معالجات
جلد سوم
(حمیات، حمیات خلطیہ و امراض متعدی)
وسیم احمد اعظمی
قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی
www.QuranWaHadith.com

معالجات

جلد اول

(امراض نظام اعصاب و دوران خون و تنفس)

حکیم وسیم احمد اعظمی

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
وزارت ترقی انسانی وسائل، حکومت ہند
ویسٹ بلاک۔ 1، آر. کے. پورم، نئی دہلی۔ 066 110

پہلی اشاعت	:	1992
تیسری طباعت	:	2008
تعداد	:	1100
قیمت	:	-/73روپئے
سلسلہ مطبوعات	:	675

Moalijat Vol. I
By **Wasim Ahmad Azmi**

ISBN : 81-7587-255-1

ناشر: ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، ویسٹ بلاک۔1، آر.کے. پورم، نئی دہلی۔110066
فون نمبر: 26103938، 26103381، 26179657، فیکس: 26108159
ای۔میل: urducouncil@gmail.com، ویب سائٹ: www urducouncil nic in
طابع: میکاف پرنٹرس، 2847، بلبلی خانہ، ترکمان گیٹ، دہلی۔110 006

پیش لفظ

انسان اور حیوان میں بنیادی فرق نطق اور شعور کا ہے۔ان دو خداداد صلاحیتوں نے انسان کو نہ صرف اشرف المخلوقات کا درجہ دیا بلکہ اسے کائنات کے ان اسرار و رموز سے بھی آشنا کیا جو اسے ذہنی اور روحانی ترقی کی معراج تک لے جا سکتے تھے۔ حیات و کائنات کے مخفی عوامل سے آگہی کا نام ہی علم ہے۔ علم کی دو اساسی شاخیں ہیں باطنی علوم اور ظاہری علوم۔ باطنی علوم کا تعلق انسان کی داخلی دنیا اور اس دنیا کی تہذیب و تطہیر سے رہا ہے۔ مقدس پیغمبروں کے علاوہ، خدا رسیدہ بزرگوں، سچے صوفیوں اور سنتوں اور فکر رسا رکھنے والے شاعروں نے انسان کے باطن کو سنوارنے اور نکھارنے کے لیے جو کوششیں کی ہیں وہ سب اسی سلسلے کی مختلف کڑیاں ہیں۔ ظاہری علوم کا تعلق انسان کی خارجی دنیا اور اس کی تشکیل و تعمیر سے ہے۔ تاریخ اور فلسفہ، سیاست اور اقتصاد، سماج اور سائنس وغیرہ علم کے ایسے ہی شعبے ہیں۔ علوم داخلی ہوں یا خارجی ان کے تحفظ و ترویج میں بنیادی کردار لفظ نے ادا کیا ہے۔ بولا ہوا لفظ ہو یا لکھا ہوا لفظ، ایک نسل سے دوسری نسل تک علم کی منتقلی کا سب سے موثر وسیلہ رہا ہے۔ لکھے ہوئے لفظ کی عمر بولے ہوئے لفظ سے زیادہ ہوتی ہے۔ اسی لیے انسان نے تحریر کا فن ایجاد کیا اور جب آگے چل کر چھپائی کا فن ایجاد ہوا تو لفظ کی زندگی اور اس کے حلقۂ اثر میں اور بھی اضافہ ہو گیا۔

کتابیں لفظوں کا ذخیرہ ہیں اور اسی نسبت سے مختلف علوم و فنون کا سرچشمہ۔ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کا بنیادی مقصد اردو میں اچھی کتابیں طبع کرنا اور انھیں کم سے کم قیمت پر علم و ادب کے شائقین تک پہنچانا ہے۔ اردو پورے ملک میں سمجھی جانے والی، بولی جانے والی اور

پڑھی جانے والی زبان ہے بلکہ اس کے سمجھنے، بولنے اور پڑھنے والے اب ساری دنیا میں پھیل گئے ہیں۔ کونسل کی کوشش ہے کہ عوام اور خواص میں یکساں مقبول اس ہر دلعزیز زبان میں اچھی نصابی اور غیر نصابی کتابیں تیار کرائی جائیں اور انھیں بہتر سے بہتر انداز میں شائع کیا جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے کونسل نے مختلف النوع موضوعات پر طبع زاد کتابوں کے ساتھ ساتھ تنقیدیں اور دوسری زبانوں کی معیاری کتابوں کے تراجم کی اشاعت پر بھی پوری توجہ صرف کی ہے۔

یہ امر ہمارے لیے موجب اطمینان ہے کہ ترقی اردو بیورو نے اور اپنی تشکیل کے بعد قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نے مختلف علوم وفنون کی جو کتابیں شائع کی ہیں، اردو قارئین نے ان کی بھرپور پذیرائی کی ہے۔ کونسل نے ایک مرتب پروگرام کے تحت بنیادی اہمیت کی کتابیں چھاپنے کا سلسلہ شروع کیا ہے، یہ کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جو امید ہے کہ ایک اہم علمی ضرورت کو پورا کرے گی۔

اہل علم سے میں یہ گزارش بھی کروں گا کہ اگر کتاب میں انھیں کوئی بات نادرست نظر آئے تو ہمیں لکھیں تاکہ جو خامی رہ گئی ہو وہ اگلی اشاعت میں دور کردی جائے۔

ڈاکٹر علی جاوید
ڈائرکٹر

تہدیہ

میں اس کتاب کو داداجان جناب اختر علی صاحب مرحوم کے نام
منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں، خدا ان کو اپنے جوار
رحمت میں جگہ دے۔ آمین!

وسیم احمد اعظمی

ترتیب

ابتدائیہ

میرے زمانۂ طالب علمی میں طب کی نصابی کتابوں کا حصول ایک دشوار گذار عمل تھا، تلاش بسیار کے بعد بالفرض دو، چار کتابیں مل بھی جاتیں تو مباحث کے اختصار یا غیر ضروری طوالت کا شکوہ بہرحال رہتا ——— تاہم ادھر چند سالوں میں جہاں یونانی طب کے مختلف شعبوں میں تحقیق و جستجو کے رجحان کا احیا ہوا ہے وہیں اس فن کے حاملین میں نصابی ضرورتوں کی تکمیل کا احساس بیدار ہوا ہے اور ذاتی سطح کے علاوہ ریاستی اکادمیوں کے مالی اشتراک اور ترقی اردو بیورو (نئی دہلی)، وغیرہ سے نصابی کتابیں شایع ہو رہی ہیں ——— خدا کرے وہ دور جلد آئے جب اس فن کے طالبین کے لیے نصابی کتابوں کا حصول کوئی مسئلہ نہ رہے اور یہ لوگ بھی دیگر طریقہ ہائے علاج کے طالبین کی طرح فنی و نصابی کتابوں کے انتخاب کی لذت سے آشنا اور لطف اندوز ہوں، ——— معالجات (امراض نظام اعصاب و دوران خون و تنفس) کی تالیف میں یہی عوامل کارفرما ہیں۔

"معالجات" پر میری یہ دوسری طبی تالیف ہے ——— اس کتاب کی زبان کو آسان اور عام فہم بنانے کی کوشش کی گئی ہے تاہم ایک فنی اور تکنیکی کتاب اور عام موضوع کی کتاب کی زبان میں تفریق کا قائل ضرور ہوں، اور یہ بات تالیف کے ہر مرحلے میں میرے تحت الشعور میں رہی ہے۔

اس کتاب کی تالیف میں جن کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے ان کی فہرست "مصادر" کے ذیل میں تحریر ہے تاہم یہاں چند کتابوں کا تذکرہ خاص طور سے کرنا چاہتا ہوں، قدیم مآخذ

میں کامل الصناعہ، الحاوی الکبیر فی الطب اور القانون فی الطب کے علاوہ سید اسماعیل جرجانی کی کتاب ذخیرہ خوارزم شاہی اور حکیم محمد اعظم خاں کی اکسیر اعظم نے مجھ کو خاص طور سے متاثر کیا ہے، ان کتابوں سے طب یونانی کا نظریہ سمجھنے میں بہت مدد ملی ہے، اردو کتابوں میں حکیم محمد کبیر الدین کا شرح اسباب کا ترجمہ (ترجمہ کبیر)، حکیم غلام جیلانی کی مخزن حکمت، حکیم محمد سعید کی تجربات طبیب، حکیم نذیر الدین احمد کی فروق الامراض اور ڈاکٹر صادق حسین کی کامل التشخیص نے مجھے کافی متاثر کیا ہے، چنانچہ اس بات کے اعتراف میں ذرا بھی جھجک نہیں کہ ان حضرات سے اثر پذیری کا عکس میری تحریر بھی ہو سکتا ہے۔

ماہیت مرض، اسباب اور علامات کے لیے جدید طریقہ علاج کی کتابوں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے، لیکن علاج کے ذیل میں صرف یونانی طریقہ علاج تحریر کیا گیا ہے اور لکھنؤ طبی اسکول کی پیروی کرتے ہوئے علاج بالمفردات کو ترجیح دی گئی ہے۔

اس کتاب کو طلبہ اور اساتذہ کے لیے مفید بنانے کی اپنی سی سعی فرور کی ہے تاہم بشری تقاضوں کے تحت غلطیوں کے امکانات بہر حال ہیں، اس سلسلے میں مفید مشوروں کا انتظار رہے گا۔

آخر میں ان تمام بزرگ اور نوجوان دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں، جن کا تعاون کسی نہ کسی صورت میں حاصل رہا ہے۔ ان میں حکیم خورشید احمد شفقت اعظمی، حکیم سید محمد حسان نگرامی، حکیم ملک وامق امین، ڈاکٹر اقبال احمد قاسمی اور برادر عزیز دانش احمد اعظمی خاص طور سے قابل ذکر ہیں، ——— اپنی شریک حیات سلطانہ وسیم کا تذکرہ اس حیثیت سے ضروری کردوں کہ انھوں نے کتاب کی ترتیب و تبویب کی ذمہ داریوں کو بحسن و خوبی انجام دیا۔

وسیم احمد اعظمی

امراض نظام اعصاب

نظام اعصاب
مختصر تشریح ومنافع

NERVOUS SYSTEM

ANATOMY AND PHYSIOLOGY

نظام عصبی دراصل ایک پیچیدہ نظام ہے، اس نظام سے جسم کے مختلف اعضاء اور حصّوں میں باقاعدگی اور نظم پیدا ہوتا ہے ـــــــ یہ نظام دو حصّوں پر مشتمل ہے۔

I۔ دماغی نخاعی عصبی نظام — Cerebro-Spinal Nervous System

اس میں دماغ، نخاع اور ان سے نکلنے والے اعصاب شامل ہیں

II۔ شرکی عصبی نظام — Sympathetic Nervous System

اس میں وہ عقدِ عصبی شامل ہیں جو صلب کے سامنے دونوں جانب، فقرات سے نکل کر عظم العصعص تک جاتے ہیں، ان عقد دگرہوں) سے عصبی ریشے نکل کر قلب، معدہ، امعاء، کبد، طحال، شکم اور صدر کے اندرونی اعضاء میں جاتے ہیں اور ان اعضاء کی شرائین میں حسب ضرورت انقباض وانبساط کا فعل انجام دیتے ہیں۔

دماغی نخاعی عصبی نظام

دماغ | یہ ایک متخلخل، نرم اور سفید، زردی مائل عضو ہے جو تین غلافوں میں پوشیدہ ہوکر قحف کے جوف میں رہتا ہے اس کی شکل مثلث نما ہوتی ہے، اس کا قاعدہ سامنے، پیشانی کی طرف اور زاویہ پچھلی جانب عظم قمحدوہ کے قریب ہوتا ہے ـــــــ دماغ کو درج ذیل چار حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(I) مقدم دماغ — Cerebrum

(II) وسط دماغ — Mid Brain

(III) موخر دماغ — Cerebellum

(IV) راس النخاع Medulla Oblongata

دماغ کے ان حصوں میں چند خلاء بھی ہیں، جن کو بطون Ventricles کہتے ہیں یہ درج ذیل ہیں :

(I) بطن اول
(II) بطن ثانی
} Lateral Ventricles

(III) بطن ثالث Third Ventricles

(IV) بطن رابع Fourth Ventricles

مقدم دماغ | تشریح :- یہ دماغ کی سب سے بڑی، بیضوی ساخت کا حصہ ہے، اس کا اگلا حصہ، پچھلے حصہ کے مقابلہ میں کسی قدر تنگ ہوتا ہے ـــــــــ یہ فرجہ مستطیلہ Longitudinal Cerebral Fissure کے ذریعہ دو حصوں میں منقسم ہے اور ہر ایک حصہ کو نصف کرہ Hemisphere کہتے ہیں، دونوں نصف کرے ایک سفید ساخت Corpus Callosum کے ذریعہ ایک دوسرے سے ملے ہوتے ہیں ـــــــ مقدم دماغ میں بالائی، اندرونی اور زیریں تین سطحیں بھی ہیں۔ ہر نصف کرہ کی بیرونی سطح محدب اور اندرونی سطح کسی قدر مقعر ہوتی ہے۔ ان میں متعدد تزاریہ یا تلافیف Convolutions اور فرجات Sulcus Or Fissures ہوتے ہیں، ان کے علاوہ ہر نصف کرہ کی بیرونی سطح پر پانچ بڑے فصوص [لوتھڑے - Lobes] بھی ہوتے ہیں۔

منافع | مقدم دماغ کے منافع درج ذیل ہیں

(I) محیطی نشیبوں اور فرازوں میں بہت سے پیچیدہ قوہائے متعکسہ ہوتے ہیں۔

(II) حس کا مرکز (شگاف رولنڈو کے پیچھے)

(III) حرکت کے مراکز (شگاف رولنڈو کے آگے)

(IV) مراکز بصارت (پچھلے حصہ میں)

(V) مراکز سماعت (صدغی نشیب و فراز میں)

(VI) مراکز تکلم (اگلے حصہ میں)

(VII) مراکز خیالات (جانبی نشیب و فراز میں)

(VIII) مراکز مشموی (شگاف سلوین کی تہہ میں)

یہ تمام مراکز عصبی ریشوں کے ذریعہ آپس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں۔

اوسط دماغ | تشریح:۔ یہ عظم وتدی Sphenoid Bone کے جسم اور عظم قمحدوہ Occipital Bone کے زائدہ مربعہ پر رکھا ہوا ہے، جس کے ذریعہ اجزاء دماغ باہم ملتے ہیں، چنانچہ بالائی طرف مقدم دماغ، نیچے راس النخا اور پیچھے موخر دماغ واقع ہے۔

منافع | (I) راس النخاع کے افعال میں معاونت، مثلاً سانس لینے، بولنے اور نگلنے میں مدد دینا
(II) مرکز اعصاب حرکتی، مثلاً عضلات مضغ Mastication ، عضلات راس اور غدد لعابیہ کے عضلات وغیرہ
(III) مقدم راس، منہ، آنکھ ناک، حلق، زبان دانتوں اور تین لوز کا مرکز حس۔
(IV) لمسی اور سامعی حس منعکس ہوتی ہیں۔

موخر دماغ | تشریح:۔ یہ بین البطنین سے پیچھے قمحدوہ کے زیریں حفرہ Posterior Cranial Fossa کے فرش پر واقع ہے۔ ایک درمیانی شگاف کے ذریعہ یہ حصۂ دماغ بھی دو جانبی لوتھڑوں میں منقسم ہے، موخر دماغ کی بالائی سطح کے وسط میں ابھار ہوتا ہے جس کے ذریعہ یہ دونوں لوتھڑے باہم ملے رہتے ہیں۔

اس کی سطح کسی قدر چپٹی ہوتی ہے اور اس میں متعدد متوازی ابھار ہوتے ہیں جو شگافوں کے ذریعہ ایک دوسرے سے علاحدہ ہوتے ہیں، شگاف اندر کی طرف آکر شاخ در شاخ تقسیم ہو جاتے ہیں اور دماغ کو متعدد چھوٹے بڑے لوتھڑوں میں تقسیم کر دیتے ہیں۔

منافع | (I) حرکات وسکنات کو ترتیب دینا

راس النخاع | تشریح:۔ یہ دراصل نخاع کا بالائی، موٹا حصہ ہے جو گردن کے پہلے مہرہ کے بالائی کنارے سے اوسط دماغ کے زیریں کنارے تک پھیلا ہوا ہے، اس کی اگلی سطح عظم قمحدوہ کے زائدۂ مربع کی نالی میں ہوتی ہے اور پچھلی سطح موخر دماغ کے دونوں حصوں کے درمیان ہوتی ہے، اس کی شکل مخروطی ہوتی ہے ــــــ دماغ کے دوسرے حصوں کے برعکس خاکی مادہ مبدا النخاع میں اندر اور سفید مادہ باہر کی جانب ہوتا ہے۔

منافع | راس النخاع کو نظام اعصاب میں بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ نخاع سے دماغ تک جتنے بھی عصبی ریشے جاتے ہیں وہ سب اس کے اندر

سے ہوکر جاتے ہیں ——— چنانچہ یہ

(I) حیات انسانی کے لیے نہایت ضروری ہے

(II) قوائے نفسانیہ، تنفس، دوران خون، کھانے پینے اور اعضاء کی حس و حرکت پر مکمل اختیار رکھتا ہے۔

(III) بعض قوسہائے منعکسہ، اسی میں تکمیل پذیر ہوتی ہیں۔ مثلاً نگلنا، قے کرنا اور کھانسنا وغیرہ۔

نخاع | دماغ کی طرح یہ بھی تین غشاؤں میں ملفوف ہے اور مجری الفقرات Vertebral Canal میں رہتا ہے ——— یہ راس النخاع سے شروع ہوکر بارہویں صدری مہرے اور پہلے قطنی مہروں کے زائدوں کے درمیان تک چلا گیا ہے تاہم اس کی اغشیہ دوسرے عجزی مہرے پر ختم ہوجاتی ہیں ——— نخاع، قطنی اور عنقی فقرات کے بالمقابل زیادہ پھیل جاتا ہے چنانچہ عنقی پھیلاؤ، پانچویں، چھٹے عنقی فقرے میں زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ اسی طرح قطنی کشادگی دسویں، گیارہویں صدری فقرات کے بالمقابل زیادہ نمایاں ہوتی ہے ——— نخاع دراصل عصبی مادہ کا ایک بڑا استون ہے جس کے دونوں جانب سے بہت سے ایسے اعصاب خارج ہوتے ہیں جو ارادی اور حسی حرکات میں معاون ہوتے ہیں۔

منافع | (I) یہ بازوؤں، ٹانگوں، کمر اور گردن کی حرکات پر براہ راست قابو رکھتا ہے۔

(II) حشاء کے افعال کو ترتیب دیتا ہے۔

(III) سر کے علاوہ جسم کی تمام عصبی تحریکات کی گذرگاہ ہے۔

(IV) حرکات منعکسہ کا مرکز ہے۔

(V) جسم کے بہت سے حصوں سے تحریکات قبول کرتا ہے اور ان کو منضبط کرکے ان کے اصل مقام پر پہنچا دیتا ہے۔

(VI) عضلات کے تغذیہ پر ضبط رکھتا ہے۔

اعصاب کی اقسام | مبداء کے لحاظ سے اعصاب کی دو قسمیں ہیں

(I) اعصاب دماغیہ Cranial Nerves

(II) اعصاب نخاعیہ Spinal Nerves

اعصاب دماغیہ | دماغ کی زیریں سطح سے اعصاب کے بارہ جوڑے نکلتے ہیں جو ناک، آنکھ، زبان، کان اور اس کے دوسرے قریبی اعضاء میں پھیلتے ہیں۔ جن اعضاء کو

یہ عصبی جوڑے پرورش کرتے ہیں ان ہی کے فعل یا نام کی مناسبت سے ان کے نام بھی رکھے گئے ہیں۔ مثلاً عصب شامہ، عصب بصری، عصب محرک العین، عصب بکری وغیرہ وغیرہ۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ دماغی اعصاب میں سے اکثر اعصاب خالصاً حسی ہوتے ہیں اور بعض خالصاً حرکی اور بعض مرکب ہوتے ہیں۔

اعصاب دماغیہ کے اسماء درج ذیل ہیں :

(I) عصب شامہ :-

یہ ایک حسی عصب ہے جو ناک کی غشاء مخاطی میں ختم ہوتا ہے اور خوشبو و بدبو کی حس کو منتقل کرتا ہے۔

(II) عصب بصری :-

عصب کا یہ جوڑا آنکھ کے ڈھیلے میں جاتا ہے، یہ جوڑا بھی خالصاً حسی ہے۔

(III) عصب محرک العین :-

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، یہ آنکھوں کو حرکت دیتا ہے، یہ خالصاً حرکی ہے۔

(IV) عصب بکری :-

یہ آنکھ کو نیچے اور باہر کی جانب گھمایا کرتا ہے، یہ خالص حرکی جوڑا ہے۔

(V) عصب مبعدہ :-

یہ آنکھوں کو باہر کی طرف گھماتا ہے، یہ خالصاً حرکی ہے۔

(VI) عصب مرکب/ توامی ثلاثی :-

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ تین شاخوں میں تقسیم ہوجاتا ہے، ان میں سے ایک شاخ حسی ہوتی ہے جو آنکھ کے ڈھیلے، منہ، ناک، دانتوں اور رخساروں کے گرد پھیلتی ہوئی زبان کی اگلی سطح پر تمام ہوتی ہے ——— یہی عصب چشم اور چہرہ کے عصبی اور جارح اور ذائقہ کا احساس، مرکز کی طرف منتقل کرتا ہے ——— اس کی دوسری، دو شاخیں حرکی ہیں اور چبانے کے وقت جبڑے کو حرکت دینے والے عضلات میں پھیلتی ہیں۔

(VII) عصب وجہی :-

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ چہرہ کے عضلات سے تعلق رکھتا ہے، یہ خالص حرکی عصب ہے اور چہرے کے تمام عضلات، زبان، تالو، حلق اور کان کے عضلات کو حرکت میں لاتا ہے۔

(VIII) عصب سامعہ :-

یہ حسی عصب ہے اور کان کے اندرونی حصّہ میں پھیلتا ہے، اور شنوائی کا خاص عصب ہے۔

(IX) عصب مرکب/عصب لسانی بلعومی :-

اس عصب کی ایک شاخ حسی ہے اور زبان کے پچھلے حصّہ میں پھیل کر ذائقہ کے احساس میں معاونت کرتی ہے اور دوسری شاخ حرکی ہے جو نگلتے وقت کام کرنے والے حنجرہ کے عضلات میں حرکت لاتی ہے۔

(X) عصب مرکب/عصب طواف/عصب راجع :-

یہ عصب پھیپھڑوں، قلب، جگر اور معدہ میں جاتا ہے اور معدہ کی طرف آکر پھر لوٹ جاتا ہے۔

(XI) عصب نخاعی اضافی

یہ گردن کے بعض عضلات (حلق و حنجرہ) میں پھیلتا ہے اور حرکی عصب ہے۔ اس کا ایک اور حصّہ عضلہ قص، حلمیہ اور عضلہ منحرفہ کو حرکتی ریشے دیتا ہے۔

(XII) عصب تحت اللسان :-

یہ زبان کے عضلات میں پھیلتا ہے اور حرکی عصب ہے۔

اعصاب نخاعیہ | اعصاب نخاعیہ، جیسا کہ نام سے ظاہر ہے نخاع سے خارج ہوتے ہیں اور یہ ۳۱ جوڑے ہیں ـــــــ ۸ اعصاب عنقیہ، ۱۲ اعصاب ظہریہ، ۵ اعصاب قطنیہ، ۵ اعصاب عجزیہ، اور ۱ عصب عصعصیہ۔

(I) اعصاب عنقیہ :- Servical Nerves

جیسا کہ مذکور ہوا۔ یہ آٹھ جوڑے ہیں، گردن کے مقام پر نخاع سے نکلتے ہیں اور ان کی شاخیں کھوپڑی کی جلد، فقرات، چہرے، ترقوہ، کندھے، عضلات صدر، جلد، بازو اور کلائی کے درمیان اور اندرونی عضلات میں حس و حرکت پہنچاتی ہیں۔

(II) اعصاب ظہریہ :- Dorsal Nerves

یہ بارہ جوڑے ہیں اور مقام پشت پر نخاع سے نکلتے ہیں یہ صدر و شکم کے عضلات اور جلد میں حس و حرکت پہنچاتے ہیں۔

(III) اعصاب قطنیہ :- Lumber Nerves

یہ پانچ جوڑے ہیں جو کمر کے مقام پر نخاع سے خارج ہوتے ہیں۔ ان کی شاخیں صدر و شکم کے عضلات اور جلد میں حس و حرکت پہنچاتی ہیں۔

(IV) اعصاب عجزیہ :- Secral Nerves

یہ پانچ جوڑے ہیں جو نخاع سے نکل کر عظم العجز Sacrum سے باہر آتے ہیں۔ ان کی شاخیں فخذ اور پیر کے عضلات اور جلد میں حس و حرکت پہنچاتی ہیں۔

(V) اعصاب عصعصہ :- Coccyx Nerves

یہ جوڑا عظم العصعص میں ہوتا ہے۔

(ب) افعال و منافع کے اعتبار سے بھی اعصاب کی دو قسمیں ہیں۔

(I) اعصاب محسّہ Sensory Nerves

(II) اعصاب محرکہ Motors Nerves

اعصاب محسّہ | یہ وہ اعصاب ہیں جن کے ذریعہ حرارت، برودت اور لینت و صلابت وغیرہ کا احساس ہوتا ہے، انہی اعصاب کے ذریعہ جملہ خارجی محسوسات دماغ تک پہنچتے ہیں اور عقل کو خارجی اشیاء کا علم حاصل ہوتا ہے۔

اعصاب محرکہ | ان اعصاب کے ذریعہ عصبی مراکز کے تاثرات ان حصوں تک جاتے ہیں جہاں ان کی شاخیں تمام ہوتی ہیں۔ ان اعصاب کے ذریعہ عضلات میں انقباض پیدا ہوتا ہے اور تغذیہ، نمو اور رطوبات کے اخراج کے فعل میں مدد ملتی ہے۔

شرکی عصبی نظام | یہ ایک سلسلہ پر مبنی ہے جس میں کثیر تعداد میں عصبی عقد (عصبی گرہیں) ہوتے ہیں۔ یہ سلسلے عمود الفقار کے دونوں جانب اگلے حصہ میں ہیں۔ ان عصبی عقد سے کچھ شاخیں نکل کر عروق دمویہ اور اندرونی اعضاء میں جاتی ہیں اور ان کے ریشے بدن کے مختلف حصوں میں جال کی مانند پھیل جاتے ہیں اور قلب، پھیپھڑے، معدہ، مثانہ، امعاء اور جوف شکم کے بعض دوسرے اعضاء پر تھوڑا بہت اقتدار رکھتے ہیں۔

(۱) امراض دماغ

صداع

HEADACHE

اس مرض میں سر کے اعضاء میں درد اور الم ہوتا ہے اور مریض مضطرب و پریشان ہوجاتا ہے
واضح رہے کہ صداع عام طور سے دوسرے امراض میں بطور عرض پیدا ہوا کرتا ہے۔

اقسام

(ا) غیر مادہ اور مادہ کے اعتبار سے چند مشہور اقسام

تقسیم اولیٰ

- صداع مادی
  - صداع دموی
  - صداع صفراوی
  - صداع بلغمی
  - صداع سوداوی
- صداع غیر مادی / ساذج ← اس کی بھی متعدد اقسام ہیں۔

(ب) محل وقوع کے اعتبار سے

---
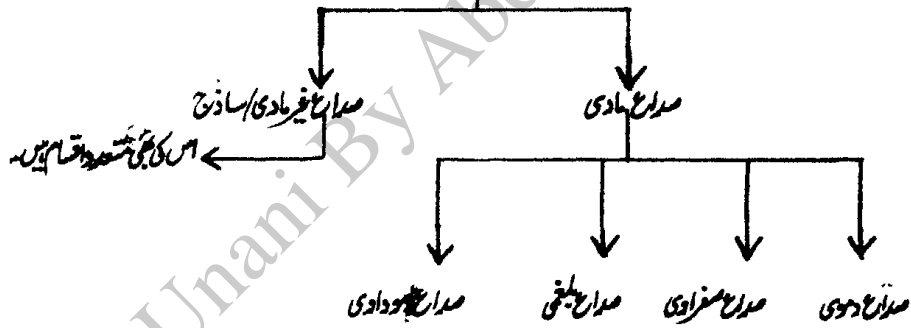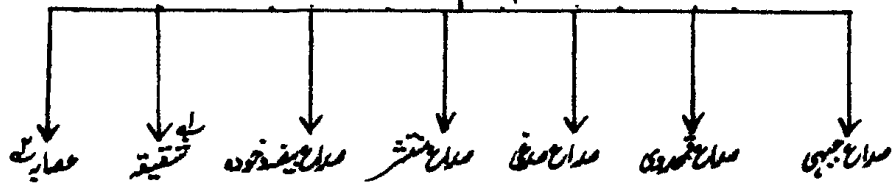
[1] [2] کا تذکرہ علیحدہ سے آئندہ صفحات میں کیا گیا ہے۔

(ج) تقسیم باعتبار جسمانی ونفسانی تغیرات
صفراوی
دموی
بلغمی
سوداوی
حار ساذج
بارد ساذج
ریحی داخلی
ریحی خارجی
بخاری داخلی
بخاری خارجی
شرکی معدی
شرکی کلوی
شرکی رحمی
شرکی دماغی
جبہی
قمرودی
صدغی
منتشر
بیضہ خودہ
شقیقہ
عراقی
حسی
خفقہ
حمی
سرسامی/ورمی
جماعی
خماری
ضربی
ترعزعی
سددی
دودی
شمسی

صداع حار ساذج

SIMPLE HOT HEADACHE

اس مرض میں بغیر کسی مادہ کے محض حرارت پہنچنے یا تفرق اتصال سے سر میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب | اسباب کی دو انواع ہیں
(I) داخلی (II) خارجی

(أ) داخلی :۔

(I) گرم دواؤں کا استعمال مثلاً :
(I) فلفل
(II) نانخواہ
(III) حلبہ
(IV) زنجبیل

(II) دماغ کو نقصان پہونچانے والی غذاؤں کا استعمال :
(I) خردل (رائی)
(II) پیاز
(III) اخروٹ کہنہ
(IV) کلونجی
(V) لہسن

(III) دماغ کی طرف بخارات کا صعود کرنا :

(IV) فساد مزاج دماغ

(V) حدت خون

(ب) خارجی :۔

(I) دھوپ میں دیر تک قیام کرنا/زیر اثر رہنا
(II) حرارت کے زیر اثر رہنا

(III) زیادہ دوڑنا
(IV) کثرت کلام/نعرہ بازی
(V) خلو معدہ/غذا میں تاخیر
(VI) غیض وغضب
(VII) بلند آواز کا سننا
(VIII) جماع

علامات | سر کی جلد چھونے سے گرم محسوس ہوتی ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، منہ اور نتھنے خشک ہوتے ہیں، دوی کی شکایت ہوتی ہے، سرد اشیاء کے استعمال یا سرد تدابیر سے سکون ملتا ہے، حار تدابیر کی سرگزشت ملتی ہے، ———— گرم دواؤں کے استعمال کی صورت میں اضطراب و بے چینی ہوتی ہے، فہم متاثر ہوتی ہے، نیند کم ہو جاتی ہے اور حواس میں کسی قدر تکدر پیدا ہو جاتا ہے۔

اصول علاج | . —— دماغ میں برودت پہنچائیں
. —— مریض کو معتدل ہوا میں رکھیں
. —— سرد شمومات و نطول کرائیں
. —— سرد ادویہ و اغذیہ استعمال کرائیں

علاج | . —— سر پر سرد پانی ڈالیں
. —— کشنیز خشک، برادۂ صندل سفید ہر ایک ۶ گرام، کافور ۱ گرام کو پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں۔
. —— سرد روغنیات مثلاً روغن بنفشہ، روغن نیلوفر یا روغن کدو (وغیرہ) کو برف سے ٹھنڈا کر کے سر پر لگائیں
. —— روغن گل ہمراہ سرکہ، —— میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں
. —— لعاب بہدانہ ۳ گرام، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ مغز کدو ۳ گرام، شیرہ تخم کاہو مقشر کو عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر ۴۸ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں، تبرید کے لیے بے مثال ہے۔
. —— قبض کی صورت میں قرص ملین ۲ عدد یا اطریفل زمانی ۷ گرام، رات میں کھلائیں۔
. —— ماء الشعیر نوش کرائیں

۔۔۔ تلیین کے لیے یہ نسخہ استعمال کریں

نسخۂ تلیین گل بنفشہ ۷ گرام، گل نیلوفر، تخم کاسنی ہر ایک ۵ گرام، عناب، آلو بخارا ہر ایک ۵ دانہ، تمر ہندی، مغز تخمین، مغز فلوس خیار شنبر، گلقند، ہر ایک ۲۸ گرام، روغن بادام ۶ ملی لیٹر حسب دستور استعمال کرائیں۔

۔۔۔ شدید درد کی صورت میں سعوط کا یہ نسخہ مفید تصور کیا گیا ہے۔

نسخۂ سعوط افیون، کافور ہر ایک ۱۲-۱۴ گرام، لڑکی والی عورت (ماں) کے دودھ میں حل کرکے روغن گل کا اضافہ کرکے ناک میں سعوط کرائیں۔

۔۔۔ درج ذیل لخلخہ سنگھانا بھی سودمند ہے۔

نسخۂ لخلخہ صندل سفید ۶ گرام، کافور ۱۲ گرام، عرق کیوڑہ ۱۲ ملی لیٹر میں گھس کر عرق خس کا اضافہ کرکے ایک چوڑے منہ کی شیشی میں محفوظ کرلیں اور حسب ضرورت سنگھائیں۔

صداع بارد ساذج[1]

SIMPLE COLD HEADACHE

اس مرض میں کسی مادہ کے بغیر، محض برودت سے دردِ سر پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب | اسباب دو انواع کے ہوتے ہیں

(I) داخلی

(II) خارجی

(ا) داخلی:۔

(I) زیادہ سرد پانی نوش کرنا

(II) سرد پانی کی مانند دوسری بالفعل یا بالقوہ سرد چیز استعمال کرنا

(ب) خارجی:۔

(I) سرد ہوا کا لگنا

(II) خارجی طور پر برف کا استعمال

(III) سرد پانی میں نہانا

علامات | سر کی جلد، چھونے سے سرد محسوس ہوتی ہے، حواس میں تکدر، پراگندگی اور سستی ہوتی ہے، درد عام طور سے سر کے پچھلے حصّہ کی طرف مائل ہوتا ہے، سرد تدابیر / اغذیہ کے استعمال کی روئیداد ملتی ہے اور گرم تدابیر سے راحت ملتی ہے۔

اصول علاج |

- ——— مریض کو گرم مقامات پر قیام کا نظم کرائیں
- ——— تکمید کرائیں
- ——— حمام کرائیں
- ——— ملینات استعمال کرائیں
- ——— ادویہ حارہ کا نطول کرائیں

---

[1] اس دردِ سر میں کسی قدر خبط الحواسی بھی ہوتی ہے، اسی لیے اس کو "خبط" بھی کہا جاتا ہے۔

• ــــ گرم خوشبو سنگھائیں
• ــــ انکباب کرائیں

علاج | • ــــ سیال یا غیر سیال اشیاء مثلاً گرم پانی یا گرم ریگ وغیرہ کو تھیلی میں رکھ کر اس سے تکمید کریں۔
• ــــ حمام حار کرائیں
• ــــ گرم کپڑے اڑھا کر گرم پانی کا بھپارہ دیں۔
• ــــ گرم روغنیات مثلاً روغن سوسن، روغن مرزنجوش یا روغن چمبیلی میں سے کسی ایک کو نیم گرم کرکے سر پر ڈالیں
• ــــ بابونہ، اکلیل الملک، مرزنجوش، صعتر، نمام، پودینہ، شیح ارمنی، ہم وزن کو پانی میں جوش دیکر نطول کرائیں۔
• ــــ رفع قبض کے لیے بنفشہ ۷ گرام، سپستان ۱۱ دانہ، تخم کتاں ۱۲ گرام، انجیر ۲ عدد، ان دواؤں کو جوش دیکر ترنجبین حسب ضرورت کا اضافہ کرکے نوش کرائیں مفید ہے۔
• ــــ گرم خوشبوئیں مثلاً مشک، عنبر، عود، ریحان، نرگس، شگوفہ نارنگی، نسرین اور سوسن سنگھائیں۔
• ــــ گل مچکن ۶ گرام، خاکسی، پوست ہیل کلاں، ہر ایک ۳ گرام، جملہ دواؤں کو پانی میں پیس کر نیم گرم پیشانی پر ضماد کریں۔
• ــــ جندبیدستر، حب الغار، قسط، کباب چینی اور آب سداب سے تیار کردہ ضماد لگانا بھی سودمند ہے۔
• ــــ چائے یا قہوہ نوشس کرائیں
• ــــ دارچینی، اسطوخودوس ہر ایک ۳ گرام، ہیل خورد ۵ عدد، ان دواؤں کو ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر، مل چھان کر نبات سفید ۲۴ گرام ملا کر بطور چائے نوش کرائیں۔
• ــــ گاؤزباں، گل گاؤزبان، ہر ایک ۵ گرام، عناب ۵ دانہ اور مصری ۲۴ گرام کو پانی میں جوش دے کر نوشس کرائیں،
• ــــ رات میں اطریفل زمانی ۷ گرام کھلائیں، بہترین ملین ہے۔

صداع دموی

SANGUINE HEADACHE

اس مرض میں عروق دماغیہ خون سے پر ہو جاتی ہیں اور مرضی عوارض کا سبب بنتی ہیں۔

اقسام
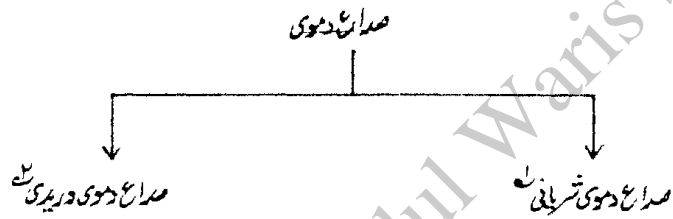
اسباب

(۱) شریانی:۔

(I) مزاج دموی

(II) قلب کے بائیں بطن کا موٹا ہو جانا

(III) ریہ کے بعض امراض

(IV) دماغی مشاغل کی زیادتی

(V) رنج و غم

(VI) شاہانہ زندگی بسر کرنا اور محنت و ریاضت نہ کرنا

(VII) التہاب کلیہ

---

[1] اس میں شریانی دوران خون تیز ہوتا ہے جس سے دماغی عروق شعریہ خون سے پر ہو جاتی ہیں اور ان کی بازروی آہستہ آہستہ ہوتی ہے۔

[2] اس میں وریدی دوران سست ہو کر دماغی عروق شعریہ خون سے پُر ہو جاتی ہیں یعنی دماغ میں خون کی آمد حسب معمول ہوتی ہے لیکن اس کی واپسی یعنی بازروی سست ہوتی ہے۔

(VIII) قبض

(IX) حمیات حادہ

(X) ضربۂ شمسیہ (لو لگنا)

(XI) احتباس طمث

(XII) سمیات مثلاً

(I) تمباکو

(II) ریمائل نائٹریٹ

(ب) وریدی:-

(I) ورید دماغی میں انسداد

(II) گردن کی وریدوں پر سلعہ یا قمیص وغیرہ کے کالر کا دباؤ

(III) سلعہ اجوف فوقانی

(IV) امراض ریہ مثلاً

(I) صغرالریہ

(II) انتفاخ الریہ

(III) سعال مزمن

(V) بعض امراض قلب

علامات | چہرہ اور آنکھوں میں سرخی ہوتی ہے، پپوٹوں میں تہیج ہوتا ہے، سر میں شدید گرانی ہوتی ہے تمام سر میں خفیف یا شدید نوعیت کا درد ہوتا ہے، یہ درد عام طور سے پیشانی اور گدی میں زیادہ محسوس ہوتا ہے، نبض سریع چلتی ہے مریض پر نیند کا غلبہ ہوتا ہے تاہم گہری نیند نہیں آتی بلکہ غنودگی سے مشابہہ ایک کیفیت طاری رہتی ہے، پیشاب غلیظ ہوتا ہے۔

نازک مزاج اور دماغی مشاغل والے لوگوں اور رنج وغم کی صورت میں شریانوں کی تڑپ میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے، آنکھوں کے سامنے مکھیاں یا چنگاریاں اڑتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں، کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں، نبض سریع چلتی ہے۔

ضعف اور رقت خون کی صورت میں چہرہ زرد، ہونٹ پھیکے، بے رونق اور اطراف سرد

محسوس ہوتے ہیں، خفقان کی سی کیفیت ہوتی ہے، صدغین کی رگیں / شریانیں تڑپتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔

اصول علاج
- قیفال کی فصد کھولیں
- سنگیاں کھنچوائیں
- ملینات استعمال کرائیں
- کامل تنقیہ کے بعد سرد طلاء استعمال کرائیں
- سعوطات استعمال کرائیں
- سرد لخلخہ سنگھائیں
- مبردات استعمال کرائیں

علاج
- امتلاء کی صورت میں قیفال کی فصد کھولیں، اس بابت مریض کے جسمانی قویٰ کو مدنظر رکھیں۔
- پچھنوں کے ساتھ پنڈلیوں پر سنگیاں کھنچوائیں
- صندل اور کافور کو گلاب میں گھس کر پیشانی پر اس کا ضماد رکھیں
- عرق گلاب / سرکہ / برف آب میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں
- خون کا دباؤ زیادہ ہونے کی صورت میں بیخ اسرول یا چھوٹی چندن کا سفوف اگرام سادہ یا ہمراہ شہد استعمال کرائیں
- حدت خون کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

لعاب بہدانہ ۳ گرام، شیرہ تخم کاہو مقشر ۵ گرام، عرق گاؤزباں ۱۲۴ ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۲ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں ——— مزید تبرید کی ضرورت ہو تو اسی نسخہ میں شیرہ عناب ۵ دانہ اور شیرہ مغز تخم کدو ئے شیریں ۳ گرام کا اضافہ کر دیں،

- رفع قبض کے لیے اطریفل کشنیزی ۷ گرام، رات میں سوتے وقت کھلائیں
- سبوس گندم ۳۶ گرام، نمک طعام ۱۰.۸ گرام، کو ۲ لیٹر پانی میں جوش دیکر اس سے پاشویہ کریں۔
- مندرجہ ذیل مسہل بھی مفید تصور کیا جاتا ہے:

نسخۂ مسہل ترنجبین، شیرخشت ہر ایک ۴۸ گرام، مغز فلوس خیارشنبر ۴۸ گرام، ان کو عرق بید مشک، عرق بید سادہ، عرق کمو، عرق نیلوفر، ہر ایک ۹۶ ملی لیٹر میں دو گھنٹے بھگو کر مل چھان کر لعاب اسپغول، شیرہ مغز کدوئے شیریں، شیرہ مغز تخم ہندوانہ ہر یک ۱۲ گرام، روغن بادام ۶ گرام کا اضافہ کرکے نوش کرائیں مفید ہے۔

۔ــــ درج ذیل لخلخہ سنگھائیں

نسخۂ لخلخہ آب خیارشنبر، آب کاہوئے سبز، آب کشنیز سبز، صندل سفید گھسا ہوا، روغن گل، قدرے سرکہ اور کافور ½ گرام کو گھس کر ان تمام دواؤں کو ایک کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر ہلا ہلا کر سنگھائیں۔

۔ــــ کثرت مشاغل دماغی یا رنج و غم کی صورت میں یہ نسخہ بہت مفید ہے۔

کشتہ فولاد ½ گرام، ہمراہ مکھن کھلائیں یا

۔ــــ خمیرہ مروارید، خمیرہ گاؤزبان عنبری، اطریفل اسطوخودوس یا ماء اللحم میں سے کوئی ایک حسب ضرورت استعمال کرائیں

۔ــــ کامل تنقیہ کے بعد سرد طلاء، جن میں آردجو، کاہی، عصارہ بید سادہ یا سرکہ شامل ہو، استعمال کرائیں۔

صداع صفراوی

BILIOUS HEADACHE

اس مرض میں معدہ میں صفراء کے اجتماع یا بحیثیت مجموعی جسم میں صفراء کی زیادتی سے دردِ سر پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب
- I۔ غلبہ خلط صفراوی / معدہ میں صفراوی خلط کا اجتماع
- II۔ سوءِ ہضم
- III۔ کبد کے افعال کی خرابی
- IV۔ شیریں، گرم اغذیہ کا بکثرت استعمال
- V۔ موسم گرما

علامات سر چھونے پر گرم محسوس ہوتا ہے۔ درد متواتر یا نوبت کے ساتھ ہوتا ہے، چنانچہ متواتر درد ہونا معدی امراض کی علامت ہے اور نوبت کے ساتھ ہونا غذائی فساد / خرابی کی علامت ہے ـــــ معدہ پر صفراء کے ترشح غیر طبعی کی صورت میں سر میں شدید درد ہوتا ہے، صدغین کی شریانیں تڑپتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں، جی متلاتا ہے، ابکائیاں آتی ہیں، ذائقہ کڑوا ہوتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، نتھنے خشک ہوتے ہیں، دماغ میں حرارت اور یبوست کی وجہ سے نیند اڑ جاتی ہے، نبض سریع چلتی ہے، چہرہ زردی مائل ہو جاتا ہے ـــــ قے یا دست کے ذریعہ صفراوی خلط خارج ہونے پر درد میں فوراً تسکین ہو جاتی ہے اسی طرح سرد اشیاء کے استعمال سے بھی راحت ملتی ہے، دماغ میں بوجھ اور تناؤ نہیں ہوتا، پیشاب اور پاخانہ اعتدال پر رہتا ہے

اصول علاج
- ـــــ تنقیہ و استفراغ سادہ کریں
- ـــــ مبردات استعمال کرائیں
- ـــــ تعدیل مزاج اختیار کریں
- ـــــ نطول کریں

۔ــــ پاشویہ کریں

علاج پانی میں سکنجبین ملا کر نوشش کرائیں اور حلق میں انگلی ڈال کر قے کرائیں تاکہ معدہ سے صفراء خارج ہو سکے۔

۔ــــ سر پر ٹھنڈا پانی دھاریں

۔ــــ تراشا کدو یا کھیرا سر پر رکھیں

۔ــــ صندل اور کافور ۰.۶ا گرام، گلاب میں گھس کر پیشانی اور صدغین پر لگائیں

۔ــــ صندل سفید، تخم کاہو، ہر ایک ۶ گرام، کافور ا گرام، کو آب کشنیز سبز مروق میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں۔

۔ــــ لعاب بہدانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر، ہر ایک ۳ گرام، شیرہ عناب ۵ دانہ کو عرق گاؤزبان ۱۴۴ ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر ۲۴ ملی لیٹر ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے نوشش کرائیں۔

۔ــــ جوارش آملہ ۷ گرام، عرق گاؤزبان ۱۴۴ ملی لیٹر کے ساتھ نوش کرائیں

۔ــــ گل نیلوفر ۷ گرام، تخم کاسنی نیم کوفتہ ۵ گرام، عناب ۷ عدد، آلو بخارا ۵ عدد، ان دواؤں کو ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں بھگو کر مل چھان کر شربت نیلوفر ۳۶ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

۔ــــ درج ذیل پاشویہ بھی مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخۂ پاشویہ خبازی، گل بنفشہ، گل نیلوفر، خطمی، ہر ایک ۱۲ گرام، نمک لاہوری ۱۰۸ گرام، سبوس گندم، تراشۂ کدو، ہر ایک ۶۰ گرام، جملہ اشیاء کو ۱۰ لیٹر پانی میں جوش دیکر پاشویہ کریں ــــــــ اور درج ذیل نسخہ نوش کرائیں

نسخہ:۔

گل بنفشہ، گل نیلوفر، تخم کاسنی نیم کوفتہ، تخم خیارین، مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ۹ گرام، آلو بخارا ۱۱ عدد، تمر ہندی ۴۸ گرام، ان تمام دواؤں کو عرق گلاب، عرق بید سادہ ہر ایک ۲۳۱ ملی لیٹر میں مل چھان کر، شربت لیموں کاغذی ۳۶ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں

نسخۂ مسہل پانچویں یا چھٹے دن اس نسخہ میں آلو بخارا ۱۰ عدد، ترنجبین ۳۸ گرام، مغز فلوس خیار شنبر ۶۰ گرام، گلقند ۴۸ گرام اور روغن بادام شیریں ۶ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے مسہل دیں اور دو دن بعد درج ذیل نسخۂ تبرید استعمال کرائیں۔

نسخۂ تبرید تخم کاسنی، تخم خیارین، ہرایک ۹ گرام، تخم کاہو مقشر ۵ گرام، بہدانہ ۳ گرام،
اول الذکر تینوں دواؤں کا شیرہ اور بہدانہ کا لعاب وعرق بید سادہ وعرق کاسنی
ہرایک ۷ ملی لیٹر، عرق بید مشک ۶۰ ملی لیٹر میں نکال کر شربت انارین یا شربت ترنج ۳۶ ملی لیٹر
میں ملاکر پہلے سبوس اسپغول ۶ گرام کھلاکر اوپر سے یہ دوا نوش کرائیں

صداع بلغمی

PHLEGMIC HEADACHE

اس مرض میں بلغم کی وجہ سے دردسر ہوتا ہے ——— ملحوظ رہے کہ عام طور سے بلغم، صداع کا باعث نہیں ہوتا۔ اور صداع کی یہ نوع نسبتاً قلیل الوقوع ہے۔

اسباب

(I) تمام جسم یا صرف سر میں بلغمی خلط کا اجتماع

(II) باردالمزاج ہونا

(III) بارد اغذیہ و ادویہ کا بکثرت استعمال

(IV) تخمہ کی زیادتی / پے درپے حملہ

علامات | سر میں گرانی محسوس ہوتی ہے، حواس میں تکدر ہوتا ہے، نیند لمبی اور گہری آتی ہے، صداع دموی و صفراوی کے مقابلہ میں درد میں خفت ہوتی ہے اور حرارت، چہرہ و آنکھوں کی سرخی مفقود ہوتی ہے۔ نتھنوں اور منہ میں رطوبت آتی رہتی ہے، پیشاب سفید اور غلیظ ہوتا ہے۔ نبض بطی چلتی ہے اور صداع نسبتاً زیادہ عرصہ تک رہتا ہے۔

اصول علاج |

. ——— تنقیۂ عام کرائیں، اس کے بعد تنقیۂ خاص (تنقیۂ راس)

. ——— منضجات استعمال کرائیں

. ——— نضج اور تنقیہ کے بعد ضماد، نطول اور خوشبوئیات کے ذریعہ تعدیل مزاج کی تدابیر اختیار کریں۔

. ——— عطوسات، قطورات اور تکمید حار کرائیں۔

علاج | . ——— عام طور سے یہ مرض نزلہ و زکام کے بگڑ جانے کی وجہ سے عارض ہوتا ہے اس لیے نزلۂ بارد کی ادویہ استعمال کرائیں

نسخہ:-

گل بنفشہ، تخم خیاری، تخم خطمی، اصل السوس مقشر، جوشاندہ اسطوخودوس ہر ایک ۷ گرام، شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر کے ہمراہ نوش کرائیں۔

. ——— نضج مادۂ بلغمی کے لیے یہ نسخہ مفید ہے۔

نسخۂ منضج بادیان، بیخ اذخر، بیخ کاسنی، بیخ کرفس، بیخ بادیان، ہر ایک ۷ گرام، اصل السوس مقشر، پرسیاوشاں، اسطوخودوس، ہر ایک ۵ گرام، مویز منقی ۹ دانہ، انجیر ۵ دانہ، ان دواؤں کو رات میں گرم پانی سے بھگو کر، صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴۸ گرام کے ہمراہ نوشش کرائیں۔

دس بارہ دن بعد اسی نسخہ میں درج ذیل مسہل دواؤں کا اضافہ کریں۔

نسخۂ مسہل سنا مکی، ۷ گرام کو مذکورہ بالا ادویہ میں رات کو بھگو دیں صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور ترنجبین، ۴۸ گرام، شکر سرخ ۴۸ گرام، مغز املتاس ۶۰ گرام، حل کر کے دوبارہ چھان لیں اور روغن بادام شیریں ۳ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے نیم گرم نوش کرائیں ——— ایک دن کے وقفہ سے ۲، ۳ مسہل دیں، وقفہ کے دن درج ذیل نسخہ تبرید استعمال کرائیں۔

نسخۂ تبرید خمیرہ گاؤزباں ۱۲ گرام کو ورق نقرہ اعدد میں لپیٹ کر کھلائیں اوپر سے شیرۂ عناب ۵ دانہ، عرق گاؤزباں ۱۲۴ ملی لیٹر میں نکال کر تخم ریحان ۷ گرام، شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر کے ہمراہ نوشش کرائیں ——— اس کے بعد درج ذیل نسخۂ منقی دماغ استعمال کرائیں۔

نسخۂ منقیٔ دماغ حب ایارج کو روغن بادام شیریں سے چرب کریں اور اس پر ورق نقرہ اعدد لپیٹ کر رات کے آخری حصہ میں مریض کو نیند سے بیدار کر کے، عرق گاؤزباں، نیم گرم پانی کے ساتھ کھلائیں اور صبح کو نسخۂ مسہل سے مغز املتاس اور روغن بادام شیریں خارج کر کے استعمال کرائیں۔

• ——— تنقیۂ دماغ کے لیے درج ذیل نسخہ بھی مجرب ہے

نسخۂ منقیٔ دماغ:۔

صبر، تربد، افیون، مصطگی، سقمونیا، نمک ہندی کو شہد میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور حسب ضرورت استعمال کرائیں

• ——— نک چھکنی، تربد اور جندبیدستر کو باریک پیس کر پوٹلی باندھ کر سنگھائیں

• ——— سداب، بابونہ، مرزنجوش یا پودینہ وغیرہ کا جوشاندہ ناک میں ٹپکائیں۔

صداع سوداوی

MELANIC HEADACHE

اس مرض میں سوداوی اثرات کی وجہ سے درد سر ہوتا ہے۔

اسباب
(I) دماغ کی طرف سوداوی خلط کا صعود کرنا
(II) قبض

علامات سر میں گرانی محسوس ہوتی ہے۔ یبوست کا غلبہ ہوتا ہے۔ نیند غائب ہو جاتی ہے، چہرہ اور جسم نیلگوں ہو جاتا ہے، نبض دقیق اور بطی چلتی ہے، پیشاب سفید اور رقیق ہوتا ہے لیکن نضج کامل کے بعد اس میں غلظت اور سیاہی پیدا ہو جاتی ہے۔

اصول علاج
- منضج، مسہل اور تنقیہ کے اصول کو اختیار کریں۔
- کامل تنقیہ کے بعد تعدیل مزاج کی تدابیر اختیار کریں
- نظام ہضم کو درست کریں
- خوشبوئیات سنگھائیں

علاج

منضج، مسہل، تبرید کے اصول پر عمل کرتے ہوئے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ منضج بسفائج، بادیان، بادرنجبویہ، اسطوخودوس، افتیمون ہر ایک ۷ گرام، مویز منقی ۹ دانہ آلو بخارا ۳ عدد، جملہ دواؤں کا جوشاندہ تیار کر کے ہمراہ ترنجبین ۷ گرام نوش کرائیں ـــــــ ۱۰، ۱۲ دن کے بعد درج ذیل نسخہ مسہل استعمال کرائیں

نسخہ مسہل افتیمون، تربد ہر ایک ۳۶ گرام، بسفائج ۴۸ گرام، غاریقون، اسطوخودوس ہر ایک ۴ گرام، ایارج ۱۸ گرام سب دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بادیان کے ساتھ گولیاں بنائیں اور گرم پانی کے ساتھ کھلائیں

حسب ضرورت اس کے ساتھ اطریفل اسطوخودوس ۷ گرام بھی استعمال کرا سکتے ہیں

- بابونہ، ناخونہ، مرزنجوش اور روغن چنبیلی کا لیپ لگائیں۔

- نرگس، مشک اور عنبر سنگھائیں
- گرم وتر روغنیات مثلاً روغن بابونہ، روغن نرگس، روغن مرزنجوش، روغن بابونہ میں سے کوئی ایک ہمراہ روغن بنفشہ و روغن نیلوفر سر پر رکھیں۔
- رفع قبض کے لیے اطریفل زمانی ۷ گرام، بوقت خواب کھلائیں۔
- سبوس گندم، نمک طعام، ہموزن لے کر کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ٹکور کرائیں۔ اور اس کے بعد درج ذیل ضماد استعمال کرائیں

نسخہ ضماد برگ بنفشہ، گل مچکن، پوست ہیل کلاں، پوست خشخاش، ہر ایک ۶ گرام کو پانی میں پیس کر پیشانی اور صدغین پر لیپ کرائیں۔

صداع ریحی عصبی

GASEO-NERVOUS HEADACHE

اس مرض میں ریح کے دماغ کی طرف صعود کرنے سے دردِ سر عارض ہوتا ہے۔ اور مریض مضطرب و پریشان ہو جاتا ہے

اسباب
(I) دماغ میں محبوس ریاح
(II) معدہ کی غلیظ ریاح
(III) نفاخ اغذیہ کا بکثرت استعمال

علامات سر میں تناؤ محسوس ہوتا ہے، درد منتقل ہوتا رہتا ہے، ثقل اور قربان مفقود ہوتی ہیں، کان بجتے ہیں، تاہم غلیظ ریاح کی صورت میں صدغین میں شدید ٹیسیں اٹھتی ہیں۔

اصول علاج
- محلل ریاح ادویہ استعمال کرائیں
- رفع قبض کی تدابیر اختیار کریں

علاج
- شیح ارمنی، صعتر، مرزنجوش، برنجاسف، اکلیل الملک، کرفس اور سویا، کا جوشاندہ بنا کر نطول کرائیں
- فلفل سیاہ اور جند بیدستر سے عطوس کرائیں
- صبر، کندش، زعفران، فلفل سیاہ اور مشک کو آب مرزنجوش میں تیار کرکے سعوط کرائیں، بہت سود مند ہے۔
- بادیان، زیرہ سیاہ انیسون کو گلاب اور عرق بادیان میں جوش دیکر ہمراہ گلقند نوش کرائیں۔
- معدہ کی ریاح غلیظ کی صورت میں حب کبد نوشادری ۲ عدد، جوارش کمونی ۷ گرام بعد غذا کھلائیں۔
- رفع قبض کے لیے قرص ملین ۲ عدد، اطریفل کشنیزی ۷ گرام بوقت خواب کھلائیں

صداع معدی صفراوی[1]

GASTRO-BILIOUS HEADACHE

۔اس مرض میں معدہ میں صفراوی (بالعموم) اذیت کے اثرات عصب راجع Vegus Nerve الشیہ دماغ تک پہونچ جاتے ہیں اور صداع (دردسر) پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب | (I) سوءمزاج سادہ
(II) سوءمزاج مادی (صفراوی)

علامات | عام طور سے یہ درد، باری کے ساتھ ہوتا ہے جس کا انحصار معدہ کی کیفیات اور دماغ کی طرف بخارات اور ردی مواد کے صعود پر ہوتا ہے۔——— سوءمزاج معدی سادہ میں فعل ہضم کی خرابیوں کی علامات موجود ہوتی ہیں، معمولی مقدار میں بھی غذا لینے سے معدہ بوجھل ہو جاتا ہے اور نفخ کی شکایت عارض ہو جاتی ہے، یہی سبب ہے کہ امتلاء معدہ کی صورت میں درد میں شدت ہوتی ہے اور خلوء معدہ میں درد میں نسبتاً کمی آجاتی ہے۔

۔ فم معدہ میں صفراوی خلط کے اجتماع کی صورت میں متلی ہوتی ہے، آنکھیں کسی قدر زرد ہو جاتی ہیں، شکم میں مروڑ اور اینٹھن ہوتی ہے ذائقہ تلخ ہوتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، اور صفراوی قے ہو جانے کے بعد پیاس زائل ہو جاتی ہے اور درد میں کمی آجاتی ہے۔

ملحوظ رہے کہ سوءہضم کی وجہ سے عارض ہونے والے صداع میں، درد عام طور سے سر کے اگلے حصہ میں ہوتا ہے بعض اوقات مریض کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے، سر جھکانے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے اور شریان سباتی کو دبانے سے راحت ملتی ہے، قے اور اسہال سے بھی درد میں کمی آجاتی ہے۔

اصول علاج | ۔——— معدہ کی اصلاح کریں
۔——— مقیات کے ذریعہ صفراء کا تنقیہ کریں

---

[1] اس کا دوسرا نام صداع شرکی معدی ہے۔

۔۔۔۔۔ملطفیات استعمال کرائیں

۔۔۔۔۔تقویت معدہ کے لیے قابضات استعمال کرائیں

۔۔۔۔۔تقویت راس کی تدابیر اختیار کریں

علاج

۔۔۔۔۔معدہ کی اصلاح کے لیے جوارش جالینوس کھلائیں

۔۔۔۔۔معدہ میں صفراوی خلط کے اجتماع کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ:۔

سکنجبین ۴۸ گرام کو گرم پانی میں ملا کر قے کرائیں، اس کے بعد سکنجبین سادہ یا سکنجبین نعناعی استعمال کرائیں۔

۔۔۔۔۔تقویت معدہ کے لیے رب بہ، رب انار، رب انگور خام اور رب زعرور بہترین تصور کیا جاتا ہے۔

صداع معدی بلغمی

GASTRO-PHLEGMATIC HEADACHE

اس مرض میں معدہ میں بلغم لزج غیر معمولی طور پر جمع ہوجاتا ہے اور درد سر کا باعث ہوتا ہے۔

اسباب
(I) بلغم کی تولید میں معاون اغذیہ کا بکثرت استعمال
(II) معدہ میں لیسدار اور فاسد بلغم کا اجتماع
(III) ضعف ہضم
(IV) تخمہ

علامات | صداع سے قبل تخمہ کی شکایت ہوتی ہے۔ ترش ڈکاریں آتی ہیں، نفخ شکم ہوتا ہے، بکثرت لعاب دہن بنتا ہے، ابکائیاں آتی ہیں اور بلغمی قے ہوجانے کے بعد درد میں تخفیف ہوجاتی ہے۔

اصول علاج
۔ ــــ مقیات کے ذریعہ معدہ کا تنقیہ کریں
۔ ــــ مقویات معدہ استعمال کرائیں اور
۔ ــــ قوت ہاضمہ کو درست کریں

علاج | ۔ ــــ تخم سویا، تخم مولی، نمک طعام ہر ایک ۳ گرام، شہد خالص ۴۸ گرام کو پانی میں جوش دے کر چھان کر نوش کرائیں، اس سے قے ہوکر معدہ سے بلغم خارج ہوجائے گا ــــ
اس کے بعد مصطگی رومی ۱ گرام، باریک پیس کر گلقند ۲۴ گرام ملاکر کھلائیں

۔ ــــ حب ایارج کے ذریعہ اسہال کرائیں ــــ یہ صورت اس وقت اختیار کریں جب قے کرانا ممکن نہ ہو یا کسی اور مرض کے پیدا ہوجانے کا اندیشہ ہو۔

۔ ــــ معدہ و دماغ کی تقویت کے لیے درج ذیل نسخہ بہت مفید ہے

نسخہ برائے تقویت معدہ و دماغ:۔

کشتۂ خبث الحدید، کشتۂ مرجان ہر ایک ۵۰ ملی گرام، جوارش جالینوس ۷ گرام کے ہمراہ صبح، شام کھلائیں۔

•—— جدوار، عود صلیب ہر ایک اگرام ، ان کو پیس کر خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا ۷ گرام میں ملاکر بوقت خواب کھلائیں—— ہفتہ میں دو بار اطریفل زمانی ۷ گرام ہمراہ آب بوقت خواب کھلائیں۔

•—— شدید درد سر کی صورت میں صندل سفید کو آب کشنیز سبز مروق میں پیس کر پیشانی پر لیپ کرائیں

صداع معدی سوداوی

GASTRO-MELANIC HEADACHE

اس مرض میں معدہ میں سوداوی خلط میں اضافہ ہونے کے باعث دردسر ہوتا ہے۔

اسباب | طحال سے معدہ پر سوداوی خلط کا ترشح

علامات | معدہ میں سوزش محسوس ہوتی ہے۔ اشتہا میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ فم معدہ میں دغدغہ اور لذع ہوتا ہے۔ سوداوی قے کے بعد درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اصول علاج |
- منضج استعمال کرائیں
- معدہ کا تنقیہ کریں

علاج |
- نضج خلط سوداوی کے لیے جوشاندۂ افیتمون نوش کرائیں
- اس کے بعد درج ذیل دواؤں سے معدہ کا تنقیہ کریں

ہلیلہ سیاہ، اسطوخودوس، بسفائج، غاریقون، سنگ لاجورد اور سقمونیا کو پیس کر آب بادرنجبویہ میں گوندھیں اور چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

- تنقیہ معدہ کے بعد حب کبد نوشادری ۲ عدد، غذا لینے کے بعد استعمال کرائیں

صداع ضعف دماغی

ANAEMIC HEADACHE

اس مرض میں ضعف دماغ کی وجہ سے درد سر ہوتا ہے۔ اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ دماغ میں خون کم مقدار میں پہنچتا ہے جس سے اس کی طبعی پرورش میں خلل پیدا ہوجاتا ہے۔

اسباب

(I) دماغ میں دموی رسد کی کمی
(II) دماغی مشاغل کی زیادتی
(III) شوروغل
(IV) ناک اور حلق کی اعصاب حسیہ کا ضعف
(V) جلق
(VI) کثرت جماع
(VII) نزف دماغی
(VIII) رعاف
(IX) بکثرت جریان خون مثلاً بواسیر، خون حیض
(X) مزمن امراض / حاد امراض
(XI) ضعف ونقاہت
(XII) جسم کے کسی حصہ پر چوٹ لگنا، جس سے دماغ بھی متاثر ہوجائے
(XIII) بعض امراض دماغ
(XIV) جسمانی تحریکات کی زیادتی

علامات معمولی دماغی مشاغل اور ادنیٰ تحریکات سے درد عارض ہوتا ہے اور مزید تحریکات سے درد میں اضافہ ہوجاتا ہے اور استراحت سے درد میں کمی واقع ہوجاتی ہے، نیند آجانے کی صورت میں درد بالکل معدوم ہوجاتا ہے، ضعف دماغ کے ساتھ اگر قبض بھی ہو تو درد میں شدت ہوتی ہے اور بہت جلد جلد واقع ہوتا ہے، حواس میں تکدر رہوتا ہے، دماغی افعال مثلاً

قوت فکر و خیال اور قوت حافظہ میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔ اختیاری حرکات وغیرہ میں بھی خلل واقع ہو سکتا ہے۔

اصول علاج
- مقویات دماغ استعمال کرائیں
- سوء القنیہ کا ازالہ کریں
- مفرحات استعمال کرائیں
- حسب ضرورت مسکنات و منومات بھی دے سکتے ہیں۔

علاج
- درد کو فوراً تسکین دینے کے لیے روغن لبوب سبعہ سر پر لگائیں نیز چند قطرے ناک اور کان میں بھی ٹپکائیں
- قرص مثلث کو آب کشنیز سبز مروق کے پانی میں گھس کر ضماد کریں
- صبح کو خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۷ گرام، کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ گرام، مغز بادام شیریں ۷ عدد، دانہ ہیل خورد ۳ گرام، پانی میں پیس کر مصری ۲۴ گرام ملا کر نوش کرائیں۔
- شام کو قرص نقرہ مرکب ۱ عدد، خمیرہ ابریشم ۷ گرام ملا کر کھلائیں
- درج ذیل حریرہ بادام بھی نہایت مفید ہے۔

نسخہ حریرۂ بادام:-

مغز بادام شیریں ۵ دانہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، تخم خشخاش سفید ہر ایک ۳ گرام، کو پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں اور مصری ۲۴ گرام ملا کر آگ پر رکھیں اور گھی سے بگھار دیں جب حریرہ کی طرح غلیظ ہو جائے تو نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر صبح کے وقت نوش کرائیں۔

- اور رات میں سوتے وقت جدوار، عود صلیب، ہر ایک ۱ گرام، باریک پیس کر اطریفل کشنیزی ۷ گرام ملا کر گرم پانی کے ساتھ کھلائیں
- خون کی کمی کی صورت میں کشتہ فولاد ۶۲ ملی گرام، جوارش جالینوس ۷ گرام کے ہمراہ غذا لینے کے بعد دوپہر، شام کھلائیں۔

صداع حسی

HYPERSENSITIVE HEADACHE

اس مرض میں دماغی حس کے تیز ہو جانے سے دردسر عارض ہوتا ہے۔

اسباب (I) دماغ کی ذکاوت حس

علامات دماغ کی ذکاوت حس غیر معمولی ہو جاتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں وہ معمولی اسباب و تحریکات سے بھی بہت جلد متاثر ہو جاتا ہے اور ان سے اذیت پاتا ہے۔ دماغی افعال صحیح، سالم ہوتے ہیں۔

اصول علاج
- غلیظ غذائیں کھلا کر حس کو کم ور کریں اور اس میں کندی لائیں۔
- خون کو کثیف بنانے والی دوائیں مثلاً مخدرات استعمال کرائیں
- ضعف قوت ہاضمہ کی صورت میں سرد سبزیاں کھلائیں، بہترین غذائی اصول علاج ہے۔

علاج
- سری د سر ہ اور کلے پائے (اکارع)، ہمراہ آش جو پکا کر کھلانے کی ہدایت کریں۔
- ہریسہ، ہمراہ گوشت گاؤ، تیار کر کے کھلائیں۔
- ضعف ہضم کی صورت میں سرد و سبز ترکاریاں مثلاً خرفہ کا ساگ، کشنیز سبز اور برگ کاہو، پکا ہوا کھلائیں۔
- کثافت کے لیے مخدرات مثلاً شربت خشخاش نوش کرائیں
- فلونیا (ایک معجون) استعمال کرائیں
- تخم کاہو، پوست خشخاس، افیون، اجوائن خراسانی، برگ فلک سیر اور برگ لفاح کا طلاء لگائیں
- بہترین مخدر ہے۔
- دواء الشفاء، ۲ گرام ہمراہ آب تازہ کھلائیں، تسکین دماغ اور حس کی کمی کے لیے سود مند ہے۔
- قوی مخدرات سے احتراز لازمی ہے۔
- حریرہ مغز بادام شیریں کھلائیں۔
- سر پہ نیم گرم پانی ڈالیں۔

صداع خفہ

LEVITY HEADACHE

اس مرض میں خفت کے ساتھ دردسر ہوتا ہے ـــــــ ایک قول کے مطابق یہ دردسر عورتوں میں کثیرالوقوع ہے۔

اسباب | (I) خلاء، نزف
(II) یبوست، استفراغ
(III) کثرت مشاغل، بیداری، رنج وغم
(IV) نازک مزاجی
(V) خلوِ معدہ

علامات | یہ دردسر عام طور سے غیر معمولی استفراغ کے بعد عارض ہوتا ہے، آنکھوں کے سامنے چنگاریاں یا مکھیاں اڑتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں، کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں آتی ہیں، نبض سریع چلتی ہے، کمزور اور رقیق (غیرمتین) خون والے اشخاص میں اس مرض کی وجہ سے چہرہ زرد، ہونٹ پھیکے ہو جاتے ہیں اور برد اطراف کی شکایت ہوتی ہے، صدغی شریانوں میں تڑپ ہوتی ہے اور دل دھڑکتا ہے۔

قلت خون کی صورت میں سر کے اگلے حصہ میں درد ہوتا ہے چہرہ زرد اور بے رونق ہوتا ہے۔ سرگھومتا ہے۔ سانس پھولتی ہے اور خفقانی کیفیت ہوتی ہے۔

اصول علاج | ـــــ صداع ضعف دماغی کے اصول پر علاج کریں۔

علاج | ـــــ مریض کو مندرجہ ذیل حریرہ پلائیں

نسخۂ حریرہ:۔

تخم کدوئے شیریں، تخم خشخاش، مغز اخروٹ ہر ایک ۳ گرام، مصری ۲۴ گرام، جملہ اشیاء کو شیر گاؤ میں پیس کر گھی کا بگھار دیں، جب گاڑھا ہو جائے تو آگ سے اتار کر سرد کرلیں اور

استعمال کرائیں ــــــ اس میں حسب ضرورت مغز بادام شیریں اور مغز تربوز کا اضافہ بھی کرسکتے ہیں۔

ــــ درج ذیل معجون راحت بھی مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ معجون راحت :۔

حب الآس، تخم خرفہ، تخم کاہو، گل سرخ، رب السوس، زرشک، صمغ عربی ہر ایک ۲۰ گرام تخم کاسنی، کشنیز سبز، ہر ایک ۴۳ گرام، صندل سفید، تخم خیارین، تخم کدو، تخم شاہترہ، انجبار، ہر ایک ۱۵ گرام، یاقوت، ہیل خورد، ہیل کلاں، طباشیر، ہر ایک ۶ گرام، کافور ۲ گرام، عناب ۲ عدد، ترنجبین ۲ گرام، رب بہی، رب انار ہر ایک ۲۰۰ گرام، معری ۲۵۰ گرام، عرق گلاب مقطر ۱۶۸ ملی لیٹر، کدو ۴ عدد، تربوز کا نچوڑا ہوا پانی ـــــ خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر رب کے پانی میں قوام بنائیں اور پھر معجون بنا کر استعمال کرائیں۔

ــــ روغن بنفشہ، روغن نیلوفر اور روغن کدو سعوط کرائیں۔

صداع حمی[1]

PYREXIAL HEADACHE

اس مرض میں حمی کی وجہ سے دردسر عارض ہوتا ہے۔ کیونکہ اس حالت میں فاسد مواد اور گرم بخارات دماغ کی طرف صعود کر جاتے ہیں۔

اسباب | حمی I

علامات | دردسر کے ساتھ حمی کی علامات بھی موجود ہوتی ہیں اور حمی کے کم/ختم ہو جانے کی صورت میں دردسر بھی کم/ختم ہو جاتا ہے۔

اصول علاج | ۔۔۔ حمی کا علاج کریں
۔۔۔ صداع حار کے اصول علاج کی روشنی میں علاج کریں۔

علاج | ۔۔۔ حمی کے اصل سبب کو ملحوظ رکھتے ہوئے علاج کریں
۔۔۔ معالجہ کے لیے صداع حار کی طرف رجوع کریں۔

---

[1] اس کو صداع عرضی بھی کہتے ہیں

صداع جماعی

COITAL HEADACHE

اس مرض میں جماع کے بعد دردِ سر پیدا ہوتا ہے ——— یہ مرض ضعیف اعصاب والے افراد میں کثیر الوقوع ہے، قوی الاعصاب اور قوی الباہ اشخاص میں ناپید ہے۔

اسباب
(I) جماعی حرکات
(II) استفراغِ منی کے نتیجہ میں بدن اور دماغ میں یبوست پیدا ہو جانا

علامات | جماع کے بعد خفیف رعشہ اور بدنی حرکات میں ضعف کا احساس ہوتا ہے، بعض اوقات جسم میں یبوست اور لاغری کو بخوبی محسوس کیا جا سکتا ہے۔

اصول علاج
——— یبوست کے ازالہ کی ترکیب کریں
——— مقویات استعمال کرائیں
——— مفرحات استعمال کرائیں

علاج
——— ترطیب بدن کے لیے شیریں پانی سے غسل کرائیں
——— دماغ کی ترطیب کے لیے روغن بنفشہ سر کو لگوائیں
——— تقویت بدن کے لیے گوشت کو خوشبودار مصالحہ جات میں پکا کر کھانے کی تاکید کریں
——— تقویت اعصاب کے لیے روغن قسط اور جندبیدستر کی مالش کریں
——— تقویت دماغ کے لیے صداع ضعف دماغی کے ذیل میں تحریر کردہ نسخہ تحریرہ استعمال کرائیں
——— خمیرہ گاؤزبان عنبری اور دواء المسک معتدل استعمال کرائیں۔

صداع خماری
ALCOHOLIC HEADACHE

اس مرض میں خالص، غلیظ اور کہنہ شراب نوش کرنے سے سر میں درد عارض ہو جاتا ہے۔

اسباب
(I) خالص، غلیظ اور کہنہ شراب کی زیادتی
(II) کوئی دوسری نشہ آور چیز

علامات | غلیظ، خالص اور کہنہ شراب نوشی کے نتیجہ میں معدہ اس کو ہضم نہیں کر پاتا اور اس کے بخارات دماغ کی طرف صعود کرتے ہیں اور اپنی حرارت، تمدد اور ردی کیفیات سے دماغ کو اذیت پہنچاتے ہیں چنانچہ اس سے فوراً درد سر عارض ہو جاتا ہے۔ سر میں ثقل محسوس ہوتا ہے۔ بارد، رطب مزاج والوں میں یہ ثقل اس قدر شدید ہوتا ہے کہ سر کو سیدھا کر کے بیٹھنا بھی دشوار ہوتا ہے۔

اصول علاج
— معدہ میں باقی بچی شراب کو بذریعہ قے خارج کرنے کی تدابیر اختیار کریں
— مسہل دیں، اس مقصد کے لیے مسہل بلغم اور مسہل صفرا، دونوں دوائیں دیں۔
— تقویت معدہ کی تدابیر اختیار کریں
— مقوی راس دوائیں استعمال کرائیں
— پاشویہ کریں

علاج
• — سکنجبین اور جوشاندہ شبت کے ذریعہ معدہ کی باقی شراب کو قے کے ذریعہ خارج کریں
• — معدہ کی باقی شراب کے اخراج کے لیے درج ذیل نسخہ مسہل بھی سود مند ہے۔

نسخہ مسہل:۔
ایارج فیقرا کھلائیں ——— یا سقمونیا/آب انار دیں اور سقمونیا نوش کرائیں
— تقویت و تسکین معدہ کے لیے شربت انار، شربت سیب اور شربت غورہ ہمراہ آب سرد استعمال کرائیں۔
— بابونہ اور بنفشہ کسی قدر پانی میں جوش دے کر پاشویہ کریں۔

صداع بخاری

GASEOUS HEADACHE

اس مرض میں بخارات کے دماغ کی طرف صعود کرنے کی وجہ سے درد سر ہوتا ہے۔

اسباب | (I) ردی اخلاط و مواد کی موجودگی میں بدنی و نفسانی تحریکات

علامات: | جسم میں خلطی امتلاء کی علامتیں موجود ہوتی ہیں

اصول علاج | — جسم سے متعلقہ خلط کا تنقیہ کریں
— مقوی راس ادویہ استعمال کرائیں تاکہ وہ ردی بخارات کے اثرات سے متاثر نہ ہو۔

علاج | — روغن بادام تلخ ناک اور کان میں ٹپکائیں
— سبوس گندم، گل بنفشہ، نیلوفر، خطمی سفید، صندل سفید کو عرق گلاب، سرکہ اور روغن گل میں گوندھ کر ضماد کریں۔
— جوارش طباشیر، کھلائیں۔
— سفوف کشنیز اور آملہ استعمال کرائیں
— خمیرہ خشخاش کھلائیں
— سر پر گرم پانی دھاریں
— گلاب، نیلوفر، بنفشہ وغیرہ خوشبوئیات سونگھائیں
— شدید حرارت کی صورت میں کافور اور صندل سونگھائیں
— جوشاندہ خطمی سے سر کو دھوئیں
— برودت کی صورت میں مشک اور جندبیدستر سونگھائیں
— آب کدو، آب بید کا بھپارہ کرائیں
— سوء مزاج کی صورت میں کبریت اور زرنیخ کی دھونی مفید تصور کی جاتی ہے۔
— ماء الشعیر نوش کرائیں

صداع ضربی

TRAUMATIC HEADACHE

اس مرض میں سر میں چوٹ لگنے سے دردِ سر عارض ہوتا ہے۔

اسباب (1) ضربہ وسقطہ

علامات سر میں چوٹ لگنے کی سرگذشت ملتی ہے۔ ابتدا میں ضرب کی اذیت کھوپڑی کے اوپر کی جھلی میں ہوتی ہے پھر اس کے بعد دماغی جھلیاں بھی اس میں شریک ہو جاتی ہیں، اور ان اغشیہ دماغ میں التہاب ہوتا ہے، بعض اوقات انشقاق کی علامتیں بھی ملتی ہیں، کبھی سر کی ہڈی بھی ٹوٹی ہوئی دکھائی دیتی ہے، جس سے اغشیہ میں تمددی کیفیت پائی جاتی ہے۔

اصول علاج
- مسکن درد ادویہ استعمال کرائیں
- مبردات استعمال کرائیں
- مقویات راس استعمال کرائیں
- دفع مادہ کے لیے قیفال یا باسلیق کی فصد کھولیں
- مسہلات استعمال کرائیں

علاج
- درج ذیل نسخہ مقوی، مسکن اور مبرد، خصوصیات کا حامل ہے اور صداع ضربی میں بہت مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ:-

آردجو، گل ارمنی، ملیٹھا، آردمسور، رسوت، اقاقیا، آس کی شاخیں اور صندل سے تیار کیا ہوا ضماد استعمال کرائیں۔

- سر پر سرد پانی ڈالیں، برف کی تھیلی رکھیں
- مسہل کے طور پر جوشاندہ عناب اور مغز املتاس نوش کرائیں
- ورم کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

پوست انار، برادۂ کندر، سرو، جھاڑ اور گل سرخ استعمال کرائیں۔

— کسر کی صورت میں اس کا مناسب عمل بالید کریں۔

صداعِ بیضہ خودہ[1]

ORGANIC HEADACHE

اس مرض میں کھوپڑی کے اندر اور باہر تمام سر میں یا اس کی بالائی سطح پر درد ہوتا ہے۔

اسباب
(I) معدہ یا سر کے بخارات
(II) اخلاط اربعہ میں سے کسی ایک ردائت
(III) ورم فلغمونی
(IV) حمرہ
(V) ریاحات غلیظہ
(VI) اورام باردہ

علامات تمام سر میں یا سر کے بالائی حصہ میں درد ہوتا ہے اور یہ درد کم و بیش ہر وقت رہتا ہے اور اکثر اوقات مزمن ہوتا ہے، نوبت کی سی کیفیت کے ساتھ درد میں اضافہ بھی ہوتا رہتا ہے۔ معمولی جسمانی تحریکات، مبخرات اور سخت اور ناگوار آوازوں سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات گفتگو بھی ناگوار محسوس ہوتی ہے، تیز روشنی سے اذیت پہنچتی ہے اور تاریکی و تنہائی میں یکگونہ قرار ملتا ہے۔ درد کی باری کے موقع پر آنکھوں کا کھولنا دشوار ہو جاتا ہے سر پر ضرب کا احساس ہوتا ہے۔ بخارات سے دماغ کی غلیظ یا رقیق اغشیہ کے متاثر ہونے کی صورت میں درد اور تناؤ آنکھوں کی جڑوں تک محیط ہوتا ہے۔ بخارات کے بیرونی غشاء دماغ

---

[1] جمہور اطباء "بیضہ" اور "خودہ" میں کوئی تفریق نہیں کرتے اور اس کا اطلاق سارے سر کے درد پر کرتے ہیں تاہم علامہ انطاکی "بیضہ" اس درد سر کو قرار دیتے ہیں جو وسط میں ہوتا ہے اور صداع خودہ کا اطلاق اس درد پر کرتے ہیں جو دائرہ سر کے اردگرد ہوتا ہے۔ "خودہ" دراصل ایک جنگی لباس ہے، جو سارے سر کو محیط ہوتا ہے، اسی مناسبت سے صداع کی اس نوع کو Helmet Headache ۔

میں صداع ہونے کی صورت میں سر پر ہاتھ رکھنے یا سر کو چھونے سے بھی درد میں اضافہ ہو جاتا ہے
چہرے پر تناؤ ہوتا ہے، چہرے کا رنگ بھی متغیر ہو جاتا ہے۔

غلبۂ دم کی صورت میں سر میں شدید حرارت اور سوزش ہوتی ہے، چہرہ سرخ سیاہی مائل ہو جاتا ہے، ذائقہ شیریں ہوتا ہے، غلبہ خلط صفراوی کی صورت میں سر میں شدید سوزش ہوتی ہے، مریض سر پر انگارہ رکھا ہوا محسوس کرتا ہے، ذائقہ تلخ ہوتا ہے، چہرے کی رنگت زرد ہوتی ہے، غلبہ خلط بلغمی کی صورت میں سر میں ثقل اور تناؤ ہوتا ہے، چہرے پر تہبجی علامات ہوتی ہیں چنانچہ رنگت سفید ہوتی ہے اور منہ میں تری ہوتی ہے، غلبہ خلط سوداوی کی صورت میں جلد میں یبوست و خشونت کی علامات ملتی ہیں، مزاج میں غصہ اور چڑچڑاپن ہوتا ہے اور چہرے کی رنگت سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔

اصول علاج
- خلط غالب کا تنقیہ کریں
- مقویات راس استعمال کرائیں

- غلبۂ خلط حار کی صورت میں مبردات اور غلبۂ خلط بارد کی صورت میں ادویہ حارہ استعمال کرائیں۔

علاج
- فصد کھولیں
- تلیین شکم کے لیے قرص ملین ۲، ۲ قرص صبح، شام کھلائیں

- محلل کے طور پر بابونہ اور اکلیل الملک استعمال کرائیں
- غلبۂ خلط حار کی صورت میں روغن گل سر پر رکھیں
- اسی مقصد کے لیے صندل، اقاقیا، آس اور گل سرخ کا لیپ بھی مستعمل ہے۔
- کافور، گلاب اور عرق بید کا طلاء بھی مفید تصور کیا جاتا ہے۔
- گل سرخ کے جوشاندہ سے نطول کرائیں
- برگ حنا، عناب، سپستاں، شاہترہ، ہیموزن کے جوشاندہ سے تنقیہ کرائیں

صداع بحرانی

CRISIC HEADACHE

اس مرض میں کسی دوسرے مرض، خاص طور سے امراض حادہ میں بحران واقع ہونے کے نتیجہ میں دردسر ہوتا ہے۔

اسباب — عفونی امراض میں بحران کے وقت اخلاط میں جوش وہیجان واقع ہونا

علامات — دردسر، یوم بحران میں پیدا ہوتا ہے، بعض اوقات دردسر کے ساتھ پیشاب سفید اور رقیق ہوتا ہے، کبھی متلی، اور دوران سر کی شکایت ہوتی ہے اور کبھی نفخ، قراقر اضطراب اور سوزش ہوتی ہے، مریض آنکھوں کے سامنے شعائیں، سرخیاں اور خیالی سرخ یا زرد صورتیں دیکھتا ہے، بعض مریضوں میں گردے میں ثقل اور چھوٹی پسلیوں کے نیچے بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ —— ان علامتوں سے جہاں مرض کی نوعیت کا سمجھنا آسان ہو جاتا ہے وہیں معالج، معالجہ کے بارے میں بہت سے نکات سے واقف ہو جاتا ہے۔

اصول علاج
- متلی اور دوران سر کی صورت میں مقئی ادویہ استعمال کرائیں
- نفخ وقراقر اور اضطراب کی صورت میں مسہل دوائیں کھلائیں
- نظروں کے سامنے سرخیاں اور چنگاریاں اڑنے کی صورت میں رعاف کی تدابیر اختیار کریں۔
- گردے اور چھوٹی پسلیوں میں ثقل کی صورت میں مدرات بول استعمال کرائیں۔

علاج — اصل السوس، بیخ خیار ہر ایک ۱۲ گرام، برگ چقندر ۸ ۴ گرام، ان دواؤں کا جوشاندہ نوش کرائیں اس سے طبیعت قے کی طرف مائل ہوتی ہے۔
- سکنجبین ۲۸ گرام ہمراہ گرم پانی استعمال کرائیں، قے آور ہے۔
- اسہال لانے کے لیے درج ذیل نسخہ معاون ہے۔

نسخہ مسہل:۔

عناب، آلو بخارا ہر ایک ۵ دانہ، سپستان ۱۵ دانہ، مویز منقی ۲۰ دانہ، خیساندہ تمرہندی

۴۸ ملی لیٹر، شیرخشت ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں

درج ذیل نسخہ بھی مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ حقنہ:۔

عناب، سپستان، آلو بخارہ ہر ایک ۱۵ عدد، برگ چقندر، اسس جو ہر ایک ۲۴۰ گرام آلو بالو ۱۰ دانہ، نیلوفر، بنفشہ ہر ایک ۷ گرام کے جوشاندہ میں ترنجبین ۴۸ گرام، روغن کنجد ۲۴ ملی لیٹر ملا کر حقنہ کریں۔

۔۔۔۔ رعاف لانے کے لیے ناک کو کھجلائیں یا سرکہ کے بخارات کا بھپارہ دیں اس بابت درج ذیل نسخہ بھی سودمند ہے۔

نسخہ:۔

پودینہ دشتی، شگوفہ اذخر، کندش، ان کو بیل کے پتہ میں گوندھ کر فتیلا بنائیں اور ناک میں رکھیں

۔۔۔۔ ادرار بول کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ برائے ادرار بول:۔

شیرہ تخم تربوز، شیرہ تخم خیارین ہر ایک ۶ ملی لیٹر، سکنجبین ۲۴ گرام یا شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر کے ہمراہ نوش کرائیں۔

صداع شمی

SMELLIC HEADACHE

اس مرض میں بو کی وجہ سے دردِ سر عارض ہوتا ہے۔ دراصل یہ بوئیں ناک کے ذریعہ صعود کرکے یامسامات کے ذریعہ نفوذ کرکے سر میں امتلاء پیدا کر دیتی ہیں۔

اسباب | (I) خوشبودار اور تیز بو کی حدت مع سوءِ مزاج دماغ حار / ضعفِ دماغ
(II) مزابل کی بو۔

علامات | دردِ سر کی شکایت ہوتی ہے اور تیز خوشبو یا مزابل / دباغت کے پانی وغیرہ کے قریب ہونے کی روئیداد ملتی ہے۔

اصول علاج | — تیز، خوشبودار چیز کی صورت میں دردِ سر عارض ہو تو سرد خوشبوئیات سونگھائیں۔
— سرد روغنیات سر کوائیں

— حمام کرائیں

— سر پر پانی دھاریں

علاج | — اگر صداع کا سبب تیز خوشبو ہو تو سرد خوشبو مثلاً بنفشہ، نیلوفر اور کافور وغیرہ سنگھائیں

— یبوست اور حرارت کی صورت میں سرد، خوشبودار روغنیات سر کوائیں

— بدبودار خشک چیزیں اگر مرض کا باعث ہوں تو بنفشہ اور نیلوفر سنگھائیں اور اگر تر ہوں تو گلاب، صندل اور کافور سنگھائیں۔

— مسامات کھولنے کے لیے سر پر گرم پانی ڈالیں

— سرکہ سنگھائیں اور اس میں تر کی ہوئی بتی ناک میں رکھیں

صداع سدی

EMBOLIC HEADACHE

اس مرض میں، دماغی عروق میں سدہ پیدا ہونے کی وجہ سے دردِ سر عارض ہوتا ہے —— یہ مرض عیش کوش لوگوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب
- (I) اوردۂ دماغ میں سدہ ہونا
- (II) شرائین میں سدہ ہونا
- (III) غلیظ اغذیہ کا استعمال
- (IV) ترک ریاضت
- (V) ترک غسل

علامات سر میں بوجھ اور تناؤ محسوس ہوتا ہے، چہرہ میں امتلاء ہوتا ہے۔

اصول علاج
- ۔۔۔ ملطف اخلاط ادویہ استعمال کرائیں
- ۔۔۔ منقیات کھلائیں

علاج ۔۔۔ ملطف مقاصد کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ برائے تلطیف :-
افتیمون، زوفا، حاشا، بسفائج، ہر ایک ۵ گرام، ان دواؤں کا جوشاندہ تیار کریں اور ہمراہ گلقند ۴۸ گرام نوش کرائیں

۔۔۔ تلطیف کے بعد حب ایارج کھلائیں

صداع دودی

VERMINAL HEADACHE

اس مرض میں، نتھنوں کے انتہائی حصّہ سے متصل، مقدم دماغ کے آس پاس کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں جن کی حرکت اور تعفن اتصال پیدا کرنے والے افعال کی وجہ سے سر میں درد عارض ہوتا ہے۔

اسباب
(I) مقدم دماغ میں غلیظ سوادکا بکثرت اجتماع اور ان میں فساد و تعفن پیدا ہو جاتا، جس سے کیڑوں کی پیدائش کی صلاحیت میں اضافہ ہو جائے۔
(II) کسی اور مقام سے کیڑوں کا اوپر کی طرف رینگ جانا

علامات
شدید خارش ہوتی ہے، ناک سے بدبو آتی ہے، استراحت کی حالت میں درد میں کمی ہوتی ہے اور چلنے پھرنے یا متحرک رہنے کی صورت میں درد میں اضافہ ہو جاتا ہے بعض اوقات ناک کے راستے ان کیڑوں کا اخراج بھی ہوتا ہے جو ایک یقینی اور تشخیصی علامت ہے

اصول علاج
- تنقیۂ دماغ کریں
- قاتل دیدان دوائیں کھلائیں

علاج
- ایارج فیقرا، سوط کرائیں، اس سے دماغ کا تنقیہ ہو جائے گا
- رات میں سوتے وقت اطریفل شاہترہ ۷ گرام کھلائیں
- برگ نیم کے جوشاندہ سے ناک میں پچکاری کریں
- عصارۂ برگ شفتالو، عصارۂ توت اور افسنتین نیز درمنہ ترکی کا عصارہ بطور جوشاندہ استعمال کرائیں۔

صداع ضعف معدی و ذکاوت حس معدی

اس مرض میں معدہ کے ضعف اور ذکاوت کی وجہ سے سر میں درد پیدا ہو جاتا ہے اور بعض اوقات اس شدت کے ساتھ ہوتا ہے کہ مریض مضطرب ہو جاتا ہے۔

اسباب
(I) ضعف فم معدہ کی وجہ سے فاسد مواد کا جذب و قبول
(II) تعفن و فساد کی اذیت کا عصبی تعلق کی وجہ سے دماغ تک پہنچنا
(III) معدہ میں صفراء کی زیادتی

علامات ضعف معدہ کی علامتیں موجود ہوتی ہیں، خلوء معدہ کی صورت میں درد میں غیر معمولی طور پر شدت پیدا ہو جاتی ہے، صبح کو خواب سے بیدار ہونے پر بھی درد میں شدت ہوتی ہے، ترش اشیاء کے استعمال سے بھی درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اصول علاج
۔۔۔ ہضم کی اصلاح کریں اور مقویات معدہ استعمال کرائیں
۔۔۔ فاسد و موذی خلط کا تنقیہ و ازالہ کریں
۔۔۔ مقیات استعمال کرائیں

علاج
۔۔۔ صبح کو بیدار ہونے کے بعد روٹی کا ٹکڑا آب انار یا آب انگور خام میں بھگو کر کھلائیں
۔۔۔ غذا لینے کے بعد چند دنوں تک حب پپیتہ ۲ عدد / جوارش کمونی / جوارش جالینوس ۷ گرام کھلائیں۔
۔۔۔ معدہ میں صفراوی موذی خلط کے اجتماع کی صورت میں گرم پانی میں سکنجبین ۴۸ گرام ملا کر نوش کرائیں۔ اس سے قے ہو جائے گی، اس کے بعد درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

جوارش کمونی ۷ گرام کھلا کر، تخم کشوث ۳ گرام، بادیان ۵ گرام، مویز منقی ۹ دانہ، عرق بادیان، عرق مکو، ہر ایک ۷۲ ملی لیٹر میں پیس چھان کر شربت ورد ۴۸ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں ۔۔۔۔۔ اور درد میں افاقہ کے باوجود چند دنوں تک جوارش کمونی کا استعمال برقرار رکھیں۔

صداع شرکی

SYMPATHETIC HEADACHE

اس مرض میں مختلف اعضاء کے اشتراک سے درد سر واقع ہوتا ہے، جس سے مریض پریشان اور مضطرب ہو جاتا ہے۔

اقسام

تقسیم باعتبار عضوی اشتراک

- صداع شرکی معدی
- صداع شرکی رحمی
- صداع شرکی کلوی
- صداع شرکی کبدی
- صداع شرکی طحالی
- صداع شرکی قدامی

اسباب
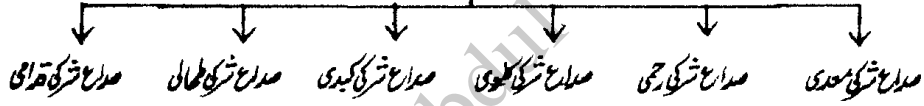
(I) قبض
(II) سوءِ ہضم
(III) ورم رحم
(IV) التہاب کبد / التہاب کلیہ
(V) ورم طحال
(VI) التہاب مراق
(VII) قدامی امراض
(VIII) ولادت کے بعد خون نفاس کا احتباس
(IX) وجع المفاصل / سلعات دماغیہ / آنکھوں کی تکان

علامات

ابتداء میں درد کا آغاز بالعموم دورے کے ساتھ ہوتا ہے لیکن اس کا مناسب علاج نہ ہو سکنے کی وجہ سے یہی درد رفتہ رفتہ مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے۔

. التہاب کلیہ یا نقص فعل کلیہ کی صورت میں متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے جو ہر وقت تمام رکھتی ہے، درد کی ٹیسیں منتشر طور پر محسوس ہوتی ہیں، سر میں امتلاء سا محسوس ہوتا ہے، نبض صلب چلتی ہے، شرائین کی دیواریں دبیز ہو جاتی ہیں، غنودگی سی طاری ہوتی ہے اور دیگر کلوی علامات

موجود ہوتی ہیں۔ سوء ہضم، قبض اور دیگر عضوی اشتراک کی وجہ سے عارض ہونے والے درد میں ان اعضاء کی مخصوص علامات بھی موجود ہوتی ہیں۔

آنکھوں کی تھکان، وجع المفاصل اور سلعات دماغیہ کی صورت میں ان کی مخصوص علامات اور سرگذشت ملتی ہیں۔

اصول علاج — متعلقہ اعضاء کے امراض کا ازالہ کریں، اس سے صداع خود بخود ختم ہو جائے گا۔

— درد کی شدت اور الم کی کو کم کرنے کی تدابیر اختیار کریں۔

— قدامی صورت میں فصد کھولیں اور سینگھیاں کھنچوائیں و تنقیہ کریں

علاج — قدامی صورت میں صافن کی فصد کھولیں، پنڈلیوں پر سینگھیاں کھنچوائیں اور درج ذیل ادویہ سے تنقیہ کرائیں

حب بنفشہ یا ایارج فیقرا کھلائیں

— پیروں کو کنج ران سے لے کر قدم تک خوب زور سے باندھیں اور نمک طعام و روغن خیری سے مالش کریں۔

— وجع المفاصل کی صورت میں اس کے مستقل علاج کے ساتھ نقوع شاہترہ میں سورنجان اور بوزیدان کا اضافہ کر کے استعمال کرائیں۔

— شرکی معدی میں درج ذیل نسخہ مفید ہے۔

نسخہ:-

پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، آملہ خشک، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۲۴ گرام، کشنیز خشک مقشر ۶۰ گرام جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر ہلیلہ جات کو روغن بادام میں چرب کر کے شہد خالص تین گنا ملا کر رکھ لیں اور ۹ — ۲۴ گرام کھلائیں — موسم گرما میں شہد کی بجائے نبات سفید تین گنا ملائیں۔

عصابہ

TIC DOULOUREUX

اس مرض میں صبح کے وقت تحفت کے پانچویں عصب، عصب ثلاثی وجہی یا اس کی شاخ میں درد ہوتا ہے، درد کی شدت سے مریض مضطرب و پریشان ہو جاتا ہے اور بعض اوقات مجنونانہ حرکات تک کر گذرتا ہے ——— یہ مرض ادھیڑ عمر والوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

(I) گرم یا سرد اخلاط کا دماغی عضلات میں صعود کر کے محتبس ہو جانا

(II) اخلاط اربعہ کا دماغ کی طرف صعود

(III) احتباس نزلہ و زکام

(IV) قبض

(V) سوء ہضم

(VI) دموی اجزاء کا طبعی ضعف / سوء القنیہ

(VII) تاکل و تحرک الاسنان

(VIII) بعض امراض اذن و انف

(IX) سرد و گرم ہو جانا

(X) ملیریا وی سمیت

(XI) وجع المفاصل

(XII) نقرس

(XIII) پانچویں عصب کی استخوانی گذرگاہوں میں التہاب پیدا ہو جانا

علامات درد کا آغاز عام طور سے صبح تڑکے ہوتا ہے اور عصب ثلاثی وجہی کی شاخیں چونکہ بہت زیادہ ہیں اس لیے ان کے ماؤف ہونے کے لحاظ سے مختلف علامتیں نمایاں ہوتی ہیں، چنانچہ یہ درد رخسارہ، ابرو، تھوڑی، پپوٹے، آنکھ کے ڈھیلے، پیشانی یا زیریں جبڑے میں ہو سکتا ہے، درد کی نوعیت نشتری، برقی اور حرقی ہوتی ہے، درد کی شدت کی وجہ سے مریض بے چین ہو کر

پیچ اٹھتا ہے اور مقام درد کو بار بار ملتا اور دباتا ہے، بعض اوقات درد کی شدت سے لبوں کو دانتوں سے کاٹتا اور چباتا ہے اور خود کشی تک کی کوشش کر ڈالتا ہے، کبھی کبھی عضلات اینٹھ جاتے ہیں متاثر جانب کی آنکھ بھی بند ہو سکتی ہے، درد کا دورہ معمولی تحریکات اور انقلابات نفسانی سے بھی واقع ہو سکتا ہے چنانچہ کھانسی یا چھینک آنے، سرد ہوا کا جھونکا لگنے یا خوشی و مسرت یا رنج و غم کی خبر سننے سے بھی دورہ پڑ سکتا ہے۔

حاد/شدید حالات میں مرض کا دورہ بہت جلد جلد پڑتا ہے لیکن مزمن صورت میں ہفتوں، مہینوں بعد واقع ہوتا ہے ——— مزید تفصیلات کے لیے شقیقہ کا بیان ملاحظہ کریں۔

اصول علاج | ——— غلبۂ دم یا فسادِ دم کی صورت میں پہلے فصد کھولیں اس کے بعد پیشانی پر جونکیں لگائیں

——— پنڈلیوں اور پیروں پر دلک کریں۔

——— صفراوی، بلغمی وغیرہ اخلاط کے غلبہ کی صورت میں منضج و مسہل کے ذریعہ تنقیہ کریں، اس کے بعد تبرید کریں۔

——— حسب ضرورت ضماد کریں

——— ناک میں دوا ٹپکائیں

علاج | ——— بزرالبنج کافور، افیون، ہر ایک ۲ گرام، باریک پیس کر عرق گلاب میں مسور کے برابر گولیاں بنائیں اور حسب ضرورت عورت کے دودھ میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں۔

——— اخلاط کی رعایت سے منضج، مسہل اور تبرید کا اصول علاج اختیار کریں جن کا تفصیلی بیان سابق میں ہو چکا ہے۔

——— تخم کاہو، گل نیلوفر، آرد جو، کشنیز خشک، صندل سفید، ہر ایک ۱۲ گرام، عرق گلاب میں پیس کر روغن گل ۲۴ ملی لیٹر، اضافہ کر کے ضماد کریں۔

——— ایلوا، چرائتہ شیریں ہر ایک ۱ گرام، کشنیز خشک، تخم کرفس زیرہ سفید ہر ایک ۳ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گشنیز سبز میں تمام دواؤں کی ۱۴ گولیاں بنائیں اور صبح شام ۱۔ ا گولی ہمراہ آب تازہ نوش کرائیں۔

——— شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ کشنیز خشک، ہر ایک ۳ گرام، عرق گاؤزبان

۴۴ ملی لیٹر، میں نکال کر شربت نیلوفر ۲۴ ملی لیٹر کا اضافہ کرکے نوش کرائیں ——— اور درج ذیل نسخہ ضماد استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:-

آرد جو، تخم خطمی، صندل سفید، گل سرخ، ہر ایک ۳ گرام، افیون ۱ گرام، جملہ دواؤں کو عرق گلاب میں باریک پیس کر، سرکہ ۲۴ ملی لیٹر شامل کرکے نیم گرم ضماد کریں۔

۔—— احتباس نزلہ کی صورت میں ترنج ساٹھی تین مرتبہ شیر مدار میں تر اور خشک کرکے باریک پیس کر سفوف بنائیں اور بطور ہلاس نفوخ کریں۔

۔—— اگر حرارت ساذج مرض کا باعث ہو تو کافور پیس کر روغن گل میں ملا کر ناک میں ٹپکائیں ——— یا یہ ضماد استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:-

برگ کاسنی تازہ، پیس کر متاثر مقام پر ضماد کریں۔

شقیقہ

MIG-RAINE

اس مرض میں، نصف سر میں، دائیں یا بائیں جانب اور کبھی سارے سر میں باری کے ساتھ شدید درد سر ہوتا ہے، سارے سر میں درد کی صورت میں بھی ایک طرف درد کا احساس نسبتاً زیادہ ہوتا ہے، درد کے ساتھ متلی، قے، اور آواز و روشنی کے تیئں بہت زیادہ حس انگیزی بھی ہوتی ہے، چنانچہ طلوع آفتاب کے ساتھ درد میں اضافہ ہونے لگتا ہے اور زوال آفتاب کے ساتھ اس کی شدت میں تخفیف ہونے لگتی ہے اور غروب آفتاب کے ساتھ ہی درد ختم ہو جاتا ہے اور مریض اپنے آپ کو بالکل صحت مند محسوس کرتا ہے۔

اقسام
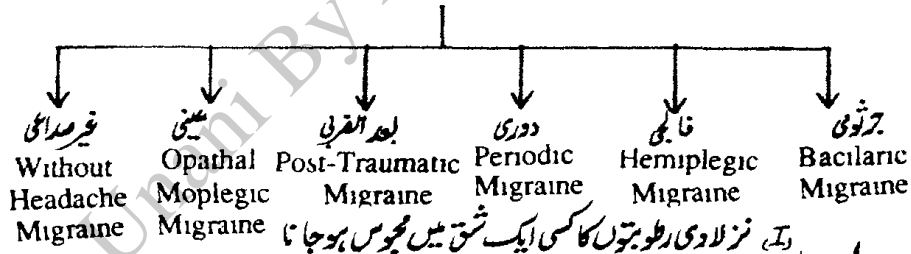
اسباب

(I) نزلاوی رطوبتوں کا کسی ایک شق میں محبوس ہو جانا

(II) بخارات کا تمام جسم، یا اسی شق کی جانب کے اعضاء سے سر کی طرف صعود کرنا

(III) سرد یا گرم اخلاط

(IV) کثرت جماع

(V) کثرت حیض

(VI) عرصہ تک دودھ پلانا

(VII) اختناق الرحم

(VIII) قبض

(IX) سوء ہضم

(X) عام جسمانی ضعف
(XI) دماغی مشاغل کی کثرت
(XII) ملیریاوی سمیت
(XIII) خون کی کمی
(XIV) صداع
(XV) نقرس
(XVI) وجع المفاصل
(XVII) سوء مزاج عصبی
(XVIII) ضعف بصارت
(XIX) تیز روشنی
(XX) تیز بو
(XXI) وراثت
(XXII) بے خوابی
(XXIII) تکان
(XXIV) فاقہ کشی
(XXV) سریع الاشتعال ہونا
(XXVI) بیش حساسیت

علامات شقیقہ کی مکمل نوبت، درج ذیل تین خصوصی علامتوں پر منحصر ہے :
(I) یک سمہ
(II) درد سر
(III) حشائی اختلال، جو متلی، قے یا بعض اوقات اسہال کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔

دورہ شروع ہونے سے قبل عام طور سے ضعف، ماندگی، سستی اور ثقل راس کی شکایت ہوتی ہے، آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اڑتی ہوئی نظر آتی ہیں، یہ علامات عام طور سے طلوع آفتاب کے ساتھ ہی رونما ہونے لگتی ہیں، اس کے بعد صدغین، ابرو اور آنکھ کے پچھلے حصہ میں سے دھیما دھیما درد شروع ہوکر رفتہ رفتہ تیز تر ہوجاتا ہے اور صدغین کی عروق تیزی کے ساتھ تڑپنے لگتی ہیں،

آواز اور تیز روشنی کی برداشت نہیں ہوتی، حرکت سے عوارض میں شدت آجاتی ہے، بعض اوقات بینائی میں بھی خلل واقع ہوتا ہے اور معمولی غفلت سے بصارت کے زائل ہو جانے کا بھی امکان رہتا ہے، بصورت دیگر نزول الماء ہو سکتا ہے۔

درد عام طور سے سر کے ایک ہی جانب ہوا کرتا ہے اور بعض اوقات سارے سر میں بھی ہونے لگتا ہے تاہم درد کی شدت ایک ہی جانب زیادہ ہوتی ہے، سر چھونے سے گرم محسوس ہوتا ہے، چہرے کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے، جسم کانپتا ہے، نبض ضعیف چلتی ہے، شدت مرض میں متلی اور قے ہوتی ہے، جس میں ابتداءً میں غذائی مادہ خارج ہوتا ہے اس کے بعد فاسد اخلاط خارج ہوتی ہیں۔

خلط فاسد کے، اغشیۂ دماغ میں اثر انداز ہونے کی صورت میں درد میں غضب کی شدت ہوتی ہے اور اس کی ٹیسیں آنکھ اور کوئے کی طرف نکلتی محسوس ہوتی ہیں، بعض اوقات درد کی شدت سے مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔

اگر مادہ باہر کی شرائین میں ہو تو عوارض میں خفت ہوتی ہے نیز شرائین پر ہاتھ رکھنے سے عوارض میں خفت آتی ہے، طنین کی صورت میں سر ہلکا اور مقام درد پر ہاتھ رکھنے سے گرم محسوس ہوتا ہے، بخارات کی صورت میں سرد ہوا یا سرد پانی سے درد میں سکون آجاتا ہے۔ ریح کی صورت میں سر ہلکا محسوس ہوتا ہے، تاہم ملمس سرد ہوتا ہے۔

اخلاط باردہ کی صورت میں گرانی سر ہوتی ہے، ملمس سرد ہوتا ہے، مرض کا دورہ دیر تک رہتا ہے اور عام طور سے نزلہ و زکام کی شکایت رہتی ہے، نیز سرد تدابیر سے راحت ملتی ہے اور اخلاط حارہ کی صورت میں درد میں غیر معمولی شدت ہوتی ہے ملمس حار ہوتا ہے، نبض سریع چلتی ہے نیز سرد اشیاء کے استعمال سے راحت ملتی ہے۔

دورہ کی مدت ۲-۳ گھنٹے سے ۲۴ گھنٹے تک اور بعض اوقات تین یوم تک ہو سکتی ہے لیکن عام طور سے غروب آفتاب کے ساتھ نوبت بھی ختم ہو جاتی ہے، دورہ ختم ہونے پر مریض کو نیند آجاتی ہے اور بیدار ہونے پر مریض اپنے آپ کو صحت مند محسوس کرتا ہے۔

واضح رہے کہ شقیقہ عام طور سے سن بلوغ کے قریب شروع ہوتا ہے اور مردوں کی نسبت عورتوں میں کثیر الوقوع ہے، تحقیق کرنے پر اکثر بچپن میں صفراوی حملوں کی سرگذشت ملتی ہے، یہ مرض بوڑھوں یا ادھیڑ عمر والوں میں نادر الوقوع ہے، پچاس سال کی عمر کے بعد اس کی نوبت عام طور سے ختم ہو جاتی ہے، شقیقہ کی نوبت اور حیض میں قریبی تعلق کا بھی پتہ چلتا ہے کیونکہ سن ایاس کے بعد

عورتوں میں اس کا حملہ مشاہدہ میں نہیں آیا ہے۔

تفریقی علامات

شقیقہ	عصابہ
۱۔ درد عام طور سے نصف سر کے طول میں ہوتا ہے۔	۱۔ درد سر کے عرض میں ابرو کے علاوہ آنکھ، رخسار، تھوڑی اور زیریں جبڑے میں بھی محسوس ہوتا ہے۔
۲۔ صبح کے وقت، طلوع آفتاب سے شروع ہو کر زوال آفتاب اور پھر غروب آفتاب کے بعد بالکل ختم ہو جاتا ہے اور مریض مرض کو الگ فراموش کر دیتا ہے۔	۲۔ اگرچہ علی الصباح شروع ہوتا ہے تاہم زوال یا غروب آفتاب وغیرہ کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا، بلکہ رات و دن مسلسل یا غیر مسلسل طور پر رہتا ہے۔
۳۔ مادہ مرض اغشیہ دماغ یا شرائین میں ہوتا ہے۔	۳۔ مادہ مرض عضلات میں ہوتا ہے۔
۴۔ متلی یا قے ہو سکتی ہے۔	۴۔ قے وغیرہ نہیں ہوتی۔
۵۔ نبض سریع اور پیشاب اترجی یا تبنی ہوتا ہے۔	۵۔ نبض صلب اور ممتد نیز پیشاب خام اور غلیظ ہوتا ہے۔
۶۔ اکثر عورتوں کو ہوتا ہے۔	۶۔ ادھیڑ عمر کے مردوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اصول علاج — غلبۂ دم یا فساد دم کی صورت میں باسلیق یا قیفال کی فصد کھولیں اور دو، تین یوم بعد پیشانی یا صدغین پر جونکیں لگائیں۔

— بخارات کے نزول کے لیے پنڈلیوں اور پیروں کی مالش کریں

— دموی اخلاط کے علاوہ دوسرے اخلاط کے غلبہ کی صورت میں خلط غالب کا منضج و مسہل کے ذریعہ تنقیہ کریں اس کے بعد تبرید کریں۔

— حالت سکون میں پاک و صاف و خوش و خرم رہنے کی تاکید کریں۔

— کثرت مشاغل اور دماغی کاموں سے احتیاط کریں۔

— طلوع آفتاب سے قبل کھلی فضا میں سیر و تفریح کی ہدایت کریں

— طلوع آفتاب کے بعد ہی فوراً کھانا کھانے کی تاکید کریں، بشرطیکہ نوبت کی وجہ خلوء معدہ ہو۔

بصورت دیگر غذا اور پانی کم استعمال کرائیں۔

علاج ۔۔۔۔ نوبت کے وقت غذا نہ دیں اور قبض ہو تو اطریفل زمانی ۷ گرام کھلائیں اور اگر مزید ضرورت ہو تو درج ذیل ادویہ کا حقنہ دیں۔

نسخہ حقنہ:

نمک طعام ۱۲ گرام، صابن ۱۲ گرام، ۔۔۔۔۔ ایک لیٹر گرم پانی میں ملا کر روغن بیدانجیر ۳۶ ملی لیٹر شامل کر کے حقنہ کرائیں۔

۔۔۔۔ اگر درد کا حملہ غذا کے بعد ہو تو قے کرائیں۔

۔۔۔۔ منوم کے طور پر روغن بنفشہ، روغن کدو یا روغن کاہو سر پر رکھیں

۔۔۔۔ تخفیف درد کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ:۔

صمغ عربی ۳ گرام، افیون ۷ گرام، زعفران ۵۰۔۷ ملی گرام، جملہ دواؤں کو باریک پیس کر گلاب یا سفیدئ بیضہ مرغ میں گوندھیں اور کاغذ پر لگا کر صدغین پر رکھیں

۔۔۔۔ تنقیہ امعاء کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خرفہ، شیرہ کشنیز خشک ہر ایک ۳ گرام، عرق بادیان ۴۸ ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر ۲۴ ملی لیٹر کے ہمراہ نوش کرائیں ۔۔۔۔ اگر صفراوی علامات موجود ہوں تو اسی نسخہ میں شیرہ زرشک ۳ ملی لیٹر اور عناب ۵ دانہ کا اضافہ کریں ۔۔۔۔ ترطیب کے لیے اور مسکن کے طور پر اس نسخہ میں شیرہ مغز کدوئے شیریں، اور شیرہ تخم کاہو ہر ایک ۳ ملی لیٹر کا بھی اضافہ کر سکتے ہیں۔

۔۔۔۔ مزمن نزلہ کی صورت میں گل بنفشہ، تخم خطمی، تخم خبازی ہر ایک ۷ گرام، گاؤزبان، شاہترہ ہر ایک ۵ گرام، عناب ۵ دانہ، سپستاں ۹ دانہ، جملہ دواؤں کو شام کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴۸ گرام ملا کر نوش کرائیں اور ایک دن کے وقفہ سے رات میں اطریفل زمانی ۷ گرام ہمراہ آب گرم نوش کرائیں

۔۔۔۔ شدت درد کی صورت میں سیندور کو سفید کاغذ پر لگا کر فتیلہ بنائیں اور سورج نکلنے سے قبل اس کے ایک سرے کو آگ دکھا کر مخالف جانب کے نتھنے میں سونگھائیں۔

۔۔۔۔ بندق ہندی (ریٹھا) کو کسی قدر پانی میں گھس کر متاثر جانب کے مخالف ناک میں سعوط کرائیں۔

—— نوشادر، چونا، تھوڑے پانی میں حل کر کے ایک شیشی میں محفوظ کرلیں اور مریض کو سنگھائیں۔

—— قرص مثلث ۱عدد، پانی میں گھس کر کنپٹی و صدغین، اور پیشانی پر طلاء کریں۔

—— درج ذیل نسخہ بھی سودمند تصور کیا جاتا ہے۔

قرص دوا ءالشفا ۲ عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا میں ملاکر کھلائیں اور اوپر سے مغز بادام شیریں، مغز کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، مغز تخم کاہو، مغز تخم خشخاش سفید، ہرایک ۴گرام، جملہ دواؤں کو پانی میں پیس کر چھان لیں اور مصری ۲۴ گرام ملاکر نوش کرائیں۔

—— قرص نقرہ جدید ۱عدد، خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا ۷ گرام، صبح کو کھلائیں اور حب جدوار ۱عدد بوقت خواب دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

—— معجون نانخواہ بعد از طعام کھلائیں

—— جمال گوٹا ایک عدد، پانی میں گھس کر درد کے مخالف جانب کی کنپٹی پر ایک روپیہ کے برابر ضماد کریں۔

—— شقیقہ کے مزمن ہونے کی صورت میں درج ذیل نسخہ ضماد استعمال کرائیں

نسخہ ضماد:۔

برگ حنا، شحم حنظل، اشق، اکلیل الملک، کباب چینی، زبرجد، ہموزن کو باریک پیس لیں اور سرکہ میں ملاکر ضماد کریں۔

سرسام
(التہاب اغشیۂ دماغ)
MENINGITIS

اس مرض میں دماغ کی دو اغشیہ، ام رقیق [Piamater] اور ام غلیظ/ام جافیہ [Dura-mater] میں سوزش و التہاب پیدا ہو جاتا ہے ــــــ ملحوظ رہے کہ اطباء التہاب دماغ [Cerebritis] اور ہر دو اغشیہ دماغ اور التہاب دماغ [Cerebro Meningitis] کو سرسام Meningitis کے ذیل میں بیان کرتے ہیں۔

اقسام
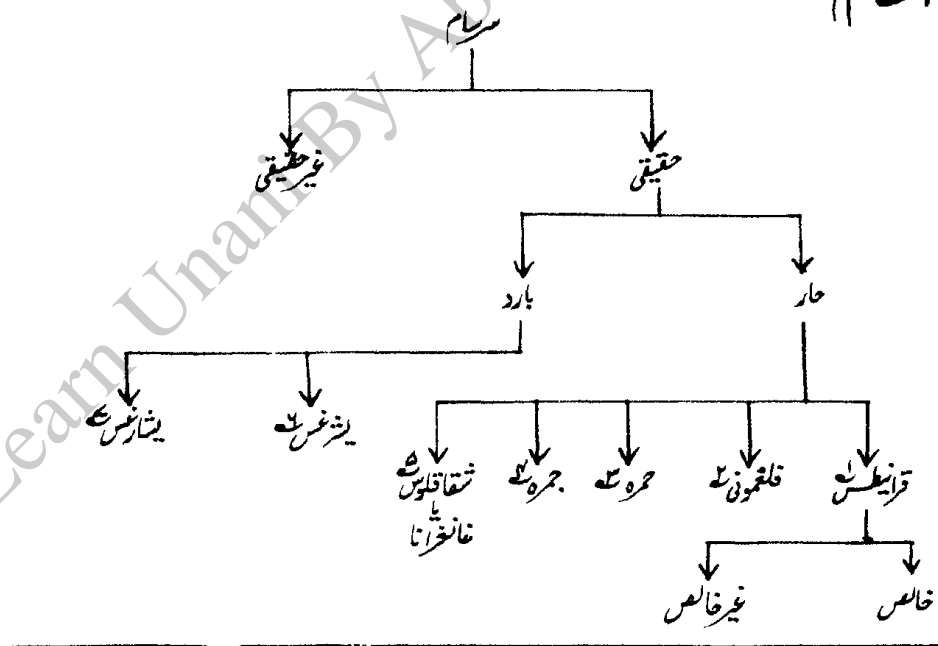
[1] اس میں مادہ مرض حار ہوتا ہے اور مرض اغشیہ دماغ میں ہوتا ہے، چنانچہ اگر مادہ مرض صفرا ہے تو اس کو قرانیطس کہتے ہیں اور مادہ مرض خون ہے تو قرانیطس غیر خالص ــــ یہاں یہ وضاحت ضروری ہے بعض اطباء مادہ دموی کی صورت کو صرف "قرانیطس" اور مادہ صفراوی کی صورت کو "قرانیطس خالص" قرار دیتے ہیں۔

(باقی صفحہ 79 پر)

اسباب | اخلاط:۔
(۱) اخلاط اربعہ میں سے کسی کا غلبہ یا فساد

تدابیر حارہ

I) دھوپ کی تمازت
II) آگ کی تمازت
III) کثرت مے نوشی
IV) شدید ریاضت
V) گرم اشیاء کا استعمال

حمیات حادہ/متعدی امراض:۔

I) حمی محرقہ
II) جدری
III) حصبہ
IV) طاعون
V) آتشک
VI) مادہ سل
VII) انف العنزہ

امراض مفاصل:۔

I) وجع المفاصل

۲۔ اس نوع میں فاسد خون متعفن ہوکر جوہر دماغ میں التہاب کا باعث ہوتا ہے۔

۳۔ اس نوع میں صفراء یا صفراوی خون، جوہر دماغ میں التہاب کا باعث ہوتا ہے۔

۴۔ اس نوع میں جوہر دماغ میں، غلیظ سودا رمحترق، التہاب کا باعث ہوتا ہے۔

۵۔ اس نوع میں ردی، فاسد اور محترق خون کی وجہ سے دماغی شرائین میں التہاب پیدا ہو جاتا ہے۔

۶۔ اس نوع میں بلغم کی وجہ سے مجاری جوہر دماغ یا نفس دماغ میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔

۷۔ اس نوع میں سودا کی وجہ سے مجاری جوہر دماغ یا نفس دماغ میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔

II) نقرس

امراض راس:۔

I) ضربۂ دماغ

II) عظام قحف کا ورم

جراثیم:۔

I) مینگوکوکس

II) نیوموکوکس

III) اسٹیفلوکوکس

IV) کرائیٹیوکوکس نیوفامنس.

امراض قشبی:۔

I) پولیو

II) ورم اصل الاذن

III) التہاب کبد قشبی Viral Hepatitis

IV) نملہ سادہ Herpes Simplex

V) حمی غددیہ

VI) Lympnogranuloma Venereum

VII) Variola-Zoster Virus

طفیلی امراض:۔

I) Amoebiasis

II) Trichiniasis

III) Trypanosomiasis

متفرقات:۔

I) کان یا ناک کی سوزش کی سرایت

II) امراض جلد کے مادہ کا دماغ کی طرف انتقال

iii۔ کثرت مطالعہ
iv۔ احتباس بول
v۔ التہاب کلیہ مزمن
vi۔ قبض
vii۔ احتباس طمث
viii۔ غیض و غضب
ix۔ ورم مثانہ
x۔ فم معدہ میں اجتماع خلط
xi۔ وجع الاعصاب
xii۔ ورم رحم

علامات "عمومی":۔ سرسام کی مخصوص علامتوں کے ظہور سے قبل سستی، کسلمندی اور مزاج میں چڑچڑا پن ہوتا ہے، سر میں شدید درد ہوتا ہے اور سر گھومنے لگتا ہے ـــــ اس کے بعد مرض کی علامات مخصوصہ کا آغاز ہوتا ہے، چنانچہ نوجوانوں میں سردی سے اور بچوں میں تشنج کے ساتھ بخار آتا ہے، جو ابتداء میں ۱۰۲ درجہ ف تک ہوتا ہے ـــــ اضطراب اور بے چینی ہوتی ہے چہرے پر تفکر ہوتا ہے، نیند غائب ہو جاتی ہے۔ سر میں شدید درد اور بار بار تشنج کے دورے پڑنے کی وجہ سے مریض چیختا چلاتا ہے، دانت پیستا ہے، عضلات میں پھڑکن ہوتی ہے، ہذیان اور اختلاط عقل ہوتا ہے، آنکھیں سرخ، نمناک ہوتی ہیں، اور اکثر ٹکٹکی باندھے دیکھا کرتا ہے، اطراف میں تشنج ہوتا ہے، قبض اور احتباس بول ہوتا ہے، گردن اور پشت میں صلابت آجاتی ہے، شدید ہذیانی صورت میں مریض بستر سے اٹھ کر بھاگنے کی کوشش کرتا ہے اور کبھی بستر اور کپڑوں کو سختی سے پکڑ لیتا ہے، بعض اوقات بستر اور کپڑوں کو چننے اور دیوار یا ہوا میں کسی غیر مرئی چیز کو تلاش کرتا یا پکڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ آخر کار ہذیان کی بجائے مکمل بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے، عضلات مفلوج ہو کر مسترخی ہو جاتے ہیں اور بول و براز بغیر ارادہ

نوٹ:۔ سرسام غیر حقیقی کے اسباب بھی کم و بیش یہی ہیں، تاہم اس میں دماغ اور اغشیۂ دماغ میں التہاب نہیں ہوتا، سر کے بیرونی اورام، ورم معدہ اور عصبی درد وغیرہ اس کے اسباب محرکہ میں شمار کیے جا سکتے ہیں۔

خارج ہو جاتے ہیں، ہاتھ پاؤں سرد پڑ جاتے ہیں چہرے پر مردنی چھا جاتی ہے۔ تنفس خراٹے سے آتا ہے اور مریض بے ہوشی ہی کی حالت میں فوت ہو جاتا ہے۔

(ب) خصوصی:-

غلبۂ خلط دموی کی صورت میں ناک سے خون کے قطرے آتے ہیں، آنکھیں سرخ اور بھیگی ہوتی ہیں، ان سے پانی خارج ہوتا ہے، ان میں میل بھی ہوتا ہے، زبان سیاہی مائل سرخ ہو جاتی ہے، پیشانی کی عروق خون سے بھری ہوتی ہیں۔ نبض اور تنفس کی حرکتیں عظیم ہوتی ہیں، مریض اضطراب کی وجہ سے اٹھتا بیٹھتا رہتا ہے، بے خوابی زیادہ نہیں ہوتی، اور ہذیان کے اثنا میں مریض خوب ہنستا ہے۔

غلبۂ خلط صفراوی کی صورت میں بخار نہایت شدید ہوتا ہے۔ ہذیان اور اختلاط عقل، خلط دموی کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ شدید بے خوابی ہوتی ہے۔ زبان نہایت خشک ہوتی ہے، پیاس لگتی ہے، منہ اور آنکھوں کی رنگت زرد ہو جاتی ہے، ناک کے سرے پتلے ہو جاتے ہیں، پیشانی کی جلد پیچھے کی طرف کھنچ جاتی ہے، عصب بصری کے التہاب کی وجہ سے روشنی ناگوار گذرتی ہے، آواز سے بھی نفرت ہوتی ہے، پتلیاں پھیل جاتی ہیں، صفراوی قے آتی ہے پیشاب سرخ رنگ کا خارج ہوتا ہے، نبض سریع چلتی ہے تاہم حمی کی شدت کے تناسب سے نبض میں اس قدر سرعت نہیں ہوتی اور یہ علامت صرف سرسام صفراوی کے ساتھ ہی مختص ہے، قبض ہوتا ہے۔

غلبۂ خلط بلغمی کی صورت میں منہ سے بکثرت لعاب خارج ہوتا ہے، جمائیاں آتی ہیں، زبان سفید ہوتی ہے، مریض خاموش پڑا رہتا ہے اور بات کا جواب مشکل سے دیتا ہے، پلکوں میں ثقل محسوس ہوتا ہے، براز نرم اور پیشاب غلیظ ہوتا ہے، ثقل و کسلمندی ہوتی ہے، نیند کا غلبہ ہوتا ہے۔

غلبۂ خلط سوداوی کی صورت میں بخار خفیف ہوتا ہے، زبان خشک ہوتی ہے، آنکھوں میں بھی خشکی ہوتی ہے، آنکھیں کھلی رہتی ہیں، مریض دیوانہ سا معلوم ہوتا ہے۔ خوفزدہ رہتا ہے، گریہ وزاری اور جزع فزع کرتا ہے۔ موت کا ذکر اکثر کرتا رہتا ہے۔ نیند میں چونک جاتا ہے، تنفس میں کابوسی کیفیت ہوتی ہے، نبض بطی، مختلف اور صغیر و صلب چلتی ہے۔

مقام مرض کے اعتبار سے بھی علامات مختلف ہوتی ہیں۔ چنانچہ نفس دماغ میں التہاب کی صورت میں ابتدا میں متلی ہوتی ہے، ابکائیاں آتی ہیں۔ اس کے بعد قعر چشم میں نہایت شدید درد ہوتا ہے، سر میں ثقل محسوس ہوتا ہے۔ اس کے بعد حواس میں تکدر اور اختلاط عقل ہوتا ہے، مادۂ مرض کے صفراوی ہونے کی صورت میں بخار نہایت شدید ہوتا ہے، نبض عظیم اور موجی چلتی ہے۔

مقدم دماغ میں التہاب کی صورت میں خیالات میں فساد پیدا ہو جاتا ہے اور وہ غیر موجود اور غیر مرئی چیز کو موجود اور مرئی خیال کر کے اسے پکڑنے کی کوشش کرتا ہے چنانچہ کبھی لباس اور بستر سے کچھ چننے کی کوشش کرتا ہے اور کبھی مکھی ہانکتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

وسط دماغ میں التہاب کی صورت میں فکری فساد رونما ہوتا ہے، مریض بہکی بہکی باتیں کرتا ہے اور پیشاب غیر ارادی طور پر خارج ہو جاتا ہے۔

موخر دماغ میں التہاب کی صورت میں شدید نسیان ہوتا ہے

غشاء صلب میں التہاب کی صورت میں اغشیۂ میں درد اور تشنج ہوتا ہے نبض صلب اور منشاری چلتی ہے۔

غشاء لین میں التہاب کی صورت میں ابتداء مرض میں تحف اور پیشانی میں شدید درد ہوتا ہے، اور نبض موجی چلتی ہے۔

جملہ اغشیۂ دماغ اور دماغ میں التہاب کی صورت میں سابق میں مذکور (عمومی) علامات رونما ہوتی ہیں۔

ذیل میں سرسام اور اس سے مشابہ بعض امراض کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں

تفریقی علامات

سرسام حار	تسمم بول
۱۔ ضرب یا کسی مرض حار کی سرگذشت ملتی ہے۔	۱۔ ورم کلیہ کی سرگذشت ملتی ہے۔
۲۔ تہیج نہیں ہوتا۔	۲۔ عام تہیج ہوتا ہے
۳۔ حرارت دن بدن زیادہ ہوتی ہے۔	۳۔ حرارت ابتداء میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔
۴۔ تشنج ضروری نہیں۔	۴۔ تشنج لازمی ہے۔
۵۔ گردن کے عضلات میں صلابت اور اکڑ ہوتی ہے۔	۵۔ صلابت اور اکڑ نہیں ہوتی۔
۶۔ مریض کے پاس سے بو نہیں آتی۔	۶۔ مریض کے پاس سے پیشاب کی بو آتی ہے۔
۷۔ پیشاب طبعی، خارج ہوتا ہے۔	۷۔ پیشاب میں رطوبت بیضیہ اور قشور خارج ہوتے ہیں۔

۸۔ ہذیان اور اختلاط عقل بہت زیادہ ہوتا ہے۔	۸۔ ہذیان غیر موجود یا نہایت خفیف ہوتا ہے۔
۹۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے۔	۹۔ چہرہ مومی ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

سرسام حاد [Acute Meningitis]	ہذیان سکاری [Delirium Tremens]
۱۔ حرارت بہت زیادہ ہوتی ہے۔	۱۔ حرارت طبعی ہوتی ہے۔
۲۔ ہذیان غیر مسلسل اور نسبتاً زیادہ شدید نہیں ہوتا۔	۲۔ ہذیان شدید اور مسلسل ہوتا ہے
۳۔ ملمس حار یابس ہوتا ہے۔	۳۔ ملمس بارد رطب ہوتا ہے۔
۴۔ پتلیاں منقبض ہوتی ہیں۔	۴۔ پتلیاں طبعی ہوتی ہیں۔
۵۔ مریض بستر سے اٹھ کر بھاگنے کی کوشش کرتا ہے۔	۵۔ یہ کوائف نہیں ہوتے۔
۶۔ شدید درد سر ہوتا ہے۔	۶۔ کسی طرح کے درد کی شکایت نہیں ہوتی۔
۷۔ گردن میں صلابت اور درد نمایاں ہوتا ہے۔	۷۔ صلابت اور درد نمایاں نہیں۔
۸۔ روشنی سے نفرت ہوتی ہے۔	۸۔ آنکھیں پھٹی ہوتی ہیں۔
۹۔ نبض نسبتاً بطی چلتی ہے۔	۹۔ نبض سریع چلتی ہے۔

تفریقی علامات

سرسام حاد [Acute Meningitis]	مانیا [Mania]
۱۔ زبان گدلی ہوتی ہے۔	۱۔ زبان صاف ہوتی ہے۔
۲۔ قے آتی ہے اور شدید بخار ہوتا ہے۔	۲۔ دونوں ہی علامتیں مفقود ہوتی ہیں۔
۳۔ درد سر ہوتا ہے۔	۳۔ درد سر نہیں ہوتا۔
۴۔ نبض بطی چلتی ہے۔	۴۔ نبض زیادہ بطی نہیں چلتی۔

تفریقی علامات

سرسام حاد [Acute Meningitis]	سرسام السی [Pachy Meningitis Interna]
۱۔ حرارت بہت زیادہ ہوتی ہے۔	۱۔ حرارت معمولی ہوتی ہے۔
۲۔ تمام سر میں شدید درد ہوتا ہے۔	۲۔ درد مقامی اور صرف یافوخ میں ہوتا ہے۔
۳۔ ہذیان شدید ہوتا ہے۔	۳۔ ہذیان خفیف ہوتا ہے، یا محض خلل ہوش حواس تک محدود ہوتا ہے۔
۴۔ بے ہوشی کے دورے نہیں پڑتے	۴۔ یکایک بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔
۵۔ جلد پر ناخن پھیرنے سے سرخی دوڑ جاتی ہے۔	۵۔ جلد پر ناخن پھیرنے سے سرخی نہیں دوڑتی۔

(ج) سرسام غیر حقیقی کی علامات :۔

جیسا کہ سابق میں مذکور ہوا، اس میں بھی سرسام حقیقی کی تینوں مخصوص علامات ہذیان، تپ محرقہ اور اختلاط عقل پائی جاتی ہیں، تاہم اس میں اغشیۂ دماغ یا دماغ میں کسی بھی طرح کا التہاب نہیں ہوتا۔ اگر اس مرض کا سبب حجاب حاجز اور عضلات صدر کی مشارکت ہو تو اطباء اس نوع کو برسام اور ذات الجنب کا تقدمہ تصور کرتے ہیں اور اس میں درد پہلو، سعال یابس اور ضیق النفس جیسی علامات پائی جاتی ہیں، اس صورت میں حرارت، سر کی بجائے نواحی صدر میں زیادہ محسوس ہوتی ہے، اگر کوئی معدی خلط اس مرض کا سبب ہو تو فم معدہ پر سوزش، متلی اور پیاس محسوس ہوتی ہے، ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ امراض رحم، امراض مثانہ، آتشک، نقرس یا کسی دوسرے عضو کے ورم کی صورت میں ان امراض کی اپنی مخصوص علامات بھی موجود ہوتی ہیں۔

اصول علاج ـــــ مریض کو کشادہ، ہوادار اور تاریک کمرے میں رکھیں، اس کے سر کو کسی قدر اونچا رکھیں اور اس کے نزدیک شور وغل نہ ہونے دیں۔

ـــــ مسکنات استعمال کرائیں۔

ـــــ بے خوابی رفع کرنے کے لیے مرطبات استعمال کرائیں۔

ـــــ سرسام دموی میں فصد کھولیں، دماغ میں برودت پہنچائیں اور خوشبوئیات باردہ سنگھائیں۔

ـــــ سرسام صفراوی میں ماء الفواکہ سے دست لائیں اور سرسام دموی کے اصول علاج کو اختیار کریں

تاہم فصد سے احتراز کریں۔

علاج | سرسام حار میں پہلے حقنہ کریں۔

نسخہ حقنہ:۔

گل بنفشہ، گل سرخ ہر ایک ۱۲ گرام، عناب، سپستاں ہر ایک ۵ دانہ، جملہ دواؤں کو ۱۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور نمک طعام ۶ گرام، روغن بید انجیر ۳۶ ملی لیٹر شامل کرکے حقنہ کریں ـــــ حقنہ کے بعد درج ذیل نسخہ کا پاشویہ کریں۔

نسخہ پاشویہ:۔

گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل خطمی، بھوس گندم ہر ایک ۱۲ گرام، برگ سنا مکی، نمک طعام ہر ایک ۶ گرام، جملہ دواؤں کو ۳ لیٹر پانی میں جوش دیں جب ۲ لیٹر پانی رہ جائے تو نیم گرم پاشویہ کرائیں۔

اس کے بعد درج ذیل نسخہ لخلخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ لخلخہ:۔

صندل سفید، گل ارمنی، خس ہر ایک ۳ گرام، آب کشنیز سبز، عرق گلاب ہر ایک ۱۲ ملی لیٹر، جملہ دواؤں کو حل کریں اور تھوڑا کافور ملا کر ایک شیشی میں محفوظ کرلیں اور مریض کو سونگھائیں۔

نسخہ لخلخہ کے بعد درج ذیل نسخہ تبرید راس استعمال کرائیں۔

نسخہ تبرید:۔

شیرہ عناب ۵ دانہ، لعاب بہدانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر، شیرہ تخم کدوے شیریں ہر ایک ۳ گرام کو عرق بید مشک، عرق گلاب ہر ایک ۳۶ ملی لیٹر، عرق گاؤزبان ۷۵ ملی لیٹر، میں نکال کر شربت نیلوفر ۴۴ ملی لیٹر ملا کر نوشش کرائیں۔

اگر نسخہ حقنہ کی دوائیں میسر نہ ہوں تو درج ذیل نسخہ مسہل استعمال کرائیں۔

نسخہ مسہل:۔

تمر ہندی، ترنجبین، شربت دینار، شربت دردمکرر، ہر ایک ۴۸ گرام/ملی لیٹر، عرق گاؤزبان ۴۴ ملی لیٹر، اول الذکر دونوں دواؤں کو عرق گاؤزبان میں بھگو کر حل کریں اور مل چھان کر شربت ملائیں اور حسب ضرورت ایک مرتبہ میں یا تھوڑے تھوڑے وقفہ سے نوش کرائیں۔

ـــــ بعض اوقات مذکورہ نسخہ حقنہ و مسہل کی بجائے درج ذیل نسخہ تلیین استعمال کرانا زیادہ سود مند

ثابت ہوتا ہے۔

نسخۂ تلیین :۔

آلو بخارا ۷ دانہ، تمر ہندی ۶۰ گرام کو عرق گاؤزبان، عرق مکو، ہر ایک ۷۲ ملی لیٹر، عرق گلاب ۳۶ ملی لیٹر میں بھگو کر زلال حاصل کریں اور اس میں ترنجبین خراسانی، گلقند ہر ایک ۴۸ گرام، شیرخشت ۲۴ گرام ملا کر چھانیں اور عصارۂ ریوند ۵۰۰ ملی گرام باریک پیس کر اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔

— تقویت کے لیے درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا، خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا۔ ان میں سے کوئی ایک خمیرہ ۵۰ گرام کھلائیں۔

۔ خارجی طور پر تبرید راس کے لیے سر کے بال منڈوا کر عرق گلاب، سرکہ ہر ایک ۲۴ ملی لیٹر ملا کر برف سے سرد کر کے، اس میں کپڑا بھگو کر بار بار یافوخ پر رکھیں۔

— غلبۂ خلط سوداوی کی صورت میں ہلیلہ، بسفائج، گاؤزبان، برگ بادرنجبویہ ہر ایک ۵ گرام، سپستان ۵ دانہ، ترنجبین کے جوشاندہ سے مادہ کو نضج پہنچائیں اس کے بعد مخرج سوداء ادویہ مثلاً ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی، سنا مکی، شاہترہ، افتیمون، بادرنجبویہ، گاؤزبان، بسفائج، سبوس گندم، مویز منقی، مغز فلوس خیار شنبر اور روغن بادام سے تیار کردہ جوشاندہ سے حقنہ کریں ماء الشعیر نوش کرائیں اور سکنجبین دیں۔

— اخراج مادہ سوداوی کے بعد مغز تخم کدو، مغز تخم تربوز، نیلوفر، بنفشہ اور شیر زن کا تیار کردہ ضماد سر پر رکھیں۔

۔— گل سرخ، ناخونہ، برگ خشخاش، برگ چقندر کو پانی میں جوش دیکر سر پر دھاریں۔

۔— سرسام بارد/بلغمی میں عام طور سے قبض بھی ہوتا ہے۔ اس لیے ابتدا میں سرسام حار کے ذیل میں بیان کردہ حقنہ اور ازالہ قبض کی تدابیر اختیار کریں، اس کے بعد حسب ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ :۔

دواء المسک معتدل ۵ گرام پہلے کھلائیں اس کے بعد عرق بادیان، عرق گاؤزبان ہر ایک ۶ ملی لیٹر نیم گرم، شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر میں ملا کر شام کو نوش کرائیں ——— اور صبح کو درج ذیل نسخہ منضج استعمال کرائیں۔

نسخہ منضج :۔

گل بنفشہ ، بیخ کاسنی ہر ایک ۷ گرام ، مویز منقی ۹ دانہ ، گاؤزبان ، تخم خطمی ، تخم خیارین ، نیمکوفتہ اسطوخودوس ، ہر ایک ۵ گرام ، جملہ دواؤں کو رات کو گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۳۶ گرام ملاکر نوش کرائیں ۔

آٹھ دن بعد اسی نسخہ میں برگ سناء مکی ۷ گرام ، مغز فلوس خیارشنبر ، ترنجبین ، تمر ہندی ، شکر سرخ ہر ایک ۸۴ گرام ، شیر خشت ۲۴ گرام ، شیرہ مغز بادام شیریں ۷ گرام کا اضافہ کرکے تین ، چار مسہل دیں ـــــ اس کے بعد حب ایارج کے ساتھ ایک مسہل اور دیں ۔

ـــــ مونگ کی روٹی سر پر رکھوائیں ۔

ـــــ تحلیل ورم کے لیے مرغ یا کبوتر کا شکم چاک کرکے گرم گرم سر پر بندھائیں ۔

ـــــ مذکورہ بالا تدابیر سے جب عوارض میں تخفیف پیدا ہو جائے تو تقویت دماغ کے لیے کشتہ خبث الحدید ، کشتہ مرجان جواہر والا ۵۰۰ ملی گرام ، دواء المسک معتدل ۵ گرام میں ملاکر کھلائیں ۔

ـــــ درج ذیل نسخہ بھی مجرب ہے ۔

نسخہ ضماد :۔

گل بنفشہ ، گل نیلوفر ، گل خطمی ، برگ گل سرخ ، سبوس گندم ، برگ بید ، برگ خشخاش سفید ، جملہ دواؤں کو پیس کر شیر زنان یا شیر بز میں دو بارہ اس قدر پیس کر خمیر کی مانند ہوئے اور اس کا خول سا بناکر سر پر رکھیں ۔

سرسام دماغی نخاعی[1]

CEREBRO-SPINAL FEVER

اس مرض میں دماغ اور نخاع کی اغشیہ میں التہابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، غشی یا بے ہوشی ہوتی ہے اور جسم پر سرخ سرخ دھبے پڑ جاتے ہیں موسم سرما یا بہار میں ۵ — ۲۵ سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

(I) نبقہ سحائیہ کا تعدیہ — Meningococcus Infection

(II) تکان

(III) دھوپ میں چلنا پھرنا

(IV) رنج و غم

(V) غربت کی زندگی

(VI) نبقہ سحائیہ سے متاثر شخص سے خلط ملط

ملحوظ رہے کہ نبقہ سحائیہ کا تعدیہ بالعموم ناک اور حلق کے ذریعہ ہوتا ہے، یہ جرثومہ اسی راستہ سے جسم انسانی میں داخل ہوتا ہے اور اسی راستہ سے خارج بھی ہوتا ہے۔

علامات | مرضی علامات یک بیک رونما ہوتی ہیں، چنانچہ سر کے پچھلے حصہ میں شدید درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں گردن اور پشت تک پہنچتی ہیں، معمولی جسمانی تحریک سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے، گردن اور پشت کے عضلات میں شدید اینٹھن ہوتی ہے، سر پیچھے کی جانب اس قدر کھنچ جاتا ہے کہ گدی دونوں شانوں کے درمیان پہنچ جاتی ہے، اسی کے ساتھ کم و بیش تمام جسم اکڑ جاتا ہے، بعض اوقات اکڑ کی شدت کی وجہ سے ٹانگوں کا کھولنا دشوار ہو جاتا ہے اور مریض گھٹنے سکیڑے، پہلو پر خمیدہ، پڑا رہتا ہے، بعض اوقات مفاصل متورم ہو جاتے ہیں، شدید ہذیان ہوتا ہے، ابکائی اور قے آتی ہے ابتداء سے ہی درجہ حرارت ۱۰۲ — ۱۰۴ف تک ہوتا ہے، عسر البلع کی

---

[1] حمی دماغی نخاعی ——— حمی غشیہ

شکایت ہوتی ہے۔ دانتی بھی لگ سکتی ہے، قبض، بے خوابی، اور نقاہت ہوتی ہے، غنودگی، بے ہوشی یا سکتہ کی سی کیفیت ہو سکتی ہے، بچوں میں صرع کی مانند دورے پڑتے ہیں، فالج بھی ہو جاتا ہے، بخار کے ۵، ۶ دن بعد جسم کے مختلف حصوں میں خاص طور سے زیریں اعضا میں سرخ یا سیاہی مائل سرخ دھبے پڑ جاتے ہیں، پتلیاں سکڑ جاتی ہیں، آنکھ کے ڈھیلے کے بعض عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں۔ عام طور سے دائیں آنکھ میں التہاب ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے۔ آواز اور روشنی سے شدید نفرت ہوتی ہے ——— خفیف حالتوں میں ۱۰، ۱۲ دن میں مرضی علامات میں کمی آنے لگتی ہے، اکڑاہٹ اور تشنج کم ہو جاتا ہے، بخار بھی کم ہونے لگتا ہے اور ہوش و حواس بحال ہو جاتے ہیں ——— اس مرض کی مدت حضانت ۱ — ۵ یوم ہے۔

حمی دماغی نخاعی / سرسام دماغی نخاعی اور حمی تیفوسیہ میں اشتباہ ہو سکتا ہے، ذیل میں ان کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

سرسام دماغی نخاعی	حمی تیفوسیہ
۱— دردِ سر قمحدوی ہوتا ہے اور ہذیان کے ساتھ بھی دردِ سر موجود ہوتا ہے۔	۱۔ دردِ سر جبہی ہوتا ہے اور ہذیان کی صورت میں درد رفع ہو جاتا ہے۔
۲۔ عضلاتی صلابت پہلے نمودار ہوتی ہے۔	۲۔ عضلاتی صلابت نہیں ہوتی۔
۳۔ بھینگا پن ہوتا ہے۔	۳۔ بھینگا پن نہیں ہوتا۔
۴۔ عام طور سے تشنج اور فالج ہوتا ہے۔	۴۔ تشنج اور فالج نہیں ہوتا۔
۵۔ نقاہت زیادہ نہیں ہوتی	۵۔ نقاہت نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔
۶۔ نبض بطی چلتی ہے۔	۶۔ نبض سریع چلتی ہے۔
۷— اکثر قے ہوتی ہے۔	۷۔ قے نہیں ہوتی
۸۔ بحران نہیں ہوتا	۸۔ بحران ہوتا ہے۔
۹۔ چہرے سے اضطراب و تردد کا اظہار ہوتا ہے۔	۹۔ چہرے سے حمق اور بے خبری کا پتہ چلتا ہے۔
۱۰۔ حرارت میں آہستہ آہستہ اضافہ ہوتا ہے۔	۱۰۔ حرارت ابتداء سے ہی غیر معمولی ہوتی ہے۔

اس کے مرض کے نتیجہ میں بعض اوقات فالج، ثقل سماعت، اندھا پن، ورم اصل الاذن، الف العنزہ

التہاب اذن، ذات الریہ، ذات الجنب، ورم مفاصل، انفت، فم اور کلیہ سے نزف اور التہاب غلاف القلب وغیرہ کی شکایت بھی ہو جاتی ہے اور بعض اعضاء میں میتوتت پیدا ہو جاتی ہے۔

اصول علاج

— دافع عفونت اور قاتل جراثیم وقشب دواؤں کے محلول سے حنجرہ اور ناک دھوئیں۔

— سر پر برف یا سرد پانی کی تھیلی رکھیں۔

— مبرد ضماد لگائیں۔

— لخلخہ استعمال کرائیں۔

— سرسام حار کے اصول علاج کو اپنائیں۔

علاج

— ست کافور، ست پودینہ اور ست اجوائن کے چند قطرے پانی میں حل کرکے اس سے حنجرہ اور ناک کو صاف کریں۔

— سر کے بال منڈوا کر صندل کو گلاب میں گھس کر، اس میں کافور اور سرکہ کا اضافہ کرکے ایک کپڑے میں بھگو کر بار بار مریض کے سر پر رکھیں

— سر پر برف کی ٹوپی یا سرد پانی کی تھیلی رکھیں۔

— درج ذیل ضماد کو پیشانی پر لگائیں۔

نسخہ ضماد:۔

کشنیز خشک، گل بنفشہ، رسوت، صندل سفید، تخم کاہو مقشر، ہر ایک ۳ گرام، جملہ دواؤں کو عرق مکوہ ۴۴ ملی لیٹر میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں اور اس کا اعادہ کرتے رہیں، سودمند ہے۔

— درج ذیل لخلخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ لخلخہ:۔

صندل سفید، تخم کاہو، گل ارمنی ہر ایک ۳ گرام، عرق بید مشک، عرق گلاب، آب سیب، آب بہی، آب خیار، آب کشنیز سبز ہر ایک ۱۲ ملی لیٹر، کافور ۱ گرام، ان دواؤں کو ترتیب دے کر مریض کو سونگھائیں۔

اس کے بعد اس نسخہ کو استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

شیرۂ زرشک، شیرۂ مغز تخم کدوئے شیریں، شیرۂ مغز تخم خیارین، شیرۂ تخم کاسنی، ہر ایک

۳ ملی لیٹر، عرق نیلوفر، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک ہر ایک ۴۸ ملی لیٹر میں پیس چھان کر شربت لیموں ۲۴ ملی لیٹر اور شربت صندل ۲۴ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے بوقت صبح نوش کرائیں ــــــــ شام کو آب انار ۵ ملی لیٹر، شربت نیلوفر ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

•ـــ مریض کے قویٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل نسخہ حقنہ استعمال کرائیں۔

نسخہ حقنہ:۔

گل بنفشہ، گل سرخ ہر ایک ۱۲ گرام، عناب، سپستاں، ہر ایک ۱۵ دانہ، جملہ دواؤں کو ۱۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور نمک طعام ۶ گرام، روغن بید انجیر ۳۶ ملی لیٹر شامل کر کے حقنہ کے بطور استعمال کرائیں۔

درج ذیل مسہل بھی فائدہ مند ہے اور حقنہ کی بجائے مستعمل ہے۔

نسخہ مسہل:۔

تمر ہندی، ترنجبین ہر ایک ۴۸ گرام، شربت دینار، شربت ورد مکرر ہر ایک ۴۸ ملی لیٹر، عرق گاؤزبان ۱۴۴ ملی لیٹر، تمر ہندی اور ترنجبین کو عرق گاؤزبان میں بھگو کر حل کر لیں اور چھان کر مذکورہ بالا شربتوں کے ہمراہ تھوڑے تھوڑے وقفہ سے نوش کرائیں اور نصف تا ایک گھنٹہ میں ساری دوا نوش کرا دیں ــــــــ اسہال ہو جانے پر تقویت دماغ کے لیے درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا، خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا، ہر ایک ۵ گرام میں سے کوئی ایک کھلائیں۔

سدر[1]

GIDDINESS

اس مرض میں سر میں ثقل اور گرانی محسوس ہوتی ہے اور مریض جب کھڑا ہوتا ہے تو آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے اور کانوں میں بھنبھناہٹ کی سی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔

اسباب

I) روح نفسانی کا دماغی بطون اور دماغی عروق میں طبعی طور پر حرکت کرنے سے رک جانا

II) سرد اور غلیظ اخلاط

III) سر پر خفیف چوٹ لگنا

IV) سدہ دماغ

V) ورم دماغ

VI) ضعف دماغ

VII) عام جسمانی نقاہت

VIII) دموی امراض

IX) ضعف معدہ

X) سوءِ ہضم

XI) بعض امراض قلب

XII) بعض امراض کبد

XIII) بعض امراض اذن

XIV) بعض امراض چشم

---

[1] سدر کے لغوی معنی بینائی کے متحیر اور منتشر ہونے کے ہیں اور اس مرض میں چونکہ بینائی پریشان اور پراگندہ ہو جاتی ہے، اسی مناسبت سے یہ نام رکھا گیا ہے۔

XV. منشیات / سمیات

XVI. امراض رحم

XVII. غلبۂ اخلاط اربعہ

علامات | سر میں گرانی محسوس ہوتی ہے اور کھڑے ہونے پر آنکھوں تلے اندھیرا چھا جاتا ہے اور کانوں میں طنین کی سی کیفیت ہوتی ہے ———— یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ شیخ الرئیس ابن سینا کا خیال ہے کہ سدر، دوار کا تقدمہ ہے۔ اس کے برخلاف ابو بکر محمد بن زکریا رازی کا خیال ہے کہ اس مرض میں مریض متحیر رہ جاتا ہے۔ اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا اور سر میں گرانی ہوتی ہے، کبھی کانوں میں سنسناہٹ محسوس ہوتی ہے اور عقل کام نہیں کرتی ———— اور یہ کیفیت دوار کے بعد پیش آتی ہے۔ ———— بوجوہ شیخ الرئیس ابن سینا کا قول صحیح معلوم ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

سدر	صرع
۱۔ جسم میں تشنج اور اینٹھن نہیں ہوتی۔	۱۔ تشنج، اینٹھن اور پریشان حرکتیں ہوتی ہیں۔
۲۔ سدر، دوار کے بعد واقع ہوتا ہے	۲۔ یکبارگی واقع ہوتا ہے۔
۳۔ منہ سے جھاگ نہیں آتا۔	۳۔ منہ سے جھاگ خارج ہوتا ہے۔
۴۔ خرخراہٹ کی آواز نہیں ہوتی۔	۴۔ خرخراہٹ کی آواز ہوتی ہے۔

اصول علاج |
— اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
— خلط کے موافق تنقیہ کریں

— فصد کھولیں

— ریحی بخارات میں کاسر ریاح ادویہ استعمال کرائیں

— ضعف کی صورت میں مقویات کھلائیں

علاج | — خلط دموی کے غلبہ کی صورت میں سرارو یا قیفال کی فصد کھولیں ———— تمر ہندی اور عناب کا نقوع، ہمراہ سکنجبین نوش کرائیں ———— روغن بنفشہ کی سر پر مالش کریں ———— سرکہ، آب کشنیز ملا کر ناک میں نشوق کر کریں ———— درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

آملہ، کشنیز ہر ایک ۱۲ گرام، نیلوفر ۳۶ گرام، شکر تری ۲۴ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۶ گرام، صبح، شام کھلائیں۔

درج ذیل نسخہ بھی مفید پایا گیا ہے۔

نسخہ:۔

گل نیلوفر، کشنیز خشک، تخم کاسنی، منڈی، ہر ایک ۷ گرام، گل سرخ ۵ گرام، عناب ۵ عدد ـــــ جملہ دواؤں کو رات میں پانی میں بھگو کر، صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۴۸ ملی لیٹر یا شربت نیلوفر ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

۔ـــــ غلبۂ صفراء کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ:۔

پوست ہلیلہ، گل بنفشہ ہر ایک ۱۲ گرام ـــــ دونوں دواؤں کو پانی میں جوش دے کر شیر خشت ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

درج ذیل نسخہ مفرح بارد بھی سود مند ہے۔

نسخۂ مفرح بارد:۔

صندل سرخ، طباشیر، گل ارمنی، بادرنجبویہ، پوست ترنج، پوست بیرون پستہ، ہر ایک ۹ گرام، زرشک، بہدانہ، فوفل، ہر ایک ۵، ۱۳ گرام، کشنیز خشک، تخم خرفہ، گل گاؤزبان ہر ایک ۵، ۲۲ گرام، گل سرخ ۲۴ گرام، شربت سیب ۵۰۰ ملی لیٹر، حسب دستور معجون تیار کریں اور ۹ گرام کھلائیں۔

نسخہ:۔

مکوہ خشک، گل سرخ، گل بنفشہ، تخم خطمی، تخم کاسنی نیم کوفتہ، گل نیلوفر ہر ایک ۷ گرام، عناب ۶۰ گرام، آلو بخارا ۵ دانہ ـــــ جملہ دواؤں کو رات میں پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

ـــــ غلبۂ خلط بلغمی کی صورت میں حب ایارج ہمراہ ماء العسل استعمال کرائیں ـــــ روغن بابونہ کی سر پر مالش کریں ـــــ اور درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

گل بنفشہ، بیخ کاسنی، بادیان ہر ایک ۷ گرام، اسطوخودوس، اصل السوس مقشر، گاؤزبان ہر

۵ گرام، مویز منقی ۹ دانہ ——— جملہ دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴۸ گرام شامل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

خاکسی ۱۲ گرام، آب کشنیز سبز مروق میں پیس کر نیم گرم پیشانی پر ضماد کریں

نسخہ:-

برگ شبت، سائے پھل ہر ایک ۳ گرام، دونوں کو باریک پیس کر نسوار بنا کر سونگھائیں

—— غلبۂ سوداوی کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں

نسخہ:-

شاہترہ، چرائتہ، گل سرخ، بادیان ہر ایک ۷ گرام، بسفائج ——— ۵ گرام، مویز منقی ۹ دانہ ——— جملہ دواؤں کو صبح کو پانی میں جوش دیکر خمیرہ بنفشہ ۲۸ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

نسخہ:-

جوشاندہ بسفائج، اسطوخودوس، گاؤزبان، زبیب، آلو بخارا، بادرنجبویہ، افتیمون میں ترنجبین ملا کر نوش کرائیں

—— ضعف دماغ کی صورت میں درج ذیل نسخہ حریرہ استعمال کرائیں۔

نسخہ حریرہ:-

مغز بادام شیریں ۵ عدد، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تربوز، تخم خشخاش سفید، کشنیز خشک ہر ایک ۶ گرام ——— جملہ دواؤں کو پانی میں پیس کر نبات سفید ۲۴ گرام ملا کر حریرہ بنائیں اور گرم گرم کھلائیں۔

—— فساد خون کی صورت میں یہ نسخہ مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ:-

چرائتہ، اجوائن دیسی، ہلیلہ کلاں، ہر ایک ۱۸ گرام ——— جملہ دواؤں کو کوٹ کر سفوف بنائیں اور ۱۲ گرام سفوف کو ۴۰۰ ملی لیٹر پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیں، جب ۲۵۰ ملی لیٹر پانی رہ جائے تو صاف کر کے تین مرتبہ نوش کرائیں۔

—— درج ذیل نسخہ بھی مجرب ہے۔

نسخہ:-

پوست ہلیلہ کابلی ۳ گرام، تربد صاف کردہ ۵ گرام، نمک لاہوری، غاریقون مغربل ہر ایک ۱ گرام، اسطوخودوس ۳ گرام —— جملہ دواؤں کو کوٹ کر چند گولیاں بنالیں، یہ ایک خوراک ہے۔

دوار

VERTIGO

اس مرض میں مریض آس پاس کی چیزوں اور اپنے بعض اعضاء کو گھومتا ہوا محسوس کرتا ہے اور قوتِ توازن کے متاثر ہونے کی وجہ سے کھڑے رہنے یا بیٹھنے پر قادر نہیں ہوتا اور گر پڑتا ہے۔

اقسام

(أ) اسباب کے اعتبار

---
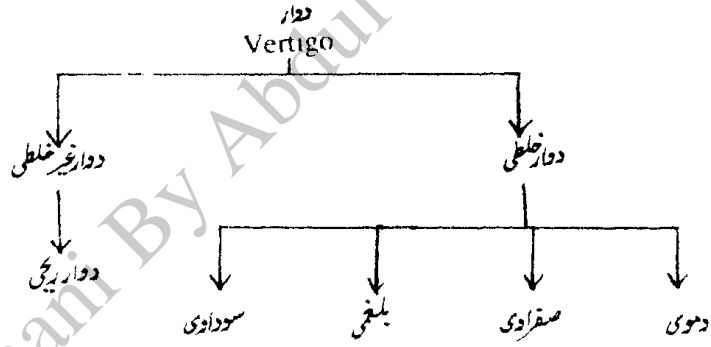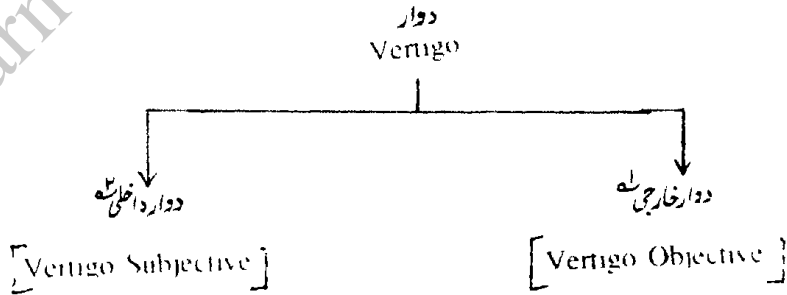
[1] دوار کی اس نوع میں مریض اردگرد کی ساکن چیزوں کو گھومتا ہوا محسوس کرتا ہے

[2] دوار کی اس نوع میں مریض اپنا سر یا بعض دوسرے اعضاء گھومتے ہوئے محسوس کرتا ہے

اسباب

غلبۂ اخلاط اربعہ :۔

I. خون
II. صفراء
III. بلغم
IV. سوداء

دماغی عروق و بطون میں ان اخلاط کا اجتماع اور غیر طبعی حرکت ۔

امراض راس :۔

I. امراض موخر دماغ
II. سوءمزاج دماغ
III. ضعف دماغ
IV. نزف دماغی
V. ضربہ وسقط
VI. سکتہ
VII. صرع
VIII. شقیقہ
IX. سلعۂ دماغ

امراض چشم :۔

I. ارتعاش چشم

امراض اذن :۔

I. جوبہ میں پیپ پڑ جانا
II. اندرونی کان کی نیم دائرہ نالیوں میں کوئی نقص

ادویات/سمیات :۔

I. کونین

ii) اسٹرپٹومائی سن

iii) سلی سائی لائٹ

iv) شراب نوشی

v) افیون

vi) تمباکو نوشی

متفرقات:۔

i) معدہ، مثانہ، کلیہ، قلب، کبد، رحم، مراق اور اطراف وغیرہ اعضاء میں سے کسی ایک سے اخلاط وریاح کا دماغ کی طرف صعود کرنا اور عروق دماغی، شرائین اور تجاویف میں روح کا تموج اور روح باصرہ کا حرکت میں آنا۔

ii) سوء مزاج قوی کا یک بیک ظاہر ہونا

iii) کسی چیز کا نظروں کے سامنے دیر تک گردش کرنا

iv) امراض حادہ کے بعد کی نقاہت و ضعف

v) معدہ امعاء کے بعض مزمن امراض

vi) تکلس شریانی

vii) بول زلالی

viii) کثرت حیض

ix) کثرت نفاس

x) استحاضہ

xi) کثرت مطالعہ

xii) کثرت مباشرت

xiii) فشار خون کا غیر طبعی ہونا

علامات | غلبہ خلط صفراوی میں رنگ زرد ہو جاتا ہے، ذائقہ تلخ ہوتا ہے، زرد رنگ کے خیالات آتے ہیں، نبض سریع چلتی ہے، سرد اشیاء کے استعمال سے دوار ختم ہو جاتا ہے ــــــ غلبہ خلط دموی کی صورت میں دوار کے وقت خون کی حرکت اور جوش کے باعث چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں، عروق ممتلی ہوتی ہیں، سر چھونے سے گرم محسوس ہوتا ہے، دوار کی ابتداء

میں آنسو بہتے ہیں، دوار کی نوبت بہت جلد ختم ہو جاتی ہے ــــــ غلبۂ خلط بلغمی کی صورت میں سر میں گرانی اور ثقل محسوس ہوتا ہے، منہ سے بکثرت تھوک خارج ہوتا ہے، پیاس کم لگتی ہے، حواس مکدر ہوتے ہیں، نیند زیادہ آتی ہے، پیشاب سفید رنگ کا خارج ہوتا ہے، نبض لین چلتی ہے جو دباؤ پڑنے پر بآسانی دب جاتی ہے، گرم تدابیر اختیار کرنے سے دوار میں تخفیف ہوتی ہے ــــــ غلبۂ خلط سوداوی کی صورت میں دور از کار خیالات آتے ہیں، وسوسہ میں مبتلا رہتا ہے، خاموشی ہوتی ہے، بیداری کی حالت میں سامنے کی اشیاء کو سیاہ تصور کرتا ہے، نبض صلب اور ضعیف چلتی ہے ــــــ غلبۂ ریاح / دوار ریحی میں بیشتر علامات دوار بلغمی سے مشابہ ہوتی ہیں، صرف ثقل نہیں ہوتا ــــــ اخلاط ریاحیہ حارہ کی صورت میں اخلاط حارہ (دموی، صفراوی)، کے ذیل میں بیان کردہ علامات موجود ہوتی ہیں، فرق صرف اس قدر ہے کہ اس میں دوار نہایت شدید ہوتا ہے، تاہم زیادہ دیر تک برقرار نہیں رہتا، ہر وقت چھینکیں آتی ہیں، ناک خشک ہوتی ہے، دوار کی شدت کے باعث مریض گر پڑتا ہے، اس وقت اس کے سر میں پسینہ آجاتا ہے ــــــ ملحوظ رہے کہ دوار کی یہ نوع مستقل اور نوبتی ہو سکتی ہے، نوبت ۲۴ گھنٹے سے ایک ماہ تک کی ہو سکتی ہے۔ دوار کے ساتھ متلی، قے اور فشار دموی ضعیف (L.B.P) کی شکایت ہوتی ہے۔

معدہ سے اخلاط / ریاح باردہ کے دماغ کی طرف صعود کرنے کی صورت میں سابق میں مذکور سرد اخلاط سے مشابہ علامات پائی جاتی ہیں، متلی ہوتی ہے، سوء ہضم ہوتا ہے، ترش ڈکاریں آتی رہتی ہیں، دردسر ہوتا ہے جو بالعموم سر کے اگلے حصہ سے شروع ہو کر یافوخ تک اور کبھی سر کے پچھلے حصہ تک چلا جاتا ہے۔ دوار بھی کبھی موقوف ہو جاتا ہے اور کبھی اس میں اضافہ ہو جاتا ہے، اس کی کمی و زیادتی معدہ کے امتلاء اور خلوء پر منحصر ہے چنانچہ خلوء معدہ کی صورت میں دوار موقوف ہو جاتا ہے اور امتلاء کی صورت میں دوار میں اضافہ ہو جاتا ہے، معدہ سے گرم ریاح کے، دماغ کی طرف صعود کرنے کی صورت میں بھوک زائل ہو جاتی ہے، سانس بگڑ جاتا ہے، اختلاج ہوتا ہے، دوار کے حملہ سے قبل متلی ہوتی ہے اور صفراوی قے خارج ہوتی ہے، خلوء معدہ کی حالت میں مرضی عوارض میں شدت پیدا ہو جاتی ہے، معدہ میں سوزش اور چبھن محسوس ہوتی ہے، ناف میں درد ہوتا ہے۔

شریان صدغی، شریانی اذنی موخر یا دونوں شریان سباتی سے مادہ کے دماغ کی طرف صعود

کی صورت میں متعلقہ شریانوں میں امتلائی کیفیت پائی جاتی ہے اور ٹیسر بھی محسوس ہوتی ہے، شریانوں پر دباؤ ڈالنے سے عوارض میں تخفیف پیدا ہو جاتی ہے۔

ضربہ وسقطہ کی صورت میں موج کی مانند حرکات پیدا ہو جاتی ہیں ——— سوءمزاج مختلف کی صورت میں دماغ ہلکا محسوس ہوتا ہے، خارجی طور پر گرمی یا سردی پہونچنے کی سرگذشت ملتی ہے۔

کان کی نیم دائرہ نالیوں میں نقص کی صورت میں اگر باہر کی نیم دائرہ نالی متاثر ہو تو دوار افقی لکیر میں ہوتا ہے اور مریض، متاثر جانب ہی گرتا ہے اور بائیں نالی میں نقص ہے تو دوار عمودی ہوتا ہے اور مریض سامنے کی طرف گرتا ہے۔

سلعۂ دماغ کی صورت میں دوار نہایت شدید ہوتا ہے اور موخر دماغ میں سلعہ کی صورت میں عوارض اور بھی شدید ہوتے ہیں ——— ملحوظ رہے کہ دوار کی تشخیص میں عصب بصری کے معائنہ کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔

اصول علاج | ——— اخلاط باردہ کی صورت میں نضج کے بعد ان اخلاط کو خارج کرنے والے حقنے، حبوب اور غرغرہ کرائیں۔

- ——— استعمال کرائیں
- ——— سعوط کرائیں
- ——— طلاء، بھپارہ اور شمومات استعمال کرائیں
- ——— امتلاء دم کی صورت میں فصد کھولیں، سنگھیاں لگائیں۔
- ——— مطفات استعمال کرائیں
- ——— رفع قبض کریں

علاج | ——— نفس دماغ میں اخلاط باردہ کے غلبہ کی صورت میں حب ایارج ۹ گرام کھلائیں، اس کے بعد اطریفل صغیر، اطریفل اسطوخودوس یا اطریفل افتیمون میں سے کوئی ایک ۱۲ گرام کھلائیں، بصورت دیگر درج ذیل نسخہ منضج استعمال کرائیں

نسخہ منضج بلغم:-

گل بنفشہ، بادیان، بیخ کاسنی، ہر ایک ۷ گرام، اسطوخودوس، اصل السوس مقشر، گاؤزبان ۵ گرام، جملہ دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴۸ گرام ملا کر

نوشش کرائیں، شام کو شیرہ بادیان ۷ گرام، مویز منقی ۹ دانہ، شیرہ تخم کشوث ۵ گرام، عرق بادیان ۱۲۸ ملی لیٹر میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴۸ گرام ملا کر نوشش کرائیں۔

آٹھ دس دن یہ نسخہ استعمال کرانے کے بعد اسی میں برگ سنا مکی ۷ گرام، مغز فلوس خیارشنبر تمرہندی، ترنجبین، شیر خشت، شکر سرخ ہر ایک ۴۸ گرام، شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانہ ملا کر دو، تین مسہل وقفہ سے دیں۔ اس کے بعد تقویت دماغ کے لیے قرص مرجان جواہر والا یا قرص مرجان سادہ ۱ عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ گرام کے ساتھ کھلائیں۔

درج ذیل نسخہ حریرہ مغز بادام بھی مستعمل ہے:

نسخہ حریرہ مغز بادام:۔

مغز بادام شیریں ۵ دانہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، تخم خشخاش ہر ایک ۳ گرام، جملہ دواؤں کو پانی کی مدد سے پیس کر شیرہ نکالیں، نبات سفید ۲۴ گرام ملا کر آنچ پر رکھیں، جب گاڑھا ہو جائے تو گھی کا بگھار دیکر استعمال کرائیں۔

•—— قبض اور سوء ہضم، اگر اس کا سبب ہو تو اطریفل زمانی، اطریفل ملین یا اطریفل کشنیزی، ۱۲ گرام، گلقند ۲۴ گرام یا خمیرہ بنفشہ ۲۴ گرام استعمال کرائیں۔

•—— جوارش جالینوس ۷ گرام یا حب پپیتہ ۲ عدد کھلائیں۔

•—— غلبہ خون کی صورت میں قیفال کی فصد کھولیں اور پنڈلیوں پر سنگھیاں لگائیں

•—— ملطفات کے طور پر لعاب اسپغول، شربت عناب، آش جو وغیرہ استعمال کرائیں

•—— گرم ریاح اور بخارات کی صورت میں قیفال یا باسلیق کی فصد کھولیں

•—— دماغ میں صفراوی اخلاط کے غلبہ کی صورت میں مغز فلوس خیارشنبر اور شیر خشت آمیز جوشاندہ ہلیلہ و شاہترہ استعمال کرائیں۔

نسخہ جوشاندہ ہلیلہ:۔

ہلیلہ زرد، آلو بخارا، سپستاں، تخم کاسنی، تمر ہندی جملہ دواؤں کو جوش دیکر چھان لیں اور ترنجبین اور سقمونیا ملا کر نوشش کرائیں

•—— بخارات کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ:۔

پوست ہلیلہ کابلی، کشنیز مقشر، آملہ منقی ہر ایک ۱۸ گرام، طباشیر سفید، تخم حماض، گل گاؤزبان

ہر ایک ۵،۱۱گرام، پوست ترنج ۱۸گرام، نبات سفید تین گنا، عرق گلاب، عرق بید مشک، ہر ایک ۲۵۰ ملی میٹر، ورق نقرہ ۵،۱گرام —— جملہ دواؤں کا حسب دستور معجون بنائیں اور ۶گرام کھلائیں۔
—— غلبہ خلط سوداوی کی صورت میں چرائیتہ، شاہترہ، گل سرخ، بادیان ہر ایک ۷گرام، بسفائج فستقی ۵گرام، مویز منقی ۹ دانہ —— جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دیکر خمیرہ بنفشہ ۴۸گرام ملاکر نوش کرائیں۔

قوما[1]

COMA

اس مرض میں گہری، طویل، مفرط اور غیر طبعی نیند آتی ہے، مریض بہت مشکل سے بیدار ہوتا ہے، خواہ کتنا ہی سوئے، غنودگی برقرار رہتی ہے، اور اسباب کے مستحکم ہونے کی صورت میں حس و حرکت اور ادراک و شعور کی ساری قوتیں باطل ہو جاتی ہیں، تاہم تنفس اور قلب کی حرکات برقرار رہتی ہیں۔

اقسام —— اس کی متعدد اقسام ہیں، ذیل میں اس کی چند مشہور اقسام تحریر کی جارہی ہیں۔
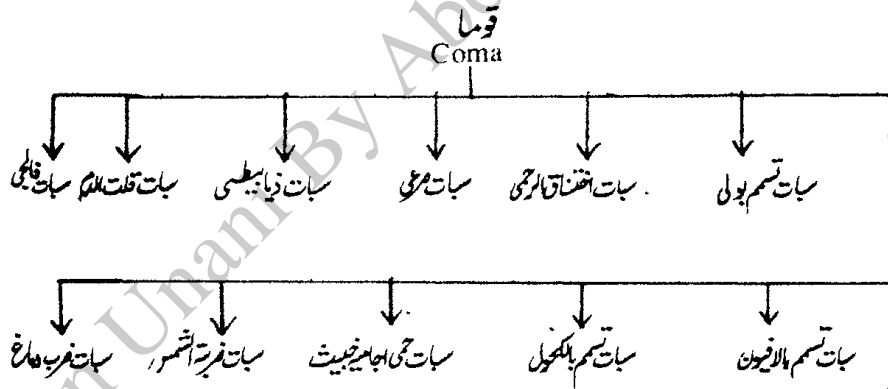
اسباب

امراض راس :۔

(I) تزعزع الدماغ

(II) ضغط الدماغ

---

[1] یہ دراصل یونانی زبان کے لفظ "کوما" کی تعریب ہے جس کے معنی "گہری نیند" کے ہیں، عربی زبان میں اس کا مترادف "سبات" ہے، چنانچہ اقسام کے ذیل میں سبات کو ہی عنوان کا درجہ دیا گیا ہے۔

III) ورم دماغ
IV) دمل دماغ
V) سلعۂ دماغ
VI) زیادتی خون دماغ
VII) سوءمزاج دماغ حار
VIII) سوءمزاج دماغ بارد غیرمادی
IX) خام رطوبتوں کا مقدم دماغ میں اجتماع
X) ضربہ وسقطۂ دماغ
XI) ضعف دماغ
XII) قلت خون دماغ
XIII) دماغی تکان کی افراط
XIV) استسقاء الدماغ
XV) صرع
XVI) سکتہ
XVII) اختناق الرحم
XVIII) لیثرغس
XIX) تشنج
XX) ضربت الشمس
XXI) ضعف اعصاب
XXII) نزلہ وزکام

امراض معدہ وامعاء:۔

I) اسہال
II) فساد ہضم
III) معدہ کے ابخرات کا دماغ کی طرف صعود کرنا
IV) دیدان امعاء

ادویات وسمیات:۔

خون میں سمی مواد کا شامل ہو جانا، خواہ وہ سمیات خارجی ہوں مثلاً ـــــــ

I۔ افیون
II۔ کثرت مے نوشی
III۔ بھنگ
IV۔ کاربن مونو آکسائڈ
V۔ کاربن ڈائی آکسائڈ
VI۔ پے تھی ڈن
VII۔ مارفین
VIII۔ آرگینو فاسفورس مرکبات ـــــــ یا

خون میں شامل ہونے والے سمی مواد داخلی ہوں مثلاً ـــــــ

I۔ ذیابیطس
II۔ احتباس بول
III۔ تسمم بول

متفرقات:۔

I۔ سردی لگنا
II۔ فاقہ کشی
III۔ استفراغ مفرط
IV۔ رنج وغم
V۔ شدید ریاضت
VI۔ قلت دم
VII۔ صدر، ریہ یا رحم سے مواد کا دماغ کی طرف صعود کرنا
VIII۔ نقص استحالہ
IX۔ بیماری سے پیدا شدہ نقاہت
X۔ غذا کی زیادتی

XL. روح کا ضعیف اور عمل تحلیل کا سریع ہونا

علامات | دماغ میں رطوبات کے اجتماع کی صورت میں سر میں بوجھ محسوس ہوتا ہے، چہرے پر بربراہٹ اور پپوٹے کسی قدر پھولے ہوئے اور بوجھل ہوتے ہیں، ناک اور منہ سے رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ مقدم دماغ میں خام رطوبتوں کے اجتماع کی صورت میں سر کے اگلے حصہ میں ثقل محسوس ہوتا ہے، آنکھوں کی حرکت میں گرانی ہوتی ہے، ابروؤں میں اختلاجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، زبان پر لیسدار رطوبت جمی رہتی ہے اور نتھنوں سے غلیظ رطوبت بہتی رہتی ہے۔

دماغ کے شدید سوءِ مزاج بارد سادہ غیر مادی کی صورت میں سر میں بیرونی طور پر شدید سردی لگنے کی سرگذشت ملتی ہے۔ چہرہ پر تہبیج نہیں ہوتا، چہرہ کی رنگت سبزی مائل ہو جاتی ہے، نبض میں تمدد، کسی قدر صلابت اور تفاوت ہوتا ہے۔

سر میں امتلاء دموی کی صورت میں آنکھیں خمار آلود، سرخی مائل ہوتی ہیں، سر بھاری ہوتا ہے، نبض سریع اور ممتلی ہوتی ہے، اطراف ڈھیلے ہو جاتے ہیں، دماغ میں خون اور دیگر رطوبات کے اجتماع کی صورت میں نیند کا شدید غلبہ ہوتا ہے، مریض کو بڑی مشکل سے جگایا جا سکتا ہے، تنفس اور نبض محسوس ہوتی ہے، گفتگو بھی سمجھ سکتا ہے، ہاتھ پیر کو حرکت دے سکتا ہے۔ اس طرح غنودگی اور غفلت کا تسلسل برابر قائم رہتا ہے۔

معدہ سے ابخرات ردیہ کے صعود کی صورت میں سبات سے پہلے سدر اور دوار ہوتا ہے، کان بجتے ہیں اور آنکھوں کے سامنے مختلف قسم کی شکلیں نظر آتی ہیں، خلو معدہ کی حالت میں ان عوارض میں تخفیف ہوتی ہے۔

صدر سے ابخرات کے صعود کی صورت میں ذات الجنب یا ذات الریہ کی علامات پائی جاتی ہیں، اسی طرح ادویات و سمیات کے استعمال کی صورت میں ان کی مخصوص علامات پائی جاتی ہیں۔

تفریقی علامات

سبات تسمم بالکحول	سبات تسمم بالافیون
۱۔ پتلیاں طبعی یا منبسط ہوتی ہیں	۱۔ پتلیاں منقبض اور آلپین کی نوک کی طرح چھوٹی۔
۲۔ طمانچہ مارنے سے پھیل جاتی ہیں۔	۲۔ نہیں پھیلتیں۔

۳۔ ملمس حار ہوتا ہے۔
۴۔ تنفس سریع اور عمیق ہوتا ہے۔
۵۔ تنفس منتظم اور پھپکاری ہوتا ہے۔
۶۔ مریض کے پاس سے شراب کی بو آتی ہے۔
۷۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے۔
۸۔ نبض سریع ہوتی ہے

۳۔ ملمس بارد ہوتا ہے۔
۴۔ تنفس بطی ہوتا ہے
۵۔ تنفس غیر منتظم اور اتھلا ہوتا ہے۔
۶۔ مریض کے پاس سے افیون کی بو آتی ہے۔
۷۔ چہرہ زرد و نیلگوں ہوتا ہے۔
۸۔ نبض بطی چلتی ہے۔

سبات فالجی

۱۔ مریض کو بیدار نہیں کیا جاسکتا۔
۲۔ پتلیاں غیر مساوی ہوتی ہیں۔
۳۔ تنفس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی
۴۔ تنفس خراٹے دار ہوتا ہے۔
۵۔ فالج و تشنج بالعموم ہوتا ہے
۶۔ حرارت زیادہ ہوتی ہے۔
۷۔ انعکاسی تحریکات اکثر ایک جانب مفقود ہوتی ہیں۔
۸۔ نبض بطی چلتی ہے۔

سبات تسمم بالکحول

۱۔ مریض کو بیدار کیا جاسکتا ہے
۲۔ پتلیاں مساوی ہوتی ہیں۔
۳۔ مریض کے پاس سے شراب کی بو آتی ہے۔
۴۔ تنفس پھپکاری ہوتا ہے
۵۔ فالج یا تشنج نہیں ہوتا۔
۶۔ حرارت کم ہوتی ہے
۷۔ انعکاسی تحریکات طبعی ہوتی ہیں۔
۸۔ نبض سریع چلتی ہے۔

اصول علاج ـــــ غلبۂ دم کی صورت میں فصد کھولیں
ـــــ تنقیۂ دماغ کریں
ـــــ غلبۂ بلغم کی صورت میں جسمانی تحریکات سود مند ہیں۔
ـــــ برف کی تھیلی رکھنا، پاشویہ اور ضماد کریں۔
ـــــ پنڈلیوں پر خالی سنگیاں کھنچوائیں

علاج ـــــ سبب کے نامعلوم ہونے کی صورت میں مریض کے سر کو اونچا رکھیں اور اس پر سرد پانی دھاریں۔
ـــــ صندل، کافور، کو گلاب میں گھس کر اس میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں۔

—— برودت کی صورت میں جندبیدستر، عاقرقرحا، پیاز دشتی، کو سرکہ میں پیس کر سر پر لیپ کریں۔

—— فصد کھولیں اور پنڈلیوں پر سنگیاں کھینچیں۔

—— پاشویہ کریں۔

—— درج ذیل نسخہ حقنہ استعمال کرائیں

نسخہ حقنہ:-

بنفشہ، خطمی، نیلوفر، ہر ایک ۹ گرام، سنا مکی، پرسیاو شاں ۶ گرام، بابونہ، اکلیل الملک، ہر ایک ۵ گرام، سبوس گندم، حلبہ، ہر ایک ۲۴ گرام، آخر الذکر دونوں دواؤں کو ایک پوٹلی میں باندھ کر اور جملہ دواؤں کو ۱۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں پکائیں۔ جب ۱ لیٹر باقی رہ جائے تو مغز فلوس خیارشنبر ۴۸ گرام، روغن کنجد و شہد ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر، نمک اور بورہ ارمنی ہر ایک ۳ گرام، آخر الذکر تینوں دواؤں کو کھینپ کر ان کو مذکورہ جوشاندہ میں ملا کر حقنہ کریں —— مریض کو جب ہوش آجائے تو درج ذیل حب مسہل استعمال کرائیں۔

نسخہ حب مسہل:-

گل بنفشہ ۷ گرام، ہلیلہ زرد ۴ گرام، تربد، تخم کرفس، بادیان، نمک نفطی ہر ایک ۳ گرام، سقمونیائے مشوی ۵۰۰ ملی گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق بادیان کی مدد سے گولیاں بنائیں اور ہمراہ عرق گلاب ۸۵ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

—— جندبیدستر، فلفل سیاہ، ہر ایک ۱ گرام، ان کو باریک پیس کر چھان لیں اور سونگھائیں

—— فرفیون، جندبیدستر ہر ایک ۱ گرام کو روغن قسط ۱۲ ملی لیٹر میں ملا کر سر پر مالش کریں

—— دماغ میں بلغم کی زیادتی کی صورت میں اطریفل کشنیزی یا اطریفل زمانی ۷ گرام ہمراہ آب تازہ کھلائیں اور صبح کو شام خبث الحدید، کشتہ مرجاں ہر ایک ۲۰ ملی گرام ہمراہ جوارش لسا سہ کھلائیں۔

جُمود و شُخوص

ECSTASY AND CATALEPSY

اس مرض میں یکبارگی جسم کے کل یا بعض اعضاء اکڑ کر سخت ہو جاتے ہیں یا آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جاتی ہیں اور مریض پلکیں جھپکانے پر قادر نہیں ہوتا ـــــــ یہ مرض ۶ ـ ۶۰ سال کی عمر میں عورتوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب (I) دماغ کے بطن مؤخر کا سدۂ سوداوی
(II) مالیخولیا
(III) صرع
(IV) التہاب اغشیۂ دماغ
(V) ضعف اعصاب
(VI) سر یا پشت پر چوٹ لگنا
(VII) غیر معمولی / ناگہانی خوف
(VIII) منشیات کا بکثرت استعمال
(IX) اختناق الرحم
(X) احتباس حیض / نفاس

علامات مریض کی حس و حرکت یکبارگی زائل ہو جاتی ہے، چنانچہ دورہ پڑنے پر جس حالت میں ہوتا ہے اسی میں پڑا رہتا ہے، یعنی اگر مرض کا حملہ سونے، کھڑے ہونے یا بیٹھنے کی حالت میں واقع ہو تو مریض اسی ہیئت میں پڑا ہوتا ہے۔ اگر آنکھیں کھلی ہیں تو کھلی رہ جاتی ہیں، بند ہوں تو کھولنا ناممکن ہوتا ہے۔ تنفس کے نہایت بطی ہونے اور حرکات کے منجمد ہو جانے کی وجہ سے مریض

---

[1] سارے جسم یا بعض اعضاء کا اکڑ کر سخت اور منجمد ہو جانا۔

[2] پلکوں کا نہ جھپکنا، اور آنکھیں کھلی رہنا ـــــــ ملحوظ رہے کہ جمود و شخوص کو "آخذہ" اور "قاطوخس" بھی کہتے ہیں۔

مردہ کی طرح معلوم ہوتا ہے ——— بعض اوقات حملۂ مرض سے قبل دردسر، دوران سر اور فواق وغیرہ علامات منذرہ پائی جاتی ہیں، اور باری کے وقت مریض بے حس ہو جاتا ہے، اختیاری حرکتیں مفقود اور عضلات بے عمل ہو جاتے ہیں، قوت گویائی سلب ہو جاتی ہے اور قرنیہ کی حس نہایت کم ہو جاتی ہے ——— یہ باری چند ثانیہ سے چند گھنٹے تک رہ سکتی ہے۔

اشتباہ سے بچنے کے لیے ذیل میں جمود اور سبات کی تفریقی علامات تحریر کی جارہی ہیں۔

تفریقی علامات

جمود	سبات
۱۔ حالت صحت میں مریض کی وضع اور ہیئت کے اعتبار سے آنکھیں کھلی یا بند ہوتی ہیں۔	۱۔ آنکھیں بالعموم بند ہوتی ہیں۔
۲۔ مرض کا حملہ یک بیک ہوتا ہے۔	۲۔ عوارض بتدریج پیش آتے ہیں۔
۳۔ تھوڑی مدت میں ختم ہو جاتا ہے	۳۔ مدت دراز تک رہتا ہے۔
۴۔ نبض صلب چلتی ہے۔	۴۔ نبض لین چلتی ہے۔
۵۔ سردی و خشکی کی وجہ سے وقوع پذیر ہوتا ہے۔	۵۔ سردی و تری سے پیدا ہوتا ہے۔
۶۔ مریض گفتگو کرنے پر قطعی قادر نہیں ہوتا۔	۶۔ مریض بمشکل گفتگو کر سکتا ہے۔

اصول علاج ——— دورہ کے وقت مریض کو ہوش میں لانے کی تدابیر کریں، اس سلسلے میں نسوار اور حقنہ مفید ہے۔

- ——— محلل ضماد رکھیں۔
- ——— حسب ضرورت گرم روغنیات کی مالش کریں۔
- ——— مذکورہ بالا تدابیر اختیار کرنے کے بعد مقویات دماغ و اعصاب استعمال کرائیں۔

علاج ——— دورہ کی حالت میں چہرہ اور سر پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں۔

- ——— عاقرقرحا باریک پیس کر اسی کی ذرا سی نسوار دیں۔
- ——— مریض اگر قوی ہو تو درج ذیل ادویہ کا حقنہ دیں

نسخۂ حقنہ:۔

گل سرخ، افتیمون، شحم حنظل، بسفائج، بابونہ، خطمی، ہلیلہ کابلی، غاریقون، پودینہ دشتی،

ہر ایک ۹ گرام، دو لیٹر پانی میں جوش دیکر اس میں روغن بید انجیر ۳۶ ملی لیٹر ملا کر حقنہ کریں

—— مریض اگر کمزور ہے تو درج ذیل نسخہ حقنہ استعمال کرائیں۔

نسخۂ حقنہ لینہ :۔

سبوس گندم، برگ چقندر کو پکا کر یا بھگو کر پانی حاصل کریں اور اس میں تھوڑا شحم حنظل، بورہ ارمنی اور روغن کنجد ملا کر حقنہ کریں۔

—— دورہ ختم ہونے پر زوفا، بابونہ، اکلیل الملک، تخم شبت اور سرکہ عنصل شامل کر کے سر کے پچھلے حصہ پر لیپ کریں۔

—— روغن خیری، روغن سداب، روغن مرزنجوش میں کسی قدر جند بیدستر ملا کر مالش کریں۔

—— زوال مرض کے مرحلے میں گلقند عسلی کھلائیں اور پانی کی بجائے ماء العسل نوش کرائیں۔

—— تدابیر حارہ اگر مرض کا سبب ہوں تو دورہ ختم ہونے کے بعد مریض کے سر کو شیر زن، روغن کدو، روغن گل یا روغن بنفشہ سے تر رکھیں نیز یہی روغنیات تلووں، ہتھیلیوں، خصیوں اور ناف پر ملیں اور ناک میں ٹپکائیں۔

—— بعض اطباء نے گدی میں داغ دینا مفید بتایا ہے۔

—— تقویت کے لیے خمیرہ گاؤزبان، خمیرہ آبریشم عود مصطگی ہر ایک ۵ گرام اور دواء الملک معتدل جواہر والی میں سے کوئی ایک دوا عرق گاؤزبان یا عرق بادیان کے ہمراہ کھلائیں اور شب میں اطریفل کشنیزی استعمال کرائیں۔

INSOMNIA

اس مرض میں مریض بیدار رہتا ہے اور یہ بیداری طبعی حالت سے بڑھ جاتی ہے۔

اقسام

اسباب اور کیفیات کے اعتبار سے اس کی درج ذیل قسمیں ہیں :-

سہر

سہر مرضی — سہر عارضی — سہر اختیاری

اسباب

امراض راس :-

(I) سرسام

(II) جنون

(III) دماغ میں شور رطوبات کا اجتماع

(IV) دماغی کاموں کی کثرت

(V) دماغ کا سوء مزاج سرد و خشک ساذج

(VI) دماغ کا سوء مزاج گرم و خشک ساذج

(VII) دماغ کا سوء مزاج سرد و خشک مادی

(VIII) دماغ کا سوء مزاج گرم و خشک مادی

(IX) آتشک دماغی

X. مالیخولیا

XI. مراق

امراض قلب :-

I. بعض امراض قلب

امراض ریہ :-

I. نفخۃ الریہ

II. دبیلۃ الریہ

III. ضیق النفس

IV. التہاب قصبی

V. سعال

امراض کبد :-

I. سوء مزاج کبد

II. یرقان

امراض کلیہ :-

I. بعض امراض کلیہ

امراض معدہ و امعاء :-

I. خلوء معدہ

II. شکم سیری

III. سوء ہضم

IV. نفخ شکم

V. قبض

VI. غذا کی زیادتی جو معدہ پر بار گزرے

VII. تخمہ

عادات اور حفظان صحت سے بے پرواہی :-

I) نظام زندگی میں یکبارگی تبدیلی
II) سونے سے قبل مضر صحت مقام پر دیر تک رہنا
III) جذبات کا برانگیختہ ہونا
IV) خواب گاہ کا زیادہ گرم ہونا/ ہوا کا کم گذر ہونا
V) شور و غل
VI) بستر کا بہت زیادہ یا بہت کم ہونا
VII) سوتے وقت گرم اور محرک مشروبات استعمال کرنا
VIII) بکثرت تمباکو نوش کرنا
IX) شدید درد
X) حمی کا آغاز
XI) غذا کی مقدار کا کم کر دینا جس سے دماغ میں یبوست پیدا ہو جائے
XII) ثقیل اور نفاخ اغذیہ و اشربہ

حاد/متعدی امراض:۔

I) نقرس
II) بعض حمیات
III) سوزش پیدا کرنے والے بخارات

متفرقات:۔

I) پیری
II) قلت خون
III) جسم میں اخلاط فاسدہ کا اجتماع
IV) کثرت مطالعہ
V) مستقبل کا فکر
VI) خوف/خوشی
VII) اختناق الرحم
VIII) سوء القنیہ

IX) حمل اور وضع حمل کی تکلیفیں

علامات | بے خوابی ہوتی ہے، مزاج کی حرارت اور یبوست کی صورت میں سر اور آنکھوں میں گرانی کا احساس نہیں ہوتا، محسوسات جلد حاصل ہوتے ہیں، آنکھ، ناک، تالو اور زبان خشک ہوتی ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، حدقہ چشم میں حرارت اور سوزش محسوس ہوتی ہے۔ بہرشدید صورت کا ہوتا ہے، سر میں سوزش اور جلن محسوس ہوتی ہے۔

دماغ کے سوء مزاج سرد وخشک سادہ کی صورت میں سر اور حواس ہلکے ہوتے ہیں، زبان اور نتھنے خشک ہوتے ہیں ——— سوء مزاج سرد خشک (سوداوی) مادی کی صورت میں غلبۂ سودا، کی علامتیں پائی جاتی ہیں۔ سوء مزاج سرد وخشک مادی صفراوی کی صورت میں غلبۂ صفرا کی علامتیں پائی جاتی ہیں۔ دماغ میں بلغم شور کی صورت میں نتھنوں میں تری اور آنکھوں میں کیچ ہوتی ہے، سر میں گرانی محسوس ہوتی ہے بے خوابی کے ساتھ ساتھ چونک جانے کی سی کیفیت ہوتی ہے۔

اصول علاج |
- ترطیبی تدابیر اختیار کریں
- نطول، لخلخہ اور سعوط کرائیں
- منضج مسہل اور تبرید استعمال کرائیں۔
- منوم تدابیر اختیار کریں، اور خواب آور دواؤں سے احتراز کریں
- ملینات استعمال کرائیں۔

علاج |
- جوشاندہ بنفشہ، نیلوفر، برگ کاہو، کشنیز سبز، اجوائن خراسانی، پوست خشخاش کو کسی چھوٹے منہ کے برتن سے تالو پر ڈالیں۔
- بنفشہ، نیلوفر اور برگ کاہو سونگھائیں۔
- روغن کدوئے دراز/ مدور، شیر زن میں ملا کر ناک میں ٹپکائیں
- آب کشنیز سبز، شیرہ تخم خشخاش، روغن نیلوفر، آب برگ کاہو، کا لخلخہ سونگھائیں
- غلبۂ اخلاط کی صورت میں جوشاندہ اصل السوس، بیخ بادیان، گاؤزبان اور گلقند کے ذریعہ نضج دیں اور حب ایارج اور حب شب یار کے ذریعہ دماغ سے مادہ خارج کریں
- تنقیہ کے بعد روغن بابونہ، اقحوان نیم گرم سر پر رکھیں۔
- روغن لبوب سبعہ، روغن کاہو، روغن بادام شیریں اور روغن مغز تخم کدوئے شیریں سر پر رکھنا بھی سودمند ہے۔

۔۔۔ بال ترشواکر تالو پر درج ذیل ضماد لگائیں

نسخۂ ضماد :۔

تخم خرفہ، تخم کاہو، تخم نیلوفر، صندل سفید ہر ایک ۳ گرام، کافور ۱ گرام، افیون، زعفران ۵۰۰ ملی گرام جملہ دواؤں کو پیس کر روغن گل ۶ ملی لیٹر میں ملا کر آب کشنیز سبز مروق کا اضافہ کرکے استعمال کرائیں۔

۔۔۔ مقامی درد وغیرہ کے سبب سہر واقع ہونے کی صورت میں حب جدوار اور برشعثا استعمال کرا سکتے ہیں۔

۔۔۔ ۶۰ ملی لیٹر شراب میں کسی قدر گرم پانی ملا کر نوشش کرانے سے بھی سہر کے عوارض جاتے رہتے ہیں۔

۔۔۔ حمی کی حالت میں ہتھیلی اور تلوے سہلانا اور پاشویہ مفید ہے، ملحوظ رہے کہ اس حالت میں سر میں تیل ڈالنا، اطباء کے نزدیک سودمند نہیں ہے۔

۔۔۔ روغن گاؤ یا روغن بادام کو ہتھیلیوں اور تلوؤں پر ملنے سے بھی نیند آجاتی ہے۔ اس سلسلے میں روغن گاؤ کو پانی میں دھو لینا سودمند ہے۔

۔۔۔ درج ذیل قرص سہر بھی فائدہ مند ہے۔

نسخۂ قرص سہر :۔

تخم کاہو، تخم خشخاش، تخم چولائی، کاکنج، آرد باقلا، ہر ایک ۴ گرام، افیون ۵۰۰ ملی گرام کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص بنائیں اور شربت خشخاش ۴۸ ملی لیٹر کے ہمراہ رات میں استعمال کرائیں۔

درج ذیل طلاء بھی اطباء کے معمولات میں سے ہے۔

نسخۂ طلاء :۔

برگ بنفشہ، نیلوفر، تخم کاہو، برگ خطمی، پوست خشخاش ہر ایک ۱۲ گرام، لفاح ۶ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر آب کاہو سبز کے ساتھ ملا کر پیشانی پر لیپ کریں۔

۔۔۔ چھوٹی چندن، گل سیوتی کا سفوف بنا کر ½ گرام کھلائیں۔

۔۔۔ فلک سیر سبز (بھنگ سبز) ۴ گرام، کسی قدر شیر گاؤ میں پیس کر مہندی کی طرح تلوؤں پر لگائیں۔

مانیا

MANIA

اس مرض میں مریض غضبناک اور مضطرب رہتا ہے، بھاگتا، دوڑتا ہے۔ اس میں غیر ضروری جوش اور عادات و اطوار و اخلاق میں درندگی ہوتی ہے۔

اقسام
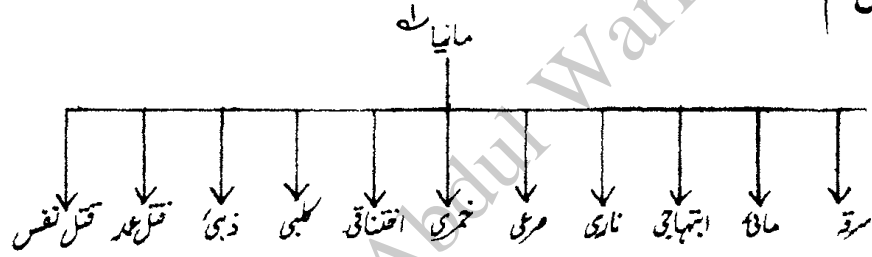
اسباب

I) احتراق صفراء
II) صفراء آمیز سوداء کا احتراق
III) بے اعتدالی طبع
IV) زہد و تقویٰ
V) مذہبی تعصب
VI) جوش ملکی
VII) دماغی محنت کی زیادتی
VIII) جلق

---

[1] مانیا کی اور بھی متعدد انواع ہیں جیسے نفاسی، عشق، سرسامی وغیرہ، طوالت کی وجہ سے ان کا تذکرہ نہیں کیا جارہا ہے۔

(IX) کثرت مباشرت

(X) کثرت مے نوشی

(XI) خوف

(XII) رنج وغم

(XIII) حمل اور وضع حمل کی تکالیف

(XIV) رحم اور خصیۃ الرحم کے امراض

(XV) ایام رضاعت

(XVI) سن ایاس

(XVII) آتشک

(XVIII) بعض حمیات حادہ

(XIX) صرع

(XX) نفاس

علامات | جنون کے ساتھ درندگی ہوتی ہے مریض متفکر اور خاموش رہتا ہے۔ ابتداء میں کسی سوال کے جواب میں تغافل اور بے پرواہی کا مظاہرہ کرتا ہے اور کچھ سوچنے لگتا ہے، لیکن بار بار کے اصرار پر اس قدر بولتا ہے کہ سوال کرنے والے کا ناطقہ بند ہو جاتا ہے۔ بدن لاغر اور سیاہی مائل ہوتا ہے۔ طبیعت میں شرارت اور فساد کے عناصر زیادہ ہوتے ہیں اور یہ کیفیت بہت جلد رفع ہو جاتی ہے۔ غم اور اضطراب بہت زیادہ ہوتا ہے۔

۱- مانیا سرقہ:-

مریض کی طبیعت بے اختیار چوری کی طرف مائل ہوتی ہے اور اس کے باوجود یہ قانون اور سماج کی نظر میں سرقہ قابل تعزیر جرم ہے اس کا برملا اعتراف کرتا ہے اور بتا کر مسرور ہوتا ہے بعض مریض دولت مند ہوتے ہوئے بھی پیسے، دو پیسے کی چیز بھی چرانے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ بعض مریض دوکان وغیرہ پر ایک دوکاندار کی چیز چرا کر دوسرے دوکاندار کے سامان میں ڈال دیتے ہیں بعض مریض چوری کی روئیداد بتانے سے احتراز کرتے ہیں۔

۲- مانیا مائی:-

مریض کی طبیعت میں پانی میں ڈوب مرنے کا رجحان پیدا ہو جاتا ہے اور موقع پاتے ہی

وہ پانی میں ڈوب جاتا ہے۔

۳۔ مانیا ابتہاجی:۔

مریض کو خوش کن مناظر دکھائی دیتے ہیں، جس کے سبب وہ ہر وقت شاداں و فرحاں رہتا ہے، تاہم اس کی حرکات اور گفتگو میں مجنوں کی سی کیفیت ہوتی ہے۔ بالعموم مسکرات و منشیات کے استعمال کی روئیداد ملتی ہے۔

۴۔ مانیا ناری:۔

مریض آگ کا تماشہ دیکھنے کا شائق ہوتا ہے اور اس میں اس کو بڑا لطف آتا ہے اور وہ خود بھی آگ سے کھیلنے سے گریز نہیں کرتا۔

۵۔ مانیا صرعی:۔

مریض، صرع کے باعث مجنونانہ حرکت کرتا ہے۔

۶۔ مانیا خمری:۔

مریض کثرت سے شراب نوشی کرتا ہے، اس کے باوجود اس کو سیری نہیں ہوتی اور اس کی شراب نوشی کی حرص میں آئے دن اضافہ ہوتا رہتا ہے، ذہنی اختلال کی وجہ سے اکثر کام غیر اخلاقی ہوتے ہیں، غداری، بدچلنی اور فریب دہی کا عادی ہوجاتا ہے۔

۷۔ مانیا اختناقی:۔

اختناق الرحم کی مریض عورتوں میں ہوتا ہے۔

۸۔ مانیا کلبی:۔

مریض کتوں جیسی حرکت کرتا ہے، غضب کے ساتھ طبیعت میں کھیل کود کی طرف بھی میلان ہوتا ہے، اور ایذا رسانی کے ساتھ مہربانیاں بھی ہوتی ہیں ـــــــ بعض اطباء کا خیال ہے کہ مانیا کلبی کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس کا مریض اگر کسی صحت مند انسان کو کاٹ کھائے تو مر جاتا ہے، جیسا کہ باؤلے کتے کے کاٹے میں ہوتا ہے۔

۹۔ مانیا ذئبی:۔

مریض خود کو بھیڑیا تصور کرتا ہے اور اسی طرح کی درندگی پر آمادہ رہتا ہے۔ مانیا کی اس نوع اور قطرب میں بہت زیادہ فرق نہیں ہے، اس میں درندگی کے عناصر ہوتے ہیں اور عوارض نسبتاً شدید ہوتے ہیں۔

۱۰۔ مانیا قتل نفس :۔

مریض اپنے آپ کو ہلاک کر دینے کے درپے رہتا ہے، اور خبر گیری اور نگہداشت کے باوجود موقع پاتے ہی خود کو ہلاک کر لیتا ہے۔

۱۱۔ مانیا قتل عمد :۔

یہ مانیا کی بدترین قسم تصور کی جاتی ہے، مریض کی عقل و شعور میں بظاہر کسی طرح کا فتور نہیں معلوم ہوتا، تاہم مریض خاموش اور مضمحل رہتا ہے۔ جب کسی اندرونی تحریک، یا کسی خاص بات سے اس میں جنون کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے تو وہ قتل کے لیے آمادہ ہو جاتا ہے، لیکن وہ اپنے اس خوفناک ارادے کو کسی پر ظاہر نہیں ہونے دیتا اور بہت خاموشی سے اس جرم کا ارتکاب کر گذرتا ہے۔ اس کو اس سے سروکار نہیں کہ اس کے جرم کا نشانہ اپنا کوئی عزیز بن رہا ہے یا غیر۔

اصول علاج
—— عصبی ہیجان کے ازالہ کے لیے مسکن اعصاب ادویہ استعمال کرائیں۔
—— مقویات استعمال کرائیں

—— رفع قبض کے لیے ملینات دیں

—— مواد کے تغیر کے نتیجہ میں عارض ہونے والے مانیا میں منضج اور مسہل کا اصول اپنائیں۔

—— جوش و ہیجان کے ازالہ کے لیے فصد کھولیں

—— شدید عوارض میں سر پر ٹھنڈا پانی ڈالیں، سرد ضماد رکھیں۔

علاج
—— نیند لانے کے لیے شربت خشخاش نوش کرائیں، یا نہایت قلیل مقدار میں افیون ماء الشعیر میں ملا کر نوش کرائیں

—— دواء الشفاء، ۱ گرام، صبح، دوپہر، شام کھلائیں۔

—— درج ذیل ضماد سے تبرید راس کریں۔

نسخہ ضماد :۔

گل نیلوفر، گل بنفشہ، گل سرخ، ریشہ خطمی، کوکنار، ہر ایک ۲۴ گرام، برگ خیارین، برگ بید، برگ کاہو، برگ عنب الثعلب، ہر ایک ۶۰ گرام، جملہ دواؤں کو ۳ لیٹر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو روغن کدو، روغن گل ہر ایک ۲۴ ملی لیٹر میں ملا کر اس میں کپڑا تر کر کے پیشانی پر رکھیں۔

• ---- حسب ضرورت ۱۰ – ۲۰ یوم تک درج ذیل نسخہ منضج استعمال کرائیں ۔

نسخہ منضج :-

عنب الثعلب ، گل گاؤزبان ، بادرنجبویہ ، اسطوخودوس ، ابریشم خام مقرض ، افتیمون ولایتی ، بسفائج فستقی ، برگ گاؤزبان ، ہر ایک ۵ گرام ، گل بنفشہ ، نیلوفر ، شاہترہ ہر ایک ۷ گرام ، آلو بخارا ، عناب ہر ایک ۵ دانہ ، جملہ دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر ، صبح کو مل چھان کر گلقند ۴۸ گرام حل کر کے نوش کرائیں ---- جب مادہ میں منضج کے آثار پیدا ہو جائیں تو اسی نسخہ میں سنا مکی ۷ گرام ، بھگو دیں اور صبح کو ترنجبین ، شیر خشت ، مغز فلوس خیار شنبر ہر ایک ۴۸ گرام ، شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانہ ملا کر ایک ایک دن کے وقفہ سے ۳ ، ۴ مسہل دیں اور وقفہ کے دن درج ذیل نسخہ تبرید استعمال کرائیں ۔

نسخہ تبرید :-

خمیرہ گاؤزباں ۱۲ گرام ، ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد شیرۂ عناب ۵ دانہ ، عرق گاؤزبان ۱۴۴ ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر ملا کر ، تخم ریحان مسلم چھڑک کر نوش کرائیں

• ---- منضج مسہل اور تبرید کا نسخہ استعمال کرنے کے بعد درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں ۔

نسخہ :-

مروارید ، لاجورد مغسول ، طباشیر ، زہر مہرہ ہر ایک ۵۰۰ ملی گرام ، جملہ دواؤں کو باریک پیس کر خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ گرام ملا کر کھلائیں ، اس کے بعد شیر بز ۷۵ ملی لیٹر شربت عناب ۲۴ ملی لیٹر ملا کر ۲ ، ۳ دن تک استعمال کرائیں ، پھر رفتہ رفتہ دودھ اور شربت کی مقدار بڑھائیں یہاں تک کہ دودھ کی مقدار ۴۸۰ ملی لیٹر اور شربت کی مقدار ۶۰ ملی لیٹر ہو جائے ، پھر اس طرح بتدریج مقدار کم کریں یہاں تک کہ ابتدا کی مقدار تک آجائے ۔

• ---- روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں ۔

کابوس

NIGHT MARE

اس مرض میں مریض کو ڈراؤنے خواب دکھائی دیتے ہیں اور اس کو محسوس ہوتا ہے کہ کوئی اس کا گلا دبا رہا ہے یا سینے پر بیٹھا ہے، اور پھر اسی گھبراہٹ میں بیدار ہوتا ہے، جس سے وہ کابوسی / ضاغوطی کیفیت تو زائل ہو جاتی ہے تاہم اضطراب وتوحش کچھ دیر تک باقی رہتا ہے۔

اسباب (I) غلیظ بخارات کا جوہر دماغ پر دباؤ ڈالنا (یہ بخارات، دموی، بلغمی یا سوداوی ہو سکتے ہیں)

(II) اعصابی تاثر، جس سے عضلات تنفس متاثر ہو جائیں۔

(III) سوءِ ہضم

(IV) دیدان امعاء

(V) مغلظ غذائیں کھانا

(VI) ریاضت کی کمی

(VII) عرصہ تک غسل نہ کرنا

(VIII) دماغی محنت کی زیادتی

(IX) (بچوں میں) دانت نکلنا

(X) دماغی تردد وتفکر

(XI) غذائی بے اعتدالی

(XII) حفظان صحت کے اصولوں کی عدم پابندی

(XIII) چائے اور تمباکو کی زیادتی

علامات نیند کی حالت میں، ڈراؤنے خواب دیکھنے کی وجہ سے مریض سینہ پر بوجھ محسوس کرتا ہے، یہ بوجھ کسی تصوراتی انسانی جسم یا کسی وزنی شے کا ہوتا ہے، یا مریض محسوس کرتا ہے کہ کوئی اس کے گلے یا جسم کو دبوچ رہا ہے، جس سے اس کا دم گھٹا جاتا ہے۔ بولنے اور حرکت کرنے سے

عاجز ہوتا ہے، اسی اضطراب و کشمکش میں چونک کر جاگ اٹھتا ہے۔ بیدار ہونے پر کابوسی / ضاغوطی کیفیت زائل ہو جاتی ہے۔ تاہم اضطراب و توحش کچھ دیر تک باقی رہتا ہے۔

اگر مرض کا سبب دموی بخارات ہوں تو چہرہ اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں، نیند کا غلبہ ہوتا ہے تاہم نیند گہری نہیں آتی ـــــ بلغمی بخارات کی صورت میں حواس میں تکدر ہوتا ہے، رینٹھ اور تھوک بکثرت خارج ہوتا ہے جسم میں استرخائی کیفیت اور کسلمندی ہوتی ہے ـــــ سوداوی بخارات کی صورت میں نیند کم آتی ہے، آنکھیں دھنس جاتی ہیں۔ موہوم اور خیالی شے سیاہ دکھائی دیتی ہے اور غلبۂ سوداء کی دوسری مخصوص علامات پائی جاتی ہیں ـــــ برودت کی صورت میں یکبارگی سر میں سردی لگنے اور ضعف دماغ کی علامتیں پائی جاتی ہیں ـــــ ـــــ اطباء کابوس کو صرع کا مقدمہ قرار دیتے ہیں۔

اصول علاج ـــــ امتلاء دم کی صورت میں فصد کھولیں۔ پنڈلیوں پر سنگھیاں کھنچوائیں
ـــــ خلط غلیظ کے ازالہ و تنقیہ کی تدابیر اختیار کریں
ـــــ برودت کی صورت میں گرم روغنیات و ضمادات استعمال کرائیں۔
ـــــ فعل ہضم کو درست کریں

علاج ـــــ چونکہ فعل ہضم کا خلل اس مرض کا کثیر الوقوع سبب ہے لہذا فعل ہضم کو درست کرنے کی خاطر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

جوارش جالینوس ۷ گرام کھلانے کے بعد شیرہ بادیان ۷ ملی لیٹر، شیرہ تخم کشوث ۵ ملی لیٹر، شیرہ کشنیز خشک ۳ ملی لیٹر، عرق بادیان ۱۲۰ ملی لیٹر میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۸۰ گرام ملا کر صبح کے وقت کھلائیں اور غذا لینے کے بعد معجون نانخواہ ۷ گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں
ـــــ شدید ضعف کی صورت میں خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ گرام ہمراہ آب تازہ کھلائیں
ـــــ قبض کی صورت میں قرص ملین ۲ عدد، یا اطریفل زمانی ۷ گرام بوقت خواب کھلائیں۔
ـــــ بلغم اور سوداء کے اجتماع کی صورت میں درج ذیل مسہل استعمال کرائیں۔

نسخہ مسہل:۔
کشکی ۷ گرام، سقمونیا، شحم حنظل ہر ایک ½ گرام، افیون ۱ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور حسب ضرورت استعمال کرائیں ـــــ تنقیہ کے بعد درج ذیل نسخہ ... استعمال کرائیں۔

نسخہ مقوی دماغ :۔

حریرہ مغز بادام میں ہیل خورد ۳ عدد پیس کر کھلائیں ۔

•— دیدان امعاء کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں ۔

نسخہ دیدان :۔

کمیلہ، سرخس، ہر ایک ۱ گرام، گلقند ۱۲ گرام میں ملا کر صبح کے وقت کھلائیں اور رات میں اطریفل دیدان ۹ گرام کھلائیں

— تخم ریحان نیم کوفتہ، شکر ہموزن کھلائیں، مفید ہے ۔

— اطریفل کشنیزی ۱۲ گرام، اسطوخودوس ۱ گرام ملا کر کھلائیں نافع ہے ۔

— درج ذیل معجون آزمودہ ہے ۔

نسخہ معجون ہلیلہ :۔

پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، آملہ، گاؤزبان، افسنتین، بادرنجبویہ ہر ایک ۷ گرام، افیون، بادیان دارچینی، عود ہندی، فرفیون، فاوانیا، ہر ایک ۳ گرام، سکبینج ۱۰ گرام، گلقند ۵ گرام، شہد خالص ۳۶ ملی لیٹر، گلقند اور شہد کو گلاب اور عرق بادیان ہر ایک ۲۵۰ ملی لیٹر میں جوش دیں اس کے بعد جملہ دواؤں کو روغن بادام میں چرب کر کے ملائیں اور ۷ گرام بوقت خواب کھلائیں ۔

— بادرنجبویہ ۵ گرام، پیس کر شہد خالص ۹ ملی لیٹر کے ساتھ کھلائیں، سودمند ہے ۔

— خلط دموی کی صورت میں فصد کھولیں اور پنڈلیوں پر سنگھیاں کھینچیں ۔

— بلغمی بخارات کی صورت میں جوشاندہ تخم ترب اور شہد کے ذریعہ قے کرائیں اور جوشاندہ بادیان، عود، گل سرخ، مصطگی اور گلقند کے ذریعہ دست لائیں ——— حب قوقایا اور حب ایارج فیقرا بھی استعمال کرا سکتے ہیں ——— سر کی طرف سے بلغم کے انحدار کے لیے کندش سنگھائیں اور غرغرہ، طلاء، نطول وغیرہ تدابیر اختیار کریں، پاؤں کی مالش بھی مفید تصور کی جاتی ہے ۔

•— سوداوی بخارات کی صورت میں ماء الجبن اور جوشاندہ افتیمون نوش کرائیں ۔

•— غلبۂ برودت کی صورت میں گرم روغنیات مثلاً روغن اذخر، روغن سداب اور روغن مصطگی استعمال کرائیں ۔

• — اسی مقصد کے لیے محمر ضمادات مثلاً خردل، جوا کھار، جند بیدستر ہمراہ سرکہ وپابندی لگانا

سودمند ہے۔

۔ـــــ غلبۂ خون کی صورت میں فصد کے علاوہ زلال تمر ہندی ۲۴ ملی لیٹر یا سکنجبین ۴۸ ملی لیٹر ہمراہ ماء العسل نوشش کرانا بھی فائدہ مند ہے۔

مالنخولیا

MELANCHOLIA

اس مرض میں افکار و خیالات پریشان اور فاسد ہو جاتے ہیں، یہ پریشانی یا فساد عام طور سے ان عادتوں، وضعوں اور شکلوں کے موافق ہوا کرتا ہے، جو حالت صحت میں مریض کے خیال میں راسخ ہوتی ہیں۔

اقسام

---
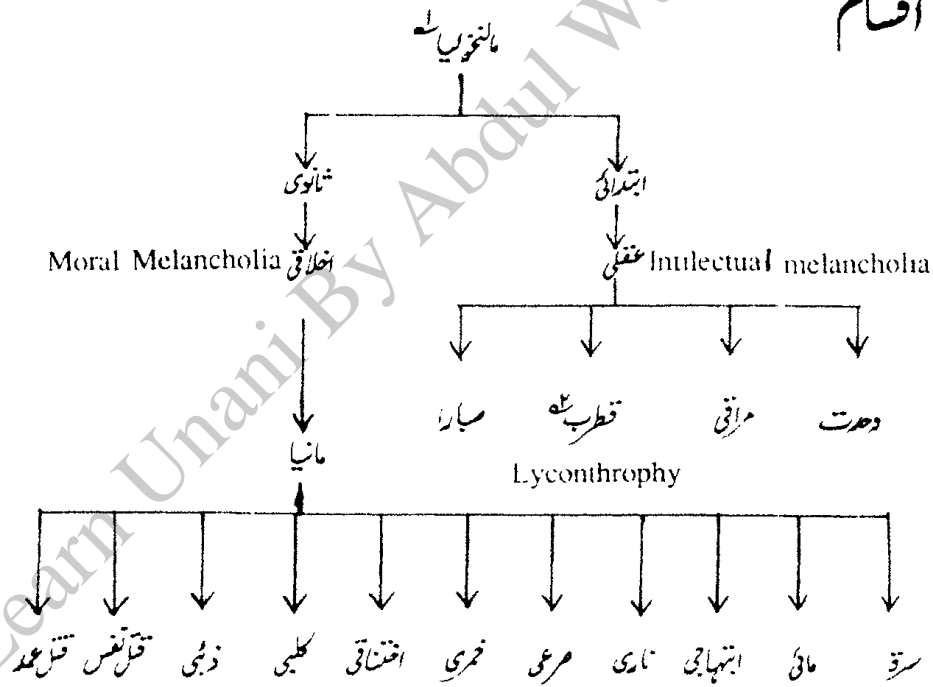
[1] مالنخولیا کی اس تقسیم سے اختلاف کیا جاسکتا ہے، تاہم میرے نزدیک یہی تقسیم درست ہے۔ (مرتب)

[2] بعض اطباء نے قطرب اور مانیا ذئبی کو ایک ہی بیماری قرار دیا ہے۔

محترق خلط کے اعتبار سے
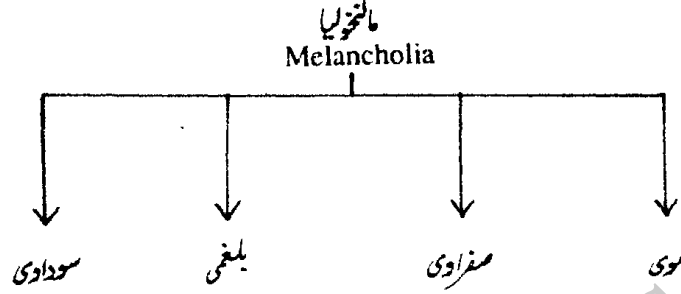
اسباب

خلط محترق:۔

I) دموی احتراق کے سبب مزاج میں سوداویت

II) صفراوی احتراق کے سبب مزاج میں سوداویت

III) بلغمی احتراق کے سبب مزاج میں سوداویت

IV) سوداوی احتراق کے سبب مزاج میں سوداویت

امراض دماغ:۔

I) ضعف دماغ

II) دماغی کام کی زیادتی

نفسانی عوارض:۔

I) رنج وغم

II) فرحت ومسرت

حاد/متعدی امراض:۔

I) حمیات حادہ

II) آتشک

III) سوزاک

امراض اعضاء تناسل:۔

I) جلق

(II) کثرت مباشرت

(III) عسرالطمث

متفرقات:۔

(I) بواسیری خون کا بند ہو جانا

(II) بے خوابی

(III) اختناق الرحم

(IV) سوء ہضم

(V) سوء مزاج کبد

(VI) سوء مزاج طحال

(VII) کثرت مے نوشی

علامات چہرہ بے رونق، زردی یا سیاہی مائل ہو جاتا ہے، آنکھیں بھی بے رونق ہوتی ہیں، جلد خشک ہوتی ہے، سوء ہضم اور قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ معدہ و کبد کے مقام پر ثقل محسوس ہوتا ہے، ذہنی اور فکری انتشار ہوتا ہے ہر چیز کو اندیشہ بھری نگاہوں سے دیکھتا ہے، گویا عجیب و غریب توہمات کا شکار ہوتا ہے کبھی تو غربت و ناداری سے ڈرتا ہے اور کبھی خود کو بادشاہ تصور کرتا ہے، کبھی خود کو بہت بڑا عالم، فاضل اور بعض اوقات پیغمبر تصور کرتا ہے اور اپنے اتفاقی واقعات کو بطور معجزہ پیش کرتا ہے، بعض اوقات اس کو اندیشہ ہو جاتا ہے کہ اس کے کھانے میں زہر ملا دیا جائے گا اور اس خوف سے وہ کھانا، پینا چھوڑ دیتا ہے۔ بدگمانی اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ وہ گھر والوں اور رشتہ داروں تک کو اپنا دشمن تصور کرتا ہے۔

بعض مریضوں کو یہ وہم ہو جاتا ہے کہ وہ آدمی نہیں رہے بلکہ گدھا، مرغ یا مٹی کا برتن ہو گئے ہیں اس لیے گدھے کی طرح رینکنے، مرغ کی طرح بانگ دینے اور ٹوٹنے بکھرنے کے خوف سے لوگوں سے کترا کر چلتے ہیں، بعض مریض خوب ہنستے بعض روتے اور بعض بالکل خاموش رہتے ہیں، نبض بطی چلتی ہے۔

خلط محترق کے اعتبار سے اس کی مختلف علامات رونما ہوتی ہیں، چنانچہ احتراق دموی میں اختلاط عقل ہوتا ہے، ہنسی اور مسرت کا اظہار ہوتا ہے، عروق جسمانی کشادہ اور ابھری ہوئی ہوتی ہیں، رنگ گندم گوں یا مائل بہ سرخی ہوتا ہے اور بالعموم گرم و تر اشیاء کے استعمال کی، اور اخراج خون

کے عادی ہونے کی سرگذشت ملتی ہے ۔

احتراق صفراوی کی صورت میں کسی قدر جنونی کیفیت ہوتی ہے، مریض چڑچڑا، حیران و پریشان اور مخبوط الحواس ہوتا ہے اور دماغ پر حرارت کے غلبہ کی وجہ سے ہذیان اور اضطراب ہوتا ہے، نیند غائب ہو جاتی ہے، رنگت زرد ہوتی ہے اور شدت غضب کے باعث مریض کی نگاہیں درندوں کی مانند معلوم ہوتی ہیں، ملمس حار ہوتا ہے ۔

احتراق بلغمی کی صورت میں سستی، ماندگی اور سکون کا غلبہ ہوتا ہے، تاہم ملمس حار ہوتا ہے ——— احتراق سوداطبعی کی صورت میں دوراز کار تفکرات کا غلبہ ہوتا ہے اور کوئی نہ کوئی فکر اور خوف دامن گیر رہتا ہے، تنہائی پسند ہو جاتا ہے کم آمیز ہوتا ہے اور اکثر رو یا بھی کرتا ہے ۔

سودائے سر کی صورت میں اندیشہ ہائے دور دراز کے ساتھ آنکھیں گہری ہوتی ہیں ۔ نظر کسی ایک چیز پر یا زمین پر مرکوز ہوتی ہے، سر اور چہرہ سے لاغری اور خشکی ظاہر ہوتی ہے ۔ دوسرے تمام بدن کا گوشت معتدل ہوتا ہے اور عام طور سے دقوع مرض گہرے فکر و تدبر، طویل بیداری، دھوپ میں چلنے پھرنے گرم اور مفر دماغ غذاؤں کے استعمال کی روئیداد ملتی ہے، پیشاب رقیق ہوتا ہے اور نبض بطی، صغیر اور مختلف چلتی ہے ۔

اصول علاج ——— علاج میں بھرپور دلچسپی اور عجلت دکھائیں اور مرض کو مستحکم نہ ہونے دیں، کیونکہ ابتدا میں اس کا علاج آسان ہوتا ہے اور مستحکم ہو جانے کے بعد نہایت دشوار ہو جاتا ہے ۔

- ——— اسباب کو مدنظر رکھتے ہوئے علاج کریں
- ——— فعل ہضم کو درست کریں
- ——— مفرحات، خوشبوئیات اور حسب ضرورت منومات استعمال کرائیں ۔
- ——— تنقیہ مواد کریں
- ——— ترطیب و تبرید کریں
- ——— حسب ضرورت فصد کھولیں ۔

علاج دموی:۔
- ——— مالنخولیائے دموی میں اکحل کی فصد کھولیں، بصورت دیگر باسلیق کی فصد

کھولیں، اور بندش حیض کی صورت میں صافن کی فصد کھولیں۔

—— فصد کھولنے کے بعد تین دن تک مندرجہ ذیل نسخہ تبرید استعمال کرائیں

نسخہ تبرید:۔

خمیرہ گاؤزبان ۱۲ گرام کو ورق نقرہ ۱ عدد میں لپیٹ کر کھلائیں، اس کے بعد عناب ۵ دانہ، عرق گاؤزبان ۱۴۴ ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر ملائیں اور تخم ریحان مسلم ۷ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

صبح، و شام درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ برائے صبح:۔

مفرح بارد ۷ گرام، کھلا کر زرشک، ۳ گرام، آلو بخارا ۵ عدد، عرق کاسنی ۱۲۴ ملی لیٹر میں نکال کر شربت انارین ۳۶ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ برائے شام:۔

مربی آملہ ۱ عدد، پانی سے دھو کر، ورق نقرہ ۱ عدد لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد آلو بخارا ۵ عدد، کشنیز خشک، تخم خرفہ ۳ گرام، عرق گاؤزبان ۹۶ ملی لیٹر میں پیس چھان کر شربت نیلوفر ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

—— بصورت دیگر درج ذیل نسخہ منضج سات دن نوش کرائیں۔

نسخہ منضج:۔

افتیمون ولایتی، بسفائج فستقی، گاؤزبان، آبریشم مقرض، عنب الثعلب، اسطوخودوس، بادرنجبویہ، ہر ایک ۵ گرام، گل نیلوفر، تخم کاسنی، تخم خطمی ہر ایک ۷ گرام، گل گاؤزبان ۳ گرام دانہ سپستاں ۵ عدد، جملہ دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند ۴۸ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

آٹھویں دن اسی نسخہ میں سناء مکی ۷ گرام، تمر ہندی ۶۰ گرام شامل کر کے رات میں بھگو دیں صبح کو ترنجبین، شیر خشت، ہر ایک ۴۸ گرام، مغز فلوس خیار شنبر ۶۰ گرام، شیرہ مغز بادام شیریں ۵ عدد شامل کر کے ایک دن کے وقفہ سے نوش کرائیں، اور وقفہ کے دن نسخہ تبرید استعمال کرائیں۔

نسخہ تبرید:۔

خمیرہ گاؤزبان ۱۲ گرام، ورق نقرہ ۱ عدد میں لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد دانہ عناب ۵ عدد،

عرق گاؤزبان ۱۴۴ ملی لیٹر میں پیس کر مل چھان کر شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر ملا کر تخم ریحان مسلم ۷ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

صفراوی:۔

—— مالنخولیا صفراوی میں فصد کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی، اور مالنخولیا دموی کے ذیل میں بیان کردہ نسخہ منضج استعمال کرائیں، اگر اس سے خاطر خواہ فائدہ حاصل نہ ہو رہا ہو تو اس نسخہ سے خود دس اسطوخودوس اور بادرنجبویہ حذف کر دیں۔

—— شام کو مفرح بارد استعمال کرائیں۔

—— سر پر روغن لبوب سبعہ کی مالش کریں۔

—— مذکورہ بالا منضج و مسہل دینے کے بعد صبح، شام درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ برائے صبح:۔

لاجورد مغسول ۵۰۰ ملی گرام، بنسلوچن، زہر مہرہ ہر ایک ۱ گرام، مروارید ۲۵ ملی گرام، جملہ دواؤں کو باریک پیس کر خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۷ گرام ملا کر نوش کرائیں، اس کے بعد عرق بید مشک ماء الجبن ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر میں شربت انار شیریں ۲ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

نسخہ برائے شام:۔

قرص دواء الشفا ۲ عدد ہمراہ آب تازہ کھلائیں اور بوقت خواب اطریفل زمانی ۷ گرام کھلائیں اور سر پر روغن لبوب سبعہ کی مالش کریں۔

سوداوی:۔

—— نضج مادہ کے لیے ۲۱ دن تک یہ نسخہ نوش کرائیں۔

نسخہ منضج:۔

شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، برگ فرنجمشک، گل سرخ، تخم کاسنی، بادرنجبویہ، ہر ایک ۷ گرام عناب ۵ عدد، جملہ دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۴۸ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

شام کو مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔

لاجورد مغسول، بنسلوچن ہر ایک ۵۰۰ ملی گرام، دونوں کو پیس کر خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ گرام ملا کر کھلائیں، اوپر سے عرق شاہترہ، عرق گزر ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر، شربت گڑھل ۲۴ ملی لیٹر

ملاکر نوشش کرائیں۔

۲۱ دن تک یہ نسخہ پلا کر عرق مطبوخ ہفت روزہ ۱۰۰ ملی لیٹر صبح کو، سات دن تک استعمال کرائیں۔ تنقیۂ جسم کے بعد تین دن درج ذیل نسخہ تبرید پلائیں۔

نسخہ تبرید:۔

خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۷ گرام کھلا کر شیرۂ عناب ۵ عدد، لعاب ریشہ خطمی ۷ گرام، عرق شاہترہ ۲۷ ملی لیٹر میں نکال کر شربت عناب ۲۴ ملی لیٹر ملائیں اور تخم ریحان مسلم ۷ گرام چھڑک کر نوشش کرائیں۔

—— تبرید کے بعد صبح کو قرص دواء الشفا ۲ عدد ہمراہ شیر برز، معمولی کمی بیشی سے استعمال کرائیں۔ شام کو خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا اور غذا کے بعد دواء المسک معتدل جواہر والی کھلائیں۔

—— سر پر روغن لبوب سبعہ رکھیں۔

—— ایارج فیقرا، افتیمون ہر ایک ۱۲ گرام حجر یہود ، غاریقون ہر ایک ۷ گرام، سقمونیا مشوی ½ گرام، قرنفل گلدار ۲۰ عدد، جملہ دواؤں کو خوب باریک پیس کر ریشمی کپڑے سے چھانیں اور شربت بہی یا شربت پوست اترج میں ملا کر معجون بنائیں اور ہفتہ میں ایک بار ۱۔۷ گرام کھلائیں۔

بلغمی:۔

—— چند دنوں، صبح، شام درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

دواء المسک معتدل، ۷ گرام کھلانے کے بعد شیرہ بادیان ۵ گرام۔ شیرہ انیسون، شیرہ تخم کشوث ہر ایک ۳ ملی لیٹر، عرق گزر، عرق عنبر، عرق ماء اللحم ہر ایک ۸۴ ملی لیٹر میں نکال کر گلقند ۲۴ گرام، شربت گڑ حل ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوشش کرائیں —— اگر اس نسخہ سے خاطر خواہ فائدہ نہ ہو تو مالنخولیائے سوداوی کے ذیل میں بیان کردہ منضج ۱۵ دن استعمال کرائیں، سولہویں دن اس میں سناء مکی، تربد سفید، گل سرخ، ہر ایک ۷ گرام ملا کر رات میں بھگو دیں اور صبح کو مغز فلوس خیار شنبر ۶۰ گرام، شکر سرخ، ترنجبین، خمیرہ بنفشہ ہر ایک ۸۴ گرام، شیرہ مغز بادام شیریں ۷ عدد ملا کر ایک دن کے وقفہ سے نوشش کرائیں اور وقفہ کے دن مالنخولیائے سوداوی کے ذیل میں بیان کردہ نسخہ تبرید استعمال کرائیں۔

—— حسب ضرورت حب ایارج سے تنقیۂ دماغ کریں اور اس کے بعد قرص دواء الشفاء اور

دواء المسک معتدل والا نسخہ استعمال کرائیں۔

.— مالنخولیائے بلغمی اور سوداوی میں مریض کے قوئ کو ملحوظ رکھتے ہوئے فصد کھولنا سودمند ہے، اس کے بعد نسخہ، تبرید و ترطیب استعمال کرائیں۔

مالنخولیا مراقی

HYPOCHONDRIASIS

اس مرض میں افکار و خیالات غیرطبعی ہو جاتے ہیں اور ان میں انانیت اور تکبر کے عناصر شامل ہو جاتے ہیں مریض زیٹیں مارتا اور خود کو سب سے اعلیٰ و برتر تصور کرتا ہے اور معمولی معمولی باتوں کو مبالغہ کے ساتھ بیان کرتا ہے ——— مادہ مرض کے مراق میں پائے جانے کی وجہ سے ہی اس کو مالنخولیا مراقی کہتے ہیں۔

اسباب

امراض کبد :۔

I) سوء مزاج کبد
II) صغر الکبد
III) دبیلۂ کبد

امراض معدہ و امعاء :۔

I) سوء ہضم
II) بواسیر

متفرقات :۔

I) ضعف اعصاب
II) دماغی محنت کی زیادتی
III) مقاصد میں ناکامی
IV) رنج و غم کی زیادتی
V) کثرت مباشرت
VI) خوف و دہشت

VII۔ جریان
VIII۔ محنت کی عادت کے بغیر عیش و آرام
IX۔ سوءِ مزاج قلب
امراض حادہ کی نقاہت
آتشک
علم طحال

علامات | سستی اور اضمحلال کا غلبہ ہوتا ہے، انانیت اور مبالغہ آمیزی اس کی فطرت ثانیہ بن جاتی ہے۔ معمولی سی بات کو بھی خوب بڑھا چڑھا کر بیان کرتا ہے، سوءِ ہضم کی وجہ سے ترش، دخانی ڈکاریں آتی ہیں، تھوک کثرت سے خارج ہوتا ہے، ورم اور ریح کی وجہ سے نفخ و قراقر اور درد کی شکایت ہوتی ہے۔ پسلیوں کے سروں کے نیچے تناؤ محسوس ہوتا ہے۔ شانوں کے درمیان درد محسوس ہوتا ہے۔ معدہ میں سوزش اور بے چینی محسوس ہوتی ہے، معدہ سے اوپر کی طرف۔ بخارات چڑھتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں، ضیق الصدر ہوتا ہے، پاخانہ نرم ہوتا ہے۔

شدت مرض کی صورت میں خود اعتمادی زائل ہو جاتی ہے اور مریض کو اپنی مبالغہ آمیز باتوں میں غلطی کا گمان ہوتا ہے اور وہ ہمہ وقت اپنے خیالات پر نظر ثانی کرتا رہتا ہے۔ اندرونی اعضاء میں کسی شدید و مہلک بیماری کے واہمہ میں گرفتار ہوتا ہے اور دریافت حال پر اپنے مرضی کوائف کو خوب بڑھا چڑھا کر بیان کرتا ہے، پڑھے لکھے ہونے کی صورت میں اکثر طبی کتابیں زیر مطالعہ رہتی ہیں اور اپنے اس مطالعہ کی روشنی میں معالجین اور تیمارداروں سے بحث و مباحثہ پر آمادہ رہتا ہے۔ مرضی واہمہ کی وجہ سے اپنی غذا پر خصوصی توجہ دیتا ہے لیکن سوءِ ہضم کی وجہ سے غذا اس قدر سودمند ثابت نہیں ہوتی اور مریض پریشان ہو جاتا ہے احساس کمتری کو ختم کرنے کے لیے اپنے لباس پر بھی خصوصی توجہ دیتا ہے فشار دم ضعیف ہوتا ہے اور اطراف سرد ہو جاتے ہیں، دورہ کی حالت میں احشاء شکم اور صدر میں درد کی شکایت کرتا ہے۔

اصول علاج | ۔۔۔۔۔ مریض کو پُر فضا مقام اور صحت بخش آب و ہوا میں لے جائیں اور رنج و غم اور فکر و تردد سے آزاد رکھیں۔
۔۔۔۔۔ روزانہ غسل کرائیں اور کپڑوں کی پاکیزگی کا بھی خیال رکھیں۔

— رفع قبض کریں

— منومات مسکنات اور مفرحات استعمال کرائیں

— قوت کے قوی ہونے اور امتلاء خون کی صورت میں فصد کھولیں تاہم قوی درجہ کے استفراغ سے احتراز کریں۔

— دیگر اعضاء میں خرابی کی وجہ سے مرض ہو تو ان کا علاج کریں

— اصلاح ہضم کریں

علاج — رفع قبض کے لیے اطریفل زمانی ۵ گرام کھلائیں — یا درج ذیل نسخہ تلیین استعمال کرائیں۔

نسخہ تلیین :-

ترنجبین خراسانی، شیر خشت ہر ایک ۲۴ گرام، مغز فلوس خیار شنبر ۶۰ گرام، گلقند ۲۴ گرام جملہ دواؤں کو ۵۰۰ ملی لیٹر ماء الجبن میں مل چھان کر نوش کرائیں۔

— یہ نسخہ بھی مفید و مجرب ہے۔

نسخہ :-

جوارش آملہ یا انوشدارو لولوی ۵ گرام کھلانے کے بعد شیرہ بیل خورد ۵ عدد، شیرہ کشنیز خشک، شیرہ تخم خرفہ، ہر ایک ۵ ملی لیٹر پانی میں نکال کر شربت انارین یا رب بہی ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

— درج ذیل نسخہ بھی سود مند ہے۔

طباشیر، دانہ ہیل، زہر مہرہ خطائی، ہر ایک ۱ گرام، آملہ مربی ۱ عدد، ورق نقرہ ۱ عدد، جملہ دواؤں کو باہم ملا کر کھلائیں، اس کے بعد شیرہ گاؤزبان، شیرہ انار دانہ، شیرہ کشنیز خشک، ہر ایک ۵ گرام، شیرہ زیرہ سفید ۳ گرام، پانی میں نکال کر شربت انارین ۲۴ ملی لیٹر اضافہ کر کے نوش کرائیں۔

— اطریفل زمانی ۱۲ گرام، مربی ہلیلہ ۱ عدد، دھو کر ورق نقرہ لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد شیرہ بادیان، شیرہ تخم کاسنی ہر ایک ۶ گرام، عرق گاؤزبان ۷۲ ملی لیٹر میں نکال کر گلقند سیوتی ۲۴ گرام اضافہ کر کے نوش کرائیں — قبض کے لیے مجرب ہے۔

— نفخ، قراقر اور درد شکم کی حالت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

جوارشس کمونی ۱۲گرام کھلا کر شیرہ بادیان ۶ گرام، شیرہ مویز منقی ۱۰ دانہ، پانی میں نکال کر گلقند، سکنجبین ہر ایک ۲۴ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

۔۔۔۔ غلبہ و امتلاء خون کی صورت میں باسلیق یا بائیں ہاتھ کی اسلیم کی فصد کھولیں، التہاب معدہ و احشاء کی صورت میں ان کا معقول علاج کریں۔

۔۔۔۔ التہاب جگر کی صورت میں صندل سرخ، آرد جو، تخم کاسنی، گل ارمنی، گل سرخ، ہر ایک ۶ گرام، کو عرق گلاب میں پیس کر مقام جگر پر لیپ کریں۔

۔۔۔۔ اس بابت درج ذیل نسخہ بھی کارآمد ہے۔

شیرہ تخم کاسنی، شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خرپزہ، شیرہ خار خسک خورد، ہر ایک ۶ گرام، پانی میں نکال کر شربت بزوری معتدل ۲۴ ملی لیٹر، آب کاسنی سبز مروق ۴۸ ملی لیٹر اضافہ کر کے نوش کرائیں۔۔۔۔۔ مزید ترطیب و تبرید کی ضرورت ہو تو آب خیار مشوی ۴۸ ملی لیٹر کا اضافہ کرلیں۔

۔۔۔۔ درج ذیل ترکیب بھی کارآمد تصور کی جاتی ہے۔

نسخہ قرص آرد ماش کبیر:۔

آرد ماش ۲۵۰ گرام، کو حسب ضرورت شیر بز میں گوندھ کر نمک طعام ۱۲ گرام، حلتیت زنجبیل، ہر ایک ۶ گرام، برگ شبت ۱۲ گرام پیس کر ملائیں اور ایک طرف سے ٹکیہ کو پکا کر خام جانب روغن ازلہ چپڑ کر نیم گرم باندھیں۔

۔۔۔۔ مفرح کے طور پر درج ذیل ادویہ کھلائیں۔

مفرح بارد ۷ گرام کھلا کر لعاب گاؤزبان ۵ گرام، شیرہ بہمن سفید، شیرہ کشنیز خشک ہر ایک ۳ گرام، پانی میں نکال کر گلقند سیوتی ۲۴ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

قطرب[1]

LYCONTHROPHY

اس مرض میں مریض ہر وقت متوحش، متفکر اور حیران و پریشان پھرا کرتا ہے، آبادی اور انسانی صورت سے متوحش ہوتا ہے اور دور بھاگتا ہے، ویران اور غیر آباد مقامات پر چھپا رہتا ہے اور صرف رات ہی میں باہر نکلتا ہے۔

اسباب

(I) دماغ میں سوداء اور صفراء محترق کا اجتماع

علامات مریض ترش رو ہوتا ہے، جسم کا رنگ زرد یا سیاہی مائل زرد ہوتا ہے۔ آنکھیں تاریک، سوکھی ہوئی اور حدقہ چشم میں دھنسی ہوئی ہوتی ہیں، زبان اور منہ خشک ہوتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔ آنکھوں میں حزن، تاسف اور غضبناکی ہوتی ہے۔ چہرہ گرد آلود ہوتا ہے بھوک، پیاس اور درد کا احساس کسی حد تک ختم ہو جاتا ہے۔ مریض کسی ایک جگہ زیادہ دیر تک ٹک نہیں سکتا، ہمیشہ متردد رہتا ہے۔ اس کا یہ تردد اس کی چال سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ آبادیوں اور انسانی صورت سے دُور بھاگتا ہے اور بالفرض کوئی شخص اچانک سامنے پڑ جائے تو اس سے بدگمان ہو جاتا ہے اور متوحش رہتا ہے۔ دن میں کھنڈرات، ویرانوں یا قبرستان میں چھپا رہتا ہے اور رات میں باہر نکلتا ہے۔ پنڈلیوں پر زخم ہوتے ہیں، جو تازہ ہوتے رہنے کی وجہ سے مندمل نہیں ہو پاتے، چہرے پر بھی چوٹیں لگی ہوتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے، رات میں

---

[1] شیخ الرئیس ابن سینا کے بقول "قطرب پانی میں رہنے والے ایک چھوٹے، سیاہ کیڑے کا نام ہے جو سطح آب پر جلد جلد اور بے ترتیب حرکتیں کرتا رہتا ہے، کبھی ڈوبتا غوطہ لگاتا اور کبھی ابھرتا ہے" اسی مناسبت سے اس مرض کا نام قطرب رکھا گیا ہے۔

ایک قول کے مطابق قطرب ایک چھوٹا کیڑا ہے جو رات میں اڑتا پھرتا ہے اور چمکتا ہے (جگنو) اسی مناسبت سے اس مرض کا نام قطرب رکھا گیا ہے۔

جب یہ نکلتا ہے تو اس کی متردد چال اور ہیئت کذائی دیکھ کر کتے بھونکنے لگتے ہیں جس سے یہ مدہوش ہو کر بھاگنے کی کوشش کرتا ہے اور اپنی فطرت کے عین مطابق ایسے میں کتے اس کی پنڈلیاں منہ میں دبا لیتے ہیں، اور زخم ہو جاتا ہے، بعض اوقات مریض گرتا پڑتا بھاگنے کی کوشش میں خود کو لہولہان کر لیتا ہے۔

اصول علاج
- حسب ضرورت فصد کھولیں
- تعدیل مزاج کی تدابیر اختیار کریں
- ملطفات، منومات اور مبردات و مرطبات استعمال کرائیں۔

علاج
- فصد کھولیں
- تیلین شکم کی غرض سے قرص ملین ۲۔۲ عدد ٹکیہ دیں
- نیند لانے کے لیے جوشاندہ تخم خشخاش اور گل بابونہ کا، سر پر نطول کریں
- آب کاہو، آب پوست خشخاش، بابونہ، شیر بز ہم وزن، ان میں تھوڑا سا روغن ملائیں اور کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں، اور تھوڑے تھوڑے وقفے سے بدلتے رہیں۔
- آملہ، ہلیلہ سیاہ، افتیمون، بسفائج ہر ایک ۶ گرام، لاجورد مغسول ۳ گرام، جملہ دواؤں کا سفوف بنائیں اور ۷ گرام، ہمراہ ماء الجبن نوش کرائیں۔

صبارا

MANIAC PHRENITIS

اس مرض میں مریض پریشانی کی، اور بے سروپا باتیں کرتا ہے، سوال کے مطابق جواب نہیں دیتا، اور مضطرب رہتا ہے۔

اسباب

(۲) احتراق صفرا کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے سوداء کا دماغ میں جاگزیں ہوجانا

علامات

ابتداء مرض میں طویل بیداری کی شکایت ہوتی ہے۔ بعد میں فزع فی النوم ہوتا ہے، نسیان ہوتا ہے، سوال کے موافق مریض کا جواب نہیں ہوتا، آنکھیں سرخ اور ان سے پریشانی کا اظہار ہوتا ہے، آنکھوں کے ڈھیلوں میں بوجھ محسوس ہوتا ہے اور مریض آنکھوں میں تنکا یا گرد و غبار محسوس کرتا ہے عروق چشم ابھری اور ممتلی ہوتی ہیں اور آنکھوں سے پانی بہتا رہتا ہے، تنفس متواتر ہوتا ہے۔

اصول علاج

- سرسام صفراوی کا علاج کریں، تاہم ترطیب میں اضافہ کریں۔
- مریض کے ہاتھ پاؤں باندھ دیں تاکہ وہ خود کو گزند نہ پہونچا سکے۔

علاج

- سرسام صفراوی کا علاج کریں۔

صرع

EPILEPSY

یہ ایک عصبی نوبتی مرض ہے جس میں مریض بے ہوش ہوکر، اور عام طور سے ایک چیخ کے ساتھ گر پڑتا ہے اور اس کے اختیاری عضلات میں تشنج اور غیر منظم حرکات ہونے لگتی ہیں۔

اقسام

(ا) بنیادی اقسام
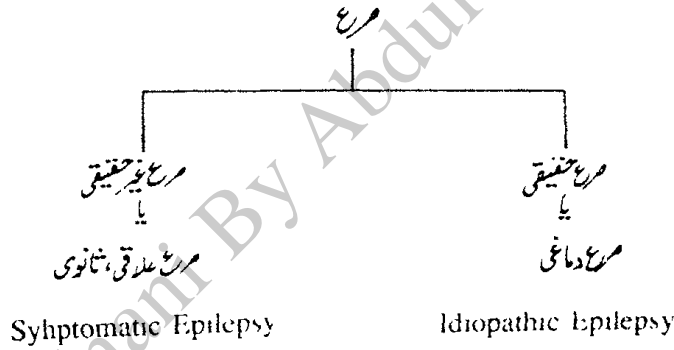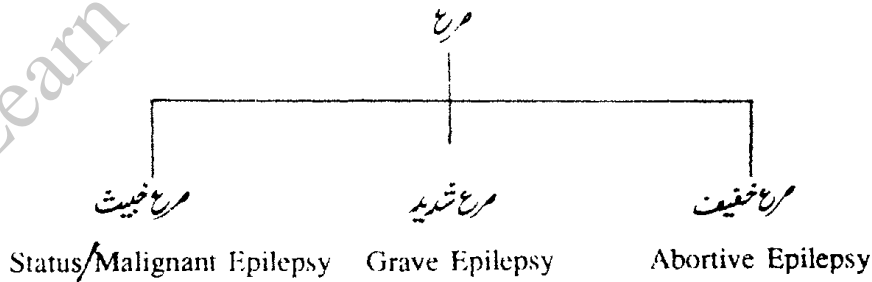
اسباب

(ا) درون دماغی اسباب — Intracranial Causes

I,	دباؤ کی زیادتی	
II,	سلعہ	
II,	اجتماع الماء فی الراس	Hydrocephalus
III,	تحت العنکبوتی جریان	Subarachnoid Hehorrhage

دماغ یا اغشیہ دماغ کی التہابی کیفیت:۔

I,	سرسام	
II,	التہاب دماغ	Encepalitis
III,	آتشک عصبی	Neurosyphilis
IV,		Cerebral Cysticercosis

ضرب:۔

I,	درون دماغی جریان	Intracranial Hemorrhage
II,	ضربات راس	Head Injuries
IV,	ادعیاتی امراض:۔	
I,	دماغی تعصد	Cerebral Atheroma
II,	نزف	
III,	تخثر الدم	Thrombosis
IV,	انسداد	Embolism
V,	بیش طنابی مرض دماغ	Hypertensive Encephalopathy
VI,	اسٹوک آدم کا علائمیہ	Stokes-Adam's Syndrome

انحطاط:۔ Degeneration

I,	؟	Cerebromacular Degeneration
II,	تصلب عمومی	Diffuse Sclerosis
III,	تشحمیت	Lipidosis
V,	خلقی بے اعتدالیاں:۔	

(I) — Cerebral Diplegia

(II) — Porencephaly

(III) تصلب درنی — Tuberous Sclerosis

(ب) بروں دماغی اسباب — Extracranial Causes

(I) سمیات :-

خارجی (الف) شراب

(II) کوکین

(III) سیسہ

(IV) سنکھیا

(V) کارڈیازول

(VI) نیکیتھامائیڈ — Nikethamide

(VII) کافور

داخلی :-

(I) انشناج — Eclampsia

(II) تسمم بولی — Uremia

(III) صفرائیہ — Cholemia

(IV) قلت شکریت — Hypoglycemia

(V) قلت کیلشیم

(II) قلت نسیم — Anoxemia

(I) دم کشی — Asphyxia

(II) کاربن مونو آکسائڈ کا تسمم

(III) استحالی نقص :-

(I) قلاء — Alkolosis

(IV) اندرونی ترواش کی بے اعتدالی :-

(V) طفلی عہد:-

(I) دانت نکالنا

(II) کساح

(III) نقص حیاتین Pyridoxine Deficiency

(ج) متفرقات:-

(I) غلبہ اخلاط

(II) دیدان امعاء

(III) رنج وغم

(IV) کثرت مباشرت

(V) جلق

(VI) دماغی محنت کی زیادتی

(VII) نقرس

(VIII) حیض کی خرابیاں

(IX) وراثت

(X) خارج الخلیات پوٹاسیم کی کمی

علامات

عمومی:-

مرض میں مذکورہ علامات رونما ہوتی ہیں۔

(I) سرسراہٹ

(II) بے ہوشی

(III) تشنج

(IV) صرع کے بعد کی حالت

(I) سرسراہٹ:-

مریضوں میں دورہ سے قبل اس کی چند مخصوص علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ جن سے مریض دورہ

کے وقوع کا قبل از وقت تعین کر لیتا ہے چنانچہ بعض مریضوں کو دورہ سے قبل درد سر یا ضعف کا احساس ہوتا ہے۔ کسی مریض کو مختلف رنگ کے دائرے نظر آتے ہیں یا کسی خاص قسم کی بو، کوئی ڈراؤنی شکل یا آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اڑتی ہوئی نظر آتی ہیں کبھی تقدمۃ المعرفۃ کے طور پر ذائقہ میں مخصوص تلخی، بے خوابی، یا جسم کے خاص مقام سے اور عام طور سے پاؤں، ہاتھ کی انگلیوں یا شکم پر سرسراہٹ معلوم ہوتی ہے جو سر کی طرف صعود کرتی ہے اور بعض مریضوں میں بخار کی شکایت ہوتی ہے، کبھی مفاصل سرد ہو جانے اور فم معدہ پر پھڑکن کے بعد دورہ پڑتا ہے۔

(II) بے ہوشی/دورۂ مرض:۔

مذکورہ بالا علامتوں میں سے کوئی مخصوص علامت ظاہر ہونے کے بعد ایک چیخ کے ساتھ مریض بے ہوش ہو جاتا ہے اور کھڑے ہونے کی صورت میں پشت کے بل زمین پر گر پڑتا ہے،

(III) تشنج:۔

ہاتھ پیروں میں تشنج شروع ہو جاتا ہے، آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو گھوم جاتے ہیں اور اکثر اوقات غیر متحرک ہو جاتے ہیں۔ چہرہ زرد پڑ جاتا ہے، منہ سے جھاگ نکلنے لگتا ہے بعض اوقات زبان دانتوں کے نیچے آجاتی ہے —— ملحوظ رہے کہ تشنجی اثرات پہلے چہرہ اور سامعہ و باصرہ سے متعلق عضلات پر مرتب ہوتے ہیں، اس کے بعد اطراف متاثر ہوتے ہیں اور تشنج متواتر کے بعد تشنج ارتجاجی شروع ہو جاتا ہے، دورہ ختم ہونے کے وقت ایک طرف کے ہاتھ یا پاؤں کو جھٹکا لگ کر تشنج رفع ہو جاتا ہے اور مریض ایک آہ کھینچ کر تھوڑی دیر تک بے حس و حرکت پڑا رہتا ہے اور دورہ موقوف ہو جاتا ہے۔ پھر رفتہ رفتہ ہوش آجاتا ہے ہوش آنے کے بعد بھی کسی قدر بے خبری کی کیفیت رہتی ہے اور تکان، درد سر، سوء ہضم مقامی تشنج وغیرہ کی معمولی شکایت ہوتی ہے اور کچھ عرصہ بعد یہ عوارض بھی رفع ہو جاتے ہیں۔

(IV) دورہ کے بعد:۔

جیسا کہ سابق میں مذکور ہوا، دورہ مرض کے ختم ہونے کے بعد جہاں تکان، معمولی بے خبری اور درد سر، سوء ہضم اور مقامی تشنج کی شکایت ہوتی ہے وہیں بعض مریض ہذیان بکتے ہیں اور مار پیٹ شروع کر دیتے ہیں۔ فالج ہو سکتا ہے اور قوت گویائی بھی متاثر ہو سکتی ہے۔

دورہ کی مدت:۔

دورہ کی مدت ۵۰ سکنڈ سے دس منٹ تک ہوسکتی ہے، شاذونادر ۳۰ منٹ تک ہوسکتی ہے، بعض مریضوں میں ایک دن میں کئی بار دورہ پڑتا ہے اور کبھی چند یوم کے وقفہ سے دورہ پڑتا ہے۔

خصوصی علامات:۔

صرع خفیف:۔

یہ معینہ وقت پر ماہ، دو ماہ یا سالوں بعد واقع ہوتا ہے علامات منذرہ یعنی دورہ سے قبل کی علامات ایسی خفیف ہوتی ہیں کہ اگر ہوشیاری سے مشاہدہ نہ کی جائیں تو نظر انداز ہو جاتی ہیں، مثلاً مریض اکثر بات کرتے کرتے رک جاتا ہے یا مریض چہرہ سے مبہوت نظر آتا ہے، یا کسی ایک جانب ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے لگتا ہے یا وقتی طور پر اس کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں، چہرہ زرد پڑ جاتا ہے۔ بعض اوقات صرف سر گھومتا محسوس ہوتا ہے ——
بہرحال چند ثانیہ کے لیے مذکورہ بالا صورتوں میں سے کوئی صورت پیش آتی ہے اور اس کے بعد ہی مریض بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔

صرع شدید:۔

عمومی علامات کے ذیل میں مذکورہ علامات صرع شدید سے تعلق رکھتی ہیں۔

صرع خبیث:۔

اس کی علامات صرع شدید کی علامتوں سے بھی کسی قدر شدید ہوتی ہیں، دورہ پے در پے پڑتا ہے چنانچہ ابھی ایک دورہ ختم نہیں ہوتا کہ دوسرا شروع ہو جاتا ہے اور مریض بالکل ٹوٹ جاتا ہے۔

ذیل میں صرع اور اختناق الرحم و قلبی غشی کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

صرع Epilepsy	اختناق الرحم Hysteria
۱۔ مریض دفعتاً قطعی طور پر بے ہوش ہو جاتا ہے اور اس کو کسی کی آواز سنائی نہیں دیتی، دورہ ختم ہونے کے بعد، اثنائے بے ہوشی کے واقعات	۱۔ دورہ بتدریج واقع ہوتا ہے مریضہ اگرچہ بظاہر بے ہوش ہوتی ہے تاہم وہ تیمارداروں کی آواز سن لیتی ہے مگر جواب نہیں دے پاتی،

سے ناواقف ہوتا ہے ۔	نیز ہوش میں آنے کے بعد دوران بے ہوشی کے واقعات کو بیان کرسکتی ہے ۔
۲۔ چہرہ نیلگوں ہوجاتا ہے، دانت پیستا ہے اور بعض اوقات زبان دانتوں کے نیچے آکر کٹ جاتی ہے ۔	۲۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے دانت پیستی ہے تاہم زبان نہیں کٹتی، بلکہ تیمارداروں کے ہاتھ یا جسم کو کاٹنے کی کوشش کرتی ہے ۔
۳۔ آنکھوں کے ڈھیلے باہر کی طرف نکلے ہوئے اور نیم کشادہ ہوتے ہیں اور پتلیاں روشنی سے متاثر نہیں ہوتیں ۔	۳۔ بار بار پلکیں جھپکتی ہے اور روشنی سے پتلیاں سکڑ جاتی ہیں ۔
۴۔ منہ سے جھاگ خارج ہوتا ہے ۔	۴۔ منہ سے جھاگ خارج نہیں ہوتا ۔
۵۔ تشنج منتظم طور پر ہوتا ہے جو ابتدا میں خفیف اور بعد میں شدید ہوجاتا ہے اور جسم کے ایک طرف زیادہ نمایاں ہوتا ہے اور چہرہ خاص طور سے بدنما ہوجاتا ہے ۔	۵۔ تشنج دفعتاً اور غیر منتظم طور پر ہوتا ہے، تشنج سے چہرہ کے عضلات محفوظ رہتے ہیں جس سے چہرہ میں کسی طرح کی بدنمائی نہیں ہوتی ۔
۶۔ دورہ کی مدت زیادہ طویل نہیں ہوتی، سانس خراٹے سے آتی ہے اور مریض کے ہنسنے یا رونے کی صورت بھی پیدا نہیں ہوتی ۔	۶۔ دورہ کی مدت طویل ہوتی ہے، مریضہ لمبی لمبی سانسیں لیتی ہے اور گاہے روتی اور گاہے ہنستی ہے ۔
۷۔ علامت منذرہ کے طور پر ہاتھ، پیر یا شکم سے ایک قسم کی سرسراہٹ سر کی طرف صعود کرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے اس کے بعد دورہ شروع ہوجاتا ہے ۔	۷۔ شکم سے ایک گولا سا اٹھتا ہوا محسوس ہوتا ہے جو گلے میں جاکر پھنس سا جاتا ہے ۔
۸۔ دورۂ مرض کے ختم ہونے کے بعد بے ہوشی یا گہری نیند طاری ہوتی ہے، دردسر ہوتا ہے ۔	۸۔ دورہ کے زائل ہونے کے بعد نیند نہیں آتی، مریضہ پست ہمت ہوجاتی ہے اور پیشاب زیادہ آتا ہے ۔
۹۔ مریض بے ہوش ہونے سے قبل چیخ مارتا ہے ۔	۹۔ مریضہ بے ہوش ہونے کی حالت میں چیختی چلاتی ہے ۔

۱۰۔ بے ہوشی کی حالت میں پیشاب پاخانہ غیر ارادی طور سے خارج ہو جاتا ہے۔	۱۰۔ ایسی صورت پیش نہیں آتی۔
۱۱۔ دورہ از خود زائل ہو جاتا ہے۔	۱۱۔ بالعموم سرد پانی کے چھینٹے سے دورہ زائل ہو جاتا ہے۔

تفریقی علامات

مرگی	قلبی غشی
۱۔ بغیر کسی ظاہری سبب کے، غشی لاحق ہوتی ہے اور عضلات میں تشنجی حرکات پائی جاتی ہیں۔	۱۔ کوئی ظاہری سبب مثلاً شدید گرمی یا شدید صدمہ وغیرہ اسباب موجود ہوتے ہیں نیز عضلات میں تشنجی حرکات نہیں ہوتیں بلکہ مریض مردہ کی مانند پڑا رہتا ہے۔
۲۔ دورہ سے قبل کوئی نہ کوئی علامت منذرہ پائی جاتی ہے۔	۲۔ کوئی مخصوص علامت منذرہ نہیں ہوتی، مریض صرف متلی، ضعف یا دوران سر کی شکایت کرتا ہے۔
۳۔ چہرہ نیلا پڑ جاتا ہے۔	۳۔ چہرہ زرد پڑ جاتا ہے۔
۴۔ بے ہوشی اچانک لاحق ہو کر دفعتاً زائل ہو جاتی ہے۔	۴۔ بے ہوشی بتدریج زائل ہوتی ہے۔
۵۔ سانس خراٹے سے آتی ہے اور منہ سے جھاگ خارج ہوتا ہے۔	۵۔ تنفس ضعیف ہوتا ہے اور جھاگ خارج نہیں ہوتا۔
۶۔ دل دھڑکتا ہے، نبض غیر منظم اور قوی ہوتی ہے۔	۶۔ دل کی حرکت میں ضعف ہوتا ہے، نبض ضعیف اور بطی چلتی ہے۔

اصول علاج
— اصل سبب کو مدنظر رکھتے ہوئے منضج مسہل، تبرید اور تنقیہ کرائیں۔
— عطوسات استعمال کرائیں۔
— غلبۂ دم کی صورت میں فصد کھولیں سنگھیاں لگائیں۔

— دیدان کی صورت میں قاتل و مخرج دیدان دوائیں استعمال کرائیں

— تنقیۂ مواد کے بعد مقوی دماغ و اعصاب ادویہ و اغذیہ کھلائیں۔

— دیگر عضوی اشتراک کی صورت میں ان اعضاء اور امراض کی رعایت سے علاج کریں۔

علاج — دورہ کے وقت مریض کو کشادہ اور ہوادار کمرہ میں لٹائیں گلے، سینہ اور شکم کی بندشں کو ڈھیلی کریں، سر کو اونچا رکھیں اور دانتوں کے نیچے زبان نہ آنے کے لیے منہ میں کاگ یا کپڑے کی گولی وغیرہ رکھ دیں۔

— ہوش میں لانے کے لیے جند بیدستر، عود صلیب اور برگ سداب کو چھان کر عرق پیاز میں حل کرکے ناک میں ٹپکائیں۔

— تخم حنظل، مرکی، زنجبیل، کلونجی، جند بیدستر یا فلفل سیاہ میں سے کوئی ایک دوا، پانی میں گھس کر یا پیس کر ناک میں قطور کرنا بھی سودمند ہے۔

— رفع تشنج کے لیے ——— روغنیات حارہ مثلاً روغن سرخ، روغن بابونہ، روغن کچلہ، روغن کلاں اور روغن قسط وغیرہ کی جسم پر مالش کریں۔

— دورہ ختم ہونے کے بعد درد سر کے لیے قرص مثلث کو آب کشنیز سبز مروق میں گھس کر پیشانی پر ضماد کریں۔

— غلبۂ رطوبت بلغمی کی صورت میں منضج مسہل، تبرید اور تنقیہ کا اصول بہت مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخۂ منضج:۔

گل بنفشہ ۷ گرام، اسطوخودوس، بادرنجبویہ، بادیان، افیون، گاؤزبان، زوفا خشک، بیخ بادیان، بیخ کاسنی، اصل السوس، بیخ اذخر، بیخ کرفس ہر ایک ۵ گرام، مویز منقی ۹ دانہ، انجیر زرد ۳ عدد، جدوار ۳ گرام ان تمام دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر گلقند عسلی ۴۸ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

۷ دن تک یہی نسخہ استعمال کرائیں، آٹھویں دن اسی نسخہ میں درج ذیل مسہل دواؤں کا اضافہ کر دیں۔

نسخۂ مسہل:۔

سنا مکی، گل سرخ، تربد سفید، ہر ایک ۷ گرام، ان دواؤں کو مذکورہ بالا دواؤں کے ہمراہ

رات میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر مغز املتاس ۶۰ گرام، تسکر سرخ ۴۸ گرام ترنجبین ۴۸ گرام حل کر کے دوبارہ چھان لیں اور عرق گلاب ۴۸ ملی لیٹر، روغن بادام شیریں ۶ گرام کے ہمراہ نوش کرائیں۔

تیسرے دن نسخۂ تبرید استعمال کرائیں۔

نسخۂ تبرید:۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری ۷ گرام، ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھلائیں اوپر سے شیرۂ عناب ۵ دانہ، عرق گاؤزبان ۱۴۲ ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر ملا کر تخم ریحاں ۷ گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔

دو مسہل دینے کے بعد تیسرے مسہل میں حب ایارج ۷ گرام، روغن بادام سے چرب کر کے ورق نقرہ میں لپیٹ کر رات کے آخری پہر، مریض کو نیند سے بیدار کر کے عرق گاؤزبان ۱۴۲ ملی لیٹر کے ساتھ کھلائیں، صبح کو مغز املتاس اور روغن بادام کے علاوہ سابق میں مذکورہ جملہ دوائیں استعمال کرائیں۔

اسی طرح ایک دن کے وقفہ سے دو مسہل مغز املتاس کے اور دو مسہل حب ایارج کے نوش کرائیں، اور وقفہ کے دن نسخۂ تبرید استعمال کرائیں۔

مسہل اور تبرید کے بعد تقویت دماغ کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخۂ تقویت دماغ:۔

معجون فلاسفہ، اطریفل اسطوخودوس، جوارش جالینوس، ہر ایک ۷ گرام، خمیرہ گاؤزبان، جدوار عود صلیب والا، دواء المسک معتدل جواہر والی یا دواء المسک معتدل ہر ایک ۵ گرام ان دواؤں میں سے کوئی ایک دوا کشتۂ خبث الحدید یا کشتۂ مرجان جواہر والا کے ہمراہ کھلائیں

—— تنقیہ کے بعد یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

—— جدوار عود صلیب، خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا میں ملا کر کھلائیں، اس کے بعد شیرہ بادیان، شیرۂ مویز منقی پانی میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴۸ گرام ملا کر نوش کرائیں، شام کو قرص دواء الشفا ۱ عدد، ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

—— غلبۂ خلط سوداوی کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخۂ منضج:۔

بیخ کاسنی، بیخ بادیان، بادیان، شاہترہ، چرائتہ، ہر ایک ۷ گرام، پرسیاؤشاں، اصل السوس مقشر، اسطوخودوس، ہر ایک ۵ گرام، مویز منقی ۹ دانہ، عناب ۵ دانہ، تمام دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند ۴۸ گرام اضافہ کر کے استعمال کرائیں۔

پندرہ دن تک یہ نسخہ استعمال کرائیں، اس کے بعد صرع بلغمی کے ذیل میں بیان کردہ نسخہ مسہل استعمال کرائیں، دو مسہل کے بعد تیسرا مسہل حب ایارج کا (بغیر مغز املتاس و روغن بادام) دیں، اور وقفہ کے دن نسخہ تبرید نوش کرائیں ——— ان نسخہ جات کے بعد درج ذیل دوائیں استعمال کرائیں۔

صبح: دواء المسک معتدل جواہر والی ۷ گرام ہمراہ شیر گاؤ ۱۲۰ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

شام: دوا الشفا ۲ عدد ہمراہ شیر گاؤ ۱۲۰ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

——— درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ حب صرع:۔

جدوار خطائی ۲ گرام، ہلیلہ سیاہ ۱ گرام، عود صلیب ۱ عدد، مویز منقی ۳۶ گرام، تربد مجوف خراشیدہ ۲ گرام، بادیان ۳ گرام، اسطوخودوس ۱۲ گرام، عرق گلاب میں ایک دن خوب کھرل کریں اس کے بعد جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور روزانہ ۱ گولی کھلائیں۔

——— رفع قبض کے لیے درج ذیل نسخہ مفید ہے۔

اسپغول مسلم ۷ گرام، پھانک کر اوپر سے شیر گاؤ ۲۵۰ ملی لیٹر میں روغن بادام شیریں ۱۲ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

فالج

PARALYSIS

اس مرض میں جسم کے نصف یا بعض حصّہ کی حرکت / حس یا حس و حرکت دونوں مفقود ہو جاتی ہیں۔

اقسام
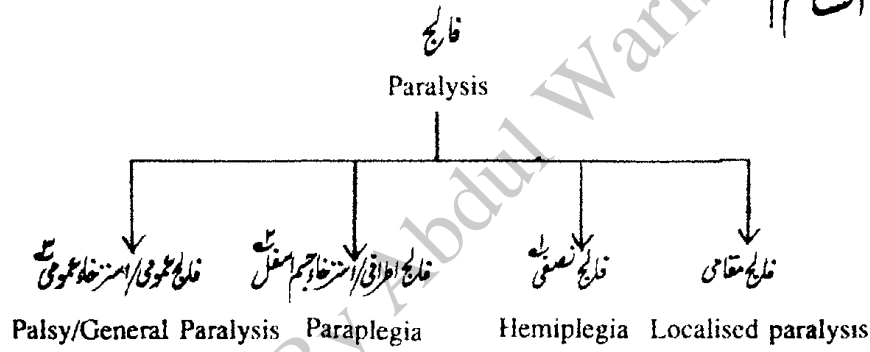
اسباب

اعضاء کا یک بیک مفلوج ہو جانا :۔

(I) مقدم دماغ کی شریان وسطی میں سدہ

(II) غلیظ اور لزج رطوبتوں کا اعصاب میں جمع ہو کر قوت حساسہ و قوت محرکہ کو بند کر دینا۔

(III) التہاب اعصاب

(IV) قرحہ و صدمہ اعصاب

رفتہ رفتہ، جلد فالج ہو جانا :۔

---

[1] [2] [3] ان اقسام کی تفصیل، علاحدہ سے آئندہ صفحات میں ملاحظہ کریں۔

I. مقدم دماغ میں نزف

II. مقدم دماغ کی شریان وسطی میں سدۂ دموی

III. آتشک کی وجہ سے التہاب بطانۃ الشریان

IV. اعضاء کے مزاج کا فساد

V. غلبۂ برودت / رطوبت

قلیل الوقوع اسباب:۔

I. سلعات دماغیہ

II. خراج دماغیہ

III. تصلب منتشر

IV. اختناق الرحم

V. صرع

VI. داء الرقص

VII. سرسام حاد

VIII. یشرغس

علامات | عام طور سے فالج کی تشخیص میں کوئی دقت پیش نہیں آتی، تاہم بعض اوقات فالج بالکل معمولی ہوتا ہے اور مریض جسم کے کسی حصّہ میں صرف کمزوری محسوس کرتا ہے، ایسی صورت میں مریض سے کہیں کہ وہ اپنی دونوں آنکھیں زور سے بند کرے، فالج ہونے کی صورت میں ایک طرف کی آنکھ زور سے نہیں بند ہو پاتی، مریض سے بیک وقت دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کریں اور مریض سے کہیں کہ وہ زور سے دبائے، دونوں بازوؤں کی قوت میں فرق پایا جائے گا۔

سطح دماغ پر انصباب خون کی صورت میں مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ تشنج ہوتا ہے اور متاثرعضلات بہت جلد اکڑ جاتے ہیں اور مفلوج اطراف کے مخالف جانب لقوہ ہوتا ہے۔

وسط دماغ میں خلل کی صورت میں عضلات بہت جلد اینٹھ جاتے ہیں۔ جسمانی حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے، آنکھیں اوپر اور باہر کی جانب پھر جاتی ہیں، پتلیوں میں سکڑن آجاتی ہے

ایک جانب کے پاؤں مفلوج ہو جاتا ہے اور اس کے مخالف جانب لقوہ ہو جاتا ہے۔
سلعات دماغ کی صورت میں مرض کا اثر رفتہ رفتہ ہوتا ہے، ابتدا میں تشنج ہوتا ہے اس کے بعد لقوہ ہو جاتا ہے، اور پھر ہاتھ، پیر مفلوج ہو جاتے ہیں۔ دردِ سر اور دوران سر ہوتا ہے، قے آتی ہے اور ضعف بصارت عارض ہو جاتا ہے۔
شرائینِ دماغ میں انجماد دموی کی صورت میں مرض کے حملہ سے قبل مریض سدر اور دوار کی شکایت کرتا ہے، مزاج میں چڑچڑاپن آجاتا ہے، قوت گویائی میں فرق آجاتا ہے اس کے بعد بیہوش ہو کر یا بیہوش ہوئے بغیر فالج ہو جاتا ہے۔
شرائینِ دماغ کے مسدود ہونے کی صورت میں یک بیک فالج ہوتا ہے، بے ہوشی نہیں ہوتی۔ فالج اکثر عام طور سے دائیں جانب ہوتا ہے اور قلب کا معائنہ کرنے پر صمامات قلب کے امراض کا پتہ چلتا ہے۔
ساق الدماغ کے متاثر ہونے کی صورت میں چہرے کا نچلا حصہ اور ایک جانب کے ہاتھ پیر اور دوسری جانب کی پیشانی نیز تیسرا دماغی عصب مفلوج ہو جاتا ہے۔
پیدائشی طور پر مفلوج ہونے کی صورت میں بھی عام طور سے دماغ کے دونوں جانب ضرب یا دماغ کی ساخت میں نقص یا دیگر دماغی امراض کی موجودگی ہوتی ہے۔

اصول علاج — حملہ کے اگر ۴-۷ دن نہ ہوئے ہوں تو قوی درجہ کا علاج نہ کریں اور شدید حملہ کی صورت میں ۱۴ دن تک قوی علاج سے احتراز کریں۔

- علاج کا آغاز خفیف منضج مثلاً ماءالاصول حقنہ لینتن اور ملطف مشروبات سے کریں۔
- مسہل بھی خفیف، ایارج فیقرا وا الا استعمال کرائیں۔
- پانی نہ پینے دیں، اس کے بدلے ماءالعسل نوش کرائیں۔
- عمر، موسم، مزاج اور قوائے جسمانی وغیرہ اگر موافق ہوں تو علاج کا آغاز فصد سے کریں۔
- بلغمی مواد کی صورت میں فصد سے قبل تریاق نوش کرائیں اور اس کے ایک گھنٹہ بعد فصد کھولیں۔

علاج ۔۔۔۔۔ ۵ - ۸ دن تک شہد خالص ۲۴ گرام، عرق گاؤزبان ۱۲۴ ملی لیٹر میں جوش دے کر نوش کرائیں اور اس کے علاوہ دوسری اشیاء قطعی طور پر نہ کھلائیں

۔۔۔۔۔ ۹ دن درج ذیل نسخہ منضج استعمال کرائیں۔

نسخہ منضج:-

بادیان، بیخ بادیان، پرسیاوشاں، تخم خباری، تخم خطمی، بیخ کرفس، ہر ایک ۷ گرام اصل السوس، اسطوخودوس، گاؤزباں ہر ایک ۵ گرام، مویز منقی ۹ دانہ، انجیر زرد ۳ دانہ، جملہ دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴۸ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

آٹھ دن تک یہی نسخہ استعمال کرائیں، نویں دسویں دن اس میں درج ذیل ادویہ کا اضافہ کر دیں۔

نسخہ مسہل:-

سنا، مکی، تربد سفید، ان دواؤں میں شامل کر کے بھگو دیں اور صبح کو مغز فلوس خیارشنبر ۶۰ گرام، شیرخشت ترنجبین، شکر سرخ، گلقند ہر ایک ۴۸ گرام شامل کر کے شیرہ مغز بادام شیریں ۵ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے نوش کرائیں ۔۔۔۔۔ دوسرے دن نسخہ تبرید استعمال کرائیں، پھر مذکورہ بالا نسخہ منضج ۵ دن نوش کرائیں پھر اس کے بعد حب ایارج ۹ گرام کے دو مسہل بغیر مغز فلوس خیارشنبر اور روغن مغز بادام کے اسی نسخہ کے ہمراہ استعمال کرائیں ۔۔۔۔۔ مسہل کے بعد درج ذیل روغنیات کی مالش کریں

نسخہ روغن سرخ:-

۲۵۰ گرام، تج، کائپھل، چھڑیلہ ہر ایک ۴۸ گرام، سعد کوفی، برادۂ صندل سفید، کچلہ، میدہ چوب، سنبل الطیب ہر ایک ۲۴ گرام، قرنفل، ساذج ہندی، دارچینی، زرد چوب، دارہلد، عود غرقی ہر ایک ۱۲ گرام، زنجبیل ۹۸ گرام، ہیل خورد ۳۶ گرام، زعفران ۴۸ گرام، جاوتری، مشک خالص، ہر ایک ۶ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ کر ۱ لیٹر گلاب میں بھگوئیں، اس کے بعد قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم آنچ پر جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو اتار کر کپڑے سے چھان کر محفوظ کر لیں اور ایک ہفتہ زمین میں دفن کریں اس کے بعد نکال کر استعمال کرائیں۔

نسخہ روغن بادام:-

قسط، فلفل، ہر ایک نیمکوفتہ ۷ گرام، عاقرقرحا ۸ جند بیدستر ہر ایک ۷ گرام فرفیون ۱۰ گرام، شراب کہنہ ۲۰۰ ملی لیٹر، روغن زیتون ۲۵۰ ملی لیٹر ——— قسط اور فلفل کو شراب میں رات میں بھگو دیں، صبح کو اس قدر جوش دیں کہ نصف باقی رہ جائے، اس کے بعد روغن زیتون شامل کر کے دوبارہ اس قدر جوش دیں کہ شراب اڑ جائے اور صرف روغن، روغن باقی رہ جائے تو فرفیون اور جند بیدستر کو کوٹ چھان کر ملائیں اور آگ سے اتار کر محفوظ کر لیں اور حسب ضرورت نیم گرم کر کے مالش کریں۔

- —— تقویت کے لیے قرص مرجان جواہر اعدد، خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ گرام میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور شام کو قرص خبث الحدید اعدد، اطریفل اسطوخودوس ۵ گرام میں ملا کر کھلائیں اور سوتے وقت بعد از غذا معجون اذاراقی ۲ گرام کھلائیں
- —— قسط اور روغن سیر کی پشت پر مالش مفید تصور کی جاتی ہے۔
- —— درج ذیل روغن کی مالش مفید ہے۔

نسخہ:-

روغن بید انجیر میں کچلے کو اس قدر بریاں کریں کہ سیاہ ہو جائے اس تیل سے عضو کی مالش کریں اور اس کے بعد برگ بید انجیر نیم گرم باندھیں۔

- —— فلفل سیاہ، عاقرقرحہ، جند بیدستر، فرفیون، حب بلسان، برگ بادرنجبویہ، عود بلسان، اسطوخودوس، ریوند چینی، اسارون، فلفل سفید، ہر ایک ۶ گرام، بیربہوٹی ۱۲ گرام، رات میں شراب کہنہ میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دیں جب نصف باقی رہے، صاف کر کے روغن دارچینی، روغن مصطگی، روغن قرنفل ہر ایک ۳۶ ملی لیٹر، روغن جلوتری، روغن بلسان ۱۲ ملی لیٹر میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ شراب جذب ہو جائے، اس کے بعد ہڑتال ورقی مالکنگنی ہر ایک ۳ گرام، جند بیدستر ۶ گرام، باریک پیس کر روغن میں ملا کر آگ سے اتار لیں اور صاف کر کے محفوظ کر لیں اور نیم گرم مالش کریں۔

فالج نصفی
HEMIPLEGIA

اس مرض میں جسم کے طولانی نصف حصہ کی قوت حس / قوت حرکت / دونوں قوتیں

ناقص یا زائل ہو جاتی ہیں۔ البتہ سر کا حصہ مرض سے متاثر نہیں ہوتا۔ تاہم چہرہ کا کچھ حصہ بھی بعض اوقات متاثر ہو جاتا ہے۔

اقسام

اسباب

(I) غلیظ، لزج خلط کے باعث اعصاب کے مسامات کا بند ہو جانا
(II) اعصاب کا لمبائی میں کٹ جانا
(III) Rupture Of Arteriosclerotic Vessel
(IV) Mycotic Aneurysm
(V) حاد تعدیہ
(VI) سمی مواد
(VII) ضرب — Trauma
(VIII) Angiomatous Malformation
(IX) سلعۂ دموی
(X) تخثر الدم — Thrombosis
(XI) انسداد — Embolism
(XII) التہاب اغشیۂ دماغ — Encephalitis
(XIII) سرسام
(XIV) بیش طنابی مرض دماغ
(XV) بعد صرعی فالج — Post-Epileptic Paralysis
(XVI) منتشر تصلب — Disseminated Sclerosis

XVII. وضع حمل
XVIII. تسمم بول
XIX. سلعۂ دماغی
XX. خراج دماغی
XXI. داء الرقص
XXII. مزمن تحت اُم جافیہ سلعۂ دمویہ Chronic Sub-Dural Hematoma
XXIII. یرقان
XXIV. اختناق الرحم

علامات دماغ کے متاثر ہونے کی صورت میں [Cerebral Hemiplegia]
عام طور سے صبح میں بیدار ہونے کے بعد دردسر عارض ہوتا ہے اس کے بعد دو، ایک قے آتی ہے پھر جسم کے نصف اعضاء مفلوج ہو جاتے ہیں، بعض اوقات یہ صورت سکتہ کے ساتھ عارض ہوتی ہے۔ ماؤف جانب کے ہاتھ کو اٹھا کر چھوڑ دیں تو خود بخود گر پڑتا ہے۔ چہرے پر بھر بھراہٹ ہوتی ہے۔ پیشاب غلیظ اور سفید ہوتا ہے۔ ذائقہ پھیکا ہوتا ہے، عام طور سے ہوش و حواس قائم رہتا ہے۔ بعض اوقات حواس میں تکدر بھی ہوتا ہے متاثر حصۂ بدن کے ہاتھ پیر کی حرکت کے مفقود ہو جانے سے حس بھی جاتی رہتی ہے اور بعض اوقات حس میں اضافہ ہو جاتا ہے لیکن یہ صورت شاذ ہی پیش آتی ہے ورنہ بالعموم حس و حرکت دونوں زائل ہو جاتی ہے۔ اگر مرض مزمن صورت اختیار کر لے تو مفلوج ہاتھ، پاؤں لاغر اور سرد ہو جاتے ہیں، ضعف امعاء کی وجہ سے قبض کی شکایت ہوتی ہے، رو بہ صحت ہونے کی صورت میں ابتداء میں پیر میں طاقت آتی ہے اور مریض کسی طرح چلنے کی کوشش کرتا ہے، تاہم ہاتھ مفلوج رہتا ہے، فالج نصفی دماغی عام طور سے جسم کے بائیں حصہ پر اثر انداز ہوتا ہے۔

اعصاب نخاع کے متاثر ہونے کی صورت [Spinal Hemiplegia] میں
سر، چہرے اور زبان پر مرض کا اثر نہیں ہوتا مریض کے ہوش و حواس پر بھی خراب اثر نہیں پڑتا اور جس جانب کی حس جاتی رہتی ہے اس کی مخالف جانب کی حرکت معدوم ہو جاتی ہے۔

مرعی فالج نصفی میں بعض اوقات ایک طرف کے جسمانی اعضا چند ثانیہ سے ۲، ۷ دن تک مفلوج رہتے ہیں، لیکن مرع کے دوسرے حملہ سے قبل ہی متاثرہ اعضا کھل جاتے ہیں۔

داء الرقص کے نتیجہ میں عارض ہونے والے فالج نصفی میں بھی مرض کا اثر دیرپا نہیں ہوتا اور عارضہ جلد ہی رفع ہو جاتا ہے، متاثر اعضاء میں تشنجی حرکت ہوتی ہے تاہم چہرے اور زبان پر کسی طرح کا مرضی اثر نہیں ہوتا۔

اصول علاج | ۔۔۔ مریض کو آرام دہ بستر پر لٹائیں اور نقل وحرکت سے منع کر دیں۔
۔۔۔ سر کو اونچا رکھیں۔

• ۔۔۔ چار یوم تک غذا اور پانی نہ دیں بلکہ صرف ماء العسل نوش کرائیں، پانچویں دن جنگلی کبوتر کا شوربہ نوش کرائیں، آٹھویں دن منضج استعمال کرائیں اس سلسلے میں مادۂ مرض کی رعایت از حد ضروری ہے۔ چنانچہ اگر برودت کا غلبہ ہو تو ادویہ حارہ شامل کریں اور اگر حرارت کا غلبہ ہو تو ادویہ باردہ شامل کریں، پندرہ دن منضج دینے کے بعد سولہویں دن مسہل دیں دو مسہل دینے کے بعد نسخۂ تبرید دیں، اس کے بعد پھر منضج پلا کر دماغ کا تنقیہ کریں۔

• ۔۔۔ رفع قبض کے لیے حقنہ دیں۔

• ۔۔۔ ابتداء مرض میں قوی ادویہ کے استعمال سے گریز کریں۔

• ۔ جملہ تدابیر فالج کے ذیل میں ملاحظہ کریں۔

علاج | ۔۔۔ فالج میں مذکور علاج کریں۔
۔۔۔ مذکورہ ادویہ کی عدم موجودگی میں یا بدل کے طور پر درج ذیل نسخہ منضج بھی مستعمل ہے۔

نسخہ منضج مسہل :۔

خمیرہ گاؤزبان ۱۲ گرام ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھلائیں اور اس کے بعد گاؤزبان ۵ گرام، گل گاؤزبان ۳ گرام، عناب ۵ عدد، پانی میں جوش دے کر شہد خالص یا نبات سفید ۲۴ گرام ملا کر نوش کرائیں ۔۔۔۔۔ سولہویں دن اسی نسخہ میں تخم کشوث مرۂ بستہ، تخم کاسنی، تخم خرطم، افتیمون ولایتی مرہ بستہ، بیخ کرفس، مکو، ہر ایک ۵ گرام، سناء مکی، گل سرخ ہر ایک ۷ گرام، خمیرہ بنفشہ، مغز فلوس خیار شنبر، گلقند، ترنجبین، شکر سرخ

ہر ایک ۲۴ گرام، مغز بادام شیریں ۷ دانہ کا اضافہ کر کے نوش کرائیں ——— تیسرا اور چوتھا مسہل، رات کو حب ایارج فیقرا ۹ گرام کھلا کر صبح کو مذکورہ مسہل میں سے مغز بادام اور مغز فلوس خیارشنبر حذف کر کے نوش کرائیں۔

- ——— حلتیت ۱ گرام ہمراہ ماء العسل روزانہ کھلائیں سودمند ہے۔
- ——— متاثر حصہ پر چیتے کی چربی کی مالش کریں۔
- ——— روغن بادام تلخ میں تھوڑا سا جند بیدستر حل کر کے ناک میں ٹپکائیں
- ——— تنقیہ کے بعد درج ذیل نسخہ مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ:۔

معجون فلاسفہ ۵ گرام، دواء المسک حار ۳ گرام ملا کر کھلائیں اس کے بعد برگ بادرنجبویہ، دارچینی قلمی، اسطوخودوس ہر ایک ۳ گرام، پانی میں جوش دیکر مل چھان کر شہد خالص ۲۴ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

- ——— مرض کے مزمن ہوتے یا مذکورہ دواؤں سے صحت یابی نہ ہونے کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ حب بیش:۔

بیش ۵ر. گرام، عاقرقرحا، فلفل، زنجبیل جوزبوا، بسباسہ ہر ایک ۵ گرام، جملہ دواؤں کو باریک پیس کر اچھی طرح ملا کر قند سیاہ اور روغن زرد، حسب ضرورت ملا کر مونگ سے برابر گولیاں بنائیں اور روزانہ ۱ گولی کھلائیں۔

- ——— اطباء درج ذیل حب کو بھی استعمال کراتے ہیں

نسخہ حب اذاراقی:۔

اذاراقی مدبر، فلفل سیاہ ہموزن۔ اذاراقی کو خوب باریک کریں اور اس کے بعد فلفل سیاہ کے ساتھ باریک پیس کر فلفل سیاہ ہی کے بقدر حبوب بنائیں اور ایک حب بعد از طعام کھلائیں۔

- ——— سم الفار ۲۹۰ ملی گرام، کات سفید، طباشیر ہر ایک ۵ گرام، جملہ دواؤں کو باریک پیس کر گلاب میں گھینپ دیں اور ماش کے بقدر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی بعد از طعام کھلائیں۔

استرخاء جسم اسفل

PARA PLEGIA

اس مرض میں جسم کے زیریں اعضاء مثلاً ٹانگیں، مثانہ اور مقعد وغیرہ مسترخی ہوجاتے ہیں۔

اسباب

ا۔ فوقانی حرکی عصبی تضرر Upper Motor Neuron Lesion

(ا) Intracrania Causes

(I) Tumour Of The Flax Cerebri

(II) Thrombosis Of Superior Sagittal Sinus

(III) Cerebral Diplegia

(IV) داخلی استسقاء دماغی Internal Hydrocephalus

(V) Thrombosis Of Unpaired Anterior Cerebral Artery

(ب) نخاعی اسباب Spinal Causes

(I) Sub-Acute Combined Degeneration

(II) تصلب منتشر Dissemianate Sclerosis

(III) Amyotrophic Lateral Sclerosis

(IV) Syringomyelia

(V) فریڈاک کا اٹیکسیا Friedreichs Ataxia

(VI) کسر و خلع

(VII) مرض کیلس Kummel's Disease

(VIII) حاد متعرض التہاب عضلات Acute Transverse Myelitis

IX) آتشک

X) نزف

XI) تخثر الدم

XII) سلعۂ نخاعی

XIII) سرسام نخاعی

XIV) التہاب فقاری عنقی — Cervical Spondylosis

XV) نخر شوکی — Spinal Caries

XVI) انور سمائے اورطی — Aortic Aneurysm

XVII) بلاجرا (نقص تغذیہ کے ذیل میں)

سمیات:۔

I) تسمم جلبانی — Lathyrism

II) تسمم فلور — Fluorosis

۲۔ تحتانی حرکی عصبی تفرد — Lower Motor Neuron Lesion

I) التہاب عضلات استرخائی — Poliomyelitis

II) محیطی التہاب عضلات — Peripheral Neuritis

III) حاد سرایتی التہاب عصبی کثیر — Acute Infective Polyneuritis

IV) شدید نہاکتِ عضلات — Myasthenia Gravis

V) خاندانی دوری فالج — Familial Periodic Paralysis

VI) عضلی امراض — Myopathies

متفرقات:۔

I) عسرالطمث

II) حمل

III) سردی لگنا

IV) قلبی صدمہ

V) امعا اور مسوڑھوں میں لزرع

(VI) کثرت جماع

علامات | مرضی علامات بتدریج / اچانک نمودار ہوتی ہیں، بتدریج رونما ہونے کی صورت میں ابتداء میں ٹانگوں کے عضلات میں کمزوری، خدر اور چیونٹیوں کے رینگنے کا احساس ہوتا ہے، پشت اور کمر میں درد ہوتا ہے، پیروں میں جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ ہوتی ہے، مریض کی چال میں لڑکھڑاہٹ ہوتی ہے اور بعض اوقات مریض چلتے میں گر پڑتا ہے۔ اس کے بعد ٹانگوں کے عضلات کی قوت حرکت بتدریج کم ہو کر زائل ہو جاتی ہے اور پیر سخت، بھاری اور متشنج ہو جاتے ہیں یا پھر ان میں استرخائی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور پھر رفتہ رفتہ قوت حس بھی زائل ہو جاتی ہے، مریض کے بستر پر پڑے رہنے کی وجہ سے زخم بستری ہو جاتا ہے اور نقاہت وضعف کی وجہ سے ہلاکت ہو جاتی ہے۔

التہاب نخاع کی صورت میں جب زیریں نخاع مبتلاء مرض ہو تو دونوں پیروں کی حس وحرکت دونوں زائل ہو جاتی ہے۔ مثانہ اور معاء مستقیم بھی مفلوج ہو جاتے ہیں، احتباس بول کی شکایت ہوتی ہے، مثانہ بھر کر تن جاتا ہے اور اس سے قطرہ قطرہ پیشاب ٹپکتا ہے اور اس میں سے تیز امونیا کی بو آتی ہے۔ رفتہ رفتہ ہاتھ، سینہ اور تنفس کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں اور مریض فوت ہو جاتا ہے۔

نخاع یا اغشیۂ نخاع میں التہاب کی صورت میں اعصاب محرکہ کی خراش کی علامتیں مثلاً اختلاج اور عضلات میں تشنج، وغیرہ پائی جاتی ہیں، اسی طرح اعصاب حسیہ میں خراش کی صورت میں خارش، سردی، گرمی یا کانٹا چبھنے کی سی علامتیں ملتی ہیں۔

تلین نخاع کی صورت میں ورم حار کی علامتیں مفقود ہوتی ہیں تاہم زیریں اعضاء مسترخی ہو جاتے ہیں۔

تفریقی علامات

استرخاء جسم اسفل انعکاسی Reflex Paraplegia	استرخاء جسم اسفل التہاب نخاعی عضوی Orgain Paraplegia Due To Myopathies
۱۔ آغاز مرض سے قبل مثانہ، کلیہ، غدۂ قدامیہ	۱۔ اس میں اعضاء بول کے امراض کی سرگذشت

اور سوزاک وغیرہ امراض کی سرگذشت ملتی ہے۔	نہیں ملتی۔
۲۔ عام طور سے دونوں ٹانگیں مفلوج ہوتی ہیں۔	۲۔ ٹانگوں کے علاوہ دیگر اعضاء جسم بھی مفلوج ہوجاتے ہیں۔
۳۔ عام طور سے استرخاء اوپر کی طرف نہیں بڑھتا۔	۳۔ استرخائی کیفیت رفتہ رفتہ اوپر کی طرف صعود کرتی ہے۔
۴۔ عام طور سے فالج/استرخاء نامکمل ہوتا ہے۔	۴۔ اکثر مکمل ہوتا ہے۔
۵۔ استرخائی کیفیت عضلات میں کم وبیش طور پر نمایاں ہوتی ہے۔	۵۔ عضلات یکساں طور پر مسترخی ہوتے ہیں۔
۶۔ استرخاء کا اثر مثانہ اور رودۂ مستقیم پر بہت کم ہوتا ہے۔	۶۔ مثانہ اور رودۂ مستقیم عام طور سے مفلوج ہوتا ہے۔
۷۔ مفلوج عضلات میں تشنج شاذونادر ہوتا ہے۔	۷۔ ہمیشہ تشنج ہوتا ہے۔
۸۔ دباتے، سینکنے اور برف لگانے سے شاذونادر درد ہوتا ہے۔	۸۔ پشت میں کم وبیش ہمیشہ درد رہتا ہے۔
۹۔ سینہ یا شکم میں بندھن اور جکڑن محسوس نہیں ہوتی۔	۹۔ مریض کو اپنا بدن رسی سے جکڑا ہوا محسوس ہوتا ہے۔
۱۰۔ متاثر اعضاء میں چیونٹیاں رینگتی ہوئی یا سوئیوں کی سی چبھن محسوس نہیں ہوتی۔	۱۰۔ ہمیشہ چیونٹیاں رینگتی ہوئی اور سوئیاں چبھتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔
۱۱۔ اعضاء کی حرارت یا برودت نمایاں نہیں ہوتی۔	۱۱۔ عام طور سے اعضاء میں حرارت یا برودت واضح طور پر نمایاں ہوتی ہے۔
۱۲۔ حس عام طور سے زائل نہیں ہوتی۔	۱۲۔ حس زائل ہوجاتی ہے۔
۱۳۔ اعضاء بول کے امراض کی عدم موجودگی کی صورت میں پیشاب اکثر ترش ہوتا ہے۔	۱۳۔ پیشاب ہمیشہ کھاری ہوتا ہے۔
۱۴۔ عام طور سے متاثر اعضاء کے عضلات	۱۴۔ متاثر اعضاء کے عضلات لاغر ہوجاتے

لاغر نہیں ہوتے اور ان کی حرارت میں بھی بہت زیادہ کمی واقع نہیں ہوتی ۔	ہیں۔ اور حرارت میں نمایاں طور سے کمی واقع ہوتی ہے۔
۱۵۔ ہاضمہ خراب رہتا ہے۔	۱۵۔ ہاضمہ درست رہتا ہے۔
۱۶۔ شفایابی جلد ہو جاتی ہے۔	۱۶۔ شفایابی شاذونادر ہوتی ہے۔

اصول علاج

- اصل سببِ مرض کا ازالہ کریں
- امتلاء نخاع کی صورت میں فصد، ملینات، مسہلات، معللات اور مسکنات استعمال کرائیں، منضج، مسہل اور تبرید کا اصول اختیار کریں۔
- کرب و اضطراب کے ازالہ کے لیے مسکنات اعصاب کھلائیں تاہم افیون اور اس کے مرکبات سے احتراز کریں۔
- حسب ضرورت مقویات نخاع کھلائیں۔
- عضلات کی تقویت کے دلک اور محرکات کی مالش کریں۔
- مریض کو آرام سے بستر پہ لٹائیں اور نقل و حرکت سے منع کر دیں۔ سر کو اونچا رکھیں۔

علاج

- بیخ بادیان، عنب الثعلب خشک، اسطوخودوس، بوزیدان، سورنجان، ہر ایک ۵ گرام کو کوٹ کر رات ہی میں جوش دیں اور شربت اسطوخودوس یا شربت اصول سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔ دو ہفتہ بعد تریاق فاروق یا خمیرہ اسطوخودوس استعمال کرائیں۔
- متاثر اعضاء پر روغن قسط کی مالش کریں۔
- مرض کے مزمن ہونے کی صورت میں حب کچلہ استعمال کرائیں۔
- چار دن تک پانی اور غذا نہ دیکر صرف ماء العسل نوش کرائیں، اس کے بعد پانچویں دن جنگلی کبوتر کا شوربہ نوش کرائیں، آٹھویں دن منضج کا نسخہ شروع کریں اور مادۂ مرض کا خیال رکھیں، چنانچہ غلبۂ برودت کی صورت میں حار ادویہ اور غلبۂ حرارت کی صورت میں قاطع حرارت ادویہ شامل کریں، پندرہ دن تک منضج دینے کے بعد سولہویں دن مسہل دیں، دو مسہل کے بعد پھر نسخۂ منضج نوش کرائیں اور دماغ کا تنقیہ کریں اس کے بعد تبرید کریں، پھر مقوی دوا استعمال کرائیں، ذیل میں جملہ نسخہ جات تحریر کیے جا رہے ہیں۔

نسخۂ منضج:-

بیخ بادیان، بیخ کبر، بیخ کرفس، بیخ بادیان، اصل السوس، اسطوخودوس، تخم خطمی، تخم خبازی، گاؤزبان، ہر ایک ۵ گرام، انجیر زرد ۳ عدد، مویز منقی ۹ دانہ، جملہ دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شہد خالص ۴۸ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

نسخہ مسہل:-

نسخہ منضج میں ترنجبین، شکر سرخ، مغز فلوس خیار شنبر ہر ایک ۴۸ گرام، شیرہ مغز بادام شیریں ۷ عدد اضافہ کریں۔

نسخہ تبرید:-

خمیرہ گاؤزبان سادہ ۱۲ گرام، ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد لعاب بہدانہ مغز تخم کدوئے شیریں، ہر ایک ۳ گرام، شیرۂ عناب ۵ دانہ، پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۴ لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

- تقویت کے لیے قرص نقرہ مرکب ۱ عدد، خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ گرام میں ملا کر کھلائیں اور شام کو قرص خبث الحدید ۱ عدد اطریفل اسطوخودوس ۵ گرام ملا کر کھلائیں اور غذا کے بعد معجون اذاراقی ۲ گرام یا معجون فلاسفہ میں جندبیدستر ۱ گرام پیس کر ملا کر کھلائیں۔
- تنقیہ کے بعد درج ذیل حبوب بھی مستعمل ہے۔

نسخہ حبوب:-

عاقرقرحا، پیپل، فلفل سیاہ ہر ایک ۳ گرام، پیپلامول ۶ گرام، زنجبیل، پھٹکری ہر ایک ۱۲ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر قند سیاہ ۲۴ گرام، روغن زرد ۳ ملی لیٹر میں ملا کر مونگ کے برابر حب بنائیں اور ۲ عدد بوقت خواب ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔
- تنقیہ کے بعد روغن موم اور روغن کچلہ میں سے کسی ایک کی گرما گرم مالش کریں۔

استرخاء

PALSY

اس مرض میں جسم کا کوئی خاص عضو یا سارا جسم مسترخی ہو جاتا ہے۔

اسباب

I. قطع عصب
II. التہاب نخاع / ورم نخاع بارد
III. زوال فقار
IV. ضربہ وسقطہ
V. انخلاع مفاصل
VI. سوءِ مزاج
VII. اندفاع مادۂ بحرانی

علامات قطع عصب اور التہاب نخاع کی صورت میں درد اور تناؤ کے ساتھ حمی ہوتا ہے ورم نخاع بارد کی صورت میں درد اور حمی میں خفت ہوتی ہے۔ زوال فقار کی صورت میں پشت اندر کی طرف چلی جاتی ہے اور سینہ باہر نکل آتا ہے اور بعض اوقات گردن میں غیرطبعی خمیدگی پیدا ہو جاتی ہے۔ انخلاع مفاصل میں اس کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں مثلاً زائدہ باہر نکل آتا ہے۔ سوءِ مزاج کی صورت میں چھونے سے عضو میں برودت اور لینت کا احساس ہوتا ہے اور خارجی یا داخلی طور پر برودت کے زیر اثر رہنے کی روئیداد ملتی ہے۔ اندفاع مادۂ بحرانی کی صورت میں امعاء یا رحم کے امراض کی سرگذشت ملتی ہے اور یہ مرض ایام بحران میں عارض ہوتا ہے۔

اصول علاج
- التہاب نخاع کی صورت میں فصد کھولیں۔
- ازمنۂ مرض کے مطابق ضماد لگائیں۔
- ضربہ وسقطہ کی صورت میں فصد اور اسہال دونوں کرائیں۔
- محللات اور مقویات استعمال کرائیں۔
- سوءِ مزاج کی صورت میں تبدیلیٔ مزاجِ عضو کی تدابیر اختیار کریں۔

علاج — التہاب نخاع کی صورت میں فصد کھولیں اور ازمنۂ مرض کے اعتبار سے درج ذیل ضمادات لگائیں۔

نسخۂ ضماد رادع:-

ابتدا مرض میں چھالیہ، اقاقیا، صندل، ہمراہ آب کاسنی کا ضماد لگائیں۔
زمانۂ تزاید میں ادویہ رادعیہ کے ساتھ مرخی ادویہ کا اضافہ کریں مثلاً آرد جو ہمراہ آب کشنیز سبز اور روغن،
زمانۂ انتہا میں مرخی و محلل دوائیں مثلاً بابونہ، برگ چقندر ہمراہ موم مصفی و روغن آس کا ضماد لگائیں۔
— فربہ و ستط کی صورت میں فصد اور اسہال کے ذریعہ جسم کا تنقیہ کریں اور محلل اور مقوی دوائیں مثلاً جاوشیر، مرمکی، جندبیدستر، فرفیون ہمراہ موم مصفی اور روغن زیتون مقام ورم پر لگائیں —— ملحوظ رہے کہ ممتری اعضاء پر اس کا ضماد مضرت رساں ہے۔
— ورم بادد کی صورت میں حب الغار، جوز السرو، زعفران، شب یمانی، مرمکی، جندبیدستر، ہمراہ موم، جو روغن قسط میں پگھلایا گیا ہو، لگائیں
— دفع بحران کی صورت میں خفیف گرم روغنیات مثلاً روغن ازخر، روغن سوسن اور روغن نرگس کی مالش کریں، ان میں روغن بابونہ، روغن اکلیل الملک اور روغن مرزنجوش کا اضافہ، مادہ کو اس عضو کی طرف آنے سے روکتا ہے۔ چنانچہ ان روغنیات کا اضافہ کریں۔

لقوہ

FACIAL PARALYSIS

اس مرض میں عصب وجہی اور عصب سہ شاخہ کے شل ہو جاتے سے چہرہ کا ایک پہلو غیر طبعی طور پر دوسری جانب پھر جاتا ہے جس سے چہرہ کی طبعی حالت/ ہیئت بدل جاتی ہے اور دونوں لبوں کے باہم ملنے کی خوبی زائل ہو جاتی ہے۔

اقسام

(۱)

(۱) مقام مرض کے اعتبار سے

لقوہ

Facial Paralysis

لقوہ علی المرکز — لقوہ فوق المرکز — لقوہ تحت المرکز

(ب) کیفیت کے اعتبار سے

لقوہ

لقوہ تشنجی — لقوہ استرخائی
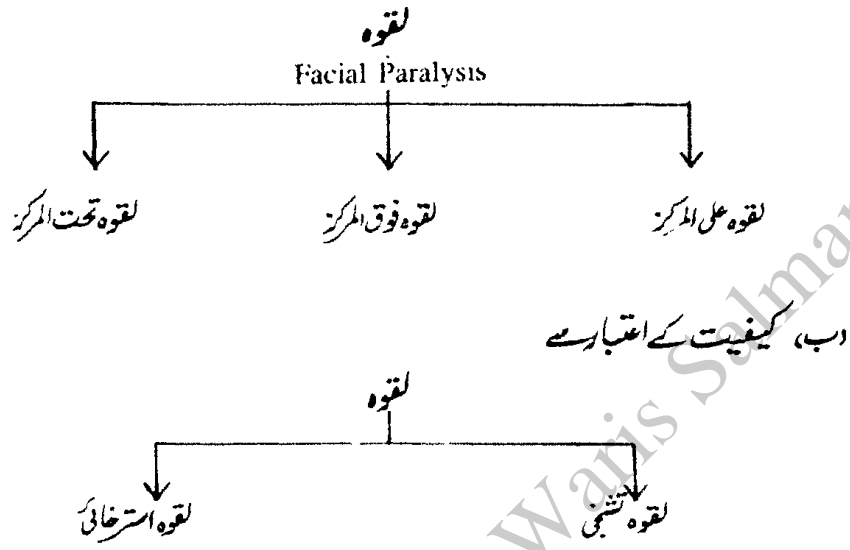
اسباب

لقوہ علی المرکز:-

I) وسط دماغ کے مرکز وجہی پر سلعہ کا دباؤ

II) نزف دماغی

III) تلین دماغ

لقوہ فوق المرکز:-

I) مقدم دماغ کی سطح یا کیس باطن میں فتور واقع ہونا

II) سلعۂ دماغ

III) تلین دماغ

IV) نزف دماغ

لقوہ تحت المرکز:-

I) فکین کے اعصاب میں خلط غلیظ کا اجتماع۔

II) عصب وجہی پر چوٹ لگنا۔

III) عصب وجہی کے پاس سلعہ ہونا

IV) برودت

لقوہ تشنجی:۔

I) غلبہ یبوست

II) حمی محرقہ

III) بعض امراض حادہ

لقوہ استرخائی:۔

I) غلبۂ برودت

II) قرحۂ عظام الاذن

III) بعض دماغی امراض

IV) تاکل الاسنان

V) ورم اصل الاذن

VI) آتشک

VII) کنج دہن کا مسترخی ہو جانا

علامات | مرض کے حملہ سے دو، تین دن پہلے، کان کے پیچھے گردن کے عضلات میں درد اور ذکاوت حس ہوتی ہے۔ بعض اوقات غدۂ نکفیہ میں التہابی کیفیت بھی پیدا ہو جاتی ہے، یا سیلان الاذن کی شکایت موقوف ہو جاتی ہے جس کے نتیجہ میں صدیدی سیلان کا دباؤ عصب کی طرف ہو جاتا ہے اور یہ التہاب بڑھتے بڑھتے عصب تک محیط ہو جاتا ہے اور عصب شل ہو جاتا ہے، مشلول جانب کے عضلات مسترخی ہو جاتے ہیں اور چہرے کے حرکات میں کوئی حصہ نہیں لیتے، منہ کا زاویہ اور ابرو نیچے کی طرف مائل ہو جاتے ہیں، پیشانی کا نصف حصہ بالکل مسطح ہو جاتا ہے، آنکھ کے زیریں پپوٹے میں استرخاء ہو جاتا ہے، اور آنکھ بند کرنے کی کوشش میں اوپر کا پپوٹہ نیچے گر پڑتا ہے تاہم دونوں پپوٹے آپس میں نہیں ملتے اور آنکھ کھلی کی کھلی رہ جاتی ہے، نیند کی حالت میں بھی یہی ہیئت ہوتی ہے، پانی نوشش کرتے وقت متاثر جانب سے پانی باہر گرتا رہتا ہے، پھونک مارنے اور گالوں کو اچھی طرح پھلا سکنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے، کھانا کھاتے وقت، کھانا دانتوں اور گالوں کے درمیان جمع ہو جاتا ہے۔

عصب عظم الصدغ کے متاثر ہونے کی صورت میں زبان کے نوک والے حصے کی دو تہائی

حسِ ذائقہ بھی زائل ہو جاتی ہے۔ عصب وجہی کے کسی اور مقام پر ماؤف ہونے کی صورت میں حسِ ذائقہ میں بطلان نہیں آتا تاہم طنین کی شکایت ہوتی ہے۔

عصب سہ شاخہ کے حرکتی حصّہ کے شل ہو جانے کی صورت میں احساسات طبعی حالت میں رہتے ہیں۔ اگر ایک جانب ماؤف ہو تو چبانے اور نگلنے میں کوئی دشواری نہیں ہوتی تاہم صحت مند جانب کے بیرونی عضلہ جناحیہ (External Pterygoid Muscle) کے انقباض کے نتیجہ میں منہ کھولتے وقت، وہ ماؤف حصّہ کی طرف کھنچ جاتا ہے اور منہ کو زور سے بند کرنے کی سعی میں عضلہ مضبعہ اور عضلہ مدغیہ سخت نہیں ہوتے، اسی طرح منہ کو زور سے کھولنے کی سعی میں ماؤف جانب زیریں سطح سخت نہیں ہوتی۔

عصب سہ شاخہ کے حسّی حصّہ کے شل ہو جانے کی صورت میں چہرہ، آنکھ اور زبان بے حس ہو جاتی ہیں، چنانچہ مریض پانی پیتے وقت گلاس ٹوٹا ہوا محسوس کرتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ہونٹ کے نصف حصّہ میں قوت حس ہوتی ہے اور نصف حصّہ کی قوت حس زائل ہو جاتی ہے۔ زبان کے نصف حصّہ کی حس ذائقہ بھی متاثر ہوتی ہے، آنکھ میں کسی چیز کے پڑ جانے کا بھی احساس نہیں ہوتا۔

لقوہ علی المرکز کی صورت میں ماؤف جانب کے عضلات میں ہزالی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے ـــــ لقوہ فوق المرکز کی صورت میں مریض آنکھ بند کر سکتا ہے، ہنسنے اور رونے سے متاثر جانب حرکت ہوتی ہے، تاہم کھانا چبانے اور گفتگو کرنے میں حرکت نہیں ہوتی۔ لقوہ تحت المرکز کی صورت میں چہرے کی طبعی ہیئت برقرار نہیں رہتی، متاثر جانب کا چہرہ صحت مند جانب کھنچ جاتا ہے، منہ کا ایک گوشہ زیریں جانب ٹھک جاتا ہے منہ سے رال بہتی ہے، ہونٹ کی مدد سے ادا ہو جانے والے حروف کی ادائیگی دشوار ہوتی ہے، متاثر جانب کی آنکھ کھلی رہتی ہے اور اس سے پانی بہتا رہتا ہے۔

لقوہ تشنجی کی صورت میں حواس میں تکدر نہیں ہوتا۔ منہ کے عضلہ کی جلد سخت ہو جاتی ہے۔ متاثرہ حصّہ کی جانب پیشانی میں صلابت، تناؤ اور کھنچاؤ ہوتا ہے۔ جس کے سبب اس طرف کی پیشانی کے خطوط اور شکنیں غائب ہو جاتی ہیں۔ اس کے برخلاف سر اور گردن کے اطراف میں سلوٹیں نمایاں ہوتی ہیں، شدید درد سر ہوتا ہے، چہرے کے عضلات میں، عارضی تشنج ارتجاجی کی شکایت ہوتی ہے اور اعراض نفسانیہ نیز اختیاری

حرکات سے اس میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ لقوہ کی یہ صورت بوڑھوں میں کثیر الوقوع ہے۔ اور بمشکل علاج پذیر ہے۔ لقوہ استرخائی میں حواس کند اور مکدر رہوتے ہیں، متاثر جانب کے عضلات میں استرخار ہوتا ہے۔

اصول علاج
- ۴، ۷ دن تک صرف ماء الاصول اور ماء العسل نوش کرائیں۔
- پانچویں یا آٹھویں دن منضج دیں اور فالج کا اصول علاج اختیار کریں۔
- اگر ایسی علامات رونما ہو رہی ہوں، جو فالج یا سکتہ کا تقدمہ قرار پائیں، تو قوی مسہل سے مواد کا تنقیہ کریں۔
- ضرورت کے مطابق غرغرہ، تکمید اور چھینک لانے والی دوائیں استعمال کرائیں۔
- تعلیق کرائیں۔

علاج
- جب تک چوتھا یا ساتواں دن نہ گذر جائے، ماء الاصول اور ماء العسل کے سوا کوئی اور چیز استعمال نہ کرائیں۔
- پانچویں یا آٹھویں دن مندرجہ ذیل منضج استعمال کرائیں۔

نسخہ منضج:۔

بادیان، بیخ بادیان، بیخ کرفس، پرسیاوشاں، تخم خطمی، تخم خباری ہر ایک ۷ گرام، اسطوخودوس، اصل السوس ہر ایک ۵ گرام، مویز منقی ۹ دانہ، انجیر زرد ۵ دانہ، جملہ دواؤں کو گرم پانی میں رات میں بھگو کر، صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴۸ گرام ملا کر نوش کرائیں، آٹھ دن تک یہ منضج پلا کر دسویں دن اسی نسخہ میں درج ذیل ادویہ کا اضافہ کر کے بطور مسہل نوش کرائیں۔

نسخہ مسہل:۔

سنا مکی، تربد سفید، ہر ایک ۷ گرام، ان دواؤں کو بھی بھگو دیں اور صبح کو مغز فلوس خیار شنبر ۶۰ گرام، ترنجبین، گلقند، شکر سرخ، شیر خشت ہر ایک ۴۸ گرام شامل کر کے شیرہ مغز بادام شیرہ ۵ گرام کے ہمراہ نوش کرائیں ـــــ اگلے دن نسخہ تبرید استعمال کرائیں۔

اس کے بعد پانچ دن تک نسخہ منضج مزید استعمال کرائیں، پھر بغیر مغز فلوس خیار شنبر اور مغز بادام کے، حب ایارج ۹ گرام کے دو مسہل دیں ـــــ اور اس کے بعد روغن سرخ،

روغن خشخاش یا روغن موم کی مالش کریں۔

— دماغی رطوبتوں کے اخراج کے لیے کباب چینی، عاقرقرحا، دارچینی، جوزبوا وغیرہ چبانے کی ہدایت کریں ——— یا مذکورہ دواؤں میں فلفل سیاہ، خردل اور نوشادر کا اضافہ کرکے باریک سفوف بنالیں اور زبان پر ملیں اور جوزبوا ثابت ہمہ وقت زبان پر رکھیں۔

— کلونجی پیس کر سرکہ میں ملا کر ناک میں ٹپکائیں

— درج ذیل طلاء استعمال کرائیں۔

نسخۂ طلاء:۔

خردل کو روغن زیتون یا روغن کنجد میں پیس کر چہرہ کی ماؤف جانب طلاء کریں۔

— درج ذیل روغن لقوہ سے مالش کریں۔

روغن لقوہ:۔

موم سفید ۱۲ گرام، روغن بیدانجیر ۳۶ ملی لیٹر میں پگھلا کر فرفیون، مصطگی، سورنجان تلخ، جندبیدستر، ہر ایک ۳ گرام، جملہ دواؤں کو باریک پیس کر اس پگھلائے ہوئے حصہ میں ملا دیں اور متاثرہ حصہ کی اس سے مالش کریں۔

اطباء کرام مندرجہ ذیل نسخۂ غرغرہ بھی مفید تصور کرتے ہیں۔

نسخۂ غرغرہ:۔

مرزنجوش، صعتر ، خردل، پوست بیخ کبر، زنجبیل، عاقرقرحا، انار دانہ ترش، ہموزن، جملہ دواؤں کو کوٹ کر پانی میں جوش دیں اور سکنجبین عنصلی ۴۸ ملی لیٹر ملا کر غرغرہ کرائیں۔

— کندش کو باریک پیس کر ناک میں پھونکیں

— درج ذیل نسخۂ دواء المسک حار مفید ہے۔

نسخۂ دواء المسک حار:۔

مشک خالص، جندبیدستر ہر ایک ۳ گرام، بہمنین، سنبل الطیب، قرنفل، قاقلہ، ساذج ہندی، ہر ایک ۷ گرام، بسد سرخ، زرنباد، ابریشم مقرض، مروارید ناسفتہ، کہربا شمعی، ہر ایک ۹ گرام۔ جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر، تین حصہ شہد خالص کے ساتھ معجون بنائیں اور ۳ – ۴ گرام استعمال کرائیں۔

خدر

ANESTHESIA

اس مرض میں سبب کی قوت وضعف کے مطابق عضو کی حس میں فتور یا بطلان واقع ہو جاتا ہے اور حرکت بھی احوال طبعی سے پھر جاتی ہے اور بغیر درد کے چیونٹیاں رینگنے اور سوئیاں چبھنے جیسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

اقسام

اسباب کے اعتبار سے اس کی مندرجہ ذیل اقسام ہو سکتی ہیں:
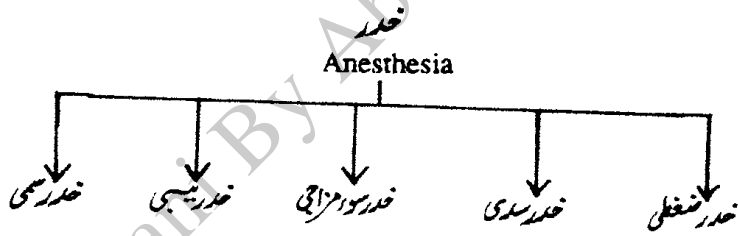
اسباب

I. عصبی دباؤ (مثلاً کسر، خلع وغیرہ)
II. یبوست اعصاب
III. برودت اعصاب
IV. غلیظ خلط کا غلبہ
V. امتلاء دموی
VI. تنگئ اعصاب
VII. سرد یا گرم سمیات
VIII. قوت حیوانی کا ضعف

IX. ریاح

X. سوءِ مزاج اعصاب

XI. بلغمی / دموی سدہ

علامات | عصبی دباؤ کی صورت میں اس کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں۔ یبوست اعصاب میں خشک تشنج کی علامتیں موجود ہوتی ہیں۔ برودتِ اعصاب کی صورت میں بارد علامتیں ملتی ہیں، سوءِ مزاج میں اعصاب کثیف اور سخت ہوتے ہیں۔ سدۂ بلغمی میں بدن ڈھیلا ہوتا ہے، جسم کا رنگ سفید اور حواس کند ہوتے ہیں، امتلاءِ دموی میں، جسم میں غلبۂ خون کی مخصوص علامتیں موجود ہوتی ہیں۔

بحیثیت مجموعی، جس عضو میں خدر واقع ہوتا ہے، اس کے عضلات ریشوں میں کبھی گدگدی سی محسوس ہوتی ہے اور کبھی حرارت اور برودت کا احساس کم ہو جاتا ہے اور بعض اوقات قوتِ حس اس قدر متاثر ہو جاتی ہے کہ مقام ماؤف کو قطع کر دینے پر بھی درد وغیرہ کا احساس نہیں ہوتا اور بعض اوقات عضو میں چیونٹیاں سی رینگتی محسوس ہوتی ہیں۔

اصول علاج | ــــ برودت کی صورت میں گرم روغنیات سے مالش کریں۔
ــــ مادۂ بلغمی کے غلبہ کی صورت میں فالج کے ذیل میں مذکور منضج مسہل اور اس کے بعد تقویت کی تدابیر اختیار کریں۔
ــــ امتلاءِ دموی میں فصد کھولیں۔

علاج | ــــ غلبہ برودت میں گرم روغنیات مثلاً روغن شونیز یا روغن قسط کی مالش کریں ــــ یا گرم ضماد مثلاً کائپھل کو پیس کر سرکہ میں ملا کر متاثر عضو پر لگوائیں
ــــ روغن تلخ میں عاقرقرحا، جائفل، زنجبیل، خردل، قسط، ہم وزن جلا کر اس سے مالش کریں
ــــ اگر مرض کا سبب مادۂ بلغمی ہو تو فالج کے ذیل میں مذکور منضج مسہل استعمال کرائیں اور تنقیہ کے بعد معجون فلاسفہ یا معجون اذاراقی استعمال کرائیں، حب کچلہ بھی مفید ہے۔
ــــ امتلاءِ دم کی صورت میں فصد اور تقلیل غذا کی تدابیر اختیار کریں
ــــ درج ذیل نسخہ، خدر بلغمی اور سوداوی میں مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ:۔

درونج عقربی، زرنباد، مصطگی رومی، ابریشم مقرض، بہمن سفید، بوزیدان، گاؤزبان، قاقلہ صغار،

تخم بادرنجبویہ، ہر ایک ۳ گرام، جدوار خطائی، عود غرقی ہر ایک ۱ گرام، سلیخہ، دارچینی، سنبل الطیب، برگ فرنجمشک، عود صلیب، ہر ایک ۲ گرام، بہمن سفید، بہمن سرخ ہر ایک ۶ گرام، سورنجان شیریں ۴ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر ہموزن مصری ملاکر سفوف بنائیں اور کسی مناسب بدرقہ کے ہمراہ ۶ گرام کھلائیں۔

● مندرجہ ذیل نسخہ خدرِ سوداوی میں مجرب ہے۔

نسخہ:-

چرائتہ، شاہترہ، آملہ، فلفل سیاہ، پوست ہلیلہ زرد، گلوسبز، پوست ہلیلہ ہر ایک ۱۲۵ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ کر، تھوڑی سی دوا پوٹلی میں باندھیں اور رات کو پانی میں ڈال دیں، صبح کو پانی پھینک دیں اور پوٹلی کی دواؤں کو دوسرے صاف پانی میں پیس کر چھان لیں اور فلفل سیاہ ۱ گرام پیس کر اس پر چھڑکیں اور نوش کرائیں، ۴۰ یوم تک یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

● مرارہ گاؤ، روغن کنجد ہموزن ملاکر حسب ضرورت کھلائیں۔

● اگر مرض کے سبب کی تعیین نہ ہو پا رہی ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

ابتدا میں معجون خدر ۷ گرام کھلائیں اور اس کے بعد ہلیلہ سیاہ، عشبہ مغربی، سرپھوکہ، منڈی، چرائتہ، شاہترہ، ہر ایک ۵ گرام، عناب ۵ دانہ جملہ دواؤں کو رات میں پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۸۴ ملی لیٹر ملاکر نوش کرائیں۔

● عاقرقرحا ۱ گرام، شراب ۱۲ ملی لیٹر میں پیس کر ضماد کریں۔

CONVULSION

اس مرض میں ارادی عضلات، غیر اختیاری طور پر اپنے مبادی کی طرف، شدت کے ساتھ منقبض ہوتے ہیں۔ جس سے متعلقہ عضو میں غیر معتاد حرکت پیدا ہو جاتی ہے اور

وہ عضو ٹیڑھا ہوجاتا ہے یا کسی طرف پھر جاتا ہے۔ ساتھ ہی مریض کو کسی قدر بے ہوشی بھی ہوتی ہے ——— ملحوظ رہے کہ تشنج بذات خود کوئی مرض نہیں ہے بلکہ بعض امراض میں عرض کے طور پر واقع ہوتا ہے۔

اقسام

(ا) نوعیت انقباض کے اعتبار سے

تشنج
Convulsion

- تشنج ارتجاجی / اضطرابی
- تشنج استمراری / ثابت

(ب) اسباب کے اعتبار سے

تشنج

- تشنج امتلائی / رطوبتی
- تشنج استفراغی / یبسی
- تشنج دمی / ریحی
- تشنج ایذائی / اشتراکی
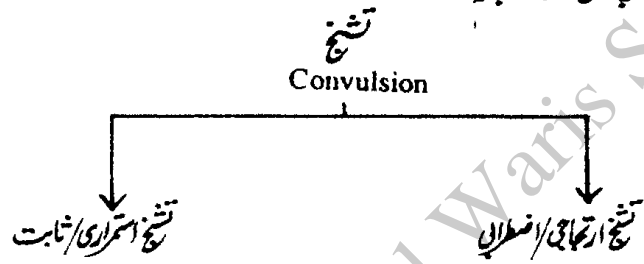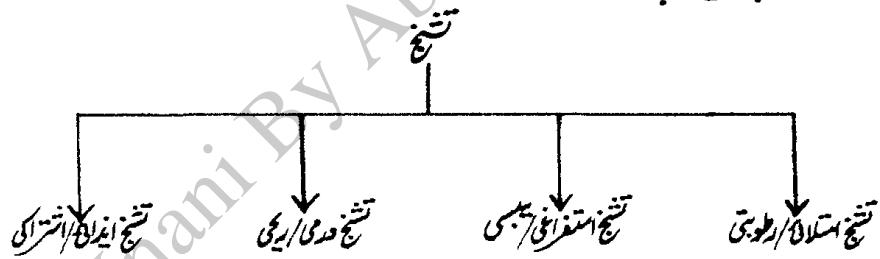
اسباب

دماغ و اعصاب:۔

I۔ صدمہ
II۔ دماغ پر چوٹ لگنا
III۔ دماغ میں خون کی زیادتی یا کمی
IV۔ التہاب اغشیۂ دماغ
V۔ ضربۃ الشمس
VI۔ صرع

VII) کزاز

VIII) سکتہ

IX) سلعۂ دماغ

X) ضعفِ قوت دماغ

XI) یبوست دماغ

XII) آتشکِ دماغ

XIII) ملیریا دماغی

XIV) تلین دماغ

XV) ترعزع دماغ

XVI) التہاب اعصاب

XVII) غلیظ بلغمی مادہ کا اعصاب کے فرج (خلل) میں نفوذ کرنا

XVIII) یبوست اعصاب

XIX) اعصاب کا نامکمل طور پر کٹ جانا/ داخلی وخارجی طور پر ایذا پہنچنا

XX) اعصاب وعضلات میں امتلاء

XXI) سرسام

XXII) شلل عمومی

XXIII) ضعف اعصاب

XXIV) فالج الاطفال

امراض قلب:۔

I) پیدائشی امراض قلب

امراض معدہ وامعاء:۔

I) دیدان امعاء

II) اسہال

III) ہیضہ

IV) سوءِ ہضم

V. دردِ قولنج
VI. قبض

امراض کلیہ ومثانہ:۔

I. سمیت بول
II. حصاۃ مثانہ

امراض اعضاء تناسل:۔

I. ضیق غلفہ
II. جلق
III. کثرت مباشرت
IV. اختناق الرحم
V. فتور حیض ونفاس
VI. ایام حمل
VII. ورم رحم

امراض اذن وانف واسنان:۔

I. التہاب جوبہ
II. بعض امراض دندان
III. بچوں میں دانت نکالنا
IV. رعاف

حاد/متعدی امراض:۔

I. حمی محرقہ
II. جدری
III. حصبہ
IV. آتشک مولودی
V. حمی اجامیہ
VI. شہیقہ

ادویات/سمیات:۔

I۔ افیون
II۔ شوکران
III۔ تسمم الکوحل
IV۔ تسمم کچلہ
V۔ ہوام گزیدگی

انفعالات نفسانیہ:۔

I۔ غصہ و رنج
II۔ تعب
III۔ دفعتاً ڈر جانا
IV۔ کثرت بیداری
V۔ کثرت مطالعہ

متفرقات:۔

I۔ شدید سردی لگنا
II۔ شدید استفراغ
III۔ بھوکا رہنا
IV۔ غدہ تیموسیہ کا تضخم
V۔ قلت الدم (خون کی کمی)
VI۔ کساح
VII۔ جنون
VIII۔ نقص تغذیہ
IX۔ تشنج حنجرہ
X۔ اعضاء میں اذیت و خراش
XI۔ انسداد شرائین
XII۔ انجماد خون عروق

XIII۔ خون میں صفرا اور بخارات دخانیہ کی زیادتی

علامات

(۱) عمومی:۔

تشنج میں عام طور سے تمام جسم، چہرہ، گردن، بازو، کمر اور اطراف، یکساں طور پر متاثر ہوتے ہیں، لیکن بعض اوقات جسم کا پہلوی حصہ ہی متاثر ہوتا ہے، دورہ کے یک بیک شروع ہونے کی صورت میں مریض (اگر کھڑا ہو تو) گر پڑتا ہے، قدرے بیہوشی طاری ہو جاتی ہے، جسمانی اعضاء کے عضلات جلد جلد اینٹھتے ہیں، چہرہ بدہیئت ہو جاتا ہے اور اس کا رنگ نیلگوں یا سیاہ ہو جاتا ہے، منہ سے جھاگ خارج ہوتی ہے اور اگر زبان دانتوں میں آگئی ہو تو جھاگ خون آلود ہوتی ہے، آنکھیں پھر جاتی ہیں اور ڈھیلے اوپر کی طرف گھوم جاتے ہیں، پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور روشنی سے غیر متاثر ہوتی ہیں، منہ کے شدت سے بند ہو جانے کی وجہ سے سانس تکلیف سے آتی ہے اور کسی قدر خراٹا شامل ہوتا ہے — عضلاتِ تنفس کے تشنج کی صورت میں چہرہ اور گردن میں احتقان الدم ہوتا ہے، تشنجی حرکات جو عموماً ارتجاجی ہوتی ہیں، ان کا کوئی مقصد نہیں ہوتا، عضلات میں صلابت آجاتی ہے اور صلابت کی زیادتی پر ہی حرکات کے دائرہ کی کمی منحصر ہوتی ہے، چنانچہ شدید صلابت کی صورت میں تشنج استمراری/ثابت/متواتر ہوتا ہے۔ جسم کمان کی طرح اکڑ جاتا ہے، بول و براز غیر اختیاری طور پر خارج ہو جاتے ہیں۔ یہ حالت کچھ دیر تک ہی قائم رہتی ہے۔ اس کے بعد اطراف ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور سباتی کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور پھر مریض ہوش میں آجاتا ہے، تاہم جسم کے تمام احساسات کند ہو جاتے ہیں اور رفتہ رفتہ ہی اعتدال پر آتے ہیں — بعض اوقات دورے کے بعد مریض بہت برافروختہ ہوتا ہے اور یہ کیفیت گھنٹوں برقرار رہتی ہے، — ابتداء میں تشنجی نوبت جلد آتی اور جلد ہی رفع ہو جاتی ہے مگر بعد میں دورے جلد جلد پڑتے ہیں اور تشنجی حالت دیر تک قائم رہتی ہے۔ دوروں کے جلد جلد پڑنے اور دیر تک قائم رہنے کو ردی تصور کیا جاتا ہے — اس صورت میں جسمانی درجۂ حرارت میں بھی غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔

(ب) خصوصی:-

تشنج ارتجاجی/اضطرابی:-

اس میں عضلات بار بار سکڑتے اور پھیلتے ہیں۔

تشنج استمراری/ثابت:-

اس میں عضلات دیر تک اور مسلسل منقبض رہتے ہیں، جس کے نتیجہ میں متعلقہ متعلقہ اعضاء اینٹھ جاتے ہیں اور اسی حالت پر دیر تک قائم رہتے ہیں۔

تشنج امتلائی/رطوبتی:-

تشنج فوراً پیدا ہوتا ہے اور امتلاء مواد کی علامتیں موجود ہوتی ہیں، مثلاً ثقل اور حرکات میں سستی ہوتی ہے بدن اور اعصاب میں استرخائی کیفیت ہوتی ہے پیشاب میں سفیدی اور غلاظت ہوتی ہے، پیاس میں کمی اور نیند کی زیادتی ہوتی ہے، جلد میں تناؤ ہوتا ہے اور چھونے میں نرم و سرد محسوس ہوتی ہے، نبض ممتلی چلتی ہے ——— آغاز مرض سے قبل بلغم پیدا کرنے والی تدابیر گذر چکی ہوتی ہیں۔

تشنج یبسی/استفراغی:-

تشنجی علامات بتدریج نمایاں ہوتی ہیں اور یبوست پیدا کرنے والی تدابیر کی روئیداد ملتی ہے جیسے استفراغات، ریاضت کی زیادتی، طویل بیداری، شدید بھوک اور حمی محرقہ وغیرہ، عضو لاغر اور پتلا ہو جاتا ہے ——— اطباء کے یہاں تشنج کی یہ نوع لاعلاج تصور کی جاتی ہے۔ بعض اطباء کے بقول بچوں اور جوانوں میں یہ نوع کسی قدر علاج پذیر ہے۔

تشنج ورمی/ریحی:-

متاثر عصب میں التہابی کیفیت ہوتی ہے درد اور تناؤ ہوتا ہے۔

تشنج ایذائی/اشتراکی:-

قطع عصب کی صورت میں، اس کی روئیداد ملتی ہے تیز اکال اور گرم اخلاط کی صورت میں متاثر حصہ میں سوزش اور خارش کے ساتھ درد ہوتا ہے، ہوام گزیدگی کی صورت میں اس کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں۔ معدہ سے مشارکت کی صورت میں متلی، بے قراری اور سوزش معدہ کی علامات سابقہ کی سرگذشت ملتی ہے، بعض اوقات عسر البول کی بھی شکایت ہوتی ہے۔ پیشاب خوناب اور جھاگدار خارج ہوتا ہے،

بے خوابی، دردِ سر، فواق، رعشہ اور گردن، شانہ اور کمر میں درد ہوتا ہے۔

حمیات حادہ اور مزمن امراض کی صورت میں چہرے کا رنگ متغیر ہوتا ہے فزع فی النوم ہوتا ہے۔ زبان سیاہ، پیشانی اور سر کی جلد میں تناؤ ہوتا ہے۔ ابتدا میں پیشاب سرخ اور بعد میں سفید ہوتا ہے حول ہوتا ہے، دانت کٹکٹاتے ہیں۔

تسمم بولی میں شدید دردِ سر ہوتا ہے، فشارِ خون زیادہ ہوتا ہے۔ قلب کی تضخیم ہوتی ہے پیشاب میں زلال خارج ہوتا ہے۔ قلت الدم کی شکایت ہوتی ہے اور تشنجی دورے کے بعد بھی مریض بے ہوش رہتا ہے۔

سوزشِ دماغ کی صورت میں تشنج کے علاوہ دیگر علامات مخصوصہ بھی موجود ہوتی ہیں اور عصب بصری میں ورم کی بھی علامات موجود ہوں تو تشخیص نہایت آسان ہو جاتی ہے، خراج اور سلعۂ دماغیہ میں اگرچہ عام طور سے تشنج نہیں ہوتا، پھر بھی بعض اوقات تشنج کے دورہ سے دماغ کی غیر طبعی حالت کا پتہ چلتا ہے اور تشنج کے بعد شدید دردِ سر ہوتا ہے جو بہت دیر تک قائم رہتا ہے، سرسام کی صورت میں دماغی افعال میں کسی قدر نقص ہوتا ہے، آنکھیں بھینگی اور اعضا مسترخی ہو جاتے ہیں، نبض غیر منتظم چلتی ہے۔

سدۂ قلب کی صورت میں نبض کی رفتار اعتدال سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ دماغ میں خون کی کمی کے باعث بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے، چہرہ کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے ——— یہ صورت زیادہ عمر والوں میں کثیر الوقوع ہے، چنانچہ پہلے دورے پر سکتہ کا گمان ہوتا ہے، لیکن دورہ ختم ہوتے پر کسی قسم کا تسلسل یا استرخار باقی نہیں رہتا۔

یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ عام طور سے جوانوں میں تشنج سے موت واقع نہیں ہوتی تاہم دماغی اور کلوی امراض کی موجودگی میں انجام خطرناک بھی ہو سکتا ہے۔

اصول علاج | • ——— مریض کو پشت کے بل سیدھا لٹائیں اور سر اور شانوں کو کسی قدر اونچا کر دیں۔

- ——— گلوبند یا سینہ بند یا تنگ لباس ہو تو اس کو ڈھیلا کر دیں۔
- ——— دافع تشنج اور منوم ادویہ سنگھائیں
- ——— متشنج اعضا کی ہلکی مالش کریں۔
- ——— سارے جسم میں تشنج کی صورت میں ایک مرتبہ آبِ سرد میں آبزن کرانا سودمند ہے۔

اس بابت ملحوظ رکھیں کہ مریض جوان اور لحیم ہو، موسم تابستانی نیز جسم پر کسی طرح کا زخم وغیرہ نہ ہو۔

- بصورت دیگر آب گندھک اور جوشاندہ روباہ میں آبزن کرائیں۔
- حقنہ، قے یا کسی اور طریقے سے جسم کا تنقیہ کریں۔
- امتلاء خون یا شراب کی صورت میں مریض کے قویٰ کی رعایت سے فصد کھولیں۔

علاج

- تشنج رطب کی صورت میں ماء الاصول اور ایارج فیقرا وغیرہ سے بدن کا تنقیہ کریں۔
- نضج مادہ کے لیے ماء الاصول ہمراہ گلقند صبح کو نوشش کرائیں۔
- تنقیہ کے بعد روغن قسط، روغن چنبیلی اور روغن سداب کی مالش کریں، اس میں فرفیون، جندبیدستر اور عاقرقرحا کا اضافہ سودمند تصور کیا جاتا ہے۔
- تشنج یابس کی صورت میں متشنج عضو کی ترطیب کی تدابیر اختیار کریں مثلاً گدھی، بکری وغیرہ کا دودھ پلائیں، ماء الشعیر، لعاب بہدانہ، روغن کدو، روغن بادام شیریں، شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ نوشش کرائیں۔
- بنفشہ، برگ کاہو، جو مقشر، برگ خطمی، برگ بید سادہ، برگ کدو اور نیلوفر کے جوشاندہ سے نطول کریں۔
- روغن بنفشہ، مرغ کی چربی، موم سفید، گائے کی پنڈلی کا گودہ، شیر زن میں گھینپ کر لگائیں۔
- خطمی، آرد جو، لعاب اسپغول، بنفشہ خشک کو ہمراہ روغن (مناسب) ضماد لگائیں
- تشنج کی وجہ سے دوا لینا دشوار ہو تو درج ذیل ادویہ کا حقنہ دیں۔

نسخۂ حقنہ:-

صابون ۱۲ گرام، کسترکر نمک طعام ۳ گرام، دو لیٹر پانی میں حل کر کے روغن بیدانجیر ۴۸ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے حقنہ کریں۔

- بلغم کی صورت میں نضج مسہل اور تنقیہ وغیرہ تدابیر استعمال کرنے کے بعد عاقرقرحا، جاوشیر حلتیت، جندبیدستر، فلفل سیاہ، قسط شیریں، ہر ایک ۲ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر چنے برابر گولیاں بنائیں اور ۲، ۳ گولیاں صبح، شام کھلائیں۔

- جند بیدستر، حلتیت ۵۰۰ ملی گرام، پیس کر شہد میں ملا کر صبح، شام چٹائیں
- آکاس بیل کو روغن کنجد اور پانی میں پکا کر گرم گرم، عضو پر باندھیں۔
- موم سفید ۱۲ گرام، روغن سوسن ۶۰ ملی لیٹر میں پگھلا کر زیتون ۶ گرام، جند بیدستر ۱ گرام، باریک پیس کر ملائیں اور معہ سائلہ ۶ گرام کا اضافہ کرکے متاثر عضو پر لیپ کریں۔
- نسخہ، درج ذیل معجون تشنج کی بیشتر اقسام میں مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ معجون:۔

جائفل، دارچینی، عود غرقی، بسباسہ، زنجبیل، سعد کوفی، اسطوخودوس، بادرنجبویہ، سنبل الطیب، ہر ایک ۳ گرام، مغز بادام، مغز ناریل ہر ایک ۱۵ گرام، تریاق حب الغراب ۱۸ گرام جملہ دواؤں کو پیس کر تین گناہ شہد ملا کر معجون بنائیں اور صبح، شام ۶، ۶ گرام نوش کرائیں۔

- جند بیدستر، عود صلیب، جدوار اور مشک وغیرہ کھلائیں۔
- مہلات کے بعد تقویت کے لیے قرص مرجان جواہر والا اعدد، خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۷ گرام میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور شام کو خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ گرام، قرص اعظم اعدد میں ملا کر کھلائیں۔

رعشہ

TREMOR

اس مرض میں عضو مرتعش کی قوت محرکہ کمزور ہو جانے کی وجہ سے مرکب اعضاء کے ایک یا دونوں جانب کے اختیاری عضلات میں غیر اختیاری اور غیر منظم حرکات پیدا ہو جاتی ہیں۔

اقسام

رعشہ
- رعشہ خفیف
  - رعشہ خفیف جانبی
- رعشہ خشن/حاد
- رعشہ اختیاری
  Intensive Tremor
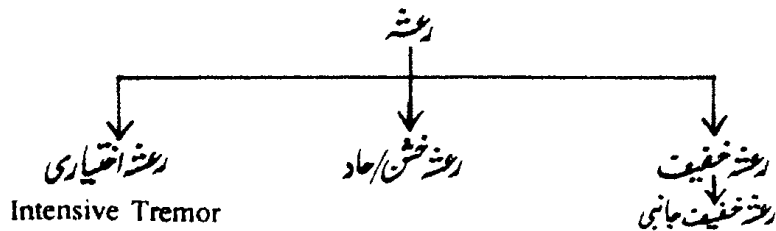
اسباب

(۱) اس کے تین بنیادی اسباب ہیں
(I) ضعف قوت محرکہ
(II) ضعف آلہ حرکت
(III) ضعف قوت محرکہ و ضعف آلہ حرکت

(۲) نظامی امراض بھی اس کے اسباب میں شامل ہیں
امراض راس:۔
(I) ضعف اعصاب
(II) سلوۂ دماغ
(III) شلل نصفی
(IV) داء الرقص
(V) اختلاج الحرکت موروثی
(VI) مقدم و موخر دماغ کے بعض امراض
(VII) سدۂ اعصاب
(VIII) اعصاب کا سوء مزاج بارد
(IX) یبوست اعصاب/احتراق

اخلاط:۔
(I) لیسدار غلیظ اخلاط

امراض اعضاء تناسل:۔
(I) کثرت جماع
(II) امتلاء شکم کی حالت میں جماع کرنا
(III) تسمم بول

سمیات:۔
(I) کثرت مے نوشی

ii) کونین کا بکثرت استعمال

iii) ہوام گزیدگی

iv) تمباکو نوشی

v) افیون خوردنی

نفسانی انفعالات:۔

i) غم و غصہ

ii) فرحت و مسرت

iii) شدید ندامت

iv) صدمہ

متفرقات:۔

i) تصلب منتشر

ii) غلبۂ برودت

iii) ہیجان و بے قراری

iv) شدید امراض کے بعد نقاہت

v) غوطہ

vi) حمیات حادہ

vii) اختناق الرحم

viii) مشائخ کے بدن میں غیر معمولی ضعف

ix) استفراغ

x) اخراج اخلاط

xi) سوء القنیہ

xii) وجع المفاصل

xiii) دیدان امعاء

xiv) ایام کی بے اعتدالی

xv) پہلی بار حمل قرار پانا

(XVI) بے وقت اور بکثرت پانی پینا

علامات | متاثر عضو میں غیر اختیاری پھڑکن ہوتی ہے اور وہ اپنی کارکردگی پوری طرح انجام نہیں دے پاتا۔ ملحوظ رہے کہ ہر مریض میں رعشہ کے وقت، اس کی مقدار اور اس کی عام کیفیات مختلف ہوتی ہیں۔ چنانچہ بعض اوقات رعشہ بالکل نامحسوس اور خفیف ہوتا ہے اور بعض اوقات اس قدر زیادہ کی اس کی موجودگی میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہوتی، نیز کبھی اس کی غیر اختیاری حرکات منتظم ہوتی ہیں اور کبھی بالکل بے قاعدہ۔

یہ مرض یک بیک اور رفتہ رفتہ شروع ہو سکتا ہے، مرضی علامات رونما ہونے سے قبل جسمانی اور ذہنی حالت متغیر ہو جاتی ہے، مزاج میں چڑچڑاپن آجاتا ہے —— مرض کی خفیف صورت میں ہاتھ سے چیز کے گر جانے، چلنے میں قدم ڈگمگانے اور کسی چیز کے اٹھاتے وقت ہاتھوں کے کانپنے جیسی شکایات ہوتی ہیں، حاد صورت میں چہرہ، بازو اور پیروں کے عضلات میں غیر منتظم حرکات ہوتی ہیں ہاتھ میں بھی شدید کپکپی ہوتی ہے کہ کسی چیز کو اٹھاکر پینا دشوار ہو جاتا ہے، بعض اوقات پورا یا نصف جسم ہلتا ہے۔

عصب کے سوءِ مزاج بارد یا نامکمل سدہ کی صورت میں ان کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں۔ سوءِ مزاج یابس یا یبوست کی تدابیر کی صورت میں یبوست/خشکی پیدا کرنے والا سبب گذر چکا ہوگا۔ نیز رعشہ والا عضو اور عضلہ لاغر ہو جاتا ہے اور روغنیات کو بہت جلد جذب کر لیتا ہے۔

خفیف رعشہ میں عضلات کے انقباض کا تناسب بالعموم ایک سکنڈ میں نو (۹/۱) ہوتا ہے، یہ رعشہ عموماً اطراف میں پایا جاتا ہے لیکن پیری میں اور لیٹر غش کے بعد گردن اور سر میں بھی ہوتا ہے۔ بعض اوقات یہ کیفیت صرف اسی وقت ہوتی ہے جب مریض کوئی اختیاری حرکت کرتا ہے اور کبھی مکمل استراحت کے باوجود ہوتا رہتا ہے، نیند کی حالت میں موقوف اور ہیجان میں زیادہ ہو جاتا ہے۔

پیدائشی اور موروثی رعشہ عام طور سے بچوں میں ہوتا ہے، اس میں اطراف، منہ اور زبان خاص طور سے متاثر ہوتی ہے، قوت ارادی کو بروئے کار لاتے ہوئے رعشہ پر تھوڑی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے۔

یشرغس کے بعد رعشہ خفیف، اہتزازی اور خشن و منظم، ہرد و طرح کا ہوتا ہے، شدید صورت میں حالت خواب میں رعشہ ہوتا ہے نیز حرکت کرتے اور ہیجان کی صورت میں اضافہ ہوجاتا ہے، رعشہ کے ساتھ ضعف عضلات، چہرے سے بے کیفی، فساد حس، سردپسینہ آنے اور رک رک کر چلنے جیسی علامات موجود ہوتی ہیں۔

عظم غدۂ درقیہ کی صورت میں رعشہ دقیق، سریع اور ریاضت کے وقت ہوتا ہے، ہاتھ کی انگلیوں اور بازو کو پھیلانے پر، انگلیوں میں خفیف رعشہ نظر آتا ہے تاہم ہاتھ اور بازو پر اکثر رعشہ نہیں ہوتا، ہیجان کے وقت رعشہ میں اضافہ ہوجاتا ہے، دیگر علامات مثلاً عظم غدۂ درقیہ، غوطر جحوظی اور نوبتی خفقان، وغیرہ پائی جاتی ہیں، لاغری بھی ہوتی ہے۔

کثرت سے نوشی کی صورت میں صبح کے وقت رعشہ زیادہ ہوتا ہے نیز بے خوابی، اضطراب، نہار منہ قے، فم معدہ پر درد، فساد حس اور عضلات اور دماغی قوتوں میں ضعف کی شکایت ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

رعشہ Tremor	تصلب دماغی نخاعی Cerebro-Spinal Sclerosis
۱۔ بچوں میں کثیر الوقوع ہے۔	۱۔ نوجوانوں میں کثیر الوقوع ہے۔
۲۔ حرکات ارادی میں بالعموم اختیار ہوتا ہے تاہم عدم نظم کی شکایت ہوتی ہے۔	۲۔ حرکات ارادی اختیار سے باہر ہوتی ہیں
۳۔ انقباض وتری، طبعی ہوتا ہے۔	۳۔ انقباض وتری زیادہ ہوتا ہے۔
۴۔ بحالت سکون اور دوران نیند بھی بعض اوقات رعشہ ہوتا ہے۔	۴۔ سکون کی حالت میں رعشہ نہیں ہوتا۔
۵۔ دونوں جانب یکساں ماؤف نہیں ہوتی بلکہ بالعموم ایک جانب محدود علامات ہوتی ہیں۔	۵۔ دونوں جانب یکساں ماؤف ہوتی ہیں۔
۶۔ حرکات غیر منتظم اور جلد جلد متغیر ہوتی ہیں۔	۶۔ حرکات کی رفتار یکساں ہوتی ہے۔

اصول علاج — سوء مزاج سرد وغیرہ کی صورت میں ان کے ازالہ و تبدل کی تدابیر اختیار کریں۔

- اعراض نفسانی کی صورت میں تسکین نفس کا سامان کریں
- یبوست کی صورت میں ترطیبی تدابیر اختیار کریں
- شراب نوشی اور جماع کی صورت میں مقویات استعمال کرائیں
- دیگر اصول، لقوہ اور فالج جیسے ہی ہیں۔

علاج (سوء مزاج بارد)

- غلبۂ برودت کی صورت میں حلتیت، عاقرقرحا، جندبیدستر ہر ایک ۳ گرام، جملہ دواؤں کو پیس کر روغن زیتون میں حل کر کے عضو متعش پر مالش کریں۔
- غلبۂ خلط بارد کی صورت میں نضج مادہ کے بعد حب قوقایا سے تنقیہ کریں اور اس کے بعد تقویت کے لیے معجون فلاسفہ ۵ گرام، معجون اذاراقی ۳ گرام، دواء المسک حار ۴ گرام، میں ملا کر استعمال کرائیں۔
- کثرت جماع و مے نوشی کی صورت میں کشتہ کلاں ۲۰ ملی گرام، لبوب کبیر، دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ گرام کے ہمراہ صبح کو استعمال کرائیں، شام کو کشتہ مرجان ۲۰ ملی گرام ہمراہ خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا ۵ گرام کھلائیں۔
- تازہ جوز کھلائیں۔
- تریاق کبیر ۹ گرام ایک دن میں چند مرتبہ کھلائیں۔
- سوء مزاج سادہ اور سوء مزاج امتلائی میں روغن قسط اور روغن زنبق کی مالش کریں۔

رقاص

CHOREA

اس مرض میں ارادی حرکات، غیر ارادی حرکات کے ساتھ مختلط ہو جاتی ہیں اور جسم کے ایک یا دونوں جانب کے اختیاری عضلات، بالخصوص ہاتھ، پیر اور چہرہ کے عضلات

میں بلا ارادہ غیر منظم حرکات واقع ہوتی ہیں۔ چونکہ یہ غیر منظم حرکات کم وبیش "رقص" کی حرکات سے مشابہ ہوتی ہیں۔ اس لیے اس بیماری کا نام "داء الرقص" یا "رقاص" رکھا گیا ہے۔

ملحوظ رہے کہ اس مرض کی ماہیت ہنوز نامعلوم ہے، تاہم اطباء کا خیال ہے کہ کوئی سمی، فاسد خلط دماغ میں جاگزیں ہو کر ترکیب دماغی میں کچھ ایسی غیر نمایاں خرابی پیدا کر دیتی ہے جس سے اس کے طبعی افعال میں فتور پیدا ہو جاتا ہے اور بظاہر دماغ میں التہاب یا اجتماع خون و تصلب و تلین وغیرہ کی کوئی علامت بھی نظر نہیں آتی — یہ مرض ۸ — ۱۶ سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

I۔ عصبی المزاج ہونا
II۔ اختناق الرحم
III۔ ضعف دماغ
IV۔ ضربۂ راس،
V۔ التہاب بطانۂ قلب
VI۔ وجع المفاصل حار
VII۔ حمیات متعدیہ
VIII۔ دیدان امعاء
IX۔ انفعالات نفسانیہ
X۔ سوء القنیہ
XI۔ حفظان صحت کے اصولوں کی عدم پابندی

علامات

ابتداء میں مریض مضطرب رہتا ہے اور ایک مقام پر ٹک کر نہیں دیتا، ڈرا ڈرا اور خوفزدہ سا دکھائی دیتا ہے، چلنے پھرنے میں لڑکھڑاہٹ سی ہوتی ہے، پاؤں گھسٹتے ہیں، کسی چیز کو اٹھاتے ہوئے ہاتھ کانپتا ہے، سوء ہضم کی شکایت ہوتی ہے، مزاج میں چڑچڑا پن ہوتا ہے، ہفتہ دس دن بعد مرض کی درج ذیل

خصوصی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

عام طور سے دائیں جانب کے عضلات بے قاعدگی سے جھٹکے کے ساتھ سکڑتے ہیں، یہ تشنجی حرکت عام طور سے جسم کے ایک ہی جانب تک محدود رہتی ہے لیکن بعض اوقات دونوں طرف کے عضلات میں بھی ہونے لگتی ہے۔ نیند کی حالت میں حرکتیں معدوم ہو جاتی ہیں، مریض کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے پر ان حرکتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے، مریض ٹھہر ٹھہر کر گفتگو کرتا ہے۔

شدید حالات میں تمام غیر ارادی حرکات جلد جلد اور شدید تر ہو جاتی ہیں، چہرہ کے عضلات اور آنکھیں اِدھر اُدھر پھر جاتی ہیں، مریض دانت پیستا ہے اور بعض اوقات زبان دانتوں کے نیچے آکر کٹ جاتی ہے، گفتگو کرنا اور کھانا پینا دشوار ہو جاتا ہے، بول و براز خطا ہونے لگتے ہیں، حرکات قلب اور تنفس میں بے قاعدگی ہو جاتی ہے۔

یہ مرض عام طور سے دو، ڈھائی ماہ تک رہتا ہے اور بیشتر مریض صحت یاب ہو جاتے ہیں، لیکن اگر تین ماہ سے زیادہ کا عرصہ گذر جائے تو یہ مرض مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے اور ۲، ۳ سال تک رہتا ہے، بعض اوقات یہ مرض از خود رفع ہو جاتا ہے تاہم اعادہ کے امکانات بہر حال رہتے ہیں۔

اصول علاج
- ملینات استعمال کرائیں۔
- دیدان امعاء کی صورت مخرج دیدان ادویہ استعمال کرائیں۔
- مقویات کھلائیں
- حفظان صحت کے اصولوں کی پابندی لازمی طور پر کرائیں۔

علاج
- سوء التغذیہ کی صورت میں سریع الہضم اور جید الکیموس، مقوی غذائیں کھلائیں۔
- گندھک، شور پانی یا سمندر کے پانی سے غسل کرائیں
- غلبۂ برودت کی صورت میں سارے جسم پر، بالخصوص کانپنے والے اعضاء پر درج ذیل روغن کی مالش کریں۔

جند بیدستر، حلتیت، عاقرقرحا، ہر ایک ۳ گرام، ان کو روغن زیتون ۴۰ ملی لیٹر میں ملا کر مالش کریں ــــ اور صبح کو جند بیدستر ا گرام ماء العسل ۲۰ ملی لیٹر کے ساتھ نوش

کرائیں۔

- روغن سرخ کی مالش کریں۔
- تریاق کبیر ۳ گرام، دن میں ۳ بار استعمال کرائیں
- تازہ اخروٹ کھلائیں۔
- سنبل الطیب ۳ گرام، پانی ۳۰۰ ملی لیٹر میں ۲۴ گھنٹے تک بھگوئے رکھیں اس کے بعد مل چھان کر ۲۵ ملی لیٹر، دن میں ۳ بار نوش کرائیں۔
- تقویت دماغ و اعصاب کے لیے معجون فلاسفہ یا حب اذاراقی کھلائیں۔

اختلاج

TREMBLING

اس مرض میں عضلات میں غیر معتاد، عارضی، ارتجاجی (اضطرابی) حرکت پیدا ہو جاتی ہے جو جھٹکوں کی شکل میں ہوتی ہے اور بہت ہی سریع الزوال ہوتی ہے۔

اسباب

I) حسی اعصاب میں نقص پیدا ہو جانا
II) غیر حسی اعصاب میں مرض پیدا ہو جانا
III) مقدم دماغ کا فعلی نقص
IV) موخر دماغ کی ماؤفیت
V) غلیظ بخاری ریاحات
VI) بارد المزاج ہونا
VII) سرد موسم
VIII) سرد تدابیر اختیار کرنا
IX) جسم میں غلبۂ خلط بلغمی

X. غم و غصہ / فرحت و خوشی

علامات | اس کے اسباب چونکہ خفیف ہوتے ہیں اس لیے یہ فوراً پیدا ہوتا ہے اور فوراً ہی زائل ہو جاتا ہے۔ متاثر عضو مختلف جانب حرکت کرتا ہے اور اس کا میلان اوپر کی جانب ہوتا ہے ـــــ اختلاج اگر برابر قائم رہے تو اس کو لقوہ، مرع، سکتہ، تشنج، خدر اور مالیخولیا کا تقدمہ تصور کرنا چاہیے۔

تفریقی علامات

اختلاج	رعشہ
۱۔ انبساط اور انقباض کی استعداد رکھنے والے ہر عضو میں ہو سکتا ہے مثلاً اعصاب کبد طحال اور رحم وغیرہ۔	۱۔ اختیاری حرکت والے مرکب اعضاء میں ہوتا ہے۔
۲۔ یک بیک پیدا ہوتا ہے اور فوراً زائل ہوتا ہے۔	۲۔ بتدریج پیدا ہوتا ہے اور مشکل سے جاتا ہے۔
۳۔ عضو مختلف جانب حرکت کرتا ہے اور اس کا میلان اوپر کی طرف ہوتا ہے۔	۳۔ میلان نیچے کی طرف ہوتا ہے۔

اصول علاج |
- ـــــ متاثر عضو کو محلل ٹکوروں سے سینکیں۔
- ـــــ گرم روغنیات کی مالش کریں
- ـــــ حسب ضرورت مسہلات استعمال کرائیں۔
- ـــــ تلطیفی تدابیر اختیار کریں
- ـــــ مزمن صورت میں لقوہ کا اصول علاج اختیار کریں۔

علاج |
- ـــــ متاثر عضو کو محلل ٹکور مثلاً گرم نمک سے سینکیں
- ـــــ گرم روغنیات مثلاً روغن بابونہ، روغن قسط اور روغن خیری کی مالش کریں، مالش ابتدا میں آہستہ آہستہ پھر تیز تیز کریں۔
- ـــــ اگر مذکورہ بالا تدابیر سے افاقہ نہ ہو تو مسہل استعمال کرائیں اور رعشہ کے ذیل میں

بیان کردہ اصول علاج اختیار کریں۔

ضربۃ الشمس

SUNSTROKE

اس مرض میں شدت حرارت سے خون میں جوش آجاتا ہے جس سے دماغ اور راس النخاع کو شدید اذیت پہنچتی ہے اور نہایت کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات غشی اور سباتی کیفیت بھی طاری ہو جاتی ہے اور حبس تنفس ہو کر مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

اسباب

(I) تیز دھوپ
(II) شدت حرارت
(III) ہوا کا بند ہو جانا
(IV) موسم گرما میں سیاہ کپڑے پہننا
(V) کثرت مے نوشی
(VI) جسمانی محنت کی زیادتی

علامات

مرضی علامات بالعموم تین طرح سے رونما ہوتی ہیں
عام طور سے پہلے شدید گرمی اور تپش کی وجہ سے درد سر کی شکایت ہوتی ہے، دوار ہوتا ہے جسم کا درجہ حرارت غیر معمولی طور پر ۱۰۸ تک پہنچ جاتا ہے۔ شدید کرب و اضطراب ہوتا ہے، بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ شدت کی پیاس لگتی ہے۔ ہذیان کی شکایت ہوتی ہے۔ چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ خفقانی کیفیت ہوتی ہے تنفس میں تکلیف ہوتی ہے اور اس سے خراٹے کی آواز آتی ہے۔ اس کے بعد مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات اسی حالت میں شدت ضعف کی وجہ سے مریض

ہلاک ہو جاتا ہے۔

بعض حالات میں شدید نقاہت اور ضعف محسوس ہو کر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے، عضلات مسترخی ہو جاتے ہیں، نبض دقیق اور ضعیف چلتی ہے۔ قلب کی حرکات نہایت ضعیف ہوتی ہیں، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، تمام جسم پسینہ میں تربتر ہو جاتا ہے، قلبی حرکات کے بند ہو جانے سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے، یا رفتہ رفتہ عوارض میں تخفیف ہو کر مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔

(III) دماغ، نخاع اور راس النخاع میں حرارت کی وجہ سے شدت مفرت پہنچ کر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اور حبس تنفس ہو کر مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

تفریقی علامات

سبات قربۃ الشمس	سبات فالجی
۱۔ لو لگنے یا شدت حرارت سے گذرنے کی سرگذشت ملتی ہے۔	۱۔ سکتہ کی سرگذشت ملتی ہے
۲۔ مرضی علامات رفتہ رفتہ رونما ہوتی ہیں۔	۲۔ یکایک رونما ہوتی ہیں۔
۳۔ سبات سے قبل حرارت ہوتی ہے۔	۳۔ حرارت نہیں ہوتی۔
۴۔ پتلیاں منقبض ہوتی ہیں	۴۔ پتلیاں غیر مساوی ہوتی ہیں۔
۵۔ حقیقی فالج نہیں ہوتا۔	۵۔ حقیقی فالج ہوتا ہے۔
۶۔ اسہال غیر ارادی طور پر ہوتا ہے۔	۶۔ قبض ہوتا ہے
۷۔ بالعموم تنفس معدوم یا پست ہوتا ہے تاہم خراٹے دار بھی ہو سکتا ہے۔	۷۔ تنفس بلند، خراٹے دار ہوتا ہے
۸۔ سر اور آنکھیں نہیں پھرتیں	۸۔ سر اور آنکھیں پھر جاتی ہیں۔
۹۔ نبض سریع اور اکثر ضعیف چلتی ہے	۹۔ نبض بطی اور ممتلی چلتی ہے۔
۱۰۔ مناسب علاج سے سبات میں کمی آتی جاتی ہے۔	۱۰۔ سبات میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

اصول علاج — مریض کو سرد اور ہوادار مکان میں رکھیں اور گداز بستر پر سلائیں۔
- بے ہوشی کی صورت میں سرد پانی یا اس قبیل کی دوسری اشیاء کے چھینٹے ماریں۔
- سر پر برف وغیرہ کی تھیلی رکھیں۔
- مفرحات استعمال کرائیں
- پیاس بجھانے والی دوائیں استعمال کرائیں۔

علاج — بے ہوشی دور کرنے کے لیے سرد پانی یا عرق کیوڑہ و عرق گلاب کے چھینٹے ماریں۔
- عرق گلاب و عرق کیوڑہ میں کافور ملا کر سونگھائیں۔
- سر منڈوا کر مذکورہ بالا عرقیات میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں اور اس کا بار بار اعادہ کرتے رہیں۔
- برف کی ٹوپ، سرد پانی کی تھیلی، پیشانی اور گدی پر پھرانا بھی سودمند ہے۔ اور شدید حمی کی صورت میں سارے جسم، بالخصوص سر، گردن اور پشت پر سرد پانی ڈالیں۔
- پیاس دفع کرنے کے لیے برف کی ڈلی چوسنے کی ہدایت کریں — یا آم کے پنے میں عرق کیوڑہ یا عرق گلاب اور مصری ملا کر برف سے سرد کر کے تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں۔
- تقویت کے لیے درج ذیل نسخہ سودمند تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ:-

مفرح بارد، مفرح یاقوتی ہر ایک ۷ گرام کھلانے کے بعد لعاب بہدانہ، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، ہر ایک ۳ گرام، شیرۂ عناب ۵ دانہ، عرق گلاب، عرق گاؤزبان ہر ایک ۴۸ ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر ۴۸ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے نوش کرائیں۔
- سرکہ کو روغن شیریں میں ملا کر جسم پر ملیں۔
- عرق فالسہ ۴۸ ملی لیٹر، عرق گلاب ۴۸ ملی لیٹر، — میں تھوڑا سا سرد پانی ملا کر

برف سے مزید سرد کرلیں اور نوش کرائیں۔

• زرشک، بہدانہ پانی میں نکال کر شربت آلو بخارا سے شیریں کرکے نوش کرائیں۔

• درج ذیل لخلخہ سونگھائیں۔

نسخہ لخلخہ:۔

روغن گل، عرق بید مشک، گلاب دو آتشہ، سرکہ انگوری، ہر ایک ۴۸ ملی لیٹر، تازہ عرق گلاب ۹۲ ملی لیٹر، صندل سفید ۴ گرام، کافور ۱ گرام، جملہ دواؤں کو باہم ملاکر لخلخہ بناکر سونگھائیں۔

سکتہ

APOPLEXY

اس مرض میں قلب اور اعضاء تنفس کے سوا جسم کے تمام اعضاء کی حس و حرکت موقوف ہو جاتی ہے اور مریض پر کامل سکوت طاری ہو جاتا ہے، قلب اور اعضاء تنفس کی حرکات بھی نہایت درجہ خفیف ہوتی ہیں۔

اقسام

بنیادی اسباب کے اعتبار سے
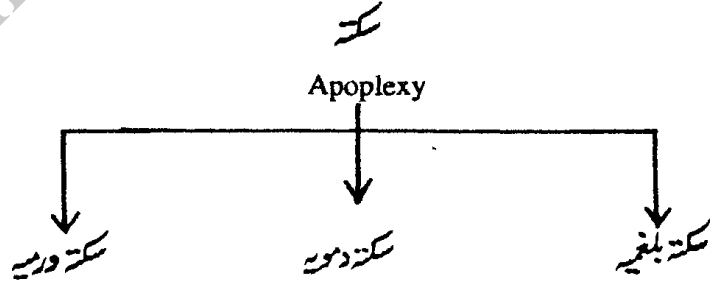
اسباب

(1) بطون دماغ میں کامل شدہ، خواہ یہ بلغمی ہو یا دموی

ii) دماغ کا ورم حار / بارد
iii) امتلاء دماغ، دموی
iv) عروق دماغ میں انسداد
v) عروق دماغ میں انجماد خون
vi) نفس دماغ یا اغشیۂ دماغ میں نزف
vii) سرد و تر اشیاء کا بکثرت استعمال / سرد تدابیر
viii) عیش و عشرت کی زندگی
ix) کثرت مے نوشی
x) کثرت مجامعت
xi) اختلاج قلب
xii) شحامت عروق قلب
xiii) امراض صمامات قلب
xiv) صلابت عروق دماغ
xv) غیر معمولی جسمانی تحریکات
xvi) تسمم بول
xvii) نقرس
xviii) تسمم افیون
xix) اخراج فضلات جسم میں خلل واقع ہونا

علامات ابتداء میں درد سر اور دوران سر کی شکایت ہوتی ہے۔ دوی و طنین جیسی علامات ملتی ہیں، ثقل راس ہوتا ہے، مریض گفتگو کے دوران چند ثانیہ کے لیے رک جاتا ہے، رعاف کی شکایت ہوتی ہے، متلی اور قے آتی ہے، مزاج میں غیر معمولی چڑچڑاپن آجاتا ہے، نسیان ہوتا ہے، قوت بصارت میں خلل واقع ہو جاتا ہے، حول بھی ہوسکتا ہے۔ فزع فی النوم جیسے عوارض رونما ہوتے ہیں۔ بعض اوقات اعصاب حسی میں فتور اور خلل واقع ہو جاتا ہے اور جسم کے کسی عضو میں غیر معمولی پھڑکن، خدر یا مفلوجیت ہوتی ہے۔

(ا) عمومی علامات:-

مذکورہ بالا علامتوں کے رونما ہونے کے بعد مریض بالکل بے حس و حرکت ہو جاتا ہے اور اس کی کیفیت مردوں جیسی ہو جاتی ہے کہ اگر ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں تو گر پڑتا ہے۔ تنفس اس قدر بطی اور خفیف ہوتا ہے کہ تشخیص دشوار ہو جاتی ہے، اطراف مسترخی ہو جاتے ہیں، مرض کی نوبت عام طور سے ۵ منٹ سے ۲۷ گھنٹے تک ہوتی ہے، تاہم ۲۴ گھنٹے تک بے ہوشی کا برقرار رہنا اور تنفس خراٹے کے ساتھ آنا ردی علامتوں میں شمار کیا جاتا ہے، اور ان حالات میں عام طور سے مریض فوت ہو جاتا ہے اور ہوش میں آنے کی صورت میں فتور عقل یا فالج کی شکایت ہو جاتی ہے۔

(ب) خصوصی علامات:-

سکتۂ بلغمیہ میں جسم میں استرخائی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، رنگت سفید ہوتی ہے، منہ اور ناک سے رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ سکتۂ بلغمیہ کی غطیطی (خرخراہٹ) صورت ردی تصور کی جاتی ہے ——— سکتۂ بلغمیہ کی غیر غطیطی صورت میں تنفس کی حرکات معدوم ہوتی ہیں اور مریض مردہ کی مانند ہوتا ہے۔

سکتۂ دمویہ میں چہرہ سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے اور خناق قلبی جیسی کیفیت طاری ہو جاتی ہے، گردن کی عروق ابھر جاتی ہیں، خرخراہٹ کے بغیر تنفس ہوتا ہے۔

سکتۂ ورمیہ میں حمی ہوتا ہے، اور سکتہ سے قبل درد سر، گردانی سر اور اضطراب وغیرہ علامات رونما ہوتی ہیں۔

امتلاء دموی کی صورت میں سکتہ سے قبل متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، دردسر اور دوران سر ہوتا ہے، اضمحلال اور کسلمندی ہوتی ہے۔ سہر جیسی کیفیات ہوتی ہیں، ہوش آنے پر حواس میں کسی طرح اختلال نہیں ہوتا۔

دماغی عروق کے انسداد کی صورت میں سکتہ یک لخت واقع ہوتا ہے، اور دموی انجماد خون کی صورت میں مذکورہ بالا علامات رونما ہوتی ہیں اور ہوش آنے پر جسم کا کوئی حصہ مفلوج ہوتا ہے۔

اغشیۂ دماغ میں نزف کی صورت میں بے ہوشی کے وقت شدید تشنج عارض

ہوتا ہے اور اوسط دماغ میں نزف کی صورت میں پتلیاں منقبض ہو جاتی ہیں اور حرارت جسمانی میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔

عمومی طور پر نزف دماغی کی صورت میں سابق میں مذکور علامات پائی جاتی ہیں تاہم مقدم دماغ کی سطح یا کیس باطن میں نزف کی صورت میں سر اور آنکھیں ایک جانب کو پھر جاتی ہیں، بائیں جانب عروق کے انشقاق کے نتیجہ میں نزف الدم کی صورت میں تو سر اور آنکھیں بائیں جانب اور اس کے برعکس جانب نزف الدم کی صورت میں سر اور آنکھیں دائیں جانب پھر جاتی ہیں۔

اور نزف الدم اگر اوسط دماغ کی ان عروق سے ہوا ہے جو دائیں حصے کی پرورش کرتی ہیں تو بے ہوشی کے وقت سر اور آنکھیں بائیں جانب اور اس کے برعکس صورت میں دائیں جانب پھر جاتی ہیں۔

شرائین بطون دماغ کے انشقاق کے نتیجہ میں عارض ہونے والے نزف الدم میں بے ہوشی کے وقت عضلات میں اینٹھیں ہوتی ہیں۔

ذیل میں سکتہ اور موت کی تفریقی علامات تحریر کی جارہی ہیں[1]

تفریقی علامات

سکتہ	موت
۱۔ سکتہ کے مریض کے نتھنوں کے پاس خوب دھنی ہوئی روئی کا ٹکڑا، کسی پرندے کا ملائم پر لے جائیں، یا کسی چھوٹے برتن میں پانی بھر کر مریض کے سینہ پر رکھیں، دھنی	۱۔ روئی کے ٹکڑے، پر، پانی میں کسی بھی طرح کی تحریک نہیں ہوتی۔

---

[1] جالینوس کا ایک رسالہ اس موضوع پر ہے جس کا عربی ترجمہ قسطا بن لوقا نے "تحریم الدفن" کے نام سے کیا ہے، اس میں جالینوس نے سکتہ کے مریض کو ظاہری موت کے ۷۲ گھنٹے بعد دفن کر دینے کے عمل کو زندہ درگور کرنے کا عنوان دیا ہے۔ راقم الحروف نے اس مخطوطہ کو حکیم سید شجاع الدین حسین ہمدانی، جلالی (علی گڑھ) کے ذاتی ذخیرۂ کتب میں ملاحظہ کیا ہے اور ان کے ایما پر مع تعلیقات اردو ترجمہ بھی کیا ہے۔ (مرتب)

ہوئی روئی کے ٹکڑے پر، یا پانی میں خفیف حرکت دکھائی دے گی۔	
۲۔ زبان کے نیچے طلیل کنج ران یا خصیوں پر ہاتھ رکھنے سے شرائین کی حرکت محسوس ہوتی ہے۔	۲۔ شریان کی حرکت مفقود ہوتی ہے۔
۳۔ مقعد میں انگلی داخل کر کے پشت کی طرف دبائیں، شرائین کی حرکت محسوس ہوتی ہے۔	۳۔ حرکت شریانی معدوم ہوتی ہے۔
۴۔ آنکھیں روشن اور چکدار ہوتی ہیں۔	۴۔ آنکھیں بجھی ہوئی اور گدلی ہوتی ہیں۔
۵۔ چراغ یا اس طرح کی روشنی کے سامنے مریض کی آنکھ کا معائنہ کرنے سے اس میں اس شی کی شبیہ دکھائی دیتی ہے۔	۵۔ شبیہ معدوم ہوتی ہے۔

اصول علاج
- فالج کے اصول پر علاج کریں
- سکتہ کی حالت میں مریض کے سر کو گرم رکھنے کے لیے ادویہ حارہ سونگھائیں۔
- معطسات استعمال کرائیں
- ٹکور کریں
- قے کرائیں۔
- دورہ کے بعد مریض کے قوی بدنی کی رعایت سے جسم و دماغ کے تنقیہ کی تدابیر کریں،
- سکتۂ دمویہ میں فصد کھولیں پچھنوں کے ساتھ سنگھیاں کھنچوائیں۔
- سکتۂ ورمیہ میں اورام دماغیہ کا علاج کریں۔
- سر کے مادہ کو تیز حقنہ کے ذریعہ جذب کرنے کی تدابیر کریں۔

علاج
- سکتۂ بلغمیہ میں سر کو گرم رکھنے کے لیے مشک، قرنفل اور سداب جیسی ادویہ حارہ سنگھائیں۔

•—— کندش، فلفل سیاہ اور جند بیدستر کو معطس کے طور پر استعمال کرائیں

•—— بابونہ، برنجاسف، چھڑیلہ، صعتر، پودینہ اور عاقرقرحا کے جوشاندہ سے ٹکور کریں۔

•—— پر، میں روغن سوسن لتھیڑ کر حلق میں پھیریں اور اس تدبیر سے قے لائیں یا روغن گاؤ میں مرغ کا پر چپڑ کر یا ایارج فیقرا یا صرف ایلوا میں لتھیڑ کر حلق میں پھیریں، اور قے کے بعد تریاق اربعہ، یا تریاق فاروق کو ماء العسل میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں۔

•—— مریض کو ہوش میں لانے کے لیے درج ذیل نسخۂ حقنہ، نفوخ، ضماد اور تکمید استعمال کرائیں۔

نسخۂ حقنہ:۔

تربد سفید، برگ چقندر، قنطوریون دقیق، برگ شبت، حب الخروع، حب قرطم سورنجان شیریں، ہر ایک ۵ گرام، بسفائج فستقی، سنا مکی ہر ایک ۷ گرام، سپستاں ۱۱ دانہ، عناب ۹ دانہ، جملہ دواؤں کو ۱½ لیٹر پانی میں جوش دیں، پانی جل کر جب نصف رہ جائے تو روغن بیدانجیر اور روغن بادام شیریں، ہر ایک ۲۱ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے استعمال کرائیں ——— صابن کا سادہ حقنہ بھی مفید ہے۔

نسخۂ نفوخ:۔

برگ شبت، کائپھل ہر ایک ۲ گرام، جند بیدستر ۲ گرام، مشک خالص ۱ گرام، جملہ دواؤں کو باریک پیس کر نتھنوں میں نفوخ کریں۔

نسخۂ تکمید:۔

قرنفل، جائپھل، ہیل خورد، وج ترکی، جاوتری، ہموزن کو نیم کوب کر کے کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر، گرم کر کے سر کی تکمید کریں، یہ عمل بار بار کرتے رہیں۔

نسخۂ ضماد:۔

کندش، فرفیون، زنجبیل، کلونجی، قرنفل، ہیل خورد، عاقرقرحا، فلفل سیاہ، جند بیدستر، ہموزن کو عرق بادیان میں پیس کر، سر کے بال ترشوا کر، نیم گرم ضماد کرائیں۔

•—— سکتۂ دمویہ میں قیفال کی فصد کھولیں اور پنڈلیوں پر پچھنے کے ساتھ سنگھیاں کھنچوائیں۔

•—— ان تدابیر کے بعد فالج کے اصول علاج کو اختیار کرتے ہوئے منضج، مسہل، تبرید وغیرہ استعمال کرائیں۔

خراج دماغ

CEREBRAL ABSCESS

اس مرض میں دماغ میں ریم دار التہاب پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب

I) ریم پیدا کرنے والے اعضاء کی بلا واسطہ سرایت
II) التہاب وسطی الاذن تقیحی Suppurative Otitis Media
III) جبہی اور مصفاتی ہوائی جوفوں کی سرایت
IV) قحف کے مرکب کسور
V) جبہہ یا قحف کا دمل
VI) حدقۂ چشم کے امراض
VII) اتساع شعب
VIII) سرخبادہ

علامات علامات کا انحصار بیشتر سرایت رساں Infective نوعیت پر ہوتا ہے اور کسی حد تک خراج کے محل وقوع پر۔ التہاب اذن سے پیدا ہونے والی حالتوں ابتدائی علامات خفیف ہوتی ہیں اور بالعموم تقیحی التہاب یا التہاب حلمہ Mastoiditis کی صورت میں یہ علامات دوسری علامتوں کی وجہ سے دب جاتی ہیں۔ بصورت دیگر حمی، درد سر اور قے نیز غنودگی وغیرہ علامات موجود ہوتی ہیں تقیحی عمل کے بے روک پھیلنے کی صورت میں یہ علامات شدید طور پر، سرعت کے ساتھ نمودار ہوتی ہیں، خراج کے کیسہ بند ہونے کی صورت میں، ابتدائی علامات زائل ہو جاتی ہیں،

اور خراج مزمن صورت اختیار کرلیتا ہے اور اس صورت میں انفجاری یا انشقاقی نوعیت کا دردسر ہوتا ہے۔

اطباء نے اس مرض کی علامتوں کو تین درجوں میں تقسیم کیا ہے۔

(I) التہابی درجہ:-

یہ درجہ ۱۲ــــ۷۲ گھنٹے پر محیط ہوتا ہے اور مریض کو بالعموم اس مرحلے کا علم نہیں ہو پاتا۔ اس درجہ میں دردسر، قے اور لرزہ نہایت اہم علامات ہیں، دردسر کی نوعیت جلن یا ٹیس جیسی ہوتی ہے۔ درد نوبتی یا مسلسل ہوسکتا ہے، خراج کے مقام پر تکلیف ہوتی ہے، متلی کے بغیر قے خارج ہوتی ہے اور اس میں غذائی اجزاء شامل نہیں ہوتے۔ تیسری اہم علامات لرزہ ہے، لرزہ کی کیفیت معمولی سے تھرتھر کانپنے تک ہوسکتی ہے۔

(II) درجۂ ضعف:-

یہ درجہ ۱ــ۵ ہفتہ پر محیط ہوتا ہے، التہابی درجہ کی علامتیں زیادہ نمایاں ہوتی ہیں تاہم درد کم ہوجاتا ہے، مریض کراہتا اور ماؤف حصّہ پر ہاتھ رکھے رہتا ہے سر پر کسی طرح کے دباؤ سے درد میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ درد میں اضافہ سے مقام مرض کی تعیین میں معاونت حاصل ہوتی ہے۔ معمولی جسمانی حرکت سے قے اور دوار کی شکایت ہوتی ہے۔ دماغی افعال میں فتور پیدا ہوجاتا ہے۔ مریض سوال کے جواب دیر میں دیتا ہے اور کسی جملے کو ادا کرتے ہوئے درمیان میں غنودگی آسکتی ہے۔ خراج میں کسی طرح کی پیچیدگی کے نہ ہونے کی صورت میں جسمانی حرارت طبعی ہوتی ہے۔ نبض بطی اور ممتلی چلتی ہے۔ تنفس سست ہوتا ہے۔

(III) درجۂ فالج:-

فالج کی نوعیت سے مقام ماؤف کی صحیح تعیین میں مدد ملتی ہے۔ چنانچہ خراج کے حرکتی رقبہ یا اس کے قریب ہونے کی صورت میں تشنج یا فالج ہوتا ہے۔ فص صدغی کی صورت میں وہ دماغ کے درمیانی حصّہ کی بلندی کے نچلے حصّہ پر دباؤ ڈالتا ہے جس کے نتیجہ میں اطراف اور چہرہ مفلوج ہوجاتا ہے۔ خراج کے بائیں جانب ہونے کی صورت میں بطلان تکلم کی شکایت ہوتی ہے۔ فص جبہی میں بڑے خراج کی صورت میں دماغ

میں ثقل اور حواس میں کندی ہوتی ہے، موخر دماغ میں خراج کی صورت میں بالعموم قے خارج ہوتی ہے، موخر دماغ کے درمیانی فص میں خراج کی صورت میں مریض لڑکھڑا کر چلتا ہے اور اس جانب کے اعضاء کے افعال میں سستی ہوتی ہے۔

خراج کے سطح دماغ پر پھوٹ جانے کی صورت میں جسمانی حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے، سرسامی علامتیں رونما ہوتی ہیں، نبض سریع چلتی ہے۔ قے آتی ہے اور تشنج ہوتا ہے۔ خراج کے بطون دماغ میں پھوٹنے کی صورت میں پتلیاں پھیل جاتی ہیں، جسم نیلگوں ہوجاتا ہے، تنفس خراٹے دار آتا ہے، جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے، تشنج ہوتا ہے اور سبات کے بعد موت واقع ہو جاتی ہے۔

تفریقی علامات

خراج دماغ	سلعۂ دماغ
۱۔ ضربہ وسقطہ راس یا امراض اذن کی سرگذشت موجود ہوتی ہے۔	۱۔ کسی طرح کی سرگذشت نہیں
۲۔ لاغری ہوتی ہے۔	۲۔ لاغری جلد نہیں آتی
۳۔ لرزہ اور پسینہ آتا ہے۔	۳۔ لرزہ اور پسینہ نہیں آتا
۴۔ التہاب عصبۂ مجوفہ نہیں ہوتا	۴۔ التہاب عصبۂ مجوفہ ہوتا ہے
۵۔ دردسر یکایک شدید ہوجاتا ہے۔	۵۔ دردسر میں رفتہ رفتہ اضافہ ہوتا ہے
۶۔ تشنج صرعی کے بعد فالج ہوتا ہے	۶۔ مخصوص عضلات میں صرف تشنج ہوتا ہے۔
۷۔ مرض کی رفتار تیز ہوتی ہے	۷۔ مرض کی رفتار سست ہوتی ہے۔

اصول علاج

- یقینی تشخیص ہوجانے کے بعد عمل بالید کریں۔
- عوارض میں تخفیف کی تدابیر اختیار کریں
- کان سے سرایت کی صورت میں دافع تعفن ادویہ استعمال کرائیں

علاج ـــــ مرض کی یقینی تشخیص کے بعد دست کاری (عمل بالید = Cperation) کریں۔

تلیین دماغ

CEREBRAL SOFTENING

اس مرض میں جوہر دماغ کی ساخت نرم پڑ جاتی ہے اور دماغی افعال میں بتدریج نقص پیدا ہو جاتا ہے ـــــ یہ مرض بوڑھوں اور دماغی کام کرنے والوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام
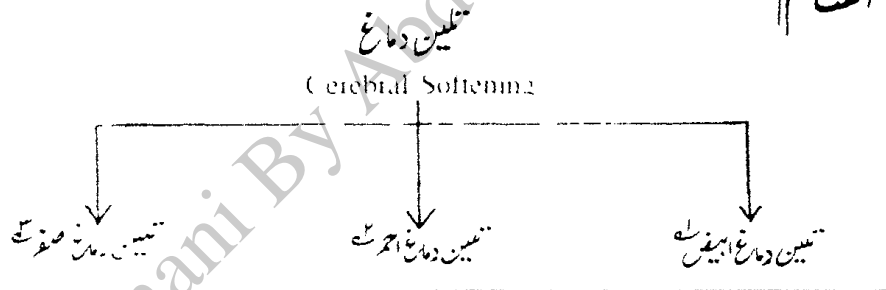
[1] یہ نوع نسبتاً کثیر الوقوع ہے۔ مادۂ مرض دماغ کے سفید جوہر میں ہوتا ہے لیکن دماغ میں رطوبت بڑھ جاتی ہے۔ ماؤف حصہ، صحت کی حالت کی نسبت کسی قدر نرم ہوتا ہے اور شدید عوارض میں دماغ مکھن کی طرح نرم اور سفید دکھائی دیتا ہے۔

[2] مادۂ مرض دماغ کے خاکستری و سفید جوہر میں ہوتا ہے اور متاثرہ حصہ سرخ، گلابی دکھائی دیتا ہے۔ دموی دباؤ کی وجہ سے بعض اوقات اس کی ساخت اس قدر رقیق ہو جاتی ہے کہ تشریح بعد الموت کے وقت کھوپڑی کے اوندھانے سے دماغ گر کر بہہ سکتا ہے۔

[3] اس نوع میں مقدم دماغ، سریر بصری اور جسم مضلع متاثر ہوتے ہیں۔ مقام ماؤف نرم اور گندھک کی مانند زرد ہوتا ہے۔ شگاف دینے سے زردی مائل صاف و شفاف رطوبت خارج ہوتی ہے
یہ نوع ادھیڑ عمر والوں میں کثیر الوقوع ہے اور نہایت مہلک تصور کی جاتی ہے

اسباب

امراض راس :-

I) سدۂ دماغ / انجماد خون

II) دماغی شرائین کی دیواروں کی ساخت میں فساد شحمی

III) دماغ کا ورم حار (فرانیطس)

IV) ساختِ دماغ میں نقص و فساد

امراض نظام دوران خون :-

I) متواتر خفیف عروقی انفجار

II) عروقی بوسیدگی کا تدریجی عمل

III) انصباب خون

IV) شرائین کا آتشکی مرض

V) خون کے منجمد لوتھڑے کا استحالہ و تغیر

متفرقات :-

I) شدید دماغی محنت

II) امراض کلیہ

علامات | علامات کا انحصار بالعموم دماغ کے متاثر حصوں پر ہوتا ہے، تاہم بوسیدگی ولینت کا اثر و عمل وسیع ہوتا ہے اس لیے ذہنی ابتری، تازہ واقعات کے نقص حافظہ کی صورت میں نمایاں ہوتی ہے اور خیالات کو یکسو کرنے میں دقت ہوتی ہے، جذبات پر قابو نہ ہونا، تندمزاجی، پست ہمتی، پراگندہ خیالی اور بعض حالتوں میں خوشی کی قلیل المدت مزاجی کیفیات موجود ہوتی ہیں ——— موخر دماغ میں مادۂ مرض کی صورت میں مریض لڑکھڑا کر اس طرح چلتا ہے گویا پیچھے کی طرف گر پڑے گا، احتباس صوت (بحۃ الصوت) ہوتا ہے، پیروں میں کپکپی ہوتی ہے مزمن صورت میں ہاتھ، پاؤں یا پہلو کا حصہ مفلوج ہو جاتا ہے۔ اطراف متورم ہو جاتے ہیں۔ عضلات میں ذبول اور دردناکی پیدا ہو جاتی ہے، اکثر قے ہوتی ہے، نبض ضعیف اور بطی چلتی ہے

قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ بعض اوقات بلا ارادہ براز خارج ہوتا ہے، عسر البول ہوتا ہے، تنفس خراٹے دار ہوتا ہے، مرض کے ترقی کرنے کے ساتھ ساتھ تنفسی دشواریوں میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے اور آخر کار ہذیان، تشنج یا سبات کے بعد مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

تلین دماغ ابیض کی صورت میں سر میں کم و بیش درد ہوتا ہے، یکایک دوار ہوتا ہے جو تھوڑی دیر بعد از خود رفع ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے، ہوش و حواس میں فرق پڑ جاتا ہے، قوت حافظہ متاثر ہوتی ہے، اطراف میں سوئیاں چبھنے کا احساس ہوتا ہے، قوت سامعہ اور باصرہ خاص طور سے متاثر ہوتی ہیں۔ بعض اوقات عصب بصری میں ذبول بھی ہو جاتا ہے، غذا لینے کے بعد غنودگی جیسی حالت ہو جاتی ہے۔ ضعف قلب ہوتا ہے اور ذرا سی بات سے دل بلیوں اچھلتا ہے۔

اصول علاج

- علاج کو بڑی حد تک علامات کا تابع ہونا چاہیے۔
- تکان، بالخصوص دماغی تکان سے احتراز لازم ہے۔

- چڑچڑے پن اور بے خوابی کے تدارک کے لیے مسکنات و منومات استعمال کرائیں
- ضعف قلب کی صورت میں محرکات و مقویات استعمال کرائیں۔
- مفلوج اعضاء کی مالش کا اہتمام کریں
- امعاء کا تنقیہ کریں تاہم قوی مسہلات سے احتراز کریں۔
- مریض کا سر اونچا رکھیں اور جسم کو گرم رکھنے کا اہتمام کریں
- ملحوظ رہے کہ یہ مرض ابتدائی مراحل میں ہی علاج پذیر ہے۔

علاج

- علامات مرض کو مدنظر رکھتے ہوئے علاج کریں
- پیری کی صورت میں مریض کو آرام و سکون فراہم کریں اور اطراف کو گرم رکھیں
- فالج کے بعد اس مرض کے عارض ہونے کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

صبح کو معجون اذاراقی ۳ گرام کھلا کر عرق بادیان، عرق گاؤزبان ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر نوش کرائیں ـــــــ شام کو درج ذیل مقوی قلب نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ برائے تقویت قلب:۔

دواء المسک معتدل ۵ گرام کھلا کر عرق بادیان، عرق گاؤزبان ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر بوقت شام نوش کرائیں ـــــ اور مفلوج عضو کی مناسب روغنیات سے مالش کرائیں۔

• ـــ منوم کے طور پر درج ذیل نسخہ مفید و مجرب ہے۔

نسخۂ ضماد:-

تخم کاہو، تخم نیلوفر، صندل سفید، ہر ایک ۳ گرام، افیون، زعفران ہر ایک ۲۵۰ ملی گرام، کافور ا گرام، جملہ دواؤں کو باریک پیس کر روغن گل ۶ ملی لیٹر ملائیں اور آب کشنیز سبز ۲۴ ملی لیٹر کا اضافہ کرکے ضماد کریں۔

• ـــ معجون فلاسفہ ۷ گرام، عرق گاؤزبان، عرق بادیان ہر ایک ۵ ملی لیٹر کے ہمراہ کھلائیں

• ـــ خمیرہ مروارید ۳ گرام ہمراہ منڈی، ۱۲ گرام، شربت گڑہل ۲۴ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

• ـــ انوشدار وی لولوئی ۵ گرام چند یوم پابندی سے استعمال کرائیں۔

تزعزع دماغ

CONCUSSION OF THE BRAIN

اس مرض میں کسی خارجی دباؤ سے دماغ ہل جاتا ہے اور اس کے دوران خون میں خلل واقع ہو کر طبعی افعال میں نقص پیدا ہو جاتا ہے اور ثانوی طور پر دوسرے اعضاء رئیسہ بھی متاثر ہو جاتے ہیں۔

اسباب

I. ضربہ و سقطہ راس

II. سر پر زور کا دھکا پہنچنا

علامات | کسی خارجی کسر و خلع کے بغیر محض خارجی دباؤ کی سرگذشت ملتی ہے اور صرف دوران خون میں خلل واقع ہوتا ہے۔ سر پر چوٹ لگنے سے یک دم بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے لیکن چند ثانیہ بعد از خود بے ہوشی رفع ہو جاتی ہے تاہم درد سر محسوس

ہوتا ہے ـــــــ خفیف صورتوں میں چند ثانیہ کے لیے دماغ چکرا جاتا ہے، آنکھوں تلے اندھیرا چھا جاتا ہے، حواس مختل ہو جاتے ہیں اور ضعف کی وجہ سے غشی کی سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے جس سے مریض کا کھڑا رہنا دشوار ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات متلی اور قے بھی آتی ہے۔ کانوں میں طرح طرح کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔

شدید صورتوں میں بے ہوشی دیر تک قائم رہتی ہے، مریض گہری نیند کی مانند دیر تک بے خود پڑا رہتا ہے بدن سرد اور رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے، روشنی سے پتلیاں غیر متاثر ہوتی ہیں، عضلات مسترخی ہو جاتے ہیں۔ بول و براز خطا ہونے لگتے ہیں، بعض اوقات اطراف مفلوج ہو جاتے ہیں، نبض ضعیف چلتی ہے۔ تنفس نہایت بطی ہوتا ہے، کچھ عرصہ بعد عوارض میں تخفیف پیدا ہو جاتی ہے تاہم عقلی قوتوں کا فتور بدستور رہتا ہے۔ صحت کاملہ کے بعد بھی کسی قدر دماغی فتور کی روئیداد ملتی ہے۔ بعض اوقات قوت گویائی مفقود ہو جاتی ہے، حاصل یہ کہ مرضی علامات کا انحصار مقام گزند اور اس سے خارج ہونے والے اعصاب پر ہے۔

ذیل میں تزعزع دماغ اور ضغطۂ دماغ کی تفریقی علامات تحریر کی جارہی ہیں۔

تفریقی علامات

تزعزع دماغ	ضغطۂ دماغ
۱۔ مریض دفعتاً بے ہوش ہو جاتا ہے اور اکثر حالتوں میں اس کو بیدار کیا جاسکتا ہے۔	۱۔ مریض مکمل طور پر بے ہوش ہوتا ہے اور وہ کسی طور بیدار نہیں کیا جاسکتا۔
۲۔ پتلیاں مساوی ہوتی ہیں اور بالعموم روشنی میں سکڑتی نہیں ہیں اور اگر منقبض ہوتی بھی ہیں تو نہایت سستی کے ساتھ، خفیف طور پر۔	۲۔ پتلیاں غیر مساوی اور غیر متحرک ہوتی ہیں ابتداء میں منقبض اور بعد میں منبسط ہو جاتی ہیں۔
۳۔ تنفس اتھلا، سست اور بعض اوقات "آہ" کے ساتھ آتا ہے۔	۳۔ تنفس سست، خراٹے سے اور کبھی غیر منتظم ہوتا ہے۔
۴۔ عضلات مسترخی ہو جاتے ہیں تاہم مکمل	۴۔ فالج ہوتا ہے اور جسم کے ایک جانب

خارج نہیں ہوتا۔	بالعموم صلابت ہوتی ہے۔
۵۔ متواتر پیشاب خارج ہوتا ہے۔	۵۔ احتباس بول ہوتا ہے اور مثانہ کے امتلاء کی وجہ سے ہی از خود خارج ہوتا ہے۔

اصول علاج
- فصد کے ذریعہ مادہ کا امالہ کریں
- خفیف ملین و مسہل استعمال کرائیں
- مقوی دماغ ادویہ کا ضماد کریں
- ضعف کی صورت میں محرکات استعمال کرائیں
- رفع بے ہوشی کی تدابیر اختیار کریں
- گرم پانی یا اینٹ سے تکمید کریں، سر پر برف رکھیں، یا شوریہ کریں

علاج
- باسلیق یا اکحل کی فصد کھولیں تاکہ مادہ کا رخ دماغ کی مخالف جانب ہو جائے اور التہابی کیفیت پیدا نہ ہو سکے۔
- تلیین کے لیے آب کاسنی ۱۲۰ ملی لیٹر ہمراہ مغز املتاس ۴۸ گرام، نوش کرائیں۔
- صندل، سپاری، گل ارمنی، ریوند چینی، آرد، آرد باقلا، کاہو، کا ضماد کریں۔ تزعزع دماغ میں ورم دموی کی صورت میں یہ نہایت مفید تصور کیا جاتا ہے۔
- روغن بنفشہ، روغن گل، ہمراہ شیر، جس میں رسوت حل کی گئی ہو، کا سعوط کرائیں۔
- نبض ضعیف اور متواتر ہو تو محرکات مثلاً دواء المسک، چائے اور شراب وغیرہ استعمال کرائیں۔
- حسب ضرورت، صندل کو عرق گلاب میں گھس کر کافور ملا کر برف سے ٹھنڈا کریں اور کپڑے کی گدی بنا کر بھگو کر سر پر رکھیں اور بار بار تبدیل کریں۔
- پنڈلیوں پر سنگھیاں کھنچوائیں۔
- جب مریض ہوش میں آنے لگے تو تھوڑا تھوڑا دودھ نوش کرائیں، اس وقت محرکات مثلاً قہوہ، چائے اور برانڈی وغیرہ نہ استعمال کریں۔
- مکمل طور پر ہوش میں آجانے پر، ضعف و نقاہت دور کرنے کی غرض سے خمیرہ گاؤزبان عنبری، دواء المسک معتدل اور انوشدارو لولوئی استعمال کرائیں۔

امتلاءِ دماغ

CEREBRAL HYPERAEMIA

اس مرض میں دماغ اور اغشیۂ دماغ میں غیر معمولی طور پر اجتماعِ خون ہوتا ہے۔

اسباب

امراضِ دماغ:۔

I. صدمۂ دماغ
II. سلعۂ دماغ
III. شرائین دماغ کا اتساع
IV. خراش واذیت دماغ

امراضِ اعصاب:۔

I. ضربۃ الشمس

امراضِ قلب:۔

I. سرعتِ قلب
II. انورسما

امراضِ ریہ:۔

I. عسر التنفس
II. سعال

متفرقات:۔

I. مولدِ خون اشیاء کا بکثرت استعمال
II. سر کو نیچے جھکانا
III. کونتھنا

(IV) سمیات

(V) کثرت مے نوشی

(VI) عیش و آرام کی زندگی

علامات | خفیف حالات میں امتلاء چند ثانیے کے لیے ہوتا ہے، چنانچہ چہرہ نیلا پڑ جاتا ہے یا نورخ پر معمولی ثقل اور درد محسوس ہوتا ہے۔ شریان سباتی کی تڑپ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ سدر، دوار، سہر اور اضطراب کی شکایت ہوتی ہے۔ قوت حافظہ اور قوت متخیلہ میں فتور واقع ہوتا ہے، مزاج میں چڑچڑا پن ہوتا ہے۔ سستی اور کسلمندی عام ہوتی ہے، قوت سامعہ و باصرہ میں بھی خلل واقع ہوتا ہے۔ عضلات، بالخصوص اطراف کے عضلات میں اختلاج ہوتا ہے، اور ان میں ذبولی کیفیت پیدا ہو جانے سے تکان کا احساس جلد ہوتا ہے، نیند کے باوجود فرحت نہیں ہوتی، خواب نظر آتے ہیں۔

حاد صورت میں دماغی دوران خون میں دفعتاً شدید نوعیت کا خلل واقع ہوتا ہے، جس سے پراگندہ خیالی عارض ہوتی ہے۔ بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے۔ چہرہ سرخ اور گردن اور پیشانی کی عروق زیادہ نمایاں ہوتی ہیں۔ اطراف اور گردن کی عروق میں غیر معمولی تڑپ ہوتی ہے۔ پتلیاں ابتدا میں تنگ، بعد میں کشادہ ہو جاتی ہیں۔ نبض ممتلی، بطی اور متفاوت چلتی ہے۔ قبض ہوتا ہے۔ آخر میں ہذیان اور تشنج کے ساتھ غنودگی، بعد میں بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات مذکورہ علامات کی بجائے صرف صرع کی علامتیں نمایاں ہوتی ہیں۔

اصول علاج | ــــ سر کو تکیہ وغیرہ سے اونچا کر کے مریض کو لٹائیں

ــــ برف یا سرد پانی سے دماغ کو بذریعہ نطول و سکوب سرد کریں

ــــ امالہ کی غرض سے پاشویہ کریں

ــــ پنڈلیوں پر ضماد لگائیں

ــــ منوم اور مسکن ادویہ استعمال کرائیں

ــــ بورقی نوعیت کے مسہلات دیں، جن سے امعاء کی مائیت کا زیادہ سے زیادہ اخراج ہو سکے۔

- مریض قوی الاعضا ہوتو فصد کھولیں۔
- مدرات بول استعمال کرائیں
- مسکن کے طور پر دوا ءالشفاء استعمال کرائیں

علاج:
- شیرۂ تخم کاہو، شیرۂ کشنیز خشک، شیرۂ تخم خشخاش ہر ایک ۳ ملی لیٹر، شربت ورد ۴۸ ملی لیٹر کے ساتھ بوقت خواب حب جدوار اعد دیا برشعشا ۲ گرام کے ہمراہ نوش کرائیں، مجرب ہے۔
- صدغین پر جونکیں لگائیں، اس بابت مریض کی قوت کو ضرور ملحوظ رکھیں۔
- پنڈلیوں پر رائی کے پتے کا ضماد کریں۔
- کافور، صندل، سرکہ و گلاب میں گھس کر کپڑے میں تر کرکے سر پر رکھیں اور اسے برابر تر کرتے رہیں۔
- ہلیلہ سیاہ، تربد اور سنا مکی و املتاس وغیرہ کا مسہل دیں۔
- جوارش انارین ۷ گرام ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲۴ ملی لیٹر نوش کرائیں۔
- درج ذیل نسخہ بھی مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ:۔

گل سرخ، گل نیلوفر، گل گاؤزبان، عنب الثعلب، صندل سفید، صندل سرخ، تخم کاسنی، تخم کاہو ہر ایک ۵ گرام، تمر ہندی ۲۴ گرام، آلو بخارا ۹ دانہ۔ ان کو بھگو کر خیساندہ حاصل کرکے شربت انار ترش ۳۶ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں اور رات میں اطریفل کشنیزی کھلائیں۔
- مغز تخم خیارین استعمال کرائیں۔

سلعات دماغ

CEREBRAL TUMOURS

اس مرض میں دماغ اور اغشیۂ دماغ میں مختلف انواع کی غیر طبعی افزائشیں

۔ دسلعات پیدا ہو جاتی ہیں۔

اقسام
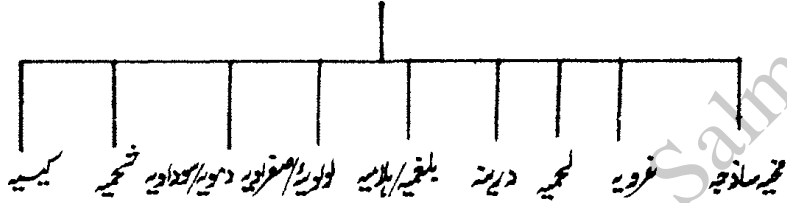
سلعۂ مخیہ سازجیہ:۔

اس میں دماغ کا متاثر حصہ ابلے ہوئے انڈے کی طرح سفید اور سخت ہو جاتا ہے۔

سلعۂ غرویہ:۔

یہ سریس جیسے مادہ پر مشتمل ہوتی ہے، سخت اور نرم دونوں طرح کی ہوتی ہے۔ سفیدی مائل زرد ہوتی ہے اور اس میں شرائین اور وریدیں کثیر تعداد میں پائی جاتی ہیں۔ یہ دماغ سے شروع ہو کر طبقۂ مخیہ تک محیط ہوتی ہے۔ امرود سے ناشپاتی کے برابر ہو سکتی ہے، نوعمر لوگوں میں کثیر الوقوع ہے، اس کے نمویاب ہوتے رہنے سے دماغی ساخت پر خراب اثر پڑتا ہے۔

سلعۂ لحمیہ:۔

سلعہ کی یہ قسم اغشیۂ دماغ سے شروع ہو کر جوہر دماغ تک محیط ہو سکتی ہے، سلعہ کی رنگت گوشت کی طرح سرخ ہوتی ہے۔ صلابت بھی ہوتی ہے، اس کا حجم ناشپاتی کے برابر ہو سکتا ہے۔

سلعۂ درنیہ:۔

یہ نوع مقدم اور موخر دماغ میں کثیر الوقوع ہے۔ اس کا جوہر پنیر جیسا دانہ دار، گرہ دار اور کسی قدر سخت ہوتا ہے۔ یہ سفید یا ہلکی زرد ہوتی ہیں، ان کی تعداد ایک سے زیادہ ہو سکتی ہے اور حجم دانۂ سرسوں سے انڈے کے برابر ہو سکتا ہے۔ عقد/دانہ کا مرکزی حصہ متقیح ہو جاتا ہے، سلعہ کی یہ نوع ۲ ــ ۷ سال کے بچوں میں کثیر الوقوع ہے۔

سلعۂ شحمیہ :-

سلعہ کی یہ نوع ام جافیہ Durameter سے تھیلی کی صورت میں لگی رہتی ہے۔ اور اس میں شحمی اجزاء شامل ہوتے ہیں۔ بعض اوقات بال وغیرہ بھی پائے جاتے ہیں، یہ حجم میں چھوٹی اور سخت ہوتی ہے۔

سلعۂ لولؤیہ/صفراویہ :-

سلعہ کی یہ نوع مقدم دماغ، موخر دماغ کی زیریں سطح، غشاء عنکبوتی اور ام رقیق کے درمیان اور شاذونادر قحف اور ام غلیظ کے درمیان پائی جاتی ہے۔ یہ صفراوی حصاۃ کے مواد حجری پر مشتمل، چمکدار، ناہموار، بے ڈول اور لمبی سی ہوتی ہے۔ ایک یا متعدد تعداد میں ہوتی ہے۔ اس کا حجم دانۂ سرسوں سے مٹر کے برابر ہو سکتا ہے۔

سلعۂ کیسیہ :-

یہ ایک مخصوص نوع کے کیڑے ہوتے ہیں جو دماغ میں عرصہ تک کیسہ میں محبوس رہ کر متحجر ہو سکتے ہیں، اور ان سے کوئی نمایاں مرضی علامت ظاہر نہیں ہوتی۔

سلعۂ دمویہ/سوداویہ :-

سلعہ کی یہ نوع ام جافیہ کی زیریں سطح سے چسپاں رہتی ہے، جس کے اندر رفتہ رفتہ خون مترشح ہوتا رہتا ہے جو بعد میں تغیر واستحالہ کے بعد سیاہ ہو جاتا ہے ـــــ یہ نوع بڑھاپے میں کثیرالوقوع ہے۔

اسباب

اخلاط اربعہ :-

(I) بلغم

(II) صفرا

(III) خون

(IV) سوداء

متفرقات :-

(I) غذاء

(II) شحمی اجزاء

(III) آتشک

(IV) تدرن

(V) کیسی دویرے Hydatid Cysts

(VI) دنبالی دویرہ Cysticercus

(VII) جوہر دماغ کی سفید نسیج رباطی

(VIII) بیرونی چوٹ

(IX) کثرت سے نوشی

علامات سلعات دماغ کی سب سے اہم علامت دردِ سر ہے جو کم و بیش ہمیشہ موجود رہنے والی علامت ہے، یہ درد ابتدا میں نوبتی اور خفیف ہوتا ہے لیکن بعد میں ہٹیلا اور اس قدر شدید ہو جاتا ہے کہ بالعموم دوسرے امراض کے نتیجہ میں شاذونادر ہی دیکھنے کو ملتا ہے۔ درد، سارے سر میں محسوس ہوتا ہے یا ممکن ہے سامنے اطراف میں یا سر کی چوٹی میں ہی محدود ہو، مریض بعض اوقات اس درد کو انفجاری یا انشقاقی بتاتا ہے۔ صبح کے وقت درد میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اکثر متلی اور حقیقی قے کے ساتھ پایا جاتا ہے بعض اوقات سر چکراتا ہے، بے خوابی ہوتی ہے اور ورم عصبۂ مجوفہ کی وجہ سے ضعفِ بصر ہو جاتا ہے اور رفتہ رفتہ مریض کی بصارت زائل ہو جاتی ہے، تشنج کے دورے بھی پڑ سکتے ہیں فالج جانبی یا تحتانی نیز لقوہ کی بھی علامت مل سکتی ہے، حواس میں فتور پیدا ہو جاتا ہے، ضعفِ قلب اور تنگیٔ تنفس کی شکایت ہوتی ہے، نبض بطی اور ضعیف چلتی ہے۔

سلعہ کے مقام کے اعتبار سے درج ذیل مخصوص علامات نمودار ہوتی ہیں ——

قشرۂ دماغ میں سلعہ کی صورت میں وہاں سے کنٹرول ہونے والے تحریک و انقباض کے عضلات متاثر ہوتے ہیں اور تشنجی دورے پڑنے لگتے ہیں یا اس حصہ کے افعال کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے متعلقہ عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں اور تشنجی و تخدیری کیفیات پیدا ہو جاتی ہیں اور ان میں سوئیاں سی چبھتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔

سابق فص (قبہ دی) دماغی کی صورت میں قوت بصارت متاثر ہو جاتی ہے اور

کسی چیز کا صرف نصف حصہ ہی نظر آتا ہے، اور بعض اوقات بصارت بالکل زائل ہو جاتی ہے۔

سلعۂ فص صدغی کی صورت میں ثقل سماعت کی شکایت ہوتی ہے اور کیپس باطن پر دباؤ پڑنے سے نصف جسم کی حس زائل ہو جاتی ہے اور فالج ہو جاتا ہے۔

وسط دماغ میں سلعہ کی صورت میں چھٹا، ساتواں اور آٹھواں عصب متاثر ہوتا ہے چنانچہ علی الترتیب آنکھ اندر کی طرف مڑ جاتی ہے، لقوہ ـــــ اور ثقل سماعت ہوتا ہے، ملحوظ رہے کہ سلعہ والی جانب لقوہ اور دوسری جانب فالج ہوتا ہے۔

دماغ کے فص جبہی میں سلعہ کی صورت میں قوت متخیلہ متاثر ہوتی ہے اور بائیں جانب کی تیسری تز ریبۂ جبہی پر سلعہ کے دباؤ کی صورت میں قوت ناطقہ متاثر ہوتی ہے۔

موخر دماغ میں سلعہ کی صورت میں آٹھویں اور نویں دماغی اعصاب متاثر ہوتے ہیں، چال متوالی، شرابیوں جیسی ہوتی ہے اور چلتے چلتے دائیں یا بائیں جانب گر پڑتا ہے، سر پیچھے کی طرف کھنچ جاتا ہے، پیروں میں تشنج ہوتا ہے اور پشت کے عضلات میں ہزالی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

مبدأ النخاع میں سلعہ کی صورت میں نواں، دسواں اور گیارہواں عصب متاثر ہوتا ہے، جس کے نتیجہ میں فالج ہو سکتا ہے، عسر البلع کی شکایت ہوتی ہے۔ اختلاج قلب ہوتا ہے، تنفس غیر منتظم چلتا ہے، قے آتی ہے اور زبان کی ایک جانب کے عضلات لاغر ہو جاتے ہیں۔

ساق المخ میں سلعہ کی صورت میں یک جانبی فالج ہوتا ہے۔ تیسرے عصب دماغی پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے دوسری جانب کی آنکھ کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں، پتلی پھیل جاتی ہے اور روشنی کا اس پر اثر نہیں ہوتا، متاثر آنکھ سے قریب کی چیزیں اچھی طرح نظر نہیں آتیں، حول کی شکایت ہوتی ہے اور آنکھ کا بالائی پپوٹا آنکھ کو چھپا لیتا ہے۔

تفریقی علامات

سلعات دماغ Cerebral Tumours	التہاب مانیجس مزمن Chronic Meningitis
۱۔ بالعموم کسی بھی طرح کی سرگذشت نہیں	۱۔ سر کی چوٹ، شراب نوشی یا آتشک کی

ہوتی۔	سر گذشت ملتی ہے۔
۲۔ درد سر شدید، ابتدا میں نوبتی، بعد میں مستقبل ہوتا ہے۔	۲۔ سر میں ہمہ وقت درد اور ثقل محسوس ہوتا ہے۔
۳۔ قے ہوتی ہے۔	۳۔ قے نہیں ہوتی۔
۴۔ فالج مخصوص اعصاب تک محدود ہوتا ہے۔	۴۔ فالج مخصوص اعصاب تک ہی محدود نہیں ہوتا۔
۵۔ تکلم اکثر ماؤف ہوتا ہے۔	۵۔ تکلم ہمیشہ غیر متاثر ہوتا ہے۔
۶۔ مزاج میں چڑچڑاپن نہیں ہوتا۔	۶۔ مزاج میں چڑچڑاپن ہوتا ہے۔
۷۔ التہاب عصبہ مجوفہ جلد ہوتا ہے۔	۷۔ التہاب عصبہ مجوفہ بالعموم نہیں ہوتا اور اگر ہوتا بھی ہے تو دیر میں۔
۸۔ علامات مقامی ہوتی ہیں۔	۸۔ علامات عمومی ہوتی ہیں۔

اصول علاج — دوائی علاج کی بجائے عمل بالید کریں، کیونکہ دوائی علاج صرف عوارض کی تخفیف تک ہی کارگر ہے۔

• — سلعات افرنجیہ کی صورت میں پارہ کے مرکبات استعمال کریں۔

• — سلعۂ درنیہ کی صورت میں سل کے اصول علاج کو اختیار کریں اور تقویت اور تغذیہ کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

• — قحف میں باہر کی طرف داغ لگانے اور قرحہ پیدا کرنے کی تدابیر اماله، کے لیے بس کسی قدر ہی کامیاب تصور کی جاسکتی ہے۔

علاج — عام طور سے مرض سے مکمل شفا عمل بالید Operation سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے عمل بالید کی طرف فوراً توجہ دیں۔

• — سلعۂ افرنجیہ کی صورت میں رسکپور، شنگرف، دار چکنہ، سم الفار اور سیماب کے مرکبات عرصہ تک استعمال کرائیں۔

• — سلعۂ درنیہ کی صورت میں تقویت اعضاء اور تغذیہ کی طرف توجہ دیں اور مرکبات کلیہ مثلاً شنگرف تیغال، سرطان محرق، کشتۂ صدف و مرواریدہ استعمال کرائیں، روغن ماہی اور غسری المسک استعمال کرائیں۔

• — معدہ و امعاء کے تنقیہ کے لیے مربی ہلیلہ استعمال کرائیں

• — عصبی ہیجان نمودار ہونے کی صورت میں مسکنات عصبیہ اور ———— برشعثا، دواء الشفا، مرکبات افیون اور پوست خشخاش استعمال کریں، تاہم ملحوظ رہے کہ یہ تدابیر صرف عوارض کی تخفیف کے لیے ہیں، اصل علاج نہیں ہیں۔

سدۂ دماغ

CEREBRAL EMBOLUA

اس مرض میں عروق دماغ کے مسدود ہو جانے سے اجزاء دماغ میں خون کی رسد متاثر ہوتی / یا بند ہو جاتی ہے، جس سے ان اجزاء کا طبعی تغذیہ نہیں ہو پاتا، اور جوہر دماغ میں لینت پیدا ہو جاتی ہے، متاثرہ عروق کے مسدود ہو جانے سے ان کی مجاری عروق پر خون کا دباؤ / بہاؤ تیز ہو جاتا ہے جس سے وہ پھٹ جاتی ہیں اور نزف کی صورت پیدا ہو جاتی ہے ———— ملحوظ رہے کہ درمیانی دماغی شریان میں سدادیت نسبتاً زیادہ عارض ہوتی ہے، اسی طرح بائیں شریان، دائیں شریان کی نسبت زیادہ متاثر ہوتی ہے۔

اسباب

امراض نظام دوران خون :-

(I) التہاب بطانۂ قلب

(II) صمامات قلب سے فاسد اجزاء کا علاحدہ ہو کر دوران خون میں شامل ہو کر دماغ تک پہنچنا۔

(III) شریان سباتی یا شریان اعظم (اورطی) کے فاسد اجزاء کا دوران خون میں شامل ہو جانا۔

(IV) تقرح (اغشیہ) بطانۂ قلب

(V) ساری امراض قلب

(VI) اکلیلی علقیت کے بعد

(VII) اور دہ (مثلاً صافن، فخذی یا حوضی) سے ... دیت کا دوران خون میں شامل ہو کر دماغ میں مسدود ہو جانا۔

متفرقات:۔

جسمانی ضعف

علامات | انسداد عروق دماغ کی علامتیں سکتہ سے زیادہ مشابہ ہوتی ہیں، دوران سر، خیالات کی پراگندگی، عقل و حواس وغیرہ اس کی عمومی علامات میں شامل ہیں ــــــ اگر سدہ، کسی دوسری جگہ سے دوران خون میں شامل ہو کر آیا ہو، اور انسداد کا باعث ہو تو مرضی علامات یک بیک نمودار ہوتی ہیں۔ اس کے بر خلاف مقامی عرق کے تخثر کی صورت میں بتدریج نمودار ہوتی ہیں، اگر مادہ مرض کسی بڑی عرق میں ہو تو ناگہانی بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے، وسطی دماغی شریان کے اپنے مبداء کے قریب مسدود ہو جانے کی صورت میں مقابل جانب فالج نصفی ہوتا ہے اور بائیں جانب قریہ ہے تو حبہ Aphasia بھی ہوتا ہے۔

ذیل میں فالج (جریان الدم) اور انسداد عروق دماغی کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

سدۂ دماغ	فالج [جریان الدم]
۱۔ جوانوں میں کثیر الوقوع ہے۔	۱۔ ۴۵۔۶۰ سال کے بعد کثیر الوقوع ہے۔
۲۔ امراض قلب کی سرگذشت موجود ہوتی ہے۔	۲۔ شرایئن ہمیشہ ماؤف ہوتی ہیں۔
۳۔ فالج نامکمل ہوتا ہے۔	۳۔ فالج مکمل ہوتا ہے۔
۴۔ بے ہوشی عموماً نہیں ہوتی۔	۴۔ اکثر بے ہوشی ہوتی ہے۔
۵۔ عدم نطق بالعموم ہوتا ہے	۵۔ عدم نطق بالعموم نہیں ہوتا

۶۔ نبض سریع و ضعیف چلتی ہے۔	۶۔ نبض بطی ممتلی چلتی ہے۔
۷۔ پتلیاں طبعی ہوتی ہیں۔	۷۔ پتلیاں غیر مساوی ہوتی ہیں
۸۔ قے شاذ و نادر ہوتی ہے۔	۸۔ قے بالعموم خارج ہوتی ہے
۹۔ تنفس طبعی ہوتا ہے	۹۔ تنفس خراٹے دار ہوتا ہے۔
۱۰۔ ابتداء میں درد سر، دوران سر ہوتا ہے	۱۰۔ حملہ سے قبل سبات، تشنج، دوران سر یا قے کی شکایت ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

سدۂ دماغ	اختناق
۱۔ چہرہ زرد یا محتقن ہوتا ہے	۱۔ چہرہ متورم اور نیلگوں ہوتا ہے۔
۲۔ تنفس خراٹے دار ہوتا ہے	۲۔ تنفس میں دشواری ہوتی ہیں
۳۔ پتلیاں غیر مساوی ہوتی ہیں	۳۔ پتلیاں مساوی ہوتی ہیں
۴۔ فالج عام طور سے ہوتا ہے۔	۴۔ فالج نہیں ہوتا۔
۵۔ انعکاسی تحریکات معدوم ہوتی ہیں	۵۔ انعکاسی تحریکات موجود ہوتی ہیں
۶۔ خون کا رنگ سرخ ہوتا ہے	۶۔ نیلگوں ہوتا ہے۔
۷۔ نبض ممتلی اور قوی ہوتی ہے	۷۔ نبض صغیر اور سریع ہوتی ہے
۸۔ مفلوج جانب کا ملمس سرد و خشک ہوتا ہے۔	۸۔ دونوں جانب کا ملمس حار ہوتا ہے۔

اصول علاج
- دماغ کی چھوٹی شرائین میں سدہ کی صورت میں علاج بالدوا کریں
- متعدد عروق کے انسداد کی صورت میں عمل بالید کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔

علاج
- سدۂ دماغی بلغمی کی صورت میں مشک، سداب اور قرنفل سنگھائیں
- جندبیدستر، فلفل سیاہ اور کندش کے ذریعہ چھینک لائیں۔
- جوشاندۂ بابونہ، صعتر، پودینہ، چھریلہ اور عاقرقرحا سے مکوہ کریں۔
- درج ذیل نسخہ سے تیار کیا تیز حقنہ دیں تاکہ انجذاب مادہ ہوسکے۔

نسخہ:۔

شبت، قنطوریون دقیق، سداب خشک، تخم کرفس، مغز تخم ارنڈ، حاشا، برنجاسف، مری، شکر سرخ اور روغن زیتون سے تیار کریں اور اس پر دواء سرداروچھڑکیں۔

- تنقیۂ دماغ کے لیے حب ایارج ۲ عدد استعمال کرائیں
- مریض بے ہوش ہو تو درج ذیل تدابیر اختیار کریں

مرغ کا پنکھ، روغن سوسن یا روغن گاؤ میں چرب کر کے ایارج فیقرا دیا ایلوا التھیر کر مریض کے حلق میں پھیریں۔ اس طرح قے خارج ہو کر مریض ہوش میں آجائے گا

بصورت دیگر درج ذیل نسخہ نفوخ استعمال کرائیں۔

نسخۂ نفوخ:۔

برگ شبت، کائپھل، جندبیدستر ہر ایک ۳ گرام، مشک خالص ا گرام، جملہ دواؤں کو پیس کر نتھنوں میں نفوخ کریں۔

- اس مرض کا شافی اور کافی علاج عمل بالید ہے۔

دماغی فقرالدم[1]

CEREBRAL ANAEMIA

اس مرض میں دماغ کے سارے اجزاء یا کسی خاص جزء میں صالح خون کی طبعی رسد نہیں ہو پاتی جس سے اس کے تغذیہ میں نقص پیدا ہو جاتا ہے اور نتیجہ کے طور پر ضعف دماغ یا خلل افعال دماغ کی علامتیں رونما ہوتی ہیں۔

اقسام

دموی رسد کے اعتبار سے

---

[1] اس کو "ضعف دماغ" کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔

---
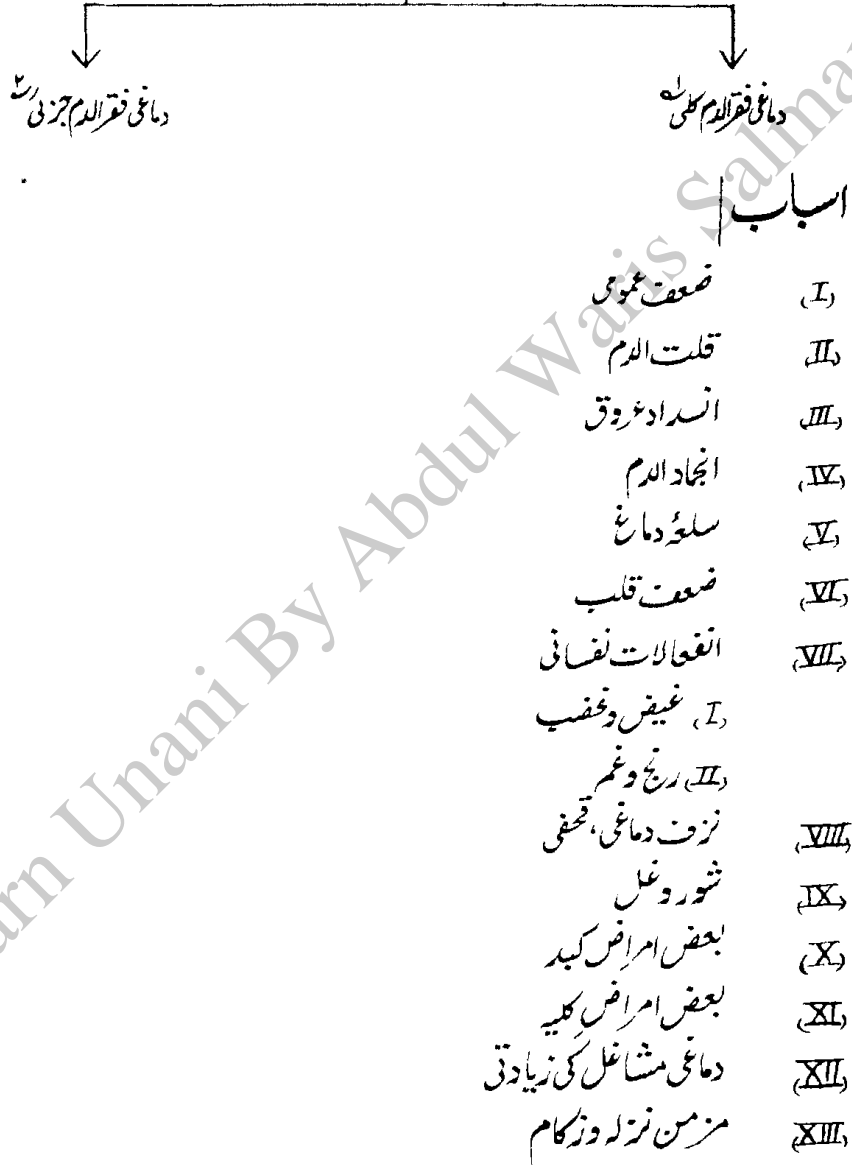
1. سارے دماغ میں صالح خون کی رسد طبعی مقدار سے کم ہوتی ہے۔
2. دماغ کے کسی خاص حصہ (جزء) میں صالح خون کی رسد طبعی ضرورت سے کم ہوتی ہے۔

XIV) جنسی امراض

I) جلق

II) جریان/ کثرت احتلام

III) کثرت جماع

XV) نقص تغذیہ

XVI) قبض

علامات سر میں معمولی درد ہوتا رہتا ہے، جو ادنیٰ دماغی تحریکات مثلاً غیض و غضب رنج و غم، فکر و تردد، معمولی شور و غل یا گرمی و سردی سے زیادہ ہو جاتا ہے، اور آنکھیں موند کر تھوڑی دیر خاموش لیٹے رہنے سے درد میں افاقہ ہو جاتا ہے اور نیند سے بیدار ہونے کے کچھ دیر تک بالکل معدوم ہو جاتا ہے۔ تاہم کچھ دیر بعد پھر شروع ہو جاتا ہے۔ دماغی قوتوں کے ضعیف ہو جانے کی وجہ سے کسی کام میں دل نہیں لگتا۔ طبیعت میں اضمحلال اور سستی ہوتی ہے۔ حافظہ، بینائی اور سماعت وغیرہ بھی ضعیف ہو جاتی ہیں، کان بجتے ہیں، اٹھتے بیٹھتے سر چکراتا ہے، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔

شدید عوارض، خاص طور سے دماغی نقرالدم کلی میں چہرہ کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں، تشنج بھی ہو سکتا ہے اور غشی و بے ہوشی کی دوسری علامات بھی رونما ہونے لگتی ہیں۔ فاقہ کشی کی صورت میں تدریجی کیفیت ہوتی ہے اور کلی دماغی نقرالدم کی ایک نوع میں مریض پاگلوں کی سی حرکتیں کرتا ہے۔

ذیل میں دماغی نقرالدم اور سبات حبس تنفسی کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

دماغی نقرالدم	سبات حبس تنفسی
۱۔ مرض کا حملہ عام طور سے دفعتاً ہوتا ہے۔	۱۔ مرض کا حملہ آہستہ آہستہ ہوتا ہے۔
۲۔ چہرہ پھیکا، زرد ہوتا ہے۔	۲۔ چہرہ اور لب نیلے ہوتے ہیں۔
۳۔ غشی کی مدت مختصر ہوتی ہے۔	۳۔ سبات کی مدت طویل ہوتی ہے۔
۴۔ نبض کلائی میں غیر محسوس ہوتی ہے۔	۴۔ نبض سریع اور ضعیف چلتی ہے

۵۔ تنفس ضعیف اور کسی رکاوٹ کے بغیر ہوتا ہے۔	۵۔ تنفس میں بہت زیادہ رکاوٹ ہوتی ہے۔
۶۔ ملمس بارد رطب ہوتا ہے	۶۔ ملمس حار یابس ہوتا ہے۔
۷۔ قلب ماؤف ہوتا ہے۔	۷۔ پھیپھڑے ماؤف ہوتے ہیں۔

اصول علاج
- اصل سبب کا تدارک کریں۔
- مقوی اغذیہ وادویہ کھلائیں

- ہضم کی اصلاح کریں
- مریض بے ہوش ہو تو فوری طور پر اس کے سر کی جانب دوران خون بڑھانے کا نظم کریں۔
- جریان الدم کی صورت میں فولاد کے مرکبات استعمال کرائیں
- دماغی نقر الدم کی شدید صورت میں نقل الدم کریں۔

علاج
- بے ہوشی کی صورت میں مریض کو چند ثانیہ کے لیے الٹا لٹکا دیں تاکہ دماغ کی طرف خون کا دوران زیادہ ہو جائے، اس کے بعد سرہانہ نیچا اور پائنتی کو نیچا کرکے اس پر مریض کو لٹا دیں۔
- قبض ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

رسوت مصفی، انجیر زرد، صبر زرد، ہر ایک ۱۲ گرام، جملہ دواؤں کو پانی میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور بوقت خواب ۲ گولیاں ہمراہ دودھ یا آب تازہ کھلائیں۔

درج ذیل ادویہ بھی مفید تصور کی جاتی ہیں۔

اسپغول مسلم ۱۲ گرام، بوقت خواب ہمراہ آب تازہ پھنکائیں ——— یا روغن بادام شیریں ۱۲ ملی لیٹر ہمراہ گرم دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر نوش کرائیں

- تقویت دماغ کے لیے یہ نسخہ حریرہ مستعمل ہے۔

نسخہ حریرہ :۔

مغز بادام شیریں مقشرے دانہ، مغز تخم تربوز، مغز تخم کدوئے شیریں، نشاستہ، صمغ عربی، ہر ایک ۳ گرام، مصری ۲۴ گرام، جملہ دواؤں کو پانی میں پیس کر آگ پر پکائیں جب گاڑھا ہو جائے تو اتار لیں اور ضرورت کے مطابق سرد یا گرم نوش کرائیں۔

تقویت کے لیے حبوب برہمی بھی اطبا کے معمولات مطب میں شامل ہے۔

نسخہ حبوب برہمی:۔

برہمی بوٹی ۱۲ گرام، کو باریک کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کرکے فلفل سیاہ ۳ گرام، ہیل خورد ۳ گرام، باریک پیس کر اضافہ کریں اور پانی میں گوندھ کر فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں اور دو، دو، گولیاں ہمراہ آب تازہ صبح، شام کھلائیں۔

- درج ذیل روغن لبوب سبعہ استعمال کرائیں

نسخہ روغن لبوب سبعہ:۔

مغز فندق، مغز بادام شیریں، کنجد مقشر، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز اخروٹ، ہموزن کا روغن نکلوا کر سر پر مالش کرائیں۔

- مغز بادام ۷ عدد ہموزن مصری کے ساتھ رات کو سوتے وقت کھلائیں۔
- مربی آملہ، مربی سیب، مربی بہی، مربی انناس میں سے کوئی ایک طباشیر اور ورق نقرہ کے ساتھ کھلائیں۔
- درج ذیل نسخہ مقوی دماغ ہونے کے ساتھ ساتھ زکام اور نزلہ میں بھی سودمند ہے۔

نسخہ:۔

گل نیلوفر، بنفشہ، پوست ہلیلہ زرد، اسطوخودوس، گل سرخ، خشخاش ہر ایک ۱۲ گرام، گاؤزبان، ابریشم مقرض، مائیں خورد، تربد سفید ہر ایک ۹ گرام، تخم کشنیز خشک، اصل السوس، خبازی، برگ بادرنجبویہ ہر ایک ۶ گرام، انجیر زرد ۳ دانہ، سپستاں ۵ دانہ، عناب ۶ دانہ، جملہ دواؤں کو الیٹر پانی میں رات کو بھگو دیں، صبح کو جوش دیں جب چوتھائی حصہ پانی رہ جائے تو چھان کر مصری، شہد مصفی ہر ایک ۲۵۰ گرام ملا کر قوام بنائیں اور اتار لیں۔ اس کے بعد پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، گل منڈی ہر ایک ۱۲ گرام، آملہ ۹ گرام، زعفران ۳ گرام، سقمونیا مشوی، بہمن سفید، کشتۂ قلعی، کشتۂ مرجان، صمغ عربی ہر ایک ۶ گرام، سفوف کرنے لائق دواؤں کا سفوف اور باقی دواؤں کو ملا کر معجون بنائیں اور ۶ ۔ ۱۲ گرام کھلائیں۔

ضغطِ دماغ

CEREBRAL COMPRESSION

اس مرض میں قحف پر غیر معمولی دباؤ پڑنے سے جو ہر دماغ کسی مقام پر پچک جاتا ہے۔ اور عصبی مسالک غیر طبعی طور پر بند ہو جاتے ہیں جس سے دماغی قوتوں میں خلل واقع ہوتا ہے۔ ـــــ مرضی علامات چوٹ لگنے عصبی دباؤ کے فوراً بعد سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر نمایاں ہوتی ہیں۔

اسباب

(I) ضربہ و سقطہ کے نتیجہ میں قحف کا دب جانا
(II) دماغی عروق کا انشقاق / نزف الدم
(III) قحف کے اندرون میں غیر طبعی رطوبت کا اجتماع
(IV) سلعہ
(V) کیسہ

علامات

مریض پر سکتہ جیسی بے خودی اور بے ہوشی طاری ہوتی ہے اور وہ بے حس و حرکت پڑا رہتا ہے۔ تنفس خراٹے سے آتا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور روشنی سے متاثر ہو کر چھوٹی نہیں ہوتیں، نبض بطی اور ممتلی چلتی ہے، بعض اوقات بے ہوشی میں ہی پیشاب، پاخانہ تک خارج ہو جاتا ہے اور شدید عوارض میں موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

ملحوظ رہے کہ مرض کی علامات ۲۴ گھنٹے کے اندر یا دو، چار گھنٹے بعد تک رونما ہو سکتی ہیں۔
ضغطِ دماغ اور ترزعزع دماغ کی تفریقی علامات ترزعزع الدماغ کے ذیل میں تحریر کی گئی ہیں۔

اصول علاج

ـــــ قحف کے ٹوٹ جانے کی صورت میں عمل بالید Operation کریں۔
ـــــ سلعہ و کیسہ اور دماغی عروق کے انشقاق میں دوائی علاج کسی قدر ہی سود مند ہے۔

اس لیے اس میں بھی مقدور بھر عمل بالید کو ہی ترجیح دیں۔

• — غیر طبعی رطوبت کے اجتماع کی صورت میں منفجات و محللات استعمال کرائیں۔

علاج • — قحف پر شدید چوٹ لگنے اور ہڈیوں کے ٹوٹ جانے کی صورت میں جراحت ضروری ہے اس کے بعد مسکنات اور منومات دے سکتے ہیں — عمل بالید Operation کی تفصیلات علم الجراحت کی کتابوں میں ملاحظہ کریں۔

(ب) امراض نخاع

التہاب نخاع

MYELITIS

اس مرض میں جرم نخاع کے تمام اجزاء مثلاً عروق دمویہ، عصبی خلیات، ریشے اور عصبی سریش وغیرہ میں التہاب پیدا ہو جاتا ہے۔ اور ان کے طبعی افعال میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔
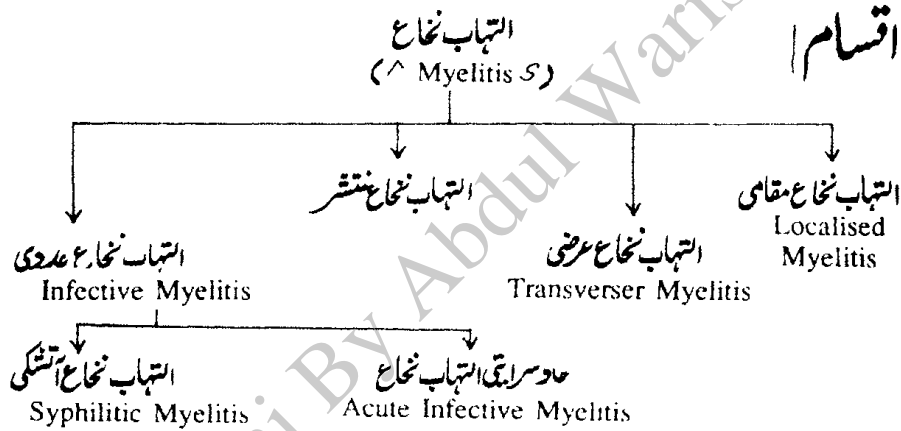
اقسام

التہاب نخاع کی (I) حاد [اور] (II) مزمن اقسام ہی زیادہ مشہور ہیں۔

اسباب

امراض راس:۔

(I) کزاز

(II) رعشہ

(III) پشت یا کمر پر چوٹ لگنا، جس سے نخاع متاثر ہو جائے۔

(IV) تزعزع نخاع

(V) نخاع کی مجاری میں اجتماع خون

ؔ Mylon یونانی زبان کا لفظ ہے جسکے معنی مغز (نخاع) کے ہیں اور "Tis" التہاب کی نشاندہی کرتا ہے۔

(iii) التہاب اغشیۂ نخاع

امراض قطن :

(I) قروح قطن

(II) پشت کے مہروں کی بوسیدگی

(III) سرطان قطن

(IV) فقرات کا ورم حار (التہاب عظمی)

(V) مہروں کا ٹل جانا

(VI) خارجی برودت و رطوبت

حاد/متعدی امراض :

(I) آتشک

(II) سل

(III) جدری

(IV) حصبہ

(V) جدرین رسانی کے بعد Post-Vaccination

(VI) ورم اصل الاذن

(VII) طاعون

(VIII) حمی محرقہ

(IX) شدید سوزاک

(X) سرخبادہ

(XI) انف العنزہ

سمیات و ادویات

(I) سلفونامائیڈ

(II) کاربن مونو آکسائڈ

(III) مابعد نخاعی اینستھیسیا

(IV) آرسینک

تشبی امراض:

(I) التہاب نخاع فالجی متقدم — Anterior Polio Myelitis

(II) نملہ منطقی — Herpes Zoster

(III) لمفاوی التہاب مشیمی دماغی — Lymphocytic Choriomeningitis

متفرقات:

(I) وجع المفاصل

(II) نامعلوم اسباب

(III) التہاب مثانہ

(IV) تقیح الدم

علامات

التہاب نخاع مقامی:

التہاب نخاع کی یہ صورت کثیر الوقوع ہے، اس میں نخاع کا کوئی حصہ مکمل یا نا مکمل طور پر ناقص فعل انجام دیتا ہے یا اس کا فعل ہی باطل ہو جاتا ہے، چنانچہ گردن، پشت، کمر وغیرہ کے نخاعی حصہ کے ماؤف ہونے سے اطراف میں سنسناہٹ اور درد کا کمر میں درد ہوتا ہے، اطراف میں ہزالی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، ان کی حس زائل ہو جاتی ہے، سردی لگتی ہے اور زیریں اطراف مفلوج ہو جاتے ہیں۔

عنقی حصہ کے نخاع میں التہاب کی صورت میں اطراف، صدر، شکم اور عضلات تنفس مفلوج ہو جاتے ہیں، عسر البلع کی شکایت ہوتی ہے، ہچکی آتی ہے، درجۂ حرارت میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے، پتلیاں سکڑ جاتی ہیں، ضیق النفس اور شدت تمرد رت کی وجہ سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

پشت کے نخاعی حصہ میں التہاب کی صورت میں بالائی اطراف و اعضاء میں مرضی علامات مفقود ہوتی ہیں، زیریں اعضاء شدت سے متاثر ہوتے ہیں، احتباس بول ہوتا ہے، مثانہ مفلوج ہو جانے سے پیشاب کا ارادی اخراج باطل ہو جاتا ہے اور رودۂ مستقیم کے مفلوج ہو جانے سے براز خطا ہوتا ہے۔ زیریں اعضاء کا حرکت دینا دشوار ہو جاتا ہے۔

قطنی حصہ کے نخاعی التہاب میں زیریں اطراف پر فالج کا اثر ہوتا ہے۔ حرکات معکوسہ زائل

ہوجاتی ہیں، بول و براز بے اختیار خارج ہوتا ہے۔

التہاب نخاع منتشر:

یہ کیفیت دفعتاً رونما ہوتی ہے، اس میں نخاع کے تمام اجزاء میں التہابی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے علاماتی طور پر پہلے ہاتھ پاؤں میں سنسناہٹ اور ضعف محسوس ہوتا ہے بعد میں اطراف مفلوج ہوجاتے ہیں، صدر، شکم اور پشت کے عضلات بھی مفلوج ہوجاتے ہیں۔ ان مقامات کی قوت حس زائل ہوجاتی ہے اور معکوسی حرکات بھی غیر معمولی طور پر متاثر ہوتی ہیں، احتباس بول کی شکایت ہوتی ہے۔ اس کے برخلاف براز بے اختیار خارج ہوتا ہے، درجہ حرارت ۱۰۲ سے ۱۰۴ تک ہوجاتا ہے اور دم گھٹنے سے موت واقع ہوجاتی ہے۔

التہاب نخاع عدوی:

یہ مرض عام طور سے متعدی امراض کے بعد یک بیک نمودار ہوتا ہے، اس میں شدید کرب و اضطراب ہوتا ہے اور بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے، شفایابی کی صورت میں رفتہ رفتہ ہوش آجاتا ہے، تاہم ہاتھ پیروں میں ناطاقتی ہوتی ہے، رعشہ اور تشنج کی شکایت ہوتی ہے، چال میں لڑکھڑاہٹ اور تکلم میں لکنت اور گنگناہٹ ہوتی ہے، شدید عوارض میں درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے، سقوط اشتہاء کی شکایت ہوتی ہے، کمر میں درد، پیروں میں جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ محسوس ہوتی ہے، بیشتر اوقات تے بھی آتی ہے۔ بعد میں زیریں اطراف میں فالج یا استرخاء ہوجاتا ہے۔

تفریقی علامات

التہاب نخاع Myelitis	التہاب اشہب قرن مقدم نخاعی Polio-Myelitis Anterior
۱۔ عضلات عاصرہ مفلوج ہوتے ہیں	۱۔ عضلات عاصرہ طبعی حالات میں ہوتے ہیں
۲۔ بطلان حس ہوتا ہے	۲۔ حس طبعی ہوتی ہے یا کسی قدر مفقود ہوتی ہے
۳۔ الم تضیق نخاع قطنی ہوتا ہے	۳۔ الم تضیق نخاع قطنی نہیں ہوتا
۴۔ زخم بستری ہوتا ہے	۴۔ زخم بستری نہیں ہوتا
۵۔ پیشاب القلی ہوتا ہے	۵۔ پیشاب طبعی ہوتا ہے
۶۔ عضلات میں تاخیر سے ضموری کیفیت پیدا ہوتی ہے۔	۶۔ عضلات میں ضمور بہت جلد نمایاں ہوتا ہے۔

۷۔ مرض کا حملہ بالعموم ۱۰۔ ۴۰ سال کے درمیان ہوتا ہے	۷۔ مرض کا حملہ بالعموم ۱۔۳ سال کے درمیان یا اس سے کم میں ہوتا ہے، شاذونادر ۱۴ سال کے بعد بھی ہوتا ہے۔

اصول علاج

- مکمل آرام و سکون کا نظم کریں۔
- عضلات میں تشنج، صلابت، ہیجانی کیفیت، ذکاوت حس اور شدید انقباضی حرکات کی موجودگی میں امالہ کی تدابیر اختیار کریں۔
- فالج کی صورت میں، فالج کے اصول علاج کو اختیار کریں۔
- عوارض میں تخفیف کی صورت میں نخاع کے فعل کو تیز کرنے والی دوائیں دیں
- زخم بستری سے بچانے کے لئے مریض کو نرم بستر پر لٹائیں
- التہاب نخاع مزمن میں تقویت پہنچانے کی تدابیر اختیار کریں

علاج

- التہاب اغشیۂ نخاع میں مستعمل ادویہ استعمال کرائیں
- منوم کے طور پر شیرہ دوا المجنون ۳ گرام، شیرہ فلفل سیاہ دانہ، پانی ۶ ملی لیٹر، شربت نیلوفر ۲۲ ملی لیٹر کے ہمراہ استعمال کرائیں
- قبض کی صورت میں سنا مکی ۱۲ گرام، ماء الجبن ۷۵ ملی لیٹر میں جوش دے کر شربت دینار ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں
- پیشاب لانے کے لئے قاثاطیر استعمال میں لائیں
- تقویت کے لئے کشتۂ فولاد یا کشتۂ خبث الحدید ۱۲۵ ملی گرام ہمراہ معجون اذاراقی کھلائیں
- سر پر گرم گرم کھویا باندھیں
- کافور، برگ گلو سبز، برگ کاسنی وغیرہ اور سوزش و درد کم کرنے والی ادویہ کا ضماد کریں

• —— درج ذیل نسخہ نوش کرائیں

نسخہ:

گل نیلوفر، گل بنفشہ، تخم کاسنی، تخم خیارین، تخم خطمی، ہر ایک ۹ گرام، گاؤزبان ۸ گرام، عناب ۵ عدد —— تمام دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت بنفشہ / گلقند ۲۲ گرام ملا کر نوش کرائیں۔ پانچویں دن اسی نسخہ میں ترنجبین، شیر خشت، مغز فلوس خیار شنبر وغیرہ شامل کر کے تلیین کریں۔

• —— زمانۂ انتہا میں درج ذیل قیروطی ملیں۔

نسخہ:

گل بابونہ، اکلیل الملک، تخم خطمی، تخم کتان، پر سیاوشاں ہر ایک ۴۴ گرام، ۵ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر مل چھان کر روغن بابونہ ۱۲۰ ملی لیٹر کے ہمراہ پھر پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے تو اس میں موم سفید ۳۰ گرام پگھلا کر قدرے زعفران ملا کر متاثر مقام پر مالش کریں۔

التہاب نخاع حاد

ACUTE SPINAL MENINGITIS

اس مرض میں اغشیۂ نخاع میں شدید التہاب ہو جاتا ہے —— یہ بہت ہی نادر الوقوع مرض ہے، عورتوں کی نسبت مردوں میں، ۲ – ۷ یا ۲۰ – ۲۵ سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے

اسباب

امراض داس

(I) ورم اغشیۂ دماغ

(II) کزاز

(III) رعشہ

(IV) مادہ آتشک کا حرام مغز [نخاع] تک سرایت کر جانا

(V) زخم بستری کا نخاع تک سرایت کر جانا

حاد/متعدی امراض:

(I) سرخبادہ

(II) حمی محرقہ

(III) حمی قرمزیہ

(IV) سل

(V) آتشک

(VI) ذات الریہ

(VII) حمی نفاسیہ

متفرقات:

(I) وجع المفاصل

(II) برودت

(III) ضربۂ قطن

(IV) مہروں کا گل جانا

علامات

مرضی علامات بتدریج رونما ہوتی ہیں، ابتداء میں لرزہ کے ساتھ بخار آتا ہے، کرب اور بے خوابی ہوتی ہے، پشت میں لرزش کے ساتھ شدید درد ہوتا ہے، جو کبھی ایک مقام میں محدود ہوتا ہے اور کبھی ساری پشت میں پھیلا ہوتا ہے، معمولی تحریک سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے، اس کی چمک اطراف تک پہنچتی ہے، نخاع کے متورم حصہ سے خارج ہونے والے اعصاب جن اعضاء تک جاتے ہیں، درد کا احساس وہاں تک پہنچتا ہے۔ عضلاتی خراش سے ہاتھ، پیر، پشت، شکم اور گردن کے عضلات میں تشنج ہونے لگتا ہے، بعض اوقات کزاز خلفی کی صورت پیدا ہو جاتی ہے، سینہ اور اطراف کے عضلات

میں اختلاجی کیفیت رونما ہوتی ہے، اطراف کے عضلات میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے اور کسی قدر حرکت کی قوت بھی متاثر ہوتی ہے۔

بطون اغشیۂ نخاع میں التہاب کی صورت میں رطوبات کا ترشح بڑھ جاتا ہے جس کے نتیجہ میں پیر مفلوج ہو جاتا ہے ترشح کی مقدار میں اضافہ کے ساتھ ساتھ فالج بالائی جوارح میں ترقی کرتا جاتا ہے، شدت عوارض میں دم گھٹنے لگتا ہے، اعضاء کی حرکات معکوسہ زائل ہو جاتی ہیں، مریض کمزور ہو کر اور کبھی ہذیان اور بے ہوشی کے بعد فوت ہو جاتا ہے — پیشاب اور پاخانہ بند ہو جاتا ہے اور بعض اوقات زخم بستری ہو کر اور متعفن اسہال کے بعد مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

گردن کے پاس کے نخاعی اجزاء میں التہاب کی صورت میں گردن پیچھے کی طرف کھنچ جاتی ہے جیسا کہ سابق میں مذکور ہوا، یہی صورت کزاز خلفی کہلاتی ہے، سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے، پتلیاں یکساں نہیں رہتیں اور شدید بخار ہوتا ہے — اس مرض کا خاتمہ بالعموم بُرا ہوتا ہے اور ۳ — ۸ ۲ دن میں موت واقع ہو جاتی ہے۔

مقام پشت پر شدید درد محسوس ہونا اور درد کی ٹیس کا ہاتھ پیروں تک پہنچنا، حس کا ذکی ہونا، عضلات کا سکڑنا اور مثانہ و معاء مستقیم کا مفلوج ہو جانا اس مرض کی تشخیصی علامات ہیں۔

تفریقی علامات

التہاب اغشیۂ نخاع	التہاب نخاع
۱۔ حرکت سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے	۱۔ دبانے سے درد میں اضافہ ہوتا ہے
۲۔ اعصاب نخاعی کی رفتار پر الم ناخذ ہوتا ہے	۲۔ اعصاب کی رفتار پر الم ناخذ نہیں ہوتا
۳۔ پشت اور دیگر عضلات میں طویل تشنج ہوتا ہے	۳۔ تشنج طویل نہیں ہوتا
۴۔ فالج کے نمایاں نہ ہونے تک پیشاب طبعی ہوتا ہے۔	۴۔ پیشاب القلی ہوتا ہے
۵۔ جلدی ذکاوت حس ہوتی ہے	۵۔ ماؤف حصوں میں بطلان حس ہوتا ہے
۶۔ حرارت زیادہ ہوتی ہے	۶۔ حرارت ہمیشہ طبعی یا کسی قدر زیادہ ہوتی ہے
۷۔ مرض کی مدت قصیر ہوتی ہے	۷۔ مرض کی مدت طویل ہوتی ہے
۸۔ فالج اوسط درجہ کا ہوتا ہے	۸۔ فالج زیریں اطراف کا ہوتا ہے

التہاب اغشیۂ نخاع	کزاز
۱۔ زخم کی سرگذشت نہیں ملتی	۱۔ زخم کی سرگذشت ملتی ہے
۲۔ چہرہ کی کوئی مخصوص ہیئت نہیں ہوتی	۲۔ تبسم کزازی ہوتا ہے
۳۔ علامات فکی ظاہر نہیں ہوتیں	۳۔ انطباق فکین ہوتا ہے
۴۔ حرکت سے شدید درد ہوتا ہے	۴۔ حرکت سے ذکاوت حس شدید ہوتی ہے
۵۔ حرکت سے تشنج ہوتا ہے	۵۔ بیرونی خراش سے تشنج عارض ہوتا ہے
۶۔ حرارت زیادہ ہوتی ہے	۶۔ حرارت تقریباً طبعی ہوتی ہے
۷۔ تشنج کے بعد فالج ہوتا ہے	۷۔ فالج نہیں ہوتا

اصول علاج

- راحت کے اسباب فراہم کریں اور مریض کو چت یا کروٹ پر لٹائیں
- ہیجانی کیفیات، عضلاتی صلابت وغیرہ صورت میں امالہ کی تدابیر مثلاً مسہلات، ملینات، محمرات اور حقنہ وغیرہ استعمال کرائیں
- ضعف کو ختم کرنے کے لئے مقوی قلب ادویہ و اغذیہ کھلائیں
- نخاع کی کارکردگی کو بہتر بنانے والی دوائیں استعمال کرائیں
- زخم بستری کے امکانات کے تدارک کے لئے نرم بستر پر لٹائیں اور کروٹ بدلتے رہیں۔

علاج

— مریض کو چت یا کروٹ سلائیں اور نرم و گداز بستر کا نظم کریں نیز زخم بستری کے تدارک کے لئے احتیاطی طور پر کروٹ بھی بدلتے رہیں، ویسے نرم و گداز بستر پر زخم بستری کے امکانات کم ہی ہوتے ہیں۔

— تقویت کے لئے کشتۂ فولاد / کشتۂ خبث الحدید ۱۲۵ ملی گرام ہمراہ معجون اذاراقی ۵ گرام کھلائیں

نزف نخاعی

HAEMATOMYELIA

اس مرض میں نخاع سے جریان خون ہوتا ہے ــــ یہ ایک نادر الوقوع مرض ہے اور نزف ــــ دماغی سے حیرتناک تضاد ظاہر کرتا ہے۔

اسباب

(I) عنقی شوکہ پر براہ راست چوٹ لگنا
(II) پاؤں اور سر کے بل گرنا
(III) کثرت ریاضت
(IV) مہروں کا گل جانا
(V) عروق دموی کی ساخت میں شحمی فساد واقع ہونا
(VI) تلیین نخاع

علامات

مجری نخاع میں جریان خون کی صورت میں یک لخت، پشت میں شدید درد ہوتا ہے، جس کے سبب مریض پر کسی قدر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے، پیروں میں جھٹکا سا محسوس ہوتا ہے، اس کے بعد پیڑ، مثانہ اور رمعاء مستقیم کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں، ــــ غشاء عنکبوتی کی فضاؤں میں شدید نزف دم کی صورت میں پشت اور سر میں شدید درد ہوتا ہے اور کچھ عرصہ بعد فالج نصفی عارض ہو جاتا ہے، اور بعد میں تشنجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

نخاع کے بالائی حصہ میں نزف کی صورت میں قلب کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے، چنانچہ قلب کا فعل سست ہو جاتا ہے، تنگی تنفس کی شکایت ہوتی ہے، جسم سرد ــــ اور رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے تاہم مریض کے ہوش وحواس قائم رہتے ہیں۔

قلیل نزف کی صورت میں فالج آہستہ آہستہ رونما ہوتا ہے اور کچھ دنوں بعد ختم ہو جاتا ہے، اور شدید نزف کی صورت میں مریض فوراً ہلاک ہو جاتا ہے، بصورت دیگر تلیین نخاع کی شکایت

ہو جاتی ہے ـــ اگر مریض ابتدائی چند گھنٹوں تک زندہ رہ جائے تو اوتی ضرر سے موت شاذ ہی واقع ہوتی ہے، ممکن ہے اس کے بعد بولی عفونت یا زخم بستری موت کا باعث بن جائے، بہرحال تقریباً بیشتر حالتوں میں کسی قدر شفایابی کی توقع کی جاسکتی ہے اور ابتدائی مراحل میں اصلاح کی رفتار سے ایک حد تک آخری انذار کا اندازہ ہو سکتا ہے۔

اصول علاج

- ـــ مکمل استراحت کا نظم کریں
- ـــ مریض کو چت لٹائیں ـــ آبی توشک پر لٹانا زیادہ سود مند ہے
- ـــ دلک، ریاضت وغیرہ کم از کم تین ہفتے تک موقوف کر دیں۔
- ـــ مسکن دماغ ادویہ استعمال کرائیں
- ـــ پشت پر برف رکھیں اور اندرونی نزف کو روکنے کے لئے مرکبات افیون کھلائیں
- ـــ مغلظات خون استعمال کرائیں

علاج

ـــ مغلظ خون کے طور پر سنگجراحت، دم الاخوین، گیرو ہر ایک ۱ گرام، خمیرہ خشخاش ۱۲ گرام کے ہمراہ صبح، شام کھلائیں

ـــ اندرونی نزف کو روکنے کے لئے مرکبات افیون استعمال کرائیں

سلعۂ نخاع

SPINAL TUMOUR

اس مرض میں جرم نخاع میں غیر طبعی افزائش ہو کر سلعہ پیدا ہو جاتا ہے جو مرضی عوارض کا باعث ہوتا ہے ـــ یہ مرض شاذ و نادر ہوتا ہے۔

اقسام | از روئے اسباب، متعدد اقسام ہیں، ذیل میں چند مشہور اقسام تحریر کی جارہی ہیں
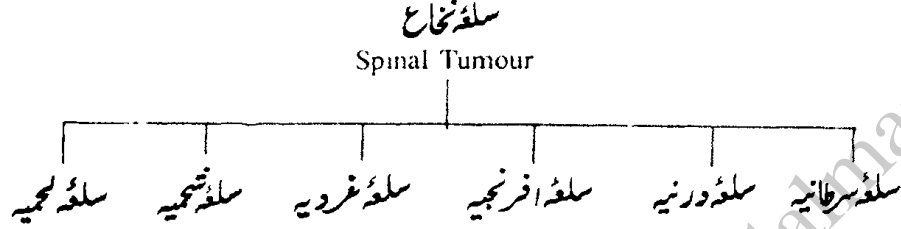
اسباب |

اخلاط اربعہ:

(I) سودا

(II) صفرا

(III) بلغم

(IV) خون

حاد/متعدی امراض:

(I) آتشک

(II) تدرن

علامات | نفسِ جوہرِ نخاع میں سلعہ کی صورت میں عام طور سے استرخاء اور فالج جیسی علامات رونما ہوتی ہیں، اور ان کی شدت وخفت کا انحصار جوہر نخاع کے متاثر رقبہ پر ہے، چنانچہ اگر نخاع کے جملہ مسالک متاثر ہوں تو ماؤف نخاع کے زیریں اعضاء ہر دو جانب مکمل طور پر مفلوج ہو جاتے ہیں اور ان میں ہزالی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، اور اگر نخاع کے دائیں یا بائیں جانب وہ مرض ہو تو ایک ہی طرف کے عضلات مفلوج ہوتے ہیں۔

اغشیۂ نخاع میں سلعہ کی صورت میں اعصاب کے مبادی متاثر ہوتے ہیں، جس سے قوت حس یا قوت حرکت، یا دونوں قوتیں باطل ہو جاتی ہیں اور متعلقہ اعضاء کے عضلات میں ہزال پیدا ہو جاتا ہے۔

سلعہ کی وجہ سے بعض اوقات مقام متاثر پر شدید درد ہوتا ہے جو کم وبیش ہمیشہ قائم

رہتا ہے، کبھی آبلے پیدا ہو جاتے ہیں۔

اصول علاج

- درد کی شدت میں مسکنات درد استعمال کرائیں
- تشنج کی صورت میں مسکنات اعصاب استعمال کرائیں
- مادہ کے مالہ کی تدابیر اختیار کریں
- منومات استعمال کرائیں
- محمرات استعمال کرائیں
- عمل بالید Operation کریں

علاج

- تسکین درد کے لئے افیون اور اس کے مرکبات استعمال کرائیں
- برشعثا اور دوار الشفا بھی سود مند ہے
- معدہ و امعاء کے تنقیہ کے لئے خفیف مسہلات مثلاً مربی ہلیلہ اور اطریفلات استعمال کرائیں

ہزال ظہری[1]

TABE DORSALIS

اس مرض میں نخاع کے قائمہ موخرہ میں صلابت اور رقائمہ جانبیہ میں ابتری یا نقص واقع ہو کر قرن مقدم تک پہنچ جاتا ہے، جس کے سبب ارادی اعصاب کی حس اور طاقت ماؤف ہو جاتی ہے۔ یہ مرض آتشکی سرایت کے بعد ۸۔۱۲ سال کے درمیان بالخصوص اور مردوں میں بالعموم پایا جاتا ہے۔

---

[1] اس کا دوسرا نام "ہزال نخاعی" ہے۔

اسباب

(I) آتشکی سمیّت
(II) ضعف اعصاب
(III) بکثرت دماغی محنت
(IV) مرگی
(V) کثرت جماع
(VI) جلق
(VII) پشت کے بعض امراض
(VIII) برودت ورطوبت
(IX) کثرت مے نوشی
(X) نقص تغذیہ

علامات

مرض غیر محسوس طور پر شروع ہوکر آہستہ آہستہ بڑھتا جاتا ہے اور بالعموم اس مرحلے میں مرض کی علامات غیر نمایاں ہوتی ہیں ـــ اور بعض اوقات مرض کی علامات دفعتًا رونما ہوتی ہیں' مزمن صورت میں یہ مرض برسوں تک رہتا ہے' اور مریض اپنے معمول کے مطابق کم وبیش کام کرتا رہتا ہے ـــ تفہیمی سہولت کے پیش نظر اس مرض کے علامتی تغیرات کو تین درجوں میں تقسیم کیا جارہا ہے

درجہ اول: ابتداء میں ذراسی محنت اور جسمانی تحریکات سے تکان محسوس ہوتی ہے اور بعض اوقات اطراف یا جسم کے دوسرے حصوں میں درد ہوتا ہے' درد کی نوعیت تشنجی یا دوری نشتری' حرقی اور برقی ہوسکتی ہے جو دفعتًا شروع ہوکر زائل ہوجاتی ہے۔ تاہم درد میں المیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ بعض اوقات اطراف اور شکم وصدر میں جکڑن سی محسوس ہوتی ہے' درد کی اس صورت میں آغاز عام طور سے معدہ سے ہوتا ہے جو پشت اور شکم کے دوسرے اعضا تک پھیل جاتا ہے' قے ہوتی ہے' آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ قوت باصرہ غیر معمولی طور پر متاثر ہوتی ہے چنانچہ بصارت ناقص ہوجاتی ہے' پتلیوں کی یکسانیت ختم ہوجاتی ہے' قریب کی چیزوں کو دیکھتے وقت سکڑ جاتی ہیں' روشنی سے متاثر نہیں ہوتیں' بالائی پپوٹے مسترخی ہوجاتے ہیں۔

قوت سامعہ بھی متاثر ہوتی ہے چنانچہ ثقل سماعت کی شکایت ہوتی ہے، ابتداء میں شہوانیت میں غیر معمولی اضافہ مشاہدہ میں آتا ہے، اس کے بعد جنسی خواہش پژمردہ ہوجاتی ہے، نظام بول کے متاثر ہونے کی وجہ سے ابتداً پیشاب کرتے وقت پریشانی ہوتی ہے اور وہ رک رک کر خارج ہوتا ہے، بعد میں تقطیر البول یا احتباس البول عارض ہوجاتا ہے۔

درجہ دوم: اس مرحلے میں مرض مستحکم ہوجاتا ہے۔ پیروں میں ناطاقتی کی وجہ سے پیر بے قابو ہوجاتے ہیں۔ آنکھ بند کرکے دونوں پیروں کو جوڑ کر سیدھے کھڑے کرنے کی کوشش میں پیر ڈگمگانے لگتے ہیں اور بالآخر مریض گر پڑتا ہے۔ ویسے بھی چال میں لڑکھڑاہٹ ہوتی ہے اور بغیر سہارے چلنا دشوار ہوتا ہے۔ تاریکی میں یہ عوارض زیادہ نمایاں ہوجاتے ہیں، کچھ عرصہ بعد ان عوارض میں اور بھی شدت آجاتی ہے، مریض اپنا پیر معمول سے زیادہ اٹھا کر بے اختیار دھب سے زمین پر مارتا ہے۔ لیٹ کر آنکھیں بند کرکے ایک پیر کے انگوٹھے سے دوسرے پیر کے گھٹنے کو چھونے سے قاصر رہتا ہے، جلد کی حس میں غیر معمولی طور پر کمی واقع ہوجاتی ہے، چنانچہ تلوؤں میں گدگدی کا احساس نہیں ہوتا بلکہ سوئی چبھنے کا بھی احساس نہیں ہوتا، یا بہت ہی کم ہوتا ہے۔ کمر میں کچھ بندھے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ عام طور سے پیروں کی طرف دیکھے بغیر چلنا دشوار ہوتا ہے۔ ہزال کے بحران مادی میں شکم میں شدید درد، ترش ڈکاریں، قے، مغص ہوسکتا ہے، پاخانہ کی حاجت کے باوجود، اجابت نہیں ہوتی، بلکہ شدید قبض ہوتا ہے، ضعف مثانہ کی عام شکایت ہوتی ہے، پیشاب طبعی طور پر کھل کر نہیں آتا، مریض کو پیشاب کو روکنا دشوار ہوتا ہے، پیشاب میں دھار نہیں ہوتی، بلکہ تقطیر البول کی سی کیفیت ہوتی ہے، قوت باہ میں بھی ضعف آجاتا ہے، بلکہ اکثر اوقات قوت زائل ہوجاتی ہے ـــ قروح رونما ہونے لگتے ہیں، چنانچہ جسم کے مختلف اعضاء مثلاً تلوؤں، گھٹنے، کہنی اور کندھے پر ورم، بثور اور قروح ہوتے ہیں، جن کی وجہ سے مفاصل بے ڈول ہوجاتے ہیں اور ہڈیاں بھی ٹوٹ سکتی ہیں ـــ اس درجہ میں مریض سالہاسال تک زندہ رہ سکتا ہے

درجہ سوم: اس درجہ میں مرض کا اثر ہاتھوں میں ہوجاتا ہے، چنانچہ ہاتھ کی انگلیاں سن ہوجاتی ہیں اور یہ عوارض شانہ تک محیط ہوتے ہیں، بعد میں سر گردن اور صدر کے عضلات بھی متاثر ہوجاتے ہیں، ایسے میں گفتگو اور تنفس میں دشواری ہوتی ہے۔ رفتہ رفتہ تمام جسم کے عضلات میں استرخائی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے، دماغی افعال میں خلل واقع ہوجاتا ہے اور مریض ایک عضو معطل بن کر رہ جاتا ہے۔

اس مرض کا انجام عام طور سے خراب ہوتا ہے، آنکھ کے پردۂ نورانی یا عصبۂ مجوفہ میں نقص واقع ہونے کی وجہ سے بصارت زائل ہو جاتی ہے ۔ علاج سے مریض ۷، ۸ سال تک زندہ رہ سکتا ہے، تاہم مرض بتدریج ترقی پذیر رہتا ہے اور بعد میں ذات الریہ، عضلات تنفس میں انقباض، فالج، استرخاء یا امراض کلیہ و مثانہ میں مبتلا ہو کر مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

ذیل میں ہزال نخاع سے مشابہ بعض امراض کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

ہزال نخاع	التہاب الشہب قرن مقدم نخاع
۱۔ درد نہایت شدید ہوتا ہے	۱۔ درد میں شدت نہیں ہوتی
۲۔ توازن قوت کا فقدان ہوتا ہے	۲۔ توازن قوت طبعی ہوتا ہے
۳۔ عضلات کا برقی انقباض قائم ہوتا ہے	۳۔ عضلات کا برقی انقباض معدوم ہوتا ہے
۴۔ فالج حقیقی نہیں ہوتا	۴۔ فالج ہوتا ہے
۵۔ عضلاتی ضمور (عضلاتی لاغری) نہیں ہوتا	۵۔ عضلات میں لاغری (ضمور) ہوتی ہے
۶۔ مفاصل متورم ہوتے ہیں	۶۔ مفاصل متورم نہیں ہوتے
۷۔ بصارت ماؤف ہوتی ہے	۷۔ بصارت ماؤف نہیں ہوتی

اصول علاج

- عام طور سے اس مرض کا سبب آتشک قرار پاتا ہے، اس لئے آتشک کا اصول علاج اختیار کریں۔
- عوارض کے تدارک کی طرف فوراً توجہ دیں اور ان کے اصول علاج کی طرف متوجہ ہوں۔
- رفع درد کی تدابیر کریں
- قے کا ازالہ کریں
- احتباس بول کی صورت میں تکور کریں، حسب ضرورت قاثاطیر استعمال کریں
- بے خوابی رفع کرنے کے لئے منومات اور مسکنات استعمال کرائیں

• ــــــ کثرت جماع کی صورت میں تقوی اعصاب ادویہ و اغذیہ استعمال کرائیں

علاج |

• ــــــ کثرت جماع کی صورت میں لبوب کبیر، معجون فلاسفہ کھلائیں
• ــــــ برودت کی صورت میں معجون فلاسفہ، جوارش جالینوس اور اطریفل اسطوخودوس کھلائیں اور خارجی طور پر روغن دارچینی، روغن سرخ اور روغن قسط وغیرہ کی مالش کریں۔
• ــــــ حب جدوار، برشعثا، بطور منوم و مسکن استعمال کرائیں
• ــــــ اس مرض کا اہم سبب آتشک ہے، اس لئے آتشک کے علاج کی طرف توجہ دیں۔

تصلب نخاع

SPINAL SCLEROSIS

اس مرض میں، التہاب نخاع کے زائل ہونے کے بعد وہاں کی نسیج واصل Connective Tissue کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے وہاں ایک غیر طبعی حجم پیدا ہو جاتا ہے اور آخر میں ساخت کے سکڑ جانے کی وجہ سے صلابت پیدا ہو جاتی ہے جس کے دباؤ سے اصل عصبی ساخت کمزور، ناقص بلکہ بعض اوقات فاسد ہو جاتی ہے اور نخاع کی طبعی کارکردگی پر خراب اثر پڑتا ہے۔

اقسام | مقام مرض نوعیت صلابت کے اعتبار سے اس کی متعدد اقسام ہیں تاہم ذیل میں اس کی چند مشہور اقسام کا تذکرہ کیا جا رہا ہے

---
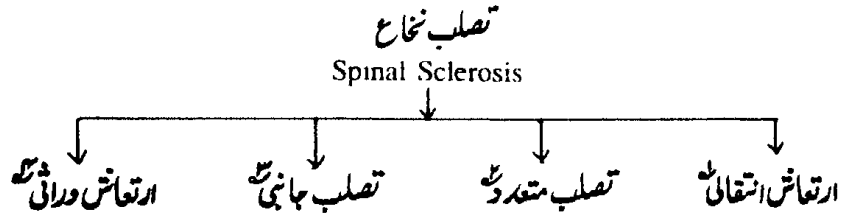
[1] اس مرض میں نخاع کے قائمہ موخرہ میں صلابت لاحق ہو جاتی ہے۔ ←

اسباب

(I) اختناق الرحم

(II) عصبی درد

(III) سرد تدابیر اختیار کرنا

(IV) انفعالات نفسانیہ

(V) حمیات حادہ

(I) حمی قرمزیہ

(II) ہیضہ

(III) حمی معویہ

(VI) آتشک

علامات

تصلب ارتعاشی انتقالی: آرام اور استراحت کے وقت ہاتھ کانپتے ہیں، چنانچہ ابتداء میں ہاتھ میں لرزہ اور کپکپی ہوتی ہے اس کے بعد ضعف ہوجاتا ہے، آنکھیں بلا ارادہ متحرک نہیں ہو پاتیں۔

تصلب متعدد: مرض کی علامات کا انحصار صلابت کے مقام، نوعیت اور منتشر صلابت پر ہوتا ہے، ابتداء میں چلنے پھرنے میں ضعف محسوس ہوتا ہے، اعضاء میں درد ہوتا ہے، سر اور اطراف کام کے وقت مرتعش ہوتے ہیں، استراحت کی حالت میں ارتعاش معدوم ہوجاتا ہے، لیکن بستر سے اٹھتے ہی ارتعاش عود کر آتا ہے، کسی چیز کو اٹھاتے وقت ہاتھوں کی کپکپاہٹ بہت نمایاں ہوتی ہے۔

---

[1] اس مرض میں نخاع کے مختلف حصوں میں چھوٹے چھوٹے، گول، سخت اور کسی قدر سخت نقطے پیدا ہوجاتے ہیں اور مرضی عوارض رونما ہوتے ہیں۔ یہ مرض اختناق الرحم کی مریضہ میں کثیر الوقوع ہے۔

[2] اس مرض میں نخاع قائمہ جانبیہ کے سفید جوہر میں صلابت پیدا ہوجاتی ہے اور صلابت کا اثر طول میں ہوتا ہے

[3] اس مرض میں نخاع کے قائمہ موخرہ اور رخاکی جوہر میں صلابت پیدا ہوجاتی ہے۔ اس کی ماہیئت / اسباب ہنوز نامعلوم ہیں۔

گفتگو بہت محتاط انداز میں، ٹھہر ٹھہر کر ایک ایک لفظ کو علیحدہ علیحدہ ادا کرتا ہے، آنکھیں کسی ارادے کے بغیر ناچتی رہتی ہیں، کچھ عرصہ بعد ضعف ہو کر مریض بستر سے لگ جاتا ہے۔ بطلان اشتہاء، اسہال اور التہاب مثانہ کی شکایت ہوتی ہے، نبض فی منٹ ۱۰۲-۱۰۴ ہوتی ہے، بعض اوقات مریض پر بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے اور زخم بستری ہو کر مریض ہلاک بھی ہو سکتا ہے۔

<u>تصلب جانبی</u>: ابتدا میں مریض نقل و حرکت کے بعد بہت جلد تھک جاتا ہے، ٹانگیں اکڑ جاتی ہیں، انعکاس رکبہ زیادہ ہو جاتا ہے، اضطراب قدمی رونما ہوتا ہے، مریض سنبھل سنبھل کر چلتا ہے تاہم اس حالت میں بھی ٹانگیں اکڑی رہتی ہیں، دونوں زانو کا فاصلہ کم ہو جاتا ہے پھر مریض پاؤں گھسیٹ کر چلتا ہے، اس کے بعد زانو کے عضلات مقربہ میں صلابت اس قدر نمایاں ہو جاتی ہے کہ ان کا علیحدہ کرنا دشوار ہو جاتا ہے۔ استراحت کی حالت میں ٹانگیں پکڑ کر ہلانے سے کسی قدر نرم معلوم ہوتی ہیں لیکن اس کے بعد دفعتاً اس میں جھٹکا ہوتا ہے اور وہ حسب سابق اکڑ جاتی ہیں، اس مرض کی رفتار نسبتاً تیز ہوتی ہے اور بالعموم دو تین سال میں مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

<u>ارتعاش وراثی</u>: مریض کی رفتار مخمور کی سی ہوتی ہے، ہاتھوں کو بے قاعدگی سے جھٹکا دے کر ہلاتا ہے، کسی چیز کو پکڑنے کے وقت اس کی کیفیت چھوٹے بچوں جیسی ہوتی ہے چنانچہ ہاتھ کبھی اس طرف پڑتا ہے اور کبھی اُس طرف، اور پھر دفعتاً اس کو شدت سے پکڑ لیتا ہے، بیٹھنے کی حالت میں سر ہلتا رہتا ہے، آنکھیں غیر ارادی طور پر پھرتی رہتی ہیں، گفتگو کا انداز تصلب متعدد کے مریض جیسا ہوتا ہے، آخری ایام میں پاؤں بد وضع اور عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں — یہ مرض ایک ہی خاندان کے کئی افراد کو اور اوائل عمر میں کثیر الوقوع ہے۔

ذیل میں اس کی چند تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

تصلب نخاع	فالج اهتزازی
۱۔ نوجوانوں میں کثیر الوقوع ہے	۱۔ معمر لوگوں میں کثیر الوقوع ہے
۲۔ سکون و استراحت کی حالت میں رعشہ مفقود ہوتا ہے	۲۔ رعشہ (عضلی) مسلسل رہتا ہے
۳۔ سر ہلتا ہے	۳۔ سر ہلتا ضرور ہے تاہم اس میں شدت نہیں ہوتی

۴۔ اندازِ گفتگو اور آواز میں فرق آجاتا ہے	۴۔ اندازِ گفتگو طبعی ہوتا ہے تاہم آواز ضعیف ہو جاتی ہے
۵۔ مرض کی ابتداء عام طور سے زیریں اطراف سے ہوتی ہے	۵۔ مرض کی ابتداء بالائی اطراف سے ہوتی ہے
۶۔ حرکت ارادی اختیار سے باہر ہوتی ہے	۶۔ حرکات ارادی ہو سکتی ہیں تاہم رعشہ ہوتا ہے
۷۔ انقباض و تری غیر معمولی ہوتا ہے	۷۔ انقباض و تری طبعی ہوتا ہے
۸۔ مریض کا رجحان چلنے میں آگے دوڑنے کی طرف نہیں ہوتا	۸۔ چلنے میں آگے دوڑنے کی طرف رجحان ہوتا ہے
۹۔ مریض کے مزاج میں چڑچڑاپن در آتا ہے	۹۔ مریض کا ہوش و حواس درست ہوتا ہے
۱۰۔ ہیئت وجہی عام طور سے طبعی ہوتی ہے	۱۰۔ چہرہ کی وضع و ہیئت مخصوص طرح کی ہو جاتی ہے

تفریقی علامات

تصلب نخاع	داء الرقص
۱۔ نوجوانوں میں کثیر الوقوع ہے	۱۔ بچوں میں کثیر الوقوع ہے
۲۔ ارادی حرکات اختیار سے باہر ہوتی ہیں	۲۔ ارادی حرکات اختیار میں ہوتی ہیں تاہم ان میں نظم نہیں ہوتا
۳۔ انقباض و تری غیر معمولی ہوتا ہے	۳۔ انقباض و تری طبعی ہوتا ہے
۴۔ کوشش کرنے پر حرکات میں کسی قدر کمی آجاتی ہے	۴۔ کوشش کرنے پر ارادی حرکات میں اور بھی عدمِ نظم ہوتا ہے
۵۔ سکون و استراحت کی حالت میں رعشہ معدوم ہوتا ہے	۵۔ استراحت اور نیند کی حالت میں بھی رعشہ ہو سکتا ہے
۶۔ حرکات کی رفتار یکساں ہوتی ہے	۶۔ حرکات غیر منظم اور جلد جلد تغیر پذیر ہوتی ہیں
۷۔ دونوں جانب یکساں طور پر ماؤف ہوتی ہیں	۷۔ عام طور سے ایک جانب محدود، علامت یکساں نہیں ہوتیں۔

تفریقی علامات

تصلب نخاع	تصلب جانبی ضموری عصبی
۱۔ انقباض وتری میں غیر معمولی طور پر اضافہ ہو جاتا ہے	۱۔ انقباض وتری میں کسی قدر ہی اضافہ ہوتا ہے
۲۔ عضلی ضمور نمایاں نہیں ہوتا	۲۔ عضلی ضمور نمایاں ہوتا ہے
۳۔ ارادی حرکات اختیار سے باہر ہوتی ہیں	۳۔ ارادی حرکات میں نظم ہوتا ہے
۴۔ عضلات میں انقباض لیفیہ صغیرہ معدوم ہوتا ہے	۴۔ عضلات میں انقباض لیفیہ صغیرہ ہوتا ہے
۵۔ ہوش و حواس میں خلل واقع ہوتا ہے	۵۔ ہوش و حواس درست ہوتے ہیں
۶۔ انگلیوں میں پرندے کے پنجہ کی مانند تغیر نہیں ہوتا	۶۔ انگلیوں اور انگوٹھوں میں پرندے کے پنجہ کی مانند تغیر ہوتا ہے
۷۔ متاثر حصہ میں صلابت نہیں ہوتی	۷۔ صلابت ہوتی ہے

اصول علاج

- ملینات استعمال کرائیں
- ترطیب جسم، خاص طور سے ترطیب نخاع کی تدابیر کریں
- آتشک کی صورت میں، اس کا علاج کریں

علاج

- یہ مرض ہنوز لاعلاج ہے، تاہم تلیین، ترطیب وغیرہ سے کسی قدر فائدہ ہو سکتا ہے۔
- تقویت کے لئے دواء المسک معتدل جواہر والی ۳ تا ۵ گرام کھلا کر عرق بادیان، عرق گاؤزبان ہر ایک ۱۲۵ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

ضعف اعصاب

NEURASTHENIA

اس مرض میں عصبی نظام میں فتور واقع ہو جاتا ہے جس سے اس کے افعال اور قوائے حیات میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب

(i) ضعف جسمانی
(ii) غیر معمولی عیش و عشرت کی زندگی
(iii) نازک اندامی / نازک مزاجی
(iv) دماغی محنت کی زیادتی کی نسبت اچھی اور حرارتی غذا کا فقدان / کمی
(v) کثرت مشاغل
(vi) کثرت تفکرات و ترددات
(vii) منشیات کا بکثرت استعمال مثلاً
(i) کثرت مے نوشی
(ii) مدک
(iii) افیون
(iv) چرس / بھنگ
(v) کوکین
(vi) ہیروئن
(vii) اسمیک
(viii) تمباکو
(viii) محرکات مثلاً

(I) کافی
(II) چائے
(III) قہوہ
(IV) کوکو وغیرہ کا بکثرت استعمال

(IX) امراض حادہ:
(I) حمی محرقہ
(II) حمی وبائیہ

(X) امراض مزمنہ:
(I) سل
(II) آتشک
(III) ذیابیطس
(IV) سرطان
(V) سوء ہضم

(XI) امراض اعضاء تناسل:
(I) کثرت مجامعت / اغلام بازی / کثرت احتلام
(II) مشت زنی
(III) سرعت انزال / ضعف باہ

(XII) متفرقات:
(I) اعصابی خراش
(II) دوران خون کا نقص / تسمم
(III) بدنی بدوضعی
(IV) عصبی نظام میں کسی مرض کی وجہ سے تسمم
(V) فقر الدم
(VI) عظم غدۂ درقیہ

علامات | ضعف جسمانی کی تمام علامتیں موجود ہوتی ہیں، مریض بیمار اور دبلا ہوتا جاتا ہے،

چہرہ پھیکا اور بے رونق ہوتا ہے، مزاج میں چڑچڑاپن غالب ہوتا ہے، پست ہمتی، احساس کمتری اور پریشان خیالی ہوتی ہے، طبیعت میں کسی قدر توحش بھی ہوتا ہے، سدر، دوار اور ثقل ہوتا ہے، بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے، قوت فیصلہ کی صلاحیت جاتی رہتی ہے، کسی کام پر مکمل توجہ نہیں ہو پاتی، اور ذرا سا کام کرنے سے طبیعت اکتا جاتی ہے، بعض اوقات معمولی اعداد و شمار کی ضرب و تقسیم دشوار ہو جاتی ہے، اوہام و افکار کا ہجوم ہوتا ہے، احساس کمتری کی وجہ سے مجلسوں اور محفلوں سے گریزاں رہتا ہے۔ اکثر اوقات یافوخ (خپریا) میں گرانی اور حرارت کا احساس ہوتا ہے، ہاتھ پاؤں سرد ہوتے ہیں، بعض مریضوں کو سارے جسم سے یا کسی خاص حصہ سے بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے، کمر میں درد محسوس ہوتا ہے، سینہ کی جلد سرخ ہو جاتی ہے، بعض اوقات کمر، سینہ اور شکم پر المناک نقطے پیدا ہو جاتے ہیں اور کبھی کسی خاص حصہ جسم مثلاً یافوخ، صدغین یا کمر میں شدید درد ہوتا ہے۔ شدید جسمانی ضعف کی صورت میں معمولی محنت و ریاضت سے مریض کا دم پھولنے لگتا ہے اور وہ نڈھال ہو جاتا ہے، خفقانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، کثرت احتلام، ضعف باہ اور رقت منی کی شکایت بھی ہو سکتی ہے۔ بعض مریضوں میں یاس و ناامیدی کا احساس اسقدر ترقی کر جاتا ہے کہ وہ زندگی سے بیزار ہو جاتا ہے اور خودکشی تک کر سکتا ہے۔

اس مرض کا انجام عام طور سے امید افزا ہوتا ہے لیکن عوارض میں تخفیف مسلسل علاج کے بعد ہی حاصل ہوتی ہے، مکمل شفایابی بھی ہو سکتی ہے، تاہم ہلاکت کا تناسب بہت ہی معمولی ہوتا ہے، لیکن ہمارے دور میں منشیات کے بکثرت استعمال کے رواج نے اس مرض کی اہمیت کو بہت زیادہ بڑھا دیا ہے، لہذا اس کے تدارک کی طرف معالج کو بہت زیادہ حساس ہو کر متوجہ ہونے کی ضرورت ہے،

رعشہ، لرزہ، منہ کی خشکی، اسہال اور بار بار پیشاب کی حاجت وغیرہ بھی اس کی اہم علامات ہیں۔

اصول علاج:

- ـــــ اسباب اور علامات کو مدنظر رکھتے ہوئے علاج کریں
- ـــــ محرکات، منشیات اور ذہنی تفکرات سے آزادی بھی ایک بڑا علاج ہے
- ـــــ مریض کے قویٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے مفرحات و مقویات استعمال کرائیں

• ـــــ بے چینی اور بے خوابی کو رفع کرنے کے لئے مسکنات استعمال کرائیں تاہم اس کا استعمال نہایت احتیاط کے ساتھ اور متعین مدت کے لئے ہی کریں۔

علاج

تقویت اور مفرح کے طور پر ـــــ۔

• ـــ خمیرہ مروارید ۵ گرام ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کرائیں
• ـــ مفرح مروارید عنبری ۳ گرام کھلائیں
• ـــ دواء المسک معتدل بارد ۳ گرام حسب ضرورت کھلائیں
• ـــ اطریفل اسطوخودوس ۷ گرام ہمراہ حسب ضرورت عرقیات، استعمال کرائیں
• ـــ خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا ۵ گرام ہمراہ مناسب عرق استعمال کرائیں
• شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہو ۳ گرام، شیرہ مغز تخم کدو ئے شیریں ۳ گرام، کشمش سبز ۵ گرام، تخم خشخاش سفید ۳ گرام، کنجد سفید ۳ گرام ہمراہ شیر گاؤ نوش کرائیں، چند یوم بعد تخم خشخاش کو نسخہ سے خارج کر دیں۔
• ـــ مغز بادام شیریں ۵ دانہ رات میں پانی میں بھگو دیں اور صبح کو چھلکا اتار کر پتھر پر گھس کر مکھن ۱۰ گرام، کھانڈ ۱۰ گرام، ورق نقرہ ۵ عدد ملا کر صبح کو کھلائیں، بہت مفید ہے۔

التہاب اعصاب

NEURITIS

اس مرض میں محیطی اعصاب کی نسیج خاص میں التہابی یا فسادی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے بالعموم ہاتھ، پیر کے محیطی عضلات یا بعض اوقات ہاتھ پیر دونوں اور اعصاب جمجمہ متاثر ہوتے ہیں۔

اسباب

ادویات / سمیات:

(I) کثرت مے نوشی
(II) آئیسونائیزڈ — Isoniazid
(III) — Nitrofuration
(IV) — Vincristine
(V) سیسہ
(VI) سنکھیا
(VII) سونا
(VIII) — Thallium
(IX) — Acrylamide
(X) — Triort Hocresyl Phosphate
(XI) — Carbon Disulphide
(XII) — N Hexane

نقص / فقدان حیاتین:

(I) بیری بیری
(II) بلدجرا
(III) حیاتین ب ۱۲ کی کمی

استحالی نقص:

(I) ذیابیطس
(II) نقرس
(III) اوذیما
(IV) کبر الاطراف — Acromegaly
(V) تسمم بول مزمن

تعدیہ:

- پیچیدگی کے طور پر

(I) خناق

(II) کزاز

(III) حمی تیفودیہ

(IV) زحیر

(V) ورم اصل الاذن

(VI) حصبہ

(VII) جدری

(VIII) الف العنزہ

(IX) تدرن

(X) سرسام

(XI) جذام

(XII) آتشک

متفرقات:

(I) وجع المفاصل

(II) وراثت

(III) سرطان خبیث

(IV) خارجی بررودت

علامات ابتداء تبدریج ہوتی ہے، حدت کے وقت عصب کی رفتار کے متوازی، قریباً ہر وقت درد ہوتا ہے، شب میں درد میں اضافہ ہوجاتا ہے، درد حاد تحت الحاد درخفیف، تینوں نوعیتوں کا ہوسکتا ہے، بدنی حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے، مزمن صورت میں درد باری کے ساتھ ہوتا ہے اور اعصاب کے دبانے سے درد میں کسی قدر اضافہ ہوجاتا ہے۔
ہاتھ پیروں میں جھنجھناہٹ محسوس ہوتی ہے، محیطی بے حسی اور پنڈلیوں میں دردناک تشنج

ہوتا ہے، انگلیوں یا پنجے کو پھیلانے والے عضلات میں استرخاء ہوتا ہے۔ بعض اوقات قصبی قدامی اور عضلات قصبیہ صغری مسترخی ہو جاتے ہیں، اس کے بعد خفیف ہزال اور لاغری شروع ہو جاتی ہے، عضلات میں پھڑکن محسوس ہوتی ہے، اور تشنجی انقباض ہوتا ہے، متاثر عضو متورم ہو جاتا ہے اور بعض اوقات بے حسی اور فالج عارض ہو جاتا ہے

اصول علاج

- کمی کریں
- محمرات و محللات کا ضماد لگائیں
- ملینات استعمال کرائیں
- عضو کو سکون بخشنے کا نظم کریں

علاج

- معجون مصفی خاص ۵ گرام صبح کو استعمال کرائیں، دوپہر میں جوارش آملہ ۵ گرام اور شب میں پوست سرخ ۳ گرام آب تازہ میں جوش دے کر نوش کرائیں
- باریان، بیخ بادیان، چرائتہ تلخ، عشبہ مغربی، اسطوخودوس، سنبل الطیب ہر ایک ۵ گرام، پوست سرخ ۳ گرام، سورنجان ۱/۲ گرام، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں

وجع الاعصاب

NEURALGIA

اس مرض میں نفس اعصاب کی شاخوں کے محاذی درد ہوتا ہے، اور مریض مضطرب و پریشان ہو جاتا ہے۔

اقسام
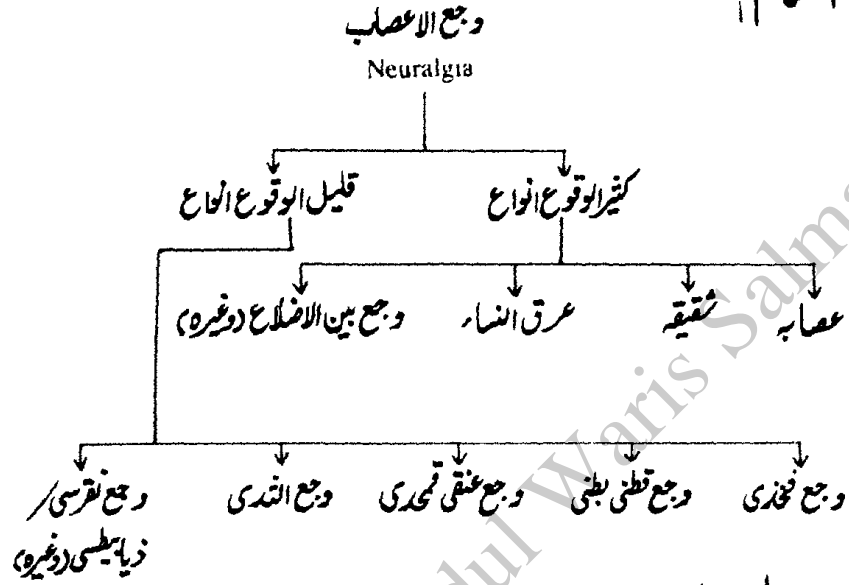
اسباب

سوء مزاج دم:

(I) خون کے ترکیبی اجزاء کا بگڑ جانا

(II) آتشک

(III) وجع المفاصل

(IV) نقرس

(V) ذیابیطس

(VI) سوء القنیہ

عصبی/انعکاسی ہیجان:

(I) دانت کا بوسیدہ ہو جانا

(II) ہڈی کا مردہ ہو جانا

(III) سلعات

(IV) اکیاس

(V) اورام

(VI) خراجات

وراثت:

(I) موروثی طور پر والد/والدہ/والدین سے

عصبی امراض:

(I) اختناق الرحم

ضربہ وسقطہ:

(I) ضرب

(II) جرح

(III) بتر

متفرقات:

(I) کثرت حیض

(II) سیلان الرحم

(III) سل

(IV) ذات الجنب کے افاقہ کے بعد

(V) سردی لگنا

علامات عام طور سے درد نہایت شدید اور دوری ونوبتی شکل میں نمودار ہوتا ہے، متاثر مقام کی جلد ذکی الحس اور دردناک ہوتی ہے، یہ دردناکی متاثر اعصاب کی شاخوں کے جلد میں پھیلنے کی صورت میں زیادہ نمایاں ہوتی ہے، بعض اوقات درد کی کیفیت انعکاسی ہوتی ہے مثلاً حصاۃ مثانہ میں عصبی اشتراک کی وجہ سے؛ نثیین اور رانوں میں بھی درد محسوس ہوتا ہے۔

اعصابی درد کی شدت کے لئے اگرچہ کوئی وقت متعین نہیں ہے تاہم عام طور سے شام کے وقت اس کی شدت میں اضافہ ہو جاتا ہے، عصبی اتساع کی وجہ سے اگر کہنی کی اندرونی جانب عصب زندی پر چوٹ یا دباؤ ڈالا جائے تو اس جگہ کے علاوہ کلائی میں درد ہوتا ہے اور دور، انگلیوں میں جھنجھناہٹ/سنسناہٹ محسوس ہوتی ہے۔

اسباب اور مقام کے اعتبار سے ہی ان کی علامتوں میں اختلاف ہوتا ہے، لہٰذا اسابق میں مذکور کثیر الوقوع اور قلیل الوقوع انواع کی تفاصیل ان امراض کے ذیل میں ملاحظہ کریں۔ تاہم تشخیصی نقطۂ نظر سے اس قدر ضرور یاد رکھنا چاہیئے کہ عام طور سے عصبی درد، اعصاب کے متوازی اور اکثر اوقات ایک جانب نوبت کے طور پر خفت یا شدت کے ساتھ ہوا کرتا ہے، اور باری کے وقت شدید ہو جاتا ہے۔ اور بعض اوقات وقفہ کی حالت میں بالکل معدوم ہو جاتا ہے، متاثر مقام کی پرورش اور حرکت اور حس کی قوت میں بھی کسی قدر خلل واقع ہوتا ہے۔

اصول علاج

وجع الاعصاب کا معالجہ دو اصولی حصوں میں منقسم ہے

(I) اندرونی / داخلی علاج

(II) خارجی/مقامی علاج

داخلی علاج:

اس کے بھی دو اہم مقاصد ہیں

(I) ازالۂ سبب

(II) تقویت بدن

خارجی/مقامی علاج:

(I) تکمید کریں

(II) اصول تنقیہ اختیار کریں

علاج[1]

- ـــــ اسباب کو مدنظر رکھتے ہوئے علاج کریں۔
- ـــــ وجع القطن کی صورت میں کمر پر سینک دیں، سنگھیاں کھنچوائیں۔

---

[1] بیشتر اقسام کا علاج اس نظام کے امراض کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے، یہاں صرف چند امراض کا علاج تحریر کیا جا رہا ہے۔

- لوبان ۲ گرام یا مصطگی ۳ گرام پیس کر شہد خالص ۲۴ ملی لیٹر میں ملا کر چٹائیں
- روغن خردل یا روغن قسط کی، کمر پہ مالش کریں
- درج ذیل قیروطی میں مفید ہے

نسخۂ قیروطی:

- موم سفید ۶ گرام کو روغن گل ۲۴ ملی لیٹر میں پگھلا کر لوبان، مصطگی ہر ایک ۲ گرام پیس کر ملائیں اور مقام درد پر نیم گرم مالش کریں۔
- شہد خالص ۲۴ ملی لیٹر، عرق بادیان ۱۴۲ ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں۔
- عرق النساء میں مقام درد پہ روغن شفا کی مالش کریں۔
- مریض کے قویٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے ابتداء میں باسلیق اور بعد میں عرق النساء کی فصد کھولیں۔
- حسب ضرورت پنڈلیوں پر جونکیں لگائیں
- شدید درد کی صورت میں روغن شبت، روغن گل اور روغن کنجد کی مالش کریں

امراض نظام دورانِ خون

امراضِ نظامِ دورانِ خون

CIRCULATORY SYSTEM

اس نظام کے تحت روحِ حیوانی تمام جسم میں پہنچتی ہے اور بقاءِ حیات کا باعث ہوتی ہے
اس نظام کے دو حصے ہیں۔

(I) قلب

(II) عروقِ دمویہ

(ا) **قلب:**

تشریح:

قلب مخروطی شکل کا ایک جوف دار عضلی عضو ہے' اس کا قاعدہ (چوڑا حصہ) تقریباً وسط صدر میں واقع ہے اور اس کا رأس (زاویہ) بائیں طرف ہٹا ہوا ہے' اس میں لمبائی میں ایک عضلی پردہ ہوتا ہے جو اس کے جوف کو دائیں' بائیں دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ پھر یہ دونوں حصے ایک عرضی پردہ کے ذریعہ مزید دو حصوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اس طرح قلب میں چار حصے یا خانے بن جاتے ہیں' جن میں سے دو خانے اوپر اور دو نیچے ہوتے ہیں' دونوں بالائی خانوں کو اذنین (Auricles) اور زیریں خانوں کو بطنین (Ventricles) کہتے ہیں' دایاں اذن دائیں بطن سے اور بایاں اذن بائیں بطن سے ایک سوراخ کے ذریعہ ملتا ہے۔

(I) **دایاں اذن** (Right Auricles):

یہ' بائیں اذن (Left Auricles) کی نسبت بڑا تاہم دیواریں پتلی ہوتی ہیں' اس کا بہت سا حصہ' جسم کے درمیانی خط کے دائیں طرف' عظم القص کے دائیں کنارے سے ذرا باہر چلا جاتا ہے' یہ قلب کا دایاں کنارہ بناتا ہے

دائیں اذن اور دائیں بطن کے درمیان ایک کواڑی ہوتی ہے' جس کے تین پٹے ہوتے ہیں ان کو "صمام ثلاثی الرؤس" (Mitral Valve) کہتے ہیں' یہ صمام زیادہ ترچھا ہوتا ہے' اس کا بالائی سرا دائیں چوتھی غضروف ضلعی کے بالمقابل اور زیریں سرا دائیں طرف۔

کے پانچویں قص وضلعی مفصل کے زیریں کنارے پر واقع ہے، اس پٹ کا فائدہ یہ ہے کہ دائیں اذن کا خون دائیں بطن میں آنے تو دیتا ہے تاہم بطن کے انقباض پر اذن میں واپس جانے نہیں دیتا۔

(II) **دایاں بطن** (Right Ventricles) : قلب کے سامنے کا بہت سا حصہ دایاں بطن بناتا ہے، اس کا زیریں کنارہ ساتویں قص وضلعی جوڑنے سے شروع ہوکر راس القلب تک چلا جاتا ہے، اس کی شکل مثلث ہے اور دیواریں، بائیں بطن کی دیواروں کی نسبت دقیق ہوتی ہیں تاہم جوف، بائیں بطن کے برابر ہی ہوتا ہے — ایک سوراخ کے ذریعہ دائیں اذن کا وریدی خون اس میں آتا ہے جو شریان ریوی (Pulmonary Artery) کے ذریعہ بطن سے پھیپھڑے میں چلا جاتا ہے۔

دائیں بطن کے اختتام اور شریان ریوی کے ابتدائی حصہ میں ایک صمام ہوتی ہے، جس کو صمام ریوی (Pulmonary Valve) کہتے ہیں، یہ بائیں طرف کی تیسری غضروف ضلعی کے بالائی کنارے پر واقع ہے۔ اس کا نصف حصہ عظم القص کے اور دوسرا نصف حصہ غضروف ضلعی کے پیچھے ہوتا ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ یہ دائیں بطن کے خون کو واپس بطن میں آنے سے روکتا ہے۔

(III) **بایاں اذن** (Left Auricle) : یہ دائیں اذن (Right Auricle) کی نسبت اگرچہ چھوٹا ہوتا ہے تاہم اس کی ساخت زیادہ دبیز اور مستحکم ہوتی ہے — اس کا زائدہ قلب کا سب سے اونچا حصہ بناتا ہے جو دوسرے بین الاضلاع تک پہنچتا ہے، نیز بہت سا حصہ نیچے کی طرف ہوتا ہے۔

بائیں اذن اور بائیں بطن کے درمیان میں بھی ایک کواڑ ہوتی ہے، اس کو صمام تاجی (Mitral Valve) کہتے ہیں، یہ بائیں طرف کی چوتھی غضروف ضلعی کے اندرونی سرے پر واقع ہے، یہ بھی خون کو اذن سے بطن میں آنے تو دیتی ہے لیکن بطن کے انقباض کے وقت اس سے خون کو اذن میں واپس نہیں جانے دیتی۔

(IV) **بایاں بطن** (Left Ventricle) : یہ لمبا اور مخروطی شکل کا ہوتا ہے اور دیوار نسبتاً زیادہ دبیز ہوتی ہے، اس کا کنارہ قلب کا بایاں کنارہ ہے جو راس القلب سے شروع ہوکر بائیں بین الاضلاع کے زیریں حصہ تک پہنچ جاتا ہے اور خط جانب القص کے تھوڑا آگے اندر کی طرف ہوتا ہے — اس کے اندر شریانی خون بائیں اذن سے آتا ہے اور یہاں سے

شریان اعظم (اورطی = Aorta) کے ذریعہ تمام جسم میں تقسیم ہوجاتا ہے۔ بائیں بطن اور اورطی (Semilunar Or Aortic Valve) کہتے ہیں، یہ صمام زیادہ گہرا اور ذرا نیچے ہوتا ہے اور دیوار صدر پر عظم القص کے بائیں نصف پر تیسرے غضروف ضلعی کے زیریں کنارے کے بالمقابل واقع ہے۔ اس صمام کا فائدہ یہ ہے کہ بطن کا خون اورطی میں جانے کے بعد واپس نہیں آنے پاتا۔

منافع: اذنین کے انبساط کے وقت، دائیں اذن میں اجوف صاعد (Superior Vena Cava) اور اجوف نازل (Inferior Vena Cava) اور بائیں اذن میں وریدِ ریوی (Pulmonary Vein) سے خون جمع ہوتا رہتا ہے، اجوف صاعد اور اجوف نازل کے ذریعہ جمع ہونے والا غیر مصفی ہوتا ہے اور وریدِ ریوی کے ذریعہ بائیں اذن میں جمع ہونے والا خون مصفی ہوتا ہے، اذنین کے انبساط کے آخری مرحلے میں بطون بھی کھلنا شروع ہوجاتے ہیں، انبساط کے بعد اذنین یک تحت سکڑتے ہیں اور چونکہ بطون کا انبساط بھی شروع ہوچکا ہوتا ہے اس لئے ان میں جمع شدہ خون بطون میں پہنچ جاتا ہے، یہاں بھی دائیں اذن کا غیر مصفی خون دائیں بطن میں اور بائیں اذن کا مصفی خون بائیں بطن میں جاتا ہے۔ جب دایاں بطن غیر مصفی خون سے اور بایاں بطن مصفی خون سے پُر ہوجاتا ہے تو دونوں بطون ایک ساتھ سکڑتے ہیں۔ اس اثنا میں اذنین کھلنا شروع ہوجاتے ہیں اور اذنین اور بطنین کے درمیان صمام (کواڑ) بند ہوجاتے ہیں۔ جس سے خون اذنین میں واپس نہیں آپاتا۔ بطون کے انقباض سے ان کا اندرونی دباؤ شریانوں کے اندرونی دباؤ سے زیادہ ہوجاتا ہے، جس سے اورطی (شریان اعظم) اور شریان ریوی کے صمام کھل جاتے ہیں اور مصفی خون اورطی کی راہ سے بدن کی تمام شریانوں میں پہنچ جاتا ہے اور غیر مصفی خون شریان ریوی کے ذریعہ پھیپھڑوں میں چلا جاتا ہے۔ بطون سے خون خارج ہونے کے بعد وہ پھیلنے لگتے ہیں اور ان کا اندرونی دباؤ شریانوں کے اندرونی دباؤ سے کم ہوجاتا ہے جس سے شریانوں اور بطون کے درمیانی صمامات بند ہوجاتے ہیں، اور خون بطن میں واپس نہیں آسکتا۔

(ب) عروق دمویہ:

عروق دمویہ کی درج ذیل چار اقسام ہیں۔

(I) شرائین	(III) عروق شعریہ
(II) شریانیات	(IV) اوردہ

شرائین (Arteries): شریان اعظم (اورطی) بائیں بطن سے ملتی ہے اور شاخ در شاخ ہو کر تمام جسم میں پھیل جاتی ہے، ان کی نالیاں لچکدار ہوتی ہیں اور بالعموم جسم میں سیدھی جاتی ہیں اور ان کی وضع کچھ اس انداز کی ہوتی ہے کہ دباؤ اور دیگر آفات سے محفوظ رہیں، یہ قلب کے انبساط کے وقت سکڑتی اور انقباض کے وقت پھیلتی ہیں۔

شرنیات (Arterioles): یہ شرائین اور عروق شعریہ کے درمیان جال کی شکل میں پھیلی ہوئی ہیں، یہ طبعی طور پر ذرا سکڑی رہتی ہیں اس طرح گویا ان میں محیطی مزاحمت (Peripheral Resistance) ہوتی ہے۔

عروق شعریہ (Capillaries): یہ نہایت باریک نالیاں ہیں، یہ چھوٹی سے چھوٹی شریانوں کو وریدوں سے ملاتی ہیں، یہ قلب کے انبساط اور انقباض سے متاثر نہیں ہوتیں۔

اوردہ (Veins): یہ ساختوں میں چھوٹی چھوٹی نالیوں کے باہم ملنے سے بنتی ہے، ان کی دیواریں بہت باریک ہوتی ہیں، ان میں جا بجا کواڑیں (صمامات) لگی ہوتی ہیں جو قلب کی طرف کھلتی ہیں تاکہ خون واپس نہ لوٹ سکے۔ ملحوظ رہے کہ ورید ریوی کے علاوہ تمام اوردہ جمع ہو کر دائیں اذن میں کھلتی ہیں۔

امراض قلب

وجع القلب[1]

ANGINA PECTORIS

اس مرض میں عضلۂ قلب میں تشنج ہو کر عظم القص کے نیچے، مقام قلب پر یک بیک شدید درد ہوتا ہے، جس کی شدت سے مریض بے دم اور زندگی سے مایوس ہو جاتا ہے۔ اور اکثر اوقات موت واقع ہو جاتی ہے۔ یہ مرض عورتوں کی نسبت مردوں میں ۴۵ ۔ ۵۰ سال کے بعد کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

وجع القلب
Angina Pectoris

- وجع القلب صادق
- وجع القلب کاذب

اسباب

(۱) قلب میں قبل سے مرض کی موجودگی
(۲) ضخامت قلب
(۳) اختناق غلاف قلب
(۴) اعصاب قلب کے نقائص

---

[1] اس کا دوسرا نام "ذبحہ صدریہ" ہے۔ واضح رہے کہ وجع القلب دراصل صرف ایک علامت ہے، چونکہ طبی کتابوں میں مرض کے ذیل میں تحریر کرنے کا دستور رہا ہے، اس لئے ہم بھی اسی طور تحریر کر رہے ہیں (مولف)

(V) تصلب شرائین قلب

(VI) صمام اورطی کے امراض

(VII) التہاب اورطی

(VIII) تشنجی سرعت قلب

(IX) انسداد شریان قلبی — Obstruction Of Coronary Arteries

(X) اورطی کا انورسما — Aneurism Of Aorta

(XI) بین الضلعی درد

(XII) جہدی علائمیہ

(XIII) قولنج کبدی — Hepatic Colic

(XIV) انفعالات نفسانیہ

(I) غیض وغضب

(II) شدید صدمہ

(III) غیر معمولی فرحت ومسرت

(IV) فکر وتردد

(XV) حمیٰ حداری / وجع المفاصل

(XVI) نقرس

(XVII) آتشک

(XVIII) امراض معدہ وامعاء

(I) بدہضمی

(II) قبض

(III) نفخ شکم

(IV) جوع البقر

(XIX) کثرت ریاضت

([illegible]) کثرت مے نوشی

[illegible]

(XXII) تکان

(XXIII) فقر الدم

(XXIV) ماسکی عفونت

(XXV) برودت

(XXVI) کوہ پیمائی

علامات عضلات قلب میں آکسیجن (نسیم) کی غیر معمولی ضرورت، اور تاجی شرائین کی اس بابت عدم کفایت کی صورت میں شدید قلبی دورہ کا حملہ ہوتا ہے۔ مرض کی ابتدا سہام طور سے اچانک، اور اس وقت ہوتی ہے جب جسمانی دوران خون کم ہوتا ہے، اسی لئے اس کا حملہ عام طور سے دن میں اور کبھی رات میں یا سحر کے وقت ہوتا ہے، اس کی علامات درج ذیل ہیں۔

(I) درد

(II) تنگی تنفس

(III) قے

(IV) انحطاط / صدمہ / ہبوط

درد : محاذات قلب میں شدید نوعیت کا درد ہوتا ہے اور مرضی تکلیف فوراً ہی انتہا کو پہنچ جاتی ہے، درد عام طور سے مقام قلب سے شروع ہوتا ہے اور حوالی قلب، بائیں بغل، بائیں بازو کی اندرونی سطح اور بائیں ہاتھ کی دو اندرونی انگلیوں تک پھیلتا ہے، بعض اوقات درد قلب کے مقام سے شروع ہوکر عظم القص کے بائیں طرف ہوتا ہوا بائیں شانے پھر دائیں شانے گردن، دائیں جبڑے تک آتا ہے تاہم دائیں بازو اور ہاتھ تک پھیل جانے کی روداد ہنوز شاذ ہے، درد کے ساتھ جھنجھناہٹ اور خدر کی سی کیفیت ہوتی ہے۔

بعض اوقات درد دائیں اور بائیں دونوں جانب ہوتا ہے اور گردن کی دونوں جانب جلد الراس تک چلا جاتا ہے، کبھی دونوں شانوں سے شروع ہوکر اوپر سینہ تک اور کبھی بالائی شکم سے شروع ہوکر تحت الشراسیفی ذبحہ (Angina Epigastric) تک یا نسبتاً نیچے شکم سے شروع ہوکر شکمی ذبحہ (Angina Abdominis) تک پھیل جاتا ہے۔ درد کی نوعیت بھی مختلف ہوتی ہے چنانچہ کبھی نشتر کی سی چبھن محسوس ہوتی ہے تو کبھی

آگ کی سی سوزش و جلن ۔ اینٹھن اور گھٹن، یعنی خارق، ناخز، احتراقی اور مضیق نوعیت کا ہوتا ہے، ان حالات میں مریض کو خود کو شکنجے میں جکڑا ہوا محسوس کرتا ہے، درد کا دورہ چند سکنڈ سے ۲، ۳ منٹ تک رہتا ہے

تنگئ تنفس: حجاب حاجز کے ساتھ درد کی وجہ سے انعکاسی مداخلت کے باعث تکلیف رونما ہوکر تنگئ تنفس عارض ہوتی ہے ویسے عام طور سے قلب کے افعال میں کمی اور انسداد کے باعث تنگئ تنفس کی شکایت ہوتی ہے، تنفس اتھلا اور جلد جلد آتا ہے۔

قے: درد اور تنگئ تنفس کے فوراً بعد ہی عام طور سے قے ہو جاتی ہے۔

انحطاط/صدمہ: صدمہ کی علامات مثلاً زردی اور انحطاط بھی فوراً رونما ہوتا ہے۔

دورہ کی حالت میں مریض چل پھر نہیں سکتا، بلکہ اگر چل رہا ہوتا ہے تو فوراً رک جاتا ہے۔ ایک جانب کو ہو جاتا ہے اور مدد کی خواہش کرتا ہے، اور عام طور سے ہاتھوں سے قلب دبا کر بیٹھ جاتا ہے اور کبھی بائیں بازو کو دباتا ہوا قلب تک پہنچ کر بیٹھ جاتا ہے۔ بے حرکت ہو جاتا ہے اور کبھی وضع تبدیل کرتا رہتا ہے، چہرہ خاکستری، زرد اور بے رونق ہوتا ہے، دماغی اضطراب اور خوف و پریشانی نمایاں ہوتی ہیں، جسم سرد پسینہ سے تربتر ہو جاتا ہے، جسم سرد ہو جاتا ہے، مریض کے ہوش و حواس بجا رہتے ہیں، اور وہ خاموش ٹکر ٹکر دیکھتا ہے۔

نبض تغیر پذیر ہوتی ہے چنانچہ سریع بھی چلتی ہے ویسے عام طور سے صغیر اور ضعیف، بطی اور دقیق ہوتی ہے، نادیۂ قلب پر پہلی آواز کمزور ہوتی ہے اور قلب کی حرکات بھی سریع ہوتی ہیں، لیکن حملہ مرض کے کچھ دیر بعد طبیب مشاہدہ و معائنہ کر رہا ہو تو نادیۂ قلب پر انقباضی خر خر سنی جا سکتی ہے۔ غشاء اسریہ میں رگڑ کی آواز سنائی دیتی ہے، عظم القلب ہوتا ہے۔

دورہ کا اختتام عام طور سے اچانک اور تیزی کے ساتھ ہوتا ہے۔ اکثر ریاح اور پیشاب خارج ہوتا ہے، مریض چند دنوں تک تکان اور سینہ کی دیوار نیز بازوؤں پر دبانے سے تکلیف اور درد محسوس کرتا ہے۔ بعض اوقات اس قسم کے مابعد اثرات کا کوئی وجود نہیں ہوتا۔ ویسے مریض پہلے ہی حملے میں ختم ہو جاتا ہے، یا کچھ عرصہ یا چند سال بعد دوسرا حملہ مریض کی شمع حیات کو گل کر دیتا ہے۔

وجع القلب کا ذب میٹھا میٹھا مبہم قسم کا درد محسوس ہوتا ہے درد میں بعض اوقات

شدت بھی ہوتی ہے۔ تاہم وجع القلب کی نسبت معمولی ہوتی ہے، درد کا دورہ گھنٹوں رہتا ہے مریض درد اور اضطراب کی وجہ سے لوٹتا، پلٹتا رہتا ہے۔

تفریقی علامات

	وجع القلب صادق	وجع القلب کاذب
۱	۴۰-۵۰ سال کے مردوں میں کثیر الوقوع ہے۔	ہر عمر میں ہو سکتا ہے تاہم عورتوں میں کثیر الوقوع ہے
۲	دورہ عام طور سے استراحت کی حالت میں دن میں ہوتا ہے۔	دورہ اکثر رات میں ہوتا ہے۔
۳	درد، تنگیٔ تنفس، قے اور غیر معمولی سریع انحطاط کے علاوہ دوسرے عوارض ہوتے ہیں۔	دوسرے عوارض بھی موجود ہوتے ہیں۔
۴	درد نہایت شدید ہوتا ہے۔ سینہ میں تنگی محسوس ہوتی ہے	درد میں شدت نہیں ہوتی، سینہ کشادہ معلوم ہوتا ہے۔
۵	دورہ کسی تحریک کی وجہ سے ہوتا ہے۔	دورہ کسی تحریک کے بغیر ہوتا ہے۔
۶	دورہ چند سکنڈ سے ۲، ۳ منٹ تک رہتا ہے۔	دورہ ۱، ۲ گھنٹے تک برقرار رہتا ہے۔
۷	دورہ کے وقت مریض خاموش رہتا ہے اور قریب میں موجود لوگوں کو ترحم آمیز نظروں سے دیکھتا ہے۔	مریض لوٹتا اور بار بار اپنی وضع بدلتا ہے۔
۸	انجام مرض خطرناک، بلکہ مہلک بھی ہو سکتا ہے۔	انجام عام طور سے اچھا ہوتا ہے، ہلاکت کے امکانات تقریباً معدوم ہوتے ہیں۔

تفریقی علامات

وجع القلب	وجع العصب بین الاضلاع
۱. مرض قلب کی سرگذشت بالعموم ملتی ہے۔	۱. عصبی اوجاع کی سرگذشت ملتی ہے
۲. خلل قلبی مثلاً قلب کا فعل ضعیف اور غیر منظم ہوتا ہے۔	۲. قلب کی کارکردگی طبعی ہوتی ہے
۳. بیرونی ذکاوت حس معدوم ہوتی ہے۔	۳. بیرونی ذکاوت حس نمایاں ہوتی ہے۔
۴. درد ایک جانب ہوتا ہے (بالعموم)	۴. درد اکثر دونوں جانب ہوتا ہے
۵. حملہ یک بیک ختم ہو جاتا ہے۔	۵. حملہ کچھ عرصہ تک قائم رہتا ہے۔
۶. حملہ کے بعد جلدی بثور نہیں نکلتے۔	۶. حملہ کے بعد عام طور سے جلدی بثور نمایاں ہوتے ہیں

اصول علاج

- اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- تیز، خوشبودار لخلخہ سونگھائیں
- خشک تکمیدات کریں
- مسکن تدابیر اختیار کریں
- تخفیف درد کے لئے مریض کے قوی اور کوائف کو مدنظر رکھتے ہوئے خفیف مقیات استعمال کرائیں، اسی مقصد کے لئے موسع و مفتح عروق ادویہ استعمال کرائیں۔
- تقویت قلب کی تدابیر اختیار کریں

علاج

- دورہ کے وقت مریض کو آرام و سکون سے لٹائیں، اور مقام درد پر عطر گلاب یا عطر حنا کی مالش کریں
- گل بابونہ، گل خطمی، ہر ایک ۱۲ گرام، کو کوٹ کر تھیلی میں بھر کر توے پر گرم کرکے مقام قلب کو سینکیں

• —— بورق، چوب زرد ہر ایک ۱۲ گرام، نمک طعام ۳ گرام، گل خطمی ۱۰ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ کر پوٹلی بنائیں اور توے پر رکھ کر بار بار سینکیں۔

• —— دارچینی ۱۲ گرام، وج ترکی، عود غرقی، زرنباد، مصطگی ہر ایک ۳ گرام، جملہ دواؤں کو عرق گلاب میں پیس کر مقام قلب پر ضماد کریں۔

• —— اشق ۳ گرام کو روغن بلساں ۳ ملی لیٹر میں حل کر کے ایک کپڑے میں لپیٹ دیں، اور مقام قلب پر چپکا دیں، جب از خود چھوٹ جائے تو اس مقام کو گرم پانی سے دھو کر دوبارہ کپڑا اسی طرح چپکا دیں۔

• —— درد کی شدت کی وجہ سے غشی طاری ہو جائے تو جدوار خطائی ایک گرام عرق گلاب میں گھس کر حلق میں ٹپکائیں اور —— صندل سفید ۳ گرام، مشک، زعفران ہر ایک ۱ر گرام عرق گلاب ۵ ملی لیٹر میں پیس کر بطور لخلخہ سونگھائیں۔

• —— درج ذیل نسخہ لخلخہ بھی مفید ہے

نسخہ لخلخہ: عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، عرق گلاب، آب کشنیز سبز، آب کدو سبز، سرکہ خالص، ہر ایک ۱۲ ملی لیٹر، صندل سفید ۶ گرام ملا کر سونگھائیں۔

• —— اگر غذا لینے کے بعد درد کا دورہ ہو تو پہلے گرم پانی میں سکنجبین سادہ ۲۴ گرام ملا کر نوش کرائیں، اس کے بعد جوارش کمونی ۷ گرام، عرق گلاب ۹۶ ملی لیٹر، شربت وردمکرر ۲۴ ملی لیٹر کے ساتھ نوش کرائیں

• —— قبض کی صورت میں شربت وردمکرر ۴۸ ملی لیٹر، شربت دینار ۲۴ ملی لیٹر، عرق گلاب ۲۴ ملی لیٹر نوش کرائیں۔ اس کے بعد درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

• —— انوشدارو سادہ ۷ گرام، کھلانے کے بعد شیرہ بادیان ۶ ملی لیٹر، تخم کشوث، شیرہ انیسون ہر ایک ۵ گرام، عرق بادیان ۱۴۴ ملی لیٹر میں نکال کر گلقند ۲۴ گرام ملا کر صبح، شام استعمال کرائیں۔

• —— زہر مہرہ، عقیق، صدف، ہیل خورد، یشب، مرجان، طباشیر، ہر ایک ۱۲ گرام، ورق نقرہ ۳ گرام، روح کیوڑہ، روح بید مشک، روح گلاب ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر۔ مذکورہ ادویہ کو عرقیات مذکورہ میں کھرل کریں اور ۱۲۵ ملی گرام، ہمراہ خمیرہ گاؤزبان عنبری ۶ گرام، صبح، شام استعمال کرائیں۔

• ——— کشتۂ یشب، گل گاؤزبان، ابریشم مقرض، ورق نقرہ، کہرم سنکھ، ہرایک ۱۲گرام، ورق ذہب ۳گرام، کہربا، زہرمہرہ، کشتۂ صدف ہرایک ۹گرام، جملہ دواؤں کو یکجا کرکے سفوف بنائیں اور ۲گرام، ہمراہ خمیرہ صندل ۱۲گرام، صبح، شام کھلائیں

• ——— گل سرخ، فلفل سیاہ، زنجبیل، دارفلفل، دارچینی، زراوند طویل، اسارون، ہرایک ۱۲گرام، مصطگی، زرنباد، افیون، پودینہ ہرایک ۶گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر ہم وزن شہد اور شیرۂ گلقند میں ملاکر معجون تیار کریں اور ۷گرام استعمال کرائیں۔

• ——— ریاح کی صورت میں حلتیت ۱۲۵ ملی گرام، مویز منقی میں بند کرکے فوراً کھلائیں یا سادج ہندی اور صعتر فارسی، ہرایک ۴۸گرام کو جوش دے کر گلقند ملاکر نوش کرائیں۔

• ——— تقویت اور تفریح قلب کے لئے درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں

• ——— دوار المسک معتدل جواہر والی، مفرح بارد، خمیرہ مروارید اور خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا، اول الذکر دونوں دوائیں ۳گرام اور آخر الذکر دوائیں ۶گرام استعمال کرائیں

• ——— درج ذیل نسخہ بھی مفید تصور کیا جاتا ہے

قرص زہرمہرہ مرکب ایک عدد، ہمراہ بادیان، تخم خیارین، تخم خربزہ، ددقو، تخم کاسنی، ہرایک ۳گرام، جملہ دواؤں کو جوش دے کر نوش کرائیں۔

• ——— چوب چینی، ۴گرام، سورنجان ۲گرام، پانی میں جوش دے کر ہمراہ دوار المسک معتدل سادہ ۶گرام نوش کرائیں

• ——— دورہ کی حالت میں درج ذیل نسخہ ٹکور بھی مستعمل ہے

نسخہ: پوست خشخاش ۲۴گرام، عرق گلاب ۷۵۰ ملی لیٹر میں جوش دیں اور روغن تارپین ۶ ملی لیٹر ملاکر فلالین کا کپڑا تر کرکے گرم گرم مقام قلب کو ٹکور کریں۔

سرعت قلب[۱]

TACHYCARDIA

اس مرض میں قلب نہایت سرعت کے ساتھ، غیر منظم طور پر پھڑکنے لگتا ہے۔ تاہم حرکت قلب مریض کو قطعی محسوس نہیں ہوتی۔

۱؎ "اختلاج قلب" بھی کہتے ہیں۔

اقسام

سرعت قلب

(Tachycardia)

اذینی تشنجی دوری سرعت قلب (Auricular Paroxysmal-Tachycardia)

بطینی تشنجی دوری سرعت قلب (Ventricular Paroxysmal-Tachycardia)

تجوفی سرعت قلب Sinus-Tachycardia
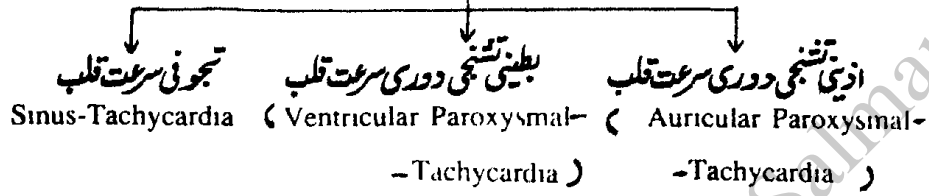
اسباب

(I) ورزش

(II) عصبی اثرات

(III) جذبات کو متاثر کرنے والے اسباب Emotional Causes

(IV) عصب راجع (Vagus Nerve) کا شلل

(V) فقرالدم

(VI) حمل

(VII) تسمم الکوحل حاد / مزمن

(VIII) قلب کی ساخت کا غیر طبعی / مرضی ہونا

(IX) بیش درقیت

(X) حماری مرض قلب

(XI) شدید انفعام عضلۂ قلب

(XII) ناملاج فشل قلب

(XIII) اقفاری مرض قلب Ischemic Heart Disease

(XIV) ادویات / سمیات

(I) ایڈری نے لن

(II) تھائیروکسن

(III) اٹروپین

(IV) آئیسو پرنالین
(V) تمباکو نوشی
(VI) دیگر محرک ادویات
(XV) غوطہ حجوظی
(XVI) اختناق الرحم

علامات

نبض نہایت سریع چلتی ہے چنانچہ فی منٹ ۷۵ ـ ۸۰ کی بجائے ۱۴۰ ـ ۲۲۰ مرتبہ اور بعض اوقات ۳۰۰ مرتبہ تک حرکت کرتی ہے، تاہم مریض قلب کی حرکت کو محسوس نہیں کرتا، بعض مرتبہ قلب حرکت کرتے کرتے ایک فالتو ضرب لگا دیتا ہے، اور عام طور سے اس طرح کا مریض سالوں زندہ رہتا ہے، اور خود اس کو تجربہ ہو جاتا ہے کہ کون سی چیز اس کے لئے تسکین کا باعث ہو گی۔

نوبت کے قلیل المدت (مختصر) ہونے یا مریض کے عادی ہونے کی صورت میں سرعت نبض کے علاوہ بعض اوقات دوسری علامات غیر موجود ہوتی ہیں، تاہم زیادہ عرصہ تک رہنے کی صورت میں عموماً تکلیف ہوتی ہے، سینہ میں پھڑپھڑاہٹ (Flutte Ring) اور گردن میں ضربہ (Beating) محسوس ہوتا ہے، سنسنی، خستگی (Exhaustion) اور اطراف میں برودت ہوتی ہے، پسینہ خارج ہوتا ہے، سوء ہضم کی شکایت ہوتی ہے، لعنا، دہن، متلی اور قے وغیرہ عوارض رونما ہوتے ہیں، بعض مرحلے میں وجع القلب (Angina Pectoris) کی علامتیں موجود ہوتی ہیں۔ تنگی محسوس ہوتی ہے، تحت القصی درد ہوتا ہے، یہ ممکن ہے کہ سرعت فعل کی وجہ سے قلب گراں بار (Embrassment Of The Heart) ہو جائے اور فشل قلب (Cardiac Failure)، اتساع قلب، گردن کی جڑ کی وریدوں کے احتقان (Enlargement) اور عمومی اوذیما وغیرہ کی علامتیں بھی پائی جائیں — بہرحال دورہ موقوف ہوتے ہی یہ تمام علامتیں معدوم ہو جاتی ہیں، لیکن شدید حملہ کی صورت میں خستگی باقی رہتی ہے۔

سادہ دوری سرعتِ قلب کی صورت میں مرض کا آغاز اچانک ہوتا ہے اور اس کا حملہ

چند ثانیہ سے دو ہفتہ تک رہ سکتا ہے، قلب تیز اور باقاعدہ حرکت کرتا ہے، اور مریض کی وضع سے اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا' اصوات قلب ٹک ٹک نوعیت کی ہوتی ہیں' خرخرہ غائب ہوجاتا ہے' نبض منتظم ہوتی ہے' اور دورہ یک لخت غائب ہوجاتا ہے۔

عرصہ تک رہنے کی صورت میں مرض اخضر، عظم کبد اور فشل قلب ہوجاتا ہے اور اول الذکر دونوں صورتوں میں کچھ عرصہ میں ہی مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔

تفریقی علامات

بطنی دوری/تشنجی سرعت قلب Ventricular Tachy Cardia	تجوفی سرعت قلب Sinus Tachy Cardia
۱۔ مرض کا حملہ اور اختتام یک بیک ہوتا ہے۔	۱۔ مرض کا حملہ اور اختتام تدریج ہوتا ہے
۲۔ قلبی امراض موجود ہوتے ہیں۔	۲۔ قلبی امراض نہیں ہوتے۔
۳۔ قلب کی رفتار ۱۶۰ سے زیادہ ہوتی ہے۔	۳۔ شاذونادر ۱۶۰ کے قریب ہوتی ہے۔
۴۔ قلب کی پہلی آواز تبدل پذیر ہوتی ہے۔	۴۔ قلب کی پہلی آواز مستحکم اور واضح ہوتی ہے۔

اصول علاج

- عام طور سے مرض کا حملہ از خود ختم ہوجاتا ہے' بصورت دیگر مریض خود ہی جان لیتا ہے کہ دورے کو کس طرح روکا جائے۔
- حملہ کے تادیر رہنے کی صورت میں' اس کے روکنے کی تدابیر کریں۔
- قے کرائیں' ورزش کرائیں وغیرہ۔

علاج

- حملہ کو روکنے کے لئے کسرت کرائیں
- سانس روکنے کی ہدایت کریں
- آنکھوں کے گیندے پر دباؤ ڈالیں' جوف سباتی پر دباؤ ڈالنا بھی مفید ہے۔
- ۱۰۔۲۰ سکنڈ پر جوف سباتی پر داہنی طرف خوب دباؤ ڈالیں اور مالش کریں

اور اسی طرح بائیں جوف سباتی (Carotid Sinus) پر اسی قدر دباؤ ڈالیں۔ اس عمل میں ایک بات ضرور مدنظر رکھیں کہ اس عمل سے دماغی علقیت کا اندیشہ ہوتا ہے اور وجع القلب وغیرہ امراض میں اس سے احتراز کرنا چاہیئے۔

- —— مریض کو پرسکون رکھئے اور حملہ کے دوران بستر پر بٹھائیے۔
- —— مریض کی وضع بدل دیں۔ سر گھٹنوں کے بل کر دیں اور بازو موڑ کر جسم کو جھکا دیں۔
- —— مغز تخم خیارین حسب ضرورت کھلائیں
- —— جواکھار، ریوند چینی، شورہ قلمی، بادیان، نمک ترب ہر ایک ۱۲ گرام، نبات سفید ۴۸ گرام سفوف بنائیں اور صبح، شام ۷ گرام ہمراہ آب تازہ کھلائیں

بطور قلب

BRADYCARDIA

اس مرض میں اذنین قلب اور بطنین قلب کی حرکات کے باہمی تناسب میں فرق پیدا ہو جاتا ہے اور بطون قلب کی حرکات میں سستی آجاتی ہے، یہ حرکت ۳۰۔۵۰ فی منٹ ہوتی ہے، اس کے برخلاف اذنین کی حرکت ۱۰۰۔۱۵۰ فی منٹ ہو جاتی ہے، بطون قلب کی اس سست حرکت کی وجہ سے مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

اسباب

(I) غضلات قلب میں عارضی یا مستقل نقص یا فتور
(II) شرائین قلب کے امراض، جن سے دیوار قلب کی طبعی پرورش نہ ہو رہی ہو
(III) اوذیما مخاطی
(IV) انعفام قلب حاد میتوتت القلب (Acute Cardiac Infarction
(V) عصب راجع (Vagus Nerve) یا اس کے مرکز پر بالواسطہ —— یا بلا واسطہ خراش یا تحریک

(VI) (I) ضغطۃ الدماغ

(II) یرقان

(III) انفلوئنزا

(IV) دیگر امراض حادہ ساریہ کی نقاہت

(VII) جذبات و ہیجان، دیر تک کھڑا رہنا

(VII) دوران تنفس میں قلب کا ابتداءً سست ہو جانا

(VIII) ہیئتی بے قاعدگی

(IX) جوفی اذینی انسداد Sino-Auricular Block

(X) اذینی بطینی انسداد Auriculo-Ventricular Block

(XI) سمیات

(XII) مسکنات

(XIII) حمیات حادہ

(XIV) عصبی امراض

(I) سکتہ

(II) صرع

(III) مالیخولیا

(IV) استرخاء

(XV) نقص الدم

(XV) ذیابیطس

(XVI) قروح معدہ

(XVII) مرض اخضر

علامات جیسا کہ سابق میں مذکور ہوا، اذنین اور بطنین کی رفتار کے طبعی تناسب میں فرق پیدا ہو جاتا ہے، چنانچہ اذنین ایک منٹ میں ۱۰۰۔۱۵۰ مرتبہ حرکت کرتے ہیں اور ان کی یہ حرکت سینہ اور گردن کی عروق میں تڑپتی ہوئی دکھائی دیتی ہے، اس کے برخلاف بطن (جو اپنے اندر کے خون کو شریانوں میں ڈھکیلتا ہے) کی حرکت ۳۰۔۵۰ فی منٹ ہو جاتی ہے اور اس میں سے

غیر معمولی ضعف کی وجہ سے بطینی انقباض سے پیدا شدہ دموی لہر شریان زند اعلیٰ تک نہایت ضعف کے ساتھ پہنچتی ہے اور بعض اوقات اس کا احساس مفقود بھی ہو جاتا ہے، بطور قلب کی دوسری علامات بھی موجود ہوتی ہیں، نبض متعقب (ایک ضعیف ضرب کے بعد دوسری عظیم ضرب ہونا) چلتی ہے۔

ایک بات یاد رکھنے کی ہے کہ بعض اشخاص کے قلب اور نبض کی حرکت میں بطور ضعف پیدائشی طور پر ہوتا ہے جس سے انکی صحت پر کوئی خراب اثر نہیں پڑتا، اس لئے مریض کی حالت کی روئیداد کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

اصول علاج

- اصل سبب کا ازالہ کریں
- حسب ضرورت مقویات و محرکات استعمال کرائیں
- فشار الدم قوی کی صورت میں، مضعف فشار ادویہ استعمال کرائیں

علاج

- کشتہ نقرہ ۱۲۵ ملی گرام، خمیرہ صندل ۷ گرام میں ملا کر کھلائیں، اس کے بعد گل سیوطی، گل گاؤزبان، گل گڑھل، گل چاندنی ہر ایک ۴ گرام، پانی ۲۰۰ ملی لیٹر، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت انناس یا شربت انار شیریں ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔
- مفرح بارد ۵ گرام، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں، اس کے بعد عرق گذر ۱۲۵ ملی لیٹر، نبات سفید ۲۴ گرام ملا کر نوش کرائیں
- ضعف قلب کے ساتھ اگر کبد بھی متاثر ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ:

مفرح بارد ۵ گرام، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد خمیرہ زرشک [illegible] ملی لیٹر میں نکال کر شربت [illegible]

• —— مفرح اور مقوی نیز دافع حرارت کے طور پر درج ذیل نسخہ مجرب ہے۔
خمیرہ صندل ۷ گرام، کھلانے کے بعد شیرہ کشنیز، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، ہر ایک ۳ گرام، عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر میں نکال کر شربت کیوڑہ ملا کر نوش کرائیں۔

• —— درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ: دواءالمسک یا مفرح بارد ۵ گرام، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلانے کے بعد عرق عنبر، عرق گاؤزبان نوش کرائیں۔

• —— کہربا شمعی، طباشیر کبود، سیپ خورد، زہر مہرہ اصلی، یشب، بسلاحمر، ہر ایک ۳ گرام، مروارید ناسفتہ ۱۰۵ گرام، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک ہر ایک ۱۰۰ ملی لیٹر، عرق گلاب ایک ملی لیٹر، مذکورہ عرقیات میں جملہ دواؤں کو کھرل کر کے خشک کر لیں اور ایک گرام، ہمراہ خمیرہ گاؤزبان ۶ گرام نوش کرائیں۔

• —— جدوار، ورق طلاء، ہر ایک ۶ گرام، ورق نقرہ، زعفران، عنبر اشہب، مشک خالص، ہر ایک ۳ گرام، جملہ دواؤں کو عرق کیوڑہ یا بید مشک میں کھرل کر کے فلفل سیاہ کے بقدر گولیاں بنائیں اور ۱ ـــ ۳ گولیاں کھلائیں۔

• —— صندل سفید، عود ہندی، سنبل الطیب، کشنیز خشک، گل سرخ، آملہ مقشر، گل گاؤزبان، کہربائے شمعی، ابریشم خام مقرض، ہر ایک ۱۲ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ پیس کر نبات سفید ۲۵۰ گرام، عرق کیوڑہ اور عرق گلاب حسب ضرورت میں قوام بنا کر زعفران، ورق نقرہ، ہر ایک ۳ گرام کا اضافہ کر کے ۱۲ گرام، نہار منہ عرق گلاب ۱۲ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

• —— مروارید ناسفتہ، صندل سفید، زہر مہرہ، ہر ایک ۴ گرام، عود، جدوار خطائی ہر ایک ۵ گرام، مشک ۳۱ گرام، کافور ۲۰۰ ملی گرام، گوند ناگوری ۲ گرام، ورق نقرہ ایک گرام، تمام اجزاء کو باریک پیس کر گولیاں بنا لیں اور ۲ گولیاں صبح، شام ہمراہ عرق گلاب، عرق بید مشک ۶۰ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

• —— کشتۂ عقیق، کشتۂ مرجان، کشتۂ یشب ہر ایک ۱۲ گرام، ورق نقرہ ۱۵ عدد، ورق ذہب ۱۰ عدد، روح گلاب، روح کیوڑہ، روح بید مشک، روح گاؤزبان، ہر ایک ۲۴ ملی لیٹر، میں جملہ دواؤں کو سحق کریں اور خشک ہو جائے تو رکھ لیں، اور ۱۲۵ ملی گرام ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

● ـــــــ ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، گل سرخ، آمیسون، گل گاؤزبان ہر ایک ۱۲ گرام، کشنیز خشک ۷.۵ گرام، نبات سفید ۲۲۵ گرام، عرق گلاب، عرق بیدمشک ہر ایک ۱۷۵ ملی لیٹر، اول الذکر ۷ دواؤں کا سفوف تیار کریں، اس کے بعد نبات سفید کو مذکورہ عرقیات میں حل کر کے قوام تیار کریں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو مذکورہ دواؤں کا سفوف اس میں ڈال دیں اور خوب ہلائیں اور حسب ضرورت ۶ ـــ ۱۲ گرام نہار منہ کھلائیں۔

● ـــــــ گاؤزبان، کہربا، مروارید، مغز تخم کشنیز، پوست ترنج، گل سرخ، ابریشم مقرض، بہمن سرخ، جملہ دوائیں ہموزن، ان کا سفوف تیار کریں اور شہد کے ساتھ معجون بنائیں اور ۶ گرام کھلائیں۔

● ـــــــ زہر مہرہ خطائی، مروارید ناسفتہ، کہربا شمعی، یشب سبز، طباشیر کبود، ہر ایک ۶ گرام، جملہ دواؤں کو عرق کیوڑہ ۲۵۰ ملی لیٹر میں خوب سحق کریں، گل گاؤزبان، صندل سفید، برگ گاؤزبان، گل سیوطی، ہر ایک ۱۲ گرام، کو باریک پیسیں، نبات سفید ۱۸۰ گرام، ملا کر قوام بنائیں، بعد میں مذکورہ سفوف کردہ ادویہ ملائیں۔ اس کے بعد ورق نقرہ ۴ گرام کا اضافہ کر کے خوب حل کریں اور ۶ گرام کھلائیں۔

● ـــــــ ورق نقرہ، شاخ مرجان، ہیل خورد، طباشیر ہر ایک ۲ گرام، ورق ذہب ۱.۵ گرام، مشک خالص ۲۵۰ ملی گرام، عرق کیوڑہ میں تین دن سحق کرنے کے بعد مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور حسب ضرورت ۱ ـــ ۳ گولیاں استعمال کرائیں۔

ارتعاش اذن قلب

AURICULAR FLUTTER

اس مرض میں اذنین قلب نہایت جلد جلد منقبض ہوتے ہیں چنانچہ ان کی شرح انقباض ۲۳۰ ـــ ۳۵۰ فی منٹ تک ہو جاتی ہے، اس کے برخلاف بطنین قلب عام طور سے اس کا نصف یا چوتھائی تواتر کے ساتھ منقبض ہوتے ہیں، اس طرح گویا اذنین کی ہر حرکت انقباضی سے بطون متاثر نہیں ہوتے بلکہ انکی ہر دوسری یا تیسری تحریک ... منقبض ہوتے ہیں ـــ یہ

مرض دوری شکل میں مہینوں اور برسوں تک رہ سکتا ہے

اسباب

(I) بیش تناب
(II) تصلب شریانی
(III) التہاب صمام قلب (حمی حاری کے سبب)
(IV) ممتلی فشل قلب Congestive Heart Failore
(V) تضیق صمام تاجی
(VI) تعدیہ
(VII) زہریلی ادویہ/ اغذیہ
(VIII) ہیجان
(IX) تکان
(X) اُذینی عضلہ کا خراش آور ردعمل

علامات

یہ دراصل سرعت کی ہی ایک شکل ہے، اس میں اذین قلب میں نہایت جلد جلد انقباض ہوتا ہے، اور یہ انقباض رفرفہ کی طرح ہوتا ہے، مختلف حالات میں انقباض کی شرح ۳۴۰ــ۵۰۰ فی منٹ تک ہوسکتی ہے۔ اذینی انقباض کے برعکس بطینی انقباض کی شرح نصف یا چوتھائی تک ہوتی ہے، چنانچہ اگر اذینی انقباض ۳۲۰، فی منٹ ہو تو بطینی شرح انقباض ۱۶۰ فی منٹ تک ہوسکتی ہے۔

نبض دقیق، بطی اور خفیف طور پر غیر منظم چلتی ہے، بعض اوقات یہ مرض دورہ کی شکل میں ہوتا ہے، ایسے میں مہینوں اور برسوں تک رفرفہ کی شکایت ہوسکتی ہے اور نبض منظم چلتی ہے۔

اصول علاج

- اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- اشتعال انگیز امور کو دور کرنے کی کوشش کریں

علاج

مغز تخم خیارین کھلائیں

ریوند چینی، شورہ قلمی، بادیان، نمک ترب، جواکھار، ہر ایک ۱۲ گرام ——
نبات سفید ۳۶ گرام ملاکر سفوف بنائیں اور ۷ گرام صبح، دوپہر، شام ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

استسقاء غلاف قلب[1]

HYDRO PERICARDIUM

اس مرض میں غلاف قلب (PERICARDIUM) میں رطوبات جمع ہوکر استسقائی کیفیت پیدا کر دیتی ہیں جس کی وجہ سے مریض اپنے قویٰ اور انعال میں غیر معمولی تغیر محسوس کرتا ہے، انفعالات نفسانی (غصہ، غیض و غضب) تقریباً بالکل ہی معدوم ہو جاتے ہیں۔

اسباب

(I) قلب یا کلیہ کا فعلیاتی نقص
(II) غلاف قلب کے خبیث سلعات
(III) التہاب غلاف قلب تدرنی
(IV) مجاری صدر کے سدے
(V) استسقاء بدنی عمومی

علامات غلاف قلب کے جوف میں غیر طبعی رطوبات کا بتدریج اور آہستہ آہستہ اجتماع شروع ہو جاتا ہے، تدریجی اجتماع کی صورت میں قلب میں اس کے برداشت کی

---

[1] یہ دراصل التہاب غلاف قلب انسکابی کی ہی قسم ہے، اور اسی لئے اس کو علیحدہ سے بیان کرنے کی چنداں ضرورت نہیں تھی، تاہم طبی کتابوں میں اس کو مستقل مرض تحریر کیا جاتا ہے، لہٰذا ہم نے بھی اسی روش کو اختیار کیا ہے۔

استعداد بھی اسی ترشح / اجتماع کے متوازی پیدا ہوتی رہتی ہے، لیکن یک بیک اجتماع رطوبات کی صورت میں عام طور سے قلب کی حرکت بند ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے۔

عام طور سے طبعی حالتوں میں غلاف قلب کے جوف میں مجموعی رطوبات ۳۰ ـ ۵۰ مکعب سینٹی میٹر ہوتی ہیں۔ لیکن غیر طبعی / استسقائی حالتوں میں ...۲ مکعب سینٹی میٹر تک ہو جاتی ہیں۔ ان رطوبات کی رنگت زرد ہوتی ہے، اور خون ملے ہونے کی صورت میں سرخی مائل خاکستری ہو جاتی ہے مجاری صدر کے سدّہ کی صورت میں رطوبت کا رنگ سفیدی مائل ہو جاتا ہے۔

مریض کو اپنا قلب پانی میں تیرتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ یہ رطوبات جب غیر معمولی مقدار میں ہو کر قلب کو گھیر لیتی ہیں تو قلب بھنچ سا جاتا ہے اور اس کی حرکت اور حالت میں تغیر عظیم پیدا ہو جاتا ہے، قوتیں ساقط ہو جاتی ہیں، اور غیض و غضب جیسے انفعالات نفسانی معدوم ہو جاتے ہیں۔

رطوبات کی وجہ سے مقام قلب پر بوجھ اور جکڑن محسوس ہوتی ہے، تنفس میں دشواری ہوتی ہے، چہرے پر بھربھراہٹ اور تہبج ہوتا ہے، اطراف میں بھی تہبجی علامات موجود ہوتے ہیں، نبض سریع، ضعیف اور غیر منظم ہوتی ہے، مریض کو کروٹ بدلنے اور گفتگو کرنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ شدید صورتوں میں قلب کا مقام بلند ہو جاتا ہے اور اضلاع کے درمیانی حصے بھی اوپر کو بلند ہو جاتے ہیں۔ امتحان بالقرع سے ماؤف جگہ سے ٹھوس آواز آتی ہے۔ امتحان بالسمع پر مقام قلب پر اصوات قلبی بہت خفیف سنائی دیتی ہیں، جو عام طور سے صدر کے اوپر کے حصہ میں نسبتاً زیادہ واضح طور پر سنائی دیتی ہے۔

اصول علاج

- ـــــ مریض کو مشتغل کرنے کی تدابیر کریں
- ـــــ ریاضت کرائیں تاکہ یہ رطوبتیں رقیق اور لطیف ہو کر باہر کی طرف آکر تحلیل ہو جائیں۔
- ـــــ مسہلات استعمال کرائیں
- ـــــ صدر پر اضمدۂ حارہ رکھوائیں
- ـــــ حسب ضرورت مسہل سے قبل منضج بھی استعمال کرا سکتے ہیں

علاج

- ـــــ حب ایارج کے ذریعہ تنقیۂ مواد کریں

- گل سرخ، سنبل الطیب، بادرنجبویہ، زعفران وغیرہ کا سینہ پر ضماد کریں
اسی نسخہ میں معمولی خذف و اضافہ سے درج ذیل ادویہ کا ضماد کرائیں

نسخۂ ضماد:

سنبل الطیب، زعفران، گل سرخ، مصطگی، ہموزن کو آب برگ بادرنجبویہ سبز میں پیس کر مقام قلب پر لیپ کریں۔

- رطوبت کے غلیظ ہونے کی صورت میں روغن گل اور موم وغیرہ کی قیروطی استعمال کرائیں
- خلط غالب کے تنقیہ کے بعد مفرحات استعمال کرائیں
- مریض کو غیض و غضب میں لانے کی تدابیر کریں
- درج ذیل نسخہ حبوب مجرب و مفید ہے

نسخۂ حبوب:

جدوار شیریں، مقل ازرق، ریوند چینی، زعفران خالص، درونج عقربی، ہر ایک ہموزن کو آب برگ تنبول بنگلہ سبز، بقدر حاجت میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں (حب) بنا کر سایہ میں خشک کر کے محفوظ کر لیں اور حسب ضرورت ۲ گولیاں ہمراہ عرق گلاب ۱۲ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

التہاب بطانۂ قلب

ENDOCARDITIS

اس مرض میں بطانۂ قلب (ENDOCARDIUM) میں التہاب پیدا ہو جاتا ہے، اور عام طور سے قلب کے بائیں جانب کے مصراع زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور مرضی علامات پیدا کرتے ہیں۔

اقسام
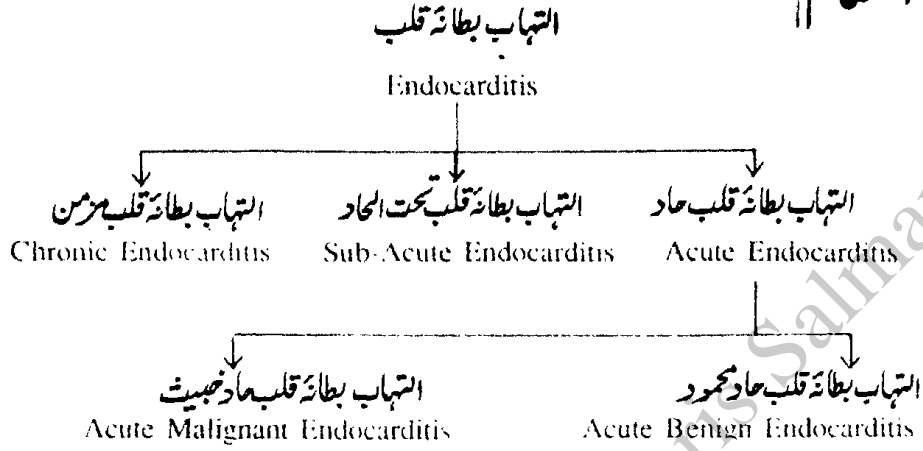
اسباب

(I) حمی وجع المفاصل / حمی حداری
(II) جدری
(III) آتشک
(IV) نقرس
(V) سرطان
(VI) خنازیر
(VII) سل
(VIII) ذات الریہ
(IX) حمی محرقہ
(X) حمی قرمزیہ
(XI) خناق دباغی
(XII) احبال وتری (Chordae Tendmae) کے انشقاق کے بعد
(XIII) قلب کے ایک حصہ کی دوسرے حصہ پر غیر طبعی فرک (رگڑ)
(XIV) غیر طبعی سوراخوں سے خون کا دوران

(XV) عفونت دم

(XVI) تقیح الدم

(XVII) اغشیۂ مخاطیہ سے ریمی اخراج

(XVIII) سطح جسم پر کھلے ہوئے زخم

(XIX) التہاب صفاق

(XX) تنگ و تاریک مقام پر قیام

(XXI) یکایک سخت قسم کی حرکت و ریاضت

(XXII) سرسام

(XXIII) التہاب کلیہ

(XXIV) ذیابیطس

(XXV) فشار دم قوی (بیش تناب قوی)

(XXVI) تصلب شرائین / صمام اور طی کا تضیق

علامات

التہاب بطانۂ قلب حاد: بطانۂ قلب (Endocardium) کا یہ التہاب ذاتی یا ابتدائی طور پر شاذ و نادر ہی عارض ہوتا ہے، بلکہ دوسرے متعدی امراض میں عرض کے طور پر دیکھنے میں آتا ہے۔

سادہ/محمود: بطانۂ قلب، بالخصوص صمامات (Valves) پر چھوٹے چھوٹے ۴ ملی میٹر تک کے سخت دانے پیدا ہو جاتے ہیں، ان کی سطح بے قاعدہ اور مسّوں کی طرح پھٹی ہوئی ہوتی ہے، ان کی اصل نسبتاً باریک ہوتی ہے، یہ دانے قلب کے دائیں طرف قلیل مقدار میں اور بائیں طرف نسبتاً زیادہ ہوتے ہیں، اور اس کی ترکیب میں کریات بیضاء، لیفین اقراص الدم اور بعض اوقات جراثیم، فنگی اور وائرس / قشب بھی شامل ہوتے ہیں۔

اس قسم کا التہاب عام طور سے درج ذیل انجام تک پہنچتا ہے۔

(۱) دانے زائل ہو جائیں اور متاثر صمامات تندرست ہو جائیں

(۲) التہاب خبیث کی طرف منتقل ہو جانا

(III) دانے مقام ماؤف سے علیحدہ ہو کر دوران خون میں شامل ہو جائیں اور کسی دوسرے عضو مثلاً دماغ، ریہ، کلیہ اور طحال وغیرہ کی طرف چلے جائیں اور سدۂ دمویہ کا باعث ہوں۔
(IV) مستے/دانے زائل ہو جائیں لیکن بعد میں متاثر صمامات سخت اور دبیز ہو کر بد ہیئت و بدشکل ہو جائیں۔

مہلک/خبیث: التہاب بطانۂ قلب حاد کی یہ نوع ابتدائی اور ثانوی، دونوں طریقے پر وجود پذیر ہو سکتی ہے، اس صورت میں بھی بطانۂ قلب پر مستے پیدا ہو جاتے ہیں لیکن اس میں صمامات کی ساختیں ضائع نہیں ہوتیں بلکہ ماؤف صمام قلب کے درمیانی غشاء المنصف یا عضلات قلب میں سوراخ ہو سکتے ہیں، بعض اوقات متاثر صمام کے خلیات کی مقامی موت کی وجہ سے اس کا بہت سا حصہ برباد ہو جاتا ہے، ماؤف حصہ میں کریات بیضاء، لیفین، اقراص الدم اور جراثیم وفیروس پائے جاتے ہیں، متصلہ ساختیں دبیز اور سخت ہو جاتی ہیں، اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والا سُدّہ حجم میں بڑا ہوتا ہے ــــ التہاب کا اثر علی الترتیب سب سے زیادہ صمام تاجی پھر صمام اورطی، صمام ثلاثی الرؤس اور صمام ریوی پر ہوتا ہے، مقام انسداد پر خراج بن کر دوسرے مقامات پر بھی بہت جلد انتقالی قسم کے خراج ظاہر ہونے لگتے ہیں۔

عمومی: جب تک صمامات قلب متاثر نہیں ہو جاتے، کوئی خاص علامت ظاہر نہیں ہوتی، اور صمامات کے متاثر ہونے پر قلب کی نوک پر، دھونکنی کی "ہش" کی مانند ایک ہلکی آواز سنائی دیتی ہے۔

حمی وجع المفاصل/حمی حداری کے سبب عارض ہونے کی صورت میں حداری علامتوں میں کسی اور طرح کی شدید علامات نمایاں نہیں ہوتیں، درد معدوم ہوتا ہے، چہرہ متفکر، نبض سریع اور ضعیف نیز تنفس سریع اور متواتر ہوتا ہے ــــ دوسرے اسباب کی صورت میں علامات شدید اور بعض اوقات مہلک ہوتی ہیں، مقام قلب پر درد اور اذیت محسوس ہوتی ہے، عسر التنفس/ضیق النفس کی شکایت ہوتی ہے، سرد پسینہ خارج ہوتا ہے، مریض بے چین اور مضطرب دکھائی دیتا ہے۔ نبض دقیق اور مختلف چلتی ہے، جسمانی حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے، بعض اوقات غشی بھی طاری ہو جاتی ہے۔

التہاب بطانۂ قلب حاد خبیث کی علامات مختلف اشخاص میں مختلف ہوا کرتی ہیں، بعض

مریضوں میں ابتداء میں بخار آتا ہے اور دو پہر میں اس میں اضافہ ہو جاتا ہے، پسینہ بھی آسکتا ہے۔ یہ صورت فاعلی زندگی بسر کرنے والوں میں کثیر الوقوع ہے، بعض اوقات حمی محرقہ سے مشابہ علامات پائی جاتی ہیں، جو دراصل عمومی تعدیہ یا سداویت کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ اس کے بعد جسمانی حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے، نبض اور تنفس سریع ہوتا ہے، زبان خشک ہوتی ہے، عدم اشتہار، تشنگی اور کسلمندی ہوتی ہے، عام طور سے مریض چند دنوں میں ہی بے پرواہ اور غنودہ دکھائی دیتا ہے۔ رات میں ہذیان بکتا ہے، پتلا، زرد اسہال آتا ہے، تمدد شکم بھی عارض ہو سکتا ہے۔

<u>التہاب بطانۂ قلب تحت الحاد</u>: بطانۂ قلب کے التہاب کی یہ صورت نسبتاً کثیر الوقوع ہے۔ اس کا حملہ بتدریج ہوتا ہے، اس میں دانے نہیں پیدا ہوتے، اور بالفرض ہو بھی جائیں تو صمام اور طی تک ہی محدود ہوتے ہیں، تاہم صمام تاجی زیادہ متاثر ہوتی ہے، حبال وتری بھی متاثر اور ماؤف ہوتے ہیں۔ اس التہاب میں جراثیم بہت قلیل تعداد میں پائے جاتے ہیں، اور عام طور سے اس میں مریض ہلاک ہو جاتا ہے، تاہم صحت یاب ہونے والے اشخاص میں مقام ماؤف پر پہلے لیفی تغیرات ہوتے ہیں اس کے بعد تکلس پیدا ہو کر مرضی تغیرات موقوف (رک) ہو جاتے ہیں۔

<u>التہاب بطانۂ قلب مزمن</u>: التہاب بطانۂ قلب کی یہ صورت تیس سال سے کم عمر کے افراد میں شاذ و نادر دیکھنے میں آتی ہے، اس میں مصراعوں ( ) مستقل تشوہات اور تغیرات رونما ہوتے ہیں، چنانچہ صمام قلب، خاص طور سے صمام اور طی خاص طور سے متاثر ہوتی ہے، صمام سخت ہونے کے علاوہ سکڑ کر دبیز ہو جاتی ہیں، اور ان کے مختلف طبقوں (LAYERS) میں التصاق ہو کر ان میں کلسی تغیرات پیدا ہو جاتے ہیں، حبال وتریہ چھوٹی اور دبیز ہو جاتی ہیں، جس کے سبب تقہقر یا تضیق ہو جاتا ہے، ملحوظ رہے کہ بطانۂ قلب کا یہ التہاب بھی ابتدائی یا ثانوی طور پر وقوع پذیر ہو سکتا ہے، قلب کا دایاں حصہ زیادہ متاثر ہوتا ہے، اور اس میں پیدا ہونے والے مسّے التہاب بطانۂ قلب حاد سے زیادہ سخت ہوتے ہیں، اور یہ سختی ان کے کناروں پر ہوتی ہے، بعض اوقات تمام کی تمام چنسٹ سخت ہو جاتی ہے، صمام اور طی کے ماؤف ہونے کی صورت میں اس کی بلدی چنٹیں عام طور سے اور طی کی دیوار کی جانب سمٹ جایا کرتی ہیں، جس کے نتیجہ میں بعض اوقات شریان اکلیلی بھی متاثر ہو کر بند ہو جاتی

ہے. صمام تاجی کے متاثر ہونے کی صورت میں بعض اوقات اس کے کنارے لمبائی میں چمٹ جاتے ہیں اور درز کی مانند سوراخ رہ جاتا ہے، جس سے تضییق صمام تاجی عارض ہو جاتا ہے. بعض اوقات یہ تغیر حبال وتریہ اور عمد لحمیہ تک محیط ہو جاتا ہے یا ان لیفی جنٹوں میں تصلب اور تکلس ہو جاتا ہے.

تفریقی علامات

التہاب بطانہ قلب Endocarditis	قلبی فعلی سرسراہٹ Functional Heart Murmurs
۱. دورانِ خون میں رکاوٹ ہوتی ہے۔	۱. دورانِ خون میں رکاوٹ نہیں ہوتی۔
۲. عظم قلب یا اتساع قلب ہوتا ہے۔	۲. عظم قلب نہیں ہوتا۔
۳. مریض عام طور سے قوی ہوتا ہے۔	۳. مریض عام طور سے کمزور ہوتا ہے اور سوالقنیہ ہوتا ہے۔
۴. زاویۂ قلب پر سرسراہٹ ہوتی ہے۔	۴. اکثر قاعدہ قلب پر سرسراہٹ ہوتی ہے۔
۵. سرسراہٹ ہمیشہ موجود رہتی ہے۔	۵. سرسراہٹ دوری و نوبتی ہوتی ہے۔
۶. علاج سے سرسراہٹ غائب نہیں ہوتی۔	۶. مناسب علاج سے سرسراہٹ معدوم ہو جاتی ہے۔

تفریقی علامات

التہاب بطانہ قلب قرحی Ulcerative Endocarditis	حمی تیفودیہ Typhoid Fever
۱. عام طور سے حمی حداری کی سرگزشت ملتی ہے	۱. حمی حداری کی سرگذشت معدوم ہوتی ہے
۲. حرارت بدنی غیر منتظم ہوتی ہے	۲. ہفتہ وار مخصوص حرارت بدنی ہوتی ہے
۳. مرض کی رفتار سریع ہوتی ہے	۳. مرض کی رفتار سست ہوتی ہے
۴. سدہ کی علامات عام طور سے ملتی ہیں	۴. سدہ کی علامات عام طور سے موجود نہیں ہوتیں
۵. قلبی سرسراہٹ موجود ہوتی ہے	۵. قلبی سرسراہٹ معدوم ہوتی ہے
۶. جسم پر طفحات نملی ملتے ہیں	۶. شکم پر گلابی رنگ کے طفحات عدسی ملتے ہیں
۷. مخصوص اسہال رنکسیر کی شکایت نہیں ہوتی	۷. مخصوص اسہال رنکسیر کی علامات ملتی ہیں

تفریقی علامات

التہاب بطانہ قلب قروحی Ulcerative Endocarditis	تقیح الدم Pyemia
۱۔ عام طور سے حمی مداری کی سرگذشت ملتی ہے	۱۔ ضرب یا دوسرے مرض کی سرگذشت ملتی ہے
۲۔ قلبی سرسراہٹ موجود ہوتی ہے	۲۔ قلبی سرسراہٹ معدوم ہوتی ہے
۳۔ تنفس ترش ہوتا ہے	۳۔ تنفس شیریں ہوتا ہے
۴۔ طفحات نملی جسم پر ملتے ہیں	۴۔ جلد پر شدید یرقانی اثرات ہوتے ہیں
۵۔ حواس میں خلل کے بعد ہذیان ہوتا ہے	۵۔ حواس کی صحت، اس کے بعد غنودگی ہوتی ہے

اصول علاج

- اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- مریض کو جسمانی تحریکات سے روک دیں
- قبض نہ ہونے دیں
- تقرح کی صورت میں خون کو سمیت مرض سے پاک کریں
- التہاب غلاف قلب کا اصول علاج اور علاج اختیار کریں

علاج

- درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ : گاؤزبان، گل گاؤزبان ہر ایک ۱۲۰ گرام، برادہ صندل سفید، اسطوخودوس، بادرنجبویہ، بسفائج فستقی ہر ایک ۳۵ گرام، عرق گلاب، عرق بیدمشک ہر ایک ایک لیٹر، عنبراشہب ۱۵ گرام عنبر کو نیچہ کے منہ پر لٹکائیں اور بدستور دو لیٹر عرق کشید کریں اور حسب ضرورت ۶۰ ملی لیٹر نوش کرائیں

- درج ذیل عرق گذر بھی مفید ہے

نسخہ عرق گذر : گاجر کا گودہ، بہمن سفید، بہمن سرخ، صندل سفید، گاؤزبان،

گل گاؤزبان، خولنجان، شقاقل، قاقلتین، پودینہ سبز ہر ایک ۶ گرام، عنبراشہب ۳ گرام، حسب دستور عرق کشید کریں اور ۵۰ ملی لیٹر نوش کرائیں

• یہ نسخہ حبوب بھی مجرب ہے

نسخہ حب حیات: مروارید ناسفتہ، زہرمہرہ، صندل سفید، ہر ایک ۴ گرام، عود، جدوار خطائی، ہر ایک ۵ گرام، مشک ایک گرام، ۱۰ ملی گرام، ورق نقرہ ایک گرام، جملہ دواؤں کو باریک پیس کر عرق گلاب میں گوندھ کر ایک ایک گرام کے حبوب بنائیں اور ایک ایک حب صبح، دوپہر، شام، ہمراہ عرق گلاب و عرق بید مشک نوش کرائیں۔

• — عرق تنبول استعمال کرائیں

نسخہ عرق تنبول: مشک ۲ گرام، صندل سفید ۷ گرام، ابریشم مقرض، گل گاؤزبان، ہر ایک ۲۶، قرنفل، گل سرخ، گاؤزبان ہر ایک ۲۵ گرام، پان (تنبول) ۱۰۰ عدد، عرق گلاب ۵۰۰ ملی لیٹر، پانی حسب ضرورت — جملہ دواؤں کا بطریق معروف عرق کشید کریں اور حسب ضرورت نوش کرائیں

• — خمیرہ مروارید، دوا المسک معتدل، خمیرہ ابریشم ارشدی اور خمیرہ گاؤزبان عنبری بطور مقوی قلب استعمال کرائیں۔

التہاب غلاف قلب[1]

PERICADITIS

اس مرض میں قلب کے بیرونی حصہ کو ملفوف کرنے والی غشاء اور غلاف قلب میں التہاب پیدا ہوجاتا ہے، جس سے مرضی علامات رونما ہوتی ہیں

---

[1] اس کا دوسرا نام "التہاب التامور" ہے

اسباب: اس مرض کے ابتدائی/ذاتی اور ثانوی/شرکی متعدد اسباب ہیں، ذیل میں چند مشہور اسباب تحریر کئے جا رہے ہیں

(I) میتوتۃ القلب (Myocardial Infarction)

(II) کوکسیکی قیشیی سرایت (Coxsackie b Viral Infection)

(III) حمی حداری

(IV) تدرن

(V) تقیح الصدر (Empyema)

(VI) تقرح فی منصف الصدر

(VII) ذات الریہ مزمن

(VIII) التہاب عظام (Osteomyelitis)

(IX) التہاب کلیہ تحت الحاد

(X) تعفن الدم

(XI) مجاور اعضاء کے التہاب کا تجاوز کر کے غلاف قلب تک پہنچ جانا

(XII) ابیاض الدم

(XIII) انفلوئنزا

(XIV) تسمم الدم کے جملہ اسباب

(XV) حمیات حادہ متعدیہ

(XVI) سرایت:

(I) بنقہ سبحیہ (Streptococcus)

(II) بنقہ عنبیہ (Staphylococcus)

(III) بنقہ نمونیا (Pneumococcus)

(XVII) ضرب

(XVIII) مقامی خراش

(XIX) حمی نقرس

(XX) خراج کبد

(XXI) اسکربوط

(XXII) ذیابیطس

(XXIII) جدری / حصبہ

علامات | امراضیاتی نقطہ نظر سے درج ذیل علامات ملتی ہیں

التہاب غلاف قلب حاد:

لیفی (فائبرینی): التہاب غلاف قلب حاد کی یہ نوع نہایت کثیر الوقوع اور بے ضرر تصوّر کی جاتی ہے اور اس مرض میں مبتلا ۷۰ فیصدی مریض اس نوع (التہاب غلاف قلب حاد لیفی) میں مبتلا ہوتے ہیں، اور ۵۰ فیصدی سے زیادہ مریض ۲۱ سال کی عمر سے قبل ہی متاثر ہو جاتے ہیں۔

اس نوع کا التہاب عام طور سے غشاء مائی (غشاء الرطب) سے شروع ہو کر غشائے لیفی تک

پھیل جاتا ہے، چنانچہ اولاً غشاء مائی کی چکنی سطحیں، خلیات بشری کے متورم ہو جانے اور رطوبت لمفاوی کے اخراج سے دھندلی اور چپکدار ہو جاتی ہیں، ان کی عروق دمویہ میں اجتماع الدم ہو جاتا ہے۔ بیرونی سطح پر رطوبت طلیہ (رطوبت لمفاویہ) اور لیفی مادہ کی ایک غشاء سی پیدا ہو جاتی ہے، اس غشاء کو اٹھا کر دیکھنے سے اس کی نچلی سطح پر اجتماع خون/دموی نقاط موجود ہوتے ہیں، جیسے جیسے ریشہ دار غشاء دبیز ہوتی جاتی ہے ویسے ویسے متصلہ عروق کی متواتر رگڑ سے شہد کے چھتے کی مانند چنٹ دار ہوتی جاتی ہے۔ التہاب کی خفیف صورتوں میں متصلہ عضلات قلب طبعی نظر آتے ہیں لیکن شدید حالات میں عضلات قلب میں التہابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور ۲، ۳ ملی میٹر گہرائی تک یبوست اور زردی مائل نظر آتے ہیں۔

التہاب غلاف قلب کی سب سے پریشان کن علامت، اس میں قطعاً مفقود ہوتی ہے ۔۔۔ التہاب غلاف قلب کی یہ نوع یہاں پر اگر ختم ہو جاتی ہے، اس صورت میں اس کو "التہاب غلاف قلب حاد یابس" بھی کہتے ہیں۔ بصورت دیگر التہاب غلاف قلب حاد، انسکابی/رطوبی کی طرف مستحیل ہو جاتی ہے۔

التہاب غلاف قلب حاد انسکابی: التہاب غلاف قلب کی یہ صورت دراصل التہاب غلاف قلب حاد لیفی/یبوسی کا ثانوی درجہ ہوتی ہے، مرض کے آغاز میں غلاف قلب میں درد محسوس ہوتا ہے، جسمانی درجہ حرارت میں معمولی اضافہ ہو جاتا ہے، قشعریرہ بھی ہو سکتا ہے ۔۔۔ اس میں جوف غلاف قلب میں ۲۰۰ ۔۔۔ ۳۰۰ سی سی تک درج ذیل تین اقسام کی رطوبات تراوش پا کر جمع ہو سکتی ہیں۔

(I) **رطوبت مصلی لیفی:** اس میں غلاف قلب، التہاب لیفی حاد کی مانند نظر آتے ہیں، مرض کا انجام عام طور سے خوشگوار ہوتا ہے، تاہم قلبی افعال کی میکانی خرابی پیدا ہو سکتی ہے اور وریدی ممتلی فشل قلب نمایاں ہو سکتا ہے اور رطوبات کا ترشح جس قدر زیادہ ہوتا ہے انجام اتنا ہی زیادہ غیر خوشگوار ہوتا ہے۔

(II) **رطوبت دموی:** اس میں غلاف قلب کی ہر دو سطحوں میں متعدد مقامات پر نزف دموی ہو کر اجتماع الدم عارض ہو جاتا ہے، رطوبت لمفاوی میں کمی واقع ہو جاتی ہے البتہ قاعدۃً تامور پر دہی کی مانند غلیظ سی رطوبت طفاویہ پائی جاتی ہے

(III) **رطوبت قیحی:** اس میں غلاف قلب کی سطح سلیٹی رنگ کی کھردری اور دانہ دار

ہوجاتی ہے اور اس کا اثر کسی حد تک قلب پر بھی پڑتا ہے، چنانچہ قلب کی دیوار کو شق کر کے دیکھا جائے تو وہ ۲، ۳ ملی میٹر گہرائی تک زرد اور دھندلی دکھائی دیتی ہے، اس کے ساتھ عام طور سے التہاب بطانہ قلب بھی پایا جاتا ہے، اس کا انجام عام طور سے خراب ہوتا ہے

سریری علامات: سریری علامات کے ذیل میں یہ بات قابل توجہ ہے کہ التہاب غلاف القلب چونکہ عام طور پر حمی حداری یا اس جیسے دوسرے امراض کے دوران ثانوی طور پر رونما ہوتا ہے، اس لئے عین ممکن ہے کہ اس کی علامات ان امراض کی علامتوں سے بالکل دب جائیں یا پوشیدہ ہوجائیں جو التہاب غلاف قلب کے باعث ہیں، اور اس کی موجودگی صرف اصوات قلب کے تغیر اور دوسری طبیعی علامتوں سے معلوم ہو، ویسے عام طور پر اس کی مخصوص علامتیں موجود ہوتی ہیں۔

جسمانی حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے، سردی کے ساتھ، قلب کے مقام پر درد محسوس ہوتا ہے جس کی ٹیسیں بائیں بازو اور بعض اوقات نیچے، انگلیوں تک جاتی ہیں، یہ درد نہایت شدید اور خفیف، دونوں طرح کا ہوسکتا ہے، حرکت اور تنفس سے درد میں اضافہ ہوجاتا ہے، دل شدت سے دھڑکتا ہے اور بعض اوقات مقام قلب پر دبانے سے شدید تکلیف محسوس ہوتی ہے، کرب و اضطراب ہوتا ہے، ہذیان بھی ہوسکتا ہے، مختصر خشک کھانسی اور گہری سانسوں کے ساتھ دم گھٹتا محسوس ہوتا ہے، سوء تنفس ہوتا ہے، جسم یا تو پسینہ سے تر بتر ہوجاتا ہے یا جلد گرم و خشک ہوتی ہے، چہرہ پھیکا، بے رونق، متفکر اور پریشان ہوتا ہے، بعض اوقات رخساروں پر سرخی بھی ہوتی ہے، نبض سریع، صلب اور غیر منتظم یا سریع، ضعیف، غیر منظم چلتی ہے۔

قلب کے مقام پر ٹھوس رقبہ ابتدا میں بہت کم بڑھا ہوا ہوتا ہے، تاہم احتکاک (رگڑ) کی آواز خوب تیز سنائی دیتی ہے، جو قلب کی آواز کے ساتھ دہری ہوجاتی ہے۔ جوں جوں غلاف قلب کی غشا سے پانی ترشح ہوتا جاتا ہے آواز بالقرع، زیادہ سنائی دیتی ہے، سینہ کے پاس کان لگا کر سننے سے رگڑ کی آواز (فرکشن ساؤنڈ) سنائی دیتی ہے، ابتدا میں یہ آواز ملائم ہوتی ہے مگر رطوبت طفادی پیدا ہونے کے بعد رگڑ کی آواز تیز سنائی دیتی ہے، لیکن غلاف قلب میں زیادہ مقدار میں اجتماع رطوبات یا دونوں طبق کے التصاق کی صورت میں یہ آواز معدوم ہوجاتی ہے — بہر حال رگڑ کی آواز سینہ کے درمیانی حصہ کے کسی قدر بائیں جانب عظم القص کے درمیانی حصہ پر سنائی دیتی ہے، اور وہاں سے سارے قلب میں پھیل جاتی ہے، اس

آواز کے ساتھ مرمر کی آواز بھی آتی ہے' ۔ پھر جیسا کہ ابھی مذکور ہوا کثرت احتمالی ترشحات کے ساتھ یہ آواز رفتہ رفتہ معدوم ہو جاتی ہے ۔ اور رطوبات کے انجذاب کے عمل کی صورت میں یہ علامتیں رفتہ رفتہ پھر ظاہر ہونے لگتی ہیں' اور شدید عوارض میں قلبی ضعف میں اضافہ ہو جاتا ہے' بیش قلبی درد میں غیر معمولی شدت آجاتی ہے' چہرہ اترا اور پچکا ہوتا ہے' اور مریض اولی طور پر فشل قلب سے ہلاک ہو جاتا ہے۔

بہرحال التہاب غلاف قلب حاد میں' سبب مرض کا ردی ہونا' جمع شدہ رطوبات کی کثرت' تنفس کی زیادتی اور عضلۂ قلب کی غیر طبعی حالت' چہرہ پر نیلاہٹ اور ضعف و سرعت نبض وغیرہ اچھی علامات تصور نہیں کی جاتیں۔

التہاب غلاف قلب مزمن: التہاب غلاف قلب حاد انسکابی کے بعد بعض مریض رطوبات کے انجذاب سے بالکل صحت یاب ہو جاتے ہیں اور ان میں بظاہر کوئی تکلیف و عارضہ باقی نہیں رہتا' مگر بعض جوان مریضوں میں التہاب غلاف قلب حاد' مزمن شکل اختیار کر لیتا ہے' اس کے دونوں طبقے متاثرہ مقام پر آپس میں چمٹ جاتے ہیں' یا دبیز اور موٹے ہو جاتے ہیں اور مقام ماؤف کی وسعت اور ضعف کے اعتبار سے' معمولی سے خطرناک نتائج پیدا کر دیتے ہیں' غلاف قلب کا یہ التصاق دو طرح کا ہوتا ہے۔

(I) **التصاق ساذج:** یہ غلاف قلب کے دونوں طبقوں کے درمیان ہی ہوتا ہے اور یہی صورت کثیر الوقوع ہے' اس کے قلب کی کارکردگی میں کوئی نمایاں نقص پیدا نہیں ہوتا۔

(II) **التصاق مرکب:** اس صورت میں غلاف قلب کا بیرونی طبقہ' ریۂ یا فرغما' عظم القص یا اضلاع کے ساتھ جڑ جاتا ہے' جس سے بعض اوقات اعصاب حجابی متاثر ہو جاتے ہیں اور ریہ نیز دیا فرغما کی طبعی حرکات میں رکاوٹ پیدا ہو کر قلب میں شدید عظم اور اتساع پیدا ہو جاتا ہے اور نتیجہ کے طور پر ضیق النفس استسقاء زقی اور اختناقی علامات رونما ہوتی ہیں ۔ یہ التصاق بعض اوقات تار عنکبوت (مکڑی کا جالا) کی طرح چھدرا اور نہایت کمزور ہوتا ہے' جس کو انگلیوں کے ذریعہ توڑا جا سکتا ہے اور بعض اوقات اس قدر دبیز ہو جاتا ہے کہ تمام غلاف قلب پر محیط ہو کر ایک پردہ بنا دیتا ہے' زاویۂ غلاف قلب کے مقابلے میں قاعدہ پر یہ التصاق زیادہ عام اور نمایاں ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

التہاب غلاف قلب حاد	التہاب بطانۂ قلب حاد
۱۔ سطحی رگڑ کی آواز آتی ہے	۱۔ گہری رگڑ کی آواز آتی ہے۔
۲۔ سرسراہٹ محدود حصہ تک پھیلی ہوئی ہوتی ہے	۲۔ سرسراہٹ کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔
۳۔ تبدیلیٔ وضع بالخصوص جھکنے سے سرسراہٹ نہیں ہوتی	۳۔ تبدیلیٔ وضع سے سرسراہٹ میں کوئی اثر نہیں ہوتا۔
۴۔ گہری سانس لینے سے سرسراہٹ تیز ہوجاتی ہے	۴۔ گہری سانس سے سرسراہٹ میں کسی طرح کی تیزی واقع نہیں ہوتی۔
۵۔ سرسراہٹ کا قلب کی آواز کے ساتھ متصل ہونا لازمی نہیں ہوتا۔	۵۔ سرسراہٹ کا اصورت کے قلب سے متصل ہونا لازمی ہے۔
۶۔ نبضۂ قلب تو جی اور ضعیف ہوتا ہے۔	۶۔ نبضۂ قلب قوی ہوتا ہے۔
۷۔ ترشح رطوبات میں قلبی ٹھوس آواز کی حدود میں اضافہ ہوجاتا ہے	۷۔ قلبی ٹھوس آواز میں اضافہ نہیں ہوتا۔
۸۔ اجتماع رطوبات سے سرسراہٹ معدوم ہوجاتی ہے اور انجذاب کے بعد ظاہر ہوجاتی ہے	۸۔ سرسراہٹ ہمیشہ موجود ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

التہاب غلاف قلب حاد	ذات الجنب حاد
۱۔ درد شدید نہیں ہوتا۔	۱۔ درد شدید اور قاطع ہوتا ہے۔
۲۔ تنفس سے درد پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔	۲۔ تنفس سے درد میں اضافہ ہوجاتا ہے
۳۔ نبض ضعیف چلتی ہے	۳۔ نبض قوی چلتی ہے۔
۴۔ رگڑ کی آواز ہمیشہ موجود رہتی ہے	۴۔ رگڑ کی آواز سانس روکنے سے بند

بشرطیکہ رطوبات کا اجتماع نہ ہوا ہو	ہو جاتی ہے ۔

تفریقی علامات

التہاب غلاف قلب انصبابی	اتساع القلب/عظم القلب
۱۔ مرض میں یکایک اضافہ ہو جاتا ہے ۔	۱۔ مرض تبدریج بڑھتا ہے ۔
۲۔ رگڑ کی آواز موجود ہوتی ہے ۔	۲۔ رگڑ کی آواز معدوم ہوتی ہے ۔
۳۔ ٹھوس آواز کے حدود مثلث ہوتے ہیں ۔	۳۔ ٹھوس آواز کے حدود مربع ہوتے ہیں ۔
۴۔ زاویۂ قلب کے بائیں جانب ٹھوس آواز بڑھتی ہوئی سنائی دیتی ہے	۴۔ ٹھوس آواز زاویۂ قلب سے آگے نہیں بڑھتی
۵۔ اصوات قلبی ضعیف اور مدھم آتی ہیں	۵۔ اصوات قلبی خواہ کمزور ہوں یا قوی صاف سنائی دیتی ہیں

اصول علاج

- جسمانی و دماغی تحریکات پر پابندی عائد کریں کیونکہ معمولی سی تحریک بھی جان لیوا ہو سکتی ہے
- تنفس میں پریشانی ہو تو اس کا نظم کریں
- اصل سبب کا ازالہ کریں
- التہاب کلیہ حاد کی صورت میں مقام قلب پر مبردات استعمال کرائیں
- موسم سرما ہو اور مریض کمزور ہو تو گرم تدابیر اختیار کریں
- قوی اجازت دیں تو جونکیں لگائیں، سنگیاں کھنچوائیں، گلاس لگانا بھی مفید ہے
- حسب ضرورت محللات اور مبردات استعمال کرائیں
- دقی التہاب/محصور التہاب غلاف القلب کی صورت میں مدرات استعمال کرائیں

علاج

ماء التمر میں عناب ۵، سپستاں ۹ عدد، جوش دے کر نوش کرائیں

مقام قلب پر درج ذیل ضماد لگائیں

نسخہ ضماد: سورنجان، کتان، اکلیل الملک، عنب الثعلب، خطمی، بابونہ، سب کو باریک پیس کر مقام قلب پر ضماد کریں۔

- اگر موسم سرما کا ہو اور مریض کمزور ہو تو مقام قلب پر گرم روئی یا پلٹس سے حرارت پہنچائیں
- شدید درد کی صورت میں پسلیوں کے کنارے، قلب کے داذ میں، ۳، ۴ جونکیں لگائیں
- چہرہ پر نیلاہٹ آجائے تو فصد کے ذریعہ خون نکالیں
- درج ذیل نسخہ نوش کرائیں

نسخہ: گل گاؤزبان، گل سیوطی، بادرنجبویہ، گل سرخ، سورنجان، عنب الثعلب ہر ایک ۴ گرام۔ جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر سرد کر کے شربت بزوری ۲۵ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

- ضعف قلب کی صورت میں خمیرہ گاؤزبان عنبری، دواء المسک حار جواہر والی، یا خمیرہ مروارید، میں سے کوئی ایک ۵ گرام، ہمراہ عرق مکوہ، عرق گاؤزبان ہر ایک ۵۰ ملی لیٹر، نوش کرائیں۔
- اگر منوم کی ضرورت ہو یا دافع الم درکار ہو تو افیون کے مرکبات استعمال کرائیں تاہم اس میں احتیاط لازمی ہے۔
- گل بابونہ، گل خطمی، سبوس گندم، پرسیاوشان، اکلیل الملک، عرق کیوڑہ میں جوش دے کر نیم گرم تکمید کریں
- گل بابونہ، اکلیل الملک، تخم کتان، برگ خطمی، برگ پودینہ، زعفران کو عرق بیدمشک میں باریک پیس کر نیم گرم ضماد کریں
- گل سرخ، سنبل الطیب، زعفران، صندل سفید کو عرق بادرنجبویہ، میں ملاکر نیم گرم ضماد کریں
- گل سیوتی، گل چاندنی، گل گاؤزبان ہر ایک ۴ گرام، برگ بادرنجبویہ، گل منڈی ہر ایک ۵ گرام ــــ پانی میں جوش دے کر مل چھان کر خمیرہ گاؤزبان ۴۲ گرام

ملا کر نوش کرائیں

آب سنترہ، آب چقندر، آب گندر، عرق گاؤزبان کا بھپارہ دیں اور نوش کرائیں

التہاب عضلۂ قلب

(MYOCARDITIS)

اس مرض میں قلب کے عضلات (Myocardiums) میں بوجوہ التہابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جس سے اس کے طبعی افعال میں فرق آجاتا ہے اور مرضی عوارض رونما ہوتے ہیں۔

اقسام

التہاب عضلۂ قلب (Myocarditis)

- التہاب عضلۂ قلب حاد — Acute Myocarditis
  - التہاب عضلۂ قلب حاد تقیحی — Acute Suppurative Myocarditis
  - التہاب عضلۂ قلب حاد غیر تقیحی — Acute Non Suppative Myocarditis
- التہاب عضلۂ قلب مزمن — Chronic Myocarditis
  - التہاب عضلۂ قلب مزمن لیفی — Chronic Fibroid Myocarditis

اسباب

(I) حمی وجع المفاصل / حمی حاری

(II) حمی قرمزیہ

(III) خناق

(IV) التہاب تامور

(V) التہاب بطانۂ قلب

(VI) خون کے عفونتی امراض

(VII) عفونت نفاسیہ

(VIII) التہاب سمحاق

(IX) التہاب نخاع العظام

(X) ذات الریہ (شاذونادر)

(XI) حصبہ

(XII) کوکسائی

(XIII) بی. تعدیہ

(XIV) ورم اصل الاذن

(XV) انف العنزہ

(XVI) داء المقوسات (Taxoplasmosis)

(XVII) داء المتقیات (Trypanosomiasis)

(XVIII) ادویاتی بیش حساسیت مثلاً

(I) سلفونامائیڈ

(II) پنسلین

(III) اسٹرپٹومائی سین

(IV) فینائل بوٹازون

(V) کلورپروپومائڈ (Chlorpropomide)

(VI) رینین ڈایون (Rhenindione)

(VII) جدرنیہ جدری (Small Pox Vaccine)

(XIX) سرسام

علامات:

التہاب عضلہ قلب حاد غیر تقیحی: عضلۂ قلب کے التہاب کی یہ کیفیت عام طور سے التہاب غشاء القلب (Pericarditis) یا التہاب بطانۂ قلب Endocarditis کی ترقی کا نتیجہ ہوتی ہے اور التہاب تامور کی وجہ سے عارض ہونے والا التہاب عضلۂ قلب

نسبتاً زیادہ شدید بھی ہو سکتا ہے' اور بطانۂ قلب کے التہاب کی صورت میں مرضی اثرات خاص طور سے مقامی نوعیت کے ہوتے ہیں۔

التہاب عضلۂ قلب حاد تقیحی: التہاب عضلۂ قلب حاد کی یہ نوعیت عام طور سے کسی عمومی سرایت کا نہ صرف نتیجہ بلکہ اس کا ایک حصہ ہوتی ہے' قلب میں یہ کیفیت کسی سرایت زدہ علقۂ دمویہ کی وجہ سے رونما ہوتی ہے۔

بہر حال التہاب عضلۂ قلب حاد تقیحی' غیر تقیحی' دونوں ہی صورتوں میں عام طور سے عضلۂ قلب اور بطانۂ قلب میں سوزش محسوس ہوتی ہے' حمی حداری کی صورت میں اس کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں' قلب کی رفتار میں سرعت اور مفاصل میں درد محسوس ہوتا ہے' راس القلب پر انقباضی لغط ہوتی ہے اور عام طور سے مرض کا انجام اچھا ہوتا ہے تاہم خناق اور مرض چغاس (Chagas Disease) میں موت بھی واقع ہو سکتی ہے' اور حاد حالت سے نجات کے ۱۰ ـ ۲۰ سال بعد مزمن قلبی عضلی مرض (Chronic Cardiomyopathy) رونما ہو سکتی ہے

التہاب عضلۂ قلب مزمن: یہ صورت التہاب عضلۂ قلب حاد کے بعد پیدا ہوتی ہے اور بتدریج ترقی کرتی رہتی ہے اور مرض کی تشخیص عام طور سے لیفی تغیر کے آخری درجہ میں ہو پاتی ہے' اور کچھ عرصہ بعد ضعف قلب کی علامات رونما ہونے لگتی ہیں۔

التہاب عضلۂ قلب مولودی کی صورت میں سقوط قلب کی علامات کے ساتھ ساتھ التہاب دماغ اور التہاب کبد بھی ہوتا ہے' عظم القلب کی علامت بھی ملتی ہے۔

اصول علاج

- ـــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- ـــــ مریض کو جسمانی تحریکات سے منع کر دیں
- ـــــ مقام قلب پر برف کی تھیلی رکھیں
- ـــــ ضعف قلب کی صورت میں مقویات و محرکات استعمال کرائیں
- ـــــ فصد کھولیں

علاج حسب ضرورت باسلیق کی فصد کھولیں

•—— عرق گلاب اور سرکہ میں صندل اور کافور گھس کر اس میں کپڑا تر کرکے مقام قلب پر رکھیں۔

•—— ضعف قلب کی صورت میں خمیرہ گاؤزبان عنبری یا خمیرہ صندل ۶ گرام کھلائیں

•—— شدید ضعف قلب کی صورت میں مفرح اعظم ۷ گرام یا دواء المسک ۵ گرام، ہمراہ ماء اللحم مکوء، کاسنی والا ۸۵ ملی لیٹر کھلائیں

•—— درج ذیل نسخہ بھی مفید اور مجرب ہے

نسخہ: رب السوس ایک گرام، خمیرہ خشخاش ۷ گرام میں ملا کر کھلائیں اس کے بعد شیرہ تخم خرفہ سیاہ، ۳ گرام، کوکنار ۲ عدد، عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر میں نکال کر مل چھان کر شربت اعجاز ۲۶ ملی لیٹر کے ہمراہ نوش کرائیں

•—— برف کے پانی میں تھوڑا سا کافور ملا کر تھوڑے تھوڑے وقفہ سے نوش کرائیں

•—— تحلیل وتلطیف مادہ کے لئے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں:

نسخہ: بابونہ، اکلیل الملک، پرسیاوشاں، خطمی، سبوس گندم، شلجم، عنب الثعلب، تخم کرنب ہر ایک ۱۰ گرام، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مقام قلب اور فم معدہ پر نطول کریں

•—— بابونہ، تخم کتاں، اکلیل الملک، برگ خطمی، برگ کرنب، تمام اور زعفران کا ضماد کریں۔

•—— تخم کتاں، گل بنفشہ، سبوس گندم، نیلوفر، انگور، برگ فرنجمشک، ریحان سبز، گل بادرنجبویہ، ہموزن کا انکباب کریں۔

•—— تخم گاؤزبان، تخم ریحاں، بادرنجبویہ کو جوش دے کر، عرق گلاب ملا کر نوش کرائیں۔

•—— اگر خفیف ملین کی ضرورت ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ: گل بنفشہ، گل گاؤزبان، عنب الثعلب، بادرنجبویہ، بسفائج ہر ایک ۹ گرام، عناب ۲۰ عدد، سپستان ۱۰۰ عدد، مویز منقی ۳۲ گرام، خوبانی ۷ عدد، عرق گلاب ۲۵۰ ملی لیٹر، عرق کیوڑہ ۲۲۵ ملی لیٹر، رات میں بھگو کر، صبح کو جوش دے کر، مل چھان کر گلقند، مغز تخم خیارین ہر ایک ۴۸ گرام، ترنجبین ۶۰ گرام، روغن بادام ۷ ملی لیٹر کا اضافہ کرکے نوش کرائیں

•—— اس کے بعد درج ذیل نسخہ تبرید استعمال کرائیں۔

نسخۂ تبرید :

— — جواہر مہرہ ۱۰ گرام خمیرہ گاؤزبان عنبری ۹ گرام ورق ذہب ایک عدد ملاکر استعمال کرائیں اور انیسون، بسفائج، گل گاؤزبان ہر ایک ۷ گرام، بادیان، بادرنجبویہ ہر ایک ۹ گرام جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بادرنجبویہ عرق گاؤزبان ہر ایک ۲۴ ملی لیٹر ملاکر نوش کرائیں۔

ورم حار کی صورت میں باسلیق کی فصد کھولنے کے بعد شربت نیلوفر ۴۸ ملی لیٹر، عرق مکوہ، عرق شاہترہ ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر ملاکر نوش کرائیں۔

اتساع قلب

CARDIAC DILATATION

اس مرض میں قلب کے کہفوں (Chambers) کی جسامت میں اضافہ اور اتساع ہو جاتا ہے، جس کے نتیجہ میں بطین میں طبعی طور پر انقباض نہیں ہو پاتا اور کچھ پس ماندہ خون (Residual Blood) باقی رہ جاتا ہے، اور دیگر مرضی علامات و عوارض رونما ہو جاتے ہیں۔

اقسام

اتساع القلب

(Cardiac Dilatation)

- اتساع تجاویف قلب مع تعظم دیوار قلب[1]
- اتساع تجاویف قلب مع ترقق دیوار قلب[2]

اسباب

(I) ورزش خاص طور سے دوڑنا اس صورت میں اتساع تجاویف قلب مع تعظم دیوار قلب

---

[1] قلب کی تجاویف میں اتساع (Dilatation) کے ساتھ قلب کی دیواروں میں بھی تعظم اور موٹاپا ہوتا ہے۔

[2] قلب کی تجاویف میں اتساع کے ساتھ قلب کی دیواریں پتلی ہو جاتی ہیں۔

کثیرالوقوع ہے)

(II) صماماتِ قلب کے بعض مزمن امراض

(III) فشارِ دم قوی

(IV) دل پر کام کا بوجھ پڑنا

(V) عضلۂ قلب میں سمیت کا نفوذ کرنا

(VI) نظامِ دورانِ خون کی کوئی سلادیت

(VII) بعض کیمیاوی مادے اور سمیاتِ ساریہ

(VIII) تسمم الدم

(IX) پیری

علامات | مرض کی ابتداء عام طور سے زیر بار تجویف سے ہوتی ہے اور آخری مرحلے میں صمامات کے سوراخ پھیل جاتے ہیں، اور صمامات میں عدم کفایت (Insufficiency) کی حالت پیدا ہوجاتی ہے، اطراف میں ورم رخو رونما ہوتا ہے، امتلاء جگر اور ضعف جگر کی علامات ملتی ہیں عظم بھی ہوتا ہے، حجاب ریہ میں انسکابی کیفیت ہوتی ہے، عسر تنفس ہوتا ہے، نبض صغیر اور منتظم چلتی ہے، چہرہ زرد، نیلگوں ہوتا ہے۔

ذیل میں چند تفریقی علامات تحریر کی جارہی ہیں۔

تفریقی علامات

اتساع قلب (Cardiac Dilatation)	عظم قلب (Cardiac Enlargment)
۱۔ اوردہ پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔	۱۔ سباتی میں تڑپ ہوتی ہے۔
۲۔ چہرہ زرد و نیلگوں ہوتا ہے۔	۲۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے۔
۳۔ نبض صغیر اور منتظم چلتی ہے۔	۳۔ نبض عظیم ہوتی ہے۔
۴۔ نبضۃ القلب مبہم اور کمزور ہوتی ہے۔	۴۔ نبضۃ القلب واضح اور قوی ہوتی ہے۔
۵۔ اصواتِ قلبی ضعیف ہوتی ہیں۔	۵۔ اصواتِ قلبی تیز ہوتی ہیں۔

۴۔ اصوات اولی (پہلی آواز) مبہم، قصیر اور صوت ثانی (دوسری آواز) کے مشابہ ہوتی ہیں۔	۴۔ اصوات اولی (پہلی آواز) طویل اور تیز ہوتی ہیں۔

تفریقی علامات

اتساع قلب	شحامت قلب
۱۔ نبض منتظم چلتی ہے ۔	۱۔ نبض غیر منتظم چلتی ہے ۔
۲۔ ٹھوس آواز کی حدود بڑھی ہوئی ہوتی ہیں ۔	۲۔ ٹھوس آواز کی حدود بڑھی ہوئی نہیں ہوتیں ۔
۳۔ قلب کی پہلی آواز کمزور ہوتی ہے ۔	۳۔ قلب کی پہلی آواز معدوم ہوتی ہے ۔
۴۔ قلبی سرسراہٹ عام طور سے پائی جاتی ہے ۔	۴۔ قلبی سرسراہٹ نہیں ہوتی ۔
۵۔ تنفس طبعی یا سریع ہوتا ہے ۔	۵۔ تنفس بقراطی (شین اسٹوکس) ہوتا ہے ۔
۶۔ علامات دماغی معدوم ہوتی ہیں ۔	۶۔ دماغی علامات بہت نمایاں ہوتی ہیں ۔

اصول علاج

- مقویات قلب استعمال کرائیں
- مفرحات کھلائیں
- تفیق کی تدابیر کریں

علاج ۔ قرص کشتہ مروارید ایک عدد، خمیرہ مروارید بہ نسخہ کلاں ۶ گرام صبح کو کھلائیں۔

خمیرہ مروارید بہ نسخہ کلاں:

مروارید ۱۲ گرام، یشب کہربا، صندل سفید، طباشیر ہر ایک ۶ گرام کو باریک پیس لیں۔ رب انار، شہد خالص رب سیب، رب بہی ہر ایک ۶۰ گرام، قند سفید ۲۵۰ گرام، عرق کیوڑہ حسب ضرورت، ورق نقرہ ۶ گرام، ورق طلا ۱۰۵ گرام، قوام بنا کر باریک کریں دواؤں کو اس میں ملائیں، اس کے بعد ورق نقرہ اور ورق طلا ملادیں

- ۔۔۔۔۔ سہ پہر اور رات میں قرص زہر مہرہ مرکب ا ا عدد کھلائیں
- ۔۔۔ قرص عقیق ۲ عدد، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ گرام کے ساتھ کھلائیں اور سہ پہر کو قرص زہر مہرہ مرکب ایک عدد کھلائیں۔

عظم قلب

CARDIAC ENLARGMENT

اس مرض میں عضلۂ قلب کی خلیات میں گلائی کوجن کا اجتماع ہو جاتا ہے اور اس کی دیواریں دبیز ہو جاتی ہیں اور قلب کے وزن اور حجم میں خفیف سے غیر معمولی حد تک اضافہ ہو جاتا ہے۔

اسباب

(I) خلیات عضلہ قلب میں گلائی کوجن کا اجتماع
(II) عضلۂ قلب پر کام کا غیر معمولی بوجھ

علامات

امراضیاتی نقطۂ نظر سے قلب کے الیاف عضلی کی دبازت اور لمبائی، دونوں میں اضافہ ہو جاتا ہے، اور انفرادی طور پر الیاف کی جسامت اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ اس کے سبب بحیثیت مجموعی عضلہ کی جسامت بھی زیادہ ہو جاتی ہے، یعنی تعظم کے علاوہ تکوینی زیادتی کی علامات بھی ظاہر ہونے لگتی ہیں، اور قلب کے وزن میں دوگنا، سہ گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔

سریریاتی نقطۂ نظر سے چہرہ سرخ نظر آتا ہے، دماغی اجتماع دم ہو سکتا ہے، قلبی ٹھوس آداز کے حدود زیادہ، باہر اور نیچے کی طرف ہوتے ہیں، نبض ممتلی اور صلب چلتی ہے، قلب کی صوت اوّلی متبدل لمبی اور تیز ہوتی ہے، نبضۂ قلب تموجی ہوتا ہے صاف اور قوی بھی ہوتا ہے، سباتی میں تڑپ ہوتی ہے۔

تشخیص میں اشتباہ کے امکانات کو مد نظر رکھتے ہوئے ذیل میں چند تعریفی علامات

تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

عظم قلب Cardiac Enlargment	قلب کی بدوضعی Cardiac Displacement
۱۔ باطنی علامات مثلاً دماغی اجتماع خون، وغیرہ موجود ہوتی ہیں	۱۔ باطنی علامات مفقود ہوتی ہیں
۲۔ نبضۂ قلب تموجی ہوتا ہے	۲۔ نبضۂ قلب طبعی ہوتا ہے۔
۳۔ قلبی ٹھوس آواز کے حدود زیادہ ہوتے ہیں۔	۳۔ قلبی ٹھوس آواز کے حدود میں اضافہ نہیں ہوتا۔
۴۔ اصوات قلب کی رفتار اور شدت میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔	۴۔ اصوات قلبی طبعی ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

عظم قلب	انورسما صدری
۱۔ چہرے پر سرخی اور اجتماع دم دماغی ہوتا ہے	۱۔ چہرہ زرد یا نیلگوں ہوتا ہے اور دماغی اجتماع دم وریدی ہوتا ہے
۲۔ قلبی ٹھوس آواز کے حدود خارج میں اور نیچے ہوتے ہیں۔	۲۔ قلبی ٹھوس آواز کے حدود اوپر ہوتے ہیں۔
۳۔ نبضۂ قلب تموجی ہوتا ہے۔	۳۔ نبضۂ قلب پھیلا ہوا ہوتا ہے
۴۔ تموج یا سرسراہٹ ہوتی ہے۔	۴۔ سرسراہٹ یا تموج انورسمی ہوتی ہے۔
۵۔ پشت میں درد مفقود ہوتا ہے	۵۔ صلب کے خلفی حصہ میں درد ہوتا ہے۔
۶۔ علاج پذیر ہے۔	۶۔ عام طور سے عسیر العلاج ہے۔

تفریقی علامات

عظم القلب	تصلب ریہ
Cardiac Enlargment	Consolidation Of Lung Tissue
۱۔ صوت اولی قلبی متبدل ہوتی ہے	۱۔ قلب کی صوت اولی طبعی ہوتی ہے
۲۔ قلب کی ٹھوس آواز کے حدود مربع ہوتے ہیں	۲۔ قلب کی ٹھوس آواز کے حدود غیر منظم ہوتے ہیں
۳۔ صوت شعبی یا تنفسی غیر موجود ہوتی ہے	۳۔ صوت شعبی اور صوت تنفسی موجود ہوتی ہے
۴۔ سرسراہٹ تنفسی غیر موجود ہوتی ہے	۴۔ سرسراہٹ رطوبی ہوتی ہے
۵۔ نبض متلی اور صلب چلتی ہے	۵۔ نبض ضعیف ہوتی ہے

اصول علاج

- ملطفات استعمال کرائیں
- مقویات قلب کھلائیں
- مکمل استراحت کی تاکید کریں

علاج

- ملطفات و ملینیات استعمال کرائیں
- قلب پر زیادہ بوجھ نہ پڑنے دیں

میتوتت قلب

MYOCARDIAL INFARCTION

اس مرض میں عضلۂ قلب کے دموی تغذیہ میں خلل واقع ہونے سے نسائج خلیات کی موت شروع ہو جاتی ہے، جس سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

اسباب

(I) فعلیاتی / جسمانی تکان Physical Exertion

(II) ورزش اور جسمانی ریاضت کے بعد آرام کی حالت

(III) شدید ہیجان

(IV) غذا

(V) فشارِ خون میں دفعتاً کمی واقع ہونا — مثلاً

(I) صدمہ Shock

(II) عملیہ کے بعد Post Operation

(III) عمل تخدیر Anaesthesia

(VI) انسداد شرائین قلب

علامات

امراضیاتی (Pathological) نقطہ نظر سے انفارکٹ قلب، ابتداء میں سرخ ہوتا ہے، لیکن بعد میں اس کی رنگت زردی مائل سفید ہوجاتی ہے اور میموتت قلب کے فوراً بعد جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ اور مردہ نسیجوں کے ردعمل سے خلیات ابیض (W B C) کا عمل بھی شروع ہوجاتا ہے۔ انسدادی حالت عام طور سے قلب کے بائیں حصہ کی شریان اسفل میں پائی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میتوتت ([illegible]) کا مقام اکثر بائیں بطن کی مقدم دیوار ہوتی ہے۔ اور بعض اوقات حاجز بطنی پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ بیرونی سطح تک میتوتت کے اثر انداز ہونے کی صورت میں اس کے اوپر التہابی غلاف قلب کا ایک پیوند بن جاتا ہے۔ اور اندرونی جانب اثر انداز ہونے کی صورت میں اس کے اوپر والے بطانہ قلب کی تباہی یقینی ہے۔ اس کے علاوہ بطون میں دموی سدہ بھی بن جاتا ہے، جو بعد میں ٹکڑے ٹکڑے ہوکر دوسرے مقامات پر ثانوی سدہ کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

اگرچہ میتوتت قلب سے بھی ایک نحت موت واقع ہوجاتی ہے تاہم اگر مریض زندہ رہے تو مرور ایام [illegible] بیرونی اثرات نرم ہوکر انشقاق عضلہ قلب کا باعث ہوجاتی ہے اور میتوتی انضمام [illegible] بھی وجود میں آسکتی ہے۔ بطن میں دباؤ کی وجہ سے لدح [illegible]

پیدا ہو جاتا ہے، جس کے نتیجہ میں قلب کی دیوار پھیل جاتی ہے اور اس پر ناکافی استر کی وجہ سے تخثر الدم (THROMBOSIS) میں مدد ملتی ہے اور نتیجہ کے طور پر شریانی سدہ کے امکانات روشن ہو جاتے ہیں، مسلسل تناؤ کی وجہ سے تجویف غلاف قلب میں خون کا رساؤ شروع ہو جاتا ہے اور قلب یک بیک شق بھی ہو سکتا ہے۔

سریریاتی نقطہ نظر سے مریض عام طور سے درد، عسر تنفس، غشی، قے اور تکان وغیرہ کی شکایت کرتا ہے اور حملہ مرض سے فوراً ہلاک ہو جاتا ہے ورنہ ایک ڈیڑھ گھنٹہ کے اندر ہلاکت تقریباً یقینی ہے۔ تاہم بڑھاپے میں مریض عرصہ تک زندہ رہ سکتا ہے۔

درد: شدید حملہ کی صورت میں اچانک درد کا احساس ہوتا ہے، یہ درد عظم القص کے درمیانی حصہ کے عقب میں ہوتا ہے، جس کا پھیلاؤ نیچے یا اوپر ہو کر دائیں یا بائیں بازو تک ہوتا ہے، بازو میں ثقل محسوس ہوتا ہے، ہاتھوں اور انگلیوں میں بے حسی یا جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔ یہ درد گردن اور جبڑے نیز پشت کی طرف کاندھے یا شکم تک پھیل سکتا ہے، اور بعض اوقات شراسیف (Epigastrium) بائیں کہنی، دائیں یا بائیں ہاتھ یا بازو تک محدود ہوتا ہے، مدت درد چند ثانیہ سے چند گھنٹہ تک ہو سکتی ہے اور افاقہ کے بعد بھی متاثر حصہ میں کچھ دنوں تک درد کا احساس ہوتا ہے۔

عسر تنفس: عسر تنفس تغیر پذیر ہوتا ہے اور عین ممکن ہے کہ دیگر علامتوں پر حاوی بھی ہو جائے، بعض مریضوں میں عسر تنفس ہی واحد علامت ہوتی ہے اور کسی قدر ترقی یافتہ صورت میں ریوی اوذیما بھی ہو سکتا ہے۔

غشی: شدید عوارض میں مریض پر غشی طاری ہو جاتی ہے۔

قے: قے بھی ایک علامت ہے جو شدید عوارض بالخصوص قلبیتی صدمہ (Cardiogenic Shock) میں رونما ہوتی ہے۔

دوسری علامتوں کے طور پر مریض کا چہرہ بے رونق، زرد، خاکستری بھورا یا نیلگوں ہوتا ہے بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے حتیٰ کہ بستر تر بتر ہو جاتا ہے اور عام طور سے مریض بے سدھ پڑا رہتا ہے۔ خفیف میتوتت قلب میں درد بھی معمولی درجہ کا ہوتا ہے اور بعض اوقات بالکل معدوم ہوتا ہے۔ حرکات قلب عام طور سے بڑھی ہوتی ہیں، اور صدمہ کی صورت میں نبض کا حجم کم ہو جاتا ہے، ابتدائی ۲، ۳ دنوں میں فشار دم بتدریج کم ہوتا جاتا ہے۔

تفریقی علامات

وجع القلب (Angina Pectoris)	میتوتت قلب (Myocardial Infarction)
۱. تکان، سردی یا شکم سیر غذا لینے کے بعد مرض کا حملہ ہوتا ہے۔	۱. نامعلوم اسباب کے طور پر اور عام طور سے رات میں استراحت کے وقت مرض کا حملہ ہوتا ہے۔
۲. درد بازوؤں گردن اور جبڑے تک پھیلتا ہوا محسوس ہوتا ہے اور اس کی مدت زیادہ سے زیادہ ۵ منٹ تک ہو سکتی ہے	۲. درد غیر منتشر ہوتا ہے اور نصف گھنٹہ تک رہ سکتا ہے۔
۳. قے نہیں ہوتی۔	۳. قے ہوتی ہے۔
۴. صدمہ نہیں ہوتا۔	۴. صدمہ ہو سکتا ہے۔
۵. بخار نہیں ہوتا۔	۵. بخار ہوتا ہے۔
۶. اصوات قلبی طبعی ہوتی ہیں۔	۶. اصوات قلبی ضعیف ہوتی ہیں۔
۷. فشار خون طبعی یا بڑھا ہوا ہوتا ہے۔	۷. فشار خون، ہبوط کے قریب ہوتا ہے
۸. E.S.R. طبعی ہوتا ہے۔	۸. E.S.R. بڑھا ہوا ہوتا ہے۔
۹. طبعی ہوتا ہے۔	۹. سیرم انزائم (Serum Enzym) بڑھا ہوا ہوتا ہے۔
۱۰. نبض طبعی یا سریع ہوتی ہے۔	۱۰. نبض قصیر اور غیر منتظم ہوتی ہے۔
۱۱. قلت کریات بیضاء Leucocy Tosis کی شکایت نہیں ہوتی۔	۱۱. قلت کریات بیضاء Leucocy Tosis کی شکایت ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

التہاب غلاف قلب	میتوتہ قلب
۱. ان تمام تحریکات وافعال سے، ابتدا رہی	۱. ابتدائی ۲۴-۴۸ گھنٹے میں کھانسنے

سانس لینے اور دوسری جسمانی تحریکات سے تکلیف ہوتی ہے۔	سے تکلیف ہوتی ہے۔
۲۔ ضلعی مزاحمت عام طور سے ابتدائی ۲۴ گھنٹے تک نہیں ہوتی۔ اس کے بعد ہر وقت ہوتی ہے۔	۲۔ ابتدا میں ہوتی ہے جو چند دن یا چند ہفتے بعد ختم ہو جاتی ہے۔
۳۔ راس القلب کے پاس اعتکاک (PERICARDIAL FRICTION) عام طور سے نہیں ہوتا	۳۔ انصبابی صورت میں غیر معمولی طور پر محسوس ہوتا ہے۔
۴۔ چند دنوں بعد بخار غیر معمولی ہو جاتا ہے	۴۔ ابتدا سے ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

میتوتہ قلب (Myocardial Infarction)	انسداد ریوی (Pulmonary Embolism)
۱۔ میتوتت کا تعین نہیں کیا جاسکتا۔	۱۔ ریوی میتوتت ہوتی ہے
۲۔ کھانسی شاذ و نادر ہوتی ہے۔	۲۔ کھانسی شدید ہوتی ہے۔
۳۔ صدمہ درد کے اضافہ یا چند گھنٹے بعد ہوتا ہے۔	۳۔ صدمہ بالعموم پہلی علامت کے طور پر ہوتا ہے۔
۴۔ درد دباؤ یا نشتریت کے ساتھ ہوتا ہے	۴۔ درد شدید ہوتا ہے اور مقامی نہیں ہوتا۔

تفریقی علامات

میتوتہ قلب (Myocardial Infarction)	حاد اکلیلی عدم کفایت (Acute Insufficiency Coronary)
۱۔ مرض کا حملہ استراحت کے وقت ہوتا ہے	۱۔ حملہ، غیر معمولی تکان، جذباتی ہیجان کے اوقات میں ہوتا ہے
۲۔ درد پھیلتا ہے	۲۔ درد عام طور سے نہیں پھیلتا
۳۔ درد کی مدت گھنٹہ، نصف گھنٹہ ہوتی ہے	۳۔ چند ثانیہ تک ہوتی ہے۔

۴۔ عسر التنفس عام طور سے ہوتا ہے ۔	۴۔ عسر التنفس نہیں ہوتا ۔
۵۔ بخار مسلسل ہوتا ہے ۔	۵۔ بخار نہیں ہوتا یا بالکل خفیف ہوتا ہے ۔
۶۔ صدمہ (Shock) عام طور سے موجود ہوتا ہے ۔	۶۔ Shock نہیں ہوتا ۔
۷۔ فشار خون یقینی طور پر کم ہوتا ہے ۔	۷۔ فشار خون طبعی ہوتا ہے یا درد کے عرصہ میں کسی قدر بڑھا ہوا ہوتا ہے ۔
۸۔ سرعت قلب کی شکایت ہوتی ہے ۔	۸۔ عام طور سے سرعت قلب کی شکایت نہیں ہوتی ۔

اصول علاج

- اصل سبب مرض کا ازالہ کریں ۔
- مریض کو ذہنی اور جسمانی آرام و سکون فراہم کریں۔ شدید صورت میں اکلیلی تحفظی یونٹ (Coronary Care Unit) میں رکھیں ۔
- مسکنات درد تدابیر اختیار کریں ۔
- ضرورت پڑنے پر آکسیجن دیں ۔
- صدمہ کی صورت میں عروقی قابض ادویہ استعمال کرائیں ورنہ مفتحات دیں ۔

علاج

- شدید صدمہ کی صورت میں (۸۰ سسٹولک سے بھی کم خون کا دباؤ ہے) تو انسانی خون یا مصل الدم (Plasma) درون وریدی (۰۰٫۱۰) ۳ ۔ ۸ سی۔سی دینا محافظ زندگی ثابت ہو سکتا ہے ۔
- تسکین الم کی تدابیر اختیار کریں ۔
- فشل قلب کی صورت میں آکسیجن دیں ، پارہ کے مدر بول مرکبات درون عضلی استعمال کرائیں ۔

ارتفاع فشار دم[1]

HYPERTENSION

اس مرض میں شرائین میں موجود خون کا دباؤ ان کی دیواروں پر غیر طبعی طور پر زیادہ شدت کے ساتھ ہوتا ہے، جس سے مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

اقسام

ارتفاع فشار دم
Hypertension

- ارتفاع فشار دم سلیم (Hypertension)
- ارتفاع فشار دم خبیث (Hypertension Malignant)
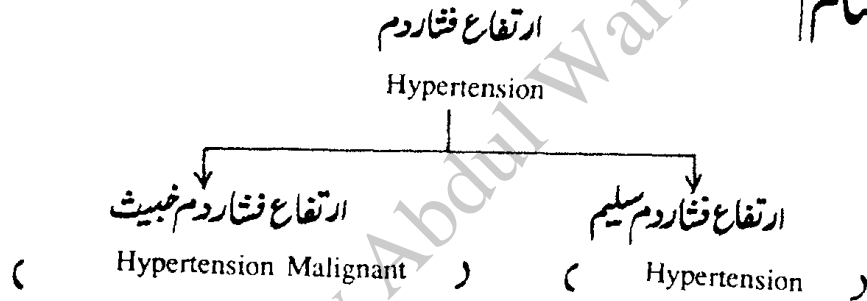
اسباب

(I) قلب کے بائیں بطن کے انقباض کی طاقت میں اضافہ ہو جانا
(II) اورطی میں داخل ہونے والے خون کی جسامت زیادہ ہو جانا
(III) تصلب شرائین
(IV) محیطی مزاحمت، سطحی عروق میں دوران خون میں رکاوٹ، شرائین صغیرہ کی متغیر مزاحمت
(V) خون کی حالت لزوجت اور جسامت دموی میں اضافہ
(VI) برودت
(VII) امراض کلیہ

---

[1] اس کو ضغط الدم قوی اور بیش تناؤ بھی کہتے ہیں ۔ شرائین میں موجود خون کی مقدار کی مناسبت سے ان کی دیواروں پر پڑنے والا دباؤ "فشار الدم" کہلاتا ہے،

←

(I) تلیف کلیہ

(II) التہاب کلوی عناقیدی تحت الحاد کے درجات گزرنے پر

(III) التہاب کلیہ منتشر حاد

(IV) التہاب حوض الکلیہ

(V) کلیہ پر الثادماؤ

(VIII) غدد غیر ناقلہ

(I) جزو مقدم سے خارج شدہ رطوبت کی زیادتی

خون کا طبعی دباؤ: خون کے دباؤ کا ایسا تعین، جو تمام تندرست و صحت مند افراد کے لئے طبعی ثابت ہو سکے، قریب قریب ناممکن ہے، تاہم عام طور سے خیال کیا جاتا ہے کہ اگر مریض کی عمر میں ۱۰۰ کا اضافہ کردیا جائے تو مجموعی عدد، طبعی انقباضی دباؤ کو ظاہر کرے گی۔

بالغوں میں انقباضی دباؤ (Systolic Pressure **):** عام طور سے ۱۰۰ ملی میٹر ایچ۔ جی میں مریض کی عمر کا تقریباً دو تہائی اضافہ کردیا جائے تو فشار خون انقباضی کا پتہ چل جاتا ہے، مثلاً اگر کسی مریض کی عمر ۴۵ سال ہے تو اس کا دو تہائی ۳۰ ہوا، اس میں ۱۰۰ ملی میٹر ایچ جی جمع کرنے سے مریض کا انقباضی دباؤ ۱۳۰ ملی میٹر ایچ۔ جی۔ معلوم ہوا۔

بالغوں میں انسباطی دباؤ (Diastolic Pressure **):** یہ انقباضی دباؤ کا تقریباً دو تہائی ہوتا ہے، مثلاً اگر انقباضی دباؤ ۱۳۰ ہو تو انسباطی دباؤ قریباً ۸۶ ہونا چاہیئے —— ملحوظ رہے کہ متوسط عمر والوں اور ضعیف لوگوں میں یہ تناسب دو تہائی سے کم ہوتا ہے۔

ارتفاع فشار الدم: بالغوں میں انقباضی دباؤ ۱۶۰ ملی میٹر سے اوپر اور انسباطی دباؤ ۹۰ ملی میٹر سے اوپر مستقل طور سے رہنا، قابل توجہ امر ہے، اسی طرح بچوں اور نوجوانوں میں ۱۴۰ ملی میٹر انقباضی دباؤ زیادہ تصور کیا جاتا ہے۔

ملحوظ رہے کہ ۷۰ ملی میٹر سے کم انقباضی دباؤ دماغی جریان الدم سے مامون ہونے کی علامت ہے، اس طرح ۱۰۰ سے کم انسباطی دباؤ مامون ہونے کی علامت ہے، اور ۱۲۰ تک بڑھ جانا خطرناک تصور کیا جاتا ہے۔

خون کا دباؤ کم ہونا (Hypotension **):** ۱۱۰ ملی میٹر سے کم انقباضی دباؤ ہمیشہ کم خیال کیا جاتا ہے۔

(II) غدد نخامیہ

(III) غدد جنسی

(IX) درون جمجمی دباؤ میں اضافہ

(X) فربہی / سمن مفرط

(XI) ارثی / خلقی عوامل

(XII) ذہنی اور دماغی مشغولیات کی زیادتی

(XIII) جذباتی برانگیختگی

(XIV) نمکی اجزاء کا کثرت استعمال / اس کا نقص استحالہ

(XV) خارجی سمی عوامل

(I) تمباکو

(II) رصاصی سمیات

(III) کثرت مے نوشی

(XVI) سلعات

(XVII) عقدی تصدد

(XVIII) حمل کا تسمم دم

(XIX) بسیار خوری

علامات

ارتفاع فشار الدم سلیم: گھمیز سر درد اور ثقل راس کی شکایت ہوتی ہے۔ ارتکاز خیال مشکل ہوتا ہے، کانوں میں سنسناہٹ ہوتی ہے، معمولی ریاضت اور جسمانی حرکت سے تنگیٔ تنفس پیدا ہو جاتی ہے، اور حدود قلب میں بے چینی محسوس ہوتی ہے، رعاف کی شکایت ہوتی ہے، پنڈلیوں میں اینٹھن سی محسوس ہوتی ہے ۔ بعض اوقات کسی قسم کی علامت موجود نہیں ہوتی اور ارتفاع خون کی زیادتی کا علم اتفاقاً ہو جاتا ہے، شرائین عام طور سے سکڑی ہوئی اور چھوٹی ہوتی ہیں۔

ارتفاع فشار الدم خبیث: ارتفاع فشار الدم کی یہ کیفیت اچانک نمودار ہو جایا کرتی ہے،

مرضی علامت کا اظہار اوذیمائے عصب بصری (Odema Of The Optic Nerve) سے ہوتا ہے۔ یہ اوذیما عصب بصری کے آنکھ میں داخل ہونے کے مقام پر ہوتا ہے۔ طبقۂ شبکیہ Retina میں رطوبات کا رساؤ یا جریان بھی مشاہدہ میں آتا ہے، اس کے علاوہ بول دموی، نفث الدم یاقے الدم وغیرہ رونما ہو سکتا ہے، بول زلالی اور احتباس مادہ بولی کی شکایت ہو سکتی ہے۔ طبیعت میں بے کیفی اور الجھن ہوتی ہے، روز بروز صحت گرتی جاتی ہے، ضعف کا غلبہ ہونے لگتا ہے اور جسمانی وزن میں کمی آنے لگتی ہے، قلت اشتہار کی شکایت ہوتی ہے، اور قلت الدم کی علامات رونما ہونے لگتی ہیں —— اس صورت میں جب طبقہ شبکیہ کی علامات کلتین کا تاثر اور قلت الدم کی نشانیاں پائی جانے لگیں تو ۶-۸ ماہ میں ہلاکت ہو سکتی ہے۔

عمومی علامات: فساد ہضم، قبض، خفقان اور تکان کی شکایت ہوتی ہے، سدر و دوار ہوتا ہے، چہرے پر تمتماہٹ ہوتی ہے، چہرہ اور آنکھوں کی رنگت سرخ ہوتی ہے، عروق ممتلی ہوتی ہیں، شریانوں میں تڑپ ہوتی ہے۔ نبض عظیم چلتی ہے۔ مریض غنودگی کی حالت میں ہوتا ہے۔

اصول علاج

- —— اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- —— حسب ضرورت اتساع عروق کی تدابیر اختیار کریں
- —— مکمل نفسانی اور بدنی استراحت کی تاکید کریں
- —— مصلح سودا اور مبرد و مرطب دوائیں استعمال کرائیں
- —— رفع قبض کریں
- —— مریض کے قوائے جسمانی کو مدنظر رکھتے ہوئے فصد کھولیں
- —— مولد خون (خون پیدا کرنے والی) اغذیہ و ادویہ سے احتراز کریں

علاج

- —— دورہ کے وقت اسرول (چھوٹا چندن) ۲ گرام، فلفل سیاہ ۱٫۵ گرام، سفوف بناکر شربت عناب کے ساتھ نوش کرائیں، اور خون کا دباؤ کم ہو جائے تو استعمال

بند کر دیں ۔۔ اس سے اعصاب کو تسکین ملتی ہے، خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے اور کسی قدر خواب آور بھی ہے۔

• ۔۔۔ اسرول اور فلفل سیاہ کا سفوف اور افتیمون ولایتی ۲ گرام، کو ایک پوٹلی میں رکھ کر ۲۵۰ ملی لیٹر دودھ یا پانی میں جوش دے کر استعمال کرانا بھی سودمند ثابت ہوتا ہے۔

• ۔۔۔ اسرول (Rawalfia Serpentina) کے بہت سے مرکبات دستیاب ہیں مثلاً اسروفین، حب فشار، تریاق فشار، سرپاسل (Serpasil) راوی لائیڈ (Rau Wiloid)، راؤ ڈکسین (Rau Dixin) سرپائینا (Serpina) وغیرہ، ۔۔ ان میں سے جو بھی مرکب دستیاب ہو، مریض کی کیفیات کو مدنظر رکھتے ہوئے استعمال کرائیں، اسرول کے مرکبات کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ ان کو عرصہ تک، کسی بداثر کے امکانات و خدشات کے بغیر استعمال کیا جا سکتا ہے، ۔۔ اس کے جوہر کی دریافت کا سہرہ حکیم محمد اجمل خاں مرحوم اور ان کے رفقاء کے سر ہے۔

• ۔۔۔ درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ: لعاب بہدانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر، شیرہ تخم کدوئے شیریں، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ تخم خیارین، شیرہ مغز تخم تربوز ہر ایک ۳ گرام، عرق گاؤزبان ۱۰۸ ملی لیٹر، عرق کیوڑہ ۳۶ ملی لیٹر میں نکال کر شربت عناب ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں

• ۔۔۔ رفع قبض کی تدابیر اختیار کریں، اس مقصد کے تحت جوارش سفرجلی مفید و مجرب ہے۔

• ۔۔۔ مریض قوی الجثہ ہو تو باسلیق یا ہفت اندام کی فصد کھولیں، اس کے بعد درج ذیل نسخۂ تبرید استعمال کرائیں۔

نسخۂ تبرید: خمیرہ گاؤزبان ۱۲ گرام، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں، اس کے بعد عناب ۵ عدد کا، عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر میں شیرہ نکال کر شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر شامل کر کے تخم ریحاں مسلم ۷ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

• ۔۔۔ اسروفین ۱، ۱ عدد صبح شام کھلائیں، رات میں جوارش عود ملین ۷ گرام دیں ۔۔ مفید و مجرب ہے۔

بعض اوقات سرجری کے ذریعہ ہی اس کا علاج ممکن ہوتا ہے چنانچہ اس عملیہ میں پشت اور کمر کے نظام عصبی مشارکی کے ایک حصہ کو کاٹ دیا جاتا ہے جس کو Dorsi-Lumbar Sympathectomy کہتے ہیں۔ ملحوظ رہے کہ فشار خون خبیث میں اس عملیہ کی قطعی ممانعت ہے۔

خفقان

PALPITATION

اس مرض میں قلب غیر معمولی سرعت کے ساتھ، غیر منظم طور پر دھڑکتا ہے اور اس بے نظمی اور سرعت کا احساس مریض کو بھی ہوتا ہے۔ یہ مرض عورتوں میں سن ایاس کے بعد کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

مندرجہ ذیل امراض میں خفقان عارض ہوسکتا ہے

امراض قلب:

(I) التہاب غلاف قلب	Pericarditis
(II) التصاق غلاف قلب	Peri-Cardial Admession
(III) تکلس شریان قلب	Callification Of Coronary Artery
(IV) میتوتہ اکلیلی	Coronary Infarction
(V) شحامت قلب	Fatty Heart
(VI) قلب الکوحلی	Alcoholic Heart
(VII) قلب حرفتی	Occupational Heart
(VIII) تضیق تاجی	Mitral Stenosis
(IX) تقہقر تاجی	Mitral Regurgination
(X) تضیق اورطی	Aortic Stenosis

(XI) تقبقر اورطی — Aortic Regurgitation

(XII) شیخوخی تغیرات — Senile Changes

(XIII) التہاب عرجانی — Cloudy Swelling

(XIV) عظم قلب

(XV) اتساع قلب

(XVI) قلب کی قوت حسیہ کی تیزی اور نازکی

افعال قلب میں خلل پیدا کرنے والے امراض:

(I) سلعۂ منصف الصدر

(II) انورسما

(III) انتفاخ بطن / استسقائے طبلی

(IV) استسقاء زقی

(V) سلعۂ خصیۃ الرحم

(VI) امتلاء عروق

امراض اعصاب:

(I) اعراض و انفعالات نفسانیہ

(II) ضعف اعصاب

(III) ہزال النخاع

(IV) صرع

(V) اختناق الرحم

(VI) مالنخولیا

(VII) داء الرقص

مضعف قلب امراض:

(I) التہاب شعبی مزمن

(II) انتفاخ الریہ

(III) ذات الجنب انسکابی

(IV) تلیف ریہ

دموی امراض:

(I) مرض اخضر

(II) قلت الدم خبیث

امراض معدہ و امعاء:

(I) سوء ہضم مع انتفاخ

(II) اتساع معدہ

(III) بواسیر

ثانوی طور پر قلب سے متعلق امراض:

(I) تکلس شریانی

(II) بثور کلیہ

سمیات:

(I) تمباکو

(II) چائے

(III) کوکین

(IV) کوئلے کا دھواں

(V) التہاب پیدا کرنے والے بخارات

متفرقات:

(I) کثرت حیض

(II) احتباس حیض

(III) قلت حیض

(IV) نقرس

(V) وجع المفاصل

(VI) غوطر

(VII) تدرن

(VIII) بکثرت اخراج خون

(IX) امتلاء دموی

(X) امتلاء سوداوی

(XI) آتشک

(XII) فشار خون قوی

علامات عام طور سے معمولی تحریکات / انفعالات نفسانی مثلاً جوش، غصہ، خوف اور دہشت سے قلب دھڑکنے لگتا ہے، شدید صورت میں سرعت کی رفتار محسوس بھی ہوتی ہے، طبیعت میں کرب و اضطراب ہوتا ہے، سینہ کو دیکھنے سے قلب کی حرکات دور تک پھیلی ہوئی نظر آتی ہیں، شرائین میں تڑپ ہوتی ہے۔ نبض سریع چلتی ہے جو فی منٹ ۱۵۰ یا اس سے بھی زائد ہو جاتی ہے، جلد سرخ ہو جاتی ہے، بعض اوقات مقام قلب پر درد محسوس ہوتا ہے، کبھی اس میں نشتریت سی ہوتی ہے، اور کبھی صرف دکھن سی، تاہم درد، خفقان کی یقینی علامتوں میں نہیں ہے۔

سستی، بے کیفی، جلد تکان کا احساس، خفیف تحریک سے عسر تنفس، مقام قلب پر بے چینی، تحت الثدی درد، وجع القلب کاذب اور غیر معمولی طور پر پسینہ خارج ہوتا ہے، سیدھے کھڑے ہونے پر قلب کی رفتار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ وضعی دوران سر کی شکایت ہوتی ہے۔

قلب کے صمامی امراض کی صورت میں خفقانی علامات کے علاوہ، حمی حداری، حمرۂ، آتشک اور داء الرقص وغیرہ کی سرگذشت ملتی ہے، عظم قلب ہوتا ہے، قلب کے امتحان بالسمع سے مختلف نوع کی لغط معدوم ہوتی ہیں، لیکن نبض یکدم ابھرتی اور یکدم ڈوبتی محسوس ہوتی ہے، اور اگر مریض خفیف ریاضت کرے تو لغط رونما ہو جاتی ہے۔

التہاب غلاف قلب اور فساد حشوی شدید کی صورت میں بخار آتا ہے، نقاہت کا غلبہ ہوتا ہے اور مریض اٹھنے بیٹھنے سے قاصر ہو جاتا ہے، شحامت قلب کی صورت میں عضلات قلب میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے، معمولی ریاضت سے نبض کی رفتار غیر معمولی طور پر تیز ہو جاتی ہے، عام ضعف کی وجہ سے سوء ہضم بھی ہوتا ہے۔

ریوی امراض میں قلب کے دائیں بطن پر ثقل اور بوجھ پڑتا ہے جس سے خفقان عارض ہوتا ہے، اور ـــ امتحان سے بآسانی تشخیص ہو جاتی ہے۔

امراض نفسانیہ کی صورت میں خفقان عارضی نوعیت کا ہوتا ہے۔ معمولی معمولی تحریکات اور انفعالات سے خفقان ہوتا ہے اور ان عوارض و اسباب کے ازالہ کے بعد خفقان کی شکایت زائل ہو جاتی ہے۔ ویسے عام طور سے اس کی تشخیص میں کوئی دقت نہیں ہوتی

سوء مزاج قلب کی صورت میں معمولی ریاضت اور ہیجان سے خفقان ہوتا ہے۔ مقام قلب پر تکلیف محسوس ہوتی ہے اور کبھی درد کا احساس ہوتا ہے۔ سانس جلد پھول جاتا ہے اور مریض روزمرہ کے معمولات کی ادائیگی میں بھی دشواری محسوس کرتا ہے۔

قلت دم کی صورت میں علامات بہت واضح ہوتی ہیں۔ ریاضت سے خفقان میں اضافہ ہو جاتا ہے، قے آتی ہے، اور خون کی قلت دور ہو جانے پر خفقان بھی ختم ہو جاتا ہے۔

قلب کے افعال میں رکاوٹ پیدا کرنے والے امراض مثلاً انتفاخ، سلعہ خصیۃ الرحم وغیرہ کی صورت میں خفقان عارض ہونے سے قبل ان کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں۔

سوء ہضم کی صورت میں نفخ شکم ہوتا ہے، ترش ڈکاریں آتی ہیں، سینہ میں جلن اور سوزش محسوس ہوتی ہے، اختناق الرحم کی صورت میں مریضہ دم گھٹنے کی شکایت کرتی ہے اور بعض اوقات دردسر اور دوران سر وغیرہ کی نشاندہی کرتی ہے۔

معمولی تمباکو نوشی سے بالعموم خفقانی علامات رونما نہیں ہوتیں، لیکن کثرت استعمال کی صورت میں معمولی جسمانی نقل وحرکت سے نبض کی رفتار میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے، خفقان دن اور رات دونوں میں عارض ہوتا ہے، لیکن رات کو بستر پر جاتے وقت کچھ سوا ہو جاتا ہے اور مریض خوفزدہ ہو جاتا ہے۔

کوکین کے عرصہ تک استعمال کی صورت میں، خفقان کے علاوہ جلد پر سرخ رنگ کے دھبے نمودار ہو جاتے ہیں، اور یہ علامات کوکین کھانے کے کچھ دیر بعد ہی رونما ہوتی ہیں۔

امتلاء دموی کی صورت میں عروق ممتلی ہوتی ہیں، ثقل، کسلمندی اور ماندگی کا احساس ہوتا ہے، پیشاب رنگین اور غلیظ ہوتا ہے، نبض ممتلی ہوتی ہے۔ امتلاء سوداوی کی صورت میں، فکر میں فساد ہوتا ہے، خوف و دہشت کا غلبہ ہوتا ہے اور مالیخولیائی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

ذکاوت حس کی صورت میں معمولی اذیتوں مثلاً معمولی گرمی، سردی یا نفسانی انفعالات کی وجہ سے خفقان نمودار ہو جاتا ہے، شدید صورت میں مخصوص غذاؤں اور خوشبوؤں سے

بھی قلب دھڑکنے لگتا ہے۔

لوطرجوظی کی صورت میں خفقان میں غیر معمولی شدت ہوتی ہے اور عظم غدۂ درقیہ اور آنکھوں کے باہر ابھر آنے سے مہینوں قبل ہی خفقان اور دوسری عصبی کیفیات کی موجودگی کی روئیداد ملتی ہے، مسلسل خفقان غوطرجوظی کی تقریباً یقینی علامت تصور کیا جاتا ہے۔

ایک بات اور بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ خفقان کے دونوں اہم بنیادی اسباب، قلبی اور غیر قلبی، دونوں میں علاماتی فرق یہ ہے کہ خفقان قلبی (امراض قلب کے نتیجہ میں عارض ہونے والا خفقان) قطعاً بے سان وگمان طریقے پر شروع ہوتا ہے اور اسی طرح یک بیک ختم بھی ہو جاتا ہے۔ اس کے برخلاف خفقان غیر قلبی (قلب کے علاوہ، دوسرے اعضاء کے اشتراک سے عارض ہونے والا خفقان) کی علامات ان امراض کے تابع ہوتی ہیں یا بعد میں رفتہ رفتہ ظہور پذیر ہوتی ہیں۔ خفقان غیر قلبی ہی کثیر الوقوع ہے۔

ذیل میں قلب کے فعل اور ساخت کی خرابی کے نتیجے میں ہونے والے خفقان کی تفریقی علامات تحریر کی جارہی ہیں۔

تفریقی علامات

خفقان نقص فعلی	خفقان نقص ساختی
۱۔ عورتوں میں کثیر الوقوع ہے۔	۱۔ مردوں میں کثیر الوقوع ہے۔
۲۔ بے سان وگمان نوبتی طور پر لاحق ہوتا ہے اور دفعتاً زائل ہو جاتا ہے۔	۲۔ رفتہ رفتہ بڑھتا ہے اور کم و بیش ہر وقت موجود رہتا ہے۔
۳۔ مقام قلب پر ٹھوکنے سے، زیادہ حصے پر ٹھوس آواز سنائی نہیں دیتی۔ بعض اوقات بڑی شریان یا ورید پر غیر معمولی آواز سنائی دیتی ہے۔	۳۔ ٹھوکنے سے قلب کے زیادہ حصہ پر ٹھوس آواز سنائی دیتی ہے اور سینہ میں ایک غیر معمولی آواز بھی بخوبی سنی جا سکتی ہے۔
۴۔ حرکت قلب بہت شدید نہیں ہوتی۔	۴۔ حرکت قلب نہایت شدید ہوتی ہے۔
۵۔ قلب مضطرب رہتا ہے اور معمولی تحریک پر بھی زور زور سے دھڑکنے لگتا ہے نیز بائیں پسلی میں خفیف درد ہوتا ہے۔	۵۔ خفقان کے ساتھ بعض اوقات وجع القلب بھی ہوتا ہے جس کی ٹیسیں بائیں شانہ اور ہاتھ تک جاتی ہیں۔

۶۔ آرام کی حالت میں بھی اکثر اوقات دل دھڑکنے لگتا ہے اور چہل قدمی سے فائدہ ہوتا ہے۔	۶۔ صرف چلنے سے دھڑکتا ہے، آرام کی حالت میں خفقانی علامت ناپید ہوتی ہیں۔
۷۔ چہرہ پھیکا، بے رونق اور متورم ہوتا ہے۔	۷۔ چہرہ نیلگوں ہوتا ہے۔
۸۔ فصد یا دوسرے ذریعے سے اخراج خون ہونے سے قلب اور بھی سرعت سے دھڑکنے لگتا ہے اور ضعیف ہو جاتا ہے۔	۸۔ فصد کھولنے یا خون نکالنے سے قلب کی دھڑکن میں تخفیف و تسکین ہو جاتی ہے۔
۹۔ مقوی و محرک غذاؤں اور دواؤں سے فائدہ ہوتا ہے اور مسکن دواؤں سے نقصان ہوتا ہے۔	۹۔ مقوی و محرک غذاؤں اور دواؤں سے نقصان ہوتا ہے اور مسکن دواؤں سے فائدہ ہوتا ہے۔

اصول علاج

- ——— غلبۂ خون کی صورت میں فصد کھولیں
- ——— غلبۂ سوداء کی صورت میں مالنخولیا کا اصول علاج اختیار کریں
- ——— ملحوظ رہے کہ یہ مرض بالعموم شرکی ہوتا ہے، اس لئے شرکی عضو کے امراض کا ازالہ کریں
- ——— فقر الدم کی صورت میں مفرحات و مقویات قلب استعمال کرائیں
- ——— انفعالات نفسانیہ کی صورت میں، انفعالات کو ختم کرنے کی تدابیر اختیار کریں

علاج

- ——— سوء مزاج حار سادہ کی صورت میں درج ذیل نسخۂ تبرید استعمال کرائیں

نسخۂ تبرید: شربت نیلوفر، شربت فالسہ، شربت انار، شربت صندل کو عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، عرق گاؤزبان وغیرہ میں سے کسی عرق میں ملا کر دہی کی لسی بنا کر نوش کرائیں

- ——— مزید تبرید کی ضرورت ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ تبرید: خمیرہ صندل یا خمیرہ گاؤزبان ۹ - ۱۲ گرام کھلا کر کشنیز خشک تخم خرفہ سیاہ ہر ایک ۳ گرام، جملہ دواؤں کا عرق، عرق گاؤزبان، عرق گندر، عرق کیوڑہ ہر ایک ۴۸ ملی لیٹر میں نکال کر، مل چھان کر شربت انار ۱۲ ملی لیٹر ملا کر تخم بالنگو ۳ گرام چھڑک کر نوش کرائیں

• ——— درج ذیل نسخہ بھی مجربات میں شامل ہے

نسخہ: آملہ مربی ایک عدد، پانی سے دھو کر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد کشنیز خشک، تخم خرفہ سیاہ، زرشک، ہر ایک ۵ گرام، آلو بخارا ۵ عدد کا عرق گلاب، عرق گاؤزبان، عرق کیوڑہ، عرق صندل ہر ایک ۳۶ ملی لیٹر میں تیرہ نکال کر شربت انار ۲۴ ملا کر ترنجبین ۵ گرام چھڑک کر نوش کرائیں

شدید حرارت اور کرب و اضطراب میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ: کافور ۳ گرام، شربت انار ۲۴ ملی لیٹر میں ملا کر کھلائیں، اس کے بعد تخم خرفہ سیاہ ۱۲ گرام، عرق گلاب ۴۸ ملی لیٹر، عرق گاؤزبان ۹۲ ملی لیٹر میں شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ۲۴ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے نوش کرائیں

درج ذیل قرص کافور بھی مجرب ہے

نسخہ قرص کافور: بنسلوچن، گل سرخ، نیلوفر ہر ایک ۱۴ گرام، تخم خرفہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو، ہر ایک ۵ء۱۰ گرام، سرطان نہری بریاں، رب السوس ہر ایک ۵ء۳ گرام، زعفران، کافور، ہر ایک ایک گرام ۷۵ ملی گرام، گوند ببول، کتیرا ہر ایک ۵ء۲ گرام، ترنجبین ۳۶ گرام۔ جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں گوندھ کر اقراص بنائیں

درج ذیل معجون صندل استعمال کرائیں

نسخہ معجون صندل: سفوف صندل سفید ۱۰۸ گرام، سفوف کشنیز خشک ۵ء۱۷ گرام، جملہ دواؤں کو آب انگور خام، پانی ہر ایک ۷۵۰ ملی لیٹر، سرکہ ۴۵ ملی لیٹر میں ایک شب بھگوئے رکھیں، دوسرے دن نرم آنچ پر جوش دیں، جب ایک حصہ پانی رہ جائے تو کتان کے کپڑے سے چھان کر نبات سفید ۷۵۰ گرام ڈالیں اور زعفران ۵ء۱ گرام، پوٹلی میں باندھ کر داخل کریں اور جھاگ اتارتے رہیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب ہو تو زعفران کی پوٹلی نچوڑ کر نکال لیں اور قوام کو آخری شکل دیں، اس کے بعد بنسلوچن، صندل سفید، ہر ایک ۳۶ گرام پیس کر ملائیں اور ۵ء۷ گرام کھلائیں۔

• ـــــ درج ذیل نسخۂ ضماد استعمال کرائیں

نسخۂ ضماد: صندل سفید عرق گلاب میں پیس کر اس میں تھوڑا سا کافور ملائیں۔ اس کے بعد آب سیب ترش اور آب بہی کا اضافہ کریں، تھوڑا سا سرکہ بھی ڈالیں اور جملہ عرقیات کو ملا کر کتاں کے ٹکڑے کو ان میں بھگوئیں اور مقام قلب پر رکھیں

• ـــــ غلبۂ خون کی صورت میں پہلے بائیں ہاتھ کی باسلیق کی فصد کھولیں بصورت دیگر پنڈلیوں پر پچھنہ لگائیں ـــ اور درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ: عناب ۷ عدد، زرشک ۲۴ گرام، تمر ہندی ۶۰ گرام، تینوں دواؤں کو عرق گاؤزبان، عرق نیلوفر ہر ایک ۱۲۵ ملی لیٹر میں بھگو کر مل چھان کر شربت نیلوفر ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

• ـــــ کشنیز خشک ۹ گرام کو عرق بید مشک اور عرق گلاب، ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر میں رات میں بھگوئیں، صبح کو مل چھان کر نوش کرائیں

ـــــ زرشک ۲۴ گرام کے زلال میں شربت انار یا شربت نیلوفر ملا کر نوش کرائیں

• ـــــ زلال آلو بخارا ۹ عدد، زلال تمر ہندی ۲۴ ملی لیٹر میں شربت نیلوفر کا اضافہ کر کے نوش کرائیں

• ـــــ تازہ گاجروں کے گودے کا پانی ۸۵ ملی لیٹر، شربت صندل یا شربت انار ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں

• ـــــ غلبۂ صفراء کی صورت میں مطفیات اور مسکنات استعمال کرائیں اور غلبۂ خون کا اصول علاج اختیار کریں اور صندل کو گلاب میں گھس کر مقام قلب پر ضماد کریں۔ سرد خوشبوئیات سونگھائیں

• ـــــ سوء مزاج بارد کی صورت میں سینہ پر غالیہ کی مالش کریں

• ـــــ مشک، عنبر، عود، سونگھائیں

• ـــــ قلیل مقدار میں شراب ریحانی نوش کرائیں

• ـــــ صندل، سنبل الطیب، ناگرموتھا، دارچینی، قرنفل، جملہ دواؤں کو کوٹ کر آب مورد اور شراب ریحانی میں گوندھ کر مقام قلب پر ضماد کریں

• ——— کہربا، خبد بید ستر ہر ایک ۳٫۵ گرام، ترنج ۱٫۷ گرام، تخم فرنجمشک ۹٫۷ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد ملاکر کھلائیں

• ——— کہربا، تخم فرنجمشک، ابریشم خام مقرض، تخم بادرنجبویہ ہر ایک ۷ گرام، گاؤزبان، گل سرخ، ہر ایک ۴ اگرام، صدف ناسفتہ ۲٫۶ گرام، بہادج ہندی ۲٫۵ گرام، سنبل الطیب، سلیخہ، ہیل خورد، گل سوسن، کندر، عود خام، اسطوخودوس، افتیمون، نرکچور، درونج، دار چینی ہر ایک ۳٫۵ گرام، آملہ ۸٫۷ گرام، بادرنجبویہ ۳٫۶ گرام، بہمن سرخ، بہمن سفید ہر ایک ۲٫۴ گرام، ترنفل ۳٫۵ گرام، عنبر، مشک ہر ایک ۱٫۷ گرام، یاقوت سرخ ۷ گرام، گل ارمنی مغسول ۶ گرام بسد ۱۰٫۵ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر ترنجبین صاف کردہ میں گوندھ لیں اور ۹ گرام استعمال کرائیں

• — مصطگی، عود، سماق، پودینہ خشک، فادزہر حیوانی ہر ایک ایک گرام، جملہ دواؤں کو حسب ضرورت پیس کر جوددار المسک جواہر والی ۵ گرام ملاکر کھلائیں، اس کے بعد عرق عنبر ۳۶ ملی لیٹر، عرق بادیان ۱۰۸ ملی لیٹر، خمیرہ بنفشہ ۴۸ گرام ملاکر نوش کرائیں

• — ——— درونج عقربی، زرنباد، ہیل خورد ہر ایک ۳ گرام، جملہ دواؤں کو باریک پیس کر شربت انارین ۲۴ ملی لیٹر ملاکر لعوق بنائیں اور حسب ضرورت استعمال کرائیں

• —— سنبل الطیب، تخم ریحان، گل سرخ ہر ایک ۶ گرام، زعفران ایک گرام، جملہ دواؤں کو پانی میں پیس کر مقام قلب پر لیپ کریں

• ——— رطوبت اور برودت کی زیادتی کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ: پودینہ، کہربا، بریان، بسد بریان، شب یمانی بریان، موتھا، ہر ایک ۱۰٫۵ گرام، زرباوند مدحرج، درونج ہر ایک ۱٫۷ گرام، مشک ۵۰۰ ملی گرام، سنبل الطیب، صدف ناسفتہ ہر ایک ۳٫۵ گرام، شکر ۸٫۵ گرام ——— جملہ دواؤں کو حسب ضرورت کوٹ پیس کر ۱۰ گرام، ہمراہ شربت افسنتین استعمال کرائیں

• ——— اگر مواد بلغمی کے غلاف القلب میں ہونے کے سبب یہ مرض عارض ہوا ہو تو آٹھ یوم درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ: عنب الثعلب خشک، بادرنجبویہ، گاؤزبان، ہر ایک ۵ گرام، شاہترہ

پرسیاؤشاں ہر ایک ۷ گرام، مویز منقی ۹ عدد، عرق گاؤزبان، عرق شاہترہ ہر ایک ۱۲۵ ملی لیٹر جملہ ادویہ کو شب میں مذکورہ عرقیات میں بھگو کر، صبح کو مل چھان کر گلقند ۶۰ گرام ملا کر استعمال کرائیں. نویں دن اسی میں درج ذیل ادویہ کا اضافہ کریں.

گل سرخ، سنامکی ہر ایک ۷ گرام، اسطوخودوس ۵ گرام ان کو مذکورہ بالا نسخہ میں شامل کریں اور رات میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر مغز فلوس خیار شنبر ۶۰ گرام، شیرہ بادام ۵ دانہ، ترنجبین ۴۸ گرام ملا کر نوش کرائیں

دسویں دن درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

عناب ۵ عدد، بادیان ۵ گرام، عرق گاؤزبان ۱۲۴ ملی لیٹر میں پیس کر شیرہ نکال کر گلقند ۴۸ گرام ملا کر نوش کرائیں

- غلبہ یبوست کی صورت میں گدھی کے دودھ میں آب انار اور روغن بادام ملا کر نوش کرائیں

- عورت کا دودھ / آب کشنیز ناک میں ٹپکائیں

- بہدانہ، اسپغول، برگ گاؤزبان، ہر ایک ۵ گرام، عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر میں لعاب نکال کر، شربت نیلوفر ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں

- درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے

خمیرہ گاؤزبان سادہ کھلانے کے بعد ماء الجبن، شیر گاؤ یا شیر بز ۱۲۵ ملی لیٹر، شربت نیلوفر ۲۴ ملی لیٹر سے شیریں کر کے نوش کرائیں

- سوء مزاج معدہ یا نفخ شکم کی صورت میں جوارش کمونی ۱۲ گرام / نمک سلیمانی ۶-۳ گرام ہمراہ آب تازہ یا عرق گاؤزبان استعمال کرائیں

- ضعف قلب کی صورت میں خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ گرام، خمیرہ مروارید ۳ گرام، خمیرہ صندل ۲ گرام، خمیرہ ابریشم ۳ گرام، ان دواؤں میں سے کوئی ایک، ہمراہ عرق عنبر یا عرق گاؤزبان نوش کرائیں

- ماء اللحم نوش کرائیں

- تخم ریحاں ۱۲ گرام، رات کو عرق گلاب ۶۰ ملی لیٹر میں بھگو کر آسمان کے نیچے رکھ دیں، اور صبح کو مل چھان کر نبات سفید ۱۲ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

غشی

SYNCOPE

اس مرض میں ہوش وحواس کم وبیش باطل ہوجاتے ہیں، اور قلب کی حرکت نہایت ضعیف اور بعض اوقات غیر محسوس ہوجاتی ہے، نیز اور بہت سی علامات رونما ہوتی ہیں
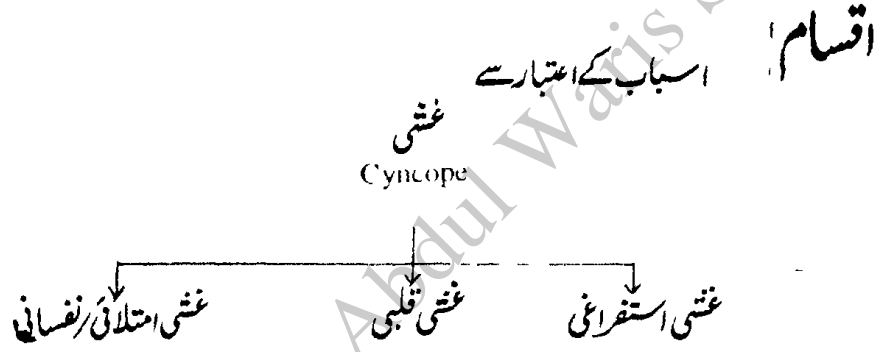
اقسام:

اسباب کے اعتبار سے

غشی
Cyncope

غشی استفراغی — غشی قلبی — غشی امتلائی/نفسانی

اسباب:

امراض دماغ:

(I) تزعزع الدماغ
(II) ضغطۃ الدماغ
(III) تلین الدماغ
(IV) سدۂ بطون دماغ
(V) دماغ کے عضوی نقائص
(VI) سکتہ شمسیہ

غشی کی قسم اور بھی ہے جو عصبی اسباب سے پیدا ہوتی ہے اس کو قوما کہتے ہیں اور امراض دماغ میں شمار کرتے ہیں

انفعالات نفسانیہ:

(I) شدید لذت

(II) فرحت و مسرت / فکر و غم / شدید صدمہ

امراض قلب:

(I) شحامت قلب

(II) قصور صمامات قلب

(III) کسور صمامات قلب

(IV) ضعف القلب

(V) خفقان

متفرقات:

(I) نزف الدم

(II) بکثرت پسینہ خارج ہونا

(III) قے

(IV) اسہال

(V) شدید درد

(VI) فاقہ کشی

(VII) بکثرت مے نوشی

(VIII) تسمم بولی

(IX) ذیابیطس

(X) امراض کلاہ گردہ

(XI) سوء القنیہ

(XII) ایسی فاسد غذاؤں کا استعمال، جن سے روح حیوانی کافی مقدار میں پیدا نہ ہوسکے

(XIII) سمیات / منشیات — مثلاً

(۱) افیون

(II) بھنگ

(III) چرس

علامات | سدر، دوار ہوتا ہے، بصارت میں فرق پڑجاتا ہے، کانوں میں شور سا سنائی دیتا ہے، چہرہ زرد —— اور ہونٹ پھیکے پڑجاتے ہیں، سارا جسم سرد پسینہ میں نہاجاتا ہے، مریض کو اس وقت سہارا نہ ملے تو گر پڑتا ہے، نبض وتنفس کی حرکات اس قدر ضعیف ہوتی ہیں کہ بعض اوقات نا محسوس مرحلے میں داخل ہوجاتی ہیں۔ بعض حالتوں میں بظاہر زندگی کے کوئی آثار نہیں پائے جاتے، چہرے پر مردنی چھاجاتی ہے۔ اطراف سرد اور ڈھیلے پڑجاتے ہیں، اور آنکھیں بند ہوجاتی ہیں، اور بعض صورتوں میں اطراف اینٹھ جاتے ہیں اور بول وبراز بے ارادہ خارج ہوتا ہے اور آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں — انفعالات نفسانیہ میں نوجوان کو بہت جلد ہوش آجاتا ہے، بحیثیت مجموعی مریض سرد سانس کھینچ کر ہوش میں آجاتا ہے، اور کبھی ہوش آنے سے قبل سرد سانسیں کھینچنے کے ساتھ اسہال اور قے وغیرہ علامات بھی رونما ہوتی ہیں اور مریض ہوش میں آجاتا ہے۔

خفیف دورہ کی صورت میں کامل بے ہوشی نہیں ہوتی، چہرہ زرد پڑجاتا ہے، ضعف قلب ہوتا ہے اور پیشانی پر پسینہ کے قطرات نمودار ہوتے ہیں اور کچھ عرصہ بعد مریض بالکل ہوش میں آجاتا ہے۔

ذیل میں قلبی اور امتلائی غشی کی تفریقی علامات تحریر کی جارہی ہیں۔

تفریقی علامات

غشی قلبی	غشی امتلائی
۱۔ دماغ میں خون کی رسد قلیل مقدار میں ہوتی ہے۔	۱۔ خون کی رسد میں اضافہ ہوجاتا ہے۔
۲۔ چہرہ زرد، سانس نہایت ضعیف اور جسم سرد پسینہ سے نہاجاتا ہے۔	۲۔ چہرہ اور آنکھیں سرخ، تنفس خراٹے دار آتا ہے اور نبض ممتلی چلتی ہے۔
۳۔ جوانوں میں کثیرالوقوع ہے اور عورتوں مردوں میں یکساں طور پر ہوتی ہے۔	۳۔ عورتوں میں سن بلوغ کے قریب اور سن ایاس میں کثیرالوقوع ہے، بچے، جوان یکساں طور پر مبتلا ہوتے ہیں۔

۴۔ بعض اوقات کسی ظاہری سبب کے بغیر محض شدید نقاہت و ضعف سے عارض ہوتی ہے ۔	۴۔ انفعالات نفسانیہ اور عصبی صدمے کے بعد عارض ہوتی ہے ۔
۵۔ امراض قلب کی علامتیں پائی جاتی ہیں ۔	۵۔ عصبی علامات پائی جاتی ہیں ۔
۶۔ مہلک ثابت ہو سکتی ہے ۔	۶۔ بالعموم مہلک نہیں ہوتی ۔

اصول علاج

• ـــــ دورۂ غشی کے وقت مریض کو چت لٹا کر اس کے سر کو قدرے نیچا اور ٹانگوں کو اونچا کر دیں اور اگر لٹانے کی جگہ نہ ہو تو بٹھا کر اس کے سر کو زانو کے درمیان جھکا دیں اور ہاتھ پاؤں باندھ دیں۔

• ـــــ غشی کی حالت میں سونگھنے اور حلق میں ٹپکانے کی دوا کے ذریعہ سبب مرض کی مخالفت میں طبیعت اور روح کی مدد کریں۔

• ـــــ حسب ضرورت ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو ملیں اور پاشویہ کریں۔

علاج

• ـــــ اصول علاج میں مذکور پہلے اصول کو اختیار کریں

• ـــــ غشی کی حالت میں سبب مرض کی مخالفت میں طبیعت اور روح کی مدد کریں، چنانچہ غشی کی وجہ اگر حرارت ہو تو صندل اور کافور سونگھائیں، برودت کی صورت میں مشک اور زعفران سونگھائیں۔

• ـــــ غشی قلبی کی صورت میں پیروں اور ہاتھ کی ہتھیلیوں کی مالش کریں پاشویہ کریں، چہرے اور سینہ پر گلاب یا سرد پانی کے چھینٹے دیں، مفرحات اور منعش حرارت عزیزی ادویہ کو عرق بید مشک اور عرق کیوڑہ وغیرہ میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں، جواہر مہرہ اور دواء المسک وغیرہ کھلائیں۔

• ـــــ غشی استفراغی کی صورت میں ازالۂ سبب مرض کے بعد کباب مرغ، سیب اور بہی کو بریاں کر کے سونگھائیں، ماء اللحم اور شراب نوش کرائیں، گرم روغنیات کی مالش

کریں۔ درج ذیل نسخہ استعمال کرانا سود مند ثابت ہوا ہے۔

نسخہ: دواء المسک ۲ گرام ہمراہ عرق بید مشک ۳۶ ملی لیٹر حلق میں ٹپکائیں

•—— غشی نفسانی کی صورت میں مزاج کو مد نظر رکھتے ہوئے خوشبو سونگھائیں اور ہاتھ پیروں پر گلاب اور سرد پانی دھاریں، اس کے بعد گرم روغنیات سے دلک لیّن کریں۔

•—— غشی امتلائی میں باسلیق کی فصد کھولیں، نوشادر اور چونے کا مرکب سونگھائیں۔

•—— اگر مرض کا سبب غلبۂ ریاح ہو تو کاسر ریاح ادویۂ ہیل خورد، مصطگی، سنبل الطیب اور گلقند سیوتی استعمال کرائیں۔

•—— درج ذیل نسخہ لخلخہ ہر قسم کی غشی میں مفید ہے۔

نسخۂ لخلخہ: آب کشنیز سبز، آب خیار سبز، عرق گلاب، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، سرکہ، ہر ایک ۲۴ ملی لیٹر، صندل سفید، گل ارمنی، کافور، ہر ایک ۶ گرام، جملہ دوائیں کو ایک شیشی میں ڈال کر مریض کو سونگھائیں

•—— گل سرخ، گل چاندنی، گل سیوتی، گل گاؤزبان، گل نیلوفر، گل داؤدی، گل کیتکی، گل امرود، گل ناشپاتی، گل کیوڑہ، گل نارنج، گل لیموں، گل گڑھل، گل چنبیلی، ہر ایک ۳۰ گرام۔ جملہ دواؤں کو رات میں عرق گلاب خالص، عرق کیوڑہ، عرق گاؤزبان، عرق ابریشم، عرق بید سادہ، عرق سیوتی، عرق صندل، ہر ایک ۵۰۰ ملی لیٹر، آب بہہ شیریں، آب انار شیریں، آب ناشپاتی، آب لیموں، آب سنگترہ، آب نارنج، آب گندر، آب تربوز، آب فالسہ، آب نیشکر ہر ایک ایک لیٹر، یشب سبز، زہر مہرہ خطائی، طباشیر، لاجورد مغسول ہر ایک ۳ گرام، زعفران ۱.۵ گرام، آخر میں مذکورہ دواؤں کو پوٹلی میں باندھ کر نیچے کے منہ میں رکھ کر حسب معمول عرق کشید کریں اور ۶۰ ملی لیٹر ہمراہ شربت انار شیریں ۲۴ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

•—— زہر مہرہ، بنسلوچن، سماق، انار دانہ، کہربا شمعی، یشب سبز، جدوار، ہر ایک ایک گرام — جملہ دواؤں کو باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۳ گرام ملا کر لعاب گاؤزبان ۳ گرام، شیرہ بادیان، شیرہ اصل السوس ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر، شیرہ مویز منقیٰ ۹ دانہ، عرق گاؤزبان، عرق بید مشک، عرق گلاب ہر ایک ۴۸ ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔

● ——— ورم قلب بارد کی صورت میں درج ذیل نسخہ مفید ہے

نسخہ: جند بیدستر، دارچینی، جدوار خطائی، درونج عقربی، مشک خالص، بسباسہ ہر ایک ایک گرام۔ جملہ دواؤں کو باریک پیس کر محفوظ کرلیں، اور اس سفوف میں سے ایک گرام لے کر ہمراہ زعفران ۵۰۰ ملی گرام، شربت ابریشم ۲۴ ملی لیٹر میں کھرل کریں اور ورق طلاء ایک عدد، اس میں لت کرکے مریض کو چٹائیں۔ اس کے بعد تخم گذر، تخم شربتی، ہر ایک ۳ گرام، عرق بادیان ۱۲۰ ملی لیٹر گرم کرکے ان دونوں تخم کو اس میں بھگو دیں اور مل چھان کر شربت سنبل الطیب ۲۴ ملی لیٹر اس میں حل کرکے نیم گرم نوش کرائیں۔

● ——— ضعف کی وجہ سے عارض ہونے والی غشی میں خمیرہ مروارید / خمیرآبریشم حکیم ارشد والا ۵ گرام، کشتۂ نقرہ جدید ۲۵۰ ملی گرام، ملا کر کھلائیں۔

امراض صمامات قلب

واوعیہ خون

تقہقر اورطی

AORTIC REGURGITATION

اس مرض میں اورطی یا دہانۂ اورطی میں تنگی یا غیر طبعی کیفیت پیدا ہو جانے، بطن قلب کے سکڑنے کے نتیجہ میں سارا خون اورطی میں جانے کے بجائے تھوڑا سا بطن میں ہی واپس آجاتا ہے Regurgitation۔ جس سے مرضی علامات و عوارض رونما ہوتے ہیں — ذاتی طور پر یہ مرض ۴۰ سال کے بعد کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

(I) حمی وجع المفاصل

(II) تحت الحاد بکٹیریائی التہاب بطانۂ قلب Sub-Acute Bacterial Endocarditis

(III) آتشک

(IV) التہاب فقرات

(V) Reiters Syndrome

(VI) تضیق دہان دعنق، صمام اورطی

(VII) بنیں تناسب قوی

(VIII) عملیہ کے نتیجہ میں انشقاق

علامات

جیسا کہ مذکور ہوا کہ صمام کی جھنٹوں کے سکڑنے یا ان کی بندشوں کے اوتار کے کھنچ کر تنگ ہو جانے کی وجہ سے صمام (VALVE) پوری طرح سے بند نہیں ہوتے جس کی وجہ سے بطون قلب کے سکڑنے پر ان کے اندر کا خون تمام

ل تقہقر، لغوی معنی باز روی / لوٹنا / واپس آنا (Regurgitation) اس کا دوسرا نام عدم نظم اور قلس بھی ہے۔

کا تمام، آگے چلے جانے کی بجائے کسی قدر اذنین میں واپس لوٹ آتا ہے اور درج ذیل مرضی عوارض کا باعث ہوتا ہے۔

دماغی عدم دمویت جیسی علامتیں رونما ہوتی ہیں، جس کے سبب دوران سر اور غشی کے ناگہانی حملے ہوتے ہیں۔ بے خوابی ہوتی ہے، ناک سے خون بہتا ہے، چہرہ لب اور غشاء مخاطی متشاحب ( ) ہوتے ہیں، عام طور سے یہ اولاً رات کے وقت دوری صورت میں یا چین اسٹوکس تنفس کی صورت میں نمودار ہوتا ہے، تحت القص درد ہوتا ہے، ذبحہ صدریہ (Angina Pectoris) کے مثالی حملے بھی ہو سکتے ہیں۔

ایک بات اور بھی قابل توجہ ہے کہ تقہقر صمام اورطی کی حالتوں میں نبض جتنی ضعیف ہوگی، تقہقر اتنا ہی زیادہ شدید ہوتا ہے، اس مرض میں چونکہ قلب کے بائیں بطن پر بوجھ بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے جس کے سبب بسرعت بطلان قلب (Heart Failure) کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔

تقہقر ریوی اور انورسما صدری سے اس مرض کا اشتباہ ہو سکتا ہے، اس لئے ذیل میں ان کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

تقہقر اورطی	تقہقر ریوی
۱۔ نبض سریع، مطرقی اور لین چلتی ہے۔	۱۔ نبض لین چلتی ہے۔
۲۔ نبضۂ عروق شعری ہوتا ہے۔	۲۔ نبضۂ عروق شعری نہیں ہوتا۔
۳۔ بائیں بطن میں عظم ہوتا ہے۔	۳۔ دایاں بطن بڑھا ہوتا ہے۔
۴۔ سرسراہٹ ثانوی دائیں فضا یا غضروف خنجری پر سب سے زیادہ نمایا اور بلند ہوتی ہے۔	۴۔ سرسراہٹ ثانوی، بائیں فضا میں سب سے زیادہ اور نمایاں، ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

تقہقر اورطی	انورسما صدری
۱۔ نبض سریع، مطرقی اور لینن چلتی ہے۔	۱۔ نبض ضعیف اور لینن چلتی ہے
۲۔ نبضہ عروق شعری ہوتا ہے۔	۲۔ نبضہ عروق شعری نہیں ہوتا۔
۳۔ عظم قلب ہوتا ہے۔	۳۔ فساد قلب ہوتا ہے
۴۔ سرسراہٹ انبساطی ہوتی ہے۔	۴۔ سرسراہٹ انقباضی انورسمی
۵۔ سرسراہٹ نیچے کی طرف منتقل ہوتی ہے۔	۵۔ سرسراہٹ نیچے منتقل نہیں ہوتی

تفریقی علامات

تقہقر اورطی آتشکی Syphilitic A. Regurgitation	تقہقر اورطی حداری Rheumatic A. Regurgitation
۱۔ ۳۰ سال کے بعد، عام طور سے ہوتا ہے۔	۱۔ ۳۰ سال سے قبل کثیر الوقوع ہے۔
۲۔ آتشک کی سرگزشت ملتی ہے۔	۲۔ حمی حداری کی سرگزشت ہوتی ہے۔
۳۔ مدت مختصر ہوتی ہے۔	۳۔ مدت عام طور سے طویل ہوتی ہے۔
۴۔ وجع القلب عام طور سے ہوتا ہے اور ابتدائی مرحلے میں تو خاص طور سے ہوتا ہے۔	۴۔ وجع القلب شاذ و نادر ہوتا ہے۔
۵۔ صمام اورطی، عام طور سے متاثر نہیں ہوتا۔	۵۔ صمام متاثر ہو سکتا ہے۔
۶۔ عام طور سے انسداد قلب Heart Block بھی ہو جاتا ہے	۶۔ انسداد قلب Heart Block شاذ و نادر ہوتا ہے
۷۔ V.D.R.L ٹسٹ مثبت ہوتا ہے،	۷۔ V.D.R.L ٹسٹ منفی ہوتا ہے۔
۸۔ شدید آتشک میں E.S.R. بڑھا ہوتا ہے۔	۸۔ E.S.R. معتدل ہوتا ہے۔

اصول علاج

- اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔

- ــــــ مقوی اعصاب دوائیں استعمال کرائیں تاکہ صمام کے بند ہونے کا عمل قوی ہو جائے۔

علاج

- ــــــ خمیرہ مروارید ۵ گرام کھلائیں
- ــــــ خمیرہ آبریشم ارشدی ۵ گرام ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کرائیں۔
- ــــــ دواء المسک معتدل ۳ گرام ہمراہ عرق عنبر استعمال کرائیں
- ــــــ حمی حداری کی صورت میں اس کا مخصوص علاج کریں
- ــــــ آتشک کی صورت میں اس کا مخصوص علاج کریں
- ــــــ حب جواہر ایک عدد' خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ گرام' ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں

تضیق اورطی

AORTIC STENOSIS

اس مرض میں اورطی میں تضیق (تنگی۔ Stenosis) کی وجہ سے قلب کے سکڑنے کے وقت خون کی روانگی میں رکاوٹ ہوتی ہے' جس سے مرضی علامات/عوارض رونما ہوتے ہیں۔ یہ نادرالوقوع مرض ہے۔

اقسام

تضیق اورطی

Aortic Stenosis

- VALVAR STENOSIS
- Sub Valvular Stensis
- Supra Valvular Stenosis
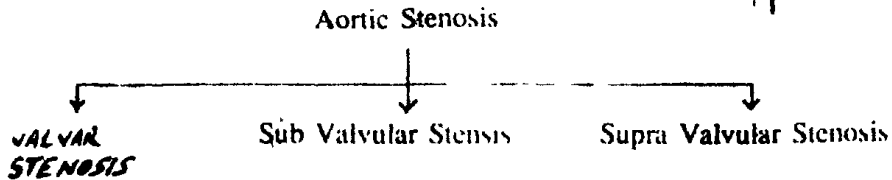
اسباب

(I) ساخت میں پیدائشی نقص

(II) طبعی صمام میں تکلس Calcification

(III) حمی وجع المفاصل / حمی حداری

(IV) التہاب غشار بطانۃ القلب حاد کے نتیجہ میں صمام کا دبیز اور سخت ہو جانا

(V) مثبت قسم Fixedtype

(VI) تضخمی قسم Hypertrophic Type

(VII) والسلوا Valsalva کی بالائی تجویف پر نسیجی ساخت کا اتصال و اثر

علامات

تضیق کی وجہ سے قلب کے انقباض کے وقت خون کی روانگی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے، جس کی وجہ سے عظم القص (Sternum) کے درمیانی مقام پر، اس فضا کے مقابل، دل کی پہلی آواز کی بجائے، ایک غیر معمولی آواز سنائی دیتی ہے، جو دوسری تیسری پسلیوں کے مابین ہوتی ہے، لیکن زاویۂ قلب کی طرف بتدریج یہ آواز کم ہوتی چلی جاتی ہے، یہ آواز طویل اور ناہموار ہوتی ہے، جو دائیں جانب پسلی کی دوسری غضروف کے متوازی، قص کے کنارے پر اور ورطی کی راہ ہوتی ہوئی دائیں ترقوہ (Clavicle) تک، اور بعض اوقات شریان سباتی پر بھی سنی جا سکتی ہے۔

نبض طویل، دقیق چلتی ہے، قلب کا بایاں بطن دبیز اور کشادہ ہو جاتا ہے، جس سے بعض اوقات قلبی تکان کے باعث غشی طاری ہو جاتی ہے، تعبۂ حاجز بطنی اور تقب قنات شریانی کی شکایت ہوتی ہے، تعجر صمام تاجی اور تعجر اورطی جیسی کیفیات بھی پیش آ سکتی ہیں، قلب کے بائیں اذن کے فشل کی صورت میں نوبتی عسر التنفس اور انتصاب تنفسی عارض ہوتا ہے۔ ذبحہ صدریہ جیسے عوارض بھی رونما ہو سکتے ہیں۔

ذیل میں تعجر اورطی اور انورسما صدری سے تفریق کے لئے علامات فارقہ تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

تضیق اورطی	تقہقر اورطی
۱۔ نبض بطی، صلب اور دقیق چلتی ہے ۔	۱۔ نبض سریع، مطرقی اور لین چلتی ہے۔
۲۔ سرسراہٹ انقباضی ہوتی ہے ۔	۲۔ سرسراہٹ انبساطی ہوتی ہے۔
۳۔ سباتی میں اوپر منتقل ہوتا ہے ۔	۳۔ غضروف حنجری تک نیچے منتقل ہوتا ہے۔
۴۔ عروق شعری نبضہ نہیں ہوتا	۴۔ عروق شعری نبضہ ہوتا۔

تضیق اورطی	انورسما صدری
۱۔ صدر و پشت میں عام طور سے درد محسوس نہیں ہوتا۔	۱۔ صدر اور پشت میں چبھتا ہوا درد محسوس ہوتا ہے ۔
۲۔ زاویہ پر نبضہ قلب تموجی ہوتا ہے	۲۔ زاویہ پر نبضہ قلب طبعی ہوتا ہے۔
۳۔ زاویہ پر باللمس نبضہ وسیع نہیں ہوتا۔	۳۔ زاویہ پر باللمس نبضہ قلب وسیع ہوتا ہے ۔
۴۔ نبض جانبین پر یکساں ہوتی ہے ۔	۴۔ نبض جانبین پر عام طور سے مختلف ہوتی ہے۔
۵۔ سرسراہٹ تنہا ہوتی ہے ۔	۵۔ سرسراہٹ دوہری ہوتی ہے ۔
۶۔ حنجرہ اور مری کی علامات نہیں ملتیں	۶۔ عام طور سے حنجرہ اور مری کی علامات موجود ہوتی ہیں،

اصول علاج

- بدنی قوتوں کو بحال کرنے کی تدابیر اختیار کریں
- قلب کی بے قاعدہ حرکات میں نظم پیدا کرنے کی تدابیر کریں
- نوشادر اور اس کے مرکبات کے ذریعہ خون میں رقت پیدا کریں
- اورطی میں لینت پیدا کرنے کی تدابیر کریں

علاج

- عملیہ کریں

تقہقر صمام تاجی

MITRAL REGURGITATION

اس مرض میں صمام تاجی (MITRAL VALVE) مکمل طور پر بند نہیں ہو پاتیں جس کے نتیجہ میں انقباض قلب کے وقت بائیں بطن کا خون بائیں اذن میں واپس لوٹ جاتا ہے اور دیگر مرضی عوارض کا موجب ہوتا ہے۔

اسباب

(I) حمی وجع المفاصل / حمی حداری
(II) بیکٹیریائی التہاب بطانۂ قلب
(III) قفتی / فیروسی التہاب عضلۂ قلب
(IV) خناق
(V) لیفی التہاب بطانۂ قلب
(VI) اکلیلی مرض قلب Coronary Heart Disease
(VII) حبال وتریہ کا فساد فعل
(VIII) بیش تناسب
(IX) صمام اورطی کے بعض امراض
(X) امتلائی عضلی مرض قلب

علامات

علامات کا انحصار تقہقر (بازروی) کی وقوعی کیفیت پر ہوتا ہے چنانچہ درمیانی درجہ کے تقہقر میں کوئی واضح علامت نہیں ملتی اور صمام تاجی میں نقصان کا عمل سست ہونے کی صورت میں اس کی علامات تضیق صمام تاجی سے مشابہ ہوتی ہیں اور عضلۂ قلب کے امراض میں علامات میں شدت ہوتی ہے۔ تقہقر کی وجہ سے جو آواز پیدا ہوتی ہے

وہ زاویۂ قلب سے قدرے باہر کی طرف، قلب کی پہلی آواز کی بجائے زور سے سنائی دیتی ہے اور قلب کے قاعدہ اور غضروف خنجری پر یہ آواز بالکل معدوم ہوتی ہے۔ خفیف حالت میں نبض قریباً حالت صحت کی مانند چلتی ہے اور شدت مرض کی صورت میں غیر منظم، متفاوت، لین اور سریع چلتی ہے۔

بایاں بطن کشادہ اور دبیز ہو جاتا ہے، انبساط کے وقت بائیں بطن کا خون بائیں اذن میں واپس لوٹ آتا ہے (رجعت قہقری) اس سے وریدِ شریانی پھیپھڑوں سے لائے ہوئے خون کو پوری طرح خارج نہیں کر پاتی جس کے نتیجہ میں پھیپھڑوں میں اجتماع خون ہو جاتا ہے۔ اس اجتماع خون سے دائیں اذن اور بطن پر بھی اثر پڑتا ہے اور کچھ عرصہ بعد ان میں عظم واتساع اور تقہقر کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور پھر اس سے عام وریدی دوران خون میں بھی رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے جگر، کبد، کلیہ اور طحال وغیرہ میں بھی کم و بیش وریدی خون کا اجتماع ہو جاتا ہے جو یرقان اور استسقائے لحمی کا باعث ہوتا ہے۔ ان حالات میں شدید کھانسی کی شکایت ہوتی ہے، تنفس میں تکلیف ہوتی ہے، التہاب ریہ اور سکتہ بھی عارض ہو سکتا ہے۔

تفریقی علامات

تضیق صمام تاجی	تضیق اورطی
۱. نبض لین اور غیر منظم چلتی ہے۔	۱. نبض صلب، دقیق اور غیر منظم چلتی ہے۔
۲. رئوی اور کلوی علامتیں ملتی ہیں۔	۲. دماغی علامات ملتی ہیں۔
۳. سرسراہٹ دھیمی اور نرم ہوتی ہے۔	۳. سرسراہٹ بلند اور تیز ہوتی ہے۔
۴. زاویہ پر سرسراہٹ سب سے زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔	۴. قاعدہ پر سرسراہٹ سب سے زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔
سرسراہٹ بائیں اور پیچھے کی طرف منتقل ہوتی ہے۔	۵. عروق کلیہ میں منتقل ہوتی ہے۔
دوسری رئوی آواز بہت تیز ہوتی ہے۔	۶. دوسری [illegible]ی آواز خفیف/ضعیف ہوتی ہے

اصول علاج

- ــــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- ــــــ مقوی اعصاب دوائیں استعمال کرائیں
- ــــــ حسب ضرورت عمل بالید (Operation) کریں

علاج

- ــــــ التہاب بطانۂ قلب کی صورت میں' اس مرض کے ذیل میں مذکور علاج کریں۔
- ــــــ مقوی اعصاب کے طور پر مفرح مروارید عنبری ۳ گرام' ہمراہ عرق گاؤزبان ۲۵ ملی لیٹر استعمال کرائیں یا
- ــــــ مفرح یاقوتی ۳ گرام ہمراہ مناسب عرق استعمال کرائیں۔
- ــــــ نیوب کبیر ۵ گرام کھلائیں۔ اطریفل اسطوخودوس ۷ گرام کھلانا بھی سودمند ہے۔

تضیق صمام تاجی[1]

MITRAL STENOSIS

اس مرض میں صمام تاجی/زو والراسین (Mitral Valve) محق' ملائم اور ریشہ دار ساخت میں تبدیل ہو جاتی ہیں' ان کے کنارے آپس میں جڑ کر بٹن کے کاج کی مانند یا قیف نما درز پیدا کر دیتے ہیں' بعض اوقات سوراخ اس قدر تنگ ہو جاتا ہے کہ چھوٹی انگلی کا سرا بھی اس میں داخل نہیں ہو پاتا' حبال وتریہ سکڑ کر سفید رسی کی مانند ہو جاتی ہیں اور کبھی

---

[1] صمام تاجی/تاج نما کیواڑی' یہ قلب کے بائیں اذن اور بائیں بطن کے درمیان سوراخ کے دہانے پر لگی رہتی ہے اور اذن سے بطن میں خون کو آنے تو دیتی ہے لیکن بطن کے سکڑنے پر خون کو اذن میں سے واپس نہیں جانے دیتی۔

عمد لحمیہ براہ راست صمام (Valve) سے چمٹ جاتی ہیں۔ اور ان سے مرضی کیفیات رونما ہوتی ہیں۔ مردوں کی نسبت جوان عورتوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب |

(I) حمی وجع المفاصل رحمی حداری
(II) دار الرقص
(III) وراثت (شاذ و نادر)
(IV) صمام میں بتدریج صلابت (شاذ و نادر)

علامات |

امراضیاتی نقطہ نظر سے صمام تاجی دبیز، ہموار اور لیفی ہوتی ہے، اس پر کسی قسم کی روئیدگی نہیں ہوتی، جیسا کہ اوپر ذکر کیا جا چکا ہے کہ ثقب تاجی قیف نما اور گول ہو جاتا ہے اور تقلص بہت نمایاں ہوتا ہے، زاویۂ قیف خون کے بہاؤ کی سمت میں (بطن کی طرف) ہوتا ہے۔ بائیں اذن قلب میں تضخم رونما ہونے کے بعد توسع کی حالت پیدا ہو جاتی ہے اور اکثر اوقات یہ توسع بہت نمایاں ہوتا ہے۔ ایسے میں غذائی نالی پچھلی جانب چلی جاتی ہے۔ اور آخر میں تلیف اذن قلب کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ بائیں اذن کے زائدہ (ساکن کونہ Staginant Corner) میں ایک یا دو گرہ نما سدے بھی بن جاتے ہیں۔

تقبقر صمام تاجی کی وجہ سے امتلاء ریوی کے علاوہ نفث الدم کا رجحان بھی بڑھ جاتا ہے اور شرائین میں ایتھیرومائی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، ریوی وریدیں اذن میں داخل ہونے کے مقام پر بہت زیادہ پھیل جاتی ہیں، پھیپھڑوں کے دوران خون میں دباؤ کی زیادتی کی وجہ سے دائیں بطن کو زیادہ کام کرنا پڑتا ہے، جس کے سبب اس میں بھی عظم و اتساع پیدا ہو جاتا ہے، مریض کے زیادہ دنوں تک زندہ رہنے کی صورت میں شرکی طور پر تقبقر ثلاثی الروس کی بھی شکایت پیدا ہو جاتی ہے، اس کے نتیجہ میں ثانوی طور پر احتشاء شکم اور زیریں اطراف پر بھی اس کا اثر مرتب ہوتا ہے، انگلیوں کے سرے تقبقر ذو الروسین / تقبقر صمام تاجی کے مقابلہ میں زیادہ دبیز ہو جاتے ہیں۔ اس میں مریض شاذ و نادر ہی ۴۵ سال کی عمر تک زندہ رہتا ہے بلکہ عام طور سے ۴۵ سال سے قبل ہی فوت ہو جاتا ہے۔

اس مرض میں چہرہ کی ایک مخصوص ہیئت ہو جاتی ہے، پیشانی، ناک اور منہ کے ارد گرد کا رنگ ہلکا نیلا یا زردی مائل ہوتا ہے، اس کے برخلاف لبوں اور رخساروں کا رنگ گہرا۔ ہوتا ہے، ابتدا میں ضربۂ راس القلب میں کوئی فرق نہیں آتا کیونکہ مرض عام طور قلب میں ہوتا ہے لغط (مرمر Mur Mur) قبل از انقباض کے ساتھ ارتعاش قبل از انقباض بھی ہوتا ہے۔

قلب کی پہلی آواز بہت بلند اور یک لخت پیدا ہوتی ہے، دوسری آواز مقام ریوی پر بلند ہوتی ہے اور عام طور سے اس میں تضاعف پایا جاتا ہے، بعد میں اختلاج اذن پیدا ہو جاتا ہے، راس القلب نیچے کی طرف چلا جاتا ہے اور حرکات قلب غیر منتظم ہو جاتی ہیں، لغط انبساطی سے راس القلب پر سنی جاسکتی ہے۔

حمل کے نتیجہ میں عارض ہونے والے تضیق صمام تاجی (M.S.) میں عام طور سے کوئی مرضی علامت رونما نہیں ہوتی۔ تنفسی علامات ریوی عروق میں امتلاء اور کبد میں صلابت کی وجہ سے رونما ہوتی ہیں۔ انتصابی تنفس اور نوبتی قلبی عسر التنفس، تنفسی اوذیما، نفث الدم خفقان ہو سکتا ہے۔ شدید عوارض میں ذبحہ صدریہ (Angina Pectons) بھی ہو سکتا ہے۔

تضیق صمام تاجی (M.S.) کی تشخیص بعض اوقات بہت دشوار ہو جاتی ہے، خاص طور سے اذنی تموج کی صورت میں، کیونکہ اس میں اس کی خصوصی علامتِ مرمر بالکل مفقود ہوتی ہے۔ اس وقت قلب کی پہلی آواز زاویہ قلب پر تیز اور واضح سنائی دیتی ہے جبکہ دوسری آواز نمایاں زوردار اور دیر تک سنائی دیتی ہے اور قلب میں کسی قدر عظم بھی پایا جاتا ہے۔

اشتباہ کے امکانات کو ختم کرنے کے لئے تقہقر صمام تاجی/ذوالراسین اور تقہقر اورطی سے اس کی تفریقی علامات تحریر کی جارہی ہیں۔

تفریقی علامات

تضیق صمام تاجی	تقہقر صمام تاجی
۱۔ سرسراہٹ انقباض سے قبل ہوتی ہے۔	۱۔ سرسراہٹ انقباضی ہوتی ہے۔
۲۔ سرسراہٹ محدود حصہ میں ہوتی ہے۔	۲۔ سرسراہٹ بغل کی طرف بڑھتی ہے۔

۳۔ زاویہ سے اوپر سرسراہٹ سب سے زیادہ بلند ہوتی ہے۔	۳۔ زاویہ پر سرسراہٹ سب سے زیادہ بلند ہوتی ہے۔
۴۔ تموج ہوتا ہے۔	۴۔ تموج نہیں ہوتا۔
۵۔ نبض صغیر چلتی ہے اور ارتعاد الاذن کی حالت میں بہت غیر منتظم چلتی ہے۔	۵۔ قوت ولینت کے اعتبار سے اکثر غیر منتظم چلتی ہے۔

تفریقی علامات

تضیق صمام تاجی	تقہقر اورطی
۱۔ ریوی علامات بہت نمایاں ہوتی ہیں۔	۱۔ ریوی علامات بہت نمایاں نہیں ہوتیں۔
۲۔ سرسراہٹ قبل الانقباض ہوتی ہے۔	۲۔ سرسراہٹ انبساطی ہوتی ہے۔
۳۔ سرسراہٹ جھنجھری اور غیر موسیقاری ہوتی ہے۔	۳۔ سرسراہٹ ترم اور موسیقاری ہوتی ہے۔
۴۔ سرسراہٹ محدود ہوتی ہے۔	۴۔ سرسراہٹ بہت وسیع ہوتی ہے۔
۵۔ نبض لیقی اور ممتلی چلتی ہے۔	۵۔ نبض لیقی، سریع اور سطرقی چلتی ہے۔
۶۔ نبضہ عروق شعری نہیں ہوتا۔	۶۔ نبضہ عروق شعری، قائم المعدہ، آنکھوں اور ناخن کے نیچے۔

اصول علاج

——— مقوی و مشتہی ادویہ و اغذیہ تجویز کریں۔

——— نوشادر اور اس کے مرکبات کے ذریعہ خون میں رقت، قلب وریہ کے افعال میں تحریک اور سانس کی نالیوں کے افرازات (Secretions) کو بڑھائیں۔

——— چونکہ اس مرض میں اکثر اوقات کبد بھی متاثر ہوتا ہے اس لئے معالجہ میں اس کی بھی رعایت ضروری ہے۔

——— بعض اوقات ادویہ مسہلہ میں پارہ کے مرکبات کی ضرورت بڑھتی ہے۔

علاج

——— صبح کو دیاقوزہ ۶ گرام ہمراہ شربت صدر ۶۰ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

_____ بعد غذا، حب کبد نوشادری استعمال کرائیں

_____ مغز بادام شیریں ۵ عدد، مغز تخم کدوئے شیریں، تخم کاہو، تخم خشخاش کنی، سفید، ہر ایک ۳ گرام، شیر گاؤ میں جوش دے کر نوش کرائیں

_____ تقویت اور اشتہاء کے لئے قرص فولاد ایک عدد، جوارش جالینوس ۱۰ گرام، ملا کر کھلائیں

_____ جوارش آملہ لولوی ۱۰ گرام شب میں کھلائیں

تکلس شرائین

ATHEROMA

اس مرض میں شرائین کی دیواروں (خاص طور سے اندرونی طبقہ) میں کلسی نوعیت کا تغیر و فساد ہو جاتا ہے — یہ نہایت آہستہ آہستہ نمو پانے والا مرض ہے جو عام طور سے چالیس سال کی عمر کے بعد لاحق ہوتا ہے۔

اقسام

تکلس شرائین
Atheroma

- تکلس شرائین کروی
- تکلس شرائین عقدی

اسباب

(I) فشار خون قوی کے اسباب مثلاً

(I) طویل دماغی / نفسانی / بدنی ریاضت

(II) تسمم ذیابیطس

(III) حمی اجامیہ

(VI) عفونت امعاء

(V) کثرت مے نوشی

(VI) سیسہ کی سمیت

(II) آتشک

(III) نقرس

(IV) خون میں کولسٹرال کی زیادتی

(V) وجع القلب

علامات | ابتداء میں ماؤف مقام پر شحمی یا ہلامی قسم کا فساد ہوتا ہے، اور اس کے بعد اس میں چونے کے نمکیات جمع ہو کر تکلس پیدا کر دیتے ہیں،

تکلس شرائین کروی: یہ صورت چھوٹی اور بڑی، دونوں انواع کی شرائین میں پیش آسکتی ہے تاہم شریان اورطی اور قوس اورطی کے اس مقام پر، جہاں اس سے شاخیں علیحدہ ہوتی ہیں، کثیر الوقوع ہے، کیونکہ وہاں خون کا دباؤ زیادہ پڑتا ہے۔

ابتداء میں متاثر مقام پر نیم شفاف، چھوٹے چھوٹے حلقہ دار داغ پائے جاتے ہیں، ان داغوں کے کنارے بے قاعدہ اور ناہموار ہوتے ہیں۔ اور ان میں ہلامی نوع کا فساد رونما ہوتا ہے، اس کے بعد اس جگہ نسیج لیفی پیدا ہو جاتی ہے، جس سے داغ سفیدی مائل چمکدار نظر آنے لگتا ہے، اس کے بعد ان میں شحمی فساد شروع ہو جاتا ہے، اور ان کا رنگ زردی مائل ہو جاتا ہے، اس کے بعد شحمی فساد سے حاصل ہونے والے شحمی اجزاء یعنی تیزابات، مقام ماؤف پر آنے والے خون کے معدنی اجزاء پر عمل کرکے تکلس پیدا کر دیتے ہیں۔ حیاتی نظام میں اس طرح سے متغیر شدہ نظام پوٹین کی مانند نرم ہوتے ہیں، لیکن مرنے کے بعد چونے کی مانند سخت ہو جاتے ہیں ــ عام طور سے معمولی صورت میں ماؤف شریان کے درمیان اور بیرونی طبقہ میں کوئی خاص تبدیلی نظر نہیں آتی تاہم بعض اوقات درمیانی طبقہ کے عضلاتی ریشوں میں بھی کم و بیش فساد و تغیر رونما ہو جاتا ہے، اور نتیجہ کے طور پر بیرونی طبقہ میں نسیج لیفی زیادہ ہو کر اسے دبیز بنا دیتی ہے۔

تکلس شرائین عقدی: تکلس کی یہ صورت اکلیلی، دماغی اور کلوی شرائین میں کثیر الوقوع ہے ــ اس میں متاثر مقام پر شریان دبیز اور سخت ہو کر عقدی (گرہ دار) ہو جاتی ہے، اور

صحت مند معتدل رطبعی حالات والی شریان کی طرح لچک جاتی ہے اور نہ ہی کاٹنے پر سکڑتی ہے،
متاثر مقام پر شریان کا جوف تنگ ہو جاتا ہے، اندرونی طبقہ دبیز ہو جاتا ہے، اور عقدکی مانند
منتشر شکل میں چھوٹے چھوٹے گڑھے پائے جاتے ہیں، جس سے شریان میں جمود الدم ہو کر، دموی
سدے بھی پائے جا سکتے ہیں، اس نوع کے تکلس میں خوردبینی مشاہدہ سے اگرچہ شریان کے بیرونی
طبقہ میں کوئی قابل ذکر تغیر نہیں پایا جاتا تاہم درمیانی طبقہ میں عضلی ریشوں کے درمیان نسیج
لیفی کی زیادتی ہو جاتی ہے، اندرونی طبقے میں کسی قدر شحمی فساد اور بیشتر نسیج لیفی کی زیادتی
پائی جاتی ہے۔ جس میں عروق دمویہ ناپید ہوتی ہیں۔

ملحوظ رہے کہ تکلس شرائین میں شرائین کی دیواروں میں صلابت اور ان کے جوف میں
تنگی کی وجہ سے فشار خون میں اضافہ ہو جاتا ہے اور قلب کے بائیں بطن میں عظم پیدا ہو جاتا
ہے۔ اکلیلی یا دماغی شرائین کے متاثر ہونے کی صورت میں سدۂ دموی پیدا ہو جائے تو بالترتیب
فوری ہلاکت یا سکتہ اور فالج وغیرہ رونما ہو سکتے ہیں۔

اصول علاج

- ترطیبی تدابیر اختیار کریں
- تقویت قلب کا اہتمام کریں

علاج

- مغز بادام شیریں ۵ دانہ، تخم کاہو، تخم خشخاش، کنجد سفید، مغز تخم کدوئے شیریں،
ہر ایک ۳ گرام استعمال کرائیں۔
- مفرح بارد ۵ گرام استعمال کرائیں۔
- عملیہ کریں۔

تصلب شرائین

ARTERIO-SCLEROSIS

اس مرض میں شرائین کی دیواریں سخت اور دبیز ہو جاتی ہیں، اور ان کی طبعی لچک معدوم ہو جاتی ہے۔ اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ ابتدا میں شریان کی درمیانی یا بیرونی تہہ میں مقامی طور پر شحمی مواد کی تکوین و تحکیم ہوتی ہے اور اس کے ساتھ معدنی عناصر شامل ہو کر صلابت پیدا کر دیتے ہیں جس سے شریان دوران خون میں نقص پیدا ہو جاتا ہے اور شریان پر منحصر عضو تک خون کی مقدار بھر رسائی نہیں ہو پاتی۔

اقسام : اسباب اور اعضاء کے اعتبار سے اس کی متعدد اقسام ہو سکتی ہیں، ذیل میں بطور مثال چند اقسام تحریر کی جا رہی ہیں۔

تصلب شرائین
Artherio Sclerosis

- تصلب شرائین منتشر (Diefuse Arterio Sclerosis)
- تصلب شرائین پیری (Senile Arterio Sclerosis)
- تصلب شرائین آتشکی (Syphlitic Arterio Sclerosis)
- تصلب شرائین ریوی (PULMONARY ARTERIO SCLEROSIS)
- تصلب شرائین معقد (Nodular Arterio Sclerosis)
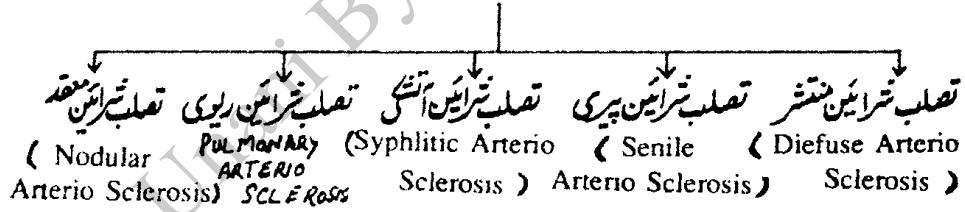
اسباب :

(I) کولسٹرول سے لبریز غذائیں
(II) وائرس علہ (ہرپیز) قشبی تسمم
(III) متعدد امراض کی سمیت
(IV) منشیات کا بکثرت استعمال
(V) بعض امراض حادہ
(VI) ایسا پیشہ جو سخت عضلی بار کا سبب ہو

(VII) نقرس
(VIII) بیش فشار خون
(IX) جذباتی تناؤ
(X) کاہلی
(XI) التہاب کلیہ
(XII) قلت درقیت Hypothy Roidism
(XIII) معائی تسمم

علامات | علامات اور عوارض کا انحصار دراصل عضو کے اعتبار سے شریان کے تصلب پر منحصر ہے، چنانچہ ابتدائی درجوں میں چہرہ پر زردی چھا جاتی ہے، سوء ہضم اور جسمانی وزن میں کمی آجاتی ہے تاہم مریض روزمرہ کی مشغولیات میں منہمک رہتا ہے، اور اپنے آپ کو تندرست محسوس کرتا ہے، قلب، کلیہ یا دماغی افعال میں کوئی نقص موجود نہیں ہوتا، لیکن بعض اوقات کثرت بول کی شکایت بھی ہو جاتی ہے جس میں رطوبت بیضیہ بھی شامل ہوتی ہے۔

ابتدائی درجوں میں شریان کی تڑپ کو چھو کر محسوس کیا جا سکتا ہے، اور انگلیوں سے دبا کر سارا خون خارج کر کے انگلیوں کے نیچے گھمائی جا سکتی ہے، شریان دبیز محسوس ہوتی ہے، بعد میں صلابت اور عرضی قطر (چوڑائی) اور لمبائی میں اضافہ ہو جاتا ہے، لمبائی کی وجہ سے شریان میں پیچ بھی پیدا ہو سکتی ہے، ضربہ نبض عام طور سے کم ہو جاتا ہے اور بعض اوقات بالکل معدوم ہو جاتا ہے۔

اس مرض میں شرائین اکلیلی عام طور پر اتھیرومائی ہو جاتی ہیں، جس کے نتیجہ میں عضلہ قلب کی پرورش اور تغذیہ میں خلل واقع ہو کر انحطاطی کیفیت رونما ہونے لگتی ہے اور ابتدائی فشل قلب (Heart Failure) کی علامات مثلاً خستگی، سانس پھولنا اور زور لگانے پر درد وغیرہ، موجود ہو سکتی ہیں۔

شریان تاجی میں تصلب کی صورت میں سدۂ دموی پیدا ہو کر یک دم موت واقع ہو سکتی ہے نیز شحامت قلب، انورسما اور وجع القلب بھی عارض ہو سکتا ہے۔

مزمن صورت میں نزف دماغی، فالج نصفی اور بطلان تکلم بھی ہو سکتا ہے تاہم یہ کیفیات اور عوارض ۱۲ ۔ ۲۴ گھنٹے تک رہتے ہیں، اس کے بعد مریض کی حالت بہتر ہو جاتی ہے سدر و دوار ہوتا ہے، نبض ضعیف چلتی ہے غشی اور صرع بھی ہو سکتا ہے۔ سوداوی علامات مثلاً نسیان خصوصاً حالیہ واقعات بھول جانا، قوت فیصلہ میں کمی، جذباتی برانگیختگی، خود غرضی، تغیرات سے نفرت و مزاحمت، جھگڑنا، بات بات میں بے قابو ہو جانا وغیرہ موجود ہوتی ہیں۔

پیروں کی شرائین میں تصلب کی صورت میں خدر، برودت، تشنج اور درد کی شکایت ہوتی ہے، معمولی ورزش سے تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے اور مریض لنگڑانے لگتا ہے۔

تصلب شرائین منتشر: یہ کیفیت جوانوں اور ادھیڑ عمر والوں میں کثیر الوقوع ہے، تصلب کی کیفیت جسم میں منتشر طور پر ملتی ہے، چھوٹی شرائین بھی موٹی اور دبیز ہو جاتی ہیں کلیہ اور قلب کا حجم بڑھ جاتا ہے اور عضلۂ قلب میں ورم پیدا ہو جاتا ہے، کلیہ اور صمامات قلب میں بھی تصلب موجود ہوتا ہے۔

تصلب شرائین پیری: اس صورت میں بڑی شرائین پھیل جاتی ہیں اور پیچدار ہو جاتی ہیں، ان کی دیواریں پتلی اور سخت ہو جاتی ہیں، چھوٹی شرائین کی دیواریں بھی سخت ہو جاتی ہیں، اورطی کی اندرونی دیواریں تشقق پیدا ہو جاتا ہے۔

تصلب شرائین آتشکی: اس میں تصلب اورطی کے قاعدہ سے شروع ہوتا ہے۔ اسکے ساتھ قلب کے لچکدار ریشوں اور اس کے عصبی خلیات میں بھی فساد پیدا ہو جاتا ہے، آتشکی مولودی کی صورت میں شریانی دیواروں میں نقص پایا جاتا ہے، اور خون کے خوردبینی معائنہ سے آتشکی مواد اور جرثومہ پایا جاتا ہے۔

تصلب شریان ریوی: اس صورت میں شریان ریہ کی بڑی شاخوں میں اتساع اور صمامات میں نقص اور موٹاپن پیدا ہو جاتا ہے، بعض اوقات انورسماوی صورت بھی پیدا ہو جاتی ہے، ایسی صورت میں مرض اخضر کی علامات ملتی ہیں، عسر تنفس اور نفث الدم کی شکایت ہوتی ہے، قلب کی دیواریں پھیل جاتی ہیں اور اس کے حجم میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے ۔ وجع القلب کے دورے پڑتے ہیں۔

تصلب شرائین معقد: شریان اورطی کے تصلب کی وجہ سے اس میں ابھار اور رگمیاں سی پیدا ہو جاتی ہیں، جوانوں میں یہ صورت متعدی امراض کے بعد شرائین بین الاضلاع میں،

کثیر المشاہدہ ہے۔
ذیل میں تصلب شرائین اور تکلس شرائین کی تفریقی علامات تحریر کی جارہی ہیں۔

تفریقی علامات

تصلب شرائین	تکلس شرائین
۱۔ شریان کی دیوار کی لیفی ساخت میں اضافہ ہوجاتا ہے بالخصوص درمیانی طبقہ زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔	۱۔ شریان کی دیوار میں تکلس ہوجاتا ہے، بالخصوص اندرونی طبقہ زیادہ متاثر ہوتا ہے۔
۲۔ شریان کی دیوار متاثر مقام پر دبیز اور مضبوط ہوجاتی ہے۔	۲۔ شریان کی دیوار، مقام ماؤف پر کمزور ہوجاتی ہے۔
۳۔ شریان کی دیوار مقام ماؤف پر سخت ہوتی ہے۔	۳۔ شریان کی دیوار مقام ماؤف پر نرم ہوتی ہے۔

اصول علاج — ایک بات ضرور مدنظر رکھیں کہ تصلب شرائین کے بعد ان میں طبعی کیفیات پیدا کردینا نہایت دشوار گزار عمل ہے، تاہم اسکی صلابت میں قدرے کمی کی جاسکتی ہے اور اسے مزید بڑھنے سے روکا جاسکتا ہے، چنانچہ اصول علاج اور علاج کے ذیل میں عام طور سے انسدادی تدابیر کا ہی ذکر کیا جاتا ہے۔

- ـــــ ممتلی فشل قلب (Congestive Heart Failure) کو اعتدال میں لانے کی کوشش کریں، کیونکہ اس سے خون کی رسد میں خلل واقع ہوسکتا ہے۔
- ـــــ غذا میں اعتدال لازم ہے۔
- ـــــ بول و براز کے اخراج میں کوئی رکاوٹ ہو تو اس کو دور کرنے کی تدابیر کریں۔
- ـــــ مریض کو سکون جسمانی و ذہنی، دونوں فراہم کریں اور اعتدال کے ساتھ زندگی گزارنے کی تائید کریں۔
- ـــــ روزانہ غسل سے جسم کے مسامات کو تحریک دیں تاکہ پسینہ باقاعدہ خارج ہوتا رہے۔

• ۔۔۔۔۔ اگر ذیابیطس ہو تو اس کا سنجیدگی اور پابندی سے علاج کریں۔

• ۔۔۔۔۔ کولسٹرول کم کرنے کی غیر معمولی کوشش مہلک ثابت ہو سکتی ہے۔ یہ نکتہ بھی ذہن میں رہنا ضروری ہے۔

• ۔۔۔۔۔ باقاعدگی سے کوئی مناسب ورزش کی ہدایت کریں۔

علاج

• ۔۔۔۔۔ لیپوٹیپ (ہمدرد) استعمال کرائیں، اس سے ۳۔۴ ہفتہ میں ہی کولسٹرول لیول ۲۰۔۲۵ فیصد نیچے ہو جاتا ہے۔

• ۔۔۔۔۔ فشار دم قوی کی صورت میں، قوی جسمانی اجازت دیں تو فصد کھولیں

• ۔۔۔۔۔ دواء المسک معتدل جواہر والی ۶ گرام ہمراہ عرق عنبر، عرق گلاب، ہر ایک ۴۴ ملی لیٹر کھلائیں۔

• ۔۔۔۔۔ حب جواہر ایک عدد، دواء المسک بارد جواہر والی ۶ گرام، ہمراہ شربت مفرح ۱۲ ملی لیٹر کھلائیں۔

• ۔۔۔۔۔ خار خسک، گل منڈی، ہر ایک ۵ گرام، شاہترہ ۳ گرام۔ ریوند چینی نیم کوفتہ، ہر ایک ۴ گرام، پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں۔

تخثر الدم قلبی[1]

CARDIAC THROMBOSIS

اس مرض میں بدوران حیات، عروق دمویہ قلب میں، خون کی جزئیات سے ٹھوس یا نیم ٹھوس لوتھڑے پیدا ہوتے ہیں، جو مرض عوارض کا باعث ہوتے ہیں۔

اسباب:

(I) ادین القلب کا تناؤ

---

[1] اس کا دوسرا نام سدۂ قلبی یا قلبی انسداد بھی ہے۔

(II) تفقیق صمام تاجی
(III) التہاب بطانۂ قلب

علامات

علامتوں کا انحصار عام طور سے سدہ کی نوعیت وضع پر ہوتا ہے۔ مختصر، خواہ کامل ہو یا نامکمل رجزوی، اس سے نبض کی رفتار سست ہو جاتی ہے۔
نبض کی رفتار کا انحصار اذن کی تحریک اور بطن کے انقباض پر ہوتا ہے، چنانچہ اذن کی ہر دوسری تحریک کے بعد بطن میں انقباض کی صورت میں نبض کی رفتار ۳۶ ہوتی ہے، اور ہر تیسری تحریک پر انقباض کی صورت میں نبض کی رفتار ۲۴ ہوتی ہے، اور کامل سدہ کی صورت میں اذنین کی اپنی رفتار ہوتی ہے اور بطون کی اپنی رفتار ۳۰۔ ۴۰ کے درمیان ہوتی ہے۔
صرع نما دورے پڑتے ہیں، مریض پر غشی طاری ہو جاتی ہے۔ اذنین اور بطون کے انقباض میں کوئی تناسب اور تعلق نہیں ہوتا، رسم النبض وریدی میں صرع کی رفتار اپنی طبعی رفتار ۷۰ فی منٹ کے حساب سے ہوتی ہے۔

اصول علاج

- ـــــ دافع انجماد خون ادویہ استعمال کرائیں
- ـــــ تسکین اعصاب کی تدابیر کریں
- ـــــ جسم کو افقی حالت میں رکھیں
- ـــــ عملیہ کریں، کیونکہ یہی علاج زیادہ کارگر ثابت ہوا ہے۔

علاج

- ـــــ تسکین اعصاب کے لئے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ: مغز بادام شیریں ۵ دانہ، مغز تخم کدوئے شیریں، تخم کاہو، تخم خشخاش کنجد سفید، ہر ایک ۳ گرام، حسب دستور استعمال کرائیں۔ صبح کے وقت مفرح خاص

یا مفرح بارد جواہر والی ۵ گرام کا اضافہ کرلیں
اگر دوائی معالجہ کارگر نہ ہو تو عملیہ بروئے کار لائیں

اینورسما[1]

ANEURYSM

اس مرض میں شریان میں غیر طبعی، محدود وسعت اور تجویف پیدا ہو جاتی ہے اور اس میں سیال یا منجمد حالت میں خون بھی موجود ہوتا ہے۔ یہ مرض ۳۰-۵۰ سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے، نیز عورتوں کی نسبت مردوں میں اس کا احتمال تیرہ گنا زیادہ ہوتا ہے تاہم اینورسما جرحی مردوں کی نسبت عورتوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

اینورسما
Aneurysm

اینورسمائے ضربی
Traumatic Aneurysm
یا
اینورسما
↓
اینورسمائے وریدی شریانی
Arterio-Vnous Aneurysm
↓
اینورسمائے منتشر

اینورسمائے محیطی

اینورسمائے خودکار
Spontaneous Aneurysm
اینورسمائے مخروطی/خرطومی
Fusiform Aneurysm
↓
اینورسمائے جیبی
Saccular Aneurysm
↓
اینوررسمائے جرحی
Dessecting Aneurysm
↓
اینورسمائے خلقی
Congenital Aneurysm
↓
اینورسمائے التہابی وسددی
Mycotic And Embolic Aneurysm

---

[1] اس کو اُم الدم بھی کہتے ہیں۔

اسباب

(I) اوعیہ کی دیواروں کا ضعف
(II) خون کے دباؤ میں اضافہ
(III) شدید جسمانی محنت
(IV) سداریت
(V) تدرن
(VI) بیرونی طبقہ کا جراحی تفرد
(VII) خراش
(VIII) آتشک
(IX) تصلب شریانی
(X) ایتھرومائی اثرات

علامات

علامتوں کا انحصار انورسما کے مقام اور حجم پر ہوتا ہے، اور زیادہ تر علامات مقامی دباؤ کے سبب ہوتی ہیں، اور کسی قدر اس کے انشقاق سے بھی ہوجاتی ہیں، سب سے عام علامت درد ہے جو آس پاس کی ساختوں پر دباؤ پڑنے سے پیدا ہوتا ہے۔ اور طی کی محراب کے قریب ساختوں پر دباؤ پڑنے سے اکثر اوقات ہر کی شکایت ہوجاتی ہے، اور کھانسی بھی آتی ہے۔

<u>ینورسمائے ضربی</u>: اس میں چوٹ یا زخم کی وجہ سے شریانی دیوار کے تمام لبق تقسیم ہوجاتے ہیں اور اردگرد کی ساختوں میں خون جمع ہوجاتا ہے، جس سے دموی سلعہ (Haematoma) پیدا ہوجاتا ہے، دموی سلعہ کی تکوین کے بعد ردعمل کے طور پر خون کے گرد تبدیلیاں رونما ہونے لگتی ہیں اور جیبی بافت (Granulation Tissue) کی ایک پرت بن جاتی ہے جس کے نتیجہ میں اس جوف کے گرد کافی نمایاں دیوار بن جاتی ہے، اور بظاہر ابھار سا دکھائی دیتا ہے۔

ینورسمائے وریدی وشریانی: اس صورت میں اگر شریان اور اس کی قریبی

وریدیں ایک ہی وقت میں زخمی ہو جائیں تو خون شریان سے ورید کی طرف بہنے لگتا ہے اور دونوں کے مجاری کے قریب ہونے کی صورت میں ورید کے اندر اتساعی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور مخروطی / کرہ نما تھیلی کی شکل اختیار کر لیتی ہے، دیواریں سخت ہو جاتی ہیں، یہ اتساعی کیفیت ورید کی شاخوں میں بھی پھیلنا شروع ہو جاتی ہے (اینورسما منتشر)، اور ورید کے اندر بھی کم و بیش تمام شریانی ضربان محسوس کی جا سکتی ہے۔

اینورسمائے خود کار : اس صورت میں شرائینی امراض کی وجہ سے ان کی دیواریں کمزور ہو جاتی ہیں اور ان میں اندرونی خون کے دباؤ کو برداشت کرنے کی طاقت مفقود ہو جاتی ہے۔

اینورسمائے مخروطی / حرطومی: اس صورت میں طول میں شریان کی سطح کا سارا محیط پھیل جاتا ہے اور اس کی لمبائی میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ امراضیاتی نقطہ نظر سے اس کے اندرونی طبق میں نمایاں ایتھرومائی تبدیلیاں دیکھنے میں آتی ہیں، طبق سخت، کھردرا ہوتا ہے اور اس کی اندرونی سطح پر جا بجا کلسی صفیحے (Calca eous Plates) دکھائی دیتے ہیں۔ بشرہ مبطنہ (Ednothelium) کے زخمی مقامات پر فائبرینی ٹکڑے چپکے ہوئے ہوتے ہیں، درمیانی طبقے میں ہزالی کیفیت نمایاں ہوتی ہے، جس کی وجہ سے اتساعی صورت رونما ہوتی ہے۔ اس ہزال کی تلافی کے لئے بیرونی پرت یعنی افزائش شروع ہو جاتی ہے اور اس طرح اس میں دبازت اور صلابت پیدا ہو جاتی ہے۔

اینورسمائے جیبی: اس صورت میں شریان کا صرف ایک حصہ متاثر ہوتا ہے، آتشک کی وجہ سے شریان کی دیواریں قبل سے ہی کمزور ہو جاتی ہیں، جس کے سبب اس میں خون کا دباؤ برداشت کرنے کی صلاحیت معدوم ہو جاتی ہے، جس کے نتیجہ میں اندرونی دموی دباؤ کی وجہ سے وہ کمزور حصہ پھیل جاتا ہے اور وہاں ایک ابھار سا بن جاتا ہے، جو بتدریج بڑھتے بڑھتے پھٹ جاتا ہے۔

اینورسمائے جرحی: اس صورت میں شریان کے اندرونی طبق کے پھٹ جانے کی وجہ سے خون اندرونی طبق میں کچھ دورائی تک داخل ہو جاتا ہے۔ اینورسما کی یہ نوع اورطی صدری اور قوس شریان میں کثیر المشاہدہ اور عورتوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اینورسمائے خلقی: اس صورت میں انشقاق سے ام رقیق کے نیچے نزف ہوتا ہے۔

اینورسما کی یہ نوع دماغی شرائین، خاص طور سے قاعدہ دماغ کے متوازی نظام (محیط ولی) سے متعلق شریانوں میں اور عمر کے پہلے حصے میں کثیرالوقوع ہے۔

اینورسمائے التہابی وسدی: اس صورت میں بھی مقامی التہاب یا جراثیمی سرایت کی وجہ سے شرائین صغیرہ کی دیواروں میں خون کے دباؤ کے برداشت کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے جس کے نتیجہ میں مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

اصول علاج

- ـــــ علامتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے علاج کریں
- ـــــ امدادی اور معاون علاج کریں

علاج

- ـــــ آپریشن (عملیہ) ضروری ہے۔

امراض نظام تنفس

نظام تنفس

RESPIRATORY SYSTEM

بقائے حیات انسان میں تنفس کو کلیدی مقام حاصل ہے، اس نظام کے تحت بخارات وغبانیز خون سے خارج ہوتے ہیں اور اجزا نسیم خون میں شامل ہوتے ہیں۔ تنفس کے اعضاء میں ناک، منہ، حنجرہ، قصبۃ الریہ، عروق خشنہ اور ریہ شمار کئے جاتے ہیں، تاہم یہاں موضوع کی مناسبت سے صرف قصبۃ الریہ، عروق خشنہ اور ریہ کا تذکرہ کیا جارہا ہے۔

صدر: دراصل ایک گاؤدم جوف ہے، اور یہ جسم کے بالائی حصہ پر واقع ہے، اس کے سامنے، دونوں جانب ۶۔ ۶ اضلاع اور ان کے متعلقات، اور عظم القص ہے، نیز پیچھے فقرات ظہریہ اور ۱۲۔۱۲ اضلاع اور ان کے متعلقات ہیں۔

(I) **قصبۃ الریہ** (Tra-Chia): یہ ایک غضروفی نالی ہے جو گردن کے پانچویں مہرے کے مقابل حنجرہ سے شروع ہوکر سیدھے طور پر گردن میں نیچے جاتی ہے اور پشت کے تیسرے مہرے کے سامنے دو شاخوں میں تقسیم ہوجاتی ہے۔

(II) **عروق خشنہ** (Bronchioles): پھر اس کے بعد ان میں سے ہر ایک شاخ بہت سی شاخوں میں تقسیم ہوجاتی ہے، عروق خشنہ۔ جو ہر ریہ میں دوسری عروق کے ساتھ ایک مخصوص انداز میں بن جاتی ہیں اور ان کے درمیان ریہ کا مخصوص گوشت آجاتا ہے۔

عروق خشنہ کے انتہائی سروں میں کثیر مقدار میں ہوا جمع ہوتی ہے۔ ان ہوائی خانوں اور عروق خشنہ کے ساتھ عروق شعریہ پھیلی ہوئی ہوتی ہیں، ان کی دیواریں یہاں نہایت باریک ہوجاتی ہیں جس کے سبب وریدی شریانی کی عروق شعریہ سے دخانی مادہ ہوائی خانوں میں نفوذ کرجاتا ہے اور وہاں سے نسیم جذب ہوکر ان عروق کے خون میں شامل ہوکر نظام دوران کے تحت قلب کے بائیں بطن میں پہنچ جاتا ہے۔

(III) **ریہ**: یہ دو ہوتے ہیں، ایک سینہ کے دائیں طرف اور دوسرا بائیں طرف،

اور ہر ریہ فقرات ظہریہ اور قلب کی وجہ سے ہی دائیں، بائیں ہوتا ہے، اس کی تکوین پانچ جوہروں سے ہوتی ہے۔

(I) قصبۃ الریہ کی شاخیں

(II) جرم ریہ

(III) ورید شریانی کی شاخیں

(IV) شریان وریدی کی شاخیں

(V) غشاء الریہ

جرم ریہ، رخو اور متخلخل اسفنجی گوشت کا بنا ہے، چنانچہ یہ بہت ہی نرم و نازک ہوتا ہے، اور اس کو دبانے پر ہوا کا کچھ حصہ خارج ہونے کی آواز بھی سنائی دیتی ہے — دائیں طرف والا ریوی حصہ تین حصوں میں اور بائیں طرف والا ریوی حصہ دو حصوں میں تقسیم ہوتا ہے، ان ذیلی حصوں کو فصوص کہتے ہیں، پھر تقسیم در تقسیم کے بعد یہ فصیص کہلاتے ہیں۔

دایاں ریہ : اس کا مقدم کنارہ راس الریہ سے شروع ہو کر زیریں اور سامنے کی طرف جسم کے خط وسطی کی جانب آتا ہے۔ یہ سینہ پر پہلی پسلی سے اور پشت پر ساتویں فقرہ عنق کے زائدہ سے شروع ہوتا ہے، اور عظم القص کے پیچھے دوسری پسلی کے بالمقابل خط وسطی تک پہنچ جاتا ہے، اس کے بعد سیدھا نیچے کی طرف چھٹی ضلعی غضروف اور عظم القص کے مقام اتصال تک پہنچ کر دائیں مڑ جاتا ہے۔ یہیں سے ریہ کا کنارۂ اسفل شروع ہوتا ہے۔

کنارہ اسفل، خط بعد القص پر چھٹے ضلع کے بالائی کنارے کے پاس ہوتا ہے۔ اور خط ندوی پر بھی چھٹے ضلع پر اور خطوط ابطی پر ساتویں اور آٹھویں ضلع کے سامنے اور خط پر دسویں ضلع پر نیز عمود انعقرات کے قریب گیارہویں ضلع کے بالمقابل ہوتا ہے۔

بایاں ریہ : اس کا مقدم کنارہ، راس الریہ سے چوتھی ضلعی غضروف تک، دائیں ریہ کے مقدم کنارے کی طرح چلا جاتا ہے، یہاں سے باہر کی طرف مڑ جاتا ہے، اور قلب کی مقدم سطح کے کچھ حصہ کو چھوڑ کر قوس بناتا ہوا نیچے اور باہر کی طرف چلا جاتا ہے، یہاں سے کنارۂ اسفل کا آغاز ہوتا ہے، یہ بھی بائیں ریہ کے کنارۂ اسفل کی طرح، تاہم کسی قدر نیچے تک چلا جاتا ہے۔ دونوں ریہ کے زیریں کنارے محراب دار ہیں، اس طرح

گویا ان کی مقعر سطح بطن کی طرف ہوتی ہے۔

عمل تنفس کی تکمیل دو مرحلوں کی تکمیل سے ہوتی ہے. پہلے مرحلہ/حرکت کو زفیر کہتے ہیں، اس میں ہوا پھیپھڑوں میں داخل ہوتی ہے، دوسرے مرحلہ/حرکت کو شہیق کہتے ہیں، اس میں ہوا پھیپھڑوں سے باہر آتی ہے — تنفس کا طریقہ یہ ہے کہ سانس لینے میں عضلات صدر وغیرہ کی حرکت کے سبب صدر پھیل جاتا ہے اور اس طرح پھیپھڑوں اور جوف صدر میں ایک طرح کا خلاء پیدا ہو جاتا ہے، جس کے نتیجہ میں باہر کی ہوا پھیپھڑوں کے اندر جاکر اتنا ہی پھیلا دیتی ہے کہ وہ صدر کی دیواروں سے جا لگتے ہیں، جب عضلات صدر ڈھیلے ہو جاتے ہیں تو پھیپھڑے اپنی لچک کی وجہ سے پھر اپنی اصل حالت پر آجاتے ہیں اور صدر کی دیواریں، پھیپھڑوں کی دیوار کے ساتھ اندر دب جاتی ہے۔ اس طرح جو ہوا سانس کے ذریعہ اندر گئی تھی، وہ اب قلب کی حرارت سے گرم ہو کر اور فضلات دخانیہ کو لے کر باہر نکل آتی ہے، اسی طرح گویا عمل تنفس پورا ہو جاتا ہے۔

امراض ریہ

ضیق النفس

ASTHMA

اس مرض میں عروق خشنہ کے عضلات میں تشنجی انقباض پیدا ہو جاتا ہے، مریض بار بار سانس لینے پر مجبور ہوتا ہے کیونکہ دو سانسوں کے درمیان کا وقفہ کم ہو جاتا ہے اور زفیری کیفیت زیادہ متاثر ہوتی ہے، نیز خون کی صفائی اور نظام دوران خون کو طبعی امور کی انجام دہی کے لئے جس قدر نسیم (آکسیجن) کی ضرورت ہوتی ہے، بار بار سانس لے کر پھیپھڑے اس ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اسباب

(I) غشاء عروق خشنہ میں ورم دموی
(II) فقرات کا ٹل جانا
(III) حلق اور صدر کے اعضاء میں صلابت
(IV) استسقائی ورم
(V) امتلاء معدی
(VI) ضیق الصدر
(VII) حجاب حاجز میں کسی طرح کی خرابی واقع ہونا
(VIII) عصبی خلل
(IX) عسر تنفس
(X) لزج و غلیظ بلغم کا اجتماع
(XI) ضعف حرارت غریزیہ
(XII) سل و دق کے آخری درجات
(XIII) بیش حساسیت Hyper Sensitivity

(XIV) تفاعل (الرجی) Allergy

(I) تمباکو

(II) گرد و غبار

(III) مخصوص پھول

(IV) تخم

(V) چوپایوں اور پرندوں کے بال و پر

(VI) آرائش جمال والی اشیاء (کاسمیٹکس)

(VII) گندم

(VIII) انڈا

(IX) بھینس اور پرند کا گوشت

(X) چاکلیٹ

(XI) بعض مخصوص نوع کی مچھلیاں

(XV) منافع الاعضائی نقص مثلاً

(I) ذہنی دباؤ Strain

(II) تفکرات Worries

(III) اضطراب Anxiety

(XVI) ذات الریہ اور اعضاء کے دیگر مجاور اورام مثلاً

(I) التہاب کبد

(II) التہاب طحال

(XVII) بعض امراض قلب

(XVIII) امراض کلیہ

(XIX) امراض معدہ و امعاء مثلاً

(I) قبض

(II) فساد معدہ

(III) نفخ

(XX) بواسیر الانف

(XXI) نزلہ

(XXII) سعال مزمن

(XXIII) عظم لوزتین

(XXIV) سعال دیکی / شہیقہ

(XXV) اختناق الرحم

(XXVI) حمل کی گرانی

(XXVII) انفعالات نفسانی

(XXVIII) جدری / حصبہ

(XXIX) سردی لگنا یا برودت کی تدابیر

(XXX) بعض عفونی کیفیات

علامات | عسرالبلع ہوتا ہے، یعنی نگلنے میں دقت ہوتی ہے، زبان سرخ اور عروق دموی پھول جاتی ہیں، ذائقہ تلخ ہوتا ہے، سینہ پر ثقل اور چبھتا ہوا درد محسوس ہوتا ہے۔ ملحوظ رہے کہ یہ نوبتی مرض ہے، چنانچہ نوبت سے پہلے مریض سردرد کی شکایت کرتا ہے، خوابناکی ہوتی ہے، ہضمی فتور ہوتا ہے، اور سفید رنگ کا بکثرت پیشاب آتا ہے، ان سب تقدمی علامتوں سے مریض کو دورہ کے وقوع کا احساس ہوجاتا ہے۔ بعض مریض نوبت سے قبل سانس پھولنے کی شکایت کرتے ہیں جس میں دوری / نوبتی خصوصیات بھی شامل ہوتی ہیں، بعض اوقات علامات منذرہ کا ظہور نہیں ہوتا اور یک بیک نوبت شروع ہوجاتی ہے، دورہ عام طور سے رات کے پچھلے حصہ میں ۲۔۳ بجے یا صبح کو شروع ہوا کرتا ہے، اور بعض اوقات کسی متعین وقت کے بغیر شروع ہوجاتا ہے، چنانچہ حبس تنفس اور سانس نہایت گھٹ گھٹ کر آتا ہے، سینہ پر جکڑن سی محسوس ہوتی ہے، احتباس تنفس کی کیفیت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے، جس سے مریض مضطرب ہوتا ہے، اس کا طرز نشست مخصوص ہوتا ہے، وہ سر اور کندھوں کو جھکا کر بیٹھتا ہے، شدت مرض اور تنفس میں نسیم (آکسیجن) کی کمی کی وجہ سے نظام دوران خون متاثر ہوتا ہے، جس سے مریض گھبرا جاتا ہے،

اور نسیم کے زیادہ سے زیادہ جذب کرنے کی شعوری تدابیر کرتا ہے، چنانچہ کبھی تو سر کو دریچے سے نکال کر نسیم جذب کرنے کی کوشش کرتا ہے اور کبھی کسی چیز کو پکڑ کر آگے کی طرف جھک جاتا ہے، شہیق مختصر اور زفیر طویل ہوتا ہے، زفیر میں دقت ہوتی ہے اور وقت صرف ہوتا ہے، پھیپھڑے ہوا سے پھول جاتے ہیں، قرع پر رنانیت بہت زیادہ ہوتی ہے، امتحان بالسمع پر سریلی سرسراہٹ سنائی دیتی ہے، اور رطوبت پیدا ہو جانے کی صورت میں سرسراہٹ رطب بھی سنائی دیتی ہے۔ مریض سانس لیتے لیتے نڈھال ہو جاتا ہے اور تنفس نزعی (Gaspin Inspiration) کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ کھانسے اور جسم میں آکسیجن کی کمی کی وجہ سے چہرہ اور بدن نیلگوں یا زرد پڑ جاتا ہے۔

تنفس عظیم اور متواتر ہوتا ہے نیز نبض سریع، عظیم اور لین چلتی ہے، جسمانی حرارت ۹۸ درجہ تک کم ہو جاتا ہے ۔ نوبت عام طور سے ۱۔۔۔۔ ۳۰ منٹ، ۲۔۳ گھنٹہ اور شاذ و نادر ایک دن پر محیط ہوتی ہے، دورہ ختم ہونے کی صورت میں اولاً کھانسی آتی ہے، اور ذرا سا بلغم خارج ہو کر جسم پسینہ سے تر بتر ہو جاتا ہے، بلغم میں کریات بیضاء اور بعض اوقات غشاء شعب کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے خارج ہوتے ہیں، اس کے بعد مرض رفع ہو جاتا ہے، اور مریض صحت مند ہو جاتا ہے، تاہم لاغری اور ضعف نمایاں ہوتا ہے۔ نوبت کے طویل مدت تک برقرار رہنے کی صورت میں بائیں پسلیوں کے جو عضلات تنفسی حرکت میں حصہ لیتے ہیں ان میں دو تین دن تک درد محسوس ہوتا ہے، مزمن صورت میں مریض لاغر اور کمزور دکھائی دیتا ہے، شانے گول اور اوپر کو اٹھے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، چہرے پر تفکر اور گال پچکے ہوئے ہوتے ہیں اور آواز بھرائی ہوتی ہے اور وقفہ نوبت ۲۰، ۳۰ دن سے ایک سال تک ہوتا ہے۔

یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ اگر اس مرض میں ہوائی نالیوں میں تشنج ہو اور بلغم نہ ہو تو اس کو "ضیق النفس یابس"، اور اگر تشنج کے ساتھ، ہوائی نالیوں میں بلغم بھی ہو تو اس کو "ضیق النفس رطب" کے عنوان سے یاد کیا جاتا ہے۔

ضیق النفس کا مغالطہ عسر التنفس کی اس شکل سے ہو سکتا ہے جس میں شہیق (سانس لینے کے وقت) تکلیف ہوتی ہے، اور یہ حالت امراض قلب میں کثیر الوجود ہے، اس لئے ان دونوں حالتوں کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

ضیق النفس شعبی	ضیق النفس قلبی
۱۔ مرض عام طور سے ۲۵ سال کی عمر سے قبل شروع ہوتا ہے۔	۱۔ ۴۰ سال کی عمر سے پہلے شاذ و نادر ہی شروع ہوتا ہے۔
۲۔ تنفسی امراض کی دیرینہ شکایت ہوتی ہے مثلاً سعال، خاص طور سے سردیوں میں۔	۲۔ مرضی علامات دیرینہ نہیں ہوتیں بلکہ صرف ۲ سال قبل کی سرگذشت ملتی ہے اور یہ اس مرض کی تشخیص میں بہت معاون ہے، کیونکہ ۴-۵ سال کی شکایت ضیق النفس قلبی نہیں ہو سکتی۔
۳۔ تنفس کے ساتھ سینہ میں آوازیں آتی ہیں	۳۔ تنفس کے ساتھ سینہ میں سے آواز سنائی دینا لازمی نہیں، اس کے بغیر بھی سانس اکھڑا ہوا، ریہ کے قاعدہ پر ترسیل ہوتا ہے، خاص طور سے ان چھوٹی چھوٹی نالیوں میں جو سکڑ گئی ہوں۔
۴۔ سانس چھوڑنے میں تکلیف ہوتی ہے۔	۴۔ سانس لینے اور خارج کرنے (شہیق و زفیر) دونوں میں تکلیف ہوتی ہے۔
۵۔ سرسراہٹ عام طور سے شہیقی اور دونوں پھیپھڑوں کے تقریباً تمام حصہ میں سنی جاتی ہے، سامنے کی طرف خاص طور سے واضح اور نمایاں ہوتی ہے، قاعدہ ریہ پر خرخر رطب سنائی نہیں دیتی	۵۔ خرخر رطب زفیری، پھیپھڑوں کے قاعدہ پر سنی جاتی ہے، اگر ضیق النفس کے انتفاخ الریہ بھی ہو تو خرخر یابس (خشک سرسراہٹ کے ساتھ)
۶۔ عام طور سے قلب کی کوئی مرضی علامت نہیں پائی جاتی	۶۔ قلب کے ماؤف ہونے کی علامات نمایاں ہوتی ہیں، مثلاً دباؤ بڑھنا، عظم القلب اور مقام ریوی پر صوت ثانی کا زیادہ بلند ہونا۔

۷۔ مرض کا انجام عام طور سے اچھا ہوتا ہے اور مریض مدتوں زندہ رہ کر دنیاوی مشاغل میں حصہ لیتا رہتا ہے۔	۷۔ مرض کا انجام عام طور سے خراب ہوتا ہے اور مریض تین سال سے زیادہ عرصہ تک زندہ نہیں رہ پاتا۔
۸۔ ایڈریالین سے بہت جلد اور نمایاں فائدہ ہوتا ہے۔	۸۔ مارفیا اور اٹروپین سے نمایاں فائدہ ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

ضیق النفس	تشنج حنجری
۱۔ آواز میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔	۱۔ آواز میں نمایاں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔
۲۔ کھانسی کے ساتھ بلغم خارج ہوتا ہے خواہ کسی مقدار میں کیوں نہ ہو۔	۲۔ کھانسی خشک آتی ہے
۳۔ سانس خارج کرتے وقت تکلیف کا احساس ہوتا ہے۔	۳۔ سانس لیتے وقت تکلیف ہوتی ہے۔
۴۔ سینہ میں سرسراہٹ مخاطی ہوتی ہے۔	۴۔ سرسراہٹ معدوم ہوتی ہے۔
۵۔ حنجرہ پر علامات سماعی معدوم ہوتی ہیں۔	۵۔ حنجرہ پر علامات سماعی موجود ہوتی ہیں۔

اصول علاج

• ——— حسب ضرورت تنقیہ کی تدابیر اختیار کریں، اس سلسلے میں زیادہ گرم ادویہ کے استعمال سے احتراز لازمی ہے، نیز افیون، یبروج، تخم فلک سیر اور اسپغول وغیرہ نسخہ جات میں شامل نہ کریں۔

• ——— ریہ یا شرائین میں مادۂ مرض ہو تو باسلیق کی فصد کھولیں۔

علاج

• ——— ابتداء میں زراوند مدحرج ۵ء۲ گرام کوٹ چھان کر میفختج ۲۴ گرام،

ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

•——— دورہ کے وقت بہدانہ ۳ گرام سپستاں ۹ دانہ، عناب ۵ دانہ، نبات سفید ۳۶ گرام، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر، گھونٹ گھونٹ نوش کرائیں۔ اس بابت برگ کتاں کو پانی میں جوش دے کر شکر سے شیریں کر کے نوش کرانا بھی سودمند ہے۔

•——— اگر بلغم کا اخراج بآسانی نہ ہو رہا ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ: گاؤزبان، گل گاؤزبان، سبوس گندم، ہر ایک ۵ گرام، ابریشم خام مقشر ۴ گرام، عناب ۵ دانہ، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شہد خالص ۲۴ گرام ملا کر دونوں وقت نوش کرائیں۔ اور درج ذیل لعوق چند بار چٹائیں۔

نسخہ لعوق: مغز بادام شیریں ۵ دانہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، کتیرا، صمغ عربی، ہر ایک ۳ گرام، نبات سفید ۲۴ گرام، جملہ دواؤں کا حسب دستور لعوق تیار کریں اور استعمال کرائیں۔

•——— درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے

بیخ بادیان، اصل السوس مقشر، اسطوخودوس، گاؤزبان، زوفا خشک، پرسیاؤشاں، ہر ایک ۵ گرام، انجیر زرد ۳ عدد، جملہ دواؤں کو ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۱۲ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

——— تخم کتاں ۷ گرام، زوفائے خشک ۵ گرام، شہد خالص ۲۴ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر چھان کر نوش کرائیں۔

——— اگر شدید تنگئ تنفس ہو تو گرم، ابلتے پانی میں گوگل ۳ گرام ڈال کر اس کے بخارات کو سانس کے ذریعہ اندر کھینچیں۔

•——— تلیین کے لئے درج ذیل نسخہ بھی مجرب ہے، اس سے حلق سے رطوبت بآسانی خارج ہوتی ہے۔

نسخہ: خردل ۴،۵ گرام، نمک طعام، عصارۂ قثاء الحمار، ہر ایک ۲،۵ گرام، جملہ دواؤں کو حسب ضرورت کوٹ، گوندھ کر ۸ اقراص بنائیں اور ایک دن کے ناغہ سے ایک قرص ہمراہ ماء العسل، نوش کرائیں۔

- ـــــ سکبینج ۳-۴ گرام، عرق سداب میں حل کرکے نوش کرائیں۔
- ـــــ پیاز دشتی مشوی، پیس کر، شہد ملا کر کھلائیں
- ـــــ سکنجبین عنصلی یا سکنجبین بزوری استعمال کرائیں
- ـــــ غاریقون ۱ گرام، تربد ۷،۱ گرام، ایارج فیقرا ۴،۱ گرام، اصل السوس، شحم حنظل، انزروت، مرمکی، ہر ایک ۵،۳ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سکنجبین میں حبوب بنائیں اور ۷ ـــ ۵،۰۰ اگرام کھلائیں۔
- ـــــ جاؤشیر ۷،۰ اگرام، عرق بادیان میں حل کریں اور شحم حنظل ۷،۰ اگرام ملا کر گولیاں بنائیں اور ہمراہ ماء العسل کھلائیں
- ـــــ اشق ۷،۰ اگرام، عرق بادیان میں حل کریں اور جند بیدستر ۷،۰ اگرام کا اضافہ کرکے ہمراہ ماء العسل نوش کرائیں
- ـــــ درج ذیل نسخہ لعوق بھی مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ لعوق: تخم حرمل، کنجد مقشر ہر ایک ۰۰،۱ گرام، زوفا خشک ۰۰،۲ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ کر شہد میں ملا کر، چائے کے چمچہ کے برابر روزانہ چٹائیں۔

- ـــــ جعدہ، شیح ارمنی، کمافیطوس، جند بیدستر، زوفا خشک، کندر، ہر ایک ۵،۴ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں گوندھیں اور اس کی دو خوراک بنا کر استعمال کرائیں۔
- ـــــ جند بیدستر، زراوند مدحرج، راتیانج، ہر ایک ۵،۴ گرام، فلفل سفید، عصارہ قثاء الحمار ہر ایک ۵،۲ گرام ـــ ۵،۱ گرام کے بقدر، ہمراہ ماء العسل نوش کرائیں۔
- ـــــ بورۂ ارمنی ۴،۱ گرام، انجدان، اشق، فلفل سفید، ہر ایک ۷ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ کر سکنجبین میں گوندھیں اور بقدر باقلا، ہمراہ ماء العسل کھلائیں۔
- ـــــ زوفا، اصل السوس، پودینہ، خردل، فلفل سیاہ، زیرہ سیاہ، ہموزن کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد میں ملا کر معجون بنائیں اور ۳ گرام کھلائیں۔
- ـــــ ریوند چینی، بیش اسود، صمغ عربی، ہر ایک ۳ گرام، زنجبیل ۶ ۳ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی، صبح، شام کھلائیں۔

- اصل السوس مقشر خوب باریک پیس کر عرق پان دیسی میں کھرل کر کے جھر بیری کے بقدر گولیاں بنائیں اور بوقت خواب ایک گولی کھلائیں۔
- توتیا سبز، بلادر، برادۂ شاخ گوزن، ہر ایک ۳۰ گرام، جملہ دواؤں کو شیر بز ۴ لیٹر میں اس قدر جوش دیں کہ دودھ خشک ہو جائے، اب اس کو ایک کوری ہانڈی میں گل حکمت کر کے۔ اسیرا اپلوں کی آنچ دیں، سرد ہونے پر دوا کو اچھی طرح پیس کر کپڑے سے چھان کر محفوظ کر لیں اور ۱۲۵ ملی گرام کھلائیں
- مغز چلغوزہ، کتیرا، صمغ عربی، تخم کتاں بریاں، ایرسا، ہموزن کو کوٹ کر تین گنا شہد خالص میں معجون بنائیں اور ۱۲ گرام کھلائیں۔
- برگ گاؤزبان، کوبۂ ابریشم ہر ایک ۴ گرام، گل گاؤزبان، زوفا خشک، ہر ایک ۳ گرام، اصل السوس مقشر ۵ گرام، مویز منقی ۹ دانہ، سبوس گندم ۹ گرام، جملہ دواؤں کو جوش دے کر مل چھان کر شربت زوفا، شہد خالص، نبات سفید، ہر ایک ۲۴ گرام ملا کر نوش کرائیں۔
- یبوست کی صورت میں لعوق نزلی آب تربوز والا ۷ گرام کھلا کر بہدانہ ۳ گرام، سپستان ۹ دانہ، عناب ۵ دانہ، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۱۲ گرام ملا کر شیرہ تخم کاہو، شیرہ مغز کدو، ہر ایک ۲ گرام اضافہ کر کے نوش کرائیں۔
- تخم حلبہ پانی میں بھگو کر مقشر کر لیں اور شیرہ نکال لیں، پھر شہد ملا کر قوام بنائیں، آخر میں مغز چلغوزہ ۶۰ گرام ملا کر لعوق تیار کریں اور ۱۲ گرام کے بقدر کھلائیں۔
- فلفل سیاہ، فلفل دراز، ہیل خورد، شیطرنج، دارچینی، قرنفل، عاقرقرحا، زنجبیل ہر ایک ایک گرام، صندل سرخ ۸ گرام، جملہ دواؤں کا سفوف بنائیں اور ۲۵۰ ملی گرام استعمال کرائیں۔
- سینہ اور پسلیوں کی کسی کھردرے کپڑے سے مالش کریں۔
- سمندر جھاگ اور نطرون پیس کر سینہ کی مالش کریں۔
- روغن تخم کتاں ۲۴ ملی لیٹر، موم سفید ۱۲ گرام، یکجری کرکے ...۔ دہ کی

چربی ۱۲ گرام، جملہ دواؤں کو ملاکر قیروطی بناکر سینہ پر مالش کریں۔

- ــــــ روغن گل سینہ پر ملیں۔
- ــــــ تج، زعفران، مرمکی، قسط شیریں، ہر ایک ایک گرام، جملہ دوائوں کو باریک پیس کر شراب یا پانی میں ملاکر ا، اگرام کی اقراص بنائیں، اور نہار منہ ایک قرص حقہ کی چلم میں رکھ کر اس کا دھواں کھینچنے کی ہدایت کریں۔

ذات الریہ

PNEUMONIA

اس مرض میں ریہ کی ساختوں، باریک گزرگاہوں اور ان کے سروں پر جو یفات میں التہابی تغیرات رونما ہوتے ہیں، جو عام طور سے سرایت کے سبب، یا سرایت کے ساتھ مشترک ہوتے ہیں اور پھیپھڑے میں کسی قدر صلابت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

اقسام

---
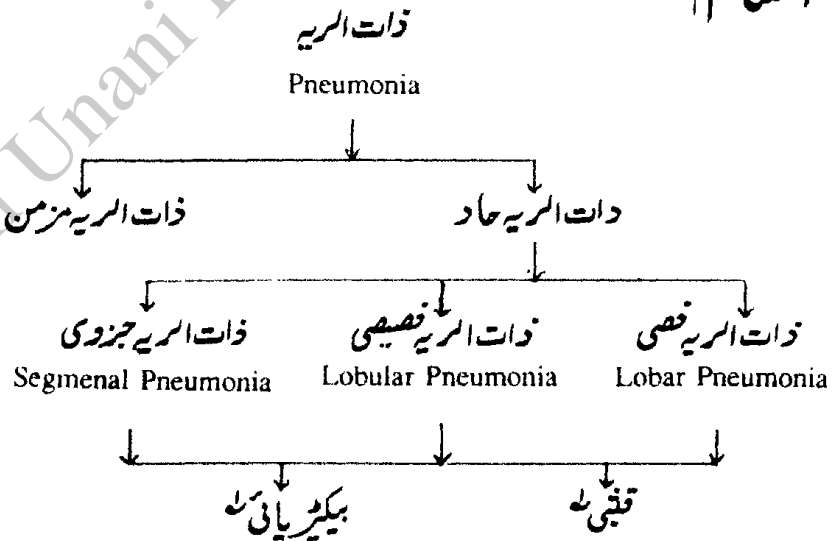
[1] یہ تقسیم کثیر الوقوعی حیثیت سے کی گئی ہے۔

اسباب

خلطی تعفن

(I) دموی
(II) صفرادی
(III) بلغمی

قبتی دفیروسی/جرثومی

(I) سائٹیوکوسس۔ آرنی تھوسس گروپ	Psittacosis-Ornithosis Groups
(II) ریسپائیٹری سائی نیشنل وائرس	Respiratory Syncitial Virus
(III) سائٹیومیگیلک وائرس	Cytomegalic Virus
(IV) عنقودی تشبیت	Adenovirusis
(V) انف العنزہ	
(VI) جدری	
(VII) حصبہ	
(VIII) جدیری	
(IX) نملۂ منطقی	Herpes Zoster
(X) فطری مصلی نمونیا	Mycoplasma Pneumoniae
(XI) نبقۂ نمونیا	Pneumococcus
(XII) عنبی عفونت	Stophylo Pyogenes
(XIII) نبقۂ سبحیہ	Streptococcus
(XIV) خورد جرثومہ تدرنی	Microbacterium Tuberculi
(XV) ہیموفیلس انف العنزہ	Haemophylus Influenze
(XVI) ای۔ کولی	E Coli
(XVII) کلیبسلا	Klebsiella

(XVIII) درجہ ذیل امراض کے ساتھ

(I) شہیقہ

(II) بردسیلیت — BURCELLOSIS

(III) حمی تیفودیہ

(IV) طاعون

(V) جمرہ — Anthrax

(VI) ٹیولاریمیا — Tularemia

(VII) داء البریمیات — Leptospirosis

طفیلی/قبئی/فیروسی:

درجہ ذیل امراض کے ساتھ

(I) شعاعی فطریت — Actinomycosis

(II) داء الرشاشیات — Aspergillosis

(III) نوکاردیت — Nocardiasis

(IV) نسیجی مصلیت — Histoplasmosis

اسباب معدہ:

(I) موسم سرما و موسم بہار

(II) شہری بود و باش

(III) سردی لگنا

(IV) ضعف جسمانی

(V) حمی قرمزیہ

(VI) محنت و مشقت

(VII) کثرت مے نوشی

(VIII) آپریشن کے بعد

(IX) صدمہ

(X) حمی وجع المفاصل

(xi) زہریلی ہوائیں اور دھواں
(xii) مٹی کا تیل
(xiii) پیرافن
(xiv) پٹرول
(xv) خناق وبائی
(xvi) فضائی آلودگی

علامات

(ا) حاد:۔

ذات الریہ فصی: اس میں تمام ریہ یا اس کا کوئی بڑا فص (لوتھڑا) متاثر ہوتا ہے، اس کے تین درجات کی نشاندہی کی گئی ہے۔

(I) **امتلائی:** معائنہ میں ریہ میں امتلاء خون ہوتا ہے، اس کی رنگت سرخ ہوجاتی ہے اور اس میں کسی قدر بچپچاہٹ ہوتی ہے، انگلی گڑونے سے ریہ کی سطح پر نشان پڑجاتا ہے۔ اگر پانی میں ڈالا جائے تو نسبتاً ٹھوس ہوجانے کی وجہ سے پانی میں ریہ کا کچھ حصہ تیرتا رہتا ہے اور کچھ ڈوب جاتا ہے، تراشنے پر بہت سا جھاگ دار خون نکلتا ہے، عروق شعریہ، خون سے بھری ہوتی ہیں، اور ان کی دیواروں سے زرد آب مترشح ہوکر ہوائی خانوں میں جمع ہوجاتا ہے، ہوائی کیسوں کی دیواریں ملتہب نظر آتی ہیں، ریہ کی ساخت میں لچک کی بجائے بھربھراہٹ ہوتی ہے۔

(II) **تکبد احمراری:** پھیپھڑے میں صلابت اور بھاری پن آجاتا ہے، ساخت نرم پڑجاتی ہے اور امتلائی کیفیت کے برخلاف دبانے سے بچپچاہٹ کی آواز آنے کی بجائے صلابت کا احساس ہوتا ہے، پانی میں ڈالنے سے پھیپھڑہ ڈوب جاتا ہے، رنگت کبد کی مانند ہوجاتی ہے، تراشنے پر سخت اور ٹھوس چیز کی مانند کٹتا ہے، تشگاف دے کر دیکھنے میں ہوائی کیسوں میں رطوبت لفاویہ کے جمع ہوکر انجمادی صورت اختیار کرلینے کا پتہ چلتا ہے۔ لیفی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

(III) **تکبد اغبراری:** پھیپھڑے کی رنگت خاکستری (اغبراری) ہوجاتی ہے اور وہ گل جاتا ہے، تراشنے پر بھورے رنگ کی ماہیئت خارج ہوتی ہے۔ ذات الریہ فصی

کی یہ صورت ہلاکت کی علامت ہے۔

ذات الریہ فصی کی اس صورت میں درجہ ذیل پانچ حالات پیش آسکتے ہیں.

(I) کامل شفایابی بذریعہ تحلیل مادہ
(II) غشاء الریہ اور ریہ کا مزمن التصاق
(III) ذات الریہ تلیفی
(IV) تقیح غشاء الریہ
(V) تکبد اشہب کے بعد تقیح / غانغرانا

ابتداء مرض سے دو ایک دن قبل عام ضعف، گرانی اور کرب و اضطراب ہوتا ہے، پھر لرزہ سے بخار چڑھتا ہے، ساتھ میں شدید ضعف، صداع، ہذیان، کرب، متلی، قے اور غنودگی جیسی کیفیت طاری ہو جاتی ہے، سینہ میں درد محسوس ہوتا ہے، خشک کھانسی آتی ہے مگر درد کے اندیشہ کی وجہ سے مریض کھانسی روکنے کی مقدور بھر کوشش کرتا ہے تاہم بعض اوقات ایسی شدید کھانسی اٹھتی ہے کہ اس کا روک پانا مشکل ہو جاتا ہے، بیٹھنے کی حالت میں کھانسی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بعد میں کھانسی کے ساتھ غلیظ، لیس دار سرخی مائل خاکستری بلغم خارج ہونے لگتا ہے، ہلاکت کے قرب کی صورت میں لیس دار بلغم کا اخراج بند ہو جاتا ہے بلکہ رقیق، بھورا اور سرخی مائل ہو جاتا ہے، تنگی تنفس کی شکایت ہوتی ہے، شدت کی پیاس لگتی ہے، رخسارے سرخ ہو جاتے ہیں، اور متورم جانب کے پھیپھڑے کی طرف کے رخسارے میں سرخی نسبتاً زیادہ ہوتی ہے، زبان میلی ہو جاتی ہے اور کانٹے پڑ جاتے ہیں، جلد خشک اور گرم محسوس ہوتی ہے، نبض فی منٹ ۹۰-۱۲۰ چلتی ہے اور تنفس فی منٹ ۳۰-۴۰ اور بعض اوقات ۶۰-۸۰ ہو جاتا ہے، بخار ۱۰۲-۱۰۵ ف ہوتا ہے، نبض شروع میں قوی اور ممتلی چلتی ہے، آخر میں ضعیف اور بطی چلتی ہے، انتہائی مرحلے میں چہرہ پھیکا اور ہونٹ نیلے پڑ جاتے ہیں، جسم سرد پڑ جاتا ہے اور پسینہ سے تربتر ہوتا ہے۔ آخر میں ضعف شدید کی وجہ سے غشی عارض ہو جاتی ہے اور مریض ہلاک ہو جاتا ہے، شفایابی کی صورت میں علامات میں خفت پیدا ہو جاتی ہے اور ۵-۸ دن میں بحران کے ساتھ بخار اتر جاتا ہے۔

ذات الریہ فصیصی : اس میں دونوں ریہ متاثر ہوتے ہیں اور ان کے

نصیصات (جو عروق خشنہ اور خلیات ہوائیہ سے مرکب ہوتے ہیں) میں التہاب پیدا ہو جاتا ہے۔

اس میں امراضیاتی نقطہ نظر سے ماؤف عروق خشنہ اور خلیات ہوائیہ (ہوائی کیسے) ملتہب ہو کر بلغمی رطوبت سے بھر جاتے ہیں، ان کی دیواروں کے اندر اور ملی ہوئی ساختوں میں دقیق کریات بیضاء مترشح ہونے لگتے ہیں، ٹھوس حصہ کی دیواروں میں اجتماع خون ہو جاتا ہے، ہوائی کیسوں کا بشرہ باطنہ متورم ہو جاتا ہے اور اس میں کریات، کبری کریات بیضاء، اور بلغمی / بلغمی قیحی رطوبت جمع ہو جاتی ہیں، اور بہت سے نصیصے، عروق خشنہ اور خلیات ہوائیہ کے بند ہو جانے سے سکڑ کر پچک جاتے ہیں اور ان میں صلابت پیدا ہو جاتی ہے، ایسے میں اگر ان کو پانی میں ڈالا جائے تو وہ ڈوب جاتے ہیں، ٹھوس رقبہ کاٹ کر دیکھنے میں مخروطی شکل کا نظر آتا ہے، جس کا قاعدہ غشاء الریہ کی جانب ہوتا ہے، رنگت میں سرخ اور اس کے کنارے بے قاعدہ ہوتے ہیں۔

متاثرہ ریہ کی بیرونی سطح پر اودے رنگ کے کثیر الاطراف رقبات کثرت سے نظر آتے ہیں، ان رقبوں کے اردگرد ہوائی کیسے نظر آتے ہیں، اس متاثرہ حصہ کو دبانے سے بلبلے اور ریپ خارج ہوتی ہے، تقیحی درجہ میں ریہ کا رنگ سلیٹی مائل ہو جاتا ہے، اور بعض اوقات نرم ہو کر خراج کی شکل اختیار کر لیتا ہے، خوردبینی امتحان میں متاثرہ حصہ کے ہوائی کیسوں میں کریات بیضاء واحدۃ النواۃ بکثرت نظر آتے ہیں اور کہیں کہیں کریات حمرا اور لیفی ریشے بھی دکھائی دیتے ہیں۔

سستی اور عام ضعف محسوس ہوتا ہے، پسینہ بکثرت خارج ہوتا ہے، بخار ۱۰۲-۱۰۵ تک اور بے قاعدہ طور پر کم و بیش ہوتا رہتا ہے، نبض ضعیف، سریع اور غیر منظم چلتی ہے۔ تنفس جلد جلد ہوتا ہے، کھانسی دشواری کے ساتھ آتی ہے، بلغم کی مقدار نسبتاً کم ہوتی ہے اور اس میں سرخی بھی نہیں ہوتی، ضعف کی زیادتی کی وجہ سے چہرہ پھیکا اور نیلا پڑ جاتا ہے، بدن کے عضلات تحلیل ہو جاتے ہیں۔

ذات الریہ جزوی: اس میں ریہ جزوی طور پر متاثر ہوتا ہے اور اس کی علامات نصیصی و فصی سے مشابہہ ہوتی ہیں، تاہم اس میں انجام بالعموم بخیر ہوتا ہے۔

(ب) **ھزھن:** اس صورت میں پھیپھڑوں میں صلابت پیدا ہو جاتی ہے اور ان کا رنگ

سیاہ ہو جاتا ہے ـــــ تراشنے پر قاش کی سطح پر سفید رنگ کے ریشے پھیلے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، کہیں کہیں جوف /غار بھی دکھائی دیتے ہیں' مرورق نخشنہ پھیلی ہوئی اور غشاء الریہ دبیز دکھائی دیتی ہے۔

ابتداء میں کوئی مرضی علامت ظاہر نہیں ہوتی تاہم متاثر جانب کی پسلی میں درد اور تناؤ ہوتا ہے، ہیجانی کھانسی آتی ہے جس میں بدقت بلغم خارج ہوتا ہے، تنگیٔ تنفس کی شکایت ہوتی ہے، رات میں بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے، جسم لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے، خون پھیکا پڑ جاتا ہے، اکثر اوقات بخار بھی مفقود ہوتا ہے۔

سید اسمٰعیل جرجانی کے بقول' التہاب ریہ (ذات الریہ) کا مواد عام طور سے تحلیل ہو کر دفع ہو جاتا ہے۔ لیکن بعض اوقات اس میں پیپ پڑ جاتی ہے' اور کبھی اس میں سفیدی' ہمواری اور رنگینی آجاتی ہے' اور کبھی شراب کی مانند یا پانی جیسا ہو جاتا ہے۔ ـــــ بہر حال اگر یہ مواد حجاب اور غشاء الریہ میں اتر جائے تو ذات الجنب کا باعث ہو سکتا ہے اور قلب کی طرف مائل ہونے کی صورت میں خفقان اور غشی لاحق ہو سکتی ہے اور سر کی طرف آنے میں سرسام ہو سکتا ہے۔

ذیل میں ذات الریہ اور اس کی علامات سے اشتباہ رکھنے والے امراض کی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

ذات الریہ	ذات الجنب
۱۔ واضح قشعریرہ سے مرض کا آغاز ہوتا ہے۔	۱۔ ابتداء میں معمولی سردی کا احساس ہوتا ہے۔
۲۔ چہرے پر تمتماہٹ اور سرخی ہوتی ہے، اور متاثر ریہ کی جانب کے رخسارے میں سرخی زیادہ ہوتی ہے۔	۲۔ چہرہ زرد اور متوحش ہوتا ہے۔
۳۔ حرارت بدنی ۱۰۴–۱۰۶ فؔ تک ہوتی ہے،	۳۔ حرارت بدنی ۱۰۰–۱۰۲ فؔ تک ہوتی ہے۔
۴۔ تنفس جلد جلد اور ہانپنے کی طرح ہوتا ہے۔	۴۔ تنفس نسبتاً کم جلد اور رکا ہوا ہوتا ہے۔

۵۔ تنفس کے آخر میں سرسراہٹ ہوتی ہے ۔	۵۔ تنفس کے آخر میں سرسراہٹ نہیں ہوتی ۔
۶۔ صوت تنفسی و تکلمی و خفیف صوتی بڑھی ہوئی ہوتی ہے ۔	۶۔ کم ہوتی ہے ۔
۷۔ بلغم زنگ آلود یا مخصوص طرح کا خارج ہوتا ہے ۔	۷۔ بلغم قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے
۸۔ بالقرع ٹھوس آواز آتی ہے ۔	۸۔ بالقرع ٹھوس آواز آتی ہے ، لیکن وضع تبدیل کر دینے سے آواز تبدیل ہوجاتی ہے ۔
۹۔ قلب طبعی مقام پر ہوتا ہے ۔	۹۔ قلب کی وضع میں معمولی تبدیلی ہوتی ہے ،

تفریقی علامات

ذات الریہ	ذات الریہ شعبی
۱۔ مرض کا آغاز دفعتاً اور قشعریرہ کے ساتھ ہوتا ہے ۔	۱۔ آغاز رفتہ رفتہ اور سعال کے ساتھ ہوتا ہے ۔
۲۔ پہلو میں کسی قدر درد ہوتا ہے ۔	۲۔ عظم القص کے پیچھے جکڑن کا احساس ہوتا ہے ۔
۳۔ حمی دائمہ ہوتا ہے ۔	۳۔ حمی مفترہ ہوتا ہے ۔
۴۔ عام طور سے ایک ہی ریہ متاثر ہوتا ہے ۔	۴۔ دونوں ریہ متاثر ہوتے ہیں ۔
۵۔ ٹھوس آواز ایک جانب ، اور بہت نمایاں ہوتی ہے ۔	۵۔ ٹھوس آواز دونوں جانب ، مگر بہت دھیمی ہوتی ہے ۔
۶۔ بلغم زنگ آلود یا سابق میں مذکور تفصیلی علامات کے ذیل میں کی طرح ہوتا ہے ۔	۶۔ بلغم جھاگ دار اور خون و پیپ کی آمیزش ہوتی ہے ۔
۷۔ بحران ساتویں دن ہوتا ہے ۔	۷۔ ایام بحران نہیں ہوتے ۔
۸۔ ادھیڑ لوگوں اور بچوں دونوں میں کثیر الوقوع ہے ۔	۸۔ عام طور سے بچوں میں کثیر الوقوع ہے ۔

تفریقی علامات

ذات الریہ	سل شدید
۱۔ مرض کا آغاز قشعریرہ اور درد پہلو سے ہوتا ہے۔	۱۔ مرض کی ابتداء التہاب شعبی سے، اور سردی کا احساس ہوتا ہے،
۲۔ عام طور سے ایک ہی پھیپھڑہ متاثر ہوتا ہے،	۲۔ دونوں پھیپھڑے متاثر ہوتے ہیں،
۳۔ چہرے پر تمتماہٹ اور سرخی ہوتی ہے اور متاثر جانب کا رخسار نسبتاً زیادہ سرخ ہوتا ہے	۳۔ چہرہ مدقوق جیسا دکھائی دیتا ہے،
۴۔ بلغم میں جراثیم / قشب ذات الریہ موجود ہوتے ہیں،	۴۔ بلغم میں دق جراثیم موجود ہوتے ہیں،
۵۔ حرارت زیادہ ہوتی ہے اور اس میں قدرے وقفہ بھی ہوتا ہے۔	۵۔ حرارت لازم اور غیر منظم ہوتی ہے،
۶۔ امتحانی علامات عام طور سے ایک جانب ہوتی ہیں،	۶۔ امتحانی علامات دونوں جانب ہوتی ہیں،
۷۔ تنفس سریع۔ ہانپنے سے مشابہہ ہوتا ہے،	۷۔ تنفس جلد جلد، ہانپنے کے برخلاف ہوتا ہے،
۸۔ بحران ہوتا ہے اور اس سے قبل پسینہ زیادہ خارج نہیں ہوتا،	۸۔ بحران نہیں ہوتا اور رات میں بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے،

تفریقی علامات

ذات الریہ جرثومی	ذات الریہ قشبی/فیروسی
۱۔ نبض سریع چلتی ہے اور سرعت کا انحصار حمی پر ہوتا ہے،	۱۔ نبض بطی چلتی ہے،

۲۔ غلاف الریہ میں انصبابی کیفیت ہوتی ہے ،	۲۔ غلاف الریہ میں انصبابی کیفیت نہیں ہوتی ،
۳۔ شمار بیاض الدم (طبعی ہوتا ہے	۳۔ ۱۵۰۰۰ — ۱۲۰۰۰ تک ہوتا ہے

اصول علاج

- غلبۂ خون کی صورت میں ابتدائی تین دن کے اندر فصد کھولیں، تلیین کریں اور اس کے بعد سینہ پر سنگھیاں کھنچوائیں۔
- تنقیہ کے بعد روادم کا ضماد کریں
- محللات استعمال کرائیں مسہل کی بجائے فصد پر اکتفا کریں
- تسکین حرارت کے لئے مطفی اور مرطب دوائیں منتخب کریں
- قبض ہو تو اس کے رفع کرنے کی تدابیر کریں

علاج

- مرض کا سبب اگر غلبۂ خون ہو تو مواد کے مقام اور وضع کی تعیین کرتے ہوئے اس کی مخالف جانب فصد کھولیں، مقام کا تعیین رخسار کی سرخی، سینہ کی گرانی اور اس پہلو پر لیٹنے سے کیا جاسکتا ہے ، چنانچہ پہلے صافن کی فصد کھولیں ، اس کے بعد باسلیق کی، اور اگر ضعف کا اندیشہ نہ ہو تو ہفت اندام اور سرارو کی بھی فصد کھولیں ، نزلہ کی صورت میں سرارو کی فصد ہی مفید ہے۔
- مقام سینہ پر سنگھیاں کھینچیں۔
- گل نیلوفر ۵ گرام، عناب ۵ عدد، سپستان ۲۰ عدد، جملہ دوائوں کو جوش دے کر نبات سفید ملا کر نوش کرائیں۔
- تلیین کے لئے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ: عناب، نیلوفر، سپستاں، تخم خطمی، بنفشہ، جملہ دواؤں کو جوش دے کر مل چھان کر مغز فلوس خیار شنبر، ترنجبین حسب ضرورت کا اضافہ کر کے نوش کرائیں۔

• ——— آش جو میں عناب، سپستاں، اصل السوس جوش دے کر استعمال کرائیں اور تین گھنٹہ بعد شربت بنفشہ ۵۵ ملی لیٹر ہمراہ آب سرد نوش کرائیں۔

• ——— جوشاندہ کا درج ذیل نسخہ بھی کار آمد ہے۔

نسخہ: پرسیاؤشاں ۱۴ گرام، تخم خطمی، خبازی، بنفشہ ریحانی ہر ایک ۱۰٫۵ گرام، آرد جو مقشر نیکوب ۷۰ گرام، عناب ۲۰ عدد، سپستاں ۳۰ عدد، دانہ مویز ۷۰ گرام، انجیر سفید ۱۵ عدد۔ جملہ دواؤں کو ۴۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی حصہ پانی رہ جائے تو اتار کر، مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۱۷٫۵ گرام، کسی قدر روغن بادام شیریں کا اضافہ کر کے ۱۴۰ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

• ——— تلیین کے لئے درج ذیل نسخہ بھی مستعمل ہے۔

نسخہ: مغز فلوس خیار شنبر، مویز منقی ہر ایک ۶۰ گرام۔ جملہ دواؤں کو ڈیڑھ لیٹر پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو عرق مکو ۴۰۰ ملی لیٹر ملا کر، مریض کی حسب قوت ایک یا دو مرتبہ میں نوش کرائیں۔

• ——— درج ذیل قرص اعلیٰ درجہ کا منضج تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ قرص منضج: تخم خطمی، تخم خبازی، تخم خیارین، تخم خربزہ، تخم کدو، رب السوس، شگوفہ اذخر، بنفشہ، اکلیل الملک، کتیرا، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب تخم کتاں میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور شربت انجیر، حسب ضرورت کے ساتھ استعمال کرائیں۔

• ——— درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے

نسخہ: مغز چلغوزہ ۳۶ گرام، کتیرا، تخم خیار تلخ، نشاستہ، رب السوس، تخم خطمی، ہر ایک ۱۰٫۵ گرام، حلبہ مغسول، تخم کتاں مقوی، ہنسراج، گوند ببول، مغز بادام شیریں، مغز پنبہ دانہ، ہر ایک ۷٫۵ گرام، بادیاں ۷ گرام، تمر ۲۰ عدد، شہد ۴۰۰ گرام، روغن گاؤ ۹۰ ملی لیٹر، تمر (خرما) کو شہد اور روغن گاؤ میں اس قدر پکائیں کہ نرم ہو جائے، اس کے بعد جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور حبوب بنا کر استعمال کرائیں۔

• ـــــــ اگر قبض ہو تو رفع کریں اس مقصد کے لئے لعوق سپستاں خیار شنبری ۱۲ گرام، عرق گاؤزبان ۱۴۴ ملی لیٹر کے ہمراہ کھلائیں، اس کے بعد درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: بہدانہ ۳ گرام، سپستاں ۹ دانہ، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر ملا کر خاکسی ۵ گرام چھڑک کر دن میں چند بار تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں ـــــ عوارض میں شدت کی صورت میں اس نسخہ میں تخم خطمی، گاؤزبان، ہر ایک ۷ گرام، شیرہ تخم کاہو مقشر، مغز تخم کدوئے شیریں، ہر ایک ـــــ ۳ گرام کا اضافہ کریں ـــــ کھانسی کی صورت میں اسی نسخہ میں لعوق سپستاں یا لعوق معتدل ۱۲ گرام کو عرق گاؤزبان ۱۴۴ ملی لیٹر میں جوش دے کر نیم گرم تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں۔

• ـــــــ درج ذیل اضمدہ بھی مفید و مجرب ہیں۔

قرن الایل ۷ گرام، فلفل سیاہ ۱۰ گرام۔ جملہ دواؤں کو پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

• ـــــــ موم، روغن گل، دونوں کو آگ پر رکھ کر پگھلائیں اور نیم گرم مالش کریں۔

• ـــــــ لوبان ایک گرام، موم سفید ۱۲ گرام کو پگھلا کر مالش کریں۔

ـــــــ موم سفید اور روغن بنفشہ کا طلاء کریں، بعد میں اسی میں تخم بط اور لعاب خطمی کا اضافہ کریں، اور پھر رفتہ رفتہ بابونہ، بیخ خطمی، بیخ سوسن، بنفشہ اور خبازی کا اضافہ کریں۔

• ـــــــ مادہ کے خام اور غلیظ ہونے کی صورت میں کرنب اور بادیان کا ضماد رکھوائیں۔

• ـــــــ صندل سفید، آرد جو کو عرق مکوہ یا عرق خرفہ میں گوندھ کر تھوڑا سا روغن بنفشہ ملا کر ضماد کریں۔

• ـــــــ نضج کے ابتدائی مرحلے میں درج ذیل نسخۂ ضماد مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخۂ ضماد: صندل، آرد جو، خطمی، بنفشہ خشک، بابونہ، اکلیل الملک، ہر ایک ایک حصہ جملہ دواؤں کو کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھان لیں اور تھوڑا سا موم، روغن بنفشہ ملا کر پسی ہوئی دوائیں اس میں شامل کر کے مرہم بنائیں اور سینہ پر اس کا ضماد کریں۔

ـــــــ نضجِ مادہ میں تاخیر کی صورت میں تخم کتاں، حلبہ، آرد باقلا، ہر ایک

ایک حصہ کا اضافہ کر دیں۔

- ــــــ سبوس گندم اور نمک وغیرہ سے تکمید کریں۔
- ــــــ پیاس کی شدت کی صورت میں آب سرد کی بجائے نیم گرم پانی یا عرق گاؤزبان، عرق بادیان نیم گرم، تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں۔
- ــــــ اسی مقصد کے لئے آب قثاء، آب تربوز، آب کدو اور سکنجبین (کم ترش) استعمال کرائیں۔
- ــــــ اخراج بلغم ہونے لگے تو شربت بنفشہ اور لعاب بہدانہ چند دنوں تک پابندی سے استعمال کرائیں۔

ذات الجنب

PLEURISY

اس مرض میں غشاء الریہ (Pleura) میں التہابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، یہ کیفیت کبھی تو ایک جانب ہوتی ہے اور کبھی دونوں جانب ہوتی ہے۔

اقسام

(ا) مادی ماہیت کے اعتبار سے

ذات الجنب
PLEURISY

- ذات الجنب رطوبی / انسکابی — Effusionous Pleurisy Or Wet
- ذات الجنب یبوسی — Dry Pleurisy Or Fibrinous
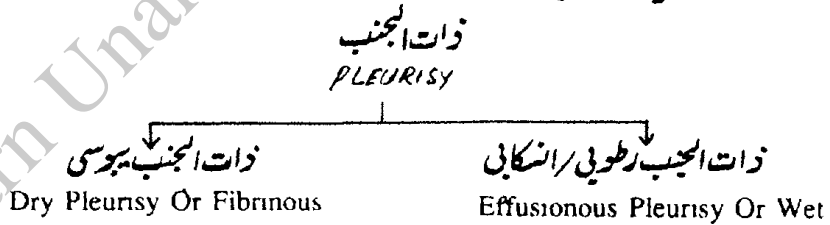
(ب) عوارضی خفت و شدت کے اعتبار سے
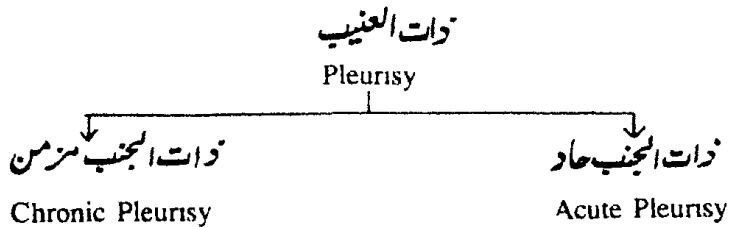
ذات الجنب
Pleurisy

- ذات الجنب حاد — Acute Pleurisy
- ذات الجنب مزمن — Chronic Pleurisy

اسباب

تعدیہ:

(I) تدرن — Tuberculosis

(II) ذات الریہ

(III) اتساع شعب — Bronchiect Asis

(IV) 'ب' تنفسی سرایت — B. Virus Infection

(V) غانغرانا ریوی و متعدی سرادیت

(VI) سلی کوسس

(VII) کرویات مزدوجہ — Deplococh

متفرقات:

(I) نزلہ کا انحدار

(II) بکثرت شراب خالص نوش کرنا

(III) سرد تدابیر

(IV) غلیظ غذاؤں کا بکثرت استعمال

(V) مزمن ریوی امراض

(VI) بثری امراض

(VII) سرطان ریہ

(VIII) ضربہ و سقطہ

(IX) انفلوئنزا

(X) التہاب کلیہ

(XI) التہاب بطانۃ القلب

(XII) التہاب باریطون

حمیات:

(I) حمی معدیہ عفونیہ

(II) جدری

(III) حصبہ

(IV) حمی قرمزیہ

(V) حمی نفاسیہ

فساد اخلاط:

(I) فساد صفراء

(II) فساد دم صفراوی

(III) متعفن بلغم شور

(IV) سوداء کا بدن میں گرم ہو جانا

علامات مرضی تغیراتی علامتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، مندرجہ ذیل تین کیفیات خاص اہمیت رکھتی ہیں۔

(I) **درجہ احتقان الدم:** اس میں غشاء الریہ کے ماؤف حصہ میں خون جمع ہو جاتا ہے، جس سے اس کی چمک مفقود ہو جاتی ہے اور وہ سرخ اور خشک ہو جاتی ہے۔

(II) **درجہ التہاب:** اجتماع خون کے بعد نرم قسم کا التہاب پیدا ہوتا ہے اور متاثر حصہ میں لیفین مترشح ہو کر جم جاتی ہیں، اور اس میں کرویات بیضاء کی تعداد بڑھ جاتی ہے، اور نتیجہ کے طور پر غشاء الریہ کی اندرونی سطح روئیدار اور ناہموار ہو جاتی ہے، اور سفیدی مائل دخانی نظر آتی ہے ـــ بعض اوقات مرضی تغیرات یہیں پر موقوف ہو جاتے ہیں اور التہابی کیفیت زائل ہو کر مریض شفایاب ہو جاتا ہے، اور بعض اوقات غشاء الریہ کے دونوں پرت جڑ جاتے ہیں یا غشاء الریہ کا ماؤف حصہ کسی قدر دبیز ہو جاتا ہے ـــ یہ صورت ذات الجنب یبوسی (Dry Pleurisy) کہلاتی ہے۔

(III) **درجہ انسکاب رطوبات:** اگر درجۂ التہاب کے بعد شفایابی نہ ہو تو تجویف غشاء الریہ میں مصلی لیفی (لیفی خون آب Fibro Serum) قسم کی رطوبت کا ترشح شروع ہو جاتا ہے، جو تبنی یا زردی مائل سبز ہوتا ہے اور اس کی ترکیب میں رطوبت بیفیہ اور کریات حمراء و کریات بیضاء پائے جاتے ہیں، اور اس کا وزن

مخصوص ۱۰۱۰ ـ ۱۰۲۰ تک ہوتا ہے، بعض اوقات کسی دوسری رگ کے انشقاق اور اس میں جریان خون ہوجانے سے مذکورہ بالا رنگوں کی بجائے سرخی مائل یا گلابی ہوجاتا ہے۔ یہ صورت ذات الجنب انسکابی / رطوبتی (Wet Pleurisy) کہلاتی ہے۔

حاد: مرض کی ابتدا معمولی لرزہ اور بخار سے ہوتی ہے، سینہ میں بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔ کچھ دیر بعد سینہ میں شدید نشتری درد محسوس ہوتا ہے، درد کا رقبہ زیر پستان سے عظم ترقوہ عظم قص اور بغل تک ہوتا ہے، سانس لینے، کھانسنے اور ماؤف پہلو پر سونے میں درد میں اضافہ ہوجاتا ہے، تنفس میں غیر معمولی دشواری ہوتی ہے، سانس جلد جلد اور کھنچ کر آتی ہے۔ اور درد کے خوف کی وجہ سے تنفسی حرکات کے وقت سینہ کی طبعی حرکات پر قابو پانے کی کوشش کرتا ہے اور مقدور بھر شکم کی حرکات کی کوشش کرتا ہے، تھوڑی، بہت خشک کھانسی آتی ہے اور اگر مرض کا سبب ذات الریہ، التہاب، شعب یا سل ہو تو کھانسی بہت زیادہ آتی ہے، اور ان کے مخصوص جراثیم بلغم کے ساتھ خارج ہوتے ہیں، مریض کی کھانسی کی کیفیت بھی مخصوص قسم کی ہوتی ہے اور اس میں درد کی وجہ سے اندر سانس لینے کی حرکت قصیر اور کھانسی کی یعنی ہوا باہر چھوڑنے کی طویل ہوتی ہے، زبان میلی اور اس پر فرجمع ہوا ہوتا ہے۔ پیشاب سرخ اور قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے، رخسارے سرخ اور جلد گرم و خشک محسوس ہوتی ہے، اگر سمیت خون باعث مرض ہو تو بخار شدید ہوتا ہے اور اس کے ساتھ غشیاں متلی اور دردسر بھی ہوتا ہے، اور بالعموم بدنی درجہ حرارت ۱۰۲ ـ ۱۰۳ تک ہوتا ہے، نبض کی رفتار ۹۰ ـ ۱۲۰ تک ہوتی ہے، اور تنفس کی رفتار ۳۰ ـ ۳۵ کے درمیان ہوتی ہے، اور اس میں سرعت وضعف ہوتا ہے۔ یہاں تک کی علامات ذات الجنب یبوسی (Dry Pleurisy) کی نشاندہی کرتی ہیں۔

ابتدا میں دقیق صوت احتکاک (Friction Sound) سنائی دیتی ہے اور رطوبات کے اجتماع کے بعد متاثر رقبہ میں قرع ٹھوس ہوجاتا ہے، اور رقبہ کی آواز کے ٹھوس پن میں اضافے کے ساتھ ساتھ اصوات تنفس، ارتعاش صوتی اور رنانیت (Resonance) میں کمی واقع ہوتی جاتی ہے، اور بالآخر کچھ بھی سنائی نہیں دیتا۔ جب افاقہ شروع ہوتا ہے تو رطوبت مائیہ اور صلابت میں کمی آجاتی ہے۔ اصوات تنفس

ارتعاش صوتی اور رنانیت صوتی پھر سنائی دینے لگتی ہے۔ رطوبت جب بالکل زائل ہوجاتی ہے تو صوت اعتکاکی پھر سنائی دینے لگتی ہے تاہم اس کی کیفیت خشن ہوتی ہے۔

ملحوظ رہے کہ صوت اعتکاکی (رگڑ کی آواز Friction Sound) ابتدا میں بہت ملائم اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتی رہتی ہے، لیکن جب غشاء الریہ میں بلغمی اجزاء پیدا ہوجاتے ہیں تو یہ آواز ایک جگہ پر قائم رہ کر نسبتاً زیادہ تیز سنائی دیتی ہے، اور اس کی سماعی کیفیت کان میں چیونٹی کے رینگنے جیسی ہوتی ہے، اور غشاء الریہ کے جوف میں تھوڑی مقدار میں خوناب (Serum) جمع ہوتا ہے تو سماعی کیفیت (مریض سے بات چیت کے وقت) زاویہ کتف کے قریب بکری کے میلانے کی سی ہوتی ہے جس کو اگانونی کہا جاتا ہے، اور جوف غشاء الریہ میں رطوبات کے کثیر مقدار میں اجتماع کی حالت میں، جیسا کہ سابق میں مذکور ہوا، کچھ بھی سنائی نہیں دیتا، اور پسلیوں کی درمیانی جگہ بالکل ہموار یا کسی قدر اونچی دکھائی دیتی ہے، اور بچوں میں سینہ پھیل جاتا ہے۔

مزمن: اس میں مرضی علامات میں ذات الجنب حاد جیسی شدت نہیں ہوتی، بار بار لرزہ ہوتا ہے اور بخار چڑھتا ہے۔ تنفس میں تکلیف ہوتی ہے۔ نبض سریع چلتی ہے، جسم لاغر ہوجاتا ہے۔ منہ سے کلوروفارم کی سی بو آتی ہے، صحت مند پہلو میں لیٹنے سے مریض کو تکلیف ہوتی ہے، اس لئے ماؤف جانب پڑا رہنا ہے، بخار کی علامات، حمّیٰ دقی سے مشابہہ ہوتی ہیں اور بالآخر رطوبات کے اخراج کی تدابیر کرنی پڑتی ہے جس سے مریض شفایاب ہوجاتا ہے۔

ذیل میں ذات الجنب حاد اور ذات الریہ کی تفریقی علامات تحریر کی جارہی ہیں۔

تفریقی علامات

ذات الجنب حاد	ذات الریہ
۱۔ مرض کا آغاز درد پہلو، اور لرزہ سے شروع ہوتا ہے۔	۱۔ مرض کا آغاز قشعریرہ سے ہوتا ہے۔
۲۔ چہرہ زرد اور متوحش ہوتا ہے	۲۔ چہرے پر تمتماہٹ اور سرخی، جو متاثر ریہ کی جانب کے رخسار پر اور بھی نمایاں ہوتی ہے

۳۔ جسمانی درجہ حرارت زیادہ ۱۰۴ — ۱۰۶ ف تک ہوتا ہے۔	۳۔ جسمانی درجہ حرارت نسبتاً کم ۱۰۱ — ۱۰۲ ف تک ہوجاتا ہے،
۴۔ مرض کا وقوع عام طور سے ثانوی حیثیت سے اور بتدریج ہوتا ہے،	۴۔ مرض کا وقوع اولی حیثیت سے اور یک بیک ہوتا ہے،
۵۔ بلغم زنگ آلود اور غلیظ نہیں آتا، بلکہ اس میں جھاگ ہوتا ہے،	۵۔ زنگ آلود اور غلیظ آتا ہے،
۶۔ بالقرع نمایاں اور ٹھوس آواز اواخر میں آتی ہے ورنہ بالعموم خفیف ٹھوس ہوتی ہے،	۶۔ بالقرع نمایاں ٹھوس آواز آتی ہے،
۷۔ تنفس کے آخر میں سطحی رگڑ کی آواز اعتکاکی ہوتی ہے	۷۔ سرسراہٹ مطقطق کی آواز ہوتی ہے۔

اصول علاج

- ——— اس کا علاج بڑی حد تک علامیاتی ہوتا ہے، اس لئے علامیاتی علاج پر بھی زیادہ توجہ دیں۔
- ——— مسکنات دیں۔
- ——— فصد کھولیں
- ——— اطفاء حرارت کی تدابیر اختیار کریں۔
- ——— دفع قبض کریں۔
- ——— غلبۂ صفراوی میں اگر درد سینہ کی ہڈیوں کی طرف ہو تو فصد کھولنا زیادہ سودمند ہے، اور اگر درد پسلیوں کے سروں اور معدہ کی جانب مائل ہو تو مسہل دینا زیادہ موزوں ہے۔
- ——— غلبۂ بلغمی اور سوداوی میں فصد کی بجائے حقنہ حادہ منضج اور محلل ضماد فائدہ مند ہے۔

علاج

- ——— غلبۂ خون کی صورت میں باسلیق کی فصد کھولیں۔ اس کی صورت یہ ہے کہ

اگر وردِ عظم ترقوہ کے پاس ہو تو ترقوہ کے مخالف جانب کے ہاتھ کی باسلیق کی فصد کھولیں اور اگر مرض مزمن ہو گیا ہو، یا کسی اور ذریعہ سے تنقیہ ہو چکا ہو تو پھر اسی جانب کی باسلیق کی فصد کھولیں۔

• ـــــ گل بنفشہ، تخم خبازی، ہر ایک ۷ گرام، اصل السوس مقشر، تخم خطمی، پرسیاؤشاں، ہر ایک ۵ گرام، جملہ دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴۸ گرام ملا کر نوش کرائیں ـــ بہترین منضج ہے۔

• ـــــ درج ذیل نسخہ بھی مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ: گل بنفشہ، برنجاسف، ہر ایک ۷ گرام، اصل السوس مقشر ۹ گرام، پرسیاؤشاں ۵ گرام، مویز منقی ۹ دانہ، جملہ دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر خمیرۂ بنفشہ ۴۸ گرام ملا کر خاکسی ۷ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

• ـــــ یہ معجون بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

نسخہ معجون: بنفشہ ۴۰۰ گرام، بہدانہ شیریں ۳۶ گرام، کتیرا ۲۸ گرام، خطمی ۴۸ گرام، اسپغول ۳۶ گرام، جملہ دواؤں کو ۳ لیٹر پانی میں ایک رات بھگوئیں، صبح کو جوش دیں جب پانی نصف رہ جائے تو چھان لیں اور ۷۰۰ گرام شکر سرخ ملا کر قوام بنائیں اور حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

• ـــــ آب انار شیریں، تازہ گنے کا رس، ہر ایک ۷۰۰ ملی لیٹر، دونوں کو اس قدر پکائیں کہ نصف رہ جائے، پھر اس میں شکر ۴۰ گرام ڈال کر قوام بنائیں اور حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

• ـــــ درج ذیل نسخہ کو بطور مسہل استعمال کرائیں۔

نسخہ مسہل: بنفشہ ۷ گرام، مغز فلوس خیار شنبر ۵۴ گرام، ترنجبین ۱۰۸ گرام، عناب ۲۰ عدد، سپستان ۵۰ عدد، جملہ دواؤں کو حسب دستور جوش دے کر استعمال کرائیں۔

• ـــــ بنفشہ خشک ۱۰۸ گرام، تخم خطمی، اسپغول، بہدانہ، کتیرا، ہر ایک ۳۶ گرام، مغز فلوس خیار شنبر ۷۲ گرام، شکر سرخ ۴۰۰ گرام، جملہ دواؤں کو حسب دستور سیال میں جوش دیں اور جب نصف رہ جائے تو شکر ملا کر قوام تیار کریں ـــ اور حسب ضرورت ۵۰ ـ ۷۰ گرام، ہمراہ روغن بادام استعمال کرائیں۔

• ـــــــ شدید حرارت اور یبوست کی صورت میں سپستان ۳ گرام، تخم خطمی، تخم خبازی، گل بنفشہ، ہر ایک ۶ گرام، گاؤزبان ۵ گرام، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ، جملہ دواؤں کو رات میں پانی میں بھگو کر، صبح کو مل چھان کر شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر ۲۴ ملی لیٹر کے ہمراہ نوش کرائیں۔ اگر شدید گرمی کے ساتھ زبان خشک ہو رہی ہو تو شیرہ مغز کدو شیریں، شیرہ تخم کاہو، ہر ایک ۶ گرام کا اضافہ کریں۔ اور لعوق سپستاں یا لعوق خیارشنبر چٹائیں۔

• ـــــــ پیاس کی شدت میں یہ نسخہ بھی مفید ہے

آب تربوز، سکنجبین (کم ترش) استعمال کرائیں اور صبح کو بنفشہ پروڈہ جلاب رقیق میں روغن بادام ڈال کر نوش کرائیں۔

• ـــــــ بلغم غلیظ کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: گل بنفشہ، پرسیاوشاں، تخم خبازی، تخم خطمی، ہر ایک ۷ گرام، اصل السوس مقشر ۵ گرام، جملہ دواؤں کو جوش دے کر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴۸ گرام ملا کر کھلائیں۔

• ـــــــ ذات الجنب غیر خالص میں یہ نسخہ مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ: گل بنفشہ ۷ گرام، اصل السوس مقشر ۵ گرام، شہد خالص ۲۴ گرام، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے چند یوم، نوش کرائیں۔

• ـــــــ درج ذیل حبوب بھی مفید ہیں۔

نسخہ حبوب: شاخ گوزن، نمک لاہوری، ہر ایک ۶ گرام، موم سفید کسی قدر، جملہ دواؤں کو باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک، ایک گولی صبح شام استعمال کرائیں۔

• ـــــــ بنفشہ، خطمی، بابونہ، ہر ایک ایک حصہ، بیخ سوسن ۲ حصہ، آرد جو، آرد باقلا، ہر ایک ۱½ حصہ، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر موم اور روغن بنفشہ میں گوندھیں اور ضماد کریں۔ اگر تحلیل کی شدید حاجت ہو تو تخم کتاں اور میفخنج کا اضافہ کریں، اور حرارت میں کمی کی صورت میں روغن بنفشہ کی بجائے روغن سوسن یا روغن نرگس میں گوندھیں اور اگر حرارت قوی ہو تو تخم کتاں اور میفخنج کی بجائے برگ نیلوفر، گل سفید اور کدو دئے تر کا اضافہ کریں۔ یہ نسخہ اعلیٰ درجہ کا مسکن درد اور منفج تصور کیا جاتا ہے۔

• ——— آردجو، اکلیل الملک، پوست خشخاش، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر موم میں گوندھ کر متاثر حصہ پر ضماد کریں۔

• ——— شحم بط، شحم مرغ، شحم بز، زوفا رطب، جملہ دواؤں کو پگھلا کر طلا کریں۔

• ——— تسکین درد کے لئے روغن زیتون کو تھوڑے سے گرم پانی میں ملا کر اس کی مالش کریں۔

• ——— بابونہ، بنفشہ، اصل السوس، عنب الثعلب، کوکنار، باقلا، ہر ایک ۲۰ گرام، جملہ دواؤں کو ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے بکری کے گردے کی شحم (چربی) ۲۵۰ گرام، روغن گل ۷۵ ملی لیٹر، روغن بابونہ ۱۲ ملی لیٹر، ملا کر دوبارہ جوش دیں، جب پانی جل جائے تو سرد کر کے مالش کرائیں۔

• ——— درج ذیل نسخہ ذات الجنب ریحی اور بلغمی میں مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ قیروطی: آردکرسنہ، آردحلبہ، ہر ایک ۵ گرام، شونیز، اصل السوس، ہر ایک ۲ گرام، عاقرقرحا ایک گرام، موم خالص ۱۲ گرام ——— موم کو روغن ناردین یا روغن سوسن میں پگھلا کر باقی دوائیں باریک پیس کر اس میں ملائیں اور اس کا لیپ سینہ پر کریں۔

• ——— روغن سرخ یا روغن گل، آک، حسب ضرورت ——— ان کی مالش بھی مفید تصور کی جاتی ہے۔

اتساع شعب

BRONCHIECTASIS

اس مرض میں شعبتہ الریہ میں دیرپا اتساع پیدا ہو جاتا ہے، اس کے ساتھ قریبی ریوی بافت میں لیفی اور انتفاخی کیفیت رونما ہوتی ہے، جو مرضی عوارض کا سبب بنتی ہے۔

اقسام

اتساع شعب
Bronchiect-Asis

- اتساع شعب رطب — Wet Bronchiectasis
- اتساع شعب یابس — Dry Blonchiect-Asis

اسباب

(I) کسی بڑے شعبی انبوبہ (Bronchial Tube) کا بتدریج ترقی کردہ مسلسل تسدد (جس سے خارج ہونے والے چھوٹے شعبات میں اتساع پیدا ہوجائے)
(II) انورسما
(III) سرطان
(IV) متواتر الوقوع ریوی تعدیہ
(V) التہاب شعب
(VI) ذات الریہ
(VII) آتشکی تضییق Syphilic Stenosis
(VIII) شہیقہ
(IX) حصبہ
(X) جدری
(XI) تدرنی شعبی تضییق Tuberculous Broncho-Stenosis
(XII) لیفی دو دیری مرض Fibrocystic Disease
(XIII) پیری
(XIV) سردی لگنا
(XV) نقص تغذیہ
(XVI) گرم مقامات/گرم ملبوسات
(XVII) وراثت
(XVIII) حاد متعدی امراض/کمزور کردینے والے مزمن امراض
(XIX) نقرس
(XX) ذیابیطس
(XXI) امراض صمام تاجی
(XXII) حمی قرمزیہ

(XXIII) خناق وبائی

(XXIV) کیمیاوی، مہیج اور زہریلے دخان اور بخارات

(I) کلورین

(II) امونیا

(III) سلفر ڈائی آکسائڈ

(IV) فارملین

(V) برومین

(XXV) میکانیکی / اجسام غریبہ کا براہ تنفس داخل ہوکر خراش پیدا کرنا

(I) کوئلہ

(II) مٹی

(III) اون

(IV) فولادی اجزاء

(V) غیر طبعی جدید ساختوں کے داخلی انسداد یا خارجی دباؤ وغیرہ کی موجودگی۔

علامات | شعبوں میں اتساع وکشادگی، ریزش اور ماؤف حصوں اور ملحقہ بافتوں کا انہدام، یہ تین نمایاں تعبیرات ہیں، ضیق النفس، کھانسی اور نفث کی شکایت ہوتی ہے، تاہم مرض اخضر اور گرز انگشتی (Clubbing Of The Fingers) ہوجائے، ریوی دوران خون میں مزاحمت کی صورت میں دائیں قلب کا فشل (Heart Failure) پاؤں کا اوذیما، اور پیشاب میں رطوبت بیضیہ خارج ہوسکتی ہے۔ بلغم — ریمی بغیر بو کا اور غیر جھاگ دار — مخاطی ریمی — بدبودار اور مخاطی اور جھاگدار خارج ہوسکتا ہے، پسینہ خارج ہوتا ہے، لرزہ کے ساتھ حمی آتا ہے۔

تقیح کی صورت میں مزمن کھانسی کی شکایت ہوتی ہے، عمومی تسمم، اور انگلیاں گرزی شکل کی ہوجاتی ہیں، عسر التنفس اور نفث الدم ہوتا ہے، عام جسمانی ضعف، فتور ہضم، وزن میں کمی اور خفیف سوء القنیہ کی شکایت ہوتی ہے، بچوں کی نشو ونما میں تاخیر ہوتی ہے۔

اتساع عام طور سے ایک ریہ تک محدود ہوتا ہے خاص طور سے اگر اس کا سبب

شعبی تسمد ذات الریہ، ذات الجنب یا جسم غریب ہو، اور بالغرض دونوں ریہ ماؤف ہوں تو مرض کا دائرہ زیادہ وسیع نہیں ہوتا، یا ایک ریہ دوسرے کی نسبت بہت زیادہ ماؤف ہوتا ہے۔

اتساع کی نوعیت وجسامت، کا انحصار ریہ کے اندرون کی توزیع اور درمیان میں حائل ہونے والے ریوی تجمد (Consolidation) یا لیفیت (Fibrosis) کی مقدار پر ہوتا ہے۔ چنانچہ بعض حالتوں میں ایک قاعدہ کے بڑے حصہ بلکہ سینہ کے ایک طرف چرچرانے والی (Creaking) اور چٹخنے والی (Cracking) لغط (خرخراہٹ = Rales) پائی جاتی ہیں، جو تنفسی سرسراہٹ کو پوشیدہ کر دیتی ہیں تاہم کوئی تحدبدی حرکت یا اصمیت (Dulness) نہیں ہوتی۔

اور حالتوں میں رنانیت کا ایک ایسا رقبہ ہوتا ہے، جہاں شعبی تنفس یا قدری تنفس (Aphonic Breathing) اس کے ساتھ شعبیہ صوتی Bronchophony اور صدر کلامی Pectoriloqury سنائی دیتی ہیں۔

ریزش کی وجہ سے امتلاء کی صورت میں رنین (Resonance) اور اصوات تنفس میں کمی اور ضعف ہوتا ہے، قلب کا میلان ماؤف پھیپھڑے کی طرف ہوتا ہے۔ پہلو بدلنے سے کھانسی آنے لگتی ہے، اسی لئے مریض ایک ہی پہلو پر لیٹنا پسند کرتا ہے۔ پہلو کا انتخاب اتساع کے جائے وقوع پر منحصر ہوتا ہے۔

انتہائی صورتوں میں کوائف مرض ذات الریہ مزمن سے مشابہ ہوتے ہیں سینہ کی بازکشیدگی (Retraction) واقع ہو جاتی ہے، اور جیسا کہ مذکور ہوا قلب افقی رخ میں متاثر ریہ کی طرف کھنچ جاتا ہے، اور مقابل کا ریہ تعویضی طور پر نفاخی Compensatorily Emphy Sematous ہو جاتا ہے۔

اصول علاج

- تبدیلئ آب و ہوا، خصوصاً گرم وخشک آب و ہوا عموماً مفید اور دوائی تاثیر رکھتی ہے۔
- شعبی سرایت کا انسداد کریں۔
- عمل بالید (Operation) کے وقت مریض کے قوی کو ضرور ملحوظ رکھیں،

علاج|

۔____ عمل بالید کے ذریعہ وضعی اسالہ (Postural Drainge) کریں، علامیاتی سکون حاصل ہوتا ہے ۔

انتفاخ الریہ

EMPHYSEMA

اس مرض میں پھیپھڑوں میں چھوٹے چھوٹے ہوائی پھپھولے (خلاء =) بن جاتے ہیں، اور ہوائی تھیلیاں (کیسۂ ہوائیہ = Alvoeli) پھیل جاتی ہیں اور ان کی دیواروں میں ہزالی کیفیت اور رقت پیدا ہو جاتی ہے۔

اقسام| اسباب اور مرضی کیفیات و علامات کو مدنظر رکھتے ہوئے اطباء نے انتفاخ الریہ کی متعدد اقسام بیان کی ہیں، ذیل میں اس کی صرف چند مشہور اقسام تحریر کی جارہی ہیں۔

انتفاخ الریہ
Emphysema

انتفاخ الریہ حویصلی
Vesicular Emphysema

انتفاخ الریہ ہزالی شیخوخی
Atrophic Emphysema

انتفاخ الریہ خلالی (تسنگی)
Interstitial Emphysema

انتفاخ الریہ حویصلی حاد
Acute Vesicular Emphysema

انتفاخ الریہ حویصلی مزمن
Chronic Vesicular Emphysema

تضخمی مزمن حویصلی انتفاخ الریہ
Hypertrophic Chronic Vesicular Emphysema

انتفاخ الریہ حویصلی مزمن ضموری
Atrophic Chronic Vesicular Emphysema

ل انتفاخ الریہ تعویضی، انتفاخ الریہ نسیجی اور انتفاخ الریہ جراحتی وغیرہ بھی اس کی چند مشہور اقسام ہیں۔

انتفاخ الریہ حویصلی:

حاد: اس صورت میں زور سے سانس لینے میں ہوا پھیپھڑوں کے اندر تو داخل ہو جاتی ہے، تاہم اس کے باہر نکلنے کا کوئی ذریعہ نہیں ہوتا' چنانچہ اس ہوا کی وجہ سے پیدا ہونے والے دباؤ کے باعث پھیپھڑے کشادہ ہو جاتے ہیں' ان کی ضخامت/جسامت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

مزمن: اس صورت میں انتفاخی حالت' تناؤ کے باعث میکانی طور پر رونما ہوتی ہے۔

انتفاخ الریہ ہزالی متیخوخی: اس صورت میں پھیپھڑے کی ہوائی کیسوں کی دیواروں (Alveolar walls) کا ضمور (ہزال) اور حویصلات صغیرہ ہوائیہ (Air Vesicels) کا ادغام ہوتا ہے' اور سینہ نیز پسلیاں چھوٹی اور ترچھی ہو جاتی ہیں' پھیپھڑے بھی چھوٹے ہو جاتے ہیں' یہ نوع بوڑھوں میں کثیر الوقوع ہے۔

انتفاخ الریہ خلالی: اس صورت میں ساختوں کی درمیانی خلاؤں کے اندر ہوا داخل ہو جاتی ہے' انتفاخ الریہ کی یہ نوع بچوں میں کثیر الوقوع ہے۔

دیگر انواع مثلاً انتفاخ الریہ تعویضی' میں انتفاخی کیفیت ثانوی طور پر رونما ہوتی ہے' اس میں پھیپھڑے کے متاثرہ حصے کے نہ پھیلنے کی وجہ سے گرد و پیش کے صحت مند حصے ان کی جگہ کام کرنے کے لئے بہت زیادہ پھیل جاتے ہیں ـــ انتفاخ الریہ نسیجی میں دباؤ کی وجہ سے ہوا' حویصلاتی دیواروں سے نفوذ کر کے نسیجی ساخت میں پہنچ جاتی ہے اور یہاں پھپھولے یا بلبلے پیدا کر دیتی ہے اور یہ ہوا جذر ریوی اور منصف صدر تک پھیل جاتی ہے' ـــ انتفاخ الریہ جراحتی میں ہوا تجویف غشاء الریہ میں جمع ہو جاتی اور مجروح غشاء الریہ سے نکل کر تحت الجلد ساخت تک پہنچ جاتی ہے اور متاثرہ ساخت کو دبانے سے کرکراہٹ کی آواز بآسانی سنی جاسکتی ہے۔

اسباب

ایسی جملہ کیفیات وتدابیر جو:

(I) ہوائی کیسوں کے اندرونی دباؤ کو بڑھا دیں

(II) طبعی حالتوں میں قریبی حصوں سے ملنے والے سہارے کو ختم کر دیں

(III) ہوائی کیسوں کی دیواروں کو کمزور کر دیں'

مثلاً

(I) شعبی غشائے مخاطی کا ورم
(II) ہوائی نالیوں کے اندر تراوشات
(III) ضیق النفس کے متواتر حملے
(IV) ذات الریہ شعبی
(V) التہاب الشعب شعری / التہاب عروق خشنہ
(VI) سعال مزمن
(VII) نقص تغذیہ
(VIII) ہزال عمومی / ہزال پیدا کرنے والے جملہ امراض
(IX) نقص الدم مہلک
(X) شہیقہ
(XI) خناق حنجری
(XII) ذات الجنب رطوبی
(XIII) پیدائشی طور پر ریہ کا کمزور ہونا
(XIV) بچوں میں، قبل از وقت اضلاع کا سخت ہو جانا
(XV) باجہ بجانا
(XVI) ایسا پیشہ جس میں پھونکنے کی بار بار ضرورت
(XVII) بار برداری (حمالی)

علامات | مرض بتدریج ترقی کرتا ہے، اور اس سے قبل کہ مرضی علامات رونما ہوں، مرض کافی ترقی کر چکا ہوتا ہے، یہ علامات عام طور سے خون میں آکسیجن کی کمی کے باعث پیدا ہوتی ہیں، اس مرض کی ابتدائی علامت یہ ہے کہ بچوں میں زینہ چڑھنے سے ان کا دم پھولنے لگتا ہے، بچہ دوڑنے اور کھیل کود میں حصہ لینے سے احتراز کرتا ہے اور بالفرض وہ کھیل میں حصہ لے بھی تو اسے تنفسی تکلیف ہوتی ہے، چہرہ زرد ہو جاتا ہے اور وہ نڈھال ہو جاتا ہے۔

نوعمر لوگوں اور بوڑھوں میں بھی عسر تنفس کی شکایت ہوتی ہے، معمولی دوڑ دھوپ سے دم پھولنے لگتا ہے، اور یہ کیفیت التہاب شعبہ الریہ سے زیادہ ہوتی ہے، نفخ شکم اور سردی لگنے کی صورت میں عوارض میں شدت پیدا ہو جاتی ہے، مرض کے زیادہ ترقی یافتہ ہونے کی صورت میں لیٹنے سے بھی عسر تنفس میں اضافہ ہو جاتا ہے، اطراف سرد پڑ جاتے ہیں اور چہرہ نیلگوں ہو جاتا ہے، ہزالی کیفیت رونما ہوتی ہے، پیر اور شکم میں آماس آجاتا ہے جس پر ٹھوکنے سے حالت صحت کی نسبت آواز زیادہ صاف سنائی دیتی ہے، عمل تنفس سے خاص قسم کی کرخت آوازیں آتی ہیں، اور اخراج تنفس کا عرصہ طویل ہوتا ہے۔ زرراقہ ( ) بھی عارض ہوتا ہے تاہم اس سے مریض کو زیادہ پریشانی نہیں ہوتی۔ ضیق النفس کے دورے بھی پڑ سکتے ہیں، کھانسی کی شکایت ہوتی ہے، جو موسم کے تغیر کے ساتھ کم و بیش ہوتی رہتی ہے، شدید عوارض میں دمہ کا شبہہ بھی ہو سکتا ہے، دمہ کے تشنجی دورے بھی پڑ سکتے ہیں، عمر میں اضافہ کے ساتھ بار بار کھانسی کے حملے سے مریض بتدریج کمزور ہوتا جاتا ہے، تاہم بلغم قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے۔

نظری معائنہ کرنے سے سینہ پیپہ نما معلوم ہوتا ہے، پھیپھڑوں کا حجم بڑھ جاتا ہے، چنانچہ اس بڑھاؤ کے لئے جگہ بنانے کے لئے اضلاع کم تر چھے اور عمود الفقرات کا تحر سامنے کی طرف زیادہ اور عظم القص زیادہ محدب ہو جاتی ہے، جس سے نصاب اور عظم القص کا درمیانی زاویہ زیادہ نمایاں ہو جاتا ہے، مریض کی گردن چھوٹی اور پشت گول اور کبڑی نظر آتی ہے۔ قدامی غلطی پیمائش بڑھ جاتی ہے، سینہ حالت شہیق میں قائم ہو جاتا ہے، شانے اٹھے ہوئے، عظم الترقوہ اٹھی ہوئی اور فضا بین الاضلاع چوڑی اور زاویہ ترقوہ بڑھا ہوا ہوتا ہے، زاویۂ قلب کی ٹھوکر نظر نہیں آتی، گردن کی وریدیں پھولی ہوئی ہوتی ہیں، ان میں ضربان کی کیفیت ہوتی ہے اور مقام معدہ پر بھی یہ تڑپ نظر آتی ہے۔

امتحان بالقرع سے تیز اور گونج دار آواز آتی ہے، قلب کے ٹھوس رقبے رفتہ رفتہ محدود اور بعد میں معدوم ہو جاتے ہیں۔

امتحان باللمس میں زاویۂ قلب کی ٹھوکر پانچویں، چھٹی پسلیوں کی درمیانی فضا میں محسوس نہیں ہوتی، ارتعاش صوتی طبعی یا قدرے کم ہوتا ہے۔

سماع الصدر سے زفیر طویل، شہیق مختصر اور شہیق کے اختتام پر کسی وقفہ کا پتہ

نہیں چلتا، تنفسی آوازیں دھیمی سنائی دیتی ہیں، خشک اور مرطوب سرسراہٹ کی آوازیں سینے پر سنی جا سکتی ہیں، یہ آوازیں کسی حد تک میز پر انگلی رگڑنے کی آواز سے مشابہہ ہوتی ہیں۔ قلب کی آوازیں بھی مدھم مگر واضح ہوتی ہیں۔

مرض کے ارتقائی مرحلہ میں مریض حرکاتِ صدر سے احتراز کرتا ہے، سینہ چاروں طرف سے پھول جاتا ہے ـــ اس مرض کے صرف ایک پھیپھڑے یا اس کے کسی خاص حصہ میں جاگزیں ہونے کی صورت میں سینہ کی بالیدگی بے قاعدہ ہوتی ہے۔ التہاب شعب الریہ کے بار بار حملوں سے مریض کی حالت ناگفتہ بہہ ہو جاتی ہے، اور ذات الریہ فصی، ضعف قلب، اتساع قلب یا استسقاء کی وجہ سے مریض فوت ہو جاتا ہے، بعض اوقات نزف کے بعد موت واقع ہوتی ہے۔

انتفاخ الصدر اور ردہ شعبی سے اس مرض کا اشتباہ ہو سکتا ہے اس لئے ذیل میں ان کی علامات فارقہ تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

انتفاخ الریہ	انتفاخ الصدر
۱۔ علاماتِ مرض بتدریج رونما ہوتی ہیں،	۱۔ علاماتِ مرض یک بیک رونما ہوتی ہیں،
۲۔ عسر تنفس دوری ہوتا ہے اور جسمانی تحریکات سے اس میں اضافہ ہو جاتا ہے،	۲۔ عسر تنفس ہمیشہ رہتا ہے،
۳۔ مرض دونوں پھیپھڑوں میں ہوتا ہے، (عام طور سے)	۳۔ مرض ایک جانب ہوتا ہے،
۴۔ اخراج تنفس طویل اور دھیما ہوتا ہے،	۴۔ اخراج تنفس کی آوازیں اکثر معدوم ہوتی ہیں،
۵۔ تنفس حویصلی ہوتا ہے	۵۔ تنفس قدری ہوتا ہے،
۶۔ آواز بالقرع حویصلی انتفاخی آتی ہے	۶۔ آواز بالقرع انتفاخی آتی ہے،

تفریقی علامات

انتفاخ الریہ	ضیق النفس شعبی
۱۔ صدر پیپے کی طرح ہوتا ہے ،	۱۔ صدر کی وضع طبعی ہوتی ہے ،
۲۔ قلب ہٹا ہوا ہوتا ہے (غیر طبعی وضع) ،	۲۔ قلب کی وضع طبعی ہوتی ہے ،
۳۔ مرض ہمیشہ قائم رہتا ہے ،	۳۔ حملے دوری ہوتے ہیں ،
۴۔ اخراج تنفس طویل اور دھیما ہوتا ہے ،	۴۔ آخراج تنفس دھیما نہیں ہوتا ،
۵۔ ورزش اور دیگر جسمانی تحریکات سے عسر تنفس میں اضافہ ہو جاتا ہے ،	۵۔ دوران حملہ عسر تنفس ہوتا ہے ،
۶۔ سرسراہٹ کی تعداد کم، بشرطیکہ التہاب شعبی نہ ہو، التہاب شعبی کے بعد سرسراہٹ بلغی ہوتی ہے ،	۶۔ دوران حملہ تمام صدر میں متعدد سرسراہٹ صفیری ہوتی ہے ،
۷۔ امتحان بالقرع سے انتفاخ حویصلی کا پتہ چلتا ہے ،	۷۔ امتحان بالقرع سے آواز بڑھی ہوئی محسوس ہوتی ہے

اصول علاج

- اصل سبب کو ملحوظ رکھتے ہوئے علاج کریں۔
- حسب ضرورت لعوق استعمال کرائیں۔
- مقویات استعمال کرائیں۔

علاج

- لوبان سائیدہ ۱۲۰ ملی گرام، خمیرہ ابریشم سادہ ۶ گرام کے ہمراہ صبح کو کھلائیں۔ سہ پہر کو قرص زہر مہرہ مرکب ایک عدد، ہمراہ شربت زوفا ۲۴ ملی لیٹر، پانی میں حل کر کے کھلائیں۔
- سوء ہضم کی صورت میں نمک جالینوس حسب ضرورت کھلائیں۔

- قرص ابرک ایک عدد، خمیرہ ابریشم سادہ ۶ گرام ہمراہ شربت زنجبیل ۲۴ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔
- سہ پہر کو قرص خطائی ایک عدد کھلائیں
قرص ابرک ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری ۶ گرام ہمراہ عرق عنبر ۶۰ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔
- لعوق سپستاں ۱۲ گرام، لعوق ربوی ۶ گرام، آب گرم میں حل کرکے نوش کرائیں۔
- تقویت کے لئے دواء المسک معتدل سادہ ۶ گرام، صبح کے وقت استعمال کرائیں۔
- دواء المسک معتدل جواہر والی ۶ گرام ہمراہ شربت مقوی قلب ۱۲ ملی لیٹر، صبح کے وقت نوش کرائیں۔
- ماء الذہب ۳ قطرے، فولاد سیال ۳ قطرے، پانی میں حل کرکے بعد غذا نوش کرائیں۔
- رات میں جوارش فلافلی ۶ گرام کھلائیں۔
- جواکھار اصلی، دارفلفل، برگ آک، نمونزن کو باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک ایک گولی دن میں چار بار استعمال کرائیں۔

تدرن ریہ

PULMONARY TUBERCULOSIS

یہ حاد متعدی مرض ہے، اس میں مادۂ مرض (جراثیم درنی = ٹیوبرکل بے سی لائی)[1] ریہ میں

---

[1] یہ جراثیم تیزاب پسند ہوتے ہیں، مکانی درجۂ حرارت پر انکی افزائش نسل گرچہ نہیں ہوتی تاہم یہ خشک بلغم، مٹی اور گھاس وغیرہ پر مہینوں زندہ رہ سکتے ہیں۔ ہوائی، حیواتی اور انسانی، اس کے تین خاندان ہیں ہوائی خاندان گھریلو پرندوں کو، حیواتی خاندان مویشیوں کو اور انسانی خاندان انسانوں کو متاثر کرتے ہیں، ہوائی خاندان سے بھی انسان متاثر ہوسکتا ہے۔ ح۔ مولف

پہنچ کر مخصوص قسم کے ابھار (درن = ٹیوبرکل) بنا دیتے ہیں' یہ ابھار باجرے کے دانے سے کسی قدر بڑے ہوتے ہیں یہ بعض اوقات باہم مل کر اخروٹ کے برابر ایک بہت بڑا ابھار بنا دیتے ہیں جو بعد میں زخم بن جاتے ہیں۔ اور ان میں پیپ پڑ جاتی ہے نیز دوسرے شدید عوارض رونما ہوتے ہیں۔

اقسام

تدرن ریہ

Pulmonary Tuberculosis

- تدرن ریہ حاد — Acute Pulmonary Tuberculosis
  - تدرن ریہ فصیصی
  - تدرن ریہ جاورسی دموی
  - تدرن ریہ جاورسی لمفاوی
- تدرن ریہ تحت الحاد — Sub-Actue Pulmonary Tuberculo/
- تدرن ریہ مزمن — Chronic Pulmonary Tuberculosis
  - تدرن ریہ تلیفی
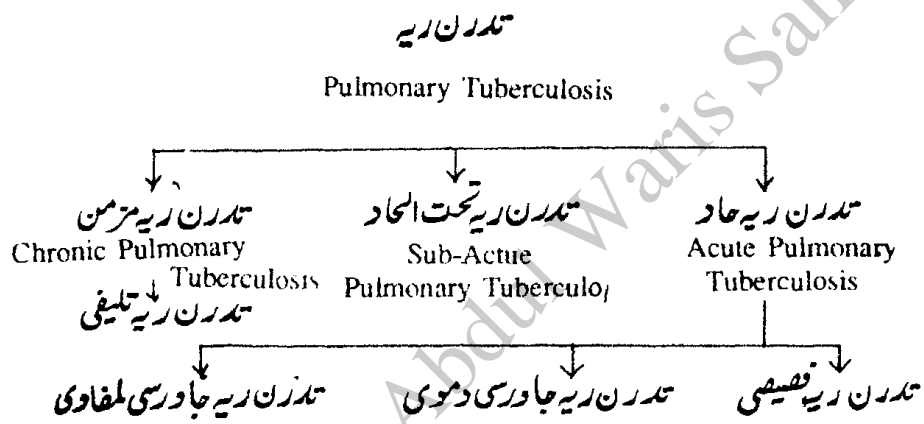
اسباب

اسباب معدہ:

(I) قوت مناعت/مدافعت کی کمی

(II) نقص تغذیہ

(III) غیر صحت بخش رہائش/پُر ہجوم ماحول

(IV) جسمانی محنت کی زیادتی

(V) کثرت مے نوشی

(VI) تمباکو نوشی

(VII) بعض مخصوص پیشے، جن میں سلیکا[1] استعمال ہو رہا ہو

---

[1] ایک قسم کی سفید یا بے رنگ معدنی چیز، جو عام طور سے پتھروں میں پائی جاتی ہے۔

(VIII) شہیقہ
(IX) انفلوئنزا
(X) ذیابیطس شکری
(XI) ذات الریہ
(XII) تصلب کبد
(XIII) جدری
(XIV) حصبہ
(XV) معوی عملیہ آنتوں کا آپریشن
(XVI) سوء ہضم
(XVII) ذات الجنب صدیدی
(XVIII) عروق کے منہ کھول دینے والے اندرونی یا بیرونی اسباب
(XIX) بارد المزاج ہونا

اسباب واصلہ:

(I) عصیات درینہ (ٹیوبرکل بے سی لائی)

ذرائع تعدیہ:

(I) **تنفس کے ذریعے:** جراثیم عصیات درینہ خشک عفونت زدہ گرد و غبار اور لعاب دہن میں اور مریض کی کھانسی کے ساتھ خارج شدہ بلغم سے سانس کے ساتھ اندر جانے سے تنفسی راستے تک پہنچ جاتے ہیں اور تعدیہ کا سبب بنتے ہیں۔
(II) **لوزتین،** جوف منصف الصدر اور شعبۂ قصبہ کی غدد جاذبہ کے ذریعہ۔
(III) **براہ دھن،** بذریعہ مجری غذا یا مجری صدر، اس صورت میں عصیات درنیہ ماکول و مشروب کے ہمراہ پہلے غدد ماساریقا/ مفاصل/ عظام میں پہنچ کر وہاں مرض پیدا کرتے ہیں اور پھر وہاں سے دوران خون میں شامل ہو کر یا رطوبت ملفاویہ کے ذریعہ پھیپھڑوں تک پہنچ کر تدرن کا باعث ہوتے ہیں۔
(IV) عصیات درنیہ کا ساخت کے توسط سے براہ راست مرکز سل سے پھیپھڑوں میں پہنچ جانا۔

واضح رہے کہ عصیات درنیہ کے خاندان کے تناسب سے انسانوں میں ۵ فیصدی ہوائی خاندان سے، ۱۵ فیصد حیوانی خاندان سے اور ۸۰ فیصد انسانی خاندان سے تدرن ریوی ہوتا ہے۔

علامات | عصیات درنیہ جسم میں داخل ہونے کے بعد حسب ذیل بنیادی علامات پیدا کرتے ہیں۔

(I) خون آمیز سیال کا رساؤ، بالعموم تجاویف مائیہ ہیں
(II) ساختوں میں درنات (ٹیوبرکل) کا پھیلنا
(III) ان درنات کا متحد ہو کر پنیری مادے میں تبدیل ہونا
(IV) پنیری رقبوں کا رقیق ہو کر سرد پھوڑے پیدا کرنا
(V) ریشہ دار ساخت (لیفیت) میں تبدیل ہو جانا
(VI) تکلس (Calcification)

حاد: تدرن ریہ حاد کثیر الوقوع نہیں ہے، تاہم اس کا تعدیہ نہایت حاد نوعیت کا ہوتا ہے۔ اور عام طور سے چند ماہ کے اندر ہی مریض کو ہلاک کر دیتا ہے ۔۔۔ اس میں عام طور سے دونوں پھیپھڑے متاثر ہوتے ہیں۔

تدرن ریہ فصیصی حاد: اس میں تعدیہ ایسے گرد و غبار کے ساتھ، جس میں خشک شدہ تھوک کے ذرات ملے ہوتے ہیں، یا مریض کے حلق کی رطوبات سے تنفس کے راستہ پھیپھڑوں تک ہوتا ہے، یا سابق میں مذکور کسی اور ذریعہ سے تعدیہ ہوتا ہے ۔۔۔ بہرحال اس کا حملہ ذات الریہ فصیصی کی طرح تدریج ہوتا ہے۔ یہ صورت حصبہ اور شہیقہ کے بعد عارض ہوتی ہے۔ تدرن ریہ حاد کی یہ نوع نسبتاً کثیر الوقوع ہے، اس میں عام طور سے دونوں پھیپھڑے ایک ساتھ متاثر ہوتے ہیں، ماؤف مقام ٹھوس اور سلیٹی رنگ کا ہو جاتا ہے، بعض اوقات ان میں تجبنی کیفیت بھی پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے ہوائی کیسوں کی دیواریں ناپید ہو جاتی ہیں اور ان میں خلیات درنی نظر آنے لگتے ہیں، ان کے بعد ان حصوں میں چھوٹے چھوٹے تدرنی غار یا جوف ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ اور اسی طرح یکے بعد دیگرے پھیپھڑے کے صحت مند حصے بھی ماؤف ہو جاتے ہیں، اگر تدرنی غار یا جوف سطح ریہ سے قریب ہوں تو وہ

جوف غشاء الریہ میں پھٹ کر انتفاخ الریہ یا تقیح الصدر کا باعث ہوتے ہیں ـــ اس
میں مرضی تغیرات اس قدر جلد رونما ہوتے ہیں کہ طبیعت غشاء الریہ کے التصاق
وغیرہ کی محافظتی تدابیر بالعموم عمل میں لا ہی نہیں سکتی، اور ۵ ـ ۶ مہینے کے اندر
مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

تدرن ریہ دموی جاورسی حاد: اس میں دونوں پھیپھڑے ایک ساتھ
متاثر ہوتے ہیں، اس میں ریہ کی بالائی سطح سے قاعدے تک، بالخصوص غشاء الریہ
کے نیچے سوئی کی نوک یا باجرے کے دانوں کی مانند سفید یا سلیٹی رنگ کے بیشمار
دانے (ٹیوبرکل) پائے جاتے ہیں، جن میں بکثرت کریات بیضا موجود ہوتے
ہیں، متاثر پھیپھڑہ خون سے پُر اور سیاہی مائل نظر آتا ہے اور اس میں تجنبی کیفیت
یکسر مفقود ہوتی ہے، اور پھیپھڑوں کی ساخت کی نمایاں تباہی سے موت واقع ہو جاتی
ہے ـــ یہ بات بھی قابل ذکر ہے۔ اس میں ریہ کے علاوہ یکے بعد دیگرے دوسرے
اعضاء مثلاً کبد، طحال، کلیہ، صفاق اور اغشیۂ دماغی بھی متاثر ہو جاتی ہیں۔

تدرن ریہ جاورسی لمفاوی حاد: عام طور سے اس میں پھیپھڑے کا ایک
ہی حصہ یا صرف ایک ہی پھیپھڑہ متاثر ہوتا ہے، اس میں پائے جانے والے دانے
(ٹیوبرکل) سلیٹی رنگ کے، قدرے مکدر ہوتے ہیں اور عام طور سے ریہ کی بیرونی
سطح پر یا عروق شعریہ کے سروں پر بے قاعدہ طور سے پھیلے ہوئے ہوتے ہیں، ان
میں تجنبی کیفیت بھی پائی جاتی ہے اور لمفاوی قسم کے کریات بیضاء کی تعداد زیادہ
ہوتی ہے۔

تدرن ریہ تحت الحاد: اس میں درج ذیل چار درجوں کے مطابق
مرضی تغیرات رونما ہوتے ہیں۔

(I) شعب قصبہ، ہوائی کیسوں اور عروق دمویہ کی اردگرد کی عروق جاذبہ میں
درنات جمع ہو جاتے ہیں جن کی موجودگی سے ایک قسم کا ذات الریہ شعبی پیدا ہو جاتا ہے۔

(II) اس ذات الریہ شعبی کے نتیجہ میں متاثر حصہ کے ہوائی کیسوں اور شعب قصبہ
کی باریک باریک شاخوں میں التہابی رشح کے انجماد سے وہ حصہ ٹھوس ہو جاتا ہے۔

(III) منجمد شدہ حلقہ کے اردگرد کے درنات (ٹیوبرکلس) کے دباؤ سے وہاں کی

عروق دمویہ میں انسداد پیدا ہو جاتا ہے، جس سے مقامی طور پر خون کی آمد رک جاتی ہے اور جراثیمی سمیت کے اثر سے خلیات کی مقامی موت ہو جاتی ہے اور تجبنی فساد رونما ہو جاتا ہے، اور آخر میں اس تجبنی مواد کے گھل جانے سے وہاں جوف پیدا ہو جاتا ہے، اس طرح سے بنے ہوئے تازہ جوفوں کی دیواریں بے قاعدہ اور مردہ ساختوں کی وجہ سے نرم ہوتی ہیں اور جب یہ جوف مزمن ہو جاتے ہیں تو ان کے اندر لیفی ساخت کا ایک غلاف سا چڑھ جاتا ہے، جس میں سیاہی مائل، ایک نرم غشاء استر کئے ہوتی ہے، ان جوفوں میں فاسد شدہ بشری خلیات، مردہ ریوی خلیات اور تجبنی مواد پائے جاتے ہیں۔

(IV) مذکورہ تغیرات کے ساتھ جوف کے اردگرد محافظ لیفی ساخت بنتی ہے، ماؤف حصہ کے اوپر کی غشاء الریہ دبیز ہو کر اپنی ساخت کی دوسری تہہ کے ساتھ جڑ جاتی ہے، اس سے اس کے درمیان کی تجویف غشاء الریہ بند ہو جاتی ہے۔

صحت کی طرف پیش رفت کی صورت میں مرض کا بڑھنا رک جاتا ہے، جوف کے اندر کے سیال مواد خشک ہو جاتے ہیں، اور اردگرد کی لیفی ساخت سکڑ جاتی ہے، جس سے جوف مکمل یا نامکمل طور پر بند یا مندمل ہو جاتا ہے — اس کے برخلاف اگر مرض بڑھتا جائے تو یکے بعد دیگرے پھیپھڑوں کی ساخت کے صحت مند حصے بھی ماؤف ہوتے جاتے ہیں اور رفتہ رفتہ پھیپھڑے کے وسیع تر حصے کھوکھلے ہوتے جاتے ہیں۔ کچھ عرصہ بعد دوسرا پھیپھڑہ بھی متاثر ہو جاتا ہے اور بالآخر تنفسی خرابی، عام جسمانی ضعف اور اعضاء رئیسہ کے متاثر ہونے کی وجہ سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

تدرن ریہ مزمن: اس میں، مرضی تغیرات، تدرن تحت الحاد کی طرح ہی رونما ہوتے ہیں، تاہم اس کی ایک تلیفی صورت نہایت مزمن ہوتی ہے، اور غشاء الریہ کا غیر معمولی التصاق، عام تلیف ریوی، تدرنی جوف، غدد، انتفاخ الریہ شعبی قصبی اس کی نمایاں خصوصیات ہیں۔

ظاہری علامات: بنیادی علامات یہ ہیں (I) ادنیٰ درجہ کا حمّیٰ (II) رات میں پسینہ خارج ہونا (III) قلت اشتہاء (IV) وزن میں کمی (V) قطعی لمفوسائٹوسس، چنانچہ ابتدائی مرحلے میں کوئی علامت شاذ ہی ملتی ہے تاہم کھانسی، عام ضعف اور وزن گھٹنے وغیرہ سے معالج / مریض حساس ہو جاتا ہے، مرض کی ابتداء عام طور سے

بتدریج ہوتی ہے جس کا آغاز بڑھتے ہوئے ضعف اور کھانسی سے ہوتا ہے۔ بد ہضمی، اختلاج قلب، ذات الجنب، ذات الریہ یا التہاب شعبی وغیرہ کو بھی اس مرض کی ابتدائی علامتوں میں شمار کیا جا سکتا ہے، ابتداء میں کھانسی خشک ہوتی ہے اور اس میں صرف تھوڑا امخاطی بلغم خارج ہوتا ہے لیکن جب پھیپھڑے کی ساخت برباد ہونے لگتی ہے تو بلغم زیادہ سے زیادہ پیپ دار ہو جاتا ہے، آخری ایام میں قصبتہ الریہ کے ٹکڑے اور عروق کے تار اور اجزاء بھی بلغم اور پیپ کے ہمراہ خارج ہونے لگتے ہیں، اس میں عصیات درنیہ کو دیکھا جا سکتا ہے۔

ہاضمہ کی خرابی کی علامات بعض اوقات ابتداء ہی میں رونما ہونے لگتی ہیں، بھوک کم ہو جاتی ہے اور غذا لینے کے بعد بھاری پن کا احساس ہوتا ہے، مریض جلد تھک جانے کی شکایت کرتا ہے۔ بخار، مدرن کی سرگرمی کا خاص معیار پیش کرتا ہے، ابتداء میں اس حرارتی تغیر کا احساس مریض کو نہیں ہوپاتا، شام کا درجۂ حرارت زیادہ اور صبح کا کم ہوتا ہے۔ غذا لینے کے بعد ہی بخار میں اضافہ ہو جاتا ہے، صبح کے درجۂ حرارت میں اضافہ، تدرن ریہ میں زیادہ خطرناک علامت تصور کیا جاتا ہے، کیونکہ یہ مریض کی قوت مدافعت کی شدید کمی کی نشاندہی کرتا ہے۔ رات کو پسینہ خارج ہوتا ہے اور اس میں ایک مخصوص بو پائی جاتی ہے۔ بعض اوقات مریض گلا بیٹھنے کی شکایت کرتا ہے۔ یہ کیفیت تھکاوٹ کی صورت میں زیادہ نمایاں ہوتی ہے جو بعد میں ازخود زائل ہو جاتی ہے۔

انتہائی مرحلے میں ناخن ٹیڑھے ہو جاتے ہیں، بال گرنے لگتے ہیں، جلد عظم الجبہ پر کھنچی ہوتی ہے، پسلیاں ابھر آتی ہیں، رخسارے سرخ ہو جاتے ہیں، حرارت غریزیہ کے نقصان، طبیعت کی عاجزی اور اخلاط کے مزاج کے کسر کی وجہ سے پیر متورم ہو جاتے ہیں۔ بلغم کے خوردبینی معائنہ اور شعاع برقی کے ذریعہ اس مرض کی تشخیص بآسانی کی جا سکتی ہے۔

اصول علاج

- ــــــ عام بدنی قوت اور اس کے واسطہ سے قوت مدافعت میں اضافہ

کرنے والی دوائیں استعمال کرائیں۔

- حسب ضرورت مشتہی ادویہ استعمال کرائیں۔
- پُر فضا مقام پر قیام کرائیں۔
- اگر ساتھ میں نزلہ بھی ہو تو سرارو کی فصد کھولیں۔
- بصورت دیگر سنگیاں لگوائیں۔
- ملحوظ رہے کہ اس مرض کا علامیاتی علاج Symptomatic Treatmen بھی ضروری ہے۔
- حابس خون اور مندمل قروح' دوائیں استعمال کرائیں۔

علاج

- خون آنے کی حالت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: گیرو' سنگجراحت' بسد سوختہ' دم الاخوین ہر ایک ایک گرام۔ جملہ دواؤں کو پیس کر خمیرہ خشخاش یا خمیرہ گاؤزبان ۱۲ گرام میں ملا کر کھلائیں' اس کے بعد بہدانہ ۳ گرام' عناب ۵ دانہ' سپستاں ۹ دانہ' پانی میں جوش دے کر مل چھان کر نبات سفید سے شیریں کرکے نوش کرائیں۔

- خون کی زیادتی کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: تخم خرفہ ۱۲ گرام' نوشادر ۶ گرام' دونوں کو مٹی کے کوزے میں رکھ کر گل ملتانی سے گل حکمت کرکے ایک پہر تک جنگلی اپلوں کی آگ دیں' اس کے بعد نکال کر محفوظ کرلیں اور ۷۵۰ ملی گرام' ہمراہ شربت انجبار نوش کرائیں۔

- سنگجراحت' دم الاخوین' مرجان سوختہ' سرطان سوختہ' بسد سوختہ' ہر ایک ایک گرام' جملہ دواؤں کو پیس کر خمیرہ گاؤزبان ۱۲ گرام' ملا کر کھلائیں۔
- گندھک آملہ سار ایک گرام' باریک پیس کر شربت اعجاز ۲۴ ملی لیٹر کے ہمراہ نوش کرائیں۔
- عزی المسک ۳ گرام' نبات سفید ۲۴ گرام' شیر گاؤ میں جوش دے کر

چھان لیں اور نوش کرائیں۔

•۔۔۔۔۔ پھیپھڑوں میں اگر تدرن کی وجہ سے قرحہ پیدا ہوجائے تو صمغ عربی، کتیرا، رب السوس، شکر تیغال، رال سفید، سرطان محرق، ہر ایک ۵۲۵ ملی گرام، جملہ دواؤں کو پیس کر لعوق آب تربوز لعوق خشخاش یا لعوق اسپغول میں ملا کر کھلائیں، اس کے بعد بہدانہ، گاؤزبان، تخم خطمی، ہر ایک ۳ گرام، عناب ۵ دانہ، سپستاں ۹ دانہ، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر شربت شفا ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

نسخہ شربت شفا: گل سرخ، عناب، سپستاں ہر ایک ۲۴ گرام، کا حسب دستور شربت تیار کریں۔

•۔۔۔۔۔ مزاج میں رطوبت کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: کتیرا، مغز تخم خیار، مغز تخم تربوز، ہر ایک ۳ گرام، صمغ عربی ۳۵ گرام، اصل السوس ۷.۵ گرام، کافور ۲.۵ ملی گرام، صندل سفید ۱۳ گرام، قند سفید ۷.۵ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور ۳ گرام استعمال کرائیں۔

۔۔۔۔۔ تدرن ریہ کے مختلف مرحلوں میں درج ذیل نسخہ جات بھی مجرب ہیں۔

نسخہ: تخم خطمی، برگ گاؤزبان، ہر ایک ۱۲ گرام، بہدانہ، اصل السوس مقشر، ہر ایک ۶ گرام، سپستاں ۲۴ گرام، تخم خشخاش سفید، ۶ گرام، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شکر سفید ۳۰۵ گرام کے ساتھ قوام تیار کریں، قوام تیار کرنے کے آخری مرحلے میں صمغ عربی، کتیرا، رب السوس، ہر ایک ۶ گرام، ڈال کر خوب اچھی طرح ملائیں اور ۱۲ گرام کھلائیں۔

•۔۔۔۔۔ گل بنفشہ، زوفائے خشک، گل نیلوفر ہر ایک ۵۔۳ گرام، گاؤزبان، بہدانہ، ہر ایک ۲۴ گرام، اصل السوس مقشر ۱۲ گرام، پوست خشخاش ۶ گرام، سپستان ۲۵ عدد، عناب ۲۰ عدد، مویز منقی ۵ دانہ، شکر سفید ایک کلوگرام، بہدانہ کے سوائے، جملہ دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو بہدانہ کو ایک پوٹلی میں باندھ کر شامل کر کے جوش دیں اور شربت تیار کریں اور نوش کرائیں۔

•۔۔۔۔۔ حب جواہر کافوری ۴ عدد، ہمراہ بہدانہ ۳ گرام، عناب ۵ عدد، سپستاں ۹ عدد، عرق ماء الجبن ۱۲۰ ملی لیٹر میں جوش دے کر شربت فریادرس

۱۲ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔ نسخہ حب جواہر کافوری درج ذیل ہے۔

نسخہ حب جواہر کافوری: مروارید ناسفتہ، زمرد، یاقوت رمانی، کہربا شمعی، لعل بدخشاں، یشب سفید، کافور قیصوری، ہرایک ۵ر۲۳ گرام، ریشہ بیخ انجبار، صندل سفید، ہرایک ۲ گرام، رب السوس، صمغ عربی، نشاستہ، کتیرا، گل نیلوفر، سرطان محرق، طباشیر سفید، پوست خشخاش، تخم خشخاش، گل گاؤزبان ہرایک ۵ر۴۳ گرام، زعفران ۵۲۰ ملی گرام، جواہرات کو عرق گلاب میں صلایہ کرکے باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر شامل کرکے اچھی طرح سحق کریں اور دانۂ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

• ——— شیر خر (گدھی کا دودھ) حب کافوری یا حب گل ارمنی کے ساتھ، صبح کو استعمال کرانا بھی سود مند ہے۔

نسخہ حب گل ارمنی: گل ارمنی، کہربا شمعی، مغز تخم خیارین، مغز خربزہ، مغز تخم کدوئے شیریں، گل داغستانی، گل گاؤزبان، تخم خرفہ سیاہ، شادنج عدسی مغسول، ہموزن، جملہ دواؤں کو باریک پیس کر حبوب بنائیں۔

حب علوی خان، عورت یا گدھی کے دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نسخہ حب علوی خان: سرطان محرق، کتیرا، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خشخاش سفید، طباشیر سفید، زعفران، صمغ عربی، گل داغستانی، ہرایک ۳ گرام، کافور ۲ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر حبوب بنائیں۔

درج ذیل نسخہ بھی مفید اور مجرب ہے۔

نسخہ: سرطان سوختہ ۱۲ گرام، کافور ۹ گرام، سنگ جراحت، گل ملتانی، زہر مہرہ خطائی، کات سفید، کتیرا، شادنج عدسی مغسول، قرطاس سوختہ، ہرایک ۱۸ گرام، صمغ عربی، نشاستہ، گل ارمنی، ہرایک ۶ر۴۳ گرام، افیون خالص ۳ گرام، رب السوس ۲۴ گرام، کہربائے شمعی ۹ گرام، زعفران ۵ر۳ گرام، طباشیر، نقرہ، دم الاخوین، ہرایک ۲۴ گرام، بسد، اسفنج، شاخ گوزن سوختہ، مروارید ناسفتہ، ہرایک ۴۲ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن کدوئے شیریں، روغن خشخاش، روغن بلساں، ہرایک ۲۴ ملی لیٹر میں خوب اچھی طرح چرب کریں اور استعمال کرائیں۔ اس کے بعد درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: تخم خبث، بیخ انجبار، حب الآس، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدوئے شیریں،

تخم خشخاش، مغز تخم خربوزہ، تخم خرفہ سیاہ، پوست خشخاش، گاؤزبان، گل خشخاش سفید، اصل السوس مقشر، جملہ دوائیں ہموزن، ان کو بارش یا دریا کے پانی میں بھگونے کے بعد جوش دیں، پھر مل چھان کر نبات سفید ایک کلوگرام ملا کر قوام بنائیں اور استعمال کرائیں۔

درج ذیل نسخہ بھی فائدہ مند ہے۔

نسخہ: گاؤزبان ۱۸۵ گرام، اصل السوس مقشر، تخم کاسنی، برادۂ صندل سفید، تخم خیارین، ہر ایک ۱۲۰ گرام، تخم خشخاش، تخم خرفہ سیاہ، تخم کاہو مقشر، ہر ایک ۹۰ گرام، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، ہر ایک ۴۸ گرام، آخر الذکر ۶ دواؤں کا شیرہ نکالیں، گلو سبز، گل نیلوفر، ہر ایک ۲۴ گرام، خاکسی، مکو خشک، گل سرخ، تخم خطمی، تخم خبازی، حب الآس، عناب، بیخ انجبار، بادیان، پودینہ خشک، ہر ایک ۳۶ گرام، صمغ عربی ۶ گرام، خس تھوڑا سا، جملہ دواؤں کا حسب دستور ۳ لیٹر عرق کشید کریں اور حسب ضرورت نوش کرائیں۔

التہاب شعب[1]

BRONCHITIS

اس مرض میں قصبۃ الریہ (Trachea) کی شعب (Bronchioles) میں مخصوص طرح کا شدید التہاب پیدا ہو جاتا ہے، جس کے ساتھ شدید التہاب الانف Acute Rhinitis یا التہاب حلقوم ہوتا ہے، کھانسی، تنگی تنفس اور ضیق الصدر (Steno Thorax) وغیرہ عوارض نمودار ہو جاتے ہیں۔

اقسام

---

[1] اسکا دوسرا نام "سعال" قرار دیا جا سکتا ہے، تاہم اس میں زیادہ جامعیت نہیں ہے اسی لئے "التہاب شعب" تحریر کیا گیا ہے۔

اسباب

(I) حنجرہ اور انفی غشاء مخاطی کا التہاب
(II) شعبی انابیب (Bronchial Tubes) میں خارجی اجسام کی موجودگی
(III) ماسکی سرایت (Focal Infection)، خاص طور سے جوفی امراض Sinus Disease
(IV) بعض متعدی امراض مثلاً
(I) حمی محرقہ
(II) حصبہ
(III) خناق وبائی
(IV) انفلوئنزا
(V) شہیقہ
(VI) آتشک
(V) بعض امراض قلب، جو دوران خون ریوی میں مزاحم ہوں
(VI) شراب کی مزمن سمیت
(VII) التہاب کلیہ
(VIII) اسٹرائڈ یا مناعت کم کرنے والی دوائیں Steroids Or Immuno Suppressive Drugs
(IX) Hypogammaglo Bulinemia
(X) فعلیاتی / کیمیاوی تحریک / حساسیت
(XI) ریوی لیفیت
(XII) خارجی یا داخلی طور پر برودت سے متاثر ہونا
(XIII) عیش و آرام کی زندگی بسر کرنا
(XIV) گرم کمروں میں بند رہنا
(XV) غیر ضروری ملبوسات کا استعمال
(XVI) ضعف / تکان
(XVII) نقص تغذیہ

(XVIII) احتباس حیض

(XIX) ضیق النفس

(XX) وجع المفاصل

(XXI) شبعی غشاء مخاطی کی تھانس

(XXII) فضائی آلودگی

(XXIII) سمن مفرط

علامات

عمومی: تنفس تیز / سریع ہوتا ہے، سینہ متشاکل (Symmetrical) اور عام طور سے متوسط درجہ کے بیش تمدد کی حالت میں ہوتا ہے، تنفس کے معاون عضلات (Accessory Muscles) قوی عمل کرتے ہوئے اور فعّال نظر آتے ہیں۔ زفیر Expiration طویل ہوتا ہے، اور بعض اوقات شہیق (Inspiration) کے دوران بین الاضلاعی فضائیں قرع کرنے پر عام طور سے ایک طبعی گمک دار آواز (رنانیت = Resonance) نکلتی ہے، لیکن ہوائی حویصلوں Air Vesicles کے عارضی بیش تمدد کے باعث بعض اوقات خفیف سی بیش رنانیت پائی جاتی ہے، یہ بھی ممکن ہے کہ جمع شدہ مادہ یا ہبوط کے باعث رنانیت میں کمی واقع ہو جائے، شہیق اور زفیر کے درمیان صیفری خرخرے (Subilant Rhonchi) موجود ہوتے ہیں۔

قصبہ الریہ کی بڑی شاخوں میں التہاب کی صورت میں جسمانی حرارت میں کسی قدر اضافہ ہو جاتا ہے، حلق میں درد محسوس ہوتا ہے عظم القص کے بالائی حصے کے پیچھے اور گردن کے نیچے حرارت، سوزش اور خراش محسوس ہوتی ہے۔ کھانسی اٹھتی ہے، اس حالت میں سینہ میں نشتری چبھن کا احساس ہوتا ہے، کھانستے رہنے کی وجہ سے سینہ کے دونوں طرف کے عضلات میں درد ہونے لگتا ہے۔ مرض کی ابتداء میں کھانسی خشک ہوتی ہے اس کے بعد قلیل مقدار میں رقیق، صاف لیس دار بلغم خارج ہوتا ہے، بعد میں اس میں پیپ شامل ہو جاتی ہے اور اس کا رنگ زرد اور مقدار بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔

ورم شعب شعری کی صورت میں جسمانی حرارت میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے، دردسر، تنگی تنفس اور قے کی شکایت ہوتی ہے، تنفس سریع ہوتا ہے اور تنفس کے وقت معدہ کا مقام اور پسلیاں دب جاتی ہیں، شدید کھانسی آتی ہے، خون میں نسیم (آکسیجن) کی کمی کی وجہ سے تشنجی علامات رونما ہو سکتی ہیں، بلغم لیس دار ہو جاتا ہے اور دشواری سے خارج ہوتا ہے۔

حاد: عمومی علامات کے ضمن میں بیشتر حاد علامتوں کا تذکرہ آگیا ہے، تاہم تشخیص نقطۂ نظر سے حاد علامتوں کا علیحدہ سے تذکرہ کیا جا رہا ہے۔

مرض کی ابتدا میں کسی قدر سستی، ماندگی اور تنگیٔ سینہ کا احساس ہوتا ہے اور کھانسی واقع ہوتی ہے، لیکن بلغم کا اخراج بالکل نہیں ہوتا، تحت الحاد صورت میں عام عوارض خفیف بلکہ صرف کھانسی تک ہی محدود ہوتے ہیں لیکن حاد صورت میں جسم کا درجۂ حرارت ۱۰۱ سے زیادہ ہو جاتا ہے، بھوک زائل ہو جاتی ہے، زبان پر فر جم جاتی ہے، امعاء کی کارکردگی میں سستی آجاتی ہے، پیشاب قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے، کھانسی ابتدا میں خشک ہوتی ہے نیز اس کی وجہ سے (جیسا کہ عمومی علامات کے ذیل میں مذکور ہوا) عظم القص کے پیچھے اکثر درد ہوتا ہے اور بار (Strain) کی وجہ سے عضلات میں درد ہوتا ہے اور یہ بار دراصل جبری زفیر Forced Expiration کا نتیجہ ہوتا ہے، بلغم قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے اور اس میں رقیق، جھاگ دار شفاف مخاط شامل ہوتی ہیں، بعض اوقات اس میں خون کی دھاری بھی موجود ہوتی ہے، چند دنوں بعد کھانسی سہولت سے آنے لگتی ہے، اور مادہ زیادہ مقدار میں، غیر شفاف، زرد یا سبز خارج ہوتا ہے — اس قسم کے التہاب کی مدت تین چار ہفتہ تک رہتی ہے اور مریض شفایاب ہو جاتا ہے۔

مزمن: التہاب شعب کی یہ صورت بوڑھوں میں اور موسم سرما میں کثیر الوقوع ہے، مرضی عوارض التہاب شعب حاد جیسے ہی ہوتے ہیں تاہم ان میں حدت اور تیزی نہیں ہوتی، جسمانی درجۂ حرارت بھی غیر معمولی نہیں ہوتا، دائمی کھانسی رہتی ہے، جس کے ساتھ رقیق، جھاگ دار بلغم خارج ہوتا رہتا ہے، مزمن ہونے کی وجہ سے مستقل قسم کے ثانوی نتائج پیدا ہو جاتے ہیں چنانچہ انتفاخ الریہ اور تمدد شعب

ہو جاتا ہے، قلب کے متاثر ہونے کی صورت میں عام وریدی نظام بھی متاثر ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے زیریں اعضاء میں تہبج ، امتلاء جگر اور استسقاء زقی عارض ہوتا ہے، پیشاب میں رطوبت بیضیہ خارج ہوتی ہے ــــ حاصل یہ کہ التہاب شعب حاد کی نسبت درد کم ہوتا ہے، سانس بھی کم اکھڑتی ہے، تاہم بلغم کافی مقدار میں اور پیپ آمیز خارج ہوتا ہے، اور خرخرہ رطب و خشن ہوتی ہے۔

اشتباہ سے بچنے کے لئے ذیل میں ذات الریہ شعبی سے فرق کرنے کی علامات تحریر کی جارہی ہیں۔

تفریقی علامات

التہاب شعب مزمن	ذات الریہ شعبی مزمن
۱۔ بوڑھوں میں کثیر الوقوع ہے۔	۱۔ بچوں میں کثیر الوقوع ہے۔
۲۔ عوارض شدید نہ ہوں تو عسر تنفس بہت معمولی بلکہ معدوم ہوتا ہے۔	۲۔ ورزش اور تکان کے بعد عسر تنفس ہوتا ہے۔
۳۔ تصلب ریہ نہیں ہوتا بلکہ اتساع شعب ہوتا ہے۔	۳۔ تصلب ریہ ہوتا ہے، اتساع شعب نہیں ہوتا۔
۴۔ سرسراہٹ مخاطی ہوتی ہے۔	۴۔ سرسراہٹ مخاطی نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔

اصول علاج

- ـــــ نزلہ حاد کے اصول کے مطابق علاج کریں۔
- ـــــ مخرج بلغم ادویہ استعمال کرائیں۔
- ـــــ ملین ادویہ کھلائیں۔
- ـــــ پھیپھڑوں میں زیادہ مقدار میں بلغم کے اجتماع کی صورت میں قے لانے والی دوائیں کھلائیں۔
- ـــــ امتلاء ریہ کی صورت میں فصد کھولیں۔

علاج

• ـــــ مخرج بلغم ادویہ استعمال کرائیں، چنانچہ اگر رقیق بلغم خارج ہو رہا ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: تخم خطمی، تخم خبازی، ہر ایک ۷ گرام، بہدانہ ۳ گرام، سپستاں ۹ دانہ، عناب ۵ دانہ، جملہ دواؤں کو جوش دے کر چھان لیں اور شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

• ـــــ بلغم کے لیس دار اور بہ دقت خارج ہونے کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ: گل گاؤزبان، گاؤزبان، اصل السوس مقشر، ہر ایک ۵ گرام، مصری ۲۴ گرام۔ جملہ دواؤں کو جوش دے کر مل چھان کر نوش کرائیں۔

• ـــــ پھیپھڑوں میں زیادہ مقدار میں بلغم کے احتباج کی صورت میں قے آور دوا / تدابیر سے قے کرائیں۔

• ـــــ لعوق خشخاش، حب سعال، دیاقوزا، لعوق شمعون اور شربت اعجاز وغیرہ استعمال کرانا بھی سود مند ہے۔

• ـــــ تلیین شکم کے لئے اطریفل ملین کھلائیں

• ـــــ گوند ببول، کتیرا، رب السوس، ہر ایک ایک گرام، ان کو باریک پیس کر خمیرہ خشخاش ۷ گرام ملا کر کھلائیں، اس کے بعد گاؤزبان ۳ گرام، کو کنار ایک عدد، عرق گاؤزبان ۱۴۴ ملی لیٹر میں شیرہ نکال کر شربت خشخاش ۲۴ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے صبح، شام نوش کرائیں۔

• ـــــ کثرت یبوست کی صورت میں شیرہ تخم خیارین، شیرہ مغز تخم کدو، شیرہ تخم خرفہ، ہر ایک ۳ گرام، عرق گاؤزبان ۱۴۴ ملی لیٹر میں نکال کر شربت خشخاش ۲۴ ملی لیٹر شامل کر کے صبح، شام نوش کرائیں، اور شام کو حریرہ مغز بادام والا کھلائیں۔

• ـــــ لعوق نزلی آب تربوز والا ۷ گرام، لعوق آب نیشکر ۷ گرام، حب خشخاش

ایک عدد، ان میں سے کوئی ایک منہ میں رکھیں یا چٹائیں۔

—— غنچۂ مدار، فلفل سیاہ، نمک سنگ، جوا کھار، ہر ایک مساوی الوزن۔ جملہ دواؤں کو سفوف کی طرح باریک کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسنے کی ہدایت کریں۔

—— مغز گھیکوار ۹۲۸ گرام، نچوڑ کر لعاب حاصل کریں اور کپڑے میں چھان کر قلعی شدہ دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھیں، جب نصف رہ جائے تو نمک لاہوری سے ۳۶ گرام ملا کر چمچہ سے ہلائیں، جب تمام پانی اڑ جائے تو ایک شیشی میں محفوظ کرلیں اور حسب ضرورت ۲۵۰ ...۵ ملی گرام استعمال کرائیں۔

—— آرد، اصل السوس بریاں مقشر، ہر ایک ۹ گرام کشتۂ مرجان ۳ گرام، مرمکی ۵ گرام، جملہ دواؤں کو باریک پیس کر میعہ سائلہ کی مدد سے چنے کی برابر گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھ کر چوسنے کی ہدایت کریں۔

—— بیخ بادیان، اصل السوس، پرسیاؤشاں، زوفائے خشک، ہر ایک ۵ گرام، مصری ۴۲ گرام، ان کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر نیم گرم نوش کرائیں۔

—— میعہ سائلہ ایک گرام، پیس کر شہد ۱۲ گرام میں ملا کر لعوق سا بنا کر چٹائیں۔

نفث الدم

HAEMOPTYSIS

اس مرض میں حنجرہ، قصبتہ الریہ، عروق خشنہ اور ریہ سے، منہ کے راستہ خون، تھوک کے ذریعہ خارج ہوتا ہے

اسباب

امراض ریہ:

(I) دق وسل

(II) سینہ کی چوٹ

(III) شہیقہ

(IV) ذات الریہ

(V) ذات الریہ شعبی

(VI) غانغرایا ریوی

(VII) انسداد ریہ

(VIII) سلعۃ الریہ

(IX) دبیلہ صدری

(X) خراج ریہ

امراض قصبتہ الریہ و عروق خشنہ:

(I) التہاب شعبی

(II) اتساع شعب

(III) اورطی کے انورسما کا قصبتہ الریہ میں کھلنا

(IV) مسموم ہواؤں میں سانس لینا مثلاً کلورین اور مسٹرڈ گیس وغیرہ میں

(V) سرطان عروق خشنہ

امراض حنجرہ:

(I) التہاب حنجرہ حاد

(II) قروح دقی حنجری

(III) قروح آتشکی حنجری

(IV) سلعۂ حنجرہ

(V) ضربہ و سقط حنجرہ

امراض دوران خون:

(I) ضیق صمام تاجی

(II) قلبی صدمات
(III) تصلب شرائین/تکلس شریان
(IV) خون کے دباؤ کی ساری صورتیں
(V) تکلس شریان

امراض دموی:
(I) فرفورا
(II) اسکر بوط
(III) ابیاض الدم
(IV) قلت الدم خبیث
(V) مزاج نزفی/دموی
(VI) خون کا کسی عضو میں ہضم ہو کر معدوم ہو جانا

متفرقات:

(I) حیض کی بے اعتدالی (احتباس طمث)
(II) وجع المفاصل
(III) داء الرقص
(IV) امتلاء عروق دموی
(V) غلبۂ برودت/یبوست/رطوبت/حرارت
(VI) احتباس خون بواسیر
(VII) دوران خون کو تیز کرنے والی ادویہ و اغذیہ کا استعمال
(VIII) کثرت ورزش
(IX) بعض طفیلی اجسام

علامات نفث الدم سے قبل کوئی یقینی علامت تقدمہ کے طور پر عام طور سے نہیں پائی جاتی، تاہم بعض لوگوں میں، نفث الدم سے قبل سستی،

ماندگی اور پست ہمتی ہوتی ہے، چہرہ سرخ ہوتا ہے، ذائقہ نمکین ہوتا ہے، گلے میں سرسراہٹ اور خشک کھانسی ہوتی ہے۔ سینہ میں درد اور عمل تنفس میں دشواری ہوتی ہے، قلب میں سوزش سی محسوس ہوتی ہے، اس کے بعد نفث الدم کھانسی کے ساتھ عارض ہوتا ہے، یہ دو چار قطرے سے لے کر کثیر مقدار تک خارج ہو سکتا ہے، اس میں بلغم کی آمیزش بھی ہوتی ہے، شدید نفث الدم میں موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

واضح رہے کہ نفث الدم، عام طور سے دوسرے امراض کی تشخیصی علامت کے طور پر تصور کیا جاتا ہے — دق وسل میں، نفث الدم ایک "ابتدائی تشخیصی علامت" تصور کیا جاتا ہے، اس میں خون کی مقدار بھی مختلف ہوتی ہے۔ بعض اوقات تو بلغم میں صرف ایک سرخ لکیر سی ہوتی ہے اور کبھی ۱۰۰ — ۵۰۰ ملی لیٹر خون خارج ہو جاتا ہے۔ سعال مزمن، ضعف، ہزال اور وزن میں کمی کی روئیداد ملتی ہے، رات میں خوب پسینہ خارج ہوتا ہے، سینے پر پسینہ نسبتاً زیادہ نکلتا ہے، نیز سینہ لاغر اور مسطح ہو جاتا ہے۔

ضیق صمام تاجی کی صورت میں اگر ضعف قلب بھی ہو تو نفث الدم نہایت خراب تصور کیا جاتا ہے کیونکہ اس صورت میں نفث الدم سدۂ دموی یا سدۂ شریانی سے انسداد کی وجہ سے ہوتا ہے، چنانچہ انسداد سدۂ دموی میں نفث الدم بغیر کسی دوسری علامت کے رونما ہوتا ہے اور انسداد سدۂ شریانی کی صورت میں یک بیک مقام انسداد پر شدید درد ہوتا ہے، سانس اکھڑ جاتی ہے اور چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔

تصلب الریہ حرفتی کی صورت میں خارج ہونے والے خون کی مقدار قلیل ہوتی ہے اور مریض کی ذاتی حالت سے اس کی تشخیص بآسانی کی جاسکتی ہے — چوٹ اور ضرب کی صورت میں، ان کی روئیداد ملتی ہے۔

ذات الریہ کی صورت میں خون قلیل مقدار میں، کھانسی کے ساتھ آتا ہے، جس کے ساتھ غلیظ اور لیس دار بلغم بھی ہوتا ہے اور خون صرف اتنی ہی مقدار میں آتا ہے کہ بلغم کا رنگ زنگاری بھر ہو جائے اور بس، بعض اوقات بلغم کا رنگ خون کی وجہ سے سرخ بھی ہو جاتا ہے، مرضی علامت (نفث الدم) یک بیک رونما ہوتی ہے۔ بخار شدید اور متواتر رہتا ہے، ابتدا میں پہلو میں شدید درد ہوتا ہے، تنفس کی رفتار نبض کے تناسب سے زیادہ ہوتی ہے۔

قصبہ الریہ کے مرض کی صورت میں نفث الدم معمولی کھانسی کے ساتھ ہوتا ہے، اور نرخرے کی اونچی ہڈی میں معمولی درد بھی ہوتا ہے۔ نفث الدم ریہ سے ہو تو شدید کھانسی کے ساتھ ہوتا ہے، نیز خون دفعتاً، زیادہ مقدار میں، زعفرانی رنگ کا، کف دار اور بغیر کسی درد کے خارج ہوتا ہے۔

عروق ریہ سے ہونے والے نفث الدم میں، خون میں حرارت ہوتی ہے اور زیادہ مقدار میں، جھاگ دار ہوتا ہے۔

عروق کے ٹوٹنے یا پھٹنے کی صورت میں خون زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے، چنانچہ اگر خون کی حدت کی وجہ سے عروق میں انشقاق ہوا ہو تو خون میں حدت اور گرمی ہوتی ہے اور حدت دم کی تدابیر کی روئیداد ملتی ہے۔ حدت دم کی وجہ سے قرحہ ہو جانے کی صورت میں خارج ہونے والا خون گرم اور ابتداء میں قلیل مقدار میں آتا ہے۔ اس کے بعد ایک بار جاری ہو جاتا ہے اور بدرنگ ہوتا ہے۔

امتلاء دموی کی صورت میں خون "زرد آب" کے ساتھ آتا ہے اور اس میں درد نہیں ہوتا۔ اور اس کے اخراج سے مریض راحت و سکون محسوس کرتا ہے۔

تفریقی علامات

نفث الدم	قی الدم
۱۔ خون کھانسی کے ساتھ خارج ہوتا ہے، اور خون تھوکتا ہے۔ اور صدری علامات ہوتی ہیں،	۱۔ خون کھانسی کے ساتھ خارج نہیں ہوتا، خون کی قے ہوتی ہے اور معدی علامات ہوتی ہیں،
۲۔ خون کا ردعمل کھاری ہوتا ہے،	۲۔ خون کا ردعمل تیزابی ہوتا ہے،
۳۔ خلل ریہ کی روئیداد ملتی ہے،	۳۔ خلل معدہ کی روئیداد ملتی ہے،
۴۔ نفث کے بعد کھانسی اور نقاہت بہت زیادہ ہوتی ہے،	۴۔ کھانسی اور نقاہت زیادہ نہیں ہوتی،
۵۔ صدر میں لغط کی موجودگی ہوتی ہے،	۵۔ صدر میں لغط موجود نہیں ہوتی،
۶۔ خون سیال، سرخ اور جھاگدار ہوتا ہے،	۶۔ خون سیاہ اور منجمد ہوتا ہے

۷۔ خون میں کسی بھی چیز کی آمیزش نہیں ہوتی،	۷۔ خون میں غذا اور صفراء کی آمیزش ہوتی ہے،
۸۔ پانی میں آہستہ آہستہ تہہ نشین ہوتا ہے،	۸۔ پانی میں بہت جلد تہہ نشیں ہو جاتا ہے،

اصول علاج

- منہ یا حلق سے خون آنے کی صورت میں قابض ادویہ سے غرغرہ کرائیں
- امتلاء سر کی صورت میں فصد، پچھنہ اور سنگھیاں عمل میں لائیں،
- خفیف امتلاء میں قابض ادویہ استعمال کرائیں،
- ریہ، صدر، حنجرہ اور قصبہ سے خارج ہونے والے خون میں بھی قابضات استعمال کرائیں،
- ملینات استعمال کرائیں،

علاج

- منہ سے خون آنے کی صورت میں برگ مورد، شب یمانی، مازو، گلنار کے جوشاندہ سے غرغرہ کرائیں
- منہ میں کوئی تازہ زخم ہو تو اس پر دم الاخوین اور کندر چھڑکیں اس سے جریان بند ہو جاتا ہے۔
- داخلی طور پر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ: لعاب ریشۂ برگد ۵ گرام، شربت خشخاش ۲۴ ملی لیٹر میں ملاکر صبح شام نوش کرائیں۔

- مائیں کلاں، عصارۃ لحیۃ التیس، برگ مورد اور پوست انار کے جوشاندہ سے غرغرہ کرائیں۔
- قرص نفث الدم کھلائیں، نسخہ درج ذیل ہے۔

نسخہ قرص نفث الدم: گل ارمنی، گوند ببول، دم الاخوین، ہنلوچن، کہربا، گلنار، عصارہ لحیۃ التیس، کتیرا، نشاستہ، اقاقیا، آب خرفہ، آب بارتنگ۔

• ——— درج ذیل نسخہ اطبائے دہلی کے معمولات مطب میں رہا ہے۔

نسخہ غرغرہ: کوکنار، گلنار، کشنیز خشک، مازوئے سبز، شب یمانی بریاں، ہر ایک ۶ گرام۔ جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر غرغرہ کرائیں ——— صرف شب یمانی کو ہی پانی میں حل کر کے حلق میں ٹپکا سکتے ہیں۔

• ——— داخلی طور پر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ مشروب: گیرو، سنگجراحت، دم الاخوین، ہر ایک ایک گرام، خمیرہ خشخاش ۷ گرام میں ملا کر کھلائیں اس کے بعد لعاب بہدانہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، ہر ایک ۳ گرام، کتیر، حب الآس، ہر ایک ۲ گرام، عرق گاؤزبان ۱۲۴ ملی لیٹر میں نکال کر شربت اعجاز ۲۴ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے نوش کرائیں۔

• ——— غذا کے بعد ست کافور ۴ - ۶ قطرہ ہمراہ آب نوش کرائیں۔

• ——— سرکہ میں کپڑا بھگو کر سر پر رکھیں۔

• ——— ریہ سے خون آنے کی صورت میں صافن اور باسلیق کی فصد کھولیں اور پنڈلیوں پر سنگھیاں کھینچیں ——— گدی پر پچھنے اور سنگھیاں کھینچنا بھی مفید تصور کیا جاتا ہے، خاص طور سے جب خون کوئے یا حلق سے آرہا ہو۔

• ——— برگ خرفہ کھلائیں

• ——— درج ذیل نسخہ بھی نہایت مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ: گل ارمنی، گل مختوم، گل سرخ، طباشیر، تخم خرفہ، شادنج، ہر ایک ۵ گرام۔ کہربائے شمعی، رب السوس، عصارۃ لحیۃ التیس، صمغ عربی، اسپغول مسلم، گلنار فارسی، تخم خشخاش، ہر ایک ۳ گرام، افیون ۲ گرام ——— اسپغول کے علاوہ جملہ دواؤں کو باریک سفوف بنائیں اور اس کے بعد اسپغول شامل کریں اور صبح کے وقت ۶ گرام، ہمراہ آب تازہ نوش کرائیں۔

——— درج ذیل لعوق بھی کارآمد اور مجرب ہے۔

نسخہ لعوق انجبار: بیخ انجبار ۲۴ گرام، تخم خطمی، سپستان، تخم خبازی،

ہر ایک ۱۲ گرام، کوکنار مسلم ۵ عدد، بہدانہ ۹ گرام، اصل السوس مقشر ۱۴ گرام، عناب ۲۰ دانہ، جملہ دواؤں کو رات میں آب بیٹھہ مشوی ، آب کدو مشوی ہر ایک ۵۰۰ ملی لیٹر میں بھگو کر صبح کو جوش دیں اور مل چھان کر نبات سفید ۵۰۰ گرام شامل کرکے قوام تیار کریں، اس کے بعد کہربا شمعی، رب السوس، دم الاخوین، طباشیر، گل ارمنی، ہر ایک ۷ گرام، صمغ عربی، کتیرا نہر ایک ۹ گرام کا اضافہ کریں اور حسب ضرورت ۷ گرام چٹائیں۔

• —— نفث الدم کا جب سبب معلوم نہ ہو تو یہ نسخہ ضرور استعمال کرائیں۔

نسخہ: دم الاخوین سنگجراحت، بسد سوختہ، کہربائے شمعی، مرجان سوختہ، یشب، ہر ایک ایک گرام، مروارید سائیدہ ۱۲۵ ملی گرام، جملہ دواؤں کا سفوف بناکر شربت انجبار ۲۴ گرام ملاکر لعوق تیار کریں اور تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

• —— شادنج عدسی کو خوب باریک پیس کر حسب ضرورت پھنکائیں اس کے بعد آب برگ خرفہ سبز نوش کرائیں۔

• —— گل ارمنی، دم الاخوین، کتیرا، اقاقیا، گلنار فارسی، تخم کاہو، نشاستہ، انجبار، ہر ایک ۳ گرام، طباشیر، کہربا، ہر ایک ۲ گرام، تخم خرفہ، تخم خشخاش، ہر ایک ۶ گرام، بورۂ صندل سفید ۴ گرام، کافور ایک گرام، صدف سوختہ ۵ گرام — جملہ دواؤں کو پیس کر خوراک بنائیں اور ایک خوراک، ہمراہ شربت اعجاز ۴۸ ملی لیٹر، بوقت خواب کھلائیں۔

• —— بہدانہ مقشر ۳ گرام، کاہو، کشنیز خشک، ہر ایک ۴ گرام، تخم خرفہ ۵ گرام، تخم خشخاش ۶ گرام، انجبار، خیارین، ہر ایک ۷ گرام، برگ بانسہ بنفشہ، نیلوفر، ہر ایک ۹ گرام، صندل سفید ۲ گرام، بارتنگ ۵ر۴ گرام، نبات سفید ۲۴ گرام، سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور استعمال کرائیں۔

WHOOPING COUGH

قصبتہ الریہ اور بالائی تنفسی گذرگاہوں کا یہ انتہائی متعدی مرض ہے، جس میں شدید قسم کی تشنجی کھانسی آتی ہے، اور کھانسی کے بعد ایک طویل، کھنچا ہوا شہیق Inspiration

مسدود مزمار (Glottis) کے راستہ سے عمل میں آتا ہے، جس سے "ہوپ" یا مرغی کی آواز Crowing Noise پیدا ہوتی ہے۔ یہ مرض ۲ ــــ ۸ سال تک کے بچوں میں اور لڑکوں کی بہ نسبت لڑکیوں میں کثیرالوقوع ہے۔

اسباب

(I) ہیموفیلس پرٹسس Bordetella Pertussis/Hoemophilus

(II) عمومی قبتی تنفسی امراض

(III) حصبہ کے ساتھ یا اس کے بعد

علامات

مرضی علامتوں کو عام طور سے تین درجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اور ہر درجہ عام طور سے دو ہفتہ پر مشتمل ہوتا ہے۔

(I) نزلی درجہ : خفیف نزلہ جو قابل شناخت نہیں ہوتا، خفیف یا کسی قدر بڑھی ہوئی کھانسی، اور جسمانی حرارت میں معمولی اضافہ، سینہ میں چند خرخرے (Rhonchi) ہوتے ہیں، بعض اوقات کھانسی کے ساتھ بار بار زفیری Expiration کوشش بھی ہوتی ہے۔ جو شہیقہ (Pertussis) کے شبہہ کی ایک وجہ بن سکتی ہے، ــــ یہ نزلی درجہ (Catarrhal Stage) یا ابتدائی التہاب شعبہ عام طور سے ۷ ــ ۱۰ دن پر محیط ہوتا ہے۔

(II) تشنجی / نوبتی درجہ : دوسرے ہفتہ کے اختتام پر نزلاوی کیفیات مغلوب ہو جاتی ہیں اور مرض کی نوبتی اور تشنجی علامات رونما ہوتی ہیں، کھانسی آتی ہے، کھانسی کا دورہ اتنا شدید ہوتا ہے کہ مریض نڈھال ہو جاتا ہے، کھانسی کے دورہ کی تحریک بچے کے رونے، حلق میں کسی چیز کے دغدغہ پہنچانے، گرد و غبار میں سانس لینے اور بعض اوقات غذا نگلنے اور پانی پینے سے ہو سکتی ہے ــــ ابتداء میں کھانسی کے بعد ایک طویل، کھنچا ہوا شہیق ہوتا ہے پھر ہوپ (Whoop) کی مخصوص، تشخیصی آواز آتی ہے، ویسے کھانسی کی نوعیت بھی مخصوص ہوتی ہے جس سے عام طور پر مرض کی تشخیص بآسانی ہو جاتی ہے۔

دورہ سے قبل اگر بچہ کھیل رہا ہوتا ہے اور اس کو نوبت کا احساس ہوتا ہے تو وہ یک بیک ٹھہر جاتا ہے۔ ایک لمحہ کے لئے گھبرایا ہوا اور متوحش نظر آتا ہے، پھر دوڑ کر ماں یا بڑے بھائی، بہن دایہ کے پاس جانے کی کوشش کرتا ہے، ابتدا میں ایک مختصر سی تاہم مکمل کھانسی آتی ہے اس کے بعد پے در پے کھانسیوں کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے اور درمیان میں سانس اندر داخل کرنے (شہیق = Inspi - ration) کا عمل نہیں ہوتا۔ سلسلہ کی ہر کھانسی بعد میں آنے والی کھانسی سے نسبتاً کم پُرشور اور زیادہ گھٹی ہوتی ہوتی ہے، یہاں تک کہ چند لمحہ کے عرصے میں ہی کھانسیوں کی تعداد بڑھ کر پندرہ، بیس، سانس باہر نکالنے (اخراجی کوشش) جیسی کوشش کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ پھر پرشور خنجری آواز کے ساتھ ایک طویل، کھنچا ہوا شہیق ہوتا ہے جو در اصل پے در پے تنفس کی اخراجی کوشش کے نتیجہ میں خارج شدہ ہوا کا انجذابی بدل ہوتا ہے اور "ہوپ" کی آواز آتی ہے — یہ بات بھی قابل تحریر ہے کہ "ہوپ" کی یہ مخصوص آواز زیادہ عمر والے بچوں میں، جن کا مجری تنفس / مزمار کشادہ ہو، مفقود بھی ہو سکتی ہے۔ اس صورت میں بھی مرض کی تشخیص سے پے در پے کھانسی آنے اور تنفس کی اخراجی کوشش سے بآسانی ہوجاتی ہے۔ بہرحال اس کے بعد مختصر کھانسیوں کا ایک دوسرا دورہ، ایک دوسری "ہوپ" کے ساتھ واقع ہوتا ہے، یہ سلسلہ ایک یا دو بار نسبتاً کم شدت اور کم شور کے ساتھ واقع ہو سکتا ہے، اور آخر میں تھوڑا سا لیس دار بلغم خارج ہوتا ہے یا قے ہوجاتی ہے اور دورہ ختم ہوجاتا ہے۔

کھانسی کے دوران چہرہ اور آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آنکھیں بس ابھی ابل پڑیں گی۔ شہیق سے بھی کچھ راحت نہیں ملتی، اس کے بعد جب لیس دار بلغم خارج ہوجاتا ہے یا قے ہوجاتی ہے تو راحت محسوس ہوتی ہے، ورنہ بچہ تو اس تشنجی کھانسی کے ہاتھوں بےحس، نڈھال اور بےحال ہوجاتا ہے — کھانسنے کی کوشش کے دوران جو مزاحمت پیدا ہوتی ہے اس کے نتیجہ میں نزف (Haemorrhage) یعنی ناک منہ اور مسوڑھوں سے جریان خون ہوتا ہے۔ بعض اوقات نزف دماغی بھی واقع ہو جاتا ہے۔ ملتحمہ کی عروق پھٹ جاتی ہیں، پیشاب اور پاخانہ بھی خطا ہو سکتا ہے، تشنج بھی

واقع ہوسکتا ہے۔ سینہ کے اندر خون کی واپسی میں متواتر مزاحمتوں کے باعث چہرہ متورم نظر آتا ہے۔ کھانسی کے دوران ثنایا (Inciso Teeth) کے دباؤ سے زبان کے نیچے کی جھلی (لجامہ اللسان = Fraenum Linguae) پر ایک چھوٹا سا زخم بن جاتا ہے۔

جیسا کہ سابق میں مذکور ہوا، دورے کی تعداد تین یا چار اصل ہوپوں Whoops پر مشتمل ہوتی ہے، دورہ ۲۴ گھنٹے میں کبھی بھی شروع ہوسکتا ہے، تاہم مشاہدہ یہ ہے کہ دن کی بہ نسبت رات میں ۶ بجے شام سے ۶ بجے صبح کے درمیان زیادہ واقع ہوتا ہے، ان کی تعداد ۲۴ گھنٹوں میں ۴۰ تک ہوسکتی ہے، لیکن ۴۰ دوروں سے زیادہ کا وقوع شاذ ہی ہوتا ہے بلکہ ۲۰-۲۵ ہی کثیر الوقوع ہے۔ تشہیقہ کا یہ دوسرا شہقی/نوبتی درجہ ۲-۶ ہفتوں پر مشتمل ہوتا ہے، بعض حالات میں تین ماہ سے زائد بھی ہوسکتا ہے۔

(د) **انحطاطی/نقاہتی درجہ:** شہقی/نوبتی درجہ کی علامتوں میں تخفیف ہو جاتی ہے، نوبت دیر سے آتی ہے اور نوبت میں جوں جوں کمی واقع ہوتی ہے، اس کے ساتھ سادہ کھانسی میں اضافہ ہوتا جاتا ہے جس میں "ہوپ" نہیں ہوتی۔ رفتہ رفتہ مرض بالکل ختم ہوجاتا ہے، تاہم سادہ کھانسی ہفتوں بہل کے طور پر ستاتی رہتی ہے۔

مدت حضانت: ۷-۲۱ دن، عام طور سے ۱۴ دن ہی ہوتی ہے۔

اصول علاج

- ورم شعب قصبہ کا اصول علاج اختیار کریں۔
- منفث و مخرج بلغم ادویہ استعمال کرائیں۔
- قی آور دواؤں کے ذریعہ قے لائیں۔

علاج

- لوبان ۱۲۵ ملی گرام، باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان ۱۲ گرام میں

ملا کر کھلائیں اور درج ذیل جوشاندہ نوش کرائیں۔

نسخۂ جوشاندہ: اصل السوس مقشر، پرسیاؤشاں، باقلا، ہر ایک ۵ گرام، پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

• ـــــ درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ: کاکڑا سنگھی، زنجبیل نیم بریان، دارفلفل، ہر ایک ـــ ۲ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف حاصل کریں اور ۱۲۵ ملی گرام، ہمراہ شہد خالص گھنٹے کر چٹائیں۔

• ـــــ مغز بادام شیریں مقشر، مغز چلغوزہ، تخم کتاں، ہر ایک ۵ گرام، پیپل، کاکڑا سنگھی، ہر ایک ۲ گرام، جملہ دواؤں کا سفوف بنا کر تین گنا شہد خالص ملا کر ۲۰۲ گرام دن میں چند مرتبہ کھلائیں۔

• ـــــ حب کندر بھی مستعمل ہے۔

نسخہ حب کندر: کندر، آرد باقلا، مغز بہدانہ، ہر ایک ـــ ۷ گرام، ترنجبین، کتیرا، رب السوس، گل بنفشہ، ہر ایک ۵ گرام، مویز منقی ۳ گرام، انیسون، مغز بادام تلخ مقشر، قند سفید، ہر ایک ۲ گرام، جملہ دواؤں کا سفوف بنا کر لعاب اسپغول کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور حسب ضرورت ایک، ایک گولی چوسنے کی ہدایت کریں۔

• ـــــ بہدانہ، بنفشہ، ہر ایک ۵ گرام، برگ گاؤزبان، تخم خبازی، ہر ایک ۳ گرام، سپستاں ۱۵ دانہ، عناب ۷ دانہ۔ جملہ دواؤں کو عرق گاؤزبان اور عرق مکو، ہر ایک ۷۵ ملی لیٹر میں جوش دے کر شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

• ـــــ روغن نارجیل ۶ ملی لیٹر، ۷ دن تک دن میں تین بار نوش کرائیں۔

• ـــــ حب شہیقہ ۱، ۲ عدد پانی میں گھول کر چمچہ سے نوش کرائیں۔

• ـــــ لعوق شہیقہ، ۶ گرام صبح، سہ پہر اور شام کو چٹائیں۔

• ـــــ تیروطی سرخ ۱ گرام، روغن زیتون شمعی ۱۲ ملی لیٹر میں ملا کر سینہ پر ملیں۔

امراض صدر

تقیح الصدر

EMPYEMA THORACIS

اس مرض میں حجاب الریہ رغشاء الریہ کے تمام یا کچھ حصہ کے جوف میں رقیق یا کسی قدر غلیظ پیپ جمع ہو جاتی ہے ــــ ریوی امراض میں یہ ایک نادر الوقوع مرض تصور کیا جاتا ہے۔

اقسام

تقیح الصدر
Empyema Thoracis

- تقیح الصدر حاد
- تقیح الصدر مزمن
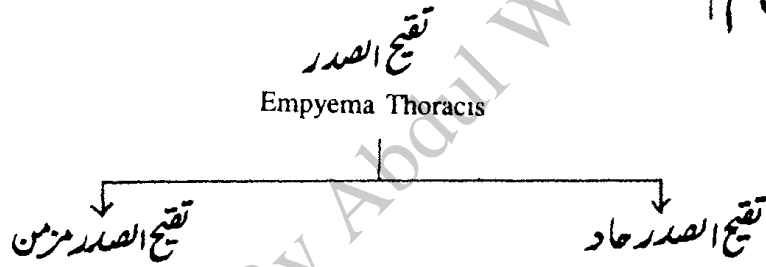
اسباب

(I) ذات الریہ
(II) خراج ریہ
(III) تدرن ریہ
(IV) شعبی حجاب ریوی ناسور
(V) ضلعی، صدری عمود الفقاری خراج
(VI) دیافرغمی قرحہ
(VII) دبیلۂ صدر
(VIII) مری کے زخم
(IX) صدر کے گہرے زخم

(X) تقیح الدم
(XI) عفونت دم
(XII) نزلہ وبائی
(XIII) اکٹی نومائی کوسس Actinomycosis
(XIV) سرطان ریوی مع حجاب الریہ
(XV) ریوی عملیہ (آپریشن)
(XVI) جسم غریب
(XVII) انتفاخ شعب

علامات

عمومی: تقیح الصدر عام طور سے کسی دوسرے مرض کا ثانوی مرحلہ ہوتا ہے اور ذاتی یا ابتدائی طور پر شاذ و نادر ہی پایا جاتا ہے ۔ ابتداء میں لیفی انسکابی التہاب غشاء الریہ جیسی علامات رونما ہوتی ہیں، سینہ میں ثقل اور درد محسوس ہوتا ہے، خشک کھانسی آتی ہے، سانس پھولتا ہے، پیپ کے مقام پر بوجھ، درد، تناؤ اور سوزش محسوس ہوتی ہے، بعض اوقات بلغم بھی خارج ہوتا ہے۔

حاد: بخار کے ساتھ لرزہ بھی ہوتا ہے، کسی میکانیکی عمل کی صورت میں ابتداء ہی سے حجاب الریہ میں درد ہوتا ہے، عسر التنفس اور کھانسی کی شکایت ہوتی ہے، بلغم خارج ہوتا ہے۔ تسمم کی صورت میں کرب و اضطراب، قلت اشتہاء ہوتا ہے، پسینہ بکثرت خارج ہوتا ہے، جسم کا وزن کم ہونے لگتا ہے، انگلیاں ایک دوسرے سے ملنے لگتی ہیں اور آغاز مرض کے ۱۴۔۲۱ دن بعد ان کے غیر ارادی طور پر آپس میں ملنے کا عمل اور بھی تیز ہو جاتا ہے۔

مزمن: سینہ میں درد اور بخار ہوتا ہے، وزن میں کمی آجاتی ہے، قلت الدم کی شکایت ہوتی ہے، لیفیت کی وجہ سے سینہ میں بدوضعی پیدا ہو جاتی ہے ۔ کبد، طحال، کلیہ اور امعاء میں فساد شحمی ہوتا ہے۔

رطوبتی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو رطوبت کے ترشح کے ابتدائی مرحلے میں کریلٹیناء

کثیر مقدار میں پائے جاتے ہیں، رطوبت قدرے مکدر، نیم شفاف، کسی قدر غلیظ، بالائی کی مانند ہوتی ہے، اس کی رنگت پیلی عنبری، سبز یا سبزی مائل سفید ہوتی ہے، بو یا تو بالکل نہیں ہوتی یا نہایت متعفن قسم کی بو آتی ہے۔ غانغرانا کے بعد ثانوی طور پر عارض ہونے والے تقیح الصدر میں قیح کا قوام رقیق اور نہایت متعفن ہوتا ہے، اور ذات الریہ کے تعدیہ کی صورت میں پیپ کا رنگ مختلف ہوتا ہے، قوام غلیظ نیز معمولی سی شیریں بو ہوتی ہے اور شعب تصبہ کی غدد جاذبہ بھی بڑی ہو جاتی ہیں۔

ذیل میں تقیح الصدر اور ذات الجنب رطوبی کی تفریقی علامات تحریر کی جارہی ہیں۔

تفریقی علامات

تقیح الصدر	ذات الجنب رطوبی
۱. ذات الجنب، ذات الریہ، سل اور عام جسمانی ضعف کی روئیداد ملتی ہے،	۱. سردی لگنے اور بھیگ جانے کے بعد شدید حملہ کی روئیداد ملتی ہے،
۲. علامات عمومی بہت نمایاں ہوتی ہیں،	۲. عام جسمانی حالت اچھی ہوتی ہے،
۳. اجتماع رطوبت، جب تک کہ ان کا اخراج عمل میں نہ آوے،	۳. مناسب دوائی علاج سے رطوبت ختم ہو جاتی ہے۔
۴. اخراج مادہ میں پیپ خارج ہوتی ہے،	۴. اخراج مادہ میں صرف رطوبت لمفاویہ خارج ہوتا ہے،
۵. رطوبت کے نیچے صوت صدری معدوم ہوتی ہے،	۵. رطوبت کے نیچے صوت صدری موجود ہوتی ہے،
۶. حرارت عام طور سے ۱۰۴ تک ہوتی ہے،	۶. حرارت شاذ و نادر ۱۰۲ سے زیادہ ہوتی ہے،
۷. قشعریرہ اور بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے،	۷. قشعریرہ اور پسینہ کی شکایت نہیں ہوتی،

اصول علاج

• ——— جسم کے تنقیہ کے لئے منضج، مسہل استعمال کرائیں۔

- ــــــ فصد کھولیں۔
- ــــــ ذات الریہ کا اصول علاج اختیار کریں۔
- ــــــ اضمدۂ حارہ رکھوائیں۔
- ــــــ حقنہ کرائیں۔
- ــــــ سینہ پر عمل کٹی کریں۔

علاج

- ــــــ قیح (پیپ) کو رقیق بنانے کے لئے زوفا، انجیر، سپستاں، اصل السوس، پرسیاؤشاں، مویز منقی، جوش دے کر روغن بادام، کتیرا، نبات سفید، ملاکر نوش کرائیں ــ اس کے بعد مدرات بول، تخم خیارین وغیرہ استعمال کرائیں۔
- ــــــ برگ کرنب، برگ بادیان کا ضماد لگائیں
- ــــــ آرد جو، علک البطم، انجیر خشک، خرما، شراب شیریں میں جوش دے کر استعمال کرائیں۔
- ــــــ حلبہ، تخم کتاں، خطمی، آرد باقلا، کرنب، انجیر کا ضماد لگائیں۔
- ــــــ سینہ میں، پیپ کے مقام پر باریک مکواۃ سے چھوٹے چھوٹے داغ دیں۔

جمود الصدر

PULMONARY APPOPLEXY

اس مرض میں عضلات و حجاب صدر نیز غشاء الریہ سرد اور کثیف ہو کر سکڑ جاتے ہیں جس سے ان اعضاء میں ایک طرح کا تناؤ پیدا ہو جاتا ہے اور وہ طبعی طور پر پھیلنے اور سکڑنے سے قاصر ہوتے ہیں، شرق (اچھو لگنا) جیسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور گردن سیدھی کئے بغیر سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے ــ شدید عوارض میں برودت قلب و ریہ اور حبس تنفس ہو کر موت واقع ہو سکتی ہے۔

اسباب

(I) سینہ میں سرد ہوا یا کسی اور طرح کی برودت پہنچنا
(II) بلغم لزج کا اجتماع
(III) افیون استعمال کرنا
(IV) سیندور
(V) سیسہ یا پارہ پگھلاتے اور گلاتے وقت دھواں منہ میں چلا جانا

علامات | سبب مرض موجود ہوتا ہے، قلب اور ریہ میں بردی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، جن سے ان کے طبعی افعال میں خلل واقع ہوتا ہے، سینہ میں ثقل محسوس ہوتا ہے، انتصاب تنفس کی شکایت ہوتی ہے، تنفس قصیر ہوتا ہے، پیشاب سفید اور غلیظ خارج ہوتا ہے، اطراف سرد پڑ جاتے ہیں، نبض بطی چلتی ہے، غشی بھی عارض ہو سکتی ہے — شدید عوارض میں حبس تنفس، احتراق روح، نیز سینہ کی بعض عروق کے پھٹ جانے کی وجہ سے نفث الدم ہو کر مریض فوت ہو جاتا ہے۔

اصول علاج

- ـــــ روغنیاتِ حارہ کے ذریعہ صدر میں حرارت پیدا کریں۔
- ـــــ گرم ضماد اور مشروبات حار استعمال کرائیں
- ـــــ اگر حالات اجازت دیں تو اعلیٰ درجے کے ایارجات سے جسم کا تنقیہ کریں۔

علاج

- ـــــ روغنیات حارہ مثلاً روغن قسط، روغن سوسن، ہمراہ جند بید ستر، ہر ایک ۳ ملی لیٹر کی سینہ پر مالش کریں۔
- ـــــ سداب، صعتر، پودینہ، حلتیت، افسنتین، جند بید ستر کا شہد اور روغن اخروٹ کے ذریعہ ضماد کریں۔

- شراب کہنہ میں تھوڑی مقدار میں حلتیت حل کر کے نوش کرائیں۔
- تریاق فاروق کھلائیں۔
- دار چینی، ہیل خورد، جدوار اور عود صلب کا جوشاندہ نوش کرائیں۔
- معجون فلاسفہ ۱۲ گرام ہمراہ عرق عنبر ۱۱۰ ملی لیٹر نوش کرائیں۔
- جند بیدستر ۳ گرام ہمراہ شہد ۱۲ گرام کھلائیں۔
- جوز بوا، بسباسہ ہر ایک ۳ گرام، جوارش جالینوس ۱۲ گرام میں ملا کر کھلائیں۔
- ہیل، قرنفل، بسباسہ، ہمراہ ماء العسل استعمال کرائیں۔
- روغن بلساں سے مالش کریں۔
- اکلیل الملک، حلبہ، انیسون، مصطگی، سنبل الطیب، کرفس، ہموزن کو کوٹ چھان کر روغن زعفران اور روغن بان میں حل کر کے سینہ پر مالش کریں۔
- روغن بابونہ اور نفط کی مالش کریں۔
- روئی اور کپڑا گرم کر کے تکمید کریں۔
- بابونہ، اکلیل الملک، بادیان، مکو، جوز بوا، ہر ایک ۲۴ گرام۔ برگ نیم، بیخ انگشت، افتیمون ہندی، ہر ایک ۸۔۱۰ گرام، جملہ دواؤں کو پانی میں جوش دے کر سینہ پر تکمید کریں۔
- جوز بوا منہ میں رکھنا بھی سود مند ثابت ہوا ہے۔
- حلتیت قلیل مقدار میں، شراب کہنہ، ماء العسل یا اسی طرح کے کسی دوسرے عرقیات میں حل کر کے تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں۔

استسقاء الصدر

HYDRO-THORAX

اس مرض میں حجاب الریہ کے جوف میں زرد آب/سیال جمع ہو جاتا ہے، جس میں معمولی مقدار میں رطوبت بیضیہ اور فائبرنیوجن بھی موجود ہوتا ہے۔ یہ مرض عام طور

سے دیگر عضوی استسقاء کے ساتھ ہوتا ہے۔

اسباب |

(I) التہاب کلیہ
(II) قلب کا شدید فساد شحمی
(III) اتساع القلب
(IV) احتقان دموی وریدی عام / مقامی
(V) کبھت کبد
(VI) صدر کی بالیدگی کی وجہ سے دوران خون میں خلل واقع ہونا
(VII) مقام صدر پر بخارات کا اجتماع، جو بعد میں پانی میں مستحیل ہو جائیں
(VIII) سرد مقام پر قیام کرنا
(IX) بارد المزاج ہونا

علامات | اس کی طبعی علامات پلیورائی انصباب کی طبعی علامات سے مشابہ ہوتی ہیں تاہم رگڑ (RUB) غیر موجود ہوتی ہے۔ انصباب عام طور سے دو جانبی ہوتا ہے، بعض اوقات انصباب جانبی ہی ہوتا ہے ـــ رطوبتی نقطۂ نظر سے اس مرض میں جوف صدر کے اندر رقیق زرد آب جمع ہو جاتا ہے جس کی ترکیب میں لحمیہ، رطوبت بیضیہ، فائبرینوجن حصہ لیتے ہیں، کریات بیضا یا کریات حمرا عام طور سے غیر موجود ہوتے ہیں۔ غشاء الریہ کی بیرونی سطح چمکدار اور کسی قدر شفاف نظر آتی ہے اور اس میں التہابی علامات مفقود ہوتی ہیں۔

خفیف بخار کی شکایت ہوتی ہے، اطراف میں ورم ہوتا ہے۔ دقیق، مائی نفث بھی ہو سکتا ہے اور مریض کے دیگر مرضی کوائف استسقاء کے مریض سے مشابہہ ہوتے ہیں۔

ذیل میں استسقاء الصدر اور ذات الجنب رطوبی کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

استسقاء الصدر	ذات الجنب رطوبی
۱۔ عام طور سے دونوں جانب متاثر ہوتے ہیں۔	۱۔ ایک جانب متاثر ہوتا ہے۔
۲۔ مرض ثانوی حیثیت رکھتا ہے۔	۲۔ مرض اولی ہوتا ہے۔
۳۔ حرارت طبعی یا طبعی سے کسی قدر زیادہ ہوتی ہے۔	۳۔ حرارت زیادہ ہوتی ہے۔
۴۔ پہلو میں درد نہیں ہوتا۔	۴۔ پہلو میں درد ہوتا ہے۔
۵۔ اوذیما عام ہوتا ہے اور دیگر استسقائی علامات موجود ہوتی ہیں۔	۵۔ اوذیما عام نہیں ہوتا اور ذات الجنب رطوبی کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں،

اصول علاج

- ــــــ استسقاء عمومی یا تقیح الصدر یا اجتماع المدّہ فی الصدر کے اصول پر علاج کریں۔
- ــــــ زیادہ غذا اور پانی وغیرہ نہ نوش کرائیں۔
- ــــــ حمام حار کرائیں۔
- ــــــ اصلاح کبد کی طرف توجہ دیں۔

علاج

- ــــــ پیاز دشتی مشوی ۵۰۰ ملی گرام، ہمراہ شربت بزوری کھلائیں۔
- ــــــ پانی کے بجائے عرق مکوہ اور عرق بادیان نوش کرائیں۔
- ــــــ معجون دبید الورد ۵ گرام کھلانے کے بعد تخم کشوث، گل غافت، ہر ایک ۵ گرام، بادیان، تخم خربزہ، تخم کاسنی، بیخ کاسنی ہر ایک ۶ گرام، مویز منقی ۹ دانہ۔ جملہ دواؤں کو عرق مکوہ، عرق بادیان، ہر ایک ۹۶ ملی لیٹر میں رات میں بھگوئیں

اور صبح کو مل چھان کر آب کاسنی سبز مروق، آب کُکروندہ سبز مروق ہر ایک ۳۶ ملی لیٹر، شربت دینار ۳۶ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

• ـــــ درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے

نسخۂ قرص: عصارۂ غافت، مصطگی رومی، ریوند چینی، زعفران، مجیٹھ، طباشیر ہر ایک ۲ گرام، گل سرخ، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ، زرشک، رب السوس، تخم کشوث، تخم کاسنی ہر ایک ۳ گرام۔ جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر ترنجبین خراسانی ۶ گرام کو عرق کاسنی ۲۴ ملی لیٹر میں حل کر کے پسی ہوئی دوائیں اس میں ملا کر اقراص بنائیے اور ۴ گرام کے بقدر آب کاسنی سبز مروق، آب مکوہ سبز مروق یا سکنجبین بزوری ۴۸ ملی لیٹر کے ہمراہ کھلائیں۔

• ـــــ مرمکی، بیخ حنظل، زنجبیل، آنبہ ہلدی، زربرجد، پوست ہلیلہ زرد، تربد سفید، ریوند چینی، ہر ایک ۶ گرام، سنا مکی ۱۲ گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب گھیکوار میں گوندھ کر بیر کے برابر ٹکیاں بنائیں اور حسب ضرورت ۲-۳ ٹکیہ استعمال کرائیں۔

• ـــــ کریلہ تازہ، کوٹ کر پانی میں نچوڑیں اور ۸۵ ملی لیٹر پانی، شہد یا شربت بزوری ۲۴ ملی لیٹر کے ہمراہ نوش کرائیں۔

• ـــــ مغز فلوس خیار شنبر ۹ گرام، سنبل الطیب، اکلیل الملک، سعد کوفی، ریوند چینی، گل بابونہ، ہر ایک ۶ گرام، جملہ دواؤں کو آب مکوہ سبز مروق میں پیس کر نیم گرم کر کے سینہ پر ضماد کریں۔

مصادر

مصادر

- الادویۃ القلبیہ
  شیخ الرئیس ابو علی بن عبداللہ بن سینا/حکیم عبدالطیف فلسفی
  ایران سوسائٹی کلکتہ۔ ۱۹۵۶ء
- اکسیر اعظم (جلد اول)
  حکیم محمد اعظم خان
  مطبع منشی نول کشور، لکھنؤ
- اکسیر اعظم (جلد دوم)
  حکیم محمد اعظم خان
  مطبع منشی نول کشور، لکھنؤ۔ ۱۹۰۶ء
- بیاض کبیر (حصہ اوّل)
  حکیم محمد کبیر الدین
  ملک دین محمد اینڈ سنز، اشاعت منزل
  پل روڈ، پاکستان
- بیاض کبیر (حصہ دوم)
  حکیم محمد کبیر الدین
  دفتر المسیح، بازار نور الامراء
  حیدر آباد دکن۔ ۱۹۵۴ء
- تجربات طبیب
  حکیم محمد سعید
  ہمدرد اکیڈمی، کراچی۔ پاکستان۔ ۱۹۸۳ء

- ——— ترجمہ کبیر (حصہ اوّل)
حکیم محمد کبیر الدین
دفتر المسیح، بازار نور الامراء
حیدر آباد، دکن
- ——— ترجمہ کبیر (حصہ دوم)
حکیم محمد کبیر الدین
دفتر المسیح، بازار نور الامراء
حیدر آباد دکن ۱۹۴۹ء
- ——— حاذق
مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خان
یونین پرنٹنگ پریس
دہلی ۱۹۷۱ء
- ——— الحاوی الکبیر فی الطب (الجزء)
ابوبکر محمد بن زکریا رازی
مطبع مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدر آباد دکن ۱۹۵۵ء
- ——— الحاوی الکبیر فی الطب (جلد ۱، ۴، ۷)
ابوبکر محمد بن زکریا رازی
مطبع مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ
حیدر آباد دکن ۱۹۵۷ء
- ——— الحکیم — دسمبر، ۱۹۲۸ء
— اپریل، ۱۹۲۹ء
— مئی، ۱۹۲۹ء
— جون، ۱۹۳۶ء
— ستمبر، ۱۹۳۹ء
— اپریل، ۱۹۴۵ء

جنوری، ۱۹۴۸ء

فروری، مارچ ۱۹۴۸ء

جون، ۱۹۴۸ء

اپریل، ۱۹۴۹ء

مارچ، اپریل، ۱۹۵۸ء

- ــــــ ذخیرہ خوارزم شاہی (جلد ششم)
سید اسمٰعیل جرجانی / حکیم سید عابد حسین
مطبع منشی نول کشور، لکھنؤ

- ــــــ السدیدی
سدید الدین گازرونی
مطبع منشی نول کشور، لکھنؤ ۱۳۱۱ھ

- ــــــ سدیدیات
حکیم سید محمد حسان نگرامی
مطبع نظامی، لکھنؤ ۱۹۸۳ء

- ــــــ طب اکبر
حکیم محمد اکبر ارزانی
مطبع منشی گلاب سنگھ، لکھنؤ ۱۸۹۷ء

- ــــــ علاج الامراض
حکیم محمد شریف خان
مطبع مجتبائی، دہلی ۱۹۰۳ء

- ــــــ فروق الامراض
حکیم نذیر الدین احمد
محبوب المطابع برقی پریس، دہلی ۱۹۳۸ء

- ــــــ القانون فی الطب (جلد ۳،۱) ابن سینا
مطبع عامرہ، مصر

- ـــــــ کامل التشخیص
  ڈاکٹر صادق حسین
  قومی طبی کونسل پاکستان
  لاہور، پاکستان، ۱۹۸۱ء
- ـــــــ کامل الصناعۃ (اوّل، دوم)
  ابوالحسن علی بن عباس المجوسی / غلام حسنین کنتوری
  مطبع منشی نول کشور ـــــ ۱۸۸۹ء
- ـــــــ کتاب التیسیر
  عبد الملک ابن زہر / شبیر احمد غوری، حکیم عطاء الرحمٰن ندوی،
  حکیم محمد ظفر اللہ، حکیم عبید الاسلام قاسمی، مرکزی کونسل برائے
  تحقیقات طب یونانی۔ نئی دہلی ۱۹۸۶ء
- ـــــــ کتاب العلاج
  حکیم محمد شریف
  مطبع الحکیم لاہور ـــ ۱۹۳۱ء
- ـــــــ ماہیت الامراض (حصہ اول)
  حکیم محمد شریف جامعی
  مجلس ترقی ادب، لاہور، پاکستان ـ ۱۹۶۳ء
- ـــــــ مخزن حکمت (جلد دوم)
  حکیم غلام جیلانی
  ایم۔ جے۔ پبلیکیشنز، نئی دہلی، ۱۹۵۷ء
- ـــــــ معالجات امراض راس
  حکیم الطاف احمد اعظمی
  محبوب پریس دیوبند ـ ۱۹۸۶ء
- ـــــــ معمولات مطب،
  حکیم محمد سعید و رفقاء

ہمدرد فاؤنڈیشن پریس، کراچی۔ پاکستان ۱۹۸۵ء
— میزان الطب
محمد اکبر ارزانی / حکیم محمد کبیر الدین
دفتر المسیح، قرول باغ، دہلی ۱۹۳۷ء

— Hand Book Of Medical Treatment
I K Ganguli
Academic Publishers
5,A Bhabani Dutta Lane
— Calcutta 1978
Clinical Pathology For Student
Neelam Batra
Vikash Publishing House
Ghaziabad 1982
— Davidson s Principles And Practice Of Medicine
Jhon Macleod
E L B S Edition 1979
— MedicineFor Student
A F Gol Walla
India Printing Works
9, Nagindas Master Road
Extension
Bombay 1975

معالجات

جلد دوم

(امراض نظام ہضم و تولید و تناسل)

حکیم وسیم احمد اعظمی

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

وزارت ترقی انسانی وسائل، حکومت ہند

ویسٹ بلاک۔ 1، آر۔ کے۔ پورم، نئی دہلی۔ 066 110

پہلی اشاعت : 1992
چوتھی طباعت : 2008
تعداد : 1100
قیمت : -/90روپئے
سلسلہ مطبوعات : 676

Moalijat Vol. II
By **Wasim Ahmad Azmi**

ISBN : 81-7587-256-X

ناشر: ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، ویسٹ بلاک۔ 1، آر. کے. پورم، نئی دہلی۔ 110066
فون نمبر: 26103938، 26103381، 26179657، فیکس: 26108159
ای۔میل: urducouncil@gmail.com، ویب سائٹ: www.urducouncil.nic.in
طابع: میکاف پرنٹرس، 2847، بلبلی خانہ، ترکمان گیٹ، دہلی۔ 006 110

پیش لفظ

انسان اور حیوان میں بنیادی فرق نطق اور شعور کا ہے۔ ان دو خداداد صلاحیتوں نے انسان کو نہ صرف اشرف المخلوقات کا درجہ دیا بلکہ اسے کائنات کے ان اسرار و رموز سے بھی آشنا کیا جو اسے ذہنی اور روحانی ترقی کی معراج تک لے جا سکتے تھے۔ حیات و کائنات کے مخفی عوامل سے آگہی کا نام ہی علم ہے۔ علم کی دو اساسی شاخیں ہیں باطنی علوم اور ظاہری علوم۔ باطنی علوم کا تعلق انسان کی داخلی دنیا اور اس دنیا کی تہذیب و تطہیر سے رہا ہے۔ مقدس پیغمبروں کے علاوہ، خدا رسیدہ بزرگوں، سچے صوفیوں اور سنتوں اور فکر رسا رکھنے والے شاعروں نے انسان کے باطن کو سنوارنے اور نکھارنے کے لیے جو کوششیں کی ہیں وہ سب اسی سلسلے کی مختلف کڑیاں ہیں۔ ظاہری علوم کا تعلق انسان کی خارجی دنیا اور اس کی تشکیل و تعمیر سے ہے۔ تاریخ اور فلسفہ، سیاست اور اقتصاد، سماج اور سائنس وغیرہ علم کے ایسے ہی شعبے ہیں۔ علوم داخلی ہوں یا خارجی ان کے تحفظ و ترویج میں بنیادی کردار لفظ نے ادا کیا ہے۔ بولا ہوا لفظ ہو یا لکھا ہوا لفظ، ایک نسل سے دوسری نسل تک علم کی منتقلی کا سب سے موثر وسیلہ رہا ہے۔ لکھے ہوئے لفظ کی عمر بولے ہوئے لفظ سے زیادہ ہوتی ہے۔ اسی لیے انسان نے تحریر کا فن ایجاد کیا اور جب آگے چل کر چھپائی کا فن ایجاد ہوا تو لفظ کی زندگی اور اس کے حلقۂ اثر میں اور بھی اضافہ ہو گیا۔

کتابیں لفظوں کا ذخیرہ ہیں اور اسی نسبت سے مختلف علوم و فنون کا سرچشمہ۔ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کا بنیادی مقصد اردو میں اچھی کتابیں طبع کرنا اور انھیں کم سے کم قیمت پر علم و ادب کے شائقین تک پہنچانا ہے۔ اردو پورے ملک میں سمجھی جانے والی، بولی جانے والی اور

پڑھی جانے والی زبان ہے بلکہ اس کے سمجھنے، بولنے اور پڑھنے والے اب ساری دنیا میں پھیل گئے ہیں۔ کونسل کی کوشش ہے کہ عوام اور خواص میں یکساں مقبول اس ہردلعزیز زبان میں اچھی نصابی اور غیر نصابی کتابیں تیار کرائی جائیں اور انھیں بہتر سے بہتر انداز میں شائع کیا جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے کونسل نے مختلف النوع موضوعات پر طبع زاد کتابوں کے ساتھ ساتھ تنقیدیں اور دوسری زبانوں کی معیاری کتابوں کے تراجم کی اشاعت پر بھی پوری توجہ صرف کی ہے۔

یہ امر ہمارے لیے موجب اطمینان ہے کہ ترقی اردو بیورو نے اور اپنی تشکیل کے بعد قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نے مختلف علوم وفنون کی جو کتابیں شائع کی ہیں، اردو قارئین نے ان کی بھرپور پذیرائی کی ہے۔ کونسل نے ایک مرتب پروگرام کے تحت بنیادی اہمیت کی کتابیں چھاپنے کا سلسلہ شروع کیا ہے، یہ کتاب اسی سلسلے کی ایک لڑی ہے جو امید ہے کہ ایک اہم علمی ضرورت کو پورا کرے گی۔

اہل علم سے میں یہ گزارش بھی کروں گا کہ اگر کتاب میں انھیں کوئی بات نادرست نظر آئے تو ہمیں لکھیں تاکہ جو خامی رہ گئی ہو وہ اگلی اشاعت میں دور کردی جائے۔

ڈاکٹر علی جاوید
ڈائرکٹر

تہدیہ

نانا جان جناب حبیب اللہ مرحوم کے نام!

جن کی زندگی جدوجہد سے عبارت تھی اور جو مجھ کو ایک باوقار عملی انسان دیکھنا چاہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ آمین!

وسیم احمد اعظمی
۲۲ر اگست ۱۹۸۸ء

ابتدائیہ

ہمارے دورِ طالب علمی میں طب کی نصابی کتابوں کا حصول ایک دشوار گزار عمل تھا
تلاش بسیار کے بعد بالفرض دو، ایک کتابیں مل بھی جاتیں تو مباحث کے اختصار یا غیر ضروری
طوالت کی وجہ سے فنی نکات تک رسائی مشکل سے ہو پاتی۔ علامہ حکیم محمد کبیرالدین مرحوم
نے شرح الاسباب والعلامات مؤلفہ نفیس بن عوض کرمانی کا اردو ترجمہ شائع کر کے
طالبان طب یونانی پر احسان عظیم کیا تھا۔ اور اس ترجمہ کو طبعزاد کتاب کی سی آب و تاب
دی تھی۔ ——— یہ ترجمہ پہلی بار ۱۹۱۶ء میں شائع ہوا تھا۔ اس کے بعد معالجات کے
موضوع پر ایک بھی کتاب ایسی شائع نہیں ہوئی جو طالبانِ طب کو اس ترجمہ کی لذت سے
آشنا کراتی۔ حکیم غلام جیلانی کی مخزن حکمت، اپنے موضوع کی بلاشبہ ایک مثالی کتاب کہی
جا سکتی ہے۔ تاہم اس میں بھی یونانی طریقۂ علاج کو ثانوی درجہ دیا گیا ہے، اور اب یہ
کتاب بھی آسانی سے دستیاب نہیں ہے۔

ادھر گزشتہ چند سالوں میں جہاں طب یونانی کے مختلف شعبوں میں علمی تحقیق
و جستجو کا رجحان پیدا ہوا ہے۔ وہیں اطباء میں طب کی نصابی ضرورتوں کی تکمیل کا احساس
بھی بیدار ہوا ہے اور صوبائی اکاڈمیوں اور ترقی اردو بیورو وغیرہ کے تعاون سے
نصابی کتابیں شائع ہو رہی ہیں ——— خدا کرے وہ دور جلد آئے جب طب
کے شائقین اور طالبین کے لئے نصابی کتابوں کا حصول کوئی مسئلہ نہ رہے، بلکہ یہ لوگ
بھی دوسرے طریقہ ہائے علاج کے طالبین کی طرح کتابوں کے انتخابات کی لذت سے
آشنا ہوں، ——— معالجات (امراض نظام ہضم و تولید و تناسل) کی تالیف میں
یہی عوامل کارفرما ہیں۔

معالجات کے موضوع پر یہ کتاب طلباء کے ذہن اور درس وتدریس کے مسائل کو سامنے رکھ کر لکھی گئی ہے اور اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ اس موضوع سے طلباء اور شائقین طب کو مزید دلچسپی پیدا ہو، کتاب کی زبان آسان اور عام فہم ہو، اس کا بھی التزام کیا گیا ہے۔ ماہیئت مرض اور اسباب وعلامات کے لئے جدید طریقہ علاج کی کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔ تفہیم) سہولتوں کے لئے ضروری جدول بھی دیئے گئے ہیں،
اسباب کے بارے میں ایک بات کی خاص طرف سے صراحت کردی جائے کہ قدیم کتابوں میں عام طور سے ایک مرض کو دوسرے مرض کا سبب قرار دیا گیا ہے، اس کتاب میں اس نوعیت کے اسباب کو اس نظام کے تحت تحریر کیا گیا ہے جس سے مباحث تک رسائی میں یقینی طور پر آسانی ہوگی۔ علاج کے ذیل میں قدیم وجدید طریقہ ہائے علاج کی پیوندکاری سے احتراز کیا گیا ہے، اوزان کے سلسلے میں کم وبیشی نیز ادویہ میں حذف واضافہ کی مثالیں بھی پیش کی گئی ہیں، اور مستند ماخذ اور تجربات کو ہی تحریر کیا گیا ہے۔ معالج کو اس سے روشنی ملے گی اور وہ اپنی حذاقت کو بروئے کار لاتے ہوئے اس سے مزید اختراع کرسکتا ہے

موضوع سے مقدور بھر انصاف کرنے کی کوشش کی گئی ہے، تاہم بشری تقاضوں کی وجہ سے عین ممکن ہے کہ خامیاں بھی در آئی ہوں۔ لہذا علمی حلقوں سے استدعا ہے کہ وہ ان خامیوں اور کوتاہیوں کی ضرور نشاندہی فرمائیں گے کہ آئندہ اشاعت میں ان کے ازالہ کی تدابیر کی جاسکیں۔

تالیف کے مرحلے میں جب بھی کوئی فنی دشواری پیش آئی، حکیم خورشید احمد شفقت اعظمی، حکیم محمد یوسف بستوی برادر مکرم حکیم سید محمد حسان نگرامی، حکیم منظر احسن اور حکیم ملک واصق امین کی طرف سے بھرپور تعاون اور رہنمائی ملی، اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جزائے خیر دے۔

اس کتاب کی تالیف کے ہر مرحلے میں شریک حیات سلطانہ وسیم کا بھرپور تعاون حاصل رہا۔ خدا انھیں خوش وخرم رکھے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ط

وسیم احمد اعظمی
۲۳ر دسمبر ۱۹۸۸ء

ترتیب

امراض کبد

کبد کی مختصر تشریح اور منافع

BRIEF ANATOMY AND PHYSIOLOGY OF LIVER

تشریح :-

محل وقوع :-

یہ جسم کا سب سے بڑا غدہ (Gland) ہے۔ اور دائیں قسم تحت الشراسیف (Right Hypochondriac Region) کے تمام حصہ کو، قسم شراسیف (Epigastric Region) کے بیشتر حصہ کو اور قسم قطنی (Lumber Region) اور بائیں قسم تحت الشراسیف (Left Hypochondriac Region) کے بعض حصے کو گھیرے رہتا ہے۔

کبد کی لمبائی دائیں سے بائیں طرف ۲۵ سینٹی میٹر، چوڑائی ۱۵ سینٹی میٹر اور وزن مردوں میں ایک کلو ۴۰۰ ــــ ۶۰۰ گرام، عورتوں میں ایک کلو ۲۰۰ ــــ ۴۰۰ گرام اور جنین میں $\frac{1}{18}$ حصہ جسم ہوتا ہے۔

اس کی بالائی سطح حجاب حاجز سے ملی ہوتی ہے اور زیریں مقعر کے وسط میں ایک آڑا شگاف ہوتا ہے، جہاں کبد کی شرائین، باب الکبد کی وریدیں اور صفرا کی نالیاں داخل اور خارج ہوتی ہیں۔

کبد میں پانچ زوائد ہوتے ہیں، دایاں زائدہ سب سے بڑا بلکہ چار یا پانچ گنا بڑا ہوتا ہے۔ بایاں زائدہ اس سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اور باقی ۳ زائدے دائیں زائدہ کا ایک حصہ معلوم ہوتے ہیں۔

منافع :

کبد میں خون کی پیدائش ہوتی ہے اور خون سے صفرا علیحدہ کرنے کا عمل بھی یہیں

ہوتا ہے جو غذا کے ہضم کے وقت امعاء پر گرتا ہے۔ اس میں شکر کبدی (گلائیکوجن) بنتا ہے۔ یہ شکر چھوٹے چھوٹے ذرات کی شکل میں کبد میں جمع رہتی ہے۔ اور حسب ضرورت شکر میں تبدیل ہو کر خون میں ملتی رہتی ہے۔ اور عضلات نیز جسمانی ساخت میں پہنچ کر صرف ہو کر جسم میں حرارت پیدا کرتی ہے اور قوت بخشتی ہے۔ خون کے سرخ ذرات جب ناکارہ ہوجاتے ہیں تو کبد ہی ان کو ضائع کرتا ہے۔

سوء مزاج کبد

ILL TERPERAMENT OF THE LIVER

اس مرض میں، کبد کی ساخت میں کسی قسم کا عضوی نقص یا تبدیلی ظاہر ہوئے بغیر اس کے افعال میں خلل آجاتا ہے اور افعال کا یہ خلل دراصل کیفیات کی وجہ سے ہوتا ہے۔

اقسام:۔

کیفیات اربعہ کے لحاظ سے اس کی چار قسمیں ہیں

سوء مزاج کبد
- سوء مزاج حار
  - سوء مزاج حار ساذج
  - سوء مزاج حار مادی
    - دموی
    - صفراوی
- سوء مزاج یابس
- سوء مزاج بارد
  - سوء مزاج بارد ساذج
  - سوء مزاج بارد مادی
    - سوء مزاج بارد بلغمی
    - سوء مزاج بارد سوداوی
- سوء مزاج رطب
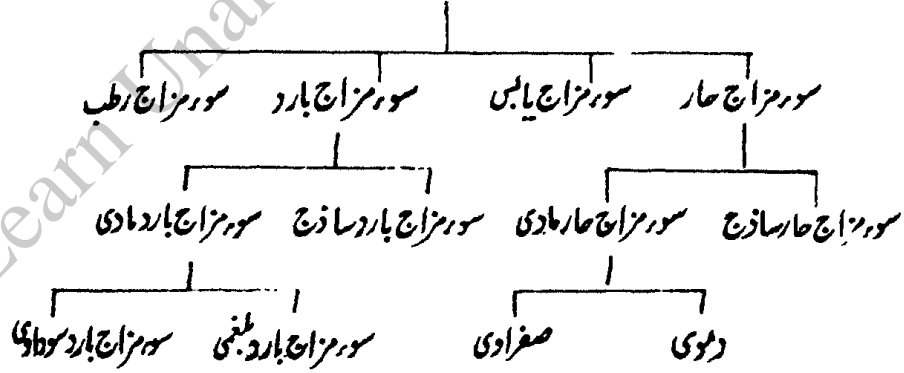
اسباب:۔

(I) خارجی طور پر حرارت سے متأثر ہونا

(II) خارجی طور پر یبوست سے متأثر ہونا

(vii) خارجی برودت کو قبول کرنا
(viii) خارجی رطوبت کو قبول کرنا
(ix) غلبۂ اخلاط اربعہ

علامات:-

سوءِ مزاج حار:-

سوءِ مزاج حار سادہ کی صورت میں پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، ذائقہ تلخ ہوتا ہے زبان خشک ہوتی ہے اور خشکی کی وجہ سے بعض اوقات کھردری بھی ہو جاتی ہے، ضعف اشتہا اور قبض کی شکایت ہوتی ہے، کبد میں حرارت محسوس ہوتی ہے، پیشاب میں سرخی اور کم و بیش جسمانی حرارت/ حمی وغیرہ علامات ملتی ہیں۔

سوءِ مزاج حار مادی، دموی کی صورت میں مذکورہ بالا علامات کے ساتھ نبض متواتر اور سریع چلتی ہے، اعضاء میں گرانی بھی محسوس ہوتی ہے۔ ذائقہ میں تلخی کے بجائے شیرینی ہوتی ہے، ______ سوءِ مزاج حار مادی صفراوی کی صورت میں چہرہ زرد پڑ جاتا ہے اور زرد رنگ کی قے اور اُلٹیاں آتی ہیں، شدید احتراق کی صورت میں پیشاب میں حرارت اور سوزش بھی محسوس ہوتی ہے، اور اسہال فسالی آتے ہیں۔

سوءِ مزاج بارد:-

سوءِ مزاج بارد سادہ میں چہرہ پھیکا پڑ جاتا ہے اور سوجن سی ہوتی ہے، زبان، ہونٹ سفید ہوتے ہیں، پیاس میں بہت کمی ہوتی ہے، پیشاب سفید خارج ہوتا ہے، ہاضمہ خراب ہوتا ہے، طبیعت میں کسلمندی اور نرمی ہوتی ہے، نبض بطی چلتی ہے، شراسیف کے عضلات مسترخی سے ہوتے ہیں، حواس میں کندی ہوتی ہے، برودت کی وجہ سے کم و بیش بطلان اشتہا کی سی کیفیت ہوتی ہے۔

سوءِ مزاج بارد مادی، بلغمی کی صورت میں مذکورہ علامات کے ساتھ پیشاب میں سفیدی اور غلاظت ہوتی ہے، رنگت سیسہ کی مانند ہو جاتی ہے، قے اور براز میں بلغمی خلط خارج ہوتی ہے، ______ سوءِ مزاج بارد مادی، سوداوی کی صورت میں ذائقہ میں ترشی ہوتی ہے اور مریض پر یاسیت کا غلبہ ہوتا ہے۔ براز کبھی خشک اور کبھی انجذاب میں ضعف کی

وجہ سے گیلا اور بے بو، کا ہوتا ہے، چہرہ کی رنگت زرد/سفید/سیاہی مائل ہو سکتی ہے۔

سوء مزاج یابس:

سوء مزاج یابس سادہ کی صورت میں جسم لاغر ہوتا ہے اور خون کی بھی کمی ہوتی ہے پیاس کم لگتی ہے منہ اور زبان وغیرہ خشک ہوتی ہیں، نبض صلب چلتی ہے، پیشاب سفید رنگ کا آتا ہے۔ اس میں رقت بھی ہوتی ہے۔

سوء مزاج مادی سوداوی یا صفراوی کی صورت میں ان کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں چنانچہ کبھی تو براز قلیل مقدار میں ہوتا ہے اور کبھی زبان سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔

سوء مزاج رطب:

سوء مزاج رطب سادہ میں لعاب دہن کی کثرت ہوتی ہے، نیند زیادہ آتی ہے، کسلمندی ہوتی ہے، پپوٹوں اور چہرے پر تہبجی کیفیت ہوتی ہے۔ اور دوسری، سوء مزاج سرد بلغمی کی علامات موجود ہوتی ہیں۔

اصول علاج:

- سوء مزاج سادہ میں صرف تعدیل مزاج کافی ہے — چنانچہ
  - سوء مزاج حار سادہ میں سرد تدابیر اختیار کریں،
  - سوء مزاج سرد سادہ میں گرم تدابیر اختیار کریں،
  - سوء مزاج یابس سادہ میں رطب تدابیر اختیار کریں،
  - سوء مزاج رطب سادہ میں مجفف تدابیر اختیار کریں
- سوء مزاج مادی میں نضج و تنقیہ کا اصول عمل میں لائیں
  - سوء مزاج مادی دموی میں فصد کھولیں، تلیین مزاج کریں۔
  - سوء مزاج مادی صفراوی میں فصد کے سلسلے میں احتیاط لازمی ہے۔

علاج:

- سوء مزاج حار سادہ میں آب برگ کاسنی سبز مروق، سکنجبین سادہ، آب، نارین، شربت نیلوفر، شربت زرشک، ماء القرع یا ماء الخیار میں سے کوئی ایک نوش

کرائیں۔

- شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم کاسنی اور لعاب اسپغول نوش کرائیں۔
- درج ذیل نسخہ جات بھی مفید ہیں۔

نسخہ:-
گل بید، گل نیلوفر، ہرایک ۲۵ گرام، گل سرخ ۲م گرام، کافور ۸ گرام، لک مغسول، نوفل ہرایک ۲ر۸ گرام، پرسیاوشاں، زعفران گل قرسی، مصطگی، ہرایک ۵ر۱۰ گرام، ریوند ۵ر۷ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب مکوہ اور آب کاسنی میں گوندھ کر ۲ر۳ گرام کی اقراص بنائیں اور روزانہ ۲ اقراص، آب مکوہ سبز مروق و آب کاسنی سبز مروق ہرایک ۶۰ ملی لیٹر کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-
مغز تخم خیارین، تخم خرفہ، تخم کاسنی ہرایک ۵ر۱۰ گرام، عصارہ زرشک ۲۵ ملی لیٹر، گل سرخ ۷ گرام، ریوند ۵ر۳ گرام، سنبل الطیب ۲ر۱ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر اقراص بنائیں اور ۵ر۴ گرام ہمراہ سکنجبین سادہ و آب انار شیریں استعمال کرائیں۔

- سوء مزاج حار مادی صفراوی میں یہ نسخہ مفید ہے۔

نسخہ:-
سنا مکی، ہلیلہ کابلی، ہلیلہ زرد، گل سرخ، بنفشہ، ہرایک ۵ر۷ گرام، نیلوفر، تخم کاسنی، تخم کشوث، (ھر بستہ) ہرایک ۵ر۱۰ گرام، تمر ہندی ۷۰ گرام، آلو بخارا، عناب ہرایک ۲۰ عدد ـــــ تمام دواؤں کو ۵ر۱ لیٹر پانی میں جوش دیں، جب ایک تہائی رہ جائے تو اتار کر مل چھان کر مغز فلوس خیار شنبر ۲۵ گرام، ترنجبین ۶۰ گرام ملا کر دوبارہ مل چھان کر صبح کے وقت نوش کرائیں۔

- خارجی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:-
گل سرخ، صندل سرخ، ہرایک ۵ر۳۱ گرام، صندل سفید ۵ر۷ گرام، نیلوفر، بنفشہ ہرایک ۵ر۱۰ گرام، فوفل، گل ارمنی ہرایک ۷ گرام، ساذج ہندی، مصطگی ہرایک ۵ر۳ گرام

تمام دواؤں کو باریک پیس کر محفوظ کرلیں اور حسب ضرورت روغن گل، روغن بید، روغن آس وغیرہ میں ملا کر مقام کبد پر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد:۔

صندل سفید، بنفشہ، آرد جو، بیخ خطمی، نیلوفر، ہر ایک ۵ر۱۰ گرام، صندل سرخ ۵ر۱۰ گرام، گل سرخ ۴ اگرام، کافور، زعفران ہر ایک ۲ ر اگرام ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن نیلوفر اور موم بقدر ضرورت میں ملا کر مقام کبد پر ضماد کریں۔

● ——— سوء مزاج بارد کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کریں۔

نسخہ:۔

بادیان، تخم کرفس، مصطگی، انیسون ہر ایک ۶ گرام، پوست بیخ کرفس، پوست بیخ بادیان، ہر ایک ۳۵ گرام، غافث، افسنتین، حشیش، ہر ایک ۵ر۱ گرام، قسط شیریں و تلخ، ریوند چینی، سک، قصب الزریرہ، ہر ایک ۵ر۱۰ گرام، فقاح اذخر ۱۴ گرام، ——— تمام دواؤں کو ۲ لیٹر پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو اتار کر مل چھان کر محفوظ کرلیں اور روزانہ ۱۲۰ ملی لیٹر ہمراہ روغن پستہ ۲/۱ ملی لیٹر روغن بادام ۷ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

مصطگی، سنبل الطیب، اسارون، ملک مغسول، ہر ایک ۵ر۱۰ گرام، گل سرخ، ۱۴ گرام، افسنتین، عصارہ غافث، ریوند چینی، ہر ایک ۵ر۳ گرام، انیسون ۷ گرام، زعفران ۳ گرام، ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب کرفس کی مدد سے ۵ر۳ گرام کی اقراص بنائیں اور ایک قرص ہمراہ سکنجبین عنصلی اور آب کاسنی تلخ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

اسارون، ملک مغسول، سنبل الطیب، ہر ایک ۵ر۱۰ گرام، گل سرخ ۱۴ گرام، افسنتین رومی، ریوند چینی، ہر ایک ۷ر۱۰ گرام ——— تمام دواؤں کو پیس کر پانی کے ساتھ ۲ گرام کی اقراص بنائیں اور ایک قرص ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

● ——— سوء مزاج بارد بلغمی میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

بیخ کرفس، بیخ بادیان، تخم کرفس، بادیان، ہرایک ۵ر۷ اگرام، نانخواہ، انیسون ہرایک ۱۴ گرام، سنبل الطیب، اذخر، ہرایک ۱۰ گرام، نبات سفید دوگنا ___ حسب دستور شربت تیار کریں اور ۴۸ ملی لیٹر ہمراہ روغن بادام ۱۲ ملی لیٹر، نوش کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد :-

بابونہ، صبر سقوطری، شیح ارمنی، افسنتین رومی، اکلیل الملک، ہرایک ۵ر۱۷ گرام، سنبل الطیب، حب بلساں، عود بلساں، سلیخہ، قسط، مصطگی، اسارون، ہرایک ۵ر۱۰ اگرام، زعفران ۷ گرام ___ تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن قسط، روغن ناردین یا روغن سوسن و موم سرخ پگھلا کر اس میں شامل کر کے مقام کبد پر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد :-

فقاح اذخر، قردمانا، مصطگی، حماما، حب بلساں، ہرایک ۵ر۱۰ اگرام، فقاح افسنتین، افسنتین، صبر، ہرایک ۲۱ گرام، سلیخہ، سنبل الطیب، ہرایک ۷ گرام، ایرسا، برگ مرزنجوش ہرایک ۲۸ گرام، اشق ۸۵ گرام، کندر، صمغ بطم، ہرایک ۴۸ گرام، موم ۵۰ گرام، روغن حنا حسب ضرورت ___ تمام دواؤں کو باریک پیس کر، موم کو روغن حنا میں پگھلا کر سفوف کردہ دواؤں کو ملا کر ضماد کریں۔

• ___ سوء مزاج خشک سادہ میں شربت نیلوفر اور شربت خشخاش نوش کرائیں

درج ذیل نسخہ حقنہ بھی مفید ہے۔

نسخہ حقنہ :-

کشک ۲۵ گرام، حلزون ۳۵ گرام، دونوں دواؤں کو پانی میں خوب جوش دیں پھر روغن بنفشہ حل کر کے حقنہ کریں۔

• ___ غلبہ خلط سوداوی کی صورت میں یہ نسخہ مفید ہے۔

نسخہ :-

سکبینج، اشق، جاوشیر ہموزن، تخم کرفس، انیسون نصف جزو ___ تمام دواؤں کو باریک پیس کر چھوٹی چھوٹی اقراص / حبوب بنالیں اور ۵ر۴ تا ۹ گرام استعمال کرائیں

خارجی طور پر یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ:۔

آب کدو، آب خرفہ، آب کاسنی، آب کاہو،۔۔۔۔۔۔۔تمام دواؤں کو روغن بنفشہ میں ملاکر اس سے طلاء کریں۔

۔۔۔۔۔۔۔سوء مزاج رطب میں یہ نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ:۔

بادیان، خرنوب نبطی ،تخم کرفس، ہر ایک ۵ر۰اگرام ۔۔۔۔تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر آب بادیان یا آب کرفس میں گوندھ کر اور ۵ر۴گرام، ہمراہ سکنجبین بزوری استعمال کرائیں۔

ضعف کبد

HEPATARGIA

اس مرض میں کبد کے قوی اربعہ یا بعض قوتوں کے فعل میں نقص پیدا ہو جاتا ہے، جس سے مرضی علامات اور دوسرے عوارض رونما ہوتے ہیں۔

اسباب:

(I) سوء مزاج کبد

(II) برودت ورطوبت کی زیادتی

(III) شدید ریاضت، جماع اور حمام کے فوراً بعد سرد پانی نوش کرنا۔

(IV) سدۂ کبد

(V) التہاب کبد

(VI) وبیلۂ کبد

(VII) کبد ومرارہ / کبد وطحال کے درمیانی منافذ کا سدہ

(VIII) غیر معمولی حرارت ویبوست

(IX) کبد کے مشارک و مجاور اعضاء کا خلل۔

علامات:

جسم لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے، ضعف اشتہاء یا بطلان اشتہار کی شکایت ہوتی ہے، جسم کا رنگ سبزی مائل، نیلگوں، زردی مائل یا سفیدی مائل ہوتا ہے، مقام کبد پر تمدد کے ساتھ میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے، غذا کے کبد کی طرف نفوذ کے مرحلے میں درد کا احساس زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ پیشاب غسالی خارج ہوتا ہے، نبض بطی و دقیق چلتی ہے کبد کا لمس سرد ہو جاتا ہے، اور چہرے پر تہیجی علامات بھی دیکھی جا سکتی ہیں۔

غیر معمولی حرارت کی صورت میں پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، ذائقہ تلخ یا شیریں ہوتا ہے مقام کبد پر سوزش کا احساس ہوتا ہے، نبض سریع چلتی ہے، پیشاب سرخ یا زردی مائل آتا ہے۔ بطلان اشتہار ہوتا ہے کم و بیش بخار بھی رہتا ہے۔

سوء مزاج بارد کی صورت میں بھوک زیادہ لگتی ہے، ابتداء میں بخار نہیں ہوتا لیکن مزمن صورت میں بخار اور مقام کبد پر ثقل کا احساس ہوتا ہے۔

یبوست کبد کی صورت میں پیشاب قلیل مقدار میں آتا ہے اس کے برخلاف رطوبت کی صورت میں پیشاب کی مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

ضعف قوت جاذبہ کی صورت میں جسم لاغر اور ضعیف ہو جاتا ہے، براز سفید اور زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے، اس کے برخلاف پیشاب کا رنگ اور قوام طبعی ہوتا ہے

ضعف قوت ماسکہ و ہاضمہ کی صورت میں بول غسالی خارج ہوتا ہے، بدن ڈھیلا ہوتا ہے نیز خون رقیق ہو جاتا ہے، بعد میں استسقائے لحمی یا حاد نوعیت کا اسہال ہوتا ہے۔

ضعف قوت دافعہ کی صورت میں پیشاب اور براز کم رنگ اور قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے، بھوک زائل ہو جاتی ہے، انجام کے طور پر قولنج اور یرقان ہو سکتا ہے۔

مشارک و مجاور اعضاء کی صورت میں ان کی اپنی مخصوص علامات پائی جاتی ہیں۔

اصول علاج:

• ـــــ ضعف کبد عام طور سے برودت اور رطوبت کی وجہ سے عارض ہوتا ہے اس لئے گرم، خوشبودار اور قابض ادویہ استعمال کرائیں۔

• ـــــ ضعف قوت ہاضمہ میں گرم اور قابض دوائیں دیں،

• ـــــ ضعف قوت ماسکہ کی صورت میں کسی قدر کم گرم، نسبتاً زیادہ قابض دوائیں استعمال کرائیں۔

• ـــــ ضعف قوت دافعہ کی صورت میں ملینات و منفحات استعمال کرائیں

• ـــــ سوء مزاج کی صورت میں تعدیل مزاج کی تدابیر اختیار کریں

• ـــــ دیگر مشارک و مجاور اعضاء کی صورت میں ان کا مخصوص علاج کریں۔

علاج:

• ـــــ درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

آب کاسنی سبز مروق ۲۵ ملی لیٹر، آب رازیانہ سبز مروق ۹۰ ملی لیٹر، عرق لیموں ۶۰ ملی لیٹر، گلقند آفتابی ۲۵۰ گرام، نبات سفید ۵۰۰ گرام ـــــ حسب دستور قوام تیار کریں۔ اور نیچے اتار کر ریوند خطائی ۵ر۴ گرام باریک پیس کر اس میں ملائیں۔ اور ۱۰ گرام ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

نسخہ:-

انیسون، اسارون، افسنتین، مغز بادام، تخم کرفس، ہوزن، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر محفوظ کرلیں اور ۳ گرام ہمراہ سکنجبین بزوری استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

پوست بیخ کاسنی، بیخ رازیانہ ہر ایک ۵ گرام، ثمر الطرفا، گاؤزبان، تخم کشوث، تخم خبازی، تخم خطمی، اصل السوس ہر ایک ۵ر۲ گرام، تخم کاسنی ۳۰ گرام، اسارون ۵ر۴ گرام ـــــ تمام دواؤں کو رات میں پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر نبات سفید ۵۰۰ گرام ملا کر قوام تیار کریں اور ۴۸ گرام ہمراہ عرق کاسنی استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

تخم کاسنی، گل سرخ ہرایک ۷۰ گرام، بیخ کاسنی ۱۲ ۱/۲ گرام، گاؤزبان، تخم خیارین، نیلوفر، ہرایک ۳۵ گرام، تخم کشوث، تخم خربزہ ہرایک ۱۷٫۵ گرام، انیسون ۱۰٫۵ گرام ریوندخطائی ۱۲ گرام، نبات سفید ۵۰ گرام، عرق گلاب، سرکہ ہرایک ۲۵۰ ملی لیٹر، ـــــ تمام دواؤں کو عرق گلاب اور سرکہ میں بھگوکر تل چھان کر حسب دستور شربت بنائیں اور ۲۴ ملی لیٹر صبح، شام نوش کرائیں۔

نسخہ:-

پوست ہلیلہ زرد، پوست درخت رہیٹرا، ہرایک ۹ گرام، ـــــ دونوں دواؤں کو ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں، جب ۱/۴ حصہ باقی رہ جائے تو تل چھان کر جواکھار، پیپل ہر ایک ۱ گرام، سفوف کرکے ڈالیں اور نوش کرائیں۔

• ـــــ ضعف قوت جاذبہ کی صورت میں دارچینی، مصطگی رومی، سلیخہ، گل سرخ کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں۔

خارجی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:-

افسنتین، مصطگی رومی کو آب برگ مورد میں پیس کر مقام کبد پر ضماد کریں۔

• ـــــ ضعف قوت ہاضمہ کی صورت میں یہ استعمال کرائیں

نسخہ:-

سنبل الطیب، کندر، مصطگی، جوزبوا، سعدکوفی، چرایتہ کو خوردنی طور پر استعمال کرائیں۔

خارجی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:-

صبر، گلنار، پوست انار، گل سرخ، ـــــ تینوں دواؤں کو آب برگ مورد میں پیس کر مقام کبد پر ضماد کریں۔

• ـــــ ضعف قوت ماسکہ کی صورت میں یہ ادویہ دیں۔

نسخہ:-

عود، زیرہ، گلنار، رب بہی، رب سیب، گل سرخ استعمال کرائیں۔
خارجی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:۔
عود، زیرہ کو آب سیب میں پیس کر ضماد کریں۔

• ـــــ ضعف قوت دافعہ کی صورت میں اسیلم کی فصد کھولیں، اس کے بعد ماء الجبن، سکنجبین افتیمونی اور مربہ ہائے ہلیلہ وغیرہ استعمال کرائیں۔

انتفاخِ کبد

HEPATIC TUMEFACTION

اس مرض میں کبد کے اجزاء یا اس کے اوپر استر کرنے والی غشاء کے نیچے ریاح اور بخارات جمع ہو جاتے ہیں، جس کے سبب کبد پھول جاتا ہے۔

اسباب:

(I) ضعف کبد/ضعف قوت ہاضمۂ کبد۔
(II) سدۂ کبد
(III) غذائی بے اعتدالی

علامات:۔

مقام کبد پر، داہنی پسلیوں کے نیچے تناؤ اور کم و بیش درد ہوتا ہے، غذا جب معدہ سے کبد کی طرف نفوذ کرتی ہے تو تمدد اور درد واضح طور پر محسوس ہوتا ہے، کبد منفخ (پھولے ہوئے مقام) پر ہاتھ سے دباؤ ڈالنے سے قراقر کی آواز سنائی دیتی ہے۔

اصول علاج:

• ـــــ محللات استعمال کرائیں۔

- ـــ نہار منہ حمام کرائیں
- ـــ دلک کرائیں
- ـــ گرم و خشک اشیاء سے تکمید کرائیں۔
- ـــ مجفف اغذیہ کھلائیں

علاج:

- ـــ کاثم رومی، ساذج ہندی، پودینہ خشک، نمک سلیمانی، نمک سیاہ، زیرہ سفید، زنجبیل، حلتیت خالص، ہم وزن ـــ تمام دواؤں کو آب برگ پودینہ سبز مروق میں دو، بہر کھرل کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اور ۳ گرام کھلائیں۔
- ـــ سنبل الطیب، مصطگی رومی، سہاگہ بریان، زنجبیل، نمک سیاہ، جواکھار تربد سفید، ریوند چینی، نوشادر، ہر ایک ۶ گرام ـــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۶ گرام، صبح، شام ہمراہ عرق بادیان کھلائیں۔
- ـــ مصطگی رومی، ریوند چینی، تربد سفید، سہاگہ بریاں، نمک سیاہ، ہر ایک ۶ گرام ـــ تمام دواؤں کو کوٹ کر سفوف بنائیں اور ۶ گرام، صبح، شام کھلائیں۔
- ـــ سہاگہ بریاں، نوشادر، مصطگی رومی، جواکھار، ہر ایک ۱ گرام، ـــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر گلقند ۱۲ گرام میں ملا کر کھلائیں ـــ اس کے بعد بادیان، تخم قرطم، تخم کاسنی، مکوہ خشک ہر ایک ۶ گرام۔ گلقند ۲۴ گرام، ـــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں۔
- ـــ عود غرقی، سہاگہ بریاں انیسون، مصطگی رومی، ہر ایک ۱ گرام، کو باریک پیس کر زنجبیل مربی ۹ گرام میں ملا کر کھلائیں ـــ اس کے بعد بادیان، تخم قرطم ہر ایک ۶ گرام، گلقند ۲۴ گرام کو پانی میں جوش دیکر مل چھان کر نوش کرائیں۔
- ـــ خارجی طور پر درج ذیل ادویہ/تدابیر اختیار کریں۔

نسخہ تکمید:-

نمک، شونیز، جاورس وغیرہ سے حسب دستور تکمید کریں۔

نسخہ ضماد:-

افسنتین، مصطگی، گل بابونہ، سنبل الطیب، ہر ایک ۶ گرام، تمام دواؤں کو باریک پیس کر مقام کبد پر نیم گرم ضماد کریں

التہاب کبد

HEPATITIS

اس مرض میں کبد میں امتلاء مواد کی وجہ سے التہابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے

اقسام

اقسام بہ لحاظ اخلاط

التہاب کبد
Hepatitis

التہاب کبد دموی — التہاب کبد صفراوی — التہاب کبد بلغمی — التہاب کبد سوداوی

حار (دموی، صفراوی) — بارد (بلغمی، سوداوی)

(ب) اس کی درج ذیل دو قسمیں زیادہ متعارف ہیں۔

التہاب کبد
Hapatitis

التہاب کبد عدائی — Infective Hepatitis
التہاب کبد سمی — Toxic Hepatitis

التہاب کبد مصلی — Serum Hepatitis
التہاب کبد قیحی — Viral Hepatitis
التہاب کبد امیبی — Amoebic Hepatitis

اسباب :

غلبۂ اخلاط:۔

(I) غلبۂ خون
(II) غلبۂ صفرا
(III) غلبۂ بلغم
(IV) غلبۂ سودا

غذائی بے اعتدالی:۔

(I) شیریں اور روغنی اشیاء کا بکثرت استعمال
(II) بخار کی حالت میں بکثرت پانی کا استعمال

تعدیہ:۔

(I) قشب Virus
(II) حمی اصفر Yellow Fever
(III) امیبا Amoeba
(IV) حمی محیطیہ راجعہ/نکسیہ Relapsing Fever
(V) دبیلہ کبد Hepatic Abscess
(VI) پورٹل بیکٹیریمیا Portal Bacteraemia
(VII) خوناب Serum

سمیات:۔

(I) شراب
(II) بوٹازولی ڈین
(III) پاس
(IV) احتراق

متفرقات:۔

(I) موسمی بخار

علامات:

دموی:-

لازمی تیز بخار جس کی ابتدا سردی اور لرزہ سے ہوتی ہے، لیکن معمولی التہاب میں بخار ہونا لازمی نہیں ہے، شدید پیاس ہوتی ہے، مقام کبد پر ثقل، اور شدید چبھن کے ساتھ درد محسوس ہوتا ہے۔ ضعف اشتہاء، فساد ہضم، بعض اوقات قبض یا اسہال آتا ہے خشک کھانسی بھی آسکتی ہے۔ چہرہ سرخ، زبان خشک اور میلی، شدید التہاب کی صورت میں فواق ہوتی ہے۔ شدید عوارض میں غشی اور برد اطراف بھی ہوسکتا ہے۔ نبض موجی، عظیم، سریع اور متواتر ہوتی ہے۔

التہاب حار دموی بعض اوقات مقعر کبد میں ہوتا ہے اور کبھی محدب کبد میں۔

التہاب مقعر کبد کی صورت میں معدی علامات مثلاً ہچکی، متلی، اور قے نیز شدید درد وغیرہ علامات ملتی ہیں، مریض کو پشت کے بل لٹا کر دائیں پسلیوں کے نیچے مقام کبد پر صلابت نہیں ہوتی، ثقل کم ہوتا ہے، سانس لینے میں زیادہ تکلیف ہوتی ہے کھانسی کم یا بالکل نہیں ہوتی۔

التہاب محدب کبد کی صورت میں صدری علامات نمایاں ہوتی ہیں، مریض کو پشت کے بل لٹا کر، مقام کبد پر دبا کر دیکھنے سے ہلالی شکل کی صلابت محسوس ہوتی ہے، صدری وریوی علامات مثلاً کھانسی، عسر تنفس اور مقام کبد پر، دائیں پسلیوں کے نیچے ثقل، تناؤ اور درد محسوس ہوتا ہے، پیشاب میں سرخی اور غسالیت ہوتی ہے۔

بعض اوقات التہابی کیفیت محدب ومقعر کبد، دونوں میں ہوتی ہے۔ ان حالات میں دونوں اقسام کی مشترک علامت ملتی ہیں۔ کبد کا یہ التہاب خطرناک تصور کیا جاتا ہے۔

التہاب غشاء الکبد کی صورت میں، کبد کے طبعی افعال میں کوئی نمایاں نقص نہیں آتا، تاہم مقام کبد پر ہر وقت درد ہوتا رہتا ہے، دبانے سے درد میں اضافہ ہوتا ہے، اور کسی قدر عسر تنفس بھی ہوتا ہے۔

صفراوی:-

نوبتی بخار ہوتا ہے، درد اور چبھن ہوتی ہے۔ ابتداء میں چہرہ اور زبان کا رنگ زرد ہوتا ہے، بعد میں سیاہ ہوجاتا ہے، کرب، سوزش، اور جلن زیادہ ہوتی ہے۔ زبان پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ قے میں پہلے صفراوی مادہ خارج ہوتا ہے، بعد میں کراثی، زنگاری اور آخر میں

سیاہ مادہ خارج ہوتا ہے، براز زرد ہوتا ہے اور پیشاب ناری ہوتا ہے۔ نبض منشاری کی طرح صلب اور سرعت و تواتر کی زیادتی کے ساتھ صغیر ہوتی ہے۔

بلغمی :-

مقام کبد پر ثقل کی زیادتی، معدہ میں تشنج اور کھانسی میں کمی ہوتی ہے، بخار، تشنگی، اور درد کی شدت کا فقدان یا غیر معمولی تخفیف ہوتی ہے۔ چہرے کے عضلات مسترخی ہوتے ہیں تہبج ہوتا ہے، زبان اور چہرے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ لعاب دہن میں لزوجت اور پیشاب میں سفیدی ہوتی ہے۔ نبض لین ہوتی ہے۔

سوداوی :-

مقام کبد پر درد کے بغیر صلابت ہوتی ہے۔ بخار نہیں ہوتا، لاغری اور ضعف ہوتا ہے، ضعف اشتہار کی شکایت ہوتی ہے، پیشاب کم اور سیاہی مائل خارج ہوتا ہے، جسم کا رنگ سیاہ، زبان خشک اور کھردری ہوتی ہے، ______ ملحوظ رہے کہ التہاب کبد سوداوی شاذ و نادر پایا جاتا ہے، التہاب کبد کی دوسری انواع کے بارے میں معالجہ میں لاپرواہی اور ضربہ و سقطہ کے نتیجہ میں ہی وقوع پذیر ہوتا ہے۔

عدوی :-

اس قسم کا التہاب شدید عوارض کا موجب ہوتا ہے، چنانچہ اس کی ایک انتہائی نوع کو ضمور صفراوی حاد (Acute Yellow Atrophy) بھی کہا جاتا ہے، تعدیہ کے ایک ہفتہ بعد کبد کا وزن تقریباً ..۶ گرام کم ہو جاتا ہے، چھونے میں ملائم اور غلاف جھری دار محسوس ہوتا ہے، کٹی ہوئی شکل طحال کے مشابہ دکھائی دیتی ہے۔ اس میں شوخ زرد اور گہرے سرخ رنگ کے حصے نظر آتے ہیں۔ زرد رنگ Necrotic Cells کو (Bile) سے رنگنے کے بعد خلیات کے بالکل غائب ہونے کے مقام پر سرخ رنگ نظر آنے ہیں۔ نیز عروق دمویہ و عروق شعریہ خون سے پُر اور کشادہ نظر آتے ہیں خوردبین سے دیکھنے پر کافی بڑے رقبہ میں خلیات کبد بالکل غائب نظر آتے ہیں، یہاں تک کہ ان کا نسیج خلوی (Cyto Plasm) بھی نظر نہیں آتا۔ اور باب الکبد (Portal Vien) بھی متورم نظر آتا ہے، خلیات کبد کی دوبارہ پیدائش رک جاتی ہے۔

سمی:-

اس صورت میں خلیات کبد میں تنخر (Necrosis) ہو جاتا ہے، اور نڈل بائیوپسی (Needle Biopsy) میں بے شمار صفراوی بسداد (Bile Thrombin) اور چھوٹے چھوٹے تنخری ماسکے (Necrotic Focci) دکھائی دیتے ہیں۔

التہاب کبد خونابی اور التہاب کبد قشبی میں اشتباہ ہو سکتا ہے، اس لئے ذیل میں ان کی علامات فارقہ تحریر ہیں۔

تفریقی علامات

التہاب کبد خونابی Serum Hepatitis	التہاب کبد قشبی Viral Hepatatis
۱۔ مدت حضانت ..١ دن کے قریب ہوتی ہے	۱۔ مدت حضانت ۳۰ دن کے قریب ہوتی ہے
۲۔ اختلاط سے تعدیہ نہیں ہوتا، شاذ و نادر ہی ہو سکتا ہے۔	۲۔ اختلاط سے تعدیہ ہو سکتا ہے۔
۳۔ شرح اموات کم ہوتی ہے۔	۳۔ شرح اموات زیادہ ہوتی ہے
۴۔ کم اشخاص مبتلا ہوتے ہیں۔	۴۔ زیادہ لوگ مبتلا ہوتے ہیں۔

اصول علاج:

- التہاب مقعر کبد کی صورت میں ملینات اور مسہلات استعمال کرائیں
- التہاب محدب کبد میں مدرات استعمال کرائیں۔
- ضمادات میں ایسی دوائیں شامل کریں جو مکدر اور مسہل اور محلل خواص ہوں، بعض اوقات، مرض کے زمانہ کی رعایت کرنا ضرور ہوتی ہے، مثلاً ابتدا میں رادع، انتہا میں مرخیات اور زمانۂ انحطاط میں محللات زیادہ شامل کرنی چاہئیں۔
- قبض کی صورت میں ملینات استعمال کرائیں۔
- التہاب کبد دموی میں فصد کھولیں۔
- حسب ضرورت مسکن اور منقیات استعمال کرائیں۔

علاج:

● ـــــ التہاب کبد دموی کی صورت میں دائیں باسلیق، اکحل یا اسیلم کی فصد کھولیں، اور مریض کی قوت کو ملحوظ رکھتے ہوئے رفتہ رفتہ فاسد مادہ کا اخراج کریں، اس کے بعد آب کاسنی سبز مروق، آب مکو، سبز مروق، آب انارین، ہرایک ٦٠ ملی لیٹر، سکنجبین ٢٤ گرام حل کرکے نوش کرائیں۔

● ـــــ التہاب محدب کبد دموی میں فصد کے بعد شیرہ سہ تخم، آب کاسنی اور سکنجبین بزوری استعمال کرائیں۔

● ـــــ التہاب مقعر کبد، دموی میں تلیین کے لیے آب کاسنی سبز مروق، آب مکو، سبز مروق میں مغز فلوس خیارشنبر حل کرکے اور کسی قدر روغن بادام کا اضافہ کرکے نوش کرائیں۔

● ـــــ ورم محدب کبد، بلغمی کی صورت میں گرم مدرات مثلاً تخم کرفس، انیسون، بادیان ،انخواہ، پوست بیخ کاسنی میں سکنجبین بزوری ملاکر نوش کرائیں۔

● ـــــ ورم مقعر کبد بلغمی میں نضج کے بعد یہ نسخہ مسہل استعمال کرائیں۔

نسخہ مسہل:-

تربد، بسفائج، ہرایک ١٢ گرام، مغز فلوس خیارشنبر ٤٨ گرام، ترنجبین ١٨ گرام ریوند چینی ٥ر٣ گرام، روغن بادام ٢ر٥ ملی لیٹر، مویز منقی حسب ضرورت ـــــ تمام دواؤں کو حسب دستور نوش کرائیں۔

● ـــــ مقعر کبد کے ورم سوداوی کی صورت میں نضج مادہ کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ مسہل سودا:-

مویز منقی ٩ عدد، انجیر زرد ٥٢ گرام، عناب ٢٠ دانہ، پوست بیخ کبر ٥ر١٠ گرام، بادیان، انیسون ہرایک ٣٦ گرام، تخم خلبہ ٥ر١٧ گرام، ـــــ بنات سفید حسب ضرورت، تمام دواؤں کا حسب دستور شربت تیار کریں اور ایک چمچہ پانی میں حل کرکے روغن بادام ٥ر٢ ملی لیٹر کا اضافہ کرکے نوش کرائیں ـــــ اس کے بعد استفراغ کی غرض سے معجون نجاح ١٨ گرام کھلانے کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ استفراغ:۔

افتیمون ۱۰ گرام، سنا مکی ۵ر۲۴ گرام، بادرنجبویہ، گاؤزباں، اصل السوس ہر ایک ۲۴ گرام،۔۔۔۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مغز فلوس خیار شنبر ۱۸ گرام، شیرخشت، ۴۰ ملی لیٹر حل کر کے روغن بادام ، ملی لیٹر کا اضافہ کر کے نوش کرائیں۔ اس کے بعد سکنجبین بزوری دواء الکرکم یا قرص مقل استعمال کرائیں۔

• ۔۔۔۔ التہاب محدب کبد دموی کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

تخم کاسنی، تخم خربزہ، تخم کشوث، ہر ایک ۵ر۱۰ گرام، ریوند خطائی ۵ر۱ گرام، لک مغسول ۵ر۳ گرام، طباشیر ۵ر۲ گرام ۔۔۔۔ تمام دواؤں کو پیس کر آب کاسنی میں گوندھ کر اقراص بنائیں۔ اور ۵ر۲ گرام ہمراہ آب کاسنی سبز مروق، آب مکوہ سبز مروق، ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر، سکنجبین بزوری ۲۴ گرام، نوش کرائیں۔

• ۔۔۔۔ التہاب مقعر کبد دموی میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

تخم حماض، طباشیر، گل سرخ، زرشک، ہر ایک ۵ر۱۰ گرام، ریوند خطائی، لک مغسول، ہر ایک ۵ر۲ گرام، زعفران ۵ر۱ گرام،۔۔۔۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر پانی میں گوندھ کر چھوٹی چھوٹی اقراص بنائیں اور ۵ر۲ گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں،

• ۔۔۔۔ التہاب کبد صفراوی میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

مغز تخم خیار، مغز تخم بارتنگ، مغز تخم خربزہ، ہر ایک ۱۲ گرام، بادیان ۷ گرام، گل سرخ ۴ گرام، ریوند چینی ۵ گرام، عصارہ زرشک ۱۱ گرام، تخم کشوث، طباشیر کبود، تخم کاسنی ہر ایک ۳ گرام،۔۔۔۔ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر سفوف بنائیں اور ۴ گرام ہمراہ آب کاسنی و آب مکوہ نوش کرائیں۔

• ۔۔۔۔ التہاب کبد دموی و صفراوی میں درج ذیل نسخہ جات مفید ہیں۔

نسخہ:۔

پوست بلیلہ زرد ۵ر۳ گرام، تخم کشوث، تخم کاسنی، مغز تخم خیار، مغز تخم بادرنگ،

ہرایک ، گرام ، ریوند چینی، لک مغسول ۰ر۴ گرام ، سقمونیا مشوی ۱گرام ، ـــــ تمام دواؤں کو پیس کر سفوف بنائیں اور ، گرام ہمراہ ماء الجبن نوش کرائیں۔

نسخہ :۔

ریوند چینی ۰ر۴ گرام ، تخم کاسنی ، بادیان ، تخم کرفس ، گل سرخ ، زرشک ، ہرایک ۵ر۱۰ گرام ، مغز حب قرطم ، مغز تخم خربزہ ، مغز تخم خیارین ، ہرایک ۲۵ گرام ، ــــــ تمام دواؤں کو پیس کر سفوف بنائیں اور ۵ر۱۰ گرام ، صبح کو ہمراہ آب مکوہ ، آب کاسنی سبز مروق ، سکنجبین بزوری حل کرکے نوش کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ :۔

سنبل الطیب ، اسارون ، زعفران ، اذخر ، مصطگی ، نمک سنگ ، جواکھار ، ہرایک ، گرام ، قصب الذریرہ تلخ ، گل سرخ ، صبر ، زنجبیل ، حب الآس ، ہرایک ۳ گرام ، مکوہ خشک ۱۲ گرام مغز فلوس خیار شنبر ۳۶ گرام ، ــــــ مغز فلوس خیار شنبر کو عرق مکوہ سبز میں بھگودیں اور مل چھان کر شیرہ نکالیں۔ اور مصطگی و زعفران کے علاوہ جملہ دواؤں کو باریک پیس کر اس میں حل کریں ، پھر مصطگی اور زعفران کو باریک پیس کر علیحدہ سے شامل کریں اور ضماد کے طور پر استعمال کریں۔

ضماد کے طور پر یہ نسخہ بھی مفید ہے ، التہاب کبد کے ابتدائی ایام میں استعمال کرائیں

نسخہ :۔

صندل سرخ ، تخم کاسنی ، گل سرخ ، آرد جو ، گل ارمنی ہرایک ۶ گرام ، ــــــ تمام دواؤں کو عرق مکوہ خشک میں پیس کر ، روغن گل ۱۲ ملی لیٹر ، سرکہ ۶ ملی لیٹر ملاکر مقام کبد پر ضماد کریں۔

یہ نسخہ التہاب کے آخری مرحلے میں سود مند ہے۔

نسخہ :۔

سنبل الطیب ، اکلیل الملک ، گیسرو ، گل بابونہ ، ہرایک ۶ گرام ، مغز فلوس خیار شنبر ۹ گرام ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب مکوہ سبز میں ملاکر مقام کبد پر ضماد کریں۔

• ـــــ ورم کبد بلغمی کی صورت میں داخلی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ قرص :۔

ریوند، سقولوقندریون ہر ایک ۸ر۴ گرام، گل سرخ ۷ گرام، تخم کشوث ۵ گرام، ایرسا ۵ر۳ گرام، قاقلہ صغار، دارچینی ہر ایک ۸ر۲ گرام، زوفا خشک، تخم کرفس انیسون، بادیان ہر ایک ۵ گرام، مصطگی ۷ گرام، زعفران ۹ر۰ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب بہہ میں گوندھ کر ۵ر۲ گرام کی ٹکیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کرلیں۔ اور ہر روز ۲ ٹکیہ ہمراہ سکنجبین ۵۲ ملی لیٹر کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

نسخہ :۔

گل سرخ ۵ر۱۷ گرام، زرشک ۱۴ گرام، تخم کرفس کوہی، بیخ اذخر، سلیخہ، قصب الزہریرہ، فقاح اذخر، انیسون، ہر ایک ۵ر۱۰ گرام، مصطگی، اسارون، سنبل الطیب، دارشیشعان، ریوند چینی، عود، فوہ، لک مغسول، ہر ایک ۷ گرام، مرکی، زعفران ہر ایک ۴ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب بادیان میں گوندھ کر ۲ر۲ گرام کی اقراص بنائیں اور ۲ قرص ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

• ـــــ التہاب کبد سوداوی کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ :۔

حلبہ ۵ر۳ گرام، پرسیاوشان، اصل السوس ہر ایک ۵ر۱۷ گرام، تخم خطمی تخم خبازی ہر ایک ۱۴ گرام، زوفا خشک ۵ر۱۰ گرام، تخم کتان ۵ر۲۴ گرام، انجیر سفید ۱۰ عدد، مویز منقی ۶۰ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو ۱۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں جب پانی ۵۰۰ ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر محفوظ کرلیں اور ۱۲۰ ملی لیٹر لے کر روغن بیدانجیر ۶ ملی لیٹر شامل کرکے نیم گرم نوش کرائیں۔

• ـــــ غلبہ بلغم کی صورت میں خارجی طور پر یہ دوا استعمال کریں۔

نسخہ ضماد :۔

مرکی، افسنتین، برنجاسف، گل بابونہ، سعد کوفی، مکوہ خشک، حاشا، ہر ایک ۷ گرام، رسوت ۳ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو آب مکوہ سبز میں پیس کر مقام طحال پر ضماد کریں۔

• ـــــ سوداوی میں یہ نسخہ خارجی طور پر استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔ شحم مرغ، مغز ساق گاؤ، سنبل الطیب، صندل، آرد حلبہ، کرنب، انجیر، مقل، ارش، اکلیل الملک، سداب، روغن گل وغیرہ سے قیروطی تیار کرکے مقام کبد پر مالش کریں۔

عظم کبد

HEPATOMEGALY

اس مرض میں، کسی ورم کے بغیر کبد کی طبعی ساخت میں اضافہ ہو جاتا ہے، افعال میں کوئی خاص خلل واقع نہیں ہوتا تاہم اس عظم کی وجہ سے بعض دشواریاں ضرور محسوس ہوتی ہیں۔

اقسام:

عظم کبد

Hepatomegaly

- عظم کبد حقیقی[1]
- عظم کبد غیر حقیقی[2]
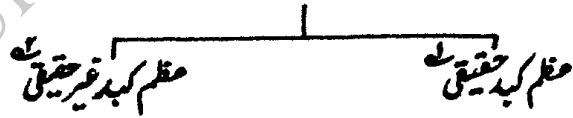
اسباب:

(i) عام جسمانی ضعف کے نتیجہ میں کبد کے رباط اور دیوار شکم کا کمزور ہو جانا۔

(ii) احتقان انفعالی۔

---

[1] کبد کے حجم میں واقعی اضافہ ہو جاتا ہے۔

[2] کبد بڑھا ہوا محسوس ہوتا ہے حالانکہ اس کا حجم طبعی ہوتا ہے۔

(iii) سوء مزاج حار
(iv) سدہ قناۃ صفراوی
(v) دبیلہ کبد
(vi) تصلب کبد
(vii) سرطان کبد
(viii) آتشک کبد
(ix) کیسہ دیدانی
(x) قلت الدم طحال
(xi) حمی اجامیہ
(xii) زحیر
(xiii) ذیابیطس
(xiv) ضیق حمام تاجی

علامات:

(ا) حقیقی:-

احتقان انفعالی کی صورت میں، امراض قلب سے بالعموم اور ضیق حمام التاجی سے بالخصوص تمام کبد ایک جیسا بڑھ جاتا ہے، کبد کا کنارہ سخت اور سطح بالکل صاف ہوتی ہے۔ وہ بڑھتے بڑھتے ناف تک پہنچ جاتا ہے، اس میں زود حسی اور دردناکی ہوتی ہے۔ شدید عوارض میں یرقان بھی ہو سکتا ہے۔ ہاتھ پیروں میں ترہل ہوتا ہے، سوء ہضم اور استسقاء زقی بھی ہو جاتا ہے۔

سوء مزاج حار کی صورت میں کبد کے عظم کو امتحان بالحس سے نہیں معلوم کیا جا سکتا، تاہم کبد ایک جیسا بڑھتا ہے۔ مقام کبد پر درد کی بجائے معمولی دکھن سی ہوتی ہے لیکن بخار کی صورت میں معمولی درد ہوتا ہے، سوء ہضم اور قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ مقام کبد جسم کے باقی حصہ کی نسبت کچھ گرم محسوس ہوتا ہے، چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے، مریض چڑچڑا اور غمگین ہوتا ہے۔

دبیلہ کبد میں عظم کبد زیادہ نمایاں نہیں ہوتا۔

تصلب کبد کی صورت میں کبد کا وزن ۴ - ۵ کیلوگرام تک ہوسکتا ہے، ابتدا میں صرف حجم میں ہی اضافہ ہوتا ہے اور اس کی شکل وصورت میں کوئی فرق نہیں آتا۔ کنارے نرم اور سطح ہموار ہوتی ہے لیکن پیدا شدہ بافت الحاقی کے سکڑنے کے نتیجہ میں اس کی شکل وہیئت میں فرق آجاتا ہے چنانچہ اب اس کی شکل اور سطح ناہموار ہوجاتی ہے اور کنارے بھی سخت ہوجاتے ہیں۔

قلت الدم طحالی کی صورت میں مرض کے آخری مرحلے میں عظم کبد ہوتا ہے، اس سے پہلے قلت الدم ہوتی ہے اور مرض آہستہ آہستہ ترقی کرتا ہے۔

سرطان کبد کی صورت میں بھی کبد بڑھ جاتا ہے۔

(ب) غیر حقیقی:-

جگر کی ساخت میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا تاہم کبد بڑھا ہوا محسوس ہوتا ہے، مثلاً عام جسمانی ضعف کی بنا پر کبد کے رباط اور دیوار شکم بھی کمزور ہوجاتی ہیں جس سے جگر کا سہارا کمزور ہوجاتا ہے اور وہ نیچے لٹک جاتا ہے اور معالج کو عظم کبد کا احساس ہوجاتا ہے۔ چنانچہ مریض کے عام جسمانی ضعف کو مدنظر رکھتے ہوئے تشخیص بآسانی کی جاسکتی ہے۔

ذات الجنب اور کساح کی صورت میں ان دونوں امراض کی علامات موجود ہوتی ہیں یا ان کی روئیداد ملتی ہے ـــــــــ بہرحال اس مرض میں عظم کبد کے علاوہ کوئی دوسری علامت بالعموم موجود نہیں ہوتی اور نہ ہی اس عظم سے کبد کی طبعی کارکردگی پر کوئی خاص اثر پڑتا ہے۔

اصول علاج:

- ـــــــ التہاب کبد کے اصول کے مطابق علاج کریں
- ـــــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔

علاج:

- ـــــــ آب کاسنی سبز مروق، آب مکوہ سبز مروق نوش کرائیں۔
- ـــــــ خیساندہ افسنتین نوش کرائیں
- ـــــــ لیو ۵۲ بعد غذا نوش کرائیں، مجرب ہے۔
- ـــــــ درج ذیل حب کبد نوشادری بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

نسخہ:۔

نوشادر، نمک طعام، نمک سیاہ، نمک لاہوری، سہاگہ بریاں، نرکچور، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، باؤبڑنگ، فلفل سیاہ، زنجبیل، ہر ایک ۱۲ گرام؛۔۔۔۔۔۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور بعد طعام ۳، ۲ گولیاں کھلائیں۔

صغر کبد

HEPATIC CIRRHOSIS

اس مرض میں کبد سکڑ کر چھوٹا ہو جاتا ہے، اس کے طبعی افعال میں بھی خلل واقع ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات ۱۵۔۔۔۔۔۔۔۴۰ یوم میں مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

اقسام:

صغر کبد

Hepatic Cirrhosis

صغر کبد مزمن[2]	صغر کبد حاد[1]
	Acute Hepatic Cirrhosis
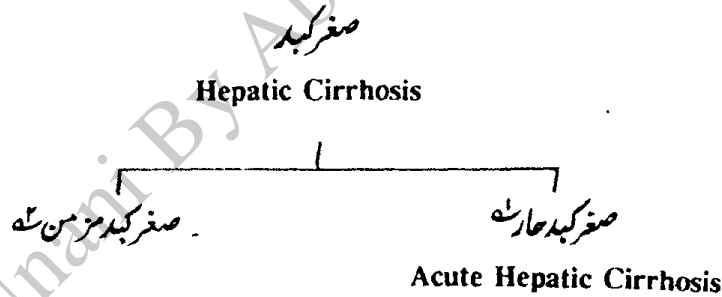
اسباب:۔

امراض کبد:۔

(۱) سدد کبد

---

[1] نادر الوقوع اور نہایت خطرناک مرض ہے اس میں کبد کی پوری ساخت چند دنوں میں ہی سکڑ کر لاغر ہو جاتی ہے، اور کبد کے طبعی افعال میں فتور پیدا ہو جاتا ہے، ع۔ قبن۔ بالخصوص حاملہ عورتوں میں کثیر الوقوع ہے

[2] کبد چھوٹا ہو جاتا ہے تاہم اس کی ساخت میں کوئی خرابی نہیں ہوتی ہے۔

(II) التہاب کبد
(III) ضعف کبد
(IV) کبد پر ہمہ وقت دباؤ رہنا۔
(V) یرقان

امراض معدہ وامعاء:۔

(I) معدہ وامعاء کے قوی اربعہ (ہاضمہ، جاذبہ، ماسکہ اور دافعہ) میں ضعف
(II) سرطان معدہ
(III) فم معدہ کا تضییق

امراض صدر:۔

(I) استسقاء صدر
(II) عظم القلب
(III) ممتلی فشل قلب

حاد، متعدی امراض:۔

(I) حمی معویہ
(II) حمی اجامیہ
(III) انف العنزہ
(IV) آتشک
(V) مزمن تعدیہ

ادویات:۔

(I) پارہ کے مرکبات کا بکثرت استعمال
(II) سنگھیا کے مرکبات کا بکثرت استعمال
(III) منوم ادویہ
(IV) صنعتی ادویات (کیمیکلس)

متفرقات:۔

(I) نقص تغذیہ

(ii) کثرت مے نوشی
(iii) حمل
(iv) رنج وغم
(v) التہاب صفاق مزمن
(vi) مصالحہ دار اغذیہ کا کثرتِ استعمال
(vii) خلط صفراوی کا مزمن مرض۔

علامات:

حاد:۔

یرقان ہوتا ہے، ابتدا میں کبد بڑا ہوتا ہے، پھر چھوٹا ہوجاتا ہے، معمولی بخار ہوتا ہے، قسم شراسیفی میں درد محسوس ہوتا ہے، قبض، قراقر اور نفخ ہوتا ہے، اسہال آتا ہے جس میں براز غسالی اور بعض اوقات باقاعدہ خون آتا ہے' ابتدا میں براز کا رنگ سفید ہوتا ہے، اس کے بعد غسالی' دموی اور سیاہی مائل ہوجاتا ہے۔

پیشاب معمولی یا سرخ رنگ کا ہوتا ہے، اس میں صفراء کا تناسب زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے برعکس رطوبت بیضیہ کم ہوتی ہے، تھوڑی دیر رکھنے پر سبز، زردی مائل رسوب تہہ نشین ہوجاتے ہیں، ـــــ قے آتی ہے، جس میں ابتداءً صرف معدہ کی مخاطی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ اس کے بعد پسے ہوئے قہوے کی مانند، خون آمیز سیال رطوبت خارج ہوتی ہے، نبض سریع چلتی ہے۔

جسم کا رنگ پھیکا پڑجاتا ہے اور زیر جلد چھوٹے چھوٹے دھبے پڑجاتے ہیں، قویٰ میں فتور واقع ہوجاتا ہے۔ حواس میں ضعف آجاتا ہے۔ دردِ سر کی شکایت ہوتی ہے، تنفس میں بدبو ہوتی ہے۔ عضلات میں تشنج ہوتا ہے انگلیاں چھوٹی اور عروق دمویہ دقیق ہوجاتی ہیں، زبان خشک اور بھدی ہوجاتی ہے۔ غذا کی مقدار میں معمولی اضافہ سے ثقل محسوس ہوتا ہے اور کھانسی آنے لگتی ہے، سرد پانی نوش کرنے سے مقام کبد پر دردناکی اور دباؤ محسوس ہوتا ہے، جسم میں شدید ہزال اور ضعف ہوتا ہے، ناک، معدہ، امعاء، اور رحم سے جریان خون ہوتا ہے، عورتوں میں اسقاط بھی ہوسکتا ہے۔ ـــــ بالعموم ہفتہ عشرہ ہی میں مریض فوت ہوجاتا ہے۔

مزمن:-

مرض کی علامتیں آہستہ آہستہ اور غیر محسوس طور پر نمو پذیر ہوتی ہیں۔ ابتدا میں نفخ، قراقر، قبض اور اسہال وغیرہ عوارض رونما ہوتے ہیں۔ جلد بے رونق اور پھیکی پڑ جاتی ہے، ضعف میں اضافہ ہو جاتا ہے، عضلات بھی تحلیل ہوتے رہتے ہیں، جگر چھوٹا ہو جاتا ہے، کبد کے صغر کو قرع سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً کبدی حدود پر قرع کرنے سے بعدی آواز پیدا ہوتی ہے اور صغر کے تناسب سے ہی حدود میں کمی آ جاتی ہے۔ اور سوء القنیہ یا استسقا ہو کر مریض فوت ہو جاتا ہے۔

تفریقی علامات

صغر کبد	استسقا (بوجہ دیگر اسباب)
۱۔ کبد چھوٹا ہوتا ہے	۱۔ کبد کی جسامت طبعی ہوتی ہے
۲۔ طحال بڑھی ہوئی ہوتی ہے	۲۔ طحال کی جسامت طبعی ہوتی ہے
۳۔ معدی و معوی جریان خون کثیر الوقوع ہوتا ہے۔	۳۔ جریان خون شاذ و نادر ہوتا ہے
۴۔ دیگر اعضا میں مرض نہیں ہوتا۔	۴۔ باریطون، قلب اور کلیہ میں مرض ہوتا ہے
۵۔ استسقا بطن سے شروع ہوتا ہے	۵۔ استسقا اطراف یا چہرہ سے شروع ہوتا ہے
۶۔ شکم کی وریدیں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں	۶۔ شکم کی وریدیں پھیلی ہوئی نہیں ہوتیں۔

اصول علاج:

- ــــــ ملطفات، مفتح سدد، مدرات اور محللات استعمال کرائیں
- ــــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔
- ــــــ مسہلات اور منقیات کھلائیں۔

علاج:

- ــــــ مارالاصول نوش کرائیں۔

- تخم کاسنی، پرسیاوشان، تخم کرفس اور تخم کشوث کو پانی میں جوش دے کر ہمراہ شربت بزوری نوش کرائیں۔
- ایارج فیقرا استعمال کرائیں۔

تلیف کبد

HEPATIC FIBROSIS

اس مرض میں خلیات کبدی تباہ ہونے لگتے ہیں، اس میں مواد کا ترشح ہوتا ہے جو کچھ عرصہ بعد منجمد ہو کر لیفی ساخت (ریشہ دار ساخت) میں تبدیل ہو جاتا ہے جس کے نتیجہ میں کبد میں غیر معمولی صلابت پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب:-

(I) التہاب کبد
(II) بعض قلبی امراض
(III) عادتاً و طبعاً خارج ہونے والے خون کا احتباس۔
(IV) حصاۃ الکبد
(V) حمی اجامیہ
(VI) آتشک
(VII) سوء ہضم
(VIII) گرم مصالحہ کا کثرت استعمال
(IX) بواسیر
(X) کثرت مے نوشی
(XI) نقص تغذیہ

علامات:-

دائیں طرف کی پسلیوں میں خفیف درد ہوتا ہے، ابتدا میں کبد بڑھا ہوا ہوتا ہے جو بعد میں لیفی اور صلب ہو جاتا ہے، بخار ہوتا ہے، ضعف اشتہار ہوتا ہے، سوء ہضم کی وجہ سے نفخ، قبض اور اسہال کی شکایت ہوتی ہے، اسہال بالعموم دموی ہوتا ہے، معدہ وامعاء کی عروق دمویہ کے انشقاق کی وجہ سے قے الدم کی بھی شکایت ہوتی ہے، شکم کی وریدیں پھول جاتی ہیں۔ جلد خشک، کھردری اور خاکستری ہو جاتی ہے۔ استسقائے زقی اور عظم الطحال ہوتا ہے، پیروں میں ترہلی کیفیت ہوتی ہے، جو بعد میں سارے جسم میں محسوس کی جاسکتی ہے، لاغری اور ضعف نمایاں ہو جاتا ہے۔ ـــــــ براز دموی، قے الدم، عظم طحال اور استسقاء اس مرض کی نمایاں، تشخیصی علامات ہیں۔

اصول علاج:

- ـــــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- ـــــــ قبض نہ ہونے دیں

علاج:

- ـــــــ ریوند چینی، مفرد یا مرکب، استعمال کرائیں۔
- ـــــــ آب عنب الثعلب سبز مروق، آب کاسنی سبز مروق، ہر ایک ۲۴ ملی لیٹر ہمراہ شربت انار ۱۲ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

وجع الکبد

HEPATALGIA

اس مرض میں کبد میں درد ہوتا ہے ـــــــ وجع الکبد دراصل بذات خود کوئی مرض نہیں ہے۔ بلکہ دوسرے امراض کی ایک علامت ہے۔

اسباب:-

(۱) کبد پر استر کرنے والی عصبی غشاء کا سوء مزاج مختلف اور التہاب

(یا) انتفاخ کبد
(یب) التہاب کبد
(یج) حصاۃ کبد
(ید) سدۂ کبد
(یہ) ضرب کبد
(یو) عظم کبد
(یز) نہار منہ شدید ریاضت، تکان، حمام یا جماع کے فوراً بعد پانی نوش کرنا۔
(یح)

علامات:-

کبد کے سوء مزاج حار میں درد سوزشی نوعیت کا ہوتا ہے، شدید پیاس ہوتی ہے منہ خشک ہوتا ہے، پیشاب زرد رنگ کا ہوتا ہے، صغر کبد کی علامات بھی پائی جا سکتی ہیں، براز میں بدبودار غلیظ صفرا خارج ہوتا ہے، صفراوی قے آتی ہے، بطلان اشتہار کی شکایت ہوتی ہے اور عام طور سے جسمانی حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ـــــ کبد کے سوء مزاج بارد میں درد کی نوعیت خفیف ہوتی ہے، پلکوں اور پیروں میں تہیج ہوتا ہے، ہونٹ سفید پڑ جاتے ہیں اور کچھ عرصہ بعد اسہال آنے لگتے ہیں اور لازمی طور پر بخار ہوتا ہے۔

انتفاخ کبد کی صورت میں درد تمددی کیفیت کا حامل ہوتا ہے، ـــــ ورم کبد بلغمی کی صورت میں درد میں خفت ہوتی ہے ـــــ حصاۃ کبد اور ضربہ وسقطۂ کبد کی صورت میں ان کی مخصوص علامات پائی جاتی ہیں، چنانچہ حصاۃ کبد میں حصاۃ کی وضع کے اعتبار سے شدید درد ہوتا ہے، درد کی ٹیسیں اوپر کی جانب دائیں شانے اور پیچھے کی طرف عظم الکتف تک جاتی ہیں۔ درد کی نوعیت تشنجی دوری ہوتی ہے ـــــ دو دورے کے درمیان وقفہ میں بھی ثقیل درد ہوتا ہے، درد کی شدت سے بعض اوقات جی متلاتا ہے، ابکائیاں آتی ہیں، فواق کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اور دیگر معدی و معوی علامات رونما ہوتی ہیں، نبض سریع اور ضعیف چلتی ہے، پیشانی شکن آلود ہو جاتی ہے، ـــــ جماع، شدید ریاضت کے بعد، پانی نوش کر لینے کی صورت میں پیشانی عرق آلود ہو جاتی ہے، مقام کبد پر پسینہ آجاتا ہے ـــــ عظم الکبد کی صورت میں

درد ثقل کے ساتھ ہوتا ہے اور مریض بائیں پہلو پر لیٹنے سے قاصر ہوتا ہے۔

اصولِ علاج:۔

- ـــــ سوءِ مزاج کی صورت تعدیل مزاج کی تدابیر اختیار کریں
- ـــــ انتفاخ کبد کی صورت میں کاسر ریاح ادویہ استعمال کرائیں
- ـــــ سدۂ کبد کی صورت میں منضج، مسہل اور مدر ادویہ دیں

ـــــ التہاب/ ورم کبد کی صورت میں اس مرض کے ذیل میں تحریر کردہ اصولِ علاج اختیار کریں۔

- ـــــ ضربہ وسقطہ کی صورت میں مومیائی وغیرہ کا ضماد کریں۔
- ـــــ حصاۃ و رمل کلیہ کی صورت میں مسکن درد ادویہ دیں اور تکمید کریں، نطول کریں، مدرات و مفتحات استعمال کرائیں۔

علاج:۔

- ـــــ ضرب وسقطہ کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

گل ارمنی ۵ر۳ گرام باریک پیس کر لعاب اسپغول اور روغن گل کے ہمراہ کھلائیں۔

نسخہ:۔

ریوند چینی، گل ارمنی ہر ایک ۲ر۳ گرام کو ہمراہ شربت حب الآس کھلائیں۔ اور چند دنوں بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

فوہ، ریوند چینی، ہر ایک ۵ر۳ گرام، دارچینی ۵ر۳ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ۵ر۳ گرام، کو شراب انگوری یا شربت بنفشہ میں حل کر کے ۳ دن نوش کرائیں

خارجی طور پر مقام کبد پر مومیائی کا ضماد رکھیں۔

- ـــــ کبد کے سوءِ مزاج حار کی صورت میں یہ نسخہ دیں۔

نسخہ:۔

عصارۂ افسنتین، گل سرخ ہر ایک ۵ر۰۱ گرام، عود قماری، عود بلساں، حب بلساں،

فقاح اذخر، بادیان، لک، اسارون، ریوند چینی، تخم کرفس، ہرایک ۵ر۳ گرام۔ ـــــ
تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر محفوظ کرلیں اور ۷ گرام ہمراہ ماءالاصول نوش کرائیں۔

• ـــــ سوءِ مزاج بارد کی صورت میں یہ سفوف استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

گل سرخ ۵ر۴۲ گرام، سنبل الطیب، عصارہ غافث، ریوند چینی، افسنتین، مصطگی، ہرایک ۷ گرام، زرشک ۵ر۱۰ گرام، اسارون، رب السوس، فقاح اذخر ۲ر۱۰ گرام، زعفران ۵ر۳ گرام۔ ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں اور ۷ گرام ہمراہ سکنجبین نوش کرائیں۔

• ـــــ شدید ریاضت، جماع کے فوراً بعد یا نہار منہ سرد پانی نوش کرنے کی صورت میں یہ نسخہ مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ:-

زرنب، زرنباد، بادیان، مصطگی رومی، دارچینی، بموزن ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر اس کے بموزن نبات سفید ملا کر محفوظ کرلیں اور ۹ گرام ہمراہ عرق بادیان ۸۵ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

• ـــــ حصاۃ کبد کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

گاؤزبان، گل بابونہ، زراوند مدحرج، ہرایک ۳ گرام، فنطوریون دقیق، تخم انجرہ، بادرنجبویہ، خطمی ہرایک ۷ گرام۔ ـــــ تمام دواؤں کو عرق مکوہ، عرق کاسنی ہرایک ۵۰۰ ملی لیٹر میں جوش دیں اور مل چھان کر شربت بزوری ۳۶ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

سنبل الطیب، زرنب، بادرنجبویہ ہرایک ۵ر۱ گرام، نمک لاہوری ۲ گرام ـــــ
تمام دواؤں کو باریک پیس کر، شیرہ حب النیل سفید، افتیمون ہندی تازہ ہرایک ۹ گرام میں شہد خالص ۳۶ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

سنبل الطیب، سلیخہ، اسارون، انیسون، زعفران، قسط، گل سرخ، تخم کاسنی، تخم کرفس،

موہ، ہرایک ۶ گرام، ریوند چینی، مرکی ہرایک ۳ گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر تین گنا شہد خالص میں حل کر کے محفوظ کرلیں اور ۵ ۔ ۱۰ گرام ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

• ـــــ وجع الکبد میں خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں

حصاۃ کبد کی صورت میں اکلیل الملک، مکوہ خشک، گل ٹیسو، بابونہ، پرسیاؤشاں ہرایک ۲۴ گرام کو ۱ لیٹر پانی میں جوش دیں اور نیم گرم مقام کبد پر اس گرم پانی سے نطول کریں۔

• ـــــ سنبل الطیب اور مصطگی کو پیس کر مقام کبد پر ضماد کریں،

• ـــــ بیخ آک، خاص طور سے اس کی گرہ کو باریک پیس کر مقام کبد پر ضماد کریں

• ـــــ پوست خشخاش ۲۴ گرام، عرق گلاب ۶۰ ملی لیٹر میں جوش دیکر مقام کبد پر نیم گرم ٹکور کریں۔

• ـــــ تخم حلبہ کو سرکہ میں پیس کر گرم کر کے ضماد کریں

• ـــــ مصطگی رومی، سنبل الطیب، افسنتین بموزن، تمام دواؤں کو عرق بادیان میں پیس کر مقام کبد پر ضماد کریں۔

حصاۃ کبد

HEPATIC CALCULUS

اس مرض میں کبد اور مجاری صفرا میں چھوٹے چھوٹے حصاۃ پیدا ہو کر مرضی علامات کا موجب ہوتے ہیں ـــــ یہ مرض عورتوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب:

I) کبد کے بعض امراض

II) دائمی قبض

III) حیوانی غذاؤں کا کثرتِ استعمال

IV) کثرت مے نوشی

V) غیر معمولی فربہی (سمن مفرط)

(vi) محنت وریاضت میں کمی
(vii) التہاب مرارہ
(viii) ذیابیطس
(ix) نقرس
(x) تدرن ریوی
(xi) سرطان

علامات:

ابتدا میں سستی اور کاہلی ہوتی ہے، سوءِ ہضم ہوتا ہے، کسی التہاب اور صلابت کے بغیر کبد میں معمولی درد ہوتا ہے، بعض اوقات کبد کے بعض حصوں میں صلابت بھی ہوتی ہے، شدید درد کے آغاز سے قبل اضمحلال بڑھ جاتا ہے پھر خود بخود یا کسی جسمانی حرکت کے بعد شدید درد شروع ہوتا ہے۔ درد بالعموم بائیں طرف کی پسلیوں کے نیچے، مقام جگر سے اٹھتا ہے جس کی ٹیسیں شکم، پشت اور داہنے شانے تک جاتی ہیں۔ مقام کبد کے پاس کی پسلیاں شکنجہ میں کسی ہوئی محسوس ہوتی ہیں، درد نوبت بنوبت شدید ہوتا جاتا ہے، درد کی شدت کی وجہ سے مریض تڑپنے لگتا ہے۔ پیشانی عرق آلود ہو جاتی ہے، بعض اوقات معمولی لرزہ بھی ہوتا ہے، ابتدا میں مقام کبد پر دبانے سے درد میں افاقہ ہوتا ہے، متلی، قے اور فواق کی شکایت ہوتی ہے، نبض ضعیف ہوتی ہے۔ شدید صورت میں غشی طاری ہو سکتی ہے۔ سبات بھی ہو سکتا ہے۔ ——— معالجہ میں بے پرواہی کی صورت میں ہلاکت بھی ہو سکتی ہے۔

تفریقی علامات

قولنج کبدی Hepatic Colic	قولنج کلوی Renal Colic
۱۔ درد مقام کبد سے شکم، پشت اور داہنے شانے کی طرف بڑھتا ہے	۱۔ درد مقام کلیہ سے شروع ہو کر خصیوں اور قضیب کی طرف بڑھتا ہے۔
۲۔ پیشاب میں صفرا کی آمیزش ہوتی ہے	۲۔ پیشاب میں خون کی آمیزش ہوتی ہے۔
۳۔ براز مٹیالا ہوتا ہے	۳۔ براز کا رنگ طبعی ہوتا ہے۔

۴۔ براز میں حصاۃ خارج ہو سکتے ہیں	۴۔ پیشاب میں رمل خارج ہو سکتے ہیں
۵۔ نوبت کے بعد مرارہ کے دبانے سے درد ہوتا ہے۔	۵۔ دورہ کے بعد کنج ران میں ثقل ہوتا ہے۔
۶۔ پیشاب غیر طبعی ہوتا ہے	۶۔ تقطیرالبول یا احتباس بول ہوتا ہے۔
۷۔ عورتوں میں، بالخصوص ادھیڑ عمر کی عورتوں میں کثیرالوقوع ہے	۷۔ مردوں میں، بالخصوص بچوں اور جوانوں میں کثیرالوقوع ہے۔

اصول علاج :

- ــــــ مفتتات حصاۃ استعمال کرائیں اس کے بعد مدرات دیں۔
- ــــــ مقویات کبد دیں
- ــــــ فصد کھولیں
- ــــــ مقام کبد پر مناسب ضماد رکھیں۔

علاج :

- ــــــ مفتت کے طور پر یہ نسخہ جات استعمال کرائیں

نسخہ مطبوخ :۔

فوہ الصبغ، تخم انجرہ، بادرنجبویہ، انگور شغال، ہر ایک ۹ گرام، قنطوریون دقیق، ۶ گرام گل گاؤزبان، زراوند مدحرج، گل بابونہ، ہر ایک ۳ گرام، عرق عنب الثعلب، خار خسک، خار شتر ہر ایک ۲۵۰ ملی لیٹر/گرام ــــــ تمام دواؤں کو ان عرقیات میں جوش دیں، جب ایک تہائی رہ جائے تو مل چھان کر شربت انناس ــــــ ۴۸ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

نسخہ :۔

جاؤشیر، تخم ہلیون، حب القلب، تخم ترب، ہموزن ــــــ تمام دواؤں کا باریک سفوف بنائیں اور ۳ گرام شہد خالص (حسب ضرورت) میں گوندھ کر کھلائیں اس کے بعد درج ذیل ادویہ کا جوشاندہ نوش کرائیں۔

تخم کاسنی، تخم کرفس، تخم خربزہ، برنجاسف، بیخ بادیان، ہر ایک ۵ گرام، ــــــ تمام

دواؤں کو آب تازہ میں جوش دیں اور شربت بزوری ۲۴ ملی لیٹر، حل کرکے نیم گرم نوش کرائیں۔

نسخہ :-

حجرالیہود، صمغ آلو، خارخسک، حب کاکنج، بادیان، مغز خستہ آلو بالو، تخم بلیون، ہرایک ۵۰۰ ملی گرام، تخم خرپزہ ۵ر۴ گرام، تخم ترب، حب القلت ہرایک ۵ر۱ گرام، صمغ عربی ۹۰۰ ملی گرام، عقرب خاکستر، آبگینہ سوختہ ہرایک ۲۵۰ ملی گرام، بنات سفید ۵ر۲۳ گرام، ____ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر سفوف بنائیں، اور تمام سفوف پھنکا کر عرق بادیان، عرق خارشتر، آب برگ ترب ہرایک ۲۴ ملی لیٹر ملاکر نوش کرائیں۔

نسخہ :-

سفوف ریوند چینی ۲ گرام، تخم کاسنی ۵ر۳ گرام، تخم قلت، سنگ سرماہی، حجرالیہود بادیان، ہرایک ___ گرام، صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ، رب السوس، صمغ آلو، ہرایک ، گرام تخم خشخاش، تخم خرفہ، طباشیر، ہرایک ۵ر۱۰ گرام، مغز تخم خیارین، مغز تخم خرپزہ، خارخسک، مغز تخم کدو، ہرایک ۵ ، گرام ____ تمام دواؤں کا باریک سفوف تیار کریں اور ۵ر۱۰ گرام ہمراہ شربت خشخاش، شربت بنفشہ ہرایک ۲۴ ملی لیٹر ملاکر نوش کرائیں۔ شیرہ خیارین کا اضافہ بھی مناسب ہے۔

نسخہ :-

حجرالیہود، سنگ سرماہی ہرایک ۵۰۰ ملی گرام، باریک پیس کر جوارش زرعونی میں ملاکر کھلائیں اس کے بعد شیرہ ددنو، شیرہ کاکنج، شیرہ حب القلت، شیرہ آلو بالو ہرایک ۳ گرام، عرق انناس ۱۲۵ ملی لیٹر میں نکال کر چھان لیں اور شربت بزوری ۴۸ ملی لیٹر حل کرکے صبح، شام نوش کرائیں۔

نسخہ :-

پرسیاوشاں، خارخسک، ہرایک ،گرام، حب القلت، ریوند چینی ہرایک ۵ر۳ گرام، حجرالیہود زیتونی ،گرام، زجاج محرق (متعدد بار سوختہ کرکے آب اشنار میں بجھایا ہوا)، عقرب سوختہ، ہرایک ۵ر۱ گرام، مغز تخم بادرنگ، مغز تخم خیار، مغز تخم خربزہ ہرایک ۵ر۳ گرام ____ تمام دواؤں کو باریک پیس کر محفوظ کرلیں اور ۱-۳ گرام تین بار ہمراہ شربت انجیر استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

حب القلت، حب کاکنج، سنگ سرماہی، حجر الیہود، تخم کرفس، ہرایک ۳ گرام۔۔۔۔ تمام دواؤں کا باریک سفوف تیار کریں اور ۳ گرام کھلائیں، اس کے بعد تخم کاسنی، تخم خیارین، خارخسک، ہرایک ۳ گرام، بیخ بادیان، بیخ کرفس، ہرایک ۴ گرام۔۔۔۔ تمام دواؤں کے خیساندہ میں شربت بزوری ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

- ۔۔۔۔ دائیں جانب کی باسلیق یا ابطی کی فصد کھولیں۔
- ۔۔۔۔ خارجی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:۔

کبوتر کی بیٹ اور زراوند طویل کا ضماد کریں۔

- ۔۔۔۔ مقام کبد پر روغن عقرب کی مالش کریں
- ۔۔۔۔ مقام کبد پر درج ذیل نسخہ نطول استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

تخم بید انجیر، پرسیاوشاں، خارخسک، گل بابونہ، اکلیل الملک، گل خطمی، تخم کرفس، حلبہ، مکوہ خشک، مرزنجوش، پوست بیخ بادیان، کاکنج، گل بنفشہ، برنجاسف، گل سرخ، انیسون، گل سو، تخم کتاں، تخم بلیون، برگ بید لاب، ہرایک ۶ گرام۔۔۔۔ تمام دواؤں کو ۵ لیٹر پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو مقام کبد پر دھاریں۔

دبیلہ کبد

HEPATIC ABSCESS

اس مرض میں کبد کے کسی بھی حصہ میں بالعموم اور دائیں زائدہ نیز باب الکبد کے محاذ میں بالخصوص پھوڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔ جن سے امراضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

اسباب:

امراض کبد:۔

(۱) شور کبد

(i) التہاب کبد
(ii) خراج کبد
(iii) کسی خبیث سلعہ کبد
(iv) ضربہ کبد
(v) حصاۃ الکبد
(vi) اجسام غریبہ کبد

امراض معدۂ و امعاء:-

(i) التہاب زائدہ اعور
(ii) معاء مستقیم یا کسی دوسری معاء کے عمل بالید کے نتیجہ میں صدیدی مواد کا دوران خون میں شامل ہو جانا۔
(iii) زحیری مادہ (زحیر مزمن)

متفرقات:-

(i) بعض حمیات حادہ
(ii) حصاۃ مرارہ
(iii) نقص تغذیہ
(iv) کثرت مے نوشی
(v) گرم ممالک
(vi) تعفن الدم
(vii) ملیریائی سمیت

علامات:

مقام کبد پر ثقل اور درد محسوس ہوتا ہے، گہری سانس لینے یا کھانسنے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ شدید سوزش یا چبھن ہوتی ہے، اگر دبیلہ سطح کے قریب ہو تو جلد متورم اور سرخ دکھائی دیتی ہے، مریض کے لیے چت لیٹنا بھی دشوار ہو جاتا ہے، لرزہ کے

ساتھ شدید بخار ہوتا ہے، پسینہ آتا ہے، سوء ہضم، نفخ اور قبض کی شکایت ہوتی ہے، سقوط اشتہا ہوتا ہے، چہرہ سرخ ہو جاتا ہے، عضلات شکم میں تناؤ پیدا ہو جاتا ہے، ٹٹولنے سے شکم کے قسم شراسیفی میں گول ابھار محسوس ہوتا ہے، لاغری اور ضعف بہت زیادہ ہوتا ہے۔ کبد کی ذکاوت حس میں اضافہ ہو جاتا ہے، قرع پر مقام کبد سخت اور ٹھوس ہوتا ہے، بعض اوقات کبد پر اصوات احتکاک بھی سنی جا سکتی ہیں، بعض اوقات مقام کبد پر درد کی شکایت کرنے کی بجائے مریض اپنے دائیں شانے پر درد کی نشاندہی کرتا ہے، ـــــ دبیلہ کے باعث حجاب حاجز کے سامنے باریطون میں سوزش ہونے کے صورت میں درد کا احساس کندھے کے جوڑ کے سامنے ہوتا ہے اور حجاب حاجز کے وسط میں سوزش کی صورت میں شانے کی چوٹی پر درد کا احساس ہوتا ہے۔

کچھ عرصہ بعد صلابت کبد ختم ہو جاتی ہے اور کبد نرم محسوس ہوتا ہے اور صدید بنتے وقت کی شدید علامتوں میں سکون آجاتا ہے، اور دبیلہ کے پھوٹنے کے وقت لرزہ کے ساتھ بخار آتا ہے۔ اور ثقل اور گرانی کا احساس ختم ہو جاتا ہے۔ ـــــ دبیلہ کے سطح پر پھوٹنے کی صورت میں سیاہ، بدبودار پیپ خارج ہوتی ہے، مقعر کبد کا دبیلہ عام طور سے امعاء میں کھلتا ہے اور صدیدی مواد مقعد کے راستے خارج ہوتا ہے۔ معدہ میں کھلنے کی صورت میں مخصوص پیپ کی قے آتی ہے۔ محدب کبد کا دبیلہ اگر کلیتین کی طرف کھلتا ہے تو مثانہ میں آکر بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہے، بعض اوقات دبیلۂ کبد پھوٹتا ہے تو اس کا صدیدی مادہ جوف شکم، امعاء اور پردہ ثرب کے درمیان جمع ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں مواد کا جسم سے اخراج نہیں ہو پاتا، جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں، التہاب باریطون ہو کر شدید عوارض رونما ہوتے ہیں اور بعض اوقات مریض ہلاک ہو جاتا ہے، کبھی کبھی دبیلہ محدب کبد، حجاب حاجز کو مبتلا کرتا ہوا غلاف القلب یا ریہ میں پھوٹ پڑتا ہے، جس کے سبب شدید تنگیٔ تنفس اور قشعریرہ ہوتا ہے، یہ صورت بہت زیادہ ہلاکت خیز ہے۔

تفریقی علامات

دبیلۂ کبد	التہاب غلاف کبد
۱۔ قشعریرہ بخار اور پسینہ ہوتا ہے	۱۔ قشعریرہ یا پسینہ نہیں ہوتا۔
۲۔ جسمانی حرارت ۱۰۳ — ۱۰۵ ف تک	۲۔ حرارت بالعموم ۱۰۱ ف تک

۳۔ علامات معدی ملتی ہیں۔	۳۔ علامات معدی نہیں ہوتیں
۴۔ کبد بڑھا ہوا ہوتا ہے	۴۔ کبد بڑھا ہوا نہیں ہوتا
۵۔ چھونے پر تموج اور نرمی محسوس ہوتی ہے	۵۔ تموج محسوس نہیں ہوتا۔
۶۔ مریض مدقوق نظر آتا ہے	۶۔ مدقوق نہیں دکھائی دیتا۔
۷۔ اضمحلال اور سستی ہوتی ہے۔	۷۔ خوش اور زندہ دل ہوتا ہے

دبیلہ کبد	تقیح پلورا
۱۔ التہاب کبد، زحیر یا ضربۂ کبد کی روئیداد ملتی ہے۔	۱۔ ذات الریہ، ذات الجنب یا دونوں کی روئیداد ہوتی ہے۔
۲۔ مقام کبد پر ذکاوت حس نمایاں ہوتی ہے۔	۲۔ ذکاوت حس نہیں ہوتی۔
۳۔ علامات معدی ہوتی ہیں	۳۔ علامات رئوی ہوتی ہیں
۴۔ اجابت مٹیالی ہوتی ہے	۴۔ پاخانہ کا رنگ طبعی ہوتا ہے۔
۵۔ ٹھوس آواز شاذ و نادر، چوتھی پسلی سے اوپر متجاوز ہوتی ہے۔	۵۔ ٹھوس آواز، چوتھی پسلی سے متجاوز ہوتی ہے۔
۶۔ ٹھوس آواز کی حدود، کبد کی حدود کے موافق ہوتی ہیں۔	۶۔ وضع کے تبدل کے ساتھ، ٹھوس آواز کی حدود میں تبدل
۷۔ سوئی چبھونے سے پیپ کبدی اور صدید کا اخراج ہوتا ہے۔	۷۔ سوئی چبھونے سے صدید کا اخراج ہوتا ہے۔

اصولِ علاج:۔

● ــــــ بالکل ابتدائی مرحلے میں دائیں جانب کی باسلیق کی فصد کھولیں، اور پشت کی جانب مقام کبد پر سنگیاں کھینچیں۔

● ــــــ ملیات و رادعات استعمال کرائیں۔

● ــــــ دبیلہ کے مکمل ہو جانے کی صورت میں منضج مسہل اور تنقیہ کی دوائیں استعمال

کریں۔

• ـــــ دبیلہ کے پھوٹ جانے کی صورت میں اس کا مناسب علاج کریں۔

علاج:۔

• ـــــ دبیلہ کو پکانے کے لیے ماء الشعیر میں شہد ملا کر یا حلبہ اور انجیر کا جوشاندہ نوش کرائیں۔

درج ذیل نسخہ، دبیلہ کو پکانے میں مفید و مجرب ہے۔

نسخہ مطبوخ:۔

حلبہ، تخم کتاں، ہر ایک ۵ء۲ گرام، تخم خطمی، تخم خبازی، پرسیاوشاں، ہر ایک ۵ء۱، اگرا پودینہ، قنطوریون، ہر ایک ۱۲ گرام، زوفا خشک، فراسیون، ہر ایک ۶ گرام، انجیر سفید ۱۰ عدد، ـــــ تمام دواؤں کو ۱۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو مل چھان کر ۱۲۰ ملی لیٹر، ہمراہ شہد ۳۰ ملی لیٹر، روغن بادام شیریں ۶ ملی لیٹر، نیم گرم نوش کرائیں۔

• ـــــ ملطف اور مفتح کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

افسنتین، زعفران، سنبل، بیخ حاشا، بیخ فوہ، مصطگی، بیخ قنطوریون ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر روغن شجر مصطگی ملا کر نوش کرائیں۔

• ـــــ منضج اور مفتح کے طور پر یہ نسخہ ضماد استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:۔

حلبہ، تخم کتاں، تخم مرو، خمیرہ، پیاز نرگس، ہر ایک ۵ء۲ گرام، بیخ خطمی، آرد شیلم، گرو آسیا، ہر ایک ۵ء۴ گرام، اکلیل الملک، بابونہ، بنفشہ خشک، ہر ایک ۵ء۱ گرام، مصطگی رومی ۶ گرام سرگین کبوتر، بورۂ ارمنی، ہر ایک ۵ء۱۰ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن خیرہ روغن بنفشہ (جن میں موم سرخ پگھلائی گئی ہو) حسب ضرورت ملا کر مرہم بنالیں اور مقام کبد پر نیم گرم ضماد کریں۔

• ـــــ دبیلۂ کبد اگر گردہ اور مثانہ کی طرف پھوٹ جائے تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

حاشا، پودینہ، بیخ کرفس، بادیان، دوقو، زوفا، ہرایک ۱ر۵ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر شربت بنفشہ یا شربت خشخاش ۳۶ ملی لیٹر میں حل کر کے صبح، شام نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:۔

تخم خیارین، تخم خربزہ، مغز تخم کدو، ہرایک ۱ر۵ گرام، صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ، ہرایک ۴ر۸ گرام، رب السوس ۷ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۱۰ر۵ گرام ہمراہ شربت بنفشہ یا شربت خشخاش ۳۶ ملی لیٹر، عرق کاسنی ۱۲۰ ملی لیٹر ملا کر صبح، شام نوش کرائیں۔

• ـــــ دبیلہ کبد کا مادہ اگر امعاء میں گرے یا قے اور براز میں خارج ہو تو درج ذیل نسخہ جات مفید تصور کیے جاتے ہیں۔

نسخہ:۔

گل سرخ، مغز تخم خربزہ، مغز تخم خیار، ہرایک ۱۴ گرام، نشاستہ، کتیرا، صمغ عربی، گل ارمنی، طباشیر ہرایک ۷ گرام، رب السوس، تخم کاسنی، تخم کرفس، ہرایک ۳ر۵ گرام، مصطگی، سنبل الطیب ۱ر۵ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو پیس کر ۰ر۵ گرام کی اقراص بنائیں اور ۲ قرص درج ذیل جوشاندہ کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ جوشاندہ:۔

گل بنفشہ، گل نیلوفر، تخم خشخاش سفید، ہرایک ۷ گرام، پرسیاوشاں ۳ر۵ گرام، انجیر سفید ۵ دانہ، ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں اور گل چھان کر شکر ملا کر مذکورہ بالا اقراص کے ساتھ دیں۔

• ـــــ درج ذیل نسخہ جات دبیلۂ کبد کے اندمال میں مفید ہیں۔

نسخہ:۔

مصطگی، تخم کاسنی، گل مختوم، گل ارمنی، ہرایک ۴ر۵ گرام، دم الاخوین، طباشیر، گل سرخ ہرایک ۹ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔ اور ۵ر۵ گرام ہمراہ سکنجبین / ماء العسل نوش کرائیں۔

نسخہ :-

کندر، دم الاخوین ہرایک ۵، ۴ گرام، تخم کاسنی نیم کوفتہ، تخم کرفس ہرایک ۵ گرام۔
تمام دواؤں کو پیس کر سکنجبین عسلی/ شہد خالص ۲۴ ملی لیٹر میں حل کرکے چٹائیں اوراس کے بعد شربت انارین ۳۴ ملی لیٹر، عرق بید سادہ ۱۲۵ ملی لیٹر میں حل کرکے نوش کرائیں۔

• .... خارجی طور پر درج ذیل نسخہ، ضماد استعمال کریں۔

نسخہ ضماد :-

صندل سرخ، بارتنگ، مصطگی رومی، ریوند چینی، لک مغسول، ہرایک ۵ گرام۔ تمام دواؤں کو آب بارتنگ میں پیس کر مقام کبد پر ضماد کریں۔

سرطان کبد

HEPATIC CANCER

اس مرض میں کبد میں سرطانی عقد (گرہ) پیدا ہوجاتی ہے جس سے کبد کے طبعی افعال میں غیر معمولی خلل واقع ہوتاہے۔

اسباب :

(i) سرطانی مادہ
(ii) التہاب کبد کے علاج میں لاپرواہی۔
(iii) مغلظات وقابضات کا استعمال۔
(iv) ضربۂ کبد کا ثانوی اثر
(v) کبد وطحال کے مجاری کا انسداد
(vi) سرطانی مادہ۔

علامات :

عظم اور صلابت کبد ہوتی ہے۔ مقام کبد پر دبانے سے بالعموم درد نہیں ہوتا اور بعض اوقات شدید درد ہوتاہے۔ خلو معدہ میں درد نہیں ہوتاہے، غذا لینے کے بعد خفیف درد

محسوس ہوتا ہے، ضعف اشتہا، فواق اور متلی کی شکایت ہوتی ہے، زبان خشک اور کھردری ہو جاتی ہے، جسم کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے، تنفس میں دشواری ہوتی ہے، پیشاب قلیل مقدار میں سیاہی مائل خارج ہوتا ہے۔ بعض اوقات سرطانی تعقد کو سطح کبد پر بھی محسوس کیا جاسکتا ہے، فقرالدم ہوتا ہے، سارے جسم میں تپھی کیفیت ہوتی ہے، درد کے احساس کا ختم ہو جانا، استسقا زقی، اور انتہائی ضعف، قرب موت کی علامت ہے۔

تفریقی علامات

سرطان کبد	دبیلۂ کبد
۱۔ عظم کبد آہستہ آہستہ ہوتا ہے	۲۔ عظم کبد بہت جلد ہوتا ہے
۲۔ قشعریرہ اور پسینہ نہیں ہوتا	۲۔ بخار، قشعریرہ اور پسینہ ہوتا ہے
۳۔ کبد نمایاں طور پر معقد ہوتا ہے	۳۔ لمس سے عقد کا احساس نہیں ہوتا
۴۔ استسقاء بالعموم ہوتا ہے	۴۔ استسقاء نہیں ہوتا۔

اصول علاج :۔

- ــــــ اخلاط غلیظہ سے بدن کا تنقیہ کریں
- ــــــ محللات، ملطفات اور مسخنات استعمال کرائیں۔
- ــــــ مفتحات، ملینات اور مقویات استعمال کرائیں۔
- ــــــ خوشبوئیات باردہ مفید تصور کی جاتی ہیں

علاج :۔

- ــــــ حلبہ، کتان، ہر ایک ۶ گرام، زوفا، اصل السوس، تخم خیارین، ہر ایک ۴ گرام، پرسیاوشاں ۵ گرام، مویز منقی ۹ عدد، انجیر زرد ۲ عدد، ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں اور روغن بادام ۲۵ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔
- ــــــ اصل السوس، بادیان، کوہ خشک، ہر ایک ۴ گرام، سنبل الطیب ۵ گرام، تخم کاسنی، بیخ بادیان، شاہترہ، ہر ایک ۶ گرام ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر

شربت بزوری ۲۵ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔

• ——— گاؤزبان، بادیان، تخم کرفس، تخم کاسنی، ہرایک ۶ گرام ——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں۔

• ——— تخم کرفس ۶ گرام، غافث، افسنتین ۵ر۴ گرام ——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیکر نوش کرائیں۔

• ——— روغن ناردین، روغن بلسان، روغن قسط حسب ضرورت کو بشت اور سداب کے جوشاندہ میں حل کرکے نوش کرائیں۔

سدۂ کبد

HEPATIC OBSTRUCTION

اس مرض میں کبد میں سدہ پیدا ہوجاتا ہے، جس سے مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ اور بعض اوقات مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔

اسباب:۔

(i) کبد کی اندرونی عروق، مجاری یا عروق ماساریقا کا پیدائشی طور پر تنگ ہونا۔
(ii) التہاب کبد
(iii) غلیظ، لیسدار اور شیریں اغذیہ کا بکثرت استعمال
(iv) شراب نوشی کے بعد غیر معمولی جسمانی نقل وحرکت
(v) کثیف الجوہر اشیاء (مٹی، اشنان وغیرہ) کھانا
(vi) قابض اشیاء استعمال کرنا۔
(vii) آبی کثافت۔

علامات:۔

کبد میں سدہ، عروق ماساریقا، مقعر کبد اور محدب کبد میں ہوسکتا ہے، اس لئے

علامات علیحدہ علیحدہ تحریر کی جارہی ہیں۔

سدۂ عروق ماساریقا :-

اس صورت میں مقام ماساریقا پر ثقل اور تمدد ہوتا ہے، براز میں بہت زیادہ مقدار میں رقیق کیلوس خارج ہوتا ہے۔ جسم میں لاغری اور ضعف ہوتا ہے۔

سدۂ مقعر کبد :-

اس صورت میں بیشتر علامات سدہ ماریقا سے مشابہ ہوتی ہیں۔ اس میں پیشاب سفید رنگ کا آتا ہے۔

سدۂ محدب کبد :-

متاثر مقام پر غیر معمولی ثقل ہوتا ہے، پیشاب سفید، رقیق اور قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے

التہاب کبد کی صورت میں ثقل کے ساتھ درد اور کم و بیش بخار بھی ہوتا ہے، اور عظم کبد کی علامات بھی رونما ہوسکتی ہیں۔ ـــــــ بعض صورتوں میں سدہ میں تعفن پیدا ہو کر جسمانی حرارت میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

اصول علاج :-

- ـــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔
- ـــــ ماساریقا اور مقعر کبد کے سدہ میں مسہلات استعمال کرائیں، مفتحات اور مقطعات دیں۔
- ـــــ سدۂ محدب کبد میں مدرات استعمال کرائیں۔
- ـــــ مریض کے مزاج کو دوائی استعمال کے وقت بطور خاص مد نظر رکھیں چنانچہ بارد المزاج لوگوں میں ادویہ حارہ اور حار المزاج لوگوں میں ادویہ باردہ استعمال کرائیں
- ـــــ منضجات بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

علاج :-

- ـــــ سدۂ مقعر کبد میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

اصل السوس مقشر، تخم کاسنی، بادیان ہرایک ۵ر۱۰گرام ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نبات سفید ۲۴گرام حل کرکے نوش کرائیں۔ ـــــ چند دن بعد سنا مکی ۵ر۱۰گرام، تخم کاسنی ۱۰گرام، گل سرخ ۷گرام ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نبات سفید ۳۶گرام حل کرکے کل چھان کر مغز فلوس خیارشنبر ۲۳گرام ملاکر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

تخم قرطم، پوست بیخ بادیان، پوست بیخ کاسنی، خارخشک، مکوہ، ہرایک ۹گرام، نقاح اذخر، بیخ کرفس، انیسون، ہرایک ۷گرام، سنبل الطیب ۳گرام، مویز منقی ۲۴گرام ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر سکنجبین ریوندی، گلقند عسلی ہرایک ۲۴گرام حل کرکے آٹھ یوم نوش کرائیں ـــــ نویں دن اسی نسخہ میں درج ذیل نسخۂ مسہل کا اضافہ کریں۔

سنامکی ۱۲گرام، ریوند خطائی ۹گرام، افسنتین رومی ۴گرام، مغز فلوس خیارشنبر، ۴۸گرام، شربت دینار ۴۸ ملی لیٹر، ترنجبین ۶۰گرام، روغن بادام ۷ ملی لیٹر، کو مذکورہ نسخہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

سرخس ۵ر۱۰گرام، ناردین رومی ۱۴گرام، افسنتین رومی ۷گرام، بیخ کاسنی دشتی ۱۰گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر تین گنا شہد خالص ملاکر ۵ر۱۰ ـــــ ۱۴گرام استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

بادیان، تخم کرفس، ایہل، سلیخہ، ہرایک ۳۵گرام، ثوم بری، خافث، جعدہ، فوہ، سنبل الطیب، قسط، ہرایک ۵ر۱۷گرام، رب السوس، مرمکی، ریوند چینی ہرایک ۵ر۱۰گرام، زعفران ۵ر۳گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر تین گنا شہد خالص ملاکر حسب دستور معجون تیار کریں اور ۱۲گرام ہمراہ ماءالاصول کھلائیں

خارجی طور پر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:۔

برنجاسف، اکلیل الملک، بابونہ، ہرایک ۳۵گرام، نانخواہ، کرفس ہرایک ۵ر۱۰گرام،

مصطگی، سنبل الطیب، اسارون ہر ایک ۷گرام، بادام تلخ، فراسیون ہر ایک ۱۰گرام، ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب بادیان میں گوندھ کر خلوء معدہ کے وقت مقام کبد پر ضماد کریں۔

● ــــــ سدۂ محدب کبد کی صورت میں درج ذیل نسخہ مفید و مجرب ہے۔

نسخہ:-

بادیان، تخم خربزہ، تخم قرطم، ہر ایک ۹گرام، انیسون ۷گرام ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر شربت دینار ۴۸ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں

نسخہ:-

گل سرخ، مغز تخم خیار، مغز تخم بادرنگ، مغز تخم خربزہ، تخم کاسنی، ہر ایک ۷گرام، دارچینی ۵ر۲گرام، بیخ سرمق ۲ر۱گرام، تخم کرفس، فطراسالیون، دوقو، ہر ایک ۷ر۱گرام، سنبل الطیب، مصطگی ہر ایک ۵ر۱گرام، زعفران ۴ر۲گرام ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ماء الاصول میں گوندھ کر ۵ر۲گرام کی اقراص بنائیں اور سایہ میں خشک کریں، ۲ قرص ہمراہ سکنجبین بزوری روزانہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

اشق ۷ر۱۰گرام، کندر، مصطگی رومی، ہر ایک ۵گرام، غافث، قسط، ہر ایک ۴گرام، ساذج ہندی ۸گرام، سنبل الطیب، پشک خرگوش ہر ایک ۹گرام، فلفل، دارفلفل ہر ایک ۱۸گرام ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر حسب دستور معجون بنائیں اور ۱۸گرام ہمراہ ماء الاصول کھلائیں۔

نسخہ:-

بیخ اذخر، بیخ سوسن، بیخ کبر، بیخ بادیان، بیخ کرفس، ہر ایک ۳۵گرام، حلبہ ۵۴گرام، قسط، فوہ، مصطگی رومی، انیسون، ریوند چینی، ہر ایک ۵ر۷گرام، مویز منقی ۲۲گرام ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں اور ۱۲۰ ملی لیٹر لے کر روغن بادام تلخ، شیریں کا اضافہ کر کے نوش کرائیں۔

خارجی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

افسنتین، ریوند، بیخ کرفس، ہموزن کو آب کاسنی سبز مروق میں پیس کر مقام کبد پر ضماد کریں۔

- ـــــــــ سدہ ماساریقا میں مفتح سدد ادویہ مثلاً سکنجبین بزوری / اصول استعمال کرائیں۔

درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ:۔

سنبل الطیب ۰۱گرام، افسنتین ۵ ر۳گرام، شہد خالص، حسب ضرورت، اول الذکر دونوں دواؤں کو باریک پیس کر شہد کے ساتھ حسب ضرورت معجون سا بنا کر استعمال کرائیں۔

ـــــــ اطباء اس مقصد سے قرص ریوند، قرص زرشک اور شربت دینار وغیرہ بھی استعمال کراتے ہیں۔

- ـــــــ ردی وکثیف الجواہر اور قابض اشیاء کی صورت میں رطب المزاج دواؤں سے علاج کریں اور حریرہ روغن بادام، کدو اور انار وغیرہ کھلائیں۔
- ـــــــ سدہ مقعر کبد میں خارجی طور پر یہ نسخہ بھی مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ ضماد:۔

کندر، اشق، زعفران، انیسون ـــــــ تمام دواؤں کو شحم بط اور مرغ نیز روغن گل میں گوندھ کر مقام کبد پر ضماد کریں۔

احتقان دم فی الکبد

HEPATIC CONGESTION

اس مرض میں کبد میں زیادہ مقدار میں خون جمع ہو جاتا ہے۔

اقسام:۔

احتقان الدم فی الکبد

احتقان الدم فی الکبد حاد	احتقان الدم فی الکبد مزمن
Acute Hepaic Congestion	Chronic Hepatic Congestion

اسباب :-

(i) کثرت سے نوشی

ii. قبض مزمن

(iii) گرم، مرغن اور شیریں اشیاء کا بکثرت استعمال

iv. گرم ممالک میں رہائش اختیار کرنا

v. دم معتاد یعنی بواسیر اور حیض کے خون کا بند ہو جانا۔

vi. ورزش نہ کرنا۔

(vii) قلب اور ریہ کے بعض امراض۔

(viii) گرم و سرد ہو جانا۔

علامات :-

عروق کبد میں اجتماع خون کی وجہ سے مقام کبد پر ثقل محسوس ہوتا ہے، درد اور اضطراب ہوتا ہے، درد ابتداء میں میٹھا میٹھا ہوتا ہے۔ مریض کو بائیں جانب لیٹنا دشوار ہو جاتا ہے، کم و بیش عظم کبد بھی ہوتا ہے۔ براز گہرے زرد یا سیاہ رنگ کا خارج ہوتا ہے، پیشاب قلیل مقدار میں گہرے رنگ کا آتا ہے۔ قبض اور نفخ شکم ہوتا ہے، ذائقہ تلخ ہوتا ہے، زبان پر میل جمع ہو جاتی ہے۔ متلی اور درد سر کی شکایت ہوتی ہے، ______ مرض کے مزمن ہو جانے کی صورت میں استسقاء / یرقان وغیرہ ہو سکتا ہے۔

احتقان کبد اور بعض دوسرے امراض میں معالج اشتباہ ہو سکتا ہے۔ اس لئے ذیل میں تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

احتقان الدم فی الکبد	دبیلۂ کبد
۱۔ عظم کبد یکساں اور سرعت کے ساتھ ہوتا ہے۔	۱۔ عظم کبد ناہموار اور بتدریج ہوتا ہے۔
۲۔ مقام کبد پر درد پھیلا ہوا ہوتا ہے۔	۲۔ درد مقامی ہوتا ہے

۳۔ درد شدید نہیں ہوتا	۳۔ درد نہایت شدید ہوتا ہے۔
۴۔ قشعریرہ، حمی اور پسینہ وغیرہ نہیں آتا۔	۴۔ قشعریرہ اور حمی ہوتا ہے، پسینہ بکثرت خارج ہوتا ہے۔
۵۔ مقام کبد کو دبانے سے خفیف ذکاوت حس کا احساس ہوتا ہے۔	۵۔ ذکاوت حس نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔

احتقان الدم فی الکبد	تشحم کبد
۱۔ شراب نوشی، نقرس، آتشک اور خون معتاد کے احتباس کی سرگزشت موجود ہوتی ہے۔	۱۔ عیش و آرام کی زندگی بسر کرنے اور دق کی روئیداد ملتی ہے۔
۲۔ مقام کبد پر درد ہوتا ہے۔	۲۔ درد نہیں ہوتا۔
۳۔ معوی و معدی علامات موجود ہوتی ہیں۔	۳۔ معدی و معوی علامات مثلاً سوء ہضم وغیرہ مفقود ہوتی ہیں۔
۴۔ جلد کھردری اور سیاہ ہو جاتی ہے	۴۔ جلد زرد اور چمکیلی ہوتی ہے۔
۵۔ کبد سخت اور ٹھوس ہوتا ہے	۵۔ کبد پلپلا اور نرم ہوتا ہے۔
۶۔ دبانے سے کسی قدر ذکاوت حس ہوتی ہے	۶۔ حس معدوم ہوتی ہے۔

اصول علاج:

- اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- منضجات و مسہلات استعمال کرائیں

علاج:

- آب کاسنی سبز مروق ۴۸ ملی لیٹر، شربت بزوری ۲۴ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔

سوء القنیہ

ANAEMIA

اس مرض میں خون کے خلیات حمراء میں غیر طبعی فقدان پیدا ہو جاتا ہے، چنانچہ یا تو حمرت الدم میں غیر طبعی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ یا خلیات حمراء، حمرت الدم فی خلیہ کم ہو جاتا ہے، یا خون کے دیگر اجزاء میں غیر طبعی اضافہ ہو جاتا ہے جس سے حمرت الدم کی قلت کا شبہ ہوتا ہے۔

اقسام:۔

اس کی درج ذیل تین اساسی اقسام ہیں،

سوء القنیہ
Anaemia

سوء القنیہ سوی الکریاتی — **Normocytic Anaemia**

سوء القنیہ کریہ کبریہ — **Macrocytic Anaemia**

سوء القنیہ فولادی — **Hypochromic Anaemia**
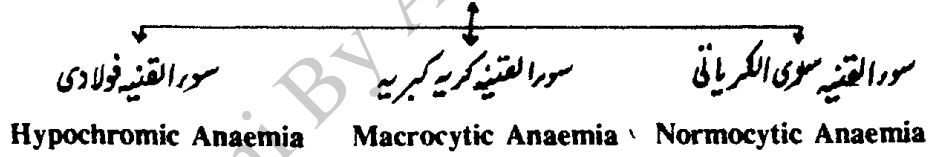
اسباب:۔

امراض کبد:۔

(i) سوء مزاج کبد

امراض معدہ و امعاء:۔

(i) ضعف معدہ

(ii) ذرب

(iii) خلفہ

(iv) دیدان امعاء

(v) معدہ کا عمل جراحی

(vii) سنف الدم

(viii) قبض مزمن

امراض کلیہ:-

(i) بول الدم

(ii) التہاب کلیہ مزمن

حاد/متعدی امراض:-

(i) سل

(ii) دق

(iii) سرطان

(iv) حمی اجامیہ

امراض اعضاء تناسل:-

(i) کثرت جماع

(ii) جلق

(iii) عسر الطمث

(iv) کثرت الطمث

(v) حمل

امراض صدر

(i) نفث الدم

(ii) ضعف قلب

ادویات وسمیات:-

(i) پارہ کے مرکبات

(ii) سیسہ

(iii) کثرت مے نوشی

(iv) ہوام گزیدگی

متفرقات:-

(i) نقص تغذیہ
(ii) فقروفاقہ
(iii) غیر معمولی محنت وریاضت
(iv) شدید جریان الدم
(v) تفکرات
(vi) غیر صحت بخش رہائش
(vii) مٹی کھانے کی عادت (بچوں میں)
(viii) فولاد کے انجذاب پر اثر انداز ہونے والے امور اور لحمین کا نقص تغذیہ۔
(ix) غیر طبعی طحالی میکانیت
(x) نامعلوم خلل
(xi) حیاتین ا ب۱۲ اور ج کی کمی یا فقدان۔

علامات:-

چہرہ اور جسم کا رنگ سفید یا زردی مائل ہوجاتا ہے، اطراف، بالخصوص پپوٹے اور چہرے پر تہبیج کی کیفیت ہوتی ہے۔ بعض اوقات یہ تہبیجی کیفیت سارے جسم میں ہوتی ہے، چہرے کا تہبیج صبح کو بیدار ہونے کے بعد زیادہ نمایاں ہوتا ہے، اور پیروں کا تہبیج، دیر تک کھڑے رہنے پر نمایاں ہوتا ہے، ہونٹ بالکل پھیکے ہوتے ہیں، زبان کے کناروں پر دانت کے دباؤ کا نشان معلوم ہوتا ہے، طبقہ ملتحمہ سفید، نیلگوں ہوجاتا ہے، ناخن سفید پڑ جاتے ہیں، معمولی جسمانی وذہنی مشاغل سے ہی تکان کا احساس ہونے لگتا ہے، سستی اور پست ہمتی نمایاں ہوتی ہے۔ بدن میں گرانی اور ضعف محسوس ہوتا ہے، نبض متواتر، سریع، منتظم اور صغیر چلتی ہے، اور معمولی تحریک سے سرعت میں اضافہ ہوجاتا ہے، فساد ہضم، ضعف اشتہار یا کثرت اشتہار کی شکایت ہوتی ہے، اسہال بھی آسکتا ہے، نفخ وقراقر ہوتا ہے، بعض اوقات کیسۂ خصیہ میں بھی نفخ پیدا ہوجاتا ہے پیشاب اور پسینہ کے اخراج میں کمی واقع ہوجاتی ہے، کبھی پیشاب سفید، رقیق اور زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے، بعض اوقات سارے منہ میں ثبور نکل آتے ہیں جو بدقت مندمل ہوتے ہیں

اعصاب کے متأثر ہونے کی صورت میں سدر، دوار ہوتا ہے، برد اطراف کی شکایت ہوتی ہے، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے، بعض اوقات غشی طاری ہو جاتی ہے، یافوخ، پیشانی اور اضلاع (RIBS) میں بالخصوص دائیں طرف درد ہوتا ہے، جلد کی وریدیں ابھری ہوئی دکھائی دیتی ہیں، اختلاج کی شکایت ہوتی ہے۔

شدید عوارض میں اختلاجی کیفیت میں اضافہ ہوتا ہے ، جسمانی وزن میں غیر معمولی کمی ہوتی جاتی ہے۔ یہ انحطاط بہترین وعمدہ غذائیں لینے سے بھی کم نہیں ہوتا۔ طحال بڑھ جاتی ہے۔ کبد بھی بڑھا ہوا محسوس ہوتا ہے، اعصابی خلل کی وجہ سے تشنج اور رعشہ ہوتا ہے، بعد میں بینائی بھی متأثر ہو جاتی ہے اور یرقان واستسقاء بھی ہو سکتا ہے۔

تفریقی علامات

	سوء القنیہ فولادی مزمن **Chronic Hypochromic Anaemia**	سوء القنیہ مہلک **Pernicious Anaemia**
۱۔	۳۵ـ۵۰ سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے	۴۵ـ۶۰ سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے۔
۲۔	نوے فی صدی، عورتوں میں پایا جاتا ہے۔	مردوں عورتوں دونوں میں یکساں پایا جاتا ہے۔
۳۔	عسر البلع ہوتا ہے	عسر البلع نہیں ہوتا۔
۴۔	اعصابی علامات بالعموم مفقود ہوتی ہیں	اعصابی علامات بالخصوص موجود ہوتی ہیں
۵۔	اسہال ہوتا ہے۔	اسہال شدت سے ہوتا ہے۔
۶۔	جلد کا رنگ سفید یا شمعی مائل ہوتا ہے	جسم کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے۔
۷۔	کریات ابیض کا شمار طبعی ہوتا ہے یا معمولی لیوکوپینیا Leucopenia ہوتا ہے۔	لیوکوپینیا Leucopenia ہوتا ہے
۸۔	مخ العظم Normo-Blastic ہوتا ہے۔	(Megalo Blastic) ہوتا ہے
۹۔	کریات احمر کی تعداد فی مکعب ملی میٹر ۲ر۵ـ ۵ ملین ہوتی ہے	کریات احمر کی مقدار ۳ر۵ ملین فی مکعب ملی میٹر ہوتی ہے۔

مرض اخضر Chlorosis	سوء القنیہ مہلک Pernicious Anaemia
۱۔ بلوغت کے قریب نوجوان لڑکیوں میں ہوتا ہے۔	۱۔ ۴۵۔ ۶۰ سال کی عمر میں کثیرالوقوع ہے۔
۲۔ استسقاء نہیں ہوتا۔	۲۔ استسقاء ہوتا ہے۔
۳۔ بخار نہیں ہوتا۔	۳۔ بخار ہوتا ہے۔
۴۔ طحفات فرفوری نہیں ہوتے۔	۴۔ فرفورہ ہوتا ہے۔
۵۔ چہرے کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے	۵۔ چہرہ کا رنگ تبنی ہوتا ہے
۶۔ جریان الدم شاذ ہوتا ہے۔	۶۔ جریان الدم بالعموم ہوتا ہے

اصول علاج :

- ـــــ ان تمام امور کی اصلاح، جو سوء القنیہ کا تقدمہ ہوں۔
- ـــــ حیاتین اے، ب ۱۲، ج وغیرہ حسب ضرورت کھلائیں۔
- ـــــ

علاج :

- ـــــ اجوائن دیسی ۱۲ گرام، کو صبح کے وقت مٹی کے ایک کورے کوزے میں بھگو دیں دن کے وقت سایہ میں اور شب میں شبنم میں رکھ کر دوسرے روز صبح کو نتھار کر نوش کرائیں۔
- ـــــ مویز منقی ۹ دانہ، فلفل سیاہ ۵ دانہ ـــــ دونوں دواؤں کو عرق بادیان ۱۲۵ ملی لیٹر میں پیس کر نوش کرائیں۔
- ـــــ برگ کسونڈی ۵ عدد، فلفل سیاہ ۲ گرام ـــــ دونوں دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کو نتھار کر نوش کرائیں۔
- ـــــ کشتہ خبث الحدید ۳۲ ملی گرام، جوارش جالینوس ۷ گرام، دونوں کو ملا کر کھلائیں۔
- ـــــ غذا لینے کے بعد کشتہ فولاد ۳۲ ملی گرام، شربت انار ۲۴ ملی لیٹر میں ملا کر چٹائیں۔

• ـــــ سوتے وقت۔ کشتہ مرجان ۳۲ ملی گرام، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ گرام میں ملاکر کھلائیں۔

• ـــــ آرد نخود کو شیرز قوم چودھارا میں ترکر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ۲ گولیاں استعمال کرائیں۔

• ـــــ سنبل الطیب، قردمانا، افسنتین، انیسون، وج، ہرایک ۵ر۱ گرام، گل سرخ ۶ گرام، مغز بادام تلخ ۵ر۲ گرام، ریوند خطائی ۱۲ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گرام ہمراہ آب تازہ/عرق کاسنی/عرق بادیان/عرق مکوہ نوش کرائیں۔

• ـــــ بادیان، زیرہ سیاہ، اجوائن، مکوہ خشک، ہیل کلاں، پودینہ، ہم وزن۔ ـــــ تمام دواؤں کا عرق کشید کر کے پانی کی بجائے نوش کرائیں۔

• ـــــ زنجبیل ۱ گرام، قسط شیریں، انیسون، ترید موصوف، سنبل الطیب ہرایک ۴ گرام، سنا مکی، تخم مہک، لک مغسول، مصطگی رومی، ریوند چینی، ہرایک ۶ گرام، پوست ہلیلہ کابلی، بادیان ہرایک ۱۲ گرام، شکر سفید ۷۵ ۱ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو سفوف تیار کریں۔ ۶ گرام ہمراہ آب گرم استعمال کرائیں۔

یرقان

JAUNDICE

اس مرض میں خون میں لون صفراوی کے طبعی تناسب میں اضافہ ہو جاتا ہے جس کے نتیجہ میں مریض کی آنکھ کا طبقہ ملتحمہ، جلد، غشا، مخاطی اور جسم کی دوسری رطوبتیں اور ساختیں زرد ہو جاتی ہیں اور بعض حالات میں ان میں سیاہی پیدا ہو جاتی ہے۔

اقسام:-

یرقان
Jaundice

یرقان اصفر[1] — یرقان اسود[2]
Black Jaundice

یرقان اصفر سدی — Obstructive Jaundice
یرقان اصفر غیر سدی — Non-Obstructive Jaundice
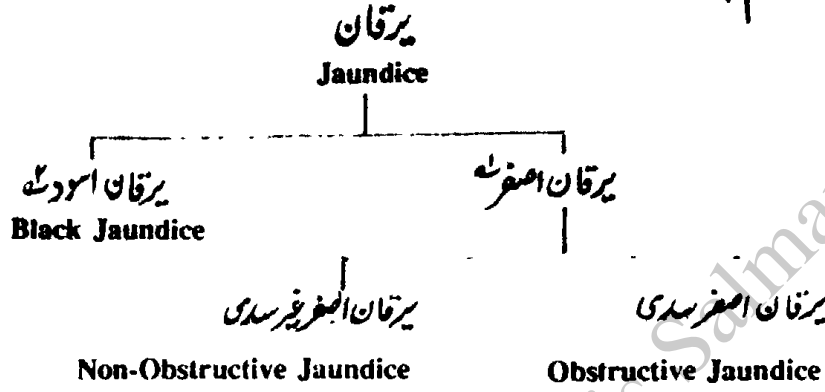
اسباب:-

یرقان اصفر:-

سدی:-

انسداد قنات صفراوی:-

اس کے درج ذیل اسباب ہو سکتے ہیں

(i) قنات صفراوی میں دیدان کا اجتماع۔
(ii) التہاب اغشیہ مخاطیہ قنات
(iii) سلعہ قنات
(iv) قنات صفراوی میں صفراء کا خشک ہونا
(v) خلقی سدۂ قنات۔
(vi) حصاۃ مرارہ
(vii) التہاب غشاء مخاطیہ اثنا عشری
(viii) التہاب بانقراس

---

[1] یرقان اصفر سدی میں قنات صفراوی میں انسداد کی وجہ سے صفراء خون میں دوبارہ جذب ہو جاتا ہے۔ اور یرقان غیر سدی میں یہ کیفیت نہیں ہوتی۔

[2] یرقان اسود میں دراصل خون میں صفراء غیر معمولی طور پر شامل ہو کر احتراقی کیفیت پیدا کر دیتا ہے، جس کے نتیجہ میں خون، سوداء کی طرف مستحیل ہو جاتا ہے۔

(x) التہاب باریطون

(xi) باب الکبد میں غدہ لمفاویہ کا تضخم۔

(xii) سلعات کبد

(xiii) سلعات معدہ

(xiv) کیسہ دیدانی

(xv) سرطان راس بانقراس

غیر سدی:۔

امراض کبد در رحم:۔

(i) سرطان کبد

(ii) تصلب کبد

(iii) خراج کبد

(iv) احتقان دم انفعالی

(v) امتلاء کبد دموی

(vi) آتشک کبد

(vii) التہاب کبد

(viii) صغر کبد

(ix) تشحم کبد

(x) ضعف کبد

(xi) سلعہ خصیتہ الرحم

حمیات:

(i) حمی اجامیہ

(ii) حمی تیفودیہ

(iii) تعفن الدم

(iv) حمی نکسیہ

امراض راس :

(i) ضعف اعصاب

(ii) تزعزع الدماغ

(iii) ہیجان دماغ

امراض صدر :-

(i) ذات الریہ

(ii) قلبی امراض

سمیات :-

(i) فاسفورس

(ii) سنکھیا

(iii) کلوروفارم

(iv) زہر مار (سانپ کا زہر)

(v) سیماب

(vi) خبث الحدید

(vii) تانبہ

متفرقات :-

(i) ہوائے حار (گرم ہوا)

(ii) انفعالات نفسانی

(iii) فساد ہضم

(iv) صفراء کی بکثرت پیدائش

(v) بحران

(vi) سوء مزاج حار

(vii) خون کے اجزاء کا تغیر

(viii) کریات عفونیہ کا تعدیہ — Streptococcus Infection

(ix) حمل

نامعلوم :-

(i) یرقان نوزائیدہ

(ii) علت الدم میں یرقان

(iii) یرقان موروثی

یرقان اسود :-

(i) ورم طحال حار/ بارد/ صلب

(ii) سوء مزاج جگر

(iii) جگر کی مفرط حرارت

(iv) طحال اور جگر کے درمیان مجری (جو سوداء کو جگر سے طحال کی طرف لے جاتی ہے) کا سدہ۔

(v) طحال اور معدہ کے درمیانی مجری (جس کے ذریعہ سوداوی مادہ معدہ پر گرتا ہے) کا سدہ۔

علامات :

(i) عمومی :-

جلد :-

جلد کا رنگ عام طور سے گندھک کے رنگ جیسا ہوتا ہے۔ کبھی ہلکا یا گہرا بھی ہوتا ہے، یرقان مزمن میں سبزی یا سیاہی مائل ہو جاتا ہے، خارش ہوتی ہے، جو سدہ قنات صفراوی کی صورت میں شدید تر ہو جاتی ہے، جس سے مریض کا بدن چھل جاتا ہے اور اس سے خون بہنے لگتا ہے،

آنکھ :-

طبقۂ ملتحمہ زرد ہوتا ہے، بعض اوقات مریض کو ہر چیز زرد نظر آتی ہے لیکن یہ عام علامت نہیں ہوتی، اور نہ ہی اس سے یرقان کی شدت یا خفت کی تعیین کی جا سکتی ہے۔

بول :-

پیشاب کا رنگ لون صفراوی کی وجہ سے ہلکا زرد یا سیاہی مائل زرد ہوتا ہے، پیشاب

کو ٹسٹ ٹیوب میں رکھ کر روشنی میں دیکھنے سے سطح سبز مائل دکھائی دیتی ہے، ٹیوب کا رنگ بھی زرد یا سبزی مائل ہوتا ہے، پیشاب میں لائم پیپر ڈالنے سے اس کا رنگ گہرا زرد ہو جاتا ہے۔

دیگر رطوبات :۔

پسینہ اور ماں کا دودھ بھی زرد ہو جاتا ہے، البتہ آنسو، لعاب دہن، معدہ و امعاء کی رطوبات، اغشیۂ دماغ اور مخی و نخاعی رطوبتوں کا رنگ تبدیل نہیں ہوتا۔

براز :۔

سدۂ قنوات صفراوی میں براز کا رنگ سفید، کاٹھی کی طرح اور نہایت بدبودار ہوتا ہے۔ قبض رہتا ہے۔ خفیف صورت میں براز کا رنگ طبعی ہوتا ہے

نبض :۔

نبض بطی چلتی ہے، اور یرقان کے ساتھ اگر بخار بھی ہو تو سریع چلتی ہے۔

دم صفراوی :۔

شدید عوارض میں دم صفراوی (Cholemea) کی علامات مثلاً بےہوشی ہذیان، تشنج اور اختلاط عقلی وغیرہ ملتی ہیں ۔ ۔ ۔ موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

ملاحظہ رہے کہ یرقان میں علی الترتیب پہلے پیشاب میں لون صفراوی خارج ہوتا ہے اس کے بعد طبقۂ ملتحمہ زرد ہوتا ہے پھر جلد کا رنگ زرد ہوتا ہے، اسی طرح شفا یابی کے مرحلے میں علی الترتیب پہلے پیشاب میں لون صفراوی کا اخراج بند ہوتا ہے، تاہم جلد کا رنگ عرصہ تک زرد رہتا ہے۔

(ب) خصوصی :۔

حرارت کبدی کی صورت میں متلی، صفراوی قے آتی ہے، براز زرد ہوتا ہے، پیشاب سرخ اور جھاگ دار ہوتا ہے، ضعف اشتہاء ہوتا ہے، پیاس میں شدت ہوتی ہے، ذائقہ تلخ ہوتا ہے، جسم میں غیر معمولی لاغری اور ثقل ہوتا ہے، نبض سریع چلتی ہے، اور مرض رفتہ رفتہ بڑھتا ہے۔

حرارت مادہ کی صورت میں پیشاب رقیق اور زرد آتا ہے جو بعد میں سیاہ، غلیظ اور بدبودار ہو جاتا ہے، زبان سفید ہوتی ہے، مرضی علامات یکبارگی ظاہر ہوتی ہیں،

شدت حرارت کی صورت میں، شدت کی پیاس ہوتی ہے، ضعف اشتہاء، درد معدہ، حرقت بول کی شکایت ہوتی ہے، ملمس حار رہتا ہے، عمومی لاغری اور یبوست کا غلبہ ہوتا

ہے، جسم میں خارش ہوتی ہے، زرد دانے نکلتے ہیں، معمولی بخار ہوتا ہے، پیشاب غلیظ، سُرخی مائل زرد ہوتا ہے جو بعد میں سیاہ ہو جاتا ہے، براز نرم، سفید اور بعض اوقات رنگین اور بدبودار ہوتا ہے، مرض تدریجی طور سے ہوتا ہے۔

سدہ کی صورت میں دائیں جانب ثقل محسوس ہوتا ہے، پیشاب غلیظ اور سرخ ہوتا ہے ابتدا میں براز زرد اور رفتہ رفتہ سفید خارج ہوتا ہے، غذا لینے کے بعد نفخ کی شکایت ہوتی ہے، بدن میں خارش اور سوزش ہوتی ہے، نیند کم آتی ہے اور یرقان یکبارگی ہوتا ہے۔

سوء مزاج حار کی صورت میں خفیف یرقان کے ساتھ دائیں قسم تحتی میں درد، ثقل اور تمدد ہوتا ہے، دبانے سے احساسات میں اضافہ ہو جاتا ہے، دائیں شانے میں درد رہتا ہے، ذائقہ تلخ ہوتا ہے، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے قے میں زرد رنگ کا مادہ خارج ہوتا ہے، منہ خشک اور زبان کھردری ہوتی ہے، قبض ہوتا ہے پیشاب کا رنگ گہرا زرد ہوتا ہے، جسم کا درجہ حرارت ۱۰۲ ف تک ہوتا ہے۔

یرقان طحالی کی صورت میں امراض طحال کی علامتیں ملتی ہیں، مقام طحال پر ثقل، تناؤ، ہوتا ہے، درد اور صلابت بھی ہو سکتی ہے۔

ذیل میں یرقان کبدی اور یرقان دموی کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

یرقان کبدی	یرقان دموی Heamatogenus Jaundice
۱۔ مرض کا سبب التہاب معدی یا اثنا عشری یا قناۃ صفراوی ہوتا ہے	۱۔ مرض کا سبب بخار اور دموی امراض ہوتے ہیں۔
۲۔ کبد کی جسامت میں اضافہ ہو جاتا ہے	۲۔ طحال کی جسامت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
۳۔ عصبی علامات شدید نہیں ہوتیں۔	۳۔ عصبی علامات شدید ہوتی ہیں۔
۴۔ پیشاب میں صفرا کی آمیزش ہوتی ہے	۴۔ پیشاب میں صفراوی تیزاب کی آمیزش ہوتی ہے
۵۔ پیشاب زلالی نہیں ہوتا۔	۵۔ زلالی ہوتا ہے۔
۶۔ براز مٹیالا ہوتا ہے۔	۶۔ سیاہ ہوتا ہے۔
۷۔ جلد میں خارش ہوتی ہے۔	۷۔ کسی قدر جریان الدم ہوتا ہے۔
۸۔ حرکت قلب بطی و منتظم ہوتی ہے۔	۸۔ حرکت قلب سریع اور غیر منظم ہوتی ہے۔

۹۔ خفیف لاغری ہوتی ہے	۹۔ شدید لاغری ہوتی ہے
۱۰۔ یرقان بین نمایاں ہوتا ہے	۱۰۔ یرقان خفیف ہوتا ہے۔

اصول علاج:

- اصل سبب مرض کا ازالہ کریں چنانچہ
- یرقان بحرانی کی صورت میں دفع مادہ میں طبیعت کی اعانت کریں، اور مسامات کو کشادہ کرنے کی تدابیر کریں، سوء مزاج کبد یا سوء مزاج مرارہ مادی یا غیر مادی کی صورت میں امراض کے ذیل بیان کردہ اصول علاج اختیار کریں۔
- مرارہ اور امعاء کی درمیانی نالی میں سدہ کی صورت میں تفتیح کا اصول مد نظر اختیار کریں۔
- احتراق دم کی صورت کی مالیخولیا مراقی اور سوء مزاج کبد کا اصول علاج اختیار کریں۔
- حسب ضرورت فصد کھولیں، خلط غالب کا اخراج کریں۔

علاج:-

- یرقان اصفر میں درج ذیل نسخہ جات مفید ہیں،

نسخہ:-

زرشک منقی، ورد منج عقربی، تخم کاسنی، ہر ایک ۶ گرام، مویز منقی ۱۲ گرام، سرکہ خالص ۳۶ ملی لیٹر۔ ۔ تمام دواؤں کو سرکہ میں گھس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ۳ گرام کھلاکر عرق کاؤزبان نوش کرائیں۔

نسخہ:-

مغز کرنجوہ، ۲۵۰ ملی گرام، برگ کرنجوہ ۳ عدد، بیل خورد ۴ عدد، زعفران حسب ضرورت، ۔ ۔ تمام دواؤں کو عرق مکوہ میں پیس کر نہار منہ نوش کرائیں، سات دن استعمال کرانے سے انشاءاللہ شفا حاصل ہوگی۔

نسخہ:۔

پوست بلیلہ کابلی، ۱۲۰ گرام، لوہ چون ۶۰ گرام، اصل السوس مقشر ۱۲۲ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر دوغ ترش ۴ لیٹر میں ملاکر مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر آٹھ دن تک دھوپ میں رکھیں اور روزانہ لکڑی سے پھراتے رہیں۔ نویں دن لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے دستہ سے خوب حل کریں جب وہ غلیظ ہو جائے تو جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح، شام ۱/۱ گولی ہمراہ دودھ، ۲۱ دن تک کھلائیں۔

نسخہ:۔

آب انارین، آب تربوز، سکنجبین ہر ایک ۲۴ ملی لیٹر، طلوع آفتاب کے وقت نوش کرائیں ـــــ ریوند چینی ۱ گرام، شیرہ کاسنی، شیرہ بادیان ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر، کے ہمراہ دوپہر کے وقت نوش کرائیں ـــــ سہ پہر کو شیرہ برگ ترب ۹۸ ملی لیٹر، سکنجبین ۲۴ گرام حل کریں اور شکر سرخ حسب ضرورت شامل کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

ریوند چینی ۳ گرام، بادیان ۵ گرام، مویز منقی ۹ دانہ، ـــــ تمام دواؤں کو رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴۸ گرام یا شربت بزوری ۴۸ ملی لیٹر ملاکر نوش کرائیں۔

اگر مذکورہ بالا تدابیر سے افاقہ نہ ہو تو درج ذیل نسخہ منضج و مسہل و تبرید استعمال کرائیں۔

نسخہ منضج:۔

گل بنفشہ، بیخ کاسنی، بادیان، تخم کاسنی، خارخشک نیم کوفتہ، ہر ایک ۷ گرام، گاؤزبان تخم خیارین نیم کوفتہ، ہر ایک ۵ گرام، مویز منقی ۹ دانہ، آلو بخارا ۵ دانہ ـــــ تمام دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴۸ گرام ملاکر ۸ دن نوش کرائیں۔

نسخہ مسہل:۔

نویں دن اس نسخہ (منضج) میں سنارکی ۵ گرام، تربہدی ۶۰ گرام کا اضافہ کرکے رات کو بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر ترنجبین، شیر خشت، گل قند، ہر ایک ۴۸ ملی لیٹر/ گرام ملاکر نوش کرائیں ـــــ دوسرے دن یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ تبرید:۔

خمیرہ گاؤزباں ۱۲ گرام، ورق نقرہ ۱ عدد میں لپیٹ کر کھلائیں، اوپر سے عناب

۵ دانہ ، بادیان، تخم خیارین، ہرایک ۵ گرام، کو عرق برنجاسف ۱۴۴ ملی لیٹر میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری ۴۸ ملی لیٹر حل کریں اور تخم ریحان مسلم ۵ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

حسب ضرورت ۳، ۴ مسہل اور تبرید دیں، انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی،

• ـــــ ـــ یرقان اسود میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

افتیمون ولایتی ۵ر۳ گرام ، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہرایک ۵ر۱۰ گرام' نمک ہندی ۵۸۰ ملی گرام ، ایارج فیقرا ۲ر۱ گرام'۔ ـــ ـتمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور ماءالجبن ۱۲۰ ملی لیٹر میں سکنجبین ۳۶ گرام حل کر کے اس کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

تخم کرفس ۲۴ گرام ، زردچوب، زیرہ سیاہ ، اجوائن دیسی، ہرایک ۱۲ گرام ـــــ ـ ـ ـ ـتمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور ۱گرام ہمراہ آب نیم گرم کھلائیں

نسخہ:۔

مسور کی دھلی ہوئی دال ۷ گرام، کو تھوڑے سے عرق بادیان کے ہمراہ نوش کرائیں

نسخہ:۔

آب برگ مکوہ سبز مروق ۸۰ ملی لیٹر، آب برگ کاسنی سبز مروق ۶۰ ملی لیٹر، آب برگ ترب، آب برگ کشنیز ہرایک ۲۴ ملی لیٹر، آب برگ کبر ۳۰ ملی لیٹر ـــ تمام پانی کو ملاکر جوش دیں اور چھان کر مغز فلوس تیار شبنہ ۳۵ گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

دارہلد، ملاگیر، ہرایک ۵ گرام ـــــ دونوں دواؤں کو پانی میں پیس کر شہد خالص ۷ ملی لیٹر میں ملاکر کھلائیں۔

اگر ان نسخہ جات سے خاطرخواہ فائدہ نہ ہو تو درج ذیل نسخہ منضج و مسہل بروئے کار لائیں۔

نسخہ منضج:۔

بیخ بادیان، بیخ کاسنی، بیخ کرفس، حب قرطم، مکوہ خشک، فقاح اذخر، انیسون ،

ہر ایک ۵ گرام ، سنبل الطیب ۳ گرام ، مویز منقی ۹ عدد ـــــــ تمام دواؤں کو رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت بزوری ۴۸ ملی لیٹر حل کر کے آٹھ دن تک نوش کرائیں۔

نسخہ مسہل :۔

نویں دن اسی نسخہ منضج میں سنا مکی ۷ گرام ، افسنتین ، ریوند چینی ہر ایک ۵ گرام ، کا اضافہ کر کے رات کو بھگو دیں ، صبح کو مغز فلوس خیار شنبر ۶۰ گرام ، ترنجبین ، شکر سرخ ہر ایک ۴۸ گرام ، شیرہ مغز بادام ۵ دانہ ملا کر شربت دینار ۴۸ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

دوسرے دن یہ نسخہ استعمال کرائیں ۔

نسخہ :۔

اصل السوس ، انیسون ، بادیان ، ہر ایک ۵ گرام ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بزوری ۴۸ ملی لیٹر حل کر کے تخم ریحان مسلّم ۵ گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔

تین مسہل کے بعد آب کاسنی سبز روق ۴۸ ملی لیٹر ہمراہ شربت بزوری ہم وزن چند یوم نوش کرائیں ـــــ یا آب برگ ترب سبز مروق ۸۰ ملی لیٹر شکر سرخ ۴۸ گرام سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

• ـــــ یرقان سدی میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ :۔

کرفس ، کاسنی ، بادیان ، ہر ایک ۴ گرام ، کا شیرہ نکالیں اور روغن بادام تلخ ، روغن بادام شیریں ہر ایک ۰۱ء۵ ملی لیٹر ـــــ اول الذکر تینوں دواؤں کو روغنیات میں ملا کر صبح کو نوش کرائیں ـــــ اور شام کو تخم ترب ، مغز تخم خربزہ ، انیسون ہر ایک ۵ ، ۳ گرام تخم کرفس ۲ ، ۱ گرام ، ـــــ تمام دواؤں کا شیرہ نکال کر سکنجبین عسلی ۲۴ ملی لیٹر کے ہمراہ نوش کرائیں۔

نسخہ :۔

کبریت زرد ، ۱۰ گرام ، افتیمون ولایتی ، تخم کرفس جبلی ، نخود سیاہ ، کندر سفید ، ہر ایک ۱۲ گرام ، مویز منقی ۳۰ گرام ، مغز چلغوزہ ۱۸ گرام ، ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ۹ گرام

ہمراہ آب راز یانج استعمال کرائیں۔

نسخہ :-

زوفا خشک ۵ر۱۰گرام، بیخ سوسن آسمانجونی، فطراسالیون، تخم کرفس ہر ایک ۱۴ گرام، پوست بیخ بادیان، پوست بیخ کبر، نقاح اذخر، پرسیاوشاں، ہر ایک ۵ر۷گرام، تخم کاسنی، بادام تلخ مسحوق، ہر ایک ۷گرام، ——— تمام دواؤں کو آب کاسنی سبز مروق میں پکائیں اور سکنجبین ۶۰ ملی لیٹر کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

نسخہ :-

پوست درخت بید لرزاں، ۱۲۰گرام، کو ۱لیٹر پانی میں تر کریں اور اس پانی کو نوش کرائیں۔

نسخہ :-

ایارج فیقرا، تخم کشوث، ہر ایک ۶گرام، ہلیلہ زرد ۵گرام، ہلیلہ سیاہ، افتیمون ولایتی، ہر ایک ۴گرام، نمک ہندی، نمک ترب، سقمونیا ہر ایک ۳گرام، بادیان، تخم کرفس ہر ایک ۲گرام ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب برگ ترب سبز میں خوب سحق کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ۷۔ ۹گرام ہمراہ آب برگ ترب سبز ۸۵ ملی لیٹر اور شکر سرخ ۸۴گرام، نوش کرائیں۔

• ——— یرقان بحرانی میں درج ذیل نسخہ مفید و مجرب ہے۔

نسخہ :-

شیرہ کاسنی، شیرہ خیارین، شیرہ زرشک، ہمراہ شربت بزوری نوش کرائیں۔ اس کے بعد مغز تخم خربزہ، مغز تخم خیارین کا شیرہ، عرق مکوہ میں نکال کر شربت نیلوفر ملا کر نوش کرائیں ——— اس کے بعد تخم کاسنی، خار خشک، مغز تخم خیارین، گل بنفشہ کا شیرہ نکال کر شربت بزوری اور عرق گاؤزبان کے ہمراہ نوش کرائیں ——— آٹھویں دن مغز فلوس خیارشنبر، گل قند اور روغن بادام حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

• ——— یرقان سمی میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ :-

مروارید ناسفتہ ۹گرام، عرق لیموں کاغذی ۹۰ ملی لیٹر، مروارید کو عرق لیموں میں

کھرل کرکے شیشہ کے ایک ڈھکن دار برتن میں ڈال کر تین ہفتے تک گرم پانی میں بھگوئے رکھیں ـــــ اس کے بعد سقمونیا مدبر ۱۸ گرام، صبر زرد ۲۴ گرام، افتیمون ولایتی، دارچینی، قصب الذریرہ ہر ایک ۲۴ گرام، کیترا، صمغ عربی، صندل سرخ، لاجورد مغسول، قرنفل، عود ہندی، ہر ایک ۱۸ گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر محلول مروارید کے ساتھ سحق کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ۵۰۰ ملی گرام تا ۳ گرام استعمال کرائیں۔

• ـــــ خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

نسخہ عطاس:۔

مغز تخم کدوئے تلخ، اسطوخودوس، کندش، مغز ریٹھہ، ہر ایک ۳ گرام ـــــ تمام دواؤں کو آب تازہ میں پیس کر فتیلہ پر لگا کر ناک میں پھرائیں۔

• ـــــ یرقان بحرانی میں شیریں پانی سے حمام کرائیں اور روغن بابونہ، روغن شبت اور روغن سوسن کی مالش کریں۔

• ـــــ باسلیق کی فصد کھولیں،

استسقاء

ASCITES

اس مرض میں خون آب ( ) مترشح ہوکر جلد یا غشاء مخاطی کے نیچے خلاؤں یا خانوں یا کسی جوف میں جمع ہو جاتا ہے، جس سے مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

اقسام:۔
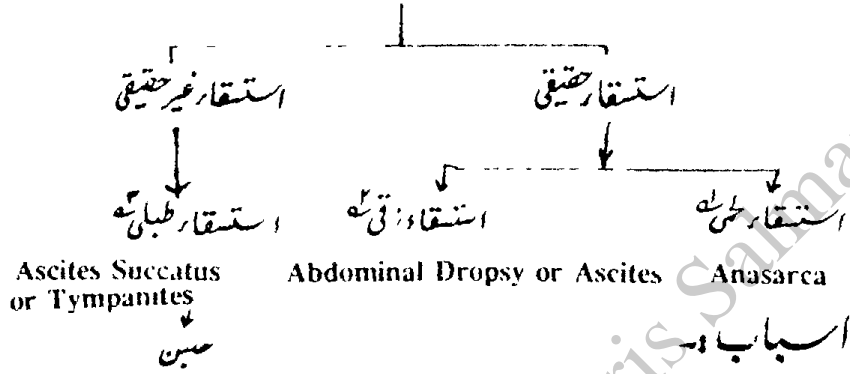
اسباب :-

امراض باریطون :-

(i) التہاب باریطون حاد
(ii) التہاب باریطون تدرنی
(iii) باریطون کے سلعہ خبیثہ کی تراوش ثانوی
(iv) التہاب باریطون جرثومی
(v) استرخاء باریطون

امراض کبد :-

(i) تصلب کبد
(ii) التہاب غلاف کبد مزمن
(iii) آتشک کبدی

---

[1] اس صورت میں خون آب تراوش پاکر جلد اور تحت الجلد بافتوں میں جمع ہو جاتا ہے، جس کے نتیجہ میں تمام اعضاء پھول کر گوندھے ہوئے آٹے کی مانند ہو جاتے ہیں، زیر جلد ہلالی بافت Gelatinous Tissue بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔

[2] اس صورت میں احشاء شکم میں خون آب تراوش پاکر جمع ہو جاتا ہے۔

[3] دراصل یہ استسقاء نہیں ہے بلکہ نفخ کی ایک نوع ہے جس میں شکم استسقاء زقی کی طرح بڑھ جاتا ہے، اسی ظاہری مناسبت سے طب کی قدیم کتابوں میں اس کا تذکرہ استسقاء کے ذیل میں کیا جاتا رہا ہے، حقیقی اور غیر حقیقی کی تقسیم اسی لئے کی گئی ہے۔

(iv) دبیلۂ کبد

(v) کیسۂ دیدانی

(vi) ضعف کبد

(vii) اطروفیائی تصلب کبد التہابی

امراض قلب :۔

(i) ضعف قلب مزمن

(ii) سقوط قلب امتلائی Congestive Cardiac Failure

امراض ورید باب الکبد

(i) سدہ ورید باب الکبد دموی

(ii) مجاور احشاء کے سلعہ سے ورید باب الکبد دب جانا

(iii) باب الکبد کے غدد لمفاویہ کے عظم سے ورید باب الکبد دب جانا

امراض کلیہ :۔

(i) التہاب کلیہ حاد

(ii) التہاب کلیہ مزمن

(iii) ضعف کلیہ

(iv) سوء مزاج کلیہ بارد

امراض معدہ وامعاء :۔

(i) سوء ہضم

(ii) بواسیر

(iii) ورم معدہ

(iv) التہاب امعاء

(v) ذرب

(vi) ذوسنطاریہ

متفرقات :۔

(i) غلبۂ اخلاط لزجہ

(ii) پیدائشی استعداد
(iii) توریدی وریدوں میں تنگی
(iv) مرطوب مقامات پر قیام
(v) شدید ریاضت ومشقت کے بعد سرد پانی نوش کرنا
(vi) ورم طحال
(vii) فقر الدم
(viii) بیری بیری
(ix) نقص تغذیہ
(x) غذا میں لحمین کی کمی
(xi) اوذیما مخاطی
(xii) استسقاء بالقراسی
(xiii) استسقاء مراری
(xiv) ابیاض الدم
(xv) مرض ہاجکن
(xvi) حمیات مزمنہ

علامات:

استسقاء لحمی:۔

اس مرض میں جلد اور تحت الجلد کی بافتوں میں خوں آب جمع ہو جانے کی وجہ سے ورم رخو، انتفاخ اور تربل کا ذب ہوتا ہے۔ جسم خمیری آٹے کی طرح پھولا اور گوندھا ہوا دکھائی دیتا ہے اور جسم کے کسی بھی حصہ میں انگلی گڑانے سے چند ثانیہ کے لیے گڑھا پڑ جاتا ہے چونکہ اس میں خوں آب قلیل مقدار میں اور سارے جسم میں پھیلا ہوتا ہے اس لئے گڑھا بہت معمولی ہوتا ہے اور جلد ہی زائل ہو جاتا ہے، تاہم اگر خوں آب زیر جلد زیادہ مقدار میں ہو تو گڑھا گہرا اور زیادہ دیر میں زائل ہوتا ہے۔ تہیج اور تربل کا آغاز پیروں سے ہوتا ہے جو بعد میں شکم اور چہرے تک پھیل جاتا ہے، جسم کی رنگت سفید، چکنی، مردہ جیسی ہوتی ہے، براز سفید ہوتا

ہے، پیشاب بھی سفید خارج ہوتا ہے نفخ کی شکایت ہوتی ہے، دست آتے ہیں، منہ کا مزہ کڑوا محسوس ہوتا ہے۔ پیاس لگتی ہے، ناف ابھری ہوئی ہوتی ہے، نبض موجی، عریض اور لین ہوتی ہے۔

استسقاء لحمی میں حکۃ الانف اور چہرہ، بدن یا دائیں ہاتھ میں ترہل ہو تو یہ ردی علامت ہے، اطباء کا خیال ہے کہ ایسا مریض بس دو تین دن کا مہمان ہوتا ہے، اسی طرح چہرہ، جسم یا دائیں ہاتھ میں ترہل کے ساتھ اگر بخر الفم کی شکایت پیدا ہو جائے تو مریض پانچویں دن فوت ہو جاتا ہے۔

استسقاء زقی:۔

مادہ مرض کے حار ہونے کی صورت میں جوف شکم میں پیپ، نیز مادہ مرض کے بارد ہونے کی صورت میں پانی جمع ہو جاتا ہے، شکم بتدریج مشک کی مانند پھولتا جاتا ہے، اور بہت زیادہ بوجھ محسوس ہوتا ہے، شکم پر ہاتھ مارنے یا مریض کے پہلو بدلنے سے پانی کی لہریں محسوس کی جا سکتی ہیں، دلدلاہٹ بھی محسوس ہوتی ہے۔ پہلو بدلنے پر اوپر کے حرقفی حصہ میں گڑھا پڑ جاتا ہے، شکم کی جلد صاف اور تنی ہوئی ہوتی ہے، جس پر ایک طرح کی چمک بھی دیکھی جا سکتی ہے، اس پر سفید سفید لکیریں پڑ جاتی ہیں، ناف پھیل جاتی ہے اور اس کا گڑھا زائل ہو جاتا ہے مریض کی شکل خاص قسم کی ہو جاتی ہے اور بالعموم اس کو دور سے دیکھ کر بھی بآسانی تشخیص کی جا سکتی ہے، سوائے شکم کے باقی تمام اعضاء میں ذبول اور لاغری ہوتی ہے۔ جسم کی ہڈیاں نکل آتی ہیں، سینہ کی پسلیاں تو بہت نمایاں طور پر دکھائی دینے لگتی ہیں، چہرہ بھنچا ہوا، متفکر اور پریشان رہتا ہے، آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جاتے ہیں، ہاتھ پیر ٹھنڈے ہو جاتے ہیں، بعض اوقات چہرہ، پلکوں اور قضیب میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ صفن میں پانی بھر جاتا ہے پیشاب سرخ اور قلیل مقدار میں آتا ہے، ابتداء میں نبض صغیر، متواتر، اور مائل بہ صلابت و تمدد ہوتی ہے، اور آخر میں، رطوبت کی زیادتی کی وجہ سے مائل بہ لینت ہو جاتی ہے، اجتماع آب کی وجہ سے حاجز پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے عسر تنفس اور کم و بیش کھانسی کی شکایت بھی پیدا ہو جاتی ہے ——— استسقاء زقی میں خصیوں کا پھٹ جانا اور براز دموی آنا نہایت ردی علامت ہے، اطباء کا خیال ہے کہ ان علامات کی موجودگی کے بعد مریض بالعموم شفایاب نہیں ہوتا بلکہ ہفتہ بھر میں مر جاتا ہے، اسی طرح غب غیر خالص، شطر الغب، بالازمی ونائبہ حمی بلغمی میں استسقاء زقی ہو جانا اور ساتھ میں التہاب کبد اور التہاب طحال

پیدا ہو جائے تو بھی مریض ہفتہ عشرہ میں فوت ہو جاتا ہے۔

استسقاء طبلی :-

شکم میں عسیرالتحلیل ریاح پیدا ہونے سے شکم پھول جاتا ہے، بعض اوقات اس ریاح کے ساتھ قدرے مائیت بھی شامل ہوتی ہے، شکم میں تمدد، پھیلاؤ اور شدید نفخ ہوتا ہے، ثقل مفقود ہوتا ہے یا بہت کم ہوتا ہے، پیٹ پر ہاتھ مارنے سے طبل یعنی ڈھول کی مانند آواز سنائی دیتی ہے، اسی مناسبت سے اس کو استسقاء طبلی کہتے ہیں، مریض کو ہمہ وقت ڈکار محسوس ہوتی ہے، ڈکار یا گوز سے راحت ملتی ہے۔ امعاء ابھری ہوئی ہوتی ہیں، اور ان کی حرکات دودیہ محسوس ہوتی ہیں، شکم کا قرع ہر جگہ زمانیہ ہوتا ہے۔ ناف ابھر آتی ہے اور اس کے پاس مروڑ کے ساتھ مستقل درد ہوتا رہتا ہے، اعضاء میں ذبول ہونے لگتا ہے، ٹانگوں میں تربلی کیفیت نہیں پیدا ہوتی، نبض طویل ہوتی ہے، بعض مریضوں میں سریع، متواتر اور مائل بہ صلابت و تمدد ہوتی ہے، پیشاب سرخ آتا ہے۔

استسقاء کی اس قسم میں ربو، ضیق النفس اور کھانسی آنا ردی علامت ہے، ان حالات میں بالعموم دوسرے، تیسرے دن مریض فوت ہو جاتا ہے، اسی طرح قروح دہن، قروح لثہ، قروح بدن اور اسہال بھی مہلک تصور کیا جاتا ہے۔

حبن :-

اس میں ریاح لطیفہ تحلیل ہو کر ریاح غلیظہ باقی رہ جاتی ہیں اور مریض کو صلابت شکم کے علاوہ کوئی اور عارضہ نہیں ہوتا۔

تفریقی علامات

استسقاء Ascites	التہاب باریطون مزمن Chronic Peritonitis
۱۔ بالعموم کبد، کلیہ، قلب اور باریطون کے دیگر امراض کی سرگزشت ملتی ہے	۱۔ بالعموم [illegible] سرگزشت ملتی ہے
۲۔ اوذیما عام یا مقامی ہوتا ہے۔	۲۔ اوذیما عام نہیں ہوتا۔
۳۔ بالعموم بطنی درد نہیں ہوتا۔	۳۔ بطنی درد ہوتا ہے۔
۴۔ دبانے سے درد نہیں ہوتا۔	۴۔ دبانے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
۵۔ جسمانی حرارت طبعی ہوتی ہے۔	۵۔ جسمانی حرارت غیر طبعی ہوتی ہے

۶۔ شکم کی وریدیں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔	۶۔ بالعموم شکم کی وریدیں پھیلی ہوئی نہیں ہوتیں۔

اصول علاج :

- اصل سبب مرض کا ازالہ کریں، اور مادہ فاسدہ کے اخراج وتحلیل کی تدابیر اختیار کریں۔
- حسب ضرورت منضجات، مفتحات اور مدرات استعمال کرائیں، فصد سے احتیاط لازمی ہے۔
- گرم تدابیر اختیار کرائیں۔
- امراض قلب اور ضعف عروق کی صورت میں مقوی قلب دوائیں استعمال کرائیں اور نظام دوران خون کو اعتدال پر لانے کی تدابیر کریں۔
- سوء القنیہ کی صورت میں ریاضت کی تاکید کریں، اور مرکبات فولاد (بھی) استعمال کرائیں۔
- کلوی اور کبدی اشتراک کی صورت میں ان کا علاج کریں، اور تعدیل مزاج کی تدابیر کریں۔
- متورم حصۂ جسم کو کسی قدر بلندی پر رکھیں۔

علاج :-

- اس مرض میں شیر شتر نوش کرائیں سود مند ہے، نوش کرانے کی ترکیب درج ذیل ہے۔

ترکیب :-

شیر شتر ۸۵ ملی لیٹر میں گل قند ۲۴ گرام ملاکر ۳ دن نوش کرائیں۔ اس میں روزانہ ۱۲ ملی لیٹر کا اضافہ کرتے جائیں، جب ۴۸۵ ملی لیٹر تک پہنچ جائے تو اب بتدریج ۱۲ ملی لیٹر روزانہ کم کرتے جائیں اور جب ۸۵ ملی لیٹر تک پہنچ جائے تو تین دن یہی وزن، پلانے کے بعد چھوڑ دیں اور اگر تلیین کی ضرورت پیش آئے تو مغز فلوس خیار شنبر ۴۸ گرام، اسی شیر میں شامل کرکے

نوشں کرائیں ـــــ شام کو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

معجون دبیدالورد ۵ گرام کھلانے کے بعد شیرہ بادیان، شیرہ تخم کشوث، ہرایک ۳ گرام، عرق بادیان ۴۴ ملی لیٹر، عرق عنب الثعلب ۵۰ ملی لیٹر میں نکال کر گل قند ۴۸ گرام شامل کرکے نوشں کرائیں۔

نسخہ:۔

بادیان، زیرہ سیاہ، مکوہ خشک، بیل کلاں ہموزن ـــــ تمام دواؤں کا عرق کشید کریں اور پانی کی بجائے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

صبر سقوطری ۲۸ گرام، سورنجان شیریں، پوست ہلیلہ، بوزیدان، ہرایک ۷ گرام، تربد سفید ۲۷ گرام، سقمونیا بریاں، انیسون ہرایک ۵ر۲ گرام، منقل ازرق ۵ر۳ گرام۔ ـــــ تمام دواؤں کو پیس کر آب گندنا کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ۲ گولیاں ہمراہ آب نیم گرم مریض کو کھلائیں۔

نسخہ:۔

کمیلہ، سیماب، آملہ سار ہرایک ۱ گرام، آرد نربد سفید، آرد بیخ حنظل، پوست ہلیلہ، نمک سیاہ، نوشادر، عصارۂ ریوند، شورہ قلمی، ہرایک ۲ گرام، حب السلاطین مدبر ۴ گرام، شیرۂ قوم سے کھرل کرکے ۱۲۵ ملی گرام کی حبوب بنائیں اور ۱۲۵ ملی گرام تا ۲ گرام ہمراہ شیر شتر کھلائیں ـــــ درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ:۔

بادیان، تخم کاسنی، تخم خیارین، برنجاسف، انیسون، ہرایک ۵ گرام، بیخ بادیان، عنب الثعلب خشک، بیخ کاسنی، ہرایک ۷ گرام، تخم کشوث درحرہ بستہ ۴ گرام، ریوند چینی ۷ گرام، مویز منقی ۱۳ دانہ ـــــ تمام دواؤں کو آب کاسنی سبز مروق ۱۲۰ ملی لیٹر میں رات کو بھگودیں اور صبح کو اس قدر جوش دیں کہ آب، صرف ۳۶ ملی لیٹر باقی رہ جائے، ـــــ اس میں شربت بزوری معتدل ۲۴ ملی لیٹر حل کرکے نہار منہ، تریاق اعظم کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نسخہ :-

زنجبیل ۱ گرام، قسط شیریں، انیسون، سنبل الطیب، تربد موصوف ہرایک ۴ گرام، سنائے صورتی، ریوند چینی، مصطگی رومی، لک مغسول، بیخ مہک، ہرایک ۶ گرام، بادیان، پوست بلیلہ کابلی ہرایک ۵۔۱ گرام، شکر سفید ۱۲۵ گرام۔ ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور ۶ گرام ہمراہ آب نیم گرم کھلائیں۔

نسخہ :-

غاریقون، عصارۂ غافث، تربد موصوف، گل سرخ مصفی، ہرایک ۱ گرام، ریوند چینی برگ سنائے مکی، پوست بلیلہ کابلی ہرایک ۲ گرام ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ہمراہ شیر شتر نوش کرائیں۔

● ــــــ استسقاء لحمی میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ :-

بادیان ۷ گرام، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ، ہرایک ۴ گرام ــــــ تمام دواؤں کو جوشش دے کر چھان لیں اور گلقند ۱۲ گرام میں عصارۂ ریوند ۵۰۰ ملی گرام ملا کر کھلائیں اور یہ جوشاندہ نوش کرائیں، دوسرے دن عصارۂ ریوند ۵۵۰ ملی گرام اور تیسرے دن ۱ گرام، حسب سابق کھلائیں۔

نسخہ :-

لک مغسول، اسارون، زراوند مدحرج، سنبل الطیب، انیسون، بیخ اذخر، گل غافث، فلفل سیاہ، تخم کشوث، فوہ، دارچینی، ریوند چینی ہرایک ۶ گرام ــــــ تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر ۲، ۲ گرام کی اقراص بنائیں اور ۱ قرص ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

برودت سے عارض ہونے والے استسقاء لحمی میں یہ نسخہ مفید ہے۔

نسخہ :-

عنبر اشہب، مشک خالص، حلتیت خالص، سہاگہ چوکیہ، نوشادر مدبر، کبریت خالص ہرایک ۱ گرام ــــــ تمام اشیاء کو آب برگ میں تنبول بنگلہ سبز مروق ۱۲ ملی لیٹر میں باریک پیس کر دانہ مونگ کے برابر حبوب بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ کر لیں اور ضرورت کے وقت ۲ حبوب ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

نسخہ :-

کاسنی، بادیان، مکوہ خشک، سنبل الطیب، ہر ایک ۶ گرام، گل قند ۲۴ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کسی مناسب عرق میں جوش دے کر نوش کرائیں۔

ـــــ استسقاء زقی میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ :-

تربد سفید مقشر ۹ گرام، باریک کرکے شیر زقوم میں گوندھ کر تین گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی تین دن کھلائیں ـــــ اس سے اسہال کے ذریعہ زرد پانی خارج ہوگا ـــــ اس کے بعد درج ذیل نسخہ عرق استعمال کرائیں۔

نسخہ عرق :-

پوست بیخ کرفس، پوست بیخ بادیان، ہر ایک ۲۰۰ گرام، افسنتین رومی، مرمکی، لک مغسول، چرائتہ، قسط شیریں، ریوند خطائی، فقاح اذخر، ہر ایک ۱۲۰ گرام، تخم رازیانہ، انیسون، مصطگی رومی، تخم کرفس، ہر ایک ۸۵ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر تین حصہ کر لیں ۱۰ ر ایک حصہ کو ۱۶ لیٹر گرم پانی میں بھگوئیں اور صبح کو ہلکی آنچ پر ۱۴ لیٹر عرق کشید کریں۔ اس کے بعد اسی عرق میں دوا ر کا دوسرا حصہ ڈالیں اور ۱۲ لیٹر عرق کشید کریں، پھر تیسرا حصہ ڈال کر ۱۰ لیٹر عرق کشید کریں اور ۱۲ ـــــ ۶۰ ملی لیٹر یہی عرق نوش کرائیں۔

نسخہ :-

شب یمانی ۶ گرام، زیرہ سیاہ ۱۴ گرام، قند سیاہ ۲۸ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر حبوب بنائیں اور ۹ ـــــ ۱۲ گرام ہمراہ عرق مکوہ ۱۲۰ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

تنقیح مادہ کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ منضج :-

مکوہ خشک، بیخ بادیان، گل غافث، تخم کشوث (سرہ بستہ)، اصل السوس مقشر، ہر ایک ۵ گرام، بیخ کاسنی، بادیان، تخم خیارین، پرسیاوشاں ہر ایک ۶ گرام، مویز منقی ۹ عدد ـــــ تمام دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگودیں، صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ یا گل قند عسلی ۸۔۴ گرام حل کرکے آٹھ دن نوش کرائیں، نویں دن اسی نسخہ میں عود ۵ گرام، مصطگی ۳ گرام، دارچینی ۵۔۴ گرام، سنا مکی ۷ گرام کا اضافہ کرکے بھگوئیں، اور صبح کو مغز فلوس خیار شنبر

۶۰ گرام، شیرخشت ۴۸ گرام، ترنجبین ۴۸٫۵ گرام، شکر سرخ ۶۰ گرام، مغز بادام ۵ دانہ ملائیں۔ اور صاف کرکے نوش کرائیں، ______ دوسرے دن تبرید کا نسخہ استعمال کرائیں، تین مسہل کے بعد دوا رالکرکم کبیرہ ۵ گرام کھلاکر بادیان، ۵ گرام، انیسون، تخم کشوث ہر ایک ۳ گرام، عرق بادیان ۵، ملی لیٹر، عرق برنجاسف ۴، ملی لیٹر، میں پیس کر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴۸ گرام ملاکر نوش کرائیں۔

حسب ضرورت درج ذیل نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

نسخہ :۔

اصل السوس، تخم خیارین، حب قرطم، ہر ایک ۵ گرام، ______ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری ۴۸ ملی لیٹر ملاکر نوش کرائیں۔

• ______ استسقاء طبلی میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ :۔

استسقاء زقی میں مذکورہ نسخہ منضج میں انیسون، دارچینی کوفتہ، زیرہ سیاہ، ہر ایک ۵ گرام، ہیل ۳ گرام، ______ تمام دواؤں کو عرق بادیان، عرق پودینہ ۵، ملی لیٹر میں پیس کر شیرہ نکال کر شامل کریں اور ہمراہ شربت دینار ۴۸ ملی لیٹر، نوش کرائیں ______ یہ نسخہ آٹھ دن استعمال کرانے کے بعد نسخہ مسہل دیں اور اگلے دن نسخہ تبرید کی بجائے یہ نسخہ نوش کرائیں۔

نسخہ :۔

دوا ءالمسک معتدل، گرام کھلانے کے بعد بادیان ۵ گرام، عناب ۵ عدد، عرق بادیان، عرق گاؤزبان ہر ایک ۵، ملی لیٹر میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ :۔

تخم کرفس، رازیانج، اسارون، انیسون، زراوند، ہر ایک ۲ گرام، زیرہ کرمانی ۳ گرام، سنبل الطیب، جعدہ ہر ایک ۵ء۱ گرام، ______ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنائیں، اور ۹ گرام ہمراہ ماءالاصول استعمال کرائیں۔

• ______ جملہ انواعِ استسقاء میں خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات/ تدابیر اختیار کریں۔

• ــــــــ پسینہ لانے کے لیے درج ذیل تدبیر اپنائیں۔
بورہ ارمنی کو روغن بابونہ کے ساتھ ملاکر نمک میں پیس کر پیہ ما کیاں، بزیا گاؤ میں آلودہ کرکے یا دارچینی، سلیخہ، قصب الزریرہ کو روغن سوسن میں مخلوط کرکے سارے جسم پر مالش کریں۔

نسخہ:۔

آرد باجرا، آرد منڈوا، چوب انگور خاکستر، ارہر سیاہ، آرد نخود مقشر بریاں، بورۂ ارمنی، سنبل الطیب، ہرایک ۶ گرام ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر نیم گرم شکم پر مالش کریں۔ استسقاء زقی میں مفید ہے۔

نسخہ:۔

پشک بز، سرگیں گاؤ خشک، ہرایک ۱۲ گرام، گل ارمنی، سعد کوفی، گل بابونہ، زیرہ سیاہ، مکوہ خشک ہرایک ۴ گرام، صبر زرد، مرکی، ریوند چینی، اکلیل الملک، ہرایک ۳ گرام بورۂ ارمنی ۲ گرام ــــ تمام دواؤں کو آب برگ مکوئے سبز مروق میں پیس کر ضماد تیار کریں اور متورم اعضاء پر لیپ کریں۔

نسخہ:۔

مغز فلوس خیار شنبر ۹ گرام، ریوند چینی، سعد کوفی، سنبل الطیب، اکلیل الملک، گل بابونہ، ہرایک ۶ گرام ــــــ تمام دواؤں کو آب برگ مکوہ سبز مروق میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

نسخہ:۔

نمک لاہوری، کبریت، بورۂ ارمنی ہرایک ۶ گرام ــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں اور اس گرم پانی سے مریض کو نہلائیں۔

• ــــ استسقاء طبلی کی خاص قسم "حبین" میں درج ذیل تدابیر سود مند ہیں۔

نسخہ:۔

بابونہ، اکلیل الملک، مرزنجوش، صعتر، تخم سداب، جندبیدستر، جھاؤ خاکستر، جواکھار، ہرایک ۶ گرام کو آب برگ سداب میں پیس کر ضماد تیار کریں اور لگائیں، درج ذیل نسخہ آبزن استعمال کرائیں۔

آبزن :-
کبریت، جواکھار، ہر ایک ۸ گرام، ——— دونوں دواؤں کو پانی میں جوش دیں
اور اس کا آبزن کرائیں۔

ابیاض الدم

LEUKAEMIA

اس مرض میں لیوکو بلاسٹک خلیات ——— کے فعل کی انتہائی زیادتی کی وجہ
سے خلیات ابیض ( ) کی تعداد، خون میں طبعی حالتوں کی نسبت بہت زیادہ
ہوجاتی ہے۔ طحال، لمفی غدد اور مخ العظام میں بڑھاؤ اور تکاثر ہوتا ہے، شدید فقرالدم،
اندرونی نزف اور زبردست جسمانی خستگی ہوتی ہے، یہ انتہائی خطرناک مرض تصور کیا جاتا
ہے اور عہد حاضر تک اس کا شافی علاج دریافت نہیں ہوسکا ہے۔

اقسام:

ابیاض الدم
Leukaemia

- ابیاض الدم حاد — Acute Leukaemia
  - حاد مونو بلاسٹک ابیاض الدم — Acute Monoblastic Leukaemia
  - یک نواتی ابیاض الدم — Monocytic Leukaemia
  - حاد مائیلو بلاسٹک ابیاض الدم
  - حاد لمفو بلاسٹک ابیاض الدم
- ابیاض الدم مزمن — Chronic Leukaemia
  - ابیاض الدم نخی مزمن — Chronic Myelocytic Leukaemia
  - ابیاض الدم لمفاوی مزمن — Chronic Lymphocytic Leukaemia
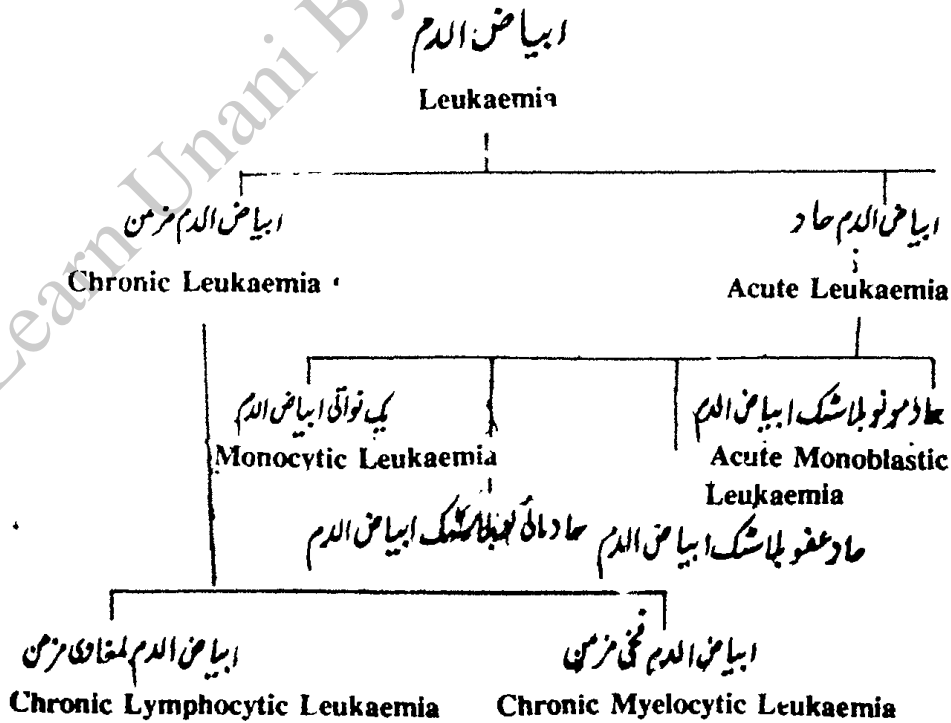
اسباب:

اس کا اصل سبب ہنوز نامعلوم ہے، تاہم بعض ماہرین فن کا خیال ہے کہ برقی لہروں، فضائی آلودگی اور ایٹمی ذروں کو اس کے اسباب معدّہ میں شمار کیا جا سکتا ہے۔۔۔۔۔۔ بہرحال سرطان اور شبق وغلمہ (Aids) کی طرح اس پر بھی تحقیق جاری ہے۔

علامات:

(۱) حاد:-

یک نواتی ابیاض الدم:-

ابیاض الدم کی یہ نوع نادر الوقوع ہے، تحت الحاد (Sub-Acute) شکل میں بھی نمودار ہو سکتی ہے تاہم حاد صورت میں کثیر الوقوع ہے، منہ، بلعوم، اور بعض اوقات معا مستقیم میں آکلۂ التہابی، اس مرض کی خاص علامت ہے، اس میں بے ترتیب بخار ہوتا ہے، نقص الدم بتدریج ہوتا ہے اور خلیات ابیض میں محدود نوعیت کا اضافہ ہوتا ہے۔ بعض حالات میں خلیات ابیض کا شمار ....۲۵، فی مکعب ملی میٹر سے زیادہ بھی ہو جاتا ہے خلیات ابیض یک نواتی (Monocyte) کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے، زیادہ شدید حالتوں میں پیش رو نواتی خلیات (Mono-Blasts) بھی خون میں ظاہر ہوتے ہیں،

ابیاض الدم لمفاوی:-

ابیاض الدم کی یہ صورت کثیر الوقوع ہے، اس میں مریض چند ہفتوں میں ہی فوت ہو جاتا ہے، لمفاوی غدد نرم ہو جاتے ہیں اور غیر محسوس طور پر بڑھ جاتے ہیں، خون میں خلیات لمفاویہ کی تعداد ....،۴۰ ـــــــ ....،۸۰، فی مکعب ملی میٹر کے درمیان ہوتی ہے، یہ لمفاوی خلیات زیادہ تر پیش رو لمفاوی خلیات (Lympho-Blasts) ہوتے ہیں، خلیات احمر کی تعداد میں نمایاں کمی آجاتی ہے۔ چنانچہ ان کے شمار میں نہایت سرعت کے ساتھ ....،....،۱۰ تک کمی ہو جاتی ہے ـــــــ ابتداء میں مریض، الم کو نہایت مختلف علامات بتاتا ہے، جن میں قلاع الفم ضروری ہے، مسوڑھوں، مخاطی سطحوں،

جلد اور اندرونی احشا رسے نزف ہوتا ہے، جس کے سبب بعض اوقات اسکوبوط کا مغالطہ ہوتا ہے، طحال، کبد اور کلیہ کے حجم میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

مرض کی ابتدا، گردن، کنج ران اور بغل کے غدد کے عظم سے ہوتی ہے، بعد میں رعاف اور نزف وغیرہ علامات رونما ہوتی ہیں بچوں میں یہ مرض نہایت شدید ہوتا ہے اور ۶۰ ــ ۹۰ دن میں موت واقع ہو جاتی ہے، سن رسیدہ لوگوں میں چار، پانچ سال تک مرض برقرار رہ سکتا ہے، قلت الدم بھی بہت جلد پیدا ہو جاتا ہے، جسم پر بکثرت رسولیاں سی پیدا ہو جاتی ہیں۔

ابیاض الدم مخی / مخی طحالی :۔

اس کی بیشتر علامات ابیاض الدم لمفاوی حاد سے مشابہ ہوا کرتی ہیں، اس میں جسم کے بیشتر حصوں میں رسولیاں پیدا ہو جاتی ہیں، اور مخی طحالی قسم کے خلیات میں اضافہ ہو جاتا ہے، چنانچہ خلیات ابیض کی مجموعی تعداد ۶ ــ ۶ لاکھ تک پہنچ جاتی ہے۔ لیکن اضافی طور پر خلیات نخاعیہ کی تعداد زیادہ ہوتی ہے جو ۳۰ ــ ۵۰ فیصد تک پہنچ جاتی ہے۔ جذر اللون کم ہوتا ہے یہ مرض نوجوانوں میں کثیر الوقوع ہے اور بالعموم ۲ ــ ۳ سال کے درمیان ہی مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

(ب) مزمن :۔

ابیاض الدم لمفاوی مزمن :۔

جسم کی تمام لمفاوی ساخت میں تکاثر ( ) ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں غدد لمفاوی، طحال اور اقلیم امعائی (Intestinal Tract) کے کیہ دار غدد کی جسامت میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔ تدریجی ضعف، نقص الدم اور مخاطی سطحوں میں نزفی رجحان پایا جاتا ہے، غدد کی جسامت میں اضافہ کے باوجود ان میں درد محسوس نہیں ہوتا۔

خلیات ابیض کا شمار عام طور سے ۱۰٫۰۰۰ فی مکعب ملی میٹر سے زیادہ ہوتا ہے اور چھوٹے لمفاوی خلیات ان اعداد کا نوے فی صد ہوتے ہیں، طحال کی جسامت میں بھی معمولی اضافہ ہو جاتا ہے اور تلییف نمایاں ہوتی ہے، مرض کے آخری درجات میں مخی خلیات بھی رونما ہو سکتے ہیں۔ سرخ خلیات (خلیات احمر) کی تعداد کم ہو جاتی ہے۔

انفارکشن کا رجحان بھی موجود ہوتا ہے، نقص الدم کے ساتھ قلت لونی بھی ہوتی ہے عورتوں کی نسبت مردوں میں یہ نوع ۱/۴ کے تناسب سے وقوع پذیر ہے، اور ۲۳ - ۳۶ ماہ میں موت واقع ہو سکتی ہے۔

ابیاض الدم مخی/مخی طحال :-

ابتدائی درجات میں مرضی علامات عام طور سے غیر واضح ہوتی ہیں، عام ... کسلمندی اور ضعف ہوتا ہے، بعض اوقات مرض کی ابتدائی علامت کے طور پر رعاف عارض ہوتا ہے اور کبھی مبہم درد، تنگی تنفس، نفخ شکم یا کوئی دماغی تکلیف ہوتی ہے،
ابتدائی درجہ کے بعد عام طور سے دو قسم کی علامتیں رونما ہوتی ہیں۔

(۱) فسادِ خون سے رونما ہونے والی علامات

(۲) مرض کے نتیجہ میں جسم کے مختلف حصوں میں غیر طبعی رسولیوں کی دباؤ سے رونما ہونے والی علامات۔

فسادِ خون کے نتیجہ میں عام ضعف، نزف اور سوء مزاج ہوتا ہے، ۳/۴ مریضوں میں بخار کے بے قاعدہ حملے ہوتے ہیں، پیشاب میں حامض بول (Uric Acid) کا تناسب بڑھ جاتا ہے۔

مرض کے نتیجہ میں جسم میں غیر طبعی ساخت پیدا ہو جاتی ہے، طحال بڑھ جاتی ہے عظم طحال یا التہاب غلاف طحال کی وجہ سے درد ہوتا ہے، کبد بھی معمولی یا غیر معمولی طور پر بڑھ جاتا ہے۔ غدد لمفاوی میں بھی تعظم ہوتا ہے، عسر البلع اور تنگی تنفس ہوتی ہے۔ استسقاء بھی ہو سکتا ہے، بعض اوقات طحال بڑھ کر پیڑو کے جوف تک پہنچ جاتی ہے۔ جلد کی رنگت خراب ہو جاتی ہے، معدہ وامعاء کی طبعی کارکردگی میں فرق پڑ جاتا ہے۔

ملحوظ رہے کہ ابیاض الدم کی جملہ اقسام میں مخ العظام خاص طور سے متاثر ہوتا ہے چنانچہ مخ العظام کا بار بار معائنہ کرنے سے تشخیص مرض میں کافی مدد ملتی ہے، اطراف میں ہونے والا درد حمی حداری (Rheumatic Fever) اور وجع المفاصل کے مانند ہوتا ہے، تاہم فرق اس قدر ضرور ہے کہ ابیاض الدم میں ہونے والا درد مفاصل کی بجائے ہڈیوں میں ہوتا ہے۔

ذیل میں قلت الدم مہلک اور ابیاض الدم کا ذب سے اس کی تفریقی علامات

تحریر کی جارہی ہیں۔

تفریقی علامات

ابیاض الدم Leukaemia	قلت الدم مہلک، Pernicious Anaemia
۱۔ عظم الطحال بہت زیادہ ہوتاہے ۔	۱۔ طحال طبعی ہوتا ہے ۔
۲۔ عظم غدد لمفاویہ ہوتاہے ۔	۲۔ عظم غدد لمفاویہ نہیں ہوتا ۔
۳۔ عظام دردانگیز اور ذکی الحس ہوتے ہیں ۔	۳۔ عظام دردانگیز یا ذکی الحس نہیں ہوتے
۴۔ قص میں درد محسوس ہوتا ہے ۔	۴۔ قص میں درد نہیں ہوتا۔
۵۔ جریان الدم تاخیر سے ہوتا ہے ۔	۵۔ جریان الدم جلد ہوتا ہے۔
۶۔ عام طور سے بخار نہیں ہوتا۔	۶۔ بخار ہوتا ہے ۔
۷۔ کریات بیضا کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے ۔	۷۔ کریات بیضا کی تعداد میں حقیقی اضافہ نہیں ہوتا۔

ابیاض الدم	ابیاض الدم کاذب
۱۔ عظم طحال بہت زیادہ ہوتا ہے ۔	۱۔ عظم طحال بہت معمولی ہوتا ہے ۔
۲۔ عظم غدد لمفاویہ خفیف ہوتا ہے۔	۲۔ عظم غدد لمفاویہ بہت زیادہ ہوتاہے۔
۳۔ ہڈیوں میں درد محسوس ہوتا ہے، خاص طور سے عظم القص میں درد بہت زیادہ ہوتا ہے ۔	۳۔ ہڈیوں میں درد بہت معمولی ہوتا ہے
۴۔ کریات بیضا میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔	۴۔ کریات بیضا کی تعداد میں حقیقی اضافہ نہیں ہوتا۔
۵۔ قلت الدم بتدریج شدت اختیار کرتا ہے ۔	۵۔ قلت الدم نسبتاً آہستہ آہستہ رونما ہوتا ہے
۶۔ فقدان صحت بہت جلد ہوتا ہے	۶۔ فقدان صحت کم اور تاخیر سے رونما ہوتا ہے

اصول علاج:

• ـــــ سبب دریافت نہ ہو سکنے کی صورت میں صرف عوارض میں تخفیف کی تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں۔ چنانچہ ورم کبد اور ورم طحال کے اصول پر علاج کریں۔

علاج :

• ——— علاج ہنوز دریافت نہ ہوسکا ہے، تاہم بعض اطبا یہ نسخہ استعمال کراتے ہیں۔

نسخہ :-
بہدانہ، حب الآس، کشنیز خشک، بیخ انجبار، گل نیلوفر ہم وزن، کا جوشاندہ یا خیساندہ نوش کرائیں۔

مرض اخضر

CHLOROSIS

اس مرض میں خون کے اجزا کے طبعی تناسب میں فرق آجاتا ہے، کریات حمرا (R.B.C.) کی تعداد کسی قدر کم ہوجاتی ہے، ان کا حجم چھوٹا اور کسی قدر رنگ پھیکا پڑجاتا ہے جذر اللون بعض اوقات نصف رہ جاتا ہے، اس کے علی الرغم لیفین کی تعداد میں اضافہ ہوجاتا ہے ——— یہ مرض ۱۲-۱۷ سال کی غیر شادی شدہ لڑکیوں میں کثیر الوقوع ہے، بلوغت سے قبل اور ۳۰ سال بعد نادر الوقوع ہے،

اسباب :

انفعالات نفسانی :-

(I) رنج و غم
(II) زود حسی

امراض معدہ و امعاء :-

(I) سوء ہضم
(II) دائمی قبض
(III) عفونت امعاء

امراض نظام دوران خون :-

(i) تضییق اورطی
(ii) قصور اورطی

امراض رحم :-

(i) احتباس طمث
(ii) قلت طمث
(iii) عسر الطمث
(iv) نقص عضو رحم خلقی
(v) نقص خصیہ الرحم خلقی

متفرقات :-

(i) نقص تغذیہ
(ii) ورزش کی کمی
(iii) تنگ و تاریک مکانات میں رہائش
(iv) عیش و آرائش کی زندگی
(v) ضعف کبد

علامات :

مریضہ کی شکل وصورت سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کی نشوونما خوب ہو رہی ہے، وہ تازہ بتازہ سن بلوغت کو پہنچی ہوتی ہے۔ اگر لڑکی گوری ہے تو اس کی جلد کا رنگ زردی مائل سبز یا سبزی مائل زرد ہو جاتا ہے اور سانولی عورتوں میں سفیدی مائل یا نیلگوں ہو جاتا ہے، قبض، سوء ہضم اور ضعف اشتہاء کی شکایت ہوتی ہے، تاہم غیر معمولی لاغری یا ضعف نہیں ہوتا، جسمانی اور دماغی محنت سے طبیعت گھبراتی ہے، مزاج میں چڑچڑاپن آجاتا ہے، برد اطراف ہوتا ہے، درد سر اور دوران سر ہوتا ہے، درد شکم بھی متوقع ہے، غذا لینے کے بعد سر اور شکم میں درد لازمی ہوتا ہے، ثقیل اور دیر ہضم اشیاء کی طرف رغبت ہوتی ہے۔ بدن کے مختلف اعضاء میں بھی درد ہوتا ہے، گوشت سے نفرت ہوتی ہے۔ کانوں میں مختلف النواع کی آوازیں آتی ہیں، کوئلہ، مٹی، کھریا وغیرہ کھانے کی

خواہش ہوتی ہے، خون کی رنگت پھیکی اوراس کا قوام رقیق ہوتا ہے، بالعموم جسمانی حرارت میں اضافہ نہیں ہوتا تاہم معمولی حرارت ہو بھی جائے تو آرام کرنے سے فرد ہو جاتی ہے، عسرطمث، قلتِ طمث اور کبھی کبھی اختناق الرحم ہوتا ہے، سیلان الرحم بھی ہو سکتا ہے، پیشاب بار بار، زیادہ مقدار میں اور پانی جیسا خارج ہوتا ہے ــــــ متلی اور بعض اوقات قے بھی ہوتی ہے، چہرہ پر کسی قدر تہبج اور پیروں میں ترہل ہوتا ہے۔ آنکھوں کی سفیدی میں معمولی نیلگونی شامل ہو جاتی ہے، ان تمام عوارض کے باوجود ہلاکت کی کوئی بات نہیں ہوتی ــــــ مرکبات فولاد کے استعمال سے اور شفایابی ہو جاتی ہے، شادی۔ ؛ بعد یہ مرض از خود ختم ہو جاتا ہے۔

ذیل میں قلت الدم اور قلت الدم مہلک سے اس کی تفریقی علامات درج کی جارہی ہیں۔

تفریقی علامات

مرض اخضر Chlorosis	قلت الدم Anaemia
۱۔ جلد کا رنگ سبزی مائل زرد، زردی مائل سبز یا سفیدی مائل یا نیلگوں ہوتا ہے۔	۱۔ جلد پھیکی اور بے رونق ہوتی ہے۔
۲۔ لاغری نہیں ہوتی۔	۲۔ لاغری ہوتی ہے۔
۳۔ ہر جنس میں نہ ہوکر صرف نوجوان لڑکیوں میں ہوتا ہے۔	۳۔ ہر جنس میں ہوتا ہے۔
۴۔ اکثر عوارضات رحمی ہوتے ہیں۔	۴۔ عوارضات رحمی نہیں ہوتے۔
۵۔ کھانسی اور شدید عسر تنفس ہوتا ہے۔	۵۔ کھانسی اور شدید عسر تنفس نہیں ہوتا۔
۶۔ انفعالات نفسانی لازمی طور سے ہوتے ہیں۔	۶۔ انفعالات نفسانی کا وجود لازمی نہیں۔

مرض اخضر Chlorosis	قلت الدم مہلک Pernicious Anaemia
۱۔ بلوغت کے قریب نوجوان لڑکیوں میں کثیر الوقوع ہے۔	۱۔ ادھیڑ عمر میں کثیر الوقوع ہے۔

۲۔ بخار نہیں ہوتا۔	۲۔ بخار ہوتا ہے۔
۳۔ استسقاء نہیں ہوتا۔	۳۔ استسقاء ہوتا ہے۔
۴۔ جریان الدم بالعموم نہیں ہوتا۔	۴۔ جریان الدم بالعموم ہوتا ہے۔
۵۔ چہرے کا رنگ سبزی مائل، سفیدی مائل یا نیلگوں ہوتا ہے۔	۵۔ چہرے کا رنگ تبنی ہوتا ہے۔

اصول علاج:

- ــــــ مریض کی رہائش کا بہتر نظم کریں
- ــــــ خوش و خرم رکھنے کی تدابیر کریں
- ــــــ ہاضمہ کی اصلاح کریں
- ــــــ فولاد کے مرکبات استعمال کرائیں
- ــــــ زود ہضم، لطیف اور مقوی غذائیں ازالِ مرض کا باعث ہیں۔

علاج:

- ــــــ صبح کو کشتہ خبث الحدید ۱۳۰ ملی گرام، جوارش جالینوس ۹ گرام میں ملاکر کھلائیں۔ اس کے بعد عرق بادیان ۱۲۰ ملی لیٹر میں شربت انارین ۲۴ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں،

شام کو کشتہ فولاد ۱۶ ــــ ۳۲ ملی گرام، مکھن میں ملاکر چٹائیں۔

ترکیب کشتۂ فولاد:-

اب تخم مع پھل کا زیادہ سا پانی نکال کر مٹی کے ایک برتن میں رکھیں، اس کے بعد فولاد کا ایک صاف ٹکڑا کوئلے کی آگ میں سرخ کرکے اس پانی میں بجھائیں۔ صبح ــــ سے شام تک یہ عمل کرتے رہیں، ــــــ فولاد کشتہ ہوکر برتن کی تہہ میں جمع ہو جائے گا۔ اس کشتہ کو نکال کر مغز گھیکوار میں خوب کھرل کریں، اور ٹکیاں بناکر مٹی کے ایک کوزے میں گل حکمت کرکے دس سیر اُپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں اور استعمال کرائیں۔

امراضِ مرارہ

مرارہ کی مختصر تشریح اور منافع

BRIEF ANATOMY AND PHYSIOLOGY OF GALLBLADDER

تشریح:۔

محل وقوع:۔

یہ تھیلی نما عضو ہے، اس میں صفراء بھرا ہوتا ہے۔ یہ کبد کے دائیں فص Right Lobe کی زیریں سطح سے چسپاں ہوتا ہے، اس کے بائیں طرف کبد کا فص مربعہ Quadrate Lobe اور دائیں جانب کبد کے دائیں فص کا بڑا حصہ ہوتا ہے اور کبد کے اگلے کنارے سے آگے نکلا ہوتا ہے۔ اس کے پیچھے باب الکبد Porta Hepatis ہوتا ہے۔ یہ قولون مستعرض کے دائیں سرے اور اثنا عشری کے پہلے حصہ پر سہارا لیتا ہے۔

مرارہ کے جسم کو درج ذیل تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(I) قاع المرارہ Fundus

(II) جسم Body

(III) گردن، عنق Neck

<u>قاع المرارہ</u> Fundus گول، ثلمہ مرارہ سے آگے، دیوار بطن مقدم کے پیچھے ہوتا ہے۔ جسم Body کا رُخ بالائی طرف پیچھے اور دائیں جانب ہوتا ہے، اس کی زیریں اور پہلوی سطحیں آزاد اور بالائی سطح کبد کی زیریں سطح کے حفرہ مرارہ سے نیچے خلوی کے ذریعہ

ملی ہوتی ہے۔ عنق/گردن Neck ابتداً بائیں جانب مڑتی ہے۔ اس کے بعد دائیں جانب
کو، پھر بائیں جانب مڑ کر مجرای صفراوی Bile Duct سے وابستہ ہو جاتی ہے۔
ملحوظ رہے کہ مرارہ Gall Bladder کی لمبائی ساڑھے سات سینٹی میٹر اور
چوڑائی پونے چار سینٹی میٹر ہوتی ہے اور اس میں Bile صفرا موجود ہوتا ہے۔

منافع :-

مرارہ میں صفرا، اکٹھا ہوتا رہتا ہے جو نظام جسمانی کو برقرار رکھنے کے لئے حسب
ضرورت صرف ہوتا رہتا ہے۔ چنانچہ فعل ہضم کے علاوہ اوقات میں جگر سے صفرا پیدا ہو کر
مرارہ میں مجتمع ہوتا رہتا ہے اور فعل ہضم کے وقت یہ جگر سے اثنا عشری پر گرتا ہے اور فعل
ہضم میں مدد دیتا ہے۔ غذا کو سخت ہونے سے روکتا ہے اور رفع براز میں انتہائی خدمات
انجام دیتا ہے۔

التہاب مرارہ

CHOLECYSTITIS

اس مرض میں نفخ، بدہضمی اور سینے میں جلن ہوتی ہے، نفخ کے ساتھ دائیں قوس ضلعی کے
نیچے یا دائیں کتفی زاویے کے نیچے درد ہوتا ہے۔

اقسام :-

التہابِ مرارہ

Cholecystitis

التہاب مرارہ حاد	التہاب مرارہ تحت الحاد	التہاب مرارہ مزمن
Acute Chloecystitis	Sub-Acute Cholecystitis	Chronic Cholecystitis
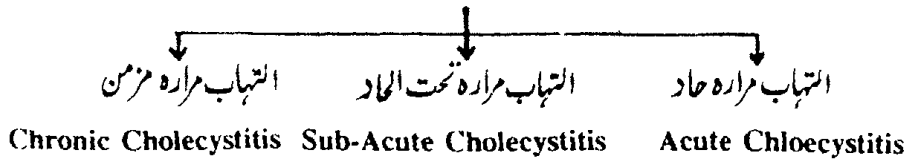
اسباب

امراضِ مرارہ :-

(I) مجریٰ صفراوی کا انسداد

(II) حصاۃ مرارہ

(III) مرارہ کا ثانوی تعدیہ

امراضِ دہن :-

(I) التہاب لوزتین

(II) بوسیدگی دنداں

امراضِ معدہ و امعاء :-

(I) دیدان امعاء

(II) ورم زائدہ اعور

امراض ریہ :-

(I) ذات الریہ

طفیلی و جرثومی :-

(I) انف العنزہ

(II) حمی تیفودیہ

علامات :-

حاد :-

عضلی تناؤ، ورم کے ساتھ شدید درد، اقلیم تحت الغضاریف

میں شدید درد، جو داہنے شانے کی طرف بڑھتا ہے۔ مقامی تناؤ ہوتا ہے، بعض اوقات تنفس میں بھی دشواری ہوتی ہے، جسم کا درجۂ حرارت زیادہ ہوتا ہے، بعض اوقات لرزہ بھی ہوتا ہے۔ سوءِ ہضم شدید متلی، اور قے اور بے چینی ہوتی ہے۔ خون کی جانچ سے سفید دمویت کا پتہ چلتا ہے۔ اختلاج قلب اور یرقان بھی ہوسکتا ہے۔

تحت الحاد :-

اس میں علامات میں خفت ہوتی ہے۔

مزمن :-

علامات کا انحصار حصاۃ کی موجودگی اور مجری مرارہ کے التہاب پر ہے اور کسی قدر انجذاب سمیات کے اثرات پر بھی ــــ چنانچہ نفخ اور بدہضمی ہوتی ہے، غذا لینے کے بعد، خصوصاً روغنی غذا کھانے کے بعد نفخ زیادہ ہوتا ہے۔ ساتھ ہی دائیں قوس ضلعی کے نیچے یا دائیں کتفی زاویے کے نیچے میٹھا میٹھا درد شروع ہو جاتا ہے، درد کا آغاز عموماً آگے جھکنے سے ہوتا ہے اور درد کی حالت میں آگے جھکنے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے، وقتاً فوقتاً شدید درد کے مختصر اور تیز حملے قسم شراسیفی سے شروع ہو کر زیریں اضلاع کاذبہ Flase Ribs کے گرد، ہر دو جانب پھیل جاتے ہیں، جو اس بات کی علامت ہے کہ پتھری مجری مرارہ یا مجری مشترک میں چلی گئی ہے، درد اور نفخ کے اندیشہ سے مریض کام کاج سے جی چُراتا ہے، جس کے باعث اس کا وزن بڑھنے لگتا ہے اور نتیجہ کے طور پر جسم میں شحمی اجزاء زیادہ ہو جاتے ہیں اور مریض کو تنگی نفس کی شکایت ہو جاتی ہے، سینے میں سوزش ہوتی ہے، پتھری مجری مشترک میں پھنس جائے تو یرقان ہو جاتا ہے۔ بعض مریضوں میں علامات بہت خفیف ہوتی ہیں اور نمایاں شکایت متلی، دردِ سر، گردن، کمر اور جوڑوں کا درد ہوتا ہے۔ خون میں سمی اجزاء شامل ہو جانے سے یہ عوارض شدید ہو سکتے ہیں۔ مقام مرارہ پر دباؤ ڈالنے سے درد محسوس ہوتا ہے، گہری سانس لینے سے بھی تکلیف ہوتی ہے بلکہ سانس ٹوٹ جاتی ہے۔

اُصولِ علاج :-

- ــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔
- ــــ التہاب کبد کا اُصولِ علاج اختیار کریں۔
- ــــ حسب ضرورت مفتحات، محللات اور مدرات استعمال کرائیں۔

علاج :-

- ــــ قرص گز ۱عدد، ہمراہ جوشاندہ بادیان ۵ گرام، پودینہ خشک ۳ گرام،

آلو بخارا ۵ عدد، مونیر منقی ۹ عدد، صبح شام استعمال کرائیں اور رات کو قرص املاح ۱ عدد دیں۔

● ـــــ قرص اسکلی ۲ عدد، قرص گز ۱ عدد، کو بادیان ۵ گرام، پودینہ خشک ۴ گرام مونیہ منقی ۹ عدد، آلو بخارا ۵ عدد کے جوشاندہ کے ساتھ صبح شام استعمال کرائیں اور رات میں قرص املاح ۱ عدد کھلائیں۔

● ـــــ قرص گز ۲ عدد ہمراہ معجون دبید الورد ۶ گرام استعمال کرائیں۔

● ـــــ زنجبیل نیم کوفتہ، پودینہ خشک، ہر ایک ۵ گرام، بادیان نیم کوفتہ ۶ گرام، فلفل سیاہ نیم کوفتہ ۷ عدد، زیرہ سفید ۳ گرام، نوشادر ۱ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو رات میں پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر نوش فرمائیں اور بعد غذا قرص گز ۲ عدد کھلائیں۔

حصاۃ مرارہ[1]

GALL STONES

اس مرض میں مرارہ میں پتھری پیدا ہو جاتی ہے اور بغیر کسی تکلیف اور شدید مرضی علامت کے یوں ہی پڑی رہتی ہے تاہم مقام مرارہ پر بوجھ اور مقام معدہ پر تناؤ ہوتا ہے تنفس میں لمبی آہ نکلتی ہے متلی ہوتی ہے اور پتھری کے مقام بدلنے سے علامات وعوارض میں بھی تبدیلی ہوتی ہے۔

اسباب :ـــ

(I) جراثیمی تعدیہ:۔

(i) ٹائیفائیڈ

(ii) ورم زائدہ اعور

(iii) سرخبادہ

(iv) ذات الریہ

---

[1] حصاۃ مرارہ دو طرح کی ہی کثیر الوقوع ہیں۔

(I) حصاۃ مرارہ استحالی

(II) حصاۃ مرارہ لونی

(V) زہرباد

(VI) بی کولائی

(VII) حمی تیفودیہ

(II) قبض مزمن :۔

(III) صفراء میں کولسٹرال کی زیادتی :۔

علامات :۔

حصاۃ مرارہ، جب تک مرارہ میں رہتی ہے، کوئی مرضی علامت عموماً پیدا نہیں ہوتی لیکن اس کے جگہ بدل دیتے ہی مرضی علامات رونما ہونے لگتی ہیں۔ ان عوارض کی شدت اور خفت کا انحصار پتھری کی ساخت اور مقام و وضع پر ہوتا ہے ـــــ مجری صفراء میں ہو تو بار بار شدید ہوتا ہے، شدید درد ہوتا ہے، عموماً درد کا دورہ رات میں یکبارگی ہوتا ہے، فم معدہ سے درد بڑھ کر دائیں شانے کے بالائی حصہ تک محسوس ہوتا ہے، نویں پسلی کی نوک دبی احساس ہوتی ہے، قے آتی ہے اور لرزہ کے ساتھ بخار ہوتا ہے، اگر پتھری وہیں پھنسی رہے تو درد کا دورہ پڑتا رہتا ہے اور قناۃ صفراوی سے نکل کر اثنا عشری میں چلی جائے تو درد یکدم مفقود ہو جاتا ہے اور حصاۃ براز میں خارج ہو جاتی ہیں۔

بعض اوقات حصاۃ کے مرارہ میں پڑے رہنے سے بھی مرضی علامات رونما ہوتی ہیں، مثلاً مقام مرارہ پر ثقل اور مقام معدہ پر تناؤ سا رہتا ہے، مریض سانس لیتے لیتے ایک لمبی آہ بھرتا ہے متلی کی شکایت ہوتی ہے، اس کے ساتھ غشی بھی آتا ہے، غذا لینے کے بعد لرزہ طاری ہوتا ہے۔

اگر حصاۃ مجری مشترک Common Bile Duct میں ہو تو زیادہ خطرناک اور تکلیف دہ ثابت ہوتی ہے اور بعض اوقات اس سے مہلک مرضیاتی علامات رونما ہوتی ہیں۔ مثلاً خون صفراوی، التہاب قناۃ الصفراء، وبلاء کبد، سوزش بانقراس، سوزش ورید باقی وغیرہ۔

حصاۃ مرارہ کی تشخیص ایکسرے سے یقینی طور پر ہو جاتی ہے۔

اُصولِ علاج :۔

● ـــــ اگر مریض فربہ اندام ہو تو فربہی کم کرنے کی تدبیر کریں۔

- ــــ سوءِ ہضم کا ازالہ کریں۔
- ــــ مفتتات اور مدرات استعمال کرائیں۔

عِلاج :ــ

- ــــ جوارش انارین ۵ گرام کھلاکر بادیان ۵ گرام، ریشہ خطمی ۳ گرام، آلو بخارا ۵ عدد، مویز منقی ۷ عدد ــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر شربت دینار ۳۶ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔
- ــــ روغن زیتون خالص ۱۰ قطرے بوقت خواب نوش کرائیں۔
- ــــ نمک ترب، نمک پالک، نمک سبکہ، ہر ایک ۳ گرام، حصاۃ مرارہ انسان ۲،۵ گرام ــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۱ گرام ہمراہ شربتِ انناس ۴۸ ملی میٹر نوش کرائیں۔
- تخم کشوث، انیسون، ہر ایک ۳ گرام، تخم کوہ ۲ گرام، مویز منقی ۷ دانہ ــــ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور شربت انارین ۳۶ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔
- ــــ درد کی شدت میں برشعثا ۱ گرام کھلائیں۔
- ــــ قرص زہر مہرہ مرکب ۲ عدد ہمراہ عرق برگ تنبول، صبح کو استعمال کرائیں۔ اور شام کو مفرح شاہی ۶ گرام ہمراہ شربت مفرح دمقوی قلب ۱۷،۵ ملی میٹر استعمال کرائیں۔
- ــــ حصاۃ الکلیہ میں مذکور نسخہ استعمال کرائیں۔
- ــــ حجر الیہود، سنگ سرماہی ہر ایک ۲۴ گرام، حجر البقر ۱۲ گرام، ــــ تمام دواؤں کو عرق لیمون کاغذی ۲۰ عدد میں کھرل کر کے نمک لاہوری ۶۰ گرام ملاکر نارجیل خام آب دار میں بھر کر ۲۰ کلو اُپلوں کی آنچ پر رکھیں، سرد ہونے پر نارجیل حاصل کر کے نمک سیاہ ایک حصہ، نارجیل $\frac{1}{2}$ حصہ، جواکھار، فلفل سیاہ $\frac{1}{4}$ حصہ کے ساتھ کوٹ چھان کر ۳ گرام کھلائیں ــ

قولنج مرارہ

BILIARY COLIC

اس مرض میں مرارہ میں شدید سوزش اور درد ہوتا ہے، درد کی شدت سے مریض بے قرار ہوجاتا ہے۔

اسباب:

(i) حصاۃ مرارہ کا حرکت کرنا۔

(ii) حصاۃ کا کبد اور مرارہ کے درمیان احتباس۔

(iii) حصاۃ کا، مجرا صفراوی میں احتباس۔

علامات:

ابتدا میں عام طور سے رات میں فم معدہ، سینہ اور داہنے شانے میں یکبارگی درد محسوس ہوتا ہے، درد نہایت شدید نوعیت کا ہوتا ہے، جس کی تکلیف سے مریض بے قرار ہوجاتا ہے، یہ درد فم معدہ سے شروع ہوکر دائیں پسلیوں سے پھیلتا ہوا پیچھے فقرات کی طرف جاتا ہے اور دائیں شانے کے بالائی کنارے تک پھیلتا محسوس ہوتا ہے۔ فواق، متلی، قے آتی ہے، بعض اوقات لرزہ کے ساتھ بخار آتا ہے، پسینہ خارج ہوتا ہے۔ دورہ کے وقت مقام جگر پر بوجھ اور درد محسوس ہوتا ہے۔

کبد اور مرارہ کے درمیانی راستہ میں حصاۃ کے احتباس کی صورت میں التہاب کبد ہوتا ہے، اور ۲۴ گھنٹے کے بعد یرقانی علامات رونما ہونے لگتی ہیں، اس کے علاوہ التہاب کبد کی دوسری علامات بھی ملتی ہیں ______ حصاۃ کے مجری صفراوی مشترک میں احتباس کی صورت میں درد کے ساتھ مرارہ پھیلنے اور یرقان سدی کی علامات ملتی ہیں۔ حصاۃ مرارہ کے عضلی حصہ میں ہونے کی صورت میں درد مرارہ کے ساتھ یرقان نہیں ہوتا، شکم میں مخاط کی زیادتی ہوجاتی ہے جس کے سبب شکم بڑھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

اصول علاج :

- ــــــ حصاۃ مرارہ کا اصول علاج اختیار کریں
- ــــــ مقام درد پر تکمید کریں

علاج :

- ــــــ تخم حلبہ، تخم گندر، تخم کرفس، نانخواہ، برگ سداب ہم وزن ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نبات سفید سے شیریں کرکے نوش فرمائیں۔
- ــــــ کاسنی، تخم خیار، ہرایک ،گرام، زیرہ، اصل السوس، افسنتین، ہرایک ۴گرام ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر، مل چھان کر شربت بزوری معتدل ۲۵ ملی لیٹر ملاکر نوش کرائیں۔
- ــــــ آب گھیکوار تازہ میں نبات سفید ملاکر نوش کرائیں۔
- ــــــ تخم خیار ۹گرام، خارخسک خورد، تخم خربزہ، ہرایک ۔گرام، تخم کشوث، ۴ گرام، بادیان ۵گرام، ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر مل چھان کر گلقند ۲۵ گرام ملاکر خاکسی ۴ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔
- ــــــ بابونہ، شبت، خطمی، برگ کرنب، پودینہ، ہموزن ــــــ تمام دواؤں کو ۱۰ لیٹر پانی میں جوش دے کر آبزن کرائیں۔

امراضِ طحال

طحال کی مختصر تشریح اور منافع

یہ بھی جسم کا ایک بڑا غدہ (Gland) ہے، اور بائیں قسم تحت الشراسیف (Left Hypochondriac Region) میں ۹—۱۱ ویں بائیں پسلیوں کے مقابل واقع ہے، اس کی ساخت سرخ سیاہی مائل گوشت، اوروہ شرائین اور اعصاب شامل ہیں۔ اس کے اوپر صفاق کا استر ہوتا ہے، اس کی شکل مستطیل اور چپٹی ہے، لمبائی ۱۲ سینٹی میٹر چوڑائی ، سینٹی میٹر اور دبازت ۳½ سینٹی میٹر ہوتی ہے۔

طحال کی درج ذیل دو سطحیں ہوتی ہیں اور ایک سطح کے ۴ نشان اور ۲ کنارے ہیں:-

(I) حجابی سطح — Diaphragmatic Surface

(II) احشائی سطح — Visceral surface

(i) نشان معدی — Gastric Impression

(ii) نشان بانقراسی — Pancriatic Impression

(iii) نشان کلوی — Renal Impression

(iv) نشان قولونی — Colic Impression

کنارے:-

(I) بالائی کنارا

(II) زیریں کنارا

(iii) اندرونی کنارا

(iv) بیرونی کنارا

حجابی سطح :-

یہ محدب اور چکنی ہوتی ہے، اس کا رخ اوپر، پیچھے اور بائیں جانب ہوتا ہے،
یہ سطح حجاب حاجز سے متصل ہوتی ہے،

احشائی سطح :-

یہ سطح احشار سے متصل ہوتی ہے، اور اس میں مذکورہ بالا چاروں نشان پائے
جاتے ہیں۔

نشان معدی :-

یہ نشان احشائی سطح کے بالائی حصہ پر ہوتا ہے، یہاں طحال قاع المعدہ
(Base of Stomach) سے ملی ہوتی ہے، یہیں ناف الطحال (Hilus) بھی ہوتی ہے۔
اسی کے راستے طحال کے عروق و اعصاب طحال میں داخل ہوتے ہیں،

(ii) **نشان بانقراسی :-**

اس مقام پر ناف الطحال (Hilus) کے نیچے دم بانقراس، طحال کے
ساتھ ملی ہوتی ہے، اس کو بانقراسی رقبہ (Pancriatic Area) بھی کہتے ہیں،

(iii) **نشان کلوی :-**

اس کا رخ اندر، نیچے کی طرف ہوتا ہے، یہاں طحال بائیں کلیہ کی اگلی سطح سے
ملی ہوتی ہے۔

(iv) **نشان قولونی :-**

یہ مثلث شکل کا ہوتا ہے اور کلوی نشان سے ایک ابھرے ہوئے خط کے
ذریعہ علیحدہ رہتا ہے، یہاں طحال، قولون نازل (Descending Color) کے
ساتھ متصل ہوتی ہے۔

کنارے :-

بالائی کنارا :-

یہ حجابی سطح اور نشان موری کے درمیان ہوتا ہے، اس میں چند شلے

Notehes) پائے جاتے ہیں، یہ کنارا تیز دھاردار ہوتا ہے،

زیریں کنارا:۔

یہ حجابی سطح اور کلوی نشان کے درمیان حائل ہے، یہ کسی قدر دبیز ہوتا ہے،

اندرونی کنارا:۔

اس میں ناف طحال ( ) پائی جاتی ہے۔

بیرونی کنارا:۔

یہ اضلاع سے متصل اور حجاب حاجز سے ملحق ہوتا ہے، یہ بھی دبیز ہوتا ہے،

عصبی دموی پرورش:۔

طحال کی دموی پرورش شریان طحال کے ذریعہ عصبی پرورش صفیرہ ثلاثی ( ) کے ذریعہ ہوتی ہے۔

طحال حالت مرض میں:۔

طحال اگر معمولی طور پر بڑھی ہوئی ہو تو بائیں طرف کی زیریں چھ پسلیوں سے باہر ٹٹولنے پر بآسانی محسوس کی جاسکتی ہے، اور بہت زیادہ بڑھ جانے کی صورت میں ناف سے آگے دائیں جانب، کولہے کے بالائی کنارے تک پہنچ جاتی ہے۔

منافع:

یہ خون کے سفید ذرات (کریات بیضاء) بناتی اور ان کو سرخ کرنے میں معاون ہے، اور خون کے سیاہ، ناکارہ اور تلچھٹ والے اجزاء کو جذب کرلیتی ہے، ہضم غذا میں بھی معاون ہے، بعض تحقیقات کے مطابق خون کا خزانہ ہے۔

سوء مزاج طحال

ILL TEMPERAMENT OF SPLEEN

اس مرض میں جرم طحال میں کسی قسم کی عضوی خرابی ظاہر ہوئے بغیر، اس کے افعال میں فتور اور خلل پیدا ہو جاتا ہے۔
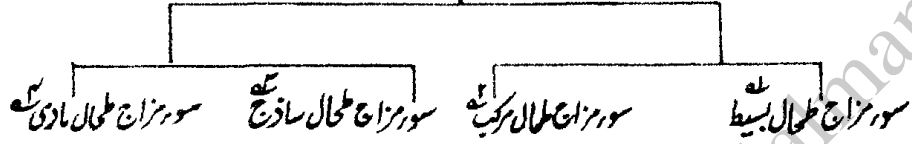
اقسام:-

اسباب:

(I) غلبہ کیفیات اربعہ

(II) غلبہ اخلاط اربعہ

علامات:

سوء مزاج حار:-

پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، بائیں پہلو میں سوزش ہوتی ہے، مقام اور پنڈلیوں کے چھونے سے حرارت کا احساس ہوتا ہے، بھوک زائل ہو جاتی ہے، جسم لاغر ہو جاتا ہے، چہرہ سیاہی مائل زرد ہو جاتا ہے، براز اور بول کا رنگ سرخ، سیاہی مائل ہوتا ہے، نبض سرعت و بطور میں مختلف ہوتی ہے۔

---

[1] اس میں کیفیات اربعہ (حرارت، رطوبت، برودت، یبوست) میں سے صرف ایک کیفیت زیادہ ہوتی ہے۔

[2] اس میں دو کیفیات (حرارت و رطوبت / برودت و رطوبت / حرارت یبوست / برودت یبوست) زیادہ ہو جاتی ہیں

[3] اس میں صرف کیفیات ہی کیفیات زیادہ ہوتی ہیں، کوئی مادہ زیادہ نہیں ہوتا۔

[4] اس میں جسم میں اخلاط اربعہ میں سے کسی ایک خلط یا ایک سے زیادہ اخلاط کے بڑھ جانے سے کیفیات میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

سوء مزاج بارد:۔

پیاس اور سوزش نہیں ہوتی، لمس سرد ہوتا ہے، ضعف ہضم کی شکایت ہوتی ہے، سقوط اشتہا ہوتا ہے، ڈکاریں آتی ہیں، نفخ و قراقر بھی ہوتا ہے۔

سوء مزاج یابس:۔

جسم سیاہ اور لاغر ہو جاتا ہے، غم و خوف وغیرہ انفعالات نفسانی کا غلبہ ہوتا ہے، مقام طحال پر صلابت محسوس ہوتی ہے، قبض رہتا ہے اور بول میں رسوب نہیں ہوتا۔

سوء مزاج رطب:۔

مقام طحال پر لینت اور ثقل کا احساس ہوتا ہے، جسم میں استرخائی کیفیت ہوتی ہے، اور بحیثیت مجموعی جسم کا رنگ سیاہ ہوتا ہے، تاہم بول کا رنگ سیاہ نہیں ہوتا، زبان کا رنگ سفیدی مائل سیسہ کے رنگ کی مانند ہوتا ہے، سوء ہضم کی بھی شکایت ہوتی ہے،

سوء مزاج حار رطب/ دموی:۔

بائیں پہلو میں ثقل محسوس ہوتا ہے، جسم میں کسی قدر ڈھیلا پن ہوتا ہے، اور اس کا رنگ نیلگوں ہوتا ہے۔

سوء مزاج حار یابس/صفراوی:۔

ہاتھ، پاؤں اور پنڈلیاں گرم محسوس ہوتی ہیں، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، مقام طحال پر سوزش محسوس ہوتی ہے، پیشاب، بغیر رسوب کا، سرخ ہوتا ہے، قبض کی شکایت ہوتی ہے

سوء مزاج بارد رطب/بلغمی:۔

مقام طحال پر نرمی اور ثقل کا احساس ہوتا ہے، پیاس کم لگتی ہے، انگڑائیاں اور جمہائیاں آتی ہیں، بھوک زیادہ لگتی ہے، ہضم خراب ہوتا ہے، متلی کی شکایت ہوتی ہے، بول میں غلاظت اور سفیدی پائی جاتی ہے،

سوء مزاج بارد یابس/سوداوی:۔

مقام طحال پر صلابت اور ثقل کا احساس ہوتا ہے، پیشاب سبزی یا سیاہی مائل آتا ہے ــــــــ اور دوسری سوداوی علامات موجود ہوتی ہیں،

ملحوظ رہے کہ سوء مزاج مادی میں ثقل اور تغیر و فساد لون کے ساتھ

بعض اوقات مقام طحال پر ورم، ثبور اور تہیج وغیرہ علامات موجود ہوتی ہیں۔

اصول علاج:

- ___ تعدیل مزاج کی تدابیر اختیار کریں
- ___ فصد کھولیں
- ___ تلیین و تنقیہ کا اصول اختیار کریں۔
- ___ حسب ضرورت اضمدہ رکھیں

علاج:

- ___ سوء مزاج حار میں تعدیل مزاج کے لیے سکنجبین سادہ ۴۰ گرام، ہمراہ عرق کاسنی، عرق مکوہ ہر ایک ۵۰ ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں، ___ اور اگر حرارت زیادہ ہو تو شیر خرفہ ۹ ملی لیٹر، شامل کرا کے نوش کرائیں۔

درج ذیل نسخہ بھی مفید تصور کیا گیا ہے۔

نسخہ:-

گل سرخ ۱۴ گرام، نیلوفر، تخم تربوز، تخم خرفہ، تخم خیار، ہر ایک ۱۰٫۵ گرام، اسقولوقندریون، ریوند چینی، ہر ایک ۲٫۵ گرام، زعفران ۳٫۵ گرام، کافور ۱٫۵ گرام، ___ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق بید سادہ اور عرق کاسنی میں گوندھ کر اقراص تیار کریں اور ۳ گرام ہمراہ آب کاسنی سبز مروق و آب عنب الثعلب سبز مروق استعمال کرائیں۔

درج ذیل نسخہ بھی مفید و مجرب ہے۔

نسخہ:-

طباشیر، ریوند چینی، بیخ کبر، ہر ایک ۷ گرام، عصارہ غافث، مصطگی، سنبل الطیب ہر ایک ۳٫۵ گرام، اصل السوس مقشر ۱۰٫۵ گرام، ___ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ریشم کے کپڑے میں چھان کر محفوظ کر لیں اور بوقت ضرورت ۴٫۵ گرام، ہمراہ سکنجبین سادہ ۴۳ گرام، استعمال کرائیں۔

- ___ سوء مزاج بارد کی صورت میں سکنجبین بزوری اصولی ۴۸ گرام، ہمراہ

عرق بادیان عرق شاہترہ ہر ایک ۸۵ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

نسخہ سکنجبین بزوری اصولی:

بیخ کرفس، بیخ بادیان، بیخ سوسن، تخم کرفس، بادیان، انیسون، تخم کشوث، تخم خیارین، تخم سداب، تخم شلجم، ہر ایک ۲۴ گرام ______ تمام دواؤں کو نیم کوب کرکے ایک دن رات سرکہ خالص ۳۶۰ ملی لیٹر میں بھگوکر اور بقدر ضرورت آب تازہ لے کر جوش دیں، جب سیال نصف رہ جائے تو صاف کرکے قند سفید ۱ کلوگرام ملاکر شربت کا قوام بنائیں۔ اور ۴۸ گرام ہمراہ عرق شاہترہ، عرق بادرنجبویہ، حل کرکے نوش کرائیں۔

سوء مزاج بارد بلغمی کی صورت میں یہ نسخہ مفید ہے۔

نسخہ:-

بیخ کبر، سقولوقندریون، اشق، فلفل سیاہ، سداب، شونیز، زراوند، ساذج ہندی، سنبل الطیب، ایرسا، قسط، تخم فرنجمشک، ہم وزن ______ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سرکہ، آب برگ کبر، طرفا میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور ۵ر۲ گرام استعمال کرائیں۔

تنقیہ کے بعد درج ذیل نسخہ اقراص بھی مفید ہے۔

نسخہ:-

گل سرخ، ریوند چینی، سنبل الطیب، بیخ کبر، لک مغسول، زرشک ہم وزن ______

تمام دواؤں کو کوٹ کر سفوف بنائیں اور آب طرفا کے ہمراہ اقراص بنا کر محفوظ کرلیں اور حسب ضرورت بقدر ۵ر۳ گرام کھلائیں۔

درج ذیل ادویہ کا مقام طحال پر ضماد کرائیں۔

نسخہ ضماد:-

انجیر، قسط، برگ سداب، سقولوقندریون، مغز بادام تلخ، پوست بیخ کبر، تمر طرفا

تمام دواؤں کو سرکہ میں پیس کر مقام طحال پر ضماد کریں۔

• ______ سوء مزاج رطب کی صورت میں گل سرخ، ریوند چینی، سنبل الطیب، لک مغسول، گل سرخ، زرشک، کو کوٹ کر آب طرفا میں گوندھ کر اقراص تیار کریں اور ہمراہ ماء العسل ۵ر۳ گرام استعمال کرائیں۔

درج ذیل دواؤں کا ضماد تیار کرکے رکھیں۔

نسخہ ضماد:۔

پودینہ، سداب، بورق، ثمر طرفا ـــــ تمام دواؤں کو سرکہ میں پیس کر مقام طحال پر ضماد کریں۔

- ـــــ سوء مزاج یابس کی صورت میں ترطیب کی غرض سے سکنجبین افتیمونی، اور شربت نیلوفر ۸۰ ملی لیٹر کو عرق شیرہ ۱۰۰ ملی لیٹر یا عرق نیلوفر اور عرق گاؤزبان ۵۰-۸۰ ملی لیٹر میں حل کرکے نوش کرائیں ـــــ شربت بنفشہ کو ماء الفواکہ اور رب انار یا [illegible] میں حل کرکے نوش کرانا بھی سودمند ہے۔

درج ذیل نسخہ کو مقامی طور پر استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

مغز تخم کدو، مغز تخم تربوز، تخم خطمی، تخم مرو، تخم خرفہ، ہر ایک ۳ گرام، کو شیرہ [illegible] اور روغن بنفشہ، ہر ایک ۱۲ ملی لیٹر میں پیس کر کپڑا [illegible] کرکے مقام طحال پر رکھیں۔

- سوء مزاج مادی دموی صفراوی میں بائیں ہاتھ کی باسلیق یا اسیلم کی فصد کھولیں، اور درج ذیل جوشاندہ نوش کرائیں

نسخہ:۔

آلو بخارا، تمر ہندی، پوست بلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک [illegible] گرام، شاہترہ، ثمر طرفا، ہر ایک ۵-۱۰ گرام، تخم کشوث، تخم کاسنی، ہر ایک ۷ گرام، کا جوشاندہ نوش کرائیں۔

تلیین کے لیے مطبوخ ہلیلہ میں مغز فلوس خیار شنبر اور روغن بادام حل کرکے نوش کرائیں ـــــ تشنگی زیادہ ہو تو تسکین کے لیے شیرہ خرفہ، شیرہ کاسنی، شیرہ خیارین اور کدو میں سکنجبین حل کرکے نوش کرائیں۔

مقامی طور پر درج ذیل ادویہ کا ضماد کریں۔

نسخہ ضماد:۔

آرد جو کو آب طرفا اور سرکہ میں پکا کر مقام طحال پر ضماد کریں۔

- سوء مزاج مادی بلغمی میں فصد کھولیں اور ماء الاصول سے نضج مادہ کریں۔ اور حب افتیمون سے تنقیہ کریں انجیر کو سرکہ میں پیس کر مقام طحال پر ضماد کریں

۔_____ سوء مزاج مادی سوداوی میں بائیں ہاتھ کی باسلیق یا اسیلم کی فصد کھولیں
اس کے بعد مطبوخ افتیمون سے نضج مادہ کریں،
اگر نضج بھی ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، پوست آملہ، ہر ایک ۵ر۲۲ گرام، اصل السوس مقشر ۸ر۲۲ گرام، تربد موصوف ۹ گرام، زنجبیل ۵ر۱۳ گرام، خرفہ، دارچینی، خیار ریوا، شاہترہ، ہر ایک ۵ر۸ گرام، گل سرخ ۵ گرام،_____ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر دو گنا شہد ملاکر معجون بنائیں اور ۹ گرام کھلائیں،
ضماد کے طور پر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:۔

پوست بیخ کبر، سقولوقندریون، افسنتین، ہر ایک ۷ گرام، مرکی، صبر سقوطری، ہر ایک ۵ر۳ گرام، تخم کرفس، نارمشک، ہر ایک ۸ر۴ گرام،_____ تمام دواؤں کو باریک پیس کر بھوک کی حالت میں پھر شکم سیری کی حالت میں مقام طحال پر ضماد کریں۔

ضعف طحال

WEAKNESS OF THE SPLEEN

اس مرض میں طحال کے قوائے اربعہ[1] میں سے ایک، یا ایک سے زیادہ قوتوں میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے اور وہ اپنے متعلقہ افعال بخوبی انجام نہیں دے پاتیں جس کے نتیجہ میں مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

اسباب:۔

طحال کا سوء مزاج حار/بارد

---

[1] قوائے اربعہ: قوت جاذبہ، قوت ماسکہ، قوت ہاضمہ، قوت دافعہ۔

(ii) التہاب طحال
(iii) زخم طحال
(iv) امتلاء طحال
(v) تلیف کبد
(vi) سدہ باب کبد

علامات:

ضعف قوت جاذبہ کی صورت میں جسم کا رنگ سیاہی مائل ہوجاتا ہے، بیاض چشم میں تکدر پیدا ہوجاتا ہے، بطلان اشتہا ہوتا ہے اور سوداء خون میں شامل ہوکر سارے جسم میں پھیل جاتا ہے، اور بہت سے امراض کا باعث ہوتا ہے۔

ضعف قوت ماسکہ کی صورت میں بیاض چشم میں تکدر کے ساتھ ساتھ سوداوی قے اور اسہال آتے ہیں اور دیگر سوداوی امراض ظہور پذیر ہوسکتے ہیں۔

ضعف قوت ہاضمہ کی صورت میں جوع البقر کی سی کیفیت ہوتی ہے، اور بہت سے معوی و معدی امراض رونما ہوسکتے ہیں۔

ضعف قوت دافعہ کی صورت میں ورم طحال اور عظم طحال وغیرہ کے علاوہ ضعف قوت دافعہ کی اپنی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں۔

ان کے علاوہ مقام طحال پر تناؤ، بے حسی، اور کسی قدر درد بھی ہوسکتا ہے

اصول علاج:

- ـــــ مقوی طحال ادویہ واغذیہ استعمال کرائیں۔
- ـــــ ضعف قوت جاذبہ کی صورت میں ریاضت کی تاکید کریں۔
- ـــــ مقام طحال پر کھردرے کپڑے سے ملیں۔
- ـــــ بغیر پچھنے کی سنگھیاں کھینچیں
- ـــــ مقوی ضماد لگائیں۔
- ـــــ حسب ضرورت تنقیہ مواد کریں۔

• ـــــــ ضعف قوت ہاضمہ کی صورت میں جوع البقر اور اسہال سوداوی کا اصول علاج اختیار کریں۔

• ـــــــ ضعف قوت دافعہ کی صورت میں التہاب طحال اور عظم طحال کا اصول علاج اختیار کریں۔

علاج:

• ـــــــ ضعف قوت جاذبہ کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

بیخ کبر، کندر، تخم کاسنی، ہر ایک ۸ گرام، مربی ہلیلہ میں ملا کر کھلائیں اس کے بعد شربت ہلیون، شربت گاؤزبان ہر ایک ۲۴ ملی لیٹر، عرق شاہترہ، عرق کاسنی، عرق گاؤزباں ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر ـــــــ تمام سیال کو باہم ملاکر تخم بادرنجبویہ ۶ گرام باہم ملا کر نوش کرائیں

• ـــــــ ضعف قوت ماسکہ کی صورت میں تنقیہ سوداء کے بعد یہ نسخہ مفید و مجرب ہے

نسخہ:۔

لاجورد مغسول، طباشیر، گل گز، ہر ایک ۸ گرام، آملہ مربی ۲ عدد، ـــ ساتھ ملا کر ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھلائیں، اس کے بعد شربت گندر، شربت گاؤزبان ہر ایک ۲۴ ملی لیٹر کو عرق گاؤزبان ۱۲۴ ملی لیٹر میں حل کر کے تخم شربتی ۶ گرام چھڑک نوش کرائیں۔

• ـــــــ برودت اور رطوبت سے عارض ہونے والے ضعف نسیان میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

لک مغسول، تخم ترب، فوہ، زنجبیل ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سکنجبین بزوری میں ملاکر ورق نقرہ اعدد میں لپیٹ کر کھلائیں ـــــــ اور اس کے بعد درج ذیل نسخہ مشروب استعمال کرائیں۔

نسخہ مشروب:۔

گل غافث ۵ گرام، پوست بیخ کبر ۷ گرام، مویز منقی ۹ دانہ، بادیان ۶ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو تازہ پانی میں جوش دیکر مل چھان کر سکنجبین بزوری میں حل کر کے نوش کرائیں۔

• ـــــ درج ذیل ادویہ کا ضماد بھی سود مند ہے۔

نسخہ ضماد:۔

مقل، سنبل الطیب، کز مازج، قردمانا، فقاح اذخر، بیخ کبر، گل سرخ، بموزن ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر آب جھاؤ یا آب برگ سداب اور سرکہ میں ملا کر مقام طحال پر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد:۔

گل سرخ، تخم تزب، سکبینج، راتیانج سنبل الطیب، ریگ گلخن خاکستر یا چکندشتی کو عرق گلاب خالص میں رگڑ کر سرکہ خالص ملائیں اور نیم گرم، مقام طحال پر ضماد کریں۔

التہاب طحال

SPLENITIS

اس مرض میں طحال میں ورم حار یا ورم بارد (صلب) پیدا ہو جاتا ہے جس سے اس کی طبعی کارکردگی متاثر ہوتی ہے اور امراضی علامات رونما ہوتی ہیں ـــــ یہ مرض نادر الوقوع ہے۔

اقسام:

غلبۂ اخلاط کے اعتبار سے:۔

التہاب طحال

Splenitis

التہاب طحال صفراوی	التہاب طحال دموی	التہاب طحال بلغمی	التہاب طحال سوداوی
حار		بارد	
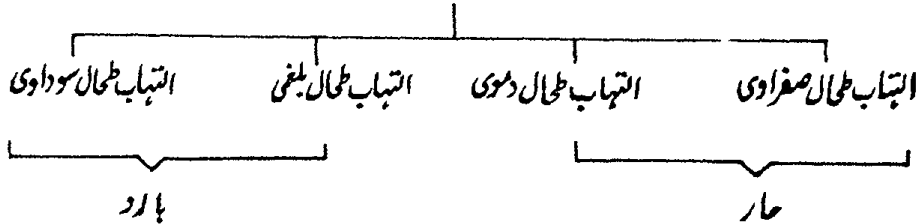
اسباب :

(i) امراض صمامات القلب کے نتیجہ میں عروق طحالی میں انسداد
(ii) تعفن الدم
(iii) تقیح الدم
(iv) حمی اجامیہ
(v) ضربہ وسقطہ طحال
(vi) غلبۂ اخلاط
(vii) بعض متعدی امراض

علامات :-

دموی :-

مقام طحال کے اردگرد، درد، گرانی اور تمدد کی شکایت ہوتی ہے اور طحال کے مقابل بیرونی حصہ کی جلد میں التہابی کیفیت کا پتہ چلتا ہے، سوزش اور پیاس ہوتی ہے ہر چوتھے دن بخار میں شدت ہوا کرتی ہے، نبض سریع ہوتی ہے، پیشاب سیاہ، مائل بہ سرخی ہوتا ہے۔

صفراوی :-

گرانی اور تمدد نسبتاً کم ہوتا ہے، سوزش اور پیاس شدید ہوتی ہے طحال کی محاذی سطح پر ثبور پیدا ہو جاتے ہیں، بیرونی جلد پر بھی سوزش محسوس کی جا سکتی ہے، بخار ہوتا ہے جو تیسرے دن تیز ہو جاتا ہے، آنکھیں، زبان اور سارا جسم سیاہی مائل زرد ہو جاتا ہے۔

بلغمی :-

طحال بہت بڑھ جاتی ہے، درد میں خفت ہوتی ہے، زبان، آنکھیں اور چہرہ سفیدی مائل ہوتا ہے، پپوٹوں پر تہبج ہوتا ہے، بول و براز سفید ہوتے ہیں، بعض اوقات یہ سیاہی مائل بھی ہوتے ہیں، نبض بطی ہوتی ہے۔

سوداوی :-

شکم پھول جاتا ہے، طحال میں صلابت ہوتی ہے، وہ اپنے حدود سے باہر نکل آتی ہے، صلابت اور حدود سے باہر ہونے کی کیفیت، عمل بالجس سے محسوس کی جاسکتی ہے، حجاب حاجز پر دباؤ پڑنے سے سانس منقطع چلتی ہے، غم دوسوسہ زیادہ ہوتا ہے، بھوک بڑھ جاتی ہے، کھانا کھانے سے شدید تکلیف ہوتی ہے، سوء ہضم کی شکایت ہوتی ہے دست آتے ہیں، عرق سباقی کی حرکت تیز ہو جاتی ہے، جسم سیاہی مائل ہو جاتا ہے، جس قدر طحال بڑھتی جاتی ہے، لاغری میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے، پیشاب کا قوام اور رنگ معتدل ہوتا ہے، لیکن محنت و مشقت کے بعد سیاہ ہو جاتا ہے، حمی ربع نوبت کے ساتھ اور بعض اوقات بغیر نوبت کے ہوتا ہے۔

اصول علاج :

- ـــــ فصد کھولیں
- ـــــ منضجات استعمال کرائیں
- ـــــ تبرید کریں
- ـــــ مسہلات دیں

علاج :-

- ـــــ نضج مادہ کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ منضج :-

گل بنفشہ، بادیان، بیخ کاسنی، ہر ایک ۷ گرام، گاؤزبان ۵ گرام، مویز منقی ۹ دانہ، انجیر زرد ۵ عدد، ـــــ تمام دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴۸ گرام ملاکر نوش کرائیں۔

- ـــــ نضج مادہ کے بعد درج ذیل نسخہ مسہل استعمال کرائیں۔

نسخہ مسہل :-

ہلیلہ زرد ۲۴ گرام، تخم کشوث، عنب الثعلب، تخم کشوث، کشنیز،

عرق گلاب میں ملا کر محفوظ کر لیں اور ۷ دن ہمراہ سکنجبین نوش کرائیں۔

• ____ ضماد کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ، ضماد:۔

مغز فلوس خیار شنبر ۹ گرام، گل خطمی، تخم خطمی، آرد جو، ہر ایک ۶ گرام؛____ تمام دواؤں کو آب مکوہ سبز میں پیس کر مقام طحال پر ضماد کریں۔

• ____ غلبۂ خلط سوداوی کی صورت میں باسلیق یا اسیلم کی فصد کھولیں،

• ____ منضج کے طور پر سکنجبین بزوری استعمال کرائیں۔

• ____ مسہل کے طور پر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ، مسہل:۔

ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی، ہر ایک ۱۰ گرام، تربد، گل سرخ ہر ایک ۵ر۳ گرام تخم کشوث، انیسون، افسنتین، بادیان، ہر ایک ۵ر۴ گرام، حجر ارمنی ۳ گرام، کاسنی ۱۴ گرام، ریوند چینی ۹ گرام، افتیمون ۵ر۲۲ گرام، ____ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۷ گرام، ہمراہ شربت بزوری نوش کرائیں ____ اوپر سے ماء الجبن ۱۷۵ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

• ____ سہاگہ بریاں، صبر زرد، ہموزن ____ دونوں دواؤں کو مغز گھیکوار میں سحق کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور رات میں سوتے وقت ۲، گولیاں کھلائیں۔

• ____ درج ذیل نسخہ کو بطور لیپ استعمال کریں۔

نسخہ:۔

اشق ۱۲ گرام، کو سرکہ ۲۴ ملی لیٹر میں جوش دیکر گلا لیں، اس کے بعد سداب، پودینہ خشک ہر ایک ۶ گرام؛ ____ دونوں دواؤں کو عرق مکوہ سبز مروق میں پیس کر روغن گل ۶ ملی لیٹر ملا کر مقام طحال پر لیپ کریں۔

• ____ غلبۂ خلط بلغمی کی صورت میں نضج مادہ کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ، منضج:۔

اصل السوس، مکوہ، رازیانج کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں

• ____ تلیین کے لیے مطبوخ ہلیلہ استعمال کرائیں، اس میں تربد اور غاریقون کا

شاہترہ ہر ایک ۷ گرام، آلو بخارا ۹ دانہ، تمر ہندی ۳۶ گرام، ترنجبین ۴۰ گرام، مغز فلوس
خیار شنبر ۴۸ گرام ـــــ آخری تینوں دواؤں کو عرق گلاب میں اور باقی دواؤں کو
عرق کاسنی میں بھگو کر مل چھان کر نوش کرائیں۔

تنقیہ کے بعد چند دنوں تک درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

پوست ہلیلہ زرد، تنکار بریاں، زنجبیل، شیطرج ہندی، سجی سفید، زیرہ سفید
نمک لاہوری، ہم وزن، ـــــ تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر دو گنا قند
سیاہ کہنہ میں ملا کر حبوب بنالیں اور حسب ضرورت ۳ ـــ ۴ گرام کھلائیں۔

- ـــ التہاب دموی کی صورت میں ہاتھ کی باسلیق یا اسیلم کی فصد کھولیں،
- ـــ عناب، تخم کاسنی اور آلو بخارا کا نقوع نوش کرائیں۔
- ـــ نضج مادہ کے بعد مغز فلوس خیار شنبر ۳۶ گرام، ہمراہ آب کاسنی،
آب مکوہ، ہر ایک ۱۲ ملی لیٹر، شیر خشت ۱۰ ملی لیٹر، روغن بادام ۳ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔
- ـــ تبرید کے لیے بنفشہ ۷ گرام، گل سرخ ۵ گرام، پوست بیخ کبر ۴ گرام
تمام دواؤں کو رات میں ٹھنڈے پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر ہمراہ قرص
طباشیر نوش کرائیں۔
- ـــ آرد جو، برگ کزماذج، گل سرخ، ہر ایک ۳ گرام، صندل سفید ۵ گرام
اقاقیا ۴ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو آب مکوہ اور آب کشنیز سبز مروق اور سرکہ میں
پیس کر مقام طحال پر ضماد کریں،
- ـــ غلبۂ خلط صفراوی کی صورت میں اولاً تخم کاسنی، تمر ہندی اور
آب مکوہ کا خیساندہ نوش کرائیں، اس کے بعد قرص طباشیر ملین ۵ء۴ گرام، سکنجبین ۴۸
ملی لیٹر سے تلیین کرائیں۔ تلیین کے لیے درج ذیل نسخہ بھی مفید و مجرب ہے۔

نسخہ تلیین:-

زرشک، تخم خرفہ، مغز تخم خیار، مغز تخم کدو، مغز تخم خربوزہ، ہر ایک ۱۰ گرام، صمغ
عربی ۵ء۳ گرام، گل سرخ ۷ گرام، صندل سفید، طباشیر ہر ایک ۱۸ گرام، تخم کاسنی ۱۴ گرام،
ــــ زرشک کو عرق گلاب میں مل لیں اور باقی تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی

اضافہ ضرور کریں۔

• ــــ تلیین کے بعد قرص زرشک یا قرص فوہ ہمراہ سکنجبین بزوری استعمال کرائیں

• ــــ ضماد کے طور پر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد :۔

انجیر زرد (سرکہ میں جوش شدہ) ۱ عدد، سداب، بورہ ارمنی، اکلیل الملک، ہر ایک ۶ گرام، ــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر شہد خالص ۲۴ گرام، سرکہ ۱۲ ملی لیٹر ملا کر مقام طحال پر ضماد کریں۔

• ــــ پوست بلیلہ زرد، ۷ گرام، تربد سفید ۶۰ گرام، نمک سونچر، فلفل سیاہ ہر ایک ۱۲ گرام، ــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر نوشادر ۶۰ گرام، سہاگہ ۴۸ گرام، شورہ قلمی ۵۴ گرام کا جوہر حاصل کریں اس میں ملائیں اور ۳ گرام ہمراہ چھاچھ ترش نوش کرائیں۔

• ــــ سہاگہ بریاں ۱۲ گرام، مغز کرنجوہ ۹ گرام، خرمہرہ، افسنتین رومی، ہر ایک ۶ گرام، اشق ۳ گرام ــــ تمام دواؤں کو لعاب گھیکوار میں ایک پہر کھرل کریں اور چنے کے بقدر اقراص بنالیں، صبح، شام ایک قرص ہمراہ عرق جھاؤ استعمال کرائیں۔

• ــــ التہاب کے ساتھ اگر بخار بھی ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ :۔

گل سرخ ۱۸ گرام، زرشک ۵ر۱۰ گرام، تخم خیارین، تخم خرفہ، ہر ایک ۷ گرام، ریوند چینی طباشیر، لاکھ مغسول، زعفران، کافور قیصوری، عصارہ افسنتین، مامیں، ایرسا، سنبل الطیب ہر ایک ۵ر۳ گرام، عصارہ غافث ۵ر۱ گرام، ــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں اور ۵ گرام اقراص ہمراہ عرق کاسنی / عرق بادیان استعمال کرائیں۔

• ــــ درج ذیل نسخہ، التہاب طحال کی جملہ انواع میں مفید تصور کیا جاتا ہے۔

نسخہ :۔

سم گاؤ سیاہ سوختہ، باریک کر کے ۱ گرام، ہمراہ سکنجبین ۲۱ گرام، ۲۱ دن تک استعمال کرائیں۔

• ــــ درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے،

نسخہ :۔

زراوند مدحرج، تخم کشوث، افتیمون، قنطوریون، ریوند چینی، سنبل الطیب، بیخ کبر، ہر ایک ۲۴ گرام، انیسون ۳۶ گرام، ابہل ۴۸ گرام ۔ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر لعاب تخم کنوچہ میں خمیر کرکے، چنے کے بقدر حبوب بنائیں اور ۱۔۱ حب صبح، شام ہمراہ عرق جھاؤ استعمال کرائیں۔

صلابت طحال

HARDNESS OF THE SPLEEN

اس مرض میں طحال میں صلابت پیدا ہو جاتی ہے، اور یہ صلابت طحال کے زیریں حصہ میں زیادہ نمایاں ہوتی ہے ــــــــ یہ دراصل التہاب طحال کا دوسرا مرحلہ ہے

اقسام:
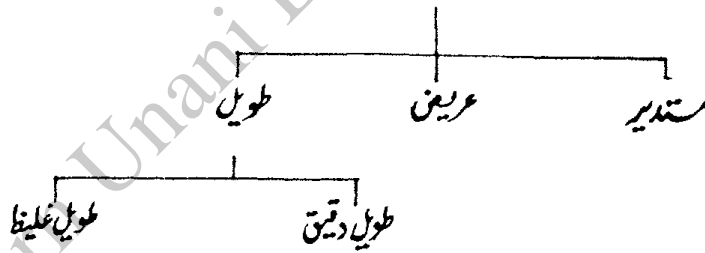
اسباب:

(1) ورم طحال کا صلابت کی طرف منتقل ہونا۔

علامات:

مقام طحال پر صلابت محسوس ہوتی ہے اور یہ مستدیر، عریض، طویل دقیق یا طویل غلیظ ہو سکتی ہے، حمی ربع یا حمی غیر منتظم ہو سکتا ہے، غذا لینے کے لیے شدید تکلیف ہوتی ہے،

سوء ہضم کی شکایت ہوتی ہے، اسہال آسکتے ہیں، جسم کا رنگ مٹیالا یا سیاہی مائل ہو جاتا ہے، گردن پتلی ہو جاتی ہے، ہتھیلیاں اور زانو گرم ہوتے ہیں، جسم میں ہزالی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، کثرت اشتہاء ہوتی ہے، غم، حزن اور وسوسہ کا غلبہ ہوتا ہے، بعض اوقات زبان سیاہ یا سیاہی مائل ہو جاتی ہے، خلط غلیظ کے امالہ کی وجہ سے پنڈلیوں میں زخم پیدا ہو جاتے ہیں، دانتوں اور مسوڑھوں میں تاکل کی سی کیفیت ہوتی ہے، پیشاب عام طور سے طبعی رنگ ہوتا ہے لیکن ریاضت کے بعد سیاہ آتا ہے۔

اصول علاج :

- ______ عمل کئی کریں
- ______ محللات استعمال کرائیں
- ______ حسب ضرورت فصد کھولیں
- ______ ملین ادویہ دیں۔
- ______ نضج مادہ کی تدابیر اختیار کریں۔

علاج :

- ______ صلابت طحال میں درج ذیل نسخہ جات مفید اور مجرب ہے۔

نسخہ :-

عرق حلتیت ۱۲۵ ملی گرام، کو پانی میں ملا کر نوش کرائیں اور رفتہ رفتہ حلتیت کی مقدار ۵۰۰ ملی گرام تک پہنچا دیں۔

نسخہ :-

نوشادر، شورہ قلمی، سہاگہ، فلفل سیاہ، ہموزن ______ تمام دواؤں کو باریک پیس کر چھان لیں، برگ گھیکوار مقشر کے انگلی کی طرح باریک ٹکڑے بنالیں اور اس سفوف میں بھرائیں، پہلے دن ایک ٹکڑا، دوسرے دن دو ٹکڑے اور تیسرے دن تین ٹکڑے کھلائیں۔

نسخہ :-

فلفل سیاہ، فلفل دراز، زردچوب، جواکھار، زنجبیل، چیترہ، کیلہ ہم وزن ____ .

______ تمام دواؤں کو پیس کر شیرہ گھیکوار کے ساتھ جنگلی بیر کے بقدر گولیاں بنائیں اور روزانہ صبح کو ایک گولی کھلائیں۔

نسخہ:۔

سہاگہ بریاں ۱۲ گرام، خردل ۳۶ گرام ______ دونوں دواؤں کو باریک پیس کر ۱ گرام ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

نسخہ:۔

ایرسا ۵ گرام، فلفل سفید، سنبل الطیب، ناشق، ہر ایک ۵ر۲ گرام، سرکہ دوگنا ______ تمام دواؤں کو سرکہ میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں اور ۵ر۲ گرام ہمراہ سکنجبین بزوری استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

زوفا خشک، پوست بیخ کبر، عنب الثعلب، پرسیاوشاں، تخم فنجنکشت، تخم سداب، ہم وزن ______ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر محفوظ کر لیں اور ۷ گرام ہمراہ عرق پودینہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

صبر زرد، سہاگہ بریاں ہم وزن، قند سیاہ دوگنا ______ تمام دواؤں کی حسب دستور چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور شام کو غذا لینے کے ایک گھنٹہ بعد کھلائیں، اس کے ساتھ درج ذیل شربت لیں تو مزید سود مند ہے۔

نسخۂ مشروب:۔

بادیان، بیخ بادیان، کاسنی، بیخ کاسنی، کرفس، بیخ کرفس، ہر ایک ۶۰ گرام، بیخ کبر ۲۴ گرام، افتیمون ۶۲ گرام، نبات سفید ۱ کلو ______ حسب دستور شربت بنائیں۔

نسخہ:۔

گل سرخ، پوست بیخ کبر، ریوند چینی، سنبل الطیب، لک مغسول، زرشک، ہم وزن ______ تمام دواؤں کو پیس کر آب طرفا کے ساتھ قرص بنائیں اور ۵ر۳ گرام کھلائیں۔

- ______ موسم گرما ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ:۔

شیرہ عنب الثعلب ۴ ملی لیٹر، شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم خیارین، ہر ایک ۶ ملی لیٹر، شیرہ بادیان ۴ ملی لیٹر، سکنجبین سادہ ۲۴ ملی لیٹر کے ہمراہ نوش کرائیں۔
اس موسم میں درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ:۔
تخم بنجکشت ۳ گرام، تخم خیارین کوفتہ، ہر ایک ۶ گرام، بادیان ۴ گرام، مویز منقی ۱۰ دانہ، تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر بنات سفید ۱۰ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

• ——— درج ذیل خارجی تدابیر بھی سود مند ہیں۔
غلبہ خون کی صورت میں ہاتھ کے باسلیق یا اسیلم کی فصد کھولیں۔

• ——— درج ذیل نسخہ ضماد استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:۔
مقل ۷ گرام، بورہ ارمنی، نمک ہندی، اشق، ہر ایک ۴ ا گرام، اشنہ، کزمازج ہر ایک ۱۲ گرام، انجیر ۱۰ عدد، ——— انجیر کو سرکہ میں پکالیں اور اشنہ اور اشق کو بھی اس میں ملائم کر لیں، ——— پھر باقی تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ملالیں اور مقام طحال پر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد:۔
صبر، مغز فلوس خیار شنبر، ریوند چینی، نمک ہندی، مکوہ خشک، ہر ایک ۳ گرام، انجیر خشک جملہ دواؤں کے ہم وزن، ——— تمام دواؤں کو تیز سرکہ میں پیس کر ایک کپڑے میں لگا کر مقام طحال پر ضماد کریں،

• ——— دائیں ہاتھ کی اسیلم پر کپڑے یا کاغذ کی بتی سے داغ دیں اور اسے کچھ دنوں تک تازہ رکھیں اور رسنے دیں ——— مفید ہے۔

نفخہ طحال

اس مرض میں جوہر طحال میں اپھارہ کی سی صورت پیدا ہو جاتی ہے،

اسباب:

(I) طحال کی قوت دافعہ و ہاضمہ کا ضعف
(II) ملیریا کی سمیت
(III) محنت ومشقت کی زیادتی
(IV) کثرت تفکرات وتردات

علامات:

• ــــ بائیں پہلو کے نیچے تمدد اور نرم ورم ہوتا ہے، جو دبانے سے دب جاتا ہے، بعض اوقات دباتے وقت قراقر کی آواز بھی آتی ہے، ڈکاریں بکثرت آتی ہیں، مقام طحال پر ثقل نہیں ہوتا، ــــ بعض اطباء کا خیال ہے کہ اس مرض میں طحال، غدد لمفاویہ اور کبد، بڑھ جاتے ہیں، خون میں پھیکا پن اور رقت پیدا ہو جاتی ہے، سوء ہضم کی شکایت ہوتی ہے اور چہرہ زرد پڑ جاتا ہے۔

اصول علاج:

• ــــ کاسر ریاح اور مقوی طحال ادویہ استعمال کرائیں
• ــــ مقام طحال پر مناسب لیپ کریں۔
• ــــ محجمہ ناری لگائیں

علاج:

• ــــ ماء الاصول، گلقند، شربت دینار اور عرق بادیان وغیرہ نوش کرائیں۔
• ــــ برودت کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی، آملہ، اصل السوس مقشر، ہر ایک ۲۲،۵ گرام، تربد موصوف، شاہترہ، ترفہ، دارچینی، خیربوا، ہر ایک ۹ گرام، زنجبیل ۱۲،۵ گرام،

گل سرخ ۱۲ گرام، شہد تمام دواؤں کا دوگنا ـــــ حسب دستور معجون بنائیں اور ۹ گرام استعمال کرائیں۔

• ـــــ نفخ طحال کے ساتھ اگر حرارت بھی ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ:-

فنجنکشت، کزمازج ہر ایک ۳۵ گرام، تخم کاسنی، تخم خرفہ ہر ایک ۵ر۱۲ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سکنجبین کے ساتھ اقراص بنائیں اور حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

• ـــــ اگر حرارت نہ ہو تو درج ذیل نسخہ دیں۔

نسخہ:-

تخم گندنا، زیرہ مدبر بہ سرکہ، مصطگی، تخم کتاں، ہلیلہ، ہر ایک ۵ر۱۰ گرام، ریوند ۷ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۷ گرام ہمراہ سکنجبین کھلائیں۔

• ـــــ یہ نسخہ بھی نفخ طحال میں مفید ہے۔

نسخہ:-

دارچینی، زنجبیل، زیرہ سیاہ، برگ سداب، فلفل سیاہ، پودینہ خشک، پیپل خرد، خردل، نمک سانبھر، نمک سجی گلابی، جواکھار کچلونہ، ہموزن ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر سفوف بنائیں اور ۱ـ۳ گرام ہمراہ سکنجبین سادہ ۱۲ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

• ـــــ یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ:-

شورۂ قلمی ۵ گرام، کاہی زرد ۳ گرام، شب یمانی ۲ گرام، نوشادر، نمک سنگ، نمک سانبھر، نمک سونچر، جواکھار، سہاگہ، کف دریا، ہر ایک ۱ گرام ـــــ تمام دواؤں کا نصف حصہ لے کر عرق/روح کشید کریں پھر اس عرق/روح میں باقی نصف دوائیں ڈال کر دوبارہ عرق/روح کشید کریں، پھر اس میں مغز کرنجوہ، حلتیت بریاں ہر ایک ۲۴ گرام ڈالیں اور اس قدر کھرل کریں کہ سارا عرق ان دواؤں میں جذب ہو جائے۔ ـــــ اس کے بعد چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی ہمراہ سرکہ یا عرق لیموں کھلائیں۔

• ——— مقامی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں

نسخہ ۱:-

سبوس گندم، گاؤزبان اور نمک کی ٹکور کریں۔

نسخہ ۲:-

اشق کو سرکہ میں حل کرکے مقام طحال پر لیپ کریں۔

تقیح طحال

SUPPURATION IN THE SPLEEN

اس مرض میں التہاب کے نتیجہ میں طحال میں پیپ پیدا ہو جاتی ہے اور مرضی عوارض رونما ہوتے ہیں ——— یہ مرض نادر الوقوع ہے۔

اسباب:

(i) عروق طحالیہ میں انسداد

(ii) تقیح الدم

(iii) حمیات عفنہ

(iv) ضربہ وسقطہ طحالی

(v) حمی اجامیہ

(vi) التہاب طحال کا ثانوی نتیجہ

علامات:

لرزہ کے ساتھ بخار آتا ہے، طحال متورم محسوس ہوتی ہے جس میں پیپ کا تموج ہوتا ہے۔ امتحان بالجس سے اس تموج کو بآسانی محسوس کیا جا سکتا ہے، لاغری اور ضعف کے ساتھ طحال میں شدید درد اور چبھن ہوتی ہے، پیاس لگتی ہے، پیشاب سیاہی مائل خارج ہوتا ہے، اس میں تکدر اور تلچھٹ دکھائی دیتی ہے، بو بھی غیر طبعی ہوتی ہے، بعض اوقات

قے میں بھی پیپ خارج ہوتی ہے، پھوڑا پھوٹنے کی شکل میں پیپ بلغم کے ساتھ خارج ہوتی ہے، قولون میں پہنچ جانے کی صورت میں براز کے ہمراہ خارج ہوتی ہے، صفاق میں پھوٹ پڑنے کی صورت میں، عواقب شدید ہوتے ہیں۔

اصول علاج :

- ـــــ دبیلۂ کبد کا اصول علاج اختیار کریں،
- ـــــ حسب ضرورت کئی کریں، ورم صلب مزمن میں یہ عمل ضروری ہو جاتا ہے۔

علاج :

- ـــــ ماء العسل نوش کرائیں۔
- ـــــ بادیان، تخم خیارین، تخم کاسنی، ہر ایک ۷ گرام، تخم کشوث ۵ گرام، شہد خالص ۴۸ ملی لیٹر، سب کو جوش دے کر مل چھان کر صبح، شام نوش کرائیں۔
- ـــــ مرد قیین، ہمراہ شربت بزوری نوش کرائیں۔
- ـــــ عرق بادیان، عرق تخم کاسنی، آب تخم کاسنی، آب تخم خیار، اونٹنی یا گدھی کے دودھ کے ساتھ نوش کرائیں۔
- ـــــ سرکہ میں جوش دی ہوئی بھوسی ہمراہ اشق، مقام طحال پر ضماد کریں۔
- ـــــ ضماد جالینوس لگائیں، ـــــ نسخہ درج ذیل ہے

نسخہ ضماد جالینوس :-

زنجبیل، جاؤشیر ہر ایک ۶ گرام، صبر زرد، گندہ بہروزہ، علک الانباط، ہر ایک ــــ ۱۰۸ گرام، موم ۱۹۰ گرام، روغن سوسن ۱۱۰ ملی لیٹر، ـــــ تمام دواؤں کا حسب دستور روغن تیار کر کے محفوظ کریں اور گرم کر کے لگائیں۔

- ـــــ تنقیح کے باوجود اگر صلابت باقی ہو تو نخالہ کو سرکہ میں جوش دیکر اس میں اشق ڈالیں اور مقام طحال پر لیپ کریں۔ اس کے بعد عرق کبریت ۱۲۵ ملی لیٹر، پانی میں ملا کر نوش کرائیں۔ اور رفتہ رفتہ عرق کبریت کی مقدار ۵۰۰ ملی لیٹر تک پہونچا دیں۔
- ـــــ نوشادر، شورہ قلمی، سہاگہ، فلفل سیاہ، ـــــ ہم وزن ـــــ تمام

دواؤں کو باریک کوٹ کر چھان لیں اور برگ گھیکوار مقشر کے باریک ٹکڑے بنالیں اور اس سفوف میں بھرائیں اور روزانہ ایک ٹکڑا کھلائیں۔

• ـــــــ حرارت کی صورت میں زنجبیل، سہاگہ بریاں، سینہ ھانک، حلتیت ہم وزن، ـــــــ تمام دواؤں کو پیس کر شیرہ بیخ سہانجنہ (سیر جنہ) کے ہمراہ جنگلی بیر کے برابر حبوب بنائیں اور ۱، ۱، حب صبح، شام کھلائیں۔

• ـــــــ درد کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ:۔

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، ہر ایک ۱۵ گرام، اصل السوس مقشر ۵ء۲۲ گرام، تربد سفید ۹ گرام، زنجبیل ۵ء۱۳ گرام، خرفہ، دارچینی، خیر بوا، شاہترہ ہر ایک ۵ء۹ گرام، گل سرخ ۳۲ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو حسب دستور شہد کے ساتھ معجون بنائیں اور ۶ گرام کھلائیں۔

• ـــــــ ورم کو پھوڑنے اور تحلیل کرنے کے لیے درج ذیل نسخہ مفید ہے۔

نسخہ:۔

فلفل سیاہ، فلفل دراز، ہلدی، جواکھار، چترہ، کمیلہ، ہموزن ـــــــ تمام دواؤں کو پیس کر شیرہ گھیکوار کے ساتھ جنگلی بیر کے بقدر گولیاں بنائیں اور صبح، شام ۱-۱ گولی کھلائیں۔

امتلاء طحال

CONGESTION OF THE SPLEEN

اس مرض میں عروق طحالی میں خلاف معتاد زیادہ خون جمع ہوتا ہے جس سے اس میں امتلائی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب:

حمیات:۔

(i) حمی معویہ
(ii) حمی نطاسیہ
(iii) حمی اجامیہ
(iv) سرخبادہ

متفرقات :-

(i) احتباس طمث
(ii) ورید باب الکبد پر دباؤ۔
(iii) تبیغ الدم
(iv) قلب، ریہ، کلیہ اور بلد کے بعض امراض یا ان کے افعال میں معمولی نقص۔
(v) التہاب کبد

علامات :-

طحال کسی قدر بڑھ جاتی ہے، بائیں طرف پسلیوں کے نیچے ٹٹولنے سے محسوس کی جاسکتی ہے، کنارہ کھندانہ دار ہوتا ہے، اور تنفس کے ساتھ اس کی حرکت محسوس کی جاسکتی ہے، اس میں شدید درد اور چبھن ہوتی ہے، دبانے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں رسوب ہوتا ہے۔ اور اس سے بدبو آتی ہے، اجتماع خون کی حالت میں معمولی اسباب سے طحال پھٹ جاتی ہے، جس سے مہلک جریان خون واقع ہوتا ہے اور مریض ہلاک ہوسکتا ہے بصورت دیگر التہاب طحال ہوکر عظم الطحال ہو جاتا ہے، یا صلابت آجاتی ہے۔

اصول علاج :

- ——— رفع قبض تدابیر اختیار کریں
- ——— خون معتاد کے جریان کی تدابیر کریں
- ——— فصد کھولیں
- ——— اصل سبب مرض کا ازالہ کریں

علاج:

• ـــــ حمی کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ:۔

گل بنفشہ، بیخ کاسنی، بادیان ہرایک ۷گرام، برگ جھاؤ، گاؤزبان، عنب الثعلب خشک ہرایک ۵گرام، انجیر زرد ۳ عدد، مویز منقی ۶ عدد، ـــــ تمام دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مَل چھان کر شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر ملاکر نوش کرائیں ـــــ اگر قبض ہو تو شربت بنفشہ کی بجائے خمیرہ بنفشہ ۸۴ گرام حل کرکے نوش کرائیں،

شام کو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

شیرہ بادیان ۵گرام، شیرہ مویز منقی ۹ دانہ، شیرہ مکوہ خشک ۵گرام، تخم خرفہ سیاہ ۳گرام، ـــــ تمام دواؤں کو نیم کوب کرکے عرق بادیان، عرق مکوہ، ہرایک ۷۵ ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر ملاکر نوش کرائیں۔

• ـــــ سہاگہ بریاں ۱۲گرام، خردل ۶۳گرام ـــــ دونوں کو باریک کوٹ کر سفوف بنائیں اور ۱۔۳گرام بعد غذا کھلائیں۔

• ـــــ بعد از غذا درج ذیل حبوب استعمال کرانا سودمند ہے۔

نسخہ حب استسقار:۔

پوست ہلیلہ زرد، شیطرج، اشنان سفید، سہاگہ بریاں، زیرہ سفید، نمک لاہوری ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر تین سال پرانا گڑ دوگنا ملائیں اور چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں اور صبح کو ۳ـ۵گرام، ہمراہ گرم پانی کھلائیں۔

عظم طحال

SPLENOMEGALY

اس مرض میں طحال کے حجم اور مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے اور بائیں جانب پسلیوں کے

کنارے پر ٹٹولنے سے محسوس کی جاسکتی ہے

اقسام

Sple No Megaly

غظم طحال مزمن	غظم طحال حاد
Chronic Sple Nomegaly	**Acute Sple Nomegaly**

اسباب:

امراض طحال:-

(I) طحال کا ورم فلغمونی
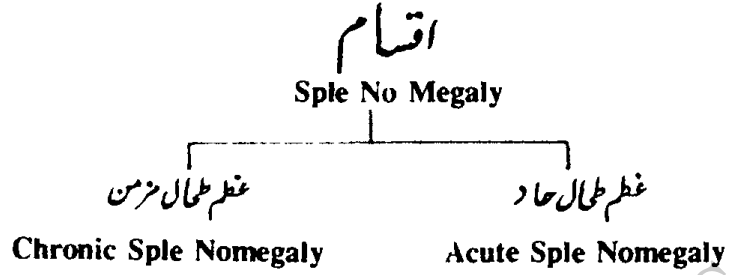
(II) طحال کی ساخت میں نقص

(III) یرقان طحالی

(IV) امتلاء طحال

(V) ضربہ وسقطہ طحال

(VI) قلت دم طحال

امراض کبد:-

(I) تصلب کبد

(II) ورید باب الکبد کا سدہ دموی،

(III) ورید باب الکبد پر دباؤ

(IV) تلییف کبد

حاد متعدی امراض:-

(I) حمی اجامیہ

(II) حمی تیفودیہ

(III) حمی نکسیہ

(IV) کالا زار

(v) حمی عفنہ

(vi) جدری

(vii) حصبہ

(viii) حمرہ

(ix) حمی دقیہ

(x) حمی محرقہ

امراض دمویہ :-

(i) تعفن الدم

(ii) ابیاض الدم

(iii) نقرالدم

(iv) آتشک

متفرقات :-

(i) التہاب بطانۂ قلب

(ii) ذات الریہ

(iii) خناق

(iv) وجع المفاصل

(v) سدۂ عروقی

(vi) حمل

(vii) کساح

(viii) مرض ہاجکن

علامات :

حاد :-

حمی تیفودیہ کی صورت میں طحال نرم ہوتی ہے، اس لئے امتحان کے وقت اچھی طرح محسوس نہیں ہوتی، صرف مزاحمت کی زیادتی سے شناخت ہو سکتی ہے، حمی تیفودیہ کی دوسری

مخصوص علامات بھی موجود ہوتی ہیں ـــــــــ حمی نکسیہ کی صورت میں طحال کافی بڑی ہوتی ہے، لرزہ سے بخار آتا ہے، کمر میں درد ہوتا ہے، جسم کا درجہ حرارت یک بیک ١٠٥ ہوجاتا ہے ٦ــ ، دن بعد بحران ہوکر اتر جاتا ہے، ٦ــ ، دن بعد مرض کا حملہ دوبارہ ہوتا ہے، نبض سریع اور پسینہ بکثرت خارج ہوتا ہے۔ حمی اجامیہ مزمن میں، حمی اجامیہ کی روداد ملتی ہے حمی عفنہ، ذات الریہ اور خناق کی صورت میں عظم الطحال کے ساتھ ان امراض کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں، ـــــــــ ضربہ وسقطہ کی صورت میں طحال پھٹ جاتی ہے، تاہم اس کا غلاف نہیں پھٹتا، اور نہ ہی جلد پر کوئی خاص نشان ہوتا ہے، غلاف الطحال کے اندر ہی جریان خون کی وجہ سے شدید درد ہوتا ہے اور طحال بڑھ جاتی ہے۔

مزمن :-

مقام طحال پر تناؤ، بے حسی اور کسی قدر درد ہوتا ہے، دبانے سے درد میں اضافہ ہوجاتا ہے، طحال بڑھ کر بعض اوقات تمام شکم کو گھیر لیتی ہے، جسم سیاہی مائل ہوجاتا ہے، چہرہ بے رونق، پھیکا، منہ اور مسوڑھے کی غشاء مخاطی بھی پھیکی ہوجاتی ہے، بیاض چشم میں تکدر پیدا ہوتا ہے، سوء ہضم اور ضعف اشتہاء ہوتا ہے، قے اور براز میں سیاہی مائل مادہ خارج ہوتا ہے جس میں عفونت بھی ہوتی ہے، لاغری اور ضعف ہوتا ہے، معمولی نقل و حرکت سے تنگئ نفس کی شکایت ہوتی ہے۔ پپوٹوں اور پیروں میں تہبج ہوتا ہے۔

دم ابیض طحالی میں طحال سب سے بڑی ہوتی ہے۔ اور خلیات ابیض پچاس ہزار سے زیادہ ہوجاتے ہیں ـــــــ قلت الدم طحالی کی صورت میں طحال آہستہ آہستہ بڑھتی رہتی ہے اور خون میں خلیات ابیض کی مقدار کم ہوجاتی ہے، طبیعت کا رجحان جریان الدم کی طرف ہوتا ہے، تصلب الکبد کی صورت میں مرض کے انتہائی زمانہ میں طحال بڑھتی ہے، ساتھ میں قے الدم، استسقاء زقی اور یرقان بھی ہوتا ہے۔ ـــــــــ بعض اوقات استسقاء لحمی ہوتا ہے، رعاف، مسوڑھوں سے جریان ہوتا ہے، اخراج خون سے اکثر جسم پر دھبے پڑجاتے ہیں۔

اصول علاج :

- ـــــــ عظم الکبد کا اصول علاج اختیار کریں

• ـــــ حسب ضرورت مقیات استعمال کرائیں

علاج:

• ـــــ ابتدائی ایام میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:

گل بنفشہ، بادیان، بیخ کاسنی، ہرایک ۷گرام، گاؤزباں، بیخ کرفس، مکوہ خشک، فوہ، ہرایک ۵گرام، مویز منقی ۵ عدد، انجیر زرد ۳ عدد، ـــــ تمام دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴۸گرام ملاکر نوش کرائیں،

ـــــ شام کو بادیان، مکوہ خشک ہرایک ۵گرام، مویز منقی ۹ عدد، عرق مکوہ، عرق بادیان ہرایک ۶۰ ملی لیٹر میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴۸گرام ملاکر نوش کرائیں۔

• ـــــ غلبۂ حرارت کی صورت میں پوست کدو، سایہ میں خشک کرکے باریک پیس لیں اور روزانہ ۵گرام ہمراہ سکنجبین ۲۴ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

• ـــــ باردالمزاج لوگوں میں صبر زرد، سہاگہ تیلیہ بریان، ہموزن، آب کنوار سے صلایہ کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور روزانہ دوگولیاں ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں

• ـــــ صبر ۱۶گرام، فلفل ۱۲گرام، بزرالبنج ۲٫۵گرام، سہاگہ بریاں ۲گرام، لعاب گھیکوار میں سحق کرکے حبوب بنائیں اور ۲ حبوب کھلائیں۔

• ـــــ پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، زیرہ سفید، نمک سوچر، سہاگہ، بادیان، بیل کلاں، شیر خشت، گل سرخ، ریوند خطائی، ترنجبین ہرایک ۱۲گرام، سنا مکی ۲۴گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد ملاکر ۱۹ عدد اقراص بنائیں اور نہار منہ ہمراہ آب تازہ ایک قرص کھلائیں۔

• ـــــ دارچینی، زنجبیل، زیرہ سیاہ، برگ سداب، فلفل سیاہ، پودینہ خشک، خردل، نمک سیاہ، نمک سجی گلابی، جواکھار، کچلونہ، ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۱-۳ گرام ہمراہ سکنجبین سادہ، ۱۲گرام استعمال کرائیں۔

• ـــــ عرق لیموں کاغذی، عرق لہسن، عرق ادرک، عرق ترب ہرایک ۵، ۱ ملی لیٹر، نیلا توتیا ۶گرام، ـــــ تمام دواؤں کو سیاہ رنگ کی بوتل میں ڈال کر ۴۰ دن

دھوپ اور شبنم میں رکھیں، ــــــ اس کے بعد نوشادر اگرام کھلانے کے بعد اس بوتل میں رکھا ہوا سیال ۲ ملی لیٹر، چاندی کے چمچہ سے نوش کرائیں، پھر بھنا ہوا چنا ۳۶ گرام کھلائیں

• ــــ ابتدائی دنوں میں اس دوا سے قے ہوگی، پھر اسہال ہوں گے، ۲۱ــ۳۰ دن میں شفایابی ہو جائے گی۔

سہاگہ چوکیا مصبر ہر ایک ۱۲ گرام ــــ دونوں دواؤں کو پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور رات میں ۲ گولیاں ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

• ــــ خردل، جواکھار، شورہ قلمی، سہاگہ بریاں، نوشادر، سجی سفید، شونیز، نمک لاہوری، نمک چوڑی، نمک ترب، ہم وزن ــــ تمام دواؤں کا سفوف بنائیں، اور صبح، شام اگرام کھلائیں۔

• ــــ تخم خرفہ ۶گرام، سرکہ ۱۲ ملی لیٹر، میں تھوڑا سا پانی ملا کر کھلائیں۔

• ــــ کندش ۵۰۰ ملی گرام ہمراہ قند سیاہ کھلائیں، اس میں آب ترب کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

• ــــ انجیر، سرکہ میں بھگو کر کھلائیں۔

• ــــ مادہ نضج پذیر ہو چکا ہو تو درج ذیل نسخہ مسہل استعمال کرائیں۔

نسخہ مسہل:۔

• ــــ ہلیلہ زرد ۲۴ گرام، تخم کاسنی، تخم کشوث، عنب الثعلب، شاہترہ، کشنیز، ہر ایک ۶گرام، تمر ہندی ۳۶ گرام، آلو بخارا ۹ عدد، ترنجبین ۶۰ گرام، مغز فلوس خیار شنبر ۴۸ گرام، ــــ تمر ہندی، ترنجبین، مغز فلوس خیار شنبر کو عرق گلاب میں اور باقی دواؤں کو عرق کاسنی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر نوش کرائیں ــــ اور تنقیہ کے بعد چند دنوں تک درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

زرشک، تخم خیار، مغز کدو، مغز خربزہ، تخم خرفہ، ہر ایک ۱۱گرام، صمغ عربی ۴ گرام گل سرخ ۶گرام، طباشیر، صندل سفید ہر ایک ۲ گرام، تخم کاسنی ۱۲ گرام، زرشک کو عرق گلاب اور سرکہ میں سحق کریں اور باقی دواؤں کو پیس کر سفوف بنائیں پھر ان کی ۷ خوراک بنائیں اور روزانہ ۱ خوراک ہمراہ آب کاسنی و سکنجبین بزوری استعمال کرائیں۔

• ـــــ مقامی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

عنب الثعلب ۱۲ گرام، آرد جو، گل بابونہ، اکلیل الملک، سنبل الطیب، ہر ایک ۶ گرام، مغز فلوس خیار شنبر ۹ گرام ـــــ تمام دواؤں کو عرق عنب الثعلب میں پیس کر مقام طحال پر ضماد کریں۔

نسخہ:۔

اشق ۳۰ گرام، صمغ عربی، کتیرا ایک ۵ر۲ گرام، زراوند مدحرج ۵ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سرکہ انگوری ۵۰ ملی لیٹر میں اس قدر کھرل کریں کہ لیس پیدا ہو جائے اس کے بعد ایک کپڑے پر یہ لیس چپڑ کر نیم گرم کر کے مقام طحال پر چپکا دیں، صحت یابی کے ساتھ ساتھ کپڑا، چھوٹتا جائے گا۔

نسخہ:۔

کور، تخم خطمی، تخم خرفہ، اقاقیا، ریوند چینی، ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو سرکہ میں پیس کر مقام طحال پر لگائیں۔

نسخہ:۔

مقل، بورہ ارمنی، اشق، نمک ہندی، ہر ایک ۷ گرام، برگ سداب ۱۴ گرام، مائیں خورد، ناشنہ ہر ایک ۱۰ گرام، کبریت ۵ر۳ گرام، انجیر زرد، ۵ عدد، ـــــ انجیر کو سرکہ میں جوش دیں۔ اور مقل و اشق کو اس میں لگائیں، اس کے بعد باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر، اب تمام دواؤں کو ملا کر او رلیپ کریں۔

نسخہ:۔

برگ سداب ۱۰ گرام، اشق ۷ گرام، پودینہ خشک، بورہ ارمنی ہر ایک ۳ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو سرکہ خالص ۴۲ ملی لیٹر میں پیس کر گرم گرم ضماد کریں۔

نسخہ:۔

زعفران ۲ گرام، چوب انگور خاکستر، چوب جھاؤ خاکستر، ہر ایک ۱۲ گرام، صبر زرد، بابونہ، اشق، مکوہ خشک، اکلیل الملک ہر ایک ۶ گرام، سرکہ خالص ۳۶ ملی لیٹر ـــــ تمام دواؤں کو حسب دستور ملا کر نیم گرم کر کے مقام طحال پر لیپ کریں۔

سدۂ طحال

OBSTRUCTION OF THE SPLEEN

اس مرض میں طحال اور کبد یا طحال اور فم معدہ کے درمیان واقع مجری میں سدہ پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب:

- ــــــ ورم طحال
- ــــــ غلیظ فضلات کا اجتماع
- ــــــ ریاح سوداوی کا احتباس
- ــــــ اخلاط اربعہ کی غفلت

علامات:

مقام طحال پر ثقل اور بھاری پن محسوس ہوتا ہے، بھوک یک بیک یا رفتہ رفتہ زائل ہو جاتی ہے، اور عام طور سے یرقان اسود ہو جاتا ہے، ــــــ تشخیصی نقطۂ نظر سے یہ بات قابل ذکر ہے کہ دفعتاً بطلان اشتہا، اس بات کی علامت ہے کہ سدہ، طحال اور فم معدہ کے درمیانی مجری میں ہے، اس کے برخلاف اگر بطلان اشتہا، رفتہ رفتہ ہوا ہو تو یہ سدہ کے، طحال اور کبد کے درمیانی مجری میں ہونے کی علامت ہے، اس میں یرقان اسود بھی ہوتا ہے۔ اگر سدہ کے ساتھ ورمی علامات بھی ہوں تو "سدۂ ورمی"، اور اگر تمدد ہو تو "سدۂ ریحی"، اور ورم کے بغیر ثقل ہو تو یہ "سدۂ خلطی" کی علامت ہے۔

اصول علاج:

- ــــــ حسب ضرورت فصد کھولیں
- ــــــ مفتحات و کاسرات استعمال کرائیں۔

•_____ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔

علاج:

•_____ اگر سودا آمیز خون کی وجہ سے سدہ ہوا ہو تو باسلیق اور اسیلم کی فصد کھولیں،
•_____ بلغمی اور سوداوی سدہ کی صورت میں بادیان، نانخواہ، عنب الثعلب اور انیسون ہر ایک ۵ر۳ گرام کا جوشاندہ نوش کرائیں_____ یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ:۔

•_____ قنطوریون دقیق، اصل السوس، ورج،_____ تمام دواؤں کو پیس کر شہد ملا کر حسب دستور معجون بنائیں اور شربت دینار کے ساتھ کھلائیں۔
•_____ مقام طحال پر پچھنے لگائیں۔ _____ دلک کریں۔
•_____ ماء الاصول نوش کرائیں۔

تخم سداب، نان خواہ، ہر ایک ۵ر۳ گرام کو پانی میں جوش دیں اور سکنجبین حسب ضرورت ملا کر نوش کرائیں۔

•_____ تخم فنجنکشت، تخم کرفس، سداب، ہر ایک ۴ گرام، فوہ، بادیان، بیخ کاسنی، تخم قرطم، عنب الثعلب ہر ایک ۶ گرام، بیخ کرفس، پرسیاوشاں ہر ایک ۷ گرام،_____ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر گلقند عسلی ۴۰ گرام، سکنجبین عنصلی ۲۴ گرام، حل کر کے نوش کرائیں_____ ۷، ۸ دن بعد حب ریوند، حیار شنبر اور شربت دینار سے تنقیہ کریں،

_____ درج ذیل نسخہ اعلیٰ درجہ کا مفتح ہے۔

نسخہ مفتح:۔

_____ تخم کاسنی، کزمازج، ہر ایک ۵ر۷ گرام، تخم فنجنکشت ۵ر۸ گرام_____ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۵ر۳ گرام، ہمراہ سکنجبین بزوری استعمال کرائیں۔

_____ یہ نسخہ قرص بھی مفید ہے۔

کندر، ریوند چینی، انیسون، تخم کرفس، سنبل الطیب، مصطگی، اذخر، مر، فوہ، نان خواہ، قسط، ابہل، جنطیانا، افسنتین، اسارون، عصارۂ غافث، ہر ایک ۵ر۷ گرام، فلفل سیاہ،

زنجبیل ۵ر۳ گرام ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر حسب دستور اقراص بنائیں اور ۵ر۳ گرام، ہمراہ جوشاندہ ترمس ۵ر، ملی لیٹر کے ساتھ کھلائیں،

یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ :-

پرسیاؤ شاں، پوست بیخ کبر، تخم سداب، تخم فنجنکشت، زوفا، ہرایک ۲ گرام ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں اور ہمراہ شربت بزوری نوش کرائیں ــــــ یہ ایک خوراک ہے،

درج ذیل نسخۂ اقراص مجرب ہے۔

نسخہ قرص کبر :-

زراوند طویل ، گرام ، پوست بیخ کبر، اشق، ہرایک ۱۴ گرام ، تخم سنبھالو، فلفل سیاہ، ہرایک ۱۴ گرام، ــــــ اشق کو سرکہ کہنہ میں حل کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر اس کے ساتھ گوندھ لیں اور اقراص بنائیں اور ۵ر۴ گرام ہمراہ سکنجبین کھلائیں۔

اس سلسلے میں سکنجبین بزوری بھی مفید ہے۔

نسخہ سکنجبین بزوری اصولی :-

تخم کشوث، انیسون ، بادیان، پوست بیخ کبر، پوست بیخ کرفس، ہرایک ۵ر، اگرام تخم کاسنی ۵ر۳ گرام ــــــ تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے ۱۵۰۰ ملی لیٹر سرکہ اور ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں بھگودیں۔ ــــــ چوبیس گھنٹے کے بعد حسب دستور مصری کے قوام کے ساتھ سکنجبین تیار کریں استعمال کرائیں۔

• ــــــ درج ذیل نسخہ جات خارجی طور پر استعمال کرانا سودمند ہے۔

نسخہ ضماد :-

تخم کرفس، انیسون ہرایک ۵ر، اگرام ، بورۂ ارمنی ۵ر۳ گرام، شب یمانی ۵ر۲ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو پیس کر سرکہ میں پھینٹ کر طحال پر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد و نطول :-

تخم کرفس ۵ر۳ گرام ، کزمازج ، بورق، شب یمانی، زفت، ہرایک اگرام ، قطران ۵ر، اگرام، ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر سرکہ میں جوش دیں اور نیم گرم، مقام طحال پر نطول کریں، ــــــ اور اس کے ثفل کا ضماد کریں۔

حصاة طحال[1]

STONE IN THE SPLEEN

اس مرض میں طحال میں خلط غلیظ سے، عرصہ تک رہ کے رہنے کی وجہ سے وہ رفتہ رفتہ متحجر ہوکر سیاہ، نیلی ریگ یا حصاۃ کی شکل اختیار کرلیتی ہے۔

اسباب :

(I) غلیظ خلط کا عرصہ تک طحال میں محبوس رہنا۔
(II) ورم صلب کا تحلیل نہ ہوکر متحجر ہو جانا
(III) آتشک
(IV) کبد کے بعض امراض
(V) بانقراس کے بعض امراض

علامات :

مقام طحال پر خلش، درد اور ثقل کا احساس ہوتا ہے، اور بعض اوقات پیشاب کے ساتھ یا بواسیری / فصد کے خون میں بھی ریگ آنے لگتی ہے ——— اور وہ تمام مرض علامات رونما ہوتی ہیں جو حصاۃ الکلیہ، حصاۃ الکبد وغیرہ میں پائی جاتی ہیں۔

اصول علاج :

- ——— مدرات، مفتتات، مجلیات اور منقیات استعمال کرائیں۔
- ——— حصاۃ کلیہ، حصاۃ کبد اور حصاۃ مثانہ کا اصول علاج اختیار کریں۔

---

[1] اس کو حجارۃ الطحال بھی کہتے ہیں۔

علاج :

- ـــــ تخم کاسنی، بادیان، تخم کشوث، تخم کرفس، تخم کاکنج کا شیرہ نکال کر نوش کرائیں۔
- ـــــ حبوب ریوند اور شربت بزوری سے تنقیہ کریں۔
- ـــــ درج ذیل نسخہ مفید اور مجرب ہے۔

نسخہ :-

شیرہ بز، ۵ لیٹر، آب ہندوانہ، آب زردک، آب برگ خرفہ ہر ایک ۲ لیٹر، آب برگ ترب ۱۵۰۰ ملی لیٹر، آب نیشکر ۴ لیٹر، عرق گلاب ۳٫۵ لیٹر، بہمن سرخ، بہمن سفید، خار خسک، تخم خربزہ، تخم قرطم، تخم خیارین، عنب الثعلب ہر ایک ۶۰ گرام، تخم کشوث، بیخ کبر ہر ایک ۴۸ گرام، صندل سفید ۱۸ گرام، خاکسی ۲ کلو گرام، نبات سفید ۱۵۰۰ گرام ـــ تمام دواؤں کا ۳٫۵ لیٹر، عرق کشید کریں اور ۱۰۰ ـــ ۲۵۰ ملی لیٹر ہمراہ شربت کشوث ۴۸ ملی لیٹر نوش کرائیں ـــ حجر الیہود سوختہ ۱ گرام، جوارش مصطگی ۶ گرام کا اضافہ سود مند ہے۔

نسخہ :-

لاجورد مغسول، بیخ کبر، حجر الیہود ہر ایک ۱ گرام، شربت کشوث، سکنجبین عنصلی ہر ایک ۱۲ ملی لیٹر، شیرہ قرطم ۱۸ گرام، تخم خربزہ، گوکھرو، ہر ایک ۹ گرام، عرق گلاب ۲۵۰ ملی لیٹر، عرق مکوہ ۱۲۰ ملی لیٹر ـــــ تمام دواؤں کو ملا کر حسب ضرورت سکنجبین بزوری ریوندی ۴۰ ملی لیٹر کے ساتھ نوش کرائیں۔

- ـــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ :-

انجیر کو سرکہ میں جوش دے کر مقام طحال پر ضماد کریں۔
ـــــ خوردنی طور پر بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

امراض معدہ و امعاء

معدہ وامعاء کی مختصر تشریح اور منافع

BRIEF ANATOMY AND PHYSIOLOGY OF STOMACH AND INTESTINES

معدہ:

تشریح:-

یہ مجری غذائی (Alimentary Canal) کا سب سے کشادہ حصہ ہے، اور مری (Oesophagus) کے زیریں سرے اور اثنا عشری (Duodenum) کے درمیان واقع ہے، اس کا گول اور پھیلا ہوا حصہ بائیں طرف اضلاع (پسلیاں، Ribs) اور حجاب حاجز (Diaphragm) کے نیچے طحال (Spleen) کی طرف واقع ہے، اس کو قعر معدہ (Fundus of the Stomach) یا طرف طحالی (Spleenic End) کہتے ہیں۔

معدہ کی ساخت میں ۴ طبقات حصہ لیتے ہیں۔

(I) باریطونی طبق
(II) نسیج واصل کا طبق
(III) عضلی طبق
(IV) مخاطی طبق

غذا اور پانی سے بھرے ہونے کی صورت میں معدہ کی لمبائی ۲۵ـــ۳۰ سینٹی میٹر ہوتی ہے۔

معدہ میں درج ذیل دو سوراخ پائے جاتے ہیں۔

(i) فم معدہ Oesophageal Opening

(ii) بواب

فم معدہ:۔

یہ سوراخ مری کے زیریں سرے اور معدہ کے مقام اتصال پر پایا جاتا ہے۔ اس سوراخ کے ذریعہ غذا مری سے معدہ میں داخل ہوتی ہے اس کو ثقبتہ الفواد Cardiac Orrifice بھی کہتے ہیں۔

منفذ بوابی:۔

یہ سوراخ معدے کے آخری سرے پر ہوتا ہے، یہ گول ریشوں کے ایک حلقہ سے بند رہتا ہے اس کواڑ کو صمام بوابی (Pyloric Value) کہتے ہیں۔ یہ سوراخ غذا ہضم ہونے سے قبل معدہ سے امعاء کی طرف انحدار کو روکتا ہے، معدہ کا یہ سرا کبد کے فص مربعہ (Quadrate Lobe) سے ملا ہوتا ہے۔

اس کی عصبی اور دموی پرورش میں دایاں عصب راجع، بایاں عصب راجع، اعصاب شرکیہ ضفیرہ ثلاثی اور شریان معدی ایمن والیسر، شریان شربی معدی ایمن والیسر اور شریان طحالی سے خارج ہونے والی عروق صغیرہ، وغیرہ حصہ لیتی ہیں۔

منافع:۔

اس میں گیسٹرک جوس نامی ایک رطوبت بنتی ہے جس میں تیزاب، پیپسین اور نمک ہوتا ہے۔ یہ رطوبت غذا کے لحمی اجزاء کے ہضم میں معاون ہوتی ہے۔

معاء دقاق (SMALL INTESTIN):

تشریح:۔

یہ معدہ کے بوابی سرے سے شروع ہو کر اعور پر ختم ہوتی ہیں، یہ نہایت پیچ در پیچ اور ۶ میٹر ۷۰ سینٹی میٹر لمبی ہوتی ہیں۔

یہ معاء درج ذیل تین حصوں میں منقسم ہے۔

(I) معاء اثنا عشری (Duodenum
(II) معاء صائم (Jeunum
(III) معاء لفائفی (Ileum

معاء اثنا عشری:۔

یہ معاء دقاق کا پہلا حصہ ہے، اس کی لمبائی ۱۸ ——— ۲۵ سینٹی میٹر ہوتی ہے، اطباء اس کو بارہ انگشت بھی بتاتے ہیں اور اسی مناسبت سے "اثنا عشری" (بارہ انگشتی) کہتے ہیں، یہ بواب سے شروع ہوکر معاء صائم پر ختم ہوتی ہے، اس میں صفراء کی نالی (Bile Duct) اور بانقراس کی نالی (Pancreatic Duct) آکر کھلتی ہے۔

اس کی دموی اور عصبی پرورش میں شریان کبدی کی شاخ بانقراسی اثنا عشری، شریان ماساریقی کی شاخ بانقراسی اثنا عشری اسفل اور اعصاب راجع اور اعصاب شرکیہ حصہ لیتی ہیں۔

معاء صائم:۔

یہ معاء اثنا عشری کے آخری سرے سے شروع ہوکر معاء لفائفی سے مل جاتی ہے، اس میں گولائی، سرخی کے ساتھ کافی عروق بھی ہوتے ہیں، اس معاء سے معاء دقاق کا ۲/۵ حصہ بنتا ہے،

معاء لفائفی:۔

یہ معاء صائم کے آخری سرے سے شروع ہوکر اعور (Caecum) کے پاس ختم ہوتی ہے، اس سے معاء دقاق کا ۳/۵ حصہ بنتا ہے۔

معاء کبار[1]:(LARGE INTESTIN):

یہ معاء کبار مجموعی طور پر ۵ر۱۸ سینٹی میٹر لمبی اور معاء دقاق سے زیادہ موٹی اور جھالردار ہوتی ہے، اس کے تین حصے ہوتے ہیں۔

[1] اس کو معاء غلیظہ بھی کہتے ہیں۔

(i) اعور Caecum

(ii) قولون Colon

(iii) معا مستقیم Rectum

اعور:-

یہ ۴–۵ر۶ سینٹی میٹر چوڑی تھیلی رونما ہوتی ہے، چونکہ اس میں صرف ایک ہی سوراخ ہوتا ہے اسی لئے اعور (کانی) کہلاتی ہے، اس کے پچھلے حصہ سے ۶–۵ر۱۷ سینٹی میٹر لمبا کیڑے کی مانند ایک زائدہ ہوتا ہے، جس کو زائدہ دودیہ یا زائدہ اعور (Vermieorm Process) ہوتا ہے، جس کا فعل ہنوز نامعلوم ہے۔

قولون:

یہ سب سے بڑی معا ہے، اس کی لمبائی کم و بیش ۱۵۰ سینٹی میٹر ہوتی ہے، اس کے درج ذیل حصے ہوتے ہیں۔

(i) قولون صاعد Ascending Colon

(ii) قولون مستعرض Transvers Colon

(iii) قولون نازل Descending Colon

(iv) قولون عانی/سینی Pelvic/Sigmoid Colon

قولون صاعد:-

یہ حصہ اتصال دقیقی اعوری سے شروع ہوکر کبد کی زیریں سطح تک جاتا ہے جہاں یہ خم کبدی (Hepatic Flecure) بناتا ہوا بائیں جانب مڑ جاتا ہے، یہ قولونی جز، عضلہ خاصریہ، مربعہ قطنیہ اور دائیں کلیہ کی بیرونی سطح پر سہارا لیتا ہے۔

قولون مستعرض:-

یہ قسم سرّی میں دائیں سے بائیں جانب مرارہ سے طحال تک بڑھ کر خم طحال (Splenic Flexure) بناتا ہے، اور اس کی ابتدا ر خم کبدی سے ہوتی ہے۔

قولون نازل:-

یہ خم طحالی سے شروع ہوکر مدخل عانہ پر ختم ہو جاتا ہے۔

قولون عانی:۔

یہ قولون نازل کا آخری حصہ ہے، یہ جو قولون نازل سے زیادہ تنگ ہوتا ہے

معاء مستقیم:

یہ تعریج سینی سے شروع ہو کر مبرز (Anus) پر ختم ہوتی ہے، اور عام طور سے اس کی لمبائی ۱۵ــ ۲۰ سینٹی میٹر ہوتی ہے اور دونوں سروں پر تنگ اور درمیان میں کشادہ ہوتی ہے۔

ان امعاء کی دموی اور عصبی پرورش شریان ثلاثی بطنی، شریان ماساریقی اعلیٰ شریان ماساریقی اسفل اور اعصاب راجع اور ضفیرہ ثلاثی کی شاخوں کے ذریعہ ہوتی ہے۔

منافع:۔

امعاء میں غذاء کا عمل ہضم انجام پاتا ہے۔ اور ہضوم اربعہ میں سے یہ بھی ایک مرحلہ ہضم ہے، چنانچہ یہاں اس میں تین طرح کی رطوبات، صفراء، رطوبت بانقراس اور رطوبت امعاء اثر انداز ہو کر ہضم میں معاونت کرتی ہیں، یہ درحقیقت ہضم معدی کا تتمہ ہے، یعنی غذاء کے جو اجزاء معدہ میں منہضم ہونے سے رہ گئے تھے وہ امعاء میں پہنچ کر ہضم ہو جاتے ہیں۔

غذا زیریں امعاء میں جس قدر منحدر ہوتی جاتی ہے، اس کی رطوبتیں اور ہضم شدہ اجزاء عروق ماساریقا اور اسی قبیل کی بعض دوسری عروق میں جذب ہوتے جاتے ہیں چنانچہ مبرز سے کچھ اوپر پہنچتے پہنچتے اس کے بیشتر غذائی اجزاء ہضم ہو کر مذکورہ عروق کے ذریعہ جذب ہو جاتے ہیں۔ اور غذا کے ناقابل ہضم اجزاء فضلہ بن کر مبرز کے ذریعہ خارج ہو جاتے ہیں۔

سوء مزاج معدہ

ILL TEMPERAMENT OF THE STOMACH

اس مرض میں معدہ کے جرم میں کسی قسم کا فساد رونما نہیں ہوتا بلکہ کیفیات یا اخلاط اربعہ میں سے کسی ایک کے غلبہ سے اس کی کارکردگی (افعال) میں کسی قدر نقص پیدا ہو جاتا ہے،

اقسام:-

سوءِ مزاج معدہ

سوءِ مزاج معدہ سادہ مفرد[1]   سوءِ مزاج معدہ سادہ مادی[2]   سوءِ مزاج معدہ سادہ مرکب[3]   سوءِ مزاج معدہ مرکب مادی[4]

اسباب:

(I) معدہ کا سوءِ مزاج سادہ/حرارت کی داخلی و خارجی تدابیر۔

(II) معدہ کا سوءِ مزاج مادی' اخلاط اربعہ میں سے کسی کا غلبہ

علامات:

ملحوظ رہے کہ مذکورہ اقسام میں اول الذکر دونوں اقسام اور ان کی ذیلی انواع کثیرالوقوع نہیں ہیں۔ اس لئے یہاں سوءِ مزاج معدہ سادہ مرکب سوءِ مزاج معدہ مرکب مادی کی علامات تحریر کی جارہی ہیں۔

سوءِ مزاج معدہ سادہ مرکب:-

سوءِ مزاج معدہ سادہ حار رطب کی صورت میں بھوک کے وقت بکثرت لعاب دہن خارج ہوتا ہے، یہ نوع زیادہ نقصان دہ نہیں ہوتی۔

سوءِ مزاج معدہ سادہ حار یابس میں زبان خشک ہوتی ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، تمام جسم میں یبوست ہوتی ہے، لاغری بھی ہوتی ہے، براز بھی خشک ہوتا ہے، ——— یہ

---

[1] اس میں کیفیات اربعہ (حرارت، برودت، رطوبت، یبوست) میں سے کوئی ایک کیفیت بغیر کسی مادہ کی بڑھ جاتی ہے۔

[2] اس میں کیفیات اربعہ میں سے کوئی ایک کیفیت کسی مادہ کے غلبہ کی وجہ سے بڑھ جاتی ہے۔

[3] اس میں کیفیات اربعہ میں دو کیفیتیں (مثلاً حرارت رطوبت/ برودت رطوبت/ حرارت یبوست/ برودت یبوست) کسی مادہ کے غلبہ کے بغیر بڑھ جاتی ہیں۔

[4] اس میں کیفیات اربعہ میں سے کوئی بھی دو کیفیتیں کسی مادہ کے غلبہ کی وجہ سے زیادہ ہو جاتی ہیں۔

نوع دق الشیخوخت میں کثیر الوقوع ہے۔ اور مزمن ہو جانے پر عسیر العلاج بھی ہے۔

سوء مزاج معدہ سادج بارد رطب میں براز میں لینت ہوتی ہے، اشتہار کے طبعی حالت میں ہونے کے ساتھ ضعف ہضم کی شکایت ہوتی ہے، جسم کی رنگت سفید ہو جاتی ہے۔

سوء مزاج معدہ بارد یابس میں اشتہار کا غلبہ ہوتا ہے، ضعف ہضم اور تخمہ کی شکایت ہوتی ہے، زبان خشک اور کھٹی ڈکاریں آتی ہیں، تر اشیاء کے استعمال سے راحت ملتی ہے۔

سوء مزاج معدہ مادی مرکب:۔

سوء مزاج معدہ حار رطب مادی (دموی) میں خلوء معدہ کے وقت متلی ہوتی ہے اور کھائی ہوئی شے بہت جلد متعفن ہو کر قے میں خارج ہونے لگتی ہے، لعاب دہن بکثرت خارج ہوتا ہے۔

سوء مزاج حار یابس مادی (صفراوی) میں پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، ضعف اشتہار ہوتا ہے، طبیعت میں کرب واضطراب ہوتا ہے، ذائقہ تلخ اور منہ خشک ہوتا ہے، زبان اور جسم کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے، ابکائیاں اور غذا لینے کے بعد دخانی، تیز بُو والی یا زنگار کی مانند بدبودار ڈکاریں آتی ہیں، مادہ کی قلت کی صورت میں ابکائیاں غذا لینے کے بعد ہی آتی ہیں۔ اور اگر مادہ زیادہ ہو تو تنفسی عوارض بھی رونما ہوتے ہیں، مادہ کے قعر معدہ میں (اگر وہ معدہ کی جھلیوں میں سرایت نہ کر گئے ہو) تو غذا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد ابکائیاں آتی ہیں۔ اور اگر مادہ معدہ کی جھلیوں میں سرایت کر گیا ہو تو ابکائیاں بکثرت آتی ہیں تاہم اس کے ساتھ مواد خارج نہیں ہوتا۔ یہاں یہ بات ملحوظ رہے کہ ہر وقت متلی اور قے ہونا اس بات کی علامت ہے کہ مادہ خود معدہ میں پیدا ہو رہا ہے، اور کبھی کبھی ہونے کی صورت میں کسی دوسرے عضو سے انصباب کی علامت ہے۔

سوء مزاج معدہ بارد رطب مادی (بلغمی) میں کھٹی ڈکاریں آتی ہیں، لعاب دہن بکثرت خارج ہوتا ہے، نفخ شکم اور بدہضمی کی شکایت ہوتی ہے، کم وبیش متلی اور قے ہوتی ہے،

سوء مزاج معدہ بارد یابس مادی (سوداوی) میں خلوء معدہ کی حالت میں مقام معدہ پر سوزش ہوتی ہے، بھوک اور پیاس زیادہ لگتی ہے، زبان خشک ہوتی ہے، نفخ شکم، سوء ہضم وغیرہ عوارض ہوتے ہیں، ذائقہ کھٹا اور ترش قے آتی ہے، طحال بڑھی ہوئی محسوس کی جا سکتی ہے۔

اصول علاج ؛

- ______ سوءِ مزاج معدہ ساذج حار رطب میں تعدیل مزاج کریں۔
- ______ سوءِ مزاج معدہ ساذج حار یابس میں معدہ کی ترطیب وتبرید کریں، اس سلسلے میں رطب دواؤں میں آبزن، نطول، حمام اور مالش مفید ہے۔
- ______ سوءِ مزاج معدہ ساذج بارد رطب میں گرم وخشک ادویہ استعمال کرائیں اسی طرح کے روغنوں کی معدہ پر مالش کریں۔
- ______ سوءِ مزاج معدہ ساذج بارد یابس میں اعتدال کی حامل گرم وتر دوائیں استعمال کرائیں اور ان ہی خواص کے حامل روغن کی معدہ پر مالش کریں
- ______ سوءِ مزاج معدہ حار رطب مادی (دموی) میں مقیات استعمال کرائیں اور تنقیہ مواد اور تقویت معدہ کی تدابیر کریں۔
- ______ سوءِ مزاج معدہ حار یابس مادی (صفراوی) میں حسب ضرورت مقیات استعمال کرائیں، صفراوی مادہ کے دماغ کی طرف سے انصباب کی صورت میں سرارو کی فصد کھولیں، کبد کی طرف سے آنے کی صورت میں دائیں باسلیق یا دائیں اسیلم کی فصد کھولیں۔ طحال کی طرف سے آنے کی صورت میں باسلیق کی فصد کھولیں، اور امعاء میں مادہ کے بھرے ہونے کی صورت میں، مریض کی قوت اور موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے مطبوخ فواکہ اور ماء الجبن استعمال کرائیں۔
- ______ سوءِ مزاج معدہ بارد رطب مادی (بلغمی) میں مقیات کے ذریعہ تنقیہ بلغم کرائیں۔ مسہل بلغم دوائیں کھلائیں۔
- ______ سوءِ مزاج معدہ بارد یابس مادی (سوداوی) میں منضج ومسہل سودا استعمال کرائیں، مرطوب حمام کرائیں، معدہ پر مناسب روغن کی مالش کریں۔

علاج ؛

- ______ سوءِ مزاج معدہ ساذج حار رطب میں تعدیل مزاج کے لیے سکنجبین بزوری اطریفل سادہ، ہیل خورد وکلاں وغیرہ استعمال کرائیں۔

سوءمزاج معدہ ساذج حار یابس میں یہ نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

شیر گاؤ / چھاچھ ہرایک ۱۵۰ ملی لیٹر، شیر تخم خرفہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو، ہرایک ۶ گرام، مذکورہ دودھ میں نکال کر نبات سفید ۱۲ گرام، ملاکر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

گل سرخ، طباشیر، تخم خرفہ، تخم حماض، برگ مکوہ، برگ بادرنجبویہ، رب السوس خالص، ہرایک ۳۵ گرام، مغز بادام مقشر بریاں، ہلیلہ زرد، ہرایک ۷٫۵ گرام، مصطگی ۸٫۵ گرام۔
تمام دواؤں کو باریک کوٹ پیس کر رکھ لیں، آب سفرجل ۲ لیٹر میں جوش دیں، جب ۶۷۵ ملی لیٹر رہ جائے تو اتار کر رکھ لیں آب سیب ۲ لیٹر کو بھی آگ پر جوش دیں، جب ۶۷۵ ملی لیٹر رہ جائے تو دونوں کو ملاکر ان ہی کے ہم وزن شکر طبرزد ملاکر قوام تیار کریں، اور نیم گرم حالت میں ہی مذکورہ سفوف شدہ دوائیں ڈال کر معجون بنائیں اور ۱۸ گرام، نہار منہ کھلائیں۔

• ـــــــ سوءمزاج معدہ ساذج بارد رطب میں یہ نسخہ جات استعمال کرائیں

نسخہ:۔

مصطگی، انیسون، تخم کرفس ہموزن کو پانی میں جوش دے کر نبات سفید حل کرکے نوشں کرائیں۔

نسخہ:۔

مصطگی ۸٫۵ گرام، زنجبیل، دارفلفل، جوزبوا، زرنباد، خولنجان، زیرہ سیاہ، ہرایک ۱۰٫۵ گرام، پودینہ ۳۲ گرام، ہیل خورد، ہیل کلاں، بسباسہ، دارچینی، ہرایک ۱۴ گرام، قرنفل، قرفہ، زعفران، فلفل دراز، ہر ایک ۴۰ گرام، مویز منقی ۷ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو عرق گلاب ۱۱۰ ملی لیٹر میں پیس کر ۱۰ گرام کھلائیں۔

• ـــــــ سوءمزاج معدہ ساذج بارد یابس میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں

نسخہ:۔

شربت انار شیریں، زوفا، ماءالشعیر، شہد خالص ملاکر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی، بوزیدان، افسنتین، افتیمون، ہرایک ۷۰ گرام، مصطگی رومی،

عودخام، درنج، ہر ایک، ۵ر۱۰گرام، حب الصنوبر مقشر، حب الزلم مقشر، ہر ایک ۵۲گرام، راسن خشک ۱۸گرام، مغز پستہ، مغز بادام مقشر ہر ایک ۶۰گرام۔ تمام دواؤں کو باریک کوٹ کر تین گنا شہد ملاکر حسب دستور معجون بنائیں اور نہار منہ ۱۲گرام کھلائیں۔

سو مزاج معدہ مادی حار رطب (دموی) میں آب نتبت اور سکنجبین بزوری سے قے کرائیں۔ اور درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

تمر ہندی، مویز منقیٰ ہر ایک ۵۰گرام، انار دانہ ۲۵گرام، تمام دواؤں کو ۲۴ گھنٹے بھگائیں اور مل چھان کر نبات سفید ۲۵۰گرام میں قوام بنائیں، اس کے بعد دار فلفل، دار چینی، عود، آملہ مقشر، دانہ ہیل، صندل سفید، گل سرخ، سنبل الطیب ہر ایک ۴گرام، پیس کر ملائیں اور ۷۔۱۲گرام ہمراہ شربت انار استعمال کرائیں۔

سو مزاج معدہ حار یابس مادی (صفراوی) میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

سکنجبین اور گرم پانی نوش کراکر قے کرائیں اور یہ نسخہ دیں

افسنتین ۹گرام، گل سرخ ۵ر۱۲گرام، صبر سقوطری ۲گرام، پہلی دونوں دواؤں کو پانی میں جوش دے کر صبر حل کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

افسنتین رومی ۱۸گرام، گل سرخ ۶۵گرام؛ دونوں کو ۱لیٹر پانی میں جوش دیں جب ۲۵۰ ملی لیٹر رہ جائے تو صاف کرکے نبات سفید سے شیریں کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

گل سرخ ۵ر۱۷گرام، طباشیر ۸گرام، پوست سماق، ہلیلہ زرد، ہر ایک ۵ر۲گرام، مصطگی، رامک، ہر ایک ۲ر۱گرام، شکر طبرزد ___ تمام دواؤں کے ہموزن ___ سب کو کوٹ پیس کر سفوف بنائیں اور ۵ر۱۰گرام ہمراہ آب سرد، صبح کے وقت استعمال کرائیں۔

• ___ سو مزاج معدہ بارد رطب مادی (بلغمی) میں درج ذیل نسخہ جات استعمال

کرائیں۔

نسخہ:۔

تخم ترب، شہد، نمک، کو گرم پانی میں ملا کر نوش کرائیں تاکہ قے ہو جائے

نسخہ:۔

دارچینی، جوز بوا، سعد کوفی، بیس خورد، فلفل، زنجبیل، ہر ایک ۱۲ گرام، کنجد سیاہ ۵۰ گرام، چوب چینی غرقی ۱۲۰ گرام، ــــ تمام دواؤں کو پیس کر حسب دستور ہمراہ شیر دو گنا معجون بنائیں اور ۶۔۱۲ گرام کھلائیں۔

نسخہ:۔

زنجبیل بے ریشہ، حسب ضرورت کو پیس کر شیر بز میں گوندھ کر قرص بنائیں اور روغن گاؤ میں بریاں کرکے باریک کریں اور ۵۰ گرام میں برگ سناء مکی دو گنا یعنی ۱۰۰ گرام قرنفل، مصطگی، ہر ایک ۴ گرام، شکر تری ہموزن جملہ دوا ــــ سب کو باریک پیس کر ملائیں اور ۵ر۱۰۔۱۴ گرام ہمراہ آب تازہ، بوقت خواب استعمال کرائیں۔

• ــــ سوء مزاج معدہ بارد یابس مادی (سوداوی) میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

جوشاندہ افتیمون سے سودا کا تنقیہ کریں۔

نسخہ:۔

بادام مقشر، پستہ مقشر ہر ایک ۳۰ گرام، افتیمون، بلیلہ کابلی، بوزیدان، ہر ایک ۲۰ گرام، حب الصنوبر، حب بلسان، ہر ایک ۱۵ گرام، مصطگی، عود، ہر ایک ۵ گرام، شہد خالص تین گنا، حسب دستور معجون بنائیں اور نہار منہ ۱۲ گرام کھلائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

روغن بادام، روغن کدو، کی شکم پر مالش کریں، سوء مزاج معدہ ساذج حار یابس میں مفید ہے۔

نسخہ:۔

روغن قسط، روغن ناروین، روغن زنبق کی معدہ پر مالش کریں ——— سوء مزاج بارد رطب میں مفید ہے۔

نسخہ:۔

روغن مصطگی، موم کی قیروطی سے معدہ پر مالش کریں ——— سوء مزاج معدہ بارد یابس ساذج اور مادی میں مفید ہے۔

ضعف معدہ

WEAKNESS OF THE STOMACH

اس مرض میں معدہ کے قوی اربعہ[1] میں سے کوئی ایک یا ایک سے زیادہ قوت ضعیف ہو جاتی ہے، جس کے نتیجہ میں اس کے طبعی افعال کی انجام دہی میں فرق پیدا ہو جاتا ہے، بعض اطباء کا خیال ہے کہ اس مرض میں معدہ اور اس کے تحمل (جھلیوں) کے عصبی یا عضلاتی ریشوں یا رطوبت معدی پیدا کرنے والے غدد کی ساخت میں نقص یا خرابی پیدا ہو جاتی ہے جس سے ان کے طبعی افعال میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب:

ضعف قوت جاذبہ:۔

(I) برودت و رطوبت کا غلبہ

ضعف قوت ماسکہ:۔

(I) گرم، جلانے اور سوزش پیدا کرنے والا مادہ

(II) سرد مزلق مادہ

(III) قروح و بثور معدہ

ضعف قوت ہاضمہ:۔

---

[1] قوت جاذبہ، قوت ماسکہ، قوت ہاضمہ، قوت دافعہ۔

(۱) معدہ کا سوءِ مزاج بارد رطب
(۲) فاسد اخلاط کا معدہ میں اجتماع
(۳) ورم/تفرق اتصال معدہ
(۴) غذائی بے اعتدالی/نقص تغذیہ

ضعف قوت دافعہ:۔

(۱) معدہ کا سوءِ مزاج بارد رطب

علامات:

ضعف قوت جاذبہ کی صورت میں معدہ، مری سے غذا کو اچھی طرح جذب نہیں کر پاتا، جس کی وجہ سے غذا معدہ میں دیر سے پہنچتی ہے۔ سینہ میں گرانی محسوس ہوتی ہے، بعض اوقات کرب و اضطراب اور خفقانی صورت پیدا ہو جاتی ہے، اور متلی و قے بھی ہونے لگتی ہے، سدر و دوار کی شکایت ہوتی ہے، ابتدا میں معدہ مسترخی بھی ہو جاتا ہے پھر رفتہ رفتہ مذکورہ بالا علامات رونما ہوتی ہیں۔

ضعف قوت ماسکہ کی صورت میں معدہ غذا کو حسب ضرورت اپنے اندر روکنے پر قادر نہیں ہوتا، چنانچہ کبھی تو مریض کو غذا لینے کے بعد اس طرح کا احساس ہوتا ہے کہ معمولی جسمانی حرکات سے غذا باہر آ جائے گی اور کبھی غذا بہت جلد معدہ سے امعاء کی طرف منحدر ہو جاتی ہے، ان دونوں صورتوں میں معدہ میں ارتعاشی حرکت ہوتی ہے اور خفقانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے،

ضعف قوت ہاضمہ کی صورت میں غذا پوری طرح ہضم ہو کر جزو بدن نہیں بن پاتی، جس کے سبب روز بروز لاغری اور ضعف میں اضافہ ہوتا ہے، سوءِ مزاج حار معدی کی صورت ہو تو ترش ڈکاریں آتی ہیں جس کے ساتھ درد بھی ہوتا ہے، مزاج بارد کی صورت ہو تو صرف ترش ڈکاریں آتی ہیں، اسی طرح ورم معدہ یا غذائی بے اعتدالی کی صورت میں ان کی سرگذشت موجود ہوتی ہے۔

ضعف قوت دافعہ کی صورت میں غذا معدہ میں معمول سے زیادہ مدت تک رہتی ہے اور ڈکاریں کھانے کی بو محسوس ہوتی ہے۔

بہر حال جملہ اسباب میں کم و بیش ضعف اشتہاء یا بطلان اشتہاء کی شکایت ملتی ہے
غذا لینے کے بعد گرانی یا معدہ میں سوزش اور جلن محسوس ہوتی ہے، ترش، دردناک، یا صرف
ترش ڈکاریں آتی ہیں، انگڑائیاں اور جمائیاں آتی ہیں، خفقان ہوتا ہے، نفخ و قراقر ہوتا ہے
رفع حاجت کا کوئی وقت مقرر نہیں ہو پاتا، کبھی قبض تو کبھی اسہال ہوتا ہے، ہضم کے نقص
کی وجہ سے عام ضعف اور ناطاقتی کا احساس ہوتا ہے۔

اصول علاج:

- ــــــ غلبۂ برودت کی صورت میں گرم ادویہ استعمال کرائیں۔
- ــــــ سوء مزاج حار میں بارد دوائیں استعمال کرائیں۔
- ــــــ ضعف قوت جاذبہ کی صورت میں مقویات اور کاسرات استعمال کرائیں
- ــــــ تنقیہ مواد کریں۔
- ــــــ حسب ضرورت ملینات استعمال کرائیں۔
- ــــــ کھلی فضا میں اعتدال کے ساتھ ریاضت کی ہدایت کریں۔

علاج:

- ــــــ سوء مزاج حار۔ معدہ میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

پوست سماق، زرشک، بہدانہ، ہموزن ــــــ تمام دواؤں کو عرق بادیان میں
پیس کر سکنجبین اور شربت انار ملاکر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

عرق نیلوفر، عرق بیدسادہ، ہموزن، عرق کاسنی ½ حصہ، شربت انار ترش اور شربت
لیموں ملاکر نوش کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

صندل، زرگل، طباشیر، سماق ہموزن ــــــ تمام دواؤں کو سرکہ اور عرق گلاب میں

باریک پیس کر معدہ پر ضماد کریں۔
نسخہ :۔
برگ خرفہ، برگ کاہو، کشنیز سبز ہر ایک ۲۵ گرام، صندل سرخ، صندل سفید، ہر ایک ۱۸ گرام ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر معدہ پر لیپ کریں۔
• ـــــ سو مزاج بارد میں داخلی اور خارجی طور پر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔
نسخہ :۔
مصطگی رومی، پوست ترنج، ہر ایک ۱ گرام ـــــ دونوں کو باریک پیس کر گل قند ۲۵ گرام ملا کر کھلائیں، اس کے بعد عرق بادیان نوش کرائیں۔
نسخہ :۔
سنبل الطیب، مصطگی رومی، عود غرقی، پوست ترنج ہم وزن۔ دواؤں کو سرکہ اور عرق گلاب میں پیس کر معدہ پر ضماد کریں،
• ـــــ سو مزاج رطب میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔
نسخہ :۔
عرق گلاب میں شربت حب الآس ملا کر نوش کرائیں۔
نسخہ :۔
کشنیز خشک، زر گل، گلنار، سماق، ہموزن ـــــ تمام دواؤں کو عرق گلاب میں پیس کر، چھان کر گلقند ملا کر استعمال کرائیں۔
نسخہ :۔
انیسون، بادیان، ہر ایک ۶ گرام، پانی میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند عسلی ملا کر نوش کرائیں۔
نسخہ :۔
گل سرخ، مصطگی رومی، انیسون ہر ایک ۵ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر گل قند میں ملا کر کھلائیں، اس کے بعد عرق بادیان نوش کرائیں۔
نسخہ :۔
بادیان، ہیل خورد، تخم خربزہ، ہموزن ـــــ تمام دواؤں کو پیس، چھان کر

شربت انار شیریں ملاکر نوش کرائیں
نسخہ:۔

جوارش عود ۷گرام کھلائیں اس کے بعد انیسون ۲گرام، بادیان ۴گرام پانی میں پیس چھان کر شربت بزوری ۲۵ ملی لیٹر ملاکر نوش کرائیں۔
نسخہ:۔

نیم گرم پانی میں نمک ملاکر نوش کرائیں / جوشاندہ تخم شبت نوش کرائیں یہ قے آور ہے، اور تنقیہ میں مفید ہے۔

—— درج ذیل نسخہ جات بھی مفید ہیں۔
نسخہ:۔

زنجبیل، فلفل سیاہ، دارفلفل، ناگ کیسر، ساذج ہندی، دارچینی، زیرہ سفید، بادیان، ہرایک ۵گرام، اناردانہ ۱۵گرام، نبات سفید ۵۵ گرام —— تمام دواؤں کو باریک پیس کر، ۷گرام ہمراہ عرق بادیان استعمال کرائیں، مقوی معدہ اور ہاضم ہے۔
نسخہ:۔

زنجبیل ۵ر۳گرام، بادیان ۵ر۱گرام، مصطگی ۵ر۱۰گرام، نبات سفید ہم وزن ر۔
—— تمام دواؤں کو باریک پیس کر، ۲۔۱گرام کھلائیں، رطوبت کی وجہ سے ضعف معدہ میں مفید ہے،
نسخہ:۔

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ، آملہ، بادیان، اجوائن، زیرہ سفید، نمک ہندی نمک سیاہ، نمک سنگ، جواکھار، سہاگہ بریاں، نوشادر، فلفل سیاہ، ہیل خورد، دارفلفل زنجبیل ہم وزن —— تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور ۱۔۲گرام بعد طعام کھلائیں۔

DYSPEPSIA

اس مرض میں معدہ کی ساخت میں کسی طرح کا فتور نہیں آتا بلکہ فعل ہضم میں نقص پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہو پاتی بلکہ اس میں خراب اور ردی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

اقسام:-

اسباب:

امراض معدہ وامعاء:-

(i) قبض
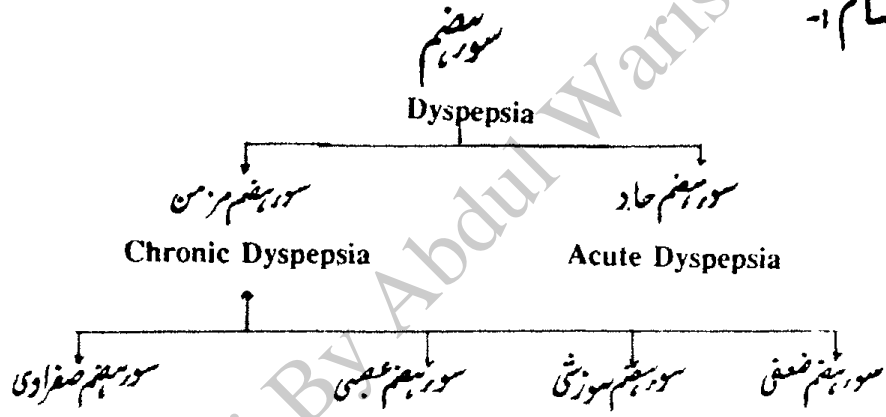
(ii) معدہ وامعاء کے عضوی امراض

(iii) قروح معدہ

(iv) اتساع معدہ

(v) التہاب معدہ

(vi) معدہ وامعاء کی قوت ماسکہ و دافعہ کا نقص یا ضعف

(vii) گیسٹرک جوس اور پیپ سین کا معمول سے کم مقدار میں پیدا ہونا

(viii) معدہ یا اثنا عشری کی خلقی خرابی

(x) قرحۂ ہضمیہ

(xi) کارسی نوما معدی

(xii) دیدان امعاء

(xiii) قولنج

(xiv) التہاب زائدہ اعور

امراض اعصاب:-

(i) ضعف اعصاب

(ii) اختناق الرحم

(iii) ذہنی پریشانی پست ہمتی

امراض مری:-

(i) تشنج مری

(ii) سلعۂ مری

غذائی بے اعتدالی:-

(i) چائے اور قہوہ کا بکثرت استعمال

(ii) کثرت غذا

(iii) ایک ہی غذا کا زیادہ دنوں تک کھاتے رہنا

(iv) غذا اچھی طرح چبا کر نہ کھانا

(v) کھانے کے دوران بار بار زیادہ مقدار میں پانی نوش کرنا

(vi) مصالحہ جات اور چرپری اغذیہ

متفرقات:-

(i) غلبۂ حرارت یا برودت

(ii) صفراء کے خواص میں نقص

(iii) فساد خون

(iv) مرارہ، کلیہ، قلب اور ریہ کے بعض امراض

(v) فتق دیافرغمی

vii) وجع المفاصل

viii) نقرس

ix) اذن، انف اور لوزتین کے عفونی زخم

x) تقیح لثہ

xi) شراب اور دیگر منشیات

xii) کثرت مطالعہ

علامات :

عام طور سے علامات، اسباب کے تابع ہوتی ہیں حرارت کی زیادتی کی صورت میں براز میں شدید بدبو ہوتی ہے، تیز، بساندلئے ہوئے جلی ہوئی ڈکاریں آتی ہیں، برودت کی زیادتی کی صورت میں پسلیوں کے سرے کے پاس تناؤ محسوس ہوتا ہے، متلی کی شکایت ہوتی ہے، ترش ڈکاریں آتی ہیں اور معدہ میں سوزش ہوتی ہے۔ ضعف معدہ کی صورت میں ضعف یا بطلان اشتہار ہوتا ہے، غذا لینے کے بعد ناف کے مقام پر بوجھ محسوس ہوتا ہے، انگڑائیاں اور جماہیاں آتی ہیں، بعض اوقات متلی اور قے آتی ہے۔

معدہ میں ترش رطوبت اس کا سبب ہو تو ترش ڈکاریں آتی ہیں جس کے ساتھ تھوڑی سی غذا بھی منہ میں آجاتی ہے، معدہ میں سوزش اور جلن محسوس ہوتی ہے۔

سوء ہضم حاد :۔

معدہ کے مقام پر درد، تناؤ اور ثقل محسوس ہوتا ہے، بعض اوقات متلی اور قے بھی آتی ہے، دردسر، ضعف اشتہار، سستی، ماندگی ہوتی ہے، قلت بول ہوتی ہے، قبض ہوتا ہے زبان میلی ہوجاتی ہے اور بعض اوقات تنفس میں بدبو، خفیف بخار، پیشاب میں ذرد تہہ نشین دکھائی دیتا ہے، ترش ڈکاریں آتی ہیں، پیشاب میں رطوبت بیضیہ (البیومن) بھی آسکتی ہے۔

سوء ہضم مزمن :۔

فم معدہ پر گرانی ہوتی ہے، میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے، نفخ ہوتا ہے، ترش یا کھاری ڈکاریں آتی ہیں، متلی اور ابکائی آتی ہے، لاغری اور بے رونقی ہوتی ہے، ضعف اشتہار قبض یا اسہال وغیرہ علامات پائی جاتی ہیں۔

(۲) سوءِ ہضم ضعفی:-

قلت اشتہار بلکہ غذا لینے سے نفرت ہو جاتی ہے اور غذا لینے کے بعد مقام معدہ پر گرانی کا احساس ہوتا ہے، بعض اوقات پشت یا شانے کی طرف ٹیس مارتا ہوا درد محسوس ہوتا ہے جو دبانے یا ڈکار سے کم ہو جاتا ہے، ذائقہ خراب ہوتا ہے، قبض ہوتا ہے، تنگیٔ نفس سستی اور ضعف کی شکایت ہوتی ہے، توہم اور چڑچڑاپن ہوتا ہے۔ قبض بھی ہوتا ہے، شاذ و نادر متلی اور قے ہوتی ہے۔ بول میں رسوب پایا جاتا ہے۔

(۳) سوءِ ہضم سوزشی:-

فم معدہ پر سوزش ہوتی ہے، حلق، سینے، ہتھیلیوں اور تلوؤں میں بھی جلن ہوتی ہے۔ ضعف اور لاغری ہوتی ہے، بھوک زائل ہو جاتی ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، متلی اور بعض اوقات قے ہوتی ہے۔

(۴) سوءِ ہضم عصبی:-

عصبی المزاج ہونے کی دوسری علامتیں بھی پائی جاتی ہیں، غذا لینے کے بعد شکم میں درد اور قراقر ہوتا ہے۔

(۵) سوءِ ہضم صفراوی:-

ترش ڈکاریں آتی ہیں، سینہ میں سوزش محسوس ہوتی ہے، غذا لینے کے ۳ گھنٹے بعد معدہ میں بوجھ اور درد ہوتا ہے، خلو معدہ کی صورت میں یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے بھوک زیادہ لگتی ہے پھر بھی سیری نہیں ہوتی، بعض اوقات پتلے صفراوی اسہال آتے ہیں۔

تفریقی علامات

سوءِ ہضم مزمن	ورم معدہ مزمن
۱۔ قے شاذ و نادر ہوتی ہے۔ اور قے کے بعد درد میں افاقہ ہو جاتا ہے۔	۱۔ قے اکثر اور بار بار ہوتی ہے اور بالعموم صبح کے وقت ہوتی ہے اس میں صرف بلغمی رطوبت خارج ہوتی ہے قے کے بعد درد میں افاقہ نہیں ہوتا۔
۲۔ مقام معدہ پر ذکاوت حس نہیں ہوتی۔	۲۔ مقام معدہ پر ذکاوت حس ہوتی ہے۔
۳۔ بخار کبھی بھی نہیں ہوتا۔	۳۔ بعض اوقات خفیف بخار ہوتا ہے۔

۴۔ عام طور سے پیاس نہیں لگتی۔
۵۔ مرض کا اعادہ معمولی اسباب سے بھی ہو سکتا ہے۔

۴۔ عام طور سے پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔
۵۔ مرض رفتہ رفتہ بڑھتا ہے جس کے نتیجہ میں استرخاء معدہ لاحق ہو جاتا ہے۔

اصول علاج:

- اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔
- قوی اربعہ کے اعتدال کی تدابیر کریں۔

علاج:

- سکنجبین سادہ ۲۵ گرام، عرق گلاب ۱۲۵ ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں۔
- عرق پودینہ ۴ ملی لیٹر، آب نارنج ۱۲۵ ملی لیٹر، آب لیموں کاغذی، عرق گلاب، ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر، عرق مکوہ، آب سنترہ ہر ایک ۱۲۰ ملی لیٹر، شربت انارین ۲۵ ملی لیٹر، نوش کرائیں۔
- بادیان، ہیل کلاں، پودینہ خشک، دار چینی، مصطگی رومی، فلفل سیاہ، باؤبڑنگ، تخم کرفس، ساذج ہندی، نانخواہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ۶ گرام، زنجبیل، فلفل دراز، سہاگہ بریاں، نوشادر، ہر ایک ۳ گرام، نمک شور، نمک سیاہ، نمک لاہوری جوا کھار، چوک انار ترش ہر ایک ۱۲ گرام، تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب ادرک، آب پودینہ سبز، سرکہ خالص، ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر، میں ملا کر، عرق لیموں کا اضافہ کر کے اقراص بنائیں اور قرص بعد از غذا کھلائیں۔
- بادیان، آبریشم، طباشیر، ہیل خورد، آملہ مقشر، ہر ایک ۵ گرام، بنات سفید حسب ضرورت، تمام دواؤں کو آب برگ پودینہ سبز مروق ۸۵ ملی لیٹر میں پیس کر مربی ہلیلہ ۶۰ گرام کا اضافہ کر کے حسب دستور قوام تیار کر کے استعمال کرائیں۔

تخمہ

DYSPEPSIA

اس مرض میں غذا کا ہضم معدی ناقص ہوتا ہے، اور وہ معدہ میں فاسد ہو کر غیر منہضم صورت میں قے اور اسہال کے ذریعہ خارج ہوتی ہے۔

اسباب:

i. سوءِ مزاج معدہ
ii. معدہ میں فاسد مواد کا اجتماع
iii. انصباب مادہ
iv. ضعف جرم معدہ
v. سوءِ ہضم
vi. غذا کی ترتیب و ترکیب کا نقص

علامات:

شکم میں درد گرانی اور کرب و اضطراب کا احساس ہوتا ہے، نفخ و قراقر ہوتا ہے، ترش یا بدبودار ڈکاریں آتی ہیں، چہرہ زرد پڑ جاتا ہے، سر میں گرانی محسوس ہوتی ہے، متلی، قے اور اسہال کی شکایت ہوتی ہے، سستی اور ماندگی میں اضافہ ہو جاتا ہے تاہم ضعف اور ماندگی غیر معمولی نہیں ہوتی، قے اور اسہال میں غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

تخمہ Dyspepsia		ہیضہ Cholera
قے اور اسہال میں صرف غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے۔	۱-	ابتدا میں اسہال میں برازی مواد اور قے میں غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے، پھر اسہال میں چاول کی پیچ کی مانند مادہ خارج ہوتا ہے

۲۔ عوارض شدید نہیں ہوتے، اسی طرح اور ضعف غیر معمولی نہیں ہوتا۔

۲۔ عوارض نہایت شدید ہوتے ہیں، اور مریض بہت نڈھال اور کمزور ہو جاتا ہے، مخصوص جراثیم بھی پائے جاتے ہیں۔

اصول علاج:

- منقیات کے ذریعہ تنقیہ مواد فاسد کریں اس کے بعد ملینات طبع استعمال کرائیں۔
- قوی اربعہ کے طبعی افعال کو اعتدال پر لانے کی تدابیر کریں۔

علاج:

- درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:

سنا مکی، بادیان، مکوہ، گل سرخ، ہموزن، مویز منقی ۹ دانہ، ریوند چینی ۵ گرام تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند ملا کر نوش کرائیں، اس کے بعد عرق گلاب تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں۔

نسخہ:

گل بنفشہ، بادیان، ہر ایک ۶ گرام، تخم کاسنی، سنا مکی، گل سرخ ہر ایک ۵ ر ۶ گرام، مویز منقی ۹ دانہ؛ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند ۲۵ گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:

انیسون، بادیان ہر ایک ۱ گرام دونوں دواؤں کو باریک پیس کر جوارش عود ۶ گرام میں ملا کر کھلائیں۔

نسخہ:

عرق گلاب، عرق بادیان، عرق مکوہ، ہموزن (۶۰ ملی لیٹر) میں سکنجبین بزوری ۲۵ گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:

دار چینی، خطمی، ہر ایک ۲ گرام؛ دونوں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر

گل قند ۵۰ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔
بادیان، آبریشم، ہیل خورد، آملہ مقشر، طباشیر، ہر ایک ۵ گرام، نبات سفید دوگنا، تمام دواؤں کو آب برگ پودینہ ۸۵ ملی لیٹر ملا کر مربی ہلیلہ ملا کر قوام تیار کریں اور استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔
جوارش کمونی کھلا کر شیرہ بادیان ۵ گرام، عرق بادیان ۱۲۰ ملی لیٹر، عرق گلاب ۶۰ ملی لیٹر میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۲۵ گرام، سکنجبین ۲۵ ملی لیٹر، شربت دینار ۶۰ ملی لیٹر، گلقند ۶۰ گرام ملا کر استعمال کرائیں ـــــــ ضعف کی صورت میں گلقند اور سکنجبین کو نسخہ سے حذف کر دیں۔

غذائی حساسیت

FOOD ALLERGY

اس مرض میں بعض غذاؤں کے استعمال سے کسی ظاہری سبب کے بغیر مختلف انواع کی تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں، ویسے مریض بالکل تندرست رہتا ہے۔

اسباب:

(۱) بعض مخصوص اغذیہ

علامات:

مریض اس مخصوص غذا کے استعمال سے قبل بالکل صحت مند رہتا ہے، لیکن اس کے استعمال کے بعد شکم میں شدید تشنج اور درد ہوتا ہے، بدہضمی اور نفخ شکم کی شکایت ہوتی ہے، متلی اور قے آتی ہے، جسم پر پتیاں اچھل آتی ہیں ـــــــ ابتدا میں مریض ان عوارض کا سبب نہیں تلاش کر پاتا۔ لیکن غذاؤں کے استعمال یا دیگر یومیہ معمولات پر نظر رکھنے کے بعد رفتہ رفتہ غذائی حساسیت کا سبب تلاش کر لیتا ہے۔

اصول علاج:

- اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- تعدیل مزاج کی تدبیر کریں۔

علاج:

- پوست ہلیلہ زرد، بادیان، گل سرخ ہر ایک ۶ گرام، پودینہ خشک، ہلیلہ سیاہ، اجوائن دیسی ہر ایک ۳ گرام، قرنفل، دانۂ ہیل خورد، ہر ایک ۵ء۱ گرام، تمام دواؤں کا سفوف تیار کریں اور ۳ گرام، ہمراہ عرق گلاب نیم گرم، استعمال کرائیں۔
- ست پودینہ، ست اجوائن، ست کافور، ہم وزن کو ایک شیشی میں رکھ کر بند کر دیں، جب باہم مل کر رقیق ہو جائے تو، دو، تین قطرے، پانی میں ڈال کر نوش کرائیں۔
- مریض کا غذائی چارٹ بنا کر حساس غذا کا کوئی بدل منتخب کر دیں لیکن کسی خاص غذا پر اصرار نہ کریں بلکہ اس کی مرغوب اغذیہ کھلائی جائیں۔

FOOD POISONING

اس مرض میں غذا میں غیر طبعی تبدیلی رونما ہو کر سمیت پیدا ہو جاتی ہے اور جب ایک صحت مند انسان اس غذا کو استعمال کرتا ہے تو شدید اور خطرناک عوارض سے دوچار ہوتا ہے۔

اسباب:

سالمونیلا گروپ کا تعدیہ۔

(I)	سالمونیلا ٹائی فیموریم	Salmonella Typhimurium
(II)	سالمونیلا انٹرائیڈائیٹس	Salmonella Enteriditis
(III)	سالمونیلا کالراسی لیس	Salmonella Choleraesius

بعض اوقات اس کا سبب اسٹیفلو کوکس بھی ہوتا ہے۔

علامات:

عام طور سے غذا کھانے کے چند گھنٹے بعد ہی قے اور اسہال شروع ہو جاتے ہیں، شکم میں شدید مروڑ اور درد ہوتا ہے، اسہال کی وجہ سے اختلاط طاری ہو جاتا ہے، پتلیاں اچھلتی ہیں، نگلنے اور بات کرنے میں دشواری ہوتی ہے، سرخاء اجفان کی شکایت ہوتی ہے، درد سر ہوتا ہے، پیشاب میں رطوبت بیضیہ خارج ہوتی ہے بنقۂ عنبیہ (اسٹیفلو کوکس) کی صورت میں علامات بہت جلد رونما ہوتی ہیں۔ اور حاد التہاب معدہ و امعاء Gastro-Enteritis) سے غیر معمولی مشابہت ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

غذائی تسمم	اسہال وبائی
۱۔ مرض کی ابتداء قے سے ہوتی ہے۔	۱۔ قے اور اسہال سے مرض کی ابتداء ہوتی ہے۔
۲۔ قے اور اسہال کے ساتھ صفراء، بلغم اور شدید صورت میں خون آمیز قے خارج ہوتی ہے،	۲۔ قے میں خون نہیں آتا۔
۳۔ قے میں مسموم غذا خارج ہوتی ہے۔	۳۔ قے میں یہ مواد خارج نہیں ہوتا۔
۴۔ ابتداء میں درد قسم شراسیفی تک محدود ہوتا ہے۔	۴۔ درد قسم شراسیفی تک محدود نہیں ہوتا۔
۵۔ درد ہمیشہ شدید ہوتا ہے۔	۵۔ درد قولنج کی طرح ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

تسمم غذائی	ہیضہ
۱۔ مری اور معدہ میں شدید سوزش ہوتی ہے،	۱۔ معدہ میں جلن نہیں ہوتی۔
۲۔ غذا لینے کے چند گھنٹے بعد علامات رونما ہوتی ہیں۔	۲۔ عام طور سے غذا لینے کی مدت سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔
۳۔ تہوع اور قے تکلیف دہ ہوتی ہے۔	۳۔ کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

۴۔ خارج شدہ مادہ میں بلغم، خون اور کسی غذا کے اجزاء شامل ہوتے ہیں

۵۔ احتباس بول نہیں ہوتا۔

۴۔ خارج شدہ مادہ چاول کی پیچ کی مانند ہوتا ہے، اور اس میں ہیضہ کا جرثومہ ہوتا ہے۔

۵۔ شدید صورتوں میں احتباس ہوتا ہے۔

اصول علاج :

- ـــــ شکم سے غیر ضروری مواد کا تنقیہ کریں۔

علاج :

- ـــــ حب نارجیل کھلائیں،
- ـــــ مرکی، زعفران ہر ایک ۳ گرام، مصبر ۶ گرام، کو عرق گلاب میں پیس کر چنے کی برابر حبوب بنائیں اور ۲ حبوب ہمراہ عرق گلاب کھلائیں۔
- ـــــ ست کافور، ست پودینہ، ست اجوائن، ہم وزن کو ملا کر ایک شیشی میں محفوظ کر لیں اور پانی میں دو تین قطرے ٹپکا کر نوش کرائیں۔
- ـــــ جوشاندہ شبت سے قے کرائیں۔
- ـــــ مکمل تنقیہ مواد کے بعد بحالی قوت کے لیے مفرحات و مقویات استعمال کرائیں۔

وجع المعدہ

GASTRALGIA

اس مرض میں غذا سے قبل، غذا کے بعد یا خلو معدہ کی حالت میں معدہ میں شدید یا خفیف قسم کا درد ہوتا ہے ـــــ اطباء جدید اس کو مرضی حالت کی ایک علامت تصور کرتے ہیں۔

اقسام :

وجع المعدہ

Gastralgia

وجع المعدہ امتلائی	وجع المعدہ عصبی
Replational Gastralgia	Nervous Gastralgia
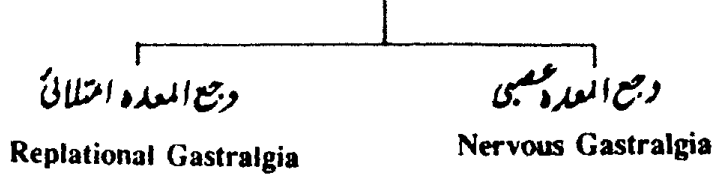
اسباب:

(أ) عمومی:-

(I) امراض معدہ وامعاء:-

(i) سوء مزاج معدہ سادج / مادی

(ii) تفرق اتصال معدہ / قروح معدہ

(iii) معدہ کی ذکاوت حس

(iv) معدہ میں صفراء، سودا یا غلیظ ریاح کا غلبہ

(v) ضعف معدہ

(vi) معدہ میں غیر طبعی مواد کا اجتماع / معدہ کے بیشتر امراض۔

(vii) سرطان معدہ

(viii) غذائی بے اعتدالی

(ب) خصوصی:-

(1) وجع المعدہ عصبی:-

(II) امراض معدہ وامعاء:-

(i) معدہ کی غشاء مخاطی کا ذکی الحس ہونا۔

(ii) خلوء معدہ

(iii) قروح معدہ

(iv) سرطان معدہ

(v) بدہضمی

(vi) خلوء معدہ کی حالت میں برف / نہایت سرد پانی نوش کرنا۔

(VII) التہاب زائدہ اعور
(VIII) ضعف معدہ
(IX) معدہ کی ترشی
(II) متفرقات :-
(I) اختناق الرحم
(II) سن ایاس
(III) بندش حیض
(IV) ملیریا کی مزمن سمیت
(V) فکر و تردد / دماغی محنت
(VI) حصاۃ کلیہ
(VII) حصاۃ مرارہ
(VIII) وجع القلب
(IX) نقرس
(X) عام ضعف، لاغری، سستی، کاہلی
(XI) غذائی بے اعتدالی
(ب) وجع المعدہ امتلائی :-
(I) امراض معدہ و امعاء :-
(I) سوء ہضم
(II) قبض
(III) معدہ میں بلغم اور صفراء کا اجتماع
(II) نقص تغذیہ / غذائی بے اعتدالی :-
(I) بسیار خوری
(II) ثقیل اور نفاخ غذاؤں کا استعمال
(III) فساد غذا

علامات :

(ا) عمومی :-

ڈکار آتی ہے، فواق کی شکایت ہوتی ہے، پسلیوں کی محراب اور شکم میں تناؤ محسوس ہوتا ہے، جب غذا فم معدہ سے اتر کر قعر معدہ میں پہنچتی ہے تو بائیں طرف طحال سے اوپر درد محسوس ہوتا ہے، اس طرف دبانے سے قراقر کی آواز آتی ہے، سوء ہضم کی صورت میں یا ضعف قوت دافعہ میں درد غذا لینے کے فوراً بعد ہوتا ہے، اور قے یا اسہال کے بعد درد میں افاقہ ہو جاتا ہے، کوڑی کے مقام پر درد اور سوزش ہوتی ہے، غذا لینے کے دو تین گھنٹے بعد درد، عام طور سے رطوبت معدہ کی زیادتی کے نتیجہ میں ہوتا ہے،

ذکاوت حس کی صورت میں اگرچہ معدہ کے انفعال میں کوئی نقص نہیں ہوتا تاہم ادنیٰ سبب سے بھی درد محسوس ہونے لگتا ہے، صفرا یا سودا، کے انصباب کی صورت میں خلو معدہ کی حالت میں درد میں اضافہ ہو جاتا ہے، ذائقہ تلخ ہوتا ہے، اور قے میں صفراوی مادہ خارج ہوتا ہے، ریاح غلیظ کی صورت میں درد منتقل ہوتا ہوا محسوس ہوتا ہے، معدہ کے افعال کی خرابی کی صورت میں مقام درد پر دباؤ ڈالنے سے درد رفع ہو جاتا ہے، ضعف معدہ یا التہاب معدہ مزمن میں درد ثقیل اور تمددی نوعیت کا ہوتا ہے، رطوبت معدہ کے بکثرت اخراج کی صورت میں درد سوزشی قسم کا ہوتا ہے سرطان معدہ کی صورت میں درد سوزش اور چبھن کے ساتھ مسلسل ہوتا رہتا ہے۔

(ب) وجع المعدہ عصبی :-

اس میں جوان لڑکیاں اور بوڑھی خواتین زیادہ مبتلا ہوتی ہیں۔ یہ درد عام طور سے تشنجی اور دورہ کی شکل میں، رات کے وقت ہوتا ہے، بعض اوقات بے قاعدہ طور پر بھی ہوتا ہے، خلو معدہ کی حالت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

(ج) وجع المعدہ امتلائی :-

اس صورت میں امتلاء معدہ میں درد میں شدت پیدا ہو جاتی ہے، اور دبانے سے درد میں کسی قدر تخفیف ہوتی ہے، متلی، قے، شکم میں مروڑ، نفخ، قراقر، ترش یا جلی ہوئی

ڈکاریں وغیرہ علامات موجود ہوتی ہیں، شکم میں سوزش اور جلن ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

سوء ہضم	وجع المعدہ عصبی
۱۔ اس نوعیت کی دواؤں سے درد ختم ہو جاتا ہے۔	۱۔ سوڈا بائی کارب یا اسی طرح کی دوسری کھاری دواؤں کے استعمال سے بھی درد میں کمی واقع نہیں ہوتی۔
۲۔ عام طور سے ترش ڈکاریں آتی ہیں۔	۲۔ ترش ڈکاریں نہیں آتیں۔
۳۔ ترش معدی رطوبات زیادہ مقدار میں پائی جاتی ہیں۔	۳۔ معدی رطوبتوں کے امتحان میں ترش معدی رطوبات طبعی مقدار سے کم پائی جاتی ہیں۔

تفریقی علامات

قروح المعدہ	وجع المعدہ عصبی
۱۔ ذکاوتِ حس پائی جاتی ہے۔	۱۔ مقام معدہ کو دبانے سے ذکاوت حس نہیں ہوتی۔
۲۔ غذا لینے کے بعد درد میں یقینی طور پر اضافہ ہو جاتا ہے۔	۲۔ درد کا تعلق عام طور سے غذا لینے سے نہیں ہوتا۔
۳۔ قے میں معدی رطوبات زیادہ مقدار میں خارج ہوتی ہیں۔	۳۔ قے میں معدی رطوبات کی زیادتی نہیں ہوتی۔

اصول علاج:

- ـــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔
- ـــــ سبب مرض کی تعیین نہ ہو سکنے کی صورت میں کلی علاج کریں
- ـــــ ذکاوت حس کی صورت میں غلظت روح اور تخدیر کی تدابیر اختیار کریں
- ـــــ غلبہ صفراء کی صورت میں تنقیہ کریں۔
- ـــــ غلبہ سوداء میں اسیلم کی فصد کھولیں۔

• ـــــ حسب ضرورت محللات، مقویات اور کاسرات استعمال کرائیں۔

علاج:

• ـــــ سبب مرض کی عدم تعیین میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

بزر البنج بریاں، دار چینی، زنجبیل حسب ضرورت ـــــ تمام دواؤں کو شہد خالص میں باریک پیس کر مقام درد پر ضماد کریں اور سکنجبین کو عرق گلاب یا گرم پانی میں حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

پوست سنگ دانہ مرغ استعمال کرائیں، یا خلاصہ مفید تصور کیا جاتا ہے، یا اسفنج کو گرم سرکہ میں بھگو کر مقام درد پر رکھیں۔

• ـــــ ذکاوت حس کی صورت میں درج ذیل تدابیر کریں۔

نسخہ:-

مخدر کے طور پر افیون تھوڑی مقدار میں استعمال کرائیں، کلے، پائے اور ہریسہ کھلائیں۔

• ـــــ کثرت غذا (بسیار خوری) کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

جوارش تمر ہندی ۵ گرام، شیرہ زرشک ۳ گرام، شیرہ بادیان ۵ گرام، شیرہ آلو بخارا ۵ عدد، ـــــ عرق بادیان، عرق عنب الثعلب، عرق گلاب ہر ایک ۰ ۵ ملی لیٹر میں نکال کر تمر ہندی ۰ ۵ گرام ملا کر، مل چھان کر شربت ورد مکرر ۰ ۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

• ـــــ غلبہ صفراء میں تنقیہ کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

تمر ہندی، مغز فلوس خیار شنبر اور شیر خشت کا نقوع نوش کرائیں۔

• ـــــ برودت کی وجہ سے ضعف معدہ ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

سعد کوفی، سنبل الطیب ہر ایک ۱۰ گرام، نانخواہ، کندر، ہر ایک ۵ ر ۱۰ گرام ـــــ

تمام دواؤں کو باریک پیس کر شہد خالص تین گنا ملا کر روزانہ ۶ گرام کھلائیں۔

• ـــــ حسب ضرورت درج ذیل نسخہ جات بھی مفید تصور کئے جاتے ہیں۔

نسخہ:-

بادیان، اجوائن، نمک سیاہ ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ۱ گرام ہمراہ آب گرم استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

بادیان، نرکچور، دارچینی ہر ایک ۱ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو پانی ۱۲۵ ملی لیٹر میں جوش دے کر چھان کر دن میں ۲ مرتبہ نوش کرائیں۔

نسخہ:-

نوشادر، سہاگہ بریاں، ست پودینہ ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کا علیحدہ علیحدہ سفوف بنا کر ۵۰۰ ملی گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

سبوس باجرا ۱۲ گرام، سکنجبین سادہ ۱۲ گرام ـــــ تمام دواؤں کو آب برگ مکوہ سبز مروق، آب برگ تنبول سبز مروق ہر ایک ۲۵ ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

عود غرقی، دارچینی، سنبل الطیب، بادیان، ساذج ہندی ہر ایک ۴ گرام حسب دستور دیں۔

نسخہ:-

پپیتہ، زنجبیل ہر ایک ۶۰ گرام، نوشادر، فلفل سیاہ، ہر ایک ۱۲ گرام، نمک لاہوری ۳۵ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر عرق لیموں کاغذی میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں، اور ۲ گولیاں ہمراہ عرق بادیان ۶۰ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

نسخہ:-

زعفران ۱ گرام، اجوائن خراسانی ۳ گرام، خردل ۶ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو آب برگ مکوہ سبز مروق میں پیس کر سرکہ خالص ۶ ملی لیٹر ملا کر نیم گرم معدہ پر ضماد کریں۔

نسخہ:-

ہیل خورد: ۱ عدد، بادیان، پودینہ ہر ایک ۱ گرام ـــــ تمام دواؤں کو پانی ۱۲۵ ملی لیٹر

میں جوش دے کر کل چھان کر دن میں دو بار نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

جوارش انارین ۷ گرام کھلا کر شیرہ زرشک ۶ گرام، شیرہ آلو بخارا ۵ عدد، عرق بادیان ۱۲۵ ملی لیٹر میں نکال کر سکنجبین لیموئی ۲۵ گرام ملا کر نوش کرائیں اور غذا لینے کے نصف ــــ ایک گھنٹے بعد سکنجبین لیمونی ۲۵ گرام استعمال کرائیں۔ ــــ عصبی درد معدہ میں مفید اور مجرب ہے۔

نسخہ:۔

زنجبیل، اجوائن خراسانی سوختہ، ہر ایک ۷ گرام، فلفل سیاہ، پیپل، سہاگہ، ہر ایک ۵ ر ۳ گرام، نمک لاہوری، نمک سیاہ ہر ایک ۱۲ گرام، حلتیت ۱ گرام ــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر لعاب گھیکوار میں فالسہ کے بقدر گولیاں بنائیں اور ۲ گولیاں دن میں تین مرتبہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

زنجبیل ۱۴ گرام، پوست بلیلہ زرد، نمک لاہوری، حلتیت، سہاگہ بریاں ہر ایک ۱۲ گرام، ــــ تمام دواؤں کو عرق لیموں میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ۱ گولی کھلائیں۔

وجع الفواد[1]

CARDIALGIA

اس مرض میں فم معدہ میں شدید درد ہوتا ہے، فم معدہ کے قلب سے قریب ہونے کی وجہ سے قلب، فم معدہ کے کرب واضطراب سے بہت جلد اثر پذیر ہوتا ہے، جس کو عام آدمی "وجع القلب" تصور کرتا ہے،

[1] یہ نام مجازی ہے

اسباب:

امراض معدہ وامعاء:-

(I) فم معدہ کا سوء مزاج حار
(II) فم معدہ پر صفراء کا ترشح
(III) خلو معدہ
(IV) معدہ پر بلغم عفن کا گرنا
(V) معدہ میں غلیظ بارد ریاح کا اجتماع
(VI) بدہضمی۔

نقص تغذیہ/غذائی بے اعتدالی:-

(I) مرغن غذاؤں کا استعمال
(II) چائے نوشی
(III) ثقیل اور نفاخ غذائیں

امراض اعصاب/انفعالات نفسانی:-

(I) رنج وغم
(II) خوشی ومسرت
(III) دماغی محنت کی زیادتی

متفرقات:-

(I) کبد ومرارہ کے درمیانی مجری کا انسداد
(II) کبد میں صفراء کی زیادتی
(III) سستی وکسلمندی/عام جسمانی ضعف
(IV) نقرس/ملیریا کی سمیت
(V) احتباس طمث
(VI) اختناق الرحم
(VII) زمانۂ حمل

(vii) تمباکو نوشی

علامات:

حرارتِ فم معدہ کی صورت میں منہ میں خشکی ہوتی ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، دھانی ڈکاریں آتی ہیں، فم معدہ پر سرد تدابیر اختیار کرنے اور بارد اشیاء کو غوردنی طور پر لینے سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔

غلبہ خلط صفراوی میں مذکورہ علامات کے ساتھ ذائقہ تلخ ہوتا ہے زبان زرد ہو جاتی ہے اور پیشاب میں سوزش اور سرخی ہوتی ہے۔ پاخانہ کے وقت بھی سوزش کا احساس ہوتا ہے۔

غلبہ بلغم میں شکم سیری کے وقت فم معدہ پر درد ہوتا ہے، آنکھوں/پپوٹوں اور چہرے پر بھی علامات موجود ہوتی ہیں۔ بلغمی قے ہوتی ہے۔

ریاح کی صورت میں ڈکاریں آنے اور ریاح خارج ہونے سے درد میں کمی واقع ہو جاتی ہے، اسی طرح درد میں شدت کے بعد اچانک تخفیف ہو جاتی ہے۔

دیگر اسباب کی صورت میں تقدمہ کے طور پر ان کی سرگزشت ملتی ہے۔

شدید صورتوں میں غشی اور برد اطراف ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے،

تفریقی علامات

وجع الفواد Cardialgia	قرحہ معدہ Gastric Ulcer
۱۔ عام طور سے وجع العصب کی روئیداد ملتی ہے۔	۱۔ عام طور سے قلت الدم کی روئیداد ملتی ہے۔
۲۔ غذا لینے سے درد میں اضافہ نہیں ہوتا۔	۲۔ غذا لینے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
۳۔ زور سے دبانے سے بھی درد میں اضافہ نہیں ہوتا۔	۳۔ درد میں اضافہ ہو جاتا ہے
۴۔ قے الدم نہیں ہوتا، بلکہ غلبہ بلغم کی صورت میں بلغمی قے خارج ہوتی ہے۔	۴۔ عام طور سے قی الدم ہوتی ہے۔

۵۔ خلل معدی کی علامات عام طور سے مرض کے حملہ کے وقت پائی جاتی ہیں۔

۵۔ خلل معدی ہمیشہ موجود ہوتا ہے۔

اصول علاج:۔

- ـــــ غلبہ حرارت کی صورت میں تعدیل مزاج کریں اور مقویات معدہ استعمال کرائیں
- ـــــ حسب ضرورت تکمید کریں۔
- ـــــ مقیات استعمال کرائیں، ملینات دیں/کاسرات استعمال کرائیں۔
- ـــــ وجع المعدہ کا اصول علاج اختیار کریں۔

علاج:

- ـــــ غلبہ حرارت کی صورت میں زرشک، بہدانہ، کو عرق گلاب، عرق بید سادہ میں پیس کر چھان کر سکنجبین ملا کر نوش کرائیں۔
  گائے کے دہی کا پانی برف میں سرد کرکے نوش کرائیں۔
- ـــــ طباشیر کبود، ہیل خورد ہر ایک ۱گرام، مربی بہ میں ملا کر چٹائیں۔ اور شربت انار اور عرق بید سادہ نوشں کرائیں۔
- ـــــ زلال تمر ہندی، آلو بخارا، گلقند اور عرق گلاب سے طبیعت کی تلیین کریں،
- ـــــ غشی میں حسب حالت باسلیق کی فصد کھولیں، سنگھیاں کھینچیں اور پاشویہ کریں۔ اطراف کو خوب ملنا، پنڈلیوں پر پچھنے اور شانوں کے درمیان سنگھیاں کھینچنا بھی سود مند ہے۔
- ـــــ ہوش میں آجانے کے بعد تخم ترب، تخم شبت، تخم خربزہ ہموزن کو پانی میں جوش دے کر شہد سے شیریں کرکے نوش کرائیں اس سے قے ہو جائے گی۔ اس کے بعد مصطگی رومی نبات سفید ہم وزن کو عرق گلاب میں جوش کرکے مل چھان کر نوش کرائیں۔
- ـــــ غلبہ بلغم کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

گل سرخ، زنجبیل، فلفل، زراوند طویل، دارچینی، اسارون، ہر ایک ۱۲گرام، مصطگی،

زرنباد، افیون، پودینہ، ہرایک ۶ گرام، جندبیدستر ۳ گرام تمام دواؤں کو کوٹ کر شہد خالص، گلقند ہرایک ۱۰۰ گرام کے ساتھ معجون بنائیں اور ۴ گرام کھلائیں۔

نسخہ:۔

زنجبیل بے ریشہ کو باریک کر کے بکری کے دودھ میں اقراص بنائیں اور روغن زرد میں بھون لیں جب سرخ ہو جائے تو باریک کرلیں اور ۵۰ گرام کو سنائے مکی ۹۵ گرام، قرنفل، مصطگی ہرایک ۴ گرام کے ساتھ ملائیں اور کسی قدر نبات سفید ملاکر کوٹ کر ۵ر۴ گرام، ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔

• ـــــ بلغمی ریحی صورت میں درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

سہاگہ بریاں، حلتیت بریاں ہرایک ۳ گرام، نمک سیاہ ۴ گرام، دارفلفل ۶ گرام، نوشادر، نمک لاہوری، ہرایک ۱۲ گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور ۲ گرام استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

حلتیت ۱ گرام، پانی میں حل کر کے نوش کرائیں / مصطگی ۳ گرام پیس کر گلقند ۱۲ گرام ملاکر کھلائیں اور بادیان ۱۲ گرام، گلقند ۲۵ گرام، پانی میں جوش دے کر صاف کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

فاریقون مدبر ۱۲ گرام، مصطگی رومی ۱ گرام، نبات سفید حسب ضرورت ـــــ تمام دواؤں کو عرق گلاب میں جوش دے کر مل چھان کر نوش کرائیں یا بادیان، صعتر فارسی ہرایک ۶ گرام، انیسون ۳ گرام، عرق گلاب ۲۵۰ ملی لیٹر میں جوش دیکر مل چھان کر شربت دینار ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

عنبر اصلی ـــ روزانہ ۳ یوم تک کھلائیں۔

• ـــــ خوردنی طور پر درج ذیل نسخہ جات بھی وجع الفؤاد میں مفید ہیں۔

نسخہ:۔

حلتیت ۱۲۵ ملی گرام، مویز منقی ۱ عدد ـــــ حلتیت کو مویز منقی میں رکھ کر پانی کے ساتھ نگلنے کی ہدایت کریں۔

نسخہ:۔

پودینہ، اصل السوس ہر ایک ۶ گرام ـــــ دونوں کو پانی ۱۳۵ ملی لیٹر میں جوش دیں مل چھان کر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

گل سرخ، بادیان، ہر ایک ۴ گرام ـــــ دونوں کو ۱۶۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر چھان کر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

ست پودینہ، ست اجوائن، ست کافور ہموزن، ـــــ تمام دواؤں کو ایک شیشی میں محفوظ کرلیں اور ۵ قطرہ۔ تھوڑے سے پانی میں ڈال کر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

موم ۳۷۵ ملی گرام، حلتیت ۱۲ گرام، حلتیت کو باریک کرکے موم میں ملاکر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور اگولی ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

• خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

نمک، بھوسی، اجوائن ہم وزن، پوٹلی میں باندھ کر توے پر گرم کرکے مقام درد کی تکمید کریں، وجع الفواد ریحی میں مفید ہے۔

نسخہ:۔

صندل سرخ، سماق، طباشیر، گل سرخ ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو عرق گلاب میں پیس کر لعاب اسپغول ملاکر معدہ پر ضماد کریں۔ ـــــ وجع الفواد حار میں مفید ہے۔

نسخہ:۔

مصطگی رومی، زرنباد، ترکی، دارچینی ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو عرق گلاب میں باریک پیس کر نیم گرم کرکے معدہ پر ضماد کریں، ریحی میں مفید ہے۔

نسخہ :- مصطگی ۲ گرام ، باریک پیس کر روغن بابونہ میں ملا کر نیم گرم مالش کریں۔

التہاب معدہ

GASTRITIS

اس مرض میں معدہ کی غشا مخاطی اور اس کے غدد میں التہاب پیدا ہو جاتا ہے غشا مخاطی دبیز، سخت اور خاکستری رنگ کی ہو جاتی ہے، کم و بیش سفید رنگ کی غلیظ رطوبت رستی رہتی ہے، اور بعض حالات میں معدہ بھی پھیل جاتا ہے،

اقسام :
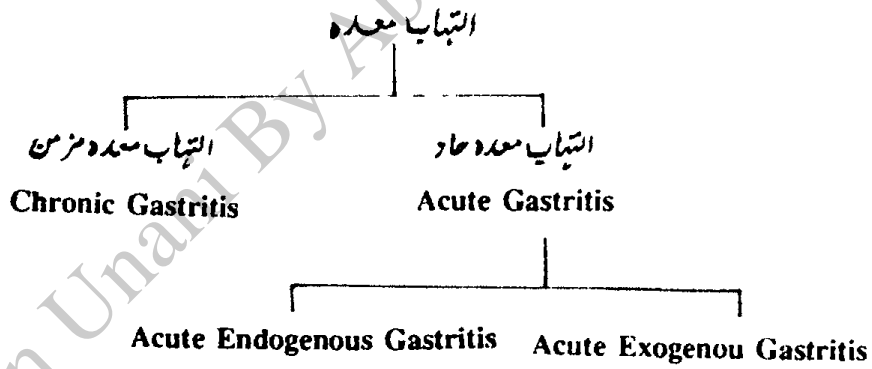
اسباب :

(أ) التہاب معدہ حاد :-

امراض معدہ و امعاء :-

(I) قروح معدہ

(II) سرطان معدہ

(III) تدرن / سل معدہ

(IV) کسی خارجی شی کا معدہ میں اتفاقیہ پہنچ جانا۔

متعدی امراض:۔

(i) ہیضہ

(ii) خناق وبائی

(iii) خسرہ

ادویات/سمیات:۔

(i) کثرت سے نوشی

(ii) سنکھیا

(iii) فاسفورس

(iv) پوٹاس

(v) تیزاب نمک

(vi) تیزاب شورہ

(vii) کاسٹک سوڈا

(viii) آیوڈین

(ix) تانبہ

(x) قلیل المدت اختیاری تبدیلیاں Fermentative Changes

متفرقات:۔

(i) حمی قرمزیہ

(ii) انفلوئنزا البطنی

(iii) نقرس

(iv) وجع المفاصل

(v) لازرع مادوں کا نکلنا

(vi) امراض کلیہ

(vii) امراض قلب

(viii) امراض کبد

غذائی بے اعتدالی:۔

خراب اور ثقیل غذاؤں کا بکثرت استعمال

(II) ترش، شیریں اشیاء کا کثرت استعمال

(III) مصالحہ جات کی زیادتی

(IV) بسیار خوری

(ب) التہاب معدہ مزمن:-

امراض معدہ و امعاء

(I) قروح معدہ

(II) سرطان معدہ

(III) تدرن / سل معدہ

(IV) دائمی قبض

غذائی بے اعتدالی:-

(I) ثقیل، نفاخ، ترش اور شیریں غذائیں لینا۔

(II) چائے، شراب، قہوہ اور اسی طرح کے دوسرے مشروبات کی زیادتی۔

اخلاط:-

(I) اخلاط اربعہ میں سے کسی ایک کی بے اعتدالی

متفرقات:-

(I) امراض قلب

(II) امراض کبد

(III) امراض ریہ

(IV) امراض فم و مری / دانت کی خرابی

(V) نقرس

(VI) وجع المفاصل

(VII) آتشک

(VIII) سوء القنیہ

امراض اعصاب / انفعالات نفسانی:-

(i) ضعف اعصاب
(ii) رنج وغم
(iii) کھانا کھانے کے فوراً بعد سخت دماغی محنت
(iv) فکر و پریشانی کی حالت میں جلد جلد کھانا کھانا
(v) غذا لینے کے فوراً بعد جماع کرنا

علامات:

(ا) التہاب معدہ حاد:-

معدہ میں حرارت، سوزش اور درد ہوتا ہے، بخار بھی ہوتا ہے، غذا لینے کے بعد شکم کو دبانے یا کھانسنے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے، بھوک میں کمی ہوتی ہے، پیاس کی شدت ہوتی ہے، کرب معدی، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، کبھی قبض اور کبھی اسہال ہوتا ہے، کثرت لعاب دہن یا منہ میں ترشی پانی آتا ہے۔ زبان گدلی یا سرخ ہوتی ہے، کمزوری درد سر ہوتا ہے، پیشاب کم مقدار میں خارج ہوتا ہے، چرپری غذاؤں کی خواہش ہوتی ہے خلور معدہ میں ڈکاریں آتی رہتی ہیں نبض سریع / بطی صغیر ہوتی ہے۔

التہاب معدہ کی حاد کی صورت میں (تیزابی سمیات) معدہ میں سوزش اور شدید درد ہوتا ہے، بار بار قے آتی ہے اس میں خون بھی آسکتا ہے، معدہ کے اندر استر کرنے والی غشاء مخاطی کے ٹکڑے بھی قے میں خارج ہو سکتے ہیں، شدید پیاس لگتی ہے اور نہایت سرد پانی پینے سے کسی قدر تسکین ہوتی ہے، مرض کی شدت کی وجہ سے بعض اوقات ہاتھ پیر سرد پڑ جاتے ہیں۔

التہاب معدہ حاد عام طور سے ۳ تا ۶ یا زیادہ سے زیادہ ۸ تا ۱۰ دن میں ختم ہو جاتا ہے، موت شاذ و نادر ہوتی ہے، تاہم کسی صورت میں موت واقع ہو سکتی ہے۔

(ب) التہاب معدہ مزمن:-

یہ نسبتاً کثیر الوقوع صورت ہے، اس میں معدہ کی غشاء مخاطی، بالخصوص بواب کے قریب دبیز ہو جاتی ہے، دبازت مقامی نوعیت کی بھی ہو سکتی ہے ______ معدہ کے مقام پر میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے، غذا لینے کے بعد درد میں اضافہ ہو جاتا ہے، شکم میں

تناؤ ہوتا ہے، ہاتھ لگانے سے نم معدہ میں تکلیف ہوتی ہے، سوءہضم، متلی، قے، پیاس کی شدت، سوءہضم، بھوک میں کمی وغیرہ علامات موجود ہوتی ہیں، زبان کا درمیانی حصہ گدلا اور کنارے سرخ ہوتے ہیں، ہتھیلی اور تلوؤں میں جلن ہوتی ہے۔ قبض کی وجہ سے منہ میں چھالے بھی پڑ سکتے ہیں۔ پیشاب سرخ رنگ کا، قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے، جلد میں یبوست، سستی، ماندگی، بے خوابی، دردسر، ضعف، سینہ میں سوزش، اختلاج، معمولی بخار، وغیرہ علامات ملتی ہیں، منہ سے بکثرت لعاب خارج ہوتا ہے۔

عام طور سے اس صورت میں وریدوں میں سدہ پیدا ہو جاتا ہے یا معدہ کی دیوار میں ریشہ دار ساخت پیدا ہو جاتی ہے، مزمن سوءہضم اور استرخاء معدہ بھی ہو سکتا ہے۔

التہاب معدہ حاد/مزمن کا سبب اگر غلبہ اخلاط ہو تو ان کی مناسبت علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ التہاب معدہ دموی میں کم و بیش بخار ہوتا ہے، پیاس کے ساتھ بے چینی ہوتی ہے، بھوک بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ ____ صفراوی صورت میں مذکورہ علامتوں کے ساتھ نفخ شکم بھی ہوتا ہے۔ ____ بلغمی صورت میں بخار خفیف ہوتا ہے، تھوک کی کثرت ہوتی ہے، بھوک زائل ہو جاتی ہے، زبان سفید، چہرہ پر تہبیج پیدا ہوتا ہے۔ ____ سوداوی صورت میں آنکھوں میں خشکی ہوتی ہے، جسم کا رنگ سیاہی مائل ہو جاتا ہے، فاسد خیالات کا غلبہ ہوتا ہے، مزاج میں چڑچڑاپن پیدا ہو جاتا ہے۔

تفریقی علامات

التہاب معدہ حاد Acute Gastritis	التہاب معدہ سمی Toxic Gastritis
۱۔ علامات کا آغاز شدت سے نہیں ہوتا۔	۱۔ علامات ابتدا سے ہی شدید ہوتی ہیں۔
۲۔ علامات مرض غذا لینے کے ایک گھنٹہ کے بعد ہی عام طور سے نمایاں ہوتی ہیں۔	۲۔ مرض کی علامات عام طور سے ایک گھنٹہ کے اندر ہی رونما ہونے لگتی ہیں۔
۳۔ منہ، حلق اور مری طبعی حالت میں ہوتی ہے۔	۳۔ منہ اور حلق میں اجتماع خون ہوتا ہے۔
۴۔ حرارت زیادہ ہوتی ہے۔	۴۔ حرارت، طبعی حرارت سے کم ہوتی ہے۔
۵۔ عام طور سے قبض ہوتا ہے۔	۵۔ عام طور سے اسہال آتا ہے۔

۶۔ قے میں خون شامل نہیں ہوتا۔	۶۔ قے میں خون اور بلغم وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔
۷۔ قے کے مادہ میں زہریلا مواد خارج نہیں ہوتا۔	۷۔ قے کے مادہ میں زہر خارج ہوتا ہے
۸۔ شدید نقاہت نہیں ہوتی۔	۸۔ شدید نقاہت اور اطراف کے برد کی شکایت ہوتی ہے۔

التہاب معدہ حاد Acute Gastritis	التہاب بارلیطون حاد Acute Peritonitis
۱۔ علامت کی ابتداء عام طور سے قے سے ہوتی ہے۔	۱۔ مرض کا آغاز قے سے نہیں ہوتا۔
۲۔ قے میں عام طور سے صفراوی مادہ خارج ہوتا ہے۔	۲۔ قے میں عام طور سے سبزی مائل مادہ خارج ہوتا ہے۔
۳۔ درد معدہ تک محدود ہوتا ہے	۳۔ درد پھیلا ہوا ہوتا ہے
۴۔ نفخ شکم عام طور سے نہیں ہوتا۔ اگر ہوتا بھی ہے تو بہت خفیف۔	۴۔ نفخ بہت زیادہ ہوتا ہے۔
۵۔ امعاء کا فعل طبعی ہوتا ہے، بعض اوقات قبض یا اسہال کی شکایت ہوتی ہے۔	۵۔ قبض ہوتا ہے۔
۶۔ چہرہ زرد ہوتا ہے اور مریض کی کوئی مخصوص وضع نہیں ہوتی۔	۶۔ چہرے پر کرب و اضطراب کے نقوش نمایاں ہوتے ہیں، رخسارے سرخ ہوتے ہیں اور مریض چت لیٹا، پاؤں موڑے پڑا رہتا ہے۔

اصول علاج:

- اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- پیاس رفع کرنے کی تدابیر کریں
- غلبۂ اخلاط کی صورت میں خلط کی رعایت کے ساتھ فصد کھولیں، سنگیاں کھینچیں۔

• ـــــ ملینات استعمال کرائیں
• ـــــ ملطفات، مفتحات، منضجات اور مفویات استعمال کرائیں۔

علاج:

• ـــــ غلبۂ حرارت کی صورت میں باسلیق کی فصد کھولیں، دموی خلط کے غلبہ کی صورت میں زیادہ مقدار میں اور غلبۂ صفرا کی صورت میں قلیل مقدار میں خون نکالیں۔
اگر فصد کھولنا ممکن نہ ہو تو دونوں شانوں کے درمیان سنگھیاں کھینچیں، التہاب اگر معدہ کے پچھلی طرف ہو تو معدہ کے اوپر سنگھیاں کھینچنا زیادہ سودمند ہے۔
• ـــــ پیاس کی تسکین کے لیے عرق مکوہ کو برف سے ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں۔
• ـــــ رفع قبض کے لیے مغز فلوس خیارشنبر کو زلال تمر ہندی، آب برگ عنب الثعلب سبز مروق، آب برگ کاسنی سبز مروق میں حل کر کے نوش کرائیں۔
• ـــــ فصد کھولنے کے بعد درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔
گل نیلوفر ۵ گرام، تخم کاسنی ۶ گرام، عرق کاسنی، عرق مکوہ ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر ـــــ تمام دواؤں کو ان دونوں عرقیات میں بھگو کر، صبح کو مل چھان کر نبات سفید ۱۲ گرام یا شربت نیلوفر ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔
• ـــــ غلبۂ خلط دموی کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں

نسخہ:۔
تخم کاسنی، مکوہ، گل نیلوفر ہر ایک ۵ گرام، اصل السوس مقشر ۶ گرام ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند حسب ضرورت سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔
زرشک، بہدانہ، تخم کاسنی نیم کوفتہ، تخم خیار نیم کوفتہ، ہم وزن، عناب ولایتی ۵ عدد، آلو بخارا ۵ عدد ـــــ تمام دواؤں کو عرق مکوہ میں بھگو کر مل چھان کر شربت نیلوفر ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے، خاکسی ۳ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

شاہترہ، تخم کاسنی، تخم خیار، ہر ایک ۵،۴ گرام، عناب ۵ عدد، ـــــــ تمام دواؤں کو عرق مکوہ میں بھگو کر مل چھان کر مغز تخم تربوز اور نبات سفید حسب ضرورت ملا کر نوش کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

صندل سرخ، گل سرخ، رسوت زرد، گل ارمنی ہم وزن ـــــــ تمام دواؤں کو عرق گلاب اور عرق مکوہ میں حل کر کے معدہ پر نیم گرم ضماد کریں۔

نسخہ:-

مغز فلوس خیار شنبر، بابونہ، رسوت زرد، خطمی ـــ ہم وزن، ـــــــ تمام دواؤں کو آب کشنیز سبز مروق میں پیس کر روغن گل ملا کر نیم گرم کر کے ضماد کریں۔

نسخہ:-

صندل سفید، سعد کوفی، گل بابونہ، برنجاسف، گل ارمنی ہم وزن ـــــــ تمام دواؤں کو عرق برگ مکوہ سبز مروق میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

- ـــــــ غلبۂ خلط صفراوی میں داخلی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں

نسخہ:-

تخم خرفہ، مغز تخم کدو، مغز تخم خربوزہ ہر ایک ۳ گرام ـــــــ تمام دواؤں کا شیرہ پانی میں نکال کر آب برگ کاسنی سبز مروق، آب برگ مکوہ سبز مروق ہر ایک ۱۲ ملی لیٹر، شربت انار / تمر ہندی کا زلال ۲۴ ملی لیٹر اضافہ کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

مغز فلوس خیار شنبر ۲۵ گرام، آب برگ کاسنی سبز مروق، آب برگ مکوہ سبز مروق، ہر ایک ۲۵ ملی لیٹر میں مل چھان کر روغن بادام شیریں ۱۲ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

تخم خرفہ ۵ گرام، کو مار القرع، آب خیار میں پیس کر آب برگ کاسنی سبز مروق ۲۵ ملی لیٹر ملا کر نبات سفید حسب ضرورت سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

گل سرخ ۶ گرام، تخم خیار، اصل السوس ہر ایک ۳ گرام، سنبل الطیب، زعفران ہر ایک

۲گرام، گوندکتیرا ۵ر۱گرام ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر پانی کی مدد سے اقراص بنائیں، اور ۳ ـــــ ۴گرام ہمراہ آب برگ مکوہ سبز مروق ۲۵ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

● ـــــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

صندل سرخ، صندل سفید، ہموزن کو عرق مکوہ سبز مروق، آب کاسنی سبز مروق میں پیس کر روغن گل ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔

نسخہ:-

برگ بارتنگ، برگ خرفہ، برگ خطمی، آرد جو، طحلب، ہموزن ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر نیم گرم کر کے معدہ پر ضماد کریں۔

نسخہ:-

مکوہ خشک، گل بابونہ، سنبل الطیب، اکلیل الملک، صندل سرخ، ہر ایک ۶گرام، مغز فلوس خیارشنبر ۱۲گرام ـــــــ تمام دواؤں کو آب برگ مکوہ سبز مروق میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

● ـــــــ غلبۂ بلغم کی صورت میں داخلی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

بیخ بادیان، بیخ کاسنی، تخم کرفس، پرسیاؤشان، ہموزن ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر گلقند سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

بیخ بادیان، بیخ کرفس، اصل السوس، بیخ کاسنی ہموزن ـــــــ تمام دواؤں کو آب مکوہ سبز مروق میں جوش دے کر گلقند حسب ضرورت ملا کر نوش کرائیں۔

نسخہ:-

عنب الثعلب، گل بنفشہ، اصل السوس، ہر ایک ۴گرام، بیخ کبر ۵ر۴ گرام، بادیان ۶گرام، تخم کشوث ۴گرام (پوٹلی میں بندھا ہوا) مویز منقی ۱۰ عدد ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر شربت بنفشہ ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ :-

مغز فلوس خیار شنبر ۵۰ گرام کو آب برگ مکوہ سبز مروق میں حل چھان کر مصطگی، افسنتین، سنبل الطیب، بورۂ ارمنی حسب ضرورت حل کر کے نیم گرم معدہ پر ضماد کریں۔

نسخہ :-

اذخر، سنبل الطیب، سعد کوفی، گل بابونہ ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو آب برگ مکوہ سبز مروق میں پیس کر روغن گل ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔

نسخہ :-

جدوار، مرمکی، زعفران، صبر زرد، ہموزن ـــــ تمام دواؤں کو آب برگ مکوہ سبز مروق میں پیس کر روغن گل ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔

نسخہ :-

سعد کوفی، اذخر، سنبل الطیب، چوب انگور خاکستر ہموزن کو سرکہ میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخہ :-

روغن مصطگی اور روغن سنبل سے تمریخ کریں۔

• ـــــ غلبۂ سوداء کی صورت میں داخلی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ :-

آب برگ مکوہ سبز مروق، آب کاسنی سبز مروق میں عرق بادیان حل کر کے گلقند سے ساتھ شیریں کریں اور نوش کرائیں۔

نسخہ :-

عنب الثعلب، چرائتہ، شاہترہ، گل سرخ، تخم کاسنی، تخم خربوزہ، ہموزن ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر شربت بزوری حسب ضرورت حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ :-

تخم کرفس، افتیمون، بادیان ہر ایک ۵ ۵ گرام ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نبات سفید حسب ضرورت سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ :-

گل سرخ ۲۵ گرام، سنبل الطیب، اصل السوس مقشر ہر ایک ۱۲ گرام، افسنتین رومی، مصطگی ہر ایک ۶ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر آب برگ کوہ سبز مروق کی مدد سے اقراص بنائیں اور ۳ ـــــ ۹ گرام کھلا کر شربت بزوری ۱۸ ملی لیٹر، عرق بادیان ۱۲ ملی لیٹر نوشش کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

صبر، افسنتین، سنبل الطیب، سعد کوفی ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

نسخہ:-

سنبل الطیب، صبر، تخم کتاں ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر قیروطی مغز ساق گاؤ، روغن گل، موم سفید میں ملا کر نیم گرم لگائیں۔

نسخہ:-

گل بنفشہ، آرد جو، ہر ایک ۱۰ گرام، گل سرخ ۵ گرام، تخم خطمی، صبر زرد، مرمکی، حضض مکی، افسنتین، زعفران، سعد کوفی، اذخر، تخم حلبہ ہر ایک ۲ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب کوہ سبز مروق، ۶۰ ملی لیٹر، لعاب تخم کتاں ۱۲ ملی لیٹر، روغن گل ۱۳ ملی لیٹر، سرکہ ۱۵ ملی لیٹر ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔

نسخہ:-

اونٹنی کا دودھ، بکری کا دودھ، روغن بیدانجیر، روغن لوبان ہر ایک ۶ ملی لیٹر، تمام دواؤں کو ملا کر آگ پر رکھیں، جب تھوڑا سا روغن اڑ جائے تو اجوائن خراسانی، زنجبیل ہر ایک ۴ گرام باریک پیس چھان کر تھوڑا تھوڑا ملائیں۔ جب تمام دوائیں اچھی طرح مل جائیں اور دودھ کی مائیت ختم ہو جائے تو آگ سے نیچے اتاریں اور نیم گرم ضماد کر کے اوپر سے روئی باندھیں۔

نسخہ:-

شق، جاوشیر، برگ جھاؤ، جدوار خطائی، گل غافث، صبر زرد، ہر ایک ۳ گرام ـــــ تمام دواؤں کو آب برگ کوہ سبز میں پیس کر روغن گل ۱۲ ملی لیٹر ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔

• ـــــ دیگر اسباب کی صورت میں ان کی رعایت سے نسخہ تجویز کریں۔

دبیلۃ المعدہ[1]

PHLEGMONOUS GASTRITIS

اس مرض میں معدہ میں گرم مواد ایک جگہ جمع ہو جاتے ہیں اور ان میں ورم اور پیپ پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب:

امراض معدہ و امعاء:

(i) گرم مواد کا معدہ میں اجتماع

(ii) التہاب معدہ تسممی

(iii) التہاب معدہ مزمن

(iv) سوء ہضم

متفرقات:

(i) سم الفار/ دار چکنا وغیرہ

(ii) قرحہ خبیثہ

(iii) عفونتی بخار

(iv) ایام کی خرابی کی وجہ سے نفث الدم

(v) غذائی بے اعتدالی/ ترش اشیاء کا بکثرت استعمال

علامات:

ابتداء میں التہاب معدہ کی شکایت ہوتی ہے، اس کے بعد دبیلہ بن جاتا ہے، جس کی

---

[1] یہ دراصل التہاب معدہ حادہ ہی کی ایک نوع ہے جس کو ہم معدہ فلغمونی یا صدیدی کہا جا سکتا ہے۔

وجہ سے معدہ میں شدید درد، قے، بخار، اور ہذیان ہوتا ہے، بعض اوقات بے ہوشی بھی واقع ہو جاتی ہے۔ مکمل ریح پائے جانے کی صورت میں بخار اور درد میں افاقہ ہو جاتا ہے تاہم دبیلہ پھوٹتے وقت لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔ رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں، براز کے ساتھ پیپ دخون آمیز مواد خارج ہوتا ہے۔ دست بھی آسکتا ہے۔ پیاس، سوزش اور سقوط اشتہاء کی شکایت ہوتی ہے پانی نوش کرنے اور ترش اور چٹپٹی غذائیں لینے کے بعد شانوں کے درمیان یا عظم القص کے نیچے یا ناف کے اوپر شدید درد ہوتا ہے، بدبودار ڈکاریں آتی ہیں، زبان خشک ہو جاتی ہے، بہرحال لرزہ آنے اور براز کے ساتھ صدیدی مواد خارج ہونے کے بعد عوارض میں تخفیف پیدا ہو جاتی ہے

اصول علاج:

- ____ منضجات استعمال کرائیں۔
- ____ فصد کھولیں
- ____ التہاب معدہ حاد کا اصول علاج اختیار کریں۔
- ____ مبردات/مفتحات دیں، اور ردی مواد کو بذریعہ اسہال خارج کرنے کی تدابیر کریں۔

علاج:

- ____ داخلی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ:

تخم کتان، تخم خطمی، تخم کنوچہ ہر ایک ۳ گرام ____ تمام دواؤں کو باریک پیس کر بکری کا دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:

ماء العسل میں رائی تھوڑی مقدار میں ملا کر نیم گرم نوش کرائیں اس سے دبیلہ پھوٹ جائے گا۔ انجیر اور منقی بھی کھلاتے رہیں۔

نسخہ:

دبیلہ پھوٹ جانے کے بعد آش جو یا ماء العسل نیم گرم نوش کرائیں یا آب برگ کاسنی سبز

مروق میں ایارج فیقرا حل کرکے تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں۔

نسخہ :-

دم الاخوین، گلنار، کہربا، گل سرخ، گل ارمنی، کندر ہم وزن ____ تمام دواؤں کو حسب دستور کوٹ چھان کر پانی میں اقراص بنائیں یا اسی کا سفوف ۳ - ۲ گرام کھلائیں، اندمال زخم میں بے حد مفید ہے۔

____ خارجی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ :-

تخم حلبہ، تخم کنوچہ ہر ایک ۶ گرام، مغز بادام تلخ ۶ عدد، ____ تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن بید انجیر میں ملا کر ضماد کریں۔

نسخہ :-

گل بابونہ، تخم خطمی، اشق، مرکی، اکلیل الملک ہم وزن ____ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

نسخہ :-

صبر، افسنتین، اشق، گوگل ہم وزن ____ تمام دواؤں کو سرکہ میں پیس کر روغن بید انجیر حل کرکے نیم گرم ضماد کریں۔

نسخہ :-

کاسنی دشتی، حلبہ، کنوچہ ہم وزن ____ تمام دواؤں کو بکری کے دودھ میں پیس کر روغن کنجد ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔

نسخہ :-

گل سرخ، طباشیر، سماق، صندل سفید، ہر ایک ۲ گرام ____ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سرکہ ۶ ملی لیٹر، روغن گل ۳ ملی لیٹر میں ملا کر معدہ پر لیپ کریں۔

قلق معدہ

IACTATION OF THE STOMACH

اس مرض میں معدہ میں کرب اور قلق محسوس ہوتا ہے، جس کی وجہ سے مریض چین سے نہیں بیٹھتا اور کروٹیں بدلتا رہتا ہے۔

اسباب:

(I) ضعف معدہ
(II) متلی پیدا کرنے والے مواد کا معدہ میں اجتماع

علامات:

معدہ میں شدید کرب و اضطراب ہوتا ہے، چنانچہ جوہر معدہ اور قعر معدہ میں تے آور مواد کے اجتماع کی وجہ سے بے چینی اور فم معدہ پر مواد کے اجتماع کی وجہ سے متلی آتی ہے اکثر اوقات خفقان ہو جاتا ہے، چہرہ کا رنگ متغیر ہو جاتا ہے، بعض اوقات سدر و دوار کی شکایت بھی ہوتی ہے۔

اصول علاج:

- ________ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔
- ________ تنقیۂ خلط غالب کریں۔
- ________ مناسب غذا دیں۔

علاج:

________ تنقیۂ مواد کی غرض سے گرم پانی اور سکنجبین سے قے کرائیں۔
________ برودت معدہ کے لیے شربت سیب یا شربت بہی کے ساتھ آب خیار نوش

کرائیں۔

- ـــــــ طباشیر اور قند کے ساتھ جو کا ستو استعمال کرائیں۔
- ـــــــ کافور، پوست کدو، گل سرخ، صندل کو پانی میں پیس کر معدہ پر ضماد کریں۔

اختلاج معدہ

اس مرض میں معدہ میں اختلاجی حرکت ہوتی ہے، اور اس کی یہ حرکت عضلات کی پھڑکن کے برخلاف خفقان قلب سے مشابہ ہوتی ہے، جب یہ اختلاجی حرکت فم معدہ یا معدہ کے بالائی حصہ میں ہوتی ہے تو فم معدہ کے تعلق اور قرب واتصال سے قلب میں خفقانی کیفیت کا احساس ہوتا ہے اور بعض اوقات غشی بھی طاری ہو جاتی ہے۔

اسباب:

امراض معدہ وامعاء:۔

(i) گرم اور تیز مواد کا معدہ میں اجتماع

(ii) سرد مواد کا معدہ میں اجتماع

(iii) دیدان شکم، جو قبض کی حالت میں امعاء پر صفراء کے غیر معمولی ترشح سے معدہ میں چلے جاتے ہیں۔

علامات:

معدہ میں خفقان قلب سے مشابہ اختلاجی حرکت محسوس ہوتی ہے، متلی اور غثی آتی ہے، قبض ہوتا ہے، امعاء میں درد محسوس ہوتا ہے، بعض اوقات غشی بھی واقع ہوتی ہے، خلطی اذیت کی صورت میں اس کی مخصوص علامتیں موجود ہوتی ہیں۔ دیدان کی صورت میں تقلب تنفس (مسلسل متلی) کے ساتھ ساتھ معدہ میں سرسراہٹ / دغدغہ محسوس ہوتا ہے، معدہ کو نچوڑنے کی سی کیفیت کا احساس ہوتا ہے۔

اصول علاج:

- ـــــ تنقیہ کی تدابیر کریں
- ـــــ حقنوں کے ذریعہ تلیین شکم کریں۔
- ـــــ قاتل و مخرج دیدان ادویہ استعمال کرائیں۔

علاج:

- ـــــ زیرہ، انیسون، بادیان، مصطگی رومی کندر، کردیا کا سفوف بنا کر نبات سفید سے شیریں کرکے کھلائیں۔
- ـــــ درج ذیل ادویہ کا حقنہ لینہ اختیار کریں۔

نسخہ:-

انجیر ۱۰ عدد، سپستان ۳۰ عدد، عناب ۲۰ عدد، مویز منقی ۲۴ گرام، بابونہ، خارخسک اکلیل الملک، کرنب، شبت، چقندر ہر ایک ۶۰ گرام، سبوس گندم، خطمی، ہر ایک ۵ر ۱۰ گرام ـــــ تمام دواؤں کو پوٹلی میں باندھ کر پانی ۱۰۰۰ ملی لیٹر میں جوش دیں جب پانی نصف رہ جائے تو مل چھان کر آب کامہ، بیتہ بط ہر ایک ۲۰ گرام، شکر سرخ ۳۶ گرام، بورق ۵ر۳ گرام، روغن بنفشہ ۳۶ ملی لیٹر ملا کر نیم گرم کرکے حقنہ کریں۔

- ـــــ دیدان کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

سرخس، باؤبڑنگ مقشر ہر ایک ۵ر۳ گرام، تربد موصوف، مقل ازرق ہر ایک ۱۸ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد ملا کر استعمال کرائیں، ملحوظ رہے کہ یہ ایک خوراک ہے

نسخہ:-

صبر، شحم حنظل، شونیز، افسنتین، زہرہ گاؤ، آب برگ شفتالو ـــــ تمام دواؤں سے حسب دستور شافہ بنا کر کام میں لائیں۔

- ـــــ دیدان کے مزید نسخے دیدان امعاء کے ذیل میں ملاحظہ کریں۔

خارش معدہ

PRURITIS OF THE STOMACH

اس مرض میں معدہ میں خارش اور دغدغہ محسوس ہوتا ہے، اور مریض مضطرب و پریشان دکھائی دیتا ہے۔

اسباب:

امراض معدہ و امعاء:۔

(i) تیز اور چرپرے مواد کا معدہ پر ترشح

(ii) معدہ کی اندرونی سطح کی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں

(iii) قبض

(iv) اسہال

متفرقات:۔

(i) ثقیل غذاؤں کا استعمال

(ii) خارش پیدا کرنے والے جراثیم۔

علامات:

معدہ میں خارش، جلن اور دغدغہ ہوتا ہے، بعض اوقات متلی اور قے بھی آجاتی ہے، درد ہوتا ہے، براز میں غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے۔

اصول علاج:

۔۔۔۔ تنقیہ مواد کریں

سلہ دغدغہ معدہ بھی کہتے ہیں۔

• ——— مقویات معدہ استعمال کرائیں

علاج:

مقویات معدہ کے لیے ضعف معدہ میں مذکورہ مقوی ادویہ استعمال کرائیں۔

حرقت معدہ

HEART BURN

اس مرض میں معدہ کی اندرونی غشاء مخاطی میں التہابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے شدید عوارض کی صورت میں خراش اور قروح بھی ہو سکتے ہیں۔

اسباب:

امراض معدہ و امعاء:۔

i. فم معدہ میں کسی خام رطوبت کا بند ہو کر حرارت کے زیر اثر ترش ہو جانا

ii. فم معدہ کی طرف طحال کا نہایت ترش اور تیز سوداء دفع کرنا۔

iii. حموضت معدہ کی زیادتی

iv. سوء ہضم مزمن

عصبی عوامل:۔

i. عصبی ہیجان / غصہ، چڑچڑاپن

ii. رنج و غم۔

iii. تفکرات

غذائی بے اعتدالی:۔

i. فساد غذا / خام ثقیل غذاؤں کا استعمال

ii. ترش اشیاء / نمک مرچ، مصالحہ، اچار، چٹنی وغیرہ کا بکثرت استعمال

iii. غذا کا وقت سے نہ لینا۔

(iii) چائے، کافی، کثرت سے نوش کرنا۔

ادویات/منشیات:۔

(i) ترشی پیدا کرنے والی دواؤں کا استعمال

(ii) تمباکو خورانی، سگریٹ نوشی۔

(iii) کثرت سے نوشی۔

متفرقات:۔

(i) جگر کے بعض امراض۔

علامات:

معدہ میں سوزش اور جلن ہوتی ہے، جوفم معدہ پر ہونے کی صورت میں قلب تک کو متأثر کر دیتی ہے، ترش ڈکاریں آتی ہیں، نفخ شکم ہوتا ہے، ترش تھوک آتا ہے، ترشی کا اثر خون میں ہو جانے کی صورت میں تمام جسم میں شدید جلن، بے چینی اور اضطراب ہوتا ہے، بعض اوقات معدہ میں ریاحی نوعیت کا درد ہوتا ہے جس کے ساتھ خفیف دردِ سر، قبض اور اسہال ہوتا ہے، سوہضم کی شکایت بھی ہو سکتی ہے۔

اصول علاج:

- ــــــ مقیات کھلائیں/نوشش کرائیں
- ــــــ فصد کھولیں
- ــــــ قبض کی صورت میں ملینات استعمال کرائیں۔
- ــــــ مقویات معدہ استعمال کرائیں
- ــــــ ضماد رکھیں

علاج:

- ــــــ سوداوی مواد کی انصباب کی صورت میں اسیلم یا باسلیق کی فصد کھولیں۔
- ــــــ غذائے مغلظ کی صورت میں قے کرائیں چنانچہ آب برگ ترب، شہد اور

پانی ملاکر نوش کرائیں اس کے بعد حلق میں پھریری کریں تاکہ قے ہو جائے۔

• ـــــــ داخلی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ :-

عرق گلاب ۱۲۵ ملی لیٹر میں شربت انارین ۲۵ ملی لیٹر ملاکر تخم کنوچہ ۴ گرام چھڑک کر نوش کرائیں، سوء مزاج حار میں مفید ہے۔

نسخہ :-

لعاب اسپغول، عرق گلاب میں نکال کر شربت نیلوفر ملاکر نوش کرائیں۔

نسخہ :-

بکری کا دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر میں آب انارین تازہ ۵۰ ملی لیٹر، بنات سفید حسب ضرورت حل کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ :-

آب انار، آب سیب ہم وزن میں شربت نیلوفر ۱/۴ حصہ ملاکر نوش کرائیں۔

نسخہ :-

خشخاش سفید، تودری سفید ہر ایک ۶ گرام، کنجد سفید ۲۰ گرام، شکر طبرزد ۵۰ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو باریک کرکے ـــــــ ۱۲ گرام کھلائیں اور اوپر سے عرق بادیان یا شربت انارین ۲۵ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

نسخہ :-

ہیل خورد، طباشیر، پودینہ خشک، زیرہ سفید بریان، بادیان، گل سرخ، ہر ایک ۶ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کا سفوف بناکر شکر سفید ۳۵ گرام ملاکر ۶ گرام، ہمراہ آب تازہ دن میں دو مرتبہ استعمال کرائیں ـــــــ حرقت معدہ کے قبض میں مفید ہے۔

نسخہ :-

کنجد سفید، بنات سفید کھلانے کے بعد روغن کنجد ۲۵ ملی لیٹر نوش کرائیں، کثرت مے نوشی کی وجہ سے عارض ہونے والے حرقت معدہ میں مفید ہے۔

• ـــــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ :-

گل سرخ، مصطگی، ہرایک ۳گرام، صبر زرد، مرکی، ہرایک ۲گرام، پر ائتہ ۶گرام۔______
تمام دواؤں کو باریک پیس کر قیروطی موم خام اور روغن گل میں ملاکر معدہ، فم معدہ پر ضماد کریں۔

نسخہ ۲۔

صندل سفید، مصطگی، عود، کندر، زرگل، ہموزن ____ تمام دواؤں کو عرق گلاب میں پیس کر روغن گل ملاکر معدہ پر ضماد کریں۔

قروح معدہ[1]

GASTRIC ULCERS

اس مرض میں بواب (Pylorus) کے پاس، معدہ کی پچھلی دیوار میں زخم پیدا ہوجاتے ہیں، ابتدا میں معدہ کی چھوٹی چھوٹی شرائین مسدود ہوتی ہیں اس کے بعد رطوبت معدی (Gastric Juice) کی تیزی یا غیر منہضم غذا کی وجہ سے غشاء مخاطی میں زخم پڑ جاتے ہیں جو رفتہ رفتہ عضلی طبقہ اور بیرونی حصہ میں بھی پھیل جاتے ہیں، یہ زخم گول یا بیضوی شکل کے ہوتے ہیں، اور شاذ و نادر معدہ کی اگلی دیوار پر بھی اس طرح کے زخم ہوتے ہیں۔

اسباب:

امراض معدہ و امعاء۔

(i) سوء ہضم مزمن

(ii) التہاب معدہ مزمن

(iii) معدہ کی شرائین میں سدہ پڑ جانا

(iv) معدہ کے عضلات کا مقامی تشنج۔

(v) شکم کے عضلات پر زور پڑنے والا پیشہ (مثلاً حمالی / باربرداری)

متفرقات۔

---

[1] بعض اطباء اس کی دو اقسام (۱) حاد (۲) مزمن کا تذکرہ کرتے ہیں۔ ہم بھی اس کی پیروی کرتے ہیں۔

- غذائی بے اعتدالی / مرچ مسالہ دار غذاؤں کا استعمال
- اکال سموم
- ایام کی خرابی کی وجہ سے نفث الدم
- حمیات عفونیہ
- حاد / اکال اخلاط کا غلبہ یا انصباب

علامات:

حاد:

یہ صورت عورتوں میں ۲۰۔۔۔۳۰ سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے، اس میں قروح چھوٹے اور تعداد میں زیادہ ہوتے ہیں، شدید نوعیت کا ایک ہی مقام پر چھیدتا ہوا درد محسوس ہوتا ہے، غذا لینے کے بعد درد میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے، درد کا دائرہ اثر عظم القص (Sternum) کے نیچے اور فم معدہ پر ہوتا ہے جس کی ٹیسیں پشت اور پسلیوں تک پہنچتی ہیں، لیکن فوراً ہی قے ہو کر غذا جب معدہ سے خارج ہو جاتی ہے تو درد میں تخفیف بھی ہو جاتی ہے، بعض اوقات یک بیک خون آمیز قے ہوتی ہے، اشتہا میں اضافہ ہو جاتا ہے لیکن غذا لینے کے بعد کی تکالیف کا تصور کر کے مریض غذا لینے سے احتراز کرتا ہے، قبض ہوتا ہے، لازمی غذا کی مقدار نہ لینے کی وجہ سے ضعف، لاغری اور سوء القنیہ وغیرہ عوارض لاحق ہو جاتے ہیں، برد اطراف اور عسر التنفس ہو سکتا ہے۔

مزمن:

اس صورت میں عام طور سے قرحہ صرف ایک ہی ہوتا ہے، اور یہ مردوں میں ۳۰۔۔۔۵۰ سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے، دائمی قبض اور مزمن ضعف ہضم کی شکایت ہوتی ہے، غذا لینے کے ۱۔۔۔۲ گھنٹے بعد شکم کے بالائی حصہ میں درد ہوتا ہے، ویسے بھی ہمہ وقت میٹھا میٹھا درد ہوتا رہتا ہے، بعض اوقات معدہ کی بڑی شریان کے انشقاق سے خالص دموی قے ہوتی ہے اور کبھی براز کے ساتھ سیاہی مائل خون خارج ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

قروح معدہ	التہاب معدہ مزمن
۱۔ بالغ لوگوں خاص طور سے عورتوں میں کثیرالوقوع ہے۔	۱۔ بالغ اور عمر دراز مردوں میں کثیرالوقوع ہے۔
۲۔ مرض ابتدائی حیثیت رکھتا ہے۔	۲۔ مرض کا سبب قلب، کبد یا کلیہ ہوتا ہے
۳۔ غذا لینے کے بعد درد میں غیر معمولی اضافہ ہوجاتا ہے۔	۳۔ غذا لینے کے بعد درد میں خفیف اضافہ ہوتا ہے۔
۴۔ معدہ کو زیادہ دبانے سے درد میں شدت پیدا ہوجاتی ہے۔	۴۔ معدہ کو زیادہ دبانے سے درد میں خفت پیدا ہوتی ہے۔
۵۔ پیاس مفقود ہوتی ہے۔	۵۔ پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔
۶۔ زبان سرخ اور چمکدار ہوتی ہے۔	۶۔ زبان پر سفید فرجمی ہوتی ہے۔
۷۔ قے الدم عام طور سے ہوتی ہے۔	۷۔ قے الدم شاذ و نادر ہوتی ہے۔
۸۔ قے، غذا لینے کے بعد ہوتی ہے۔	۸۔ قے عام طور سے بلغمی ہوتی ہے اور صبح کے وقت کثیرالوقوع ہے۔
۹۔ لاغری اور ہزال بڑی سرعت سے ہوتا ہے	۹۔ لاغری جلد نہیں ہوتی۔

تفریقی علامات

قروح معدہ	قروح اثنا عشری
۱۔ ضعیف اور سوء القنیہ والی عورتوں میں ۲۰—۳۰ سال کی عمر میں کثیرالوقوع ہے	۱۔ بظاہر صحت مند لڑکوں میں کثیرالوقوع ہے۔
۲۔ قسم شراسیفی میں، غذا لینے کے فوراً بعد شدید درد ہوتا ہے۔	۲۔ غذا لینے کے ۲—۳ گھنٹے بعد دائیں قسم تحت الغضاریف میں شدید درد ہوتا ہے۔
۳۔ یکایک قے الدم ہوتا ہے ویسے براز الدم بھی ممکن ہے۔	۳۔ یکایک شدید براز الدم ہوتا ہے، ویسے قے الدم بھی ممکن ہے۔

اصول علاج:

- ــــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- ــــــ منضجات، منفتحات یا محللات استعمال کرائیں
- ــــــ مدرات اور ملینات کے ذریعہ تنقیہ مواد کریں۔

علاج :

- ــــــ داخلی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

گل ارمنی، دم الاخوین، گلنار، کندر ہر ایک ۱گرام ــــــ تمام دواؤں کو بالکل باریک پیس کر شربت انجبار ۲۵ ملی لیٹر میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

نسخہ:۔

دم الاخوین، کہربا، گل ملتانی، گل ارمنی ہم وزن ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ۲ گرام، شربت خشخاش ۱۲ ملی لیٹر میں ملا کر چٹائیں۔

نسخہ:۔

گلنار، گل سرخ، دم الاخوین، کندر، کہربا، سنگجراحت ہم وزن ــــــ تمام دواؤں کا سفوف تیار کر کے ۳ گرام، رب بہی یا رب سیب حسب ضرورت میں ملا کر صبح، دوپہر، شام کھلائیں۔

نسخہ:۔

کتیرا، گل سرخ، گلنار، ریشہ برگد، اقاقیا، کہربا، زعفران، حب الآس، صمغ عربی، ہر ایک ۳ گرام، خشخاش ۶ گرام ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب سماق کی مدد سے ۲ گرام کی اقراص بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے حسب ضرورت ۲ قرص ہمراہ سرد پانی کھلائیں/ ماء العسل تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں۔

- ــــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

مردار سنگ، ۴ گرام، سفیدہ کاشغری ۴ گرام، زعفران، افیون ہر ایک ۵۰۰ ملی گرام، قیروطی روغن گل، اور موم خام میں ملا کر معدہ پر لگائیں۔

نسخہ:۔
صندل سرخ، گلنار، گل ارمنی، رسوت زرد، اقاقیا ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو آب برگ گلاب میں پیس کر ضماد کریں۔

استرخاء معدہ

GASTROPTOSIS

اس مرض میں معدہ کی ساخت یا اس کو دیگر اعضاء سے باندھنے والے رباطات میں استرخاء پیدا ہو جاتا ہے، اور معدہ کی قوت دافعہ میں نمایاں طور پر ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب:

امراض معدہ وامعاء:۔

(i) سوء ہضم مزمن۔
(ii) معدہ/زائدہ اعور کا غلط آپریشن
(iii) معدہ میں فاسد رطوبتوں کا اجتماع۔
(iv) معدہ کی رباطات کا استرخاء
(v) ورم معدہ مزمن۔

متفرقات:۔

(i) حمیات حادہ
(ii) دماغی وجسمانی محنت
(iii) عفونت ساریہ
(iv) ذیابیطس قوما
(v) حمی معویہ
(vi) حادسمی امراض

- (vii) غذائی بے اعتدالی / پرخوری / روغنی، زیادہ شیریں اور لزج اشیاء کا بکثرت استعمال
- (viii) شراب نوشی
- (ix) نزلہ وبائیہ
- (x) وجع المفاصل
- (xi) ضعف اعصاب
- (xii) فقرالدم
- (xiii) سل ریوی / دق
- (xiv) عام ضعف
- (xv) سرطان
- (xvi) قروح
- (xvii) کبد کا خارجی دباؤ۔

علامات :-

رطوبی مواد کے معدہ میں اجتماع کی صورت میں استرخاء ہو تو معدہ ضعیف ہو جاتا ہے فساد ہضم کی شکایت ہوتی ہے، سینہ آگے کی طرف ابھرا ہوا اور پشت دب جاتی ہے، رباطات کے مسترخی ہو جانے کی صورت میں جس طرف کا رباط ڈھیلا ہو جاتا ہے اس کی مقابل جانب بوجھ محسوس ہوتا ہے، چنانچہ اوپر کے رباط کے مسترخی ہونے پر معدہ نیچے کی طرف لٹکتا ہے اور ناف کے مقام پر بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ پیچھے کے رباط کے مسترخی ہونے کی صورت میں معدہ آگے اور پیچھے کی طرف، دائیں طرف کے رباط کے مسترخی ہونے پر بائیں جانب بوجھ محسوس ہوتا ہے، اور اس کے برعکس صورت میں دائیں طرف بوجھ محسوس ہوتا ہے۔

معدہ کی قوت دافعہ کمزور ہو جاتی ہے مقام ناف پر ورم محسوس ہوتا ہے، بواب کے بند ہو جانے کی صورت میں معدہ کے اندر دفاعی حرکت دود یہ ہوتی ہے۔ اور آگے کے مجاری کے انسداد کی وجہ سے غذا امعاء میں نہیں جا سکتی، اور بالعموم دوسرے، تیسرے دن، جھاگ دار قے ہو جاتی ہے، ریاح، درد شکم اور قبض ہوتا ہے، وزن میں کمی واقع ہونے لگتی ہے، سستی، ماندگی اور غنودگی ہوتی ہے، جلدی، شور رونما ہوتے ہیں، تسمم دموی

کی علامات پائی جاسکتی ہیں۔

اصول علاج:

- ــــــ فالج اور استرخار کا اصول علاج اختیار کریں۔
- ــــــ دلک کریں،
- ــــــ قابض اور خوشبودار دوائیں استعمال کرائیں۔

علاج:

- ــــــ بہمن سرخ، صندل سرخ، صندل سفید، کشنیز بریاں، حب الآس، پودینہ، پوست پستہ (بیرون)، پوست اترج، پوست بلیلہ زرد، ہر ایک ۵ر۴ گرام، پوست سنگدانۂ مرغ خانگی، طباشیر ہر ایک ۹ گرام، گل سرخ ۵ر۱۰ گرام ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شربت فواکہ کے ساتھ حسب دستور معجون بنائیں اور ۷ ــــــ ۱۲ گرام کھلائیں۔
- ــــــ عود ہندی ۵ر۷ گرام، قرنفل ۵ر۱۰ گرام، قاقلہ صغار، قاقلہ کبار، سنبل الطیب ہر ایک ۷ گرام، زعفران ۵ر۳ گرام ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر، شہد خالص تین گنا میں ملاکر ہمراہ مناسب مشروب ۱۲ گرام کھلائیں۔
- ــــــ ہلیلہ، بلیلہ، فلفل سیاہ، فلفل دراز، زنجبیل، سعد کوفی، سنبل الطیب، شیطرج ہندی، ہر ایک ۵ر۳ گرام، تخم گندنا، تخم شبت ہر ایک ۱۴ گرام، خبث الحدید مدبر ۵۰ر۳ گرام، شہد خالص کف گرفتہ ۳ گنا، روغن گاؤ، حسب ضرورت، آخر الذکر دونوں دواؤں کے علاوہ دواؤں کو باریک پیس چھان کر آخر الذکر دونوں دواؤں میں حسب دستور جوارش تیار کریں اور ۵ ــــــ ۹ گرام کھلائیں۔
- ــــــ پوست اندرون سنگ دانۂ مرغ پرورده (خانگی) کو گوشت سے علیحدہ کر کے خشک کریں اور باریک پیس کر حسب ضرورت ۳ گرام، اطریفل کبیر، ۷ گرام میں لپیٹ کر شربت حب الآس ۲۵ ملی لیٹر کے ہمراہ نوش کرائیں۔
- ــــــ گل سرخ ۵ر۲۲ گرام، گلنار، مصطگی ہر ایک ۵ر۱۳ گرام، افسنتین، صبر، ہر ایک ۹ گرام، سنبل الطیب، قرنفل، سعد کوفی ہر ایک ۸ گرام ــــــ تمام دواؤں کو باریک

پیس کر عرق گلاب میں حل کر کے معدہ پر ضماد کریں۔

• ــــــ جوز السرو، مازو، ترمس، حب الآس ہم وزن ــــ تمام دواؤں کو آب برگ سرو میں باریک پیس کر معدہ پر ضماد کریں۔

• ــــــ روغن مصطگی، روغن ناردین کی معدہ پر مالش کریں۔

• ــــــ فالج اور استرخار میں مذکور دوائیں استعمال کرائیں۔

انقلاب معدہ[1]

INVERSION OF THE STOMACH

اس مرض میں معدہ کا، غذا کو نیچے کی طرف دفع کرنے کا طبعی فعل انجام پذیر نہیں ہوپاتا اور وہ منہ کی طرف لوٹ کر قے کے ذریعہ خارج ہوجاتی ہے۔

اسباب:

(I) اثنا عشری اور صائم کی خراش۔

علامات:

شکم میں سوزش اور درد ہوتا ہے، ترش اور چرپری اشیاء کے استعمال سے درد اور سوزش میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ منہ کے راستے غذائی مادہ خارج ہوتا ہے، خراش کی صورت میں قے کے ساتھ قشور بھی خارج ہوتے ہیں۔

تفریقی علامات

انقلاب معدہ Inversion of the Stomach	ایلاؤس Ileus
قے میں غذائی مادہ خارج ہوتا ہے	۱۔ قے میں بدبودار پاخانہ خارج ہوتا ہے۔

---

[1] یہ دراصل امعاء کی بیماری ہے لیکن جن امعاء میں واقع ہوتی ہے وہ معدہ سے کسی قدر قریب ہیں اسی لئے اطباء نے معدہ کے امراض میں بیان کیا ہے۔ (مؤلف)

جس میں بدبو نہیں ہوتی	کیونکہ خلاصۂ کیلوس عروق ماساریقا کے ذریعہ جذب ہوچکا ہوتا ہے اور فضلہ ہی بچ رہتا ہے، جو بلاشبہ براز ہے۔
۲- ترش اور چرپری غذاؤں سے سوزش اور درد میں اضافہ ہوجاتا ہے۔	۲- سوزش اور درد میں اضافہ نہیں ہوتا
۳- قے میں غذائی مادہ کے ساتھ امعاء کے قشور بھی خارج ہوتے ہیں۔	۳- قے میں قشور خارج نہیں ہوتے۔

اصول علاج؛

- ــــــ لیسدار ادویہ و اغذیہ استعمال کرائیں
- ــــــ غلبہ اخلاط کی صورت میں منضجات اور مسہلات استعمال کرائیں۔
- ــــــ سحج امعاء کا اصول علاج اختیار کریں۔

علاج؛

- ــــــ بہدانہ، ریشہ خطمی، ہرایک ۶گرام کا آب مکوہ سبز مروق ۵ ، ۱۷ ملی لیٹر میں لعاب نکال کر گل ارمنی، گل ملتانی ہرایک ۲گرام باریک پیس کر چھڑک کر نوش کرائیں، دونوں گل کی بجائے سبوس اسپغول بھی چھڑکنا سودمند ہے۔
- ــــــ تخم بارتنگ بریاں، تخم ریحان، اسپغول مسلم ــــــ تمام دواؤں کو روغن بادام شیریں میں چرب کرکے عرق مکوہ کے ساتھ نوش کرائیں۔ (پھنکائیں)
- ــــــ تخم ریحاں مسلم، کتیرا، تخم کنوچہ ہم وزن، گل ملتانی، نصف حصہ، سبوس اسپغول دوحصہ، ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔
- ــــــ صمغ عربی، کتیرا، تخم ریحاں ہم وزن ــــــ تمام دواؤں کو عرق بارتنگ میں حل کرکے مل چھان کر روغن بادام شیریں کا اضافہ کرکے استعمال کرائیں۔
- ــــــ مصطگی رومی، ہیل خورد، پوست بیرون پستہ، صمغ عربی، کتیرا ہموزن، تمام دواؤں کو پیس کر شربت سیب حسب ضرورت میں ملاکر چٹائیں۔

• ـــــ اسپغول، تخم ریحان، تخم بارتنگ بہدانہ، ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو عرق گلاب اور عرق بید مشک میں بھگو کر مل چھان کر شربت خشخاش اور روغن بادام شیریں کا حسب ضرورت اضافہ کرکے نوش کرائیں۔

• ـــــ تخم بالنگا ۶ گرام، گائے کے دہی ۲۵۰ گرام میں گھول کر روغن بادام شیریں ۲ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔

• ـــــ سیج امعاء کے ذیل میں بیان کردہ نسخہ جات استعمال کرائیں۔

سرطان معدہ

CANCER OF THE STOMACH

اس مرض میں معدہ کی غشاء مخاطی میں سرطانی ورم پیدا ہوجاتا ہے، جو بعد میں معدہ کی تمام ساختوں میں پھیل جاتا ہے، معدہ کا زیریں حصہ اور بواب میں اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے ـــــ یہ مرض مردوں میں ۵۵ ـــــ ۶۵ سال کی عمر میں خون کے گروپ "A" کے لوگوں میں کثیرالوقوع ہے۔

اسباب:

(I) کسی حاد، اکال مادہ کا معدہ پر ترشح۔

(II) التہاب معدہ حاد و مزمن

(III) حرقتہ معدہ

(IV) تیز، گرم اشیاء کا عرصہ تک استعمال۔

(V) وراثت

(VI) دم محترق

(VII) فقر الدم

(VIII) خون کا گروپ "الف"

علامات:

قسم شراسیفی میں درد ہوتا ہے، متلی اور قے آتی ہے، بطلان اشتہار کی شکایت ہوتی ہے، قلت خون اور دن بدن لاغری اور ضعف ہوتا جاتا ہے، چہرے پر بے رونقی بلکہ مردنی چھائی ہوتی ہے، شکم میں ابھار محسوس ہوتا ہے، ابتدا میں درد میں زیادہ شدت نہیں ہوتی، لیکن بعد میں مقام معدہ پر برچھی چبھنے کا سا درد ہوتا ہے، شدید سوزش اور جلن ہوتی ہے۔ غذا لینے کے بعد درد، سوزش اور کرب میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

ابھی مذکور ہوا کہ قسم شراسیفی میں ایک طرح کا ابھار پیدا ہو جاتا ہے، تاہم اگر سرطان فم معدہ کے قریب ہے تو ابھار غیر محسوس ہوتا ہے، قعر معدہ میں ہونے کی صورت میں ابھار قابل حرکت ہوتا ہے، بواب کے قریب ہو تو معدہ کی تفخیم ہوتی ہے، اور ابھار ناف کے قریب، درمیانی خط کے دائیں طرف ہوتا ہے۔

سرطان، بواب کے قریب ہو تو اس کی علامات قرحہ اثنا عشری سے مشابہ ہوتی ہیں، اسی طرح فم معدہ سے قریب ہونے کی صورت میں سرطان غشاء مخاطی مری سے مشابہ ہوتی ہیں، بواب سے قریب ہونے کی صورت میں غذا لینے کے بعد قے ہوتی ہے، غذا اور قے میں خارج شدہ مواد کا تناسب برابر ہوتا ہے، قے میں غذا کے ساتھ دموی مواد بھی خارج ہوتا ہے، فم معدہ کے قریب ہونے کی صورت میں لقمہ نگلنے کے بعد معدہ میں بہت مشکل سے جاتا ہے۔ اور کچھ منٹوں کے بعد ہی قے ہو جاتی ہے، معدہ کے ساخت کے تاکل اور تعفن کے مرحلے میں قے میں خون اور سرطانی ٹکڑے خارج ہوتے ہیں۔

تفریقی علامات

سرطان معدہ	قروح معدہ
۱۔ موروثی سرطان کی سرگزشت ملتی ہے	۱۔ قلت خون یا خلو روزی کی سرگزشت ہوتی ہے
۲۔ ۴۵۔ ۶۵ سال کی عمر میں ہوتا ہے	۲۔ نوجوانوں میں کثیر الوقوع ہے۔
۳۔ درد ہمیشہ قاطع نوعیت کا ہوتا ہے	۳۔ درد دوری اور غذا لینے کے بعد عوارض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
۴۔ زور سے دبانے سے درد میں اضافہ	۴۔ درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

نہیں ہوتا۔

۵۔ مرض کے آخری مرحلے میں قے ہوتی ہے	۵۔ دیگر معوی علامات کے ساتھ ابتدا سے ہی لگنے ہوتی ہے۔
۶۔ قے مٹیالی، خون آمیز اور قلیل مقدار میں ہوتی ہے۔	۶۔ قے میں شوخ سرخ خون، زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے۔
۷۔ قے سے درد میں تخفیف نہیں ہوتی۔	۷۔ قے سے درد میں افاقہ ہو جاتا ہے۔
۸۔ قسم شراسیفی میں سلعاتی ابھار ہوتا ہے	۸۔ قسم شراسیفی میں سلعہ نہیں ہوتا۔
۹۔ نقص تغذیہ سرطانی۔	۹۔ قلت خون۔

سرطان معدہ	سرطان کبد
۱۔ ابتداءً معدی علامات موجود ہوتی ہیں۔	۱۔ ابتداءً کبدی علامات ہوتی ہیں۔
۲۔ قے الدم ہوتا ہے۔	۲۔ قے الدم نہیں ہوتا۔
۳۔ غذا لینے کے بعد معدی علامات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔	۳۔ غذا لینے کے بعد معدی علامات میں اضافہ نہیں ہوتا۔
۴۔ سلعہ ایک ہوتا ہے۔	۴۔ سلعہ متعدد ہوتا ہے۔
۵۔ قابل حرکت ہوتا ہے۔	۵۔ سلعہ غیر متحرک بلکہ قائم ہوتا ہے۔

سرطان معدہ	انورسما بطنی
۱۔ عام جسمانی ضعف ہوتا ہے۔	۱۔ عام صحت معتدل ہوتی ہے
۲۔ بوجھ، ثقل اور عصبی نوعیت کا درد نہیں ہوتا۔	۲۔ درد ناقب اور نیچے، رانوں تک بڑھتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔
۳۔ تموج نہیں ہوتا۔	۳۔ تموج نمایاں ہوتا ہے۔
۴۔ سلعہ کا نبضہ سامنے ہوتا ہے۔	۴۔ سلعہ کا نبضہ پھیلا ہوا۔
۵۔ سلعہ قابل حرکت ہوتا ہے	۵۔ سلعہ ایک جگہ قائم رہتا ہے۔
۶۔ نشست صدری رکبی سے قبضہ میں کمی واقع ہوتی ہے۔	۶۔ کمی نہیں واقع ہوتی۔
خرخر نہیں ہوتا اور بالفرض ہوتا بھی ہے	۷۔ خرخر دوہرا ہوتا ہے۔

تو صرف ایک۔

اصول علاج:

_____ التہاب معدہ مزمن کا اصول علاج اختیار کریں' _____ بحیثیت مجموعی یہ مرض لا علاج تصور کیا جاتا ہے۔

علاج:

- _____ معجون سنگ دانہ، ۵ گرام، معجون دبیدالورد ۵ گرام کھلائیں اور عرق برنجاسف ۱۰۰ ملی لیٹر، شربت کاسنی ۲۵ ملی لیٹر حل کرکے صبح کو نوش کرائیں۔
- _____ غذا کے بعد صبح، شام جوارش انارین ۱۰ گرام کھلائیں۔
- _____ مجبوری کی حالت میں عملیہ کریں،

ضعف اشتہا[1]

ANOREXIA

اس مرض میں بھوک (اشتہار) میں کمی واقع ہو جاتی ہے' _____ ملحوظ رہے کہ سبب کے خفیف ہونے کی صورت میں ضعف اشتہار اور سبب کے قوی ہونے کی صورت میں بطلان اشتہار ہوتا ہے۔

اسباب:

امراض معدہ و امعاء ۔

(۱) سوء مزاج معدہ حار / بارد

(۲) غم معدہ کی حس کا بطلان

---

[1] بعض اطباء اس کو عرض / علامت تصور کرتے ہیں۔

(III) معدہ میں بلغم لزج کا اجتماع
(IV) معدہ میں صفراوی/تکین خلط کا اجتماع
(V) معدہ میں اخلاط کا تعفن
(VI) حموضت معدہ کی کمی
(VII) دق معدہ/سرطان معدہ
(VIII) دیدان امعاء

غذائی بے اعتدالی :۔

(I) روغنی/ثقیل، نفاخ غذاؤں کا بکثرت استعمال
(II) بکثرت چائے نوش کرنا۔
(III) گرم وشیریں اشیاء کا بکثرت استعمال

انفعالات نفسانی :۔

(I) رنج وغم کی زیادتی
(II) فرحت ومسرت کی زیادتی۔

منشیات :۔

(I) تمباکو
(II) افیون
(III) شراب
(IV) چرس

عصبی عوارض :۔

(I) مراق
(II) اختناق الرحم

متفرقات :۔

(I) حمیات حادہ
(II) جسم میں رطوبت کی زیادتی/تمام جسم میں بلغم خام کا اجتماع۔
(III) فضلات کے تحلل واخراج میں کمی۔

(iv) بے خوابی
(v) فقرالدم
(vi) بعض امراض کبد/ضعف کبد، سدہ کبد/سدد ماساریقا
(vii) سدہ طحال
(viii) احتباس طمث
(ix) پیاس کا غلبہ
(x) مسامات بدن کا بند ہونا۔

علامات:

فم معدہ کے سوء مزاج حار سادہ کی صورت میں دخانی ڈکاریں آتی ہیں، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، سرد پانی نوش کرنے سے کسی قدر بھوک کا احساس ہوتا ہے، فم معدہ کی حس کے بطلان میں ہضم اعتدال کے ساتھ ہوتا ہے، صرف اشتہاء متأثر ہوتی ہے، معدہ میں بلغم لزج کے اجتماع کی صورت میں پیاس اور سوزش کا فقدان ہوتا ہے، اگر اغذیہ سے شکم میں درد اور نفخ ہوتا ہے، متلی اور تمدد کی شکایت ہوتی ہے، صفراوی یا نمکین خلط کے اجتماع کی صورت میں معدہ میں سوزش ہوتا ہے۔ ذائقہ تلخ یا نمکین ہوتا ہے، عام طور سے متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، سرد پانی نوش کرنے کی خواہش ہوتی ہے۔ خلطی تعفن کی صورت میں متلی ہوتی ہے، قے اور پاخانہ میں شدید بدبو ہوتی ہے، بعض اوقات منہ سے بھی خراب بو آتی ہے، بلغم خام کے اجتماع کی صورت میں بلغمی علامات کے علاوہ وقوع مرض سے قبل ریاضت کی کمی اور بلغمی غذاؤں کے استعمال کی روئیداد ملتی ہے،

امراض کبد کی صورت میں کبد معدہ سے کیلوس کو اچھی طرح جذب نہیں کر پاتا اور معدہ میں امتلائی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے، جس کی وجہ سے ضعف اشتہاء کے علاوہ لاغری ہوتی ہے، سفید، سبز یا زرد رنگ کے اسہال آتے ہیں، عصبی عدم/ضعف اشتہاء کی صورت میں بظاہر کبد اور معدہ کے افعال طبعی طور پر انجام پذیر ہوتے ہیں، نوجوان عورتیں اس میں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں۔

اصول علاج:

- ـــــــ سوء مزاج حار سادہ کی صورت میں سرد و قابض دوائیں استعمال کرائیں۔
- ـــــــ صفراوی / لیکین خلط کے امتلاء کی صورت میں قے اور اسہال کے ذریعہ معدہ کا تنقیہ کریں۔ معدہ میں متعفن خلط کے اجتماع کی صورت میں بھی یہی تدابیر کریں۔
- ـــــــ جسم میں امتلاء بلغم کی صورت میں ملینات استعمال کرائیں۔
- ـــــــ فم معدہ کے حس میں ضعف کی صورت میں منقیات کے بعد مقویات استعمال کرائیں، محرکات بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

علاج:

- ـــــــ حرارت کی صورت میں درج ذیل دوائیں استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

ہلیلہ کابلی، عود، صندل، زرشک، ہم درن ـــــــ تمام دواؤں کو عرق گلاب میں بھگو کر مل چھان کر بنات سفید سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

جوارش انارین کھلا کر عرق کاسنی، عرق گلاب، عرق کیوڑہ ہر ایک ۵۰ ملی لیٹر میں شربت انار شیریں ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

- ـــــــ برودت کی صورت میں درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

پودینہ، زنجبیل، فلفل، دارچینی، تولنجان ـــــــ تمام دواؤں کو عرق گلاب میں پیس کر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

انیسون ۲ گرام، باریک پیس کر سیب مربی میں ملا کر کھلائیں اور اس کے بعد عرق دارچینی یا عرق اجوائن نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

مصطگی ، فرنجمشک، پودینہ ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر مربی انناس میں ملاکر کھلائیں۔

نسخہ:۔

زنجبیل، فلفل، آملہ ہر ایک ۵ گرام، دار فلفل ۱۰ گرام، پوست ہلیلہ زرد، تربد، ہر ایک ۱۵ گرام، نمک ۲۰ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر عرق لیموں میں جنگلی بیر کے بقدر حبوب بنائیں۔ اور ۱ ـــ ۲ حب استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ سیاہ، آملہ، نمک سیاہ، صعتر فارسی، بادیان ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر عرق لیموں میں حبوب بنائیں اور ۷ ـــ ۹ گرام ہمراہ پانی نیم گرم رات میں کھلائیں۔

نسخہ:۔

قرنفل ۲ گرام ، دار فلفل، ہیل خورد، زیرہ سفید، دارچینی، ہر ایک ۴ گرام ، سماق، اناردانہ، زنجبیل، نانخواہ ہر ایک ۸ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۶ گرام صبح، شام کھلائیں۔

• ـــــــ درج ذیل نسخے بھی مجرب ہیں۔

نسخہ:۔

فلفل سیاہ ، شیطرج، نانخواہ ، ہر ایک ۵ر۲۴ گرام ، فلفل دراز ۷ گرام، پوست ہلیلہ زرد ۵ر۲ گرام ، زنجبیل ۵ر۱ گرام، نمک سیاہ ۲۵ گرام ، ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر تین مرتبہ عرق لیموں میں تر اور خشک کرنے کے بعد ۵ر۳ گرام کھلائیں۔

نسخہ:۔

سعد کوفی، دارچینی، جوز بوا، فلفل سیاہ، ہیل خورد، زنجبیل، ہر ایک ۱۲ گرام، کندر مقشر، ۵۰ گرام ، چوب چینی ۱۲۵ گرام ، ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر دوگنا شہد میں گوندھ کر ۵ر۴ گرام کھلائیں۔

فسادِ شہوت

DYSOREXIA

اس مرض میں غیر طبعی اور ردی الکیفیت اشیاء کے کھانے کی خواہش ہوتی ہے، عام طور سے جن کا غذائی استعمال مناسب نہیں ہوتا، مثلاً مٹی، کوئلہ، ٹھیکری، گچ، چونا، کا غذ اور روئی وغیرہ،

اسباب:

(i) معدہ میں ردی بلغمی اخلاط کا اجتماع۔

(ii) ایام حمل میں حیض کے خون کا وہ حصہ جو جنین کی غذا نہ بن سکا ہو اس کا معدہ میں تراوشس پانا۔

(iii) جسم میں کیلشیم کی کمی۔

(iv) اختناق الرحم

علامات:

غیر طبعی اور ردی الکیفیت اشیاء، مثلاً مٹی، کوئلہ، ٹھیکری وغیرہ کھاتا ہے، جسم کا رنگ خاکستری ہو جاتا ہے، براز میں خاکستری رنگ کا خارج ہوتا ہے۔

اصول علاج:

- ـــــ معدہ کی اصلاح کی تدابیر کریں۔
- ـــــ مقویات معدہ استعمال کرائیں
- ـــــ حسب ضرورت مقیات اور مسہلات استعمال کرائیں
- ـــــ کیلشیم کی کمی کو دور کریں۔

علاج:

- ____ فاسد مواد کے اخراج کے لیے نمک اور نیم گرم پانی سے قی کرائیں،
- ____ اسہال کے لئے گلقند، خیار شنبر اور روغن بادام ملاکر استعمال کرائیں
- ____ مقوی معدہ کے طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

جوارش مصطگی ۱۲ گرام کھلائیں۔

نسخہ:-

شربت صندل، شربت سیب، شربت انار نوش کرائیں۔

- ____ درج ذیل نسخہ جات بھی مفید اور مجرب ہیں۔

نسخہ:-

زرنباد، تخم کرفس، نانخواہ، ہرایک ۷گرام، کندر ۵ر۱۰گرام، کشنیز مقشر ۵ر۳ گرام، نبات سفید ۲۵.۰ گرام ____ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ۵ ____ ۱۰گرام کھلائیں۔

نسخہ:-

جفت بلوط ۲۸.۰ گرام، صبر ۵.۰ گرام، حشیش غافث ۲ گرام، بیخ اذخر ۱۴ گرام، مرکی ۲ گرام
تمام دواؤں کو باریک کوٹ کر پانی ۱ لیٹر میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو اتار کر محفوظ کرلیں اور ۲۰۰ ملی لیٹر تین دن تک نوش کرائیں۔

نسخہ:-

نمک حسب ذائقہ، فلفل، دونوں کو پانی میں جوش دیں، اس کے بعد اس میں تیتر، کبوتر، بٹیر اور مرغ کے چوزے کی ہڈیاں بھون کر ڈالیں اور خوب جوش دیں، بعد میں اس کا وہی شوربہ نوش کرائیں اور ہڈیاں چبوائیں ____ مذکورہ پرندوں کی ہڈیاں بریان اور سفوف کرکے کھلانا بھی سودمند ہے۔

نسخہ:-

مصطگی، زیرہ، نانخواہ، کرویا ہرایک ۵ر۴گرام، تخم کرفس، جفت بلوط، ہلیلہ، سعد کوفی، نعناع، زرنباد، ہرایک ۵ر۳گرام ____ تمام دواؤں کو کوٹ کر شہد اور شکر کے قوام میں

حسب دستور معجون بنائیں۔ اور ۵ــــ۹ گرام استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

ہیل خورد، ہیل کلاں، وج، عود بلساں، عود خام، مصطگی رومی، خبث الحدید مدبر، ہرایک ۵ر۳ گرام، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی، عاقرقرحا، میویزج ہرایک ۲ر۴ گرام، نان خواہ، زیرہ کرمانی، انیسون، نمک نفطی، کبابہ، ہرایک ۳ گرام، صبر سقوطری ۲۸ گرام ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر محفوظ کرلیں اور جملہ دواؤں کے تین گنا شہد خالص کے قوام میں ملائیں اور حسب دستور معجون بنائیں اور بعد غذا ۱۰ گرام کھلائیں۔

نسخہ:۔

مصطگی رومی، فلفل سیاہ، نان خواہ، کباب چینی، زیرہ سیاہ مدبر، زیرہ سفید مدبر، زردیا، گل سرخ، پوست ترنج، تخم کاسنی، بادیان، کندر، کشنیز خشک، ادرکھبوبہ، گل گاؤزباں، زرنباد، سنبل الطیب ہرایک ۳۰ گرام، دارچینی، زنجبیل، ہیل خورد، ہرایک ۵ر۱۲ گرام ــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر محفوظ کرلیں اور شہد خالص ۲ ر ۱ اگرام، قند سیاہ ۶۰۰ گرام کا قوام بنائیں، اور سرد ہونے پر مذکورہ سفوف کردہ دوائیں ملائیں۔ ۵ــــ۹ گرام ہمراہ عرق بادیان استعمال کرائیں۔

ــــ خارجی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

صبر سقوطری، فوفل، قصب الزریرہ، ہرایک ۵ر۳ گرام، سنبل الطیب، مصطگی رومی، ہرایک ۱ر۱ گرام، مرکی ۷ گرام، نارمشک ۵ر۱۰ گرام، ناردین ۵ر۷ گرام ــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن ناردین / روغن قسط میں ملاکر بعد غذا فم معدہ پر ضماد کریں

جوع الکلب[1]

CANINE APPETITE

اس مرض میں بھوک حد طبعی سے بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے، اور باوجود زیادہ غذا

[1] اس کا دوسرا نام شہوت کلبیہ ہے۔

لینے کے، مریض کو سیری نہیں ہوتی، بلکہ کتوں کی طرح غذا پر حریص رہتا ہے۔ اور اپنے نوشوں کی پروا کئے بغیر ہاتھ صاف کئے جاتا ہے۔

اسباب:

(I) فم معدہ کا سوء مزاج بارد غیر مفرط،
(II) فم معدہ پر طحال کی طرف سے ترش سوداوی خلط کا معمول سے زیادہ انصباب
(III) دماغ کی طرف سے فم معدہ پر ترش بلغمی خلط کا انصباب
(IV) معدہ اور تمام جسم کا سوء مزاج حار
(V) دیدان امعاء
(VI) ضعف ہضم مزمن
(VII) ورم معدہ مزمن
(VIII) استرخاء معدہ
(IX) زمانہ حمل
(X) زمانۂ نقاہت مرض

علامات:

فم معدہ کے سوء مزاج بارد غیر مفرط کی صورت میں حرص غذا کے ساتھ نفخ شکم ہوتا ہے، پیاس میں قلت اور طبیعت میں لینت ہوتی ہے۔ لعاب دہن بکثرت خارج ہوتا ہے،

فم معدہ پر طحال کی طرف سے ترش سوداوی خلط کے غیر معمولی طور پر انصباب کی صورت میں کھٹی ڈکاریں آتی ہیں، پیاس کم لگتی ہے، خلوء معدہ میں فم معدہ میں شدید سوزش اور جلن محسوس ہوتی ہے، جو کسی شے کے کھانے پر ہی فرو ہوتی ہے، براز غذا کے تناسب سے زیادہ آتا ہے، بدن لاغر ہوتا ہے۔

دماغ کی طرف سے فم معدہ پر ترش بلغمی خلط کے انصباب کی صورت میں، شہوت کلبیہ سے قبل نزلہ کی روئیداد ملتی ہے، ترش ڈکاریں آتی ہیں، براز غذا کے تناسب سے زیادہ مقدار میں اور پتلا خارج ہوتا ہے۔

معدہ اور تمام جسم کے سوء مزاج حار کی صورت میں پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، ذائقہ تلخ ہوتا ہے، کم و بیش قبض رہتا ہے اور جسمانی لاغری پائی جاتی ہے۔

دیدان امعاء اور دوسرے معدی معوی امراض کی صورت میں ان کی مخصوص علامات بھی پائی جاتی ہیں۔

اصول علاج:

• ـــــ فم معدہ کے سوء مزاج بارد غیر مفرط کی صورت میں تنقیح کے بعد حب ایارج سے تنقیہ مواد کریں۔ اس کے بعد مقویات معدہ استعمال کرائیں۔

• ـــــ تنقیہ سودا کریں چنانچہ باسلیق اور اسیلم کی فصد کھولنا مفید ہے،

• ـــــ طحال پر سنگھیاں لگائیں۔

• ـــــ دماغ کی طرف سے مواد کے انصباب کی صورت میں نزلہ کا اصول علاج اختیار کریں۔

• ـــــ معدہ اور جسمانی حرارت کی صورت میں قابضات استعمال کرائیں۔

• ـــــ دیدان امعاء کی صورت میں اس کا علاج کریں۔

علاج:

• ـــــ بادام مقشر، کتیرا ہموزن ـــــ دونوں کو باریک پیس کر لعاب اسپغول کے ساتھ گوندھ کر ۲ گرام کی اقراص بنائیں۔ اور ۲ قرص کھلائیں۔

• ـــــ بادام مقشر، مغز صنوبر، کتیرا، گل ارمنی ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر سرکہ اور دنبہ کی چکتی کی چربی میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور ۵ ر۱۰ گرام کھلائیں۔

• ـــــ زنجبیل، فلفل سیاہ، دار فلفل ہر ایک ۲۲ گرام، ہیل کلاں، جوز بوا، خرفہ، ہر ایک ۲۸ گرام، سقمونیا مشوی ۴۸ گرام، قند سفید ۱۰۰ گرام، شہد حسب ضرورت ـــــ تمام دواؤں سے حسب دستور جوارش تیار کریں اور ۱۲ گرام کھلائیں،

• ـــــ جوارش کمونی ۷ گرام کھلائیں اور مویز منقی ۹ عدد، انجیر ولایتی ۲ عدد برنجاسف، برگ سداب، زنجبیل، نانخواہ، تخم کرفس ہر ایک ۲ گرام کے جوشاندہ میں

شہد خالص ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں ـــــ برودت کی وجہ سے عارض ہونے والے جوع الکلب میں مفید ہے۔

• ـــــ ست پودینہ، حلتیت خالص، نوشادر مدبر، شورہ قلمی ہر ایک ۵۰۰ ملی گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک کر کے عرق بادیان کے ساتھ کھلائیں، جوع الکلب بارد میں مفید ہے۔

• ـــــ آب بہہ ترش، سرکہ خالص، ہر ایک ۵۰۰ ملی لیٹر، دونوں کو ملا کر محفوظ کرلیں اور سنبل الطیب ۵ر۱۲ گرام، مصطگی رومی ۵ر۳ گرام، عود چینی ۵ر۲ گرام، تخم کرفس بادیان، انیسون، ہر ایک ۷ گرام، بیج کبر ۵ر۱۰ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر مذکورہ آب بہہ ترش و سرکہ کے مرکب میں رات بھر بھگوئے رکھیں۔ اور صبح کو جوش دے کر دو حصے کرلیں، ایک حصہ میں شہد خالص اور دوسرے میں شکر سفید ڈال کر قوام تیار کریں۔ اور باری باری دونوں میں سے کھلائیں ـــــ جوع الکلب سوداوی میں مفید ہے۔

• ـــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

سنبل، قرنفل، جائفل، اور گل سرخ ہم وزن کو پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخہ:۔

بادرنجبویہ، پرسیاوشاں، ہر ایک ۲۷ گرام کو عرق گلاب میں پیس کر معدہ اور طحال پر ضماد کریں۔

نسخہ:۔

روغن حب الآس کی سارے جسم پر مالش کریں۔

نسخہ:۔

سنبل الطیب، عود خام، گل سرخ، مصطگی ـــــ تمام دواؤں کو پیس کر قیروطی موم خام اور روغن چنبیلی ملا کر معدہ پر لگائیں۔

جوع البقر

BULIMIA

اس مرض میں معدہ کی اندرونی سطح کی غشاء مخاطی میں خراش پیدا ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے بار بار غذا کی خواہش ہوتی ہے، اور تھوڑی غذا کھانے کے بعد خراش رفع ہو جاتی ہے جس کے نتیجہ میں اشتہاء معدی ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن اعضاء کی غذائی ضرورت رفع نہیں ہوتی، دوسرے لفظوں میں اعضاء انتہائی بھوکے ہوتے ہیں۔

اسباب:

امراض معدہ وامعاء:۔

(I) معدہ کی مزمن سوزش نزلی
(II) معدہ میں غلیظ / لیسدار بلغم کا اجتماع
(III) معدہ میں سوداوی مادہ کا اجتماع
(IV) معدہ کا سوء مزاج بارد
(V) فم معدہ کے تمام اجزاء کی برودت مفرط
(VI) معدہ کی غشاء مخاطی کی طبعی حرکت کا بڑھ جانا
(VII) دیدان امعاء۔
(VIII) فم معدہ میں رقیق صفراوی مادہ کا نفوذ کرنا۔
(IX) ضعف فم معدہ
(X) تدرن معوی۔

متفرقات:۔

(I) عصبی ونفسیاتی نقائص
(II) کثرت جماع
(III) سوء مزاج کبد

(iii) عرصہ تک بھوکا رہنا
(iv) تدرن ریوی
(v) غوطہ مجوظی
(vi) حمیات حادہ۔

علامات:

معدہ کی سوزش نزلی / فم معدہ میں رقیق صفراوی خلط کے نفوذ کرنے کی صورت میں نزلاوی صفراوی علامات پائی جاتی ہیں، سوزشی ڈکاریں آتی ہیں۔ منہ خشک ہوتا ہے اور زنگار کی مانند بد بو آتی ہے، کم و بیش متلی اور ابکائی کی بھی شکایت ہو جاتی ہے
فم معدہ میں غلیظ، لزج بلغم چمٹ جانے کی صورت میں فم معدہ کی حس باطل ہو جاتی ہے بلغمی علامات مثلاً کھٹی ڈکاریں، بدہضمی، نفخ شکم، لعاب دہن کی کثرت، پیاس کی قلت وغیرہ ظاہر ہوتی ہیں۔ ان کے ساتھ نقاہت بھی ہوتی ہے۔
فم معدہ کے تمام اجزاء کی برودت مفرط کی صورت میں غذائی لقمہ بھی حلق سے اترنا دشوار ہو جاتا ہے، کیونکہ برودت کی وجہ سے فم معدہ کی حس اور قوت جذب، دونوں باطل ہو جاتی ہیں، فم معدہ کا لمس سرد ہوتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، لاغری میں روز بروز اضافہ ہوتا رہتا ہے، بعض اوقات غشی بھی لاحق ہو جاتی ہے ——— بھوک کے باوجود غذا کی طرف رغبت نہیں ہوتی۔

اصول علاج:

- ——— منضجات و منقیات استعمال کرائیں۔
- ——— مقویات معدہ و قلب استعمال کرائیں۔
- ——— غشی کی صورت میں وقتی تدبیر کے طور پر ہاتھ پیروں، خاص طور سے ہتھیلیوں اور تلووں کو ملیں۔ سرد پانی کا چہرہ پر چھینٹا ماریں۔ عطریات سنگھائیں۔
- ——— دیگر اسباب کی صورت میں ان کا ازالہ کریں۔

علاج:

- ——— سہاگہ ۲ گرام، اجوائن خراسانی ۸ گرام، فلفل سیاہ ۳۶ گرام، صبر سقوطری

۴۰ گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر شیرہ گھیکوار میں گوندھ کر چنے کے برابر حبوب بنائیں ۱تا
۲ حبوب ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

• ـــــ آب برگ پودینہ سبز، مروق، آب ادرک، آب پپیتہ مشوی، ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر
سرکہ خالص ۱۲۰ ملی لیٹر، نبات سفید ۶۰۰ گرام ـــــ تمام دواؤں سے حسب دستور شربت کا قوام
تیار کریں اس کے بعد زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، برگ سداب، نانخواہ، صعتر فارسی ہر ایک ۶ گرام،
کو باریک پیس کر کپڑے سے چھان کر تھوڑا تھوڑا اس میں ملائیں۔ اور ۳۰ــــ ۵۰ گرام کھلائیں۔

• ـــــ آب سیب، آب پودینہ، آب انناس، آب بہی، آب انارین، آب تنبول،
عرق لیموں شربتی و کاغذی، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک ہر ایک ۵۰ ملی لیٹر ـــــ آب باران ۲ لیٹر
۵۰۰ ملی لیٹر ـــــ تمام دواؤں کو ہلکی آگ پر جوش دیں، جب ۱۰۰۰ ملی لیٹر عرق رہ جائے تو شربت
تنبول، شہد خالص کے ساتھ قوام بنائیں اور ہیل کلاں، جوزبوا، بسباسہ، خولنجان، عود، زنجبیل،
اسارون، دارچینی، قرنفل، پوست ترنج، پوست بیرون پستہ ہر ایک ۵ر۲ گرام، مروارید ناسفتہ
۲ گرام، عنبر اشہب، جند بیدستر، مشک ہر ایک ۲ر۰ گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر
اس میں ملائیں اور ۶ــــ ۹ گرام استعمال کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:
گل سرخ، عود، سنبل الطیب، مسک، رامک، بادرنجبویہ، ہر ایک ۶ گرام، زعفران ۵ر۲
گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر مقام معدہ پر ضماد کریں، غشی کی صورت میں مفید ہے۔

نسخہ:
عرق گلاب، کافور، زعفران، گل سرخ ـــــ تمام دواؤں کو پیس کر فم معدہ پر
ضماد کریں۔

نسخہ:
گل سرخ، سنبل الطیب، مصطگی، عود غرقی، عرق گلاب میں پیس کر فم معدہ پر لگائیں۔

نسخہ:
عطر عنبر، عطر سہاگ ہر ایک ۲ ملی لیٹر، زعفران، کبابہ، عود، سنبل الطیب، صندل سفید،
ہر ایک ۳ گرام کو باریک کر کے لخلخہ تیار کریں اور سنگھائیں۔

نسخہ:-
کافور، گل سرخ، کو عرق گلاب میں ڈال کر ایک شیشی میں محفوظ کر کے سنگھائیں۔

عطش مفرط

POLYDIPSIA

اس مرض میں بہت زیادہ پیاس لگتی ہے جو بار بار پانی نوش کرنے کے باوجود رفع نہیں ہوتی ــــــ بعض اطباء کا خیال ہے کہ داخلی التہاب کی سوزش کی وجہ سے یہ صورت پیدا ہوتی ہے اور یہ کوئی ذاتی مرض نہیں ہے۔ بلکہ حالت/علامت ہے۔

اقسام

اسباب:

سوء مزاج عضوی:-

(۱) سوء مزاج معدہ حار

(۲) سوء مزاج معدہ حار یابس

---
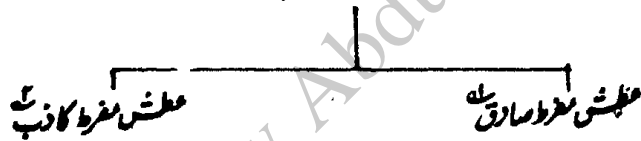
[1] اس میں خون کے غلیظ قوام کو طبعی قوام پر لانے کے اور نفوذ کے قابل بنانے کے لیے پانی کی طبعی خواہش ہوتی ہے، جو سرد پانی کے نوش کرنے سے عام طور پر (وقتی طور پر) رفع ہو جاتی ہے، بعض اطباء اس کو بھی عطش کاذب کہتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ اعضاء کی احتیاج کے مطابق پانی کی خواہش "عطش مفرط صادق" ہے۔

[2] خارجی اسباب کے نتیجہ میں ہوتا ہے، سرد پانی نوش کرنے سے بھی فرو نہیں ہوتی، بعض اطباء کا خیال ہے کہ خلط غلیظ کو دفع کرنے کی غرض سے بار بار پانی کی خواہش "عطش مفرط کاذب" ہے۔

(iii) سوءمزاج کبد
(iv) سوءمزاج کلیہ
(v) سوءمزاج ریہ
(vi) سوءمزاج دماغ

اخلاط :-

(i) سودائے محترق
(ii) بلغم شور/بلغم جصی/بلغم حلو
(iii) صفرا
(iv) خون

سمیات/ادویات/ اغذیہ :-

(i) لہسن
(ii) حلتیت
(iii) اعلیٰ درجہ کی شراب
(iv) سم الفار
(v) فرفیون
(vi) برف
(vii) ہوام گزیدگی
(viii) غلیظ، لیسدار، گرم اغذیہ
(ix) مسہلات کا بکثرت استعمال

متفرقات :-

(i) سرسام حار
(ii) مانیا
(iii) قطرب
(iv) خفقان حار
(v) التہاب کبد

- (vi) سدۂ کبد و ماساریقا۔
- (vii) معدہ میں غلیظ، نمکین مادہ کا اجتماع
- (viii) استسقاء
- (ix) ذیابیطس
- (x) ذات الریہ
- (xi) قلب کی حدت
- (xii) ہیضہ
- (xiii) قولنج
- (xiv) تدرن
- (xv) بدہضمی
- (xvi) اسہال
- (xvii) جریان خون
- (xviii) پسینہ کی زیادتی
- (xix) حمیات حادہ اور بحران
- (xx) کثرت بیداری

علامات:

علامات کا انحصار بڑی حد تک اسباب پر ہوتا ہے، سوءِ مزاج عضوی کی صورت میں اس کی مخصوص علامات پائی جاتی ہیں، معدہ میں ردی، غلیظ اخلاط کے اجتماع کی صورت میں سرد پانی سے قطعاً تسکین نہیں ہوتی، بلکہ کسی قدر اضافہ ہی ہو جاتا ہے، البتہ گرم پانی سے قدرے راحت و تسکین حاصل ہوتی ہے، یا پیاس پر سختی سے روک لگانے سے پیاس ختم ہو جاتی ہے۔ مادہ صفراوی کی صورت میں ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

اصول علاج:

- اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔

• ـــــ حرارت معدہ کی صورت میں سرد وتر دوائیں استعمال کرائیں
• ـــــ یبوست کی صورت میں مرطبات سود مند ہیں۔
• ـــــ سوزش معدہ کی صورت میں سرد لعابات مفید ہیں
• ـــــ حسب ضرورت مقیات اور منفجات بھی استعمال کرائیں۔

علاج:

• ـــــ یبوست معدہ کی وجہ سے عطش مفرط میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں

نسخہ:
عرق گلاب، عرق بید مشک ہموزن میں سکنجبین (حسب ضرورت) ملا کر نوش کرائیں۔

نسخہ:
آب انار ترش / شیرہ تخم خرفہ / زلال تمر ہندی نوش کرائیں۔

نسخہ:
شربت نارنج، لعاب اسپغول، لعاب بہدانہ ہم وزن میں ملا کر نوش کرائیں / شیرہ خرفہ میں شربت بنفشہ حل کرکے پلائیں۔

نسخہ:
مغز تخم خیارین، صمغ عربی، کتیرا، ہر ایک ۵ر۲ گرام، مغز تخم کدوئے شیریں ۲ گرام، طباشیر ۵ر۲ گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر چھوٹے چھوٹے حبوب بنائیں اور زبان سے نیچے رکھ کر چوسنے کی ہدایت کریں۔

نسخہ:
صندل کو باریک پیس کر عرق گلاب اور روغن بادام میں ملا کر اس میں کپڑا تر کر کے معدہ پر رکھیں۔

• ـــــ غلیظ مادہ سبب مرض ہو تو درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:
لہسن چند جوے شہد میں ملا کر چبانے کی ہدایت کریں

نسخہ:

زنجبیل، فلفل سیاہ، قرنفل، دارچینی، ہر ایک ۴ گرام مغز بادام، مغز چلغوزہ ہر ایک ۱۴ گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر صمغ عربی ۱۰٫۵ گرام، ترنجبین ۲۵ گرام میں ملاکر حبوب بنائیں اور زبان کے نیچے رکھ کر لعاب نگلنے کی ہدایت کریں۔

نسخہ:۔

زنجبیل، فاقلہ صغار، زیرہ کرمانی، ہر ایک ۳٫۱ گرام، ایارج فیقرا ۲ گرام، گل سرخ، اصل السوس ہر ایک ۲٫۱ گرام، بیخ کرفس، تخم کرفس، سقمونیا مشوی ہر ایک ۵٫۱ گرام، نمک نفطی ۱ گرام، افتیمون، افسنتین رومی، ہر ایک ۵٫۳ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر شراب ملاکر آب برگ ترنج کے ساتھ حبوب بنائیں اور ۵٫۱ گرام تک کھلائیں۔

• ـــــ حرارت اعضاء کے نتیجہ میں عطش مفرط ہو تو درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

مغز تخم کدو، مغز تخم خیار، مغز تخم خرفہ، کثیرا، طباشیر ہر ایک ۶ گرام، کافور ۱ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر لعاب اسپغول میں اقراص بنائیں اور ۳ ـــــ ۵ گرام ہمراہ عرق نیلوفر / شربت انار استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

عرق گلاب، عرق کاسنی، آب انار ترش ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر میں سکنجبین سادہ ۲۵ ملی لیٹر ملاکر نوش کرائیں۔

• ـــــ یبوست اعضاء کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

عرق نیلوفر میں زرشک پیس کر ملائیں اور شربت انار کا اضافہ کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

آب انگور تازہ، آب بہی، آب سیب، آب ریباس، زلال تمر ہندی ہم وزن میں نبات سفید حسب ضرورت ملاکر شربت عرق بید سادہ کا اضافہ کرکے نوش کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

آردجو، خطمی، اسپغول، مامیثا، ہم وزن کو آب برگ بارتنگ میں پیس کر سینے پر ضماد کریں۔

نسخہ:-

بکری کے تازہ دودھ میں آب انار ڈال کر دہی بنائیں اور اس میں تھوڑا سا کافور ملاکر سر پر لگائیں اور خشک ہونے پر بدل دیں۔ اس کے بعد پانی نیم گرم سے دھو ڈالیں۔

● ــــــــ گرم اشیاء اور شراب کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات مفید ہیں

نسخہ:-

ماء الشعیر نوش کرائیں/ شیرہ خرفہ، شیرہ چینار آب تربوز، میں نبات سفید حل کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

لعاب اسپغول، لعاب بہدانہ میں ماء القرع اور آب تربوز ملاکر نوش کرائیں۔

FLATULENCE

اس مرض میں غلیظ ریاح شکم میں جمع ہوکر کرہ (گولہ) کی طرح ادھر ادھر حرکت کرتی ہیں جس سے مریض مضطرب اور پریشان ہو جاتا ہے۔

اسباب:

اخلاط:-

(I) بلغم غلیظ
(II) صفراء/خون کا غلبہ
(III) سوداء کا غلبہ

لہ اس کو اپھارہ بھی کہتے ہیں۔

امراض معدہ و امعاء :-

(i) ورم معدہ
(ii) قروح معدہ
(iii) سلعہ معدہ
(iv) معدہ و امعاء کی قوت کا ضعف/سقوط
(v) برودت معدہ و امعاء

غذائی بے اعتدالی :-

(i) ثقیل، نفاخ اور سرد اشیاء کا استعمال
(ii) غذا لینے کے دوران بکثرت پانی نوش کرنا
(iii) چائے نوشی

متفرقات :-

(i) ضعف کبد
(ii) التہاب کبد
(iii) التہاب مرارہ
(iv) بعض امراض رحم
(v) بعض امراض طحال
(vi) نقرس
(vii) حمی معویہ
(viii) زیادہ بیٹھنا
(ix) غذا لینے کے بعد فوراً سو جانا
(x) عصبی المزاج ہونا
(xi) انفعالات نفسانی

علامات :

غذا لینے کے چند گھنٹے بعد اور بعض اوقات ویسے ہی شکم پھول جاتا ہے اور پسلیوں

اور شکم کے نیچے کھنچاوٹ محسوس ہوتی ہے، نفخ کی زیادتی کی صورت میں شکم میں دردبھی ہوتا ہے۔ ریاح کی حرکت کی وجہ سے قراقر کی آواز سنائی دیتی ہے، ترش ڈکاریں آتی ہیں، ڈکاروں کے بعد عوارض میں کسی قدر تخفیف ہو جاتی ہے ــــــــ شدت کے وقت وجع الصدر، ضیق النفس، کثرت لعاب اور خفقان وغیرہ علامات رونما ہوتی ہیں ــــ اعضاء کی طبعی کارکردگی اور غذائی خواص کو مدنظر رکھتے ہوئے سبب کا تعین نہایت آسان ہو جاتا ہے، چنانچہ اگر نفاخ ثقیل غذائیں یا معمولی غذا کو غیر معمولی مقدار میں کھانے کے بعد یہ عوارض رونما ہوں تو اس کو نفخ شکم غذائی تصور کرنا چاہیے۔ اور اگر اس طرح کی روئیداد نہ ملے تو نفخ شکم انفعالی یا اعضائی تصور کرنا چاہیئے۔

اصول علاج؛

- ــــ منضجات نوشش کرا کر شربت اصول اور حب ایارج وغیرہ کے ذریعہ خلط غلیظ کا تنقیہ کریں۔
- ــــ ضعف اعضاء کی صورت میں تقلیل غذا کریں
- ــــ مقویات معدہ وامعاء استعمال کرائیں
- ــــ دیگر اعضاء کی مشارکت کی صورت میں ان اسباب کا ازالہ کریں۔

علاج؛

- ــــ برودت کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

پودینہ، بادیان، انیسون، زیرہ، پوست ترنج، دارچینی، زرنب، نانخواہ، صندل ہر ایک ۶ گرام، آملہ مربا ۴ عدد، ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر، دوگنا شہد ملا کر حسب دستور معجون بنائیں اور ۱۲ گرام کھلائیں۔

نسخہ:-

زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، صعتر، نانخواہ تخم کرفس ہم وزن ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر مل چھان کر ۴ گرام کھلائیں۔

نسخہ:۔

صعتر فارسی، افسنتین رومی، خولنجان، اشنہ حسب ضرورت ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر شہد ملا کر کھلائیں۔

نسخہ:۔

انیسون، زیرہ، ہیل کلاں، ہیل خورد، اجوائن، اجمود ہر ایک ۶ گرام، قرنفل ۱۵ گرام زنجبیل، پیپل ہر ایک ۸ گرام، نبات سفید حسب ضرورت ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ اور ۳ گرام کھلائیں۔

ـــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ تکمید:۔

انیسون، صعتر فارسی، مرزنجوش، مصطگی رومی، زیرہ سیاہ ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر اس میں کپڑا بھگو کر شکم پر تکمید کریں۔

نسخہ تکمید:۔

بابونہ، تخم ترب، تخم شبت، عنب الثعلب، خاکسی، نمک شور، ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر کپڑے میں باندھ کر نیم گرم تکمید کریں۔

• ـــــــ غلبہ خلط بلغم کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

تخم کرفس، صعتر فارسی، ہر ایک ۶ گرام، بادرنجبویہ، تخم قرطم، ہر ایک ۹ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو عرق بادیان میں جوش دے کر چھان گلقند ۲۵ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

بادیان ۶ گرام، زیرہ سفید، انیسون، ہر ایک ۳ گرام، پودینہ خشک ۴ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو عرق گلاب ۲۰۰ ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بزوری حار ۲۵ ملی لیٹر اضافہ کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

پودینہ خشک ۱۰ گرام، سماق ۵ گرام، فلفل سیاہ ۳ گرام، نمک سیاہ ۲ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کا سفوف بنائیں اور ۳ ـــ ۶ گرام ہمراہ عرق بادیان / عرق کمونی

استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

مصطگی ۱گرام، زیرہ سفید ۲گرام کو باریک پیس کر گلقند ۲۵ گرام میں ملاکر کھلائیں۔
اور اس کے بعد عرق بادیان نوش کرائیں۔

• ——— غلبہ صفراء کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

زوفا ۴ افستین، صعتر فارسی، تخم کرفس، زیرہ سفید حسب ضرورت ——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر نوش کرائیں۔

• ——— غلبہ سوداکی صورت میں یہ نسخہ دیں۔

نسخہ:۔

زراوند، تخم شبت، تخم سداب، نان خواہ، انیسون، پودینہ خشک ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر استعمال کرائیں۔

• ——— فساد غذا کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

بادیان ۲گرام، مصطگی ۱گرام کو باریک پیس کر گلقند ۲۵ گرام میں ملاکر کھلائیں۔

نسخہ:۔

نمک، زیرہ سفید، اجوائن خراسانی، کموہ، بادیان ——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر گلقند ۲۵گرام ملاکر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

بادیان ۶گرام، زیرہ سفید ۳گرام، اجوائن خراسانی ۲گرام ——— تمام دواؤں کو عرق بادیان ۱۲۵ ملی لیٹر، عرق گلاب ۶۵ ملی لیٹر میں باریک پیس کر نبات سفید ۱۲گرام حل کرکے نوش کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل تدبیر اختیار کریں۔

نسخہ تکمید:۔

نمک، اجوائن، بابونہ، کموہ، زیرہ ہم وزن کو باریک پیس کر کپڑے میں باندھ کر نیم گرم

تکمید کریں۔

• ــــــ درج ذیل نسخہ جات بھی مفید ہیں۔

نسخہ:۔

زنجبیل، تنکار مشوی، شب یمانی بریاں، فلفل سیاہ، فلفل دراز، کاکڑا سنگی، بہارنگی، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ سیاہ، شیطرج، ترنفل ہم وزن ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر عرق لیموں میں جنگلی بیر کے بقدر حبوب بنائیں اور کھلائیں۔

نسخہ:۔

تخم کرفس، انیسون، مصطگی، حرمل، زعفران ہر ایک ۵ گرام۔ سہاگہ، ہلیلہ، آملہ، بلیلہ ہر ایک ۵،۱۲ گرام، سکبینج، مقل، ہر ایک ۵،۲ گرام، پودینہ، قسط، زرنباد، درونج، اسارون ہر ایک ۰،۱ گرام، مقل اور سکبینج کو پانی میں حل کریں اور باقی دواؤں کو باریک پیس کر باہم ملا کر چنے کے بقدر حبوب بنائیں اور ۱ــ۲ گولیاں کھلائیں۔

کثرت جشا

EXCESS OF ERUCTATION

اس مرض میں معدہ کی ریاح منہ کے راستے خارج ہوتی ہے، جس کو عام زبان میں ڈکار کہتے ہیں۔

اقسام:۔

کثرت جشا

- جشاء طبعی[1]
- جشاء غیر طبعی[2]

[1] یہ امتلاء کے ساتھ ہوتی ہے، یہ صورت عام طور سے پانی کو سرعت سے پینے اور جلد جلد غذا کھانے کے بعد پیدا ہو جاتی ہے، کیونکہ ان دونوں کے ساتھ ہوا بھی معدہ میں چلی جاتی ہے اور حلق وفم معدہ میں تمدد پیدا کر دیتی ہے جس کی وجہ سے طبیعت اس ہوا کو واپس نکال دیتی ہے، اس سے تمدد زائل ہو جاتا ہے۔ اور ہضم میں کوئی نقص نہیں آتا۔

[2] اس میں کثرت ڈکاریں آتی ہیں، جو غذا کی زیادتی یا فساد کا نتیجہ ہوتی ہیں۔

اسباب۔

امراض معدہ۔

(1) معدہ میں غیر طبعی، ردی اخلاط کی پیدائش

(2) ضعف معدہ

(3) برودت معدہ

(4) التہاب معدہ

(5) نفخ معدہ

متفرقات۔

(1) غذا کی زیادتی

(2) غذا کا فساد

(3) عجلت کے ساتھ خورد و نوش

(4) غلبۂ اخلاط

علامات:

بکثرت ڈکاریں آتی ہیں، سوءِ ہضم، سوزش، اور شکم میں درد وغیرہ علامات پائی جاتی ہیں التہاب معدہ کی صورت میں معدہ کا ورم نمایاں ہوتا ہے ساتھ ہی ڈکار آتی ہے، برودتِ معدہ کی صورت میں بھوک زیادہ لگتی ہے، ہضم ضعیف ہوتا ہے اور براز منقطع نوعیت کا خارج ہوتا ہے، ضعف معدہ کی صورت میں ہاضمہ خراب ہونے کے ساتھ ساتھ غذا لینے کے بعد شکم میں درد بھی ہوتا ہے، معدہ میں حار اخلاط کی صورت میں دخانی ڈکاریں آتی ہیں، اور ڈکار کے وقت حلق میں سوزش محسوس ہوتی ہے۔ ترش بلغمی رطوبت کی صورت میں ترشی نمایاں ہوتی ہے۔

اصول علاج:

• ـــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔

- کاسرریاح ادویہ استعمال کرائیں۔
- غذائی بے اعتدالی کو دور کریں۔
- منفیات استعمال کرائیں/فصد کھولیں۔

علاج:

- غلبہ برودت کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:

غاریقون ۲گرام، قرنفل، تربد، ہر ایک ۴گرام، مصطگی رومی، ہیل کلاں، زہرہ، ہر ایک ۹گرام نبات سفید ۱۲گرام ــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ۶ــ ۹گرام کھلائیں۔

نسخہ:

نمک لاہوری، نمک سیاہ، فلفل سیاہ، حلتیت، کلونجی، زیرہ، زنجبیل تمام دواؤں کو باریک پیس کر غذا سے قبل اور غذا کے بعد تھوڑا سا کھلائیں۔

نسخہ:

انیسون، صعتر فارسی، اجوائن خراسانی، زیرہ، پودینہ ہم وزن ــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند کا اضافہ کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ:

انیسون، تخم شبت، صعتر فارسی، ہر ایک ۳گرام، مصطگی رومی ۱گرام۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر نوش کرائیں۔

نسخہ:

دارفلفل، زنجبیل ہر ایک ۲گرام، کو باریک پیس کر شہد خالص ملا کر چٹائیں اس کے بعد برگ سداب، خولنجان، تخم فرفلم ہر ایک ۴گرام کو آب تازہ میں جوش دے کر مل چھان کر شہد خالص ۲۵ ملی لیٹر سے شیریں کرکے نیم گرم نوش کرائیں۔

نسخہ:

قرنفل، خردل، پودینہ ہم وزن (۵ را گرام) ــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر گلقند ۱۲گرام میں ملا کر چٹائیں۔

نسخہ :-

اجوائن خراسانی سرکہ میں بھگو کر خشک کریں اور سفوف بنا کر استعمال کرائیں۔

خفقان کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں

نسخہ :-

جیل کلاں، بادیان، پودینہ کو عرق گلاب میں جوش دیکر چھان کر گلقند ۱۲ گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ :-

بادیان ۳ گرام باریک پیس کر گلقند ۱۲ گرام میں ملا کر کھلائیں اور اس کے بعد عرق گلاب ۱۲۵ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

● غلبہ صفرا میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ :-

تخم خرفہ، تخم خربزہ، کو عرق گلاب میں پیس کر شربت انگور خام ملا کر نوش کرائیں۔

نسخہ :-

زلال آلو بخارا عرق گلاب میں تیار کر کے آب انار ین اور سکنجبین ملا کر نوش کرائیں۔

فواق[1]

HICCUP

اس مرض میں حجاب حاجز (Diaphragm) کے یک لخت زور سے سکڑنے کی وجہ سے ہوا یک لخت حنجرہ (Larynx) کے سوراخ میں داخل ہوتی ہے اور وہ چونکہ اس کے لیے پورے طور پر آمادہ نہیں ہوتا اس لیے لسان المزمار (Vocalcards) کی ڈوریوں میں جھٹکا لگتا ہے اور ہچکی کی مخصوص آواز پیدا ہوتی ہے،

اسباب :

---

[1] یہ دراصل حجاب حاجز کا تشنجی مرض ہے،۔۔ بعض اطباء نے اس کو "علامت" تصور کیا ہے۔

امراض معدہ و امعاء:۔

i. گرم اور تیز مواد کا فم معدہ پر ترشح

ii. غلیظ ریاح کا فم معدہ، معدہ کے طبقات یا مری میں محتبس ہو کر تمدد کا باعث ہونا۔

iii. فم معدہ کی شدید خشکی، یبوست معدہ

iv. التہاب معدہ

v. معدہ کی غشاء مخاطی کا لزع۔

vi. سحج امعاء

vii. معدہ کا سوء مزاج بارد

viii. تخمہ

ix. بدہضمی

x. ہیضہ

xi. نفخ شکم

xii. التہاب زائدہ

دماغی و اعصابی امراض:۔

i. سلعۂ دماغ

ii. صرع

iii. اختناق الرحم

غذائی بے اعتدالی:۔

i. حریف اور چرپری اشیاء کا بکثرت استعمال

ii. بچوں میں زیادہ غذا لینا۔

متفرقات:۔

i. کثرت استفراغ

ii. حمیات/امراض حادہ

- [illegible] ذیابیطس
- [illegible] نقرس
- [illegible] التہاب کلیہ
- [illegible] تسمم بول
- [illegible] التہاب کبد
- [illegible] التہاب باریطون
- [illegible] فتق
- [illegible] احشائے صدر کے بعض دیگر امراض
- [illegible] قلبی صدمہ
- [illegible] موسم سرما

علامات:

عام طور سے وقوع مرض سے قبل سبب مرض کی روئیداد ملتی ہے، مثلاً حار، تریت غذا یا گرم دوا اس مرض کا سبب ہو تو مریض غذا / دوا لینے کی روئیداد سنائے گا کہ اس عمل کے بعد ہی فواق عارض ہوا ہے۔ بہر حال ایسی صورت میں صفراوی یا سوداوی قے آتی ہے اس کے بعد فم معدہ میں سوزش محسوس ہوتی ہے۔ اور فواق کی شکایت ہو جاتی ہے۔

فم معدہ، طبقات معدہ یا مری میں غلیظ ریاح کے محتبس ہو کر تمدد کی صورت میں تخمہ، بدہضمی وغیرہ کے بعد فواق کی شکایت ہوتی ہے، کثرت استفراغ میں بھی یہی صورت ہوتی ہے، معدہ میں غلیظ بلغمی رطوبات کے چمٹ جانے کی صورت میں معدہ میں گرانی ہوتی ہے۔ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں، فساد ہضم ہوتا ہے، لعاب دہن میں اضافہ ہو جاتا ہے اس کے بعد فواق عارض ہوتا ہے، رطوبات اصلیہ کے فنا ہو جانے کی وجہ سے خشکی پیدا ہو جائے تو بھی فواق ہوتا ہے، اس میں کثرت استفراغ کی روئیداد ضرور ملتی ہے، غلیظ غذاؤں کی صورت میں ان کے استعمال کے فوراً بعد یہ مرض عارض ہوتا ہے۔

حمیات حادہ اور یبوست بدن کی صورت میں بھی فواق عارض ہوتا ہے۔ اور ان امراض کا سرگزشت سے سبب کا تعیین ہو جاتی ہے۔

اصول علاج:

- خفیف صورتوں میں صرف مریض کی توجہ کو یک بیک کسی دوسری طرف مبذول کر دیں۔
- چھینک لانے کی تدابیر کریں۔
- حبس تنفس اور زور سے کھینچنے کی ہدایت کریں۔
- حسب ضرورت تنقیہ مواد کریں۔
- سرد پانی نوش کرائیں۔
- ترطیب مزاج کریں۔

علاج:

- حریف اور گرم خلط کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کریں۔

نسخہ:۔

آب نیم گرم میں سکنجبین سادہ ملا کر نوش کرائیں اور قے کرائیں۔ اس کے بعد لعاب اسپغول اور روغن بادام نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

لعاب بہدانہ، لعاب اسپغول ہر ایک ۵ گرام، عرق گلاب میں نکال کر روغن مغز کدو کا اضافہ کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

زرشک، بہدانہ، گرد سماق، پودینہ خشک، تخم خرفہ سیاہ، ہر ایک ۳ گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو عرق گلاب، عرق بید سادہ ہر ایک ۵۰ ملی لیٹر میں پیس چھان کر شربت انارین ۲۵ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

آب ترنج تازہ میں پودینہ تازہ، زرشک، بہدانہ، باریک پیس کر شربت انارین ملا کر تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

طباشیر کبود، زہر مہرہ، زرشک، تمام دواؤں کو باریک پیس کر شربت نارنج ملا کر چٹائیں۔

نسخہ:-

ماء الشعیر میں شیرہ تخم خرفہ، لعاب اسبغول، سکنجبین نعناعی ملا کر تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں۔

علیظ ریاح کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

مصطگی رومی، زیرہ سفید، زنجبیل، پودینہ خشک ہم وزن — تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر ۴ گرام روزانہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

بیخ کرفس، بیخ بادیان، بیخ کاسنی، انیسون، بادرنجبویہ ہم وزن، مویز منقی ۹ دانہ، تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند عسل ۲۵ گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

جند بیدستر، اسارون، ہر ایک ۱گرام، کو باریک پیس کر شہد ۱۲گرام، سرکہ ۲ ملی لیٹر میں ملا کر استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

برگ پودینہ، قرنفل، ہیل کلاں، مصطگی رومی، — — تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب برگ تنبول بنگلہ میں حبوب بنائیں اور ۲ گرام ہمراہ آب نیم گرم صبح، شام کھلائیں۔

نسخہ:-

مصطگی رومی ۲گرام، عود غرقی نیم کوفتہ، ہیل خورد، پودینہ خشک، ہر ایک ۳ گرام، انیسون ۲گرام، — تمام دواؤں کو عرق بادیان ۵۰۰ ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند عسلی ۲۵ گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

قسط تلخ، پوست ہیل کلاں، ریشہ نارجیل، — تمام اشیاء کو باریک پیس کر

حقنہ میں بھر کر نوش کرنے کی تاکید کریں۔

• ۔ معدہ کی یبوست کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

لعاب بہدانہ، شیرہ مغز تخم کدو، شیرہ مغز تخم خربوزہ، عرق گلاب میں نکال کر شربت نیلوفر کا اضافہ کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

تخم بارتنگ بریاں ۶گرام، باریک پیس کر مکھن ۱۲گرام میں ملا کر چٹائیں۔

نسخہ:۔

ماء الشعیر میں روغن بادام شیریں، شربت نیلوفر ملائیں اور تھوڑا سا تخم ریحاں چھڑک کر نوش کرائیں۔

• ۔ برودت کی صورت میں یہ نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

انیسون، راسن، تخم کرفس ہر ایک ۶گرام، پانی ۲۵۰ ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان کر نبات سفید سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

پوست بیرون پستہ، تخم کرفس، اذخر ہر ایک ۴گرام۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر نبات سفید سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں

نسخہ:۔

روغن قسط، روغن سوسن، روغن بابونہ، کو گرم کر کے معدہ پر ملیں۔

نسخہ:۔

تخم کرفس، انیسون، تخم بادرنجبویہ، برگ تلسی، جند بیدستر، مصطگی رومی ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر قیروطی میں ملا کر لگائیں۔

• ــــــ رطوبت کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

اصل السوس، زوفا خشک، ہیل خورد، پرسیاؤشاں۔۔۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شہد سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:

پودینہ خشک، نانخواہ، صعتر فارسی، بادیان کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند ۲۵ گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:

جند بیدستر، شونیز ہر ایک ۱ گرام کو باریک پیس کر شہد خالص میں ملا کر چٹائیں۔

- کثرت غذا کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں

نسخہ:

نمک اور نیم گرم پانی باہم ملا کر نوش کرائیں اس سے قے ہو جائے گی، اس کے بعد گلقند سکنجبین عرق گلاب میں حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:

کندر ۵ گرام، راسن، تخم نمام ہر ایک ۳ گرام، پودینہ، برگ سداب ہر ایک ۴ گرام، صعتر فارسی، نانخواہ ہر ایک ۵ء۷ گرام۔ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر اقراص بنائیں۔ اور ۴ گرام ہمراہ آب زیرہ استعمال کرائیں۔

قے

VOMITING

اس مرض میں معدہ، اپنے جوف سے کسی غیر موافق چیز کو منہ کے ذریعہ خارج کرنے کے لیے دفاعی حرکت کرتا ہے جس سے وہ چیز جوف معدہ سے خارج ہو جاتی ہے۔

اقسام:

قے
- قی بلاواسطہ[1]
- قی بالواسطہ[2]

---

[1] بلاواسطہ / براہ راست دماغ میں مرکز قے پر اثر انداز ہونا۔
[2] انعکاسی طور پر / بالواسطہ مرکز قے کا متاثر ہونا۔

اسباب:

بلاواسطہ:-

i. بعض ادویات مثلاً اسپرو مارفین۔
ii. تمباکو
iii. تسمم بول
iv. ذیابیطس شکری
v. التہاب کلیہ
vi. حمی دبائیہ کا ابتدائی مرحلہ
vii. حمل

بالواسطہ:-

امراض معدہ:-

i. ورم معدہ
ii. معدہ میں سوزش پیدا کرنے والے زہر/معدہ کی غشاء مخاطی کا ورم
iii. تضیق بواب
iv. قروح معدہ/سرطان معدہ
v. احتناق الدم انفعالی
vi. ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کا معدہ میں فساد
vii. استرخاء معدہ

امراض امعاء و احشاء:-

i. شدید چوٹ، (خاص طور سے شکم اور خصیہ کی شدید چوٹ)
ii. سعال حاد
iii. التہاب شحمی
iv. تدرن

- افیون
- چرس
- بھنگ
- کلوروفارم
- ناماراپمی کمک
- شراب

متفرقات :-

- بعض سواریاں
- جھولا جھولنا
- غلبۂ اخلاط

علامات :

معدہ میں سوزش پیدا کرنے والے سمیات کے خوردنی استعمال کی صورت میں فوراً قے ہوتی ہے، قسم شراسیفی میں شدید سوزش کے ساتھ درد ہوتا ہے قے میں ناہضم غذا، خون اور رطوبت مخاطیہ خارج ہوتی ہے اور زہر کی مخصوص بو آتی ہے، ـــــــ قے کے کیمیاوی امتحان سے زہر کی نوعیت معلوم اور واضح ہو جاتی ہے۔

التہاب معدہ کی صورت میں بار بار اور شدید قے ہوتی ہے، قے کے ساتھ متلی بھی ہوتی ہے، شکم میں درد ہوتا ہے، غذا لینے کے فوراً بعد قے ہوتی ہے جس میں ناہضم غذا رطوبت مخاطی خارج ہوتی ہے، قے کے بعد عوارض میں افاقہ ہو جاتا ہے۔

التہاب معدہ مزمن میں پہلے متلی اس کے بعد قے ہوتی ہے، قسم شراسیفی میں درد محسوس ہوتا ہے، ریاح کی زیادتی ہوتی ہے، قے میں کسی قدر ہضم شدہ مادہ خارج ہوتا ہے ساتھ ہی رطوبت مخاطیہ سے ملا جلا ترش پانی کافی مقدار میں خارج ہوتا ہے

قروح معدہ کی صورت میں غذا لینے کے بعد شکم میں درد محسوس ہوتا ہے اور غذا لینے کے ایک گھنٹہ کے اندر قے ہو جاتی ہے جس میں نمک کا تیزاب اور کسی قدر دموی مواد شامل ہوتا ہے قے کے بعد عوارض میں افاقہ ہو جاتا ہے۔

تعفینِ بواب کی صورت میں متواتر قے آتی ہے، قبض بھی ہوتا ہے اور بچوں میں لاغری کا خاص طور سے مشاہدہ ہوتا ہے۔

سدہ امعاء کی صورت میں سدہ کی پیدائش کے کچھ دیر بعد قے ہوتی ہے۔ قے میں شدت اور تواتر ہوتا ہے، ابتدا میں قے کے ساتھ معدی مواد خارج ہوتا ہے بعد میں رطوبت صفراویہ اور صفراء خارج ہوتا ہے ——— ملحوظ رہے کہ قے کی مدت کا انحصار سدہ کے مقام پر ہے، چنانچہ سدہ جس قدر معدہ سے قریب ہوتا ہے، اتنی ہی جلدی قے آتی ہے۔

التہاب زائدہ کی صورت میں قے میں عام طور سے شدت نہیں ہوتی، شدید عوارض میں سدہ امعاء کی سی علامتیں رونما ہوتی ہیں۔

التہاب باریطون کی صورت میں قے کے ساتھ شکم میں شدید درد ہوتا ہے اور مراق میں سختی ہوتی ہے۔

قولنج صفراوی اور قولنج کلوی میں قے کے ساتھ مخصوص نوعیت کا درد ہوتا ہے، چنانچہ صفراوی میں یرقان کی علامات بھی پائی جاتی ہیں اور شکم کے بالائی حصہ میں درد ہوتا ہے، اور قولنج کلوی میں شکم کے زیریں حصہ میں درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں کنج ران اور خصیوں تک پہنچتی ہیں۔

دیدان کی صورت میں قے کے ساتھ بعض اوقات حیات (کیچوے) بھی خارج ہوتے ہیں۔

امراض دماغ واعصاب میں قے سے قبل متلی نہیں ہوتی بلکہ یک بیک قے آتی ہے، اور قے آنے سے قبل تک مریض کو قے کا احساس نہیں ہوتا، اس میں عام طور سے دردِ سر بھی ہوتا ہے،

نزف دماغی کی صورت میں دماغ موخر میں نزف ہو تو قے آتی ہے، ——— شقیقہ میں قے سے قبل متلی کی شکایت ہوتی ہے۔

اختناق الرحم کی صورت میں بغیر متلی کے قے آتی ہے، درد بھی نہیں ہوتا، قے میں غذا کا کچھ حصہ خارج ہوتا ہے، اور بار بار قے کے باوجود عام جسمانی نشوونما میں کوئی فرق نہیں آتا۔

غلبہ اخلاط کی صورت میں اگر صفراء کا غلبہ ہو تو قے میں صفراوی مادہ خارج ہوتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، ذائقہ تلخ اور زبان خشک ہوتی ہے، معدہ میں سوزش ہوتی ہے،

غلبہ بلغم کی صورت میں ذائقہ میں ترشی شوریت اور شیرینی ہوتی ہے، بکثرت لعاب دہن خارج ہوتا ہے، شکم میں نفخ وقراقر ہوتا ہے، پیاس میں شدت نہیں ہوتی۔

غلبہ سوداء کی صورت میں پیاس مفقود ہوتی ہے، ذائقہ کھٹا ہوتا ہے انتفاخ معدہ وطحال کی شکایت ہوتی ہے۔

امعاء و قاق میں مرض کی صورت میں غذا لینے کے ۳ گھنٹے کے بعد قے ہوتی ہے اگر غذا لینے کے ۴۔ ۵ گھنٹے بعد قے ہو تو یہ معاء کبار کے امراض کی علامت ہے، امراض معدہ میں غذا لینے کے ایک گھنٹہ کے اندر اندر قے اکثیر الوقوع ہے۔

تفریقی علامات

قے معدی/کبدی	قے دماغی
۱۔ ابتداء میں جی متلاتا ہے، اس کے بعد ہوتی ہے۔	۱۔ قے سے قبل جی نہیں متلاتا۔ خالی معدہ کی صورت میں خشک ابکائیاں آسکتی ہیں۔
۲۔ خلو معدہ میں نہیں ہوتی۔	۲۔ خلو معدہ میں بھی ہوتی ہے۔
۳۔ قے آنے کے بعد طبیعت سبک ہو جاتی ہے۔	۳۔ طبیعت حسب معمول رہتی ہے
۴۔ قے کے بعد کسی قدر نقاہت اور ضعف کا احساس ہوتا ہے۔	۴۔ نقاہت اور ضعف بالکل نہیں محسوس ہوتا۔
۵۔ کبد اور معدہ کے مقام پر درد محسوس ہوتا ہے۔	۵۔ درد محسوس نہیں ہوتا۔
۶۔ شکم دبانے سے قے کی خواہش ہوتی ہے۔	۶۔ قے کی خواہش نہیں ہوتی۔
۷۔ زبان میلی ہوتی ہے۔	۷۔ زبان صاف ہوتی ہے
۸۔ تنفس بدبودار ہوتا ہے۔	۸۔ تنفس بدبودار نہیں ہوتا
۹۔ مروڑ اور اسہال ہو سکتا ہے	۹۔ قبض ہوتا ہے
۱۰۔ حسب عادہ منہ میں پانی آتا ہے۔	۱۰۔ پانی نہیں آتا۔
۱۱۔ قے کے بعد درد سر ہوتا ہے۔	۱۱۔ درد سر ابتداہی سے ہوتا ہے۔
۱۲۔ آنکھیں زردی مائل ہو جاتی ہیں	۱۲۔ آنکھیں صاف یا سرخ ہوتی ہیں۔
۱۳۔ غذا سے نفرت ہوتی ہے	۱۳۔ غذا سے رغبت ہوتی ہے۔
۱۴۔ لم معدہ پر ضماد مفید ہوتا ہے۔	۱۴۔ گردن پر ضماد مفید ثابت ہوتا ہے۔

اصول علاج:

- ـــــ مریض کو افقی وضع میں آرام سے لٹائیں
- ـــــ قے شدید ہو تو پہلے اس کو روکنے کی تدابیر کریں ورنہ اصل سبب مرض کے ازالہ پر توجہ دیں۔
- ـــــ معدہ میں صفرا کی تولید کی صورت میں منقیات استعمال کرائیں۔
- ـــــ مادہ مرض کے قعر معدہ میں ہونے کی صورت میں مطبوخ بلیلہ سے تنقیہ کریں اس کے بعد تعدیل مزاج کریں۔
- ـــــ صفراوی مادہ کے ساتھ اگر قبض بھی ہو تو زلال تمر ہندی استعمال کرائیں۔
- ـــــ بلغمی مادہ کی صورت میں منقیات استعمال کرائیں۔
- ـــــ سوداوی مادہ کی صورت میں (اگر یہ مادہ احتراق خون کا نتیجہ ہو تو) دائیں باسلیق یا اسیلم کی فصد کھولیں۔
- ـــــ دماغی قے، اگر نزلہ کے معدہ پر انصباب سے ہو تو اس کا مخصوص علاج کریں۔
- ـــــ فساد غذا کی صورت میں قے آور تدابیر اختیار کریں۔
- ـــــ مادہ کا انصباب کبد، طحال یا مرارہ سے معدہ پر ہو رہا ہو تو قے بند نہ کریں بلکہ قے آور تدابیر اختیار کر کے تمام مادہ کا تنقیہ کریں اور حسب طاقت باسلیق کی فصد کھولیں۔ اور تعدیل مزاج کریں۔
- ـــــ بحری سفر یا کسی اور سواری کی صورت میں ملینات استعمال کرانے کے بعد ترش اشیا استعمال کرائیں۔
- ـــــ دیگر اسباب کی صورت میں ان کا ازالہ کریں۔

علاج:

- ـــــ غلبہ صفرا کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات / تدابیر اختیار کریں۔

نسخہ:۔
سکنجبین، گرم پانی اور نمک کے ذریعے قے کرائیں یا مطبوخ بلیلہ سے تنقیہ کرنے کے بعد

تعدیل مزاج کرنے کی غرض سے شربت سیب، شربت انار، شربت بہی، عرق گلاب اور عرق پودینہ میں حل کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

زرشک، گرد سماق، ہر ایک ۶ گرام، پیس کر سکنجبین، شربت انار، ہر ایک ۱۲ ملی لیٹر میں ملاکر تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

نسخہ:-

زلال تمر ہندی ہمراہ نبات سفید نوش کرائیں۔

نسخہ:-

گرد سماق، کشنیز خشک، تخم گلاب، طباشیر ہم وزن، ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر شربت انار ترش، شربت سیب یا شربت بہی ترش کے ساتھ نوش کرائیں۔

نسخہ:-

شربت سیب، شیرہ خرفہ، ہیں کافور ۵۰۰ ملی گرام ملاکر حل کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

ست پودینہ، ست اجوائن، ست کافور ہم وزن، کے چند قطرے پانی میں ڈال کر نوش کرائیں

نسخہ:-

انار دانہ ترش، مویز بادانہ، ہر ایک ۵ر۷ گرام، زیرہ سیاہ ۵ر۳ گرام ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر ۵ر۴ گرام ہمراہ شربت انار استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

صندل سفید، زہر مہرہ، سماق، زرشک، انار دانہ ترش، طباشیر، زر ورد، ہر ایک ۱ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر شربت انار ۲۵ ملی لیٹر میں ملاکر چٹائیں۔

نسخہ:-

پوست بیرون پستہ، طباشیر، ہر ایک ۶ گرام، بیل خورد مع پوست، گرد سماق، زر ورد، ہر ایک ۱ گرام کو باریک پیس کر رب انار ترش میں ملاکر لعوق بنائیں اور دن میں تین بار چٹائیں۔

نسخہ:-

حب الرمان، شربت نارنج میں حل کرکے چٹائیں۔ اس کے بعد بیل خورد، زرشک کو عرق

پودینہ میں پیس کر چٹائیں۔

• ـــــــ غلبہ بلغم کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

تخم شبت، سکنجبین عسلی کا جوشاندہ نوش کراکر قے کرائیں۔

نسخہ:۔

تخم ترب، خردل، نمک، ـــــــ کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں، اس سے طبقات معدہ میں سرایت کیا ہوا بلغم بھی خارج ہو جاتا ہے۔

نسخہ:۔

قرنفل، عود، مصطگی، پودینہ خشک ہم وزن ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ۵ر۲ گرام میں گلقند ۵۰ گرام ملا کر کھلائیں۔

نسخہ:۔

ناگ کیسر، دارچینی، بیل خورد، بلیلہ سیاہ، زنجبیل ہم وزن ـــــــ تمام دواؤں کا سفوف تیار کر کے ہم وزن شکر تری ملا کر ۳ گرام ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

نسخہ:۔

بادیان، پودینہ خشک، زیرہ سفید، ہر ایک ۳ گرام، بیل کلاں نیم کوفتہ ۵ عدد، ـــــــ تمام دواؤں کو عرق گلاب میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بنفشہ حل کر کے نوش کرائیں۔

• ـــــــ غلبہ سودا کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

زرشک، ۵ر۲ اگرام، گل سرخ ۱۸ گرام، مصطگی رومی، عود، قرفہ، سنبل الطیب، پوست بیرون پستہ، زہرہ کرمانی بدبر، فرنجمشک، ہر ایک ۲۵ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور ۹ گرام ہمراہ گلقند سفرجلی ۲۵ گرام استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

عرق گلاب ۸۵ ملی لیٹر، عرق بید مشک ۶۰ ملی لیٹر میں شربت صندل ترش ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے تخم فرنجمشک ۶ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

زہر مہرہ، لاجورد مغسول۔ پوست لیموں کاغذی ۳ ایک گرام پیس کر خمیرہ صندل سفید، صندل سرخ ملا کر کھلائیں۔

● ——— معدہ کی ترشی کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

جوز بوا، ۲ گرام، قرنفل، ۴ گرام، دارچینی، طباشیر، تالیسفر، ناگ کیسر، شیطرج، ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی، بلیلہ، آملہ، زنجبیل، زیرہ کرمانی، فلفل، دارفلفل ہر ایک ۲ گرام، نبات سفید ۸۰ گرام ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر حسب دستور اطریفل بنائیں اور ۵ رہم گرام استعمال کرائیں۔

● ——— قے دماغی نزلادی میں یہ نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ:۔

مربا ہلیلہ، مصطگی رومی، کندر، برشعثا استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

پیاز سنگھائیں۔

● ——— بحری سفر کی صورت میں قے ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

انار دانہ، طباشیر کبود، زرشک ترش، دانہ ہیل خورد، پوست سماق، فلفل سیاہ، پوست بیرون پستہ، کشنیز خشک، ہر ایک ۱۲ گرام، نمک سیاہ، نمک لاہوری ہر ایک ۵ گرام، تمام دواؤں کو سفوف کی طرح باریک کریں اور ۶ گرام حسب ضرورت کھلاتے رہیں۔

● ——— اگر قے کسی طریقہ سے بند نہ ہو رہی ہو تو خارجی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

رائی ۱۲ گرام کو سرکہ خالص میں پیس کر فم معدہ پر ضماد کریں اور دس منٹ کے بعد ضماد کو اتار دیں۔

● ——— دیگر اسباب کی صورت میں ان کا مخصوص علاج کریں۔

قی الدم

HAEMATEMASIS

اس مرض میں معدی، مری، کبد، طحال یا تنفسی اعضاء کے علاوہ دوسرے حصوں سے خون بذریعہ قے خارج ہوتا ہے۔

اسباب:

امراض مری:۔

(i) سرطان مری
(ii) اینورسما کا مری میں انشقاق
(iii) مری کی دوری کا انشقاق
(iv) خارجی چیزوں کا مری میں چبھ جانا

امراض معدہ:۔

(i) التہاب معدہ
(ii) قروح معدہ
(iii) سرطان معدہ
(iv) ضربہ وسقطہ معدہ
(v) تکلس شریان معدہ
(vi) اینورسما کا معدہ میں انشقاق

امراض اثنا عشری:۔

(i) قروح اثنا عشری
(ii) سرطان اثنا عشری

[illegible]) حصاۃ مرارہ جس سے اثنا عشری مجروح ہوگیا ہو

امراض کبد:۔

۱) تصلب کبد

۲) صغر الکبد

۳) سدہ ورید باب الکبد

۴) ورید باب الکبد پر دباؤ

امراض خون:۔

۱) اسقربوط

۲) فرفورا

۳) ابیاض الدم

۴) فقر الدم مہلک

متعدی امراض / حمیات حادہ:۔

۱) جدری

۲) حصبہ

۳) آتشک

۴) ہیضہ

۵) حمی اجامیہ

۶) موتی جھرہ

۷) حمی اصفر

سمیات:۔

۱) سنکھیا

۲) کاشک

۳) تیزاب

۴) شراب

متفرقات:۔

(۳) نکلا ہوا خون

(۴) رعاف

(۵) نفث الدم

(۶) منہ اور حلق سے سیلان خون۔

(۷) التہاب کلیہ

(۸) یرقان مزمن

(۹) اختناق الرحم

(۱۰) مرع

(۱۱) تیز صفراوی مادہ

(۱۲) التہاب بانقراس

(۱۳) حیض، بواسیری خون کا احتباس

علامات:-

سرطان مری کی صورت میں، سرطان میں قروح پیدا ہوکر اس کی چھوٹی، بڑی عروق شریانی پھٹ جاتی ہیں۔ اور خون جاری ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات یہ قروح اور ملی تک کو متأثر کرتے ہیں، ان میں قی الدم بہت زیادہ ہوتا ہے۔ وقوع مرض سے قبل عسر البلع کی شکایت ہوتی ہے، اور جلد ہی نوبت ہلاکت تک پہنچ جاتی ہے۔

اینورسما اور ملی کے مری میں دباؤ کی صورت میں قے میں خون کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اور ہلاکت بھی زیادہ یقینی ہوتی ہے، دوالی مری کی صورت میں بھی وریدوں میں احتقان خون کے باعث انشقاق ہوکر زیادہ مقدار میں خون خارج ہوتا ہے۔

التہاب معدہ کی صورت میں قے میں خون کی مقدار کم ہوتی ہے اور وہ رطوبت مخاطیہ کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے، قسم شراسیفی میں دکھن رہتی ہے، دبانے پر درد اور متلی ہوتی ہے ڈکاریں آتی ہیں، صدوسرا اور ضعف ہوتا ہے۔

التہاب معدہ مزمن کی صورت میں قسم شراسیفی پر دباؤ ڈالنے سے درد ہوتا ہے، غذا لینے کے بعد درد میں اضافہ ہو جاتا ہے، متلی اور قے آتی ہے۔

قروح معدہ کی صورت میں معمولی نزف کی صورت میں قے میں سیاہی مائل خاکی خون خارج ہوتا ہے، کسی بڑی شریان کے پھٹ جانے کی صورت میں قے میں خون زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے، اور وہ سیال شکل میں یا لوتھڑوں کی صورت میں ہوتا ہے۔ قی الدم سے قبل قروح معدہ کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں، ابتدا میں متلی اور قے کے ساتھ شکم میں درد ہوتا ہے۔ براز سیاہ آتا ہے قسم شراسیفی پر درد ہوتا ہے جو عام طور سے غضروف خنجری کے بالکل نیچے ہوتا ہے۔

سرطان معدہ کی صورت میں قی میں سیاہی مائل خاکستری رنگ کا خون خارج ہوتا ہے قسم شراسیفی پر درد ہوتا ہے، بطلان اشتہا کی شکایت ہوتی ہے، اور لاغری اور ضعف نمایاں ہوتا ہے۔

دیگر اسباب کی صورت میں ان کی مخصوص علامات کے ساتھ قی الدم ہوتا ہے ——————

حاصل کلام یہ کہ قے الدم میں خارج ہونے والا خون کبھی تو مقدار میں زیادہ ہوتا ہے اور کبھی کم کبھی غلیظ ہوتا ہے تو کبھی رقیق، بعض اوقات جھاگدار ہوتا ہے اور غذا کے ساتھ خارج ہوتا ہے، اور بعض اوقات شدت کی قے کے ساتھ اور کبھی محض اُچھو کے ساتھ آتا ہے۔

تفریقی علامات

قے الدم	نفث الدم
۱۔ خون قے کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔	۱۔ خون کھانسی کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔
۲۔ خون میں جھاگ عام طور سے نہیں ہوتا	۲۔ خون کے ساتھ عام طور سے جھاگ دار تھوک ملا ہوتا ہے۔
۳۔ خون خالص بھی ہو سکتا ہے، تاہم اس کے ساتھ اکثر غذائی اجزاء بھی شامل ہوتے ہیں۔	۳۔ خون خالص بھی ہو سکتا ہے لیکن بالعموم اس کے ساتھ بلغم بھی پایا جاتا ہے۔
۴۔ خالص اور زیادہ مقدار میں خون خارج ہو تو اس کی کیفیت کھاری ہو سکتی ہے، ورنہ عام طور سے تیزابی ہوتی ہے،	۴۔ خون کھاری ردعمل کا حامل ہوتا ہے۔
۵۔ خون خارج ہونے سے قبل متلی، کرب، معدہ میں گرانی، دوران سر اور بعض اوقات	۵۔ خون خارج ہونے سے پہلے گلے میں سرسراہٹ ہوتی ہے، جو نفث الدم کی مخصوص علامت ہے

غشی طاری ہوتی ہے۔	
۶۔ قے میں عام طور سے بلغم خارج نہیں ہوتا۔	۶۔ شدید دورے کے بعد کئی دنوں تک بلغم میں تھوڑا تھوڑا خون خارج ہوتا ہے۔
۷۔ قی الدم کے ساتھ براز سیاہ رنگ کا آتا ہے۔	۷۔ نفث الدم کا خون نگل لینے کی صورت میں ہی براز سیاہ آتا ہے۔
۸۔ مریض درد شکم کی روئیداد سناتا ہے۔	۸۔ مریض کھانسی کا تذکرہ کرتا ہے۔
۹۔ درد وکرب، معدہ میں ہوتا ہے۔	۹۔ درد وکرب سینہ میں محسوس ہوتا ہے۔
۱۰۔ خون کے خوردبینی معائنہ میں تدرنی جراثیم اور لچکدار ریشے وغیرہ نہیں دکھائی دیتے	۱۰۔ تدرنی جرثومے اور لچکدار ریشے پائے جاتے ہیں۔
۱۱۔ امراض معدہ، کبد، خصوصاً تلیف کبد کی یقینی طور پر روئیداد ملتی ہے، خواہ جسمانی معائنہ کرنے پر کوئی دوسری علامت نہ ملے۔	۱۱۔ وجع المفاصل حاد، سعال، رات میں بکثرت پسینہ خارج ہونا، اور قلب وریہ کی علامات پائی جاتی ہیں، جسمانی معائنہ میں ان کی تصدیق بھی ہو جاتی ہے۔

اصول علاج :

- زیادہ مقدار میں خون آنے کی صورت میں مریض کو نہایت احتیاط کے ساتھ چت لٹائیں اور نقل وحرکت پر مکمل پابندی لگا دیں۔ منہ کے راستے غذا ہرگز نہ دیں، بلکہ حقنۂ غذائی کے ذریعہ تغذیہ پہنچائیں۔
- داخلی طور پر قابض اور حابس دوائیں استعمال کریں۔
- امالہ کی غرض سے ہاتھ کو بغل تک اور پاؤں کو ران تک باندھ دیں۔
- پنڈلیوں پر پچھنے اور سنگیاں کھینچیں،
- قبض کی صورت میں حقنہ کریں۔
- قروح وثبور معدی سبب مرض ہوں تو باسلیق کی فصد کھولیں اور تھوڑی تھوڑی دوا نوش کرائیں۔
- امتلاء خون کی صورت میں فصد کے ذریعہ زیادہ مقدار میں خون نکالیں اور

شانوں کے درمیان نیز مقام معدہ پر قابض ضماد رکھیں

- قی الدم کبدی میں دائیں باسلیق کی اور طحالی میں بائیں اسیلم اور دماغی میں قیفال کی فصد کھولیں۔
- مقام طحال پر بلا شرط یا مع الشرط سنگیاں لگائیں۔
- عضو ماؤف کی رعایت سے علاج کریں۔

علاج:

- قروح و بثور معدہ میں حقنہ کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

کہربا ۳ گرام کو شربت انجبار ۲۰ ملی لیٹر میں گوندھ کر فرفہ، خشخاش، بارتنگ، حب الآس ہر ایک ۵ گرام کا عرق کیوڑہ۔ عرق گلاب۔ عرق بارتنگ ہر ایک ۵۰ ملی لیٹر میں شیرہ نکال کر، شربت حب الآس ۲۰ ملی لیٹر حل کرکے تخم شربتی، تخم بارتنگ ہر ایک ۵ گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔

- قروح و بثور معدہ میں حقنہ کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

کہربا ۳ گرام باریک پیس کر شربت حب الآس کے ہمراہ نوش کرائیں۔

نسخہ:-

گلنار، نشاستہ، کندر، صمغ عربی، گل ارمنی ہم وزن ــــ تمام دواؤں کو باریک کرکے ۵ گرام، شربت سیب میں ملا کر چٹائیں۔

نسخہ:-

موبز تخم کے ساتھ اور برشعشا استعمال کرائیں۔

- درج ذیل نسخہ جات قی الدم کی جملہ انواع میں مفید ہیں۔

نسخہ:-

اقاقیا، تخم ورد، گل ارمنی، گلنار فارسی، بزر البنج، صمغ عربی ہر ایک ۳ گرام، افیون ۵ر۱ گرام، ــــ تمام دواؤں کو پیس کر لعاب اسپغول کے ساتھ ۵ر۱ گرام کے حبوب بنائیں اور ایک حب استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

سنگ جراحت باریک پیس کر ۲گرام ہمراہ حریرہ نشاستہ، روغن بادام اور نبات سفید صبح وشام کھلائیں۔

نسخہ:-

تخم حماض، بارتنگ، ہر ایک ۵ر۱گرام، طباشیر، مروارید، شاخ گوزن سوختہ ہر ایک ۲گرام، نشاستہ، کتیرا، ہر ایک ۴گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر لعاب اسپغول میں اقراص بنائیں اور ۵ر۳گرام ہمراہ شربت حب الآس استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

کندر، کہربا، دم الاخوین، گلنار فارسی ہر ایک ۳گرام، گل ارمنی، شب یمانی، افیون، دارچینی ہر ایک ۵ر۱گرام؛ تمام دواؤں کا سفوف تیار کرکے ۳گرام کھلائیں اس کے بعد لعاب بہدانہ عرق گاؤزبان میں نکال کر نوش کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل تدابیر ونسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

پوست انار ترش سوختہ، باریک کرکے شہد میں ملاکر شکم اور سینہ پر ضماد کریں۔

نسخہ:-

صندل سفید، فوفل، کافور، عرق کاسنی اور عرق گلاب میں پیس کر معدہ اور مقام کبد پر ضماد کریں۔

نسخہ:-

مازو سبز، برگ ببول، برگ بید، پانی میں پیس کر معدہ پر ضماد کریں، اور خشک ہونے پر ضماد تبدیل کردیں۔

نسخہ:-

اقاقیا، گلنار فارسی، صندل سفید، صندل سرخ، ہر ایک ۶گرام کو پانی میں پیس کر معدہ پر ضماد کریں۔

نسخہ:-

صندل، اقاقیا، مسک، ہم وزن کو آب مورد میں پیس کر معدہ پر ضماد

کریں۔

نسخہ:۔

برگ کاسنی سبز، برگ شاہترہ، گل ارمنی، گل بنفشہ، تخم خرفہ سیاہ، ہر ایک ۲ گرام

———— تمام دواؤں کو آب برگ سادہ میں پیس کر ضماد کریں۔

امراضِ امعاء

التہاب امعاء

ENTERITIS

اس مرض میں امعاء کے تمام طبقات ــ اور ان کی غشاء مخاطی میں بالخصوص التہاب پیدا ہو جاتا ہے، ان کی ساخت ڈھیلی پڑ جاتی ہیں، ان کی سطح پر رطوبت مخاطیہ منجمد ہو جاتی ہے اور ان میں تغیر رونما ہوتا ہے، امعاء کے غدد، اور عروق خون سے ممتلی ہو جاتی ہیں، شدید حالات میں غشاء مخاطی پر خراش اور قرحہ رونما ہوتا ہے۔

اقسام

اسباب:

امراض معدہ و امعاء۔

لہ اس کی مزید انواع ہو سکتی ہیں، مثلاً التہاب نا[illegible] وغیرہ، جن کا ذکر علیحدہ سے کیا جائے گا۔

(i) التہاب معدہ
(ii) سوء ہضم
(iii) برودت امعاء
(iv) قرحہ و ضربہ امعاء
(v) امعاء کا سلعہ
(vi) قبض سے امعاء میں خراش پیدا ہونا
(vii) امعاء میں صفراوی حصاۃ
(viii) سخت براز کا امعاء میں احتباس
(ix) دق الامعاء
(x) ہیضہ
(xi) زحیر

متعرفات :-

(i) عضوی یا غیر عضوی کیمیاوی سمیت
(ii) اختمار اور لازع مادوں کی پیدائش کے لیے راہ ہموار کرنے والے فعلی نقائص
(iii) قریبی اعضاء کے ورم کا امعاء پر منطبق ہونا۔
(iv) غذائی بے اعتدالی
(v) ذات الریہ
(vi) خناق
(vii) حمی معویہ
(viii) التہاب کبد / باب الکبد میں اجتماع خون
(ix) کسی خارجی شئی کا امعاء میں اٹکنا
(x) سردی میں بھیگنا / سرد تدابیر اختیار کرنا
(xi) بعض امراض قلب

علامات:

حاد:۔

امعاء میں قولنج جیسا یا نشتری درد محسوس ہوتا ہے، نفخ شکم ہوتا ہے، بعض اوقات قبض ہوتا ہے ورنہ عام طور سے بلغم آمیز اسہال آتے ہیں۔ بخار ۱۰۳ ڈگری فارن ہیٹ تک، لرزہ کے ساتھ ہوتا ہے، متلی اور ہچکی آتی ہے، قے بھی آتی ہے، زبان سرخ، خشک، سیاہ ہو جاتی ہے۔ پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔ ناف کے اطراف میں ہونے والا درد، دبانے اور حرکت میں بڑھ جاتا ہے۔ اس وجہ سے مریض پیر سکیڑے پڑا رہتا ہے۔

مزمن:۔

بعض اوقات قبض اور کبھی اسہال آتے ہیں، جن میں آؤں شامل ہوتا ہے، رفع حاجت کے وقت مروڑ ہوتا ہے۔ نفخ شکم ہوتا ہے، امتحان بالجس میں ورم محسوس کیا جا سکتا ہے۔ نتیجہ کے طور پر بواسیر ہو سکتی ہے۔

خصوصی علامات:۔

التہاب امعاء نزلی:۔

براز میں بلغمی اخلاط خارج ہو جاتے ہیں، شدید حالتوں میں سطحی غشاء مخاطیہ کا تقشر (Desquamation of Surface Epithilium)، نزف الدم اور ورم رخو وغیرہ علامات پائی جاتی ہیں

التہاب امعاء دفتھیریائی/خناقی/کاذب غشائی:۔

اس میں لیفینی انصباب (Fibrinous Exudate) پر مشتمل ایک غشاء کاذب پیدا ہو جاتی ہے، براز کے ساتھ مخاط اور خون خارج ہوتا ہے۔

دیگر اقسام کو مستقل امراض کے ذیل میں (التہاب قولون، التہاب زائدہ دودیہ وغیرہ) ملاحظہ کریں۔

تفریقی علامات

التہاب امعاء حاد Acute Enteritis	التہاب صفاق حاد Acute Peritonitis
۱۔ مرض کا حملہ نسبتاً آہستہ آہستہ ہوتا ہے،	۱۔ مرض کا آغاز قشعریرہ سے ہوتا ہے اور حملہ یک بیک ہوتا ہے۔
۲۔ حرارت ۱۰۳ ڈگری فارن ہیٹ تک	۲۔ حرارت طبعی ہوتی ہے۔

ہوتی ہے۔	
۳۔ اسہال آتے ہیں۔	۳۔ شدید قبض ہوتا ہے۔
۴۔ قے ہوتی ہے، جس میں کسی مخصوص مادہ کے اخراج کی نشاندہی نہیں کی جا سکتی۔	۴۔ قے میں سبزی مائل مادہ خارج ہوتا ہے۔
۵۔ خفیف نفخ شکم ہوتا ہے	۵۔ نفخ زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔
۶۔ نبض ضعیف اور سریع چلتی ہے	۶۔ نبض صلب اور خیطی چلتی ہے،
۷۔ تنفس بطنی صدری ہوتا ہے	۷۔ تنفس صدری ہوتا ہے۔
۸۔ شدید نقاہت یا برد اطراف نہیں ہوتا۔	۸۔ شدید نقاہت اور برد اطراف ہوتا ہے۔

التہاب امعاء حاد **Acute Enteritis**	تسمم حاد **Acute Poisoning**
۱۔ مرضی علامات آہستہ آہستہ نمودار ہوتی ہیں	۱۔ مرض کا حملہ یک بیک ہوتا ہے۔
۲۔ علامات معوی پہلے ظاہر ہوتی ہیں۔	۲۔ علامات معدی پہلے ظاہر ہوتی ہیں۔
۳۔ معدی علامات زیادہ شدید نہیں ہوتیں۔	۳۔ معدی علامات نسبتاً شدید ہوتی ہیں۔
۴۔ جسمانی حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔	۴۔ جسمانی حرارت، طبعی حرارت سے بھی کم ہو سکتی ہے
۵۔ قے میں کوئی مخصوص مادہ خارج نہیں ہوتا اور معوی اجزا یقینی طور پر غیر موجود ہوتے ہیں	۵۔ قے میں خون آمیز بلغم خارج ہوتا ہے۔
۶۔ قے میں زہریلے اجزاء نہیں ہوتے۔	۶۔ قے میں زہر خارج ہوتا ہے۔
۷۔ منہ اور حلق طبعی حالت میں ہوتے ہیں	۷۔ منہ اور حلق میں عام طور سے اجتماع الدم ہوتا ہے۔
۸۔ نقاہت زیادہ نہیں ہوتی۔	۸۔ نقاہت بہت زیادہ ہوتی ہے۔

اصول علاج:

- خفیف صورتوں میں صرف تعدیل غذا پر اکتفا کریں
- خراش امعاء کا اندیشہ ہو تو ملینات استعمال کرائیں۔
- احتباس کی تدابیر کریں اور مسکنات استعمال کرائیں۔

● ـ مزمن نزلاوی صورت میں قابضات و مانعات عفونت ادویہ استعمال کرائیں حقنہ بھی مفید ہے۔

علاج :

● ــــــ حسب ضرورت امعاء کے تنقیہ کے لیے یہ استعمال کرائیں۔

نسخہ :

روغن بیدانجیر ۱۰ ملی لیٹر۔ دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر میں ملاکر نیم گرم نوش کرائیں۔

نسخہ :

نمک ۱۲ گرام، روغن بیدانجیر ۲۵ ملی لیٹر ملاکر ہر دوسرے تیسرے دن حقنہ کریں۔

نسخہ :

آب برگ شبت سبز مروق، آب برگ مکوہ سبز مروق، شربت دینار ہر ایک ۲۰ ملی لیٹر، ملاکر صبح شام نوش کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ :

مغز فلوس خیارشنبر، عنب الثعلب خشک، آرد جو، گل بابونہ، سنبل الطیب، اکلیل الملک، ہر ایک ۶ گرام، رسوت، جدوار ہر ایک ۳ گرام، آب عنب الثعلب سبز مروق میں پیس کر روغن گل ۲۵ ملی لیٹر ملاکر نیم گرم ضماد کریں۔

نسخہ :

آرد ماش کو دودھ میں گوندھ کر نمک طعام، زنجبیل، برگ شبت ہر ایک ۱۲ گرام، حلتیت ۶ گرام، باریک پیس کر اس میں ملاکر روٹی کی طرح صرف ایک طرف پکائیں اور کچی طرف روغن گل چپڑ کر گرم گرم مقام ماؤف پر باندھیں۔

● ــــــ اسہال روکنے کی ضرورت ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ :

آب برگ کاسنی سبز مروق، آب برگ مکوہ سبز مروق، ہر ایک ۲۰ ملی لیٹر میں آب بارتنگ سبز مروق ۱۰ ملی لیٹر، شربت حب الآس ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں ــــــ مناسب تصور کریں تو یہی نسخہ

کے ساتھ کافور ۳ گرام، ہیل خورد، بادیان، گل سرخ، کشنیز خشک ــــــ تمام دواؤں کا سفوف بنا کر کھلائیں اور مذکورہ مشروب پلائیں۔

اسہال

DIARRHOEA

اس مرض میں امعاء رقاق کے فعل یا ساخت میں خرابی کی وجہ سے ان کی حرکت دودیہ میں اضافہ ہو جاتا ہے جس کے سبب غذا کی مائیت کم جذب ہوتی ہے اور وہ اسہال کی شکل میں خارج ہوتی ہے ــــــ یہاں یہ بات ملحوظ رہے کہ حرکت دودیہ میں زیادتی کی صورت میں اسہال کی تعداد میں اور ترشح کی زیادتی کی صورت میں براز کی مقدار میں اور حرکت دودیہ اور ترشح، دونوں کی زیادتی کی صورت میں اسہال کی تعداد اور براز کی مقدار دونوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اقسام:-

(ا)

(باعتبار عوارض)

اسہال حاد	اسہال مزمن
Acute Diarrhoea	Chronic Diaprhoea
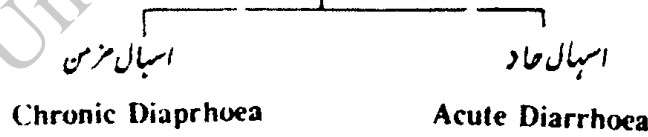
(ب)

(اقسام بلحاظ اخلاط)

۱۔ اسہال صفراوی — Bilious Diarrhoea

۲۔ اسہال دموی — Hemorrhagic Diarrhoea

۳۔ اسہال بلغمی — Mucous Diarrhoea or Phlegmatic Diarrhoea

۴۔ اسہال سوداوی — Malarious Diarrhoea

(ج)
(اقسام شرکی)

۱۔ اسہال کبدی[1] Hepatic Diarrhoea-

۲ اسہال معدی

۳۔ اسہال معوی[2] Intestinal Diarrnoea

۴ اسہال دماغی Nervous Diarrhoea

۱۔ اسہال کبدی دموی[3]

۲۔ اسہال کبدی صفراوی

۳۔ اسہال کبدی قیحی

۴۔ اسہال کبدی غسالی

۵۔ اسہال کبدی صدیدی

۶۔ اسہال کبدی خاثری

(د)
(اقسام لونی)

۱۔ اسہال ابیض Alba Diarrhoea

۲۔ اسہال اخضر Greenous Diarrhoea

۳۔ اسہال غسالی Carnosa Diarrhoea

۴۔ اسہال مصلی Serous Diarrhoea

اسباب :

---

[1] اس کو قیام کبدی بھی کہتے ہیں

[2] نفس امعاء سے آنے والا اسہال ــــ ذوسنطاریائے معوی، سحج امعاء اور زلق امعاء اس کی تین بڑی اقسام ہیں، ان کا تذکرہ علیحدہ سے کیا گیا ہے۔

[3] اس کو ذوسنطاریائے کبدی بھی کہتے ہیں۔

امراض معدہ و امعاء:-

(i) سوءِ مزاج معدہ
(ii) معدہ کی شکن اور چنٹیوں کا زائل ہونا۔
(iii) ضعف معدہ
(iv) سوداء کا خم معدہ پر بکثرت ترشح
(v) لیسدار رطوبتوں کا معدہ کی سطح پر چمٹ جانا جس سے اس کی چنٹ بھر جائے۔
(vi) معدہ و امعاء کے داخلی طبقات میں بثور و قروح
(vii) معدہ کا ورم حار
(viii) صفراء کا امعاء پر ترشح
(ix) دیدان امعاء
(x) امعاء کی ساخت کی خرابی
(xi) بواسیر
(xii) زحیر
(xiii) برودت شکم
(xiv) دق الامعاء

متفرقات:-

(i) غذائی بے اعتدالی
(ii) سمیات
(iii) بعض متعدی امراض
(iv) کبد و طحال کے بعض امراض
(v) تدرن ریوی
(vi) موسمی تغیرات
(vii) انفعالات نفسانی
(viii) ایام حمل
(ix) بچوں میں دانت نکلنا۔

(۵) ملیریا
(۶) حمیٰ معویہ
(۷) سدہ عروق ماسارقیا
(۸) دماغی نوازل
(۹) مسہلات کا استعمال

علامات:

عمومی علامات:-

شکم میں نفخ، قراقر، مروڑ اور درد ہوتا ہے، ترش ڈکاریں آتی ہیں، متلی کی شکایت ہوتی ہے، زبان میلی ہوتی ہے، بعض اوقات پتلے، جھاگدار دست آتے ہیں، اسی طرح کبھی مٹیالے یا زردی مائل ہوتے ہیں۔

خصوصی علامات:-

اسہال حاد:-

مریض کو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے درد اور مروڑ کے ساتھ یا ان کے بغیر اسہال آتے ہیں، زبان میلی ہوتی ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، بعض اوقات قے بھی آتی ہے جسمانی حرارت میں کمی واقع ہو جاتی ہے، سردی کا احساس ہوتا ہے، براز زردی مائل مٹیالے یا جھاگدار آتے ہیں۔ بعض اوقات پیروں میں تشنج اور لغزش ہوتی ہے۔

اسہال مزمن:-

دن میں تین چار مرتبہ مروڑ کے ساتھ نیلے پاخانے آتے ہیں، جو بعض صورتوں میں کئی سال تک آسکتے ہیں۔

اسہال کبدی:-

اس میں اسہال کے ساتھ کبدی علامات بھی رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ اسہال کبدی دموی میں دموی علامات ملتی ہیں، مقام کبد پر چوٹ، التہاب اور تفرق اتصال کبد کی روئیداد ملتی ہے، براز میں غیر مخلوط خون آتا ہے، درد نہیں ہوتا ـــــ اسہال کبدی صفراوی میں صفراوی علامات کے ساتھ قوت دافعہ کا قوی ہونا خاص علامت ہے ـــــ اسہال کبدی میں ضعف کبد کا

ردئیا دلمی ہے، اور براز میں قیح خارج ہوتی ہے ـــــ اسہال کبدی خسالی میں اسہال کا رنگ گوشت کے دھون جیسا ہوتا ہے ـــــ اسہال کبدی صدیدی میں براز میں زرد آب خارج ہوتا ہے اور کبدی علامتوں کے ساتھ خون اور دیگر اخلاط کے احتراق کی کیفیت بھی پائی جاتی ہے۔

اسہال کبدی خانثری میں دبیلہ کبد کے انفجار، سدہ کبد کے کھلنے کی کیفیات کے ساتھ اسہال میں درد (تلچھٹ) خارج ہوتا ہے،

اسہال معدی:۔

اسہال عام طور سے غذا کے بعد آتے ہیں اور برازی مادہ عام طور سے خام اور زیادہ مقدار میں ہوتا ہے، مریض کا جسمانی رنگ سفیدی مائل ہو جاتا ہے۔

اسہال معوی:۔

شدید درد ہوتا ہے، براز کے ساتھ آؤں خارج ہوتی ہے، اجابت دوری نہیں ہوتی ضعف نقاہت کا غلبہ بھی نہیں ہوتا، تاہم مزمن صورت میں براز میں زیادہ بو، پائی جا سکتی ہے اور ضعف بھی ہو سکتا ہے۔ باقی علامتوں کو، تفریقی علامات کے ذیل میں ملاحظہ کریں۔

تفریقی علامات

اسہال معوی	اسہال کبدی
۱۔ شدید درد ہوتا ہے اور اس کے ساتھ پیچ امعار کی شکایت ہوتی ہے تو درد مستقل رہتا ہے۔	۱۔ عام طور سے درد نہیں ہوتا، بالفرض ہوتا بھی ہے تو بہت ہی معمولی اور کبد کے اطراف تک محدود ہوتا ہے۔
۲۔ دورہ نہیں ہوتا، بلکہ اجابت بلا سکون آتی رہتی ہے۔	۲۔ خون دورہ کے ساتھ آتا ہے
۳۔ مریض جلد کمزور نہیں ہوتا۔ مزمن صورت میں ہو سکتا ہے۔	۳۔ مریض جلد کمزور ہو جاتا ہے۔
۴۔ براز میں بدبو زیادہ نہیں ہوتی۔ تاکل کی صورت میں ضرور ہوتی ہے۔	۴۔ براز میں بدبو زیادہ ہوتی ہے۔
۵۔ براز میں آؤں خارج ہوتا ہے۔	۵۔ مزمن صورت میں ہی آؤں خارج ہوتا ہے
۶۔ اسہال عام طور سے دن میں آتے ہیں۔	۶۔ اسہال عام طور سے رات میں آتے ہیں۔

۴۔ براز میں خون قلیل مقدار میں آؤں ملا ہوا خارج ہوتا ہے۔

۵۔ مریض کا رنگ سفید ہو جاتا ہے۔

۴۔ خالص خون زیادہ مقدار میں یا غسالی اسہال آتے ہیں۔

۵۔ مریض کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔

اصول علاج؛

- ــــــ اسہال کا علاج عام طور سے قابضات اور مغلظات سے کیا جاتا ہے لیکن اگر ان سے خاطر خواہ فائدہ نہ ہو تو مخدرات بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔
- ــــــ مادہ کو دوسری طرف متوجہ کرنے کے لیے مدرات، معرقات، مفتحات اور منفثات استعمال کرائیں۔
- ــــــ مریض کو سلانے کی تدابیر کریں
- ــــــ صفراوی اسہال کی صورت میں جب تک ضعف کا خوف نہ ہو، اسہال بند نہ کریں۔
- ــــــ اسہال سوداوی کی صورت میں بائیں ہاتھ کی باسلیق کی فصد کھولیں۔ طحال پر مسخنات قابضہ سے ٹکور کریں، محجمہ ناری بلا شرط لگائیں۔
- ــــــ ذوسنطاریا ئے کبدی میں باسلیق کے ذریعہ خون خارج کریں۔
- ــــــ اسہال کبدی قیحی میں دبیلہ کبد کا اصول علاج اختیار کریں۔
- ــــــ اسہال کبدی صدیدی میں دائیں جانب کی اسیلم کی فصد کھولیں۔
- ــــــ حسب ضرورت مسکنات و معدلات استعمال کرائیں۔

علاج؛

سوء مزاج رطب معدہ کی صورت میں رطوبات کی تجفیف اور تسکین کے لیے درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

نسخہ ۱۔
معجون فلاسفہ، جوارش عود، سفوف مقلیاثا وغیرہ استعمال کرائیں۔

نسخہ ۲۔
مویز منقی کوٹ کر ۹ ۔ ۱۲ گرام کھلائیں۔

سوء مزاج معدہ بارد رطب کے ذیل میں بیان کردہ ادویہ استعمال کریں

• ـــــــ اسہال صفراوی میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

ہلیلہ زرد، انار ترش، باریک پیس کر نبات سفید کے ساتھ کھلائیں ـــــــ صفراء کا تنقیہ ہو جائے گا۔

نسخہ:-

پوست انار، حب الآس، مویز منقی ہر ایک درہم گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر رب بہی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

جوارش آملہ، ۶گرام کھلا کر شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ زرشک، شیرہ تخم کاہو، شیرہ صندل سفید ہر ایک ۳گرام، عرق گلاب، عرق کیوڑہ ہر ایک ۵۰ ملی لیٹر میں نکال کر شربت انجبار ۲۵ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں

نسخہ:-

چہار تخم ۱۲گرام کو عرق مکوہ ۵۰ ملی لیٹر میں جوش دیں اور سرد کرکے محفوظ کرلیں، اور شربت بنفشہ ملا کر نوش کرائیں

نسخہ:-

صمغ عربی، اسپغول، بارتنگ ہر ایک ۶گرام کو شربت صندل ۲۵ ملی لیٹر میں حل کرکے نوش کرائیں۔

• ـــــــ اسہال دموی میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

افیون، جائفل، نارجیل کہنہ، کاتھ ہم وزن ـــــــ تمام دواؤں کو آب برگ بیری سبز مروق میں پیس کر موٹھ کے برابر اقراص بنائیں اور ۲-۲ قرص استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

مغز خستہ جامن، مغز خستہ آم، پوست اخروٹ سوختہ، خستہ کوکنار، شاخ گوزن سوختہ، اہلک بریاں، موچرس بریاں، کوکنار بریاں، ہر ایک ۵ء۲ گرام، ہلیلہ سیاہ، بادیان،

انار دانہ، کشنیز خشک، صمغ عربی، تخم حماض، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، زنجبیل، اسپغول، بارتنگ، تخم ریحان، نشاستہ، ہر ایک ۶ گرام، گل دھاوا، کرنازج، آملہ بلیگری، رال، کات سفید، کتیرا، مغز تخم کوبخ، پوست ہیل کلاں، زرنباد، گلنار، ہر ایک ۱۲ گرام ——— اسپغول، بارتنگ، تخم ریحان کے علاوہ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور ان تینوں دواؤں کو ملا کر ۵ر۴ ——— ۹ گرام کھلائیں۔

نسخہ ۱۔

تخم خرفہ بریاں، گلنار فارسی، تخم حماض، طباشیر، گل ارمنی، ہر ایک ۴ گرام، گل سرخ، شادنہ، حب الآس، نشاستہ، دم الاخوین ہر ایک ۳ گرام، کندر، افیون، ہر ایک ۱ گرام ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر ½ ——— ۱ گرام کھلائیں۔

نسخہ ۲۔

سائیں سوچرس، گل دھاوا، مصطگی رومی، بیلگری تازہ، رال، کوکنار، نیم بریاں ہموزن۔ تمام دواؤں کا سفوف بنائیں اور ۶ گرام صبح، شام استعمال کرائیں،

• ——— عضوی اشتراک سے عارض ہونے والے اسہال کی ادویہ علیحدہ سے تحریر کی جا رہی ہیں۔

• ——— اسہال معدی میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ ۱۔

شنگرف، سہاگہ، افیون، مصطگی ہم وزن ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر چنے کے برابر حبوب بنائیں اور ۱ گولی ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

نسخہ ۱۔

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ سیاہ، پوست آملہ، دار فلفل، زنجبیل، برنجک کابلی، گل ارمنی، زرنباد، ہیل خورد، سنبل الطیب، خولنجان، اشیطرج، ہر ایک ۹ گرام، مویز منقی ۲۹ گرام، خبث الحدید مدبر (روغن بادام میں)، ہم وزن جملہ ادویہ ——— شہد خالص تمام دواؤں کی دوگنا ——— حسب دستور معجون بنا کر ۲ ماہ تک اناج کے گودام میں رکھیں اس کے بعد استعمال کرائیں۔

نسخہ ۲۔

گل ارمنی ۳ گرام، افیون خالص ۲ گرام، گلنار فارسی ۵ گرام، زعفران ۱ گرام ——— تمام

دواؤں کو باریک پیس کر زردی بیضہ مرغ میں کھرل کرکے مونگ کے برابر حبوب بنائیں اور دو ۱۲ ملی گرام ہمراہ عرق بادیان نوش کرائیں۔

نسخہ:-

شیرہ آملہ ۶ گرام، کہربا، یشب، گل گاؤزباں، ہرایک ۲ر۴ گرام، طباشیر، گل ارمنی، زعفران، سعد کوفی، ساذج ہندی، سنبل الطیب، گل سرخ، مصطگی ہرایک ۳ر۵ گرام، ابریشم خام ۱۱ گرام ـــــ نبات سفید تین گنا ـــــ تمام دواؤں کو پیس کر حسب دستور معجون بنائیں اور ۳ر۵ گرام کھلائیں۔

- ـــــ ذوسنطاریائے کبدی میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

نشاستہ، طباشیر، عصارہ لحیۃ التیس، دم الاخوین، ریوند چینی، گلنار فارسی، گل ارمنی کو باریک پیس کر آب بارتنگ میں چنے کے برابر حبوب بنائیں اور ۲ حبوب صبح، شام کھلائیں ـــــ اسہال کبدی دموی (انشقاق عروق کبد) میں مفید، قابض اور مدمل ہے۔

نسخہ:-

کافور، طباشیر، صندل، زہر مہرہ سائیدہ، ہرایک ۳ گرام، نشاستہ، صمغ عربی ہرایک ۶ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر حسب دستور حبوب بنائیں اور استعمال کرائیں ـــــ اسہال کبدی صفراوی میں مفید ہے۔

نسخہ:-

جوارش آملہ ۵ گرام کھلا کر شیرہ صندل، شیرہ تخم خرفہ ہرایک ۳ گرام، عرق گلاب ۱۲۵ ملی لیٹر میں نکال کر شربت انار شیریں ۲۰ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں ـــــ اسہال کبدی غسالی میں سودمند ہے۔

- ـــــ دیگر اسباب کی صورت میں ان کی رعایت سے نسخہ تجویز کریں۔

زلق امعاء

LIENTERIC DIARRHOEA

اس مرض میں غذا امعاء میں طبعی مدت تک نہیں ٹھہرتی بلکہ بہت جلد پھسل جاتی ہے۔

اسباب:

امراض معدہ و امعاء۔

ا، تیز، حاد مواد کی وجہ سے امعاء کی اندرونی سطح پر تبور پیدا ہونا

ب، امعاء کی بیرونی سطح کے تبور

ج، امعاء کا سوء مزاج رطب

د، امعاء میں فاسد رطوبتوں کا اجتماع

ھ، امعاء میں آنے والے اعصاب کا مفلوج ہونا۔

و، امعاء کا ضعف

علامات:

امعاء کی اندرونی سطح کے تبور کی صورت میں براز میں غذا معمولی ہضم کے بعد خارج ہوتی ہے اس کے ساتھ تبور کا زرد آب بھی خارج ہوتا ہے، اس میں غذا کے گزرنے کے وقت درد ہوتا ہے۔ سر اور چہرہ کی طرف سوزش صعود کرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے، سرد پانی نوش کرانے سے سوزش میں وقتی طور پر کمی واقع ہو جاتی ہے۔

امعاء کی بیرونی سطح پر تبور کی صورت میں غیر منہضم اسہال آتے ہیں، براز کے ساتھ زرد آب خارج نہیں ہوتا۔ شکم میں چبھن اور سوزش ہوتی ہے، درد کا کوئی مخصوص مقام نہیں ہوتا، بلکہ بالا ناف، زیر ناف یا پہلو میں محسوس ہوتا ہے۔

امعاء کے سوء مزاج رطب میں عام صحت مندی کے باوجود امعاء میں غذا کم ٹھہرتی ہے

امعاء میں فاسد رطوبتوں کے اجتماع کی صورت میں براز کے ساتھ رطوبت خارج ہوتی ہے۔

غیر منہضم غذا بھی خارج ہوتی ہے، معدہ کے صحت مند ہونے کے باوجود امعاء میں غذا قلیل مدت کے لیے ٹھہرتی ہے۔

——— ضعف امعاء اور امعاء کے اعصاب کے مسترخی / مفلوج ہو جانے کی صورت میں ان کی مخصوص علامات بھی پائی جاتی ہیں۔

اصول علاج:

- ــــــ تیز اخلاط کی صورت میں فصد کھولیں، اور صفرادی مسہل استعمال کرائیں۔
- ــــــ مسکنات و مبردات استعمال کرائیں
- ــــــ اجتماع رطوبت کی صورت میں قے اور اسہال کرائیں۔
- ــــــ سوء مزاج رطب سادہ کی صورت میں مجففات استعمال کرائیں۔
- ــــــ ضعف/فالج اعصاب امعاء کی صورت میں فالج کا اصول علاج اختیار کریں۔

علاج:

- ــــــ جوارش انارین ۵ گرام کھلاکر بہدانہ، تخم خرفہ سیاہ، صندل سفید، ہر ایک ۳ گرام کا پانی میں شیرہ نکال کر شربت حب الآس ۲۵ ملی لیٹر ملاکر صبح کو نوش کرائیں۔
  شام کو مالتی بسنت ۲ گرام، شربت انار ترش ۲۵ ملی لیٹر میں ملاکر چٹائیں۔
- ــــــ پوست ہلیلہ زرد ۱۰ گرام، بالون، حب الآس، سماق، مائین ہر ایک ۵ ۲ گرام بالون کے علاوہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر، بالون ملاکر ۱۰ گرام روزانہ کھلائیں۔
  تخم ریحان، تخم بارتنگ، اسپغول، تخم کنوچہ بریاں کو روغن گل میں چرب کرکے کھلائیں، مسہل دوا لینے کی صورت میں مفید ہے۔

زحیر

DY S.ENTERY

اس مرض میں معاء مستقیم اور قولون کے آخری حصہ کی ورم، شدید التہابی یا تقرحی اذیت و تکلیف کو دفع کرنے کے لیے مضطربانہ حرکات ہوتی ہیں۔ جس سے بار بار حاجت اور کونتھن Tenusmus کے ساتھ قلیل مقدار میں آؤں یا تھوڑی مقدار میں خون آمیز، لیسدار رطوبت خارج ہوتی ہے۔

اقسام:

اسباب:

امراض معدہ و امعاء:-

(i) شور اور تیز اخلاط کا معاء مستقیم پر بکثرت ترشح

(ii) التہاب امعاء

(iii) سحج امعاء

(iv) قروح امعاء

(v) براز کا معاء دقاق میں محتبس ہو جانا

(vi) برودت سے معاء مستقیم کا متاثر ہونا

(vii) غلیظ بلغم یا سدوں کا معاء میں اجتماع

(viii)

جراثیمی تعدیہ:۔

1. شیگلا (Shigella) گروہ کے بیسلائی
2. بی ڈیسنٹرائی فلیکسنر B. Dysenterae Flexner
3. انٹیمبا ہسٹولائیٹیکا / Entamoeba Histolytica
انٹیمبا ٹیٹراجینا Entamoeba Tetra Gena

متفرقات:۔

1. کسی سخت چیز پر بیٹھنا
2. بار بار تیز مسہلات کا استعمال
3. غذائی بے اعتدالی
4. حمی اجامیہ / حمیات حادہ

علامات!

عمومی علامات:۔

ابتدا میں مروڑ کے ساتھ پتلے دست آتے ہیں، جن میں آؤں کی آمیزش ہوتی ہے نقصان اشتہار ہوتا ہے، خفیف بخار ہوتا ہے، بعد میں زحیر کی علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ رفع حاجت کی بار بار ضرورت پڑتی ہے، رفع حاجت کے وقت زور سے بیگھنا پڑتا ہے، شکم ابتدا میں دبا ہوا ہوتا ہے، لیکن بعد میں انتفاخ ہو جاتا ہے، پیاس لگتی ہے، پیشاب میں سوزش ہوتی ہے۔ مقعد میں بھی سوزش محسوس ہوتی ہے،

خصوصی علامات:۔

زحیر حادہ:۔

ابتدا میں مروڑ کے ساتھ زرد یا خاکستری رنگ کے آؤں آمیز پتلے اسہال آتے ہیں۔ اور کبھی یک بیک مرضی علامات شدت کے ساتھ رونما ہوتی ہیں۔ بطلان اشتہار ہوتا ہے، بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے، اور رفع حاجت کے وقت زور لگانا اور بیگھنا پڑتا ہے، براز میں خون، آؤں اور چھیچھڑوں اور کبھی سدے کا اخراج ہوتا ہے۔ نہایت شدید صورتوں میں ۱۔۔۔۔۔ مرتبہ تک بار بار تھوڑی مقدار میں براز خارج ہوتا ہے، اس وقت شدید درد اور مروڑ ہوتا ہے، امعا کٹ کٹ کر

آر بھی محسوس ہوتی ہیں اور مقعد میں بوجھ کا احساس ہوتا ہے، ناف کے اطراف میں، قولون کے
تعرج یمنی کے مقام پر درد کا احساس ہوتا ہے دبانے سے اس میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
درجہ حرارت جسمانی ۱۰۲ ڈگری فارن ہیٹ تک ہو جاتا ہے، شدید [illegible] ہوتی ہے، جلد
گرم اور خشک ہوتی ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، نیند غائب ہو جاتی ہے، چہرہ متشکر، کسی قدر
سرخ اور آنکھیں سرخ و چمکدار دکھائی دیتی ہیں، پیشاب قلیل مقدار میں، سرخ رنگ کا ہوتا ہے،
اس میں سوزش بھی ہو سکتی ہے۔ نبض سریع و صلب چلتی ہے۔

زحیر مزمن :-

مروڑ اور دستوں میں کمی ہوتی ہے، بعض اوقات کچھ عرصہ تک قبض بھی ہو سکتا
ہے، زبان سرخ اور چمکدار ہوتی ہے اور کبھی پھٹ جاتی ہے۔ اسہال عام طور سے نیم سیال
بدبودار، غشاء مخاطی کے چھیچھڑے، صدید اور خون آمیز ہوتا ہے، چہرہ بے رونق، پھیکا
ہوتا ہے، لاغری نمایاں ہوتی ہے۔

زحیر صادق :-

بیشتر علامات زحیر حاد کی سی ہوتی ہیں، (بلکہ بعض اطباء زحیر حاد کو ہی
زحیر صادق بھی کہتے ہیں۔) دستوں میں صفراوی / بلغم شور کا مادہ خارج ہوتا ہے، اس میں
خون کی آمیزش ہوتی ہے، صفراوی مادہ کی صورت میں سوئی چبھنے کا سا درد ہوتا ہے،
حرارت اور پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، نبض سریع اور متواتر چلتی ہے، اسہال میں خون اور صفراوی
مادہ خارج ہوتا ہے، مشرج میں سوزش ہوتی ہے۔ اور سرد تدابیر سے راحت ملتی ہے
بلغمی مادہ کی صورت میں براز میں آؤں خارج ہوتا ہے، سوزش بھی کم
ہوتی ہے، پیاس کا غلبہ نہیں ہوتا، نفخ و قراقر ہوتا ہے، نبض بطی چلتی ہے۔

زحیر کاذب :-

امعاء میں سدہ پڑ جانے کی وجہ سے رفع حاجت کے وقت کو تھنا اور
زور لگانا پڑتا ہے، درد ہر وقت رہتا ہے، دائیں یا بائیں کوکھ کو دبانے سے سدہ کی سختی
محسوس ہوتی ہے، بہت کوشش کے بعد بھی تھوڑا آؤں اور خون آمیز براز خارج ہوتا
ہے۔ بعض اوقات بکری کی مینگنیوں کی طرح براز خارج ہوتا ہے، تولید ریاح کی وجہ سے
امعاء میں تمدد ہوتا ہے۔

بسیلری:-

یہ قولون کی مخصوص زحیر ہے، مگر بعض حالتوں میں طحال، لفائف کا زیریں حصہ
بھی اس سے متاثر ہو جاتا ہے۔ مرضیاتی نقطۂ نظر سے اس میں معاء کی فضا، مخاطیہ میں اوذیمائی
کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور موت الانسجہ کا عمل بھی ہوتا رہتا ہے، جو علیحدہ ہو کر براز سے
خارج ہوتا رہتا ہے۔ تفصیلی علامات تفریقی علامات کے ذیل میں ملاحظہ کریں۔

امیبائی:-

مرضیاتی نقطۂ نظر سے اس کے [illegible] اثیم امعاء کے تحت الغشائی طبقے میں رک کر
لحمی مادوں کو تحلیل کرنے والے خامرات (Proteolytic Ferments)
پیدا کرنے لگتے ہیں۔ اور نتیجے کے طور پر یہاں التہابی اوذیما کی حالت پیدا ہو جاتی ہے،
امعاء کی دیوار کی لپک معدوم ہونے لگتی ہے اور رفتہ رفتہ وہاں قروح پیدا ہو جاتے ہیں
اور براز میں خون اور مخاطی اجزاء کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ ——— تفصیلی علامات،
تفریقی علامات کے ذیل میں ملاحظہ کریں۔

زحیر ورمی:-

امعاء اور مقعد میں ورم کے ساتھ ثقل، ٹیس اور مروڑ ہوتا ہے، تمدد بھی
پایا جاتا ہے۔ مثانہ پر دباؤ پڑنے کی صورت میں پیشاب میں دشواری ہوتی ہے، حمی ہوتا ہے
نبض منشاری چلتی ہے۔

زحیر وبائی:-

زحیر وبا کے طور پر پھیلتی ہے، یعنی ایک سے زیادہ لوگ اس میں مبتلا ہوتے ہیں،
مریض کے منہ سے ناگوار بھبوکا اٹھتا ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے، جلد میں پھنسیاں ہوتی ہیں
خارش اور سوزش کی شکایت ہوتی ہے، عام طور سے ہر اجابت کے بعد غشی طاری
ہو جاتی ہے

زحیر ثقلی:-

شکم میں بوجھ، درد اور مروڑ ہوتا ہے، چنے کی مانند خشک براز آتا ہے،
مرض کے وقوع سے قبل خشک ادویہ و اغذیہ یا خشک تدابیر کی روئیداد ملتی ہے۔

زحیر بردی:-

وقوع مرض سے قبل متعدد امعاء میں برودت پہنچنے کے اسباب کی روئیداد ملتی ہے، اگرم تدابیر سے راحت اور سکون حاصل ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

زحیر صادق	زحیر کاذب
۱۔ امعاء پر حاد، صفراوی، بلغم شور جیسے اخلاط کا ترشح یا اجتماع اس کا سبب ہے اور اس جیسی علامات رونما ہوتی ہیں۔	۱۔ امعاء میں سدوں کی علامات ملتی ہیں۔
۲۔ حرارت کے اسباب کے دور کرنے کے بعد راحت ملتی ہے۔	۲۔ سدہ کے اخراج کے بعد راحت ملتی ہے۔
۳۔ تخم کنوچہ، اسپغول اور تخم ریحاں کھلانے پر وہ براز کے ساتھ ایک ساتھ خارج ہوتے ہیں۔	۳۔ براز کے ساتھ خارج نہیں ہوتے۔ اور بالفرض خارج بھی ہوں تو تھوڑے تھوڑے، خارج ہوں گے۔

زحیر جراثیمی Bacillary Dysentery	زحیر امیبائی Amoebic Dysentery
۱۔ معتدل، بارد ملکوں میں کثیر الوقوع ہے۔	۱۔ گرم ملکوں میں کثیر الوقوع ہے۔
۲۔ براز میں شیگلا کے جرثومے خارج ہوتے ہیں۔	۲۔ امیبائی جرثومے خارج ہوتے ہیں۔
۳۔ مرض کا حملہ نہایت سرعت سے ہوتا ہے۔	۳۔ مرض آہستہ آہستہ رونما ہوتا ہے۔
۴۔ عام طور سے دوبارہ نہیں ہوتا۔	۴۔ نامناسب علاج ہونے کی صورت میں کچھ عرصہ بعد عود کر آتا ہے۔
۵۔ شکم میں درد، شدید اینٹھن اور مروڑ ہوتا ہے۔	۵۔ مروڑ کی نسبت درد زیادہ ہوتا ہے جو ناف کے اطراف میں مرکوز ہوتا ہے۔
۶۔ درد عام طور سے بائیں حفرہ حرقفیہ میں مرکوز ہوتا ہے۔	۶۔ [illegible] حفرہ حرقفیہ میں یا تمام بطن میں ہوتا ہے۔
۷۔ اجابت کی مقدار کم ہوتی ہے لیکن	۷۔ اجابت کی تعداد کم اور مقدار زیادہ

تعداد زیادہ، ۱۰ ـــ ۵۰ تک ہو جاتی ہے۔	ہوتی ہے۔
۸۔ براز میں بلغم غلیظ یا محض مائیت الدم کی آمیزش ہوتی ہے۔	۸۔ خون اور بلغم کی آمیزش ہوتی ہے۔
۹۔ بو نہیں ہوتی۔	۹۔ متعفن دموی بو ہوتی ہے۔
۱۰۔ شدید وبائی ہوتا ہے۔	۱۰۔ مقامی ہوتا ہے۔
۱۱۔ بخار اور جسمانی ضعف شدید ہوتا ہے۔	۱۱۔ شدید حالات میں معمولی بخار ہوتا ہے۔
۱۲۔ قروح الامعاء اور دبیلۃ الکبد کا امکان نہیں ہوتا بلکہ مفاصل ماؤف ہونے سے استسقاء کے امکانات ہوتے ہیں۔	۱۲۔ قروح الامعاء ہوتا ہے اور دبیلۃ الکبد کے امکانات ہوتے ہیں، ورم زائدہ اعور بھی ہو سکتا ہے۔
۱۳۔ مدار کے مرکبات مفید ہوتے ہیں۔	۱۳۔ مدار کے مرکبات کی بجائے تیزاب گندھک میں حل کی ہوئی کونین مفید ثابت ہوتی ہے۔
۱۴۔ کم عمر بچے زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔	۱۴۔ مرد، جوان زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔
۱۵۔ مدت حضانت ۱۲ گھنٹے سے ۷ دن تک۔	۱۵۔ مدت حضانت ۲۰ ـــ ۹۰ دن تک

زحیر	اسہال بواسیری
۱۔ مرض کا آغاز شدت سے ہوتا ہے۔	۱۔ بواسیر کی سرگزشت ملتی ہے۔
۲۔ جسمانی حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔	۲۔ حرارت طبعی ہوتی ہے۔
۳۔ جسمانی علامات بہت نمایاں ہوتی ہیں۔	۳۔ جسمانی علامات زیادہ شدید نہیں ہوتیں۔
۴۔ براز کی مقدار کم (جراثیمی میں) اور تعداد کم (امیبادی میں) ہوتی ہے۔	۴۔ براز کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔
۵۔ براز میں بلغم، خون اور مخاطی اجزاء شامل ہوتے ہیں۔	۵۔ براز میں محض خون خارج ہوتا ہے۔
۶۔ زحیری جراثیم پائے جاتے ہیں۔	۶۔ زحیری جراثیم مفقود ہوتے ہیں۔
۷۔ مسے غیر موجود ہوتے ہیں۔	۷۔ مسے پائے جاتے ہیں۔

اصول علاج

- مرض کی خفیف صورتوں میں مزلق وملین دواؤں سے امعاء کا تنقیہ کریں۔
- نسبتاً شدید صورتوں میں مزلقات کے بعد مسکن امعاء اور حابسات استعمال کرائیں تاہم حابسات وقابضات کے استعمال میں کمال احتیاط لازمی ہے۔
- حابسات کے ساتھ لعابات کا استعمال ضرور رکھیں۔
- معاء مستقیم میں التہاب کی صورت میں حسب ضرورت دموی [illegible] کھولیں۔ کمر کے نیچے مع الشرط سینگیاں کھنچیں۔
- ملطفات، مقیات، منضجات اور محللات استعمال کریں۔
- درد کی تسکین کی تدابیر کریں۔
- حسب مادہ تنقیح امعاء کا اصول علاج اختیار کریں۔
- مزمن صورتوں میں مقویات استعمال کرائیں۔

علاج

- زحیر کاذب میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

- روغن بادام ۱۰ ملی لیٹر، دن میں دو بار نوش کرائیں تین دن بعد یہ نسخہ دیں۔

نسخہ:-

روغن بیدانجیر ۴۸ ملی لیٹر، دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر میں ملاکر نبات سفید ۲۵ گرام سے شیریں کرکے نیم گرم نوش کرائیں۔

نسخہ:-

لعاب ریشہ خطمی ۱۳/۵ گرام، عرق گلاب ۸۰ ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۵ ملی لیٹر مغز فلوس خیار شنبر ۵۰ گرام، روغن بادام ۱۲ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

سپستان، ریشہ خطمی، ہر ایک ۱۲ گرام، گل بنفشہ ۱۲ر۵ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو نیم گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر نوش کرائیں۔

نسخہ:-

لعاب ریشہ خطمی، شیرہ بادیان، شیرہ حب الآس ہر ایک ۳ر۵ گرام کو عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر میں نکال کر گلقند ۲۰ گرام حل کرکے تخم ریحاں ۵ گرام اور اسپغول مسلم ۷ گرام اوپر سے چھڑک کر صبح، شام نوش کرائیں۔

نسخہ:-

لعاب ریشہ خطمی نیم کوفتہ ۱۲ گرام، لعاب بہدانہ شیریں ۶ گرام، لعاب اسپغول ۷ گرام، گلقند ۲۰ گرام، شیرہ مغز بادام مقشر ۶ گرام، شیرہ بنفشہ ۵ گرام عرق گاؤزبان کے ساتھ نوش کرائیں۔

نسخہ:-

تخم کنوچہ، تخم ریحاں، اسپغول مسلم ہر ایک ۳ گرام روغن بادام شیریں میں چرب کرکے ہمراہ عرق گلاب استعمال کرائیں۔

● ـــــــ زحیر صادق میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

روغن بید انجیر سے تنقیہ امعاء کریں اور یہ نسخہ دیں۔

رال ۳ر۵ گرام، شکر سفید ۳ر۲ گرام، کوکنار ۱ عدد ـــــــ تمام دواؤں کا سفوف بنا کر کھلائیں۔

نسخہ:-

تخم خرفہ، تخم خشخاش، ہر ایک ۰ر۵ ۱ گرام، نشاستہ ۱۴ گرام، تخم ریحاں، تخم کنوچہ، تخم حماض، حب الآس، شاہ بلوط، گل ارمنی، طباشیر ہر ایک ۱۱ گرام، صمغ عربی ۲ر۵ گرام، اسپغول ۳ر۵ گرام ـــــــ اسپغول کے علاوہ تمام دواؤں کو کوٹیں اور طباشیر، خشخاش اور گل ارمنی کے علاوہ تمام دواؤں کو بریاں اور باہم ملا کر ۶ گرام ہمراہ شربت حب الآس

استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

زرنباد بریاں ۵۰۰ ملی گرام ہمراہ آب سرد استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

شنگرف، سہاگہ، افیون، مصطگی ہم وزن ــــــ تمام دواؤں کو پیس کر چنے کے برابر حبوب بنائیں اور ایک گولی صبح، شام کھلائیں۔

نسخہ:۔

گل ارمنی، حب الآس، کہربا، جفت بلوط، تخم خشخاش سفید، ہر ایک ۴ گرام، دم الاخوین صمغ عربی، کزمازج، اقاقیا ہر ایک ۳ گرام، بیخ انجبار، گلنار فارسی ہر ایک ۶ گرام، افیون ۴۵۰ ملی گرام، زعفران ۱ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بقدر ۲ گرام بنائیں۔ اور ایک قرص کھلاکر اوپر سے بادیان ۵ گرام، بیخ انجبار، ریشہ خطمی ہر ایک ۶ گرام کو پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۲۵ گرام ملاکر نوش کرائیں۔

- ــــــ زحیر بلغمی میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

زنجبیل، بادیان، بیلگری، ہر ایک ۶ گرام، نبات سفید ۱۰ گرام ــــ تمام دواؤں کا سفوف تیار کریں اور علی الترتیب ۶، ۹، ۱۲ گرام استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

زیرہ سفید ۴ گرام، اجوائن ۵ گرام، افیون ۲۵۰ ملی گرام ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ۳ خوراک بنائیں اور آب برنج ساٹھی کے ہمراہ تین دن استعمال کرائیں۔

- ورمی صورت میں یہ نسخہ جات خارجی طور پر استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

روغن گل سرکہ میں ملاکر کپڑا تر کرکے مقعد پر رکھیں۔

نسخہ:۔

صندل سفید، صندل سرخ، آب کاسنی، اور آب کدو میں پیس کر تھوڑا سا کافو

حل کر کے طلا کریں۔

نسخہ:۔

مردار سنگ باریک پیس کر زردی بیضۂ مرغ اور روغن گل میں گھینپ کر طلا کریں۔

نسخہ:۔

تخم خطمی، تخم خبازی، تخم حلبہ، تخم کتان، بنفشہ، گل بابونہ، برگ کرنب ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر، مل چھان کر نطول کریں۔

نسخہ:۔

عدس مقشر، گل سرخ، اسپغول، آب کدو میں پیس کر روغن گل ملا کر مقعد پر ضماد کریں۔

• ـــــ زحیر دمائی میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

تخم خرنجشک کو عرق بید مشک، عرق کیوڑہ ہر ایک ۵۰ ملی لیٹر میں چھڑک کر شربت سیب ۲۵ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

شربت انار، شربت لیموں ہر ایک ۲۵ ملی لیٹر، عرق گلاب ۵۰ ملی لیٹر میں ملا کر بالنگو چھڑک کر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

برف کے نہایت سرد پانی میں سرکہ کہنہ ۲۵ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

• ـــــ حسب ضرورت درج ذیل نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

نسخہ:۔

تخم تمر ہندی مقشر ۵ عدد کو باریک کریں۔ اور لیموں کو اوپر کی طرف سے کاٹ کر بیج نکالیں اور تخم تمر ہندی کا سفوف اس میں ڈال دیں۔ اور آگ پر رکھیں، جب لیموں جوش میں آجائے تو چوسنے کی ہدایت کریں۔

نسخہ:۔

تخم ترب بریاں ۶ گرام پیس کر ہم وزن شہد خالص ملا کر چٹائیں۔

نسخہ:-
زنجبیل ۶ گرام، بادیان ۲ گرام، نمک سیاہ، کوکنار، ہر ایک ۸ گرام، حلتیت ۵ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو نیم کوب کرکے ایک برتن میں پانی ڈال کر چولہے پر چڑھائیں، جب خوب گرم ہو جائے تو مذکورہ دوائیں اس میں ڈال کر اچھی طرح پکائیں اور سرد ہونے پر چھانیں۔

سحج امعاء

اس مرض میں امعاء کی اندرونی سطح پر استر کرنے والی غشاء مخاطی خراش پیدا ہو جانے کی وجہ سے اتر جاتی ہے، جس کے سبب ثفل یا دوسری تیز خلط کے گزرنے سے امعاء میں تکلیف ہوتی ہے اور ان کی اندرونی سطح چھل جاتی ہے۔

اسباب

I. تیز صفراوی مادہ کا امعاء پر انصباب
II. بلغم شور/بلغم لزج کا امعاء کی سطح کو چھیل دینا۔
III. سودائے محترق لذاع کا امعاء پر انصباب
IV. غلیظ، سخت اور کھردرا ناہموار براز
V. سمی ادویہ
VI. مسہل ادویہ
VII. نقص تغذیہ/ غذا کا بے اعتدالی
VIII. کثرت مے نوشی
IX. دق الامعاء
X. قروح الامعاء
XI. التہاب معدہ

(XI) برودت معدہ

(XII) سرطان معدہ

(XIII) سدالامعاء

(XIV) سوء ہضم

(XV) التہاب کبد

(XVI) حمی معویہ

(XVII) ذات الریہ

(XVIII) زحیر

(XIX) خناق

(XX) ہیضہ

علامات

امعائی حصہ کے اعتبار سے:-

زخم، اگر بالائی حصہ امعاء میں ہو تو درد شدید اور ناف کے اوپر ہوتا ہے، خون، آنوں اور امعاء کی اندرونی غشاء مخاطی کے ساتھ براز کے ساتھ اچھی طرح ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ کرب اضطراب ہوتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے

زخم کے زیریں امعاء میں ہونے کی صورت میں درد میں شدت نہیں ہوتی، درد زیر ناف ہوتا ہے۔ خون، آنوں وغیرہ براز سے قبل یا بعد آتا ہے، عام طور سے ملا ہوا نہیں ہوتا۔ اور بالفرض ملا بھی ہو تو اچھی طرح گڈمڈ نہیں ہوتا۔

زخم کے اور دہ مستقیم میں ہونے کی صورت میں خون اور آنوں کے ساتھ شحمی اجزاء بھی خارج ہوتے ہیں۔

قولون اور اعور میں زخم کی صورت میں خون اور امعاء کی اندرونی غشاء مخاطی کے ساتھ لیسلی رطوبت خارج ہوتی ہے۔

اسباب کے اعتبار سے:-

غلبہ صفراء کی صورت میں زرد رنگ کے اسہال آتے ہیں۔ اسہال میں اولاً

صفراء، خرنیطہ، امعاء کے ساتھ ملا ہوتا ہے، اس کے بعد خون، خرنیطہ امعاء اور لزوجات کے ساتھ خارج ہوتا ہے، مقعد میں سوزش ہوتی ہے، شدید اضطراب اور کرب ہوتا ہے پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔

غلبۂ بلغم کی صورت میں خون اور آؤں کے ساتھ بلغم خارج ہوتا ہے، بلغمی اسہال آتے ہیں، ریاح اور قراقر کی شکایت ہوتی ہے، امعاء کے کسی ایک حصہ میں ثقیل، نہ منتقل ہونیوالا درد ہوتا ہے۔

غلبۂ سودائے محترق لزاع کی صورت میں زحیر مزمن کی شکایت ہوتی ہے، خون اور آؤں کے ساتھ سوداوی مادہ خارج ہوتا ہے، براز کا رنگ کالی شراب کی تلچھٹ جیسا ہوتا ہے۔ کرب و اضطراب کے ساتھ تڑپا دینے والا درد ہوتا ہے۔ جس کے سبب غشی بھی واقع ہو سکتی ہے،

سمی دواؤں میں ان کی سرگزشت / مخصوص علامات بھی پائی جاتی ہیں؛ ______ اور یہ مسہل کے استعمال کی صورت میں بھی صورتیں پائی جاتی ہیں۔

ثقل کی یبوست کی صورت میں قبض ہوتا ہے، امعاء سے خشک براز خارج ہوتا ہے، نیز یابس، قابض اشیاء کے استعمال کی روئیداد ملتی ہے۔

ملحوظ رہے کہ امراض حادہ کے بعد زحیر امعاء، ردی تصور کیا جاتا ہے، اسی طرح زحیر کے ابتدائی مرحلے میں بھی مرہ سوداء کا اسہال بھی خراب علامت میں تصور کیا جاتا ہے۔

اصول علاج |

- ______ خلط کی رعایت کرتے ہوئے منضج، مسہل اور تبرید کا اصول اختیار کریں۔
- ______ امعاء میں براز کے احتباس کی صورت میں مزلقات استعمال کرائیں۔
- ______ زحیر، بالائی امعاء میں ہو تو خوردنی دوائیں استعمال کرائیں، کیونکہ خوردنی دوائیں جلد اثر انداز ہوتی ہیں، اور زیریں امعاء میں ہو تو حقنہ کرائیں۔ اس سے جلد شفا حاصل ہوتی ہے۔
- ______ امعاء کی عروق کے منہ کھلنے یا سطح پر خراش کی صورت میں مغریات دیں۔
- ______ زحیر کا مادہ رقیق اور سیال ہو تو مغلظات استعمال کرائیں اور اگر تیز ہو تو مخدر ادویہ بھی نسخہ میں شامل کریں۔

- غلبہ صفراء کی صورت میں باسلیق کی فصد کھولیں۔
- درد کی صورت میں دافع درد دوائیں استعمال کرائیں۔
- سمی دواؤں کے استعمال کی صورت میں مقیات دیں۔

علاج

- بیج امعاء صفرادی میں درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

صمغ عربی، کتیرا، زرورد، نشاستہ، ہر ایک ۱گرام، سبوس اسپغول، بارتنگ، ہر ایک ۳گرام، ہمراہ دہی ۔۔۲گرام استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

کہربا شمعی، تخم حماض، بیلگری، کات سفید، ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کا سفوف تیار کرکے ۳گرام کھلائیں۔

نسخہ:۔

پوست خشخاش باریک پیس کر شربت سیب یا شربت انجبار ملا کر چٹائیں۔

نسخہ:۔

مازو، عذبہ، ہر ایک ۱گرام، صمغ عربی ۳گرام، افیون ۵۰ ملیگرام، ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر چنے کے بقدر حبوب بنائیں۔ اور ۱ـــ۲ کھلائیں۔

نسخہ:۔

جو بریاں، تخم خطمی، زرورد، پوست خشخاش، ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت حب الآس حسب ضرورت شامل کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

ریشہ خطمی، بہدانہ، بیخ انجبار نیم کوفتہ، تخم خرفہ نیم کوفتہ، ـــــ تمام دواؤں کو عرق گاؤزبان، عرق گلاب میں بھگو کر مل چھان کر مربی بہ شیریں ملائیں اور اسپغول مسلم و تخم ریحاں چھڑک کر نوش کرائیں۔

- خارجی طور پر درج ذیل ضماد لگائیں۔

نسخہ ۱۔

گل ارمنی، صندل سفید، زرورد، اقاقیا، عرق حب الآس میں پیس کر ضماد کریں۔

______ غلبۂ بلغم کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ ۱۔

تخم ریحاں بریاں، تخم کنوچہ بریاں ہر ایک ۷ گرام، کشنیز خشک، بلوط، ہر ایک ۵ر۱۰ گرام (سرکہ میں تر کر کے خشک کردہ) حب الآس ۵ر۳ گرام، گلنار ۵ر۴ گرام ______ تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے صبح کو، گرام ہمراہ آب سیب کھلائیں۔

نسخہ ۲۔

ہلیلہ سیاہ، روغن گاؤں میں بریاں کردہ، بادیان ہم وزن ______ تمام دواؤں کو باریک کر کے نبات سفید دوگنا ملا کر محفوظ کرلیں اور ۴۔۶ گرام ہمراہ عرق بادیان استعمال کرائیں۔

نسخہ ۳۔

صمغ عربی بریاں، بلیلہ کابلی روغن گاؤ میں بریاں شدہ، مصطگی ہر ایک ۵ر۴ گرام، تخم کتان بریاں، تخم کنوچہ بریاں، تخم اسپنداں بریاں، ریوند چینی، انیسون، ہر ایک ۹ گرام ______ اسپنداں کے علاوہ تمام دواؤں کا باریک سفوف تیار کریں اور اس میں اسپنداں شامل کر کے ۹ گرام ہمراہ شربت حب الآس استعمال کرائیں۔

نسخہ ۴۔

ہلیلہ سیاہ، مویز منقی کے جوشاندہ میں مغز فلوس خیار شنبر اور روغن بادام حل کر کے نوش کرائیں۔

• ______ غلبۂ سودا کی صورت میں یہ نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ ۱۔

زیرہ سفید، زیرہ کرمانی، انیسون، دانۂ ہیل کلاں، نانخواہ، تخم کرفس، تج، ہر ایک ۰ گرام، قرنفل ۵ر۱ گرام، زنجبیل ۱ گرام، نبات سفید ۵۰ گرام ______ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ۶ گرام استعمال کرائیں۔

نسخہ ۲۔

صمغ عربی، گل ارمنی، تخم کنوچہ بریاں، تخم ریحاں بریاں ہر ایک ۱۲ گرام، ______ تمام دواؤں کو

باریک پیس کر اسپغول بریاں ۱۲ گرام ملاکر روغن گل میں چرب کرکے ۶ گرام، ہمراہ شربت حب الآس استعمال کرائیں۔

• ــــــــ ثقل کی صورت میں درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

گائے کے دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر میں ترنجبین خراسانی ۲۵ گرام ملاکر نوش کرائیں۔ ــــــــ ترنجبین کی عدم دستیابی کی صورت میں روغن گاؤ / روغن بادام ہر ایک ۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

تخم کتاں نیم کوفتہ، اسپغول مسلم، تخم خطمی، تخم کنوچہ ــــــــ تمام دواؤں کو عرق مکوہ میں تر کرکے مل چھان کر لعاب استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

تخم کتاں، تخم حلبہ، حب الرشاد ــــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر صاف لعاب حاصل کریں۔ اور روغن کنجد و شہد خالص کا اضافہ کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

لعاب بہدانہ، اسپغول، ریشہ خطمی، شیرہ تخم خیارین میں شربت بنفشہ اور روغن بادام حل کرکے نوش کرائیں۔

د ــــــــ مسہل دوا کے استعمال کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

اسپغول، گرام، تخم کنوچہ، تخم ریحاں، بارتنگ، تخم خشخاش، صمغ عربی، گل ارمنی ہر ایک ۲٫۵ گرام، تخم حماض، تخم خرفہ، نشاستہ، ہر ایک ۱۰ گرام پہلے بیجوں کو بریاں کریں اور سوائے چہار تخم (تخم ریحاں، اسپغول، تخم کنوچہ، تخم بارتنگ) کے جملہ دواؤں کو کوٹ کر چھان کر چہار تخم ملاکر محفوظ کرلیں اور حسب ضرورت ہمراہ آب سرد کھلائیں۔

ہیضہ

CHOLERA

اس مرض میں فاسد اور غیر منہضم مواد، قوت دافعہ کے زور سے متحرک ہوکر معدہ اور امعاء کی راہ، قے اور اسہال کی صورت میں خارج ہوتے ہیں، ان میں غذا کا لطیف حصہ قے کے ذریعہ اور کثیف حصہ اسہال کے ذریعہ خارج ہوتا ہے، قے میں خارج ہونے والا مادہ صفراوی اور اسہال میں خارج ہونے والا مادہ بلغمی ہوتا ہے ______ امراضیاتی نقطۂ نظر سے ابتدائی اذیت معاء دقاق کے زیریں حصہ میں حاد التہاب کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے، علاوہ ازیں معاء کبار بھی اس میں مبتلا ہوسکتی ہیں، بہر حال اس التہاب کے ساتھ شدید امتلاء کے علاوہ زیادہ مقدار میں مائع تراوش کی پیدائش شروع ہوجاتی ہے، جس میں قلیل مقدار میں رطوبت بیضیہ بھی موجود ہوتی ہے، لیبرکن غدد اور سطحی غشاء کے اوپر تقشر شروع ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے قشور بشری مائع (سیال) میں شامل ہوجاتے ہیں، جس کے نتیجہ میں براز چاول کی پیچ کی مانند ہوجاتا ہے۔

اسباب

اس کا اصل سبب رعیشہ ہیضہ (Vibrio Cholerae)[1] ہے،
درج ذیل اسباب، اسباب معدہ کے ذیل میں آتے ہیں۔

(i) غذائی بے اعتدالی/فساد غذا۔
(ii) انفعالات نفسانی
(iii) فساد آب و ہوا
(iv) سوء ہضم

---

[1] اس کی درج ذیل چار انواع انسانوں میں ہیضہ کی ذمہ دار ہوتی ہیں۔

(i) Inaba (ii) Ogawa (iii) Eit (iv) Hikojina

(i) تکان
(ii) ایام ہیضہ میں تیز مسہلات کا استعمال
(iii) موسمی اثرات و تغیرات

علامات

علامات کو درج ذیل چار درجات میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(i) زمانۂ سرایت

اس درجے میں عام ضعف، سستی، ماندگی اور سوء ہضم کی خفیف شکایات ہوتی ہیں۔

(ii) مرحلہ استفراغ Stage of Evacuation

اس مرحلے میں عام طور پر صبح کے وقت خلاف معمول دو، چار اسہال آتے ہیں۔ مریض ابتداء میں کچھ محسوس نہیں کر پاتا۔ لیکن رفتہ رفتہ دستوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جاتا ہے اس کے بعد قے شروع ہو جاتی ہے، قے میں ابتداء میں معدہ میں موجود اشیاء اور مواد خارج ہوتا ہے اس کے بعد بغیر کسی کوشش کے فوارہ کی مانند زیادہ مقدار میں مائی رطوبات خارج ہونے لگتی ہیں۔ اسہال میں ابتداء میں صفراء آمیز براز خارج ہوتا ہے۔ اس کے بعد (جیسا کہ ذکر ہوا) چاول کی پیچ کی مانند سیال خارج ہوتا ہے، مریض بار بار پانی طلب کرتا ہے اور پینے کے بعد فوراً قے کر دیتا ہے، ہاتھ پیروں کے عضلات میں دردناک تشنج ہوتا ہے، جسمانی درجۂ حرارت میں کمی واقع ہو جاتی ہے، شکم کے عضلات میں صلابت ہوتی ہے، احتباس بول کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، یہ مرحلہ ۳ - ۱۵ گھنٹے تک رہ سکتا ہے۔

(iii) درجۂ سقوط Stage of Collapse

اس درجہ میں ضعف و نقاہت انتہا درجہ کی ہوتی ہے، اور جسم کی باہری سطح پر خون کی رسد محدود ہو جانے کی وجہ سے برد (ٹھنڈ) کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، اور مریض کا جسم چھونے پر سرد معلوم ہوتا ہے۔ خون کا دباؤ اعتدال سے کم ہو جاتا ہے، نبض لینی، ضعیف، اور سلی چلتی ہے، بعض اوقات نبض غیر محسوس ہو جاتی ہے، چہرے کا رنگ نیلا اور لب د سوڑھے سفید پڑ جاتے ہیں۔ آنکھیں دھنس جاتی ہیں، پلکیں نیم وا، اور منہ کھلا ہوا ہوتا ہے، آواز خفیف سائیں سائیں کرتی ہوئی ہوتی ہے، گویا کنوئیں کی گہرائی سے آرہی ہو، جلد کی مخصوص چمک غائب

ہو جاتی ہے، شکم، زانو، اور شانے کی جلد کو انگوٹھے اور انگشت شہادت سے پکڑ کر اوپر اٹھا کر چھوڑ دینے پر جلد اپنی اصلی وضع پر معمول کے مطابق تیزی سے نہیں آتی۔ بلکہ نہایت آہستہ آہستہ آتی ہے، اس کی ایک بڑی وجہ جسم میں پانی کی غیر معمولی کمی ہے جو شدید صورتوں میں انسانی جسم کے فی کلوگرام وزن میں ۱۰۰ ملی لیٹر ہوتی ہے۔ پانی کی شدید کمی کی صورت میں ہاتھوں کی جلد سکڑ جاتی ہے ـــــ مذکورہ علامتوں کے باوجود ذہنی اختلال نہیں ہوتا۔ یہ مرحلہ ۱۵ ـــــ ۴۸ گھنٹے تک ہو سکتا ہے۔

۲۔ درجۂ ردعمل Reactive Stage

اس مرحلے میں رفتہ رفتہ عوارض میں تخفیف ہونے لگتی ہے، چہرے پر رونق آنے لگتی ہے، بردی کیفیت ختم ہو جاتی ہے اور جسم گرم ہونے لگتا ہے۔ آنکھوں کی چمک اور تمام پست طاقتیں بتدریج بحال ہونا شروع ہوتی ہیں۔ ـــــ بعض اوقات مرض کے حملہ کی شدت کی وجہ سے دوبارہ برد اطراف جسم کی شکایت ہوتی ہے، جسمانی حرارت میں غیر معمولی اضافہ بھی ہو سکتا ہے، جسم میں یوریا کی زیادتی اور کبد کی کارکردگی کے درست نہ ہونے کی وجہ سے کوماٹی کیفیت رونما ہوتی ہے اور دل کے فیل ہونے سے موت واقع ہو سکتی ہے،

دوسری پیچیدگیوں کی صورت میں احتباس بول، التہاب معدہ و امعاء، ذات الریہ، قروح قرنیہ، اسہال الدم اور بول الدم ہو سکتا ہے۔

تفریقی علامات

ہیضہ	اسہال وبائی
۱۔ مرض وبائی صورت میں ہوتا ہے۔	۱۔ مرض مقامی ہوتا ہے۔
۲۔ براز میں بو نہیں ہوتی۔	۲۔ براز میں جو ہے کی طرح /طبعی براز کی سی بو ہوتی ہے۔
۳۔ براز میں چاول کی پیچ کی مانند رطوبت خارج ہوتی ہے۔	۳۔ براز میں غیر منہضم غذا، بلغم اور صفراء شامل ہوتا ہے۔
۴۔ قے اور اسہال میں درد نہیں ہوتا۔	۴۔ قے اور اسہال کے ساتھ درد ہوتا ہے۔
۵۔ پیشاب زلالی ہوتا ہے۔	۵۔ پیشاب زلالی نہیں ہوتا۔
۶۔ احتباس بول ہوتا ہے	۶۔ احتباس بول نہیں ہوتا۔

۷۔ براز میں ہیضہ کا جرثومہ پایا جاتا ہے۔	۷۔ ہیضہ کا جرثومہ نہیں پایا جاتا۔
۸۔ نقاہت غیر معمولی اور طویل ہوتی ہے	۸۔ نقاہت معمولی اور عارضی ہوتی ہے۔

ہیضہ	تخمہ
۱۔ ابتداء میں براز اور قے میں غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے، اس کے بعد چاول کی پیچ کی مانند سیال خارج ہوتا ہے۔	۱۔ قے اور اسہال میں صرف غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے۔
۲۔ عوارض نہایت شدید ہوتے ہیں، اور غیر معمولی ضعف و نقاہت ہوتی ہے۔	۲۔ عوارض زیادہ شدید نہیں ہوتے، ضعف و نقاہت بھی غیر معمولی نہیں ہوتی۔
۳۔ براز میں ہیضہ کے جراثیم ہوتے ہیں	۳۔ ہیضہ کا جرثومہ نہیں ہوتا۔

ہیضہ	سنکھیا کا زہر
۱۔ حلق میں درد نہیں ہوتا۔	۱۔ قے سے قبل حلق میں درد ہوتا ہے۔
۲۔ براز چاول کی پیچ کی مانند رقیق اور سفیدی مائل خارج ہوتا ہے۔ اس میں بو اور خون وغیرہ کی آمیزش نہیں ہوتی، مروڑ اور کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔	۲۔ براز خوب رنگین، بدبودار، خون آمیز اور مروڑ کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔
۳۔ طبقہ ملتحمہ میں التہاب نہیں ہوتا۔	۳۔ طبقہ ملتحمہ میں التہاب ہوتا ہے۔
۴۔ موت کے بعد وریدوں میں خون کا اجتماع ہوتا ہے۔	۴۔ موت کے بعد وریدوں میں خون کا اجتماع نہیں ہوتا۔
۵۔ براز میں ہیضہ کا جرثومہ ہوتا ہے۔	۵۔ زہریلا مواد ہوتا ہے۔

اصول علاج

- ــــــ جسم میں ہوئی پانی کی کمی کو پورا کرنے کا ہر ممکن طریقہ اپنائیں۔
- ــــــ تنقیۂ مواد ہو چکا ہو تو ادویہ تریاقیہ استعمال کرائیں۔
- ــــــ معدہ میں دوا نہ رکتی ہو تو دوا کی مقدار کم کر کے تعداد میں اضافہ کر دیں۔
- ــــــ اسہال اور قے کو اس وقت تک بند نہ کریں جب تک غیر معمولی ضعف کا

اندیشہ نہ رہے۔

- ــــــ ایسی تدابیر اختیار کریں جس سے مریض کو نیند آجائے۔
- ــــــ پیاس کے غلبہ کی صورت میں ہاتھ پیروں پر کپڑا سرد کر کے رکھیں۔
- ــــــ غشی کی صورت میں اطراف کی مالش کریں اور لخلخہ سنگھائیں۔
- ــــــ نمک اور پانی کا محلول استعمال کرائیں

علاج |

- ــــــ معمولی صورتوں میں نمک، گلوکوز اور پانی کا محلول نوش کرائیں۔ اور محلول ۱۲۰ ملی لیٹر فی کلوگرام جسم کے وزن کے حساب سے ۶ گھنٹہ کے اندر نوش کرائیں۔
- ــــــ نارجیل دریائی، جدوار بنفسی، پپیتہ ولایتی، کافور، زہر مہرہ خطائی، فادزہر حیوانی ہر ایک ۱۲۵ ملی گرام ــــــ تمام دواؤں کو عرق کیوڑہ میں گھس کر سکنجبین، لیموئی ۲۵ گرام ملاکر ایک گھنٹہ کے وقفہ سے ۳ ــــــ ۴ مرتبہ کھلائیں۔
- ــــــ زہر مہرہ خطائی، طباشیر ہر ایک ۱ گرام کو پیس کر جوارش عود ترش ، گرام میں ملاکر تھوڑا تھوڑا کھلائیں اور اوپر سے شیرہ زرشک، شیرہ تخم خرفہ سیاہ ، ہر ایک ۳ گرام شیرہ آلو بخارا ۵ عدد، عرق بادیان، عرق مکوہ، عرق گلاب، عرق بیدمشک، ہر ایک ۵۰ ملی لیٹر میں نکال کر شربت غورہ ۲۵ ملی لیٹر، سکنجبین سادہ/ لیموئی ۲۶ گرام میں ملاکر تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں۔
- ــــــ جدوار، نارجیل دریائی، پپیتہ ہر ایک ۱ گرام کو باریک پیس کر جوارش تمر ہندی ، گرام میں ملاکر تھوڑا تھوڑا کھلائیں۔ اور عرق گلاب ۱۰۰ ملی لیٹر میں سکنجبین ۲۵ گرام حل کر کے وقفہ سے نوش کرائیں۔
- ــــــ ست اجوائن، ست کافور، ست پودینہ ہم وزن کو ایک شیشی میں بند کر کے رکھیں، جب رقیق ہو جائے تو ایک بوتل میں عرق گلاب اور روغن بادیان ۲٫۵ ملی لیٹر کے ساتھ ملائیں اور تھوڑے تھوڑے وقفہ سے ۳۶ ملی لیٹر تک نوش کرائیں۔
- ــــــ سبزی کنول گٹہ، دانہ ہیل خورد، زرشک، پوست سماق، طباشیر، کشنیز مقشر ہر ایک ۱ گرام ــــــ تمام دواؤں کو عرق نعناع میں پیس چھان کر شربت انار ۲۵

ملی لیٹر ملاکر ۲ ــــــ ۳ گھنٹے کے وقفے سے نوش کرائیں۔

• ـــــ بیل خورد، دار چینی ہر ایک ۱۲۵ گرام، برادۂ صندل سفید، زرشک، انار دانہ ترش، ہر ایک ۲۵۰ گرام، آلو بخارا، بادیان ہر ایک ۵۰۰ گرام، پودینہ ایک کلو گرام، طباشیر ۸۵ گرام، کافور قیصوری ۵۰ گرام، سوائے کافور کے تمام دواؤں کو ۱۰ لیٹر پانی میں ۲۴ گھنٹے بھگو کر رکھیں پھر عرق کشید کریں۔ اور کافور کو ایک پوٹلی میں باندھ کر نیچہ کے منہ میں رکھیں اور یہ عرق ۲۵ ملی لیٹر ہمراہ شربت لیموں حسب ضرورت ایک ایک گھنٹے کے وقفہ سے نوش کرائیں۔

• ـــــ حلتیت، کافور، افیون، فلفل سیاہ، ہم وزن کو باریک پیس کر چنے کے برابر حبوب بنائیں اور کھلائیں ـــــ اسی نسخہ میں زنجبیل اور جدوار خطائی کا اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔

• ـــــ ست اجوائن ۱ گرام، ست کافور ۲ گرام، ست پودینہ ۳ گرام، افیون خالص ۴ گرام، قرنفل ۶ گرام۔ افیون اور قرنفل کو باریک کریں اور تمام دواؤں کے ساتھ ایک شیشی میں رکھیں۔ اور چند قطرے عرق بادیان میں ٹپکا کر ایک گھنٹے کے وقفے سے نوش کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

• ـــــ گل ارمنی، برگ مورد کو سرکہ میں پیس کر پاؤں پر لیپ کریں۔

• ـــــ گرم روغن میں کپڑا بھگو کر معدہ کے عضلات پر رکھیں، اور موم و روغن بنفشہ سے قیروطی تیار کر کے مبداء اعصاب پر ضماد کریں، ہاتھ پیروں کے تشنج میں مفید ہے۔

• ـــــ عرق گلاب اور سرکہ سنگھائیں اور ان کو جوش دے کر کپڑا بھگو کر تکمید کریں۔

• ـــــ زنجبیل ۱۲ گرام کو باریک پیس کر روغن دستون ۴۰ ملی لیٹر میں گرم گرم ملا کر ہاتھ پیروں کی مالش کریں۔

مغص

GRIPES

اس مرض میں امعاء، بالخصوص امعائے دقاق میں درد اور مروڑ ہوتا ہے، تاہم یہ درد قولنج سے کم شدید ہوتا ہے۔

اقسام
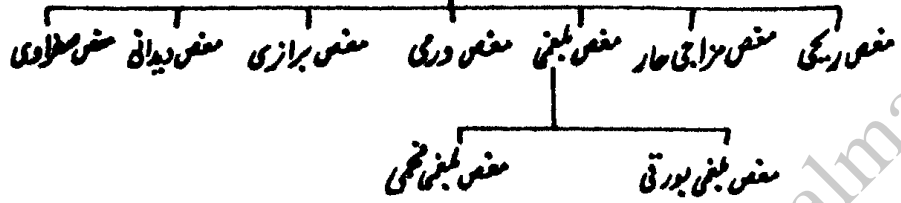
اسباب

(i) امعاء کا سوء مزاج حار سادہ
(ii) تیز صفراء کا آنتوں پر ترشح
(iii) امعاء میں ریح غلیظ کا محتبس ہو جانا
(iv) خام /لیسدار بلغم کا امعاء سے چمٹ جانا
(v) بلغم شور بورقی کا امعاء پر انصباب
(vi) ریح امعاء
(vii) زحیر
(viii) قولنج
(ix) دیدان امعاء
(x) ادویہ مسہلہ/ ثقیل غذاؤں کا استعمال/ نہار منہ سرد پانی نوش کرنا
(xi) خشک براز کا امعاء میں احتباس
(xii) بدہضمی/ نفخ شکم

علامات

مغص ریحی میں نفخ شکم، قراقر ہوتا ہے، ریح خارج ہونے کے بعد درد میں افاقہ ہو جاتا

سلہ اسباب کے اعتبار سے اس کی مزید تقسیم کی جا سکتی ہے۔

ہے، نیز کثیر الرطوبت، خام پھل، سبز ترکاریاں، یا کثیر الحمیت اور ردی الکیفیت غذاؤں کے استعمال کی روئیداد ملتی ہے۔

مغص مزاجی حار ساذج میں ادویہ حریفہ اور گرم غذاؤں کے استعمال کی روئیداد ملتی ہے، شکم میں گرانی نہیں ہوتی بلکہ صرف سوزش و تشنگی محسوس ہوتی ہے،

مغص بلغمی بورقی میں تشنگی اور سوزش محسوس ہوتی ہے، گرانی کا احساس بھی ہوتا ہے، قراقر ہوتا ہے، رفع حاجت کے وقت مبرز میں کسی قدر سوزش محسوس ہوتی ہے، قے اور براز میں بھی بلغم شور خارج ہوتا ہے۔ مغص بلغمی زجی میں بوجھ میں شدت ہوتی ہے، درد ایک ہی مقام پر قائم رہتا ہے، بعض اوقات براز میں بلغم غلیظ کا اخراج ہوتا ہے۔

مغص برازی میں قولنج ثفلی کی علامات پائی جاتی ہیں۔

مغص دیدانی میں دیدان امعاء کی علامات پائی جاتی ہیں اور اوقات دیدان کا اخراج بھی ہوتا ہے،

مغص صفراوی میں شدید تشنگی اور سوزش کے ساتھ کسی قدر گرانی ہوتی ہے، مریض مضطرب اور بے چین ہوتا ہے، اور بعض اوقات مغص سے قبل شہد اور لہسن جیسی گرم اشیاء کے استعمال کی روئیداد بھی ملتی ہے۔

مغص سددی، ورمی اور قرحی میں احتباس ثفل، التہاب امعاء، قروح امعاء وغیرہ کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں۔

امعاء بالخصوص امعاء دقاق میں مروڑ اور درد محسوس ہوتا ہے، درد کی شدت سے بعض اوقات مریض مضطرب اور کربناک ہو جاتا ہے اور مقام معدہ کو دباتا ہے۔ یہ درد عام طور سے صبح کے وقت، خلو معدہ میں ہوتا ہے، بعض اوقات تھوک کثرت سے آتا ہے اور متاثرہ مقام چھونے سے ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

مغص	قولنج
۱۔ شکم میں درد اور مروڑ ہوتا ہے۔	۱۔ شکم میں نہایت شدید درد ہوتا ہے۔
۲۔ عام طور سے تمدد یا تناؤ نہیں ہوتا۔	۲۔ تمدد یا تناؤ ہوتا ہے۔

۳۔ قبض ہوسکتا ہے اور کبھی اسہال بھی ہوتا ہے	۳۔ شدید قبض ہوتا ہے۔
۴۔ مرض امعاء دقاق ہوتا ہے۔	۴۔ مرض رودۂ قولون میں ہوتی ہے۔

اصول علاج ا

- ـــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- ـــــ مغص ریحی میں کاسر ریاح دواؤں کے ساتھ منضج بلغم ادویہ بھی استعمال کرائیں۔
- ـــــ ضعف معدہ کی صورت میں مقویات معدہ استعمال کرائیں۔
- ـــــ خلط خام بلغمی میں اگر مادہ بالائی امعاء میں ہو تو مقیات استعمال کرائیں۔
- ـــــ خلط خام بلغمی اگر زیریں امعاء میں ہو تو حقنہ دیں اس کے بعد مقیات بلغم استعمال کرائیں۔
- ـــــ سوء مزاج حار سادہ میں تعدیل مزاج کریں۔
- ـــــ مغص صفراوی/سوداوی میں منقیات صفراء/سودا استعمال کرائیں، سودا کی صورت میں حقنہ اور قے کرانا زیادہ سودمند ہے۔
- ـــــ دیدان امعاء، ریح الامعاء، زحیر، ورم، اور احتباس براز وغیرہ کی صورت میں اصل سبب کا ازالہ کریں۔

علاج ا

- ـــــ مغص ریحی میں درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

بادیان، تخم کشوث، زیرہ سیاہ بھونا ـــــ تمام دواؤں کو عرق بادیان میں پیس چھان کر گلقند ۲۰ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

مصطگی رومی ۱گرام، باریک پیس کر گلقند ۲۰ گرام میں ملا کر کھلائیں اور عرق بادیان نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

مشک ۲۵۰ ملی گرام، پیس کر گلقند ۲۵ گرام میں ملاکر کھلائیں اور بادیان اور زیرہ باریک پیس کر عرق بادیان کے ہمراہ نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

اسطوخودوس، صعتر فارسی، تخم کرفس کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند ۲۵ گرام ملاکر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

کندر، تخم شبت، بادیان ہر ایک ۲۵ گرام، تخم کرفس ۹ گرام، نانخواہ ۵ر۱ گرام ۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر پانی میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور ۵ر۲ گرام، ہمراہ عرق بادیان استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

تخم مولی مشوی ۶ گرام، باریک پیس کر شہد میں ملاکر بار بار چٹائیں۔

نسخہ:۔

نمک سیاہ، حلتیت خالص، ہم وزن کو باریک کرکے ۱ گرام کھلائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

باجرے کے آٹے کی نمک ملاکر روٹی پکائیں، جب ایک طرف سے پک جائے تو نیم گرم حالت میں ہی تکمید کریں۔

نسخہ:۔

آرد جو، زیرہ، تخم بید انجیر ہم وزن کو پانی میں پیس کر نیم گرم کرکے شکم پر ضماد کریں۔

• ———— مغص صفراوی میں درج ذیل نسخے استعمال کریں۔

نسخہ:۔

اسپغول مسلم، تخم ریحان، تخم بارتنگ ہم وزن کو روغن گل میں مدہن کرکے عرق گلاب کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

لعاب بہدانہ، لعاب خطمی، عرق مکو ذہان میں نکال کر روغن بادام شیریں ملاکر نوش کرائیں،

نسخہ:-

عرق گلاب ۱۰۰ ملی لیٹر، آب انار ۵۰ ملی لیٹر میں اسپغول ۹ گرام چھڑک کر روغن گل ۶ ملی لیٹر، بنات سفید ۲۵ گرام اضافہ کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

تخم کاہو مقشر، تخم خرفہ، افیون ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر لعاب اسپغول میں ۱۔۱ گرام کے حبوب بنائیں اور ۱/۲ ـــــ ۲ حبوب تک کھلائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

برگ حنا سبز، کو باریک پیس کر روغن گل ملا کر شکم پر لیپ کریں

• ـــــ مغص بلغمی میں درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ

زیرہ، تخم خیارین کوفتہ، ہم وزن کو عرق بادیان میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بنفشہ ملا کر اوپر سے اسپغول چھڑک کر نوش کرائیں۔

نسخہ:-

نانخواہ ۳ گرام، حب بلساں ۹ گرام، دونوں کو باریک پیس کر ۵ گرام ہمراہ آب نیم گرم/ عرق بادیان استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

جوارش مصطگی/ ماء العسل نوش کرائیں/ عرق نانخواہ اور عرق قرنفل استعمال کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ:-

روغن گل ناف کے گرد لگائیں۔

قولنج

COLIC

اس مرض میں احشار بطن (Abdominal Viscera) خصوصاً قولون) کے غیر اختیاری عضلات میں غیر منتظم تشنج اور شدید درد ہوتا ہے۔ ساتھ ہی احتباس براز کی بھی شکایت ہوتی ہے۔

اقسام

---
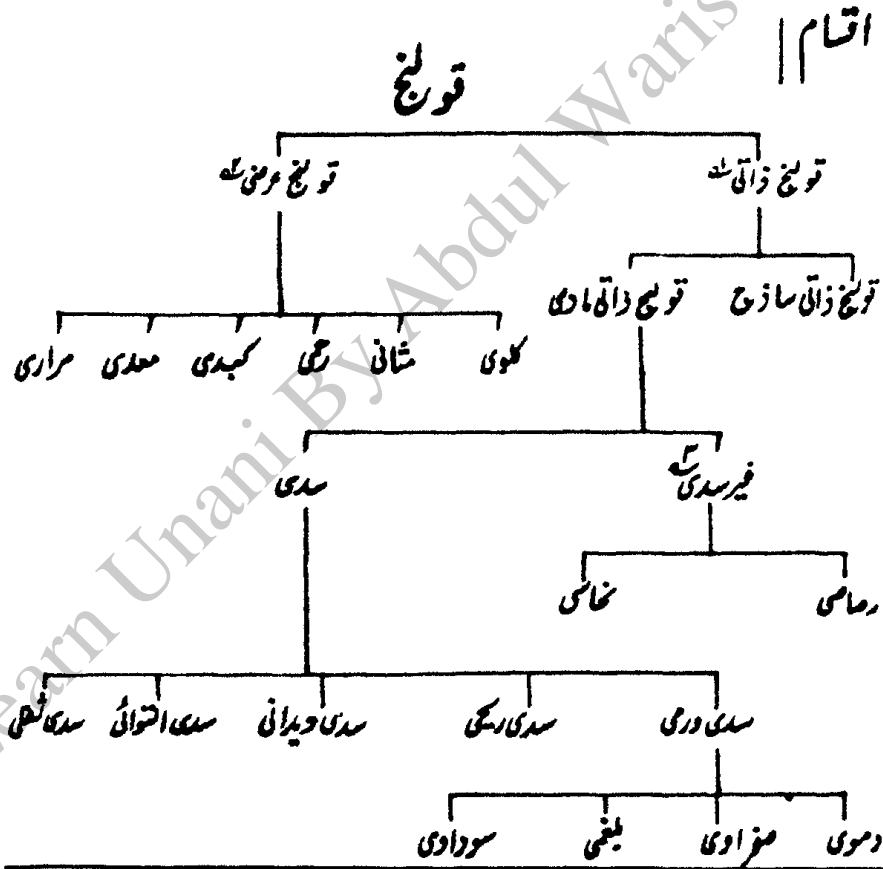
[1] اس مرض کا اثر قولون پر ہی ہوتا ہے۔

[2] اس میں مرض کا مرکز کوئی دوسرا عضو ہوتا ہے لیکن ثانوی طور پر قولون تک اس کا اثر پہنچ جاتا ہے۔

[3] اس کی دونوں انواع بعض اوقات سددی کے ذیل میں آسکتی ہیں۔ ملحوظ رہے کہ اس تقسیم میں حذف و اضافہ کی گنجائش ہے۔

اسباب

قولنج ذاتی:-

(ا)۔ قولنج ذاتی سازج:-

(i) قولون کا سوء مزاج سادہ حار یابس

(ii) بیرونی ہوا کی حرارت

(ب) قولنج ذاتی مادی:-

(I) غیر سددی:-

(i) رصاص کی سمیت

(ii) نحاس کی سمیت

(II) سددی:-

(i) سددی ورمی:-

(i) غلبۂ اخلاط

(ii) سددی ریحی:-

(i) غلبہ ریاح

(iii) سددی دیدانی:-

(i) دیدان امعاء

(iv) سددی التوائی:-

(i) التوائے امعاء

(v) سددی ثفلی:-

(i) غذاؤں کی خشکی

(ii) مقدار غذا کی کمی

(iii) قولون کی حرارت و یبوست

(iv) قولون میں قوت حس کی کمی

(v) ادرار بول کی کثرت

(۱۴) ورزش کی زیادتی
(۱۵) کثرت حمل

قولنج عرضی:-

قولنج کلوی

(i) حصاۃ الکلیہ
(ii) ضربہ وسقطہ کے بعد دموی لوتھڑے کا کلیہ یا حالب سے گزرنا
(iii) التہاب حوض کلیہ
(iv) التہاب صدیدیہ کلیہ
(v) تدرن کلیہ
(vi) سلعہ کلیہ

قولنج مثانی

(i) حصاۃ مثانہ
(ii) ضربہ وسقطہ مثانہ

قولنج رحمی

(i) عسر الطمث
(ii) التصاق الرحم
(iii) سیلان الرحم
(iv) التہاب بطانۂ رحم
(v) سلعات الرحم
(vi) اسقاط حمل

قولنج کبدی

(i) التہاب کبد

قولنج معدی

(i) شدید بدہضمی
(ii) التصاق معدی

(ii) التہاب معدہ
(iii) نزف الدم معدی

قولنج مراری

(i) حصاۃ مرارہ
(ii) حصاۃ قنات صفراوی
(iii) التہاب مرارہ
(iv) قناۃ صفراوی کا سرطان
(v) قنات صفراوی کے پاس غدد لمفاویہ کا تضخم۔

متفرقات:-

(i) تیز مسہلات
(ii) سنکھیا / سیسہ کا زہر
(iii) انفعالات نفسانی

علامات

ملحوظ رہے کہ یہاں، صرف قولنج ذاتی کی علامات تحریر کی جائیں گی، قولنج عرضی کا تفصیلی تذکرہ ان اعضاء سے متعلق امراض کے ذیل میں ملاحظہ کریں۔

(i) عمومی علامات:-

ابتدا میں براز طبعی عادت سے کم مقدار میں، خشک آتا ہے، اجابت معمول کی نسبت کچھ دیر میں ہوتی ہے، قلت اشتہا پھر بطلان اشتہار ہوتا ہے، مرغن اور شیریں اشیاء سے نفرت اور ترش اور شور اشیاء کی طرف رغبت ہوتی ہے، مرغن اور شیریں اشیاء کے کھانے کے بعد طبیعت مالش کرتی ہے، ضعف ہوتا ہے، شکم میں ہر وقت اینٹھن اور مروڑ رہتا ہے، کمر اور پنڈلیوں میں درد محسوس ہوتا ہے، پانی پینے کی طرف رجحان بڑھ جاتا ہے ـــــــــ

ـــــــ اس کے بعد اعراض شدت اختیار کر لیتے ہیں، براز اور ریاح کا اخراج قطعاً بند ہو جاتا ہے، ڈکار وغیرہ بھی نہیں آتی۔ شکم میں ناف کے اطراف میں نوکیلی چیز کے چبھنے کی مانند توپتی درد اور مروڑ محسوس ہوتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، شدت درد کی وجہ سے مریض تڑپنے لگتا ہے۔

بعض اوقات قشعریرہ، سرد پسینہ آتا ہے، برد اطراف ہوتا ہے۔ پیشاب سرخ آتا ہے بعض اوقات احتباس کی شکایت ہوتی ہے، ہونٹ نیلے پڑ جاتے ہیں۔ مسوڑھوں پر بیگنی یا نیلی لکیریں پڑ جاتی ہیں، ہاتھ پیروں میں درد ہوتا ہے، خصوصاً کلائی کے عضلات مفلوج سے ہو جاتے ہیں۔ شدید نفخ شکم ہوتا ہے، براز خارج کرانے کی تدبیریں خلیظاً لیسدار رطوبات اور بکری کی مینگنی کی طرح بستہ براز خارج ہوتا ہے، بعض اوقات کف دار براز خارج ہوتا ہے، ــــــ بعض اوقات بلغمی، صفراوی، کراثی، زنگاری یا سوداوی قے شروع ہو جاتی ہے۔

(۱) خصوصی علامات:-

(الف) غیر سدی:-

قولنج نحاسی:-

قولنج کی عام علامتوں کے ساتھ متلی زیادہ ہوتی ہے، قے بھی آتی ہے، تنفس میں تنگی ہوتی ہے، جسم کا رنگ زردی مائل ہو جاتا ہے، ہونٹ نیلے ہوتے ہیں، مسوڑھوں پر بیگنی رنگ کی دھاریاں پڑ جاتی ہیں، چہرہ متفکر نظر آتا ہے، شکم کو دبانے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

قولنج رصاصی:-

قولنج کی عام علامتوں کے علاوہ شکم میں تشنج، ہاتھ پیروں اور پشت میں درد ہوتا ہے، لاغری وضعف ہوتا ہے، مسوڑھوں پر نیلی دھاریاں پڑ جاتی ہیں، کلائی کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں،

(ب) سدی:-

سدی ورمی:-

(۱) ورمی دموی:-

قولنج کی علامات آہستہ آہستہ نمودار ہوتی ہیں، براز کا احتباس بھی بتدریج ہوتا ہے، امعاء میں گرانی ہوتی ہے، ایک ہی مقام پر ٹیس، التہاب کے ساتھ تشنجی درد محسوس ہوتا ہے، بخار ہوتا ہے، عروق ممتلی ہوتی ہیں، پیاس کی شدت ہوتی ہے، شدید عوارض میں احتباس بول ہوتا ہے، ذائقہ شیریں، چہرہ سرخ، اور پلکوں پر بھر بھراہٹ ہوتی ہے، بعض اوقات شکم میں شدید حرارت اور سرخی محسوس ہوتی ہے۔ برد اطراف ہوتا ہے۔

(۲) ورمی صفراوی:-

درد میں آہستہ آہستہ اضافہ ہوتا ہے، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، قے میں زردی یا سبزی مائل صفرا خارج ہوتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔ ذائقہ تلخ ہوتا ہے، نیند نہیں آتی، سوزش اور جلن ہوتی ہے، صفرا کے اخراج کے بعد راحت ملتی ہے، اسی طرح سرد معمولات سے بھی سکون ملتا ہے، درد میں تیسرے دن شدت ہوتی ہے، عوارض کے دیرپا ہونے کی صورت میں یرقان، التہاب امعاء، اور غشی کے امکانات ہوتے ہیں۔

(۲) دردِ بلغمی :-

عوارض میں سکون ہوتا ہے، سوزش معدوم ہوتی ہے، منہ میں تری اور ذائقہ میں شوریت کا غلبہ ہوتا ہے، کسلمندی اور امعاء میں نسبتاً زیادہ گرانی ہے، شکم میں ہر وقت میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے جو کسی شی کے منحدر ہونے کے وقت کسی قدر بڑھ جاتا ہے، متاثر مقام چھونے پر نرم اور منتفخ محسوس ہوتا ہے، چہرے پر بھربھراہٹ اور ڈھیلا پن نمایاں ہوتا ہے، بعد میں شدت کا درد ہوتا ہے، قبض بھی اس قدر ہوتا ہے کہ براز، ریاح یا کسی اور خلط کا اخراج نہیں ہو پاتا، بطلان اشتہاء کی شکایت ہوتی ہے۔ بالفرض براز خارج بھی ہوتا ہے تو پھولا پھولا، جھاگدار اور بلغمی آمیزش کے ساتھ ہوتا ہے۔

(۳) دردِ سوداوی :-

شکم میں دفعتاً نفخ ہوتا ہے، پیاس میں صفراوی کی نسبت شدت نہیں ہوتی، ترش ڈکاریں آتی ہیں، ذائقہ بھی ترش ہوتا ہے، طحال کے ماؤف ہونے کی سرگزشت ملتی ہے، براز سیاہ یا سیاہی مائل خارج ہوتا ہے، بعض اوقات حمی ربع ہوتا ہے۔

دردِ ریحی :-

شکم میں نفخ و قراقر ہوتا ہے، جو ادھر سے ادھر منتقل ہوتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ مروڑ اور متلی کی شکایت ہوتی ہے، کھل کر ڈکار نہیں آتی۔ تاہم ڈکار آنے پر کسی قدر راحت محسوس ہوتی ہے، مریض سیدھا کھڑا ہونے پر قادر نہیں ہوتا۔ بعض اوقات چبھتا ہوا ایک ہی جگہ پر ٹھہرا ہوا درد محسوس ہوتا ہے، اور وہاں چھونے سے نفخ اور ابھار کا پتہ چلتا ہے، مقام درد کو دبانے پر راحت ملتی ہے، دورہ کے طویل ہونے کی صورت میں چہرہ متغیر، جسم سرد ہو جاتا ہے، نبض ضعیف چلتی ہے، نفاخ غذاؤں اور سرد تدابیر کی روئیداد ملتی ہے۔

دردِ دیدانی :-

خلو معدہ کی حالت میں درد میں بہت شدت ہوتی ہے، طبیعت مالش کرتی ہے، قولنج کے وقوع سے قبل براز میں دیدان امعاء یا اس کے لاروا کا شاہدہ ہوتا ہے۔

سدی التوائی:-

علامات یک بیک رونما ہوتی ہیں، درد یکساں اور بڑھتا ہوا محسوس ہوتا ہے، درد ایک ہی جگہ مرکوز ہوتا ہے، شدید جدو جہد، ضربہ وسقطہ اور بھاری بھرکم بوجھ اٹھانے کی روئیداد ملتی ہے،

سدی ثفلی:-

ابتدا میں براز خشک، گٹھلی دار آتا ہے، خشک غذاؤں کے استعمال کی روئیداد ملتی ہے، امعاء میں گرانی کا شدید احساس ہوتا ہے، درد کی نوعیت کچھ اس طرح کی ہوتی ہے کہ گویا آنت پھٹی جا رہی ہے۔ ـــــ اسباب کے اعتبار سے کیفیات میں اختلاف ممکن ہے، تاہم بنیادی عوارض کم و بیش یکساں ہوتے ہیں۔

بعض اوقات انفعالات نفسانی سے بھی قولنج عارض ہو جاتا ہے، اس میں نفخ شکم بھی ہوتا ہے، درد پہلو بدلتا ہوا، پشت اور سینہ کی طرف سے منتقل ہوتا ہوا محسوس ہوتا ہے، شکم کو دبانے سے راحت ملتی ہے، سبب کے ختم ہونے پر درد از خود ختم ہو جاتا ہے۔

تفریقی علامات

قولنج	وجع الکلیہ
۱۔ عام طور سے متواتر تخمہ، ردی غذاؤں کے استعمال، نفخ، قراقر اور احتباس براز وغیرہ علامات و روئیداد ملتی ہے۔	۱۔ ابتدا میں ریت یا کوئی خلط ملا ہوا پیشاب خارج ہونے کی سرگزشت ملتی ہے۔
۲۔ درد عام طور سے ناف کے نیچے سے شروع ہو کر ناف کے اطراف میں، دائیں بائیں پھیلتا ہوا محسوس ہوتا ہے، اور نسبتاً شکم کے اگلے اور پیڑو کی طرف مائل رہتا ہے۔	۲۔ درد کلیتین کے مقام پر، ریڑھ کی ہڈی کے دائیں بائیں، کمر کے قریب، پیچھے کی طرف ہوتا ہے۔
۳۔ خلو معدہ میں درد میں سکون ملتا ہے اور غذا لینے کے بعد عوارض میں شدت ہوتی ہے،	۳۔ خلو معدہ میں کم نہیں ہوتا۔

۴۔ درد تھوڑے ہی عرصے میں شدت سے دفعتاً شروع ہو جاتا ہے۔	۴۔ درد تھوڑا تھوڑا اور آہستہ آہستہ ظہور پذیر ہوتا ہے۔
۵۔ پیشاب میں عام طور سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔	۵۔ قلت بول یا احتباس بول کی شکایت ہوتی ہے، اور اس میں ریت اور خون کی آمیزش ہوتی ہے۔
۶۔ دبانے سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔	۶۔ صفراوی قے آنے سے درد میں تخفیف ہوتی ہے۔
۷۔ کاسر ریاح، منفجات اور حقنہ سے فائدہ ہوتا ہے۔	۷۔ مفتت دواؤں سے راحت ملتی ہے۔
۸۔ شدید قبض اور قراقر ہوتا ہے۔	۸۔ قبض اور قراقر نہیں ہوتا۔
۹۔ ہر عمر اور ہر جنس میں ہو سکتا ہے، نیز اور رصاص کا کام کرنے والوں میں کثیرالوقوع ہے۔	۹۔ عام طور پر مردوں میں، بچپن اور جوانی میں کثیرالوقوع ہے۔

تفریقی علامات

قولنج التوائی	التہاب حول الاعور
۱۔ مکمل طور پر سدالامعاء ہوتا ہے	۱۔ قبض ہوتا ہے۔
۲۔ سلعاتی کیفیت یک بیک نمایاں ہوتی ہے اور سلعہ معوی شکل کا ہوتا ہے۔	۲۔ سلعہ بتدریج رونما ہوتا ہے اور اس میں ناہمواریت ہوتی ہے۔
۳۔ براز میں خون اور بلغم کی معمولی سی آمیزش ہوتی ہے۔	۳۔ خون اور بلغم کی آمیزش نہیں ہوتی۔
۴۔ قشعریرہ اور پسینہ نہیں ہوتا	۴۔ قشعریرہ اور پسینہ ہوتا ہے۔
۵۔ قے میں برازی مادہ خارج ہوتا ہے۔	۵۔ قے میں برازی مادہ خارج نہیں ہوتا۔
۶۔ یکایک برد اطراف اور نقاہت کا غلبہ ہوتا ہے۔	۶۔ برد اطراف اور نقاہت میں شدت نہیں ہوتی۔

اصول علاج

• ـــــ مرض کی حالت میں امعاء کے صاف کرنے اور قوت میں انعاش کا خیال رکھیں،
• ـــــ مادۂ مرض اخراج پر آمادہ ہو اور سدہ زیادہ قوی نہ ہو تو مسہلات استعمال کرائیں۔
• ـــــ مادہ کے قوی ہونے کی صورت میں ابتداء میں خفیف حقنہ اس کے بعد تیز حقنہ دیں۔
• ـــــ حمی کی حالت میں تیز حقنہ سے احتراز کریں۔
• ـــــ قولنج ورمی میں دائیں ہاتھ میں باسلیق اور اکحل کی فصد کھولیں۔ اور احتباس بول بھی ہو تو صافن کی فصد کھولیں۔
• ـــــ قولنج ورمی صفراوی میں خلط اور مزاج کی تعدیل کریں۔ اجابت کی تلیین کی تدابیر کریں۔
• ـــــ قولنج ورمی بلغمی میں حقنہ کے بعد معجون تربد وغیرہ استعمال کریں۔
• ـــــ قولنج ورمی سوداوی میں منضجات و مسہلات سودا استعمال کرائیں۔
• ـــــ قولنج ریحی میں کاسرات استعمال کرائیں۔
• ـــــ قولنج ثفلی میں مزلق لعاب اور روغن وغیرہ نوش کرائیں۔
• ـــــ قولنج التوائی میں مریض کو پشت کے بل لٹا کر اس کی دونوں پنڈلیاں مضبوط باندھیں، شکم، پشت، پہلو کو آہستگی کے ساتھ ملکر اس کے ہاتھ پیر اٹھائیں اور آہستہ آہستہ ادھر ادھر ہلائیں۔ تاکہ التوائی معاء اپنی جگہ پر آجائے اور درد میں سکون ہو۔
• ـــــ قولنج نحاسی اور رصاصی میں حقنہ آبزن اور تکمید کا اصول اختیار کریں۔

علاج

• ـــــ ورمی میں حقنہ کے بعد تلیین کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:

آب برگ مکوہ سبز مروق، آب برگ کاسنی سبز مروق، آب انار، آب کاکنج، مغز

فلوس خیارشنبر اور روغن بادام کا اضافہ کرکے نوش کرائیں۔

زمانہ تزاید میں درج ذیل میں نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

مغز فلوس خیارشنبر ۳۵ گرام، گلقند ۲۵ گرام، شیرخشت ۲۵ ملی لیٹر، آب مکوہ، آب کاسنی ہرایک ۱۲۰ ملی لیٹر، عرق گلاب ۱۷۵ ملی لیٹر میں ملاکر، مل چھان کر روغن بادام ۶ ملی لیٹر کا اضافہ کرکے نوش کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل تدابیر کریں۔

نسخہ:۔

روغن گل، سرکہ میں کپڑا تر کرکے ورم پر رکھیں۔

نسخہ:۔

صندل سفید، صندل سرخ گلاب میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخہ:۔

گل بنفشہ، تخم خطمی، گل بابونہ، آرد جو، باریک پیس کر قیروطی موم خام اور روغن گل میں ملاکر لعاب تخم کتاں ملاکر مرہم بنائیں اور مقام ورم پر ضماد کریں۔

نسخہ:۔

بنفشہ، عنب الثعلب، خطمی، خبازی، جو مقشر، گل خیرو، ہموزن کو پانی میں جوش دے کر آبزن کرائیں۔

نسخہ:۔

روغن بنفشہ، روغن زیتون، روغن بابونہ، ملاکر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ:۔

شبت، اذخر، اکلیل الملک کو پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

• ——— قولنج ورمی بلغمی میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

عرق گلاب، عرق مکوہ ہرایک ۵۰ ملی لیٹر میں روغن بیدانجیر ۲۵ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں ——— اس سے بلغم کا تنقیہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ:۔

سنائے مکی ۶ گرام، گل بنفشہ، گل سرخ، بادیان، ہرایک ۱۰ گرام، تخم قرطم ۲۵ گرام انیسون ۳ گرام، مویز منقی ۲۵ گرام ۔۔۔۔۔۔ تمام دواؤں کو عرق گلاب اور عرق کمو میں جوش دے کر مل چھان کر روغن بید انجیر ۱۲ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

جوارش مصطگی ۶ گرام کھلا کر، بادیان ۶ گرام، تخم قرطم ۳ گرام، انیسون ۳ گرام کو عرق کمو میں پیس کر مل چھان کر شہد خالص ۲۵ ملی لیٹر ملا کر تخم حرف ۳ گرام چھڑک کر نوش کرائیں ۔۔۔۔۔ تنقیۂ بلغم کے بعد اس کا استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

مغز بادام باریک پیس کر شہد میں ملا کر ۲۵ گرام کھلائیں۔

نسخہ:۔

سبوس گندم، مغز تخم قرطم کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شہد خالص، مغز بادام شیریں ملا کر حسب دستور حریرہ تیار کریں اور کھلائیں۔

- ۔۔۔۔ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

بکری کے مرارہ کے پانی میں بورہ ارمنی حل کر کے ناف کے اردگرد طلاء کریں۔

نسخہ:۔

بادیان، برادہ شاخ گوزن، شحم حنظل، پانی میں باریک پیس کر ناف کے اطراف میں ضماد کریں۔

- ۔۔۔۔۔ قولنج ریحی میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

زیرہ، انیسون، بادیان، تخم کرفس، پوست بیخ کبر، بیخ بادیان، عنب الثعلب، گل سرخ، ہرایک ۱۰ گرام ۔۔۔۔۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر روغن بادام اور شہد خالص حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

برگ سداب، پودینہ خشک، فلفل سیاہ، نانخواہ، کرویا، کاتم، زنجبیل، دارچینی، دارفلفل ہموزن، ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص تین گنا ملا کر معجون بنائیں اور استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

زیرہ کرمانی، صعتر فارسی، شونیز، ہر ایک ۱۲ گرام، پانی ۱ لیٹر ۵۰۰ ملی لیٹر میں جوش دیں جب ۵۰۰ ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر ۹۰ ملی لیٹر، ہمراہ روغن بید انجیر ۹ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

نسخہ:-

قرنفل، دانہ ہیل، ہر ایک ۳ گرام، عرق بادیان، عرق گلاب ہر ایک ۵۰ ملی لیٹر، میں جوش دیں اور مل چھان کر شہد خالص سے شیریں کر کے چند بار نوش کرائیں۔

نسخہ:-

فلفل سیاہ، سہاگہ چوکیہ، صبر زرد، حلتیت، ہموزن ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر لعاب گھیکوار میں چنے کے بقدر گولیاں بنائیں اور ۲ گولیاں صبح، شام ہمراہ عرق بادیان استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

حلتیت، مغز تخم بید انجیر، مغز کرنجوہ، زنجبیل، کندش ہموزن، ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر لعاب گھیکوار میں گوندھ کر جنگلی بیر کے برابر حبوب بنائیں اور ایک حب ہمراہ آب نیم گرم، صبح، شام کھلائیں۔

نسخہ:-

چوب بید انجیر خاکستر، کھلا کر عرق بادیان نوش کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

زرد چوب، ہالون، زنجبیل، ہموزن ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر انیون حل کرکے مقام درد پر ضماد کریں۔

نسخہ:-

مونگ کے آٹے کی روٹی ایک طرف پکا کر دوسری طرف روغن بید انجیر مل کر زنجبیل، حلتیت

پیس کر، چھڑک کر نیم گرم مقام درد پر ٹکمید کریں۔

نسخہ:-

آب برگ بید انجیر ۳۰ ملی لیٹر، روغن چنبیلی ۲۰ ملی لیٹر، دونوں کو ملا کر خوب پکائیں، جب صرف روغن رہ جائے تو اتار کر صاف کر کے نیم گرم طلا کریں۔

• ـــــــ قولنج ثقلی میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

تخم کتان، تخم حلبہ، حب الرشاد، ہرایک ۳۵ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو پانی ۵۰۰ ملی لیٹر میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو ترنجبین خراسانی ۴۵ گرام، روغن کنجد ۳۰ ملی لیٹر، حل کر کے ۶۰ ملی لیٹر کے بقدر نوش کرائیں۔

نسخہ:-

تخم شبت کو پانی میں جوش دے کر ایارج فیقرا ۴ گرام، روغن بید انجیر ۳۰ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

گل بنفشہ ۱۵ گرام، اصل السوس ۳۰ گرام، مویز منقیٰ ۱۵ عدد ـــــــ تمام دواؤں کو پانی ۱ لیٹر میں جوش دیں، جب ۵۰۰ ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر مغز فلوس خیار شنبر ۲۵ گرام، روغن بادام ۱۰ ملی لیٹر حل کر کے نیم گرم نوش کرائیں۔

نسخہ:-

شیر گاؤ ۵۰۰ ملی لیٹر، روغن زرد ۱۲۵ ملی لیٹر، ترنجبین ۶۰ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو ملا کر مل چھان کر نیم گرم نوش کرائیں۔

نسخہ:-

گل سرخ، تخم خرفہ مقشر ہرایک ۲۰ گرام، مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، مغز بہدانہ، نشاستہ، گل نیلوفر، ہرایک ۵ر۱۰ گرام، کشنیز خشک، مصطگی رومی، طباشیر، کتیرا ہرایک ۷ گرام، مغز جالگوزہ مدبر ۲۰ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں چنے کے برابر اقراص بنائیں اور ۱-۲ گرام کھلا کر عرق گلاب میں ونبات سفید حل کر کے نوش کرائیں۔

• ـــــــ قولنج التوائی میں اصول علاج کے ذیل میں بیان کردہ تدبیر اختیار کریں، اور

درد کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

ریوند، بلیلہ زرد، مغز بادام شیریں ہر ایک ۸ گرام، انزروت ۴ گرام، زعفران ۱ گرام، تمام دواؤں کو باریک پیس کر حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

قئی کی صورت میں یہ نسخہ ضماد استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

گل سرخ، جوزالسرو، مصطگی ہموزن کو پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

—— تولنج ننحاسی میں یہ نسخہ دیں۔

نسخہ:-

آب کدو سبز مروق، ۱۲۰ ملی لیٹر میں شربت دینار ۲۵ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں

نسخہ:-

جوارش کمونی ۹ گرام، ہمراہ عرق بادیان ۱۲۰ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

قرفہ، قرنفل، دارچینی، سلیخہ، سنبل الطیب، زنجبیل، جوز بوا، مصطگی، ہیل خورد کلاں، حب بلساں، زعفران ہر ایک ۹ گرام، سقمونیا مدبر ۲ گرام، تربد موصوف، حب النیل ہر ایک ۱۶ گرام، نبات سفید ہم وزن جملہ ادویہ ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر معجون بنائیں اور ۳—۷ گرام استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

گندھک آملہ سار مدبر ۰.۵ گرام صبح شام کھلائیں۔ اس کو وقفۂ درد کی حالت میں دیں۔

خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

نسخہ:-

پانی گرم میں صابون حل کرکے روغن بیدانجیر ۲۵ ملی لیٹر، روغن تارپین ۰ ملی لیٹر ملا کر حقنہ کریں۔

نسخہ:-

گرم پانی میں آبزن کرائیں۔

• ـــــ قولنج ریاحی میں مذکورہ تدابیر کے ساتھ خوردنی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ:

تربد سفید، سورنجان شیریں، حب النیل، ہر ایک ۵ گرام، سنا مکی، ہلیلہ زرد، ہر ایک ۱۰ گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن بادام میں چرب کرکے، ہمراہ آب نیم گرم کھلائیں ـــــ اس سے تنقیہ ہو جاتا ہے، اس کے بعد چند دنوں یہ نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ:

معجون سورنجان / حب سورنجان کھلائیں۔

خارجی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:

پوست خشخاش، ۲۰۰ گرام، عرق گلاب ۲۵۰ ملی لیٹر میں جوش دے کر ٹکور کریں۔ مسکن درد ہے۔

ایلاؤس[1]

ILEUS

اس مرض میں معا رقاق میں التوائی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے یا مادہ براز کے محتبس ہونے سے قولنج سے مشابہ مرضی علامات رونما ہوتی ہیں لیکن براز مبرز کی بجائے (العیاذ باللہ) منہ سے خارج ہوتا ہے۔

اسباب

۱۔ قولنج کے جملہ اسباب

۲۔ سوء مزاج معا رقاق سادہ / مادی

۳۔ التہاب معا رقاق۔

---

[1] بعض اطباء ایلاؤس اور قولنج التوائی ایک ہی مرض تصور کرتے ہیں۔ تاہم اطبائے قدیم کے یہاں ایلاؤس [illegible] ایک مرض ہے۔

(vii) قروح معاء دقاق۔
(viii) سرطان معاء دقاق
(ix) ریاح غلیظہ کا معاء دقاق احتباس
(x) گرم/سرد ادویہ اور سموم

علامات

ناف کے اوپر شدت کا درد ہوتا ہے، مقام ماؤف پر بلندی سی محسوس ہوتی ہے۔ شکم پھول جاتا ہے، ہچکیاں آتی ہیں، کرب، خفقان، غشی کی شکایت ہوتی ہے، بے خوابی، برد اطراف ہوتا ہے، نبض ضعیف چلتی ہے، سقوط قوت اور تشنج اطراف چشم کی شکایت ہوتی ہے، سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ حقنہ سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ مرض کا اثر معاء دقاق میں ہوتا ہے جہاں حقنہ اثر انداز نہیں ہو پاتا۔ اور مبرز کے راستے کچھ بھی خارج نہیں ہوتا، بار بار قے آتی ہے، جس میں براز خارج ہوتا ہے۔

اصول علاج

- ــــــ قولنج کی نسبت زیادہ قوی علاج کریں۔
- ــــــ حقنہ کی نسبت خوردنی ادویہ استعمال کرائیں، ــــ بعض اطباء مسہل ادویہ کے استعمال کو مضر تصور کرتے ہیں۔
- ــــــ عملیہ (آپریشن) کریں۔
- ــــــ شکم پر سنگیاں کھنچوائیں۔

علاج

تخم کرفس، انیسون، ہر ایک ۴۸ گرام، افسنتین ۳۲ گرام، ملیٹھہ ۵۸ گرام، جند بیدستر، مرماف، افیون، فلفل ہر ایک ۵ گرام ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۰ گرام استعمال کرائیں۔

- ــــــ قولنج، بالخصوص قولنج التوائی کا اصول علاج/علاج اختیار کریں

سدالامعاء

INESTINAL OBSTRUCTION

اس مرض میں امعاء کے مجاری میں جزوی یا کلی طور پر رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ — یہ مرض عورتوں کی نسبت مردوں میں کثیرالوقوع ہے۔

اقسام

(ا)

اقسام باعتبار مرضی کیفیت

- سدالامعاء حاد — **Acute Intestinal Obstruction**
- سدالامعاء مزمن — **Chronic Intestinal Obstruction**

(ب)

اسباب

امراض معدہ وامعاء:۔

(۱) دبیلۃ المعدۃ
(۲) سلعۂ معدہ
(۳) التواء امعاء

---
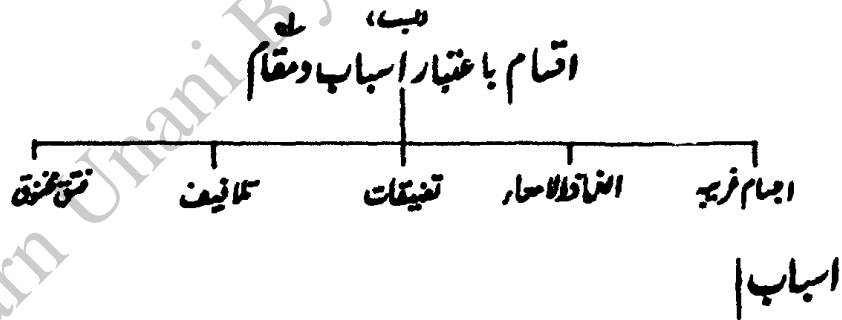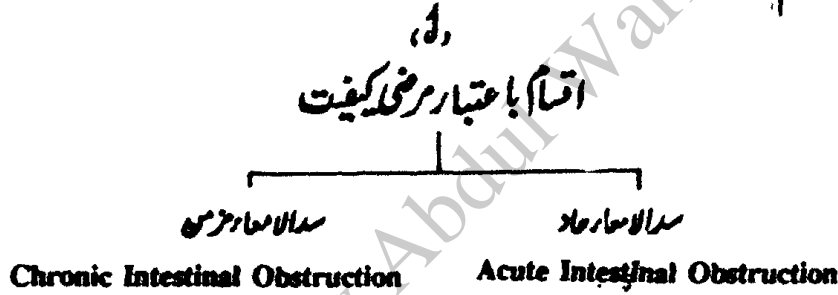
[1] اطباء نے اس کی بعض انواع کا تذکرہ علیحدہ سے کیا ہے۔

ویدان امعاء
سلعۂ امعاء
امعاء کی دیوار کا مفلوج ہونا
زحیر مزمن
سرطان امعاء
امعاء میں لید اور براز کا احتباس
بواسیر

متفرقات:-

حصاۃ صفراویہ
التہاب باریطون
رحم یا عانہ کا سلعہ
ناف ٹل جانا
غذائی بے اعتدالی

علامات

مرضی علامات کا انحصار عام طور سے مقام مرض پر ہوتا ہے، چنانچہ بالائی حصہ کی امعائی رکاوٹ عام طور سے بہت جلد ترقی کرتی ہے، اور آغاز کے اعتبار سے اس کی نوعیت حاد ہوتی ہے، نیز یہ اسفل حصہ کی رکاوٹ کی نسبت زیادہ مکمل ہوتی ہے، اس کے برخلاف معاء اسفل کی رکاوٹ بتدریج پیدا ہوتی ہے اور عموماً یہ رکاوٹ نامکمل ہوتی ہے، اس کے نتائج بھی کم شدید اور کم ہلاکت خیز ہوتے ہیں۔

سدالامعاء حاد:-

یک بیک عموماً ناف کے اطراف میں شدید درد ہوتا ہے۔ جو بدستور قائم رہتا ہے، مقعد کی راہ، براز اور ریاح کا اخراج نہیں ہو پاتا، ابتدا میں قے میں معدہ کے محتویات خارج ہوتے ہیں، دوسری قے میں صفراوی مادہ خارج ہوتا ہے، اس کے بعد قے میں برازی مادہ خارج ہوسکتا ہے، شکم میں تناؤ ہوتا ہے، پیاس کا غلبہ اور منہ خشک ہوتا ہے، نقاہت و کمزوری ہوتی

ہے، آنکھیں اندر دھنسی ہوئی ہوتی ہیں۔ نبض صغیر اور سریع چلتی ہے، اسباب کے اعتبار سے دموی قے بھی ہو سکتی ہے۔ شدید برد اطراف ہوتا ہے

سدالامعاء مزمن:۔

سلعہ کی صورت میں درد مقامی ہوتا ہے، قراقر ہوتا ہے۔ قے آتی ہے اور پتلے اسہال آنے کے بعد عوارض ختم ہو جاتے ہیں، اور شفا حاصل ہو جاتی ہے۔

بحیثیت مجموعی اس مرض کا انجام خراب ہوتا ہے۔ مریض ابتداء مرض میں ہی کمزور ہو جاتا ہے، اور حاد صورت میں التہاب باریطون کی شکایت ہو جاتی ہے اور التواء معاء یا فتق کی صورت میں امعاء کا وہ حصہ دموی تغذیہ کے فقدان کی وجہ سے مردار ہو جاتا ہے ـــــ بالائی حصہ معاء میں ہونے کی صورت ۴۔۔۱ دن میں موت واقع ہو جاتی ہے۔

تفریقی علامات

سدالامعاء	قولنج معوی
۱۔ شدید قبض ہوتا ہے	۱۔ امعاء غیر منتظم
۲۔ درد ہمیشہ ہوتا رہتا ہے۔	۲۔ درد دوری ہوتا ہے۔
۳۔ دبانے سے درد میں افاقہ نہیں ہوتا۔	۳۔ دبانے سے درد میں افاقہ ہوتا ہے۔
۴۔ برازی قے ہوتی ہے۔	۴۔ برازی قے نہیں ہوتی۔
۵۔ شدید برد اطراف ہوتا ہے۔	۵۔ برد اطراف زیادہ نہیں ہوتا۔

سدالامعاء	قولنج کبدی
۱۔ شدید قبض ہوتا ہے	۱۔ براز مٹیالے رنگ کا خارج ہوتا ہے۔
۲۔ درد مقامی اور ہمیشہ ہوتا ہے۔	۲۔ درد مرارہ سے مثانہ کی طرف بڑھتا ہوا دوری ہوتا ہے۔
۳۔ دبانے سے درد میں افاقہ نہیں ہوتا۔	۳۔ دبانے سے درد میں افاقہ ہو جاتا ہے۔
۴۔ برازی قے ہوتی ہے	۴۔ برازی قے نہیں ہوتی۔
۵۔ پیشاب قلیل مقدار میں ہوتا ہے۔	۵۔ پیشاب میں صفراء کی آمیزش ہوتی ہے۔
۶۔ یرقان نہیں ہوتا۔	۶۔ عام طور سے یرقان بھی ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

سدالامعاء	قبض مزمن
۱۔ مرض کا حملہ عام طور سے یک بیک ہوتا ہے۔	۱۔ قبض کی روئیداد ملتی ہے۔
۲۔ شکم میں تمدد یا نفخ ہوتا ہے۔	۲۔ عام طور سے تمدد اور نفخ نہیں ہوتا ہے اور بالفرض ہو بھی تو بہت خفیف ہوتا ہے۔
۳۔ شکم کے معائنہ باللمس سے برازی سدہ محسوس نہیں ہوتا۔	۳۔ سدہ برازی موجود ہوتا ہے۔
۴۔ مسہلات سے عوارض میں اضافہ نہیں ہوتا۔ بلکہ بعض اوقات اضافہ ہو جاتا ہے۔	۴۔ مسہلات کے استعمال سے عوارض میں کمی آتی ہے۔
۵۔ برازی قے آتی ہے	۵۔ برازی قے نہیں آتی۔
۶۔ شدید نقاہت اور برد اطراف ہوتا ہے۔	۶۔ علامات شدید نہیں ہوتیں۔

اصول علاج

- ــــــ درد کی شدت کو کم / ختم کرنے کے لیے مخدرات و مسکنات استعمال کرائیں۔
- ــــــ حقنہ کریں۔
- ــــــ مریض کی نقاہت کو دور کرنے کی تدابیر کریں۔
- ــــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔
- ــــــ قولنج / ایلاؤس کا اصول علاج علاج اختیار کریں۔
- ــــــ عملیہ کریں۔

علاج

- ــــــ تسکین درد کے لیے افیون ۵۰ ۲ ملی گرام، ۴ گھنٹے کے وقفے سے کھلائیں۔
- ــــــ روغن بادام شیریں ۳ ملی لیٹر، روغن زیتون ۱۲ ملی لیٹر، دودھ گرم میں ڈال کر نوش کرائیں۔ تخفیق لیفی میں مفید ہے۔
- ــــــ قوت کی بحالی کے لیے دواء المسک یا حب جواہر حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

• ___ تمباکو ۲۵ گرام۔ پانی میں جوش دے کر چھان کر حقنہ کریں، التواء امعاء کی وجہ سے عارض ہونے والے سدد الامعاء میں مفید ہے۔

• ___ تخم کتان، انجیر ہر ایک ۱۲ گرام، آرد گندم ۲۵ گرام، سہاگہ ۳ گرام۔ تمام دواؤں کو گوندھ کر پوٹلی بنا کر شکم پر باندھیں۔

• ___ آرد باجرہ، بورہ ارمنی، سبوس گندم، گل بابونہ، بھون کر حسب دستور پوٹلی بنا کر گرم گرم باندھیں۔

• ___ شدید صورت میں تشخیص کے بعد آپریشن کریں۔

قبض

CONSTIPATION

اس مرض میں امعاء خصوصاً معاء مستقیم کی قوت دافعہ ضعیف ہو جاتی ہے، یا کسی اور وجہ سے فضلہ امعاء میں دیر تک پڑا رہتا ہے۔ ___ قبض دراصل اس صورت کا نام ہے جب رفع حاجت کے آٹھ گھنٹے بعد کھائی گئی غذا اڑتالیس گھنٹے کے اندر اندر خارج نہ ہو۔

اقسام |
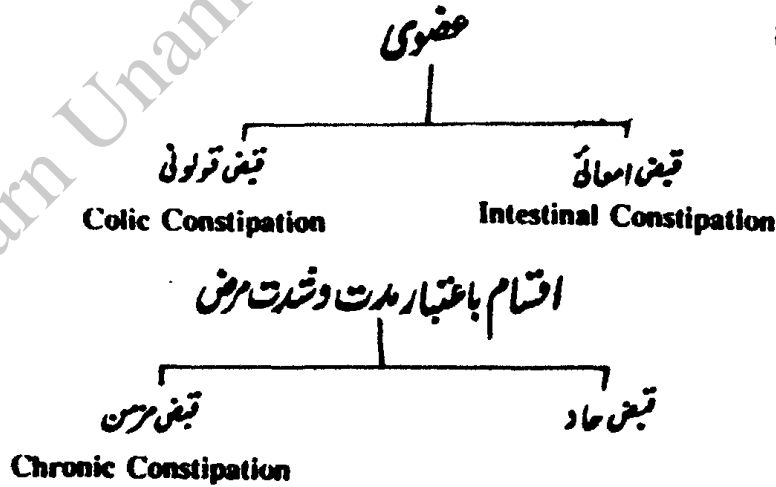
اسباب |

عمومی :-

نقص تغذیہ :-

i. روغنی اور ثقیل غذاؤں کا بکثرت استعمال
ii. ترکاریوں کا عدم استعمال
iii. زیادہ خشک غذائیں
iv. ترش اشیاء کا بکثرت استعمال
v. چائے وقہوہ نوشی۔

امعاء کی حرکت دودیہ کا نقص :-

i. دماغی کام کی زیادتی
ii. ضعف اعصاب
iii. سلعۂ دماغ
iv. عضلی، عصبی ضعف
v. مالیخولیا
vi. نقص الدم
vii. عام جسمانی ضعف
viii. حمیات حادہ
ix. قابض ادویہ
x. خصیتہ الرحم اور بعض امراض کلیہ
xi. کمر پر کس کر پیٹی باندھنا۔

صفراء اور امعاء کی رطوبت کی کمی :-

i. سوء مزاج کبد
ii. ضعف کبد
iii. کبد اور کلیہ کے راستے جسمانی رطوبات کا بکثرت اخراج
iv. قے کی زیادتی

خصوصی :-

(ا) قبض امعائی

۱۔ امعائی قوت دافعہ کا ضعف۔
۲۔ امعاء کی حرکات منعکسہ کا ضعف
۳۔ قوت ماسکہ کی زیادتی
۴۔ امعاء کا بے قاعدہ انقباض
۵۔ امعاء کا تضییق

(ب) قبض قولونی

۱۔ معاء مستقیم اور قولون حانی کی قوت دافعہ کی کمزوری
۲۔ قولون کے راستے میں رکاوٹ۔

علامات

مقررہ وقت پر رفع حاجت نہیں ہوتی۔ براز دیر میں خارج ہوتا ہے، یا براز طبعی تناسب سے کم ہوتا ہے، زبان پر قرحی ہوتی ہے، ذائقہ خراب ہوتا ہے، سوء ہضم، نفخ شکم اور صداع کی شکایت ہوتی ہے، براز بدبودار اور خشک ہوتا ہے، فقر الدم، بے خوابی، بعض اوقات جسم میں خارش ہوتی ہے، سستی، ماندگی، حواس میں تکدر، جمائی، انگڑائی، اور اعضاء شکنی ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

قبض امعائی	قبض قولونی
۱۔ صبح کو رفع حاجت کے بعد مبرز کا امتحان کرنے پر معاء مستقیم خالی ہوتا ہے۔	۱۔ معاء مستقیم میں براز موجود ہوتا ہے۔
۲۔ امتحان بالجس میں برازی سدے قولون مستعرضہ/قولون صاعد میں محسوس ہوتے	۲۔ برازی سدے قولون درکی میں محسوس ہوتے ہیں۔
۳۔ غذائی تبدیلی یا خفیف ملین سے قبض رفع ہو جاتا ہے۔	۳۔ حقنہ یا شافہ سے ہی قبض رفع ہوتا ہے،
۴۔ غذائے ہیرم کو امعاء میں سے گزرنے میں کافی وقت صرف ہوتا ہے۔ یہ صورت	۴۔ براز قولون حانی یا معاء مستقیم میں دیر تک پڑا رہتا ہے۔

ایکس رے سے واضح ہو جاتی ہے۔

تفریقی علامات

قبض مزمن	سدۃ الامعاء
۱۔ قبض کی روئیداد ملتی ہے۔	۱۔ مرض کا حملہ یک بیک ہوتا ہے
۲۔ نفخ یا تمدد معدوم یا بہت معمولی ہوتا ہے۔	۲۔ شکم میں نمایاں نفخ ہوتا ہے
۳۔ جسمانی علامات شدید نہیں ہوتیں۔	۳۔ نقاہت اور برد اطراف نمایاں ہوتا ہے
۴۔ قے نہیں ہوتی۔	۴۔ قے برازی ہوتی ہے۔
۵۔ مسہلات کے استعمال سے عوارض میں افاقہ ہو جاتا ہے۔	۵۔ مسہلات کے استعمال سے عوارض میں شدت پیدا ہو جاتی ہے۔
۶۔ امتحان بالجس سے سدہ برازیہ محسوس ہوتے ہیں۔	۶۔ سدہ برازی نہیں ہوتے۔

اصول علاج

- ۔۔۔۔ قولنج کا اصول علاج اختیار کریں۔
- ۔۔۔۔ مزمن قبض میں جلاب سے احتراز کریں۔ کیونکہ مسہل کے استعمال سے امعاء خالی ہو جاتی ہیں۔ پھر ان میں فضلہ جمع ہو کر خارج ہونے کے لیے عام طور سے ۲۴ ــــ ۴۸ گھنٹے درکار ہوتے ہیں جو قبض مزمن کے لیے مضر ہے

علاج

نسخہ ۵

بادیان ۵ گرام، تخم کشوث ۳ گرام، مویز منقی ۹ عدد ــــ تمام دواؤں کا عرق بادیان ۱۵۰ ملی لیٹر میں شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۵ گرام ملا کر نوش کرائیں۔ ــــ حسب ضرورت اطریفل ملین ۹ گرام کا اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔

نسخہ ۶

مصطگی رومی ۶ گرام، عصارہ ریوند ۱۲ گرام، صبر ۱۲ گرام ــــ تمام دواؤں کو باریک

پیس کر پانی میں گوندھ کر جوار کے برابر حبوب بنائیں اور ۵ حبوب بوقت خواب کھلائیں۔

نسخہ:-

گل سرخ، مصطگی رومی ہم وزن ـــــ دونوں دواؤں کو باریک کرکے شہد تین گن کا اضافہ کریں ، اور بات کو ۱۲ گرام کھلاکر گرم پانی نوش کرنے اور سو جانے کی ہدایت کریں۔

نسخہ:-

پوست بلیلہ زرد، پوست بلیلہ سیاہ، نمک، سنارکی، ـــــ تمام دواؤں کا سفوف تیار کریں اور ۱۲ گرام ہمراہ آب نیم گرم استعمال کروائیں۔

نسخہ:-

قرنفل ۲ گرام، بادیان، انیسون، ہر ایک ۳ گرام، گل بنفشہ ۶ گرام، پوست بلیلہ زرد، کشمش سبز، ہر ایک ۱۲ گرام، سنارکی ۲۵ گرام، ترنجبین مصفیٰ ۲۴ گرام، گلقند ۲۵ گرام ـــــ کشمش اور گلقند کے علاوہ تمام دواؤں کو پیس کر ان دونوں دواؤں میں خوب ملائیں اور ۹ گرام بوقت خواب کھلائیں ـــــ دائمی قبض میں مفید ہے۔

نسخہ:-

مغز بادام ۱۲ عدد، مویز منقیٰ، ہیل خورد ہر ایک ۱۰ عدد، سنارکی ۱۲ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر گلقند ۲۵ گرام میں ملاکر جنگلی بیر کے بقدر حبوب بنائیں۔ اور ۱ـ۲ حبوب ہمراہ تازہ دودھ کھلائیں۔

نسخہ:-

اسپغول ۶ گرام ہمراہ آب تازہ، بوقت خواب کھلائیں۔

نسخہ:-

سنارکی ۳۶ گرام، تخم گندنا ۲۵ گرام، منقل ۲۴ گرام، بادیان، پوست بلیلہ سیاہ، ہر ایک ۲۴ گرام، پوست بلیلہ زرد، بلیلہ، آملہ، ہر ایک ۹ گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ اور ۶ گرام بوقت خواب کھلائیں۔

نسخہ:-

گل سرخ، بنفشہ ہر ایک ۱۲ گرام، بنات سفید ۲۰ گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک کرکے ۹ گرام ہمراہ عرق بادیان نیم گرم بوقت خواب دیں۔

نسخہ ۸

پوست بلیلہ زرد، سنائے مکی ہر ایک ۱۰ گرام، زیرہ سیاہ، گل سرخ، پودینہ خشک، مصطگی رومی ہر ایک ۳ گرام، تر نجبین، بادیان ہر ایک ۶ گرام، سہاگہ بریاں ۱ گرام، زنجبیل ۴ گرام، تمام دواؤں کو باریک پیس کر پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر حب بنائیں اور حسب ضرورت ۱-۲ حبوب کھلائیں۔

● ـــــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں

نسخہ ۱۔

روغن سوسن، روغن نارذین ہموزن ـــــــ کو نیم گرم کرکے شکم پر مالش کریں۔

نسخہ ۱۔

نمک ۳ گرام، روغن بید انجیر ۵۰ ملی لیٹر، صابون ۱۰ گرام۔ ـ تمام دواؤں کو پانی ۱ لیٹر میں ملاکر حقنہ دیں ـــــــ شدید قبض میں مفید ہے۔

نسخہ ۱۔

بادیان، صبر، چوہے کی مینگنیاں ہر ایک ۶ گرام کو پانی میں پیس کر ناف کے نیچے ضماد کریں، قبض کے ساتھ احتباس بول اور نفخ شکم میں مفید ہے۔

التہاب قولون

COLITIS

اس مرض میں قولون میں التہاب پیدا ہوکر مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

اقسام | التہاب قولون

- التہاب قولون مخاطی / بلغمی — Mucous Colitis
- التہاب قولون تقرحی — Ulcerative Colitis
  - التہاب قولون تقرحی حاد
  - التہاب قولون تقرحی مزمن

اسباب

(الف) التہاب قولون مخاطی / بلغمی :-

امراض معدہ و امعاء :-

(i) قولون کا سوء مزاج بارد رطب

(ii) قولون اور اطراف میں بلغمی رطوبتوں کا اجتماع

(iii) قولون کا استرخاء اور ضعف۔

(iv) دائمی قبض۔

متفرقات :-

(i) قولی جز توہمہ

(ii) شکم کے دیگر اعضاء کا استرخاء

(iii) ضعف عصبی

(ب) التہاب قولون تقرحی

امراض معدہ و امعاء :-

(i) قولون کی قوت مدافعت کا ضعف

(ii) قولون کے طبعی جراثیم (   ) کا مرضیاتی جرثومے میں تبدیل ہو جانا۔

(iii) عفونتی فساد

علامات

(الف) التہاب قولون مخاطی / بلغمی :-

قبض اور سوء ہضم کی شکایت ہوتی ہے، شکم میں بے چینی سی ہوتی ہے۔ براز میں بکثرت بلغم شامل ہوتا ہے، ۲۴ گھنٹے میں ۴-۲ اسہال آتے ہیں جن میں امعاء کی اندرونی غشاء مخاطی کے اجزاء خارج ہوتے ہیں، امتحان بالجس میں قولون معدہ کی طرف سخت معلوم ہوتا ہے، اور دبانے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے ———— یہ صورت عصبی المزاج عورتوں اور بچوں میں کثیر الوقوع ہے۔

(ب) التہاب قولون تقرحی:

(I) حاد:

مرض اچانک رونما ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ شدید درد ہوتا ہے، تپ ہوتا ہے تنفس میں بدبو ہوتی ہے۔ اسہال ہوتا ہے، جس میں بھورے رنگ کا خون، آنوں اور پیپ وغیرہ شامل ہوتی ہیں۔

(II) مزمن:

قبض یا اسہال آتے ہیں، مغص ہوتا ہے، ضعف و لاغری ہوتی ہے۔ بطلان اشتہاء کی شکایت ہوتی ہے، نقر الدم ہوتا ہے، براز میں خون، آنوں اور پیپ کا اخراج ہوتا ہے، مرض کا بار بار اعادہ ہوتا ہے۔

اصول علاج |

- ——— منضج و مسہل استعمال کریں۔
- ——— التہاب قولون تقرحی میں قروح الامعاء کا اصول علاج اختیار کریں۔

علاج |

- شیرہ زر ورد، شیرہ دانۂ ہیل خورد ہر ایک ۲ گرام، پانی میں نکال کر طباشیر کبود ا گرام پیس کر، چھڑک کر نوش کرائیں۔
- ——— تخم کنوچہ، تخم ریحاں، تخم بارتنگ، حب الآس ہر ایک ۴ گرام ——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر، ل چھان کر شربت حب الآس ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔
- ——— تخم ریحاں بریاں، تخم مرو بریاں ہر ایک ۲ گرام، شاہ بلوط، کشنیز خشک (سرکہ میں تر و خشک کردہ) بریان، ہر ایک ا گرام، حب الآس، گلنار، ہر ایک ۴ گرام ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۲ گرام، ہمراہ شربت حب الآس ۲۵ ملی لیٹر نوش کرائیں ——— التہاب قولون مخاطی میں مفید ہے۔
- ——— بہدانہ ۳ گرام، زر ورد بارتنگ، حب الآس، زرشک، ہر ایک ۴ گرام کو

پانی میں جوش دے کر یا بھگو کر۔ مل چھان کر شربت بیل یا شربت اعجاز ۲۰ ملی لیٹر حل کرکے صبح، شام نوش کرائیں ــــــ التہاب قولون تقرحی میں مفید ہے۔

• ــــــ گل ارمنی، نشاستہ بریاں، صمغ عربی بریاں، ہر ایک ۲ گرام، طباشیر کبود ۱۲ گرام۔ ــــــ تمام دواؤں کو باریک کرکے محفوظ کرلیں اور اسپغول، تخم بارتنگ، تخم بالنگو، تخم ریحاں ہر ایک ۱۲ گرام کو روغن گاؤ میں چرب کرکے باریک کردہ دواؤں کو ملاکر ۲ گرام ہمراہ لعاب ریشہ خطمی استعمال کرائیں۔

• ــــــ جوارش آملہ / جوارش انارین / معجون سنگ دانہ کھلائیں۔

• ــــــ حب الآس، پوست انار، جفت بلوط، ہر ایک ۲ گرام ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر شب بیانی، کاغذ سوختہ، زعفران خالص، سفیدہ کاشغری ہر ایک ۱ گرام پیس کر اس میں ملائیں۔ اور حقنہ کریں۔

التہاب زائدہ اعور

APPENDICITIS

اس مرض میں زائدہ اعور میں التہاب پیدا ہو جاتا ہے، جو بعد میں متقرح ہو جاتا ہے۔ یہ مرض ترقی یافتہ قوموں اور نوجوان مردوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

اسباب |

امراض معدہ و امعاء:

(ا) قبض مزمن
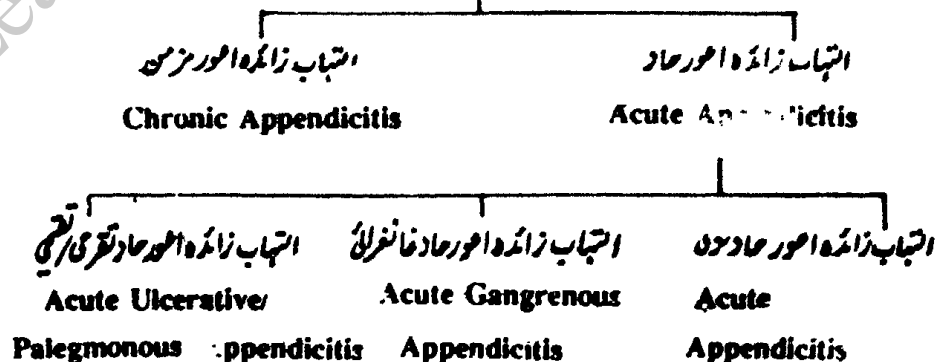
(ب) اجسام غریبہ کا زائدہ میں پہنچ کر محتبس ہو جانا۔

(ج) زائدہ کی صلابت

(د) زائدہ کا تضیق اور بندش۔

(ہ) تقیحی مادہ کا زائدہ تک اثر کرنا۔

(و) ویدان امعاء

غذائی بے اعتدالی:

(ا) ثقیل، قابض اور ردی غذاؤں کا استعمال

بیکٹیریائی سرایت:

(ا) بی کولائی

(ب) اسٹرپٹوکوکس

(ج) بیسیلائی ٹیفوڈیہ

(د) اکٹی نومائی کوسس

متفرقات:

(ا) نقرس

(ب) وجع المفاصل

(ج) مقامی چوٹ

(د) دانت صاف کرنے والے برش کے بال۔

(ہ) زائدہ کی دموی رسد میں فتور۔

علامات |

حادہ:

سمیت کی وجہ سے نہایت شدید علامات رونما ہوتی ہیں، ناف کے اطراف میں چھری سے کاٹے جانے کا سا احساس ہوتا ہے۔ یہ درد اچانک شروع ہوتا ہے، مریض درد کی شدت سے تڑپتا ہے۔ ______ مرضیاتی نقطۂ نظر سے ابتدائی مرحلے میں التہاب صرف مخاطی اور تحت المخاطی طبقات کی حد تک محدود رہتا ہے۔ غشاء مخاطی میں آماس اور اوذیما کے علاوہ شدید امتلاء ہوتا ہے، مخاطی رنزش میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کی سطح پر لیفین کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے، زائدہ کو کاٹنے پر اس کے جوف سے صدیدی رطوبت خارج ہوتی ہے۔

(الف) التہاب زائدہ اعور حاد نزلی۔

زائدہ کا پورا حصہ اور اس کی عضلی دیواریں دبیز ہو جاتی ہیں اور ان میں ریشہ دار ساخت بھی پیدا ہو جاتی ہے، مرض کا حملہ اچانک ہوتا ہے، ابتدا میں ناف کی دائیں جانب، اچانک نہایت شدید درد اٹھتا ہے۔ جو دائیں طرف کنج ران کے علاوہ شکم کے دوسرے اعضاء میں بھی پھیل جاتا ہے، یہ درد عام طور سے کولھے کے اگلے بالائی گڑھے سے ناف کی جانب تقریباً ۵ / ۵ سینٹی میٹر کے فاصلے پر مرکوز ہوتا ہے، نقل و حرکت سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے، اس لیے مریض چت لیٹے رہنے نیز دائیں پیر کو اوپر کی جانب کھینچے رہنے میں عافیت محسوس کرتا ہے، بطن دبانے سے سخت اور تنا ہوا محسوس ہوتا ہے، عانہ پر دباؤ ڈالنے سے درد محسوس ہوتا ہے۔ قبض، بعض اوقات اسہال کی شکایت ہوتی ہے، لرزہ کے ساتھ بخار ہوتا ہے، متلی اور قے آتی ہے، تقطیر البول اور سلسل البول، یا عسر البول وغیرہ عوارض رونما ہو سکتے ہیں، نبض سریع چلتی ہے۔

(ب) التہاب زائدہ اعور حاد غانغرائی

اس صورت میں عام طور سے زائدہ کا بعیدی حصہ متاثر ہوتا ہے، اس میں علامات دفعتاً رونما ہوتی ہیں۔ اقلیم معار زائدہ میں شدید درد ہوتا ہے، بطنی دیوار میں صلابت ہوتی ہے قے آتی ہے۔ درجہ حرارت معتدل اور نبض حسب معمول / طبعی چلتی ہے۔

(ج) التہاب زائدہ اعور حاد تقرحی و تقیحی۔

اس میں مذکورہ بالا علامتوں کے ساتھ شدت یا خفت کے ساتھ درد کے مرکزی مقام پر نرم سلعہ کی مانند کسی قدر ابھار سا محسوس ہوتا ہے، جسمانی حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے، مقام مرض کو ٹھوکنے پر بعد بعد کی آواز آتی ہے۔ لرزہ اور قشعریرہ ہوتا ہے۔ ______

مرضیاتی نقطۂ نظر سے زائدہ کو کاٹنے پر مخصوص تقیحی و تقرحی علامات موجود ہوتی ہیں۔

مزمن:-

اس میں زائدہ اعور کے اندر غشاء ملتہب ہو کر پھول جاتی ہے اور اس کی نالی بند ہو جاتی ہے اور ورم ختم ہونے کے بعد زائدہ بالکل مسدود ہو جاتا ہے، اس میں صلابت بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ ـــــ مرضیاتی نقطۂ نظر سے تکاثری (Proliferative) تبدیلیاں اور نسیج الحاقی میں اضافہ بطور خاص رونما ہوتا ہے۔

التہاب زائدہ اعور کی ایک صورت اور بھی ہوتی ہے جس کو "منتشر" کا نام دیا جاتا ہے، اس میں اعور کے التہاب کا اثر باریطون، احشاء اور دیگر اعضاء میں بھی پھیل جاتا ہے۔

تفریقی علامات

التہاب زائدہ اعور	حصاۃ مرارہ
۱۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔	۱۔ متلی اور قے بکثرت ہوتی ہے۔
۲۔ درد کی ٹیسیں کولھے کے اگلے بالائی گڑھے سے ناف کی جانب تقریباً ۵ سینٹی میٹر کے فاصلے پر مرکوز ہوتی ہیں۔	۲۔ درد کی ٹیسیں دائیں کندھے اور پشت تک جاتی ہیں۔
۳۔ درد کی شدت سے مریض تڑپتا ہے۔	۳۔ درد کی شدت سے مریض بیہوش ہو سکتا ہے۔
۴۔ جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور تقیحی مرحلے میں لرزہ طاری ہو جاتا ہے اور یرقانی علامات رونما نہیں ہوتیں۔	۴۔ مذکورہ علامتوں کے ساتھ یرقانی علامات یقینی طور پر پائی جاتی ہیں۔

اصول علاج

- ـــــ مرض کے حملے کے وقت تسکین درد کی تدابیر کریں۔
- ـــــ ملینات استعمال کرائیں اور قبض نہ ہونے دیں۔
- ـــــ حقنہ کریں۔
- ـــــ قولنج اور التہاب امعاء کا اصول علاج اختیار کریں

علاج |

• ـــــــ تسکین درد کے لیے درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

افیون ..۵ ملی گرام کھلائیں۔ ۱/ بر شعثا دیں۔

نسخہ:۔

آب مکوہ سبز مروق، آب کاسنی سبز مروق، شربت دینار ہر ایک ۴۰ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

مکوہ خشک ۵ گرام، تخم کاسنی ۷ گرام، پانی میں جوش دے کر آب مکوہ سبز مروق، آب کاسنی ہر ایک ۵۰ ملی لیٹر ملا کر مغز فلوس خیار شنبر ۲۵ گرام، نیم گرم پانی میں حل چھان کر شربت دینار ۲۵ ملی لیٹر حل کرکے افیون ۲۵۰ ملی گرام کھلا کر مذکورہ عرق نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

پوست خشخاش کو عرق گلاب ۲۵۰ ملی لیٹر میں جوش دے کر نطول کریں۔

• ـــــــ حقنہ کی غرض سے درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

بابونہ، اکلیل الملک، مکوہ خشک ہر ایک ۱۰ گرام، گل خیرو ۱۲ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو پانی ۱ لیٹر ۵۰۰ ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان کر حقنہ کریں۔

نسخہ:۔

صابون کو گرم پانی میں گھول کر حقنہ کریں۔

• ـــــــ تنقیہ کی غرض سے درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

روغن زیتون ۲۰ ملی لیٹر، عرق بادیان میں ملا کر بوقت خواب نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

آب برگ خبث سبز مروق ۶۰ ملی لیٹر، شربت دینار ۴۰ ملی لیٹر میں حل کرکے نوش کرائیں۔

• ــــــــ درج ذیل نسخہ جات بھی مفید ہے

نسخہ:۔

حب تنکار ۲ عدد ہر تیسرے دن بوقت خواب کھلائیں۔

نسخہ:۔

حب کبد ۲ عدد، بعد از طعام دیں۔

نسخہ:۔

بیخ کاسنی، گل بنفشہ ہر ایک ۷ گرام، بادیان، گاؤزبان، ہر ایک ۵ گرام، مویز منقی ۹ عدد ــــــــ تمام دواؤں کو شام کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر آب برگ شبت مروق، آب برگ کاسنی، آب برگ مکوہ سبز مروق ہر ایک ۳۶ ملی لیٹر، خمیرہ بنفشہ ۵۰ گرام کے ساتھ صبح، شام نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

دوا المسک ۵ گرام، کھلا کر بادیان ۵ گرام، مکوہ خشک ۳ گرام، مویز منقی ۹ عدد، کو عرق مکوہ، عرق برنجاسف ہر ایک ۵۰ ملی لیٹر میں پیس کر خمیرہ بنفشہ ۵۰ گرام ملا کر شام کو کھلائیں۔

نسخہ:۔

آرد نخود ۱۲ گرام، شیر زقوم حسب ضرورت میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور استعمال کرائیں۔

• ــــــــ آرد ماش کی حسب دستور ایک طرف پکی ہوئی روٹی بنا کر ورم پر باندھیں

دق امعاء

INTESTINAL TUBERCULOSIS

اس مرض میں تدرنی مادہ (جرثومہ سل۔ Tubercle Bacilli) کے امعاء پر اثر انداز ہونے کی وجہ سے ان کی طبعی کارکردگی میں فرق پیدا ہو جاتا ہے ــــــــ یہ مرض مردوں میں ثانوی حیثیت سے اور بچوں میں ابتدائی سرایت سے پیدا ہوتا ہے، اور معاء دقاق میں

کثیرالوقوع ہے۔

اسباب

ج، گائے کے دودھ کے ساتھ نگلے جانے والے جراثیم سل کا امعاء کی ساختوں میں سرایت کرجانا۔

د، تدرن ریوی میں بیسیلائی بلغم نگلنے کی وجہ سے امعاء کا متاثر ہونا۔

علامات

ابتداء میں تدرنی مادہ پیئرز غدد اور لمفاوی غدد پر اثر انداز ہوتا ہے، چنانچہ تبورسل ان جگہوں پر شیری استر کے نیچے رونما ہونے کے بعد متجبن ہوجاتے ہیں، اور اس تجبن (پنیری مادہ) کی پیدائش کے بعد وہاں کی غشاء مخاطی تیزی سے فنا ہونے لگتی ہے اور چھوٹے چھوٹے (Crateriform) قروح بن جاتے ہیں، قروح کے گرد میسلائی کے بلاواسطہ بہت سرعت کے ساتھ انتشار کی وجہ سے بیماری پھیلنا شروع ہوجاتی ہے مذکورہ کیفیات اور تبدیلیوں کا خوردبینی معائنہ میں مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

ابتداء میں بخار نہیں ہوتا۔ ہاضمہ خراب ہوتا ہے، قلت/ضعف اشتہاء ہوتا ہے، بکثرت ریاح بنتی ہے، شکم میں درد اور نفخ ہوتا ہے، ہزال اور عام ضعف کی شکایت ہوتی ہے۔ معاء دقاق کے متاثر ہونے کی صورت میں قبض اور امعاء کبار کے متاثر ہونے کی صورت میں اسہال آتے ہیں۔

اصول علاج

- ــــــ مادہ سل کے دفعیہ کی تدابیر کریں
- ــــــ قروح الامعاء میں مذکور تدابیر اختیار کریں۔

علاج

یشب سبز، صدف، زہر مہرہ خطائی، کہربائے شمعی، شاخ مرجان جملہ ادویہ محلول

کشتہ مرجان، ہرایک ۳ گرام، طباشیر، ست گلو اصل خانہ ساز، ہیل خورد، ہرایک ۱۲ گرام ———— تمام دواؤں کو باریک پیس کر کپڑے سے چھان کر محفوظ کرلیں اور ۳ گرام، ہموزن نبات سفید ملاکر صبح، شام کھلائیں اس کے بعد عرق گاؤزباں ۴۰ ملی لیٹر، عرق بید مشک ۲۵ ملی لیٹر، عرق گلاب ۳۰ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

• ———— قرص طباشیر کافوری ۱ عدد، شربت حب الآس/شربت انجبار ۲۵ ملی لیٹر صبح، شام استعمال کرائیں۔

• ———— بیخ سید بوی، بیخ برجبہ ہرایک ۱۲ گرام، فلفل سیاہ ۵ عدد ———— تمام دواؤں کو باریک پیس کر مونگ کے برابر حبوب بنائیں اور غذا کے بعد دن میں حسب ضرورت کھلائیں۔

• ———— طباشیر، بیلگری، پوست سنگ دانۂ مرغ، پوست بیرون پستہ کا سفوف بناکر ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔

• ———— نقاہت کی حالت میں انوشدارو ئے موصوی ۳ گرام غذا کے نصف گھنٹہ بعد دیں۔

دیدان امعاء

HELMINTHS

اس مرض میں بلغمی رطوبات کے حرارت غریزہ کے اثر سے امعاء میں متعفن ہوجانے کی وجہ سے دیدان پیدا ہوجاتے ہیں، ———— بعض اطباء کا خیال ہے کہ یہ دیدان امعاء میں پیدا نہیں ہوتے بلکہ ان کے تخم یا بیضے، ترکاریوں، پان اور خوردونوش کی دوسری اشیاء کے ساتھ باہر سے انسانی جسم میں پہنچتے ہیں اور امعاء میں رہ کر نشو ونما پاتے ہیں، تاہم اطباء کا یہ گروہ بھی اس بات کا معترف ہے کہ معائی طفیلئے اپنی غذا اور پناہ کے لئے غلیظ بلغم کے محتاج ہوتے ہیں۔
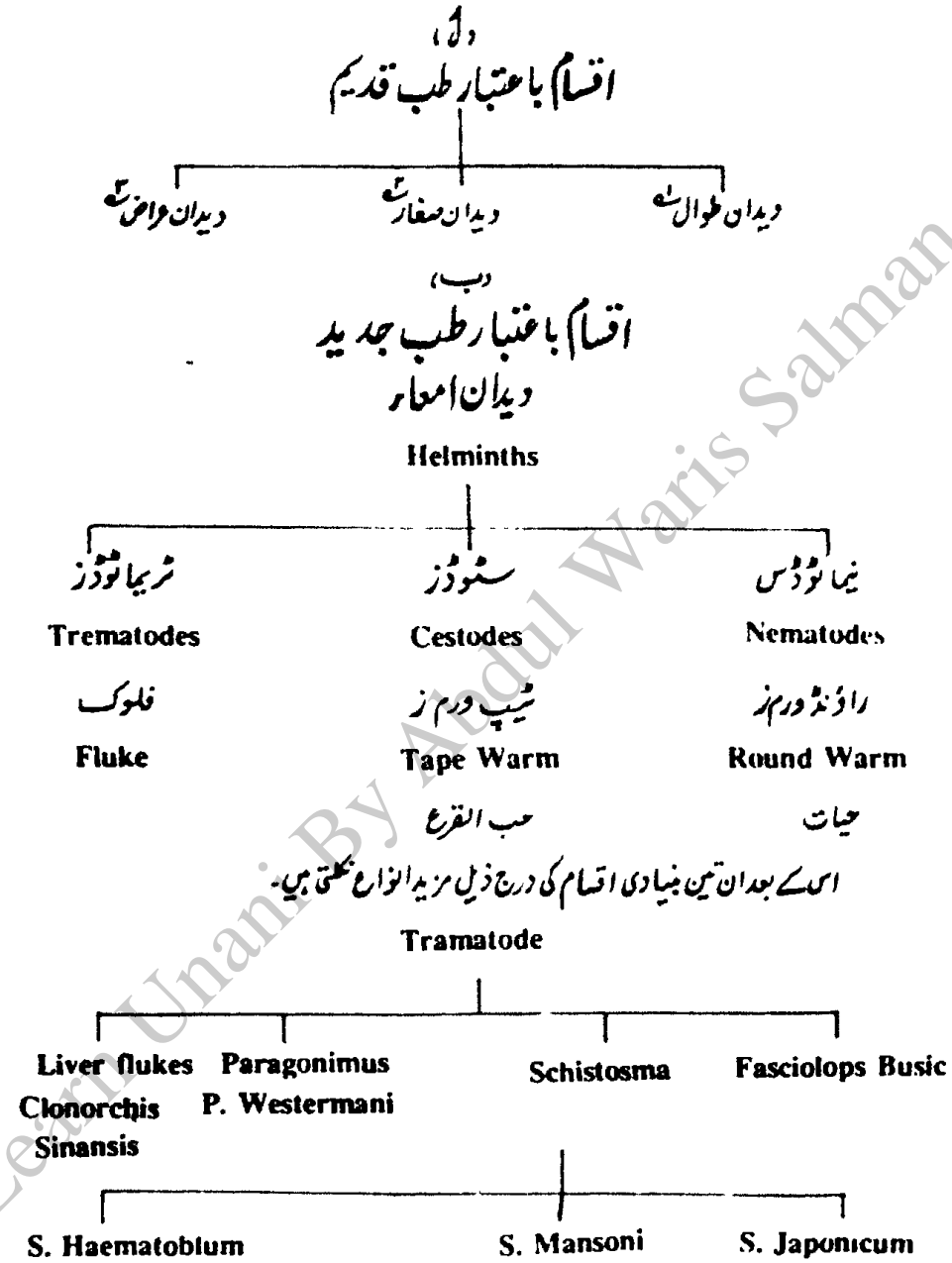
[1] ان کی پیدائش بالائی امعاء میں ہوتی ہے

[2] سرکہ اور پنیر کے کیڑوں کی مانند ہوتے ہیں۔ ان کی پیدائش معاء مستقیم اور اس کے اطراف میں ہوتی ہے۔

[3] فیتہ نما ہوتے ہیں، ان کی پیدائش اعور اور قولون میں ہوتی ہے۔
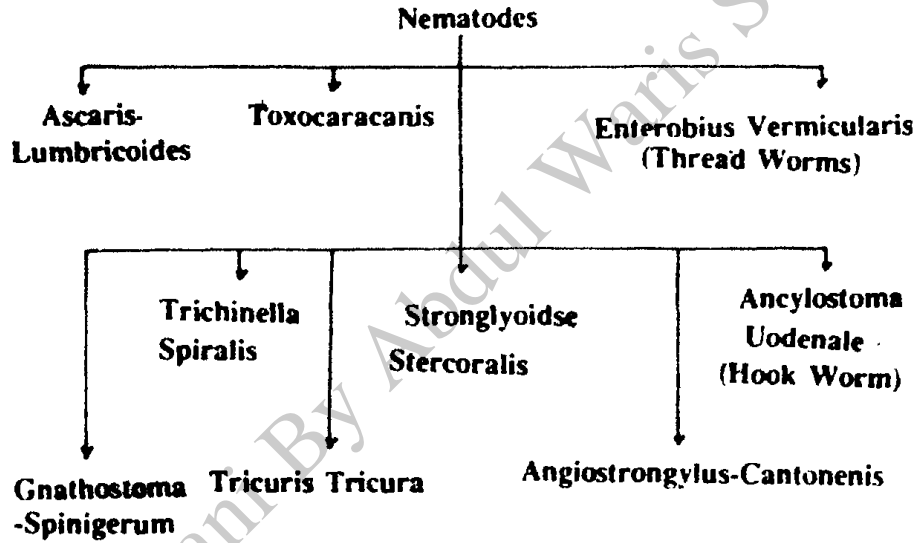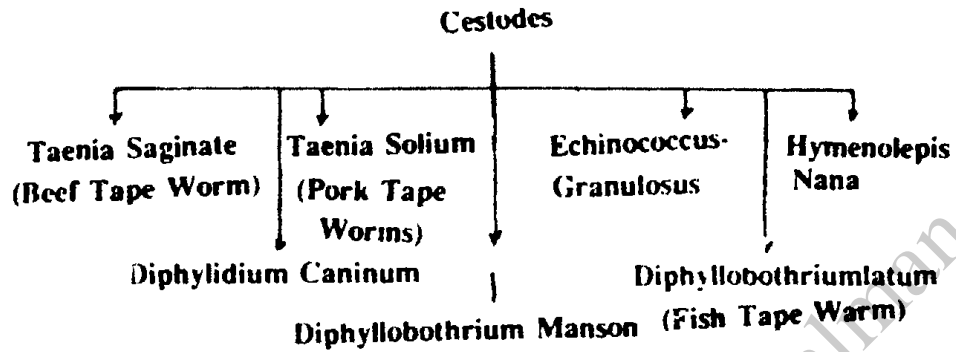
اسباب !

i) بلغمی رطوبات کی زیادتی/امعاء میں فضلات کا تعفن

ii) فاسد غذاؤں کا استعمال

iii) تخمہ

iv) ہیضہ/سوءہضم

v) پھلوں/ترکاریوں کا بکثرت استعمال خصوصاً موسم خریف میں خام ترکاریوں اور پھلوں کا بے احتیاطی سے استعمال۔

vi) غلاظت میں ننگے پیر چلنا۔

(vii) شیریں اشیاء کا بکثرت استعمال
(viii) میدے کی روٹی / چکنا گوشت۔

علامات

عمومی علامات:۔

درد شکم ہوتا ہے، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، اسہال، قبض یا سوء ہضم ہوتا ہے، مقعد کے پاس خارش اور سوزش محسوس ہوتی ہے، سوتے میں دانت پیستے ہیں، منہ سے رال ٹپکتی ہے، فقر الدم، ضعف اور نقاہت ہوتی ہے، سدالا معاء ہو سکتا ہے، بھوک لگتی ہے۔ خلو معدہ کی حالت میں شکم میں سوزش محسوس ہوتی ہے، بعض اوقات تشنجی دورے پڑتے ہیں، چہرے اور رنگوں کا رنگ متغیر ہو جاتا ہے اور ان میں بھربھراہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔

خصوصی علامات:۔

(i) دیدان طوال:۔

فم معدہ میں سوزش اور درد محسوس ہوتا ہے، مغص کی شکایت ہوتی ہے۔ ہر وقت خاص طور سے خلو معدہ کی حالت میں طبیعت مالش کرتی ہے، نقصان اشتہاء ہوتا ہے، غذا خاص طور سے روغنی غذاؤں سے جی اچٹتا ہے، ہچکیاں آتی ہیں، بعض اوقات خشک کھانسی ہوتی ہے۔ قبض یا اسہال کی شکایت ہوتی ہے، خفقانی علامات رونما ہو سکتی ہیں، کسلمندی ہوتی ہے، نبض مختلف ہوتی ہے، بعض اوقات آنکھیں سرخ یا تیرہ ہو جاتی ہیں۔ شکم میں استسقائی نوعیت کی کشیدگی ہوتی ہے۔ کچھ عرصہ بعد اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ کیڑوں کے بڑے ہو جانے کی صورت میں نبض ضعیف چلتی ہے، ظاہر بدن میں برودت کا احساس ہوتا ہے، جسم کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے اور منہ یا مقعد کے راستے کیڑا خارج ہو سکتا ہے۔

(ii) دیدان صغار:۔

مقعد میں خارش اور سوزش محسوس ہوتی ہے، براز نرم ہوتا ہے، پشت اور پسلیوں کے کنارے کے نیچے گرانی محسوس ہوتی ہے، براز میں کیڑے خارج ہوتے ہیں، درد شکم، تشنجی دورے، ناک میں خارش اور بدبوئے دہن وغیرہ علامات پائی جاتی ہیں۔

(iii) دیدان عراض:۔

بھوک زیادہ لگتی ہے، اس کے باوجود ضعف قوت کا احساس ہوتا ہے، شکم میں مروڑ اور کرب ہوتا ہے، خلو معدہ کی حالت میں ناف کے اطراف میں اذیت رساں خفیف حرکت محسوس ہوتی ہے، مقعد اور ناک میں خارش ہوتی ہے، اسہال آتے ہیں، سر خصوصاً چندیا (یافوخ) میں درد ہوتا ہے، ـــــــ بعض اوقات دموی براز آتا ہے، پنڈلیاں اچھلتی ہیں، تشنجی دورے پڑتے ہیں۔ ـــ بدحواسی اور پریشانی ہوتی ہے۔ براز میں کیڑوں کا اخراج ہوتا ہے،

اصول علاج|

بکثرت تولید بلغم کا ازالہ کریں۔

- ـــــــ قاتل و مخرج دیدان ادویہ کے استعمال سے قبل ۳ دن تک تازہ دودھ بنات سفید سے شیریں کرکے نوش کرائیں۔ اور اس کے بعد قیمہ یا کباب کھلائیں۔
- ـــــــ دواؤں کے استعمال کے وقت مریض کے مزاج اور موسم کو ضرور ملحوظ رکھیں،
- ـــــــ کھانسی اور حمٰی کے وقت اس طرح کی دوائیں استعمال کرانے سے احتیاط برتیں۔
- ـــــــ دوا خلو معدہ کی حالت میں ناک بند کرکے استعمال کرائیں۔
- ـــــــ بعض اطباء دوا کے استعمال سے قبل بکثرت جسمانی نقل و حرکت کی ہدایت کرتے ہیں۔

علاج|

- ـــــــ مریض کا مزاج گرم ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

آب برگ شفتالو، آب پوست درخت شہتوت، آب برگ شہتوت بموزن نوش کرائیں۔

نسخہ:-

پوست درخت شہتوت، پوست انار ترش کو گرم پانی میں ۲۴ گھنٹے بھگوئیں اور آب برگ شفتالو ملا کر مل چھان کر نوش کرائیں۔

نسخہ:-

برنج کابلی مقشر، پوست بلیلہ زرد، آملہ منقی ہر ایک ۲۵ گرام، تربد موصوف

۲ر۵ گرام، نبات سفید ۱۱۰ گرام۔ ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۲۲ گرام ہمراہ گرم پانی استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

نمک سنگ، بڑ رنگ کابلی، قنبیلہ، پوست ہلیلہ زرد بموزن ــــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر دو دنغ گاؤ دی کے ساتھ ۱۰ گرام کھلائیں۔

• ــــــ سوء مزاج بارد کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

تربد ۷ گرام، باؤ بڑنگ، قنبیل، مغز تخم کرنجوہ ہرایک ۳ر۵ گرام، حب النیل ۴ گرام، مغز اخروٹ ۵ گرام، نمک سیاہ ۱ گرام ــــــ تمام دواؤں کو باریک کوٹ کر سفوف بنائیں اور کھلائیں۔

نسخہ:۔

اجوائن خراسانی، زیرہ کرمانی، مغز کرنجوہ، پلاس پاپڑا، قنبیل، باؤ بڑنگ، ہرایک ۳ر۵ گرام ــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قند سیاہ میں ملا کر دو مرتبہ کھلائیں۔

نسخہ:۔

باؤ بڑنگ، مغز چہار تخم، خرما، قند سیاہ ہرایک ۲ر۵ گرام کو کوٹ کر شہد میں معجون بنائیں اور کھلائیں ــــــ اور تمام دن کچھ بھی کھانے کو نہ دیں۔

نسخہ:۔

مویز منقیٰ میں باؤ بڑنگ بھر کر ۱۰ ــ ۲۰ عدد کھلائیں۔

• ــــــ دیدان کی مختلف انواع میں درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

باؤ بڑنگ، سرخس، شیح، کمیلہ، ترمس، کالا دانہ، قسط تلخ، تربد موصوف، نمک ہندی ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر کھلائیں، دیدان طوال کے لیے قاتل و مخرج ہے۔

نسخہ:۔

باؤ بڑنگ مقشر، سرخس ہرایک ۳ر۵ گرام، تربد موصوف، مقل ازرق ۱۰ گرام۔

تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے ساتھ معجون بنائیں اور کھلائیں۔ ــــــــــ دیدان طوال میں مفید ہے۔

نسخہ:۔

پوست انار ترش ۱۲۵ گرام، قند سیاہ بجتہ ۲۵ گرام، پلاس پاپڑہ، پوست بیخ بکائن، برایک ۳ گرام ــــ تمام دواؤں کو پانی ۱۵۰۰ ملی لیٹر میں جوش دیں، جب ۳۰۰ ملی لیٹر رہ جائے تو چھان کر محفوظ کرلیں اور صبح کو نہار منہ ساری دوا کھلاکر مریض کو چہل قدمی کی ہدایت کریں ــــ دیدان صغار و کرم کے لیے مخرج و قاتل ہے۔

نسخہ:۔

کبیلا، تربد، برایک ۱۲ گرام، نمک سیاہ ۶ گرام، قسط تلخ ۱۰ گرام ــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر تازہ دودھ ۲۰۰ ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں ــــ اس سے دیدان صغار مر جائیں گے۔ اس کے بعد شیخ، شفتالو، ترمس، کلونجی، صعتر فارسی وغیرہ مسہلات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

نارجیل ہندی، جوزا، نبات سفید کے ساتھ کھلائیں۔ ــــــــ دیدان صغار میں مفید ہے۔

نسخہ:۔

برگ آڑو ۳۶ گرام، باؤبڑنگ ۹ گرام ــــ دونوں کو پانی میں بھگو کر مل چھان کر ۲ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

• ــــ دیدان صغار کے لئے خوردنی نسخہ سے زیادہ خارجی ادویہ مفید ہیں، ذیل میں اسی نوعیت کے چند نسخہ جات تحریر کئے جا رہے ہیں۔

نسخہ:۔

رسوت کو پانی میں پیس کر مقعد پر طلاء کریں۔

نسخہ:۔

رسوت، نرکچور، کمیلہ، باؤبڑنگ کو کوٹ کر گائے کے پتہ میں ملاکر کپڑا تر کرکے مقعد میں حمول کریں۔

نسخہ:۔

صبر، شونیز ہر ایک ۲ گرام، حضض ۲ر۱ گرام ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب برگ شفتالو میں چھوٹی چھوٹی گولیوں جیسا شافہ بناکر روغن گاؤ میں چرب کرکے مقعد میں حمول کریں۔

نسخہ:۔

موم، حنا کا فتیلہ بناکر مقعد میں حمول کریں۔

نسخہ:۔

جدوار، سرکہ کہنہ میں گھس کر روئی میں لگاکر مقعد میں رکھیں۔

نسخہ:۔

گوشت کا ٹکڑا نمک لگاکر مقعد میں رکھیں اور تھوڑی دیر بعد نکال لیں، دیدان اس میں ملوث ہوں گے۔

نسخہ:۔

ارنڈ کی کونپل ہاتھ سے مسل کر مقعد میں رکھیں۔

نسخہ:۔

نطرون کو روئی میں لت کرکے حمول کریں۔

نسخہ:۔

آب پودینہ، گائے کا پتہ، روغن تخم شفتالو کو ملاکر حمول کریں

ورم مقعد

RECTITIS

اس مرض میں ورم/التہاب کی وجہ سے برز منطبق ہو جاتا ہے، جس سے مریض کو حاجت کے وقت شدید تکلیف محسوس ہوتی ہے، مقعد میں سوزش اور درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں پشت تک پہنچتی ہیں۔

اقسام:-

اسباب:
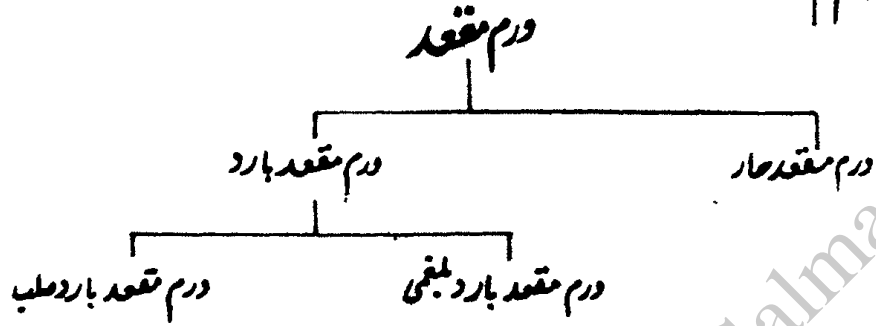
امراض معدہ و امعاء

- (i) شقاق مقعد
- (ii) قروح مقعد
- (iii) حکۂ مقعد
- (iv) مقعد پر چوٹ لگنا
- (v) خونِ بواسیر کا بند ہو جانا
- (vi) قبض
- (vii) دیدان امعاء
- (viii) بواسیر/ناسور کا آپریشن

متفرقات

- (i) خون/صفراوی خون کا غلبہ
- (ii) سوداء/بلغم کا غلبہ
- (iii) سوزاکی جرثومہ
- (iv) تیز مسہل
- (v) کثرت مے نوشی
- (vi) مرچ و مصالحہ/ثقیل اور نفاخ غذائیں۔

علامات

مقعد اوراس کے اردگرد سوزش، جلن اور رفع حاجت کے وقت شدید تکلیف ہوتی ہے، مقعد میں اس قدر شدید درد ہوتا ہے کہ اس کی ٹیسیں عانہ اور پشت تک محسوس ہوتی ہیں، پیشاب بار بار، قطرہ قطرہ آتا ہے، قبض اور حبس ریاح ہوسکتا ہے، زحیر اور مغص ہوکر براز میں سیاہی مائل بلغم خارج ہوسکتا ہے،

ورم مقعد حار میں بخار ہوتا ہے، درد اور سوزش وغیرہ عوارض میں شدت ہوتی ہے، مقام ماؤف پر سرد دوائیں لگنے سے درد میں سکون ہوتا ہے ــــ ورم مقعد کی یہی نوع کثیرالوقوع ہے۔

ورم مقعد بارد بلغمی میں حرارت کی علامات یکسر مفقود ہوتی ہیں، ورم، رخونیت کا ہوتا ہے۔ اور گرم دوائی/تدابیر سے راحت ملتی ہے، ورم مقعد بارد صلب میں صلابت کے ساتھ مقعد کی حس زائل ہوجاتی ہے۔

تفریقی علامات

ورم مقعد حار	زحیر
۱۔ معاء مستقیم میں کوئی غیر معمولی حس نہیں ہوتی۔	۔ غیر معمولی حس ہوتی ہے۔
۲۔ جسمانی علامات نہیں ہوتیں۔	۲۔ جسمانی علامات بہت نمایاں ہوتی ہیں۔
۳۔ معاء مستقیم میں شدید درد ہوتا ہے۔	۳۔ بطن میں شدید درد ہوتا ہے۔
۴۔ حرارت میں بہت ہی خفیف اضافہ ہوتا ہے۔	۴۔ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔
۵۔ قبض ہوتا ہے۔	۵ اسہال ہوتا ہے۔
۶۔ شکم میں نفخ اور درد نہیں ہوتا۔	۶۔ نفخ اور درد ہوتا ہے۔

ورم مقعد	التہاب حول مقعد
۱۔ مرض کا آغاز درد اور مغص سے ہوتا ہے۔	۱۔ مرض کا آغاز درد اور ذکاوت حس سے ہوتا ہے۔

۲۔ براز میں خون یا سیاہی مائل بلغم خارج ہوتا ہے۔	۲۔ دونوں مفقود ہوتے ہیں
۳۔ قشعریرہ اور پسینہ نہیں ہوتا، خفیف بخار ہو سکتا ہے۔	۳۔ قشعریرہ، بخار اور پسینہ ہوتا ہے۔
۴۔ مقعد کے بیرونی حصہ میں التہابی علامات نہیں ہوتیں۔	۴۔ بیرونی جانب التہاب ـــ ہوتا ہے
۵۔ معا مستقیم کی غشاء مخاطی ماؤف ہوتی ہے	۵۔ معا مستقیم کے قریب خراج ہو سکتا ہے

ورم مقعد	بواسیر
۱۔ درد کی نسبت مروڑ نمایاں ہوتا ہے	۱۔ مروڑ کی نسبت درد شدید ہوتا ہے۔
۲۔ براز میں خون اور سیاہ بلغم کی آمیزش ہوتی ہے۔	۲۔ براز میں خالص خون شامل ہوتا ہے۔
۳۔ مرض کی بیرونی علامات نہیں ہوتیں	۳۔ مسے ہوتے ہیں
۴۔ معا مستقیم کی غشاء مخاطی ماؤف ہوتی ہے۔	۴۔ معا مستقیم کی اوردہ میں توسع۔

اصول علاج

• ــــــ ورم مقعد حار میں باسلیق کی فصد کھولیں۔ کمر پر پچھنے لگائیں۔ تعلیق کریں اور منضجات و مسہلات خلط حار استعمال کرائیں۔ تعدیل مزاج کرائیں۔

• ــــــ نطول و آبزن کرائیں۔

• ــــــ ابتداء مرض میں مادہ کے امالہ کی تدابیر کریں۔

• ــــــ ورم بارد بلغمی میں مقئیات منضجات و مسہلات بلغم استعمال کرائیں اس کے بعد محلل مرہم رکھیں۔

• ــــــ ورم بارد صلب میں محلل طلینات استعمال کرائیں، حسب ضرورت صافن / باسلیق کی فصد کھولیں۔

• ــــــ دیگر اسباب کی صورت میں ان کا ازالہ کریں۔

علاج

• ــــــ منضج و مسہل خلط حار استعمال کرائیں اور اس کے بعد درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

تخم خیارین، تخم کا ہو کا عرق بادیان میں شیرہ نکال کر تخم ریحان یا اسپغول چھڑک کر، شربت عناب سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

آلو بخارا ۱۰ عدد، عناب ۷ عدد، ــــــ کو عرق گاؤزبان یا پانی میں بھگو کر، مل چھان کر نبات سفید سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

گل بنفشہ، گل نیلوفر ہر ایک ۷ گرام، تخم کاسنی ۵ گرام، عناب، آلو بخارا ہر ایک ۵ عدد، ــــــ تمام دواؤں کو نیم گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر ۵۰ ملی لیٹر، ملا کر نوش کرائیں۔

• ــــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

برگ خطمی، برگ عنب الثعلب، بنفشہ، عدس مقشر ہموزن ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں خوب جوش دیں، اس کے بعد روغن بنفشہ، روغن بابونہ، اور زردی وسفیدی بیضہ مرغ ڈال کر خوب ملائیں اور اس کا ضماد کرائیں۔

نسخہ:-

گل خطمی سفید، برگ خطمی، ہم وزن ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن بنفشہ ملا کر ورم پر لگائیں۔

نسخہ:-

زردی بیضۂ مرغ، روغن گل، شحم بط میں تھوڑا سا زعفران ملا کر چند بار لگائیں۔

• ـــــــ ورم مقعد بلغمی میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں

نسخہ:۔

مقل (حسب ضرورت) کو باریک پیس کر روغن گل اور زردی بیضہ مرغ میں ملا کر متأثر مقام پر ضماد کریں۔

نسخہ:۔

گل بنفشہ، بابونہ، اکلیل الملک، حلبہ، تخم کتان، برگ خطمی ہر ایک ۲۵ گرام، گل خطمی گل سرخ ہر ایک ۱۲ گرام ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں خوب پکائیں، جب گاڑھا ہو جائے تو نیم گرم ضماد کریں۔

• ـــــــ ورم مقعد صلب میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

سفیدہ کاشغری، زفت رومی، مردار سنگ ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو تھوڑا زعفران ملا کر باریک کریں۔ اور زردی بیضۂ مرغ، شحم بط اور روغن گل ملا کر حسب دستور مرہم بنائیں اور استعمال کرائیں۔ ہفتہ بعد اس میں مقل کا اضافہ کرلیں۔

• ـــــــ درج ذیل نسخے بھی مفید اور مجرب ہیں۔

نسخہ:۔

آب برگ کشنیز سبز، روغن گل، سفیدی بیضۂ مرغ، کو باہم ملا کر کپڑا تر کر کے ورم پر رکھیں۔

نسخہ:۔

برگ چقندر، چوب زرد کو باریک پیس کر روغن گل ملا کر ضماد کریں۔

نسخہ:۔

پیاز کو روغن گاؤ میں بریاں کر کے شحم کلیۂ بز میں باریک کر کے طلاء کریں۔

نسخہ:۔

تخم خطمی، اسپغول، کوکنار، ہر ایک ۶ گرام، مکوہ ۱۲ گرام ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر آبدست کرائیں۔

نسخہ:۔

کافور ۱گرام، روغن گل ۱۰ ملی لیٹر میں ملا کر مقعد پر لگائیں۔

نسخہ :-

بنفشہ، خطمی، خبازی، عنب الثعلب ہر ایک ۲۵ گرام کو پانی میں جوش دے کر آبزن کرائیں۔

بواسیر

PILES

اس مرض میں مقعد کی عروق کے منہ پر غیر طبعی ابھار (مسے) پیدا ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے مقعد میں درد، گرانی، خارش محسوس ہوتی ہے۔ اور پاخانہ کے بعد یا پاخانہ سے پہلے خون کے قطرے نکلتے ہیں۔

(ا) اقسام بلحاظ شکل و شباہت :-
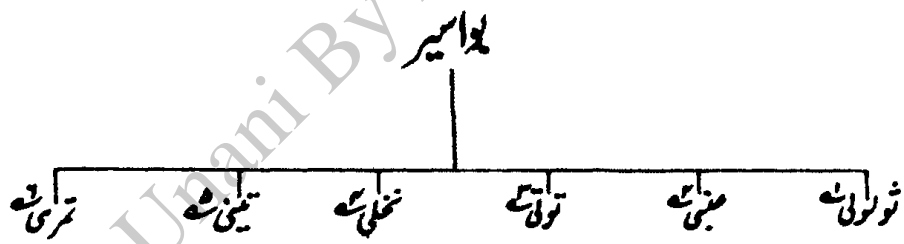
(ب) اقسام بلحاظ مفتوح و دمیہ :-

---

[1] ثولولی، مسہ، یہ رنگ اور صلابت میں چنے یا مسور کے برابر ہوتی ہے۔ غدسیہ / حمصیہ اس کا دوسرا نام ہے۔

[2] یہ گول سرکی، ارغوانی رنگ کی، انگور سے مشابہ ہوتی ہے۔

اسباب

i. سوداوی خون
ii. صفرا محترق
iii. بلغمی خون
iv. گرم ادویہ/اغذیہ
v. ثقیل نفاخ اغذیہ
vi. قبض
vii. رودۂ مستقیم میں خراش
viii. حریف غذائیں لینا
ix. ترک ریاضت/زیادہ عرصہ تک بیٹھے رہنے کا عمل
x. سوداوی مزاج
xi. نمناک جگہ پر بیٹھنا۔
xii. کثرت مے نوشی
xiii. خوف وغم
xiv. ایام حمل
xv. کبد، طحال کے بعض امراض
xvi. (بعض اطباء کے مطابق) وراثت

علامات

---

[7] اس کا سرا گول اور سرخ، جڑ باریک اور سبز، نیم پختہ توت کی مانند لمبی اور نرم ہوتی ہے۔
[8] اس میں درخت کھجور کی طرح بہت سی شاخیں ہوتی ہیں۔
[9] یہ انجیر سے مشابہ، گول اور چپٹی ہوتی ہے۔
[10] یہ چھوہارے کی طرح سخت اور لمبی ہوتی ہے۔

مقعد کی عروق کے منہ پر غیر طبعی افزونی (ابھار / مسہ) پیدا ہو جاتے ہیں، جس کی وجہ سے مقعد میں درد، گرانی اور سوزش محسوس ہوتی ہے، رفع حاجت سے قبل یا بعد میں قطرہ قطرہ خون ٹپکتا ہے، بعض اوقات اخراج خون کی مقدار ۲۰۰ ملی لیٹر تک پہنچ جاتی ہے۔ رفع حاجت کے وقت درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جو رفع حاجت کے بعد کچھ دیر تک برقرار رہتا ہے۔ مسوں کے متورم ہو جانے یا ان پر عضلہ عاصرہ کا دباؤ پڑنے کی صورت میں درد اور سوزش میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ قبض ہوتا ہے، نقصان اشتہار اور سوء ہضم کی شکایت ہوتی ہے، شکم میں گرانی رہنے لگتی ہے، اعضا شکنی ہوتی ہے جو سو کر اٹھنے کے بعد نسبتاً زیادہ ہوتی ہے، سستی کی وجہ سے معمولات میں جی نہیں لگتا، جسم کا رنگ زرد، سبزی مائل ہو جاتا ہے، زبان سیاہ ہو جاتی ہے، نچلے ہونٹ میں سفیدی جھلکنے لگتی ہے، ضعف کی وجہ سے خفقانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، معدہ، کبد اور قلب میں اختلاج پیدا ہو جاتا ہے، قوت جماع میں ضعف پیدا ہو جانے کی وجہ سے جماع کے بعد دغدغہ اور غیر معمولی ضعف محسوس ہوتا ہے۔ بعض اوقات بالوں کا رنگ متغیر ہو جاتا ہے اور ان کی جڑوں میں خارش محسوس ہوتی ہے۔ بال عام طور سے گرنے لگتے ہیں۔ چہرے، بالخصوص پپوٹوں پر بھربھراہٹ ہوتی ہے۔ بعض اوقات خصیہ، مثانہ اور کمر میں بھی درد ہوتا ہے، شدید صورت میں سوداوی دردسر عارض ہوتا ہے، غشی کے حملے ہونے لگتے ہیں اور اچانک مریض فوت ہو جاتا ہے۔

غلبۂ خون غلیظ کی صورت میں سوزش اور خارش کی نسبت گرانی زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے خلاف صفراوی خون کے غلبہ کی صورت میں گرانی کی نسبت سوزش، خلش اور درد زیادہ ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

بواسیر	جریان الدم معوی Intestinal Hemorrhage
۱۔ مقعد کی عروق کے منہ پر مسے ہوتے ہیں۔	۱۔ مسے نہیں ہوتے
۲۔ معا مستقیم میں گرانی اور بوجھ ہوتا ہے۔	۲۔ درد بطنی ہوتا ہے۔

۳۔ قبض ہوتا ہے۔	۳۔ عام طور سے اسہال کی شکایت ہوتی ہے
۴۔ سرخ خون، براز کی بیرونی سطح سے ملا ہوا ہوتا ہے۔	۴۔ سیاہ خون براز میں ملا ہوا ہو سکتا ہے۔
۵۔ عام طور سے جسمانی علامات مفقود ہوتی ہیں۔	۵۔ جسمانی علامات بہت نمایاں ہوتی ہیں

تفریقی علامات

بواسیر	سرطان امعاء
۱۔ آرام و آرائش اور کبد کے امراض کی سرگزشت ہوتی ہے اور نقص تغذیہ نہیں ہوتا۔	۱۔ سرطان / سرطانی نقص تغذیہ کی سرگزشت ملتی ہے۔
۲۔ اجابت طبعی ہوتی ہے۔	۲۔ اجابت فیتے کی طرح ہوتی ہے۔
۳۔ معاء مستقیم میں درد اور بوجھ محسوس ہوتا ہے۔	۳۔ الم قاطع ہوتا ہے۔
۴۔ امعاء سے عام طور پر جریان الدم ہوتا ہے۔	۴۔ براز میں خون اور بلغم خارج ہوتا ہے۔
۵۔ معاء مستقیم میں مسے موجود ہوتے ہیں۔	۵۔ معاء مستقیم میں سرطانی سلعہ ہوتا ہے۔

اصول علاج

- ـــــ مادہ کے غلبہ، عوارض کی شدت، عادتاً جاری رہنے والے خون / زرد آب کے بند ہو جانے کی صورت میں فصد کھولیں، پچھنے لگائیں، تعلیق کریں، مسہل بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔
- ـــــ بواسیر کا علاج کرتے وقت کبد اور امعاء کے مزاج کی اصلاح کریں۔
- ـــــ مادہ کے تحلیل کی تدابیر کریں۔
- ـــــ امتلاء عروق مقعد کی صورت میں مفتحات عروق استعمال کرائیں۔

- ـــــــ شدت درد کے وقت مسکنات درد استعمال کرائیں۔
- ـــــــ حسب ضرورت عملیہ کریں/ مسوں پر ایسی دوائیں لگائیں جو اُن کو خشک کرکے گرا دیں۔
- ـــــــ سیلان کی زیادتی کی صورت میں حابسات خون استعمال کرائیں۔
- ـــــــ عملیہ وغیرہ کے بعد گوشت اگانے والی دوائیں استعمال کرائیں۔
- ـــــــ حابسات کا استعمال اس وقت تک نہ کریں، جب تک غلیظ اور سیاہ خون خارج ہوتا رہے۔ نیز حرارت غالب ہو، اور ضعف طاری نہ ہو، ـــــــ کیونکہ اس ردی خون کے اخراج کی وجہ سے اکثر اوقات دوسرے سوداوی امراض سے نجات مل جاتی ہے۔
- ـــــــ مسوں کو گراتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ تمام مسوں پر بیک وقت اس طرح کی دوا نہ لگائیں بلکہ ایک مسے کو ساقط کریں، اس کے بعد دوسرے، تیسرے ـــــــ وغیرہ کو۔

علاج |

- ـــــــ احتباس خون، مسوں کے امتلاء اور دردناکی کی صورت میں باسلیق، صافن یا مابض کی فصد کھولیں، دونوں سرین کے درمیان پچھنے لگائیں، دمچی کے مقام پر، بواسیر کے آس پاس یا مسوں پر جونکیں لگائیں۔
- ـــــــ مسوں کے منہ کو کھولنے کے لیے درج ذیل تدابیر اور ادویہ مفید ہیں۔

نسخہ ۱۔

ابتداء میں گرم پانی سے آب دست کرائیں، اس کے بعد شبت اور خطمی کے جوشاندے سے تکمید کرکے روغن خستہ شفتالو یا مغز ساق گاؤ کی مالش کریں، اس کے بعد پیاز کو روغن زرد میں بریاں کرکے پیخال کبوتر، سداب باہم ملاکر مقعد پر باندھیں۔

نسخہ ۲۔

شحم حنظل، ۰٫۵ گرام، بادام تلخ ۲ گرام کو باریک پیس کر، ۵ گرام سفوف کا حمول کریں۔ اور ہر پانچویں گھنٹے حمول تبدیل کریں ـــــــ مسے کا منہ کھولنے میں مفید ہے۔

• ـــــــ مقعد پر صالح اور تازہ گوشت اگانے کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ:۔

کندر، دم الاخوین، کہربا، زعفران، سفیدہ کاشغری، افیون، ہم وزن تمام دواؤں کو زردی بیضۂ مرغ یا روغن بنفشہ میں ملا کر مقام بواسیر پر لگائیں۔

نسخہ:۔

رسوت، کات سفید، کافور، مکھن میں ملا کر لیپ کریں۔

• ـــــــ تسکین درد کے لیے درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

مرہم سفیداب کافوری لگائیں۔

نسخہ:۔

روغن گل ۲۵ ملی لیٹر، مغز استخوان گاؤ ۳۲ گرام، موم سفید ۵ر۱۰ گرام، سفیدہ کاشغری، مردارسنگ، ہر ایک ۲ر۵ گرام، مقل ۳ر۵ گرام، اقاقیا، کندر، دم الاخوین، مرصاف، ہر ایک ۸ر۱ گرام، افیون ۵۰۳ ملی گرام ـــــــ تمام دواؤں کا حسب دستور مرہم بنائیں اور استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

برگ کرنب شگفتہ کو پکا کر گھلا دیں، پھر ہاون میں ڈال کر روغن گل ۲۵ ملی لیٹر، زردی بیضۂ مرغ ۱ عدد، افیون تھوڑی مقدار میں ـــــــ تمام دواؤں کو خوب ملائیں اور استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

تخم حلبہ، اکلیل الملک، بابونہ، برگ کرنب ہموزن ـــــــ تمام دواؤں کو آگ پر پکا کر جلائیں، اس کے بعد ہاون دستہ میں پیس کر مرہم کی طرح بنائیں پھر افیون ۵ر۲ گرام، زعفران ۵ر۱ گرام، آب پیاز میں حل کر کے ملائیں اور زردی بیضۂ مرغ شامل کر کے خوب گھونٹیں، اور ایک کپڑے پر لیپ کر کے روغن گل سے چرب کریں اور مقعد پر باندھیں۔

• ـــــــ حابس خون کے طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔
پوست انار خشک باریک پیس کر دہی میں ملا کر کھلائیں۔

نسخہ:۔
مغز تخم نمکولی پختہ ، صبر زرد ، فلفل سیاہ ہم وزن ـــــــ تمام دواؤں کو خوب باریک کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور بوقت خواب ۲ اقراص ہمراہ آب نیم گرم کھلائیں۔

نسخہ:۔
رسوت ۱۰ گرام ، آب برگ گکر وندہ میں بھگو کر حل چھان کر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔
خبث الحدید مدبر ، شراب کہنہ میں حل کر کے نوش کرائیں۔
خارجی طور پر درج ذیل دوائیں استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔
مغز تخم ارنڈ دشتی ، کو باریک پیس کر ٹکیہ کی طرح بنائیں۔ اور روغن گل سے چرب کر کے مسوں پر رکھ کر باندھیں۔

نسخہ:۔
مردار سنگ ، رسوت ، کافور ہم وزن ـــــــ تینوں دواؤں کو روغن گاؤ میں حل کر کے مسوں پر لگائیں۔

نسخہ:۔
جگنو سر بریدہ ، ایلوا ، سفیدہ کاشغری ، باہم ملا کر مسوں پر لگائیں۔ اس سے مسے گر بھی جاتے ہیں۔

• ـــــــ بواسیر دموی میں درج ذیل نسخہ جات بھی مفید و مجرب ہیں۔

نسخہ:۔
مغز تخم نیم ، مغز تخم بکائن ، مغز تخم شفتالو ، رسوت خالص ، ہر ایک ۱۲ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر جنگلی بیر کے بقدر حبوب بنائیں اور ۱ حب صبح ، شام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔ قبض کی صورت میں عرق بید سادہ ۵۰ ملی لیٹر ، شربت بنفشہ ۲۵ ملی لیٹر کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ، آملہ، ہر ایک ۲۵ گرام، بادیان، کاکنج ہر ایک ۶ گرام، تخم کوہ، گل ارمنی، ہر ایک ۱۲ گرام، برگ سنائے مکی ۵ گرام ——— تمام کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں اور ۳——۶ گرام ہمراہ آب تازہ یا شربت انجبار استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، گوگل ہم وزن۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر شہد خالص حسب ضرورت ملا کر کھلائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

تخم گندنا ۲۵ گرام، پانی ۲۵۰ ملی لیٹر میں خوب جوش دیں۔ جب ۵۰ ملی لیٹر رہ جائے تو چھان کر روغن کنجد ۲۵ ملی لیٹر میں خوب پکائیں جب پانی جل جائے تو تخم کتاں ۱۸ گرام، گوگل ۲۰ گرام باریک پیس کر ملائیں اور گھینپ کر مسوں پر لگائیں۔ اور پیاز باریک تراش کر روغن تلخ میں بریاں کر کے مسوں پر باندھیں۔

نسخہ:-

کات سفید ۲ گرام، نیلہ تھوتھا بریاں ۱۰ گرام، چھالیہ سوختہ ۲ عدد، بکری کے پیر کی ہڈی سوختہ ۱۲۰ گرام ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور لعاب دہن میں ملا کر ضماد کریں۔

نسخہ:-

گوگل، سیندور، دونوں کو خوب باریک پیس کر پانی میں حل کر کے مسوں پر لگائیں۔

نسخہ:-

آب تازہ کریلا، روغن کتاں ——— دونوں کو ملا کر پکائیں، جب پانی جل جائے تو روغن محفوظ کر لیں اور مسوں پر لگائیں۔

نسخہ:-

برادہ ہاتھی دانت، برادہ لوہا ——— دونوں کو باریک پیس کر مسوں پر لگائیں۔

نسخہ:-

مقل، سفیدہ قلعی، گل سرخ، ہر ایک ۶گرام، رسوت، موم ہر ایک ۳گرام، روغن السی ۲۰ ملی لیٹر ــــ تمام دواؤں کو آگ پر رکھیں، جب نصف رہ جائے تو اتار کر ضماد کریں۔

نسخہ:۔

زہر مہرہ خطائی، رسوت زرد، سبوس اسپغول ہر ایک ۳گرام، سفیدی بیضۂ مرغ ۱عدد، میں پیس کر روغن گل ملاکر ضماد کریں۔

نسخہ:۔

برگ گکرونده، برگ املتاس، برگ گندنا، برگ پالک ہر ایک ۲۵گرام، مقل ارزق ۶گرام، کمیلہ ۵گرام ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر بھپارہ کرائیں۔

نسخہ:۔

کرمازج، مازوئے سبز، اسپغول مسلم، رسوت زرد، ہر ایک ۱۲گرام، گلنار فارسی ۵گرام ــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر آبدست کرائیں۔

ریح البواسیر[1]

اس مرض میں غلیظ ریح عضو تناسل اور مقعد کی جانب اتر کر مقعد کے مسوں میں ابھار اور نفخ پیدا کر دیتی ہے، جس سے مریض مضطرب اور کرب ناک ہو جاتا ہے ــــ ملحوظ رہے کہ یہ امراض مقعد میں سے نہیں ہے، صرف لفظی مشارکت کی وجہ سے اطباء اس کو بواسیر کے بعد ذکر کرتے ہیں۔

اسباب

(۱) غلیظ سوداوی خلط

(۲) ثقیل اور نفاخ اشیاء کا بکثرت استعمال۔

---

[1] اس کو "بواسیر ریحی" کہنا زیادہ مناسب ہے، بعض اطباء نے یہی نام لکھا بھی ہے۔

علامات |

غلیظ ریح سوداوی، جو بہت مشکل سے تحلل پذیر ہوتی ہے، پہلو، ناف، اور کلیتین کے اردگرد گھومتی رہتی ہے، جس سے نفخ و قراقر کی شکایت ہو جاتی ہے، مقعد میں اس ریاح کے اترنے کی صورت میں سوء ہضم ہوتا ہے، ضعف باہ، جماع میں کم لذت اور جماع کے بعد شدید ضعف و نقاہت وغیرہ عوارض رونما ہوتے ہیں، انزال کے وقت مقعد اور زہار میں معمولی درد محسوس ہوتا ہے، بعض اوقات مقعد میں اختلاج ہوتا ہے، براز نرم اور بلبلہ دار خارج ہوتا ہے، اس کے باوجود رفع حاجت کی خواہش بدستور رہتی ہے، معدہ اور صدر میں سوزش اور جلن ہوتی ہے، نیند کا غلبہ ہوتا ہے، کسلمندی ہوتی ہے، انگڑائیاں اور جمائیاں بکثرت آتی ہیں۔ ذائقہ خراب ہوتا ہے۔ حلق میں کوئی شئی لٹکتی محسوس ہوتی ہے۔ جس کو مریض "آخ" "آخ" کر کے دفع کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ خواب سے بیداری کے بعد جسم بھاری معلوم ہوتا ہے، شدید صورتوں میں بالوں کا رنگ متغیر ہو جاتا ہے، بال گرنے لگتے ہیں اور ان کی جڑوں میں شدید خارش ہوتی ہے، چہرے کا رنگ زرد، سبز، سیاہ، پیتل یا سیسہ کی مانند ہو جاتا ہے، بعض اوقات دردسر، دوران سر، قولنج اور شب کوری وغیرہ عوارض بھی رونما ہوتے ہیں

اصول علاج |

- ـــــ منضج و مسہل استعمال کرائیں۔
- ـــــ کاسر ریاح ادویہ کھلائیں ان میں مدرات بول بھی ضرور شامل کریں۔
- ـــــ دلک اور حمام کرائیں۔
- ـــــ باسلیق کی فصد کھولیں۔
- ـــــ مسکن درد ادویہ استعمال کرائیں

علاج |

- ـــــ حب افتیمون سے سودا کا تنقیہ کریں اور افتیمون ہمراہ ماء الجبن استعمال

کرائیں، اور درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

پوست بلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، آملہ، ہلیلہ سیاہ، گاؤزبان، گل سیوتی ہر ایک ۶۰ گرام، گل سرخ ۱۲۰ گرام۔ تمام دواؤں کو پانی میں بھگو کر حسب دستور عرق کشید کریں اور نوش کرائیں۔

نسخہ:-

پوست بیخ کبر ۱۲ گرام، صعتر فارسی ۶ گرام ــــــ دونوں کو باریک پیس کر ۶ گرام، ہمراہ آب نیم گرم کھلائیں۔

نسخہ:-

صبر ۶ گرام، تخم اسپندان، جاؤشیر، اشق، مقل، غاریقون، عصارہ غافث، ہر ایک ۵ گرام، سکبینج ۱۰ گرام، شحم حنظل ۳ گرام ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب گندنا میں گوندھ کر ۲ گرام کے حبوب بنائیں اور ۲ــ۳ حبوب استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

گوگل، مصطگی، ہر ایک ۱ گرام، باریک کرکے اطریفل کشنیزی ۱۲ گرام میں ملا کر کھلائیں اس کے بعد مویز منقی ۱۰ عدد، گاؤزبان ۶ گرام، عرق مکوہ میں جوش دے کر مل چھان کر بنات سفید ملا کر تودری سفید ۴ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

نسخہ:-

ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، موصلی سفید، ہر ایک ۶ گرام کو باریک کرکے ہمراہ آب سرد استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

زرنباد، درونج، ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، شیطرج، عاقرقرحا، فلفل، دارفلفل، تخم گندنا، مقل ہم وزن ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر نوشادر ملا کر آب گندنا اور مویز میں حبوب بنائیں اور ۶ گرام کھلائیں ــــــ بواسیر ریحی کے ساتھ درد میں مفید ہے۔

نسخہ:-

حلتیت بریاں ۵۰۰ ملی گرام، بیخ کبر ۱ گرام، دونوں کو باریک پیس کر گلقند ۱۲ گرام

میں ملاکر کھلائیں ۔ اور اس کے بعد بادیان، انیسون، ہر ایک ۶ گرام، عرق گلاب، عرق مکوہ، عرق بیل کلاں اور عرق پودینہ ہر ایک ۵۰ ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان کر بنات سفید ۲۵ گرام ملا کر نیم گرم نوش کرائیں۔ ـــــ درد میں مفید ہے۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات تدابیر اختیار کریں۔

نسخہ:۔
برنج ساٹھی پکا کر دہی ملا کر مقعد پر لگائیں۔

نسخہ:۔
صبح کا لعاب دہن لگائیں۔

شقاق مقعد

FISSURE OF THE ANUS

اس مرض میں مقعد میں انشقاق ہو جاتا ہے، اور اجابت کے وقت شدید درد اور سوزش محسوس ہوتی ہے ـــــ یہ مرض عورتوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

امراض معدہ و امعاء:۔

(I) قبض

(II) بواسیر/نواصیر

(III) مقعد کی حرارت اور یبوست

(IV) زحیر

(V) مقعد پر چوٹ لگنا۔

(VI) اسہال

متفرقات:۔

(I) مقعد کی عروق کے منہ کی طرف خون کا شدت سے مندفع ہونا/امتلاء عروق

مقعد۔

(i) ورم مقعد حار / بارد / ریاحی
(ii) خارجی برودت
(iii) خشک، تیز، مصالحہ دار اغذیہ
(iv) تیز اور اکال ادویہ
(v) رفع حاجت کے وقت زور لگانا۔

علامات

رفع حاجت کے وقت مقعد میں شدید درد اور سوزش ہوتی ہے قبض کی صورت میں براز خشک ہوتا ہے مقعد کے سوء مزاج حار یابس میں مقعد اور اس کے اطراف میں خشکی اور التہاب ہوتا ہے۔ پیاس کا غلبہ ہوتا ہے اور سرد تدابیر سے راحت ملتی ہے۔ امتلاء عروق مقعد کی صورت میں شقاق کے ساتھ خون خارج ہوتا ہے۔ دیگر اسباب کی صورت میں ان کی مخصوص علامات بھی پائی جاتی ہیں۔

اصول علاج

- سوء مزاج حار یابس میں تعدیل مزاج کریں۔
- غلبۂ خون اور صفراء کی صورت میں حسب دستور تنقیہ کریں۔
- امتلاء عروق مقعد کی صورت میں باسلیق صافن کی فصد کھولیں۔
- قبض کی صورت میں ملینات استعمال کرائیں۔
- التہاب مقعد کی صورت میں اس کا مخصوص علاج کریں۔
- دیگر اسباب کی صورت میں ان کا ازالہ کریں۔

علاج

- تعدیل مزاج کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

شربت بنفشہ، شربت نیلوفر، شربت انار ہم وزن عرق بید مشک میں ڈال کر نوش کرائیں۔

• ـــــ قبض کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

روغن بید انجیر ۳۶ ملی لیٹر، شیر گاؤ ۲۵۰ ملی لیٹر میں ملا کر نوش کرائیں، اس کے بعد خمیرہ بنفشہ کھلائیں۔

نسخہ:۔

گل بنفشہ، تخم خطمی، ہر ایک ۷ گرام، گاؤزبان، گل نیلوفر، ہر ایک ۵ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں بھگو کر مل چھان کر گل قند آفتابی ۲۵ گرام ملا کر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

ہلیلہ کابلی ۳۰ گرام، سکبینج ۹ گرام، حرف ۶ گرام، گوگل ۱۲ گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب گندنا میں گولیاں بنائیں اور ۶ ـ ۹ گرام، ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

• ـــــ درج ذیل نسخہ جات مفید اور مجرب ہیں۔

نسخہ:۔

تخم خرفہ سیاہ، عرق گلاب میں پیس کر شربت بنفشہ ملا کر اسپغول چھڑک کر نوش کرائیں ـــــ بہترین مبرد ہے۔

نسخہ:۔

راتینج، زفت، ہر ایک ۸ گرام، روغن بنفشہ اور مرغ کی چربی میں پگھلائیں اور زردی بیضہ مرغ اور تھوڑا افیون ملا کر خوب گھینٹ دیں اور مرہم کے بطور استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

تخم کنوچہ، ایک حصہ، تخم کتاں ۲ حصہ، ـــــ دونوں دواؤں کو باریک کر کے تازہ دودھ میں جوش دیں جب گاڑھا ہو جائے تو ہاون میں ڈال کر سفیدی بیضہ مرغ اور روغن گل ملا کر خوب ملائیں اور بطور مرہم استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

زعفران، مرکی، کندر، کو آب برگ کاسنی سبز میں پیس کر روغن گل ملاکر ضماد کریں۔

نسخہ:-

سرطان نہری کے اطراف صاف کرکے پیس کر شہد خالص میں ملاکر لگائیں۔

نسخہ:-

صدف سوختہ، قشار، کندر، غبار آسیہ، سرمہ سیاہ، ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر مقام شقاق پر ذرور کریں۔

استرخاء مقعد

LOOSENESS OF SPHINTER OF ANUS

اس مرض میں معائے مستقیم کا بعض حصہ یا اس کی غشاء مخاطی مسترخی ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے بلاارادہ براز اور ریاح کا اخراج ہوتا ہے۔

اسباب

امراض معدہ و امعاء:-

(i) معدہ کا سوءمزاج استرخائی۔
(ii) رطوبت/رطوبت آمیز حرارت کی زیادتی۔
(iii) معدہ کا سوءمزاج بارد سادہ
(iv) بواسیری عملیہ/ ناسور مقعد کا عملیہ (آپریشن)
(v) مقعد کے عضلۂ قابضہ کا کسی سبب سے ڈھیلا ہو جانا۔
(vi) پشت پر چوٹ لگنا جس سے وہاں کے عصب کا مبدا ماؤف ہو جائے۔
(vii) مقعد کے عصب/عضلہ کا باہر کی طرف تمدد یا کھنچاؤ۔
(viii) قبض۔
(ix) ٹھنڈی جگہ پر بیٹھنا/سرد تدابیر اختیار کرنا۔
(x) ورم مقعد

(۲۳) ضعف اعصاب

علامات |

مقعد کی غشاء مخاطی یا معاء مستقیم کا بعض حصہ مسترخی ہو جانے کی وجہ سے براز اور ریاح کا بغیر ارادہ اخراج ہوتا ہے، سوء مزاج بارد رطب میں داخلی یا خارجی طور پر سرد و تر تدابیر اختیار کرنے کی روئیداد ملتی ہے، ملمس سرد ہوتا ہے اور استرخاء بتدریج واقع ہوتا ہے۔

استرخاء رطوبی مائل بہ حرارت میں ملمس گرم ہوتا ہے، اور مرض کا وقوع قریباً بتدریج ہوتا ہے، مگر پیر پر چوٹ لگنے یا بواسیر و ناسور مقعد کے عملیہ کی صورت میں مرض دفعتاً رونما ہوتا ہے۔ عصب یا عضلہ کے خارجی طرف تمدد اور کھنچاؤ کی مقعد میں استرخائی کیفیت کی بجائے کسی قدر صلابت پائی جاتی ہے۔ دیگر اسباب کی صورت میں ان کی مخصوص علامات بھی پائی جاتی ہیں۔

اصولِ علاج |

- ـــــ سوء مزاج رطوبی استرخائی میں منضجات اور مسہلات کے ذریعہ مادۂ مرخیہ کا تنقیہ کریں اس کے بعد تبدیلِ مزاج کے لیے گرم معجونات کھلائیں۔
- ـــــ آبزن کرائیں۔
- ـــــ پشت اور زیریں مہروں پر مناسب روغنوں کی مالش کریں۔
- ـــــ عصب یا عضلہ کے تمدد کی صورت میں ابتداء میں مرخی اور ملین شحوم اور ادہان وغیرہ کی مالش کریں اس کے بعد تحلیل و تلطیف کی حامل، قابض اور محرک دوائیں استعمال کرائیں۔
- ـــــ دیگر اسباب کی صورت میں ان کا ازالہ کریں۔

ـــــ بواسیر / ناسور مقعد کے عملیہ کی صورت میں استرخاء مقعد ہو تو یہ جلد علاج پذیر نہیں۔

علاج |

- ـــــ استرخاء مقعد فالجی میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

ثبت، بیخ بادرنجبویہ، ریحان، حب الغار، افسنتین رومی، پوست انار، زرنب، تخم مویز، گل بابونہ، ہرایک ۳۵ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں خوب جوش دے کر آبزن کرائیں۔

نسخہ:-

تخم انار، پوست انار ترش، حب الآس، اذخر، خطمی، قسط ہرایک ۳۵ گرام کو پانی میں اچھی طرح جوش دے کر آبزن کرائیں۔

نسخہ:-

جند بیدستر، فرفیون، نرگس، بابونہ، قسط اور ناردین کے روغن کی پشت اور زیریں مہروں پر مالش کریں۔

• ـــــــ اسباب کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل نسخہ جات استعمال کراسکتے ہیں۔

نسخہ:-

سنبل الطیب، مرکی، قسط، جوزالسرو ہموزن کو پانی میں اچھی طرح جوش دے کر آبزن کرائیں۔

نسخہ:-

نمام، برگ شاہسفرم، برگ غار، تخم ترب ہرایک ۲۵ گرام کو پانی میں اچھی طرح جوش دے کر آبزن کرائیں۔

نسخہ:-

کزمازج، سنبل الطیب، فوفل، مازو، گل سرخ ہرایک ۴۰ گرام، ایلوا ۱۲۰ گرام، اذخر ۳۵ گرام، مرکی ۲۵ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو خوب جوش دے کر آبدست کرائیں۔

نسخہ:-

پوست انار، قسط، مقل، زیرہ سفید، اذخر، کندر، حب الآس ہموزن ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر مقعد پر چھڑکیں۔

نسخہ:-

پوست انار، مازو، جفت بلوط، خرمہرہ سوختہ، سرطان سوختہ، صدف سوختہ،

کاغذ سوختہ، تمام دواؤں کو خوب باریک کرکے، مقعد پر روغن گل لگانے کے بعد اس کو چھڑکیں۔

خوردنی طور پر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

کزمازج، افسنتین رومی، ایرسا، سعد کوفی، ہر ایک ۳ گرام، زیرہ کرمانی، ناخواہ، تودری، بوزیدان، گل سرخ ہر ایک ۶ گرام، مصطگی، لسان العصفور، صعتر فارسی، زوفا خشک، ہر ایک ۹ گرام۔ تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر ہموزن جملہ ادویہ سفوف بلیلہ کابلی ملائیں۔ اور تمام دواؤں کے بقدر شکر طبرزد ملا کر محفوظ کرلیں اور ۴ گرام صبح اور بوقت خواب کھلائیں۔

خروج مقعد

PROLAPSUS ANI

اس مرض میں معاء مستقیم کی غشاء مخاطی یا اس کے سارے طبقات کا کچھ حصہ مقعد سے باہر نکل آتا ہے ـــــ رفع حاجت، کھانسنے، زور سے ہنسنے اور دیر تک کھڑے رہنے میں خروج کثیر الوقوع ہے۔
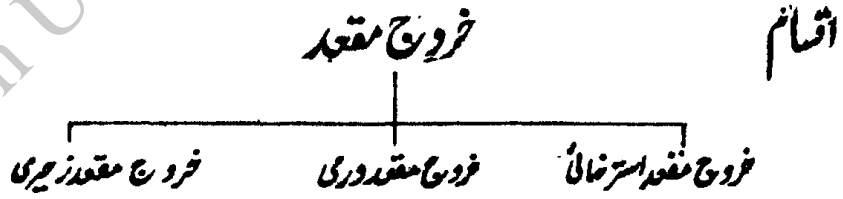
اقسام

اسباب

امراض معدہ و امعاء:۔

i. ورم مقعد
ii. استرخاء مقعد

(v) بواسیر
(vi) قبض مزمن
(vii) اسہال مزمن
(viii) دیدان امعاء
(ix) زحیر
(x) براز کا خشک ہونا

متفرقات:۔

(i) عظم غدۂ مذی
(ii) ضیق مجری البول
(iii) حصاۃ مثانہ
(iv) مسہل ادویہ کا استعمال
(v) شبقیہ
(vi) عام ضعف

علامات

ابتدائی مرحلے میں صرف رفع حاجت کے وقت کانچ باہر نکل آتی ہے۔ لیکن جب مرض مستحکم ہو جاتا ہے تو زیادہ دیر تک کھڑے رہنے، زور سے کھانسنے، ہنسنے اور کوئی بھی زور کا کام کرنے سے مقعد باہر آجاتی ہے۔ بعض اوقات اس میں قروح بھی پڑ جاتے ہیں، جس سے غیر معمولی درد ہوتا ہے۔

خروج مقعد استرخائی میں مقعد بآسانی اور جلدی سے اندر لوٹ جاتی ہے۔ لیکن اگر استرخائی کیفیت غیر معمولی ہو تو اندر نہیں لوٹ پاتی، اگر عصب کے کٹ جانے سے استرخائی کیفیت رونما ہوتی ہے تو بھی لوٹنا دشوار ہو جاتا ہے۔

خروج مقعد ورمی میں مقعد کا اندر لوٹنا بہت دشوار ہوتا ہے اور ورم مقعد کی وجہ سے عوارض میں بھی شدت ہوتی ہے۔

خروج مقعد زحیری میں زحیر کی روئیداد ملتی ہے۔

دیگر اسباب کی صورت میں ان کی اپنی مخصوص علامات پائی جاتی ہیں۔ـــــ یہ مرض بچوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اصول علاج |

- ـــــ مقعد کو اندر کی طرف لوٹا کر لنگوٹ باندھیں۔
- ـــــ استرخاء کی صورت میں فالج کا اصول علاج اختیار کریں۔ـــــ یہاں ایک بات کی وضاحت ضروری ہے کہ استرخاء کے مستحکم ہونے کی صورت میں یا کسی عصب کے کٹ جانے کے نتیجہ میں عارض ہونے والا خروج مقعد عام طور سے علاج پذیر نہیں ہوتا۔
- ـــــ دافع الم ادویہ استعمال کرائیں۔
- ـــــ ورم کی صورت میں محلل اورام تدابیر اختیار کریں۔
- ـــــ زحیری میں، زحیر کا اصول علاج اپنائیں۔
- ـــــ کانچ کو اندر داخل کرنے کے بعد قابض دواؤں کے جوشاندہ میں آبزن کرائیں۔
- ـــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔

علاج |

خروج مقعد استرخائی میں درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

نسخہ:۔

گلنار، پوست انار، مازو، زر ورد، ہموزن ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ایک کپڑے پر پھیلا کر مقعد پر رکھیں اور مقعد کو اندر کی طرف لوٹا کر لنگوٹ باندھ دیں۔

نسخہ:۔

گلنار، مازو، سرمہ، پوست انار، شب یمانی، صدف سوختہ، سفیدہ کاشغری۔ ہم وزن، ـــــ تمام دواؤں کو خوب باریک پیس کر مقعد پر چھڑک کر لنگوٹ باندھ دیں۔

نسخہ:۔

پوست انار، برگ آس سبز، گل سرخ، جفت بلوط، کاغذ سوختہ، شاخ گوزن سوختہ،

سم بز سوختہ، گلنار فارسی، مازو، شب یمانی ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں خوب جوش دے کر آبزن کرائیں۔

• ـــــ خروج مقعد وری میں درج ذیل نسخہ جات/تدابیر اختیار کریں۔

نسخہ:

خبازی، تخم خطمی، برگ کرنب، برگ شلجم، تخم کتان، بابونہ ہم وزن کو پانی میں جوش دیں۔ ـــــ اور مقعد کو اندر کی طرف لوٹا کر اس کا آبزن کرائیں۔

نسخہ:

موم کو روغن بابونہ، روغن شبت میں پگھلا کر قیروطی کے طور پر ملیں اور جب ورم میں نرمی آجائے تو مقعد کو اندر کرکے لنگوٹ باندھ دیں، اس کے بعد شاہ بلوط، گلنار، مازو ہم وزن کے جوشاندہ میں آبزن کرائیں۔

نسخہ:

مغز فلوس خیار شنبر حسب ضرورت کو آب مکوہ سبز میں حل کر کے مقعد پر لیپ کریں۔ تحلیل ورم کے لیے بے مثال ہے

• ـــــ خروج مقعد زحیری میں درج ذیل نسخہ مفید ہے

نسخہ:

دردی سوختہ، کندر، مردار سنگ ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو باریک کر کے مقعد پر چھڑکیں۔

• ـــــ درج ذیل نسخہ جات بھی سبب کی رعایت کے ساتھ مفید ہیں۔

نسخہ:

برگ ببول، ثمر ببول، گل دھاوا ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر آب دست کرائیں۔

نسخہ:

برگ انبہ، برگ جامن، پوست جامن، پوست ببول کو پانی میں جوش دیکر آبدست کرائیں۔

نسخہ:

گل سرخ، عدس مقشر، عنب الثعلب، سماق، ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو پانی

میں جوش دے کر آبزن کرائیں۔

نسخہ:-

عدس مقشر، پوست انار، جفت بلوط، جوزالسرو ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب برگ مورد میں حل کرکے روغن گل ملاکر لوہے کے برتن میں رکھ کر گھوٹیں اور مقعد پر ضماد کریں۔

نسخہ:-

حب الآس، مصطگی رومی، گلنار فارسی، ہم وزن ——— آب برگ مورد میں پیس کر مقعد پر ضماد کریں۔

نسخہ:-

سنائے مکی، برگ بھنگ، ہم وزن کو دودھ میں باریک پیس کر مقعد پر لگائیں۔

نسخہ:-

جوزالسرو، حب الآس، اقاقیا، عصارۂ لحیۃ التیس، مازو سبز، حب قرورت ———، تمام دواؤں کو باریک پیس کر مقعد پر چھڑکیں۔

نسخہ:-

پوست انار خشک، مازو، شاہ بلوط، صدف سوختہ، خرمہرہ سوختہ، سرطان سوختہ، عصارہ لحیۃ التیس، بلاس، ہموزن ——— تمام دواؤں کو باریک کوٹ کر آب مورد میں ترکرکے خشک کریں اور پھر باریک پیس کر محفوظ کرلیں۔ اور مقعد کو روغن مغز تخم شفتالو سے مدہن کرکے یہ سفوف چھڑکیں۔

ناصور مقعد

FISTULA IN ANO

اس مرض میں مقعد کے کنارے پر گہرے اور خبیث زخم پیدا ہوکر متعفن ہوجاتے ہیں۔ رودۂ مستقیم بھی غیر معمولی طور پر متأثر ہوتا ہے۔ اس سے ہر وقت پیپ یا زرد آب رستا رہتا ہے، ان سے مریض کو ہر وقت، خاص طور پر رفع حاجت کے وقت غیر معمولی تکلیف ہوتی ہے۔

اقسام
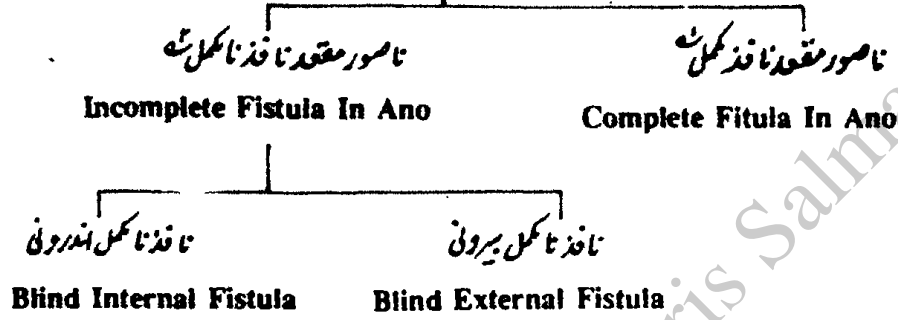
اسباب

امراض معدہ و امعاء:۔

(i) حوالی مبرز کا خراج

(ii) مقعد کا علیہ

(iii) بواسیر

(iv) قروح مقعد

(v) قبض

(vi) تیز مسہل کا معدہ و امعاء پر ردی اثر کرنا۔

متفرقات:۔

(i) ثقیل، نفاخ غذاؤں کا بکثرت استعمال

(ii) بکثرت شراب نوشی

---

[1] اس ناصور کا منہ باہر اور اندر معاء مستقیم میں، دونوں طرف کھلتا ہے، اس لئے اس کو ناصور مقعد مکمل کہتے ہیں۔

[2] اس کی پہلی قسم ناصور مقعد نافذ نامکمل بیرونی میں ناصور کا منہ باہر ہی کی جانب کھلتا ہے، اور دوسری قسم ناصور مقعد نافذ نامکمل اندرونی میں ناصور کا منہ اندر معاء مستقیم میں کھلتا ہے۔

(۹) گرم مصالحہ کا بکثرت استعمال

علامات

فاسد گوشت اور زخم سے زرد آب یا گوشت کے دھوون جیسی رطوبت رستی رہتی ہے، پیپ یا خون بھی آسکتا ہے، لیکن یہ صورت ناصور نافذہ یا ناصور غیرنافذہ بیرونی میں پیش آتی ہے۔ رفع حاجت کے وقت مقعد میں سوزش، درد اور جلن کا احساس ہوتا ہے، ریاح اور براز غیراختیاری طور پر خارج ہوتا ہے، ناکمل ناصور اندرونی کی صورت میں براز کے ساتھ خون، پیپ وغیرہ خارج ہوتی ہے۔

ملحوظ رہے کہ حکماء نے ناصور کمل/نافذ کو بہت ردی تصور کیا ہے اسی طرح تجویف مقعد سے دور واقع ہونے والا ناصور بھی خراب تصور کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے عملیہ میں تمام عضلاء مقعد یا اس کے بیشتر حصے کے کٹ جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔

تفریقی علامات

ناصور مقعد کمل	ناصور مقعد ناکمل
۱۔ ریاح اور براز وغیرہ غیرارادی طور پر خارج ہوتا ہے، بشرطیکہ ناصور کا سوراخ کشادہ ہو،	۱۔ ریاح یا براز اس راہ خارج نہیں ہوتا۔
۲۔ ناصور میں سلائی اور مقعد کی راہ انگلی داخل کرنے پر دونوں مل جاتے ہیں	۲۔ ۲۔ ناصور میں داخل کی گئی سلائی دوسری طرف نہیں پہنچتی۔

اصول علاج

•_____ عملیہ کریں، بالخصوص ناصور نافذ کمل میں عملیہ کے علاوہ دوسرا طریقہ سودمند ثابت نہیں ہوتا۔

•_____ ناصور نافذ ناکمل بیرونی میں شیافات استعمال کرائیں۔

•_____ قبض کشا دوائیں کھلائیں۔

•_____ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔

علاج

• ـــــــ ناصور نافذ نامکمل بیرونی کی صورت میں مریض کو پشت کے بل لٹائیں، سرین کے نیچے تکیہ رکھ کر ناصوری زخم کو دبا کر مواد غلیظ کو خارج کریں اور فتیلہ جانے کی گنجائش ہو تو فتیلہ کو آب صمغ میں بھگو کر شیاف غرب کے سفوف میں لت کرکے ناصور میں رکھیں اور اگر فتیلہ جانے کی گنجائش نہ ہو تو شیاف غرب کو گھس کر اس کے ۲-۳ قطرے ناصور میں ٹپکائیں۔ اور دوا کے خشک ہونے تک مریض کو یونہی پڑا رہنے دیں، یہ عمل دن میں دو بار کریں،

نسخہ شیاف غرب درج ـــــــ ہے ـــــــ صبر، کندر، دم الاخوین، انزروت، گلنار فارسی، سرمہ، شب ہر ایک ۵ر۲گرام، زنگار اگرام ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیاف بنائیں۔

• ـــــــ ناصور مقعد میں خوردنی طور پر درج ذیل نسخہ جات مفید ہیں۔

نسخہ:-

ہیل خورد ۵ر۲گرام، مصطگی رومی ۳۰گرام، چوب چینی ۵۰گرام ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور اگرام کھلائیں۔

نسخہ:-

بادیان ۳۰۰گرام، گاؤزبان ۲۵۰گرام، ہیل کلاں ۳۰گرام ـــــــ تمام دواؤں کا حسب دستور عرق کشید کریں اور ۶۰ ملی لیٹر روزانہ نوش کرائیں۔

نسخہ:-

طباشیر، ہیل خورد، جدوار، سہاگہ، توتیا سبز، رسکپور، شنگرف ہر ایک ۶گرام، ہلیلہ سیاہ ۱۲گرام، مغز تخم سلاطین، اگرام، سم الفار ۵ر۰گرام ـــــــ تمام دواؤں کو آب لیموں میں سحق کرکے چنے کے برابر حبوب بنائیں اور ایک حب روزانہ کھلائیں۔

نسخہ:-

پوست بیخ کبر ۳گرام، صعتر فارسی ۵ر۱گرام باریک پیس کر کھلائیں۔

• ـــــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

صبر زرد، مرکی، کندر، دم الاخوین، زعفران، انزروت زرد ــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر بطور ذرور استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

زرد چوب، مردار سنگ ہر ایک ۶ گرام، جوش دے کر روغن گل ۶ ملی لیٹر، موم خام زرد ۲ گرام ملا کر خوب پکائیں۔ جب پانی اڑ جائے تو جملہ دواؤں کو خوب گھینچیں، اور مرہم کے طور پر لگائیں۔

نسخہ:۔

دم الاخوین، سرمہ، شب یمانی، گلنار ہر ایک ۱۲ گرام، صبر زرد، انزروت زرد، کندر ہر ایک ۹ گرام، زنگار ۲۰ ملی گرام ــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر قیروطی موم خام اور روغن بنفشہ میں ملا کر ناصور پر لگائیں۔

نسخہ:۔

برگ نیم ۱۲ گرام پیس کر بے بجھا چونا ۳ گرام ملا کر نیم کی کونپل کے پانی میں لیپ کی طرح تیار کریں اور ناصور میں بھر دیں۔

نسخہ:۔

پوست انار ترش، جو مقشر بریاں، برنج بریاں ــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر آبزن کرائیں۔

نسخہ:۔

برگ مورد، سعد کوفی، پوست انار ترش، جفت بلوط کے جوشاندہ میں آبزن کرائیں۔

حکۂ مقعد

PRURITIIS ANI

اس مرض میں مقعد میں ہر وقت خارش محسوس ہوتی رہتی ہے، جس سے شدید تکلیف اور اضطراب ہوتا ہے، بیشتر اطباء نے اس کو بواسیر کا مقدمہ تصور کیا ہے۔
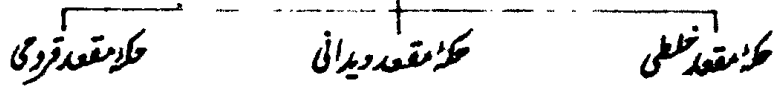
اسباب

- (i) سوزش پیدا کرنے والی مراری خلط کا غلبہ
- (ii) بلغم شور کا رودہ مستقیم میں احتباس
- (iii) سوداوی خون کا مقعد پر انصباب۔
- (iv) دیدان امعاء
- (v) قبض / بدہضمی
- (vi) حمل
- (vii) قرح مقعد

علامات

مقعد اور اس کے اطراف میں خارش اور سوزش محسوس ہوتی ہے، خارش کی وجہ سے مریض مضطرب ہوتا ہے اور اس کو کسی پہلو چین نہیں آتا۔

حکۂ مقعد خلطی میں براز میں مراری یا بورقی خلط موجود ہوتی ہے، غلبۂ خون کی صورت میں سوزش کے ساتھ گرانی بھی ہوتی ہے۔ حکۂ مقعد دیدانی میں براز میں دیدان یا اس کے انڈے موجود ہوتے ہیں، حکۂ مقعد قروحی میں، مقعد کا زخم اس کی سب سے بڑی علامت ہے۔

اصول علاج

• ــــــ خلط دموی کے غلبہ کی صورت میں باسلیق کی فصد کھولیں، حسب ضرورت شانوں کے درمیان پچھنے لگائیں، جونک لگائیں، اور مبرد و مسکن دوائیں استعمال کرائیں

• ــــــ مراری، بورقی مادہ کے بالائی اعضاء سے انصباب کی صورت میں فصد

اوراسہال کے ذریعہ تنقیہ کریں۔

- ـــــ مقیات استعمال کرائیں۔
- ـــــ حقنہ اور حمول استعمال کرائیں۔
- ـــــ قرحہ اور دیدان کی صورت میں ان کا مخصوص علاج کریں۔

علاج

- ـــــ غلبۂ خون کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ :۔

شب یمانی بریاں، قطران ہموزن ـــــ دونوں کو ملاکر ۵ر۲ گرام، ملائم کپڑے میں رکھ کر حمول کریں،

- ـــــ بلغم شور سے رودۂ مستقیم میں احتباس کی صورت یہ نسخہ دیں۔

نسخہ :۔

سفوف گندنا ۶۳ گرام، مومیائی ۵ ۲ گرام، موم ۵ر۱ گرام، روغن ناردین ۵۵ ملی لیٹر میں ملاکر مقعد پر لیپ کریں۔

نسخہ :۔

نرکچور، جاؤشیر، صبر، شحم حنظل، مقل، اناردانہ، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر تھوڑا سا پوست ہلیلہ زرد ملاکر دوبارہ کوٹیں، جب خوب باریک ہوجائے تو حسب دستور شیاف بناکر استعمال کرائیں۔

- ـــــ درج ذیل نسخہ جات بھی مفید اور مجرب ہیں۔

نسخہ :۔

روغن بادام تلخ، زردی بیضہ مرغ بریاں، ـــــ دونوں کو باہم ملاکر مقعد پر لیپ کریں۔

نسخہ :۔

جدوار خالص کو سرکہ میں گھس کر اس میں روئی ترکر کے حمول کریں۔

نسخہ :۔

آب انار ترش میں شہد ملا کر مقعد پر لگائیں۔

نسخہ:۔

بلیلہ کابلی، ایارج فیقرا، غاریقون ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں گھس کر مقعد پر لگائیں، بورقی خلط سے عارض ہونے والے حکہ مقعد میں مفید ہے۔

نسخہ:۔

آب برگ پودینہ سبز، میں ایلوا حل کر کے مقعد پر لگائیں۔

نسخہ:۔

صبر زرد، ۱۲ گرام، زوفا خشک ۲۵ گرام، سرکہ، آب انار میں حل کر کے روغن گل ملا کر لگائیں۔

خوردنی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

غاریقون، عاقرقرحا، سعد کوفی، ہر ایک ۱۲ گرام، سنائے کی، گل سرخ، ہر ایک ۶ گرام، مغز بادام تلخ ۳ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر شہد تین گنا ملا کر محفوظ کر لیں، اور ۴ گرام ہمراہ عرق عناب اور عرق پودینہ استعمال کرائیں۔

امراض بانقراس

بانقراس کی مختصر تشریح اور منافع

BRIEF ANATOMY AND PHYSIOLOGY OF PANCREAS

تشریح

یہ ایک غدود ہے، اس کی شکل کتے کی زبان سے مشابہ ہوتی ہے، یہ معدہ اور بار یطون کے پیچھے بطن کی پچھلی دیوار پر واقع ہے، اس کی لمبائی ۱۵ سینٹی میٹر، چوڑائی تقریباً ۳ سینٹی میٹر، دبازت ۰ء۲ سینٹی میٹر اور وزن ۸۰ گرام ہوتا ہے، اس کے درج ذیل چار حصے ہوتے ہیں۔

(۱) سر Head

(۲) گردن Neck

(۳) جسم Body

(۴) دم Tail

اس کی ساخت میں درج ذیل دو قسم کے خلیات پائے جاتے ہیں۔

(۱) خارجی خلیات Indocrine Cells

(۲) داخلی خلیات Exocrine Cells

اس میں دو قنات بھی ہوتی ہیں جن کو علی الترتیب قناۃ بانقراس Pancreatic Duct اور قناۃ بانقراسی اضافی Accessory Pancreatic Duct

منافع

بانقراس سے رطوبت بانقراس خارج ہوتی ہے جو قناۃ صفراوی کے ذریعہ معاء اثنا عشری (Duodenum) میں جاتی ہے۔

خارجی خلیات بانقراس، رطوبت بانقراس پیدا کرتے ہیں یہ رطوبت القلی Alkaline ہوتی ہے، جس میں ٹرپسن، لائی پیز اور ایمائی لیز پائے جاتے ہیں۔

داخلی خلیات بانقراس سے انسولین نام کی ایک رطوبت پیدا ہوتی ہے، یہ رطوبت جسم میں کاربوہائیڈریس کا استحالہ کرتی ہے اور شکر کا توازن قائم رکھتی ہے۔

التہاب بانقراس

PANCREATITIS

اس مرض میں بانقراس کی ساخت اور اس کی کارکردگی میں کسی قدر نقص آجانے کی وجہ سے مرض اور چکنی غذاؤں کے ہضم میں خاص قسم کی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

اقسام

التہاب بانقراس

- التہاب بانقراس تحت الحاد — **Sub-Acute Pancreatitis**
- التہاب بانقراس حاد
  - التہاب بانقراس حاد جریانی — **Acute Hemorrhagic Pancreatitis**
- التہاب بانقراس مزمن — **Chronic Pancreatitis**
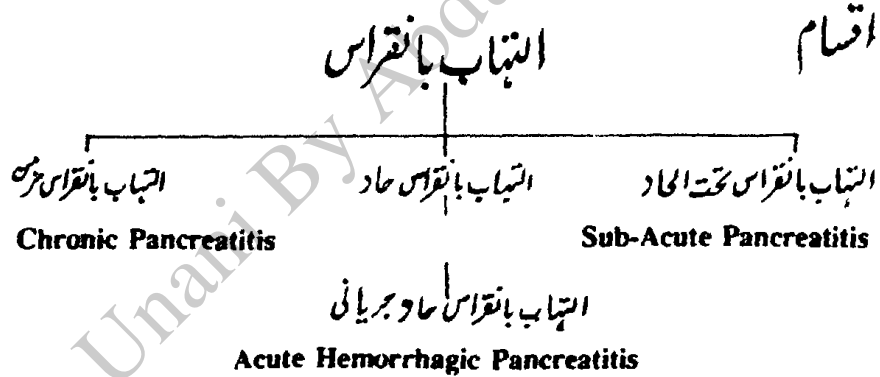
اسباب

امراض بانقراس :-

(۱) ضربہ و سقطہ بانقراس

(۲) حصاۃ بانقراس

(۳) سرطان بانقراس

امراض مرارہ :-

(۱) التہاب مرارہ

(viii) حصاۃ مرارہ

طفیلی و جرثومی امراض :-

(i) ورم اصل الاذن

(ii) حمی تیفودیہ

(iii) جدری

(iv) حصبہ

(v) انفلوئینزا

(vi) حمی اجامیہ

متفرقات :-

(i) نزف الدم

(ii) قرحۂ اثنا عشری

(iii) بکثرت شراب نوشی

(iv) حمی صفراوی

(v) سوء ہضم

(vi) تصلب شرائین عمومی

علامات

حاد :-

مرض کا حملہ یک بیک ہوتا ہے، فم معدہ اور اس کے مقابل پیچھے، سینہ کے نچلے حصہ میں شدید، اشتعال پذیر درد ہوتا ہے، یہ درد کندھوں تک پھیل جاتا ہے۔ عروقی حرکت کے سقوط کی علامات بھی ہو سکتی ہیں۔ نبض ضعیف ہوتی ہے، ضغط الدم انخفاضی ہوتا ہے، غشی طاری ہو سکتی ہے۔ مفلوج ایلاؤس، قبض، صفراوی قے عام طور پر واقع ہوتی ہے، امعاء کی حرکت دودیہ زائل ہو جاتی ہے، نفخ شکم ہونے کے سبب، بجانے سے ڈھول جیسی آواز آتی ہے، زیر شراسیف دردناکی اور سختی محسوس ہوتی ہے، پسینہ بکثرت خارج ہوتا ہے۔ درجۂ حرارت اعتدال سے کم ہو جاتا ہے، بعض اوقات حمی بھی ہو جاتا ہے، کچھ عرصہ بعد

ناف کے اطراف میں خاکستری سبز رنگ کا حلقہ ظاہر ہونے لگتا ہے، بعض اوقات یہ حلقہ قطنی حصہ میں ظاہر ہوتا ہے۔

سفید دمویت (Leucocytosis) بول شکری اور یرقان ہوتا یا ہوسکتا ہے۔

تحت الحاد:-

جملہ علامات میں تخفیف ہوتی ہے، شکم کے بالائی حصہ میں وقفہ وقفہ سے درد ہوتا ہے، معمولی تہیج اور نزف الدم ہوتا ہے، بار بار حملہ کی وجہ سے تلیف بانقراس ہوتا ہے اور اس کی کارکردگی بھی متاثر ہوتی ہے۔

مزمن:-

مرض کی تشخیص بہت مشکل سے ہوتی ہے، حمیٰ کے ساتھ اگر قارورہ میں شکر آرہی ہو، شکم میں درد ہو تو اس طرف رہنمائی ہوسکتی ہے، تاہم علامات اتنی واضح نہیں ہوتیں ــــــ بار بار حملہ کی وجہ سے بانقراس میں تلیف ہوتی ہے، رہ رہ کر درد ہوتا ہے، درد کی المناکی ناف کے اوپر دائیں جانب ہوتی ہے، یہی درد قطنی حصہ اور بائیں شانے تک جا سکتا ہے، بعض اوقات مجرائے مشترک صفراوی بالکل مسدود ہوجاتی ہے، ان حالات میں عظم مرارہ، تلیف کبد کی شکایت ہوتی ہے، بطن کے درمیان اور بالائی حصہ میں ابھار ہوتا ہے، تولید ریاح ہوتی ہے، متلی، قے اور اسہال کی زیادتی ہے۔ بعض اوقات ذیابیطس بھی ہوجاتا ہے۔ ــــــــــ جسمانی امتحان سے صرف بے قاعدہ یرقان اور وقفہ دار یرقان معلوم ہوتا ہے، بعض اوقات جلد کا رنگ زیادہ گہرا ہوجاتا ہے۔

اصول علاج

- ــــ صفراوی خلط کو اعتدال میں لانے کی تدابیر کریں۔
- ــــ شراب نوشی ترک کرائیں
- ــــ قروح امعاء کا ازالہ کریں/اصل سبب مرض کا دفعیہ کریں۔
- ــــ کاسر و ہاضم ادویہ استعمال کرائیں۔
- ــــ تقویت معدہ پر خصوصی توجہ دیں،
- ــــ التہاب مرارہ کا اصول علاج اختیار کریں۔

علاج

• ـــــ قرص گز (ہمدرد) ۱ عدد ہمراہ جوشاندہ بادیان ۵ گرام، پودینہ خشک ۳ گرام، مویز منقی ۹ عدد، آلو بخارا ۵ عدد استعمال کرائیں۔

• ـــــ قرص ۲ عدد ہمراہ درج ذیل معجون استعمال کرائیں۔

نسخہ معجون :-

سنبل الطیب، مصطگی، زعفران، اذخر مکی، اسارون، قسط شیریں، دارچینی، غافث، تخم کشوث، فوہ، لک، تخم کاسنی، تخم کرفس، زراوند طویل، حب بلساں، عود غرقی، قرنفل، ہیل خورد، ہر ایک ۵ر۳ گرام، گل سرخ ہم وزن جملہ ادویہ ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص تین گنا کے قوام میں حسب دستور معجون بنائیں۔

ـــــ زنجبیل نیم کوفتہ، پودینہ خشک، ہر ایک ۵ گرام، فلفل سیاہ نیم کوفتہ، ۲ گرام، نوشادر ۱ گرام، زیرہ سفید ۳ گرام، بادیان نیم کوفتہ ۵ر۵ گرام ـــــ تمام دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر نوش کرائیں اور بعد غذا حب مقوی معدہ ۲ عدد کھلائیں۔

ـــــ رات میں درج ذیل جوارش استعمال کرائیں۔

نسخہ :-

زرشک ۱۰ گرام، مربی آملہ، مربی ہلیلہ، ہر ایک ۵، ۷ گرام، عرق گلاب، عرق بید مشک، شربت انار شیریں، شربت انار ترش ہر ایک ۱۰ ملی لیٹر ـــــ قند سفید ۵، ۷ گرام ـــــ زرشک اور دونوں مربی جات کو عرق گلاب میں پیس کر باقی ادویہ کو ملا کر حسب دستور قوام بنائیں۔

ذیابیطس

DIABETES

اس مرض میں پیشاب میں شکر خارج ہوتی ہے اور خون میں شکر کی مقدار معمول سے زیادہ ہو جاتی ہے ـــــ واضح رہے کہ عام حالات میں غذا سے حاصل کی ہوئی

شکر، گلوکوز کی شکل میں خون میں شامل ہو جاتی ہے اور بانقراس میں چند خصوصی خلیئے Leucocytosis ہوتے ہیں، جن سے انسولین نامی مادہ خارج ہو کر خون میں شامل ہو جاتا ہے جو اس میں موجود گلوکوز کو ایندھن یا قوت کے طور پر جسم میں استعمال کرتے میں مدد دیتا ہے اور خون میں گلوکوز کے تناسب کو حد سے زیادہ بڑھنے نہیں دیتا، لیکن اگر بانقراس سے طبعی مقدار میں انسولین خارج نہ ہو، یا پیدا ہی نہ ہو تو پھر خون میں گلوکوز کی مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے اور زائد شکر کلیتین (گردے۔ Kidney) کے راستے پیشاب میں خارج ہوتی ہے۔

اقسام |

ذیابیطس

ذیابیطس شکری	ذیابیطس سادہ[1]
Diabetes Mellitus	Diabetes Insipidus

اسباب |

اس مرض کے یقینی سبب کی نشاندہی کے بارے میں اطباء مختلف الرائے ہیں، تاہم درج ذیل اسباب اس مرض کا سبب قرار دیئے جا سکتے ہیں۔

(i) دماغ کے بطن چہارم کے قاعدے میں یا اس کے قریب کسی طرح کا نقص یا گزند۔
(ii) بانقراس کا چھوٹا ہونا / انسولین کا حسب ضرورت پیدا نہ ہونا
(iii) ضعف اعصاب
(iv) انفعالات نفسانی / غم و غصہ وغیرہ
(v) غذا میں شکری مادے / کاربوہائیڈریٹ اور چکنائی کی زیادتی۔
(vi) فربہی / سمن مفرط
(vii) دماغی کام کی زیادتی
(viii) کثرت مے نوشی

---

[1] اس کو کثرت بول کہنا زیادہ موزوں ہے، کیونکہ اس پر ذیابیطس کی تعریف بالکلیہ صادق نہیں آتی۔

(۱۲) وراثت

علامات

صادق/شکری :-

اس کی عام علامات، پیشاب کی زیادتی، بار بار آنا، عام ضعف، تھوڑا کام کرکے تھک جانا، بھوک زیادہ لگنا، پیاس کی زیادتی، اور وزن کا کم ہونا ہیں۔

یہ مرض عام طور سے غیر محسوس طور پر شروع ہوتا ہے۔ چنانچہ علامات بھی بہت زیادہ نمایاں نہیں ہوتیں، پیاس معمول سے زیادہ لگتی ہے، نیز پیشاب بھی بار بار اور معمول سے کچھ زیادہ ہوتا ہے، رات میں پیشاب کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے، لاغری اور ضعف و کسلمندی کی شکایت ہوتی ہے۔ پیشاب میں شکر آتی ہے۔

مرض کے مکمل طور پر جاگزیں ہو جانے پر منہ خشک رہنے لگتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے پیشاب کی تعداد اور مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے، اور اس کا وزن مخصوص ۱۰۳۵ - ۱۰۴۵ ہوتا ہے، اور شدید صورت میں ۱۰۶۰ سے زیادہ بھی ہو جاتا ہے، رات کی نسبت دن میں پیشاب میں شکر کی مقدار زیادہ ہوتی ہے، بعض اوقات غیر مختون لوگوں میں احلیل کے دہانہ میں شکر کی خراش کی وجہ سے زخم پیدا ہو جاتے ہیں، ذائقہ شیریں ہو جاتا ہے، کھٹی ڈکاریں آتی ہیں، بعض اوقات شہوت کلبیہ جیسی صورت پیدا ہو جاتی ہے، عام طور سے قبض کی شکایت ہوتی ہے، شیریں اغذیہ کی طرف رغبت ہوتی ہے، لاغری، ضعف، پست ہمتی اور سستی میں آئے دن اضافہ ہوتا جاتا ہے، صداع اور دوران سر ہوتا ہے۔ مزاج میں چڑ چڑاپن آجاتا ہے، جسم میں خشکی آجاتی ہے، خارش ہوتی ہے، کھجاتے وقت جسم سے بھوسی سی جھڑتی ہے، برد اطراف ہوتا ہے، تمام اعضاء رئیسہ پر بھی خراب اثر پڑتا ہے۔ قوت مدافعت کم ہو جانے کی وجہ سے تعدیہ بہت ہوتا ہے، جسم میں پھوڑے پھنسیاں نکلنے لگتی ہیں، جن کا اندمال بمشکل ہوتا ہے، خون میں شکر کی زیادتی کی وجہ سے زہریلے اثرات ( ) نمودار ہونے لگتے ہیں، چنانچہ غنودگی، بے ہوشی، بطلان عمل کلیہ وغیرہ عوارض رونما ہونے لگتے ہیں۔ اس مرض میں آنکھوں پر خاص طور سے خراب اثر پڑتا ہے، بصارت میں کمی واقع ہو جاتی ہے، طبقہ شبکیہ کی شرائین پھٹ سکتی ہیں، اور شدید عارضہ کے طور پر موت واقع ہو سکتی ہے۔

کاذب/سادہ:۔

پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، پیشاب بار بار اور طبعی مقدار سے ۵ ۔۔۔ ۱۰ گنا زیادہ خارج ہوتا ہے اس طرح ۲۴ گھنٹے میں کوئی ۸ ۔۔۔ ۱۰ لیٹر خارج ہو جاتا ہے، اس کا رنگ خفیف زردی مائل سفید ہوتا ہے، وزن مخصوص ۱.۰۰۱ ۔ ۱.۰۰۵ تک ہو جاتا ہے، نیز اس میں شکر یا رطوبت بیضہ شامل نہیں ہوتی، ضعف اور لاغری ہوتی ہے۔ جلد خشک ہو جاتی ہے، قبض کے باوجود ہاضمہ درست ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

ذیابیطس شکری/صادق	بول سکری
۱۔ ہر عمر میں ہو سکتا ہے۔	۱۔ معمر لوگوں میں کثیر الوقوع ہے۔
۲۔ اسباب نامعلوم	۲۔ ضرب، دوائیں، جنون وغیرہ
۳۔ پیشاب میں شکر کی مقدار میں کسی قدر ہی اختلاف ہوتا ہے۔	۳۔ شکر کی مقدار میں بہت اختلاف ہوتا ہے۔
۴۔ پیشاب بکثرت آتا ہے۔ شہوت کلبیہ اور جوع البقر کی سی کیفیت ہوتی ہے۔	۴۔ یہ عوارض نسبتاً خفیف ہوتے ہیں۔
۵۔ عصبی اور جلدی علامات بہت نمایاں ہوتی ہیں۔	۵۔ علامات مبہم ہوتی ہیں۔
۶۔ سل و دق کثیر الوقوع ہے۔	۶۔ عوارض شاذ و نادر ہوتے ہیں

ذیابیطس قوما Diabetic Coma	تسمم بولی قوما Uraemic Coma
۱۔ ذیابیطس کی روئیداد ملتی ہے۔	۱۔ التہاب کلیہ کی روئیداد ملتی ہے۔
۲۔ پیشاب میں شکر خارج ہوتی ہے۔	۲۔ پیشاب میں رطوبت بیضہ کا اخراج ہوتا ہے۔
۳۔ غنودگی ہوتی ہے اس کے بعد شدید تکلیف کے بعد قوما ہوتا ہے۔	۳۔ خفیف ہذیان یا تشنج سے قوما ہوتا ہے۔

۴۔ پیشاب مقدار اور تعداد میں زیادہ، بلاارادہ خارج ہوتا ہے	۴۔ پیشاب کم مقدار میں خارج ہوتا ہے بلکہ احتباسی کیفیت ہوتی ہے۔
۵۔ تنفس اور پیشاب میں شکر کی بو ہوتی ہے۔	۵۔ مریض کے پاس سے پیشاب کی مخصوص بو آتی ہے۔
۶۔ نبض ضعیف اور صغیر چلتی ہے۔	۶۔ نبض قوی اور ممتلی چلتی ہے۔
۷۔ چہرہ موی نہیں ہوتا۔	۷۔ چہرہ موی ہوتا ہے۔

ذیابیطسی قوما **Diabettic Coma**	نقص سکرالدم **Hypoglycemic Coma**
۱۔ انسولین کی کمی یا غذائی عوارض پائے جاتے ہیں۔	۱۔ انسولین کی کمی اور نقص تغذیہ کی روئیداد ملتی ہے۔
۲۔ عوارض تغذیہ پائے جاتے ہیں	۲۔ نہیں پائے جاتے
۳۔ پیاس اور کثرت بول کی شکایت ہوتی ہے۔	۳۔ یہ شکایت نہیں ہوتی۔
۴۔ فساد اشتہاء ہوتا ہے۔	۴۔ بھوک لگتی ہے۔
۵۔ بصارت دھندلی ہو جاتی ہے۔	۵۔ ازدواج النظر اور ارتکاز کی شکایت ہوتی ہے۔
۶۔ عام طور سے قے کی شکایت ہوتی ہے۔	۶۔ قے کی شکایت نہیں ہوتی۔
۷۔ دردشکم کی روئیداد ملتی ہے۔	۷۔ دردشکم کی روئیداد نہیں ملتی۔
۸۔ جلد خشک ہوتی ہے۔	۸۔ جلد رطب ہوتی ہے۔
۹۔ اختلاطی علامات پائی جاتی ہیں۔	۹۔ نہیں پائی جاتیں۔
۱۰۔ تنفس گہرا ہوتا ہے۔	۱۰۔ تنفس اتھلا ہوتا ہے۔
۱۱۔ نبض سریع اور خیطی چلتی ہے۔	۱۱۔ نبض صلب چلتی ہے۔
۱۲۔ مریض کو عام طور سے بیدار کیا جاسکتا ہے۔	۱۲۔ سباتی کیفیت غیر معمولی ہوتی ہے۔
۱۳۔ عضلاتی پھڑکن نہیں ہوتی۔	۱۳۔ عضلاتی پھڑکن ہوتی ہے۔

۱۴۔ تشنج نہیں ہوتا۔	۱۴۔ تشنج ہو سکتا ہے۔
۱۵۔ تنفس میں اسی ٹون ہوتا ہے۔	۱۵۔ نہیں ہوتا۔
۱۶۔ جسم کے درجۂ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔	۱۶۔ درجۂ حرارت میں اضافہ نہیں ہوتا۔
۱۷۔ پیشاب میں شکر فور پلس (++++) ہوتی ہے۔	۱۷۔ پیشاب میں شکر نہیں ہوتی اور بالفرض ہو بھی تو ون پلس (+) ہوتی ہے۔
۱۸۔ بول غلوئی ( ) فور پلس (++++) ہوتا ہے۔	۱۸۔ غیر موجود۔
۱۹۔ خون میں شکر کی مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔	۱۹۔ خون میں شکر کی مقدار میں کمی ہو جاتی ہے۔
۲۰۔ وریدی گلوکوز سے کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔	۲۰۔ غیر معمولی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔
۲۱۔ دواؤں سے افاقہ کی رفتار بہت سست ہوتی ہے۔	۲۱۔ افاقہ کی رفتار تیز ہوتی ہے۔

اصول علاج

● ـــــــ اس کا مکمل اور شافی علاج ہنوز دریافت نہیں ہو سکا ہے۔ تاہم کم شدید صورتوں میں محض غذا میں مناسب تبدیلی اور پابندی سے اس مرض کے عوارض سے نجات حاصل ہو سکتی ہے۔

● ـــــــ شدید صورتوں میں ادویاتی علاج ضروری ہے۔

● ـــــــ جسم کے لیے درکار حراروی غذائیں کاربوہائیڈریٹ، پروٹین (لحمیہ) اور شحم کے تناسب اور جسمانی وزن پر خصوصی توجہ دیں، بلکہ مریض کے لیے غذاؤں کے استعمال اور احتیاط کا ایک چارٹ بنا دیں، ان احتیاطی تدابیر سے معالجے میں بڑی سہولت ہوتی ہے۔

● ـــــــ انسولین کی ضروری مقدار بہم پہنچانے کی تدابیر کریں۔

علاج

● ـــــــ ذیابیطس صادق/شکری میں درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

آب کدو، آب خیار، آب انار ترش ہم وزن ـــــ تمام کو ملاکر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

مغز پنبہ دانہ ۵، گرام ۲۴ گھنٹے گرم پانی میں بھگوکر مل چھان کر محفوظ کرلیں اور گلو خشک باریک پیس کر ۲ گرام کھلاکر یہ خیساندہ نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

بیضۂ مرغ کو ۲۴ گھنٹے سرکہ میں بھگوکر زردی اور سفیدی کھلائیں

نسخہ:۔

پوست فالسہ سیاہ، نیم کوب کرکے ۲۰ گھنٹے تک پانی میں بھگوئے رکھیں۔ اس کے بعد مل چھان کر صبح کو نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

برگ جامن، خستہ جامن، گلوہ خشک، کشتہ قلعی، مرجان خاکستر، صدف دریائی سوختہ، اصل السوس مقشر، کتیرا، صمغ عربی، مروارید ناسفتہ، نیلوفر، گاؤزبان، گل سرخ، گلنار فارسی، تخم خشخاش سفید، گل ارمنی، ہر ایک ۱۵ گرام، افیون ۲ گرام ـــــ افیون کے علاوہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر افیون ملائیں اور ۲۴ خوراک بنائیں اور ۱ خوراک صبح، شام ہمراہ آب تازہ کے استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

مغز خستہ جامن ۶۰ گرام۔ افیون ۱ گرام ـــــ دونوں کو باریک کرکے ۲ گرام صبح، شام کھلائیں۔

نسخہ:۔

خستہ جامن، گلوئے خشک ہر ایک ۵۰ گرام، تخم خشخاش، تخم خرفہ، تخم کاہو، گلنار فارسی، گل گاؤزبان، گل سرخ، اصل السوس مقشر ہر ایک ۱۲ گرام، مرجان خاکستر، صدف دریائی، کشتہ قلعی، ہر ایک ۶ گرام، افیون خالص ۹ گرام ـــــ افیون کے علاوہ تمام دواؤں کو باریک کرکے افیون ملائیں اور ۵،۱ گرام صبح، شام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

برگ گڑ مار بوٹی ۳ گرام، زنجبیل ۵٫۱ گرام، مغز خستہ جامن ، گرام ـــــ تمام دواؤں کا سفوف بناکر دو خوراک بنائیں اور صبح، شام کھلائیں۔

نسخہ:-

مغز تخم تمر ہندی، مغز تخم انبہ، مغز خستہ جامن، پوست انار ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کا سفوف بناکر ۴ـــ۶ گرام استعمال کرائیں۔

• ـــــ ذیابیطس سادہ میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

سعد کوفی، کندر، مصطگی رومی، جفت بلوط، تخم خشخاش سفید، طباشیر، کشنیز خشک، گلنار فارسی، گل سرخ، گل ارمنی، تج، ہر ایک ۳ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر بنات سفید ہم وزن ملاکر ، گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

ـــ مرکی، کندر، اقاقیا، شیاف ماشیا۔ ہر ایک ، گرام، شب یمانی ۶ گرام، تخم خطمی، تخم ریحاں، راسن، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ۲۵ گرام، بنات سفید ہم وزن جملہ ادویہ ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ، گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

• ـــــ انسولین کی کمی کو دور کرنے کی تدابیر کریں۔

امراضِ غدہ درقیہ

تسمم درقیہ

THYROTOXICOSIS

اس مرض میں غدہ درقیہ (Thyroidgland) میں التہاب پیدا ہو جاتا ہے ،
یہ مرض عورتوں میں سن ایاس میں کثیر الوقوع ہے ۔

اسباب |

1. ورم غدہ درقیہ
2. بعض سموم
3. تہیج

علامات |

کسلمندی اور تکان کا احساس ہوتا ہے ، معمولی ریاضت یا جسمانی نقل و حرکت سے اختلاج اور خفقانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے ، تنفس میں دشواری ہوتی ہے ، گھٹنوں میں ورم ہو جاتا ہے ، وزن میں کمی واقع ہو جاتی ہے ، بال گرنے لگتے ہیں ، اعصابی ضعف کی وجہ سے رعشہ بھی ہو سکتا ہے ، عام طور سے قے کی شکایت ہوتی ہے ، مریض کی آنکھیں ابھری ہوئی اور گلا پھولا ہوا محسوس ہوتا ہے ۔ شکم میں درد بھی ہو سکتا ہے ۔

اصول علاج |

• ـــــ مدرات استعمال کرائیں

- ـــــ معفیات استعمال کرائیں۔
- ـــــ مفرحات قلب اور مقویات اعصاب ـــ استعمال کرائیں۔
- ـــــ ہضم کو بہتر بنائیں۔

علاج

- ـــــ مُدرّ کے طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

نشاستہ، مغز تخم کدو، کتیرا، رب السوس، خشخاش، مغز تخم خیارین، تخم خرفہ، ہر ایک ۵ر۰ اگرام، اجوائن خراسانی ۲ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ہم وزن بنات سفید میں سفوف بنائیں ۵ر۰ اگرام ہمراہ آب خشخاش یا آب تازہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

بادیان، انیسون نیم کوب، ہر ایک ۲ گرام کو پانی میں جوش دے کر اس میں تخم خربوزہ، تخم خیارین، ہر ایک ۱۰ گرام پیس کر بنات سفید سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

- ـــــ مقوی کے طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

بنفشہ ۹ گرام، عنبر اشہب ۵ر۳ گرام، کتیرا ۱۲ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر دن میں تین بار استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

کہربا، گاؤزبان، مروارید، مغز تخم کشنیز، بہمن سرخ، پوست ترنج، گل سرخ، ابریشم مقرض ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو باریک کر کے شہد کے قوام میں معجون بنا کر ۶ گرام استعمال کرائیں ـــــ مزید نسخہ جات ضعف قلب وغیرہ کے ذیل میں ملاحظہ کریں۔

- ـــــ ہضم کی بہتری کے لیے امراض معدہ و امعاء میں درج نسخے استعمال کرائیں۔

اوذیمائے مخاطی

MYXOEDEMA

اس مرض میں غدۂ درقیہ (Thyroid Gland) کے انفراز (Secretion) میں کمی واقع ہوجاتی ہے، جس کے سبب فاسد مادہ انسجہ یا اور زیر جلد جمع ہوجاتا ہے۔

اسباب

(أ) اسباب معدہ (Pridisposing Causes) :-

(i) وراثت

(ii) خلقی

(iii) غوطر کے مقامی الحدوث علاقے

(iv) خواتین

(v) ۴۵ سال کے بعد کی عمر

(vi) افلاس وغربت

(ب) اسباب واصلہ

(i) غدۂ درقیہ کے بعض امراض Pituitary Hypothalmic Disease

(ii) غدۂ درقیہ کے آپریشن کے بعد

(iii) منافی غدہ درقیہ ادویہ کی زیادہ مقدار

(iv) T.H.S کے افراز میں کمی

(v) (Para-Aminosalicylic Acid) Pas.

(vi) بعض دوائیں مثلاً سلفونا مائیڈ،

علامات

مرضی علامات اس وقت تک غیر محسوس ہوتی ہیں تا وقتیکہ مرض خوب نمو یاب نہ ہو جائے،
اس کے بعد علامات واضح ہو جاتی ہیں، ابتدا میں وزن بڑھ جاتا ہے، چہرہ جذبات سے عاری
اور شلل اہتزازی (   ) سے مشابہ ہوتا ہے، ناک اور
ہونٹ متورم ہوتے ہیں۔ چہرے اور پپوٹوں پر تہیج ہوتا ہے، رخسارے پر مخصوص قسم کی جھریاں
ہوتی ہیں، رنگ نمایاں طور سے زرد ہوتا ہے، بعض اوقات کسی قدر تیز سرخ جھلکی بھی ہوتی ہے،
ہونٹوں کا رنگ سرخ یا کبودی ہوتا ہے، جسم کی جلد عام طور پر دبیز ہوتی ہے، پیروں میں
او ذیمائی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، ان میں شدید درد ہوتا ہے، پسینہ کم آتا ہے یا بالکل
نہیں آتا، جلد خشک اور چھلکے دار ہو جاتی ہے، بال جھڑنے لگتے ہیں، جس سے سر پر ایک پتلی
سی پوشش رہ جاتی ہے، بعض اوقات سعفہ، اور ابرو نیز پلکوں کا گنج پیدا ہو جاتا ہے،
ناخن ٹھٹھر کر بھر بھرے ہو جاتے ہیں، مخاطی اغشیہ میں بھی یہی تغیرات نمایاں ہوتے ہیں،
زبان بڑی اور موٹی ہو جاتی ہے، دانت بوسیدہ یا ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔

مریض کا عصبی نظام بھی متأثر ہوتا ہے، وہ سست اور بے پروا نظر آتا ہے،
سستی کے ساتھ سوچ سوچ کر بولتا ہے، گویا کہ اس کی موٹی زبان نطق میں میکانی طور پر مزاحم
ہوتی ہے، لیکن گفتگو کے ساتھ آنکھوں کی حرکت اور اظہار کے عضلات کی حرکت کی سستی
عصبی عضلی آلہ کی خرابی کو ظاہر کرتی ہے، حبل الصوت کے متورم ہو جانے سے آواز بھرائی ہوتی
ہے۔

حافظہ کمزور ہو جاتا ہے، مریض اکثر چڑچڑا، سنکی، مایوس اور خواب ناک ہو جاتا
ہے۔ توہم، خبط اور تشنج بھی ہو سکتا ہے، درد سر اور مفصلی درد بھی ہوتا ہے، کزازی
کیفیت بھی ہو سکتی ہے۔

مرض کے ارتقائی مرحلے میں وجع القلب، عظم القلب اور بطور قلب Brady Cardia
کی شکایت ہوتی ہے، تصلب الشریان ہوتا ہے، نبض ضعیف یا بطی ہوتی ہے۔

سقوط اشتہا، ضعف اشتہا، قبض اور ورم جگر ہوتا ہے، پیشاب رقیق ہوتا ہے
اور بسا اوقات اس میں رطوبت بیضیہ بھی ہوتی ہے۔ شکر کی برداشت زیادہ ہو جاتی

ہے، چنانچہ اس کی زیادہ مقدار لینے سے بھی پیشاب میں شکر ظاہر نہیں ہوتی۔ ———— عورتوں میں کثرت حیض اور عدم حیض کی کیفیات بھی ہو سکتی ہیں۔ ———— چھونے پر غدۂ درقیہ بالعموم چھوٹا محسوس ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

اوذیمائے مخاطی Myxoedema	غوطر جحوظی Exiptholmic Goitre
۱۔ غدہ درقیہ چھوٹا ہوتا ہے۔	۱۔ غدہ درقیہ بڑا ہوتا ہے۔
۲۔ دوران خون سست ہوتا ہے۔	۲۔ دوران خون تیز ہوتا ہے۔
۳۔ جلد دبیز (سرد) اور خشک ہوتی ہے	۳۔ جلد رقیق (پتلی) گرم اور غیر معمولی پسینہ ہوتا ہے۔
۴۔ طبیعت مضمحل ہوتی ہے۔	۴۔ طبیعت ضعیف ہوتی ہے۔
۵۔ غدۂ درقیہ کا استعمال بہت مفید ہوتا ہے	۵۔ غدہ درقیہ کا استعمال زیادہ مفید نہیں ہوتا۔

اصول علاج |

- ———— قبض نہ ہونے دیں۔
- ———— مقوی قلب دوائیں کھلائیں۔
- ———— مدرات استعمال کرائیں۔

علاج |

- ———— مدرات کے طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

- بادیان، انیسون نیم کوب، ہر ایک ۵ گرام کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اس کے بعد اس پانی میں تخم خیارین، تخم خربوزہ، ہر ایک ۱۰ گرام پیس چھان کر نبات سفید سے شیریں کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

نشاستہ، مغز تخم کدو، کتیرا، رب السوس، خشخاش، مغز تخم خیارین، تخم خرفہ، ہر ایک ۱۰گرام، اجوائن خراسانی، ۶گرام، ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ہموزن نبات سفید ملاکر سفوف بنائیں۔ اور ۵ر۱۰گرام ہمراہ آب خشخاش استعمال کرائیں۔

- ——— مقویات قلب کے طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ ۱۔

بنفشہ ۹گرام، عنبر ۵ر۱۲گرام، کتیرا ۱ر۲گرام ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر صبح، دوپہر، شام کھلائیں۔

نسخہ ۱۔

گاؤزبان، کہربا، بسد، مروارید ناسفتہ، ابریشم مقرض، شب یمانی، ہر ایک ۵ر۱۰گرام، گل ارمنی، کشنیز خشک بریاں، ہر ایک ۵ر۱۰گرام، تخم فرنجمشک، سعد کوفی، طباشیر، کافور، ہر ایک ۱گرام، ——— تمام دواؤں کا سفوف تیار کرکے بنات سفید ۵۰۰گرام میں ملاکر دوبارہ سفوف تیار کریں۔ اور ۳گرام صبح، شام کھلائیں۔

- ——— ضعف قلب کے ذیل میں بیان کردہ دوائیں استعمال کرائیں

امراضِ کلیہ و حالب

کلیہ اور حالب کی مختصر تشریح اور منافع

کلیہ

تشریح

گردے (کلیہ) ۲ عدد ہوتے ہیں، یہ دونوں کلیے پچھلی دیوار بطن کے سامنے 'باریطون کے پیچھے دائیں، بائیں واقع ہیں، دایاں کلیہ بائیں کلیہ سے کچھ نیچے واقع ہے، کیونکہ دائیں طرف کبد جیسا بڑا غدہ ہے، کلیہ کی لمبائی ۱۰٫۲ سینٹی میٹر، چوڑائی ۶٫۴ سینٹی میٹر، اور دبازت ۳٫۸ سینٹی میٹر اور وزن ہوتا ہے، یہ کلیہ ایک لیفی غلاف (Fibrous Capsule) میں ہوتے ہیں۔ اور اس میں شحم بھی پایا جاتا ہے، اس کی اگلی اور پچھلی دو سطحیں ہوتی ہیں اور اندرونی و بیرونی دو کنارے ہوتے ہیں۔

دائیں اور بائیں کلیتین کے اگلے مجاوات مختلف اور پچھلے مجاوات یکساں ہوتے ہیں، نیز ان کے اوپر غدہ فوق الکلیہ (Supra Renal Gland) پایا جاتا ہے، اس میں ناف الکلیہ (Hilus of Kidney) ہوتا ہے، یہ اندرونی کنارے کا وسط والا حصہ ہے، اور سامنے سے پیچھے علی الترتیب ورید الکلیہ (Renal Vein) اور شریان الکلیہ (Renal Artery) داخل ہوتی ہے اسی طرح حوض حالب (Pelvis of Ureter)، بھی اسی سے نکلتا ہے، اعصاب شرکیہ، ضفیرۂ ثلاثی کی شاخوں کے ذریعہ اور اعصاب متقابل شرکیہ، عصب رالحہ سے آتے ہیں، اور شریان علوی کی شاخیں ناف الکلیہ میں داخل ہوتی ہیں۔

منافع

اس عضو میں خون کا تصفیہ ہوتا ہے۔ یعنی جسم کے خون میں شامل تمام مائی فضلات یہاں صاف ہوکر علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ دموی حصہ کلیہ کی غذا بنتا ہے اور مائی اجزاء حالبین کی طرف مندفع ہو جاتے ہیں۔

حالبین

یہ دو عضلی مجاری ہیں۔ جو کلیتین سے شروع ہوکر ناف الکلیہ (Hilus of Kidney سے مثانہ تک جاتے ہیں۔ اس کی لمبائی ۲۵ سینٹی میٹر ہوتی ہے، اس کا بالائی سرا پھیلا ہوا، حوض حالب (ــــــــ) کہلاتا ہے نیز بالائی نصف حصہ دیوار بطن مقدم پر اور باقی حصہ عانہ (Pelvic) میں رہتا ہے۔ اس کی دموی اور عصبی پرورش شرائین اور اوردہ خصیتہ الرحم و مثانی اسفل۔ Gonadal and Inferior Vesical Arteries اور اعصاب مستقلہ (Autonomic Nerves) اور اعصاب حسیہ سے ہوتی ہے۔

ملحوظ رہے کہ حالبین میں تین طبقے ہوتے ہیں بیرونی طبقہ ریشہ دار، درمیانی طبقہ عضلی اور اندرونی طبقہ مخاطی ہوتا ہے۔

منافع

اس کے راستہ میں کلیہ سے چھنے ہوئے مائی اجزاء مثانہ میں آکر ٹپکتے ہیں۔

سوء مزاج کلیہ

اس مرض میں حرارت یا برودت کے غلبہ کی وجہ سے کلیتین کا مزاج خراب ہو جاتا ہے جس کے نتیجہ میں ان کے طبعی افعال متاثر ہو جاتے ہیں۔

اقسام
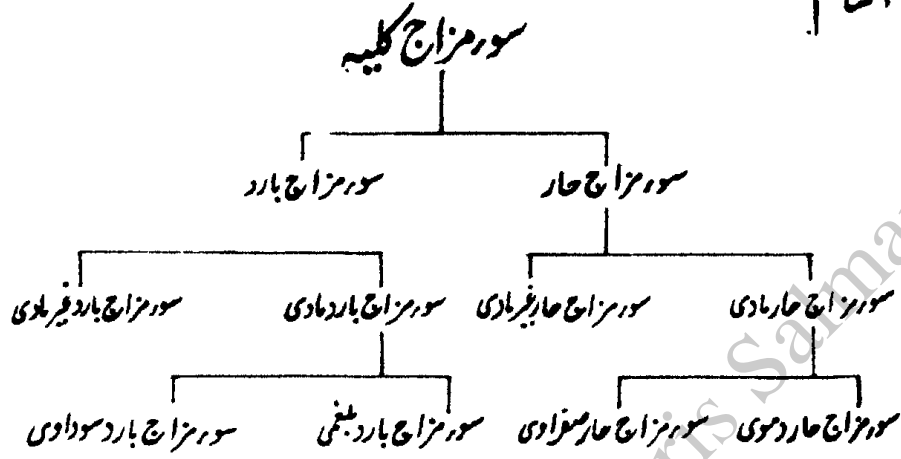
اسباب

(1) سوء مزاج حار / بارد ساذج

(2) غلبہ اخلاط اربعہ / سوء مزاج حار / بارد مادی

علامات

سوء مزاج ساذج کی صورت میں داخلی یا خارجی طور پر حرارت یا برودت کی روئیداد ملتی ہے، سوء مزاج حار ساذج میں پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، پیشاب سرخ یا زرد، سوزش کے ساتھ آتا ہے۔ مقام کلیہ پر گرمی محسوس ہوتی ہے، براز اور پیشاب میں بدبو ہوتی ہے، باہ میں بھی اضافہ محسوس ہوتا ہے۔

سوء مزاج بارد ساذج میں مقام کلیہ سرد ہوتا ہے، پیشاب سفید رنگ کا آتا ہے، پیاس میں شدت نہیں ہوتی۔ پشت سخت اور ضعیف ہوتی ہے نیز ضعف باہ ہوتا ہے،

سوء مزاج حار دموی کی صورت میں مقام کلیہ پر سرخی نمایاں ہوتی ہے، کلیہ میں درد اور گرانی محسوس ہوتی ہے، اور غلبۂ خون کی دوسری مخصوص علامات بھی پائی جاتی ہیں۔

سوء مزاج حار صفراوی میں غلبہ صفرا کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں۔

سوء مزاج بارد بلغمی میں مقام کلیہ پر ثقل محسوس ہونے کے ساتھ ساتھ غلبۂ بلغم کی دوسری مخصوص علامات بھی پائی جاتی ہیں۔

— سوءمزاج بارد سوداوی میں امراض طحال' بالخصوص ضعف طحال کی علامات کے ساتھ ساتھ غلبہ سودا کی اپنی مخصوص علامات بھی پائی جاتی ہیں۔

اصول علاج

- — سوءمزاج حار ساذج میں سرد تدابیر اختیار کریں۔
- — سوءمزاج دموی میں باسلیق کی فصد کھولیں اور تعدیل مزاج کریں۔
- — سوءمزاج صفراوی میں تنقیہ و تبرید کا اصول اختیار کریں۔
- — سوءمزاج بلغمی سوداوی میں تنقیہ اور تعدیل مزاج کریں۔ — سوءمزاج سوداوی میں ضعف طحال کی رعایت بھی ضروری ہے۔

علاج

- — سوءمزاج حار ساذج میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ ۱۔

دوغ ترش، آب انار شیریں، آب انار ترش ہم وزن کو نبات سفید سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ ۲۔

شیرہ خرفہ، شیرہ آب زرشک، شیرہ تخم خشخاش، لعاب بہدانہ، ہر ایک ۳ گرام، شربت صندل ۲۴ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

- — سوءمزاج بارد ساذج میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ ۱۔

مغز پستہ، نارجیل، چلغوزہ، بادام، فندق، نخود بریاں، کشمش، گلقند عسلی کے ساتھ حسب دستور استعمال کرائیں۔

- — سوءمزاج حار مادی میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ ۱۔

بورہ صندل، گلنار، گرد سماق ہر ایک ۹ گرام، طباشیر، تخم حماض، کشنیز، گل سرخ،

گل ارمنی، ہرایک ۳۲ گرام، کافور ۵۰۰ ملی گرام ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیرہ تخم خرفہ میں ملاکر اقراص بنائیں اور ۵ر۴ گرام ہمراہ شربت انار ۲۴ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

مغز تخم خیار، مغز تخم خیارزہ، مغز تخم کدو، ہرایک ۳۵ گرام، تخم خبازی، تخم خطمی، ہرایک ۵ر۱۰ گرام، مغز بادام شیریں مقشر ۵ر۳۲ گرام، صمغ آلو، کتیرا ہرایک ۷ گرام، رب السوس ۷ر۱۰ گرام ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر محفوظ کرلیں اور ۵ر۳ گرام ہمراہ شیرہ تخم کاہو ۲۴ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

• ــــــ سوء مزاج بارد مادی میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں

نسخہ:۔

زردی بیضۂ مرغ نیمبرشت کو روغن گاؤ میں ملائیں اور تخم جرجیر اور نمک ہرایک ۵۰۰ ملی گرام ملاکر بوقت خواب کھلائیں۔

نسخہ:۔

مغز پستہ، مغز بادام، مغز حبۃ الخضراء، مغز چلغوزہ، مغز حب الزلم، مغز حب البطم، مغز فندق، مغز اخروٹ، ماہی روبیاں، شقاقل، خولنجان، تودری سرخ، تودری زرد، بہمن سرخ، بہمن سفید، کنجد مقشر، زنجبیل، دارچینی، ہرایک ۵ر۱۷ گرام، کباب چینی، تخم گذر، حب الفلقل، قرنفل، سعد کوفی، زرنباد، درونج عقربی، تخم ہلیون، تخم اسپست، تخم شلجم، تخم پیاز، لسان العافیر، ہرایک ۵ر۱۰ گرام، دارفلفل، بسباسہ، جوزبوا، ہرایک ۷ گرام، خصیۃ الثعلب، نارجیل تازہ مغز سر گنجشک، خشخاش ہرایک ۳۵ گرام، نعناع خشک، قضیب گاؤ، بوزیدان، سورنجان ہرایک ۱۴ گرام، زعفران، مایہ شتر اعرابی، مصطگی، ہرایک ۵ر۱۲ گرام، عود خام ۹ گرام، ورق طلاء ۳۰ عدد، ورق نقرہ ۵۰ عدد، عنب الثعلب، ۵ر۴ گرام، مشک خالص ۷ر ۱گرام، شہد خالص تین گنا، ــــــ تمام دواؤں سے حسب دستور معجون بنائیں۔

• ــــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:۔

اسپغول، آرد جو، کشنیز خشک ہم وزن ــــــ تمام دواؤں کو سرکہ میں پیس کر

مقام کلیہ پر ضماد کریں۔۔۔۔۔ شدید حرارت کی صورت میں اس نسخہ میں بنفشہ، نیلوفر، صندل، روغن بنفشہ اور آب خرفہ کا اضافہ کریں۔

نسخہ مالش:۔

روغن پستہ، روغن نارجیل، روغن بادام، روغن جند بیدستر،۔۔۔۔۔ تمام دواؤں کو ملاکر مقام کلیہ پر مالش کریں۔۔۔۔۔ قوی الاثر بنانے کے لیے کافور کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

نسخہ مالش:۔

روغن قرطم، روغن قسط، روغن بابونہ، ہم وزن کی مقام کلیہ پر مالش کریں۔

ضعف کلیہ

اس مرض میں کلیہ کے طبعی افعال میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے اور مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔
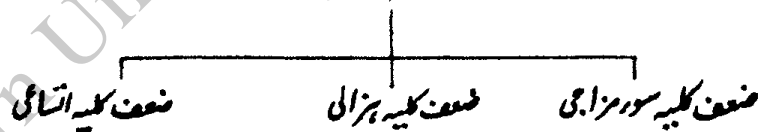
اقسام:۔

اسباب |

(i) سوء مزاج کلیہ
(ii) ہزال کلیہ
(iii) کثرت جماع
(iv) کثرت بول
(v) التہاب کلیہ

(۱۲) ضربہ وسقطہ کلیہ
(۱۳) حصاۃ الکلیہ
(۱۴) حمالی (بار برداری)
(۱۵) بکثرت پیدل سفر کرنا
(۱۶) گھوڑ سواری۔

علامات |

مقام کلیہ پر مستقل لیکن خفیف درد ہوتا رہتا ہے، جس میں زمین کی طرف جھکنے اور کروٹ لینے کی صورت میں نسبتاً اضافہ ہو جاتا ہے، پیشاب بار بار قلیل مقدار میں، غسالی آتا ہے، قوت باہ ضعیف ہو جاتی ہے، بصارت بھی متأثر ہوتی ہے، سر میں ہر وقت درد محسوس ہوتا ہے، مزمن صورت میں اطراف اور جسم پر بھر بھراہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔

ضعف عضلات کلیہ اور مجاری کے اتساع کی صورت میں درد بہت خفیف ہوتا ہے، ضعف اشتہاء ہوتا ہے، غذا کے ہضم ہونے اور عروق تک پہنچنے سے قبل ہی عام طور سے پیشاب مائی ہوتا ہے، اور ہضم کبدی اور غذا کے عروق میں پہنچنے کے بعد پیشاب کا رنگ غسالی ہو جاتا ہے۔ ملحوظ رہے کہ بول غسالی بسا اوقات بحران کا نتیجہ ہوتا ہے، چنانچہ بحران کی صورت میں بول غسالی کے بعد راحت اور سکون کا احساس ہوتا ہے، اس کے برخلاف ضعف کلیہ میں لاغری اور ضعف کا احساس ہوتا ہے۔

پیشاب میں درد اور رسوب وغیرہ کا میز نہ ہونا عدم نضج مادہ اور مجاری بول میں فتور کی علامت ہے۔

اصول علاج |

• ــــــ تعدیل مزاج کریں
• ــــــ حسب ضرورت مادہ کا تنقیہ کریں، چنانچہ غلبۂ خلط دموی میں باسلیق کی فصد کھولیں اور غلبۂ خلط بلغمی میں قے کے ذریعہ تنقیۂ مواد کریں۔
• ــــــ سبب مرض کو ملحوظ رکھتے ہوئے ملطفات، مقویات استعمال کرائیں۔

•—— ضماد وغیرہ کا اصول علاج اختیار کریں۔

علاج

•—— ضعف کلیہ کے ساتھ حرارت ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

دم الاخوین، گلنار، گل ارمنی، صمغ عربی، عصارۃ لحیۃ التیس ہر ایک ۳ گرام——
تمام دواؤں کو باریک کر کے شیرہ بارتنگ ۲۴ ملی لیٹر کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

•—— تقویت کلیہ کے لیے درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

مغز چلغوزہ، مغز پستہ، مغز حب السمنہ، کنجد مقشر، مغز فندق، مغز حب القلقل، مغز حبۃ الخضراء، تخم خشخاش، خولنجان، دارچینی، موچرس، ہر ایک ۵ر۳ گرام، مغز نارجیل، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودری سرخ، تودری زرد، دانہ ہیل خورد، دانہ ہیل کلاں ہر ایک ۵ر۴ گرام، شقاقل، تخم کرفس، لسان العصافیر، درونج، پودینہ، مصطگی رومی، طباشیر، تال مکھانا، کبابہ، بسباسہ، زنجبیل، دارفلفل، پوست اترج، قرنفل، خشک مرلی، برادہ چوب، زرنباد، تخم ترنج، تخم بلیون، تخم شلجم، آب جرجیر، ہر ایک ۲ گرام، سنبل الطیب، عنبر اشہب، زعفران ہر ایک ۱ گرام، چوب چینی ۳۵ گرام، کشمش ۵ر۳ گرام، خرمائے فربہ ۱۲ گرام، مویز منقی ۱۱ عدد، قند، شہد ہر ایک ۲۵۰ ملی لیٹر، ترنجبین ۱۴۵ گرام——
تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر، قوام بنا کر حسب دستور معجون تیار کریں اور ۴ر۲ گرام استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

مغز بادام، مغز گردگاں، مغز حبۃ الخضراء، مغز حب الزلم، مغز پستہ، مغز نارجیل، مغز فندق، مغز حب القلقل، مغز چلغوزہ، تخم خشخاش، تخم پیاز، تخم شلجم، تخم اسپست، تخم بلیون، خولنجان، شقاقل، خرفہ، کبابہ، دارچینی، بہمن سفید، بہمن سرخ، زنجبیل، دارفلفل، کنجد مقشر، تودری سرخ، تودری زرد، ہموزن——تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص تین گنا کے ساتھ حسب دستور معجون بنائیں۔

نسخہ :-

تخم خشخاش، حب الفلقل، تودری سرخ، تودری سفید، حب السمنہ، بوزیدان، جوز، جوز ہندی، مغز بادام مقشر، مغز فندق، زعفران، آرد برنج، آرد باقلا، آرد نخود، ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن زرد / روغن بادام میں چرب کریں شہد خالص دوگنا میں ملاکر معجون بنائیں۔ اس کے بعد مغزیات صلایہ کرکے اضافہ کریں۔ اور زعفران ۲ گرام، مشک خالص ۱ گرام، عرق گلاب میں حل کرکے مزید ملائیں اور ۷ گرام کھلائیں۔

نسخہ :-

طباشیر، گل ارمنی، صمغ عربی، گل مختوم، گل قبرسی، گل سرخ، گلنار، صندل سفید، اقاقیا، بسد سوختہ، رب السوس، شادنج عدسی مغسول، تخم خرفہ مقشر، خارخسک پروردہ، ست گلو، ست سلاجیت، قلعی کشتہ، مروارید ناسفتہ، ہر ایک ۲ گرام، مغز تخم خیارین، تخم خشخاش، ہر ایک ۴ گرام، مغز تخم کدو، نشاستہ، مغز بادام، مغز فندق، مغز چلغوزہ، موچرس ہر ایک ۳ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور ۳ ـــ ۶ گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

● ـــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد :-

صندل سفید، گل سرخ، اقاقیا، رامک، حب الآس، آب برگ مورد ـــــ تمام دواؤں کو آب برگ مورد میں پیس کر کمر پر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد :-

گل سرخ، طباشیر، برگ سماق، صندل سفید، عصارہ لحیۃ التیس، گل ارمنی، گل مختوم، برگ مورد ہم وزن ـــــ کو آب برگ مورد میں پیس کر مقام کلیہ پر ضماد کریں۔

نسخہ آبزن :-

بابونہ، اکلیل الملک، خارخسک خوردہ کو پانی میں جوش دے کر سرکہ ملاکر آبزن کرائیں۔

نسخہ آبزن :-

لحیۃ التیس، خرنوب، جوز السرو، پوست انار، گل سرخ، بیخ عوسج کے جوشاندہ میں آبزن کرائیں۔

ریح الکلیہ

اس مرض میں کلیہ کے اردگرد اور کمرگاہ میں کھنچاؤ پیدا کرنے والا درد ہوتا ہے اور مریض مضطرب و بےچین ہو جاتا ہے۔

اسباب |

(۱) ریاح غلیظ
(۲) اخلاط غلیظ
(۳) غلیظ اور نفاخ اغذیہ کا استعمال

علامات |

کلیہ کے قریبی حصوں اور کمرگاہ میں تشنجی درد ہوتا ہے جس کے ساتھ گرانی اور حصاۃ کلیہ وغیرہ کی مخصوص علامات قطعی مفقود ہوتی ہیں۔ درد میں کسی قدر انتقالی کیفیت بھی ہوتی ہے۔ بھوک کی حالت میں عوارض میں تخفیف اور شکم سیری نیز سوء ہضم کی صورت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اصول علاج |

- ــــ مدرات اور کاسرات استعمال کرائیں۔
- ــــ ریاح البواسیر کا اصول علاج اختیار کریں۔

علاج |

- ــــ حب القرطم ۱۲ گرام، کرفس ۳ گرام، شکر سرخ ۲۴ گرام، ــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر پانی میں جوش دیں اور گرم گرم نوش کرائیں۔

۔۔۔۔ پوست بیخ بادیان، بیخ کاسنی، بیخ کبر، بیخ کرفس، ہر ایک ۹ گرام، سداب
انیسون، فوہ، تخم کرفس، ہر ایک ۴ گرام، انجیر زرد ۵ دانہ، مویز منقی ۲۴ گرام ۔۔۔۔ تمام دواؤں
کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شہد خالص ۳۶ ملی لیٹر، روغن بید انجیر ۹ ملی لیٹر اضافہ
کرکے نوش کرائیں۔

۔۔۔۔ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:۔

زردی بیضہ ۱ عدد، زرد چوب مسحوق ۳ گرام، کنوئیں کا پانی ۱۲ ملی لیٹر، کسی قلعی دار
برتن میں آگ پر رکھیں اور لوہے کے دستہ سے خوب ملیں، جب گاڑھا ہو جائے تو مقام
ماؤف پر ضماد کریں۔ اور اوپر سے برگ پان باندھیں۔

نسخہ ضماد:۔

لوبان پانی میں پیس کر مقام درد پر لیپ کریں۔

نسخہ ضماد:۔

زیرہ، شبت، تخم سداب، بابونہ ۔۔۔۔ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر
مقام کلیہ پر ضماد کریں۔

نسخہ تکمید:۔

نمک، سبوس گندم، گاؤرس سے تکمید کریں۔

نسخہ تکمید:۔

آرد ماش میں تھوڑا سا انگوزہ، زنجبیل، تخم شبت پیس کر، پانی میں ملاکر گوندھیں اور
ایک طرف سے پختہ اور دوسری طرف سے خام روٹی تیار کریں، خام جانب روغن بابونہ
یا روغن گل چپڑ کر نیم گرم متأثرہ مقام پر باندھیں۔

نسخہ آبزن:۔

گل پلاس، گل عصفر، برگ سداب، تخم شبت ہم وزن ۔۔۔۔ تمام دواؤں کو پانی
میں جوش دے کر آبزن کرائیں۔

نسخہ آبزن:۔

برگ بھنگ، برگ کرنب، برگ شبت ہر ایک ۵۰ گرام، تخم کتان، بادیان، خارخسک

خورد، حب القلت، بابونہ، ہر ایک ۳۰ گرام ـــــ تمام دواؤں کو پانی ۳ لیٹر میں جوش دے کر ۲۰ لیٹر گرم پانی میں ملاکر آبزن کرائیں۔

نسخہ آبزن:۔

گل بابونہ، اکلیل الملک، تخم شبت، سنبل الطیب، سعد کوفی ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر حسب دستور آبزن کرائیں۔

التہاب کلیہ

NEPHRITIS

اس مرض میں التہاب/ورم کی وجہ سے کلیہ کے افعال میں نقص پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ مقام کلیہ پر درد، گرانی، جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ، برد اطراف، قشعریرہ مع حمی، افسردگی اور ہذیان وغیرہ علامات پائی جاتی ہیں۔
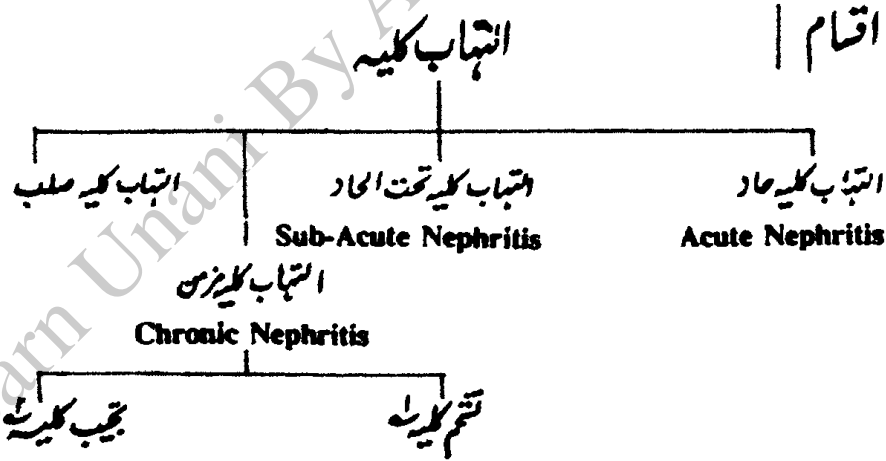
اقسام |

اسباب |

غلبۂ اخلاط:۔

؎ ان کا تذکرہ علیحدہ سے کیا جائے گا۔

(I) غلبۂ خون
(II) غلبۂ صفرا
(III) غلبۂ سودا

فساد اخلاط:۔

(I) خون کی کمیت اور کیفیت میں فرق آنا۔
(II) عفونت خون۔

امراض کلیہ:۔

(I) حصاۃ کلیہ
(II) ضرب و سقطہ کلیہ
(III) ضعف قوت دافعۂ کلیہ
(IV) حدت مزاج کلیہ
(V) کلیہ پر عمل جراحی

امراض مثانہ:۔

(I) احتباس بول
(II) التہاب مثانہ

سمیات:۔

(I) زہریلی ہواؤں کے اثرات
(II) روغن تارپین۔
(III) کاربالک ایسڈ
(IV) تیلنی مکھی کا کاٹنا
(V) کثرت مے نوشی

امراض جلد:۔

(I) اکزیما
(II) حرق النار

حاد/متعدی امراض:۔

- جدری
- حصبہ
- خناق وبائی
- ہیضہ
- آتشک
- حمی معویہ
- حمی اجامیہ
- سرسام
- سرخ بخار
- زرد بخار

جراثیمی تعدیہ :-

- خون پاش سبحہ (Strepto Coccus) Bacillus Haemolytic کا تعدیہ

متفرقات :-

- سردی لگنا
- امتلاء جسمانی
- وزنی چیزوں کا کمر پر باندھنا
- مال برداری
- کسی دوسرے مقام سے مادہ مرض کا منتقل ہونا
- مجاور اعضاء کا مرض
- معدنی و برقی شعاعوں کے اثرات
- حمل
- نفاس
- نقرس
- عیش و عشرت کی زندگی

(۱۱) فاقہ کشی
(۱۲) التہاب غدہ قدامیہ

علامات

حاد:۔

کلیہ اور احشار میں سوزش ہوتی ہے، سوزش کی وجہ سے بعض اوقات مریض کے جسم پر کپڑا ڈالنا بھی دشوار ہو جاتا ہے، ماؤف کلیہ کے مقام پر ثقل کے ساتھ خفیف درد ہوتا ہے، دبانے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، لرزہ کے ساتھ بخار آتا ہے، پیاس اور شدید بے قراری ہوتی ہے، بیش تنابی (Hypertension) کی وجہ سے دردسر ہوتا ہے، قلب کا بایاں اذن بڑھ جاتا ہے، اور قلب کی آواز دوہری سنائی دیتی ہے، بیش تنابی کی وجہ سے بینائی میں خلل، تشنج اور قوما ہو سکتا ہے، ابتداء میں چہرے پر بھرباہٹ اور پپوٹوں میں تہبج ہوتا ہے، دونوں کلیہ کے التہاب کی صورت میں آنکھیں تہبج کی وجہ سے بند ہو جاتی ہیں اور استسقاء ہو کر سارا جسم متہبج ہو جاتا ہے، پیشاب تھوڑا تھوڑا، بدبودار، زردی، سرخی یا سیاہی مائل خارج ہوتا ہے، جس میں رطوبت بیضہ، رسوب، اور قشور وغیرہ موجود ہوتے ہیں، رات میں پیشاب کی مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے، عام طور سے کھانسی، ذات الجنب اور ذات الریہ وغیرہ بھی پایا جاتا ہے، ——

شدت مرض میں احتباس بول ہو جاتا ہے اور احشاء میں پانی بھر جاتا ہے، بروا طراف ہوتا ہے۔
شفایابی کی صورت میں ادرار بول ہوتا ہے، خون میں سوڈیم اور یوریا کا تناسب اعتدال پر آجاتا ہے، عوارض میں شدت باقی نہیں رہتی، رفتہ رفتہ استسقاء اور تہبج کی علامات غائب ہو جاتی ہیں، اور مریض شفایاب ہو جاتا ہے۔

تحت الحاد:۔

رطوبت زلالی در طوبت بیضہ، خارج ہوتی ہے، جس میں قشور کلیہ شامل ہوتے ہیں جو حاد صورت کے برخلاف غیر واضح ہو جاتے ہیں، اور خون کی موجودگی خوردبینی امتحان سے ہی معلوم کی جا سکتی ہیں، بعض اوقات پپوٹوں پر تہبج ہوتا ہے اور کبھی تہبج مفقود ہوتا ہے، دیگر عوارض نسبتاً خفیف ہوتے ہیں۔

مزمن :-

علامات آہستہ آہستہ رونما ہوتی ہیں، بعض اوقات برسوں تک کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی۔ ابتدا میں مریض بظاہر صحت مند معلوم ہوتا ہے، صرف سرعت تنفس کی علامت ملتی ہے، بعض اوقات بے رونقی، ضعف ہضم، پژمردگی اور خشونت جلد کی علامات ملتی ہیں، مختلف اعضاء میں درد ہوتا ہے، کھانسی، رعاف اور قے الدم ہو سکتی ہے ــــــــ عوارض کے شدید ہونے کی صورت میں ہزال نمایاں ہوتا ہے، تاہم آماس کی وجہ سے بسا اوقات پتہ نہیں چلتا۔ چہرے پر بھر بھراہٹ ہوتی ہے اولاً بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے، اس کا رنگ زرد ہوتا ہے، رطوبت بیضہ کی مقدار میں کمی واقع ہو جاتی ہے، اور اس میں رطوبت بیضیہ زیادہ شامل ہو جاتی ہے، قوت باصرہ میں فرق پڑ جاتا ہے، سوء القنیہ، جیش تناب، اور تشنج ہو جاتا ہے، بے خوابی اور درد سر کی شکایت ہوتی ہے، شریانی ساخت میں خرابی واقع ہو جاتی ہے۔ احتباس البول کے نتیجہ میں تسمم بول اور سبات ہو کر موت واقع ہو سکتی ہے۔

صلب :-

التہاب صلب بلغمی کی صورت میں پشت میں گرانی محسوس ہوتی ہے، کلیہ نیچے کی طرف کھنچتا ہوا محسوس ہوتا ہے، چہرہ، آنکھوں اور سارے جسم میں بھر بھراہٹ ہوتی ہے پیشاب کی ضرورت بار بار نہیں محسوس ہوتی، اس کا قوام غلیظ ہوتا ہے، گرم تدابیر سے راحت ملتی ہے، نبض بطی، مسترخی اور منی رقیق و سرد ہوتی ہے۔

بلغم کی صورت میں پشت پر گرانی نسبتاً خفیف ہوتی ہے، مقام طحال پر چبھن کے ساتھ درد محسوس ہوتا ہے، پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے، پشت خمیدہ ہو جاتی ہے، سرین اور رانیں لاغر اور بے حس ہو جاتی ہیں۔ بلکہ بیشتر زیریں اعضاء کے لاغری اور ناطاقتی ہو جاتی ہے، مالیخولیا اور دوسری سوداوی علامات بھی رونما ہو سکتی ہیں۔

تفریقی علامات

التہاب کلیہ حاد	التہاب کلیہ مزمن
۱۔ شدید برودت یا حاد، متعدی مرض کا سرگزشت ملتی ہے۔	۱۔ التہاب کلیہ حاد کی سرگزشت ملتی ہے۔
۲۔ پیشاب کی مقدار کم ہوتی ہے،	۲۔ پیشاب کی مقدار طبعی یا زیادہ ہوتی ہے

۳۔ پیشاب کا وزن مخصوص زیادہ ہو جاتا ہے۔	۳۔ پیشاب کے وزن مخصوص میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔
۴۔ پیشاب دموی ہوتا ہے۔	۴۔ بالعموم دموی نہیں ہوتا۔
۵۔ مرض کی رفتار تیز ہوتی ہے۔	۵۔ مرض کی رفتار سست ہوتی ہے۔
۶۔ علامات ابتدا سے شدید ہوتی ہیں۔	۶۔ علامات ابتدا سے ہی غیر واضح یا خفیف ہوتی ہیں۔
۷۔ حرارت زیادہ ہوتی ہے۔	۷۔ حرارت طبعی ہوتی ہے۔
۸۔ پیشاب میں رطوبت بیضیہ زیادہ ہوتی ہے۔	۸۔ رطوبت بیضیہ نسبتاً کم ہوتی ہے۔

التہاب کلیہ حاد Acute Nephritis	احتقان کلوی Congesion of Kidneys .
۱۔ برودت یا کسی حاد و متعدی مرض کی روئیداد ملتی ہے۔	۱۔ وریدی دوران خون میں رکاوٹ کی روئیداد ملتی ہے۔
۲۔ شدید درد سر، قے وغیرہ	۲۔ عوارض میں شدت نہیں ہوتی۔
۳۔ پیشاب کے وزن مخصوص میں اضافہ ہو جاتا ہے۔	۳۔ پیشاب کا وزن مخصوص طبعی ہوتا ہے۔
۴۔ رطوبت بیضیہ زیادہ خارج ہوتی ہے۔	۴۔ پیشاب میں رطوبت بیضیہ قلیل مقدار میں خارج ہوتی ہے۔
۵۔ پیشاب میں قشور موجود ہوتے ہیں	۵۔ پیشاب میں قشور نہیں ہوتے۔
۶۔ پیشاب دموی ہوتا ہے۔	۶۔ پیشاب میں دموی اجزاء نہیں ہوتے۔
۷۔ حرارت بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔	۷۔ حرارت طبعی ہوتی ہے۔
۸۔ استسقاء بہت نمایاں ہوتا ہے۔	۸۔ استسقاء نہیں ہوتا۔

اصول علاج

• ـــــ مدرات استعمال کرائیں۔

- ــــــ مقیات و ملینات استعمال کرائیں۔
- ــــــ باسلیق / صافن کی فصد کھولیں، بر مقام کلیہ پر سینگیاں کھچوائیں۔
- ــــــ غلبۂ بلغم کی صورت منضج اور مسہل کا اصول علاج اختیار کریں۔
- ــــــ حسب ضرورت دلک اور تکمید کریں۔
- ــــــ عوارض کی تخفیف کی تدابیر کریں۔
- ــــــ جرثومہ کی صورت میں مانع تعفن اور مانع جراثیم ادویہ کا استعمال کرائیں۔
- ــــــ اسہال قوی، غیر معمولی جسمانی حرکات اور قوی الاثر محلل دوائیں ہرگز استعمال نہ کرائیں۔

علاج |

- ــــــ باسلیق یا صافن کی فصد کھولنے کے بعد درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ ۱۔

بہدانہ، خطمی، ہر ایک ۳ گرام کا پانی میں شیرہ نکال کر شربت بنفشہ، شربت خشخاش ہر ایک ۱۲ ملی لیٹر سے شیریں کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ ۲۔

عناب، کاسنی، مکوہ خشک، ہر ایک ۳ گرام ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں بھگو کر صبح کو ل چھان کر جنات سفید سے شیریں کرکے نوش کرائیں۔

- ــــــ التہاب حاد میں درج ذیل نسخہ جات مفید اور مجرب ہیں۔

نسخہ ۳۔

تخم خشخاش سفید، کشنیز خشک، عدس مقشر، عناب، دانہ بیرون کردہ، ہر ایک ۲۰ گرام تمام دواؤں کو ۲ لیٹر پانی میں بھگوئیں۔ اور پکائیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو شکر حسب ضرورت ڈال کر قوام تیار کریں اور ۵۰ گرام ہمراہ شیرہ تخم خیار، شیرہ تخم خربوزہ، شیرہ مغز تخم کدو، شیرہ خرفہ نوش کرائیں۔

نسخہ ۴ ــــــ

گل بنفشہ، گل خطمی، مکوہ خشک، تخم خیارین، ہر ایک ۶ گرام، عناب ۵ عدد،

سپستان ۱۱ عدد، ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند ۲۴ گرام، حل کر کے خاکسی ۵ گرام چھڑک کر صبح، شام نوش کرائیں، ـــــ نفخ مادہ میں مفید اور مجرب ہے۔

نسخۂ مسہل:۔

مذکورہ بالا نسخہ میں مغز فلوس خیار شنبر ۶۰ گرام، ترنجبین ۴۸ گرام، مغز بادام شیریں ۵ عدد اضافہ کر کے نوش کرائیں۔

نسخۂ تبرید:۔

بہدانہ ۳ گرام، گل خطمی ۴ گرام، عناب ۵ عدد، عرق مکوہ، عرق شاہترہ ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان کر شیرہ تخم خیارین ۳ ملی لیٹر، شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر، اسپغول مسلم ۵ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

آب مکوہ سبز مروق، آب کاسنی سبز مروق ہر ایک ۵۵ ملی لیٹر، شربت بنفشہ ۴۸ ملی لیٹر، سے شیریں کر کے خاکسی ۳ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

تخم خرفہ سیاہ، تخم خشخاش، تخم کاہو، تخم خیارین، ہر ایک ۴ گرام ـــــ تمام دواؤں کا پانی میں شیرہ نکال کر شربت آلو بخارا ۲۵ ملی لیٹر کے ہمراہ نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

شاخ انگور کو پانی میں جوش دے کر نمک اندرانی چھڑک کر ۹ دن نوش کرائیں۔

• ـــــ ورم بلغمی میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

عسل خیار شنبر ۳۸ ملی لیٹر، عسل انجیر ۱۲ ملی لیٹر، ـــــ دونوں کو ملا کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو ایک چائے چمچہ بھر کھلائیں۔

نسخہ:۔

تخم کرفس، انیسون، بلیون، ہر ایک ۴ گرام، خار خسک، پرسیاوشاں، ہر ایک ۶ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بزوری، شربت دینار ہر ایک ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔
تخم کرفس، انیسون، تخم کتاں، پرسیاوشاں ہر ایک ۵ گرام کے جوشاندہ میں گلقند ۵۰ گرام ملاکر نوش کرائیں۔

• ——— ورم صلب میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔
تخم خطمی، تخم کتاں ہر ایک ۳ گرام، تخم حلبہ ۴ گرام، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خربزہ ہر ایک ۶ گرام کے ہمراہ نوش کرائیں۔

نسخہ:۔
تراشہ کدوئے تر، تراشہ خیار، گل بید، برگ خبازی ——— تمام دواؤں کو کوٹ کر عصارہ حاصل کریں اور نوش کرائیں۔

• ——— درج ذیل نسخہ جات بھی مفید ہیں۔

نسخہ:۔
تخم خربزہ، تخم خیارین، خارخسک ہر ایک ۵ گرام ——— تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر چھان لیں اور شربت بزوری معتدل ۴۰ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔

• ——— اندمال کے لیے درج ذیل نسخہ کھلائیں۔

نسخہ:۔
تخم کتاں، تخم خشخاش، کاہو، نشاستہ ہر ایک ۵ گرام، گل ارمنی ۴ گرام ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۵ گرام کھلاکر شربت بزوری ۲۴ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

• ——— خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:۔
آرد جو، مکوہ خشک، صندل سرخ، تخم کاسنی ہر ایک ۶ گرام، آب مکوہ تازہ مروق، آب کاسنی سبز، ہر ایک ۲۴ ملی لیٹر میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد:۔
سرگین کبوتر ۶ گرام، غبار آسیا، آرد کرسنہ ہر ایک ۵ء۵ گرام، انجیر زرد ۳ عدد،

تمام دواؤں کو ماءالعسل میں جوش دے کر نیم گرم ضماد کریں۔

نسخہ ضماد:۔

بنفشہ، آرد جو، خطمی، صندل، ماشیا، تراشہ کدو ہم وزن آب کمو، سبز مروق، آب کشنیز سبز مروق، آب برگ خرفہ، گلاب، سرکہ میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد:۔

شبت، بابونہ، ہرایک ۱۴گرام، تخم کتان، تخم حلبہ، ہرایک ۸گرام، تخم خبازی، تخم خطمی، ہرایک ۲۵ گرام ____ تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب بادیان میں ملا کر ضماد کریں ____ ورم بلغمی میں مفید ہے۔

نسخہ ضماد:۔

بابونہ، اکلیل الملک، تخم کتان، حلبہ، خطمی، مقل، اشق، ____ تمام دواؤں کو باریک پیس کر مغز ساق گاؤ میں خوب ملا کر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد:۔

اکلیل الملک، بابونہ، حلبہ، تخم کتان، آرد جو، ہموزن ____ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر روغن کنجد ملا کر ضماد کریں/ زعفران، مصطگی رومی ہم وزن پیس کر ضماد کریں۔

نسخہ مالش:۔

روغن بابونہ، روغن قرطم ملا کر مالش کریں۔

نسخہ مالش:۔

روغن گل، روغن بنفشہ، ہرایک ۱۲ ملی لیٹر میں موم ۶گرام پگھلا کر نیم گرم، مقام گردہ پر مالش کریں۔

نسخہ تکمید:۔

روغن قسط، روغن شبت ہم وزن اور آب گرم سے تکمید کریں۔

نسخہ نطول:۔

بابونہ، خار خسک، تخم کتان، بنفشہ، بسفائج، انجیر، حلبہ ہم وزن کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر نطول کریں۔

نسخہ آبزن:۔

گل بابونہ، اکلیل الملک، سبوس گندم، جو مقشر، عنب الثعلب، تخم خطمی، ہم وزن،
تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر آبزن کریں۔

نسخہ آبزن:۔

تخم کرفس، انیسون، پرسیاوشاں، بابونہ، برگ سداب، اکلیل الملک، شبت،
تخم حلبہ، انجیر، کرنب ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر آبزن کرائیں،

نسخہ آبزن:۔

بابونہ، خارخسک، بنفشہ، تخم کتان، بسفائج، انجیر، حلبہ، ہم وزن کو پانی میں
جوش دے کر مل چھان کر آبزن کرائیں۔

نسخہ آبزن:۔

سبوس گندم، جو مقشر، عنب الثعلب، اکلیل الملک، بابونہ، تخم خطمی ہر ایک ۹گرام،
تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر آبزن کرائیں۔

التہاب حوض کلیہ

PYELITIS

اس مرض میں حوض الکلیہ میں التہاب پیدا ہونے کی وجہ سے مرضی عوارض رونما ہوتے ہیں۔ عورتوں میں دوران حمل یہ مرض کثیرالوقوع ہے۔

اقسام |

اسباب |

التہاب کلیہ ـ باب ہی دراصل التہاب حوض کلیہ کے اسباب ہیں مختصراً تحریر ہے۔

ج) Sterile Pyuria

د) التہاب مثانہ

ہ) التہاب غدہ قدامیہ

و) حمیات حادہ

ز) ورم مزمن

ح) ای کولائی (E. Coli) تعدیہ

ط) Strepto Coccus Faecalis

ی) Mycobacterium T.

ک) حصاۃ الکلیہ

علامات

حاد :-

مرض کا حملہ یکبارگی ہوتا ہے، دردسر، کسلمندی، ضعف اشتہاء، حصہ تحتی میں درد، قشعریرہ ہوتا ہے، مقام گردہ پر دبانے سے بھی درد محسوس ہوتا ہے، بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے، زبان خشک، سفید اور بعض اوقات خاردار ہو جاتی ہے، حمی ۱۰۳، ۱۰۴ ف کے درمیان، اختلاف کے ساتھ ہوتا ہے، مثانہ میں خراش یا تحریک کے سبب ہر ۲۰۔ ۲۵ منٹ پر پیشاب ہوتا ہے، قوام غلیظ ہوتا ہے، بعض اوقات شکم میں التہاب زائدہ اعور جیسا درد محسوس ہوتا ہے، پیشاب میں رطوبت بیضیہ، خون، یا صدیدی خلیات خارج ہوتے ہیں۔ پیشاب میں کثافت اور رسوب کو بآسانی دیکھا جا سکتا ہے، اور اس میں سڑی ہوئی مچھلی جیسی بدبو آتی ہے،

خواتین میں حمل کے دوران یہ مرض کثیر الوقوع ہے، چنانچہ التہاب کے ابتدائی مرحلہ میں لرزہ کے ساتھ بخار آتا ہے، مقام گردہ پر دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے۔ غبار آلود پیشاب، بار بار آتا ہے، اس کے شدید عوارض میں تسمم بول بھی ہو سکتا ہے۔

بچوں میں التہاب حوض کلیہ میں ضعف اشتہاء کی شکایت ہوتی ہے، نشوونما میں نمایاں طور پر فرق پڑتا ہے، قے ہوتی ہے، حمی کے ساتھ تشنج بھی ہوتا ہے، بعض بچوں

میں یرقان بھی ہوتا ہے، سارے شکم میں درد اور تکلیف کے ساتھ بار بار پیشاب آتا ہے۔ بعض اوقات بول فی الفراش (Enuresis) بھی ہوتا ہے، شدید عوارض میں بول الدم بھی ہوسکتا ہے۔ شعاعی امتحان (Radiological Examination) میں مجری بول کے تعدیہ سے پیدا ہونے والی تشریحی اور فعلی بدوضعی کو بآسانی دیکھا جاسکتا ہے۔

مزمن:-

بحیثیت مجموعی صحت خراب ہوتی ہے۔ سلسل البول کی شکایت ہوتی ہے، قطن کے حصۂ خاصری میں درد ہوتا ہے، صداع کے ساتھ خفیف بخار بھی ہوسکتا ہے، پیشاب میں رطوبت بیضیہ، جلدی خلیات اور خون کے اجزار شامل ہوتے ہیں۔ زیادہ عرصہ تک مرض کو برقرار رہنے کی صورت میں تسمم بول کی وجہ سے موت بھی ہوسکتی ہے۔

تفریقی علامات

التہاب حوض کلیہ	التہاب مثانہ
۱۔ کمر میں درد ہوتا ہے	۱۔ مثانہ اور قضیب میں درد ہوتا ہے۔
۲۔ پیشاب میں تیزابیت۔	۲۔ پیشاب میں الکلی۔
۳۔ پیشاب میں صدیدی اجزار زیادہ۔	۳۔ پیشاب میں صدیدی اجزار کم ہوتے ہیں۔
۴۔ پیشاب کی حاجت ہر ۲۰۔۵۰ منٹ بعد	۴۔ پیشاب کی حاجت نسبتاً کم ہوتی ہے۔
۵۔ پیشاب میں مادہ فریبی زیادہ	۵۔ پیشاب میں مادہ فریبی کم ہوتا ہے۔
۶۔ پیشاب میں بلغمی اجزار کم	۶۔ پیشاب میں بلغمی اجزار زیادہ ہوتا ہے
۷۔ پیشاب کرتے وقت درد نہیں ہوتا	۷۔ پیشاب کرتے وقت سوزش اور درد محسوس ہوتا ہے۔

اصول علاج

- ـــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- ـــــ التہاب کلیہ کے ذیل میں بیان کردہ اصول علاج اختیار کریں۔

علاج

- ـــــ آش جو میں شربت نیلوفر ۲۴ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

• ــــــ گل خطمی، مکو، خشک ہر ایک ۶ گرام، تخم خیارین نیم کوفتہ ۵ گرام، عرق مکوہ، عرق کاسنی، ہر ایک ۵۰ ملی لیٹر میں جوش دیں، اور شربت نیلوفر ۲۴ ملی لیٹر حل کرکے صبح، شام نوش کرائیں۔

• ــــــ تخم خرفہ سیاہ، تخم کاہو، تخم خیارین، خشخاش، ہر ایک ۴ گرام ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور شربت آلو بخارا ۲۵ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔

ــــــ عناب ۱۰ عدد، عنب الثعلب، تخم کاسنی، ہر ایک ۶ گرام ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بنفشہ ۲۵ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔

• ــــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخۂ ضماد:۔

گل بنفشہ، گل خطمی، اکلیل الملک، عنب الثعلب خشک، ہر ایک ۶ گرام، آرد جو ۱۲ گرام
تمام دواؤں کو آب مکوہ سبز مروق میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخۂ آبزن:۔

سبوس گندم، جو مقشر، تخم خطمی، عنب الثعلب، اکلیل الملک، بابونہ ہر ایک ۱۲ گرام
تمام دواؤں کو ۲ لیٹر پانی میں جوش دے کر ۲۰ لیٹر گرم پانی میں ملائیں اور آبزن کرائیں۔

نسخۂ قیروطی:۔

موم ۹ گرام، کو روغن بنفشہ، روغن گل ہر ایک ۱۲ ملی لیٹر میں پگھلا کر مقام کلیہ پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخۂ حمام:۔

شب یمانی، کبریت کو پانی میں ملا کر غسل کرائیں۔

• ــــــ التہاب کلیہ کا علاج اختیار کریں۔

تشحم کلیہ
FATTY KIDNEY

اس مرض میں مجری بول میں التہاب ہو جاتا ہے، جس سے مرضی علامات رونما ہوتی ہیں

——— یہ مرض جوانوں میں کثیرالوقوع ہے۔

اسباب |

(i) التہاب کلیہ حاد
(ii) تقرح کلیہ مزمن
(iii) فساد دموی
(iv) عروق لمفاویہ کا مجری بول میں انشقاق
(v) ذیابیطس
(vi) حمیات عفونیہ
(vii) آتشک
(viii) یکبارگی برودت کے اثرات
(ix) کثرت مے نوشی۔
(x) نامعلوم طور پر، نمایاں سبب کے بغیر

علامات |

التہاب کے کچھ عرصہ بعد چہرہ متورم اور بے رونق ہوجاتا ہے۔ متلی اور قے آتی ہے، نقرالدم کی شکایت ہوتی ہے، پپوٹوں، پیروں اور فوطوں میں ہجبی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے، استسقاء لحمی نمایاں ہوتا ہے، پیشاب سفید، ثقیل اور کم مقدار میں خارج ہوتا ہے، اس میں رطوبت بیضیہ کی زیادتی کے سبب انجمادی صلاحیت بھی زیادہ ہوجاتی ہے، رات کا پیشاب بہت ہی سفید ہوتا ہے اور دن میں دموی آمیزش ہوتی ہے۔ ——— بعدالموت گردہ کے معائنہ سے وہ بڑا اور سفید دکھائی دیتا ہے۔ مرض کے آخری درجات میں ضمورالکلیہ کی شکایت ہوجاتی ہے۔

تفریقی علامات

تشمع کلیہ	کلیہ بیضا کبیر
۱۔ کمزور کرنے والے امراض یا تقیح کی۔	۱۔ التہاب کلیہ حاد کی سرگزشت ملتی ہے،

موجودگی یا سرگزشت ملتی ہے۔

۲۔ استسقاء بتدریج ہوتا ہے۔

۳۔ علامات تسمم بولی بالعموم مفقود ہوتی ہیں۔

۴۔ اسہال شدید ہوتا ہے۔

۵۔ چہرہ شمعی ہوتا ہے۔

۶۔ دموی اور شمعی قشور خارج ہوتے ہیں۔

۷۔ جگر اور طحال کی جسامت زیادہ ہوتی ہے۔

۲۔ استسقاء جلد ہوتا ہے۔

۳۔ علامات تسمم بولی بالعموم موجود ہوتی ہیں۔

۴۔ اسہال عام طور سے نہیں ہوتا ہے۔

۵۔ چہرہ زرد ہوتا ہے۔

۶۔ زجاجی، بشری اور جبینی قشور خارج ہوتے ہیں۔

۷۔ جگر اور طحال کی مقدار طبعی ہوتی ہے۔

تشحم کلیہ

۱۔ کمزور کرنے والے امراض اور تقیح کی سرگزشت ملتی ہے

۲۔ استسقاء بہت نمایاں ہوتا ہے۔

۳۔ کبد بڑا ہوتا ہے۔

۴۔ بول کا وزن مخصوص ۱۰۱۰ — ۱۰۱۵

۵۔ بول میں رطوبت زلالیہ زیادہ خارج ہوتی ہے۔

۶۔ قشور شحمی موجود ہوتے ہیں۔

۷۔ چہرہ شمعی ہوتا ہے۔

کلیہ احمر صغیر

۱۔ اچھی صحت کی سرگزشت ملتی ہے۔

۲۔ استسقاء کم یا بالکل نہیں ہوتا ہے۔

۳۔ کبد چھوٹا ہوتا ہے۔

۴۔ بول کا وزن مخصوص ۱۰۰۵ — ۱۰۱۰

۵۔ بول میں رطوبت زلالیہ کم خارج ہوتی ہے۔

۶۔ قشور زجاجی اور جبینی ہوتے ہیں۔

۷۔ چہرہ زرد ہوتا ہے۔

اصول علاج

- اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- التہاب کلیہ حاد کا اصول علاج اختیار کریں۔
- دفع قبض کی تدابیر کریں۔

علاج |

• ـــــ گل بنفشہ، گل خطمی، مکوہ خشک، تخم خیارین ہر ایک ۲گرام، عناب ۵ عدد، سپستاں ۹ عدد ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر ل چھان کر گلقند ۲۵ گرام ملاکر اوپر سے خاکسی ۵ گرام چھڑک کر نوش کرائیں ـــــ منضج ہے۔

• ـــــ مذکورہ نسخہ میں مغز فلوس خیار شنبر ۶۰ گرام، ترنجبین ۵۰ گرام، مغز بادام شیریں ۵ عدد اضافہ کرکے نوش کرائیں ـــــ مسہل ہے۔

• ـــــ ہیدانہ ۳ گرام، گل خطمی ۳ گرام، عناب ۵ عدد، عرق کو، عرق شاہترہ، ہر ایک ۵، ملی لیٹر میں جوش دے کر شیرہ تخم خیارین ۳ ملی لیٹر، شربت بنفشہ ۲۵ ملی لیٹر، اسپغول مسلم ۵ گرام کا اضافہ کرکے نوش کرائیں ـــــ مبرد ہے۔

• ـــــ پانی میں کبریت اور نشب یمانی ملاکر غسل کرائیں۔

• ـــــ زعفران، مصطگی ہم وزن کو پیس کر مقام کلیہ پر ضماد کریں۔

• ـــــ گل بابونہ، اکلیل الملک، سبوس گندم، جو مقشر، عنب الثعلب، تخم خطمی، تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر آبزن کرائیں۔

تجبب کلیہ

MULTIPLE KIDNEY ABSCESS

اس مرض میں دونوں یا ایک کلیہ میں مختلف حجم کے متعدد چھوٹے چھوٹے جوب اور شور پیدا ہو جاتے ہیں۔ کلیہ کا حجم اور وزن بھی کم ہو جاتا ہے، غلاف الکلیہ دبیز ہو کر کلیہ سے چپک جاتا ہے، اس کی ربا طی ساختوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ شرائین کی دیواریں دبیز ہو جاتی ہیں، اور بعض مقامات پر وریدیں بالکل بند ہو جاتی ہیں۔ ـــــ یہ مرض نادر الوقوع ہے۔ تاہم عورتوں کی بہ نسبت مردوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب |

• وجہ التہاب کلیہ

(ه) تشمم کلیہ
(و) امتلاء عروق مزمن
(ز) تصلب شرائین
(ح) صفراوی اور بورقی مادہ کا اجتماع
(ط) آتشک
(ی) نقرس
(یا) سیسہ کی سمیت
(یب) شدید محنت و ریاضت
(یج) بکثرت مے نوشی
(ید) غذا کی زیادتی۔
(یه) گوشت اور گرم مصالحہ کا بکثرت استعمال۔

علامات |

مرض کی علامات بہت سست رفتاری سے، کافی عرصہ بعد رونما ہوتی ہیں، ابتداء میں سستی، کسلمندی، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، مقام کلیہ پر، ایک یا دونوں طرف ثقل کے ساتھ درد ہوتا ہے، دغدغہ اور سوزش ہوتی ہے۔ اور کلیہ کی سطح ناہموار ہو جاتی ہے، زیادہ مقدار میں بار بار زرد رنگ کا پیشاب ہوتا ہے، پیشاب میں خون اور پیپ بھی آسکتی ہے، رطوبت بیضیہ قشور اور رسوب بھی شامل ہوتا ہے۔______ مرض میں اضافہ کی صورت میں ضعف اور سستی کا غلبہ ہوتا ہے، جلد بے رونق اور خشک ہو جاتی ہے، رعاف کی شکایت ہوتی ہے، ضعف اشتہاء ہوتا ہے۔ بصارت کمزور ہو کر زائل ہو سکتی ہے۔

شرائین کی دیواریں دبیز ہو جاتی ہیں، قلب بھی موٹا ہو جاتا ہے اور اس کی پہلی آواز خفیف اور دوسری آواز تیز، سنائی دیتی ہے، غشاء الریہ، صفاق اور دوسری اغشیۂ مائیہ میں بھی التہاب کا اندیشہ ہوتا ہے______ بالعموم شریان دماغی کے پھٹ جانے، کسی عضو رئیس میں التہاب یا تسمم بولی سے مریض ہلاک بھی ہو سکتا ہے۔

اصول علاج |

- ـــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔
- ـــــ حقنہ لینہ دیں۔

علاج |

- ـــــ شاہترہ ۶ گرام، آلو بخارا ۶ عدد، سپستان ۹ عدد ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر ترنجبین ۴ گرام ملاکر نوش کرائیں۔
- ـــــ بنفشہ، نیلوفر، خطمی، ہر ایک ۶ گرام، خشخاش ۵ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت نیلوفر ۲۴ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔
- ـــــ تخم خربوزہ ۲۵ گرام، مغز تخم خیارین ۵ر۱۰ گرام، مغز تخم کدو، تخم خرفہ تخم خطمی، بزر البنج، مغز بادام مقشر، کتیرا، نشاستہ، رب السوس، تخم خشخاش، تخم کرفس، گل ارمنی، ہر ایک ۶ گرام، طباشیر ۵ر۱۰ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں، اور ۵ر۱۰ گرام ہمراہ شربت خشخاش و شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

تشمع کلیہ

WAXY KIDNEY

اس مرض میں جوہر کلیہ میں نشاستہ کی مانند، فاسد مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔
جو ابتداء میں عناقید بولیہ ر   ا کی باریک شرائین پر
اثر انداز ہوتا ہے، اس کے بعد کلیہ کے دوسرے اجزاء بھی متاثر ہو جاتے ہیں۔

اسباب |

i. التہاب کلیہ
ii. تدرن کلیہ

v) تدرن کلی
vi) تقرح
vii) سوء مزاج اجامی
viii) آتشک
ix) صفراوی اور بورقی مادہ کا اجتماع
x) مزمن امتلاء عروقی
xi) تصلب شرائین
xii) نقرس
xiii) شدید محنت و ریاضت
xiv) غذا کی زیادتی
xv) کثرت مے نوشی
xvi) گرم مصالحہ جات کا بکثرت استعمال
xvii) سیسہ کی سمیت

علامات

پیشاب کی مقدار میں روزانہ اضافہ ہوتا ہے تاہم اس میں مادۂ بولیہ کی کمی کی وجہ سے ثقل اضافی میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ پیشاب کا رنگ زرد، شفاف ہوتا ہے، رطوبت بیضیہ ابتداء میں معمولی طور سے اور بعد میں نمایاں طور سے پائی جاتی ہے، عام ضعف اور لاغری ہوتی ہے مریض کے بدن کا رنگ زرد ہوتا ہے، فقر الدم ہوتا ہے، چہرے پر متہیج ہونے کے باوجود استسقائی علامات مفقود ہوتی ہیں، بعض صورتوں میں استسقاء بھی ہو سکتا ہے، بغیر درد کے پانی جیسے اسہال آتے ہیں، جگر اور طحال بڑھ جانے کی وجہ سے مختلف مقامات سے جریان الدم ہوتا ہے، خفیف عوارض میں متضخم القلب، ورم شبکیہ اور تسمم بولی غیر موجود ہوتے ہیں، شدید عوارض میں یہ صورتیں نمایاں ہوتی ہیں، فوق الکلیہ کے متأثر ہونے کی صورت میں ضغطۂ دموی کم ہو جاتا ہے، اور نبض کا تناؤ بالعموم کم ہو جاتا ہے۔

تفریقی علامات

تشنج کلیہ	التہاب کلیہ حاد
۱۔ کمزور کر دینے والے امراض اور تسمم کی سرگزشت ملتی ہے۔	۱۔ سردی یا کسی شدید مرض کی سرگزشت ملتی ہے۔
۲۔ علامات آہستہ آہستہ شروع ہوتی ہیں۔	۲۔ علامات بہت جلد شروع ہوتی ہیں۔
۳۔ پیشاب کی مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔	۳۔ پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔
۴۔ پیشاب دموی نہیں ہوتا۔	۴۔ پیشاب دموی ہوتا ہے۔
۵۔ پیشاب میں شحمی قشور خارج ہوتے ہیں۔	۵۔ پیشاب میں دموی اور زجاجی قشور خارج ہوتے ہیں۔
۶۔ پیشاب کے ثقل اضافی میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔	۶۔ پیشاب کے ثقل اضافی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
۷۔ حرارت جسمانی طبعی ہوتی ہے۔	۷۔ حرارت میں اضافہ ہوتا ہے۔
۸۔ تسمم بولی کی علامات بالعموم موجود ہوتی ہیں۔	۸۔ تسمم بولی کی علامات شاذ پائی جاتی ہیں۔

اصول علاج

- ـــــ شفایابی کی توقع اگرچہ کم ہوتی ہے، تاہم ابتداءً زود ہضم غذائیں کھلائیں۔
- ـــــ مرکبات فولاد دیں۔
- ـــــ تبدیل آب و ہوا کی ہدایت کریں۔
- ـــــ آتشک یا تقرح عظام کی صورت میں ان کا علاج کریں اور اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔

علاج

- ـــــ چرائتہ ۱۲ گرام، زنجبیل ۵ گرام، ریوند خطائی ۲ گرام کو رات میں پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر نوش کرائیں۔

• ـــــــ پوست بلیلہ سیاہ، بلیلہ، آملہ، زنجبیل، دار فلفل، برنج کابلی، گل ارمنی، انزروت، سنبل الطیب، پیپل خورد، شیطرج، خولنجان ہر ایک ۹ گرام، مویز منقیٰ ۲ گرام، خبث الحدید مدبر بروغن بادام ۶۰ گرام، شہد دوگنا ـــــــ تمام دواؤں کا حسب دستور معجون بنا کر ۲ ماہ تک گندم کی ڈھیری میں دفن کر دیں اور ۱۰ گرام استعمال کرائیں۔

• ـــــــ خبث الحدید مدبر بروغن بادام کو عرق پیاز ۵۰۰ ملی لیٹر میں پکائیں جب خشک ہو جائے تو لسی ۲۰۰ ملی لیٹر میں پکائیں اور ۵۰۰ ملی گرام ہمراہ روغن گاؤ استعمال کرائیں۔

ہزال الکلیہ

RENAL ATROPHY

اس مرض میں کلیہ کے کمی اجزا کم یا بالکل ختم ہو جاتے ہیں، جس کے نتیجہ میں ہزالی کیفیت رونما ہوتی ہے۔
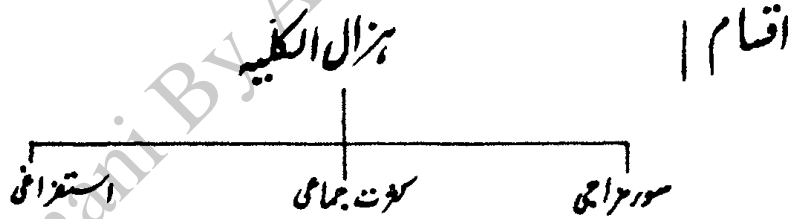
اقسام |

اسباب |

i. سوء مزاج کلیہ حار
ii. سوء مزاج کلیہ بارد
iii. سوء مزاج کلیہ یابس
iv. کثرت استفراغ
v. کثرت جماع
vi. شراب نوشی
vii. ضعف جگر

(viii) بعض قلبی امراض۔

(ix) ہیضہ

(x) حمیات وبائیہ

علامات |

درد سر ہوتا ہے، پشت اور کمر میں میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے، پیشاب سفید، باربار اور زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے، جس میں رطوبت بیضیہ شامل ہوتی ہے، قوت شہوانی ضعیف ہوجاتی ہے، جسم لاغر ہوتا ہے، ضعف بصارت کی شکایت ہوتی ہے، پیشاب رکنے کی ارادی قوت زائل ہوجاتی ہے، پشت اور کمر سرد محسوس ہوتی ہے، ـــــ شدید عوارض میں لرزہ کے ساتھ بخار آتا ہے، پیاس میں زیادتی ہوجاتی ہے۔ پیشاب کی حاجت بار بار محسوس ہونے کے باوجود، تھوڑی مقدار میں سرخی مائل، خارج ہوتا ہے، چہرہ بے رونق اور بھربھرا ہوتا ہے، رعاف کی شکایت ہوتی ہے، اور تسمم بولی کی وجہ سے ہلاکت ہوجاتی ہے۔

اصول علاج |

- ـــــ ہزال کے اصل سبب کا ازالہ کریں۔
- ـــــ مقویات کھلائیں
- ـــــ مسہلات استعمال کرائیں۔
- ـــــ آبزن اور ضماد بروئے کار لائیں۔

علاج |

- ـــــ تسمین کلیہ کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

مغز بادام، مغز فندق، مغز اخروٹ، برنج، نخود مقشر، مغز پستہ، ہر ایک ۲گرام ـــــ تمام دواؤں کو دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر میں پیس چھان کر نشاستہ، شکر سفید

کا اضافہ کرکے حسب دستور حریرہ تیار کریں۔ اور روغن زرد ۲۴ ملی لیٹر سے بگھار کر استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

لبوب کبیر ۹ گرام کھلا کر مذکورہ بالا نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

تخم خشخاش، مغز تخم کدو، مغز پنبہ دانہ، ہر ایک ۹ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر چھان کر شیر گاؤ ۲۵۰ ملی لیٹر، ترنجبین خراسانی ۲۴ گرام ملا کر حریرہ تیار کریں اور روغن زرد ۲۴ ملی لیٹر سے بگھار کر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

مغز نارجیل، مغز فندق، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ اور بادام، ہر ایک ۱۲ گرام تمام دواؤں کو کوٹ کر شہد خالص ۶۰ ملی لیٹر ملا کر محفوظ کرلیں اور ۱۲ گرام کھلا کر شیر گاؤ ۲۵۰ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

بیضہ مرغ نیم برشت / دواء ترنجبین کھلائیں۔

• ـــــ حقنہ کے طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ حقنہ:۔

کلہ بیش، نخود، لوبیا، باقلا، گندم، ہم وزن، ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر محفوظ کرلیں اور روغن نارجیل، روغن پستہ، روغن فندق، روغن مغز اخروٹ، روغن بادام، روغن حب قرطم، روغن کنجد، مغز ساق گاؤ، مغز ساق بیش (وغیرہ)، حسب ضرورت مذکورہ جوشاندہ میں حل کرکے حقنہ کریں ـــــ تسمین کلیہ میں مجرب ہے۔

نسخہ حقنہ:۔

سر بیش کو صاف کرکے خوب کوٹیں اور گوشت سرین ۲۵۰ گرام، شیر گاؤ ۳۰۰ ملی لیٹر، برنج ۱۲۰ گرام ـــــ تمام اشیاء کو ایک برتن میں رکھ کر اس قدر پانی ڈالیں کہ وہ ڈوب جائیں، اب آگ پر رکھ کر پکائیں جب ہری ہو جائے تو ۱۸ ملی لیٹر پانی صاف کرکے شحم ۶۰ گرام، روغن بادام، روغن مغز اخروٹ، ہر ایک ۳۵ ملی لیٹر شامل کرکے

رات بعد رفع حاجت کے بعد حقنہ کریں۔ اور مریض کو فوراً سو جانے کی تاکید کریں۔ ہفتہ میں دو مرتبہ یہ عمل دہرائیں ـــــ تسمین کلیہ میں مفید ہے۔

نسخہ حمام:۔

شب یمانی، کبریت پانی میں حل کرکے حمام کرائیں۔

نسخہ ضماد:۔

زعفران، مصطگی ہم وزن کو پیس کر مقام کلیہ پر ضماد کریں۔

وجع الکلیہ

RENAL COLIC

اس مرض میں متواتر / شدید تشنجی درد ہوتا ہے، جس کی تکلیف سے مریض بے قرار ہو جاتا ہے، اور معالجہ کی طرف سے ذرا بھی بے توجہی دیگر شدید عوارض کا سبب بنتی ہے

اسباب |

امراض کلیہ:۔

(i) سوء مزاج کلیہ
(ii) ہزال الکلیہ
(iii) ضعف کلیہ
(iv) التہاب کلیہ
(v) قروح کلیہ
(vi) ریح الکلیہ
(vii) ضربہ و سقطہ کلیہ
(viii) حصاۃ الکلیہ۔ (رمل یا حصاۃ کا حوض الکلیہ یا حالب میں احتباس)

امراض معدہ و امعاء:۔

(i) سقوط اشتہاء

(i) ضعف ہضم

(ii) تولید ریاح

متفرقات:-

(i) سرد، غلیظ اشیاء کا بکثرت استعمال

(ii) کثرت جماع سے عام جسمانی ضعف

علامات

کمر میں مقام گردہ کے پاس دورہ کی شکل میں بہت شدید، نشتری قسم کا درد ہوتا ہے، بعض اوقات یہ درد متواتر، یا تشنجی بھی ہوتا ہے۔ یہ درد قسم قطنی سے شروع ہو کر سامنے کی جانب، ناف کی سمت اور ران یا خصیوں کی طرف دوڑتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ خصیہ درد کے ساتھ اوپر کی جانب چڑھتا ہوا معلوم ہوتا ہے، اکثر درد کے آغاز کے ساتھ قے بھی ہو جاتی ہے، لرزہ آتا ہے، مریض کی رنگت زرد ہو جاتی ہے اور کسی قدر اختلاط طاری ہو جاتا ہے، بار بار پیشاب آتا ہے، لیکن اس کی مقدار بہت کم ہوتی ہے، اگر قطرہ قطرہ پیشاب خارج بھی ہو تو اس میں خون اور پیپ کے اجزاء شامل ہوتے ہیں۔ برد اطراف ہوتا ہے، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے، پیشاب میں قشور کی بجائے قلمیں موجود ہوتی ہیں، جن سے حصاۃ کی نوعیت کا بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے، خون کی کمی و بیشی سے حصاۃ کے حجم اور اس کی خراش اور کیفیت کا اندازہ ہوتا ہے، نبض لین اور ضعیف ہوتی ہے۔

ریاحی درد کی صورت میں ثقل نہیں ہوتا، مقام درد میں تغیر بھی نہیں ہوتا، متاثرہ جانب کا پیر سُن ہو جاتا ہے، ______ حصاۃ کے حالب سے مثانہ میں آجانے کی صورت میں درد موقوف ہو جاتا ہے۔ حصاۃ کے حوض الکلیہ میں اپنے مقام پر ہی متحرک ہو جانے کی صورت میں درد کمر میں ٹھہر جاتا ہے، حصاۃ کے تشکیس ہو جانے کی صورت میں بھی درد موقوف ہو جاتا ہے، اور اس کی ٹیس خصیوں اور ران تک نہیں جاتی۔ مریض کے جسم کا درجۂ حرارت ۱۰۲، ۱۰۴ تک ہو جاتا ہے، یہ بخار لرزہ کے ساتھ آتا ہے، عنق الکلیہ میں التہاب صدیدی کی صورت میں بار بار لرزہ سے بخار چڑھتا ہے، حصاۃ کے حوض الکلیہ میں

ملطوف ہونے کی صورت میں، ماؤف کلیے کے مجریٰ بول کے بند ہو جانے سے احتباس بول اور توسع الکلیہ کی شکایت ہو جاتی ہے۔ شدید عوارض میں تسمم بول ہو جاتا ہے۔

اصول علاج |

_____ مسکنات استعمال کرائیں۔
_____ مدرات استعمال کرائیں۔
_____ حسب ضرورت تطول کریں۔
_____ ملینات استعمال کرائیں۔
_____ آبزن کرائیں۔

علاج |

• _____ حصاۃ الکلیہ کے نتیجہ میں عارض ہونے والے وجع الکلیہ میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

پرسیاوشاں، تخم خربوزہ، ہرایک ۱۰گرام، حب قرطم، بادیان ہرایک ۹گرام، پودینہ ۷گرام، انیسون، تخم ترب ہرایک ۴گرام، بھکرہ، کرفس ہرایک ۲گرام _____، تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر گلقند ۲۴گرام حل کرکے محفوظ کرلیں اور تخم کرفس، فوہ، ہرایک ۱گرام، تخم خربوزہ ۳گرام، _____ تمام دواؤں کو باریک کرکے کھلائیں، اس کے بعد مذکورہ بالا مشروب نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

شورہ قلمی ۲۰گرام، نوشادر، حجر الیہود، سہاگہ ہرایک ۶گرام، ریٹھا ۱عدد، بلادر بے کلاہ، ۶گرام _____ شورہ قلمی کے علاوہ تمام دواؤں کو باریک کر رکھیں اور شورہ گلا کر تمام دوائیں رفتہ رفتہ ڈالیں پھر باریک پیس کر ۱۲۵ ملی گرام ہمراہ دودھ کی لسی کھلائیں

نسخہ:۔

مغز پنبہ دانہ، مغز خسک دانہ، نخود، ہرایک ۵گرام _____ تمام دواؤں کا پانی میں

شیرہ نکال کر شربت بزوری ۲۴ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

•______ ریاح کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

مغز بادام، حب القلت، ہر ایک ۴۸ گرام، مغز تخم کدو، مغز تخم تربوز، زعفران، عنبر، دانۂ ہیل خورد، ہر ایک ۳ گرام، پوست خربوزہ شیریں ۹ گرام، دارچینی، ورق نقرہ، فادزہر حیوانی ہر ایک ۱ گرام، مغز پستہ، مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربوزہ ہر ایک ۴،۵ گرام، مشک خالص ۰،۲ گرام، عقرب کلاں خاکستر ۲ عدد، زردی بیضۂ مرغ (روغن بادام میں بریاں شدہ) ۱ عدد، عرق گلاب ۲۵۰ ملی لیٹر، نبات سفید ۳۰۰ گرام، حب القلت کو جوش دے کر اس پانی میں نبات سفید کا قوام تیار کریں اور باقی دوائیں پیس کر ملائیں اور حسب دستور قوام تیار کریں اور ۵،۴ گرام ہمراہ درج ذیل عرق استعمال کرائیں۔

نسخہ عرق:۔

گاؤزبان، پودینہ بستانی، زیرہ سیاہ، صعتر، بیخ کبر، بیخ بادیان، بیخ کاسنی، اجوائن، ہر ایک ۴۸ گرام، ہیل خورد، بادیان، دارچینی ہر ایک ۳۰۰ گرام، اذخر ۶۰ گرام، تمام دواؤں کا ۵ لیٹر عرق کشید کریں۔

نسخہ:۔

مغز بادام مقشر ۱۲ گرام، دانۂ ہیل خورد ۹ گرام، مصطگی رومی ۱،۸ گرام، برگ سنا رکی ۶۰ گرام، نبات سفید ۶،۵ گرام ______ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور ۹ گرام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

جوارش کمونی ۱۲ گرام کھلائیں اور اس کے بعد بادیان، کشوث، انیسون ہر ایک ۵ گرام، کا عرق بادیان، عرق کمو، ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر میں شیرہ نکالیں اور مل چھان کر گلقند عمیرہ بنفشہ ہر ایک ۴۸ گرام ملا کر شربت دینار ۴۰ ملی لیٹر کا اضافہ کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

برگ شبت، تخم خیارین، تخم خسک دانہ، تخم رس، برنجاسف، کوہ خشک، پوست خربزہ،

ہر ایک ۵ گرام ، رات کو تمام دواؤں کو گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت بزوری ۴۰ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔

• ــــــــ التہاب کلیہ کی صورت میں فصد کھولنے کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ تبرید :-

عناب ، بہدانہ ، ہر ایک ۲ گرام کا عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر میں شیرہ نکالیں اور شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر ملاکر خاکسی ۷ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

• ــــــــ اسباب مرض کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل نسخہ جات بھی مفید و مجرب ثابت ہوئے ہیں۔

نسخہ :-

پوست ہلیلہ ، پوست بلیلہ ، آملہ ، فلفل دراز ہر ایک ۳ گرام ، گل سرخ ، کبر بار شمعی ہر ایک ۴ گرام ، دانہ ہیل خورد ، ابریشم ہر ایک ۶ گرام ، گل گاؤزبان ، مرجان ہر ایک ۲ گرام ، حجر الیہود ۲٫۳۰ گرام ، مروارید ۵۰۰ ملی گرام ــــــــ حجر الیہود کو عرق گلاب اور خالص سہ آتشہ ۲۵۰ ملی لیٹر میں تین دن کھرل کریں اور باقی دواؤں کو باریک کرکے اس میں ملائیں اور شہد خالص ۲۵۰ ملی لیٹر میں حسب دستور معجون بناکر ۳ گرام کھلائیں۔

نسخہ :-

آملہ ، زردچوب ، ہر ایک ۱۰ گرام ، دونوں دواؤں کو پیس کر شہد میں ملائیں اور ۵٫۳ گرام ہمراہ شربت بزوری ۲۴ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

نسخہ :-

برگ سناء ، صبر ، نوشادر ، حرمل ہر ایک ۱۲ گرام ، گل مدار ۲۰ گرام ــــــــ تمام دواؤں کو لعاب گھیکوار میں سحق کرکے بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ۱ گولی کھلائیں ، اس کے بعد دودھ ۲۰۰ ملی لیٹر میں روغن زرد حل کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ :-

حلبہ ، نانخواہ ، تخم گذر ، تخم کرفس ، سداب ، ہر ایک ۴ گرام ، ــــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں۔

• ــــــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ مالش:۔

کافور ۱گرام، سرکہ ۲۵ ملی لیٹر میں حل کرکے مقام درد پر مالش کرائیں۔

نسخہ نطول:۔

پرسیاوشاں، بیدانجیر، خارخسک، بابونہ، بنفشہ، اکلیل الملک، کرفس، گل خطمی، حب القلت، حلبہ، پوست بیخ بادیان، تخم کشوث، تخم کتاں، کاکنج بری، برنجاسف، گل سرخ، انیسون، ہر ایک ۲۴گرام، پوست خربوزہ، سبوس گندم ہر ایک ۴۰گرام، تخم خیارین ۱۲گرام ——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نطول کریں۔

نسخہ نطول:۔

گل ٹیسو ۵۰۰گرام، شبت تازہ، پرسیاوشاں خشک، بادیان، کرفس، حلبہ تازہ۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نطول کریں۔

نسخہ تکمید:۔

کوکنار مسلم ۱۲۰گرام، گلاب خالص ۲۰۰گرام، عرق گلاب میں جوش دے کر اس میں کپڑا بھگو کر تکمید کریں۔

نسخہ تکمید:۔

گل ٹیسو ۴۸گرام، پرسیاوشاں ۲۶گرام، شبت تازہ، بادیان، کرفس، حلبہ، ہر ایک ۲۴گرام ——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر ثفل سے تکمید کریں۔

نسخہ ضماد:۔

بحوخشک، برنجاسف، سعدکوفی، مرزنجوش، ہر ایک ۹گرام ——— تمام دواؤں کو پیس کر روغن گل ۲۴ ملی لیٹر میں ملاکر نیم گرم ضماد کریں۔

نسخہ ضماد:۔

زردی بیضہ مرغ کو تانبے کے برتن میں ڈال کر آنچ پر رکھیں اور ہلدی، پانی میں پیس کر اضافہ کرکے مرہم بنائیں اور ضماد کریں۔

نسخہ آبزن:۔

بابونہ، شبت، خطمی، برگ کرنب، پودینہ، حسب ضرورت، ۲ لیٹر پانی میں جوش دے کر مل چھان کر ۱۵ لیٹر گرم پانی میں ملاکر آبزن کرائیں۔

قروح الکلیہ

RENAL ULCERS

اس مرض میں کلیہ میں التہاب یا ثبور متقرح ہو جاتے ہیں، جن سے شدید عوارض رونما ہوتے ہیں۔

اسباب

(i) التہاب کلیہ
(ii) ضربۂ کلیہ
(iii) حصاۃ الکلیہ
(iv) دبیلۂ کلیہ
(v) التہاب مثانہ
(vi) تعفن الدم
(vii) بورقی وصفراوی خلط
(viii) خلط لزج کو علیحدہ کرتے وقت زخم بن جانا
(ix) خراش آور ولذاع ادویہ
(x) مجاورا عضاء کا ورم
(xi) کثرت مے نوشی
(xii) برودت
(xiii) پسینے کے طبعی اخراج میں رکاوٹ،

علامات

ماؤف کلیہ کے مقام پر درد ہوتا ہے، جو حالب کے متوازی، مثانہ تک بڑھتا ہے اور بعض اوقات خصیہ اور کنج ران تک پہنچ جاتا ہے۔ خصیہ اوپر کی طرف کھنچ سکتا ہے،

اور متاثر جانب ران بے حس سی ہوجاتی ہے، متلی، قے اور پیاس ہوتی ہے، لرزہ کے ساتھ بخار آتا ہے، قبض اور نفخ شکم ہوتا ہے، پیشاب بار بار آتا ہے، جس میں خون، پیپ اور قرحہ کے قشور شامل ہوتے ہیں، احتباس بول بھی ہوسکتا ہے، نبض سریع، صلب اور ممتلی ہوتی ہے۔

جرم کلیہ میں قرحہ ہونے کی صورت میں ثقل اور تمدد کے بغیر، مقام کلیہ سے چھوٹی پسلیوں کے خلف تک درد محسوس ہوتا ہے۔ پیشاب میں خون، پیپ، بال جیسے اجزاء اور گوشت کے اجزاء خارج ہوتے ہیں، پیشاب میں بدبو ہوتی ہے، متلی اور پیاس کی شکایت ہوتی ہے۔ انفتاح عروق کی صورت میں درد کے بغیر پیشاب میں تھوڑا تھوڑا خون خارج ہوتا ہے، قرح غشاء الکلیہ کی صورت میں بخار ہوتا ہے، اضطراب کے ساتھ شدید درد اور سوزش ہوتی ہے، نبض صلب ہوتی ہے، اکال مادہ کی صورت میں پیشاب میں قشور کی مقدار بڑھ جاتی ہے، لحم کلیہ میں قرح کی صورت میں معمولی درجہ کا درد اور سوزش ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

قروح الکلیہ	قروح المثانہ
۱۔ بالعموم پیشاب درد کے بغیر بآسانی خارج ہوتا ہے،	۱۔ پیشاب دشواری سے خارج ہوتا ہے۔
۲۔ پیشاب میں سرخ قشور خارج ہوتے ہیں۔	۲۔ پیشاب میں سفید، بڑے بڑے اور غلیظ قشور خارج ہوتے ہیں۔
۳۔ پشت کے پاس خفیف درد ہوتا ہے۔	۳۔ عانہ، کنج ران اور قضیب کی جڑ میں شدید درد ہوتا ہے۔
۴۔ پیشاب میں پیپ، خون وغیرہ خوب اچھی طرح ملے ہوتے ہیں۔	۴۔ پیشاب میں خون قلیل مقدار ہوتا ہے اور پیپ وغیرہ اچھی طرح ملی نہیں ہوتیں۔
۵۔ بدبو کم ہوتی ہے۔	۵۔ بدبو شدید ہوتی ہے۔

اصول علاج

● ـــــ تعدیل مزاج کے بعد باسلیق کی فصد کھولیں۔

- ــــــ مقیات استعمال کرائیں۔
- ــــــ مدرات استعمال کرائیں۔
- ــــــ تسکین درد کی تدابیر اختیار کریں۔

علاج

- ــــــ تسکین درد کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ ۱۔

بزرالبنج ۵۰۰ ملی گرام، افیون ۲۵۰ ملی گرام، تخم خیار ۷ گرام، تخم کاہو، تخم خرد۔ ہر ایک ۳،۵ گرام۔ ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور ۳،۵ گرام کھلائیں۔

- ــــــ اسباب کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ ۲۔

بلیلہ، بلیلہ، آملہ، کشنیز خشک، رازیانہ ہر ایک ۶۶ گرام۔ برنج کابلی مقشر نیم کوفتہ ۲۲،۵ گرام ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں بھگو کر ہوادار جگہ رکھیں۔ اور صبح کو مل چھان کر نوش کرائیں۔

نسخہ ۳۔

مغز تخم تربوزہ، ۳۵ گرام، مغز تخم خیارین، کاکنج ہر ایک ۱۷،۵ گرام، مغز تخم کدو، بزرالبنج، تخم خرفہ، تخم خطمی، مغز بادام مقشر، کتیرا، نشاستہ، اصل السوس، صمغ عربی، تخم کرفس، دم الاخوین، افیون، ہر ایک ۷ گرام، طباشیر ۱۰،۵ گرام ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں حبوب بنائیں اور تخم خیار، کشنیز خشک، خارخسک، تخم خشخاش ہر ایک ۷ گرام کو پانی میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور حبوب ۷ گرام کے ساتھ استعمال کرائیں۔ شیرہ کو نبات سفید سے شیریں کر سکتے ہیں۔

نسخہ ۴۔

سنگ جراحت، بیخ بند، تالمکھانہ، تخم خرفہ، صمغ پلاس، کتیرا، گوکھرو، ہموزن ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر سفید تمام دواؤں کے ہم وزن ملا کر ۳،۵ گرام ہمراہ لسی شیر بز استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

طباشیر، صمغ عربی، نشاستہ، کتیرا، ہرایک ۶گرام، تخم خرفہ ۱۰ر۵ گرام، ریوند چینی، مامیران چینی، ہرایک ۳ر۵ گرام، زرشک بیدانہ ۲۴ گرام، کنجد سفید بریاں ۵۲ گرام، گوکھرو خوردنی، مغز تخم خیار، مغز تخم بادرنگ ہرایک ۳ر۵ گرام، نبات سفید ۶۰ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۱۰ر۵ گرام ہمراہ لعاب اسپغول ۱ر۵ گرام صبح کو اور ۶ گرام ہمراہ آب سرد بوقت خواب کھلائیں۔

نسخہ:-

مروارید ناسفتہ، طباشیر سفید ہرایک ۲۴ گرام، سنگ سرماہی، حجر الیہود ہرایک ۶ گرام، عنب الثعلب ۱۲ گرام، صمغ عربی ۳ گرام، گلاب خالص، بید مشک، قند سفید، شہد خالص، ہرایک ۲۵۰ گرام ـــــ تمام دواؤں کو حسب دستور باریک پیس کر خمیرہ تیار کریں اور ۶ گرام کھلائیں۔

نسخہ:-

کندر، دم الاخوین، گل ارمنی، کاغذ سوختہ، ہرایک ۱ گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر شیرہ تخم خیار میں ملا کر استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

تخم کتان، تخم خطمی، تخم حلبہ ہرایک ۶ گرام ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نبات سفید ۲۴ گرام سے شیریں کرکے نوش کرائیں۔

● ـــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ آبزن:-

گل بنفشہ، گل بابونہ، اکلیل الملک، خارخسک، جو، گل سرخ ہرایک ۳۶ گرام، برگ بید، اسفاناخ، برگ گل سرخ، تخم کنوچہ ہرایک ۱۲ گرام، کدو کے ٹکڑے ـــــ تمام دواؤں کو آب کثیر میں جوش دے کر آبزن کرائیں۔

نسخہ آبزن:-

خارخسک، بابونہ، پرسیاوشاں، خبازی، ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر آبزن کرائیں ـــــ شدید درد کی صورت میں کوکنار کا اضافہ کریں۔

مذکورہ سابق ادویہ کا نطول کرائیں۔

حصاۃ کلیہ

RENAL CALCULI

اس مرض میں گردے میں پتھریاں پیدا ہو جاتی ہیں جس کے نتیجہ میں شدید، غیر طبعی علامات رو نما ہوتی ہیں۔ اور جسم کا نظام غیر معمولی طور پر متأثر ہوتا ہے۔

تکوین :۔

حصاۃ کلیہ کا فعلی سبب حرارت اور مادی سبب غلیظ اور لیسدار رطوبت ہے، یہ رطوبت بلغم، غلیظ خون یا کوئی اور لزج چیز ہو سکتی ہے، چنانچہ حرارت کی وجہ سے جب اس مادہ کی رطوبت خشک ہو جاتی ہے تو احتراقی تصور کے نتیجہ میں وہ حصاۃ (پتھری) کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

حصاۃ کی پیدائش کے لیے مادہ کا زیادہ غلیظ اور لیسدار ہونا ضروری ہے، چنانچہ کم لزوجت کی صورت میں اس میں بستگی بھی رفتہ رفتہ ہوتی ہے، جسے طبیعت رمل (ریگ) کی صورت میں تھوڑا تھوڑا دفع کرتی رہتی ہے۔ اور اس کو حصاۃ کی شکل اختیار کرنے کا موقع نہیں دیتی اور جب کبھی ان کے اخراج میں کمی واقع ہوتی ہے، رمل (ریگ) جمع ہو کر حصاۃ کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔

دراصل ہر حصاۃ میں کسی عضوی مادہ (Organic Material) کا مرکزہ (Nucleus) ہوتا ہے، اور اس کے اوپر مختلف قسم کے نمکیات تہہ بہ تہہ جمع ہوتے رہتے ہیں۔ یہ تمام نمکیات پیشاب میں قلمی شکل (Crystaline Form) میں ہوتے ہیں اور حصاۃ میں Amorrhous Granules کی شکل میں جمع ہوتے رہیں۔

جائے پیدائش :۔

(۱) جرم کلیہ

(ا) حومن الکلیہ

حصاۃ الکلیہ کی تکوین بالعموم حومن الکلیہ

میں ہوتی ہے۔ یہ مرض عورتوں کی نسبت مردوں میں کثیرالوقوع ہے یہ تناسب ۲:۴ کا ہے، اور پچاس فیصدی، تیس سے پچاس سال کے لوگوں میں ہوتا ہے ————،

حجم کے اعتبار سے ہم ان کو دو قسموں میں تقسیم کرسکتے ہیں۔ بڑے حصاۃ، جو حالب میں داخل نہیں ہوسکتے، اور کلیہ میں ساکت پڑے رہتے ہیں۔ اور بالعموم ان سے کسی طرح کی مرضی علامات بھی رونما نہیں ہوتیں، انھیں حصاۃ ساکت کہتے ہیں۔

حصاۃ کی دوسری قسم وہ ہے جو بآسانی حالبین میں جاسکتی ہے، انھیں حصاۃ صغیرہ کہہ سکتے ہیں۔ بالعموم یہی مرض کا سبب بنتے ہیں۔

(الف)

اقسام باعتبار حجم

حصاۃ کبیرہ — حصاۃ صغیرہ

حصاۃ صائم

(ب)

اقسام باعتبار کثرت وقلت

کثیرالوقوع حصاۃ الکلیہ — نادرالوقوع حصاۃ الکلیہ

کثیرالوقوع حصاۃ الکلیہ:

- حامض بول (یورک ایسڈ)
- (سوڈیم یوریٹ)
- حصاۃ توتیہ (کیلشیم اگزولیٹ)
- حصاۃ قیمور مخلوط (کیلسیم، امونیم میگنیسیم) فاسفیٹ
- (کیلسیم فاسفیٹ)

نادرالوقوع حصاۃ الکلیہ:

- مخلوط فاسفٹ اگزلیٹ، یوریٹ فاسفیٹ، یوریٹ اگزلیٹ
- (کیلیم کاربونیٹ)
- حصاۃ لینہ (سسٹائن)
- (زینتھائین)
- (یوروا شالائٹ)
- (انڈگو)
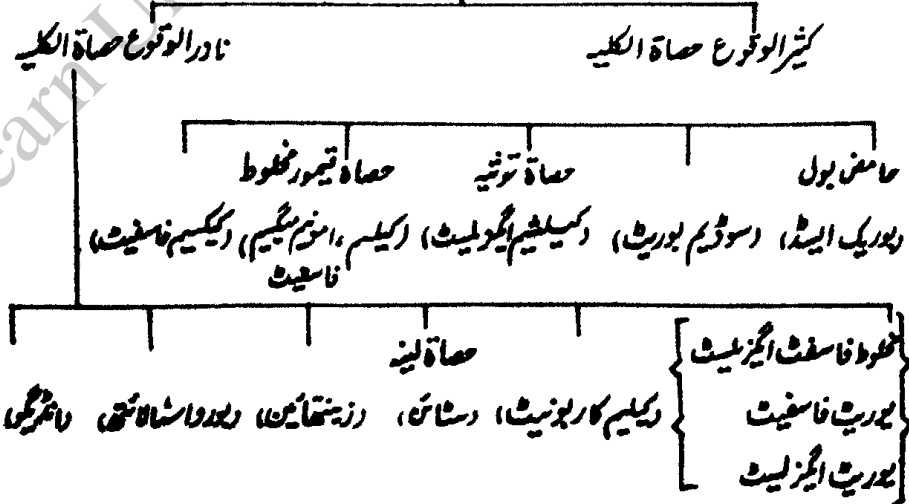
شناخت:۔

(i) حامض بول:۔

حصاۃ کی یہ قسم گول یا بیضوی، ہموار یا دانے دار، بھاری، سخت اور اوسط درجہ کی ہوتی ہے، اس کا رنگ بھورا زردی مائل یا سرخ ہوتا ہے، یہ ایک سے زیادہ تعداد میں ہوتی ہے، سب سے چھوٹی حصاۃ، دانہ خشخاش کے برابر ہوتی ہے، عام طور سے یورک ایسڈ یا یوریٹس کے ساتھ ملی ہوئی دکھائی دیتی ہے، یہ ردعمل حمضی وسیط (Acid Medium) میں ہوتا ہے، یہ حصاۃ چار فیصد، کلیہ میں بنتی ہے۔

(ii) حصاۃ توثیہ:۔

حصاۃ کی یہ قسم کثیر الوقوع ہے، یہ انتہائی سخت، کھردری اور بعض اوقات کانٹے دار ہوتی ہے، جس کو (Malbery Stone) کہا جاتا ہے، یہ شدید خراش (Irritation) پیدا کرتی ہے، کھردری اور کانٹے دار ہونے کی وجہ سے اس سے خراش پیدا ہوکر خون نکلنے لگتا ہے، جو اس پر جم جاتا ہے اور اس کا رنگ گہرا سرخ ہو جاتا ہے، کٹی ہوئی سطح مختلف تہوں میں نظر آتی ہے، تاہم اس کی بیرونی سطح عام طور سے یوریٹس (Urates) سے پوشیدہ رہتی ہے، اس کا ردعمل القلی وسیط (Alkaline Medium) میں ہوتا ہے، یہ ساٹھ فی صد گردے میں بنتی ہے۔

(iii) حصاۃ فیمولیہ:۔

اس کا رنگ سفید ہوتا ہے، سطح چکنی اور چاک کی مانند خستہ ہوتی ہے، بآسانی ٹوٹ جاتی ہے، یہ دانۂ مٹر سے بیضۂ مرغ کے برابر ہو سکتی ہے۔

اسباب

نظام ہضم:۔

(i) نظام ہضم کے مختلف غذائی تغیرات میں نقص

امراض اعصاب :-

امراض کلیہ و مجری بول :-

- ۱۔ ضمور کلیہ Nephro Cirrhosis
- ۲۔ ورم الکلیہ
- ۳۔ مجری بول کا تعدیہ
- ۴۔ High Concentration of Urinary Salts
- ۵۔ استسقاء کلیہ Hydronephrosis
- ۶۔ ریم کلیہ Pyonephrosis
- ۷۔ سلائی سے نالے کا جذب نہ ہونا۔
- ۸۔ ضربہ کلیہ

امراض مفاصل :-

- ۱۔ وجع المفاصل
- ۲۔ نقرس

غذائی بے اعتدالی :-

- ۱۔ بکثرت گوشت خوری
- ۲۔ بکثرت میوہ جات اور ترکاری کھانا
- ۳۔ پانی اور دوسری سیال اشیاء کا کم استعمال کرنا
- ۴۔ ترش یا شیریں اشیاء کا بکثرت استعمال
- ۵۔ ثقیل، غلیظ اور معدنی اجزاء کی بکثرت شمولیت والا پانی نوش کرنا
- ۶۔ حیاتین کی کمی۔

متفرقات :-

- ۱۔ جار الدرقی سلعات . Para Thyroid Tumours
- ۲۔ طوالت یافتہ عدم حرکت Prolonged Immobility

(ج) ریاضت کی کثرت
(د) مسخن اشیاء کا استعمال
(ہ) اورام حارہ
(و) وراثت

علامات |

پیشاب مکدر ہونے کے بعد صاف آنے لگتا ہے، جس میں ریگ کی مانند رسوب بھی پائے جاتے ہیں، مقام گردہ پر بوجھ اور تناؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے، قضیب میں یا اس کے کنارے خارش ہوتی ہے، امعاء کے براز سے بھرے ہونے کی صورت میں ثقل، تناؤ اور درد کا احساس زیادہ ہوتا ہے جو زیریں جانب کنج ران (Inguinal Region) تک محسوس ہوتا ہے، عام طور پر درد ہلکا لیکن مختلف جسمانی حرکات کے نتیجہ میں شدت اختیار کر لیتا ہے، بعض حالات میں یہ درد ایڑی تک دوڑتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

باری آنے پر مریض کو قولنج جیسے شدید درد سے واسطہ پڑتا ہے، یہ اس صورت میں ہوتا ہے جب حصاۃ حوض کلیہ میں حرکت کرتی ہو ــــــ یہ درد بہت شدید نشتری قسم کا ہوا کرتا ہے۔ قسم قطنی سے شروع ہو کر سامنے کی جانب ناف کی سمت اور ران نیز خصیوں کی طرف دوڑتا ہوا محسوس ہوتا ہے، مریض کو بار بار پیشاب آتا ہے۔ متأثرہ جانب کا خصیہ درد کے ساتھ اوپر کی جانب چڑھتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ بالعموم درد کے آغاز کے ساتھ ہی قے ہو جاتی ہے۔ لرزہ آتا ہے، مریض پیلا پڑ جاتا ہے۔ اور کسی قدر انحطاط طاری ہو جاتا ہے۔ پیشاب تھوڑی مقدار میں سوزش کے ساتھ خارج ہوتا ہے، اس میں رطوبت بیضیہ ــــ خراش ہو تو خون کا اخراج ہوتا ہے، پیپ بھی خارج ہو سکتی ہے۔ تاہم قشور نہیں پائے جاتے، قلمیں دیکھی جا سکتی ہیں۔ جن سے حصاۃ کی نوعیت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔

حصاۃ کے جرم کلیہ میں ہونے کی صورت میں مقام کلیہ پر ہر وقت تھوڑا سا درد اور ثقل محسوس ہوتا ہے، جس طرف درد ہوتا ہے اس جانب کا شانہ جھکا ہوا ہوتا ہے، مریض کے کھڑے ہونے کی صورت میں مقام کلیہ پر یہ جھکاؤ اور بھی نمایاں ہوتا ہے۔ اور

حالت استراحت کی صورت میں بھی تھوڑا سا جھکاؤ ضرور ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ دوسری مرضی علامات بالعموم مفقود ہوتی ہیں۔

حصاۃ توثیہ چونکہ بہت زیادہ خراش آور ہوتی ہے اس لیے درد زیادہ ہوتا ہے اور بول الدم ہوتا ہے۔

قولنج اور حصاۃ الکلیہ میں بعض اوقات معالج کو اشتباہ ہو سکتا ہے، لہٰذا ذیل میں تفریقی و تشخیصی علامات درج کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

قولنج کلوی	قولنج معوی
۱۔ تقطیر البول اور اس میں خون یا پیپ کی آمیزش ہوتی ہے	۱۔ پیشاب طبعی ہوتا ہے
۲۔ خصیے منقبض اور ران میں درد ہوتا ہے	۲۔ خصیوں میں درد نہیں ہوتا
۳۔ حالبین، خصیوں اور قضیب میں درد ہوتا ہے	۳۔ قسم سری میں شدید درد ہوتا ہے
۴۔ بوجھ، نشتریت کا احساس ہوتا ہے	۴۔ درد میں نشتریت نہیں ہوتی
۵۔ قے ہوتی ہے۔	۵۔ قے نہیں ہوتی
۶۔ ران میں نمایاں خدر ہوتا ہے	۶۔ ران میں خدر نہیں ہوتا

تشخیص کو مزید یقینی بنانے کے لیے درج ذیل ٹسٹ کیے جا سکتے ہیں۔

بول: خوردبینی کاشفہ: قلمیں، بورک ایسڈ، آگزیلیٹ

Urine Culture Test R.B.C. and Puscells Crysials-Uric Acid Oxalic

Radiography

Plan X-Ray for Renal Region — کلوی خطے کے لیے شعاعی امتحان۔

Intra Venous Pyelography — دروں وریدی کلیہ نگاری۔

اصول علاج

- ____ مقیات، مفتحات اور مدرات استعمال کرائیں تاہم اس میں احتیاط لازم ہے۔
- ____ مفتتات استعمال کرائیں۔
- ____ حقنۂ لینہ کریں۔
- ____ حسب ضرورت باسلیق کی فصد کھولیں۔
- ____ آبزن، تکمید، نطول اور قسطور وغیرہ تدابیر اختیار کریں۔
- ____ مسکنات استعمال کرائیں۔

علاج

- ____ گل داؤدی ۱۰ گرام کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں۔
- ____ جوا کھار ۵ر۱ گرام، ہم وزن شکر میں ملا کر استعمال کرائیں۔
- ____ حجر الیہود ۱ گرام، پیس کر کھلائیں۔
- ____ خار خسک ۱۲ گرام، جوہر نوشادر، دانۂ ہیل خورد، کشتہ قلمی، کافور، ہر ایک ۳ گرام، تمام دواؤں کو پیس کر ۲۵۰ ملی گرام کی ____ ۴۸ پڑیاں بنائیں اور پوست نخود ۳۶ گرام، شب یمانی بریاں ۱ گرام شیر گاؤ ۲۵۰ ملی لیٹر مٹی کے ایک کورے کوزے میں بھگوئیں اور صبح کو مل چھان کر مذکورہ سفوف کی ایک پڑیہ اس میں ملائیں اور صبح کو نوش کرائیں، شام کو ایک پڑیہ ہمراہ عرق بادیان ۲۵۰ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔
- ____ سنگ سرماہی، حجر الیہود، کلتی، مغز بادام، مغز تخم خربزہ، مغز تخم خیارین، پرسیاوشاں، تخم کرفس، نانخواہ، زیرہ سفید، پوست بیضۂ مرغ سوختہ، عقرب سوختہ، خار خسک، جوا کھار ہم وزن ____ تمام دواؤں کا سفوف بنائیں اور ۱ گرام ہمراہ آب برگ ترب ۴۲ ملی لیٹر نوش کرائیں۔
- ____ نوشادر، شورہ قلمی، جوا کھار، مولی کھار، تخم خربزہ، پوست خربزہ، جنطیانا، خار خسک ہر ایک ۵ر۱۲ گرام، حجر الیہود، کاکنج ہر ایک ۵ر۲۲ گرام، فلفل، دار فلفل، زنجبیل ہر ایک ۹ گرام، ریوند خطائی، عقرب سوختہ ہر ایک ۶ گرام ____ تمام دواؤں کو

باریک پیس کر شہد تین گنا ملاکر ،گرام استعمال کرائیں

• ـــــ سر پھوکہ سفید ۳٫۵ گرام ، سیندھا نمک ۱٫۵ گرام، کلتھی ۲۴ گرام، تینوں دواؤں کو ۳۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو چھان کر تین مرتبہ نوش کرائیں، یہ دوا تین دن سے زیادہ نہ نوش کرائیں۔

• ـــــ مغز خشک دانہ ، مغز خستہ آلو بالو ہر ایک ۱۲ گرام ، سنگ سرماہی ، حجرالیہود، حب القلت، بادیان ہر ایک ۲۴ گرام ، تخم کرفس، تخم کشوث ہر ایک ۳۶ گرام، مغز تخم خربزہ ، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو، کاکنج ہر ایک ۱۲٫۵ گرام ، شہد خالص ۶۰ ملی لیٹر۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر حسب دستور معجون بنائیں اور ۲۴ گرام ہمراہ عرق خارشتر وخار خسک استعمال کرائیں۔

• ـــــ حجرالیہود ۲ گرام ، سنگ سرماہی، سہاگہ بریاں ، کلتھی ، نوشادر ، شب یمانی بریاں، کاکنج ، تخم ترب ، تخم شبت ، زیرہ سفید ، ریوند چینی ، کباب چینی ، شورہ قلمی ، دانہ ہیل کلاں ، جواکھار، ہر ایک ۶ گرام ، نبات سفید ۸۵ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۲ ـــ ۶ گرام ہمراہ آب ترب نوش کرائیں۔

• ـــــ عقرب سوختہ ۳ گرام ، حجرالیہود، سنگ سرماہی ہر ایک ۱۲ گرام، کلتھی ۶ گرام ، ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب ترب سبز اور روغن بادام شیریں میں تین دن سحق کریں اور شیرخشت ۱۲ ملی لیٹر، ترنجبین خراسانی ، نبات سفید ہر ایک ـــ ۶۰ گرام ملا کر سفوف بنائیں اور ۳ گرام کھلائیں۔

• ـــــ تخم ترب، کلتھی ، حجرالیہود ، سنگ سرماہی ہر ایک ۱ گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر شربت کشوث ۱۲ ملی لیٹر ملا کر چٹائیں، ـــــ اور تخم خیارین، مغز تخم قرطم ، مغز تخم خربوزہ ، خار خسک ، بادیان ہر ایک ۶ گرام ، حب کاکنج ۳ گرام کو ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں اور گلقند آفتابی ۲۴ گرام حل کر کے مل چھان کر نوش کرائیں۔

• ـــــ مغز تخم خربوزہ ۱۸ گرام ، مغز تخم خیار ۹ گرام ، مغز بادام مقشر، گلاب ہر ایک ۱۷٫۵ گرام ، زعفران ۶ گرام ، عنب الثعلب ۷ گرام ، تخم ہلیون ۱۰ گرام ، حجرالتیس ، ۴٫۲ گرام ، ورق طلاء ، ورق نقرہ ہر ایک ۳ گرام ، زردی بیضہ مرغ ۵ عدد ، نبات سفید دوگنا ، ـــــ تمام دواؤں کا حسب دستور معجون بنائیں اور ۹ گرام کھلائیں۔

• ___ حجر الیہود، سنگ سرماہی، ہر ایک ۱گرام، دونوں دواؤں کو باریک پیس کر جوارش زرعونی ۶گرام میں ملاکر کھلائیں اس کے بعد دو قو' کا کنج، حب القلت' آلو بالو، تخم خیارین، خار خسک، تخم خربزہ ہر ایک ۳گرام کا عرق انناس میں شیرہ نکالیں اور شربت بزوری معتدل ۲۴ ملی لیٹر حل کر کے صبح کو نوش کرائیں۔ شام کو معجون عقرب ۲گرام کھلاکر زلال حب القلت ۱۲۵ ملی لیٹر میں شربت بزوری معتدل ۲۴ ملی لیٹر ملاکر نوش کرائیں۔

• ___ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ نطول :-

گل نیسو ۴۸ گرام، پرسیاوشاں ۳۶ گرام، حب القلت، تخم شبت، تخم خربزہ، گل آکھ ہر ایک ۲۴گرام ___ تمام دواؤں کو ۱۰ لیٹر پانی میں جوش دیں، جب تہائی رہ جائے تو مقام درد پر نطول کریں۔

نسخہ نطول :-

گل نیسو، گل بابونہ، تخم خیارین، تخم خربزہ، ہر ایک ۱۲گرام کو پانی میں جوش دے کر نطول کریں۔

نسخہ آبزن :-

بابونہ، سنبت، خطمی، برگ کرنب، پودینہ ___ تمام دواؤں کو ۲ لیٹر پانی میں جوش دیں اور چھان کر پانی گرم، ۱۰ لیٹر میں ڈال کر آبزن کرائیں۔

سدہ کلیہ

اس مرض میں مجاری کلیہ میں سدے پڑ جاتے ہیں جس کے نتیجہ میں مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

اقسام |

سدہ کلیہ

سدہ کلیہ خلطی — سدۂ کلیہ ورمی

اسباب |

(۱) غلیظ، لیسدار اخلاط
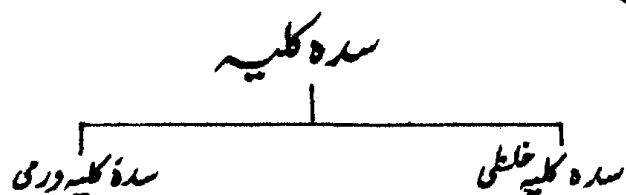
(۲) التہاب / ورم

علامات |

مقام کلیہ پر گرانی محسوس ہوتی ہے، پیشاب رقیق اور تھوڑا تھوڑا آتا ہے، مقام کلیہ درد اور تکلیف بھی محسوس ہو سکتی ہے، بخار ہوتا ہے، ورمی میں اس کی روئیداد ملتی ہے۔

اصول علاج |

- ـــــ ورم کی صورت میں التہاب / ورم کلیہ کا اصول علاج اور علاج اختیار کریں۔
- ـــــ غلیظ لیسدار اخلاط کی صورت قاطع اور ملطف ادویہ دیں۔
- ـــــ منفتحات دیں۔

علاج |

- ـــــ حب بلساں، عود بلساں، دارچینی، بادیان، بادام تلخ، تخم کرفس ہر ایک ۴ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بزوری ۴۰ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔
- ـــــ فطر اسالیون، جعدہ جبلی، غاریقون مغربل، کبابہ، بادیان، انیسون، افسنتین رومی، حب بلساں، عود بلساں، تخم کرفس، بادام تلخ، دارچینی، خولنجان، تخم بلیون، عود صلیب، مغز حب المحلب، برگ کبر، اسارون، فقاح اذخر، وج ترکی، کاشم رومی، مقل ارزق، ہم وزن کو کوٹ کر چھان کر تین گنا شہد ملا کر حسب دستور معجون بنائیں اور ۵ تا ـــــ ۷ گرام ہمراہ درج ذیل عرق نوش کرائیں۔

نسخۂ عرق :-

حب بلساں، عود بلساں، کاشم رومی، تخم کرفس، وج ترکی، ہر ایک ۳۶ گرام ،

اسارون، فقاح اذخر، انیسون، ہرایک ۴۰ گرام، عود صلیب ۵۰ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں بھگو کر حسب دستور ۲۵۰ ملی لیٹر عرق کشید کریں۔ اور ۶۰ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

• ـــــ بادیان، نخود، انیسون ہم وزن، بادام تلخ نصف حصہ، ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں۔

تدرن کلیہ

RENAL TUBERCULOSIS

اس مرض میں ابتدائی یا ثانوی تعدیہ کی وجہ سے کلیہ میں دقی عوارض رونما ہوتے ہیں۔

اسباب

(i) خورد جرثومی تدرن **Microbacterium Tuberculosis**

(ii) عقیم تقیح البول **Sterile Pyuria**

(iii) تدرن ریوی سے بالواسطہ

(iv) تدرن غدد لمفاویہ سے بالواسطہ

علامات

کمر میں ثقل کے ساتھ درد ہوتا ہے، کثرت بول کی شکایت ہوتی ہے، وقفہ سے بخار بھی ہوتا ہے، پیشاب میں رطوبت بیضیہ، صدیدی خلیات اور کریات حمرا پائے جاتے ہیں، ـــــ دقی عصارہ بھی موجود ہوتے ہیں ـــــ بعض اوقات مرض کی کوئی ظاہری علامت موجود نہیں ہوتی، صرف پیشاب کا معائنہ کرنے یا   کے ذریعہ ہی مرض کا پتہ چلتا ہے۔

تفریقی علامات

تدرن کلیہ	سرطان کلیہ
۱۔ تدرن کی سرگذشت ملتی ہے	۱۔ سرطان کی سرگزشت ملتی ہے
۲۔ پیشاب میں روغنی اجزاء پائے جاتے ہیں	۲۔ پیشاب میں دموی اجزاء پائے جاتے ہیں
۳۔ دبانے سے رسولی میں درد محسوس ہوتا ہے	۳۔ رسولی / سلعہ میں ذکاوت حس مفقود ہوتی ہے
۴۔ خصیہ یا غدہ مذی میں تدرن ہوتا ہے	۴۔ خصیہ یا غدہ مذی میں کوئی مرض نہیں ہوتا
۵۔ تدرن ریوی	۵۔ ریوی علامات موجود نہیں ہوتیں
۶۔ حمی دقیہ جلد ظاہر ہوتا ہے	۶۔ حمی دقیہ دیر میں ظاہر ہوتا ہے
۷۔ سلعہ شاذونادر بڑا ہوتا ہے	۷۔ سلعہ بالعموم بڑا ہوتا ہے

اصول علاج

- ــــــ ورم کلیہ صلب کا اصول علاج اختیار کریں۔
- ــــــ محلل انمدہ استعمال کرائیں۔
- ــــــ تدرن عمومی / دق میں مستعمل دوائیں استعمال کرائیں۔

علاج

- ــــــ تخم خطمی، تخم کتان، تخم خیارین، تخم تربوز ہر ایک ۶ گرام، تخم حلبہ ۴ گرام،
ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر نوش کرائیں
- ــــــ بسد، کہربا، سرطان سوختہ ہر ایک ۵ء۴ گرام، نبات سفید دوگنا ــــــ
تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اقراص بنائیں اور ۲ گرام ہمراہ نقوع گلو سبز، خشخاش، ہر ایک ۴ گرام، اور شربت اعجاز ۲۴ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔
- ــــــ طباشیر کبود، برادۂ صندل سفید، کہربا شمعی، دم الاخوین، سرطان سوختہ، کافور خالص، دانہ ہیل کلاں، زہر مہرہ خطائی، نشاستہ، ہر ایک ۱۲ گرام، بادیان ۲۴ گرام، گل ارمنی، ست گلو، ہر ایک ۳۶ گرام، کشتۂ ابرک سفید، صمغ عربی، ہر ایک ۳ گرام، کشتۂ عقیق، ۶ گرام ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر لعاب گاؤزبان،

کے ساتھ ۳ گرام کی اقراص بنائیں اور ا قرص صبح، شام ہمراہ شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر، شربت گل بانسہ، ۱۲ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

• ـــــــ مرجان، بسد، ابرک سفید مقرض، مروارید ناسفتہ، برادۂ نقرہ، برادۂ طلا، سرطان سوختہ ہرایک ۳ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو آب لیموں کاغذی میں دو دن کھرل کریں، تیسرے، چوتھے دن لعاب صبر میں کھرل کرکے اقراص بنائیں اور برگ گلاب کوٹ کر ۶۰ گرام کی دو گولیاں بنائیں اور ان اقراص کے درمیان رکھ کر بوتہ میں گل حکمت کریں، اور ۶ سیر آپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر عرق گلاب میں ایک دن کھرل کرکے محفوظ کرلیں اور ۱۲ ملی گرام ہمراہ شیر خرمہ استعمال کرائیں۔

• ـــــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:۔

اکلیل الملک، بابونہ، حلبہ، خطمی، گوگل، اشق، ہم وزن کو پانی میں جوش دیکر اسی میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخہ مالش:۔

روغن قسط یا روغن بابونہ کی مقام کلیہ پر مالش کریں۔

• ـــــــ تدرن ریہ کے ذیل میں بیان کردہ علاج اپنائیں۔

تسمم بول

URAEMIA

اس مرض میں پیشاب کے سمی اجزاء، دوران خون میں شامل ہو جاتے ہیں جس سے بیش تنابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور عصبی نظام مختل ہو جاتا ہے۔

اسباب

امراض کلیہ:۔

(۱) التہاب کلیہ

(ii) ہزال کلیہ
(iii) جریان الدم
(iv) کلیہ کا مرض کیسوی
(v) تدرن کلیہ
(vi) استسقاء الکلیہ

امراض مثانہ :-

(i) احتباس البول
(ii) عدم تولید بول

امراض حالبین :-

(i) انسداد حالبین
(ii) بطلان حالبین

متفرقات :-

(i) انسداد مرارہ
(ii) نفث الدم
(iii) سوء مزاج کبد
(iv) رطوبت مائیہ کا بکثرت اخراج
(v) انتقال الدم
(vi) الکلی کا بکثرت استعمال

علامات

مستقل درد سر اور دوار ہوتا ہے، کرب و اضطراب اور عضلاتی رعشہ ہوتا ہے مریض دن میں اونگھتا ہے اور رات میں بے خوابی کی کیفیت سے دو چار رہتا ہے، بعد میں مخبوط الحواس ہو جاتا ہے، نسیان ہوتا ہے، سمیت بول کی وجہ سے غنودگی اور بے ہوشی ہوتی ہے، تنگیٔ تنفس کی وجہ سے مریض اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے۔ معدی و معوی اختلالات بھی ہوتے ہیں، مثلاً پیاس کی شدت، قلت اشتہا، متلی، قے، اور قسم شراسیفی میں

درد، اور اسہال وغیرہ، بالعموم جسم لاغر ہو جاتا ہے، تنفس میں مخصوص بو ہوتی ہے۔ اور مخصوص ذائقہ کا احساس بھی ہوتا ہے، نظام دوران خون میں فساد کی وجہ سے امراض قلب بھی رونما ہوتے ہیں۔ حدود قلبی میں درد ہوتا ہے، نمایاں قلت الدم کی شکایت ہوتی ہے قوت سامعہ اور باصرہ بھی متاثر ہوتی ہے، کھانسی اور ذات الریہ بھی ہو سکتا ہے، جلدی کیفیات مثلاً یبوست، خشونت اور خارش ہوتی ہے، جلدی تقشر، اکزیما، شری، اور التہاب جلد ہوتا ہے، پیشاب کی مقدار میں کمی واقع ہو جاتی ہے، آخر میں احتباس البول ہوتا ہے اور تشنج یا سبات ہو کر مریض مر جاتا ہے۔

تفریقی علامات

تسمم بول	سبات فالجی
۱۔ کلوی امراض، بالخصوص التہاب کلیہ کی سرگزشت ملتی ہے	۱۔ امراض نظام دوران خون یا ضربہ کی سرگزشت ملتی ہے
۲۔ تشنج ہوتا ہے۔	۲۔ تشنج نہیں ہوتا۔
۳۔ تیز خراٹے اور سانپ کی پھنکار کی سی آواز آتی ہے۔	۳۔ خراٹے بوقت آتے ہیں۔
۴۔ فالج نہیں ہوتا۔	۴۔ ایک طرف فالج اور تشنج ہوتا ہے۔
۵۔ پیشاب میں رطوبت بیضیہ اور قشور آتے ہیں۔	۵۔ پیشاب طبعی ہوتا ہے۔
۶۔ پتلیاں منبسط یا طبعی ہوتی ہیں۔	۶۔ پتلیاں منبسط اور غیر مساوی ہوتی ہیں۔
۷۔ تمام جسم پر تشنج ہوتا ہے۔	۷۔ تشنج نہیں ہوتا۔
۸۔ مریض کے پسینہ اور پیشاب میں مخصوص بو ہوتی ہے۔	۸۔ مریض کے پسینہ اور پیشاب میں غیر طبعی بو نہیں ہوتی۔
۹۔ پتلیاں روشنی سے متاثر ہوتی ہیں۔	۹۔ پتلیاں روشنی سے متاثر نہیں ہوتی۔

تسمم بول	سبات ذیابیطس
۱۔ امراض کلیہ بالخصوص ورم کلیہ کی سرگزشت ہوتی ہے۔	۱۔ ذیابیطس کی سرگزشت ہوتی۔

۲۔ پیشاب میں رطوبت بیضیہ اور قشور خارج ہوتے ہیں۔	۲۔ پیشاب میں شکر خارج ہوتی ہے۔
۳۔ پیشاب قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے یا احتباس بول ہوتا ہے۔	۳۔ پیشاب کثیر مقدار میں اور بلا ارادہ خارج ہوتا ہے۔
۴۔ مرض کی ابتدا خفیف ہذیان یا تشنج سے ہوتی ہے۔	۴۔ مرض کی ابتدا غنودگی یا شدید تکلیف سے ہوتی ہے۔
۵۔ عام تہیج ہوتا ہے۔	۵۔ عام لاغری ہوتی ہے۔
۶۔ مریض کے پاس سے پیشاب کی بو آتی ہے۔	۶۔ تنفس اور پیشاب میں شکر کی بو آتی ہے۔
۷۔ چہرہ موی ہوتا ہے۔	۷۔ چہرہ موی نہیں ہوتا۔
۸۔ نبض قوی اور ممتلی ہوتی ہے	۸۔ نبض ضعیف اور صغیر ہوتی ہے۔

اصول علاج

- اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔
- مدرات اور معرقات استعمال کرائیں، مسہلات دیں۔
- مصفیات استعمال کرائیں۔
- تکمید کریں/ حمام حار کرائیں۔
- تعلیق کریں، فصد کھولیں، سنگیاں کھچوائیں۔

علاج

- شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خارخسک، شیرہ تخم کاسنی، مکوہ ہم وزن میں شربت بزوری ۲۴ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔
- مغز فلوس خیارشنبر ۶۰ گرام کو پانی میں حل کرکے نبات سفید سے شیریں کرکے نوش کرائیں۔

امراضِ مثانہ

مثانہ کی مختصر تشریح اور منافع

تشریح

مثانہ ایک عضلی تھیلی ہے جس میں پیشاب جمع ہوتا رہتا ہے، اس کی ساخت میں اغشیہ اور ریشہ دار طبقہ ہوتا ہے۔

مثانہ، عانہ میں واقع ہے اور نسیج لیفی (Fibrous) سے ملفوف ہوتا ہے۔ اس کی شکل، عمر، جنس اور خالی و بھرے ہونے کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہے۔ چنانچہ ایام طفولیت میں یہ مخروطی شکل کا ہوتا ہے، اور عانہ سے اوپر شکم میں پہونچا ہوا ہوتا ہے جوانی میں خلو کی صورت میں مثلث شکل کا ہوتا ہے، اور عانہ کے اندر ہی رہتا ہے اور معمولی طور پر بھرے ہونے کی صورت میں گول اور غیر معمولی طور پر بھرے ہونے کی صورت میں بیضوی شکل کا ہوجاتا ہے اور شکم میں ناف کے پاس تک پہنچ جاتا ہے۔ اس کا راس (Apex) ارتفاق العانی (Pubis Symphysis) کے پیچھے واقع ہے، اور قاعدہ ( ) پیچھے معا مستقیم کے سامنے واقع ہوتا ہے، اس میں ۱ بالائی، ۲ زیریں پہلوی سطحیں ہوتی ہیں ______ منق مثانہ سے مجری البول شروع ہوتا ہے۔

دموی پرورش :-

اس کی دموی پرورش شرائین خاصری باطن، بالائی وزیریں مثانی شاخوں Vesical (Branches) اور ضفیرہ مثانیہ (Vesical Pleyus) کے ذریعہ ہوتی ہے۔

عصبی پرورش :-

عصبی پرورش اعصاب شرکیہ اور اعصاب مقابل شرکیہ کے ذریعہ ہوتی ہے۔

منافع

اس میں پیشاب اکٹھا ہوتا رہتا ہے، عنق المثانہ کا عضلہ عام طور سے سکڑا رہتا ہے لیکن پیشاب سے پر ہو جانے پر یہ عضلہ مسترخی ہو جاتا ہے اور مثانہ بھی سکڑنے لگتا ہے۔ جس سے پیشاب خارج ہوتا ہے۔

التہاب مثانہ

CYSTITIS

اس مرض میں مثانہ یا عنق مثانہ میں التہاب پیدا ہو جاتا ہے، جس سے مرضی علامات رونما ہوتی ہیں، یہ مرض بچوں میں کثیر الوقوع ہے۔ اور نہایت مہلک تصور کیا جاتا ہے۔

اقسام

التہاب مثانہ حاد

التہاب مثانہ مزمن

اسباب

عصبی امراض:۔

(a) ہزال النخاع

امراض کلیہ:۔

(a) التہاب حوض کلیہ

امراض مثانہ:۔

(i) حصاۃ مثانہ

(ii) ضربۂ مثانہ

(ح) غلبۂ برودت (سردی لگنا، پانی میں بھیگنا)
(ط) غلبۂ بلغم
(ی) سوزاک

علامات

تعدیہ سے بچنے کے لیے مثانہ میں قدرتی طور پر قوت مدافعت موجود ہے جس کے سبب حاد تعدیہ کے امکانات بہت ہی کم ہوتے ہیں، تاہم حادِ التہاب ہو تو، درج ذیل علامات ملتی ہیں۔

مرض یکبارگی شروع ہوتا ہے حرقفی (________) یا عجانی حصہ میں چبھن کے ساتھ شدید درد ہوتا ہے، عانہ میں بھی ورم آجاتا ہے، بعض اوقات سرخی باہر سے بھی معلوم ہوتی ہے، ورم کی وجہ سے پاخانہ بھی بند ہو سکتا ہے، معاء مستقیم تک ورم کے اثر انداز ہونے سے بار بار رفع حاجت کی ضرورت ہوتی ہے، زحیر کے ساتھ خون اور آنوں آمیز تھوڑا سا براز خارج ہوتا ہے۔ معاء مستقیم میں انگلی داخل کرنے سے درد میں اضافہ ہوتا ہے، پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے یا بالکل رک جاتا ہے، زور لگانے پر پیشاب کے چند قطرے نکل آتے ہیں، پیشاب بار بار جلن کے ساتھ آتا ہے، بول میں ابتداء میں تیزابیت ہوتی ہے۔ بعد میں غلیظ، بلغم آمیز یا خون آمیز خارج ہوتا ہے۔ مثانہ میں پیشاب کا جمع ہونا طبیعت کو ناگوار گزرتا ہے اور مریض کو پیشاب کی شدید حاجت ہوتی ہے، لرزہ کے ساتھ شدید بخار ہوتا ہے، ہذیان ہوتا ہے، زبان سیاہ ہوتی ہے، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، مثانہ کے ساتھ مجری بول کی دیوار میں بھی التہابی کیفیت پائی جاتی ہے، غدۂ مذی پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے شدید درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں ران تک جاتی ہیں۔ شدید پیاس ہوتی ہے، بعض اوقات جسم سے سرد پسینہ خارج ہوتا ہے، نبض ضعیف ہوتی ہے، ___ عدم شفا کی صورت میں، ___ ۱۲ یوم میں مریض فوت ہو جاتا ہے۔

مزمن:

علامات میں شدت نہیں ہوتی، البتہ پیشاب بار بار ضرور آتا ہے، جس کا ردعمل کھاری ہوتا ہے، اس میں پیپ اور مخاط بھی پائی جاتی ہے۔ پیشاب کرنے کے باوجود پیشاب کی حاجت

محسوس ہوتی ہے۔ ورم کے بڑھا ہونے کی صورت میں چھو کر بھی محسوس کیا جا سکتا ہے، خفیف صورت میں میٹھا میٹھا درد محسوس ہوتا ہے۔ مثانہ کی دیوار دبیز اور لیفیتی (ہو جاتی ہے اور بعض اوقات پیشاب کا بہاؤ مخالف سمت میں ہونے لگتا ہے۔

تفریقی علامات

التہاب مثانہ	تشنج مثانہ
۱۔ حرارت زیادہ ہوتی ہے۔	۱۔ حرارت طبعی ہوتی ہے
۲۔ الم حرقتی ہوتا ہے۔	۲۔ الم قاطع ہوتا ہے
۳۔ درد ہمیشہ ہوتا ہے۔	۳۔ درد دوری ہوتا ہے
۴۔ پیشاب میں بلغم اور پیپ خارج ہوتی ہے۔	۴۔ پیشاب طبعی ہوتا ہے۔
۵۔ پیشاب کرتے وقت سوزش اور درد ہوتا ہے۔	۵۔ دورہ کے وقت پیشاب کرنے میں بہت پریشانی ہوتی ہے۔
۶۔ پیشاب کی حدت سے سوزش اور درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔	۶۔ پیشاب کی حدت سے سوزش و درد میں اضافہ نہیں ہوتا۔

التہاب مثانہ حاد	التہاب کلیہ حاد
۱۔ درد مثانہ اور قضیب میں ہوتا ہے	۱۔ درد پشت میں ہوتا ہے
۲۔ درد شدید، سوزش اور جلن ہوتی ہے	۲۔ درد زیادہ شدید نہیں ہوتا
۳۔ پیشاب کرتے وقت سوزش ہوتی ہے	۳۔ پیشاب کرتے وقت کسی قدر درد ہوتا ہے
۴۔ پیشاب میں مخاط اور پیپ زیادہ شامل ہوتی ہے	۴۔ پیشاب میں مخاط اور پیپ کی مقدار کم ہوتی ہے
۵۔ رطوبت زلالیہ بہت کم ہوتی ہے۔	۵۔ رطوبت زلالیہ کی مقدار زیادہ ہوتی ہے
۶۔ پیشاب عموماً غیر دموی ہوتا ہے	۶۔ پیشاب دموی ہوتا ہے
۷۔ پیشاب میں قشور نہیں ہوتے۔	۷۔ پیشاب میں قشور شامل ہوتے ہیں۔
۸۔ استسقاء نہیں ہوتا	۸۔ استسقاء ہوتا ہے
۹۔ جسمانی علامات نسبتاً خفیف ہوتی ہیں	۹۔ جسمانی علامات بہت نمایاں ہوتی ہیں

اصول علاج |

- ـــــ ابتدائی مرحلے میں فصد کھولیں اور تلیین طبع کی تدابیر اختیار کریں۔
- ـــــ نطول کریں۔
- ـــــ ضماد کریں۔
- ـــــ مقیات اور محللات استعمال کرائیں۔

علاج |

- ـــــ مرض کی ابتدا میں مریض کے قویٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے باسلیق کی فصد کھولیں، تین دن بعد صافن کی فصد کھولیں۔
- ـــــ تلیین کے لیے مغز فلوس خیار شنبر ۱۲ گرام آب عنب الثعلب ۲۴ ملی لیٹر میں حل کرکے روغن بادام ۱۲ ملی لیٹر کا اضافہ کرکے نوش کرائیں ـــــ اس کے بعد لعاب بہدانہ شیرہ خشخاش ہر ایک ۶ گرام کو شربت آلو بخارہ ۲۴ ملی لیٹر میں حل کرکے نوش کرائیں ـــــ تعدیل مزاج کے لیے مجرب و مفید ہے۔
- ـــــ مغز تخم خیارین، مغز تخم خربوزہ، ہر ایک ۱۴ گرام، تخم خطمی، تخم خبازی، تخم کنوچہ، تخم کتاں ہر ایک ۷ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر سفوف کی طرح بنائیں اور حلبہ، پرسیاؤشاں ہر ایک ۶ گرام کے جوشاندہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اعلیٰ درجہ کا محلل اورام ہے۔
- ـــــ خارخسک، خستہ آلو بالو، ہر ایک ۶ گرام، تخم خربوزہ ۶/۵ گرام، بادیان ۹ گرام ـــــ تمام دواؤں کو نیم کوب کرکے عرق عنب الثعلب ۱۰۵ ملی لیٹر میں جوش دے کر نوش کرائیں۔
- ـــــ تخم خیارین، تخم خربوزہ، مغز تخم کدو شیریں، تخم خرفہ ہر ایک ۶ گرام، عنب الثعلب خشک ۵ گرام ـــــ تمام دواؤں کا پانی میں شیرہ نکال کر آب مکو، سبز مروق ۴۸ ملی لیٹر، شربت فالسہ ۲۴ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔
- ـــــ کرم کلہ اور چنے کا پانی نوش کرائیں۔
- ـــــ تخم خیارین، خارخسک، تخم خربزہ، ہر ایک ۳ گرام کا شیرہ پانی میں نکال کر

آب کاسنی سبز مروق، آب عنب الثعلب سبز مروق ہر ایک ۴۰ ملی لیٹر، شربت بزوری ۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ نوش کرائیں۔

• ـــــ مزمن صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

عنب الثعلب خشک، تخم خیارین، خارخسک، ہر ایک ۶ گرام، پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بزوری ۲۵ ملی لیٹر ملاکر نوش کرائیں۔

نسخہ:-

تخم خیارین، پرسیاوشاں، مغز فلوس خیارشنبر ہر ایک ۶ گرام، انیسون، بلسون، ہر ایک ۴ گرام ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر روغن بادام ۲۵ ملی لیٹر میں حل کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

اکلیل الملک، تخم حلبہ، ہر ایک ۴ گرام، تخم کتاں، تخم خطمی، تخم ترطم، خارخسک، پرسیاوشاں، ہر ایک ۶ گرام ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر نوش کرائیں۔

• ـــــ خارجی طور پر درج ذیل ادویات وتدابیر اختیار کریں۔

نسخۂ ضماد:-

بابونہ، مکو رخشک، اسپغول، تخم ریحاں، آردجو، گل خطمی، ہر ایک ۴ گرام، رسوت ۱ گرام، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب مکوہ سبز، روغن گل اور سرکہ میں ملاکر ضماد کریں۔

نسخۂ ضماد:-

آب مکو رسبز، آب برگ کاسنی، موم، روغن گل، روغن بنفشہ، ہم وزن کی قیروطی بناکر ضماد کریں۔

نسخۂ ضماد:-

برگ کرنب، بابونہ، مسک، شبلم، موم اور روغن گل کا حسب دستور ضماد لگائیں۔

نسخۂ ضماد:-

آردجو، تخم کتاں، گل خطمی، گل سرخ، گل بابونہ، عنب الثعلب خشک، اکلیل الملک، زرنجوش ہر ایک ۴ گرام، رسوت زرد ۳ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شیرگاؤ

۵ ملی لیٹر ملاکر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو زردی بیضۂ مرغ ۲ عدد، روغن گل ۲۴ ملی لیٹر حل کرکے ملائیں اور مقام مثانہ پر ضماد کریں ——— شدت درد کی صورت میں اسی نسخہ میں افیون خالص ۵۰۔ ۲ ملی گرام شامل کرلیں۔

احتباس کی صورت میں درج ذیل ضماد استعمال کریں۔

نسخۂ ضماد:۔

کجد مقشر کو تازہ دودھ میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخۂ نطول:۔

پرسیاوشان، گل سرخ، گل خطمی، ہر ایک ۲۴ گرام، تخم ترب ۱۲ گرام، عنب الثعلب ۲۴ گرام ——— تمام دواؤں کو ۵ لیٹر پانی میں جوش دے کر مقام مثانہ پر نطول کریں۔

نسخۂ نطول:۔

بنفشہ، خطمی، خبازی، کوکنار، ہر ایک ۲۴ گرام کو ۴ لیٹر پانی میں جوش دے کر نطول کریں۔

نسخۂ نطول:۔

بابونہ، اکلیل الملک، حلبہ، تخم خطمی، تخم کتان، حب قرطم، خار خسک، پرسیاوشان، ہر ایک ۲۴ گرام، کو ۶ لیٹر پانی میں پکاکر مل چھان کر مثانہ پر نطول کریں۔

نسخۂ نطول:۔

پوست خشخاش ۲۴ گرام، ۳ لیٹر پانی میں جوش دے کر نطول کریں۔

نسخۂ آبزن:۔

خطمی، خبازی، بنفشہ ہر ایک ۶۰ گرام کو پانی ۲ لیٹر میں جوش دے کر ۲۰ لیٹر گرم پانی ملاکر آبزن کرائیں۔

نسخۂ آبزن:۔

بلیون، انیسون، ہر ایک ۴ گرام، تخم خیارین، پرسیاوشان، مغز فلوس خیار شنبر، ہر ایک ۲۴ گرام ——— تمام دواؤں کو ۵ لیٹر پانی میں جوش دے کر مل چھان کر ۲۰ لیٹر گرم پانی ملاکر آبزن کرائیں۔

[illegible] مالش:۔

روغن بنفشہ کی عانہ پر مالش کریں۔

نسخہ مالش :۔

جند بیدستر، حلتیت خالص، ہر ایک ۶گرام :۔۔۔۔۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پگھلے ہوئے مغز ساق گاؤ ۱۲گرام، روغن سوسن ۲۴ ملی لیٹر میں ملاکر نیم گرم مالش کریں۔

• ۔۔۔۔۔ زخم کی صورت میں قرص کہربا ۵ر۲گرام کھلائیں

• ۔۔۔۔۔ پچکاری کے لیے درج ذیل ادویہ شامل کریں۔

نسخہ پچکاری :۔

سفیداب، کندر، رال سفید، صمغ عربی، نشاستہ، انزروت، سنگ جراحت، گلنار، مازو، افیون، سلیخہ، کتیرا ہر ایک ۱حصہ، کات ہندی، دم الاخوین، برگ نیم ہر ایک ۲حصہ شیر خر میں حل کرکے پچکاری کریں۔

• ۔۔۔۔۔ التہاب مثانہ میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ :۔

مرکی، زعفران ہر ایک ۱گرام، مغز تخم خیار، مغز تخم خربزہ، مغز تربوزہ، تخم کتان، بادیان، ہر ایک ۵ر۳گرام، خشخاش سفید ۹گرام، کتیرا، صمغ عربی، نشاستہ، مغز بادام تلخ، ہر ایک ۳۶گرام، مغز چلغوزہ ۱۸گرام :۔۔۔۔۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر لعاب اسپغول ملاکر اقراص بنائیں اور ۵ر۳گرام ہمراہ شربت خشخاش ۳۶ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

نسخہ :۔

مومیائی ۱گرام، شادنج عدسی مغسول، تخم کرفس، دم الاخوین، ہر ایک ۲گرام، صمغ عربی ۵ر۳گرام، کا کنج ۶گرام :۔۔۔۔۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف کی طرح بنائیں۔ اور ۳گرام، ہمراہ شربت خشخاش ۲۴ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

جرب مثانہ

VESICAL IRRITIHILITY

اس مرض میں مثانہ میں خارش محسوس ہوتی ہے جو کنج ران اور قضیب کی جڑ تک

پھیل سکتی ہے۔

اسباب |

i. تیز، شور یا بورقی فضلات کا مثانہ پر غلبہ۔
ii. دیدان امعاء
iii. بواسیر
iv. عفونت بول
v. خراش آور مادہ کا پیشاب میں خارج ہونا۔
vi. نظام اعصاب کے بعض امراض۔
vii. سوء ہضم
viii. نتوء الرحم
ix. ایام حمل
x. کلیہ، مثانہ اور غدہ نائزہ کے بعض امراض۔

علامات |

مثانہ، کنج ران، قضیب کی جڑ میں خارش محسوس ہوتی ہے، قضیب کو سہلاتے رہنے میں راحت محسوس ہوتی ہے۔ پیشاب بدبودار اور سوزش کے ساتھ خارج ہوتا ہے، اس میں مخاطی رسوب بھی موجود ہوتے ہیں، جو بعض اوقات چاول کی پیچ کے مانند اجزاء کے ساتھ ہوتے ہیں۔ رفع حاجت شدید خارش اور تکلیف سے ہوتی ہے، شدت درد سے مریض چیخ اٹھتا ہے، خروج المقعد کی بھی شکایت ہو سکتی ہے، مریض روز بروز لاغر اور کمزور ہوتا جاتا ہے۔

اصول علاج |

- ـــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔
- ـــــ تعدیل مزاج کریں۔

• ـــــ لعابات استعمال کرائیں۔

علاج

• ـــــ نشاستہ، کتیرا، صمغ عربی ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو باریک کر کے لعاب بہدانہ اور لعاب اسپغول کے ہمراہ کھلائیں۔

• ـــــ دم الاخوین، گلنار، شب یمانی، ہرایک ۵ر۱۰گرام، کتیرا ۵ر۱۲گرام، صمغ عربی ۰گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اقراص بنائیں اور شربت مورد کے ساتھ استعمال کرائیں۔

• ـــــ مغز تخم خربوزہ ۳۸ گرام، مغز تخم خیارین ۱۸گرام، تخم خطمی، مغز تخم کدو، مغز بادام شیریں، نشاستہ، رب السوس، خشخاش سفید، تخم کرفس، گل ارمنی ہرایک ۰گرام، بزرالبنج ۴گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر لعاب اسپغول میں ملاکر اقراص بنائیں اور ۰گرام کھلائیں۔

• ـــــ بنادق البزور ہمراہ شیرہ تخم خیارین کھلائیں۔

• ـــــ انیسون، پوست بیخ بادیان، زوفا خشک ہر ایک ۰گرام ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر شہد خالص ۲۴ ملی لیٹر ملاکر نوش کرائیں۔

• ـــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ قسطور:۔

شیاف ابیض، شیر زنان میں حل کرکے احلیل میں ٹپکائیں۔

نسخہ:۔

آب شہد، آب شکر یا چوب زرد سوختہ کو ۲۴ گھنٹے پانی میں بھگو کر مقطر کرلیں اور ۲-۳ قطرے احلیل میں ٹپکائیں۔

نسخہ پچکاری:۔

گل ارمنی، شاخ گوزن سوختہ کندر، سفید آب حسب ضرورت شیر زنان میں حل کرکے احلیل میں پچکاری کریں ـــــ انزال قرحہ میں مفید ومجرب ہے۔

وجع المثانہ

اس مرض میں مثانہ اور اس کے اطراف میں شدید درد محسوس ہوتا ہے جس سے مریض بے تاب ہو جاتا ہے۔

اسباب|

i. حرارت/برودت مثانہ
ii. حصاۃ مثانہ
iii. قروح مثانہ
iv. التہاب مثانہ
v. جرب مثانہ
vi. خلع مثانہ
vii. ریح مثانہ
viii. انجماد الدم فی المثانہ
ix. احتباس البول
x. بحران بولی

علامات|

مثانہ کے مقام پر پیڑو میں شدید درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں قضیب، کنج ران، اور خصیوں تک پہنچتی ہیں۔ وجع المثانہ بحرانی میں درد اور ادرار بول وغیرہ علامات نمایاں ہوتی ہیں، سوزش کے ساتھ زرد رنگ کا پیشاب خارج ہونا ساتھ ہی غلبہ پیاس اور مثانہ کا ملمس حار محسوس ہونا حرارت مثانہ کی علامات ہیں، برودت مثانہ کی صورت میں پیشاب سفید ہوتا ہے اور سرد تدابیر کی روئیداد ملتی ہے، حصاۃ مثانہ، قروح و جرب مثانہ

خلع مثانہ اور ریح المثانہ میں ان امراض کی اپنی مخصوص علامات بھی موجود ہوتی ہیں۔

اصول علاج

- ـــــ بول بحرانی میں مدرات بول استعمال کرائیں۔
- ـــــ برودت مثانہ کی صورت میں ادویہ حارہ استعمال کرائیں۔
- ـــــ حرارت مثانہ کی صورت میں سرد اور مرخی ادویہ استعمال کرائیں۔
- ـــــ تکمید کریں/آبزن کریں۔
- ـــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔

علاج

- ـــــ حرارت مثانہ کی صورت میں شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم خیارین، شیرہ مغز تخم کدو، شیرہ مغز تخم کا ہو ئے مقشر، شیرہ تخم کاسنی ہر ایک ۳ گرام پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر کے ساتھ نوش کرائیں۔
- ـــــ آب کدو ۵۴ ملی لیٹر ہمراہ سکنجبین نوش کرائیں۔
- ـــــ برودت مثانہ کی صورت میں بیخ بادیان، پودینہ، انیسون، تخم گذر، برگ سداب، کرفس ہر ایک ۶ گرام تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر شربت دینار ۲۴ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔
- ـــــ برودت کی صورت میں یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ:۔

گل خطمی ۳ گرام، گل بابونہ، عنب الثعلب ہر ایک ۴ گرام، خار خسک ۶ گرام۔ ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر نبات سفید ۱۰ گرام حل کرکے نوش کرائیں۔

- ـــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخۂ ضماد:۔

صندل، فوفل، آرد جو، آب عنب الثعلب، آب کاسنی یا آب کشنیز میں پیس کر ضماد کریں۔ وجع المثانہ حار میں مفید ہے۔

نسخہ ضماد:۔

عنب الثعلب، آردجو، سبوس گندم، بنفشہ، فوفل، ہر ایک ۵ ر۱۰ گرام، خطمی ۶ گرام، تمام دواؤں کو آب بید میں پیس کر روغن گل، سرکہ خالص ہر ایک ۶ ملی لیٹر ملاکر ضماد کریں۔

وجع المثانہ حار میں مجرب ہے۔

نسخہ تکمید:۔

برنجاسف، پودینہ، برگ سداب، شبت، جند بیدستر اور حلتیت کو پوٹلی میں باندھ کر گرم کر کے سینکیں۔

روغن مالش:۔

روغن کدو، روغن بنفشہ، روغن نیلوفر باہم ملاکر مثانہ پر مالش کریں۔

نسخہ دیگر:۔

روغن سوسن، روغن نرگس، ہر ایک ۶ ملی لیٹر، فرفیون ۳ گرام، ملاکر مثانہ پر مالش کریں۔

نسخہ آبزن:۔

بنفشہ، نیلوفر، تخم خطمی، عنب الثعلب ہر ایک ۴۸ گرام کو ۲ لیٹر پانی میں جوش دیں۔ پھر اسے چھان کر ۱۰ لیٹر گرم پانی میں ملاکر آبزن کرائیں۔

نسخہ قطور:۔

روغن کدو یا روغن بنفشہ کو احلیل میں ٹپکائیں۔

حصاۃ مثانہ

CYSTIC CALCULI

اس مرض میں مثانہ میں سیاہی، خاکستری یا سفیدی مائل بڑی اور سخت قسم کی حصاۃ پیدا ہو جاتی ہیں[1] جن سے بعض اوقات پیشاب کی سی بو بھی آتی ہے، ان حصاۃ کی وجہ سے سفید، سیاہ خاکستری یا سبزی مائل پیشاب خارج ہوتا ہے، احتباس یا عسرالبول کے ساتھ مثانہ اور اس کے

---

[1] تکوین حصاۃ کی کیفیت "حصاۃ الکلیہ" کے ذیل میں تفصیل کے ساتھ تحریر کی جا چکی ہے۔

اطراف میں درد اور ثقل ہوتا ہے۔

اسباب

(i) ثقیل، نفاخ اور معدنی اشیاء کا بکثرت استعمال
(ii) ترش یا شیریں اشیاء کا کثرت استعمال
(iii) پانی اور دوسری سیال اشیاء کا قلت استعمال
(iv) ضربہ، سقطہ مثانہ
(v) مجری بول کا تعدیہ
(vi) وجع المفاصل
(vii) نقرس
(viii) عمل انہضام کے مختلف مراحل میں کسی طرح کا نقص۔
(ix) التہاب مثانہ
(x) میوہ جات اور ترکاری کا کثرت استعمال
(xi) سوء مزاج کبد
(xii) آتشک۔

علامات

مثانہ اور اس کے ارد گرد درد ہوتا ہے، قضیب کی جڑ میں خارش محسوس ہوتی ہے، جس کے سبب مریض قضیب کی جڑ اور پیڑو کو سہلانے کی کوشش کرتا ہے، بعض اوقات شہوت کے بغیر انتشار اور نعوظ ہوتا ہے۔ جو از خود ختم ہو جاتا ہے، سیاہی مائل خاکستری یا سنہری مائل سفید پیشاب آتا ہے، اس میں رقت نسبتاً زیادہ ہوتی ہے، مثانہ میں ثقل محسوس ہوتا ہے، عسر البول اور احتباس البول میں ہو سکتا ہے، پیشاب کرنے کے بعد بھی پیشاب کی حاجت محسوس ہوتی ہے۔

عنق مثانہ میں حصی کے پھنس جانے سے پیشاب یک بیک بند ہو جاتا ہے، حصاۃ کی خشونت کی وجہ سے بول الدم بھی ہو سکتا ہے، بار بار عسر البول ہونا حصاۃ مثانہ کے

چھوٹے ہونے کی علامت ہے، اسی طرح پیشاب میں ریگ کا اخراج حصاۃ کی نرمی اور اس کے ٹوٹنے کی علامت ہے، ـــــ حصاۃ مثانہ کی وجہ سے حالبین اور خصیہ میں ثقل ہوتا ہے، خروج منقعد بھی ہوسکتا ہے، ـــــ اطراف کا سرد ہوجانا، قشعریرہ، شدید حمیٰ، سر میں ہلکا پن، مسلسل صفراوی قے، فواق، زبان کی خشکی و خشونت اور زیر ناف درد علامات منذرہ تصور کی جاتی ہیں۔

ایکسرے سے تشخیص یقینی طور پر ہوجاتی ہے۔

اصول علاج |

- ـــــ مفتتات اور مدرات استعمال کرائیں
- ـــــ مسکن درد ادویہ استعمال کرائیں۔
- ـــــ عانہ کے قریب مناسب روغنیات کی مالش کرائیں۔
- ـــــ تکمید اور نطول کا اصول اختیار کریں۔
- ـــــ احتباس بول کو زائل کرنے کے لیے فاشاطیرا استعمال کریں۔

علاج |

- ـــــ شورہ قلمی، حجر الیہود، سنگ سرماہی، سہاگہ بریاں، جوا کھار، ہر ایک ۳ گرام، عقرب سوختہ، مغز تخم کرنجوہ ہر ایک ۵ گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ۲ گرام کھلائیے اس کے بعد درج ذیل خیسا ندہ نوش کرائیں۔

نسخہ خیساندہ:۔

خار خسک خورد، ابہل، کاکنج، تخم کاسنی، ہر ایک ۵ گرام کو عرق مکوہ ۱۲۵ ملی لیٹر میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور شربت بزوری ۳۶ ملی لیٹر حل کرکے آب برگ ترب سبز مروق ۱۲۵ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

- ـــــ درج ذیل نسخہ اخراج حصاۃ اور شدید وجع المثانہ میں مفید ہے۔

نسخہ:۔

بیل خورد مع پوست، پکھان بید، اصل السوس، بادیان، خار خسک، برگ بان،

جرانہ ، پوست بیخ انجیر ہر ایک ۱۰ گرام ، دار فلفل ۱ گرام ـــــ تمام دواؤں کو نیم کوب کرکے ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں ، جب نصف رہ جائے تو مل چھان کر نمک نزب ۵ء۱۲ ملی گرام تا ۱ گرام کھلا کر جوشاندہ نوش کرائیں ۔

• ـــــ حجر الیہود ، سنگ سرماہی ، شورہ قلمی ، کباب چینی ، زیرہ سفید ، شب یمانی ، خار خسک خورد ہر ایک ۶ گرام ، نبات سفید ۲۴ گرام ـــــ تمام دوائوں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۴ گرام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کرائیں ۔

• ـــــ حجر الیہود ، سنگ سرماہی ، جواکھار ، بادیان ، نمک نزب ہر ایک ۳ گرام ، نخود سیاہ ۵ گرام ، خار خسک ، مغز بادام ، مغز تخم خیارین ، مغز تخم خربزہ ، ہر ایک ۱۲ گرام ، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۶ گرام صبح ، شام کھلائیں ۔

• ـــــ شورہ قلمی ۲۰۰ گرام کو کڑھائی میں آگ پر رکھیں ، جب گل جائے تو بلادر ۱۲۰ گرام ڈال کر لوہے کی سلاخ سے پھراتے رہیں ۔ جب بلادر جل جائے تو درج ذیل دواؤں کا سفوف ڈال کر سلاخ سے چلاتے رہیں اور سرد ہو جانے پر اتار کر سحق کریں اور ۲ گرام ہمراہ لسی استعمال کرائیں ۔

سفوف :-

نوشادر ، سہاگہ ، فندق ، ۲ عدد ، حجر الیہود ۶ گرام ، تمام دواؤں کو باریک کرکے ملائیں

• ـــــ جنطیانا ، پوست خربوزہ ، نوشادر ، شورہ قلمی ، جواکھار ، تخم ترب ، مغز تخم خربوزہ ، خار خسک ہر ایک ۵ء۱۳ گرام ، حب کاکنج ، حجر الیہود ہر ایک ۵ء۲۲ گرام ، فلفل ، دار فلفل ، زنجبیل ہر ایک ۹ گرام ، عقرب سوختہ ، ریوند ہر ایک ۶ گرام ، شہد تین گنا ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر شہد میں ملائیں اور ۳۰ گرام کھلائیں ۔

• ـــــ مغز بادام ، کلتھی ، ہر ایک ۴۸ گرام ، پوست خربوزہ ، حجر الیہود ہر ایک ۹ گرام ، مغز تخم کدو ، مغز تخم تربوز ، ہر ایک ۶ گرام ، مغز پستہ ، مغز تخم خیارین ، مغز تخم خربوزہ ، زعفران ، عنبر ہر ایک ۳ گرام ، دانہ ہیل خورد ۴ گرام ، خار ہر معدنی ، ورق نقرہ ، دارچینی ہر ایک ۲ء۲ گرام ، مشک ۱ گرام ، عقرب سوختہ کلاں ۲ عدد ، زردی بیضہ مرغ ، روغن بادام میں بریاں شدہ ۲ عدد ، روغن بادام ۱۲ ملی لیٹر ـــــ حسب دستور ادویہ کو کوٹ چھان کر محفوظ کر لیں ، کلتھی کو پانی میں جوش دیں اور شیرہ نکال کر نبات سفید ۳۰۰ گرام کے قوام میں ڈالیں اس کے

سفوف شدہ دوائیں ملاکر خوب چلائیں۔ ۵ ء۳ گرام ہمراہ عرق کاسنی نوش کرائیں۔

• ـــــــ اندرجو، ریوند خطائی، شورہ قلمی، شب یمانی بریاں، بنات سفید ہم وزن تمام دواؤں کا سفوف تیار کریں اور ۳ گرام صبح کو ہمراہ شیرہ تربب کھلائیں۔

قروح مثانہ

CYSTIC ULCERS

اس مرض میں مثانہ میں زخم ہوجاتا ہے اور اس کے عصبی عضو ہونے نیز پیشاب سے لذع ہوتے رہنے کے سبب مشکل سے مندمل ہوتا ہے۔

اسباب |

(i) حصاۃ مثانہ
(ii) ورم و نبور مثانہ
(iii) صفراوی مادہ سے خراش ہونا۔
(iv) حریف اخلاط / ادویات
(v) قروح کلیہ میں مذکور اسباب

علامات |

پیشاب میں سوزش ہوتی ہے، اس سے بدبو آتی ہے، عسر البول ہوتا ہے، پیشاب میں پیپ، قشور اور اسی جیسی دوسری چیزیں خارج ہوتی ہیں، عانہ اور کنج ران میں درد اور قضیب کی جڑ میں غدود کے ساتھ شدید درد ہوتا ہے، پیشاب کرتے وقت درد میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ اور اس کی طبعی مقدار میں بھی فرق پڑجاتا ہے، بخار ہوتا ہے۔

اصول علاج |

• ـــــــ قروح کلیہ کا اصول علاج اپنائیں۔

- ـــــ منضجات، منقیات اور مدملات استعمال کرائیں۔
- ـــــ باسلیق کی فصد کھولیں
- ـــــ تعدیل مزاج کے لیے مقیات استعمال کرائیں۔
- ـــــ ملینات کھلائیں۔

علاج

- ـــــ تنقیہ کے لیے ماء السکر / ماء العسل نوش کرائیں۔
- ـــــ مدمل کے طور پر قرص کہربا، قرص کافور یا قرص طباشیر ہمراہ شربت خشخاش استعمال کرائیں۔
- ـــــ طباشیر، مرداربد، ہیل کلاں ہم وزن کا سفوف بناکر ۳ گرام، ہمراہ شیرہ برگ سپستاں ۳۰ ملی لیٹر، نوش کرائیں۔

ـــــ گل خطمی، آملہ، خارخسک، کشنیز خشک ہرایک ۶ گرام، کات سفید ۴ گرام ـــــ تمام دواؤں کو رات میں پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر نوش کرائیں۔

- ـــــ پرسیاوشاں ہمراہ ماء العسل استعمال کرائیں۔
- ـــــ مومیائی ۱ گرام، شاذنج عدسی مغسول، تخم کرفس، نشاستہ، دم الاخوین ہرایک ۲ گرام، کافور ۲ گرام، صمغ عربی ۵ر۳ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر سفوف کی طرح بنائیں اور ۳ گرام ہمراہ شربت خشخاش ۲۴ ملی لیٹر نوش کرائیں۔
- ـــــ مرکی، زعفران، ہرایک ۵ر۱ گرام، مغز تخم کتاں، مغز تخم خرفہ، مغز تخم خیار، مغز تخم تربوز، مغز تخم خربزہ، بادیان، ہرایک ۵ر۳ گرام، کتیرا، صمغ عربی، بادام تلخ، نشاستہ ہرایک ۲۳ گرام، مغز چلغوزہ ۵ر۷ گرام، خشخاش سفید ۵ر۱۰ گرام ـــــ تمام کو کوٹ کر میفخنج / لعاب اسپغول کی مدد سے اقراص بنائیں اور ۵ر۴ گرام ہمراہ شربت خشخاش ۲۴ ملی لیٹر، استعمال کرائیں۔
- ـــــ مغز تخم خیار ۵ر۳ گرام، تخم کاکنج ۵ر۱۰ گرام، شبدانج، تخم کرفس، دم الاخوین، صمغ عربی، بزرالبنج، گل ارمنی، ہرایک ۲ گرام، افیون ۱ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر اقراص بنائیں اور مناسب شربت کے ساتھ ۵ر۳ ـــــ ۵ر۴ گرام کھلائیں۔

• ——— مغز تخم خیار، مغز تخم خربزہ، مغز تخم بادرنگ، مغز تخم کدو، ہر ایک ۱۰ر۵ گرام، نشاستہ ۱۴ گرام، اصل السوس ۳۰ گرام، تخم خرفہ ۱۰ر۵ گرام، مغز بادام شیریں، مغز فندق بریاں ہر ایک ۱۵ گرام، مغز چلغوزہ ۱۱ گرام، تخم کرفس، دوقو، تخم جرجیر، مغز حب المحلب، ہر ایک ۷ر۵ گرام، تخم حماض، مغز بادام تلخ، کتیرا، صمغ عربی، بزرالبنج، افیون ہر ایک ۳ گرام، نخود سیاہ ۳۵ گرام، زعفران ۱۵ گرام ——— تمام دواؤں کو حسب دستور کوٹ پیس کر میفختج کے ہمراہ ۷ر۲ گرام کی اقراص بنائیں اور آب ترب، آب کرفس یا آب نخود سیاہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

• ——— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر/ادویات استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد :-

آرد جو کو سرکہ اور شراب میں ملا کر ضماد کریں۔

نسخہ قطور :-

انزروت، دم الاخوین، کندر، سفیداب، صمغ عربی، افیون، نشاستہ، ہم وزن کو کوٹ چھان کر شیاف بنا کر محفوظ کریں، اور حسب ضرورت شیر زن میں حل کر کے احلیل میں ٹپکائیں۔

نسخہ مالش :-

میعہ سائلہ ۳ر۵ گرام، پیہ مرغابی ۹ر۵ گرام، موم سفید، استار، روغن بنفشہ حسب ضرورت، تمام دواؤں کو حسب دستور پگھلا کر متاثر مقام پر ہلکے طور پر ملیں۔

انتفاخ مثانہ

اس مرض میں مثانہ میں ریاح بھر کر تمدد اور انتفاخ پیدا کر دیتی ہیں اور مرضی علامات رونما ہوتی ہیں

اقسام
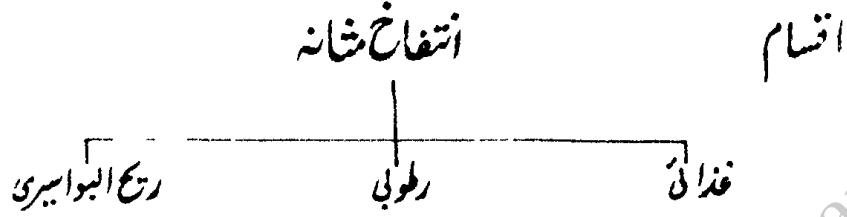
اسباب

i. ثقیل، نفاخ اور دیر ہضم غذاؤں کا بکثرت استعمال
ii. مثانہ میں رطوبات بلغمیہ کا اجتماع
iii. ضعف حرارت مثانہ
iv. ریح البواسیر

علامات

انتفاخ مثانہ غذائی میں قراقر ہوتا ہے اور کھنچاؤ کے ساتھ نفخ ادھر اُدھر منتقل ہوتا رہتا ہے۔ رطوبی کی صورت میں نفخ ادھر ادھر منتقل نہیں ہوتا۔ کھنچاؤ کے ساتھ گرانی بھی ہوتی ہے، ریح البواسیری میں بواسیر کی سرگزشت ملتی ہے، پیشاب میں دشواری ہوتی ہے۔

اصول علاج

- عمل انہضام کو بہتر بنائیں۔
- منضج اور مسہل استعمال کرائیں / مقیات استعمال کرائیں
- دلک، تکمید اور ضماد وغیرہ استعمال کرائیں
- آبزن کرائیں
- بواسیری ریحی کا اصول علاج اختیار کریں۔

علاج

- ماء الاصول، روغن بید انجیر کے ساتھ نوش کرائیں

• ـــــ تخم خربوزہ، خارخسک خورد ہر ایک ۶ گرام، گل سرخ، بادیان ہر ایک ۴ گرام۔
ـــــ تمام دواؤں کو عرق بادیان ۱۲۵ ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان کر محفوظ کرلیں اور تخم کشوث، زیرہ سیاہ، انیسون ہر ایک ۳ گرام پیس کر جوشاندہ میں ملائیں اور شربت دینار یا گلقند ۴۰ گرام حل کرکے نوش کرائیں۔

• ـــــ عصارہ برگ سداب، پودینہ خشک، برگ شبت ہر ایک ۳ گرام، جندبیدستر کے پانی میں جوش دے کر شربت دینار ۳۶ ملی لیٹر کے ساتھ نوش کرائیں۔

ریح البواسیری کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

گل خطمی ۳ گرام، بادیان، نانخواہ ہر ایک ۴ گرام، ـــــ تینوں دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بنفشہ ۲۴ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔

• ـــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ مالش:۔

روغن بان، روغن زنبق میں تھوڑا زعفران، مشک اور حلتیت خالص ملا کر مثانہ پر مالش کریں۔

نسخہ تکمید:۔

سبوس گندم پوٹلی میں باندھ کر گرم کرکے تکمید کریں۔

نسخہ ضماد:۔

سداب، پودینہ، شبت، جندبیدستر ہر ایک ۹ گرام کو پانی میں پیس کر مثانہ پر ضماد کریں۔

نسخہ قے:۔

نمک طعام، خردل، دونوں کو باریک پیس کر گرم پانی میں ملا کر نیم گرم نوش کرائیں تاکہ قے ہو جائے۔

نسخہ:۔

حلق میں بال کی پھریری سے تحریک پہنچا کر قے کرائیں۔

انجماد الدم فی المثانہ

اس مرض میں مثانہ میں خون جم جاتا ہے جس کے نتیجہ میں چہرے پر زردی، کرب و اضطراب وغیرہ علامات رونما ہوتی ہیں۔

اسباب

(i) ضربہ و سقطہ
(ii) کبد اور کلیہ سے خون کا انصباب ہوکر مثانہ میں منجمد ہو جانا۔
(iii) حمالی / باربرداری

علامات

چہرے پر زردی چھائی ہوتی ہے، کرب و اضطراب ہوتا ہے، برد اطراف ہوتا ہے، سرد پسینہ خارج ہوتا ہے، نبض ضعیف، متواتر اور صغیر چلتی ہے، خون منجمد میں سمیت پیدا ہونے کی وجہ سے لرزہ کے ساتھ شدید بخار ہو سکتا ہے۔ غشی بھی طاری ہو سکتی ہے تنفس بہت خفیف ہوتا ہے۔

اصول علاج

- ـــــ مقطعات استعمال کرائیں
- ـــــ مفتحات اور مدرات کھلائیں
- ـــــ مناسب ادویہ کو احلیل میں ٹپکائیں / نطول کریں۔

علاج

- [illegible] طور پر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

سداب بری، برنجاسف، تخم ترب، تخم کرفس ہر ایک ۶ گرام ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر سکنجبین عنصل سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

• ـــــ نخود سیاہ ۳۰ گرام میں شوربۂ مرغ ملا کر جوش دیں اور ہمراہ سکنجبین بزوری نوش کرائیں۔

• ـــــ ابہل، حلتیت، فوہ، اشق ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر حبوب بنائیں اور ۵ر۴ گرام، ہمراہ ماءالاصول نوش کرائیں۔

• ـــــ مرمکی ۵ر۲ گرام ہمراہ آب کرفس استعمال کرائیں۔

• ـــــ پوست بیخ کبر، قرد مانا، حب بلساں، زراوند مدحرج، فوہ، تخم کرفس دوقو، ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۵ر۴ گرام ہمراہ ماءالاصول استعمال کرائیں۔

• ـــــ پنیر مایہ خرگوش ۶ گرام، حلتیت خالص ۳۰ گرام، دوقو، پودینہ خشک ہر ایک ۳ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۵ر۴ گرام ہمراہ سکنجبین ترش، دن میں ۳ بار استعمال کرائیں۔

• ـــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں

نسخہ نطول وقطور:۔

پنیر مایہ خرگوش خاکستر، درخت انگور کے پانی میں حل کر کے نطول کریں اور احلیل میں ٹپکائیں۔

نسخہ نطول وقطور:۔

چوب انجیر سوختہ، چوب گز سوختہ ـــــ دونوں دواؤں کو پانی میں حل کر کے نطول اور قطور کریں۔

بول فی الفراش

BED WETTING

اس مرض میں نیند کی حالت میں پیشاب نکل جاتا ہے، یہ مرض لڑکیوں کی نسبت لڑکوں

بالخصوص عصبی المزاج لڑکوں میں کثیرالوقوع ہے۔

اسباب

امراض راس :-
(i) ضعف اعصاب
(ii) ضعف دماغ

امراض مثانہ :-
(i) ضعف مثانہ
(ii) برودت مثانہ
(iii) خراش مثانہ
(iv) حدت بول
(v) حصاۃ مثانہ
(vi) استرخاء مثانہ
(vii) صغر مثانہ
(viii) التہاب مثانہ

امراض اعضائے تناسل :-
(i) خلاف خلقہ کا لمبا ہونا
(ii) حشفہ میں خراش / ورم

امراض معدہ و امعاء :-
(i) قبض
(ii) خروج المقعد
(iii) سوء ہضم
(iv) دیدان امعاء

متفرقات :-
(i) مدر اشیاء کا استعمال

(ii) مثانہ کے مقابل مہرے کا ٹل جانا۔
(iii) خارجی برودت
(iv) وراثت
(v) عصبی المزاج ہونا۔
(vi) مثانہ کے مجاور اعضاء کا ورم۔

علامات

نیند کی حالت میں پیشاب نکل آتا ہے۔ شدید عوارض میں رات میں دو، تین بار پیشاب ہو جاتا ہے، تاہم ہر رات پیشاب خارج ہونا ضروری نہیں ہے ۔ بول فی الفراش کے بیشتر اسباب میں ان کی مخصوص علامات بھی موجود ہوتی ہیں۔ مثلاً برودت مثانہ میں سوء مزاج سرد کی علامتیں ملتی ہیں، پیشاب بالکل سفید ہوتا ہے، اس میں سوزش اور جلن نہیں ہوتی پشت کے مہرے کے ٹل جانے کی صورت میں، مہرہ کی بلندی نمایاں ہوتی ہے، حرارت مثانہ کی صورت میں حرارت کی علامات ملتی ہیں۔ پیشاب رنگین ہوتا ہے اور گرم اشیاء اور گرم تدابیر سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔

اصول علاج

- اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔
- رات کے وقت کھانا کھانے سے احتراز کرائیں اور پانی تو بالکل ہی نہ نوش کرائیں، چنانچہ شام کی غذا ۵ بجے شام کو کھانے کی عادت ڈلوائیں۔
- گرم تدابیر اختیار کریں۔
- مقوی اعصاب غذائیں استعمال کرائیں۔
- تقویت مثانہ کی تدابیر کریں۔

علاج

جوارش جالینوس حسب عمر ۵ تا ۱۰ گرام، روزانہ رات میں کھلائیں۔

• ــــــ معجون کندر حسب عمر ½ تا ۲ گرام، روزانہ رات میں کھلائیں

• ــــــ کندر، کلیجن، جفت بلوط، حب الآس، ہم وزن میں، ہم وزن شکر سفید ملاکر ۲ تا ۳ گرام، صبح، شام کھلائیں۔

• ــــــ مصطگی رومی، سعد کوفی، ہلیلہ سیاہ، کندر، کلیجن، جفت بلوط ہم وزن سفوف کر کے اس کے سہ چند شہد خالص ملاکر حسب عمر ۲ تا ۳ گرام نوش کرائیں۔

• ــــــ برودت مثانہ کی صورت میں اطریفل صغیرا اور اطریفل کبیر حسب عمر کھلائیں

• ــــــ دیدان امعاء کی صورت میں کمیلہ مصفی ½ گرام، گلقند ۱۲ گرام، ملاکر کھلائیں۔

• ــــــ حرارت مثانہ کی صورت میں طباشیر، گل ارمنی، تخم خرفہ، گلنار، تخم کاہو، کی قرص بناکر حسب عمر استعمال کرائیں۔

• ــــــ زیرہ، کندر، حب الآس، ہرایک ۶۰ گرام کوٹ چھان کر شہد ۲۵ ملی لیٹر میں قوام تیار کریں اور ۷ گرام کھلائیں۔

• ــــــ جفت بلوط، کندر ہرایک ۲،۲ گرام، خصیۃ الثعلب، کہربا شمعی، ہرایک ۵،۴ گرام، ہلیلہ سیاہ بریاں، ہلیلہ کابلی بریاں، ہرایک ۹ گرام، مویز منقی، عرق گلاب میں جوش شدہ ۲۵۰ گرام معجون بناکر ۷ گرام ہمراہ شربت صندل اور عرق گلاب استعمال کرائیں۔

• ــــــ برودت اور استرخاء کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

جند بیدستر، حاشا، جفت بلوط، عاقرقرحا، قسط، ہم وزن ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب حب الآس سبز میں ملاکر ۶ گرام بوقت خواب استعمال کرائیں۔

• ــــــ کنجد سیاہ، نانخواہ، ہم وزن ــــــ دونوں دواؤں کو کوٹ کر دونوں کے ہم وزن قند سیاہ ملاکر محفوظ کر لیں اور حسب عمر ۳ ــ ۷ گرام کھلائیں۔

• ــــــ کنجد ۱۲ گرام، مغز خستہ جامن ۶ گرام، ــــــ دونوں کا شیرہ نکال کر شربت انار شیریں میں حل کر کے نوش کرائیں۔

• ــــــ گلنار، کز مازج، ہرایک ۵ گرام، کشنیز خشک بریاں، گل ارمنی، صمغ عربی، ہرایک ۱۰ گرام، جفت بلوط ۴۰ گرام، کندر ۳۱ گرام ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف

ہیں اور ۵ر۲ـــ۶ گرام استعمال کرائیں۔

تقطیرالبول

DRIBBLING

یہ مرض دراصل احتباس بول اور سلسل بول کی درمیانی کیفیت ہے، اس میں مثانہ میں پیشاب نہیں رک پاتا اور کسی قدر، ارادی طور پر تکلیف کے ساتھ ٹپکتا رہتا ہے، ـــــ یہ مرض نوجوانوں میں کثیرالوقوع ہے۔

اسباب:

امراض مثانہ:-

- I) استرخاء عضلات مثانہ
- II) فالج عضلات مثانہ
- III) خدر عضلات مثانہ
- IV) التہاب مثانہ
- V) ضعف عضلات مثانہ
- VI) قروح مثانہ
- VII) جرب مثانہ
- VIII) حدت بول
- IX) کثرت بول

امراض کلیہ:-

- I) التہاب کلیہ
- II) قروح و بثور کلیہ
- III) سوء مزاج حار کلیہ

امراض اعضاء تناسل:-

- I) لحم زائد

(ii) قروح غدۂ مذی
(iii) ورم احلیل
(iv) کثرت جماع
(v) اختناق الرحم

امراض معدہ و امعاء:-

(i) دیدان امعاء
(ii) قروح امعاء

عصبی مراکز کا متأثر ہونا:-

متفرقات:-

(i) ذیابیطس
(ii) ضعف
(iii) آپریشن
(iv) عرصہ تک صاحب فراش ہونا۔
(v) مثانہ کے مجاور اعضاء میں التہاب، قروح، ثبور، اور دبیلہ
(vi) سرد یا گرم اشیاء کا استعمال
(vii) ضعف قوت دافعہ۔

علامات

پیشاب کرنے کے بعد بھی قطرہ قطرہ دیر تک ٹپکتا رہتا ہے اور مریض کو مثانہ میں پیشاب کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے، حدت اور حرارت کی صورت میں پیشاب زرد یا سرخ ہوتا ہے، سوزش ہوتی ہے، غلبۂ صفراء، گرم غذا ہیں اور کثرت جماع کی سرگزشت ملتی ہے بار بار پیشاب کی ضرورت محسوس ہوتی ہے، یہ کیفیت جوانوں میں کثیرالوقوع ہے،

ضعف مثانہ اور ضعف قوت دافعہ کی صورت میں سوزش اور پیاس نہیں ہوتی،

ب کا رنگ سفید ہوتا ہے اور سرد تدابیر کی سرگزشت ملتی ہے۔
آلات بول کے متاثر ہونے کی صورت میں ضعف قوی کی عمومی علامات ملتی ہیں، قروح وبثور اورحصاۃ اعضاء بول نیز مجاری آلات بول کے امراض کی اپنی مخصوص علامات ہوتی ہیں۔

اصول علاج

- اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- حسب ضرورت منضجات، مسہلات اور مقیات استعمال کرائیں۔
- طلاء کریں
- ضماد کریں۔
- عمل انہضام کی بہتری کی تدابیر کریں۔

علاج

- حدت بول کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔
تخم خرفہ، تخم کاہو، تخم خشخاش، تخم خربزہ، مغز تخم کدو، مغز تخم تربوز، ہر ایک ۳ گرام، تخم خیارین ۶ گرام ـــــ تمام دواؤں کا شیرہ نکال کر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔
حب القلت، دوقو، کا کنج ہر ایک ۴ گرام، کا عرق شاہترہ ۱۲۵ ملی لیٹر میں شیرہ نکال کر شربت بزوری بارد ۴۸ گرام حل کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔
طباشیر، کشنیز، صندل سفید، گلنار، صمغ عربی، تخم حماض، گل ارمنی، ہر ایک ۴ گرام، صمغ عربی کے علاوہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب کاہو میں ملائیں۔ علیحدہ سے صمغ عربی بھی عرق کاہو میں حل کریں اور اقراص بنا کر مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

• ـــــ ضعف قوت ماسکہ کی حرارتی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

گلنار، اقاقیا، ہرایک ۵ ر۱۰گرام، قصب الزریرہ ۵، تخم حماض، صندل سفید، صندل سرخ، مدس مقشر، صمغ عربی، ہرایک ۷ گرام، کندر ۵ ر۳ گرام، حب الآس ۷ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر عرق گلاب خالص میں ملا کر ۵ ر۱۰ گرام کھلائیں

• ـــــ برودت کی وجہ سے عارض ہونے والے ضعف قوت ماسکہ میں درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

کندر، جفت بلوط، خولنجان، خرفہ، حب الآس، حب الرشاد، سعد کوفی، مساوی الوزن ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر محفوظ کریں اور ۵ ر۱۰ گرام ہمراہ شراب کہنہ پکا کر استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

حب الآس، پودینہ، کندر، مرکی، بسباسہ، سعد کوفی ہرایک ۵ ر۱۰ گرام، سندروس ۱۱ گرام، راسن، حب المحلب ہرایک ۲ ۵ گرام، بہمن سرخ ۲ ر۱ گرام، ہلیلہ کابلی بریاں ۵ ر۳ گرام، اطریفل ۵ ر۱۰ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر محفوظ کریں۔ اور ۵ ر۱۰ گرام کھلائیں۔

• ـــــ ریاحات غلیظہ کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

بادیان، نانخواہ، خولنجان، بسفائج، اسطوخودوس، پودینہ، سنبل الطیب پوست ہلیلہ زرد، نمک لاہوری ہرایک ۵ ر۱۰ گرام، دارچینی، اشنہ، افتیمون، جوز بوا، زرنباد، درونج عقربی، برگ سنا مکی، پوست ترنج، پوست لیموں کاغذی، خیر بوا، پوست ہلیلہ، آملہ، زنجبیل، انیسون، قرنفل، بسباسہ، قرفہ، عود غرقی، مصطگی رومی، سعد کوفی، ہیل کلاں، دار فلفل، فلفل سیاہ، وج ترکی، مرکی ہرایک ۷ گرام، فلفل سفید، ۲ ر۵ گرام، نمک سیاہ ۱۴ گرام، نمک شور ۵ ر۷ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر حبوب بنائیں اور ۱ عدد صبح، شام عرق بادیان، عرق گلاب ہرایک

۶۰ ملی لیٹر کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

• ـــــ مثانہ میں استرخائی صورت پیدا ہو جانے میں انجیر اور موبز منقی وغیرہ کھلائیں۔

• ـــــ تسخین اور جلاء کے مقصد سے کندر، سعد کوفی ہم وزن کوٹ چھان کر شہد خالص ۴ ملی لیٹر ملاکر چٹائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ:۔

حب الرشاد، خردل، کندر، ہر ایک ۶ گرام، مغز خربوزہ ۳۰ گرام، سعد کوفی ۹ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص ملاکر، ۱۲ گرام ہمراہ روغن بید انجیر حسب ضرورت، استعمال کرائیں۔

• ـــــ حسب سبب مرض روغن سداب اور روغن ناردین کی مالش کریں۔

• ـــــ نیم گرم پانی سے غسل کرائیں۔

سلسل البول

INCONTINENCE OF URINE

اس مرض میں بے ارادہ اور بغیر خواہش پیشاب خارج ہوتا ہے،

اسباب

۱ امراض مثانہ:۔

(i) حصاۃ مثانہ

(ii) التہاب مثانہ

(iii) ضعف عضلات مثانہ

(iv) برودت مثانہ

(v) حرارت مثانہ

(vi) خلع مثانہ

متفرقات:۔

(i) زوال فقار (مثانہ کے مقابل، مہرہ کا ٹل جانا)

(ii) ضربہ وصدمہ اعصاب

(iii) فالج جسم اسفل

(iv) مثانہ کے مجاور اعضاء کا ورم

(v) دیدان امعاء

(vi) ذیابیطس

(vii) مدرات کا استعمال

(viii) اختشار کے بعض عوارض

علامات |

حصاۃ مثانہ اور التہاب مثانہ کی صورت میں ان کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں۔

برودۃ مثانہ کی صورت میں سوء مزاج بارد کی علامتیں نمایاں ہوتی ہیں، پیشاب سفید اور کسی سوزش کے بغیر خارج ہوتا ہے ـــــ حرارت مثانہ کی صورت میں پیشاب رنگین ہوتا ہے، سوزش بھی ہو سکتی ہے، گرم تدابیر سے تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے، ـــــ زوال فقار کی صورت میں مہرے کی وضع غیر طبعی ہوتی ہے، ضربہ وصدمہ اعصاب، فالج جسم اسفل، دیدان امعاء اور ذیابیطس میں ان کے مخصوص عوارض بھی موجود ہوتے ہیں ـــــ مدرات کے استعمال کی صورت میں، ان کی روئیداد ملتی ہے۔

اصول علاج |

- ـــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔
- ـــــ سوء مزاج بارد رطب مثانہ میں گرم اور قابض دوائیں استعمال کرائیں۔
- ـــــ سوء مزاج حار یابس مثانہ میں بارد، رطب دوائیں استعمال کرائیں۔
- ـــــ اندر کی طرف زوال فقار کی صورت میں مجاحم کے ذریعہ اصل مقام پر

لانے کی تدابیر کریں۔

علاج |

• ـــــ برودت، استرخاء اور ضعف مثانہ کی صورت میں درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔
مصطگی، کندر، اگرام، باریک کر کے گلقند ۲۵ گرام یا اطریفل صغیر ۱۰ گرام میں ملا کر کھلائیں۔

نسخہ:۔
معجون فلاسفہ ۹ گرام کھلائیں۔

نسخہ:۔
جفت بلوط، حب الآس، گلنار ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو پیس کر سفوف بنائیں اور ۶ گرام ہمراہ گلقند ۱۲ گرام کھلائیں۔

نسخہ:۔
کندر، سعد، خولنجان، زیرہ کرمانی، شاہ بلوط، حب الآس، شہدانہ، ہر ایک ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور ۵ رہ گرام کھلائیں۔

نسخہ:۔
مویز منقی، ۹ دانہ، کنجد مقشر، حبۃ الخضراء ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو حسب دستور استعمال کرائیں۔

• ـــــ سوء مزاج حار مثانہ میں یہ نسخہ جات استعمال کرائیں

نسخہ:۔
صمغ عربی ۳ ۳ گرام، کندر ۵ ، ، اگرام، گل ارمنی، حب الآس، خارخسک، مصطگی، کشنیز ہر ایک ، گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور ۔ گرام ہمراہ مناسب بدرقہ استعمال کرائیں ـــــ شدت حرارت کی صورت میں مصطگی کو حذف کر دیں۔

نسخہ:-

کشنیز (سرکہ میں بھگو کر بریاں کردہ) کہربا، شاہ بلوط، عدس مقشر ہر ایک ۶ گرام، نبات سفید ۵ر۲۲ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شربت انار ترش ۱۲ ملی لیٹر کے ہمراہ ۶ گرام کھلائیں۔

نسخہ:-

تخم خشخاش، تخم کاہو، طباشیر، گلنار، گل ارمنی، تخم خرفہ ہر ایک ۶ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اقراص بنائیں اور ۵ر۴ گرام کھلائیں۔

• ـــــ ضعف اعصاب کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

فلفل سیاہ، فلفل سفید، سنبل الطیب، بہمن سرخ، بہمن سفید، دارچینی، تج قلمی، حب بلسان، اسارون، ایرسا، عود بلسان، پوست بلیلہ سیاہ، بلیلہ کابلی، بلیلہ، بسباسہ، سعد کوفی، ہر ایک ۶ گرام، زنجبیل، زعفران خالص، ہر ایک ۱۲ گرام، جدوار شیریں ۳۶ گرام، افیون خالص ۶۰ گرام ـــــ تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر رکھیں۔ ابریشم مقرض، بادرنجبویہ، ہر ایک ۴۸ گرام کو عرق بادیان ۳ لیٹر میں ۲۴ گھنٹے تک بھگوئیں پھر اس قدر جوش دیں کہ نصف رہ جائے۔ اس میں مغز پستہ، مغز بادام شیریں ہر ایک ۶۰ گرام کا شیرہ نکالیں پھر شہد تین گنا نیز باریک شدہ دواؤں کو ملا کر حسب دستور قوام بنائیں اور ۱۲ گرام صبح، شام کھلائیں۔

• ـــــ ضعف مثانہ کی صورت میں ہرتال کو گھیکوار کے گودہ میں کشتہ کریں۔ قلعی ۱۲ گرام گلا کر سیماب ۶ گرام ملائیں اور پیس کر محفوظ کرلیں، اس کے بعد کشتہ ہرتال ۳۶ گرام، سفوف قلعی و سیماب ۶ گرام، ہیل خورد ۵ر۱۰ گرام، مصطگی رومی، خستہ جامن، ہر ایک ۹ گرام ـــــ تمام دواؤں کو پیس کر باریک کریں اور ۵ر۱ گرام ہمراہ شربت انار کھلائیں۔

• ـــــ درج ذیل نسخہ جات بھی اطبا کے معمولات مطب میں شامل رہے ہیں۔

نسخہ:-

کندر، گلنار، گل ارمنی، گل سرخ، سعد کوفی، تخم فنجنکشت، حب الآس، خولنجان،

صمغ عربی، ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۲ گرام صبح، شام کھلائیں۔

نسخہ:۔

پوست ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، گلنار، آملہ خشک، جفت بلوط، گل سرخ، ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن گل سے چرب کرکے تین گنا نبات سفید ملاکر قوام تیار کریں اور ۹ گرام کھلائیں۔

نسخہ:۔

طباشیر، ست سلاجیت، ست گلو، سبوس اسپغول، کندر، تقاقل، برادہ صندل سفید، بہمن سفید، ہر ایک ۶ گرام، یشب سبز، کہربائے شمعی، یاقوت سرخ، کشتہ پوست بیضۂ مرغ، کشتہ قلعی، زہرہ مہرہ خطائی ہر ایک ۳ گرام، ثعلب ۱۲ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۳ گرام ہمراہ شربت انار ولایتی ۲۴ ملی لیٹر کھلائیں۔

نسخہ:۔

گلنار، کز مازج، ہر ایک ۵ گرام، کشنیز خشک بریاں، صمغ عربی، گل ارمنی، ہر ایک ۱۰ گرام، کندر ۳۰ گرام، بلوط ۴۰ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۶ گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

اسطوخودوس، کندر، سنبل الطیب، زیرہ سیاہ، جفت بلوط، سعد کوفی، ہر ایک ۵ر۴ گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر شہد کے ہمراہ معجون بنائیں اور ۳ گرام صبح، شام کھلائیں۔

نسخہ:۔

مغز بادام، جفت بلوط، ہر ایک ۷ گرام، گل ارمنی ۶ گرام، گاؤزبان، نشاستہ، ہر ایک ۳ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ایک خوراک بنائیں اور کھلائیں۔

نسخہ:۔

سعد کوفی، اسطوخودوس

شہد خالص کے قوام میں ملاکر ۵ ، ۵ گرام استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

کنجد سیاہ ، اجوائن ہم وزن کو پیس کر قند سیاہ کے ہمراہ حلولہ بناکر ، گرام کھلائیں،

نسخہ:۔

پوست بیضۂ مرغ کو روغن گاؤ میں بریاں کر کے سفوف بنائیں اور ۵ ، ۳ گرام روزانہ کھلائیں۔

عسرالبول[1]

DYSURIA

اس مرض میں درد و تکلیف اور دشواری سے پیشاب خارج ہوتا ہے۔

اسباب

۱ امراض مثانہ:۔

(i) التہاب مثانہ

(ii) حصاۃ مثانہ

(iii) نفخۂ مثانہ

(iv) استرخاء مثانہ

(v) ضربۂ مثانہ

(vi) تشنج مثانہ

(vii) مثانہ میں خون یا پیپ کا اجتماع۔

(viii) مثانہ میں عرصہ تک پیشاب کا اجتماع۔

(ix) مثانہ کا سوء مزاج حار

---

[1] اسے اسرالبول بھی کہتے ہیں۔

(ix) مثانہ کا سوء مزاج بارد

(x) خلع مثانہ

امراض مجری بول:-

(i) لحم زائد

(ii) تضییق مجری بول

(iii) تشنج مجاری بول

(iv) خلط لزج کا مجاری بول سے چمٹ جانا

(v) خلط حاد کا مجاری بول میں سوزش پیدا کرنا

امراض کلیہ:-

(i) التہاب کلیہ

(ii) حصاۃ کلیہ

امراض معدہ و امعاء:-

(i) ورم امعاء

(ii) زحیر

امراض اعضائے تناسل:-

(i) ارتفاع خصیہ

(ii) اختناق الرحم

(iii) نتوء الرحم

(iv) ورم رحم

(v) سلعات خصیۃ الرحم

(vi) بثور و قروح احلیل

(vii) ورم غدہ قدامیہ

امراض صدریہ:-

(i) عسر التنفس

(ii) ضیق النفس

حاد و متعدی امراض:-

(i) تپ محرقہ اسہالی
(ii) حمی قرمزیہ
(iii) ہیضہ
(iv) سوزاک

متفرقات:-

(i) مثانہ کے محاذی فقرات کا ٹل جانا
(ii) پشت اور عانہ کے زخم
(iii) اعصاب ور باطات میں امتلاء بلغم
(iv) شدت حرارت
(v) پسینہ کی زیادتی
(vi) ضعف حس
(vii) مثانہ کے قریبی اعضاء کا شدید التہاب
(viii) حمل

علامات

اعضائے بول میں درد، ثقل اور تمدد ہوتا ہے، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت شدید تکلیف ہوتی ہے، پیشاب کی دھار سیدھی نہیں ہوتی ہے، بعض اوقات اوقات یہ یک دم خارج ہوتا ہے، اور کبھی تھوڑا تھوڑا، ابتدا میں رک کر اور بعد میں کھل کر آسکتا ہے،

کلیہ، مثانہ اور مجری بول کے قروح کی صورت میں درد ہوتا ہے، پیشاب میں پیپ اور قشور خارج ہوتے ہیں، موت القوت (مثانہ میں تمدد و تشنج ہو کر اس کی قوت دافعہ کا زائل ہو جانا) میں سوزش بالکل نہیں ہوتی، یا بہت معمولی ہوتی ہے، عسر البول ہوتا ہے، مثانہ پر مارنے سے پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے، استرخاء مثانہ کی صورت میں، مثانہ دبانے سے [illegible] خارج ہوتا ہے، تاہم پیشاب کی دھار تیز نہیں ہوتی اور مریض کو مثانہ میں پیشاب کی موجودگی

کا احساس رہتا ہے ۔ تشنج مثانہ ومجاری بول کی صورت میں ، تشنج کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں ۔ پیشاب دھار کے ساتھ خارج ہوتا ہے ____ خلط لزج کی صورت میں آرام پسندی، ترک ریاضت ، یا غلیظ ولیسدار غذاؤں کے استعمال کی سرگزشت ہوتی ہے ، عانہ میں ثقل محسوس ہوتا ہے ، پیشاب میں خام خلط بھی خارج ہوتی ہے ۔

خلط حاد کی صورت میں گرم تدابیر کی روئیداد ملتی ہے ، پیشاب سرخ ہوتا ہے ، نائزہ کی نالی کے کنارے میں سوزش محسوس ہوتی ہے ، مریض کی قوت برداشت قوی ہو تو پیشاب طبعی رفتار سے خارج ہوتا ہے ۔ تعفین اور خشکی کی صورت میں پیشاب میں حدت اور سوزش ہوتی ہے ، قلیل مقدار میں مثانہ میں پیشاب ہو تو خارج نہیں ہوتا ، مرطوب تدابیر سے نفع پہنچتا ہے ۔ ضعف حس کی صورت میں پیشاب میں سوزش اور جلن محسوس نہیں ہوتی ، اور مریض کو اخراج کا احساس بھی نہیں ہوتا ____ لحم زائد کی صورت میں عسر البول ہوتا ہے ، لحم زائد اگر قضیب کی نالی میں ہو تو قاثاطیر داخل کرنے سے پتہ چل جاتا ہے ، سبب مرض کے مثانہ سے نیچے ہونے کی صورت میں مثانہ اور عانہ میں بوجھ ، درد اور تمدد ہوتا ہے ، سبب مرض اگر مثانہ سے اوپر ہے تو مثانہ پیشاب سے تقریباً خالی ہوتا ہے اور پشت پر ثقل محسوس ہوتا ہے ، ورم مجاور مثانہ ، ضربہ مثانہ اور عمداً احتباس بول کی صورت میں ان کی سرگزشت ملتی ہے ۔

اصول علاج |

- ____ اصل سبب مرض کے ازالہ کی تدابیر کریں ۔
- ____ مدرات بول استعمال کرائیں ۔
- ____ التہاب کلیہ ، التہاب مثانہ یا حصاۃ الکلیہ والمثانہ کی صورت میں ان امراض کے ذیل میں بیان کردہ اصول علاج اختیار کریں ۔
- ____ مجاری بول کی لیسدار رطوبت کے فقدان کی صورت میں مجاری بول کے تغذیہ کی تدابیر کریں ۔
- ____ تکمید ، ضماد ، نطول اور آبزن کرائیں ۔

علاج |

● ____خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

نسخہ قطور:۔

مجاری بول میں لحم زائد کی صورت میں روغن نرگس، روغن چنبیلی میں روغن گل، جند بیدستر اور مشک ملا کر احلیل میں ٹپکائیں اور پیڑو پر ملیں۔

نسخہ نطول:۔

مثانہ پر گرم پانی کا نطول کریں / نیم گرم پانی میں آبزن کرائیں۔

نسخہ قطور:۔

روغن ناردین، روغن قسط، روغن بیدانجیر اور روغن سداب میں جند بیدستر اور فرفیون ملا کر پیڑو پر ملیں۔

نسخہ نطول و آبزن:۔

تخم خطمی، تخم کتان، تخم حلبہ، حب قرطم، برگ کرنب، ہم وزن ____ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نطول کرائیں۔ اور اسی جوشاندہ میں آبزن کرائیں۔

نسخہ قطور:۔

شیاف ابیض، شبیرزن کو روغن گل میں حل کر کے احلیل میں ٹپکائیں۔

نسخہ ضماد:۔

حب الغار، شب یمانی، حماما، اکلیل الملک، آرد نخود سیاہ، بابونہ ہر ایک ۶۰ گرام، تخم کرفس بستانی، دوقو، تخم کرفس کوہی، تخم ترب ۴۰ گرام ____ تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب کرنب ارمنی، روغن بلساں، روغن سوسن میں ملا کر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد:۔

شورہ قلمی، ۳ گرام، تخم نیل ۱۲ گرام ____ دونوں دواؤں کو پانی میں پیس کر پیڑو پر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد:۔

شورہ قلمی کو عرق لیموں میں حل کر کے ضماد کریں۔

نسخہ تکمید:۔

سبوس گندم ۳۰ گرام ، نمک ۱۲ گرام ـــــــ دونوں کو سرکہ خالص میں پیس کر پوٹلی میں باندھ کر کسی قدر اور سرکہ میں تر کر کے گرم گرم تکمید کریں۔

نسخہ تکمید:۔

گل ٹیسو کو پانی میں جوش دے کر اس کے ثفل سے تکمید کریں۔

• ـــــــ خوردنی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

ضربہ و سقطہ کی صورت میں ماءالاصول میں روغن بید انجیر ڈال کر نوش کرائیں۔

ـــــــ عنق مثانہ کے عضلہ ماسکہ کے مسترخی ہونے کی صورت میں معجون بلادری اور معجون فلاسفہ کھلائیں۔ اسی مقصد کے لیے درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ:۔

دارچینی ، سعدکوفی ، سنبل الطیب ، سلیخہ ، قرنفل ، بسباسہ ، ہر ایک ہم وزن ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں۔

ـــــــ مجاری بول میں لیسدار رطوبت کی کمی یا نقدان کی صورت میں تغذیۂ مجاری بول کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

لعاب اسبغول ، لعاب بہدانہ ، صمغ عربی کو شربت بنفشہ / شربت خشخاش / شربت عناب کے ساتھ نوش کرائیں۔

• ـــــــ درج ذیل نسخہ ادرار بول میں مفید ہے۔

نسخہ:۔

خارخسک ، بادیان ، زیرہ سفید ، حجرالیہود ، شورہ قلمی ، تخم خیارین ، تخم خربوزہ ، تخم خرفہ ، تخم کاسنی ، ہر ایک ۱۲ گرام ، ریوند چینی ، ہیل خورد ، صمغ عربی ، ہر ایک ۶ گرام ، تخم گذر ، تخم قرطم ، تخم کرفس ، ہر ایک ۵ر۶ گرام ، صمغ عربی کے علاوہ تمام دواؤں کو پیس کر اور صمغ عربی کو پانی میں حل کر کے اقراص بنائیں اور ۳ گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

ـــــــ مجاری بول میں رطوبات لزج کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

عنصل بریاں ۵ر۱۲گرام، شب یمانی ۷گرام، دونوں کو سرکہ میں پکائیں پھر مل چھان کر شہد خالص ملاکر قوام تیار کریں اور مریض کو تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ :-

تخم کرفس، بادیان، کردمانا، زیرہ، نانخواہ، ہرایک ۵ گرام، سنبل الطیب، گل سرخ، وج، فوہ، ریوند چینی ہرایک ۵ر۱۰گرام، مویز منقی ۴۲ گرام، اصل السوس مقشر ۱۱گرام، انجیر زرد ۵ عدد، ــــــ تمام دواؤں کو ۱۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو مل چھان کر ۱۲ ملی لیٹر، ہمراہ روغن بید انجیر ۶ ملی لیٹر، صبح کو نوش کرائیں۔

- ــــــ پوست درخت سپستاں، ۲۵۰ گرام کو پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو شکر سے شیریں کرکے نوش کرائیں۔

- ــــــ جواکھار، ریوند چینی، شورہ قلمی، بادیان، نمک ترب، ہرایک ۲گرام، تمام دواؤں کو باریک کرکے نبات سفید ۴۸ گرام ملاکر سفوف بنائیں اور ۷ گرام، صبح، شام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

- ــــــ خارخسک کلاں، قند ریون، مغز تخم خربزہ ہرایک ۲۴ گرام، بسفائج بریاں ۸۵ گرام، تخم گزر ۵ر۲۲ گرام ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۵ گرام کھلائیں۔ اس کے بعد تخم کدو، تخم خیارین، خارخشک ہرایک ۳گرام کا پانی میں شیرہ نکال کر شربت بزوری ۴۸ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔

احتباس بول

URINARY RETENTION

اس مرض میں پیشاب مثانہ میں جمع ہوتا رہتا ہے لیکن مثانہ کے فعل میں خلل واقع ہونے کے سبب اس کا طبعی طور پر اخراج نہیں ہو پاتا،

اقسام

احتباس بول

احتباس بول عصبی — احتباس بول عضلی — احتباس بول انسدادی
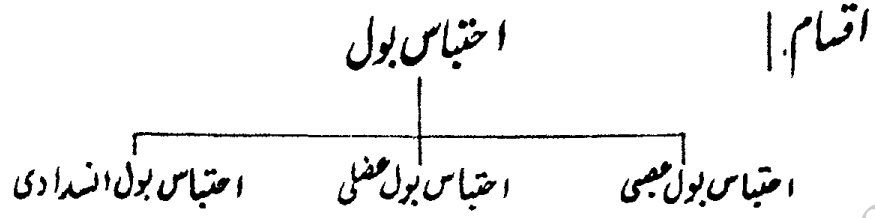
اسباب

امراض راس :-

(I) شدید صدمہ
(II) غشی
(III) تزعزع الدماغ
(IV) نزف
(V) مرکزی نظام اعصاب کے بعض امراض
(VI) نخاعی حصہ میں ضرب یا جراحت
(VII) عصبی ہیجان

امراض مثانہ :-

(I) ضعف مثانہ
(II) فالج مثانہ
(III) ضرب مثانہ
(IV) حرارت و حدت مثانہ
(V) احتباس بول ارادی
(VI) استرخاء مثانہ
(VII) التہاب مثانہ

امراض مجری بول :-

(I) انشقاق مجری بول
(II) احتباس حصاۃ

v) التہاب مجری بول

vi) تضییق مجری بول

vii) سلعہ مجری بول

viii) تسدد نائزہ

ix) لحم زائد

امراض معدہ وامعاء :-

i) تمدد امعاء

ii) ورم امعاء

امراض کلیہ :-

i) ضعف کلیہ

ii) التہاب کلیہ

فتور قوی :-

i) قوت حاسہ کا متأثر ہونا

ii) قوت محرکہ کا فتور

iii) ضعف قوت دافعہ

حاد/ متعدی امراض :-

i) ہیضہ

ii) حمی محرقہ اسہالی

iii) سوزاک

iv) حمی قرمزیہ

متفرقات :-

i) شدید استفراغ

ii) سیال اشیاء کا عدم استعمال

iii) اسقاط حمل

iv) اختناق الرحم

(v) ورم غدہ قدامیہ
(vi) تسمم
(vii) ضیق النفس
(viii) زخم کنج ران
(ix) شدید تحریک سے مرکز بول میں رکاوٹ (اعصاء بول یا مقعد کے آپریشن میں)
(x) قطنی مرکز کا تھک جانا۔
(xi) ظہری حصہ میں ضرب، جراحت۔
(xii) غلبہ خلط حار / خلط بارد۔
(xiii) غلبۂ خلط لزج۔

علامات

عظم عانہ کے اوپر درد ہوتا ہے، اور مریض کو پیشاب کی ہر وقت حاجت کا احساس ہوتا ہے، عظم عانہ کے اوپر قرع (Percussion) کرنے سے مثانہ کے پھیلے ہونے سے، ٹھوس آواز آتی ہے، پیشاب کا رنگ گہرا اور غلیظ القوام ہوتا ہے۔ جس کے سبب اس کے ثقل اضافی میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے، مثانہ میں نفخ، ثقل، صلابت اور درد ہوتا ہے۔ متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے۔

عنقی و ظہری نخاعی حصہ میں ضرب یا جراحت کے باعث عارض ہونے والے احتباس بول میں مرضی علامات یک بیک نمودار ہوتی ہیں۔ اور انسداد کی جملہ علامتیں مفقود ہوتی ہیں۔ درد اور تشنج ہوتا ہے، بتدریج مرضی علامات رونما ہونے کی صورت میں مثانہ کے بہت زیادہ پھیل جانے پر بھی درد نہیں ہوتا۔ اور احتباس کے برقرار رہنے اور مثانہ کے پھیل جانے پر پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔

سوزاک کی صورت میں شدید احتباس بول ہوتا ہے، یہ جوانوں میں کثیر الوقوع ہے۔

استرخاء عضلات مثانہ کی صورت میں پیشاب میں دھار نہیں بنتی،

لحم زائد کی صورت میں زائدہ کو قاثاطیر سے محسوس کیا جا سکتا ہے، مثانہ میں صلابت ثقل، تمدد اور شدید درد ہوتا ہے،

خلط حار کی صورت میں پیشاب میں حدت ہوتی ہے، رنگ سُرخ ہوتا ہے اور قضیب کے سرے پر شدید سوزش ہوتی ہے، خلط بارد کی صورت میں پیشاب سفید، غلیظ، یا رقیق ہوتا ہے، خلط لزج کی صورت میں پیشاب میں خام رطوبات خارج ہونے اور ثقیل و غلیظ اغذیہ کے استعمال کی سرگزشت ملتی ہے، عیش و آرام کی زندگی بسر کرنے کی روئیداد ملتی ہے۔ اور عانہ میں ثقل محسوس ہوتا ہے۔

اصول علاج |

- ـــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- ـــــ لحم زائد کی صورت میں مرخیات کے جوشاندہ سے آبزن کرائیں۔
- ـــــ مثانہ اور قضیب کے درمیانی مجری میں لیسدار رطوبت کی زیادتی کی صورت میں اعلیٰ درجہ کے مدرات استعمال کرائیں۔
- ـــــ ضعف قوت دافعہ کی صورت میں آبزن کی حالت میں مثانہ کو دبائیں اور قوت دافعہ کو قوی کرنے والے روغنیات کی مالش کریں۔
- ـــــ ضربہ و سقطہ کے نتیجہ میں اگر تشنج یا تھلیل ہو تو باسلیق کی فصد کھولیں،
- ـــــ مثانہ کی حس میں ضعف کی صورت میں خوشبودار دواؤں کا ضماد کریں اور زعفران یا روغن بلسان احلیل میں ٹپکائیں۔

علاج |

- ـــــ ضعف مثانہ کی صورت میں درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ :-

دارچینی، سنبل الطیب، سعد کوفی، سلیخہ، قرنفل، جوز بوا، زرنب، بسباسہ، ہر ایک ۱ گرام ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں۔

نسخہ :-

معجون اذراقی اور معجون فلاسفہ ۶ ـــــ ۱۲ گرام کھلائیں۔

- ـــــ حرارت کی صورت میں درج ذیل نسخہ اپنائیں۔

نسخہ:-
لعاب اسپغول ۶ گرام، لعاب بہدانہ ۳ گرام نکال کر شربت نیلوفر ۲۵ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔

• ـــــ حصاۃ المثانہ کی صورت میں درج ذیل نسخہ اپنائیں۔

نسخہ:-
انیسون، دوقو ہر ایک ۴ گرام، تخم کرفس، تخم شلجم صحرائی ہر ایک ۶ گرام ـــــ تمام دواؤں کو جوش دے کر شربت بزوری حار ۲۵ ملی لیٹر ملاکر نوش کرائیں۔

• ـــــ استرخاء اور تشنج کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-
دارچینی، سعدکوفی، سنبل الطیب، بسباسہ ہر ایک ۵ر۱ گرام پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں۔

نسخہ:-
بادیان، بنفشہ، عنب الثعلب خشک، بیخ بادیان، بیخ کاسنی، ہر ایک ۶ گرام تخم خرفہ ۹ گرام، تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر گلقند ۵ گرام ملاکر نوش کرائیں

• ـــــ احتباس بول میں درج ذیل نسخہ جات بھی مفید و مجرب ہیں۔

نسخہ:-
حجر الیہود ۲۴ گرام، شورہ قلمی ۴۸ گرام، آب برگ مولی میں کھرل کرکے پانچ سیر اُپلوں کی آگ دیں، یہ عمل تین مرتبہ دہرائیں اور ۱ گرام ہمراہ شیرہٴ کاسنی استعمال کرائیں۔

نسخہ:-
جواکھار، نمک ترب، شورہ قلمی ہم وزن، پیس کر ۳ گرام ہمراہ شیر بز استعمال کرائیں۔

نسخہ:-
جواکھار، شورہ قلمی، بادیان، نمک ترب، ریوند چینی ہم وزن، باریک پیس کر بنات سفید ۴۸ گرام کے سفوف میں ملائیں اور ۲ گرام صبح، شام ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

نسخہ:-

شورہ قلمی مصفی، خردل ہم وزن، ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں سحق کر نہار منہ نوش کرائیں۔

نسخہ:-

روغن بیدانجیر، ۵ء۲ ملی لیٹر، پانی میں ملاکر نوش کرائیں۔

نسخہ:-

شورہ قلمی اگرام، پیس کر روغن گاؤ، ۱۲ ملی لیٹر اور شکر سفید ۱۸ گرام، ملاکر کھلائیں۔

نسخہ:-

سقولوقندریون، مغز تخم خربزہ، ہر ایک ۲۴ گرام، بسفائج بریاں ۷ گرام، تخم گزر بری، ۳ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۵ گرام کھلاکر عرق مکوہ ۲۵ ملی لیٹر نوش کرائیں۔ عرق مکوہ کی بجائے شیرہ تخم کدو، شیرہ تخم خیارین، شیرہ خار خسک ہر ایک ۳ گرام، پانی میں نکال کر شربت بزوری ۴۰ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرا سکتے ہیں۔

نسخہ:-

خار خسک کلاں ۱۲ گرام، زنجبیل ۶ گرام، روغن بیدانجیر ۶ ملی لیٹر، پانی ا لیٹر، تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو مل چھان کر نوش کرائیں

• ـــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ آبزن:-

خطمی، خبازی، بنفشہ، حلبہ، بابونہ، شبت، پرسیاوشاں ہر ایک ۱۲ گرام، گل کسمب، گل پلاس، سبوس گندم ہر ایک ۳۶ گرام ـــــ تمام دواؤں کو ا لیٹر پانی میں جوش دے کر ۲۰ لیٹر گرم پانی میں ملائیں اور اس میں مریض کو ۱۰ منٹ تک آبزن کرائیں۔

نسخہ آبزن:-

تخم کتاں، تخم حلبہ، حب قرطم، برگ کرنب، تخم خطمی، ہر ایک ۱۲ گرام ـــــ تمام دواؤں کو ا لیٹر پانی میں جوش دیں پھر ۲۰ لیٹر گرم پانی میں ملاکر مریض کو آبزن کرائیں۔

تد قطور:-

سیماب ۲گرام احلیل میں ٹپکائیں۔

نسخہ طلاء:۔

شورہ قلمی، کافور ہم وزن، پانی میں پیس کر ناف پر طلاء کریں۔

نسخہ ضماد:۔

بابونہ، حب الغار، شب یمانی، اکلیل الملک، حاما، آرد نخود سیاہ' ہر ایک ۳۶گرام، تخم ترب، تخم کرفس کوہی، تخم کرفس بستانی، دوقو' ہر ایک ۲۴گرام ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب کرنب ارمنی، روغن بلساں اور روغن سوسن حسب ضرورت' میں ملا کر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد:۔

حب النیل ۱گرام، شورہ قلمی ۵ء۱گرام کو باریک پیس کر روغن بلساں میں حل کر کے پیڑو پر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد:۔

شورہ قلمی ۳گرام، حب النیل ۱۲گرام، کافور ۳۶گرام ——— تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد:۔

سوسن، اکلیل الملک، شیح ارمنی، شبت ہم وزن' کو پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخہ مالش:۔

روغن بنفشہ، اور روغن کدو ملا کر مثانہ پر مالش کریں۔

نسخہ نطول:۔

گل ٹیسو کو پانی میں جوش دے کر پیڑو پر نطول کریں۔

نسخہ تکمید:۔

شورہ قلمی ۶گرام، تھوڑے سے پانی میں حل کریں اور کپڑے کی ایک گدی بنا کر نیم گرم تکمید کریں۔

نسخہ تکمید:۔

گل ٹیسو کو پانی میں جوش دے کر ثفل سے تکمید کریں۔

• ـــــ لحم زائد اور احتباس بول انسدادی میں تاثا طیر سے استعمال کریں۔

بول الدم

HAEMATURIA

اس مرض میں پیشاب کے ساتھ خون خارج ہوتا ہے، جس کے سبب پیشاب کا رنگ عنابی (ہلکا گلابی، گوشت کا دھون) یا گہرا سرخ ہو جاتا ہے۔

اسباب

۲ مراض کلیہ:-

- (I) حصاۃ کلیہ
- (II) تدرن کلیہ
- (III) استسقاء کلیہ
- (IV) التہاب کلیہ
- (V) سرطان کلیہ
- (VI) ضربہ کلیہ
- (VII) ہزال کلیہ
- (VIII) سلعات کلیہ
- (IX) ضعف کلیہ

۲ مراض حالب:-

- (I) حصاۃ حالب
- (II) سرطان حالب
- (III) لحم زائد

۲ مراض مثانہ:-

- (I) سلعہ حلیمہ

III) سرطان مثانہ
IV) سرطان غدہ قدامیہ
V) سرطان بشرہ مخاطیہ
V) تدرن غدہ قدامیہ
VI) حصاۃ مثانہ
VII) التہاب مثانہ
VIII) ضربہ وسقطہ مثانہ

امراض مجری بول :-
I) التہاب مجری بول
II) احتباس حصاۃ

امراض قلب ودوران خون :-
I) التہاب بطانیۃ القلب
II) تکلس شریانی

امراض خون :-

امراض معدہ و امعاء :-
I) سرطان معاء مستقیم
II) قروح امعاء
III) تدرن امعاء
IV) التہاب زائدہ اعور
V) احتباس دم بواسیر

امراض اعضاء تناسل :-
I) احتباس دم حیض

(II) کثرت جماع

حاد/متعدی امراض:-

(I) حمی اجامیہ

(II) حمی زرد

(III) جدری

(IV) حصبہ

انفعالات نفسانی:-

(I) خوشی و مسرت

(II) رنج و غم

امراض اعصاب:-

(I) کزاز

متفرقات:-

(I) امتلاء دم

(II) بھاری چیزیں اٹھانا

(III) کودنا پھاندنا

(IV) سوء مزاج سرد و خشک

(V) شدید سردی

(VI) غلبۂ رطوبت

(VII) گرم ادویہ اور اغذیہ

علامات

بول الدم کے ساتھ عام طور پر دوسری علامات بھی پائی جاتی ہیں مثلاً درد، ابھار، اور کثرت بول وغیرہ، اور ان علامات سے مقام مرض کی تعیین کی جا سکتی ہے، لیکن بعض اوقات بول الدم کے سوائے اور کوئی علامت نہیں ہوتی، تاہم قارورہ کے

رنگ، خون آنے کی تقدیم و تاخیر، پیشاب میں خون کی مقدار، زلال اور مقام درد سے مقام مرض کی تعیین بآسانی کی جا سکتی ہے۔

پیشاب کا رنگ:۔

سرخ خون کا آنا، سیاہی مائل خون آنا یا قلیل مقدار میں خون آنا، مرض مثانہ کی علامت ہے،

خون کی تقدیم و تاخیر:۔

اگر پیشاب کے اخیر میں خون آتا ہے یا پیشاب کے آخری حصہ کا رنگ پہلے سے زیادہ گہرا ہے تو یہ یقینی طور پر، مرض کے مقام مثانہ کی علامت ہے، پیشاب کے باقی حصہ کا بالکل صاف ہونا مجری بول یا غدہ قدامیہ سے خون آنے کی علامت ہے، تاہم مثانہ میں کافی مقدار میں جریان خون کی صورت میں بھی پیشاب کا رنگ یکساں ہوتا ہے،

پیشاب میں خون کی مقدار:۔

پیشاب میں خون کی بہت زیادہ مقدار سلعۂ مثانہ یا سلعۂ کلیہ کی علامت ہے، سلعۂ حلمیہ یا سرطان مثانہ میں بھی دفعتاً بہت زیادہ خون آتا ہے، اس کے ساتھ درد نہیں ہوتا، بعض اوقات سخت محنت سے پیشاب میں خون کی مقدار بڑھ جاتی ہے، یہ سلعہ یا حصاۃ کی بہت واضح علامت ہے۔

زلال:۔

پیشاب میں، خون کی مقدار سے زیادہ زلال، کلیہ سے خون آنے کی علامت ہے۔

مقام درد:۔

جسم کے ایک طرف، آخری ضلع اور عضلہ مقوم العمود کے زاویہ میں درد ہو، جو عرف الحرقفہ ( ) سے ہوتا ہوا کنج ران تک چلا جائے اور گاہے گاہے قولنجی درد ہو تو یہ مثانہ سے خون آنے کی علامت ہے، اگر بول الدم کے ساتھ کثرت بول بھی ہو۔ اور پیشاب کے بعد قضیب میں درد ہو تو یہ بھی مثانہ سے خون آنے کی علامت ہے۔

دیگر علامات:۔

(کلیہ) سے آنے والا خون پیشاب میں ملا ہوتا ہے، اور اس میں کلیہ کے قشور بھی پائے جاتے ہیں۔

مثانہ سے آنے والا خون، پیشاب کے بعد خالص خون ہوتا ہے یا آخری پیشاب میں ملا ہوا ہوتا ہے۔ اس میں خون کے منجمد ٹکڑے بھی ملتے ہیں۔

مجری بول سے آنے والا خون، پیشاب سے پہلے، آخر پیشاب میں یا پیشاب کے بعد قطرے قطرے یا دھار کی شکل میں آتا ہے ـــــــ غدہ مذی سے آنے والا خون، پیشاب کے بعد اور قلیل مقدار میں آتا ہے۔

ذیل میں مقام مرض کے اعتبار سے چند تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

تفریقی علامات

بول الدم (کلوی)

۱۔ کلوی، دموی مرض کی سرگزشت ملتی ہے۔
۲۔ خون قارورہ کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے۔
۳۔ پیشاب میں رطوبت بیضیہ و قشور دموی ہوتا ہے۔
۴۔ درد کمر ہوتا ہے
۵۔ پیشاب میں بشرہ کلوی ملا ہوتا ہے

بول الدم (مثانی)

۱۔ مرض مثانہ کی سرگزشت ملتی ہے۔
۲۔ خون قارورہ کے بعد آتا ہے
۳۔ پیشاب میں منجمد خون کے ٹکڑے پائے جاتے ہیں۔
۴۔ درد مثانہ، درد قضیب ہوتا ہے
۵۔ مثانہ میں بشرہ مثانی ملتا ہے

بول الدم

۱۔ عام طور سے مرض کلیہ کا نتیجہ ہوتا ہے
۲۔ پیشاب میں کریات حمرا کی کثرت ہوتی ہے
۳۔ پیشاب میں مادہ ملونہ دمویہ کی قلت ہوتی ہے۔
۴۔ بول سے پہلے درد کمر کی شکایت ہوتی ہے۔
۵۔ پیشاب جمع رکھنے سے مادہ ملونہ تہہ نشین ہو جاتا ہے

حمرت الدم بولی

۱۔ حمی اجامیہ کا نتیجہ ہوتا ہے
۲۔ کریات حمراء کی قلت ہوتی ہے
۳۔ مادہ ملونہ دمویہ کی کثرت ہوتی ہے
۴۔ حمرۃ الدم بولی سے قبل معمولی قشعریرہ، یرقان و معدی خلل ہوتا ہے
۵۔ مادہ ملونہ تہ نشین رہتا ہے

٦- پیشاب جمع رکھنے سے متغیر نہیں ہوتا	٦- اکثر یکایک تغیر ہو جاتا ہے۔

اصول علاج |

- ــــــ فصد کھولیں۔
- ــــــ حجامت کریں
- ــــــ خون میں حدت کی صورت میں مثانہ پر سرد عرقیات کا نطول کریں۔
- ــــــ نفث الدم کا اصول علاج اختیار کریں۔
- ــــــ حابسات دم کے ساتھ مسکنات استعمال کرائیں
- ــــــ عروق اعضاء بول میں تاکل کی صورت میں قروح کلیہ و مثانہ کا اصول علاج اختیار کریں۔
- ــــــ بول غسالی کی صورت میں ضعف کبد اور ضعف کلیہ کا اصول علاج اپنائیں۔
- ــــــ بول شعری کی صورت میں حصاۃ الکلیہ والمثانہ کا اصول اختیار کریں نیز ملطف اور قاطع مدرات بول استعمال کرائیں۔

علاج |

- ــــــ احتباس دم کے لیے درج ذیل نسخہ نوش کرائیں۔

نسخہ ۱-

گل ارمنی، دم الاخوین، سنگ جراحت، صمغ عربی، کتیرا، شادنج عدسی مغسول، ہر ایک ۱ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پھنکائیں۔ ــــــ اس کے بعد تخم خشخاش، تخم خرفہ ہر ایک ۶ گرام، کا کنج ۵ گرام ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں پیس چھان کر شربت حب الآس ۲۴ ملی لیٹر شامل کر کے، تخم بارتنگ ۵ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

- ــــــ مغز تخم خیار ۱۲ گرام، کتیرا، نشاستہ، گلنار، مسک، صمغ عربی، دم الاخوین، ہر ایک ۵ر۳ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب خرفہ میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور ہمراہ شربت عناب کھلائیں۔
- ــــــ چاکسو مدبر ۲ عدد، باریک کر کے پھنکائیں اس کے بعد برادہ صندل:

پانی میں بھگو کر مل چھان کر بوقت خواب نوش کرائیں

• ـــــ شربت عناب میں خیسانده کشنیز حل کرکے نوش کرائیں مفید و مجرب ہے۔

• ـــــ گل ارمنی، صمغ عربی، ہر ایک ۵، ۳ گرام' روغن بادام میں چرب کرکے شربت عناب/شربت خشخاش کے ساتھ استعمال کرائیں۔

• ـــــ تخم بارتنگ بریاں، اسپغول بریاں، تخم ریحان بریاں، ہر ایک ۵ ر ۴ گرام' تمام دواؤں کو روغن بادام میں چرب کرکے شربت انجبار کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

• ـــــ طباشیر، کتیرا، زرشک بیدانہ، تخم حماض، تخم کشنیز، صندل سفید' گل ارمنی، گلنار، صمغ عربی، ہر ایک ۴ ۲ گرام، تخم خیار، تخم خرفہ، سنگھاڑا، خار خسک ـــــ، کشتۂ قلعی، ہر ایک ۶۰ گرام، اسپغول، کہربا، ہر ایک ۱۲ گرام ـــــ اسپغول کے علاوہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق بیدمشک اور لعاب اسپغول کے ساتھ اقراص بنائیں اور ۵ ر ۴ گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

• ـــــ شاذنج مغسول، دم الاخوین، شب یمانی، بسد، کہربا، گلنار، گل قرمی' تخم خرفہ، گل ارمنی، ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۷ گرام' ہمراہ آب سماق استعمال کرائیں۔

• ـــــ کہربائے شمعی، بسد سوختہ مغسول، تخم خرفہ مقشر، کشنیز خشک بریاں، صمغ عربی بریاں، بزرالبنج سفید، لک مغسول، تخم خرفہ مقشر، کشنیز خشک، کتیرا، ہر ایک ۵ گرام، شاخ گوزن سوختہ، تخم حماض، پوست بیضۂ مرغ سوختہ، گل ارمنی، خرمہرہ سوختہ، گلنار فارسی، مشک، ہر ایک ۳ گرام، مصطگی بریاں، افیون، زعفران، ہر ایک ۱ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب خرفہ میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور ۵ ر ۴ گرام' ہمراہ شربت عناب استعمال کرائیں۔

• ـــــ تخم خرفہ، مغز تخم خیار، مغز تخم بادرنگ، اسپغول، ہر ایک ۵ ر ۱۷ گرام' کتیرا، نشاستہ، ہر ایک ۱۴ گرام، اقاقیا، گل قرصی' ہر ایک ۷ گرام، کہربا ۵ ر ۴ گرام، اسپغول کے علاوہ تمام دواؤں کو باریک پیس کر لعاب اسپغول میں ملا کر ۴ ـــــ ۷ گرام کی اقراص بنائیں اور اقرص ہمراہ آب خرفہ استعمال کرائیں۔

• ـــــ شب یمانی بریاں، قند سیاہ کہنہ، ہم وزن کو کوٹ کر چنے کے

برابر گولیاں بنائیں اور روزانہ ایک گولی استعمال کرائیں۔

• ـــــ شاخ گوزن سوختہ، کیترا، ہم وزن رب آس کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

• ـــــ اقاقیا، جفت بلوط، اظفار الطیب، رامک، کندر ہم وزن۔ ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۵۰۰ ملی گرام، ہمراہ آب سرد استعمال کرائیں۔

• ـــــ دم الاخوین، سنگ جراحت، گل ارمنی، کات سفید، کندر، صمغ عربی، کیترا، شب یمانی بریاں، نبات سفید، ہم وزن کا سفوف بنائیں اور ۹ گرام ہمراہ آب خرفہ استعمال کرائیں۔

• ـــــ مربی آملہ اور مربی سیب کھلائیں

• ـــــ دوب گھاس سفید ۱۲ گرام کو فلفل سفید دکھنی کے ہمراہ پانی میں پیس کر نوش کرائیں۔

• ـــــ چھوٹا کریلا پانی میں پیس کر مل چھان کر نوش کرائیں۔

• ـــــ گل سرخ، اقاقیا، صندل تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر بطور ضماد لگائیں۔

• ـــــ امتلاء یا رقت اخلاط کی صورت میں باسلیق کی فصد کھولیں۔

• ـــــ کلیہ اور مثانہ وغیرہ کے کسی شرکی مرض کی وجہ سے یہ عارض ہوا ہو، نیز مادہ کا تنقیہ مقصود ہو تو صافن کی فصد کھولیں فصد سے قبل مسکنات ضرور استعمال کرائیں۔ مثلاً شربت نیلوفر، شربت عناب وغیرہ،

عانہ پر پچھنہ لگانا بھی سودمند ہے۔

حرقت بول

BURNING MICTURATION

اس مرض میں پیشاب کرتے وقت اور اس کے بعد سوزش اور جلن محسوس ہوتی ہے اور قطرہ قطرہ پیشاب آتا ہے۔

اسباب

امراض مثانہ :-

- (I) جرب مثانہ
- (II) بثور مثانہ
- (III) التہاب مثانہ
- (IV) حدت بول
- (V) کثرت بورقیت

امراض کلیہ :-

- (I) التہاب کلیہ
- (II) قروح کلیہ

امراض مجاری بول :-

- (I) جرب و بثور مجاری بول

امراض اعضاء تناسل :-

- (I) کثرت جماع کے سبب مجاری بول کی رطوبت لزج کا کم ہونا یا زائل ہوجانا۔
- (II) قروح قضیب۔
- (III) بعض امراض رحم

امراض معدہ وامعاء :-

- (I) قبض
- (II) بواسیر
- (III) سوء ہضم
- (IV) دیدان امعاء

متفرقات :-

- (I) حارالمزاج ہونے کے ساتھ حارالمزاج غذاؤں اور دواؤں کا استعمال۔
- (II) مدرات قویہ

علامات |

پیشاب میں سوزش ہوتی ہے، پیشاب کرنے کے بعد بھی قطرہ قطرہ کچھ دیر تک ٹپکتا ہے، رنگت زرد یا سرخ ہوتی ہے، پیاس کی شدت ہوتی ہے، حرارت مزاج کی صورت میں سوزش کے ساتھ پیشاب زرد یا سُرخ ہوتا ہے اور گرم اشیاء کھانے کی سرگزشت ہوتی ہے، قروح اور جرب کی صورت میں پیشاب میں پیپ قشور، یا خون شامل ہوتا ہے، مجری بول میں رطوبت کی کمی یا فقدان کی صورت میں مجفف تدابیر کی سرگزشت ملتی ہے، التہاب کلیہ کی صورت میں، اس مرض کی علامات مخصوصہ بھی موجود ہوتی ہیں۔ ادویہ حارہ کی صورت میں، ان کے استعمال کی روداد ملتی ہے،

اصول علاج |

- ـــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔
- ـــــ عمل ہضم کی اصلاح کریں۔
- ـــــ سرد تدابیر اختیار کریں۔
- ـــــ مصفیات کھلائیں۔

علاج |

- ـــــ مرض کی ابتدا میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

تخم خیارین، تخم خربزہ، خارخسک، ہر ایک ۳ گرام، ـــــ تمام دواؤں کا پانی میں شیرہ نکال کر شربت بزوری معتدل ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

نسخہ:-

ریوند خطائی، شورہ، برگ حنا، ہر ایک ۷ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۲ء ۵ گرام، صبح کو گرم پانی میں بھگو دیں اور شام کو اس کا زلال، شربت بزوری ۲۴

ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔

______ صبح کو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

درخت کیلہ کے تنے پر شام کو تھوڑا سا شگاف لگا کر اس کا پانی حاصل کریں اور صبح تک جمع شدہ پانی نوش کرائیں۔

• ______ صندل زرد، صندل سرخ، صندل سفید، ہر ایک ۲۵۰ ملی گرام، تخم کاسنی، کافور، ہر ایک ۵۰۰ ملی گرام، نبات سفید ۲۵ گرام ______ نبات سفید کے علاوہ تمام دواؤں کو باریک پیس کر، نبات سفید کو پانی میں گھول کرکے مذکورہ سفوف چھڑک کر نوش کرائیں۔

• ______ کشنیز خشک، گل نیلوفر، آملہ مقشر، ہر ایک ۶ گرام، صندل سفید ۴ گرام، ______ تمام دواؤں کو رات میں پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر ۲۵ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔

• ______ لعاب اسپغول ۱۲ گرام، روغن گل ۶ ملی لیٹر ملا کر استعمال کرائیں۔

• ______ لعاب اسپغول، خار خشک، ہر ایک ۶ گرام، خارشتر ۴ گرام، ______ تمام دواؤں کا پانی میں شیرہ نکال کر نوش کرائیں۔ ______ اس کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

تخم خیارین، اسپغول، ہر ایک ۶ گرام، گل خطمی ۳ گرام، عرق شاہترہ ۱۲۰ ملی لیٹر، ______ اسپغول کے علاوہ تمام دواؤں کو عرق شاہترہ میں جوش دے کر نبات سفید ۱۲ گرام، سے شیریں کریں۔ اور اسپغول چھڑک کر نوش کرائیں۔

• ______ کباب چینی، کتیرا ہر ایک ۳ گرام، دونوں دواؤں کا سفوف بنائیں، اور کھلائیں اس کے بعد کاکنج، حب القلت، تخم خیارین، ہر ایک ۶ گرام کو عرق کاسنی ۱۷۵ ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بزوری بارد ۴۸ ملی لیٹر سے شیریں کرکے نوش کرائیں۔

سوزاک

GONORRHOEA

اس مرض میں مجری بول کی غشاء مخاطی میں التہاب ہو جاتا ہے جو متعدی و متقرح ہو کر قریبی نمود تک پہنچ جاتا ہے، اور بعض دوسرے مرضی عوارض کا باعث ہوتا ہے۔

اقسام
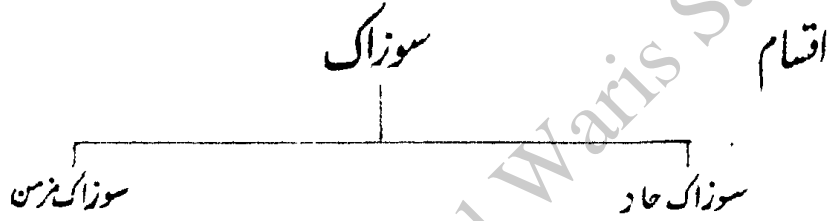
اسباب

۱ امراض ۲ عضائے تناسل ۱۔

(I) بنقہ، سوزاک نائیسیریا سوزاکی Gonococcus Neisseria Gonorrhoeae سے متأثر شخص سے جنسی روابط۔

(III) مریض کا لباس پہن لینا۔ (انڈروییر وغیرہ)

(IV) جلق

(V) جماع ناقص

(VI) احتلام ناقص

(VII) اغلام بازی

(VIII) مجامعت کے بعد عضو مخصوص کا اچھی طرح نہ دھونا

(IX) سیلان الرحم کی مریضہ سے مباشرت

(X) حالت حیض میں جنسی روابط

متفرقات ۱۔

(I) وراثت

(6) کثرت مے نوشی / مرچ مصالحہ کا بکثرت استعمال

علامات

حاد:-
سوزاک حاد کو تین درجات میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(I) پہلا درجہ:-
بنقہ سوزاکی نائیسیریا سوزاک Gonococcus Neisseria
(Gonorrhoeae) (کریات زوجیہ) سے متأثر شخص سے جنسی روابط
کے عموماً دوسرے یا تیسرے دن یا زیادہ سے زیادہ پانچویں دن احلیل میں
التہابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، پیشاب میں خارش، گدگدی اور سوزش محسوس ہوتی
ہے، التہاب کی وجہ سے احلیل کا منہ سرخ، کشادہ اور متورم معلوم ہوتا ہے، اور اس میں
ایک طرح کی رطوبت بھری ہوتی ہے، جو حشفہ کو پکڑ کر دبانے سے خارج ہوتی ہے،
ابتداء میں اس کا رنگ ہلکا نیلگوں خاکستری یا سبز ہوتا ہے۔ یہ حالت عموماً تین، چار
دن تک رہتی ہے۔

(II) دوسرا درجہ:-
رطوبت غلیظ ہو کر پیپ سے مشابہ ہو جاتی ہے اور خود بخود زیادہ مقدار
میں خارج ہوتی ہے، دہانۂ احلیل کے کنارے متورم ہو جاتے ہیں، کنج ران کے غدد
بھی متورم ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات پشت، کمر اور کولھوں میں تناؤ کے ساتھ شدید
درد ہوتا ہے، تمام نظام بدن میں خلل واقع ہو جاتا ہے، قبض ہوتا ہے، ضعف
اشتہا کی شکایت ہوتی ہے۔ جسمانی حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے، بعض اوقات
مجری بول کے متورم ہو جانے سے احتباس، جریان خون اور قلت الدم وغیرہ
شکایات ہو جاتی ہیں ـــــ اوعیۂ منی اور اغدیدکس وغیرہ میں بھی التہابی کیفیت
پیدا ہو جائے تو اس مرحلے میں بالعموم ازالۂ مرض کی توقع نہیں ہوتی ـــــ بصورت دیگر
یہ تکلیف دو، تین ہفتہ تک رہتی ہے۔

(III) تیسرا درجہ:-

علامات واعراض میں تخفیف ہونے لگتی ہے، پیشاب کے وقت سوزش اور درد، خفیف ہوتا ہے، پیپ کم مقدار میں خارج ہوتی ہے، بروقت مناسب علاج سے مرض سے شفایابی ہو جاتی ہے۔

مزمن :-

طویل عرصہ تک کم وبیش پیپ آتی رہتی ہے، بعض اوقات پیشاب کرتے وقت سوزش اور درد محسوس ہوتا ہے، تاہم کوئی دوسری مرضی علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔ ـــــ کچھ عرصہ بعد مجری بول کے آس پاس رطوبتیں جمع ہونے لگتی ہیں، جس کے سبب احلیل تنگ ہو جاتا ہے۔ تقطیر البول ہوتا ہے۔

عورتوں میں سوزاک کی ابتداء میں مجری بول، عنق الرحم، اور فرج میں سوزش ہوتی ہے، رطوبت خارج ہوتی ہے، پیشاب کرتے وقت درد ہوتا ہے، شفران میں ورم ہوتا ہے، مجری بول کا منہ متورم، سرخ اور اس کے کنارے باہر کی طرف اُلٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور پیپ خارج ہوتی ہے، عنق الرحم بھی ملتہب ہوتا ہے، اس سے پیپ آتی ہے، شفران کے غدد بڑھ جاتے ہیں۔ بعض اوقات سوزش کا اثر قاذف اور خصیۃ الرحم تک پہنچ جاتا ہے، اور باریطون میں مقامی التہاب پیدا ہو جاتا ہے،

وضع حمل کے وقت اگر ماں کا سوزاکی مادہ نومولود کی آنکھوں میں لگ جائے تو آنکھوں میں نہایت شدید التہاب ہوتا ہے۔ اور مختصر عرصہ میں ہی نومولود کی آنکھیں ضائع ہو جاتی ہیں۔

سوزاکی مادہ (کریات زوجیہ) خون میں شامل ہو کر جسم کے اعضاء بعیدہ کو بھی متأثر کر دیتے ہیں، عام طور پر یہ جراثیم جوڑوں (مفاصل) میں اپنے مراکز قائم کر لیتے ہیں اور گھٹنے، کہنی، ٹخنے اور کولہے کے جوڑ زیادہ متاثر ہوتے ہیں، جسم پر پھوڑے، پھنسیاں نکل آتی ہیں، بعض اوقات ورم بطانۂ قلب، بول الدم، احتباس بول، التہاب مثانہ، ورم خصیہ، اور نامردی بھی ہو جاتی ہے۔

اصول علاج

- ابتدا میں خفیف مدرات اور مسکنات استعمال کرائیں۔
- مصفیات خون استعمال کرائیں۔
- دافع جراثیم ادویہ کھلائیں۔
- فصد کھولیں
- قے اور اسہال کی تدابیر کریں۔
- حسب ضرورت، دواؤں کو احلیل میں ٹپکائیں۔

علاج

- شدت سدت کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

تخم خرفہ، تخم کاہو، اسبغول، بہدانہ ہر ایک ۱۲ گرام کا پانی میں شیرہ نکالیں اور شربت بنفشہ یا شربت خشخاش ۱۲ ملی لیٹر سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

بنادق البزور ۱۲ گرام، شیرہ تخم خیارین ۶۰ ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

تخم خیارین، تخم خربزہ ہر ایک ۶ گرام، برادۂ صندل ۵ر۶ گرام، تخم کاسنی، تخم کاہو ہر ایک ۴ گرام ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر شربت بزوری ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

پوست فالسہ ۱۲ گرام کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے رات میں گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت بزوری ۴۸ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

روغن صندل ۱ ملی لیٹر، بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں۔

نسخہ:-

تخم خرفہ، تخم خیار، تخم کاسنی، تخم کاہو، ہرایک ۹ گرام، مغز تخم کدو، مغز تخم خربوزہ تخم خشخاش ہرایک ۶ گرام، ہیل خورد، کشنیز، ہرایک ۳ گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر شربت نیلوفر اور عرق بید مشک، ہرایک ۱۲ ملی لیٹر کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ:-

تخم کاسنی ۵ گرام، عرق گاؤزبان ۱۲۰ ملی لیٹر میں پیس کر مل چھان کر شربت بزوری ۴۸ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

شیرہ خارخسک، شیرہ خطمی، ہرایک ۶ گرام، شیرہ تخم خیارین ۹ گرام، شیرہ زیرہ سفید ۴ گرام، شیرہ تخم کاسنی ۵ گرام، پانی میں پیس کر حاصل کریں اور شربت صندل ۲۴ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

خارخسک، تخم خرفہ، تخم کاہو، تخم کاسنی، کشنیز، آملہ، صندل سفید، ہرایک ۵ گرام ـــــ تمام دواؤں کو رات میں گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت فالسہ ۳۶ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ:-

کباب چینی ۹ گرام، گیرو ۲۴ گرام، کافور خالص ۲ گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ۶ گرام صبح، شام کھلائیں۔

نسخہ:-

شب یمانی، کباب چینی، ہیل خورد، طباشیر، پوست درخت فالسہ، پھلی کیکر خام، شورہ قلمی، مصطگی رومی، نبات سفید، ہم وزن کو کوٹ چھان کر ۳ گرام، بکری کے دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

روغن صندل، روغن بلساں ہرایک ۲ ملی لیٹر کو عرق گاؤزبان ۱۲۰ ملی لیٹر، شربت بزوری ۳۶ ملی لیٹر میں ملاکر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

روغن بہروزہ، روغن صندل، روغن کباب چینی، ہر ایک ۱۲ ملی لیٹر، روغن السی، روغن زیتون ہر ایک ۶ ملی لیٹر ـــــــ تمام روغنیات کو باہم ملاکر محفوظ کر لیں اور دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر میں کسی قدر پانی ملاکر ۱۲ قطرہ روغن مذکور ڈال کر صبح، شام نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

سنگ جراحت، دم الاخوین، سرمہ سفید، تخم خربوزہ، تخم خیار، ہر ایک ۱۲ گرام، بہروزہ مصفی ۳۶ گرام، ہیل خورد، بزرالبنج، ہر ایک ۶ گرام، کافور ۲ گرام، نبات سفید ۱۴۵ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور تخم خیار، تخم کاہو، تخم خشخاش، تخم خرفہ، ہر ایک ۵ گرام کا شیرہ نکال کر نبات سفید ۴۸ گرام حل کرکے محفوظ کریں اور ۷ گرام سفوف کھلاکر شیرہ مذکور نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

شب سفید، نیلا توتیا ہموزن کا سفوف بنائیں اور ۲۵۰ ملی گرام بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں اور اس کے فوراً بعد بھینس کے تازہ دودھ ۵۰۰ ملی لیٹر میں لیموں ۱ عدد نچوڑ کر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

سنگ جراحت، کات سفید، طباشیر، دم الاخوین، گل ارمنی، صمغ عربی، کہربا شمعی، کاغذ سوختہ، خارخسک، ریش برگد، گل سرخ، سرمہ سیاہ، مغز تخم خیار، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تھوا، مغز تخم خربوزہ، ہر ایک ۲۴ گرام، ست سلاجیت ۱۲ گرام، بہروزہ ۳۶ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کا سفوف بنا کر محفوظ کر لیں اور رات میں گل سرخ ۸ گرام، کشنیز خشک، تخم کاسنی، ہر ایک ۱۲ گرام کو پانی میں تر کریں، صبح کو مل چھان کر مذکورہ سفوف ۹ گرام کھلاکر خیساندہ نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

طباشیر کبود، کباب چینی، ہیل کلاں، ست بہروزہ، ہر ایک ۶ گرام، نبات سفید ۲۴ گرام، روغن صندل ۲۴ ملی لیٹر ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر روغن صندل

میں ملائیں اور ۲ گرام صبح، شام کھلائیں۔

نسخہ:۔

ریوند خطائی، زیرہ سفید، بہدانہ، اصل السوس، کاسنی ہر ایک ۴ گرام، شورہ قلمی ۵ر۱ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۸ خوراک بنائیں اور ایک ـــــ خوراک ہمراہ لسی استعمال کرائیں۔

● ـــــ سوزاک مزمن میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

کباب چینی، ست گلو، طباشیر، ہیل خورد، ہر ایک ۴ گرام، سلاجیت ۳ گرام، کشتہ قلمی ۶ گرام ـــــ تمام دواؤں کو پیس کر ۱۳ خوراک بنائیں۔ اور ایک خوراک صبح، شام ہمراہ لسی استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

برگ آم، بہروزہ، موم خالص، ہر ایک ۵۰۰ گرام، لوبان، کباب چینی، رال سفید، ہر ایک ۲۵۰ گرام، مصطگی رومی، سندروس، حب بلساں ہر ایک ۱۲۵ گرام، تمام دواؤں کو گل حکمت کرکے دس سیر کوئلوں کی آگ سے بطریقہ بتال خبتر روغن نکالیں اور محفوظ کرلیں اور ۱ ملی لیٹر صبح، شام ہمراہ شب یمانی، طباشیر اور بکری کا دودھ نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

طباشیر، ست بہروزہ، ہیل کلاں، کباب چینی ہر ایک ۶ گرام، نبات سفید ۶ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن صندل ۱۲۵ ملی لیٹر ملائیں اور ۲ گرام بکری کے دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

صندل سفید، ہیل خورد، طباشیر کبود، بہروزہ خشک، بہوبیر، دارچینی، نبات سفید، ہر ایک ۴ گرام ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر اس میں روغن صندل، روغن بہروزہ ہم وزن اس قدر ملائیں کہ ادویہ چرب ہوجائیں اور ۵ر۳ گرام کی ٹکیاں بنائیں اور حسب ضرورت ایک ٹکیہ ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

نسخہ:۔

کبریت، زرنیخ، صدف خالص، سم الفار، ہر ایک ۱۲ گرام، سہاگہ چوکیہ ۱۸ گرام، شورہ قلمی، شب یمانی، ہر ایک ۲۴ گرام، جوز قلمی ۹۰ گرام ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر لعاب گھیکوار میں خوب سحق کریں اور اقراص بنا کر بوتہ میں گل حکمت کرکے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں پھر پیس کر ۵۰ ۔ ۱۲۵ ملی گرام بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔

• ——— قرحہ کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

لوبان کوڑیہ ۲۴ گرام، ریوند چینی ۱۲ گرام، سلاجیت ۶ گرام، شب یمانی بریاں ——— ۲۰۱۱ گرام، کباب چینی ۳۶ گرام ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن کباب اور روغن بہروزہ ہر ایک ۱۲ ملی لیٹر میں ملائیں اور ۲۔ ۳ گرام صبح، دوپہر ہمراہ شیر گاؤ کھلائیں۔

نسخہ:۔

بہروزہ ۲۴ گرام کو کپڑے میں چھان کر گائے کے دودھ ۱ لیٹر میں ڈال کر خوب پکائیں اور منہ بند کر دیں، جب دودھ کا کھویا بن جائے تو اتار کر ۵۰۰ گرام کے بقدر گولیاں بنائیں اور ایک گولی روزانہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

سلاجیت، لوبان سفید، ست بہروزہ، ہر ایک ۱۲ گرام، موصل سیاہ، موصلی سفید، آملہ، ہر ایک ۶ گرام، کات سفید، طباشیر، ہیل خورد، ہر ایک ۵ گرام، کشتہ قلعی ۳ گرام، نبات سفید دوگنا ——— تمام دواؤں کو باریک کرکے ۹ گرام ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

نسخہ:۔

اصل السوس ۶ گرام، ہیل کلاں ۴ گرام، شورہ قلمی ۶ گرام، سمندر سوکھ، زیرہ سفید، ہر ایک ۸ گرام، ریوند خطائی ۱۰ گرام، نبات سفید ۴۰ گرام ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۶ گرام کھلائیں۔

• ——— پچکاری کے طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔

نسخہ پچکاری:۔

رسوت ۴گرام، شب یمانی، توتیا سبز، ہرایک ۱گرام، عورت کے دودھ میں حل کرکے پچکاری کریں۔

نسخہ:۔

کتیرا ۲گرام، نشاستہ، گل ارمنی، ہرایک ۱گرام، کافور ۱۰۰ ملی گرام، سفیدہ ۵۰۰ ملی گرام، ـــــ تمام دواؤں کو پیس کر عورت/بکری کے دودھ میں حل کرکے پچکاری کریں۔

نسخہ:۔

توتیا بریاں، شب یمانی بریاں، کاغذ سوختہ، کاث سفید، رسوت، مردارسنگ، زبان سگ سوختہ، دم الاخوین، سفیدہ کاشغری، حب النیل ولایتی، ہم وزن کو باریک کوٹ چھان کر ـــــ ۲گرام آب جغرات ۲۵۰ ملی لیٹر میں حل کرکے صبح، شام پچکاری کریں۔

امراض اعضائے تناسل

اعضائے تناسل کی مختصر تشریح اور منافع

مردوں اور عورتوں کے اعضائے تناسل ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں، یہاں صرف مردوں کے اعضائے تناسل کے بارے میں بحث کیجارہی ہے، کیونکہ عورتوں کے اعضائے تناسل اور امراض کے موضوع پر علیحدہ سے کتابیں موجود ہیں، اور یہ بالکل مختلف موضوع ہے۔

مردانہ اعضائے تناسل :-

یہ درج ذیل اقسام کے ہوتے ہیں

(i) ظاہری اعضائے تناسل

(ii) باطنی اعضائے تناسل

ظاہری اعضائے تناسل یہ ہیں :-

(i)	قضیب	Penis
(ii)	مجری البول	Urethra
(iii)	خصیتین	Testes
(iv)	افدیدوس	Epididymis
(v)	کیس خصیہ	Scrotum

باطنی اعضائے تناسل درج ذیل ہیں :-

(i)	غدہ منویہ	Prostate Gland

(ii) قناۃ منویہ Vasdeferens
(iii) خزانۂ منویہ/اوعیہ منویہ Seminal Vasicle
(iv) قناۃ دافعہ Ejaculatory Duct

ظاہری اعضائے تناسل :

قضیب :-

قضیب، نسیج العاشیہ (Erectile Tissue) سے بننے والے درج ذیل تین طویل اسطوانی اجسام سے مل کر بنا ہے۔

(i) وسطی جسم
(ii) اسفنجی جسم
(iii) اجوفی جسم

مذکورہ بالا تینوں اجسام ملفوف اور جلد سے پوشیدہ ہوتے ہیں۔

قضیب کی جڑ غشار عجانیہ (Perineal Membrane) اور ایک معلق اسطوانی جسم سے متصل ہوتی ہے، اسفنجی جسم (Corpus Spongiosum) زیریں جانب بُصلہ غشار عجانیہ (Bulb of Perineal Membrane) سے متصل ہوتا ہے، اسی جسم سے مجرا البول گزر کر منفذ بولیہ ظاہرہ External Urethral Orifice پر کھلتا ہے، اجوفی اجسام Corpora Cavernosa قضیب کی پشت پر ایک دوسرے سے جڑے ہوتے ہیں۔ اوران کے اگلے سرے حشفہ (Glance Penis) کے ساتھ مدغم ہوتے ہیں اور پشت کی طرف التحام عانہ (Pubis Symphysis) کے نیچے ایک دوسرے سے جدا ہوکر قضیب کی ساقیں (Crura of the Penis) بناتے ہیں، یہ عضلات درکیہ اسفنجیہ سے اور جسم قضیب لفافہ سطحیہ کے غشائی طبقہ سے پوشیدہ ہوتا ہے، قضیب کے اوپر بغیر بال کی دقیق جلد ہوتی ہے جو حشفہ کے سرے پر قلفتہ الحشفہ (Prepuce) نامی غلاف بناتی ہے۔

قضیب کی دموی اور عصبی پرورش شریان استحیائی باطن (Internal Pudendal Artery) کی شاخوں کے ذریعہ اور عصب عجانیہ اربیہ

(Ilio Inguinal Nerve) کے ذریعہ ہوتی ہے۔

مجری البول :-

اس کی لمبائی کم و بیش ۲۰ سینٹی میٹر ہے، اس کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے،

(i) مجری بول مذی Prostatic Urethra

(ii) مجری بول غشائی Membrandus Urethra

(iii) مجری البول اسفنجی Spongy Urethra

مجری البول مذی، مجری البول کا چوڑا اور پھیلا ہوا حصہ ہے اور اس کی لمبائی ۳ سینٹی میٹر ہوتی ہے، اسی میں قناۃ دافعہ ہوتے ہیں ــــ مجری البول غشائی، مجری البول کا نسبتاً سخت اور تنگ حصہ ہے، یہ عانہ سے ۳ سینٹی میٹر کے فاصلہ پر حفرہ عجانیہ غائرہ (Deep Perinal Pouch) سے گزرتا ہے، اس کے پیچھے و بیرونی جانب دو عدد غدہ ودی (Bulbo Urethral-Glands)، ہوتے ہیں، جن سے ایک لیسدار رطوبت رستی رہتی ہے۔ اور مجری البول کو تر رکھتی ہے ــــ مجری البول اسفنجی، کا ظاہری منفذ تنگ ہوتا ہے اس کی لمبائی ۱۶ سینٹی میٹر ہوتی ہے اور جسم اسفنجی کے قریب پوری لمبائی میں پائی جاتی ہے۔

ان کی دموی پرورش شریان استحیائی باطن کے ذریعہ ہوتی ہے۔ (

خصیتین :-

ان کی تعداد ۲ ہے، یہ بیضوی شکل کے، کیس خصیہ (Scrotum) میں حبل المنی (Spirmatic Cord) کے ذریعہ لٹکے رہتے ہیں، ہر خصیہ کی لمبائی ۴، ۲ ــــ ۶ سینٹی میٹر، چوڑائی ۲، ۲ سینٹی میٹر اور دبازت ۲، ۳ سینٹی میٹر ہوتی ہے،

خصیہ درج ذیل تین اغشیہ سے ملفوف ہوتا ہے۔

(i) طبقہ غمدیہ، (بیرونی غشاء) Tuniclaginalis

(ii) طبقہ بیضاء (درمیانی غشاء) Tunica Albuginia

(iii) طبقہ عروقیہ، (اندرونی غشاء) Tunica Vasiculosa

طبقہ غمدیہ دو مزید طبقوں میں منقسم ہوجاتا ہے، ایک طبقہ خصیہ کو اور دوسرا

کیسہ خصیہ کو استر کرتا ہے، ان دونوں طبقات کے درمیان مائی رطوبت رہتی ہے۔
______ طبقہ بیضا، طبقہ غدیہ کے خصیہ پر استر کرنے والی غشاء کی اندرونی سطح سے چپاں رہتا ہے۔ ______ طبقہ عروقیہ، طبقہ بیضاء کے اندر پایا جاتا ہے، اس میں خصیہ کی عروق پھیلی ہوتی ہیں۔ ______ ان کی دموی اور عصبی پرورش شریان الخصیہ (Testicular Artery) کی شاخوں اور اعصاب شرکیہ کے ریشوں سے ہوتی ہے۔

اعلیٰ یدوس:۔

یہ خصیہ کے پچھلے کنارے پر لمبا، چپٹا ہوا، متصل ہوتا ہے، اس میں سر، جسم اور دُم تین حصے ہوتے ہیں، اس کا سر خصیہ کے بالائی حصہ سے اپنی اندرونی نالی کے ذریعہ ملا رہتا ہے، اور پیچ در پیچ ہوکر کم و بیش ۶ ملی میٹر تک لمبا ہوتا ہے، اس کے زیریں حصہ (دم) سے مجری منی (Vas Deferens) شروع ہوتا ہے۔

کیس خصیہ:۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، یہ ایک تھیلی ہے جس میں خصیے اور حبل المنی ملفوف ہوتے ہیں، یہ کیس / تھیلی ایک درمیانی فاصل کے ذریعہ دو خصوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ اور اس طرح دونوں خصیوں کو علیحدہ کر دیتی ہے، اس کے طبقات میں عضلہ ڈارٹس ہوتا ہے۔

باطنی اعضائے تناسل:

غُدد وَدی:۔

غدد ودی (Bulbourethral Glands) دو، چھوٹی چھوٹی گول، زرد رنگ کی گٹھلیاں ہیں، یہ مٹر کے دانہ کے برابر ہوتی ہیں، اور غشاء مجری البول کے پیچھے اور بیرونی جانب پائی جاتی ہیں۔ ان میں ۵، ۲ سینٹی میٹر لمبی نالی ہوتی ہے، جو ان غدد کے ذریعہ پیدا ہونے والی رطوبت کو مجری البول میں پہنچاتی ہے۔

غدۂ مذی:۔

اس غدہ کی ساخت لیفی عضلی ہوتی ہے، اور مجری البول کے ابتدائی

حصہ کا احاطہ کرتی ہے، اس کا محل وقوع جوف عانہ میں معاء مستقیم کے سامنے اور لحام عانہ کے پیچھے، نیچے والا حصہ ہے، اس کی شکل مخروطی، وزن ۱۸ گرام، لمبائی ۲٫۵ سینٹی میٹر، چوڑائی ۳٫۵ سینٹی میٹر اور دبازت ۲٫۵ سینٹی میٹر ہوتی ہے، اس میں قاعدہ ایک راس، نیچے مقدم، موخر، دو زیریں جانبی سطحیں ہوتی ہیں، یہ ایک ریشہ دار غلاف (Prostatic Sheth) میں ملفوف ہوتا ہے، اس کے بالائی جانب عنق مثانہ اور اوعیہ منی، زیریں جانب عضلہ خاصرۃ البول Sphinctor Urethra) آگے اور جانبی طرف عضلہ رافعۃ المقعد اور پیچھے معاء مستقیم ہوتی ہے۔

اس کی دموی اور عصبی پرورش شریان خاصری باطن اور عصبی ضفیرہ خاصریہ کی شاخوں کے ذریعہ ہوتی ہے۔

قناۃ منی:-

یہ دراصل ایک تنگ عضلی قناۃ ہے، جو فی الحقیقت قناۃ اخدیدوس کا بڑھاؤ ہے جو اخدیدوس کے زیریں حصہ سے شروع ہوکر کیس خصیہ، قناۃ اربی (Inguinal Canal) اور عانہ ([illegible]) سے قناۃ دافقہ کو جاتی ہے، اس کی لمبائی ۴۵ سینٹی میٹر ہے،

اوعیہ منی:-

یہ مثانہ کے قاعدہ کے پیچھے، غدۂ منی کے اوپر ترچھے طور پر واقع ہے، یہ دراصل دو غشائی تھیلیاں ہیں۔ ان کی ساخت میں غدہ کی ساخت بھی پائی جاتی ہے، ان ہی میں خصیوں سے پیدا ہونے والی منی جمع ہوتی ہے اور بذات خود اس میں ایک قسم کی رطوبت پیدا ہوکر منی کے ساتھ مل جاتی ہے، اوعیۂ منی کے ملنے ایک قناۃ شروع ہوکر مجرۃ البول میں عنق مثانہ سے آگے کھلتی ہے، اس کی ساخت میں کچھ عضلی ریشے پائے جاتے ہیں۔ جن کے سکڑنے سے منی خارج ہوتی ہے۔

اس کی دموی اور عصبی پرورش شریان مثانی اسفل اور شریان مستقیم متوسط اور عصب ضفیرہ حانیہ (Pelvic Plexus) کی شاخوں کے ذریعہ ہوتی ہے۔

قناۃ دافعہ :-

یہ عرف بولی (Urethral Crest) کی چوٹی پر واقع ایک چھوٹے نشیب میں دونوں جانب ہوتے ہیں۔

منافع |

ان اعضاء سے بقاء و تولید انسانی ہوتی ہے

ضعف باہ

ANAPHRODISIA

اس مرض میں جنسی فعل کی ادائیگی میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے، ذکر میں تھوڑی دیر کے لیے انتشار ہوتا ہے اور دخول سے پہلے یا عین دخول کے بعد انتشار فرو ہو جاتا ہے۔

اقسام

اسباب |

---

۱ براہ راست آلہ تناسل کی خرابی سے پیدا ہو۔

۲ اعضائے تناسل صحیح / سالم ہوں، لیکن دوسرے اعضاء کے امراض کی وجہ سے طبعی وظائف کی انجام دہی میں فتور آ گیا ہو۔

امراض اعضائے تناسل :-

i) کثرت مباشرت
ii) کثرت احتلام
iii) قلت منی
iv) کثرت منی
v) فساد منی
vi) سکون وجمود منی
vii) جریان منی
viii) اغلام بازی
ix) جلق
x) عدم تولید منی
xi) قضیب میں خلقی نقص
xii) خصیوں میں خلقی نقص
xiii) ورم خصیہ آتشکی
xiv) جماع منقطع
xv) ذکاوت حس
xvi) استرخاء قضیب
xvii) فساد غدۂ مذی

امراض راس :-

i) ضعف دماغ واعصاب
ii) فالج
iii) برودت اعصاب و دماغ

امراض قلب :-

i) ضعف قلب
ii) برودت قلب

امراض جگر:-

(i) ضعف جگر

(ii) برودت جگر

امراض کلیہ:-

(i) ضعف کلیہ

(ii) برودت کلیہ

امراض معدہ و امعاء:-

(i) سوءِ ہضم

(ii) دیدان امعاء

(iii) ورم امعاء

(iv) بواسیر

امراض مثانہ:-

(i) التہاب مثانہ

(ii) حصاۃ مثانہ

غلبۂ کیفیات اربعہ:-

(i) غلبۂ حرارت

(ii) غلبہ برودت

(iii) غلبہ رطوبت

(iv) غلبۂ یبوست

انفعالات نفسانی:-

(i) رنج و غم

(ii) خوف و ہراس

(iii) شدید خواہش و فرحت

(iv) کثرت مطالعہ

(v) تجرد

(vii) شہوانی خیالات

(viii) نفرت وکراہت

متعدی امراض:-

(i) سوزاک

(ii) آتشک

امراض غدد غیر ناقلہ:-

(i) ذیابیطس

منشیات:-

(i) چرس

(ii) افیون

(iii) بھنگ

(iv) شراب

(v) تمباکو

نقص تغذیہ:-

(i) قلت غذا

(ii) غذائی بے اعتدالی

علامات

قلت منی:-

قلت منی اگر سوء مزاج کی وجہ سے ہے اور ضعف باہ کا یہ سبب ہے تو منی خارج نہیں ہوتی ہے، لیکن رات میں ادعیۂ منی میں عارضی حرارت کی وجہ سے استادگی پیدا ہو جاتی ہے، یا احتلام ہو جاتا ہے۔ ـــــ یبوست اور ضعف آلات منی کی صورت میں منی غلیظ ـــــ ہوتی ہے، مشکل سے خارج ہوتی ہے، برودت آلات منی کی صورت میں، منی غلیظ، منجمد اور سرد ہوتی ہے، اور بمشکل خارج ہوتی ہے، ادویہ مسخنہ، گرم آب و ہوا اور گرم ماحول سے فائدہ ہوتا ہے، حرارت آلات منی کی صورت

میں منی زردی مائل، رقیق یا غلیظ ہوتی ہے۔ سرعت انزال ہوتا ہے، قضیب کی عروق ابھری ہوئی اور خصیے بڑے ہوتے ہیں، اور تبریدی تدابیر سے راحت ملتی ہے۔

رطوبات آلات منی کی صورت میں، منی رقیق ہوتی ہے، بول، سفید اور غلیظ ہوتا ہے، پانی سے نقصان ہوتا ہے، مجفف تدابیر سے راحت ملتی ہے۔

نقصان حدّت منی:۔

منی زیادہ مقدار میں، غلیظ اور منجمد صورت میں خارج ہوتی ہے، مکمل استادگی، بہت زیادہ حرکت جماعیہ کے بعد ہوتی ہے، انزال دشواری سے ہوتا ہے۔

آلات منی:۔

استرخاء و ضعف آلات منی کی صورت میں عضو کی ساخت بھی متأثر ہوتی ہے، مکمل استادگی نہیں ہوتی، بلکہ بجی اور استرخائی کیفیت پائی جاتی ہے، سرعت انزال ہوتا ہے، روز بروز ضعف میں اضافہ ہوتا ہے۔

کثرت مباشرت:۔

عام ضعف ہوتا ہے، سستی اور ماندگی ہوتی ہے، خفقان ہوتا ہے، معمولی بھاگ دوڑ سے سانس پھولتا اور سارا بدن پسینہ سے تر ہو جاتا ہے، نسیان کا غلبہ ہوتا ہے، قوت ارادی ضعیف ہو جاتی ہے، اطراف سرد ہونے ہیں، دماغی کام کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے، نبض ضعیف، لین اور بطی ہوتی ہے، سوءہضم ہوتا ہے۔

جلق:۔

بعض اوقات آنکھ کے گرد مخصوص طرز کے سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں، مریض چڑچڑا اور خلوت پسند ہو جاتا ہے، غیر طبعی ذکاوت حس کی وجہ سے سرعتِ انزال، کثرت احتلام اور جریان کی شکایت ہوتی ہے، مرض کے بہت زیادہ ترقی یافتہ ہونے کی صورت میں صرع، تشنج، مالیخولیا اور جنون بھی ہو سکتا ہے۔

ترک جماع:۔

جسمانی قوت میں اعتدال ہونے کے باوجود ایستادگی میں کمی ہوتی ہے، شہوت اور منی بہت زیادہ ہوتی ہے۔

ضعف قلب:۔

ضعف قلب کی صورت میں اختلاج قلب اور بعض اوقات خفیف وجع القلب ہوتا ہے، جماع کے بعد بہت زیادہ ضعف محسوس ہوتا ہے، مباشرت میں لذت میں کمی ہوتی ہے۔ نبض ضعیف اور غیر منظم ہوتی ہے، اور دبانے پر بآسانی دب جاتی ہے، رخسار کی وریدیں خون سے بھر جاتی ہیں، چہرہ زرد اور ہونٹ نیلگوں ہوتے ہیں۔ صداع اور گرانی سر کی شکایت ہوتی ہے، مزاج میں چڑچڑاپن اور چہرے پر فکر و اضطراب ہوتا ہے

ضعف دماغ:۔

حافظہ ضعیف ہوتا ہے، ہوش و حواس میں انتشار و تکدر رہتا ہے،

ضعف جگر:۔

ضعف جگر کی صورت میں چہرہ اور پپوٹوں میں تہیج ہوتا ہے، مقام جگر پر کم و بیش درد اور بوجھ ہوتا ہے، آنکھوں اور چہرے پر زردی یا سفیدی ہوتی ہے

ضعف کلیے:۔

ضعف کلیہ کی صورت میں کمر اور پشت میں درد ہوتا ہے، پیشاب کم ہوتا ہے اور اس میں رطوبت بیضیہ خارج ہوتی ہے، پپوٹوں پر تہیج ہوتا ہے اور بغیر شہوت انزال ہوتا ہے۔

ضعف معدہ امعاء:۔

سوء ہضم، قلت اشتہاء، اور نفخ کی شکایت ہوتی ہے۔

منشیات و محدرات:۔

استعمال سرگزشت ہوتی ہے، اعصابی کمزوری ضرور ہوتی ہے۔

اصول علاج |

- ــــــ عمل انہضام پر خصوصی توجہ دیں۔
- ــــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- ــــــ تعدیل مزاج کی تدابیر اختیار کریں۔

• ــــــ عرصہ تک ترک جماع اگر مرض کا سبب ہو تو مریض کو جماع کی طرف مائل کریں۔

• ــــــ انفعالات نفسانی کی صورت میں، خیالات میں اصلاح اور استحکام کی تدابیر اختیار کریں۔

• ــــــ استرخار کی صورت میں تقضیب وخصیہ پر گرم پانی کا نطول کریں، اور اس کے بعد بیٹر کا دودھ ملیں اور زرنفت کا ضماد کریں۔

• ــــــ غلبۂ خلط بارد کی صورت میں منضج، مسہل کا اصول اختیار کریں۔

علاج |

• ــــــ ثعلب مصری، شقاقل مصری، فج، مغز بادام، مغز پستہ، مغز اخروٹ، تخم خشخاش سفید، مغز پنبہ دانہ، کنجد مقشر، ہرایک ۱۲ گرام، زنجبیل، بہمن سفید، بہمن سرخ، خولنجان، ہرایک ۶ گرام ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد خالص، نبات سفید، ہرایک ۸۰ گرام میں حسب دستور معجون بنائیں اور ۳ گرام ہمراہ دودھ تازہ ۲۵۰ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

• ــــــ اسپند، بسباسہ، جوز بوا، دارچینی، قرنفل ہرایک ۵ گرام، کنجد سیاہ مقشر ۶ گرام، شہد خالص تین گنا، ــــــ حسب دستور معجون بنائیں، ۵ــ ۶ گرام کھلائیں۔

• ــــــ ثعلب مصری ۵۰ گرام، مغز پنبہ دانہ ۵ دانہ، دارفلفل، تخم بیون، مغز چلغوزہ، کنجد مقشر، ہرایک ۲۴ گرام، مایہ شتر اعرابی، شقاقل مصری، تخم گزر، سر گنجشک نر، ہرایک ۱۸ گرام، ــــــ تمام دواؤں کا سفوف تیار کرکے تین گنا شہد ملاکر معجون بنائیں۔ اور ۶ گرام کھلائیں۔

• ــــــ استرخار تقضیب کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:

ریگ ماہی، دارچینی، زعفران، عاقرقرحا، خولنجان، کباب چینی، ہرایک ۱۲ گرام ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی

صبح کو استعمال کرائیں۔
یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ :۔
ثعلب مصری ۱۲ گرام ، ریگ ماہی ۲۴ گرام ، بیر بہوٹی ۴۸ گرام ، میٹھا تلیہ سفید ۶ گرام ، افیون ۵ر۱ گرام ، جدوار خطائی ۶ گرام ۔۔۔۔ تمام دواؤں کو پیس کر عرق ادرک میں سحق کریں اور چنے کے برابر گولیاں اور ۱۔۲ گولیاں ہمراہ شیر گاؤ کھلائیں۔
۔۔۔۔ قلت منی کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ :۔
آب پیاز سفید ، شہد خالص ، ہر ایک ۵۰۰ ملی لیٹر ۔۔۔۔ دونوں کا قوام تیار کریں ، جب قوام تیار ہو جائے تو تودری سرخ ، تودری سفید ، بہمن سرخ و سفید ، زنجبیل ، ثعلب مصری ، تخم پیاز ، تخم مولی ، گندنا ، تخم شلغم ، تال مکھانا ، موصلی سفید و سیاہ ہر ایک ۱۱ گرام ، کا سفوف اس میں ملائیں اور حسب دستور معجون بنائیں۔
۱۲ گرام ہمراہ آب تازہ / شیر گاؤ ۲۵۰ ملی لیٹر یا عرق گزر ۲۰۰ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔
۔۔۔۔ ضعف اعضاء رئیسہ و اعصاب کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ :۔
عنبر اشہب ، ثعلب مصری ، خولنجان ، ہر ایک ۸ گرام ، مشک خالص ، زعفران ، مصطگی ، ہر ایک ۴ گرام ، پنیر مایہ شتر اعرابی ۱۲ گرام ۔۔۔۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر جنگلی بیر کے برابر حبوب بنائیں۔ اور ۲۔۴ حبوب (گولیاں) ماء اللحم / آب انگور / دودھ کے ساتھ کھلائیں۔
یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

نسخہ :۔
مغز بادام شیریں ۵ عدد ، مغز تخم کدو شیریں ، مغز تخم تربوز ، نشاستہ ، صمغ عربی ، تخم کاہو مقشر ، ہر ایک ۳ گرام ، نبات سفید ۳۶ گرام ۔۔۔۔ تمام دواؤں کو گائے کے دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر میں پیس کر حسب دستور حریرہ تیار کریں اور صبح نہار منہ کھلائیں۔

• ـــــ ضعف قلب کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ:-

زہر مہرہ، طباشیر، ہرایک ۱گرام، دونوں دواؤں کو باریک پیس کر کے دوالمسک معتدل ۵گرام / مفرح بارد ۵گرام کے ہمراہ کھلائیں۔ اس کے بعد آب انار شیریں، آب سیب شیریں ہرایک ۶۰ ملی لیٹر، شربت سیب ۳۶ ملی لیٹر ملاکر تخم فرنجمشک ۵گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

• ـــــ ضعف کبد کی صورت میں درج ذیل نسخہ مفید و مجرب ہے۔

نسخہ:-

گل سرخ ، گرام، لک مغسول، زرشک، منقیٰ ہرایک ۱۲گرام، طباشیر، فوہ، بسباسہ، صمغ عربی، صندل سفید، ہرایک ۳گرام، ریوند چینی ۲٫۲گرام، تخم حماض ۴گرام، زعفران ۲۵ ۸ ملی گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۶گرام کھلائیں اور آب انار ۶۰ ملی لیٹر میں نبات سفید ۲۴گرام حل کرکے نوش کرائیں۔

• ـــــ ضعف کلیہ کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

مغز پنبہ دانہ، حب الصنوبر بریاں، مغز نارجیل، مغز پستہ، مغز اخروٹ، حب فلفل، ہرایک ۱۲گرام، حب الزلم، زنجبیل، لسان العصافیر، شقاقل مصری، ہرایک ۶گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد ۵ ۸ ملی لیٹر میں ملاکر حسب دستور معجون بنائیں اور ۷گرام، صبح کو استعمال کرائیں۔

• ـــــ کثرت رطوبات معدی کی صورت میں جوہر سیین ۳۲ ملی گرام، معجون جالینوس موسوی ۵گرام میں ملاکر کھلائیں، اس کے بعد آب برگ تنبول، آب ہیل خورد، ہرایک ۶۰ ملی لیٹر، شربت سیب ۴۸ ملی لیٹر ملاکر نوش کرائیں۔

• ـــــ کثرت مجامعت کی صورت میں درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-

کشتہ طلا، رکلاں ۳۲ ملی گرام، لبوب کبیر ۵گرام میں ملاکر کھلائیں، اس کے بعد عرق ماءاللحم ۵۰ ملی لیٹر میں نبات سفید ۲۴گرام حل کرکے صبح کو نوش کرائیں ـــــ بعد غذا

حسب ذیل نسخہ حب احمر استعمال کرائیں۔

نسخہ حب احمر:۔

سنکھیا، زرنیخ، ہر ایک ۱۲ گرام، شنگرف ۱۰.۵ گرام، آب لیموں کاغذی، آب ادرک ہر ایک ۱۲۰ ملی لیٹر ـــــ مذکورہ دواؤں کو دونوں مرتبات میں خوب سحق کریں اور مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں اور کھلائیں۔

• ـــــ مغز چڑا ۱عدد، مشک خالص، جند بیدستر ہر ایک ۱۲۵ ملی گرام، زعفران ۲۵۰ ملی گرام، شہد خالص ۲ ملی لیٹر ـــــ تمام دواؤں کو کھرل کر کے ایک گولی بنائیں اور ورق طلاء میں لپیٹ کر کھلائیں۔

• ـــــ مغز بادام شیریں، مغز اخروٹ ہر ایک ۲۴ گرام، آرد نخود بریاں، مغز پستہ، ہر ایک ۲۴ گرام، طباشیر کبود ۶ گرام، چھیل خورد ۱ گرام ـــــ تمام دواؤں کو پیس کر گائے کے دودھ ۵۰۰ ملی لیٹر میں جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو قند سفید ملا کر استعمال کرائیں۔

• ـــــ خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

نسخہ برائے مالش:۔

چربی بط، بکری کے گردہ کی چربی، زفت رومی، مغز ساق گاؤ، ہر ایک ۲۴ گرام، روغن گل ۲۴ ملی لیٹر، مصطگی ۶ گرام ـــــ مذکورہ دواؤں کو نیم گرم کر کے دن میں ایک مرتبہ ۱۵ ـــــ ۲۰ منٹ تک مالش کریں۔

نسخہ ٹکور:۔

آنبہ ہلدی ۹ گرام، مغز جمال گوٹہ ۵ گرام، مالکنگنی، برادہ دندان فیل ہر ایک ۹،۵ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ایک پوٹلی میں باندھ کر بھیڑ کے دودھ میں جوش دے کر ٹکور کریں۔

نسخہ:۔

اسطوخودوس، کندش، برگ شبت، مالکنگنی، ہر ایک ۳ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گائے کے دودھ میں جوش دے کر ٹکور کریں۔

نسخہ طلاء:۔

پوست بیخ کبر سفید ۲۴ گرام ، افیون، جوز بوا، ہر ایک ۱۲ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو پیس کر گوہ کی چربی میں ملائیں، اس کے بعد شیرہ برگ دھتورہ میں سحق کر کے گولیاں بنائیں ـــــــ اور بوقت ضرورت ایک گولی، پانی میں گھس کر بطور طلاء استعمال کرائیں۔

نسخہ طلاء:۔

طلاء جدید/طلاء دارچینی استعمال کرائیں۔

نسخہ طلاء:۔

بیر بہوٹی ۱۲ گرام ، روغن بیضۂ مرغ، قرنفل، روغن عاقرقرحا، روغن نخود، روغن دھتورہ ، ہر ایک ۲ ملی لیٹر ـــــ تمام دواؤں کو باہم ملا کر مومیائی معدنی ۱ گرام ، مشک خالص ۵۰۰ ملی گرام میں حل کر کے قضیب پر ایک منٹ تک مالش کریں۔ اس کے بعد برگ تنبول بنگلہ اوپر سے باندھ دیں۔

سرعت انزال[1]

PREMATURE EJACULATION

اس مرض میں دخول قضیب کے بعد منی جلد خارج ہو جاتی ہے، بعض اوقات دخول سے قبل محض شہوانی تصور یا کپڑے کی رگڑ سے ہی منی خارج ہو جاتی ہے۔

اسباب |

۱ مراض اعضائے تناسل:۔

(۱) جلق کے سبب ذکاوت حس

---

[1] جماع میں انزال منی کی مدت مختلف اشخاص میں مختلف ہوتی ہے ، یہ مدت نصف تا دو منٹ ہے ، بعض اوقات تین یا پانچ منٹ بھی ہوتی ہے ، لیکن اپنی خواہش کے مطابق امساک نہ ہونا "سرعت انزال" نہیں ہے۔

(ii) کثرت جماع
(iii) ترک جماع
(iv) مجری قضیب کا اتساع
(v) غلفہ کا لمبا ہونا
(vi) حشفہ کا میل
(vii) نائرہ کی خراش
(viii) کثرت منی
(ix) حرارت و حدت منی

امراض مثانہ :۔

(i) حصاۃ مثانہ
(ii) خراش مثانہ

امراض معدہ و امعاء :۔

(i) بواسیر
(ii) دیدان امعاء

اعضاء رئیسہ :۔

(i) ضعف اعضاء رئیسہ و اعصاب

ضعف قوت ماسکہ :۔

متعدی امراض :۔

(i) سوزاک

علامات

دخول سے پہلے، ملاعبت کے مرحلے میں یا دخول کے بعد فوراً انزال ہوجاتا ہے،

جلق :۔

جلق کے سبب ذکاوت حس میں کپڑے کی معمولی رگڑ یا محض شہوانی

خیالات سے ہی انزال ہو جاتا ہے، منی رقیق اور زیادہ مقدار میں خارج ہوتی ہے۔
ضعف اعصاب :-
ــــــ ضعف اعصاب کی علامات ملتی ہیں۔
کثرت منی :-
اس صورت میں منی کا قوام معتدل ہوتا ہے۔ اور کثرت سے خارج ہوتی ہے۔ مولدات منی کی سرگزشت ملتی ہے۔
حدت منی کی صورت میں منی کا قوام رقیق اور رنگ زردی مائل ہوتا ہے، منی سوزش کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔ ــــــ اتساع تضیب کی صورت میں ایستادگی نامکمل ہوتی ہے، اور منی کے اخراج میں قوت نہیں ہوتی۔
ضعف اعضاء رئیسہ کی صورت میں ان کی علامات اور سرگزشت ملتی ہیں۔
ضعف قوت ماسکہ کی صورت میں منی سفید، رقیق ہوتی ہے، اس میں نفخ اور [illegible]رت کے اثرات مفقود ہوتے ہیں۔

اصول علاج |

- ــــــ خیالات میں پاکیزگی کی تدابیر کریں
- ــــــ کثرت منی کی صورت میں اخراج منی کی طبعی و شرعی تدابیر کرائیں
- ــــــ ضعف قویٰ کی صورت میں مقویات استعمال کرائیں۔
- ــــــ حدت ورقت منی کی صورت میں مبردات و مرطبات استعمال کرائیں۔
- ــــــ ضعف اعصاب کی صورت میں مقویات اعصاب دیں۔
- ــــــ اتساع تضیب کی صورت میں اس کا مخصوص علاج کریں۔

علاج |

- ــــــ سنگھاڑا خشک، صمغ عربی، ہر ایک ۶ گرام، تالمکھانا، تعلب مصری، ہر ایک ۴ گرام، مازو، مصطگی، ہر ایک ۳ گرام، شکر ۴۲ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر محفوظ کرلیں اور ۶ گرام، صبح، شام ہمراہ معجون خبث الحدید کھلائیں۔

• ـــــــ کثرت منی کی صورت میں سکنجبین آب انارین استعمال کرائیں
• ـــــــ حرارت وحدت منی کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔
شیرہ تخم کاہو، شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم خشخاش، ہرایک ۴گرام، ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر شربت خشخاش کے ساتھ ۶گرام کھلائیں۔

• ـــــــ ثعلب مصری، تخم خشخاش، جفت بلوط، کندر، ہرایک ۹گرام، گلنار، طباشیر، مصطگی رومی، ہرایک ۶گرام ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۶گرام، صبح، شام کھلائیں۔

• ـــــــ سفوف مغز تمر ہندی بریاں ۶گرام، صبح، شام ہمراہ تازہ دودھ کھلائیں۔

• ـــــــ دارچینی قلمی، قرنفل، کباب چینی، زنجبیل، ہرایک ۱گرام، عودغرقی ۳گرام، جوز بوا ۱۲گرام، نبات سفید دوگنا، ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف کی طرح بنائیں اور ۵گرام، روزانہ استعمال کرائیں۔

• ـــــــ زعفران، مشک خالص، جوز بوا ہم وزن ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر شہد خالص میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور جماع سے ۲ گھنٹے قبل ایک گولی استعمال کرائیں۔

• ـــــــ عاقرقرحا، قرنفل، بسباسہ، اجوائن خراسانی ہرایک ۳گرام، افیون زعفران، ہرایک ۱گرام ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر شہد میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور جماع سے ۴ گھنٹے قبل کھلائیں۔

• ـــــــ جوز بوا، سنگرف، افیون، دارچینی، عاقرقرحا، ہرایک ۳گرام، ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور جماع سے ۲ گھنٹے قبل ہمراہ تازہ دودھ استعمال کرائیں۔

• ـــــــ جدوار خطائی، مایہ شتر اعرابی، بیخ لفاح، بزرالبنج سفید، بسباسہ، طباشیر، بہمن سفید، مصطگی رومی، ہرایک ۹گرام، شقاقل مصری ۲گرام، زعفران، صمغ عربی، ہرایک ۱۲۰ ملی گرام، افیون، نبات سفید ہرایک ۱۲گرام، ورق طلاء ۱۵ عدد، ورق نقرہ،

۵ عدد ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر شہد میں گوندھ کر چنے کے برابر حبوب بنائیں اور
اجب استعمال کرائیں۔

• ـــ سیماب ٦ گرام کو چند بار کپڑے سے نکال کر صاف کریں اور افیون خالص
٦ گرام ـــ دونوں دواؤں کو عرق پانی میں کھرل کر کے سایہ میں خشک کریں اسی طرح ٧
مرتبہ عرق پان (عرق برگ تمبول) میں تر کر کے کھرل کریں پھر سایہ میں خشک کریں، اس کے بعد
جوزبوا، عاقرقرحا، بزرالبنج، قرنفل، خولنجان، ہر ایک ٢ گرام کو کوٹ چھان کر مذکورہ دواؤں
میں ملائیں اور عرق پان میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور جماع سے ٣ گھنٹے
قبل اجب ہمراہ نان گندم کھلائیں۔

• ـــ مغز بادام شیریں، مغز فندق، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ، جوزبوا،
بسباسہ، افیون، قنب، ہر ایک ٦ گرام، مغز تخم کدوئے شیریں ٥ر٦ گرام، مغز تخم کاہو
٢ گرام، مشک ٠.٥ ملی گرام، عنبر ٠.٢٥ ملی گرام، شہد دوگنا ـــ تمام دواؤں کا حسب دستور
معجون بنائیں اور ١ ـ ٣ گرام کھلائیں۔

• ـــ مروارید، کہربائے شمعی، بسد احمر، یاقوت، بادرنجبویہ، تخم کاہو،
سنبل الطیب، عاقرقرحا، خولنجان، زنجبیل، بہمن سفید، بہمن سرخ، ساذج ہندی، آملہ مقشر،
صندل سفید، قرنفل، ہر ایک ٥ر١ گرام، طباشیر ١٢ گرام، ـــ تمام دواؤں کو عرق گلاب
میں پیس کر فلفل سیاہ، زہر مہرہ، زعفران، عود بلساں، سعد کوفی، فلفل دراز، ہر ایک ٢ گرام،
دارچینی ٣ گرام، گل گاؤزبان، گل ارمنی، کتیرا، تج، ہر ایک ٢ر٢ گرام، جوزبوا ٥ر١ گرام،
اجوائن خراسانی ٩ گرام، افیون ٦ گرام، چرس ٣ گرام، اجوائن دیسی، مغز نارجیل، مغز پستہ،
مغز بادام، مغز اخروٹ، ہر ایک ٥ر٩ گرام، ـــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد
خالص تین گنا ملا کر حسب دستور معجون بنائیں اور ١ گرام کھلائیں۔

• ـــ مغز بادام شیریں، مغز فندق، مغز چلغوزہ، مغز پستہ، تخم کاہو مقشر،
تخم خشخاش، ہر ایک ١٢ گرام، زعفران، مشک خالص، جوزبوا، بسباسہ، ہر ایک ٩ گرام، عنبر
اشہب ٥ گرام، چرس ٥ر١٠ گرام، قند سفید ایک حصہ اور شہد خالص دوگنا ـــ حسب دستور
معجون بنائیں اور ٣ گرام استعمال کرائیں۔

• ـــ جوزبوا، بسباسہ، افیون، مازو، مصطگی، زعفران، اجوائن خراسانی،

ہیل خورد، نوفل، طباشیر، ہم وزن۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنائیں پھر گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور اگولی کھلائیں۔

•——— خارجی طور پر درج ذیل تدبیر اختیار کریں۔

روغن دلک:۔

روغن قسط اور روغن نرگس سے خصیہ اور عانہ پر دلک کریں۔

التہاب غدہ مذی

اس مرض میں غدہ مذی (Prostate Gland) میں التہاب پیدا ہو جاتا ہے، جس سے مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

اقسام |

التہاب غدہ مذی

- التہاب غدہ مذی حاد (Acute Prostatis)
- التہاب غدہ مذی مزمن (Chronic Prostatis)

اسباب |

I. سوزاک
II. التہاب غدہ قدامیہ
III. حصاۃ
IV. قاثاطیر کا بکثرت استعمال
V. امراض مقعد

علامات |

حاد:-

مثانہ، مقعد اور سیون میں ثقل، سوزش اور درد کا احساس ہوتا ہے۔

پیشاب درد کے ساتھ اور بار بار آتا ہے، پاخانہ کرتے وقت شدید تکلیف اور درد ہوتا ہے، جس کی وجہ سے مریض مقعد رکھ/ پاخانہ کرنے سے احتراز کرتا ہے، مقعد میں انگلی ڈال کر معائنہ کرنے پر غدۂ قدامیہ بڑھا ہوا اور دردناک محسوس ہوتا ہے ـــــ چند دنوں بعد پیشاب میں غیر طبعی رطوبت خارج ہونے لگتی ہے۔

مزمن:-

سیون میں ثقل محسوس ہوتا ہے، بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے، بعض اوقات رک کر اور کبھی درد کے ساتھ خارج ہوتا ہے، اس میں دھاگے کی مانند رسوب بھی ہوتے ہیں، غدہ متورم ہو کر رفتہ رفتہ قرحہ/ دبیلہ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

اصول علاج |

- ـــــ سیون پر تعلیق کریں۔
- ـــــ مثانہ اور موئے زیر ناف کے پاس تکمید کریں۔ اور پلیٹس باندھیں۔
- ـــــ رفع قبض کی تدابیر کریں۔
- ـــــ رفع درد کی تدابیر کریں۔

علاج |

ـــــ التہاب غدہ مذی حاد میں درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

نسخہ ضماد:-

آب برگ عنب الثعلب، حضض، سفیدی بیضۂ مرغ، کات ہندی، ہر ایک ۱۲ گرام، روغن قنب ۱۲ ملی لیٹر: ـــــ کات ہندی اور حضض کو باریک پیس کر دیگر تمام دواؤں کے ساتھ ملا کر لعاب اسپغول اور کسی قدر افیون، کافور اور زعفران ملا کر ضماد کریں۔

نسخہ:-

عنب الثعلب خشک، تخم کنوچہ، تخم خطمی، تخم کتاں، ہر ایک ۶ گرام ـــــ تمام

دواؤں کو باریک پیس کر موم سفید ۱۲ گرام، روغن گل ۴۴ ملی لیٹر میں پگھلا کر ملائیں اور سفیدی بیضہ مرغ ۱ عدد ملا کر کپڑے کی بتی تر کر کے مقعد میں رکھیں۔
• ـــــــ خوردنی طور پر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-
عنب الثعلب، بہدانہ، گاؤزبان، خطمی، ہر ایک ۵ گرام، عناب ۵ عدد ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر شربت بزوری معتدل ۴۴ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔
• ـــــ التہاب غدۂ مذی مزمن میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں

نسخۂ ضماد:-
سنبل الطیب، تخم خطمی، تخم کتان، گل بابونہ، گل خطمی، ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو آب مکوہ سبز مروق میں پیس کر روغن گل ۱۲ ملی میٹر اضافہ کر کے نیم گرم لیپ کریں،
ـــــ درد کی صورت میں اس نسخہ میں پوست خشخاش کا اضافہ کریں۔

نسخۂ تکمید:-
جوشاندہ پوست خشخاش سے موئے زیر ناف کے مقام پر تکمید کریں۔
تحلیل ورم کے لیے مرہم داخلیون لگائیں۔
• ـــــ خوردنی طور پر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:-
عنب الثعلب خشک، بیخ کاسنی، گل بنفشہ، تخم خطمی، تخم قرطم، بادیان، ہر ایک ۶ گرام، مویز منقی ۹ عدد، ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بزوری ۴۸ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

جریان مذی

PROSTATORROEA

اس مرض میں غیر طبعی طور پر وقت بے وقت مذی نکلتی رہتی ہے، شدید عوارض میں انتشار ہوتے ہی زیادہ مقدار میں خارج ہوتی ہے جس سے تضیب میں استرخائی کیفیت

پیدا ہوکر انتشار ختم ہو جاتا ہے۔

اسباب

امراض اعضائے تناسل :-

(i) جلق
(ii) کثرت مباشرت
(iii) ذکاوت حس
(iv) کثرت منی
(v) حدت منی
(vi) ضعف اوعیۂ منی
(vii) تشنج اوعیۂ منی
(viii) التہاب غدۂ منی
(ix) ضعف غدۂ منی
(x) ناشزہ کی خراش

امراض کلیہ :-

(i) ضعف کلیہ

امراض مثانہ :-

(i) سوزش مثانہ
(ii) حصاۃ مثانہ

امراض معدہ و امعاء :-

(i) قبض
(ii) دیدان امعاء
(iii) خراش مقعد

فاسد خیالات :-

علامات

غدہ فدامیہ سے ایک چمکدار، زردی مائل سفید رطوبت وقت بے وقت یا انتشار کے وقت حرکت جماعیہ سے قبل غیر طبعی طور پر زیادہ مقدار میں نکلتی ہے، مریض سست اور مضمحل رہتا ہے، دماغی افعال میں فتور آ جاتا ہے، سب سے زیادہ حافظہ متأثر ہوتا ہے اور جسمانی محنت کے بعد جیسی تکان محسوس ہوتی ہے۔

اصول علاج

- اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔
- خیالات میں پاکیزگی کی تدابیر کریں
- عمل ہضم کی بہتری کی تدابیر کریں۔

علاج

- تخم چولائی، رال سفید، مصری، ہر ایک ۶۰ گرام ــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ۶ گرام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کرائیں۔
- موچرس، چھالیہ، مغز تخم تمر ہندی، تخم اٹنگن، ہر ایک ۲۴ گرام، سنگ جراحت، بکھان بید، ہر ایک ۱۲ گرام، کات سفید، بیخ بند، اجوائن ہر ایک ۶ گرام، کشتہ بیضہ مرغ، کشتہ مرجان، کشتہ قلعی، ہر ایک ۳ گرام ــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۶ گرام ہمراہ آب تازہ / شیر گاؤ / شیر بز کھلائیں۔
- سنگھاڑا خشک، طباشیر، کات سفید، ہر ایک ۱۲ گرام ــــ تمام دواؤں کو پیس کر شیر برگد میں خوب کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنائیں اور ۳ گولیاں بعد از غذا صبح، شام کھلائیں۔
- اصل السوس مقشر ۶ گرام، تخم کاہو ۹ گرام، گلنار فارسی ۱۲ گرام، تخم سنبھالو، تخم سداب، گل سرخ ہر ایک ۱۲،۱۲ گرام ــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور ۱۸ گرام، ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

• ـــــــ ضعف اعصاب کی صورت میں خمیرہ ابریشم ارشدی ۵ گرام ہمراہ عرقِ گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

ـــــــ جریان منی میں مذکورہ نسخہ جات استعمال کرائیں۔

جریان منی

SPERMATORRHOEA

اس مرض میں پیشاب، اجابت یا شہوانی خیالات کے وقت غیر ارادی طور پر منی نکل آتی ہے۔

اقسام |

جریان منی

- جریان منی برازی
- جریان منی بولی
- جریان منی مسلسل

اسباب |

۲ مراض ۲ عضائے تناسل :-

(I) کثرت منی

(II) رقت منی

(III) حدت منی

(IV) دغدغہ اوعیۂ منی

(V) استرخاء اوعیۂ منی

(VI) جلق

(VII) کثرت جماع

(VIII) جماع منقطع

(IX) نائزہ کی خراش

(x) طوالت و غلاظت قلفہ
(xi) ذکاوت حس

امراض راس :-

(i) صرع
(ii) تشنج
(iii) نخاع و دماغ کے بعض امراض
(iv) دماغ و نخاع میں خراش

امراض معدہ و امعاء :-

(i) قبض
(ii) بواسیر
(iii) دیدان امعاء
(iv) سحج الامعاء
(v) شقاق مقعد
(vi) سوءِ ہضم

امراض کلیہ :-

(i) حرارت کلیہ
(ii) التہاب کلیہ
(iii) حصاۃ کلیہ
(iv) ضعف کلیہ

امراض مثانہ :-

(i) ضعف مثانہ
(ii) استرخاء مثانہ
(iii) حصاۃ مثانہ

ادویات و محرکات و منشیات :-

(i) بکثرت شراب نوشی

(۸) بکثرت چائے نوشی
(۹) بکثرت قہوہ نوشی
(۱۰) آبلہ انگیز ادویات
(۱۱) مقویات

متعدی امراض:-

(۱) سوزاک
(۲) آتشک

ضعف قوت ماسکہ:-

فاسد خیالات:-

علامات ا

کثرت منی کی صورت میں جماع کرنے پر منی زیادہ مقدار میں خارج ہوتی ہے۔ اس کا رنگ اور قوام معتدل ہوتا ہے، منی کے اخراج کے بعد اعضاء اور قوتوں میں کسی قسم کا ضعف محسوس نہیں ہوتا۔ اغذیہ مولد خون و منی کے استعمال کی سرگزشت ہوتی ہے۔

رقت منی کی صورت میں منی کا قوام غیر معتدل اور پانی کی طرح پتلا ہوتا ہے، کپڑے پر لگ کر خشک ہونے پر کوئی نشان نہیں پڑتا۔ رنگت سفید ہوتی ہے۔ مریض مرطوب المزاج ہوگا

حدت منی کی صورت میں اخراج کے وقت سوزش محسوس ہوتی ہے، پیشاب میں بھی سوزش ہوتی ہے، منی کا رنگ زرد یا زردی مائل ہوتا ہے، انزال بہت جلد ہوتا ہے، گرم غذاؤں کے استعمال اور شدتِ حرکات کی روداد ہوتی ہے۔

ضعف اوعیۂ منی کی صورت میں منی رقیق اور انتشار کے بغیر خارج ہوتی ہے۔

استرخار کی صورت میں بعض اوقات صرف شہوانی تصور سے ہی منی خارج ہو جاتی ہے، قوام رقیق اور رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے،

تشنج کی صورت میں منی تیزی سے خارج ہوتی ہے اور دیگر تشنجی علامات بھی پائی

جاتی ہیں۔

جلق اور کثرت جماع کی صورت میں ابتدا میں مریض کو سستی، کاہلی اور اعضا شکنی کی شکایت ہوتی ہے، پیشاب کرتے وقت سوزش اور گدگدی محسوس ہوتی ہے، پیشاب بار بار اور زیادہ مقدار میں آتا ہے، سر درد ہوتا ہے، کمر میں بھی درد ہوتا ہے، خصیہ لٹکے ہوتے ہیں۔ دماغ اور اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں، حافظہ کمزور اور ذہن پراگندہ ہوتا ہے، چہرہ مغموم اور اطراف سرد ہوتے ہیں، مزاج میں چڑچڑاپن ہوتا ہے، مریض خلط ملط نہیں ہوتا بلکہ تخلیہ پسند ہو جاتا ہے، پشت پر چیونٹیاں رینگتی محسوس ہوتی ہیں، ضعف ہضم اور عدم اشتہار کی شکایت ہوتی ہے۔ مباشرت ناقص اور بعض اوقات باطل ہوتی ہے اور مباشرت میں لذت نہیں ملتی۔ اور بسا اوقات بلا دخول انزال ہو جاتا ہے، ترقی یافتہ صورت میں ذراسی تحریک، کپڑے کی رگڑ اور صنف نازک کے تصور محض سے ہی بغیر استادگی کے انزال ہو جاتا ہے۔

نخاع اور دماغ کی خراش کی صورت میں عضو تناسل میں مضطربانہ حرکت ہوتی ہے، نخاع میں سوزش کے آثار ہوتے ہیں، زیریں حصہ جسم بعض اوقات مفلوج ہوتا ہے اور بول و براز بغیر ارادہ خارج ہوتا ہے۔

امراض کلیہ کی صورت میں علامات مخصوص نمودار ہوتی ہیں، جسم لاغر اور ضعیف ہوتا ہے۔ منی سفید، غلیظ اور جماع کے بعد زیادہ مقدار میں خارج ہوتی ہے، کپڑے پر لگ جائے تو لٹک سکتی ہے۔

اعضائے بول کے امراض کی صورت میں بول و براز کے وقت چند قطرے ٹپکتے ہیں، دیگر اسباب کی صورت میں، ان سے متعلق مخصوص علامات ملتی ہیں۔

اصول علاج

- ـــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- ـــــ رفع قبض کی تدابیر کریں اور نظام ہضم کی صحت پر خصوصی توجہ دیں۔
- ـــــ حسب ضرورت مسکنات اور مغلظ منی ادویہ استعمال کرائیں۔
- ـــــ حدت کی صورت میں بارد ادویہ کھلائیں۔

• ـــــ کثرت منی کی صورت میں، اخراج منی کی طبعی اور شرعی تدابیر اختیار کریں۔

علاج |

• ـــــ ثعلب مصری، ہیل خورد، ہر ایک ۱۲ گرام، طباشیر، ست گلو، گوند چنیا، ہر ایک ۲۴ گرام، نبات سفید ۳۰ گرام ـــــ تمام دواؤں کا باریک سفوف تیار کرکے محفوظ کرلیں۔ اور صبح، شام ۳ گرام کھلائیں۔

• ـــــ بہمن، تخم تالمکھانا، مغز سپستان، ہر ایک ۳۶ گرام، اندر جو شیریں، ہیل خورد ہر ایک ۸ا گرام ـــــ تمام دواؤں کو صاف کرکے ہاون دستہ میں کوٹ کر باریک کرلیں جب سفوف تیار ہو جائے تو اس کا نصف، قند سفید ملاکر محفوظ کرلیں اور صبح، شام ۶ گرام ہمراہ تازہ دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

• ـــــ درج ذیل ادویہ پر مشتمل یہ نسخہ بھی مفید ہے،

نسخہ:-

بہمن سیاہ، تخم ہلیل، ہر ایک ۳۶ گرام، اندر جو شیریں، تالمکھانا، خارخسک، ہر ایک ۵۷ گرام، سپستان ۲۴ گرام ـــــ تمام دواؤں کا باریک سفوف بنائیں اور ۱۲ گرام، ہمراہ آب سرد کھلائیں۔

• ـــــ ثعلب مصری، تخم خشخاش، کندر، جفت بلوط، ہر ایک ۹ گرام، گلنار، طباشیر، مصطگی، ہر ایک ۶ گرام، نبات سفید ۲۴ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، اور ۶ گرام ہمراہ تازہ دودھ کھلائیں۔

• ـــــ مغز تخم تمر ہندی بریاں، شکر ہم وزن ملاکر سفوف بنائیں اور ۶ گرام ہمراہ تازہ دودھ صبح، شام کھلائیں۔

• ـــــ ست سلاجیت، دانۂ ہیل، ست گلو، بکھان بید، تالمکھانا، سمندر سوکھ، خارخسک، گوند ببول، رتج، ہم وزن، شکر دوگنی، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف کی طرح کرلیں اور ۹ گرام کھلائیں۔

• ـــــ بڑ کا دودھ چند قطرے، بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں۔

• ـــــ اگر جریان کا سبب ضعف اوعیۂ منی ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ :-

کشتۂ فولاد، کشتۂ خبث الحدید، کشتۂ قلعی ہر ایک ۳۲ ملی گرام۔ جوارش جالینوس ۵ گرام میں ملاکر صبح کو کھلائیں، اور شام کو سفوف مولف ہمراہ تازہ دودھ کھلائیں۔

• ــــ حدت منی کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ :-

کشتۂ رصاص ۳۲ ملی گرام، معجون ثعلب ۵ گرام میں ملاکر صبح کے وقت تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ شام کو کشتۂ سیسہ ۳۲ ملی گرام، معجون کلاں ۵ گرام میں ملاکر کھلائیں۔

• ـ درج ذیل حریرہ استعمال کرائیں۔

نسخہ :-

ثعلب مصری، آرد سنگھاڑا، مغز بنولہ ہر ایک ۳ گرام، نبات سفید ۲۴ گرام، تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر گائے کا دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر، سبوس اسپغول ۷ گرام ملاکر پکائیں، جب غلیظ ہو جائے تو سرد کر کے کھلائیں۔

• جریان کا سبب اگر رطوبت کی زیادتی ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ :-

اصل السوس مقشر، گلنار فارسی، گل سرخ، تخم سنبھالو، تخم سداب، ہر ایک ۱۲ گرام۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف سا بنائیں اور ۱۲ گرام، ہمراہ شربت بزوری کھلائیں۔

• ـ پوست ببول، پوست کچنال مولسری خام، موصل سفید، موصلی سیاہ، تودری زرد، تودری سرخ، گل سپاری، تالمکھانا، مازو سبز، ہر ایک ۷ گرام، مغز بادام، مغز پستہ، خرما، ہر ایک ۲۵۰ گرام، مغز تخم تمر ہندی بریان ۱۲۵ گرام، شکر سفید، گھی، آرد مونگ ہر ایک اکلو گرام، آرد مونگ کو گھی میں بھون کر، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر سفید کے ہمراہ ملاکر حسب دستور معجون بنائیں اور ۶۰ ــ ۱۲۰ گرام ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

• ـ ــــ کشتہ قلعی ۱۳۰ ملی گرام، معجون آرد خرما ۱۲ گرام میں ملاکر صبح کو

کھلائیں، شام کو لبوب کبیر ۵ گرام ، کشتہ مثلث، ۳۲ ملی گرام ملا کر کھلائیں، سوتے وقت مبوس اسپغول ۷ گرام، پھنکائیں اس کے بعد دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر، نبات سفید ۲۴ گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

کثرت احتلام[1]

EXSESIVE EMISSION

اس مرض میں نیند کی حالت میں شہوت انگیز خواب دیکھنے سے بلا ارادہ اور بغیر خواہش کے منی خارج ہو جاتی ہے

اقسام |

کثرتِ احتلام
- طبعی[2]
- غیر طبعی[3]

اسباب |

۱ امراض اعضائے تناسل :-

(I) جلق

(II) کثرت جماع

(III) ترک جماع

(IV) اغلام

---
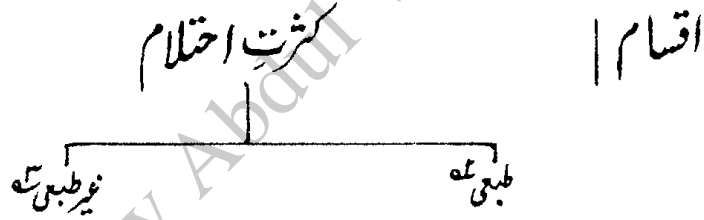
[1] جوان اور تندرست انسان کو ۱۰/۱۵ ـــــ ۲۰ دن میں احتلام ہو سکتا ہے، مجرد لوگوں میں اسے مرض تصور نہیں کرنا چاہیے۔

[2] مادۂ منویہ کی کثرت اور ترک جماع سے یہ مرض رونما ہوتا ہے۔

[3] ذکاوت حس اور اعضائے تناسل کے ضعف سے یہ مرض رونما ہوتا ہے۔

(v) برودت اعضاء تناسل
(vi) نائزہ کی خراش
(vii) ضیق غلفہ
(viii) غلفہ کی لمبائی
(ix) احتباس منی
(x) حدت ورقت منی
(xi) ضعف اعضائے تناسل

خیالات فاسدہ :-

انفعالات نفسانی :-
(i) رنج وغم

امراض معدہ وامعاء :-
(i) سوء ہضم
(ii) قبض
(iii) دیدان امعاء
(iv) نفخ شکم

امراض مثانہ :-
(i) مثانہ کا پیشاب سے پُر ہونا

متفرقات :-
(i) پرخوری
(ii) نرم وگداز بستر پر سونا
(iii) قوت دافعہ کا قوی ہوجانا

علامات

رات کے پچھلے حصہ میں نیم خوابی کی حالت میں احتلام ہوجاتا ہے اور مریض کو احتلام '

کوئی نہ کوئی رومانوی خواب دیکھ کر ہی ہوتا ہے، بیدار ہونے پر خواب یا احتلام کی کیفیت یاد نہیں رہتی، خفیف عوارض میں دو، تین رات کے دفعہ سے احتلام ہوتا ہے، لیکن شدید عوارض میں ایک ہی رات میں دو، تین بار ہوتا ہے، دن میں بھی سونے پر ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں سوزش ہوتی ہے، سستی، کاہلی، عام ضعف ہوتا ہے، خصیوں میں درد ہوتا ہے، کمر میں بھی درد ہوتا ہے، ذکاوت حس کی صورت میں صرف کپڑے کی رگڑ سے انزال ہو جایا کرتا ہے، مریض کو شدید احساس کمتری ہوتا ہے۔

اصول علاج |

- ـــــ اصلاح ہضم پر خصوصی توجہ دیں
- ـــــ فحش اور شہوانی خیالات سے اجتناب کی تدابیر کریں۔
- ـــــ قلت جماع کی صورت میں طبعی تقاضوں کی تکمیل کی ہدایت کریں۔
- ـــــ قوت دافعہ کی شدت کی صورت میں اعتدال کی تدابیر کریں۔
- ـــــ رقت منی کی صورت میں مغلظات استعمال کرائیں۔
- ـــــ حدت و حرارت کی صورت میں مبردات و مرطبات استعمال کرائیں۔

علاج |

- ـــــ کندر، بلوط، تخم قنب، ہر ایک ۱۲ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۱۲ گرام ہمراہ آب تازہ، بوقت خواب کھلائیں۔
- ـــــ مغز تمر ہندی بریاں، ثعلب مصری، بہمن سفید، بہمن سرخ، ہر ایک ۱۲ گرام، صمغ عربی، اسبغول مقشر ہر ایک ۶ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر حسب ضرورت ملا کر سفوف کی طرح بنائیں اور ۶ گرام، صبح، شام کھلائیں۔
- ـــــ قبض کی صورت میں ۳ دن قرص ملین ۳ عدد بوقت خواب ہمراہ تازہ دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔ ـــــ یا، سفوف پستہ ۳ گرام، دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر کے ہمراہ صبح کو استعمال کرائیں۔
- ـــــ ترنجبین ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر ۲ لیٹر

شیرگاؤ میں ملاکر پکائیں جب خمیرے کا سا قوام بن جائے تو حسب دستور خمیرہ گھونٹ کر محفوظ کرلیں، اور ۱۲ گرام کھلاکر دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر، نبات سفید ۲۴ گرام سے شیریں کرکے نوش کرائیں۔

• ـــــ قرص رصاص، ۴ عدد، معجون کلاں ۷ گرام میں ملاکر سہ پہر کو کھلائیں۔

• ـــــ کشنیز خشک، شکر سفید ہم وزن ـــــ دونوں دواؤں کا سفوف بناکر ۷ گرام کھلائیں۔

• ـــــ تخم کاہو، تخم خرفہ، تخم کاسنی، تخم کشنیز، ہرایک ۷ گرام کا شیرہ پانی میں نکال کر شربت نیلوفر ۲۴ ملی لیٹر سے شیریں کرکے شام کو نوش کرائیں۔

• ـــــ جریان منی کے ذیل میں بیان کردہ نسخہ جات استعمال کرائیں۔

MASTURBATION

اس میں مریض بغیر مجامعت کسی اور طریقہ سے اپنی منی خارج کردیتا ہے جس سے اعضاء رئیسہ اور دیگر اعضاء جسمانی میں خراب اثر مرتب ہوتا ہے۔

اسباب

(i) بری صحبت میں رہنا اور خیالات فاسدہ کا ہجوم
(ii) شادی میں غیر معمولی تاخیر
(iii) تجرد کی زندگی بسر کرنا
(iv) شہوت کی زیادتی

بچوں میں عہد طفولیت میں درج ذیل اسباب کی وجہ سے سرور کی سی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے جو جوانی میں جلق کی صورت اختیار کرلیتی ہے۔

(i) حصاۃ مثانہ

(ii) دایہ کا بچے کو سلانے کے لیے پیشاب کی جگہ کو سہلانا
(iii) دیدان امعاء
(iv) حشفہ میں میل جمنا
(v) غلفہ کا طویل ہونا

علامات

تنہائی میں مریض بغیر مجامعت، کسی اور طریقہ سے منی خارج کر دیتا ہے، ۲۴ گھنٹے میں حسب موقع یہ عمل متعدد بار کرتا ہے، خام و ناپختہ منی کے قبل از وقت خارج ہونے کی وجہ سے تمام اعضاء اور قویٰ ضعیف ہو جاتے ہیں، پیشاب میں پانی کی سی رقت ہوتی ہے، ساتھ ہی بار بار اور سوزش کے ساتھ خارج ہوتا ہے، قضیب کی جڑ باریک ہو جاتی ہے اور وہ خمیدہ ہو جاتا ہے، اس کی طبعی لمبائی بھی متأثر ہوتی ہے، قضیب کی عروق میں فاسد رطوبتوں کے اجتماع کی وجہ سے متورم ہو جاتی ہیں، طبیعت پریشان اور مضمحل سی رہتی ہے، عضو تناسل کے ذکی الحس ہونے کی وجہ سے شہوت جلد غالب ہو جاتی ہے، اور اس سرعت کے ساتھ زائل ہو جاتی ہے، بعد میں کثرت احتلام، جریان، ضعف باہ اور سرعت انزال وغیرہ عوارض پیدا ہو جاتے ہیں، خام منی کے خارج ہوتے رہنے کی وجہ سے اعضاء رئیسہ پر بہت خراب اثر پڑتا ہے، طبیعت میں توحش اور پست ہمتی ہوتی ہے، عام جسمانی ضعف کی وجہ سے جلد کی رنگت، بالخصوص چہرہ کی رنگت زرد پڑ جاتی ہے بلکہ چہرہ فق پڑ جاتا ہے، ہاتھ پیر سرد پڑ جاتے ہیں، آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں، بصارت پر بھی خراب اثر مرتب ہوتا ہے اور رفتہ رفتہ قریب نظری کی شکایت ہو جاتی ہے، معوی و معدی علامات مثلاً سوء ہضم، ضعف اشتہاء اور قبض وغیرہ رونما ہوتی ہیں۔ قوت حافظہ خاص طور سے متأثر ہوتی ہے، سدر اور دوار ہوتا ہے، مریض عام لوگوں سے ملنے ملانے سے گریز کرتا ہے، اور وہ اپنی ذات سے شرمندہ رہتا ہے، ذہنی انتشار اور بے کیفی اس حد تک پہنچتی ہے کہ مریض خود کو ہلاک کرنے کی سوچتا ہے۔ ـــــ بصورت دیگر صرع، رعشہ اور جنون وغیرہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

اصول علاج

- بچوں میں اگر طول غلفہ سبب ہو تو اس کا علاج کریں۔
- حصاۃ مثانہ اور دیدان امعاء کی صورت میں ان کا مخصوص علاج کریں۔
- پاکیزگی خیالات کی تدابیر کریں۔
- مریض کی قوت ارادی کو قوی کریں اور اس مرض کے عواقب سے آگاہ کریں۔
- تخلیہ اور عزلت گزینی سے پرہیز کرائیں۔
- فعل ہضم پر خصوصی توجہ دیں۔

علاج

- ضعف باہ کثرت احتلام کے ذیل میں مذکور نسخہ جات استعمال کرائیں۔
- تقویت دماغ کے لیے حب جواہر ا عدد، خمیرہ گاؤزبان ۵ گرام میں ملاکر کھلائیں۔
- تقویت قلب کے لیے خمیرہ مروارید ۵ گرام میں حب جواہر ا عدد ملاکر کھلائیں۔
- تقویت کلیہ و مثانہ کے لیے کشتہ پوست بیضہ مرغ ۶۵ ملی گرام میں معجون فلاسفہ ۵ گرام ملاکر کھلائیں۔
- خارجی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔

نسخہ طلاء:۔

خراطین خشک ۹ گرام، بیربہوٹی ۵ء۹ گرام، عاقرقرحا ۳ گرام، قرنفل، جوزبوا، ہرایک ۳ گرام، چربی شیر ۱۲ گرام، روغن چنبیلی ۱۰ ملی لیٹر۔ دواؤں کو باریک پیس کر چربی اور روغن میں کھرل کرکے قضیب پر لگائیں، اس کے اوپر برگ تنبول بنگلہ باندھیں۔

نسخہ طلاء:۔

ہرتال طبقی، گندھک آملہ سار، ہرایک ۳ گرام، سہاگہ، سم الفار، ہرایک ۱گرام، زردی بیضۂ مرغ ۸ عدد۔ ـــــ تمام دواؤں کو زردی بیضۂ مرغ میں کھرل کرکے حبوب بنائیں اور حسب ضرورت روغن کنجد میں حل کرکے طلاء کریں ـــــ اس کے لگانے سے دانے پڑ جاتے ہیں۔ چنانچہ اگر دانے زیادہ ہوں تو روغن چنبیلی ملیں۔

نسخہ طلاء:۔

عاقرقرحا، مرچ دکھنی، قسط تلخ، مالکنگنی، تخم دھتورہ سیاہ، پوست بیخ کبر سفید، کندش، گھونگچی سفید، قرنفل، بسباسہ، بیش سیاہ، بیربہوٹی، حلتیت، اذاراقی، ہرایک ۱۲گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن کنجد ۶۰ ملی لیٹر سے چرب کرکے حسب دستور آتشی شیشی سے روغن کشید کریں، پھر اس روغن میں جندبیدستر حل کرکے رات میں قضیب پر طلاء کریں۔

نسخہ ضماد:۔

بسباسہ، مغز حب السلاطین، گھونگچی سفید، ہرایک ۳ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو پیس کر روغن گاؤ میں ملائیں اور اس میں سے ۱۶ ملی گرام لے کر ضماد کریں اور اس کے اوپر برگ تنبول باندھ دیں۔

ورم خصیہ

ORCHITIS

اس مرض میں دونوں خصیوں یا ایک خصیہ کے کیسہ یا بیضہ میں ورم ہو جاتا ہے، درد بھی ہوتا ہے، ورم کیسۂ خصیہ کی صورت میں بخار نہیں ہوتا اور ورم بیضۂ خصیہ کی صورت میں لازمی طور پر بخار بھی ہوتا ہے۔

اقسام

اسباب

امراض اعضاء تناسل:-

i. کثرت جماع

ii. جلق
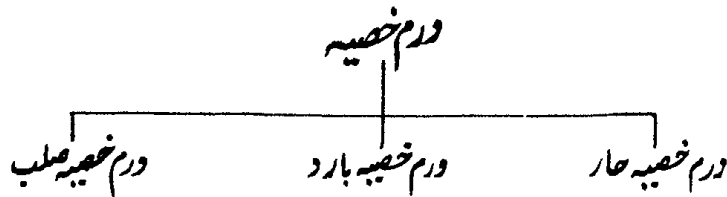
iii. ضربۂ خصیہ

iv. احتباس منی

امراض معدہ وامعاء:-

i. سوء ہضم

ii. قبض

امراض گردہ ومثانہ:-

i. حصاۃ الکلیہ

ii. التہاب مثانہ

iii. حصاۃ مثانہ

امراض مفاصل:-

i. وجع المفاصل

ii. نقرس

غلبۂ اخلاط:-

i. غلبہ صفراء

ii. غلبہ خون

iii. غلبہ بلغم

iv. غلبۂ سوداء

طفیلی وجرثومی تعدیہ:-

i. اسٹریپٹوکوکس

ii. اسٹفائیلوکوکس

iii) گونوکوکس
iv) نیموکوکس
v) اسٹیفر کاکولائی
vi) ٹیوبرکل بے سی لس
vii) ورم اصل الاذن
viii) داء الفیل

متفرقات :-

i) ورم خصیہ حار، بارد کا معقول علاج نہ ہونا ردورم صلب کا باعث ہے
ii) مادہ سرطان
iii) ریاح

علامات

عمومی :-

خصیہ متورم ہو کر موٹا اور سخت ہو جاتا ہے، اس میں ٹھہر ٹھہر کر شدید درد ہوتا ہے، جس کی ٹیس شکم، کنج ران اور کمر تک پہونچتی ہے، بخار ہوتا ہے بشرطیکہ ورم بیضۂ خصیہ میں ہو۔ متلی اور قے ہوتی ہے، حاد صورتوں میں مذکورہ علامات میں حدت اور مزمن صورتوں میں علامات میں خفت ہوتی ہے۔

خصوصی :-

ورم حاد :-

عوارض شدید ہوتے ہیں، خصیہ کا رنگ سرخ ہوتا ہے، ورم بھی زیادہ ہوتا ہے، لمس حار اور شدید سوزش ہوتی ہے۔ پیاس لگتی ہے، پیشاب زرد آتا ہے۔

ورم بارد :-

عوارض میں خفت ہوتی ہے، خصیہ کا رنگ سفید، لمس سرد اور نرم ہوتا ہے،

ورم صلب :۔

• ـــــــ ورم میں صلابت ہوتی ہے، خصیہ کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔
سوزاک کی وجہ سے ورم خصیہ ہو تو اس وقت عضو تناسل سے پیپ آنا بند ہو جاتا ہے،
ورم اصل الاذن کی صورت میں، ورم کے خصیوں میں منتقل ہونے کے کوائف ملتے ہیں۔

اصول علاج

• ـــــــ ورم خصیہ حارہ میں متأثر جانب کی باسلیق کی فصد کھولیں، اس کے بعد صافن کی فصد کھولیں، قطن پر سنگیاں کھینچیں،
• ـــــــ ورم خصیہ بارد میں منضج دیں اور اخراج مادہ کی تدابیر کریں۔
• ـــــــ محللات استعمال کرائیں۔
• ـــــــ فعل ہضم کی بہتری کی تدابیر کریں۔
• ـــــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔

علاج

• ـــــــ ورم خصیہ حارہ میں درج ذیل تدابیر اختیار کریں
متأثر جانب کی باسلیق کی فصد کھولیں، اس کے بعد صافن کی فصد کھولیں قطن پر سنگیاں کھینچیں۔
تبرید کے لیے درج ذیل نسخہ اختیار کریں۔
نسخہ تبرید :۔
لعاب بہدانہ، شیرہ عناب، شیرہ تخم کاہو مقشر، ہم وزن میں شربت نیلوفر ۲۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔
بطور ضماد درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔
نسخہ ضماد :۔
آرد جو، گل ارمنی، رسوت، صندل سفید، عنب الثعلب، ہم وزن کو آب کشنیز

سبز مروق میں پیس کر خصیتین پر ضماد کریں ـــــ یا سرکہ، عرق گلاب اور لعاب اسپغول، میں کپڑا ترکر کے متأثر خصیہ پر رکھیں۔

نسخہ ضماد:۔

صندل سفید، صندل سرخ، آرد باقلا ہم وزن کو آب کاسنی میں پیس کر ضماد کریں،

نسخہ ضماد:۔

بزرالبنج، آرد جو، تراشہ کدو، آب کشنیز، کائی (طحلب)، صندل سرخ، جملہ دواؤں کو آب کشنیز سبز مروق میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد:۔

عدس مقشر، گل سرخ، پوست انار، ـــــ تمام دواؤں کو آب برگ بھنگ میں جوش دیں اور روغن گل ملا کر ضماد کریں۔

• ـــــ ورم خصیہ صفراوی حار میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

شیرہ تخم خیارین ۶ گرام، شیرہ تخم خرفہ ۴ گرام، شربت آلو بخارا ۲۵ ملی لیٹر میں نکال کر نوش کرائیں۔

تسکین درد کے لیے برگ تنب پیس کر ضماد کریں ـــــ درج ذیل نسخہ مفید ہے۔

نسخہ:۔

اسپغول ۳۶ گرام، کوکنار ۲۵ گرام ـــــ دونوں کو پانی میں پیس کر پکائیں۔ گاڑھا ہونے پر روغن گل ۱۲ ملی لیٹر ملا کر لیپ کریں، اور اوپر سے برگ ارنڈ رکھ کر لنگوٹ کسوائیں

• ـــــ خوردنی طور پر درج ذیل نسخہ مفید ہے۔

نسخہ:۔

تخم کاہو مقشر، لعاب بہدانہ، ہر ایک ۳ گرام، مکوہ خشک ۶ گرام، سپستان ۲ دانہ، عناب ۵ عدد ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر شربت نیلوفر ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

• ـــــ ورم خصیہ بارد میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخۂ ضماد:۔

گل خطمی، بیخ خطمی، کنجد سیاہ، تخم کتان، حلبہ، اکلیل الملک، آرد باقلا، ہرایک ۴ گرام، مرکی، گل بابونہ، زیرہ سیاہ، مقل زرد، اشق، میعہ سائلہ، ہرایک ۳ گرام، موم، پیئہ گردہ بز، ہرایک ۲۴ گرام، روغن گل ۴۸ ملی لیٹر، سنبل الطیب ۲ گرام۔۔۔۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب دستور مرہم بنائیں اور ضماد کریں۔

نسخہ ضماد:۔

تخم حلبہ، تخم کتان، گل بابونہ، گل خطمی، عنب الثعلب، اکلیل الملک، ہرایک ۴ گرام، زیرہ سیاہ ۲ گرام۔۔۔۔ تمام دواؤں کو آب مکور میں جوش دے کر مل چھان کر زردی بیضۂ مرغ ۱ عدد، روغن گل ۱۲ ملی لیٹر گھینٹ کر ضماد کریں۔

درج ذیل نسخہ بھی مفید ہے اور غلبۂ خلط بلغمی میں مجرب ہے۔

نسخہ:۔

بابونہ، اکلیل الملک، شبت، بنفشہ، خطمی، برگ غار، برگ کرنجوہ، برگ عنب الثعلب، برگ شلجم، برگ چقندر ہم وزن۔۔۔۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر اس کا بھپارہ کرائیں، پانی سے نطول کرائیں اور اس کے ثفل کو ضماد کے طور پر استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:۔

بیخ بیدانجیر کو سرکہ میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

- ۔۔۔۔ ورم خصیہ بارد میں حسب ضرورت منضج منقی ادویہ ضرور استعمال کرائیں۔
- ۔۔۔۔ ورم خصیہ صلب میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:۔

روغن بیدانجیر، روغن گل، روغن بابونہ، روغن جوز ماثل ملا کر طلاء کریں اور اوپر سے برگ تمباکو باندھ دیں۔

نسخۂ ضماد:۔

گیرو، زنجبیل، مغز بنولہ، کنجد سیاہ، ہم وزن۔۔۔۔ تمام دواؤں کو پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

نسخۂ ضماد :۔
بابونہ، خطمی، مقل، تخم مر، حلبہ، آرد نخود، اکلیل الملک، زیرہ سیاہ ہموزن کو پیس کر تخم کتان اور روغن کنجد میں گھینپ کر ضماد کریں۔
داخلی طور پر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ :۔
بادرنجبویہ، برگ گاؤزبان، اصل السوس مقشر، ہر ایک ۴ گرام ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند ۲۵ گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

درد خصیہ

TESTICULAR PAIN

اس مرض میں کیسۂ خصیہ میں التہاب یا ثقل کے بغیر، تھوڑے تھوڑے وقفہ سے عصبی درد ہوتا ہے۔

اسباب

امراض اعصاب :۔
(i) سوء مزاج حار
(ii) سوء مزاج بارد
(iii) لذع عصبی
(iv) ضربہ و سقطہ

جنسی بے اعتدالی :۔
(i) کثرت مجامعت
(ii) ترک مجامعت
(iii) قلت مجامعت
(iv) جلق

امراض کلیہ :-

I. حصاۃ کلیہ

امراض معدہ :-

I. سوء ہضم

امراض مفاصل :-

I. وجع المفاصل

II. نقرس

عضوی اشتراک

I. درد شرکی

امراض جسم خصیہ :-

I. التہاب خصیہ حاد (سوزاک مجری بول کا التہاب عفنی، حصاۃ کے احتباس سے قروح، غدۂ قدامیہ پر عمل جراحی کے بعد، بارلیطوس، انفلوئنزا)

II. سل خصیہ

III. آتشک خصیہ

IV. سلعۂ خبیثہ

امراض غلاف خصیہ :-

I. قیلۂ مائیہ

II. فتق

III. قیلۂ دمویہ

IV. سلعۂ

V.

امراض حبل المنویہ :-

I. دوالی الصفن

انقلاب خصیہ :-

احتباس خصیہ :-

علامات

حرارت :-

درد میں شدت ہوتی ہے، لمس حار ہوتا ہے، سوزش اولاً برنج میں شروع ہوکر آہستہ آہستہ جسم خصیہ تک پھیل جاتی ہے ______ التہاب حاد کی ابتدا میں خصیہ اور قناۃ اربی (Groin Region) میں درد سا محسوس ہوتا ہے اور مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی خصیوں کو نیچے کی طرف کھینچ رہا ہے، حجم بڑھ جانے سے درد اور ذکاوت حس میں اضافہ ہو جاتا ہے، کچھ عرصہ بعد درد کی شدت میں کمی آجاتی ہے لیکن دکھن سی باقی رہتی ہے، اگر درد اور دکھن برقرار رہے تو خراج پیدا ہونے کا امکان رہتا ہے۔

برودت :-

درد میں خفت ہوتی ہے، لمس بارد ہوتا ہے، کسی قدر بے حسی بھی ہوتی ہے، ریاح، سوہضم اور نفخ کی شکایت ہوتی ہے، درد میں امتدادی کیفیت پائی جاتی ہے۔ اور درد مستقل رہتا ہے۔

ضربہ وسقطہ :-

مریض اس بارے میں خود بتائے گا۔

سل خصیہ :-

ابتدار میں ایک چھوٹا سا مقامی، گول اور سخت ابھار ہوتا ہے، جو عام طور سے برنج کے بالائی سرے پر نمودار ہوتا ہے، کچھ عرصہ بعد اس میں درد ہونے لگتا ہے اور فوطے کی جلد میں ناسور بن جاتا ہے۔

آتشک خصیہ :-

درد میں خفت ہوتی ہے، عام طور سے ثقل اور کھنچاؤ محسوس ہوتا ہے، خصیہ کا حجم بڑھنے لگتا ہے اور کچھ عرصہ بعد خشک ہو جاتا ہے۔

سلعۂ خبیثہ :-

درد مرض کے ترقی یافتہ ہو جانے پر ظہور پذیر ہوتا ہے، خصیہ بہت

تیزی سے بڑھنا شروع ہوتا ہے۔ اور کچھ عرصہ بعد غلاف خصیہ پھٹ جاتا ہے۔

قیلۂ مائیہ :۔

خصیہ نیچے کھنچتا محسوس ہوتا ہے، ابھار گول اور اس کی سطح بالکل ہموار ہوتی ہے۔

دوالی الصفن :۔

شدید صورت میں کھڑے ہونے پر بوجھ اور دکھن محسوس ہوتی ہے۔

ارتفاع خصیہ :۔

درد کی خفت اور شدت کا احساس خصیہ کے مقام پر ہوتا ہے۔ یہ عمل خصیہ میں عام طور سے بلوغ کے وقت، جب خصیے بڑھ رہے ہوں تو، درد ہوتا ہے، ارتفاع خصیہ کے ساتھ اگر التہاب بھی ہو تو درد شدید ہوتا ہے۔

عضوی اشتراک :۔

بعض اوقات خصیوں کے طبعی حالت میں ہونے کے باوجود درد ہوتا ہے اس کی وجہ حوض کلیہ یا حالب کی پتھری، فقرات قطنی کے امراض اور ورم زائدہ وغیرہ ہو سکتے ہیں۔

لذع عصبی :۔

درد نوبت کے ساتھ ہوتا ہے اور بوجھ کے بغیر تناؤ ہوتا ہے۔

ریح :۔

درد تمدد اور ثقل کے بغیر ہوتا ہے، اور منتقل ہوتا رہتا ہے۔

علامات

- ______ فعل ہضم پر خصوصی توجہ دیں
- ______ تبرید کریں
- ______ ضماد کریں
- ______ حرارت مادی کی صورت میں فصد کھولیں، پچھنہ لگائیں

علاج

• ـــــ حرارت غیر مادی کی صورت میں درج ذیل ادویہ کا ضماد کریں۔

نسخہ ضماد:۔

کشنیز سبز، عنب الثعلب، آب کدو تر، آب کاسنی سبز، میں تھوڑا سا افیون ملا کر ضماد کریں، اور سوزش وشدید درد کی صورت میں اسی نسخہ میں شوکران / افیون / کافور کا اضافہ کریں۔

• ـــــ حرارت مادی کی صورت میں درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

صافن کی فصد کھولیں

تعلن یا پنڈلیوں پر پچھنہ لگائیں۔

سرکہ، عرق گلاب ہم وزن میں ایک کپڑا بھگو کر خصیتین پر رکھیں۔

• ـــــ داخلی طور پر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

شربت تمر ہندی، شربت آلو بخارا، سکنجبین کو شربت نیلوفر یا شربت دینار کے ساتھ نوش کرائیں۔

تلیین طبیعت کے لیے شربت ورد مکرر، شیر خشت، ترنجبین یا شربت آلو بخارا بھی نوش کرائیں۔

• ـــــ برودت کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ دلک:۔

پیہ بط، پیہ مرغ، روغن بابونہ، روغن بیدانجیر اور تھوڑا سا فرفیون حل کر کے حسب دستور مالش کریں۔

نسخہ دلک:۔

روغن خروع میں روغن بیدانجیر حل کر کے دلک کریں۔

نسخہ نطول:۔

اکلیل الملک، مرزنجوش، بابونہ، قیصوم، شبت، ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں

جوش دے کر مل چھان کر نطول کرائیں۔

داخلی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

پرسیاوشاں، بادیان ہر ایک ۶ گرام، اصل السوس مقشر ۴ گرام۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند ۲۵ گرام سے شیریں کرکے نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

گلقند ۲۵ گرام ہمراہ ترنجبین، دارچینی ہر ایک ۴ گرام، کھلائیں۔

..۔ برودت مادی کی صورت میں مسہلات قوی مثلاً غاریقون اور تربد وغیرہ اجزاء پر مشتمل ادویہ استعمال کرائیں۔

•۔ غلبۂ ریاح غلیظہ میں یہ نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخۂ تکمید:۔

سبوس گندم اور نمک سے تکمید کریں۔

نسخۂ ضماد:۔

پودینہ، سداب، اکلیل الملک، بابونہ، ہم وزن۔ تمام دواؤں کو عرق پودینہ میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخۂ طلاء و دلک:۔

جند بیدستر، سداب، ہم وزن کو روغن یاسمین میں ڈال کر نیم گرم طلاء اور دلک کریں۔

داخلی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

برگ فنجنکشت، انیسہ، گل بابونہ، عنب الثعلب، بادیان، ہر ایک ۶ ۳ گرام کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں۔ اس کے بعد مقل ۴ ۲ گرام کو سرکہ اور آب برگ کموہ میں حل کرکے سنبل الطیب، بابونہ ہر ایک ۹ گرام ملا کر نیم گرم ضماد کریں

نسخہ:۔

انیسون ۴ گرام، بادیان ۶ گرام، گلقند ۲۵ گرام میں حل کرکے کھلائیں۔

• ـــــ ضربہ وسقطہ کی صورت میں خارجی اور داخلی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

باسلیق یا صافن کی فصد کھولیں۔

ساقین یا قطن پر پچھنہ لگائیں۔

دفع الم کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخۂ ضماد:۔

بنفشہ، نیلوفر، کدو، برگ خطمی، عنب الثعلب، کرنب، افیون، ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد:۔

مرکی، رانیج، بزر کتاں، ـــــ تمام دواؤں کو آب سرد میں پیس کر روغن گاؤ، علق البطم ہم وزن ملا کر ضماد کریں۔

نسخۂ ضماد:۔

زرد چوب کو باریک پیس کر زردی بیضۂ مرغ میں ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔

ـــ اگر ضربہ وسقطہ کی وجہ سے خصیتین اپنی جگہ سے ٹل گئے ہوں اور درد نیز بخار ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:۔

تخم کشوث کو پیس کر روغن گل میں حل کر کے ضماد کریں۔

داخلی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

شیرہ تخم قرطم، شیرہ خار خشک، شیرہ تخم خربزہ، ـــــ تمام دواؤں کا شیرہ نکال کر گلقند ۲۵ گرام ملا کر کھلائیں۔

نسخہ:۔

حب کا کنج، تخم خشخاش، کشنیز، کاہو ہر ایک ۶ گرام کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں۔

• ـــــ فتق، قیلہ مائیہ کی صورت میں، علاج ان امراض کے ذیل میں ملاحظہ کریں۔

عظم خصیہ

TESTICULAR HYPERTROPHY

اس مرض میں خصیے، کسی سوزش، درد اور ورم کے بغیر، فربہی کے طور پر بڑے ہو جاتے ہیں۔

اسباب

(I) عام فربہی
(II) خصیوں میں زیادہ مقدار میں خون آنا
(III) قوت جاذبہ اور قوت غاذیہ کا غیر معمولی طور سے قوی ہونا

علامات

مرض بتدریج نمو پذیر ہوتا ہے، اس کے ساتھ بالعموم صحت اطمینان بخش ہوتی ہے، خصیوں کے غیر معمولی طور پر بڑے ہو جانے سے طبعی طور سے منی پیدا نہیں ہو پاتی، بہت زیادہ بڑے ہو جائیں تو عام جسمانی نقل و حرکت میں بھی دشواری ہوتی ہے۔

اصول علاج

- ـــــ علاج میں کامیابی کی توقع بہت زیادہ نہیں ہوتی تاہم سرد اور مخدر دواؤں سے علاج کریں تاکہ قوت غاذیہ اور قوت جاذبہ ضعیف ہو جائیں۔
- ـــــ عام فربہی کو کم کرنے کی تدابیر کریں۔

علاج

- ـــــ ابتداء مرض میں سرد اور مخدر ادویہ مثلاً بیخ لفاح، سوکران، پوست خشخاش، اجوائن خراسانی، سرکہ میں کھرل کردہ، آب کشنیز سبز، سیسہ کی رگڑ، چکی کے پتھر کی

رگڑ، ان دواؤں کو آب کشنیز سبز میں حل کرکے طلاء کریں۔

- ــــــ مرداسنگ کو آب کشنیز سبز میں پیس کر طلاء کریں۔
- ــــــ گل ارمنی اور سفیدہ کاشغری کا ضماد کریں۔
- ــــــ افیون کو آب کشنیز سبز میں حل کرکے لگائیں۔
- ــــــ جوز ابہل، مازو سبز کا ضماد لگائیں۔
- ــــــ سوکران کو سرکہ میں گوندھ کر پیس لیں اور ضماد کریں۔
- ــــــ صبر، جوز بوا، سرد کا ضماد کریں۔

صغر خصیہ

TESTICULAR ATROPHY

اس مرض میں دونوں یا ایک خصیہ کے اجزاء کے سکڑ جانے سے خصیہ چھوٹا ہوجاتا ہے۔

اسباب

دوران خون میں رکاوٹ:۔

(i) فتق
(ii) قیلۂ مائیہ
(iii) قیلۂ دمویہ
(iv) دوالی الصفن
(v) داء الفیل
(vi) دوالی، فتق وغیرہ پر عمل جراحی

التہاب خصیہ و بربخ:۔

(i) سوزاک
(ii) ضربہ و سقطہ

(iii) التہاب غدہ نکفیہ
(iv) حمی تیفودیہ
(v) نقرس
(vi) انفلوئنزا

ضعف اعصاب:۔
(i) دماغ/نخاع کی چوٹ

انفعالات نفسانیہ:۔
(i) خوف دہراس

نامعلوم اسباب:۔

علامات

عانہ یا خصیوں میں درد ہوتا ہے، پیشاب میں تکلیف ہوتی ہے، ــــــــ صغر خصیہ، سوزاک میں کثیرالوقوع ہے، چنانچہ سب سے پہلے خصیوں میں التہاب ہوتا ہے۔ ذبول ر) شروع ہوتا ہے، اعصابی کمزوری یا دماغ / نخاع پر چوٹ کی صورت میں صغر، مہینوں بعد شروع ہوتا ہے، اس صورت میں پہلے عضلات میں تمدد کی شکایت ہوتی ہے، مریض، محنت و مشقت کا کام نہیں کر پاتا، مردی کمزوری ہوتی ہے، داڑھی، مونچھ کے بال جھڑنے لگتے ہیں اور چند مہینوں بعد خصیہ مٹر کے دانوں کے برابر ہو جاتا ہے۔

بعض اوقات صغر خصیہ، خصیہ پر چوٹ لگنے سے بھی ہوتا ہے، لیکن اس میں صغر کافی عرصہ بعد نمایاں ہوتا ہے ــــــــ بعض اوقات صغر خصیہ، کسی معلوم سبب کے بغیر بھی شروع ہو جاتا ہے، تاہم اس میں مریض کی سرگزشت پر کافی توجہ کی ضرورت ہے۔

اصول علاج

- ــــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔
- ــــــ ارخاء اور تسخین کی تدابیر اختیار کریں۔

علاج

- ــــــ ارخاء اور تسخین کے لیے درج ذیل ادویہ کے جوشاندہ سے آبزن کرائیں۔

نسخۂ آبزن :۔

بابونہ، سوسن، اکلیل الملک، تخم کتاں، ہم وزن کو پانی میں جوش دے کر مریض کو آبزن کرائیں۔

- ــــــ روغن قسط، روغن سوسن، روغن بابونہ، ہم وزن، تمام روغنوں کو ملا کر خصیہ پر مالش کریں۔
- ــــــ حلتیت، حلبہ، فربیون کو باریک پیس کر ضماد کے طور پر لگائیں۔
- ــــــ حلبہ، مرزنجوش، بابونہ، بزرکتاں، اکلیل الملک، سبوس گندم کو ماء العسل میں جوش دے کر طلاء کے طور پر استعمال کرائیں۔ ــــــ مذکورہ دواؤں کو اگر حمام میں طلاء کریں تو بہت جلد اثر ہوتا ہے۔
- ــــــ آبزن کے طور پر یہ نسخہ مفید و مجرب ہے

نسخۂ آبزن :۔

بابونہ، حاشا، نمام، زوفا خشک، عنب الثعلب، برگ زیتون، اکلیل الملک، مرزنجوش، تخم کتاں، ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر، اس جوشاندہ میں روغن قسط، روغن ناردین شامل کرکے آبزن کرائیں۔

- ــــــ ضماد کے طور پر یہ نسخہ مفید ہے۔

نسخۂ ضماد :۔

برگ زیتون، برگ سرو، مقل ارزق، اشق، مویز منقی نیم کوفتہ، ماء العسل، میں جوش دیں اور روغن شبت، روغن قسط، روغن گاؤ شامل کرکے ضماد کریں۔

دوالی صفن

SCROTAL VARICOSE

اس مرض میں کیسۂ خصیہ اور اس کے اردگرد کی عروق میں امتلائی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، ان میں ریاح غلیظ اور خون کا اجتماع ہوتا ہے، پھڑکن، صلابت اور خشونت بھی ہوتی ہے۔

اسباب |

امراض اعضائے تناسل :-

(i) کثرت مجامعت

(ii) عروق خصیہ میں انصباب مواد

(iii) خصیہ و مجاری خصیہ میں کثرت عروق

(iv) عروق کی دیواروں کا ضعف

امراض معدہ و امعاء :-

(i) قبض

(ii)

متفرقات :-

(i) ضربہ و سقطہ

(ii) بار برداری

(iii) جوف عادی کی رسولی

(iv) آتشک

(v) خنازیر

علامات |

یہ مرض فربہ اندام لوگوں اور بائیں خصیہ میں کثیرالوقوع ہے، اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ بایاں خصیہ نسبتاً ضعیف ہوتا ہے اور اس میں ایک رگ بھی زیادہ ہوتی ہے جس سے مواد کے انصباب کے امکانات زیادہ ہو جاتے ہیں ——— ماؤف جانب کے خصیہ کے اوپر مخروطی شکل کا ایک ابھار ہوتا ہے، جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ نیز گرہ دار ہوتا ہے۔ زور سے سانس لینے، بولنے یا کھڑے ہونے سے ورم زیادہ ہو جاتا ہے، مقام ماؤف پر درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں رانوں چڈوں تک جاتی ہے، مریض کو چلنے پھرنے میں دشواری ہوتی ہے، عام ضعف، سرعتِ انزال کی شکایت بھی ہوتی ہے، اکثر مریض نامرد ہو جاتا ہے۔

اصول علاج |

- ——— مقوی دوائیں استعمال کرائیں
- ——— محللات کا ضماد کرائیں
- ——— مسہل سودا استعمال کرائیں
- ——— فصد کھولیں۔

علاج |

- ——— درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں

نسخہ ضماد۔

حلبہ، تخم کتاں، خطمی سفید، پپیہ بز ——— تمام دواؤں کو پیس کر روغن سوسن ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔

نسخہ ضماد۔

اشق کو سرکہ میں حل کر کے ضماد کریں۔

نسخہ ضماد۔

مغز تخم بیدانجیر، کو شیر گاؤ میں پکا کر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد۔

برگ کرنب ۴۸ گرام کو ترکاری کی طرح پکا کر اس میں آرد جو، آرد حلبہ ہر ایک ۱۲ گرام، پسیہ بز / شحم بط ۲۴ گرام ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔

- ——— باسلیق کی فصد کھولیں
- ——— ترب یا اصل السوس کے جوشاندہ سے قے کرائیں۔

امراض صفاق

التہاب باریطون

PERITONITIS

اس مرض میں باریطون میں زیادہ مقدار میں مائیت مترشح ہوکر جمع ہو جاتی ہے، جس کے سبب اس میں التہابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ التہابی رطوبت کے تحلل کی صورت میں نئی لیفی ساختیں پیدا ہو جاتی ہیں اور بعض اوقات مختلف اعضاء کی باریطونی سطحیں باہم یا دیوارِ شکم کے ساتھ چسپاں ہو جاتی ہیں، باریطون دبیز اور غلیظ ہو جاتی ہے، باریطون کی اس رطوبت سے شدید مرضی عوارض رونما ہوتے ہیں۔

اقسام |

اسباب |

امراض صدری:۔

(i) التہاب غلاف القلب

(ii) ذات الجنب

امراض کبد:-
i, دبیلۃ الکبد کا انفجار
ii, التہاب کبد
iii, تدرن کبد
iv, سرطان کبد
v, قروح الکبد

امراض کلیہ:-
i, التہاب کلیہ مزمن
ii, التہاب کلیہ حاد
iii, تدرن کلیہ
iv, سرطان کلیہ
v, بول زلالی
vi, قروح الکلیہ

امراض مثانہ:-
i, انشقاق مثانہ

امراض مرارہ:-
i, التہاب مرارہ

امراض معدہ وامعاء:-
i, تثقب معدہ وامعاء
ii, ضرب معدہ وامعاء
iii, التہاب زائدہ اعور
iv, قروح المعدہ وامعاء
v, انسداد امعاء

حمیات حادہ:-

ز۔ حمی معویہ
ح۔ جدری
ط۔ حصبہ
ی۔ سرخبادہ
ک۔ حمی ہذیانیہ
ل۔ حمی نفاسیہ

امراض مفاصل :۔

ا۔ وجع المفاصل
ب۔ نقرس

متفرقات :۔

ا۔ برودت ورطوبت
ب۔ خصیۃ الرحم کے امراض
ج۔ آپریشن کے بعد
د۔ اسقاط حمل
ہ۔ آنول کے ٹکڑے کا رحم میں رہ کر سڑ جانا
و۔ استسقا زقی میں بار بار شکم سے بذریعہ سرنج پانی نکالنا
ز۔ آتشک
ح۔ سل لدم
ط۔ نقص تغذیہ
ی۔ محنت ومشقت کی زیادتی
ک۔ خنازیر

علامات

حاد :۔

علامات مرض کا آغاز درد سے ہوتا ہے، جو پیڑو یا ناف کے مقام سے

شروع ہوکر سارے شکم میں پھیل جاتا ہے۔ درد کی کیفیت نشتری، انخزاقی یا سوزشی ہو سکتی ہے۔ سانس لینے، کھانسنے، رینگنے، اور رحجی قراقر سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے، دونوں ٹانگیں شکم کی طرف کھنچی ہوتی ہیں، التہاب باریطون مقامی میں متاثرہ جانب کی ٹانگیں شکم کی طرف کھنچی ہوتی ہیں کیونکہ اس عمل سے عضلات شکم مسترخی ہو جاتے ہیں اور درد میں افاقہ ہوتا ہے نبض سریع ہوتی ہے۔ مراق سخت اور بے حرکت ہوتا ہے، تنفس کے وقت شکم میں حرکت نہیں ہوتی۔ چند گھنٹوں میں نبض اور بھی سریع اور دقیق ہو جاتی ہے، تنگی نفس کی شکایت ہوتی ہے، قے ہوتی ہے، ابتدا میں بخار لرزہ کے ساتھ معمولی ہوتا ہے لیکن صدید کی صورت میں نہایت شدید ہو جاتا ہے۔ نفخ اور قبض ہوتا ہے، شدید پیاس ہوتی ہے، بطلان اشتہا ہوتا ہے، زبان خشک، سرخ اور اس پر کسی قدر میل جما ہوتا ہے۔ اطراف سرد اور کسی قدر نم ہوتے ہیں، پیشاب سرخ اور قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ لاغری، ضعف، کرب، اضطراب اور تشنج ہوتا ہے، بعض اوقات بیداری اور ہذیان بھی ہوتا ہے، مریض کو تاریکی اور خاموشی پسند آتی ہے۔ شکم ٹھوکنے سے ڈھول جیسی آواز آتی ہے، مریض شکم پر کسی طرح کا بھی لمس پسند نہیں کرتا۔

موت کے وقت عوارض میں تخفیف ہو جاتی ہے، مریض بظاہر راحت محسوس کرتا ہے، ڈھول کی سی آواز بھی زائل ہو جاتی ہے، قلبی حرکات سست ہو جاتی ہیں۔ نبض دقیق اور غیر منظم ہوتی ہے، اطراف سرد اور تمام جسم پسینہ سے تربتر ہوجاتا ہے، خون میں سمیت شامل ہو جاتی ہے۔ فواق اور قے کے بعد مریض فوت ہو جاتا ہے۔

مزمن :-

مرض کی رفتار بہت دھیمی ہوتی ہے۔ چنانچہ حاد میں جن علامات میں شدت ہوتی ہے، قریبًا وہی علامات خفت کے ساتھ پائی جاتی ہیں، درد بہت معمولی ہوتا ہے، بلکہ درد کے بجائے سارے شکم میں بوجھ سا معلوم ہوتا ہے، جوف باریطون میں پانی جمع ہو جانے سے استسقاء زقی ہوتا ہے، اور اس میں حرکت موجی محسوس کی جا سکتی ہے باریطون کی تہوں کے دبیز ہو جانے سے ابھار پیدا

ہو جاتے ہیں، ناف باہر کی طرف ابھر آتی ہے، اور بعض اوقات سرخ بھی ہو جاتی ہے، تھاں باللمس سے دبازت کو محسوس کیا جا سکتا ہے۔ چہرہ بے رونق اور پژمردہ ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

التہاب باریطون حاد	التہاب معدہ حاد
۱۔ مرض کی ابتداء درد سے ہوتی ہے۔	۱۔ مرض کی ابتداء قے سے ہوتی ہے
۲۔ ثانوی علامت کے طور پر قے ہوتی بھی ہے، تو اس میں سبزی مائل مادہ خارج ہوتا ہے۔	۲۔ قے ہمیشہ ہوتی ہے اور اس میں صفراوی مادہ خارج ہوتا ہے۔
۳۔ درد پھیلا ہوا ہوتا ہے	۳۔ درد قسم معدی تک محدود ہوتا ہے۔
۴۔ ہیئت باریطونی ہوتی ہے۔	۴۔ چہرہ زرد اور ہیئت مخصوص ہوتی ہے۔
۵۔ قبض ہوتا ہے۔	۵۔ امعاء کا فعل طبعی یا غیر منتظم ہوتا ہے
۶۔ نفخ شدید ہوتا ہے۔	۶۔ نفخ معمولی یا غیر موجود ہوتا ہے۔

التہاب باریطون مزمن	استسقاء
۱۔ شدید حملہ کی روئیداد، تاہم مرض کی رفتار بعد میں سست ہوتی ہے۔	۱۔ کلیہ، کبد اور قلب کے مرض کی روئیداد ملتی ہے۔
۲۔ درد بطنی۔	۲۔ درد بطنی نہیں ہوتا
۳۔ دبانے سے درد میں اضافہ ہوتا ہے۔	۳۔ دبانے سے درد نہیں ہوتا۔
۴۔ حرارت غیر طبعی ہوتی ہے۔	۴۔ حرارت طبعی ہوتی ہے۔
۵۔ اوزیما عام نہیں ہوتا۔	۵۔ اوزیما عام ہوتا ہے۔
۶۔ اوردہ بطنیہ طبعی حالت میں، غیر منسبط ہوتی ہیں۔	۶۔ اوردہ بطنیہ منسبط ہوتی ہیں۔

اصول علاج

• تکمید کریں

- ـــــ حسب ضرورت حقنہ دیں۔
- ـــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں۔
- ـــــ پیاس کی صورت میں برف کی ڈلی چسائیں۔

علاج:

- ـــــ پوست خشخاش ۱۲ گرام کو عرق گلاب ۲۵۰ ملی لیٹر میں جوش دے کر ٹکور کریں، درد میں مفید ہے۔
- ـــــ برشعثا، حسب دستور استعمال کرائیں، یہ بھی درد میں مفید ہے۔
- ـــــ مرہم داخلیون، آب برگ کاسنی، آب عنب الثعلب سبز میں ملا کر ضماد کریں۔
- ـــــ آب مکوہ سبز مروق، آب کشنیز سبز مروق، ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر میں مغز فلوس خیار شنبر ۲۵ گرام حل کر کے مل چھان کر شربت بنفشہ ۳۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔
- ـــــ جوارش کمونی ۶ گرام کھلا کر آب برگ شبت سبز مروق ۶۰ ملی لیٹر، آب برگ مکوہ سبز مروق، شربت دینار ہر ایک ۶۵ ملی لیٹر ملا کر صبح شام نوش کرائیں۔
- ـــــ ماش کی روٹی ایک طرف پکا کر شکم پر باندھیں۔
- ـــــ شدت درد کی صورت میں افیون ۷۵ - ۱۲۵ ملی گرام، پانی میں ملا کر ہر تیسرے چوتھے گھنٹے استعمال کرائیں۔
- ـــــ پوست خشخاش، مکوہ، ہر ایک ۶ گرام؛ ـــــ دونوں دواؤں کو پانی ۲ لیٹر میں جوش دے کر مل چھان کر اس میں فلالین کا ٹکڑا بھگو کر شکم پر رکھیں۔
- ـــــ حب کبد نوشادری ۲ عدد بعد غذا کھلائیں۔

فتق

HERNIA

اس مرض میں کوئی اندرونی عضو مکمل یا نامکمل طور پر اپنی اصلی جگہ سے کسی طبعی یا غیر طبعی سوراخ یا شگاف سے باہر نکل آتا ہے۔ ـــــ یہ مرض نسبتاً مردوں

بالخصوص فربہ اندام لوگوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

فتق

فتق تام — فتق ناقص — فتق راجع — فتق غیر راجع (فتق عاصی)

فتق مخنوق — فتق وری — فتق سدی (دیدانی)

اقسام شرکی۔

فتق

فتق معدی — فتق سری — فتق بطنی — فتق معوی — فتق خدری — فتق کیسی — فتق اربی دربالی — فتق اربی مستقیم
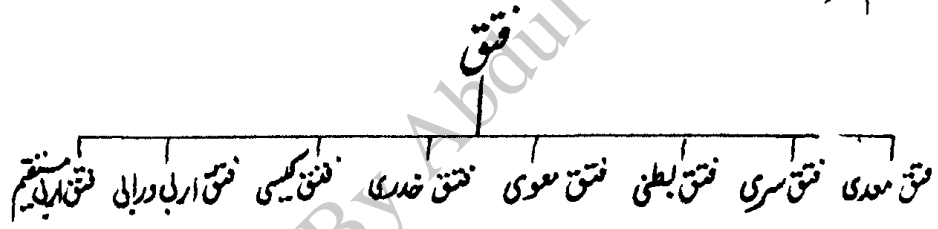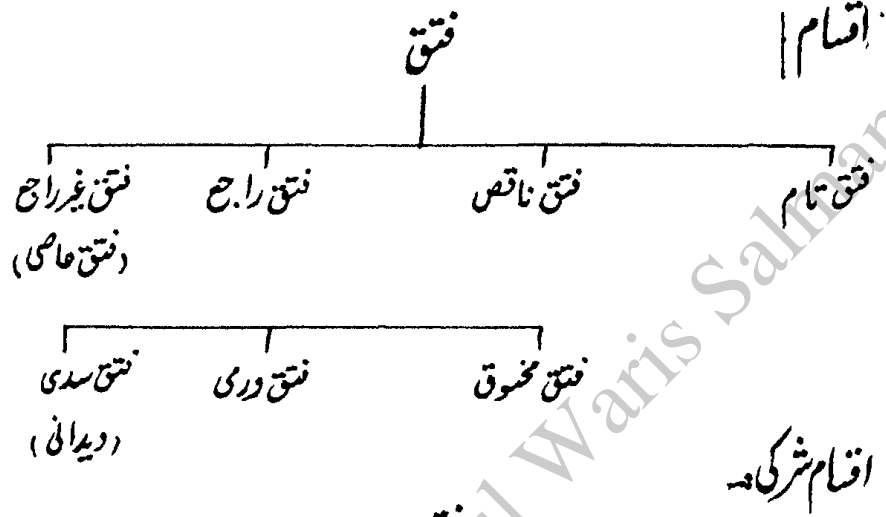
فتق تام:۔
اس میں آنت کا کوئی حصہ مکمل طور سے سوراخ سے باہر نکل آتا ہے۔

فتق ناقص:۔
آنت کا حصہ صرف نالی کے اندر رہے، باہر نہ نکل سکے۔

فتق راجع:۔
فتقی حصہ دبانے سے اپنے اصل مقام پر لوٹ جائے۔

فتق غیر راجع:۔
فتقی حصہ دبانے سے اصل مقام پر نہ لوٹے۔

(۵) فتق مخنوق:۔
آنت کسی نالی میں جاکر اور دب کر اس طرح ہو جائے کہ اس عضو کا دوران خون بند ہو جائے اور اس کے مردہ ہو جانے کا اندیشہ ہو جائے۔

(ii) **فتق ورمی:-**
آنت کے متاثر حصہ میں ورمی کیفیت پیدا ہو جائے۔

(iii) **فتق سدی:-**
غیر منہضم اشیاء، براز یا دیدان امعاء وغیرہ کے آنت میں جمع ہو جانے سے انسدادی کیفیت پیدا ہو جائے۔

مقام اور عضوی اشتراک کے نتیجہ میں اس عضو یا مقام میں مرضی علامات ضرور ہوتی ہیں اور اسی مناسبت سے فتق کو ان مقامات یا اعضاء سے منسوب کرکے نام رکھا گیا ہے، مثلاً فتق معدی ۔ مقام معدہ پر کسی غیر طبعی سوراخ کے ہو جانے سے معدہ کا کچھ حصہ دیوار شکم میں ابھر آنا۔ فتق سری ۔ ناف کے مقام پر مرضی عوارض رونما ہونا۔ فتق بطنی، فتق معوی، فتق کیسی، فتق فخذی اور فتق اربی وغیرہ کی وجہ تسمیہ میں بھی انھیں عوامل کا دخل ہے۔

اسباب

مندرجہ ذیل دو کیفیتیں ہرنیائی (فتقی) حالت پیدا کرنے میں معاون ہوتی ہیں۔
(I) مقامی کمزوری
(II) بڑھاؤ اور دباؤ

مقامی کمزوری:-
(I) دیوار شکم کے کسی حصہ کا پیدائشی طور سے کمزور ہو جانا
(II) آپریشن کے بعد
(III) پردہ صفاق میں تفرق اتصال
(IV) کسی زائد سوراخ کا پیدا ہو جانا
(V) کسی قدرتی منفذ کا کشادہ ہو جانا

بڑھاؤ اور دباؤ:-
(I) بھاری بوجھ اٹھانا
(II) استسقاء

(iii) حمل
(iv) دائمی قبض
(v) بلغمی رطوبتوں کا ناف کی طرف مستحیل ہوتا
(vi) ریاح

علامات

بطن کے زیریں حصہ میں درد اور نقل و حرکت کی صورت میں تکلیف ہو تو معالج کو مریض کا معائنہ کرتے وقت فتق کے امکانات کو مدنظر رکھنا چاہیئے ۔

فتق مخنوق کی صورت میں قے آتی ہے جس میں براز بھی خارج ہوتا ہے، شکم میں درد ہوتا ہے ، بار بار پاخانہ کی ضرورت محسوس ہونے کے باوجود کچھ خارج نہیں ہوتا ، قبض ہوتا ہے ، مخنوق آنت میں غانغرانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے ۔ اور مریض کے فوت ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے ۔

فتق وری میں شدید درد ہوتا ہے، بخار اور قے ہوتی ہے ، ورم، مجاور اعضا تک پہنچ جاتا ہے ۔

فتق سدی کی صورت میں قولنج سے مشابہ علامات رونما ہوتی ہیں۔

فتق معدی کی صورت میں مریض کو چت لٹا کر فتق کو دبانے کے باوجود وہ بآسانی واپس نہیں لوٹتا' اور بالفرض لوٹتا بھی ہے تو اس میں کسی قدر قراقر بھی ہوتا ہے، بعض اوقات قولنجی علامات بھی موجود ہوتی ہیں ۔

فتق سری کی صورت میں ناف کے مقام پر باریطون پھٹتی ہے جس کے نتیجہ میں ناف ابھر آتی ہے ۔ اس کی رنگت عام بدن کی رنگت کے مانند ہوتی ہے ۔ چھونے پر نرم معلوم ہوتی ہے ، درد بالکل نہیں ہوتا ، دبانے سے اندر چلی جاتی ہے ۔ فتق سری پیدائشی طور سے بچوں میں، بوڑھی اور بار بار حاملہ ہونے والی خواتین میں کثیر الوقوع ہے'

فتق بطنی میں پردہ صفاق اور مراق کے درمیان بلندی نمایاں طور پر دکھائی دیتی ہے جو حرکت کرنے اور سانس روکنے کی صورت میں اور بھی نمایاں ہو جاتی ہے۔ اور چت لیٹنے نیز مراق پر دباؤ پڑنے کی صورت میں غائب ہو جاتی ہے ۔

اصول علاج

- ـــــ شدید جسمانی حرکات، جماع اور بکثرت پانی نوش کرنے سے احتراز کرائیں۔
- ـــــ ریاح انگیز اور نفاخ دوائیں ہرگز استعمال نہ کرائیں۔
- ـــــ فراخ شدہ مقام کو اصلی حالت پر لانے کے لیے تدابیر کریں۔
- ـــــ دافع الم ادویہ استعمال کرائیں۔
- ـــــ حسب ضرورت حقنہ دیں۔

علاج

- ـــــ فتق معوی/ معائی میں درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

آنت یا پردہ اتر آئے تو کمال آہستگی سے اوپر چڑھائیں، اگر چڑھنے میں دشواری ہو تو اس مقام پر گرم پانی دھاریں یا گرم آبزن کرائیں اور اس مقام کے نرم پڑ جانے پر ہاتھ سے اوپر چڑھا دیں اور اس پر قابض دوائیں لگائیں۔

داخلی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

مصطگی، بادیان، انیسون، ہرایک اگرام کو باریک پیس کر گلقند ۲۵ گرام میں ملا کر کھلائیں۔ اور اس کے بعد عرق بادیان ـــ، عرق مکوہ، ہرایک ۳۶ ملی لیٹر نوش کرائیں۔ فتق معوی کے درد میں بھی مفید ہے۔

نسخہ:۔

کندر، بزنگ، کابلی، خشت کہنہ، ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو پیس کر ۶ گرام سفوف روغن گاؤ ۱۲ ملی لیٹر میں ملا کر کھلائیں، کھلانے کے بعد قے ہو جائے تو فوراً آنت کو اوپر چڑھا دیں۔

نسخہ:۔

تخم مورد ۱۸ گرام، پانی ۲۵۰ ملی لیٹر میں جوش دیں۔ جب ۱۰۰ ملی لیٹر رہ جائے تو روغن گاؤ ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں، نیم گرم کر کے کھڑے ہو کر نوش کرانا

زیادہ سودمند ہے۔

نسخہ:۔

کونپل درخت بہی ۳ عدد، پانی ۵۰۰ ملی لیٹر میں جوش دیں، جب ۲۵۰ ملی لیٹر رہ جائے تو تھوڑا سا نمک ملا کر نوش کرائیں۔

نسخہ:۔

سہاگہ بریاں ۵۰۰ ملی گرام، باریک پیس کر تھوڑے سے گڑ میں ملا کر تین گولیاں بنائیں اور ایک گولی روزانہ صبح کو کھلائیں۔ اس کے بعد تھوڑا سا روغن گاؤ نوش کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخۂ ضماد:۔

مصطگی، کندر، جوز السرو، برگ سرو، اقاقیا، گلنار، دم الاخوین، مرکی، انزروت، صبر زرد، اہیل، رسوت، شب یمانی، ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر محفوظ کرلیں اور سریشم ماہی کو آب مکوہ سبز مروق میں پیس کر تمام دواؤں کو اس میں ملادیں، اور کسی کپڑے میں چھان کر مقام فتق پر ضماد کریں اور کسی پٹی سے اچھی طرح کس کر باندھیں، اور ۳ دن بعد کھولیں۔

نسخۂ ضماد:۔

عنب الثعلب، گل خطمی، جوز السرو، سریشم ہر ایک ۴ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو پیس کر شیر گاؤ میں پکائیں اور تھوڑا سا روغن بید انجیر ملا کر کپڑے پر لگا کر فتق پر باندھیں۔

نسخۂ ضماد:۔

پوست انار ترش، مازو، جفت بلوط، جوز السرو، شب یمانی، کندر، قشاء، سریشم ماہی، برگ ببول، برگ مورد، طراثیث، صمغ عربی، ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کا لیپ تیار کرکے لگائیں۔

نسخۂ ضماد:۔

حضض مکی، عصارہ لحیۃ التیس، ریوند چینی، ہر ایک ۲ گرام، مازو سبز، گلنار فارسی، جوز السرو، کندر، راتینج، ہر ایک ۴ گرام، گل قیمولیا، گل قبرسی، خرنوب نبطی، پوست انار

حب الآس ، برگ حب الآس ہر ایک ۵ ، ۱ گرام ، صبر زرد ، مر ، اقاقیا ، سریش ، سریشم ماہی ہر ایک ۱ گرام ، ـــــ تمام دواؤں کو حسب دستور حل کرکے شراب قابض میں ملا کر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد :۔

دم الاخوین ، کیترا ، صمغ عربی ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں باریک پیس کر ضماد کریں

نسخہ ضماد :۔

بہروزہ خشک ، باریک پیس کر افیون کے پانی میں ملا کر کپڑے پر لگائیں اور اس کو متاثر مقام پر باندھیں۔

• ـــــ فتق ریحی میں درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

نسخہ ضماد :۔

جوز السرو ، صبر زرد ، برگ سداب ، بابونہ ، مازو ، ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن قسط میں ملا کر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد :۔

فرفیون ، جند بیدستر ، ہم وزن ـــــ دونوں کو روغن کنجد میں حل کرکے لگائیں اور تھوڑا سا احلیل میں ٹپکائیں۔

نسخہ ضماد :۔

تخم سداب ، تخم سنبھالو ، پودینہ ، مرزنجوش ، قیصوم ، ترمس ، درج نرکی ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں بھگو دیں اور ضماد کریں۔

نسخہ قطور :۔

روغن زنبق ۱۲ ملی لیٹر ، جند بیدستر ، مشک ہر ایک ۱ گرام ـــــ آخر الذکر دونوں دواؤں کو روغن زنبق میں حل کرکے احلیل میں ٹپکائیں۔

نسخہ نطول :۔

گل بابونہ ، تخم شبت ، اکلیل الملک ، برنجاسف ، مرزنجوش ہم وزن ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر نطول کریں۔

نسخہ مالش :۔

روغن بابونہ ، روغن قسط ، روغن شبت ، روغن سداب ، ـــــ تمام روغنیات

یں حنبد بیدستر حل کرکے مالش کریں۔

• ــــــ فتق مائی میں درج ذیل تدابیر/نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

بادیان، جفت بلوط، ہرایک ۹ گرام، سنبل الطیب، سعد کوفی، ہرایک ۳ گرام، تخم گزر، تخم شلجم، ہرایک ۶ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ۳ گرام، ہمراہ پانی نیم گرم، استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

سفوف چوب زرد حسب ضرورت، باریک پیس کر کھلائیں اوپر سے پانی نوشش کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخۂ ضماد:۔

چوب انگور خاکستر، چوب بلوط خاکستر، ہم وزن کو روغن زیتون میں خوب پکائیں۔ اور ضماد کریں۔

نسخۂ طلاء:۔

قردمانا، تخم کتان، تخم حلبہ ہم وزن، ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن دارچینی میں ملاکر طلاء کریں۔

نسخۂ طلاء:۔

حنبد بیدستر، بورۂ ارمنی، مرکی ــــــ تمام دواؤں کو روغن زیتون میں حل کرکے طلاء کریں۔

نسخۂ طلاء:۔

آرد جو، سعد کوفی، زیرہ کرمانی، برگ مورد، گل ارمنی، پشک گوسفند، ہم وزن ــــــ تمام دواؤں کو سرکہ میں باریک پیس کر لیپ کریں۔

• ــــــ فتق کی دوسری اقسام کا علاج بھی ان ہی خطوط پر کریں۔

قیلہ مائیہ

HYDROCELE

اس مرض میں خصیہ کی اغشیہ میں سے کسی ایک میں رطوبات جمع ہو جاتی ہیں جس سے معمولات پر اثر پڑتا ہے، اور مرضی کوائف رونما ہوتے ہیں۔

اقسام

قیلہ مائیہ

- قیلہ مائیہ غمدی[1]
- قیلہ مائیہ خلقی[2]
- قیلہ مائیہ کیسی[3]
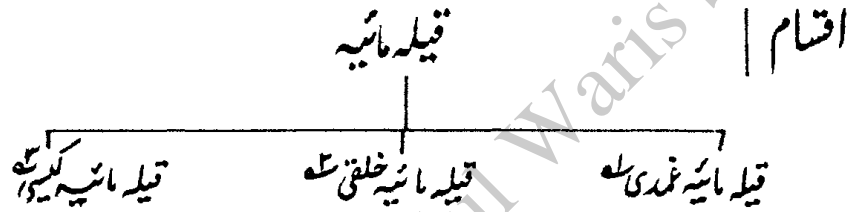
اسباب

I. ورم خصیہ
II. قوت جاذبہ کے نقص کی وجہ سے رطوبت لمفاویہ کا خصیہ میں جمع ہونا۔
III. مجاری رطوبت لمفاویہ کا انسداد
IV. آتشک
V. خلقی

علامات

فوطے بتدریج بڑھتے ہیں، ابتدا میں فوطے چکنے ہو جاتے ہیں، پانی کی مقدار کے

---

[1] پانی، خصیہ کے صفاقی طبقہ (لفافہ غمدیہ) کے جوف میں جمع ہوتا ہے۔
[2] پانی، مجرائے اربیہ کے جوف میں جمع ہوتا ہے اور دبانے سے سارا پانی شکم کے اندر چلا جاتا ہے، دباؤ ہٹنے پر واپس آجاتا ہے۔
[3] پانی، ایک علیحدہ تھیلی میں جمع ہو جاتا ہے۔

اغشار سے ان میں بوجھ محسوس ہوتا ہے، سردی لگتی ہے، اعضا شکنی اور بخار بھی ہو سکتا ہے، شاذ ترحصہ میں درد ہوتا ہے، رطوبت شفاف ہوتی ہے ـــــ بعد میں قیلہ دبیز ہو جاتا ہے، اس میں صلابت بھی آجاتی ہے، درد ختم ہو جاتا ہے، کھانسنے سے اس میں حرکت نہیں ہوتی۔ عموماً فوطہ بیضوی یا گول ہوتا ہے۔ دبانے سے حرکت موجی پیدا ہوتی ہے، بعض اوقات پیشاب کی مقدار بھی کم ہو جاتی ہے، حبل المنی ورم کے اوپر محسوس کیا جاسکتا ہے۔ ـــــ پانی کا ثقل اضافی ۱۰۲۰ ـــــ ۱۰۲۴ ہوتا ہے اور مقدار ۶۰۰ ملی لیٹر تک ہوتی ہے۔ خصیوں کے ایک طرف روشنی کرنے سے دوسری طرف بھی اس کی روشنی معلوم ہوتی ہے۔

اصول علاج |

- ـــــ پانی کو جذب کرنے کی تدابیر کریں۔
- ـــــ عملیہ اس کا بہتر اور شافی علاج ہے۔

علاج |

- ـــــ ابتداء مرض میں درج ذیل نسخہ ضماد استعمال کریں۔

نسخہ ضماد:۔

پشک گوسفند ۵ گرام، بورہ ارمنی، ترمس، گل ارمنی، صبر زرد، آرد جو، ہر ایک ۳ گرام ـــــ تمام دواؤں کو سرکہ میں پیس کر ضماد کریں۔

نسخہ ضماد:۔

مقل ازرق، مرکی، گل بابونہ، سنبل الطیب، اکلیل الملک، زیرہ سیاہ، میعہ سائلہ، ہر ایک ۳ گرام، گل خطمی، حلبہ، آرد باقلا، ہر ایک ۴ گرام، موم سفید ۴ گرام، شحم کلیۂ بز ۲۵ گرام، روغن گل ۵۰ ملی گرام ـــــ پہلے موم سفید اور شحم کو روغن گل میں پگھلائیں پھر مذکورہ دواؤں کو پیس کر ملائیں۔ اور ضماد کے طور پر استعمال کرائیں۔

نسخہ ضماد:۔

مصطگی، مامیثا، دم الاخوین، سریس ماہی، کندر، ہرایک ۶ گرام، سریس ماہی کو علیحدہ اور تمام دواؤں کو آب مکوہ سبز میں پیس کر اور باہم ملاکر لیپ کریں۔ اور کس کر تین دن تک لنگوٹ باندھنے کی ہدایت کریں۔

نسخہ ضماد:۔

سعد کوفی، بورہ، زبرہ کرمانی، ترمس سوختہ، صبرسقوطری، قثاء الحمار، شحم حنظل ہرایک ۶ گرام، پشک گوسفند، گل ارمنی، آرد جو، سرگین گاؤ خشک، ہرایک ۳۶ گرام ـــــ تمام دواؤں کو سرکہ میں پیس کر ضماد کریں۔

درج ذیل نسخۂ مرہم بھی مفید ہے۔

نسخۂ مرہم:۔

موم زرد ۱۸ گرام، زفت، اشق، ہرایک ۲۴ گرام، شب یمانی ۳۲ گرام، پہلے اشق کو آب گرم میں حل کریں پھر روغن زیتون ۳۶ ملی لیٹر میں موم اور زفت گھلائیں اور شب یمانی کو باریک پیس کر تمام دواؤں کو ملائیں۔ اور خوب سحق کرکے مرہم کی طرح بناکر استعمال کرائیں۔

روغن شریفی بھی مفید و مجرب ہے۔

نسخہ روغن شریفی:۔

حنظل ۳ عدد، بڑے سائز کا لیکر ٹکڑے ٹکڑے کریں اور روغن کنجد ۵۰۰ ملی لیٹر کنوئیں کا پانی ۱ ملی لیٹر بھر کر ملاکر جوش دیں، جب پانی اڑ جائے تو اتار کر روغن چھان کر محفوظ کرلیں اور اس کا طلاء کریں۔

نسخۂ ضماد:۔

گل ارمنی، سفیدۂ کاشغری باہم ملاکر ضماد کریں۔

نسخۂ ضماد:۔

جوز مائل، ابہل، مازوسبز ہم وزن کو سرکہ میں پیس کر ضماد کریں۔

درد میں درج ذیل ادویہ کا نطول کریں۔

نسخہ:۔

گل ٹیسو، پوست خشخاش، ہرایک ۶۰ گرام، بزرالبنج ۲۴ گرام ـــــ تمام

دواؤں کو ۳ لیٹر پانی میں جوش دے کر گرم گرم نطول کریں اور اس کا ثفلہ باندھیں۔

• ـــــ داخلی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ ۱۔

جوارش کمونی ۵ گرام صبح کے وقت کھلائیں اور بوقت درد اطریفل کبیر ۵ گرام کھلائیں۔

نسخہ ۲۔

جوارش کمونی، جوارش مصطگی، معجون فلاسفہ، معجون کندر یا اطریفل صغیر استعمال کرائیں۔

• ـــــ عملیہ کریں۔

امراضِ نقصِ تغذیہ

سمن مفرط

OBESITY

اس مرض میں زیر جلد اور اندرونی انسجہ میں غیر معمولی طور پر شحم (   ) جمع ہوکر ایک دبیز تہہ بنا دیتی ہے، جس کے سبب جسم غیر معمولی طور پر فربہ اور بھاری ہو جاتا ہے، نقل و حرکت میں دشواری ہوتی ہے، بسا اوقات یہ فربہی دوسرے امراض کا مقدمہ بن جاتی ہے۔ —— عام طور سے یہ مرض ادھیڑ عمر کے بعد عارض ہوتا ہے اور عورتوں میں سن ایاس کے بعد کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

---
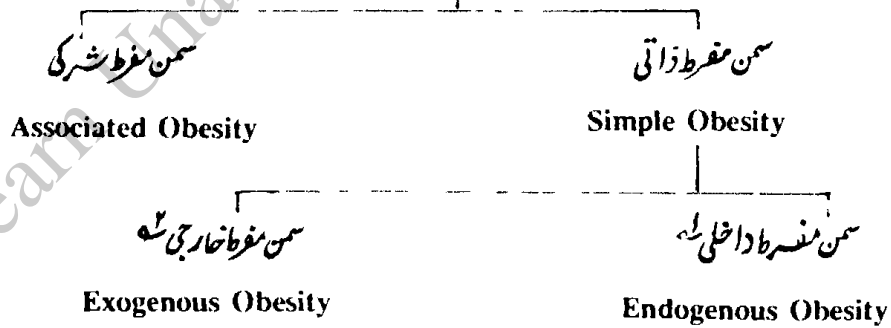
[1] خارجی غذا میں شحمی اجزاء مناسب مقدار میں ہوتے ہیں۔ لیکن جسم میں ان کا جذب و ہضم ناقص ہونے کی وجہ سے وہ زیر جلد اور اندرونی انسجہ میں جمع ہونے لگتے ہیں،

[2] خارجی غذا میں شحمی اجزاء زیادہ مقدار میں ہوتے ہیں اور جسم میں ضرورت سے زیادہ جمع ہو جاتے ہیں۔

اسباب

(أ) ذاتی:-

(I) تغذیہ کی زیادتی، مثلاً مرغن، شیریں اور نشاستہ دار غذاؤں کا بکثرت استعمال۔

(II) عیش و عشرت کی زندگی

(III) قوت مدبرۂ بدن اور نظام ہضم میں فرق آنا

(IV) وراثت

(V) ورزش کی کمی

(VI) کثرت مے نوشی

(VII) سن ایاس۔

(ب) شرکی (عضوی اشتراک):-

(I) ذیابیطس شروع ہونے سے قبل

(II) التہاب کلیہ مزمن ملحمی Chronic Parenchymatus Nephritis

(III) انقطاع یا ضمور خصیہ Testiclus Atrophy

(IV) خصیۃ الرحم کی رطوبت مخصوصہ کا کم ہونا Ovarian Insufficiency

(V) غدہ نخاعیہ کی رطوبت مخصوصہ کی کمی

(VI) غدم دماغ کا سلعہ یا جراحت

(VII) ورم کبظری (نوساخت) Hyper Nephroma

(VIII) منتشر اورام شحمی یا مرض ذرکم Adiposis Dulorosa

(IX) استسقاء لحمی اور غدہ درقیہ کی رطوبت مخصوصہ کا کم ہونا Hypothyrodism

(X) التہاب دماغ Encephalitis

(XI) التہاب دماغ غشائی Meningo-Encephalitis

علامات

زیر جلد اور اندرونی انسجہ میں شحم جمع ہو جانے کی وجہ سے جسم بھاری اور بے ڈول ہو جاتا ہے، مریض کو نقل وحرکت میں دشواری ہوتی ہے، معمولی ریاضت اور دوڑ بھاگ سے سانس پھولنے لگتا ہے، ہاضمہ کمزور، چہرہ بھرایا ہوا اور سارا جسم پھولا ہوا ہوتا ہے۔

مریض کو دوسرے امراض کی قبولیت استعداد بڑھ جاتی ہے، قلب اور پھیپھڑے کے اردگرد کی ساخت میں شحمی تغیرات سے ان کے افعال بھی متأثر ہو سکتے ہیں، نقرس اور عصبی امراض کی قبولیت کی استعداد بھی بڑھ جاتی ہے، بثور وقروح اور نار فارسی کی عام شکایت ہوتی ہے۔ بعض اوقات ناگہانی موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

اصول علاج

- نفسیاتی تدابیر اختیار کریں۔
- غذا میں کمیت، کیفیت، ہر دو اعتبار سے تخفیف کرائیں۔
- شیریں، مرغن غذاؤں اور شحمیات سے اجتناب کرائیں۔
- قلیل التغذیہ غذائیں دیں
- عضوی اشتراک کی صورت میں اصل سبب کا ازالہ کریں۔
- دواؤں کا استعمال ناگزیر ہو تو مدرات استعمال کرائیں۔
- بھوک کم کرنے والی دواؤں سے پرہیز کرائیں۔
- غذا کے ساتھ کاربوہائیڈریٹ کی مقدار کم کرکے پروٹین (لحمیہ) کی مقدار بڑھا دیں۔
- چہل قدمی اور معمولی ورزش کی ہدایت کریں۔

علاج

- فولاد کا ٹکڑا گرم کرکے پانی میں بجھا کر، اس کا پانی نوش کرائیں۔
- سندروس ۱ گرام، سکنجبین سادہ ۱۲۰ ملی لیٹر ملا کر چند روز چٹائیں۔

• ـــــ نان خواہ، بادیان، سداب، زیرہ کرمانی، ہر ایک ۱۰گرام، لک مغسول ۴۔۲ گرام، مرزنجوش، بورۂ ارمنی، ہر ایک ۳گرام، جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر ۴گرام، عرق زیرۂ کرمانی کے ہمراہ نوش کرائیں۔

• ـــــ کندر، ۱گرام، دن میں دو بار کھلائیں۔

• ـــــ جواکھار ۱گرام، دن میں دو بار کھلائیں۔

• ـــــ شہد کہنہ، ۲۴ ملی لیٹر، پانی میں ملا کر نہار منہ نوش کرائیں۔

پلاجرا

PELLGRA

یہ ایک نقصی، نقدانی مرض ہے جو عام طور سے غذا میں (Nicotinic Acid) کی کمی یا فقدان کے نتیجہ میں عارض ہوتا ہے نیز عادتاً یا ضرورتاً محض مخصوص غذائیں مثلاً صرف مکی کھانے والوں میں اس مرض کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں، اس مرض میں جلد میں خشونت پیدا ہو جاتی ہے۔

اسباب

(۱) نقص تغذیہ :-

(ا) غذا میں حیاتین ب ("Vitamin B") کی کسی ایک یا جملہ انواع کی کمی یا فقدان۔

(ب) غذا میں لحمیہ (Protein) کی کمی یا فقدان

علامات

ابتدا میں مریض چند تعارفی علامات جیسے بھوک کی کمی، لاغری، وزن میں بتدریج کمی، بدہضمی شراسیف کے آس پاس سوزش اور جلن، اختلاج، پست فشار دموی، بے کیفی، نسیان، بے خوابی، دردسر اور اعصابی الجھن وغیرہ کے لیے معالج سے رجوع کرتا ہے،

اور یہ تعارفی علامات عام طور سے موسم سرما میں رونما ہوتی ہیں۔

جب مرض شدت اختیار کر لیتا ہے تو التہاب جلدی اور اسہال کی بھی شکایت ہو جاتی ہے۔

—— ارتقائی علامات کو بحیثیت مجموعی تین درجوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(I) مجری غذائی کے اختلالات

(II) جلدی اضرار

(III) اعصابی کوائف

(I) مجری غذائی کے اختلالات:۔

مجری غذائی کے اختلالات کی علامات عام طور سے موسم بہار میں رونما ہوتی ہیں۔

• ——زبان:۔

التہاب لسان حاد کی شکایت ہوتی ہے، لعاب بکثرت خارج ہوتا ہے، زبان خشک اور پھٹی دکھائی دیتی ہے، نوک اور کناروں پر سرخی اور دانتوں کے نشانات نمایاں ہوتے ہیں، غشائے مخاطی کے متاثر ہونے کے بعد چکنی، خشک، شیرہ سے خالی، کچے گوشت کی مانند ہو جاتی ہے۔ التہاب فم اور قلاع تقرحی ہوتا ہے جو منہ، مسوڑھوں اور ہونٹوں تک پھیل جاتا ہے، ہونٹ اور باچھیں سرخ اور پھٹی ہوتی ہیں۔

• ——معدہ:۔

متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، شکم میں درد ہوتا ہے، غذا لینے کے بعد نفخ عارض ہوتا ہے، ابتدا میں قبض ہوتا ہے لیکن بعد میں معمولی سے ۱۰——۱۵؛ غیر شحمی اسہال آنے لگتے ہیں، براز بدبودار اور نیلا ہوتا ہے، ذرب جیسی کیفیات پیدا ہو جاتی ہیں، مقعد و مہبل میں خارش ہوتی ہے۔

(II) جلدی التہاب (اضرار):۔

جلدی التہاب کی علامات عام طور سے ابتدا موسم گرما میں رونما ہوتی ہیں۔

اور یہ التہاب و خراش اگرچہ سارے جسم میں ہوتا ہے تاہم جسم کے کھلے ہوئے حصوں اور بعض مخصوص مقامات، جیسے ہاتھوں کی پشت، پہنچے، کہنیوں، چہرہ، گردن، گھٹنے، پیر کا بیرونی حصہ، عجان اور زیر پستانی جلد پر زیادہ دیکھنے میں آتا ہے۔

ابتدا میں ایک سرخ دھبہ نمودار ہوتا ہے جیسے جلد جل گئی ہو، اس میں

سوزش اور خارش ہوتی ہے، اور بعض اوقات آبلے پڑ جاتے ہیں ــــــــــ یہ حاد درجہ بتدریج ختم ہو جاتا ہے، جلد دبیز بھوری، سرخی مائل نظر آتی ہے۔ جلد پھٹ کر ابھر آتی ہے اور کنارے خوب نمایاں اور رنگ دار ہوتے ہیں، اور بعد میں اس کی مخصوص قشری شکل ہو جاتی ہے، اس کے بعد یہی قشر دبیز ہو کر اترنے لگتا ہے، بعض اوقات جلد چکنی اور چمکدار ہو جاتی ہے۔ عروق شعریہ میں تحلل واقع ہوتا ہے، پسینہ کے غدد میں التہاب اور ان کے افرازات میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ بال گرنے لگتے ہیں۔

(iii) **عصبی مظاہر (کوائف):۔**

اعصاب میں تحلل ہونے کی وجہ سے دماغ سکڑ جاتا ہے اور خلاؤں میں رطوبات کا اضافہ ہو جاتا ہے، جس کے سبب دماغی کیفیات میں تغیر واقع ہوتا ہے۔ مزاج میں استحکام نہیں رہتا۔ بلکہ مریض انفعالات نفسانی کا شکار ہوتا ہے، روشنی اور شور و غل سے نفرت ہوتی ہے، کند ذہن اور کاہل نظر آنے کے باوجود مریض بہت زیادہ جذباتی اور حساس ہو جاتا ہے، مالیخولیائی کیفیت ہوتی ہے، صداع، سستی، بے خوابی اور نسیان کی شکایت ہوتی ہے۔ اطراف میں سوزش ہوتی ہے، اس کے بعد رعشہ اور بعض اوقات فالج ہو جاتا ہے۔ عصبی انعکاسات میں اضافہ ہو جاتا ہے، قرنیہ میں التہاب کی وجہ سے بصارت بھی متاثر ہوتی ہے۔ مہیب تخیلات اور نفسانی اثرات سے موت بھی واقع ہو سکتی ہے ــــ موسمی تغیر و تبدل، سے علامات و کوائف میں نمایاں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

دیگر علامات:۔

حرقت بول، قلت بول اور عورتوں میں قلت طمث کی شکایت ہوتی ہے
فشار خون تحت الطبعی ہوتا ہے، اختلاج قلب اور انحطاط قلب ہوتا ہے،
Microcytic / Macrocytic فقر الدم ہوتا ہے،

اصول علاج |

- ــــــ غذا میں تغذیہ کے عناصر کا خیال رکھیں
- ــــــ ہضم کو بہتر بنائیں

- ـــــ مسکنات و مرطبات استعمال کرائیں
- ـــــ حیاتین ب کے کسی ایک یا جملہ انواع کی کمی یا فقدان کو پورا کریں۔
- ـــــ مقویات اعصاب استعمال کرائیں۔

علاج :

- ـــــ درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں

نسخہ ۱:۔

زرشک ۱۸ گرام، طباشیر سفید، صندل سفید، صندل سرخ، کشنیز خشک، گل گاؤزبان، آملہ، تخم خرفہ، ہر ایک ۱۲ گرام، گل سرخ، ابریشم مقرض، بہمن سفید، بہمن سرخ، دارچینی، درونج عقربی، ہر ایک ۷ گرام، عود ہندی، بادرنجبویہ، ہر ایک ۵ گرام، مصطگی رومی، اشنہ، ہیل خورد، ہر ایک ۴ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر دوگنا نبات سفید اور شہد خالص کے قوام ہمراہ آب سیب میں ملائیں اور اس کے بعد زعفران ۷ گرام، مشک عنبر، ہر ایک ۲ گرام کھرل کر کے قوام میں شامل کریں اور ۷ گرام ہمراہ عرق گاؤزبان ۶۰ ملی لیٹر، نبات سفید ۲۵ گرام استعمال کرائیں ـــــ اس نسخہ کے ساتھ ماء اللحم بھی نوش کرانا سودمند ہے۔

نسخہ ۲:۔

مذکورہ بالا نسخہ کے ساتھ چرائتہ تلخ، برادہ صندل سرخ، ہر ایک ۳ گرام کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں۔

نسخہ ۳:۔

شاہترہ ۲۵۰ گرام، پوست ہلیلہ زرد ۱۲۰ گرام، پوست ہلیلہ کابلی ۸۵ گرام، پوست ہلیلہ، آملہ، ہر ایک ۶۰ گرام، برگ سنائے مکی ۳۰ گرام، گل سرخ ۱۸ گرام ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر کشمش دوگنا میں پیس کر ۷۔ ۱۲ گرام ہمراہ ماء اللحم استعمال کرائیں۔

- ـــــ حیاتین ب کے مرکبات استعمال کرائیں۔
- ـــــ قرص فولاد ½ عدد ہمراہ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۳ گرام استعمال کرائیں۔
- ـــــ کوکنار مسلم، تخم خشخاش، مغز بادام شیریں ہر ایک ۵، ۷ گرام، زعفران

اگرام ، نبات سفید ۵۰ گرام ——— کوکنار کو رات میں پانی ایک لیٹر میں بھگوئیں اور صبح کو جوش دے کر مل چھان کر مغز بادام، تخم خشخاش باریک پیس کر ملائیں اور اسی میں نبات سفید کا قوام بنا کر آخر میں زعفران ملائیں۔ اور ۶ گرام، صبح شام کھلائیں۔

شب کوری[1]

NIGHT BLINDNESS

یہ ایک نقصی، فقدانی مرض (Defficiency Disease) ہے جو عام طور سے غذا میں حیاتین "أ" کی کمی یا فقدان کے نتیجہ میں عارض ہوتا ہے، یہ حیاتین (Vitamin) خلیات، خاص طور سے جلد اور غشاء مخاطی کے تغذیہ میں حصہ لیتے ہیں، اس کی کمی سے جلد خشک ہو جاتی ہے، جس کے نتیجہ میں جلد اور غشاء مخاطی کی قوت مدافعت کمزور ہوتی ہے، آنکھ کے بیرونی طبقات بھی خشک ہو جاتے ہیں۔ اور ان میں قرحہ ہو کر سرایت کا اندیشہ ہو جاتا ہے۔ مادۂ بصارت ناقص ہو جاتا ہے اور شب میں دیکھنے کی صلاحیت کم یا ختم ہو جاتی ہے۔

اسباب |

(I) نقص تغذیہ :-

غذا میں حیاتین "أ" ("Vitamin A") کی کمی یا فقدان،

(II) امراض چشم :-

رطوبات چشم کی زیادتی

رطوبات چشم میں غلاظت

حدقہ کا چھوٹا ہونا

اعوجاج چشم

---

[1] اسے عشا اور رتوندھی بھی کہتے ہیں۔

التہاب طبقہ
آنکھوں پر تیز شعاع یا دھوپ کا پڑنا
(iii) معدہ و دماغ کی مشارکت
(iv) متعدی امراض :-
(۱) آتشک
(v) وراثت
(vi) عام جسمانی کمزوری
(vii) ملیریا دی سمیت

علامات |

رات میں مریض کو ابتدا میں دھندلا دکھائی دیتا ہے، اس کے بعد ہفتہ دو ہفتہ میں بینائی غیر معمولی طور پر متأثر ہوتی ہے اور ۶ ماہ میں نہایت ضعیف یا ختم ہو جاتی ہے۔ ______ ملحوظ رہے کہ اس مرض میں مریض دن میں تمام چیزوں کو بآسانی دیکھتا ہے، زوالِ آفتاب کے بعد رفتہ رفتہ بینائی دھندلی ہوتی جاتی ہے اور آفتاب کے غروب ہو جانے پر بینائی کم و بیش ناکافی ہو جاتی ہے۔

اصول علاج |

• ______ غذا میں "حیاتین "أ" ("Vitamin A") کا اہتمام کریں،
______ ملحوظ رہے کہ "حیاتین أ" کا ابتدائی ماخذ کیروٹین ہے، جو دراصل ایک زرد سرخی مائل ہائیڈروکاربن ہے، یہ سبز پودوں کی ساخت اور بحری کائی (جہاں سے یہ مچھلیوں میں پہنچتی ہے۔) میں پائی جاتی ہے، بعض جڑوں اور پھلوں، جیسے گاجر اور کھور وغیرہ میں بھی پائی جاتی ہے، جانوروں کی ساخت میں یہ کیروٹین ٹوٹ پھوٹ کر حیاتین أ بن جاتی ہے۔

علاج |

• ______ برگ سرس ۶ گرام، دہی میں ملا کر کھلائیں۔

- ______ کشتۂ فولاد، خمیرہ گاؤزبان عنبری کھلائیں
- ______ اطریفل صغیر/ اطریفل کبیر استعمال کرائیں۔
- ______ اطریفل زمانی ۶گرام، ۳ دن کے وقفہ سے بوقت خواب ہمراہ آب نیم گرم استعمال کرائیں،

خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔
زنجبیل کو عرق بادیان میں گھس کر سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

نسخہ:۔
نوشادر، شب یمانی بریاں، باریک سرمہ کی طرح پیس کر آنکھوں میں لگائیں۔

نسخہ:۔
فلفل دراز، فلفل سیاہ، نمک سنگ ہم وزن ______ تمام دواؤں کو بکری کی کیجی کے پانی میں کھرل کرکے خشک کریں اور سرمہ کے طور پر استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔
سنگ بصری ۱۲گرام، شب یمانی بریاں، ۲۱۵گرام، نبات سفید ۲۵گرام، عرق لیموں کاغذی ۵۰ ملی لیٹر، میں ۸ گھنٹہ کھرل کریں اور شیاف بناکر محفوظ کرلیں، اور حسب ضرورت پانی میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں۔

نسخہ:۔
فلفل سیاہ ۲۵گرام بکری کے پتہ میں تین دن بھگونے کے بعد خشک کریں، زرد چوب ۲گرام، آب لیموں میں بھگو کر خشک کریں، سنگ بصری ۴ مرتبہ آگ پر سرخ کرکے آب لیموں میں سرد کریں اور مغز تخم کرنی، غنچہ چنبیلی ہر ایک ۳۱۵گرام ______ تمام دواؤں کو آب بادیان میں خوب کھرل کرکے آنکھوں میں لگائیں۔

اسکربوط

SCURVY

یہ ایک نقصی، فقدانی مرض ہے جو

عموماً غذا میں حیاتین "ج" ("Vitamin C") کی کمی یا فقدان کے نتیجہ میں رونما ہوتا ہے، اس میں وہ مخصوص مادہ جو الیاف، دانت، غضاریف اور ہڈیوں میں اُن کے اجزاء کو چپکانے کی صلاحیت رکھتا ہے، اس مخصوص حیاتین کی کمی یا فقدان کی وجہ سے اپنی تولیدی صلاحیت (افراز) کھودیتا ہے، جس کے نتیجہ میں زخموں کے اندمال، ہڈیوں کے اتصال اور نشوونما میں غیر معمولی تاخیر ہوتی ہے، اور ہڈیوں کے مقام اتصال پر ابھار پیدا ہوجاتا ہے۔ دانت بدوضع ہوجاتے ہیں، اور عروق دمویہ میں الصاقی مادہ کی کمی کی وجہ سے اس کی Permeability میں اضافہ ہوجاتا ہے اور جریان الدم ہونے لگتا ہے ———— یہ مرض ہر جنس اور ہر عمر میں ہوسکتا ہے تاہم، ۸ تا ۱۲ سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

اسکربوط

- اسکربوط رضیعی
- اسکربوط غیر رضیعی

اسباب

(I) نقص تغذیہ:-

غذا میں حیاتین "ج" ("Vitamin C") کی کمی یا فقدان

اس کی متعدد صورتیں ہوسکتی ہیں۔ مثلاً غذا میں تازہ اور ہری ترکاری، گوشت کی کمی یا فقدان، یہ صورت بحری سفر میں کثیر الوقوع ہے، مصنوعی دودھ کا استعمال،

(ii) سوء ہضم

(iii) متعدی امراض

علامات

(I) اسکربوط رضیعی Infantile Scurvy

یہ مرض غیر محسوس طور پر بڑھتا ہے اس لیے اس کی علامات بھی غیر محسوس طور پر نمویاب ہوتی ہیں، عوارضی علامات کے طور پر ابتدا میں بچہ بے پروا، سست اور خاموش رہتا ہے اس کے بعد فالج کاذب کی سی کیفیت پیدا ہو جانے کی وجہ سے، کپڑا تبدیل کرنے اور نہلانے کے لیے جب ہاتھ پیر اٹھانے کی نوبت آتی ہے تو بچہ روتے اور چلانے لگتا ہے، کمزوری کا احساس اکثر نہیں ہوتا لیکن عضلات غیر معمولی طور پر لاغر ہو جاتے ہیں، جسم کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ نقرالدم نمایاں طور سے ہوتا ہے، بچہ چڑچڑے پن اور وحشت کا مظاہرہ کرتا ہے۔ سرعت تنفس ہوتا ہے، غضروف سے متصل پسلیوں کا سرا قریباً چوڑا ہو جاتا ہے، شدید نزف ہوتا ہے جو اوپر سے دکھائی بھی دیتا ہے، جلد یا حدقہ (Orbit) میں بھی نزف ہوتا ہے، اگر دانت نکل آئے ہوں تو مسوڑھوں سے بھی نزف ہوتا ہے، جسمانی درجہ حرارت ۱۰۲ ف تک ہوتا ہے، قلت الدم کی وجہ سے مخ العظام (Bone Marrow پر مضر اثرات کی وجہ سے نقرالدم ثانوی کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

عظام طوال کے اکسرے میں Osteoprosis کی کیفیت پائی جاتی ہے، ہڈی کے کنارے پر تکلس Calcification کے سبب ایک مخصوص قسم کی گہری، گول لائن ہوتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ Parefication کی ایک باریک Sub-Ephiphysial لائن ہوتی ہے جو نسبتاً کم گہری ہوتی ہے اور ہڈی کے تسلسل کو ختم اور ہڈی کے کنارے کو علیحدہ کرتی ہے، تکلس Calcification کی گہری لائن بعض اوقات ہڈی کے جسم کے کناروں سے بھی تجاوز کر جاتی ہے اور کانٹے Spur کی شکل بناتی ہے، جب اندمال شروع ہوتا ہے تو Sub-Periosteal نزف میں بھی تکلس Calcification ہوتا ہے جس سے ایک عجیب شکل بنتی ہے جو ہڈی کے جسم کی پوری لمبائی میں پھیلی ہوتی ہے، لیکن آخر میں اس Calcifid ہونے والے مادے میں عمل انجذاب شروع ہو جاتا ہے جس کے بعد کوئی خرابی Deformity باقی نہیں رہ جاتی۔

(ii) اسکربوط غیر رضیعی :-

تعارفی علامات کے ظاہر ہونے کے لیے ۴-۸ ماہ کا عرصہ درکار ہوتا ہے اور یہ علامات، اسکر بوطارضیعی سے مشابہ ہوتی ہیں، مریض کا رنگ پھیکا پڑجاتا ہے، جوارح اور پسلیوں میں درد ہوتا ہے، ہفتہ عشرہ بعد زیریں جوارح اور جسم کے دوسرے حصوں کی جلد پر نمش Mother's Mark نمودار ہوتے ہیں اور عام طور سے یہ نزف بال کے قاعدے کے گرد واقع ہوتا ہے، اور بعض نمش تشدد سے پیدا ہونے والی گزند سے مشابہ ہوتے ہیں، بڑے ابھرے ہوئے ددوڑے یا تحت الجلد خلطی کدمات بھی موجود ہو سکتے ہیں، یہ مختلف نزفات سارے جسم پر ہوتے ہیں۔

اسکر بوط کی ایک اہم علامت یہ ہے کہ مسوڑھے متورم، لحمی یا اسفنجی ہوکر دانتوں سے علیحدہ ہو جاتے ہیں، اور نیلے، سرخ، ڈھیلے تودوں کی شکل میں دانتوں سے آگے ابھرے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، یہ تودے دردناک ہوتے ہیں اور ذرا سا چھو جانے سے اُن سے خون نکلنے لگتا ہے، دانت ڈھیلے پڑ جاتے ہیں، مریض کوئی چیز چبا نہیں سکتا، تنفس میں بدبو ہوتی ہے، بعض اوقات مسوڑھے متورم ہوکر لبوں سے باہر ابھرنے لگتے ہیں اور ان میں تقرح بھی ہوتا ہے، منہ کا باقی حصہ اس قدر متاثر نہیں ہوتا، زبان بڑی ہو جاتی ہے اور اس پر دندانے پڑ جاتے ہیں بعض اوقات مسوڑھے اسفنجی نہیں ہوتے بلکہ اُن کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے،

ان تمام تغیرات کے ظاہر ہو جانے پر مریض کا چہرہ پھیکا اور متورم ہو جاتا ہے، شدید محنت و مشقت سے سرعت تنفس عارض ہوتا ہے تاہم پھیپھڑوں میں کوئی غیر معمولی علامت نہیں پائی جاتی، نوبتی طور پر متلی ہوتی ہے، دماغی محنت دشوار ہو جاتی ہے، پیروں میں اوذیمائی کیفیت ہوتی ہے، عام طور سے پیشاب میں رطوبت بیضیہ خارج نہیں ہوتی بلکہ کریات حمرا ملتے ہیں۔

خون کی نوعیت فقر الدم ثانوی جیسی ہوتی ہے، اس میں خفیف بوقلمو خلویت، متعدد الوان پسندی اور منقطا اساس پسند خلویت ہوتی ہے، خفیف ابیض خلویت کا موجود ہونا بھی ممکن ہے۔ کریات حمراکم ہو جاتے ہیں۔

اسکر بوط اور فرفورہ کی علامتوں میں اشتباہ ہو سکتا ہے، اس لیے ذیل میں ان کی تفریقی علامات درج کی جارہی ہیں۔

تفریقی علامات

اسکربوط	فرفورہ
۱۔ جریان الدم محض آزاد سطح تک محدود نہیں ہوتا۔	۱۔ جریان الدم آزاد سطح تک محدود ہوتا ہے۔
۲۔ مرض کی مدت طویل ہوتی ہے،	۲۔ مرض کی مدت مختصر ہوتی ہے۔
۳۔ نقص تغذیہ کی سرگزشت ملتی ہے،	۳۔ نقص تغذیہ کا سرگزشت نہیں ہوتی۔
۴۔ اوذیما بہت نمایاں ہوتا ہے،	۴۔ اوذیما نہیں ہوتا۔
۵۔ عضلات بہت متورم ہوتے ہیں،	۵۔ عضلات متورم نہیں ہوتے۔
۶۔ اضمحلال اور افسردگی بہت نمایاں ہوتی ہے،	۶۔ اضمحلال اور افسردگی نہیں ہوتی۔
۷۔ مسوڑھے اسفنجی ہوتے ہیں۔	۷۔ مسوڑھے طبعی ہوتے ہیں،
۸۔ ایک ہی کنبہ کے متعدد افراد مبتلا ہو سکتے ہیں۔	۸۔ ایک ہی فرد مبتلا ہوتا ہے۔
۹۔ غذائی علاج سے بھی شفایابی ہوسکتی ہے۔	۹۔ غذائی علاج سے شفایابی نہیں ہوتی۔

اصول علاج

- ـــــ حیاتین ج کا خاص طور پر مقدار جسم میں پہنچائیں۔
- ـــــ مسوڑھوں میں مرض کی صورت میں قابض سنونات استعمال کرائیں۔
- ـــــ تبدیل مزاج کریں
- ـــــ اعضاء رئیسہ، خصوصاً کبد کی تقویت کی تدابیر کریں۔

علاج

- ـــــ بہدانہ، خاکسی، عناب کو جوش دے کر نوش کرائیں۔
- ـــــ یہ نسخہ جات بھی مفید ہیں۔

نسخہ:۔ آملہ ۱۰۰ گرام، شکر سفید ۱ کلوگرام ـــــــ آملہ کو دودھ میں ۲۴ گھنٹے تک بھگوئیں اس کے بعد آملہ کو پانی سے دھوکر دوسرے پانی میں جوش دیں، مل چھان کر اسی پانی میں شکر کا قوام بنا کر ۱۰ ـــــ ۷ گرام ہمراہ عرق گاؤزبان صبح، شام کھلائیں۔

نسخہ:۔
کشتۂ فولاد ۲۵ ـــــ ۱۲۵ ملی گرام ہمراہ جوارش جالینوس ۷ گرام استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔
کشتہ خبث الحدید ۱۲۵ ـــــ ۲۵۰ ملی گرام ہمراہ دوا المسک ۵ گرام استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔
انوشدارو سادہ ۷ گرام، کشتہ نقرہ ۳۵ ملی گرام ہمراہ عرق بادیان ۵۰ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

قابضات کے طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔
آس، عدس، طباشیر، سماق، اقاقیا، مازو وغیرہ۔

لین العظام

OSTEOMALACIA

یہ ایک نقصی، نقدانی مرض ہے جو جسم میں حیاتین "د" کی کمی یا نقدان کے نتیجہ میں عارض ہوتا ہے۔ ـــــ یہ مرض بالغوں بالخصوص عورتوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب |

(۱) نقص تغذیہ:۔
غذا میں کیلشیم اور حیاتین "د" ("Vitamin D") کی کمی یا فقدان ـــــ روٹی / ترکاری، آٹے اور شکر کی قلیل مقدار پر گزر بسر

(ii) رہائشی نقص :-

ایسے مکان میں رہائش، جہاں براہ راست سورج کی شعاعوں اور روشنی کا گزر نہ ہو،

(iii) تاخیر پذیر کساحت (Late Reckets) :-

تاخیر پذیر کساحت (جو عام طور سے ۱۲ — ۱۷ سال کی عمر میں ہوتی ہے) کا لینت عظام میں منتقل ہو جانا۔

(iv) حمل :-

دوران حمل بعض حیاتین کی قلت یا فقدان

(v) سیلان دہنی اسہال دسمی Steatorrhoea

(vi) کبدی صفراوی Hepatobiliary

(vii) مزمن انحطاط کلیہ

Dystrophic Disease

علامات

نطنی، عجزی خطے کولھے اور نیچے ٹانگوں میں درد ہوتا ہے، جو عمود الفقار اور اضلاع میں پھیل جاتا ہے، بعض اوقات بالائی جوارح بھی متأثر ہو جاتے ہیں، ہڈیاں دردناک ہو جاتی ہیں، حرکت کرنے پر درد میں اضافہ ہو جاتا ہے، چال اکڑی ہوئی اور بطخ کی مانند ہوتی ہے، مریض ہاتھوں کا استعمال زیادہ کرتا ہے، ماندگی ہوتی ہے، عضلات کمزور ہو جاتے ہیں، عمود الفقرات کے گول ہو جانے یا جوارح کے جھک جانے کی وجہ سے قد چھوٹا ہو جاتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد کسی ظاہری سبب کے بغیر یا معمولی زور پڑنے سے ایک ہڈی ٹوٹ جاتی ہے، عام طور سے یہ کسر محض ناقص طور پر مندمل ہوتا ہے۔ بالآخر دوسری ہڈی بھی ٹوٹ جاتی ہے، لمبی ہڈیاں غیر معمولی طور پر خم پذیری ظاہر کرتی ہیں، چنانچہ وہ نہایت عجیب وغریب وضعوں میں خمیدہ ہو سکتی ہیں، ان ہڈیوں کے بالائی سروں میں انگلی گڑائی جا سکتی ہے، پسلیوں کی نرمی کی وجہ سے سینہ گول ہو سکتا ہے جس کے سبب بُہر ہو سکتا ہے، شاذ حالات میں کھوپڑی کی ہڈیاں نرم ہو سکتی ہیں، کزاز بھی واقع ہو سکتا

ہوسکتا ہے۔ ــــــــــ مرض کی رفتار سست ہوسکتی ہے۔ اور مرض عموماً ۵ ــــ ۱۰ سال پر محیط ہوتا ہے۔

لین العظام کے باعث تنفس میں دشواری ہوکر خستگی پیدا ہو جاتی ہے، شعبی ذات الریہ کے باعث موت واقع ہوسکتی ہے، بعض اوقات وضع حمل کے دوران ٹیڑھے، (منقار دار) حوض میں جنین کے گزرنے میں رکاوٹ پیدا ہوکر موت واقع ہوسکتی ہے۔

اصول علاج |

- ــــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- ــــــ جسم میں حیاتین "د" کی رسد کا نظم کریں
- ــــــ رہائش کی بہتری کی تدابیر کریں۔
- ــــــ جگر کی اصلاح کریں۔

علاج |

- ــــــ حیاتین "د" کی رسد کا نظم کریں مثلاً دھوپ میں بٹھائیں۔
- ــــــ چوزہ مرغ، کبوتر کے بچے کی ہڈیوں کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں۔
- ــــــ کیلشیم کھلائیں۔
- ــــــ تمر ہندی منقی، مویز منقی، انار شیریں، ہر ایک ۲۵۰ گرام، تمر ہندی اور مویز منقی کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر بالکل مرہم جیسا بنائیں اور انار دانوں کو دبیز کپڑے میں دبا کر نچوڑ لیں، اور اسی میں قند سفید ۲۵۰ گرام ملا کر قوام بنائیں، اور تمر ہندی و مویز منقی کو اس میں ملائیں نیز آب لیموں کاغذی، آب انار ترش اس قوام کی تیاری کے دوران چھڑکیں جب قوام تیار ہونے کو آئے تو برگ ریحاں ۶ گرام، برگ پودینہ ۱۲ گرام، فلفل سیاہ، زنجبیل، تج، قرنفل، جوز بوا، عود خام، ہیل خورد کلاں، ہر ایک ۵ گرام کو باریک پیس کر قوام میں شامل کریں اس کے بعد مشک ۱ گرام، عرق گلاب میں حل کر کے ملائیں اور ۵ ــــ ۹ گرام ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کرائیں۔

• ـــــــــ سنبل الطیب، ہیل خورد، تج، دارچینی، خولنجان، قرنفل، سعد کوفی، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، قسط، عود بلسان، اسارون، تخم مورد، قصب الزریرہ، زعفران، ہرایک ۲۵ گرام، مصطگی رومی ۶۰ گرام، نبات سفید ہم وزن جملہ ادویہ، شہد خالص دوگنا۔ ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر نبات سفید اور شہد خالص کے قوام میں ملاکر جوارش تیار کریں اور، ـــ ۱۲ گرام بعد غذا صبح، شام ہمراہ عرق بادیان یا عرق گاؤزبان استعمال کرائیں۔

بیری بیری

BERI-BERI

یہ ایک نقصی، فقدانی مرض ہے جو عام طور سے غذا میں حیاتین ب۱ ("Vitamin B1") کی کمی یا فقدان کی وجہ سے عارض ہوتا ہے، یہ حیاتین اعصاب کی پرورش میں نمایاں کردار حصہ لیتی ہے، چنانچہ اس کی کمی یا فقدان کے نتیجہ میں محیطی اعصاب (Peripheral Neurves) اور عصب تامہ میں التہاب ہوتا ہے نیز عضلات کی اعصابی پرورش کے نظام میں فتور واقع ہونے کے سبب ان میں بھی فساد واقع ہوتا ہے۔

اقسام ا

بیری بیری
Beri-Beri

- بیری بیری خفیف
  - رطب
  - یابس
- بیری بیری حاد (قلبی)
- بیری بیری رضیعی
  - حاد
  - مزمن
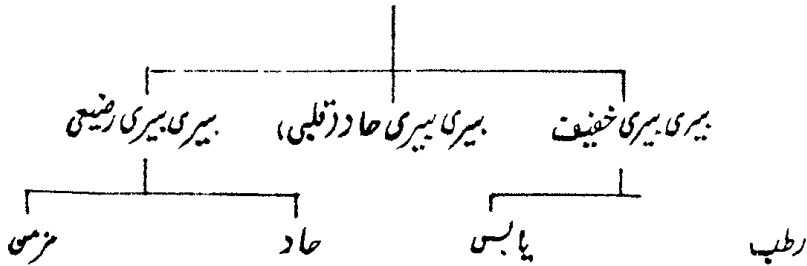
اسباب |

نقص تغذیہ :-

غذا میں حیاتین ب ("Vitamin B1") کی کمی یا فقدان،

(ii) عمل انجذاب میں فتور :-

قے، دست وغیرہ

(iii) حاجت غذا کا بڑھ جانا

(iv) ورم امعاء

(v) طبعی افعال کی زیادتی (جسمانی محنت ومشقت کی زیادتی)

(vi) حمل ورضاعت کے اثرات

(vii) حمیات

(viii) ذیابیطس

(ix) الکوحلی تسمم (Alcoholism)

علامات |

(I) عمومی :-

حیاتین ب کی کمی یا فقدان کے نتیجہ میں ۸۰—۹۰ دن میں مرضی علامات رونما ہوتی ہیں، علامات کا آغاز بطلان اشتہار (Anorexia Nervosa) غفلت، (Listlessness) چڑچڑاپن (Irritability) ، قے اور قبض سے ہوتا ہے، اور بعد میں یہ علامات کثیر عصبی التہاب (Multiple Neuritis) کی صورت اختیار کرلیتی ہیں، عضلات میں درد ' Paraesthesia ' اور Peripheral Neuritis بھی ہوتا ہے،

(ii) بیری بیری خفیف :-

(I) رطب :-

علامات کا آغاز عام طور سے غیر محسوس طور پر ہوتا ہے، دفعتاً بھی ہوسکتا

ہے ، اطراف وجوارح میں بھاری پن ، ضعف اور معمولی خدر کے ساتھ پنڈلیوں میں درد ہوتا ہے اور کسلمندی کی عام حالت پائی جاتی ہے ، عروق دمویہ قلب ، خاص طور سے دایاں اذنی حصہ متأثر ہوتا ہے ، جگر ، گردے اور امعاء پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے ، اعصابی تحلل کی وجہ سے پیروں میں کمزوری ، ر باطی ردعمل میں کمی اور المنا کی پائی جاتی ہے ، تہیج کے ساتھ عضلاتی تحلل نمایاں ہوتا ہے ، عسر تنفس ، اختلاج اور اتساع قلب ہوتا ہے ، عظم قلب بھی ہو سکتا ہے ، پھیپھڑے اور جگر میں اجتماع رطوبات ہوتا ہے ، نبض لین ، سریع اور صغیر ہوتی ہے ، لمس حار اور چمکدار ہوتا ہے ـــــ ان علامات کے بعد عام طور سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے ۔

(ب) یابس :-

عوارض میں شدت کے ساتھ ساتھ ضعف قوت اور عضلاتی ذبول نمایاں ہوتا ہے ، یہ پیروں کے سامنے عضلات باسطہ میں شروع ہوکر دوسرے عضلات نیز ران کے عضلات کو ماؤف کر دیتا ہے ، بعد میں ہاتھ کے عضلات باسطہ ، عضلات ذوالراسین اور بعض عضلات شکم ، دیافرغما اور عضلات بین الاضلاع بھی ماؤف ہو جاتے ہیں ـــــ گھٹنوں کی حرکت انعکاسی بڑھ جاتی ہے ، اس کے بعد عوارض میں کمی آکر ردعمل ختم ہو جاتا ہے اور گھٹنوں کے نیچے کا احساس تقریباً زائل ہو جاتا ہے ، مریض پورے طور پر کھڑا نہیں ہو پاتا ، ہاتھ کی گرفت کمزور ہو جاتی ہے بالآخر مریض چلنے پھرنے سے معذور ہو جاتا ہے ، حافظہ ضعیف ہو جاتا ہے اور اعصاب باصرہ کے متأثر ہونے کے سبب بینائی بھی متأثر ہو جاتی ہے ۔

(iii) بیری بیری رضیعی :-

بچوں میں اس مرض کا حملہ نہایت تیزی سے ہوتا ہے ، عسر تنفس ، قے ، قبض اور بے چینی ہوتی ہے ، تہیج بہت تیزی سے بڑھتا ہے ۔ قلب کی رفتار فی منٹ ۲۰۰ تک ہو جاتی ہے ، دماغ پر تہیج کی وجہ سے جسم میں سختی ، تشنج اور کزازی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور بسا اوقات ذات الریہ ہوکر موت واقع ہو جاتی ہے ۔

نقص تغذیہ ، خاص طور سے پالش کیا ہوا چاول کھانے والوں اور مشرقی لوگوں میں یہ علامات رونما ہوں تو بیری بیری کا شبہ کیا جا سکتا ہے ، سرگزشت

میں گذشتہ تین ماہ سے غذا میں حیاتین ب کی کمی یا نقدان کا ذکر ہوگا۔

اصول علاج

- ـــــــ غذائی نقص کو دور کریں
- ـــــــ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں
- ـــــــ حیاتین ب کی کمی کو دور کریں
- ـــــــ حقنہ دیں۔

علاج

- ـــــــ بیضۂ مرغ نیم برشت ۱ عدد ہمراہ دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر، صبح، دوپہر، شام کھلائیں،
- ـــــــ حیاتین ب کے مرکبات استعمال کرائیں۔
- ـــــــ درج ذیل نسخہ جات بھی مجرب ہیں،

نسخہ:۔

گاؤزبان ۳۶ گرام، گل گاؤزبان، کشنیز خشک، ابریشم خام مقرض، بہمن سرخ، بہمن سفید، صندل سفید، تخم بالنگو، تخم فرنجمشک، بادرنجبویہ، ہر ایک ۱۲ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو پانی ۲ لیٹر میں رات کو بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر مل چھان کر اسی میں نبات سفید ۱ کلوگرام اور شہد خالص ۲۵۰ گرام کا قوام بنائیں، اور صبح کو ۱۲ گرام ہمراہ عرق گاؤزبان ۲۵ ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔

برگ بادرنجبویہ ۲۵ گرام، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودری سرخ، تودری سفید، تخم بادرنجبویہ، ہر ایک ۱۲ گرام، تخم خرفہ، گل گاؤزبان ہر ایک ۱۲۰ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو عرق گلاب، عرق بید مشک، ہر ایک ۱ لیٹر میں رات کو بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر مل چھان کر اس میں قند سفید ۲ کلوگرام کا قوام بنائیں اور آخر میں زہر مہرہ ۲۵ گرام، مروارید، زعفران، عنبر، مشک، ہر ایک ۱۲ گرام، کو کھرل کر کے اسی قوام میں ملائیں اور ۳ ـــــــ ۵ گرام ہمراہ عرق بادیان استعمال کرائیں۔

مصادر

مصادر

• ـــــــ ابن زہر، عبد الملک / غوری شبیر احمد، ندوی حکیم عطاء الرحمن، ظفراللہ، حکیم محمد، قاسمی، حکیم عبید الاسلام، کتاب التیسیر فی المداداۃ والتدبیر، مرکزی کونسل برائے تحقیقات طب یونانی
پنچ شیل شاپنگ سنٹر
نئی دہلی ۱۹۸۶ء

• ـــــــ ابن سینا، ابوعلی بن الحسین، القانون فی الطب (الجزء الثانی)
مطبع عامرہ، مصر،

• ـــــــ ابن ماسویہ، ابوزکریا یوحنا، کتاب المشجر (مخطوطہ)
خدا بخش لائبریری، پٹنہ،

• ـــــــ الرازی، ابوبکر محمد بن زکریا، الحاوی الکبیر فی الطب (الجزء الخامس)
مطبع مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن (ہندوستان) ۱۹۷۹ء
الحاوی الکبیر فی الطب (الجزء السادس)
مجلس مطبع دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن (ہندوستان) ۱۹۷۹ء
الحاوی الکبیر فی الطب (الجزء السابع)
مجلس مطبع دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ۱۹۵۸ء
الحاوی الکبیر فی الطب (الجزء الثامن)
مجلس مطبع دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن ۱۹۵۹ء

الحاوی الکبیر فی الطب (الجزء العاشر)
مجلس مطبع دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن ۱۹۶۱ء
الحاوی الکبیر فی الطب (الجزء الحادی عشر)
مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن ۱۹۶۲ء
• ـــــــ الجرجانی، سید اسماعیل/ عابد حسین، حکیم سید، ذخیرہ خوارزم شاہی
(جلد ششم) مطبع منشی نول کشور، لکھنو،
• ـــــــ ارزانی، محمد اکبر/ کبیر الدین، حکیم محمد، میزان الطب
دفتر المسیح، قرول باغ، دہلی ۱۹۳۷ء
طب اکبر،
مطبع منشی گلاب سنگھ، لکھنو ۱۸۹۷ء
• ـــــــ المجوسی، ابو الحسن علی بن العباس/ کنتوری، غلام حسنین، کامل الصناعہ
(المجلد الاول والثانی)
مطبع منشی نول کشور، لکھنؤ،
• ـــــــ القمری، ابو منصور الحسن بن نوح، غنی منی۔
• ـــــــ اعظم خان، حکیم محمد، اکسیر اعظم (حصہ دوم)
مطبع منشی نول کشور، لکھنؤ، ۱۹۰۶ء
اکسیر اعظم (حصہ سوم)
مطبع منشی نول کشور، لکھنؤ۔
• ـــــــ امروہوی، حکیم سید احمد سعید، التشخیص الکامل (المقالۃ الثالثۃ عشر)
مطبع سفیر دکن/ معلم شفیق، حیدرآباد۔
• ـــــــ اجمل خان، مسیح الملک حکیم حافظ محمد، حاذق
یونین پرنٹنگ پریس، دہلی ۱۹۷۱ء
• ـــــــ عبد الحکیم، حکیم محمد، خزینۃ العلاج (جلد اول)
مطبع مجتبائی، لکھنؤ ۱۹۰۹ء

خزینۃ العلاج (جلد دوم)
مطبع مجتبائی، لکھنو، ۱۹۰۹ء
• ـــــــ جامعی، حکیم محمد شریف، ماہیت الامراض (حصہ اول)
مجلس ترقی ادب، لاہور، پاکستان ۱۹۶۳ء
• ـــــــ جیلانی، حکیم غلام، مخزن حکمت،
ایم، جے پبلیکیشنز، نئی دہلی ۱۹۵۷ء
• ـــــــ سعید، حکیم محمد، تجربات طبیب،
ہمدرد اکیڈمی، کراچی، پاکستان۔ ۱۹۸۳ء
معمولات مطب
ہمدرد فاؤنڈیشن پریس کراچی/ ماکس پرنٹرس، کراچی ۱۹۸۵ء
• ـــــــ شریف، حکیم محمد، مفتاح الحکمت موسوم بہ کتاب العلاج (جلد اول)
دفتر الحکیم ورفیق الاطباء لاہور، ۱۹۳۱ء
• ـــــــ شریف خان، حکیم محمد، علاج الامراض
مطبع مجتبائی، دہلی ۱۹۰۳ء
• ـــــــ صادق حسین، ڈاکٹر، کامل التشخیص
قومی طبی کونسل پاکستان لاہور، پاکستان ۱۹۸۱ء
• ـــــــ کبیرالدین، حکیم محمد، بیاض کبیر (حصہ اول)
ملک دین محمد اینڈ سنز، اشاعت منزل، بل روڈ، پاکستان
بیاض کبیر (حصہ دوم)
دفتر المسیح، بازار نورالامراء، حیدرآباد دکن، ۱۹۵۴ء
ترجمہ کبیر (حصہ دوم)
دفتر المسیح، بازار نورالامراء، حیدرآباد دکن ۱۹۴۹ء
ترجمہ کبیر (حصہ سوم)
اسلامی پریس/ دفتر المسیح، بازار نورالامراء، حیدرآباد دکن ۱۹۵۰ء

تشریح کبیر (جلد دوم)
جید پریس، بلی ماران دہلی ۱۹۲۴ء

• ——— نذیرالدین احمد، حکیم، فروق الامراض
محبوب المطابع برقی پریس، دہلی ۱۹۳۸ء

• ——— ہمدانی، حکیم سید کمال الدین حسین، تشریح الاحشاء (جلد دوم)
ترقی اردو بیورو، نئی دہلی ۱۹۸۴ء

• ——— نگرامی، حکیم سید محمد حسان، سریریات
مطبع نظامی، لکھنؤ

• ——— Golwalla, A.F. Medicine for Students
India Printing Works, 9 Nagindas Master Road Extension 1, Fort
Bombay-1975.

• ——— John Macleod, Davidson's Principles and
Practice of Medicine.

• ——— Batra, Neelam, Clinal Pathology for Students
Vikas Publishing House, Ghaziabad.

• ——— Weather All D.T. Ledingham J.G.G.,
Warrell D.A., Oxford Text Book of Medicine
ELBS Oxford University Press-1985.

ہماری مطبوعات

کتاب	مصنف / مرتب	صفحات	قیمت
آندھی میں چراغ	خواجہ غلام السیدین	۳۷۶	۱۳/=
ابوالکلام آزاد: شخصیت، سیاست پیغام۔	پروفیسر رشید الدین خاں	۳۳۶	۲۱/=
ابوالکلام آزاد۔ ایک ہمہ گیر شخصیت	مرتب پروفیسر رشید الدین خاں	۶۸۸	۵۸/=
اردو کے ابتدائی ادبی معرکے ابتدا سے عہد مرزا و میر تک	ڈاکٹر محمد یعقوب عامر	۲۵۴	۲۲ =
اردو کے ادبی معرکے میر سے انشاء تک ترمیم و اضافے کے ساتھ (دوسرا ایڈیشن)	ڈاکٹر محمد یعقوب عامر	۴۴۸	۳۰/=
اردو کی کہانی	احتشام حسین	〃	〃
اردو لغت نگاری کا تنقیدی جائزہ	ڈاکٹر مسعود ہاشمی	۲۴۰	۳۰/=
ارنیسٹ ہیمنگوے حیات و فن کا تنقیدی مطالعہ (دوسرا ایڈیشن)	ڈاکٹر سلامت اللہ خاں	۱۷۲	۱۱/=
امریکی ادب کا مختصر جائزہ	ڈاکٹر سلامت اللہ خاں	۱۹۲	۹/۵۰
انتخاب غزلیات میر	مرتب ڈاکٹر حامدی کاشمیری	۲۵۵	۱۵/-
انتخاب کلام حسرت	مرتب ڈاکٹر فضل امام	۹۱	۹/=
اورنگ زیب کے عہد میں مغل امراء	محمد اطہر علی/امین الدین	۳۵۰	۲۸/=
بادشاہ	میکاولی/ڈاکٹر محمود حسین	۱۹۹	۱۴/=
برطانیہ کا دستور اور نظام حکومت	محمد محمود فیض آبادی	۲۰۸	۳۶/=
تاریخ آصفی	مرزا ابو طالب/ڈاکٹر ثروت علی	۱۸۹	۱۰/=
تاریخ اور سماجیات	عائشہ بیگم	۱۴۰	۱۰/۵۰

معالجات
جلد سوم
(حمیات، حمیات خلطیہ و امراض متعدی)
وسیم احمد اعظمی
قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی

معالجات

جلد سوم

(حمیات، حمیات خلطیہ وامراض متعدی)

معالجات

جلد سوم

(حمیات، حمیات خلطیہ و امراض متعدی)

وسیم احمد اعظمی

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، دہلی

وزارت ترقی انسانی وسائل، حکومت ہند

فروغ اردو بھون، FC-33/9، انسٹی ٹیوشنل ایریا، جسولہ، نئی دہلی۔110025

پہلی اشاعت : 1992
تیسری طباعت : 2015
تعداد : 1100
قیمت : -/613 روپے (سیٹ)
سلسلۂ مطبوعات : 714

Moalijat Vol. III
By
Wasim Ahmad Azmi

ISBN : 978-81-7587-754-3
978-81-7587-756-6 (Set)

ناشر: ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، فروغ اردو بھون، FC-33/9، انسٹی ٹیوشنل ایریا،
جسولہ، نئی دہلی 110025، فون نمبر: 49539000، فیکس: 49539099
شعبۂ فروخت: ویسٹ بلاک-8 آر۔ کے۔ پورم، نئی دہلی-110066
فون نمبر: 26109746، فیکس: 26108159
ای میل: urducouncil@gmail.com، ویب سائٹ: www.urducouncil.nic.in
طابع: جے۔ کے۔ آفسیٹ پرنٹرز، گلی گڑھیا، بازار مٹیا محل، جامع مسجد دہلی۔ 006 110
اس کتاب کی چھپائی میں (Top) 70GSM, TNPL Maplitho کاغذ استعمال کیا گیا ہے۔

پیش لفظ

انسان اور حیوان میں بنیادی فرق نطق اور شعور کا ہے۔ ان دو خداداد صلاحیتوں نے انسان کو نہ صرف اشرف المخلوقات کا درجہ دیا بلکہ اسے کائنات کے اُن اسرار و رموز سے بھی آشنا کیا جو اسے ذہنی اور روحانی ترقی کی معراج تک لے جاسکتے تھے۔ حیات و کائنات کے مخفی عوامل سے آگہی کا نام ہی علم ہے۔ علم کی دو اساسی شاخیں ہیں باطنی علوم اور ظاہری علوم۔ باطنی علوم کا تعلق انسان کی داخلی دنیا اور اس دنیا کی تہذیب و تطہیر سے رہا ہے۔ مقدس پیغمبروں کے علاوہ، خدا رسیدہ بزرگوں، سچے صوفیوں اور سنتوں اور فکر رسا رکھنے والے شاعروں نے انسان کے باطن کو سنوارنے اور نکھارنے کے لیے جو کوششیں کی ہیں وہ سب اسی سلسلے کی مختلف کڑیاں ہیں۔ ظاہری علوم کا تعلق انسان کی خارجی دنیا اور اس کی تشکیل و تعمیر سے ہے۔ تاریخ اور فلسفہ، سیاست اور اقتصاد، سماج اور سائنس وغیرہ علم کے ایسے ہی شعبے ہیں۔ علوم داخلی ہوں یا خارجی ان کے تحفظ و ترویج میں بنیادی کردار لفظ نے ادا کیا ہے۔ بولا ہوا لفظ ہو یا لکھا ہوا لفظ، ایک نسل سے دوسری نسل تک علم کی منتقلی کا سب سے موثر وسیلہ رہا ہے۔ لکھے ہوئے لفظ کی عمر بولے ہوئے لفظ سے زیادہ ہوتی ہے۔ اسی لیے انسان نے تحریر کا فن ایجاد کیا اور جب آگے چل کر چھپائی کا فن ایجاد ہوا تو لفظ کی زندگی اور اس کے حلقۂ اثر میں اور بھی اضافہ ہوگیا۔

کتابیں لفظوں کا ذخیرہ ہیں اور اسی نسبت سے مختلف علوم و فنون کا سرچشمہ۔ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کا بنیادی مقصد اردو میں اچھی کتابیں طبع کرنا اور انھیں کم سے کم قیمت پر علم و ادب کے شائقین تک پہنچانا ہے۔ اردو پورے ملک میں سمجھی جانے والی، بولی جانے والی اور پڑھی جانے والی زبان ہے، بلکہ اس کے سمجھنے، بولنے اور پڑھنے والے اب ساری دنیا میں پھیل گئے ہیں۔ کونسل کی کوشش ہے کہ عوام اور خواص میں یکساں مقبول اس ہر دلعزیز زبان میں اچھی نصابی اور

غیر نصابی کتابیں تیار کرائی جائیں اور انھیں بہتر سے بہتر انداز میں شائع کیا جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے کونسل نے مختلف النوع موضوعات پر طبع زاد کتابوں کے ساتھ ساتھ دوسری زبانوں کی معیاری کتابوں کے تراجم کی اشاعت پر بھی پوری توجہ صرف کی ہے۔

یہ امر ہمارے لیے موجب اطمینان ہے کہ ترقی اردو بیورو نے اور اپنی تشکیل کے بعد قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نے مختلف علوم وفنون کی جو کتابیں شائع کی ہیں، اردو قارئین نے ان کی بھرپور پذیرائی کی ہے۔ کونسل نے اب ایک مرتب پروگرام کے تحت بنیادی اہمیت کی کتابیں چھاپنے کا پروگرام شروع کیا ہے، یہ کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جو امید ہے کہ ایک اہم علمی ضرورت کو پورا کرے گی۔

اہلِ علم سے میں یہ گزارش بھی کروں گی کہ اگر کتاب میں انھیں کوئی بات نادرست نظر آئے تو ہمیں لکھیں تاکہ جو خامی رہ گئی ہو وہ اگلی اشاعت میں دور کردی جائے۔

ڈاکٹر خواجہ محمد اکرام الدین

ڈائرکٹر

تہدیہ

خسر محترم جناب حکیم مولوی عبد الحفیظ اعظمی مرحوم کی نذر!
اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے — آمین!

وسیم احمد اعظمی

+++

فہرست

امراض متعدی 212

ابتدائیہ

ہمارے دور طالب علمی میں طب کی نصابی کتابوں کا حصول ایک دشوار گزار عمل تھا۔ تلاش بسیار کے بعد اگر چند کتابیں حاصل بھی ہوجاتیں تو مباحث کے اختصار یا غیرضروری طوالت کا شکوہ بہر حال رہتا۔۔ الحمد للہ حالیہ چند سالوں میں جہاں یونانی طب کے مختلف شعبوں میں تحقیق و جستجو کے رجحان میں اضافہ ہوا ہے وہیں اطبا میں نصابی کتابوں کی تالیف و تدوین کا احساس بھی بیدار ہوا ہے۔ ریاستی اردو اکیڈمیوں اور ترقی اردو بیورو دہلی وغیرہ کے تعاون سے بیش قیمت کتابیں شائع ہو رہی ہیں۔۔ خدا کرے وہ دور جلد آئے جب یونانی طب کے طالب علموں کے لیے نصابی کتابوں کا حصول کوئی مسئلہ نہ رہے، بلکہ یہ لوگ بھی دوسرے ہم عصر طریقہ ہائے علاج کے طالب علموں کی طرح نصابی کتابوں میں ''انتخاب'' کی لذت سے آشنا ہوں۔۔ معالجات کی تالیف میں یہی عوامل کارفرما ہیں۔

یہ کتاب چوں کہ انڈر گریجویٹ طلبا کے لیے لکھی گئی ہے، اس لیے ان کے ذہنی رویوں اور علمی صلاحیتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے امکانی حد تک آسان اور عام فہم زبان استعمال کی گئی ہے اور تفہیمی سہولتوں کے لیے ضروری جدول بھی دیے گئے ہیں۔ ماہیت مرض، اسباب، علامات اور اصول علاج کو عصری اسلوب میں تحریر کیا گیا ہے اور جدید طریقۂ علاج

کی کتابوں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے تاہم علاج کے ذیل میں صرف یونانی طریقۂ علاج تحریر کیا گیا ہے کہ یہ فطرت اور طبیعت سے زیادہ قریب ہے۔

مباحث کی ترتیب کے بعض مراحل میں اطبا قدیم کی روش سے انحراف کیا گیا ہے کہ تکرار مباحث سے بچنے کے لیے یہ ضروری تھا، تاہم بعض مقامات پر نہ چاہتے ہوئے بھی اطبا قدیم کی روش اختیار کی گئی ہے کہ اس کے بغیر چارہ نہ تھا۔

لوازمے کی فراہمی اور زبان و بیان میں اگر چہ احتیاط سے کام لیا گیا ہے۔ تاہم انسان اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کو جلدی محسوس نہیں کر پاتا۔ اس لیے حاملین فن سے گزارش ہے کہ وہ ان غلطیوں اور کوتاہیوں کی نشاندہی فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعتوں میں ان کا ازالہ کیا جاسکے اور کتاب کو مزید کارآمد بنایا جاسکے۔

میں ان اطبا کا انتہائی ممنون ہوں، جن کی بیش بہا کتابوں سے اس کتاب کی تیاری میں مدد لی گئی ہے — بالخصوص حکیم محمد کبیرالدین مرحوم، جو برصغیر میں یونانی طب کے مسیحا اور مجدد رہے ہیں، کی کتابیں میرے لیے مشعل راہ ثابت ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ جنت میں ان کے مراتب کو اور بلند فرمائے۔ آمین!

میں ان تمام احباب کا ممنون ہوں جن کی حوصلہ افزائیاں اور مفید مشورے تکمیل کار میں معاون ثابت ہوئے۔ خصوصاً گرامی قدر حکیم خورشید احمد شفقت اعظمی، حکیم محمد یوسف بستوی، حکیم سید محمد حسان نگرامی اور حکیم ملک وامق امین صاحب کا بے حد ممنون ہوں — شریک حیات، سلطانہ وسیم کا بھی انتہائی ممنون ہوں کہ مواد کی فراہمی سے تبویب و ترتیب تک کے بیشتر مراحل میں ان کا تعاون حاصل رہا — اللہ تعالیٰ ان تمام لوگوں کو جزائے خیر دے۔ آمین! ربنا تقبل منا انک انت العلیم الحکیم۔

وسیم احمد اعظمی
4رفروری 1990

وضاحت
583، شیخو پورہ کالونی
نرالانگر، لکھنؤ۔ 226020

حمیات

حمی

FEVER

طبعی حالتوں میں جسم کا درجۂ حرارت 98.4 فیصد ہوتا ہے۔ منہ کی نسبت بغل اور کنج ران میں ایک درجہ کم اور مقعد میں ایک درجہ زیادہ حرارت ہوا کرتی ہے۔ صحت کی حالت میں بھی اس مقررہ معیار میں نہایت معمولی تبدیلی رونما ہوتی رہتی ہے جس کو مرض/عرض مرض نہیں تصور کیا جاتا، گویا 1.5 درجہ تک یومیہ کمی و اضافہ، طبعی درجۂ حرارت کے ذیل میں آتا ہے۔ جب کوئی غیر طبعی صورت پیدا ہوجاتی ہے تو جسمانی درجۂ حرارت میں اختلاف ہوجاتا ہے، اس اختلاف کی وجہ کوئی مرض، اعصابی تحریک یا توازن حرارت کے نظام میں خلل وغیرہ ہوا کرتی ہے۔

ذیل میں ''حمی'' کے بارے میں مختلف اطبا کے اقوال تحریر کیے جارہے ہیں۔

حمی (بخار) اس حرارت غریبہ کا نام ہے جو پہلے قلب میں مشتعل ہوتی (بھڑکتی) ہے اور قلب سے روح، شریانوں اور عروق دمویہ کے ذریعہ تمام بدن میں پھیل کر اس طرح مشتعل ہوتی ہے کہ بدنی افعال میں خلل پیدا کرتی ہے ——— (ابن سینا)

حمی (بخار) وہ حرارت غریبہ ہے جو قلب سے منبعث ہوکر تمام جسم میں پھیل جاتی

ہے اور پورے جسم کو ملتہب کر دیتی ہے ـــــ (ابن طبری)

حمی (بخار) حرارت طبعی اور حرارت عفونیہ سے مل کر پیدا ہونے والی ایسی حرارت ہے جو قلب سے سارے بدن میں پھیل کر تمام افعال و انفعالات میں ضرر پیدا کرتی ہے۔ (ابن رشد)

حمی (بخار) ایک ایسی حرارت ہے جو مجری طبیعی سے خارج ہے اور قلب میں پیدا ہو کر عروق دمویہ و شرائین میں نفوذ کرتی ہوئی تمام اعضا بدن میں پہنچ جاتی ہے اور افعال اعضا بدنی کو ضرر پہنچاتی ہے ـــــ (علی بن العباس المجوسی)

حمی (بخار) ایک ایسی حرارت غریبہ ہے جو قلب میں افروختہ ہوتی ہے اور روح و خون کے ذریعہ رگوں میں گزرتی ہے اور تمام جسم میں پھیل کر اس کو گرم کر دیتی ہے جس کے نتیجہ میں لازمی طور پر افعال طبعیہ میں فتور واقع ہو جاتا ہے ـــــ (سید اسماعیل جرجانی)

حمی (بخار) ایک مرض ہے جس میں حرارت غریبہ یا تو خود قلب میں مشتعل ہوتی ہے یا کسی دوسرے عضو میں پیدا ہو کر قلب میں آجاتی ہے اور پھر یہاں سے شرائین کی راہ خون و روح کے واسطے سے تمام بدن میں سرایت کر کے افعال طبعی میں ضرر پیدا کرتی ہے۔ (غلام جیلانی)

عفونت اور مستوقد عفونت

SEPSIS AND PLACE OF SEPSIS

عفونت Putrefaction/Sepsis

عفونت— رطوبات بدنیہ اور اخلاط و مواد میں ایسے تخمیری اور کیمیاوی عمل کا نام ہے جس سے ان رطوبات و اخلاط و مواد میں فاسد کیفیات پیدا ہوجاتی ہیں۔ نتیجے کے طور پر جسم کے طبعی افعال میں بگاڑ پیدا ہوجاتا ہے اور بعض حالات میں اعضا ناکارہ ہوجاتے ہیں۔

یہ نکتہ ذہن میں رہنا ضروری ہے کہ عمل عفونت کے لیے مناسب حرارت اور رطوبت ضروری ہے اور اس عمل سے بھی حرارت پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ ہمارا آئے دن کا مشاہدہ ہے کہ عفونی/تخمیری عمل، انتہائی حرارت/ انتہائی برودت میں معطل ہو جاتا ہے اور حرارت ورطوبت جس قدر سازگار ہوتی جاتی ہے، یہ عمل تیزی کے ساتھ ہوتا ہے۔

واضح رہے کہ عفونت اور وبا کا کسی قدر دھندلا تصور بقراط (460 ق م) کے یہاں (کتاب ابیذیمیا) میں ملتا ہے۔ بعد کے اطبا میں ابو بکر محمد بن زکریا الرازی (متوفی 313ھ/ 925ء) نے اپنی کتاب ''الجدری والحصبہ'' میں، قسطا بن لوقا (متوفی قریباً

320ھ/ 932ء) نے ''کتاب فی الوبا واسبابہ[1]'' میں کسی قدر واضح تصور پیش کیا۔ شیخ الرئیس ابن سینا (متوفی 438ھ/ 1037ء) نے ''القانون فی الطب'' میں اس پر خاصی بحث کی۔ یہ اطبا عفونت/ وبا کا سبب ''اجسام ارضیہ خبیثہ'' کو قرار دیتے ہیں۔ تاہم ان اطبا کا یہ نظریہ، معمولی مشاہدات پر مبنی نہیں تھا بلکہ تجربہ اور قیاس اس کے دو عناصر تھے۔ خوردبین کی ایجاد کے بعد اس سمت میں مشاہداتی پیش رفت ہوئی اور علم الجراثیم کے نام سے ایک مستقل شعبہ وجود میں آیا۔ بہر حال یہ حقیقت ہے کہ اطبا کے وہ عفونی/ وبائی نظریات فی زمانہ سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔

مستوقد عفونت Place of Sepsis

عفونت کا عمل عموماً بدنی رطوبات، اخلاط اور مواد میں واقع ہوتا ہے لیکن بعض اعضا اپنی مزاجی خصوصیات اور مخصوص افعال کی بنا پر عفونت کے اثرات سے محفوظ رہتے ہیں قلب کو یہی حیثیت حاصل ہے۔ چونکہ عفونت کا اثر عام طور سے اعضا پر ہوتا ہے اس اعتبار سے یہ اعضاء متاثرہ مرکز عفونت (مستوقد عفونت) قرار دیے جاتے ہیں۔ مستوقد عفونت کی درجہ ذیل دو قسمیں ہیں:

(1) مستوقد عفونت مقامی۔

(II) مستوقد عفونت عمومی۔

مستوقد عفونت مقامی Place of Sepsis Local

اس صورت میں عفونت ایک جگہ پر برقرار رہتی ہے اور اس کا اثر سارے جسم پر ہوتا ہے مثلاً اگر زخم ہو گیا ہو تو زخم کا مقام/عضو، مستوقد عفونت قرار پائے گا۔ اس میں عفونت اگرچہ مقامی ہوتی ہے لیکن اس کا اثر سارے جسم پر از دیاد حرارت وغیرہ کی صورت میں رونما ہوتا ہے۔

---

1. اسی کا ایک نسخہ خدا بخش لائبریری پٹنہ میں اور دوسرا شہید علی میں موجود ہے۔ نسخہ خدا بخش میرے مطالعہ میں رہا ہے (مؤلف)

مستوقد عفونت عمومی Place of Sepsis General

اس صورت میں عفونت سارے جسم میں پھیل جاتی ہے۔ کیونکہ عفونت کا مرکز کوئی عضو نہیں ہوتا بلکہ اخلاط، بالخصوص دموی خلط ہوتی ہے۔ اس طرح گویا مرکز عفونت اور اثرات عفونت دونوں کو عمومی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔

حمی کی اساسی اقسام

BASIC CLASSIFICATION OF FEVER

(الف) حمی کی حقیقت، وجود کے اعتبار سے

حمی عرضیہ Symptomatic Fever

حمی (ازدیاد حرارت جسمانی) کی یہ صورت کسی دوسرے مرض کی علامت اور عرض کے طور پر پیش آتی ہے، گویا ازدیاد حرارت کسی اور مرض کا نتیجہ ہے— اورام، وبیلات اور خراجات وغیرہ میں ازدیاد حرارت کو یہی عرضی/ علامتی حیثیت حاصل ہے۔ جدید تحقیقات، حمی کی بیشتر انواع کو عرض اور علامت تصور کرتی ہیں، صرف معدودے چند انواع ایسی ہیں جن کو

مرضی حیثیت حاصل ہے۔ یہاں ایک امر کی وضاحت ضروری ہے کہ اگر مرکزِ مرض میں عفونت وغیرہ پیدا ہوجائے تو اطبا اس حمی کو، حمی مرضیہ میں شمار کرنے لگتے ہیں۔ مثلاً زخم کی وجہ سے ازدیادِ حرارت کو ''عرض'' تصور کیا جاتا ہے، لیکن اگر اسی زخم میں عفونت پیدا ہوجائے، اس کے بعد ازدیادِ حرارت ہو تو اس کو ''مرض'' کی حیثیت حاصل ہوجائے گی۔

حمی مرضیہ Idopathic Fever

حمی (ازدیادِ حرارت) کی یہ صورت سراسر ذاتی / اصلی ہوتی ہے، اس میں سبب اور ازدیادِ حرارت (حمی) کے درمیان واسطہ نہیں ہوتا۔ اس زمرے میں صرف چند حمی، حمی معدیہ، حمی اجامیہ (ملیریل فیور) وغیرہ آتے ہیں۔

(ب) مادہ مرض کے اعتبار سے
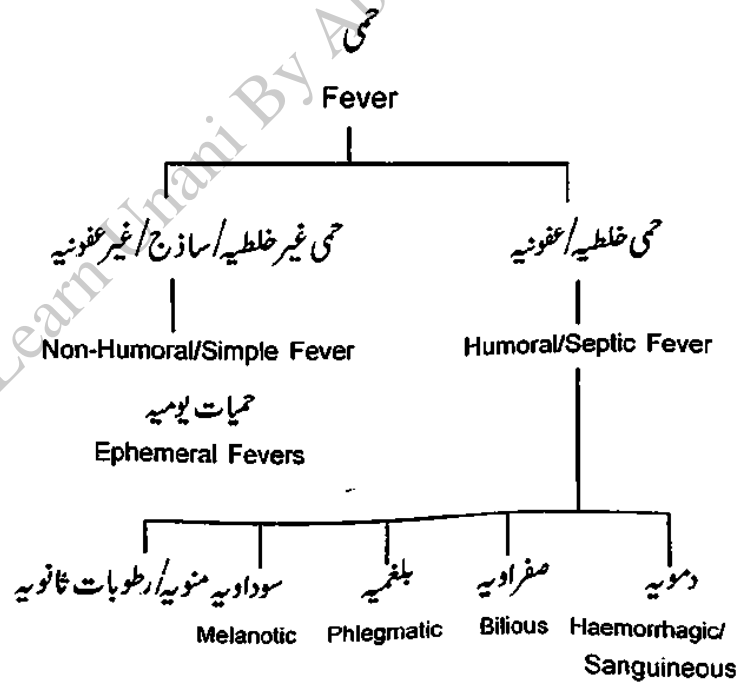
حمی خلطیہ/عفونیہ

اس میں حرارت، جسمانی رطوبات/ اخلاط کے ساتھ قائم ہو جاتی ہے۔ حرارت کا یہ قیام یا تثبت دو طرح سے ہوتا ہے۔

(I) حرارت غریبہ خلط/ رطوبت کو متعفن کر دے اور تعفن سے قلب متاثر ہو جائے اور از دیاد حرارت لاحق ہو جائے۔

(II) حرارت غریبہ خلط میں تعفن پیدا نہ کرے بلکہ اس کو طبعی مقدار سے زیادہ گرم کر دے جس کے نتیجہ میں اس میں جوش اور غلیان آ کر از دیاد حرارت پیش آئے۔

حمی غیر خلطیہ/ ساذج/ غیر عفونیہ

اس میں حرارت کا تعلق ابتدا میں صرف روح کے ساتھ ہوتا ہے اور روح کی حرارت سے سارے جسم میں از دیاد حرارت ہو جاتا ہے۔ روح سے مراد یہاں روح حیوانی، روح نفسانی اور روح طبعی تینوں ہیں، گویا حرارت کا استحکام اور تعلق ان میں سے کسی ایک پر لازمی طور پر ہوتا ہے، اور روح چونکہ ایک لطیف شے ہے اور بہت جلد تحلیل ہو جانے کا رجحان رکھتی ہے اس لیے از دیاد حرارت کی مدت 34 گھنٹے (جالینوس کے ایک قول کے مطابق زیادہ سے زیادہ 144 گھنٹے) تک ہوتی ہے۔ اس مناسبت سے اس کو "حمی یوم" (ایک دن کا بخار) کا عنوان دیا گیا ہے۔

(ج) حرارت میں کمی اور زیادتی کے اعتبار سے.

حمی لازمہ/ دائمہ
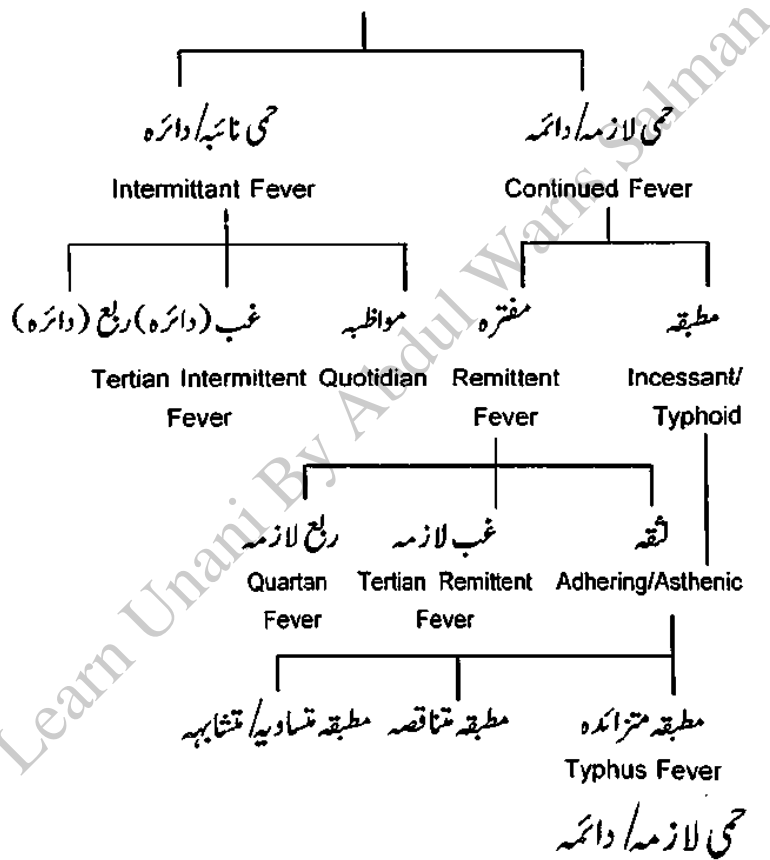
اس صورت میں حمی (ازدیاد حرارت) اپنی پوری معیاد یعنی ابتدا سے انتہا تک مسلسل چڑھا رہتا ہے، کسی وقت نہیں اترتا۔ البتہ 24 گھنٹے میں کسی وقت نہایت خفیف کمی (ایک درجہ تک) واقع ہوسکتی ہے۔

(I) مطبقہ:—

اس صورت میں خلط دموی میں عفونت پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے حرارت جسمانی یکساں طور پر بڑھی ہوئی ہوتی ہے اور 24 گھنٹے میں کسی بھی وقت حرارت اعتدال پر نہیں آتی بلکہ کسی وقت 1-1/2-1 درجہ تک کم ہو جاتی ہے۔

(i) مطبقہ متزائدہ:—

ابتدا میں خفت ہوتی ہے پھر بتدریج شدت آتی جاتی ہے اور بالآخر نہایت شدت اختیار کرنے کے بعد یا تو صحت حاصل ہو جاتی ہے یا ہلاکت مقدر ہوتی ہے۔ بخار (حمی) عام طور سے 7 دن تک لازم رہتا ہے۔

(ii) مطبقہ متناقصہ:—

ابتدا میں شدت ہوتی ہے، پھر بتدریج شدت میں کمی آنے لگتی ہے اور آخر میں شفا حاصل ہو جاتی ہے۔ ازدیاد حرارت (حمی) عام طور سے 21 دن تک لازم رہتا ہے۔

(iii) مطبقہ متساویہ/ متشابہہ:—

حرارت جسمانی میں ابتدا سے انتہا تک یکسانیت ہوتی ہے، اور کسی بھی مرحلے میں خفیف طور پر ہی سہی، حرارت میں کمی واقع نہیں ہوتی۔ اپنی مدت پوری کرنے کے بعد ہی حمی ختم ہوتا ہے۔

(II) مفترہ:—

حمی (ازدیاد حرارت) پوری طور پر نہیں اترتا لیکن اس میں نمایاں طور پر کمی اور زیادتی ہوتی رہتی ہے۔

(i) مفترہ لثقہ:—

اس صورت میں حمی میں 22 گھنٹے میں ایک مرتبہ نمایاں طور پر کمی واقع ہوتی ہے، تاہم حمی بالکل ختم نہیں ہوتا۔

(ii) مفترہ غب لازمہ:—

اس صورت میں حمی میں تیسرے دن کمی واقع ہوتی ہے جس کو واضح طور پر محسوس کیا جاتا ہے۔

(III) مفترہ ربع لازمہ:—

اس صورت میں حمی میں چوتھے دن نمایاں طور پر کمی واقع ہوتی ہے۔ تاہم حمی بالکلیہ نہیں اترتا۔

حمی نائبہ/ دائرہ

اس صورت میں حمی (ازدیاد حرارت) نوبت (باری) کے ساتھ آتا ہے، یعنی ایک مرحلہ ایسا ضرور آتا ہے کہ جب حرارت جسمانی اعتدال پر آجاتی ہے۔

(i) مواظبہ:—

اس صورت میں 24 گھنٹے میں ایک مرتبہ ازدیاد حرارت ہوتا ہے اور اس کے بعد حرارت اعتدال پر آجاتی ہے، اسی طرح اس کی نوبت آتی رہتی ہے۔

(ii) غب (دائرہ):—

اس صورت میں ازدیاد حرارت تیسرے دن ہوتا ہے اس کے بعد حرارت اعتدال پر آجاتی ہے۔ پھر اس کے تیسرے دن دوبارہ ازدیاد حرارت ہوتا ہے اور سلسلہ بدستور رہتا ہے۔

(iii) ربع (دائرہ):—

اس صورت میں ازدیاد حرارت چوتھے دن واقع ہوتا ہے۔ اس کے بعد حرارت اعتدال پر آجاتی ہے۔ پھر اسی طرح منظم طور پر چوتھے دن پھر حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

(ہ) جلدی علامات کے اعتبار سے

حمی طفحیہ:—
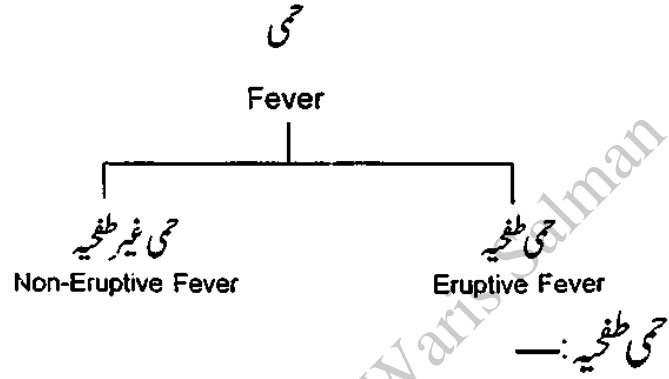
اس ازدیاد حرارت (حمی) میں بدن پر دانے/ آبلے/ پھنسیاں/ دَدوڑے/ دھبے/ داغ وغیرہ پڑ جاتے ہیں۔ جدری، حصبہ، موتی جرہ وغیرہ اسی زمرے میں آتے ہیں۔ اس حمی کو حمی فاجرہ (پھوٹ پڑنے والا بخار) بھی کہتے ہیں۔

حمی غیر طفحیہ:—

ازدیاد حرارت (حمی) کی اس صورت میں سطح جلد پر کوئی مخصوص مرضی علامت (داغ/ دھبے/ پھنسیاں/ دانے/ آبلے وغیرہ) نہیں نمودار ہوتی ہے۔ مثلاً حمی لثقہ

(و) حمی کے انجام کے اعتبار سے
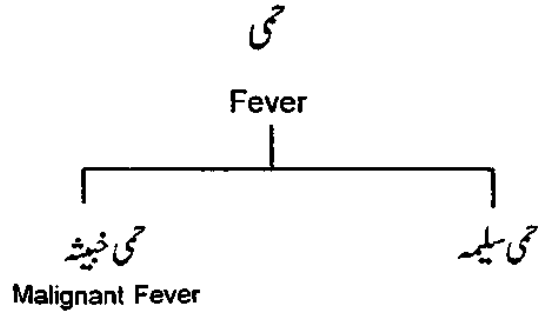
حمی سلیمہ:۔۔

اس صورت میں تپ (ازدیادحرارت جسمانی) خطرناک نہیں ہوتا، اور برے عوارض بھی پیش نہیں آتے گویا انجام بخیر ہوتا ہے۔ اس کی مثال حمی تعبیہ سے دی جاسکتی ہے۔

حمی خبیثہ:۔۔

ازدیادحرارت جسمانی خطرناک نتائج مرتب کرتا ہے اور برے عوارض بھی رونما ہوتے ہیں۔ اس میں عام طور سے اعضا رئیسہ وشریفہ ماؤف ہوتے ہیں۔ حمی عفونیہ اسی زمرے میں آتا ہے۔

(ز) نوعیت آغاز کے اعتبار سے
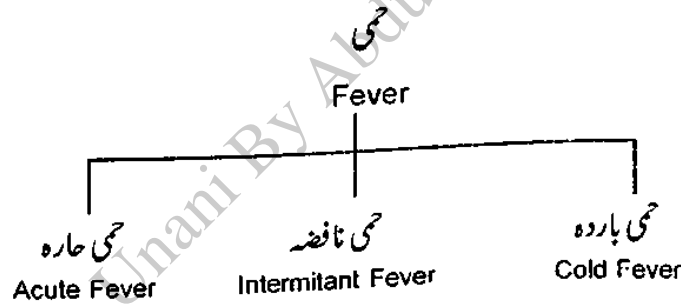
حمی باردہ:۔۔

ازد حرارت (حمی) کی میں سردی کا احساس ہوتا ہے۔ بعض اطبا کا خیال ...ں ہر وقت (صرف ابتدا میں ہی نہیں) سردی کا احساس ہو، حمی باردہ کہلاتا ہے۔ ''ی بلغمیہ'' اس کی عمدہ مثال ہے۔

ں نافضہ:۔۔

ازدیادحرارت جسمانی (حمی) کی وہ صورت جس میں لرزہ (کپکپی) ہوتی ہے۔

''حمی نافضہ'' کہلاتا ہے۔ اس زمرے میں حمی اجامیہ کو رکھا جاسکتا ہے۔

حمی حارہ:—

اس صورت میں غیر معمولی حرارت کا احساس ہوتا ہے۔ سردی/لرزہ قطعی مفقود ہوتا ہے۔ اس کی بہترین مثال ''حمی حریہ'' ہے۔

(ج) شدت اور مدت مرض کے اعتبار سے

حمی
Fever

حمی حادہ
Acute Fever, Hyper Pyrexia

حمی مزمنہ
Chronic Fever

حمی حادہ جدا
Hyperpyrexia

حمی حادہ مطلقہ
Sthenic Fever

حمی حادہ
Acute Fever

حمی حادۃ المزمنہ
cute-Chronic Fever
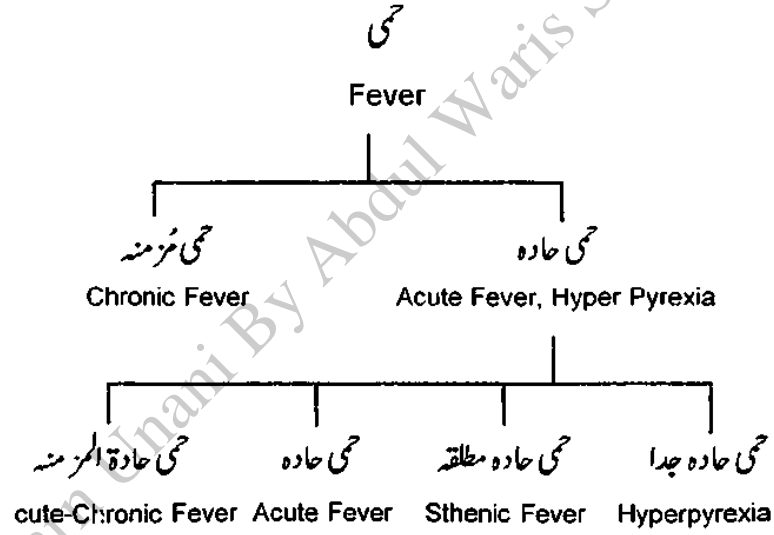
حمی حادہ:—

حمی کی اس صورت میں ازدیاد حرارت جسمانی بہت شدید ہوتا ہے۔ اس کے بالمقابل مدت بہت کم ہوتی ہے۔

(I) حادہ جدا:—

اس صورت میں جسمانی درجہ حرارت بہت بڑھا ہوا ہوتا ہے اور حمی زیادہ سے زیادہ 4 دن رہتا ہے۔ ذات الریہ کو اسی زمرے میں رکھا جاتا ہے۔

(II) حادہ مطلقہ:—

اس صورت میں حمی حادہ 7 دن سے زائد عرصہ پر محیط ہوتا ہے۔حمی مفصلیہ کو اس زمرے میں رکھا جا سکتا ہے۔

(III) حادہ:—

اس صورت میں ازدیادِ حرارت جسمانی 14 دن تک عام طور رہتی ہے۔شطر الغب کو اس زمرے میں رکھ سکتے ہیں۔

(IV) حادۃ المزمنہ:—

مدت مرض 19 دن سے تجاوز کر جاتی ہے۔اس زمرے میں حمی معویہ کو شمار کیا جاتا ہے۔

حمی مزمنہ:—

حمی کی اس صورت میں حرارت جسمانی میں شدت نہیں ہوتی اس کے بالمقابل مدت مرض طویل ہوتی ہے۔حمی دقیہ کو اس زمرے میں رکھا گیا ہے۔

(ط) حمی کے مفرد/مرکب ہونے کے اعتبار سے
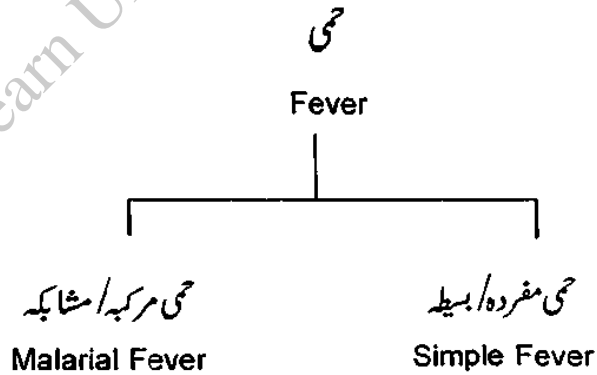
حمی مفردہ:۔

اس صورت میں ایک وقت میں صرف ایک ہی بخار (حمی) ہوتا ہے۔ اس کی مثال 'غب خالص' سے دی جاسکتی ہے۔

حمی مرکبہ:۔

اس صورت میں ایک ہی وقت دو یا دو سے زائد ہی عارض ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر حمی دقیہ اور حمی اجامیہ ایک ساتھ عارض ہوں۔

+++
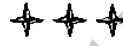
حمی کی تقسیم درجۂ حرارت کے اعتبار سے

CLASSIFICATION OF FEVER ACCORDING TO GRADES/STAGES

درجۂ اعتدال سے بڑھی ہوئی حرارت جسمانی (جس سے طبعی افعال متاثر ہوں) "حمی" تصور کی جاتی ہے۔ حرارت کے اعتبار سے اطبا نے اس کی درجہ بندی کر دی ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

(I) حمی خفیفہ Slight Fever — اس کا اطلاق 99 — 101 ف پر ہوتا ہے۔

(II) حمی متوسطہ Moderate Fever — اس کا اطلاق 101.01-103 ف پر ہوتا ہے۔

(III) حمی شدیدہ High Fever — اس کا اطلاق 103.01-110 ف پر ہوتا ہے۔

(IV) حمی محرقہ Hyper Fever — اس کا اطلاق 106.01-110 ف پر ہوتا ہے۔

اس کو جدول کے انداز میں اس طرح بیان کر سکتے ہیں۔

+++

حمیٰ کے درجات

STAGES OF FEVER

مرض/حمی (بخار) کی ابتدا سے اختتام تک (دورۂ حمی Course of Fever) علاماتی اور عوارضاتی طور پر کئی مرحلے پیش آتے ہیں، جس کو ذہن میں رکھنے سے معالجے میں کافی سہولت پیش آتی ہے۔ عام طور سے یہ درجات/مراحل تین ہوتے ہیں

(I) درجۂ ابتدا Initial/Onset Stage

(II) درجۂ انتہا Fastigium/Stage

(III) درجۂ انحطاط

لیکن بعض حمی ایسے بھی ہیں جن میں یہ درجات تین کی بجائے پانچ ہوجاتے ہیں۔ یہ درجات/مراحل حمی طفحیہ وغیرہ میں پیش آتے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

(I) درجۂ اخفاء/مدت حضانت Latency/Incubation Period

(II) درجۂ ابتدا Onset Stage

(III) درجۂ ازدیاد/انطفاح Advance/Eruption Stage

(IV) درجۂ انتہا/اشتداد Fastigum/Acme Stage

(V) درجۂ انحطاط/تخفیف Deferve scence/Resolution Stage

(I) درجۂ اخفاء/ مدت حضانت:—

یہ مرحلہ جرثومی حمی میں پیش آتا ہے اور اس کا اطلاق جرثومی سرایت اور اس مرض کی علامات کے رونما ہونے کے درمیانی مدت پر ہوتا ہے، جو جرثومے کی سمیت کے اعتبار سے چند گھنٹے سے چند یوم پر محیط ہے۔ اس میں تقدمۂ مرض کے طور پر سستی، کاہلی، ضعف اشتہا اور اضمحلال و کم ہمتی وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے۔ بعض اوقات درجۂ اخفاء/ حضانت میں اس طرح کی علامات رونما نہیں ہوتیں بلکہ یک بیک ابتدائی درجے (استیلائی درجہ) کا آغاز ہوتا ہے۔

(II) درجۂ ابتدا/ استیلاء:—

اس درجے میں حمی/ مرض کی ابتدائی علامات رونما ہوتی ہیں، چنانچہ معمولی سردی/ جھرجھری سے بخار چڑھتا ہے (جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے) بعض اوقات شدید جاڑے کے ساتھ جسمانی حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور کبھی صرف شدید سردی محسوس ہوتی ہے لیکن اندرون جسم حرارت بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ بچوں کو اس مرحلہ میں سردی لگنے کی بجائے تشنج کی شکایت ہوتی ہے۔

(III) درجۂ ازدیاد/ انطفاح:—

اس مرحلے میں مرض کی مخصوص علامتوں میں مزید اضافہ ہوجاتا ہے اور اس سے بھی زیادہ ہونے کے امکانات رہتے ہیں۔ حمی طفحیہ وغیرہ میں اسی مرحلے میں جسم پر دانے/ پھنسیاں وغیرہ نکلتی ہیں۔

(IV) درجۂ انتہا/ اشتداد:—

اس مرحلے میں مرضی علامات اور جسمانی حرارت اپنی پوری شدت اور انتہا پر ہوتی

ہے، اس کو فیصلہ کن مرحلہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ کیوں کہ اس میں طبیعت اور مرض کی مزاحمت اپنے انتہائی درجے پر ہوتی ہے۔طبیعت کے غالب آجانے پر پانچواں درجہ (درجۂ انحطاط) شروع ہوجاتا ہے۔ بصورت دیگر مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔

(V) درجۂ انحطاط/تخفیف:—

اس مرحلے میں آکر طبیعت نے مرض کو شکست دے دی تو اس کا زور ٹوٹنے لگتا ہے۔ جسمانی درجۂ حرارت بتدریج اعتدال پر آنے لگتا ہے۔ اس مرحلے میں تخفیف مرض بحران/تحلیل کی صورت میں پیش آتی ہے۔ بحران کی صورت میں جسم میں بہت بڑا تغیر رونما ہوتا ہے اور صرف 36-12 گھنٹے میں ہی اسہال/ رعاف/ بکثرت خارج ہو کر جسمانی درجہ حرارت اعتدال پر آجاتا ہے۔ بعض اوقات بحران میں کچھ کمی ہوتی ہے جس کو 'بحران ناقص' کہتے ہیں۔ تاہم اس صورت میں بھی 96-72 گھنٹے میں عوارض اور علامات میں کمی واقع ہو کر مرض جاتا رہتا ہے۔ تحلیل کی صورت میں جسم میں کوئی تغیر عظیم/ شدید انقلاب رونما نہیں ہوتا بلکہ درجۂ حرارت بتدریج کم ہوجاتا ہے۔ اور بالآخر 72 گھنٹے میں اعتدال پر آجاتا ہے۔

بعض اطبا نے ان پانچ درجات کے بعد ایک چھٹا درجہ، درجۂ نقاہت (Convalescne Stage) قرار دیا ہے، جو درحقیقت حمی کا کوئی مرضی درجہ نہیں ہے بلکہ اس مرحلے میں بخار کی صرف نقاہت رہتی ہے جو بتدریج دور ہوجاتی ہے اور مریض بالکل شفایاب ہوجاتا ہے۔ اس مرحلے میں جسمانی درجۂ حرارت اعتدال سے بھی کم (97-96ف) ہوتا ہے۔

+ + +
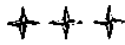
بحران، اقسام بحران۔ انجام مرض

CRISIS, TYPES AND PROGNOSIS

اقسام
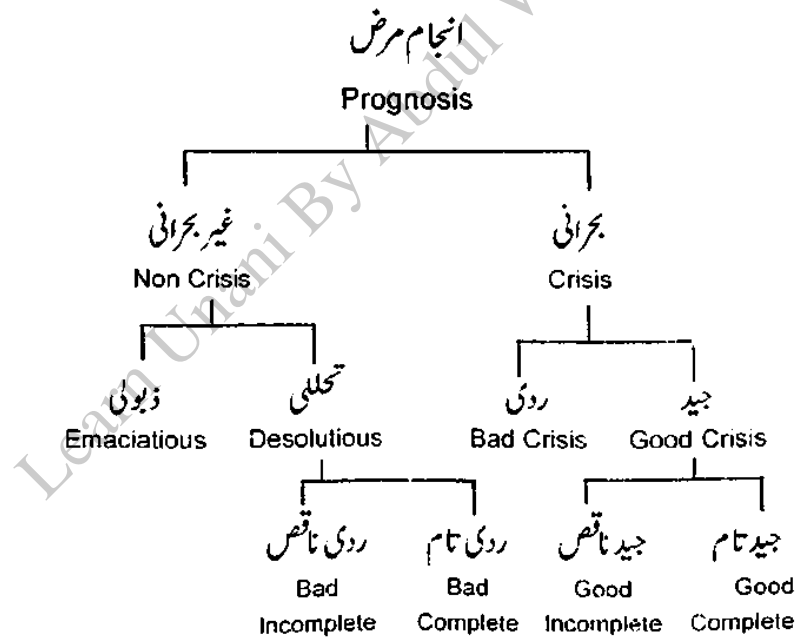
بحران

طبی اصطلاح میں بحران اس عظیم تغیر کو کہتے ہیں جو کسی نتیجہ تک پہنچنے کے لیے مریض کی حالت میں یک بیک سرعت و تیزی کے ساتھ واقع ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(I) بحران جید:۔

اس صورت میں مریض کی حالت میں یک بیک، سریع اور عظیم تغیر واقع ہو کر مریض شفایاب ہو جاتا ہے۔ اس کی دو انواع ہیں۔

(الف) جید تام:۔

اس میں شفایابی مکمل طور پر ہوتی ہے، کیونکہ طبیعت مادہ کو مکمل طور پر دفع کر دیتی ہے اور یہ مادہ جسم سے خارج ہو جاتا ہے۔

(ب) جید ناقص:۔

اس میں شفایابی اصل مرض سے تو کسی قدر مکمل طور پر ہوتی ہے لیکن ضعف کی وجہ سے طبیعت، مادہ مرض کو مکمل طور پر دفع کرنے سے قاصر ہوتی ہے چنانچہ اعضا رئیسہ کو اس مادہ سے تو بچا لیتی ہے اور ضعف کی وجہ سے اس کو اطراف کی طرف دفع کر دیتی ہے۔ ایسی صورت میں کچھ عرصہ بعد مرض کے عود کر آنے کا اندیشہ بہر حال رہتا ہے۔ اس کو ''بحران انتقالی'' بھی کہتے ہیں۔

(II) بحران ردی:۔

اس میں مریض کی حالت میں یک بیک نہایت تیز اور غیر معمولی تبدیلیاں واقع ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے، کیوں کہ طبیعت، مادہ مرض سے مکمل یا جزوی طور پر شکست کھا جاتی ہے۔ اس کی دو انواع ہیں۔

(الف) ردی تام:۔

اس میں طبیعت، مادۂ مرض سے مکمل طور پر شکست کھا جاتی ہے اور مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

(ب) اس میں طبیعت مادۂ مرض سے جزوی طور پر شکست کھا جاتی ہے۔

غیر بحرانی

اس صورت کو ہم بحران کا 'عرض' بھی کہہ سکتے ہیں۔ اس کی دو انواع ہیں۔

(الف) تحلل:۔

اس میں مریض کی حالت میں دفعتاً / فوراً تغیر یا انقلاب واقع نہیں ہوتا بلکہ مرضی علامات بتدریج، خفی طور پر زائل ہوتی ہیں اور مریض شفایاب ہو جاتا ہے۔

(ب) ذبول:۔

اس میں مریض کے حالات میں یک بیک، غیر معمولی طور پر تغیر واقع ہو کر یک بیک موت واقع نہیں ہوتی بلکہ قوتوں میں بتدریج ذبول طاری ہوتا ہے اور ضعف واقع ہو کر مریض رفتہ رفتہ موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

علامات

اس ذیل میں ان علامتوں کا تذکرہ کیا جا رہا ہے جو بحران کا مقدمہ تصور کی جاتی ہیں اور ان کے ظہور کے بعد بحران واقع ہوتا ہے۔

مرض میں ہیجان اور غلبہ ہوتا ہے۔ جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے، کرب و اضطراب بھی بہت زیادہ ہوتا ہے، آنکھوں کے سامنے خیالی تصویریں آنے لگتی ہیں، کان میں مختلف انواع کی آوازیں سنائی دیتی ہیں، عقل میں بھی اختلال پیدا ہو جاتا ہے، اچانک چہرہ سرخ ہو جاتا ہے یا زرد پڑ جاتا ہے، کان کی لو بھی سرخ یا زرد پڑ جاتی ہے، سیاہ بھی پڑ سکتی ہے، سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے، عضلات میں پھڑکن ہوتی ہے۔

بحران اگر پسینہ کے ذریعہ ہوتا ہے تو مریض کو سخت لرزہ آتا ہے۔ پیشاب اور پاخانہ کم مقدار میں خارج ہوتا ہے اور بہت زیادہ پسینہ آ کر شفا مل جاتی ہے۔

نکسیر کے ذریعہ ہونے کی صورت میں پیر میں درد اور ٹیس محسوس ہوتی ہے۔

آنکھوں کے سامنے سرخ رنگ کے دھبے اور ڈورے دکھائی دیتے ہیں، ناک میں کھجلاہٹ ہوتی ہے۔

پیشاب کے ذریعہ واقع ہونے کی صورت میں مثانہ میں درد اور احلیل میں سوزش محسوس ہوتی ہے، براز کا اخراج بند ہوجاتا ہے اور پسینہ بھی کم آتا ہے اس کے بعد بہت زیادہ پیشاب خارج ہوتا ہے۔

قے کے ذریعہ واقع ہونے کی صورت میں فم معدہ میں درد محسوس ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے، ذائقہ تلخ ہوتا ہے اور نیچے والے لب میں اختلاجی نوعیت کی حرکت ہوتی ہے۔

اسہال کے ذریعہ واقع ہونے کی صورت میں شراسیف میں بوجھ، شکم میں درد ہوتا ہے۔ قراقر اور نفخ بھی ہوتا ہے۔

حیض کے ذریعہ واقع ہونے کی صورت میں کمر میں درد ہوتا ہے۔ رحم میں گرانی اور اختلاج کی شکایت ہوتی ہے۔

ملحوظ رہے کہ ابتداء مرض میں بحران واقع ہونا خطرناک تصور کیا جاتا ہے۔ اسی طرح مرض کے بڑھنے کے زمانے میں واقع ہونا "جید" نہیں ہوتا۔ زمانۂ انحطاط مرض میں بحران کا وقوع نہیں ہوتا۔ مرض کے زمانۂ انتہا میں عام طور سے بحران تام جید واقع ہوتا ہے۔

بحران ہوجانے کے بعد بخار ساکن نہ ہونا، قوت میں ضعف واقع ہوجانا، بطلان اشتہا، پیاس میں شدت، چہرے پر تشنج، پیشاب کا رنگین ہونا اور متلی و قے وغیرہ علامات بیماری کے لوٹ آنے کی غمازی کرتی ہیں۔

چند مخصوص علامات

درج ذیل سطور میں جید اور ردی علامتیں تحریر کی جارہی ہیں۔

اگر کسی حاد مرض میں آنکھیں اندر کی طرف دھنس جائیں، ناک پتلی ہوجائے، کنپٹیاں بھی دھنس جائیں اور ان میں سکڑن پیدا ہوجائے، کان سرد پڑ جائیں، لو مرجھا جائیں، چہرہ کی جلد تن جائے اور رنگت سیاہ، سبز یا نیلگوں ہوجائے، چہرے پر غبار اڑتا نظر

آئے تو یہ ردی اور موت کے قریب ہونے کی علامات ہیں۔ اس طرح رنگت کا یک بیک زرد پڑ جانا یا سیاہ، نیلگوں ہو جانا اور پیشانی و ناک پر جھریاں پڑ جانا ردی علامات ہیں۔

آنکھوں کا اندر کی طرف دھنس کر سکڑ جانا، بیاض چشم پر سرخ، بنفشی، آسمانی یا نیلا رنگ آ جانا، کسی ایک آنکھ کا چھوٹا ہو جانا یا پھر جانا ردی علامات میں سے ہے۔ اسی طرح امراض حادہ میں ایک آنکھ سے پانی جاری رہنا، روشنی سے نفرت اور تاریکی سے راحت و سکون محسوس ہونا، کیچ جمع رہنا، کسی ایک طرف ٹکٹکی باندھے دیکھنا، آنکھوں کے سامنے مکڑی کے جالے سے مشابہ کسی چیز کا نظر آنا وغیرہ موت کے قریب ہونے کی علامتیں ہیں۔

ناک بیٹھ جانے، چپٹا ہونا یا مڑ جانا، کسی سبب کے بغیر گھی، مٹی، مشک وغیرہ کی خوشبو محسوس کرنا، ناک سے زرد پانی ٹپکنا، چھینک لانے والی دواؤں کے استعمال کے باوجود چھینک نہ آنا یا مریض کا بار بار انگلیوں کے ذریعہ ناک سے کچھ نکالنے کی کوشش کرنا وغیرہ ردی علامات تصور کی جاتی ہیں۔

کان کی لو کا خشک ہو جانا، سکڑ جانا یا سیاہی مائل ہو جانا خراب علامت ہے۔

امراض حادہ بالخصوص حمیات حادہ میں زبان پر سیاہی آ جانا، بدبو آنا، ہونٹوں کا سکڑ جانا یا مڑ جانا، منہ کا کھلا رہنا، زبان کا خشک اور کھردرا ہو جانا خراب علامتیں ہیں۔

ایام بحران

بحران کے دن کے تعین کے سلسلے میں اطبا میں کافی اختلاف پایا جاتا ہے۔ مجدد طب علامہ حکیم محمد کبیر الدین مرحوم نے بھی اس موضوع کو نہایت اختلافی قرار دیا ہے۔ تاہم ذیل میں حکیم صاحب مرحوم کی تصانیف اور دوسری کتابوں کی مدد سے یہ ایام تحریر کر رہے ہیں۔

(1) چوتھا دن (بعض اطبا کے بقول تیسرا دن (2) ساتواں دن (3) گیارھواں دن (4) چودھواں دن (5) سترھواں دن (بعض اطبا کے بقول اٹھارھواں دن) (6) اکیسواں دن (بعض اطبا کے بقول بیسواں دن (7) چوبیسواں دن (8) اٹھائیسواں دن (بعض اطبا کے بقول ستائیسواں دن) (9) بتیسواں دن (10) چونتیسواں دن (بعض اطبا

(11) سینتیسواں دن (بعض اطبا کے بقول اڑتیسواں دن ۔کے بقول پینتیسواں دن) (12) چالیسواں دن (بعض اطبا کے بقول بیالیسواں دن)۔

ایام بحران جید

(1) تیسرا دن (2) پانچواں دن (3) ساتواں دن (4) نواں دن (5) گیارھواں دن (6) چودھواں دن (7) سترھواں دن (8) اکیسواں دن (9) چوبیسواں دن (10) تیئیسواں دن (11) چونتیسواں دن — ان ایام میں پسینہ وغیرہ آجانا اچھی علامت ہے۔

ایام بحران ردی

(1) چھٹا دن (2) آٹھواں دن (3) دسواں دن (4) بارھواں دن
(5) سولھواں دن (6) اٹھارھواں دن (7) انیسواں دن (8) بائیسواں دن ۔

غیر بحرانی ایام

اطبا کرام نے درج ذیل ایام کو غیر بحرانی ایام قرار دیا ہے۔ تاہم جب ہم غور کرتے ہیں تو بیشتر ایام، بحرانی ایام کے ذیل میں آجاتے ہیں۔
(1) بائیسواں دن (2) تیئسواں دن (3) پچیسواں دن (4) چھبیسواں دن (5) اٹھائیسواں دن (6) انتیسواں دن (7) تیسواں دن (8) بتیسواں دن (9) تینتیسواں دن (10) پینتیسواں دن (11) چھتیسواں دن (12) اڑتیسواں دن ۔ (13) انتالیسواں دن ۔

ایام واقع فی الوسط

اس عنوان کے تحت ان ایام کا تذکرہ کیا جاتا ہے جن میں بعض اوقات بحران انحراف کے طور پر واقع ہوتا ہے۔ ایام درج ذیل ہیں:

(1) تیسرا دن (2) پانچواں دن (3) گیارھواں دن (4) تیرھواں دن
(5) سترھواں دن ۔

بہرحال یہ ملحوظ رہے کہ ایام بحران کے تعین سے متعلق کوئی قطعی بات نہیں کہی جاسکتی بلکہ اطبا کی یہ روش قیاس اور عقلی دلائل سے بھی خالی ہے۔

+++
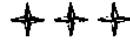
حمی کے لازمی عوارض اور ان کا تدارک

COMPLICATIONS OF FEVER AND ITS MANAGEMENT

(الف) عوارض Complication

جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ کی صورت میں لازمی طور پر بعض امراض بھی رونما ہوتے ہیں جو یا تو خود حمی/ ازدیاد حرارت کی وجہ سے جسم کی طبعی کارکردگی میں خلل اور فتور کی صورت میں پیش آتے ہیں یا حمی کے نتیجہ میں سمی اور فاسد مواد کے اختلاط میں اثر انداز ہونے کے بعد جسمانی افعال میں خلل وفتور کی صورت میں رونما ہوتے ہیں۔

حمی/ ازدیاد حرارت کو بظاہر جلد سب سے پہلے آشکارا کراتی ہے، اس کے بعد نظام دوران خون، نظام ہضم، نظام اعصاب، نظام بتول اور نظام تنفس وغیرہ متاثر ہوتے ہیں۔ ذیل میں ان کا جائزہ لیا جارہا ہے۔

(I) جلد: Skin

جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ (حمی) کی صورت میں چھونے پر جلد گرم محسوس ہوتی ہے۔ درجۂ حرارت کی (کمی/ زیادتی) سے ملمس بھی گرم/ زیادہ گرم ہوتا ہے۔ اس

طرح بعض اوقات جلد خشک معلوم ہوتی ہے اور کبھی پسینہ کی وجہ سے بھیگی اور تر معلوم ہوتی ہے۔ بخار (حمی) کی حالت میں بھی عام طور سے جلد کی رنگت طبعی طور پر رہتی ہے۔ تاہم عام طور سے چہرے پر سرخی ہوتی ہے اور کبھی زردی اور بے آبی آجاتی ہے۔ سمی مواد کی سرایت کی صورت میں اکثر اوقات سطح جلد پر بثور، طفحات ذ دوڑے اور داغ دھبے پڑ جاتے ہیں۔

(II) نظام ہضم: Digestive System

اس ذیل میں مرض کی علامات سے پہلے زبان پر نمودار ہوتی ہے۔ چنانچہ ابتدا میں زبان پر سفید فرجمی ہوتی ہے اور تری کا غلبہ ہوتا ہے، کچھ عرصہ بعد زبان خشک ہوجاتی ہے، اس کے کناروں اور نوک سے فرا تر ہنے لگتی ہے جس کی وجہ سے وہاں کی زبان سرخ نظر آتی ہے۔ اس کے برخلاف جہاں فرموجود ہوتی ہے وہ حصہ خشک، درشت (کھردرا) اور بھورے/ نیالے رنگ کا ہوتا ہے، اس کی سطح میں شگاف پڑ جاتے ہیں۔ بعض اوقات دانتوں کی خلاؤں میں بھی زردی مائل کسی قدر خشک مواد جمع ہوجاتا ہے۔ نظام ہضم میں دوسرے خلل اور فتور کے طور پر ضعف/ بطلان اشتہا کی شکایت ہوتی ہے، ضعف ہضم ہوتا ہے جو کم و بیش حمی کی تمام اقسام میں پیش آتا ہے، متلی بھی ہوتی ہے حمی کی مزمن بعض مخصوص صورتوں میں طحال بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ (ویسے بھی حمی میں طحال بڑھ جاتی ہے) جگر بھی بڑھ سکتا ہے، بلکہ حمی کی بعض اقسام میں بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ قبض اسہال کی شکایت کثیر الوقوع ہے۔

(III) نظام دوران خون: Circulatory System

جسمانی درجۂ حرارت میں زیادتی میں قلب کی حرکات بھی غیر طبعی طور پر بڑھ جاتی ہیں۔ چنانچہ ابتدائی مرحلے میں قلب کی حرکت میں قوت اور شدت ہوتی ہے لیکن اس کے بعد ضعف طاری ہوجانے کے سبب (حرکت میں) ضعف آجاتا ہے۔ قلب میں جس قدر ضعف آتا جاتا ہے اسی قدر اس کی پہلی آواز دھیمی ہوئی چلی جاتی ہے اور ایک مرحلہ ایسا بھی آتا ہے کہ قلب کی حرکت سنائی نہیں دیتی۔ بعض اوقات سر پستان کے بیرونی جانب قلب کی ٹکریں/ حرکات محسوس ہوتی ہیں، جو دراصل اتساع قلب (دل کا پھیل جانا) کا نتیجہ ہوتی

ہیں۔قلب کی رفتار میں بے اعتدال کی وجہ سے نبض کی رفتار بھی متاثر ہوتی ہے اور جسمانی درجۂ حرارت میں اختلاف کے تناسب سے 132-80 تک پہنچ جاتی ہے۔ ابتدا میں یہ ممتلی، صلب اور قوی چلتی ہے اس کے بعد لین اور ذو القرعتین (اس میں قلب کی ایک ٹھوکر سے نبض میں ٹھوکریں (ضربات) محسوس ہوتی ہیں) چلتی ہے، حمیات حادہ میں ذو القرعتین بہت واضح طور پر محسوس ہوتی ہے۔ جب قلب میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے تو اس تناسب سے نبض متواتر اور صغیر چلنے لگتی ہے۔

(IV) نظام اعصاب: Nervous System

ازدیاد حرارت کے عوارض لازمہ میں نظام اعصاب کا خلل وفتور بھی ہے۔ چنانچہ حمی کی ابتدا میں دردسر ایک عام عارضہ کے طور پر رونما ہوتا ہے۔ بعض اوقات اس کے ساتھ سر میں گرانی اور حواس میں تکدر بھی ہوتا ہے۔ مریض کو اپنی دماغی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کی خواہش نہیں ہوتی اور کچھ عرصہ بعد تو وہ اس موقف میں بھی نہیں رہتا۔ غنودگی سی طاری رہتی ہے، خواب میں بڑبڑاتا ہے۔ پھر ہذیانی کیفیت طاری ہوجاتی ہے جو بڑھ کر جنون کی حد تک پہنچ جاتی ہے۔ کچھ عرصہ بعد بے حواسی اور مدہوشی کا غلبہ ہو جاتا ہے، اس مرحلے کی ابتدا میں مریض اپنی انگلیوں سے بستر کی چادر اور کپڑوں کو نوچتا ہے اور فضا میں کچھ موہوم چیزوں کو پکڑنے کی کوشش کرتا رہتا ہے اس کے بعد بتدریج قوما میں چلا جاتا ہے۔ ازدیاد حرارت کی وجہ سے جب عمومی ضعف عارض ہو جاتا ہے تو جسم کے عضلات کی طبعی کارکردگی بھی غیر معمولی طور پر متاثر ہوتی ہے اور اعضا کو حرکت دینے کے وقت کپکپاہٹ ہوتی ہے۔ کبھی تشنجی صورت سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ قابض اور حساس عضلات میں فتور آجائے تو پیشاب و پاخانہ خطا ہونے لگتا ہے۔ گفتگو کرتے وقت زبان لڑکھڑاتی ہے۔ لرزہ، اعضا شکنی، بے خوابی، کرب و اضطراب وغیرہ عوارض رونما ہوتے ہیں۔

(V) نظام بتول: Urinary System

ازدیاد حرارت میں نظام بتول (Urinary System) بھی بہت جلد متاثر ہوتا

ہے اور کلیتین (گردے) کی کارکردگی پر خاص طور پر اثر پڑتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ
ازدیاد حرارت کی وجہ سے مائی بخارات پسینہ اور تنفسی اعضا کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ خارج
ہوتے ہیں۔ شرائین میں دموی دباؤ میں کمی آجاتی ہے۔ نتیجہ کے طور پر گردوں میں پیشاب کم
بنتا اور چھنتا ہے۔ اس طرح پیشاب میں مائی اجزا کم ہوجاتے ہیں اور لازمی طور پر پیشاب
گہرے رنگ کا ہوجاتا ہے، جامد اجزا کی زیادتی کی وجہ سے اس کا قوام بھی غیر طبعی، غلیظ
ہوجاتا ہے اور تپ کی نوعیت و سمیت کے لحاظ سے پیشاب میں رطوبت بیضیہ، اجزا ارضیہ وغیرہ
خارج ہوتے ہیں۔

(VI) نظام تنفس : Respiratory System

ازدیاد حرارت میں عارضہ کے طور پر تنفسی نظام میں بھی فرق پڑ جاتا ہے۔ چنانچہ
طبعی حالت میں تنفس کی جو رفتار ہوتی ہے ازدیاد حرارت میں قلب کی رفتار میں سرعت آجانے
سے یہ بھی سریع ہوجاتی ہے۔ چنانچہ 18 مرتبہ فی منٹ کے بجائے 40-30 فی منٹ ہوجاتی
ہے۔ حمی کے عرصہ تک رہنے کی صورت میں قاعدہ الریہ (Base of the Lung) میں
خون جمع ہوجاتا ہے اور سینہ کے اوپری حصے کی تنفسی حرکات سامنے کی طرف زیادہ نمایاں اور
واضح ہوجاتی ہیں۔ بعض اوقات کھانسی اور نزلہ بھی ہوجاتا ہے۔

(ب) عوارض کا تدارک Compensation of Complication

(I) جلد:— Skin

جسمانی درجۂ حرارت جب 103 ف تک پہنچ جائے تو اس کو کم کرنے کی تدابیر
بروئے کار لانا ضروری ہوجاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے ماحول/ فضا کو سرد کرنا زیادہ سودمند
ہے۔ سرد پانی سے اسفنج کرنا، برف کی تھیلی سر اور سینہ پر رکھنا، گیلی چادر وغیرہ اڑھانا اور
70 فیصد درجہ کے پانی سے غسل کرانا فائدہ مند ہے۔ صندل، کافور، کشنیز سبز، کاسنی سبز وغیرہ
پیس کر مقام قلب پر لیپ کے طور پر لگانے سے بھی بہت بہتر نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

بکثرت پسینہ خارج ہو رہا ہو اور اس سے رطوبت اصلیہ اس قدر خارج ہو جائے کہ ضعف اور یبوست کا غلبہ ہو جائے تو اس کے روک تھام کی طرف فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے تحت ماحول/فضا کو سرد کرنا، پسینہ کو نہ پوچھنا اور سرد پانی کا خارجی استعمال فائدہ مند ہے۔ ان سے جلد کے مسامات بند ہو جاتے ہیں اور پسینہ کا اخراج رک جاتا ہے، گلنار، صندل، کہربا، کافور، حب الآس وغیرہ کو باریک پیس کر جسم پر چھڑکنے سے بھی یہی مقاصد حاصل ہوتے ہیں۔

جسم پر اگر داغ، دھبے، بثور اور طفحات نکل آئے ہوں تو ان کی رعایت سے درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں:

شاہترہ، گل نیلوفر، مکوہ خشک، ہر ایک 5 گرام، بہدانہ 3 گرام، عناب 5 عدد۔ تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں۔ صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے اوپر سے خاکسی 7 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

گل سرخ، شاہترہ، گل نیلوفر، چرائتہ، منڈی، بیخ کاسنی ہر ایک 5 گرام، عناب 5 عدد — تمام دواؤں کو پانی میں بھگودیں پھر مل چھان کر شربت عناب 50 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

خارجی طور پر یہ دوائیں استعمال کرائیں:

صندل سفید، صندل سرخ، فوفل، گل ارمنی، گل سرخ، مکوہ خشک، ہم وزن۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے آب مکوہ سبز، آب کشنیز سبز میں گھول کر لیپ تیار کریں اور جسم پر لگائیں۔

صندل، کشنیز سبز، برگ خرفہ، برگ بارتنگ، اسبغول کا حب دستور مقام مرض پر ضماد کریں۔

روغن بیدانجیر 250 ملی لیٹر، موم 90 گرام، مردار سنگ 60 گرام، زنگار 40 گرام۔ موم کو روغن بیدانجیر میں پگھلائیں اور آخری دونوں دواؤں کو سرکہ میں باریک پیس کر مزید سرکہ ملا کر پگھلی ہوئی دوا میں ملا کر ضماد کے طور پر استعمال کرائیں — مزید تفصیلات متعلقہ حمیات کے علاج میں ملاحظہ کریں۔

اگر حمی کی وجہ سے قشعریرہ، نافض اور برد اطراف وغیرہ کی شکایت ہو تو فوری طور پر تشخیص کے لیے خارجی تدابیر بروئے کار لائیں۔ اس مقصد کے تحت ماحول کو گرم کریں، گرم کپڑے اڑھائیں، ہاتھ پیر کی آہستہ آہستہ مالش کریں — حسب ضرورت جند بیدستر، برگ سداب، فلفل سیاہ، پودینہ خشک، عاقر قرحا، اصل السوس، دانہ ہیل خورد، بورۂ ارمنی وغیرہ دواؤں کو باریک پیس کر روغن بابونہ میں ملا کر جسم پر ملیں، اگر خردل کا اضافہ کرلیں تو مزید فوائد حاصل ہوسکتے ہیں۔

خوردنی طور پر — قسط، غاریقون ہر ایک 4 گرام باریک کر کے نیم گرم (گنگنے) پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

(II) نظام ہضم: Digestive System

اگر ازدیاد حرارت کی وجہ سے اسہال کی شکایت ہو تو جب تک سقوط قوت کا اندیشہ نہ ہو، اسہال کو بند نہ کریں، کیوں کہ اکثر اوقات مادۂ مرض بذریعہ اسہال خارج ہوجاتا ہے اور اس کو قبل از وقت روک دینے سے مزید پیچیدگیاں رونما ہوسکتی ہیں۔ تاہم اگر اسہال کا روکنا ضروری ہو تو حمی کی نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے مبرد لعابات سے اسہال کرائیں۔ اگر ان سے ضرورت کی تکمیل نہ ہو رہی ہو تو قابضات/ حابس اسہال دوائیں ان لعابات میں شامل کریں۔ بعض اوقات غذا دوائی سے بھی مقصد حاصل ہوجاتا ہے۔ مبرد لعابات میں لعاب بہدانہ، شیرہ تخم کاہو، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں، شیرہ تخم خرفہ شیرہ بارتنگ، شیرہ حب الآس وغیرہ استعمال کرائیں۔ انھیں ادویہ میں حسب ضرورت طباشیر، زہرمہرہ وغیرہ کا اضافہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ شیرہ تخم خشخاش اور شربت خشخاش بھی مستعمل ہیں، غذا دوائی کے طور پر آش جو بریاں، مونگ/ مسور کی دال (بریاں کردہ) کشنیز خشک کے ساتھ پانی میں پکا کر دال کے گل جانے پر پانی پھینک کر اس دال میں آب انار وغیرہ ڈال کر کھلایا جاتا ہے۔

قبض کی صورت میں خفیف ملینات/ حقنے/ مسہلات کا رواج ہے لیکن ان میں خفیف ملین دوائیں اور بعض صورتوں میں حقنہ زیادہ موزوں ہے۔ اس مقصد کے لیے

آلو بخارا، انجیر، مویز منقی، شیر خشت، ترنجبین، تمر ہندی، ہلیلہ، روغن بادام، روغن زیتون اور خیار شیر وغیرہ مستعمل ہیں۔

درد اور نفخ شکم وغیرہ کی صورت میں مرض کے سبب کی رعایت کرتے ہوئے دافع درد اور کاسر ریاح دوائیں استعمال کرائیں۔ اس مقصد کے لیے شربت انار ترش و شیریں، سکنجبین نعناعی، شربت سیب وغیرہ مستعمل ہیں۔ مزید تفصیل ان امراض کے ذیل میں ملاحظہ کریں:

متلی اور قے کی شکایت ہو تو ان کو روکنے کی تدابیر کریں۔ خیال رہے کہ متلی/ قے اگر بحرانی طور پر، دفع مادہ کے لیے ہو رہی ہو تو اس کو اس وقت تک نہ روکیں جب تک کہ سقوط قوت/ شدید بے آبی کا اندیشہ نہ ہو جائے بلکہ قے کے لیے طبیعت کو سہارا دینے کی غرض سے سکنجبین سادہ اور گرم پانی وغیرہ نوش کرائیں۔ اگر خلط غلیظ ہو تو حب ایارج اور صبر وغیرہ استعمال کرائیں اس کے بعد زرشک اور شربت انارین وغیرہ مسکن دوائیں دیں۔ متلی اور قے کو روکنے کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں:

غلبۂ صفراء کی صورت میں یہ نسخے دیں۔

اناردانہ ترش، مویز، (دانہ کے ساتھ) ہر ایک 17.0 گرام، زیرہ سیاہ 3 گرام۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر سفوف تیار کریں اور 4.5 گرام ہمراہ شربت انار استعمال کرائیں۔

گل سرخ، طباشیر ہر ایک 7 گرام، ریوند چینی، کہربا شمعی، پوست بیرون پستہ، ہر ایک 5 گرام، فلفل سیاہ، زرشک، انار دانہ، ہر ایک 17.0 گرام۔ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں اور 10.5 گرام ہمراہ شربت سیب چٹائیں۔

تمر ہندی کہنہ 6 گرام، آلو بخارا 5 عدد، تخم خرفہ، زرشک، گل نیلوفر، ہر ایک 6 گرام، مغز کنول گٹھہ 10 عدد۔ تمام دواؤں کو 2 لیٹر ٹھنڈے پانی میں بھگو دیں اور پھر مل چھان کر شربت نیلوفر، شربت سکنجبین ہر ایک 25 ملی لیٹر حل کر کے پانی کے بجائے نوش کرائیں۔

غلبۂ خلط بلغمی میں یہ نسخے بروئے کار لائیں۔

قرنفل، عود، مصطگی، پودینہ خشک ہموزن۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر 3.5 گرام ہمراہ گل قند 50 گرام استعمال کرائیں۔

افیون، نوشادر، کافور ہموزن۔۔۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر دانۂ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی، ٹھنڈے پانی کے ساتھ دیں۔

کشنیز سبز، زرشک، انار دانہ ترش، پوست لیموں ہر ایک 6 گرام، فلفل سیاہ 5.5 گرام، تیل خورد 3 گرام، زیرہ سفید، نمک طعام، ہر ایک 1.5 گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو پیس کر لعوق (چٹنی) بنائیں اور چٹائیں۔ بلغمی اور صفراوی دونوں خلطوں میں مفید ہے۔

سوداوی خلط کے غلبہ پر یہ نسخے بروئے کار لائیں۔

زرشک 13.5 گرام، گل سرخ 18 گرام، پوست بیرون پستہ، مصطگی رومی، عود، قرفہ، سنبل الطیب، زیرہ کرمانی مدبر، فرنجمشک، پودینہ، ہر ایک 35 گرام۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ 9 گرام ہمراہ گلقند سفرجلی استعمال کرائیں۔

پوست بیرون پستہ، گل سرخ۔ ہر ایک 130 گرام عود، مصطگی، ہر ایک 10.5 گرام، سک 17.5 گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر شربت سیب میں ملا کر 4.5 گرام کھلائیں۔

بعض اوقات حمی کی وجہ سے بھوک کم لگنے لگتی ہے/ زائل ہوجاتی ہے۔ اگر اس کا سبب معدہ میں فاسدہ اخلاط کا اجتماع ہو تو مقیات (قے آور دوائیں) کے ذریعہ معدہ کا تنقیہ کریں۔ ضعف قوت سبب بطلان ہو تو خوشبو سے تحریک پہنچائیں، معدہ کی صلاحیت میں کمی واقع ہوگئی ہو تو اس کی قوت احساس کو بیدار کرنے والی دوائیں بروئے کار لائیں۔ ذیل میں چند نسخے تحریر ہیں، حسب ضرورت ان کا استعمال کرا سکتے ہیں۔

فلفل سیاہ، پوست آملہ، اجوائن، زنجبیل، تج، فلفل دراز، ہیل زرد، زیرہ، قرنفل ہموزن۔۔۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر بنات سفید دوگنا ملائیں اور 15 گرام کھلائیں۔

بلیلہ، بلیلہ، سناء مکی، نمک لونچر، زیرہ، بادیان، ہر ایک 42 گرام، فلفل سیاہ 40 گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے حسب ضرورت 6 گرام استعمال کرائیں۔

جوارش آملہ، جوارش عود ترش، جوارش انارین، جوارش زرشک وغیرہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ مزید تفصیلات متعلقہ مرض کے ذیل میں ملاحظہ کریں:

شہوت کلبہ وغیرہ میں یہ نسخے استعمال کرائیں۔

بادام مقشر، کتیرا ہموزن کو باریک پیس لیں اور لعاب اسبغول کے ساتھ 3 گرام کے بقدر گولیاں بنائیں — حسب ضرورت 12 گرام کھلائیں۔

آب بہہ ترش، سرکہ خالص ہر ایک 500 ملی لیٹر، دونوں کو باہم ملائیں — اور سنبل الطیب 1.5 گرام، مصطگی رومی 3 گرام، عود چینی 2 گرام، انیسون، بادیان، تخم کرفس ہر ایک 7 گرام، پوست بیخ کبر 10 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ کر پوٹلی میں باندھ لیں اور مذکورہ بالا سیال میں رات کے وقت بھگودیں۔ صبح کو جوش دے کر مل چھان لیں اور اس کے دو حصے کرلیں۔ ایک حصہ میں شیر خالص (حسب ضرورت) اور دوسرے حصے میں نبات سفید (حسب ضرورت) ملاکر شربت کا قوام تیار کریں اور دونوں میں سے تھوڑا تھوڑا کھلائیں۔

شدید پیاس کی شکایت ہو تو حمی کو مدنظر رکھتے ہوئے مشروبات باردہ (زلال تمر ہندی، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، شربت لیموں وغیرہ) استعمال کرائیں لعاب بہدانہ، زلال، آلو بخارا، شیرہ مغز تخم خیارین وغیرہ بھی سودمند ہیں۔ سر پر سرد پانی دھارنے سے بھی پیاس کی شدت میں کمی واقع ہوجاتی ہے — آئندہ سطور میں نسخے تحریر کیے جارہے ہیں۔

مغز تخم خیار، مغز تخم باؤبڑنگ، تخم خرفہ، کتیرا، ہر ایک 17.5 گرام، رب السوس 1.5 گرام، تخم کاہو، زرشک ہر ایک 7 گرام۔ تمام دواؤں کو باریک کوٹ کر لعاب اسبغول میں گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھنے کی ہدایت کریں۔

صندل سرخ، صندل سفید، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو، مغز خرفہ، ہر ایک 10.5 گرام، نشاستہ، کتیرا، صمغ عربی ہر ایک 1.5 گرام، طباشیر 7 گرام — تمام دواؤں کو پیس کر لعاب اسبغول میں چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں اور 12 گرام ہمراہ سکنجبین استعمال کرائیں۔

خربزہ ہندی، کدوئے تازہ، مغز خیار، مغز باؤبڑنگ ہموزن — تمام کو بھگو کر عرق کشید کریں پھر اس کے ہموزن عرق گلاب اور تھوڑی مقدار میں کافور حل کریں۔ اس کے بعد اسی عرق میں آب غورہ/ آب ترنج/ زلال تمر ہندی ہموزن ملائیں اور طباشیر تھوڑا سا باریک پیس کر شامل کر کے پانی کی بجائے تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں۔

(III) نظام دوران خون: Circulatory System

ضعف قلب کی صورت میں مقوی قلب دوائیں استعمال کرائیں ــــ ذیل میں چند نسخے تحریر ہیں:

تھوڑی مقدار میں شراب نوش کرائیں۔

طباشیر کبود، دانۂ ہیل خورد، زہر مہرہ، یشب بسداحمر، کہربا شمعی، ہر ایک 3 گرام ــــ تمام دواؤں کو عرق بید مشک، عرق کیوڑہ ہر ایک 60 ملی لیٹر میں اس قدر کھرل کریں کہ خشک ہو جائے۔ 1 گرام ہمراہ خمیرہ گاؤزبان 8 گرام کھلائیں۔

ابریشم مصفی، گاؤزبان ہر ایک 50 گرام، گل گاؤزبان، بہمن سفید، تخم فرنج مشک، تخم ریحان، صندل سفید، کشنیز، ہر ایک 12 گرام، عنبر اشہب 2 گرام، ورق نقرہ 60 گرام ــــ تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کر کے نبات سفید 50 گرام کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں اور 12 گرام ہمراہ عرق گاؤزبان، عرق بید مشک، شربت گڑھل استعمال کرائیں۔

جدوار، ورق طلاء ہر ایک 6 گرام، مشک، عنبر اشہب، زعفران، ورق نقرہ، ہر ایک 3 گرام ــــ تمام دواؤں کو عرق کیوڑہ، عرق بید مشک میں کھرل کر کے فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں اور 3-1 گولیاں کھلائیں۔

مروارید ناسفتہ، بیخ مرجان، کہرباشمعی ہر ایک 9 گرام، گل گاؤزبان، عود خام، تخم کشنیز خشک، طباشیر ہر ایک 12 گرام، صندل سفید، صندل سرخ، تخم کاسنی ہر ایک 18 گرام، تخم خشخاش سفید 11 گرام، گل سرخ، افتیمون، ساذج ہندی، درونج عقربی، فرنجمشک بادیان، زرنباد ہر ایک 6 گرام، گل ارمنی، گل مختوم، گل بنفشہ ہر ایک 5.5 گرام، ابریشم مقرض 11.5 گرام، مغز تخم کدوئے شیریں 27 گرام، ترنجبین اصلی 60 گرام، عنبر اشہب، زعفران ہر ایک 5 گرام ــــ تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کر کے شربت سیب، شربت بہی شیریں۔ ہر ایک 60 ملی لیٹر، عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک 85 ملی لیٹر، نبات سفید 475 گرام، شہد 250 گرام میں معجون بنائیں اور 3 گرام ہمراہ آب تازہ صبح کے وقت کھلائیں۔

مذکورہ بالا نسخے میں گرم مزاج کی حامل دوائیں شامل ہیں اس لیے مبردات کے ذریعہ تعدیل حرارت کی کوشش کریں۔ ورنہ حمی میں اور بھی زیادتی ہوسکتی ہے۔

(IV) نظام اعصاب: Nervous System

غشی/ ضعف اعصاب کی صورت میں محرکات اور مفرحات استعمال کرائیں۔
ہیجان، کرب و اضطراب اور ہذیان کی صورت میں مسکنات، مبردات اور حسب رعایت مادہ مفرحات استعمال کرائیں۔ ذیل میں اس زمرے کے چند نسخے تحریر ہیں:

ضعف اعصاب میں یہ نسخے استعمال کرائیں۔

خمیرہ مروارید/ خمیرہ ابریشم ارشدی/ خمیرہ گاؤ زبان عنبریں جواہر والا/ لبوب کبیر 5 گرام ہمراہ ماء الفواکہ استعمال کرائیں۔

یاقوتی مفرح/ معجون اذراقی/ دواء المسک معتدل بارد/ ماء اللحم عنبری معتدل 3 ملی لیٹر/گرام استعمال کرائیں۔

غفلت/غشی کی صورت میں یہ لخلخہ سونگھانا سودمند ہے۔

گل نیلوفر، گل ارمنی، صندل سفید ہر ایک 12 گرام، آب کدوئے دراز، آب خیار سبز، آب کشنیز سبز ہر ایک 35 ملی لیٹر — تمام دواؤں کو چوڑے منہ کی شیشی میں رکھ کر لخلخہ مریض کو سنگھائیں۔

عرق نیلوفر، عرق گلاب ہر ایک 50 ملی لیٹر، برگ کشنیز سبز، صندل سفید، ہر ایک 12 گرام، عطر خس 1 گرام — تمام دواؤں کو جو بڑے منہ کی ایک شیشی میں رکھ کر لخلخہ کے طور پر سونگھائیں۔

ہذیان کی صورت میں روغن گل، عرق گلاب، سرکہ تینوں کو باہم ملا کر برف سے سرد کر کے اس میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں اور برف کی تھیلی پھیرنا بھی سودمند ہے۔ دوسری سرد تدابیر بھی بروئے کار لائیں۔

کرب و اضطراب کی صورت میں مسکنات استعمال کرائیں۔ صداع/ گرانی سر کی

صورت میں سبب کو مدنظر رکھتے ہوئے دافع درد دوائیں دیں۔۔۔ یہ نسخے استعمال کرا سکتے ہیں۔
مبردات کے طور پر یہ نسخے دیں۔
شیرہ تخم کاہو مقشر، لعاب بہدانہ ہر ایک 3 گرام، شیرہ تخم کدوئے شیریں، شیرہ مغز تخم تربزہ، ہر ایک 6 گرام پانی میں نکال کر شربت نیلوفر حسب ضرورت حل کر کے نوش کرائیں۔
لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد عرق گاؤزبان 125 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔
کافور، ست اجوائن، ست پودینہ ہموزن کو ایک شیشی میں رکھ دیں۔ تھوڑی دیر بعد جب یہ باہم مل کر سیال ہو جائیں تو پیشانی پر طلا کریں۔
لعاب اسبغول 14 گرام، روغن کدوئے شیریں، شیرزن ہر ایک 7 ملی لیٹر، عرق گلاب 12 ملی لیٹر، آب کشنیز سبز 11 ملی لیٹر، کافور تھوڑا سا۔ تمام دواؤں کو باہم ملا کر طلا کریں۔
صندل سرخ، صندل سفید (گلاب میں بسا ہوا) گل نیلوفر، گل بنفشہ آرجو، کشنیز سبز، ہر ایک 12 گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو باریک کریں، تراشہ کدو، 5 گرام روغن گل 25 ملی لیٹر، ملا کر آب کاہو، آب خرفہ، آب خیار، آب مکو، سبز میں دوبارہ پیس کر ضماد کریں۔
بکری کے دودھ میں کپڑا تر کر کے پیشانی پر رکھیں۔۔۔ قبض وغیرہ ہو تو ملینات کے ذریعہ علاج کریں۔

(V) نظام بتول: Urinary System

احتباس بول کی شکایت ہو تو یہ نسخے بروئے کار لائیں۔
خار خسک، تخم خیارین، تخم خرفہ، تخم خربوزہ، زیرہ سفید، تخم کاسنی، بادیان شورہ قلمی، حجر الیہود، ہر ایک 12 گرام۔ تخم قرطم، تخم کرفس، تخم گاجر، ریوند چینی، دانہ ہیل خورد، صمغ عربی ہر ایک 6 گرام۔۔۔ صمغ عربی کو پانی میں حل کریں اور باقی دواؤں کو باریک پیس کر صمغ عربی کے محلول میں گوندھ کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں اور 3 گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

جوا کھار، ریوند چینی، شورہ قلمی، بادیان، نمک ترب، ہر ایک 12 گرام، نبات سفید 50 گرام۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر 7 گرام صبح و شام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

روغن بید انجیر 35 ملی لیٹر ہمراہ آب نیم گرم نوش کرائیں۔

حب الغار، شب یمانی، حماما، اکلیل الملک، آرد چنا سیاہ، بابونہ ۔ ہر ایک 35 گرام، دوقو، تخم کرفس بستانی، تخم کرفس کوہی، تخم ترب، ہر ایک 25 گرام۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب کرنب، روغن بلسان، روغن سوسن میں ملا کر ضماد کریں۔

(VI) نظامِ تنفس: Respiratory System

نزلہ، کھانسی وغیرہ کی صورت میں حسب ضرورت لعوق خشخاش، حب سعال، لعوق سپستاں استعمال کرائیں۔

روغن موم اور قیروطی کی سینہ پر مالش کریں۔

ضیق النفس ہو تو مرض کے حقیقی اسباب کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

زراوند حرج 2 گرام، سنبل الطیب 3 گرام، دونوں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شہد 12 گرام ملا کر صبح و شام نوش کرائیں۔

گل بنفشہ، گل گاؤ زبان، برگ گاؤ زبان، گل نیلوفر، گل خیرو، پرسیاوشاں، زوفا خشک، اصل السوس، انجیر کابلی، بادیان، مویز منقی ہر ایک 60 گرام، عناب 50 عدد، سپستاں 8 عدد۔ تمام دواؤں کو 5 لیٹر پانی میں بھگو دیں، صبح کو جوش دے کر مل چھان لیں اور نبات سفید 1 کلوگرام میں قوام تیار کر کے 12 گرام کھلائیں۔

مزید تفصیلات ان امراض کے ذیل میں ملاحظہ کریں۔

مذکورہ بالا عوارض کے علاوہ بھی دوسری پیچیدگیاں پیدا ہوسکتی ہیں ان کے ازالہ کے لیے متعلقہ امراض کا بیان ملاحظہ کریں۔

+++
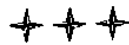
حمی یوم کا دوسرے حمی میں منتقل ہونا

انجام کے اعتبار سے حمیات یومیہ عام طور سے بے خطر ہوتے ہیں لیکن بعض اوقات صحیح تشخیص نہ ہونے ، بے پرواہی یا علاج وغیرہ میں غلطی کی وجہ سے حمیات خلطیہ/عفونیہ/دق میں منتقل ہوجاتے ہیں۔ ذیل میں ان کے اسباب وعلامات کا تذکرہ کیا جارہا ہے۔

اسباب

(I) طبعی استعداد:۔۔۔

بعض اشخاص کی جسمانی ساخت اس طرح کی ہوتی ہے کہ وہ حمی یوم میں تغذیہ وغیرہ کی ذرا بھی غلطی کریں تو وہ حمی خلطی میں منتقل ہوجاتا ہے۔ مثلاً اگر مریض کا جسم لحمی ہے اور حمی یوم میں اس کی غذا بند کر دی جائے تو اس کے حمی خلطی میں منتقل ہوجانے کے امکان بہت زیادہ ہوجاتے ہیں۔

(II) اخلاط/ مزاج:۔۔۔

حمی یوم کے حمی دقی/حمی عفونی/حمی خلطی میں منتقل ہوجانے کا ایک بڑا سبب اخلاط

اور مزاج ہیں۔ مثلاً اگر کسی صفراوی مزاج کے حامل شخص کو حمی یوم پیش آیا اور اس کی غذا بند کر دی گئی تو یہ حمی، حمی دقی میں منتقل ہو جائے گا۔

(III) کیفیت اِخلاط:۔۔۔

حمی یوم کے دیگر خلطی / دقی حمی میں منتقل ہو جانے کا ایک سبب اخلاط کی کیفیات بھی ہیں۔ مثلاً اگر کسی شخص کو حمی یوم ورمیہ عارض ہوا اور تحلیل ورم کی تدابیر بروئے کار نہیں لائی گئیں تو وہ ورم، قرحہ میں تبدیل ہو جائے گا اور اس طرح حمی یوم حمی عفونی میں منتقل ہو جائے گا یا اگر خلط میں لزوجت کا غلبہ ہے جس کی وجہ سے جلد کے مسامات بند ہو گئے ہوں اور مسامات کو کھولنے کی تدابیر اختیار نہیں کی گئیں، تو اس سے حرارت مشتعل ہو جائے گی نتیجہ کے طور پر اخلاط میں عفونت پیدا ہو کر حمی یوم، حمی خلطی میں منتقل ہو جائے گا۔

(IV) تسخین:۔۔۔

جسم میں پیدا کرنے والے خارجی / داخلی اسباب سے بھی حمی یوم، حمی خلطی / دقی میں منتقل ہو جاتا ہے۔

(V) معالج / مریض کا اقدام:۔۔۔

حمی یوم کے دیگر حمیات میں منتقل ہو جانے میں معالج کا فیصلہ بھی موثر کردار ادا کرتا ہے۔ چنانچہ اگر تشخیص مرض میں ذرا بھی غلطی ہوئی کہ حمی کے دوسرے حمی میں منتقل ہونے کے امکانات بڑھے۔۔۔ مثلاً حمی یوم میں اگر بے وقت غذا دے دی جائے تو اس کے حمی معوی میں منتقل ہو جانے کے امکانات روشن ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح اگر غذا کی ضرورت اور تقاضے کے باوجود غذا بند کر دی جائے تو بھی حمی یوم، حمی دقی وغیرہ میں منتقل ہو سکتا ہے۔ اسی طرح اگر مریض، معالج کی ہدایات کو نظر انداز کر دے تو بھی حمی دوسرے حمایت میں منتقل ہو سکتا ہے۔

علامات

انتقال حمی کی علامتوں کو ہم دو زمروں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

(I) انتقال حمی کی عمومی علامات۔

(II) انتقال حمی کی خصوصی علامات۔

(I) انتقال حمی کی عمومی علامات:—

اس ذیل میں ان علامتوں کا تذکرہ کیا جا رہا ہے جو حمی یوم کی مخصوص علامتوں سے مختلف ہوتی ہیں۔ مثلاً حمی کے ختم ہو جانے کے باوجود طبیعت کا اصل/حقیقی حالت پر نہ آنا بلکہ غیر طبعی حالت اور کیفیت کا پایا جانا، حمی کا خلاف عادت اور مدت، زیادہ دیر میں زائل ہونا، حمی کے نتیجہ میں درد سر کی شکایت رہی ہو، لیکن حمی اتر جانے کے بعد بھی شکایت قائم ہو۔ پسینہ حمی کے بغیر انحطاط، پسینہ خارج ہونے کے باوجود تنقیہ نہ ہونا، حمی ختم ہو جانے کے بعد بھی طبعی حالت پر نہ آنا، زمانۂ انحطاط کا طویل ہونا وغیرہ۔

(II) انتقال حمی کی خصوصی علامات:—

اس ذیل میں انتقال حمی کی ان خصوصی علامتوں کا تذکرہ کیا جا رہا ہے جو کسی خلط/عفونت/دق سے وابستگی کی غماز ہوتی ہیں۔ چنانچہ حمی یوم اگر کسی خلط کی طرف منتقل ہو گیا ہو تو اس خلط کی مخصوص علامتیں رونما ہونے لگتی ہیں۔ اس طرح اگر خلط حار یابس ہے تو علامات مرض نہایت شدید ہوتی ہیں۔ حار رطب ہو تو اس کی کسی قدر کم اور بارد رطب ہو تو اور بھی کم، اور اسی طرح بارد یابس ہو تو اس کی علامتیں رونما ہوتی ہیں— واضح رہے کہ خلط کے ملوث ہونے اور علامتوں کے رونما ہونے کی کیفیت میں خلط کی مقدار کو بڑا دخل ہے۔ اگر خلط کم ہوگی تو علامتوں میں زیادہ شدت نہیں ہوگی اور اگر خلط زیادہ مقدار میں ہوگی تو علامتوں میں اسی تناسب سے زیادتی ہوگی۔ حمی یوم اگر حمی عفونی میں منتقل ہو گیا ہو تو ازدیاد حرارت تکلیف دہ حد تک ہوتا ہے۔ عوارض میں شدت ہوتی ہے۔ یبوست وغیرہ کا بھی غلبہ ہوتا ہے۔ جگر،

طحال، گردے وغیرہ کی کارکردگی میں بھی نمایاں فرق آجاتا ہے۔ قشعریرہ اور نبض میں تضاغط وغیرہ ہوتا ہے۔ حمی یوم اگر حمی دقی کی طرف منتقل ہوگیا ہو تو دق کی مخصوص علامتیں رونما ہونے لگتی ہیں۔ مثلاً غذا لینے کے بعد ایک مخصوص وقت میں ازدیاد حرارت جسمانی وزن میں کمی، ضعف اشتہا اور نبض میں صغر و صلابت وغیرہ — حاصل کلام یہ کہ حمی یوم میں مریض کو معالج سے تعاون اور اس کی ہدایات پر اچھی طرح عمل کرنا چاہیے۔ اسی طرح معالج کو نہ صرف تشخیص مرض سے لے کر غذائی اور دوائی تدابیر تک بلکہ ممکنہ عوارضات پر بھی خصوصی نظر رکھنی چاہیے۔
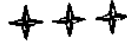
حمی کے ساتھ دوسرے امراض کی شرکت

بعض اوقات حمی کے ساتھ دوسرے امراض بھی شریک ہو جاتے ہیں۔ اس صورت میں معالج کے لیے ایک مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے کہ وہ پہلے کس مرض کا علاج کرے۔ یہاں یہ نکتہ ذہن میں رہے کہ جو مرض زیادہ شدید ہو یا دوسرے مرض میں بھی شریک غالب کی حیثیت رکھتا ہو، اس کا علاج پہلے کریں تاہم کچھ مستثنیات بھی ہیں۔ ذیل میں حمی کے ساتھ کچھ دیگر امراض کے جمع ہو جانے کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

(ا) حمی اور صداع:—

حمی کے ساتھ صداع (دردسر) کی شکایت کثیر الوقوع حیثیت رکھتی ہے۔ ایسی صورت میں حمی کے ازالے کی طرف توجہ دینی چاہیے کیوں کہ مشاہدہ یہی ہے کہ حمی کے زائل ہونے کے بعد عام طور سے صداع از خود زائل ہو جاتا ہے۔ لیکن بعض مرحلے ایسے بھی آتے ہیں جب صداع کی غیر معمولی شدت معالج کو علاج پر مجبور کرتی ہے۔ اس صورت میں ایسی مسکن اور معرق دوائیں منتخب کرنی چاہیے جو حمی کے لیے مضر نہ ہوں بلکہ اس کے ازالہ میں بھی معاون ثابت ہوں۔

(II) حمی اور فالج:۔۔۔

بعض اوقات حمی اور فالج ایک ساتھ جمع ہوجاتے ہیں۔ اس مرحلے میں پہلے حمی کے ازالہ کی طرف متوجہ ہونا چاہیے۔ اس کے بعد فالج کے علاج پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔۔۔ اطبا نے سکنجبین ہمراہ گلقند کھلانے کو مفید بتایا ہے اور اگر حرارت جسمانی بہت زیادہ نہ ہو تو آب نخود ہمراہ روغن زیتون کا استعمال بھی سودمند نتائج مرتب کرتا ہے۔

(III) حمی اور ورم:۔۔۔

بعض اوقات حمی کے ساتھ التہاب معدہ، التہاب کبد، التہاب طحال وغیرہ بھی ہو جاتا ہے۔ ان حالات میں جب تک حمی کی شدت میں کمی نہ واقع ہوجائے، تحلیل ورم کے لیے زیادہ گرم دوائیں نہ استعمال کرائیں۔ جب حرارت میں کمی واقع ہوجائے تو التہاب کے ازالے کی طرف متوجہ ہوں اور اگر التہاب کی تحلیل کے لیے گرم دوائیں بھی درکار ہوں تو ان کو بروئے کار لاسکتے ہیں۔ آب برگ کاسنی سبز، آب برگ عنب الثعلب سبز، سکنجبین وغیرہ کچھ ایسی دوائیں ہیں جو بارد اور مسکن حرارت ہونے کے باوجود محلل ورم بھی ہیں۔ لہٰذا حمی کی حالت میں ان کا استعمال زیادہ موزوں ہے۔

(IV) حمی اور قولنج:۔۔۔

بعض اوقات حمی اور قولنج ایک ساتھ جمع ہوجاتے ہیں۔ ایسی صورت میں حقنہ وغیرہ کے ذریعہ پہلے قولنج کا علاج کرنا چاہیے۔ امعاء کے تنقیہ اور درد میں سکون آجانے کے بعد حمی کے ازالے پر متوجہ ہوں، بعض اوقات تو حقنہ سے نہ صرف قولنج ختم ہوجاتا ہے بلکہ حمی کی شدت میں بھی کمی واقع ہوجاتی ہے۔

حمی میں موت

DEATH IN FEVER

جسمانی درجۂ حرارت میں غیر معمولی اضافہ، عام طور سے موت کا باعث نہیں ہونا۔لیکن یہ امر بھی بار بار کے مشاہدے میں ہے کہ بخاروں میں موت واقع ہوجاتی ہے۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا جسمانی درجۂ حرارت میں غیر معمولی اضافہ ہی موت کا باعث ہے۔ یا اس کے ساتھ دوسری پیچیدگیاں بھی موت کی ذمہ دار ہیں۔ ہم اس جملے کو پھر دہرا رہے ہیں کہ صرف جسمانی درجۂ حرارت میں غیر معمولی اضافہ عام طور سے موت کا باعث نہیں ہوتا، بلکہ اس کے ساتھ یہ عوارض بھی موت کے اسباب میں داخل ہیں۔

(I) متعدی امراض میں سمی مواد کا نظام اعصاب کو مسموم کر دینا، جس سے جسمانی کارکردگی پر خراب اثر پڑے۔ اس صورت میں موت بہت جلد واقع ہوتی ہے۔

(II) سمی مواد کا جسم میں عرصہ دراز تک رہنا— اس صورت میں اگر نظام اعصاب متاثر نہ ہوتو موت دیر میں واقع ہوتی ہے۔

(III) جسمانی درجۂ حرارت میں عرصہ تک غیر معمولی اضافہ کی وجہ سے قلب کی کارکردگی متاثر ہوجائے اور ضعیف ہوکر ناکارہ ہوجائے۔

(IV) جسمانی درجۂ حرارت کی زیادتی کی وجہ سے پھیپھڑوں کی کارکردگی پر خراب اثر پڑے اور احتباس تنفس ہو کر موت واقع ہو جائے۔

واضح رہے کہ جسمانی درجۂ حرارت میں غیر معمولی اضافہ کے باعث ہونے والی اموات میں تشریح بعد الموت میں خون رقیق ہوتا ہے۔ اس میں لونیت بھی بہت نمایاں ہوتی ہے۔ چنانچہ شریان اعظم اور بڑی عروق کو تیزی کے ساتھ رنگین کر دیتا ہے۔ کریات حمرا (R.B.C.) میں کمی اور کریات بیضاء (W.B.C.) میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ غشاء الصدر اور غلاف قلب کے مائی طبقے کے نیچے نزف الدم (جریان خون) کے نشانات چھوٹے چھوٹے دھبے پائے جاتے ہیں۔ جگر طحال اور گردے وغیرہ میں تعظم اور نرمی پیدا ہو جاتی ہے۔

+ + +
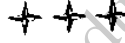
انتقاص حرارت

اعتدال سے کم حرارت جسمانی کو طبی اصطلاح میں "انتقاص حرارت" کہتے ہیں۔ اطبا نے اس کے درج ذیل اسباب بیان کیے ہیں۔

(I) شعاع حرارت (Radiation) کی افراط:۔

اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ گرم ماحول سے یک بیک سرد ماحول فضا میں جانا، بہت سرد پانی سے غسل کرنا۔ ان تدابیر سے حرارت بدنی بہت زیادہ خارج ہوتی ہے اور نتیجہ کے طور پر جسمانی درجۂ حرارت اعتدال سے بھی کم ہو جاتا ہے۔

(II) فساد مزاج/ فساد تغذیہ۔۔ بعض امراض مثلاً سوء القنیہ کی بعض انواع، دماغ کے مزمن امراض، ذیابیطس شدید اور آلات غذا کے سرطان وغیرہ میں بھی جسمانی درجہ حرارت اعتدال سے کم ہو جاتا ہے۔

(III) نزف الدم شدید/ استفراغ شدید۔۔ ان صورتوں میں بھی درجہ حرارت اعتدال سے کم ہو جاتا ہے۔

(IV) دوران خون اور تنفس کے شدید عوارض۔۔ مثلاً ضعف قلب اور مجاری تنفس میں تنگی بھی انتقاص حرارت کا باعث ہے۔

(V) مرکزی نظام اعصاب کے بعض امراض۔

(VI) بعض وسیع جلدی امراض — مثلاً نار فارسی (Eczema) کا جلد کے وسیع رقبہ پر پھیلا ہونا/ جلد کے ایک بڑے رقبے کا جل جانا۔

(VII) حسی اعصاب کے بعض ہیجانات و تاثرات — مثلاً آپریشن کے بعد درد گردہ، درد جگر وغیرہ میں۔

(VIII) حمی کے بعد۔

(IX) بعض سمیات — مثلاً افیون اور اس کے مرکبات، بروح، لفاح، تسمم شراب، تسمم بول اور قومائے ذیابیطسی وغیرہ۔

یہ اور اسی طرح کی بعض صورتوں میں جسمانی درجۂ حرارت اعتدال سے بھی کم ہوجاتا ہے۔

+++
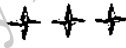
حمی کا عام اصول علاج

GENERAL PRINCIPLES OF TREATMENT OF FEVER

حمی خلطی میں عام طور سے دو طریقے سے علاج کیا جاتا ہے۔

(I) مبردات کے ذریعہ تسکین حرارت:۔۔۔

یہ علاج حقیقی علاج نہیں ہوتا بلکہ غرض یہ ہوتی ہے کہ اس کے ذریعہ حرارت کی شدت اور حدت میں براہ راست تسکین لائی جائے اور جب تسکین حاصل ہو جائے تو معالج اصل علاج کی طرف رجوع کرے۔ یہ صورت عام طور سے حمیات حادہ میں پیش آتی ہے۔ معالجاتی نقطۂ نظر سے یہ وقتی تسکین از حد ضروری ہے کیوں کہ ازدیاد حرارت سے وقتی طور پر ایسے عوارض رونما ہو سکتے ہیں جو اصل مرض اور اس کی پیچیدگیوں سے زیادہ پر خطر ثابت ہوں۔ تفصیل ''حمیات حادہ کا اصول علاج'' میں ملاحظہ کریں۔

(II) انضاج و اخراج مادہ:۔۔۔

یہ طریقۂ علاج ہی حقیقی طریقہ علاج ہے۔ تاہم اطبا میں اس قدر اختلاف رائے ضرور ہے کہ آیا حمیات خلطیہ/عفونیہ کے کے ہر مرحلے میں علاج کا آغاز/منضجات سے کیا

جانا ضروری ہے — اطبا کے نظریاتی اختلاف میں پڑے بغیر اس قدر ذہن نشین کر لیں کہ بعض حمیات خلطیہ/ عفونیہ کچھ اس نوعیت سے پیش آتے ہیں کہ وہ منضج کا موقع ہی نہیں دیتے۔ اس صورت میں منضج کو نظر انداز کرتے ہوئے ملینات کا استعمال نہ صرف جائز بلکہ ضروری ہو جاتا ہے۔ اس کے برخلاف حمیات خلطیہ کی وہ حاد صورتیں، جن میں منضج کے استعمال کا موقع ہو تو مرض کو بالکلیہ ختم کرنے کے لیے منضجات کا استعمال ضروری ہے۔ حمیات عفونیہ/ خلطیہ مزمنہ میں اطبا کرام منضجات کے ذریعہ علاج کے آغاز کی سفارش کرتے ہیں۔

ذیل میں تلیین، تعریق، ادرار اور قے وغیرہ کو کسی قدر وضاحت کے ساتھ بیان کیا جا رہا ہے۔

تلیین Laxation

حمیات خلطیہ/عفونیہ کے ابتدائی مرحلے میں (اگر اسہال نہ ہو رہا ہو تو) خفیف ملین کا استعمال ضروری ہوتا ہے، حمی کے ساتھ قبض کی شکایت بھی ہو تو تلیین کی ضرورت اور بھی شدید ہو جاتی ہے۔ واضح رہے کہ تلیین کے لیے منضج کا انتظار ضروری نہیں ہے، بلکہ استفراغ کلی/ تام کے وقت نضج مادہ ضروری ہوتا ہے اور اس نضج کے بغیر قوی مسہلات کا استعمال بعض اوقات خطرناک صورت پیدا کر دیتا ہے۔ اس مقصد کے تحت گلقند، سکنجبین، ترنجبین اور شیر خشت وغیرہ مستعمل ہیں۔ بعض اطبا ملینات کے خوردنی استعمال کی بجائے حقنہ کو مفید تصور کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ تلیین اور تنقیۂ امعاء کے لیے ہلکے مسہلات سے بہتر خفیف حقنے ہیں۔ اس مقصد کے تحت حقنہ کا یہ نسخہ مفید ہے۔

روغن بنفشہ 12 ملی لیٹر، آب برگ چقندر 475 ملی لیٹر، زردی بیضۂ مرغ 1 عدد، شکر سرخ 50 گرام، بورق 11.5 گرام — تمام دواؤں کو ملا کر حسب دستور حقنہ کریں۔

تعریق Diaphoresis

اس اصول کو ملینات کے استعمال کے بعد معمولی ازدیاد حرارت کے وقت بروئے کار

لاتے ہیں۔ بہت زیادہ حرارت کے وقت اس طرح کی دواؤں سے احتراز برتا جاتا ہے۔ ذیل میں اس زمرے کی چند دوائیں تحریر ہیں:

بادیان، کباب چینی، پودینہ ہنری خشک، برنجاسف، افیون، تخم سداب، برگ سداب، زعفران، فلفل سیاہ، سنبل الطیب، شوکران، افیون، کافور، تمباکو، نوشادر، کانجی، شورہ قلمی وغیرہ — یہ دوائیں داخلی طور پر استعمال کی جاتی ہیں اور ان میں سے کچھ دوائیں اعصاب کو تحریک دے کر پسینہ لاتی ہیں اور بعض جلدی عروق کو پھیلا کر پسینہ لاتی ہیں۔

خارجی طور پر تعریق کے لیے بخور، آبزن اور انکباب وغیرہ طریقے بروئے کار لائے جاتے ہیں۔ ذیل میں اس زمرے کے چند نسخے تحریر ہیں:

بابونہ، ناخونہ، سبوس گندم، خطمی ہموزن، پانی میں جوش دے کر حسب دستور بخور کریں۔

تخم کتاں، تخم تیرہ تیزک، تخم گندر، تخم شلجم، لبلاب، سداب، برگ کرفس، گندنا، بادیان، ہر ایک 17 گرام، کرم کلہ 30 گرام، پیاز 335 گرام، روغن زیتون 400 ملی لیٹر — تمام دواؤں کو 30 لیٹر پانی میں جوش دیں، جب بیس لیٹر رہ جائے تو چھان کر اسی نیم گرم پانی میں آبزن کرائیں۔ ایک گھنٹے بعد پانی سے نکال کر جسم کے کپڑے سے خشک کر کے گرم کپڑے اڑھادیں تاکہ پسینہ بہ آسانی خارج ہوجائے۔

انکباب (بھپارہ) کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں۔

قیصوم، بابونہ، اکلیل الملک ہر ایک 35 گرام، مرزنجوش، پوست بادیان، پوست بیخ کرفس، گل سرخ ہر ایک 18 گرام — تمام دواؤں کو 10 لیٹر پانی میں جوش دیں جب تہائی رہ جائے تو حسب دستور بھپارہ کریں۔

قے Vomiting

حمی کے ابتدائی مرحلے میں مقیات (قے لانے والی دوائیں) کا استعمال اطبا مفید تصور کرتے ہیں۔ نوبت/متلی اور ابکائی کی صورت میں یہ اصول علاج ازالہ مرض میں بے حد مفید ہے۔ ان اوقات میں سکنجبین اور گرم پانی پلانے سے ہی قے ہوجاتی ہے۔ بہر حال

قوی مقیات سے احتراز لازمی ہے۔ ذیل میں چند قے آور نسخے تحریر کیے جا رہے ہیں:

صفراوی خلط کی صورت میں — آش جو/ آب پالک/ آب خبازی 150 ملی لیٹر میں سکنجبین قندی 9 گرام ملا کر نیم گرم نوش کرائیں اور کچھ عرصہ بعد بدستور قے کرائیں۔

بلغمی خلط کے غلبہ کی صورت میں — تخم ترب 7 گرام، تخم شبت 3 گرام، نمک طعام 2 گرام — تمام دواؤں کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر استعمال کرائیں اس کے کھانے سے اگر از خود قے آجائے تو ٹھیک ہے ورنہ گرم پانی نوش کرائیں۔

بلغمی اور صفراوی دونوں خلطوں کی صورت میں — اصل السوس مقشر نیمکوب تخم شبت ہر ایک 15 گرام، آش جو 12 ملی لیٹر، تخم خبازی 12 گرام — تمام دواؤں کو 145 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو مل چھان کر شربت افتیمون 18 ملی لیٹر حل کر کے سرکہ انگوری سے ترش کر کے نوش کرائیں۔ تھوڑی دیر بعد حسب دستور قے کرائیں۔

سوداوی خلط کے غلبہ کی صورت میں — ایک مولی کو چیر کر اس کے اندر خربق سیاہ بھر دیں اور سکنجبین میں ڈال کر رات بھر بھگوئے رکھیں، صبح کو مولی کھلا کر سکنجبین عسلی، لوبیا سرخ کے پانی میں ملا کر نوش کرائیں اور حسب دستور قے کرائیں۔

ادرار To Promote the Discharge

یہ اصول عام طور سے رطوبی امراض (حمی) میں مستعمل ہے۔ اس میں نضج کو خاص حیثیت حاصل ہے۔ چنانچہ منضجات کے بغیر ادرار کرانا خلاف اصول معالجہ ہے۔ تاہم شدید ضرورت کے تحت (جب مادۂ مرض نضج کا موقع نہ دے) ادرار کرا سکتے ہیں۔ ذیل میں چند نسخے تحریر ہیں۔ مزاج اور خلط کی رعایت سے ان میں سے کوئی نسخہ منتخب کر سکتے ہیں۔

نشاستہ، مغز تخم کدو، کتیرا، رب السوس، خشخاش، مغز تخم خیارین، تخم خرفہ، ہر ایک 10.5 گرام، اجوائن خراسانی 7 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھا کر ہموزن نبات سفید ملا کر سفوف تیار کریں اور 8 گرام ہمراہ شربت خشخاش استعمال کرائیں۔ مدر بول ہے۔

بادیان، افتیمون ہر ایک (نیمکوب) 7 گرام، 125 ملی لیٹر پانی میں اس قدر

جوش دیں کہ نصف رہ جائے پھر اس میں تخم خیارین، تخم خربوزہ، ہر ایک 10.5 گرام، پیس چھان کر ملائیں اور نبات سفید سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔ مدر بول ہے۔

نضج

حمیات خلطیہ/عفونیہ میں اگر موقع ہو تو نضج کا اصول اختیار کریں۔ یہ طریقہ علاج مرض کو جڑ سے ختم کرتا ہے۔ تاہم اس میں کچھ دیر ہوتی ہے۔ خلط کی رعایت اس میں بھی از حد ضروری ہے۔ ذیل میں چند نسخے تحریر کیے جا رہے ہیں مادہ مرض کے اعتبار سے ان میں سے کسی ایک نسخے کو منتخب کر سکتے ہیں۔

صفراوی خلط کے نضج کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

گل بنفشہ، گل سرخ، تخم خطمی، تخم کاسنی، شاہترہ، عنب الثعلب، ہر ایک 7 گرام، گل نیلوفر 5 گرام، عناب، آلو بخارا، ہر ایک 5 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل صاف کر کے خمیرہ بنفشہ/ گلقند آفتابی 25 گرام ملا کر دوبارہ چھان کر 5-3 دن استعمال کرائیں۔

گل بنفشہ، گل نیلوفر، شاہترہ، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، گل سرخ، ہر ایک 7 گرام، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر/ سکنجبین 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

بلغمی خلط کے نضج کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

بیخ بادیان، بیخ کرفس، بیخ کاسنی، بیخ اذخر، اسطوخودوس، ہر ایک 7 گرام، انجیر زرد 2 عدد، مویز منقی 9 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں دے کر مل چھان لیں۔ شہد 25 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

بادیان، اصل السوس مقشر، ہر ایک 5 گرام، پرسیاوشاں 7 گرام، انجیر زرد 21 عدد، مویز منقی 9 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند عسلی 50 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

سوداوی خلط کے نضج کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

شاہترہ، بادرنجبویہ، بادیان ہر ایک 7 گرام، اصل السوس مقشر 5 گرام، سپستاں 9 عدد، عناب 5عدد — تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں۔ صبح کومل چھان کر گلقند عسلی 15 گرام/ ترنجبین ہموزن ملا کر نوش کرائیں۔

سوداوی خلط کے نضج میں خلط محترق کی رعایت سے نسخہ تجویز کرنا زیادہ سودمند ہے۔

اسہال

جب نضج کے آثار نمایاں ہوجائیں تو تنقیہ و اسہال کی غرض سے یہ نسخے (حسب رعایت) خلط) استعمال کرائیں۔

صفراوی خلط کے اسہال کے لیے — شاہترہ، سنا، مکی، ہر ایک 9 گرام، تخم کاسنی 7 گرام، تخم کشوث 5 گرام، (صرہ بستہ) پوست بلیلہ زرد 12 گرام، آلو بخارا 15 عدد، سپستاں 20 عدد، عناب 9عدد — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شیر خشت 25 گرام، مغز فلوس خیار شنبر، ترنجبین ہر ایک 50 گرام ملا کر اوپر سے روغن بادام 7 ملی لیٹر ڈال کر نوش کرائیں۔

پوست بلیلہ زرد، پوست بلیلہ کابلی، بلیلہ سیاہ، سنا مکی، زرشک، گل بنفشہ، ہر ایک 18 گرام، کتیرا 9 گرام، حقونیا مشوی 4.5، مغز فلوس خیار شنبر 85 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں 20 ملی لیٹر میں چرب کریں اور شہد میں چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں اور ورق نقرہ میں لپیٹ کر 9-7 گرام کھلائیں۔

بلغمی خلط کے اسہال کے لیے — تربد سفید، حب النیل ہر ایک 2.7 گرام، ایارج فیقرا 3 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بادیان میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں 12-9 گرام ہمراہ آب نیم گرم صبح کو کھلائیں۔

گل بنفشہ، زوفا خشک، پرسیاوشاں، بادیان نیم کوفتہ، اصل السوس مقشر ہر ایک 9 گرام، مویز منقی، عناب سپستاں، ہر ایک 15 عدد، انجیر خشک 7عدد — تمام دواؤں کو 1

لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو مغز فلوس خیار شبز، ترنجبین گلقند ہر ایک 35 گرام حل کر کے مل چھان لیں اور روغن بادام 3 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

سوداوی خلط کے اسہال کے لیے—— غاریقون، ماش سفید، گوگل، تربد مدبر، پوست بلیلہ زرد، کتیرا سفید، لاجورد مغسول ہر ایک 4 گرام، ایارج فیقرا 3 گرام —— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں سے چرب کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 7-9 گرام میں ورق نقرہ 3 عدد لپیٹ کر نصف شب میں گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

بلیلہ سیاہ 30 گرام، بسفائج نیمکوفتہ 15 گرام، افتیمون ولایتی 27 گرام، برگ سنا، مکی، اسطوخودوس 21 گرام، گل سرخ 12 گرام، برگ گاؤزبان، برگ باد رنجبویہ، ہر ایک 9 گرام، انیسون، بادیان ہر ایک 6 گرام، تربد مصوف 3 گرام، زنجبیل 1.5 گرام، خربق سیاہ 1 گرام —— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور حجر ارمنی، لاجورد مغسول، نمک سیاہ، غاریقون ہر ایک 1 گرام پیس کر ملائیں اور نوش کرائیں۔ حسب ضرورت صبر سقوطری اور تخم حنظل ہر ایک 1 گرام کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

واضح رہے کہ مذکورہ بالا تمام اخلاط کے مسہلات کے بعد مبردات کا استعمال بھی ضروری ہوتا ہے۔ چنانچہ صفراوی خلط کے اسہال کے بعد تبرید کی غرض سے اسبغول مسلم 6 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔ بلغمی خلط کے اسہال کے بعد گلقند آفتابی 25 گرام، عرق بادیان 150 ملی لیٹر میں مل چھان کر تخم ریحان 4 گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔ سوداوی خلط کے اسہال کے بعد آملہ مربی گرم پانی میں دھو کر چاندی کا ورق لپیٹ کر کھلائیں۔ اس کے بعد لعاب گاؤزبان 5 گرام پانی میں نکال کر شربت انار 25 ملی لیٹر حل کر کے تخم ریحان 7 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔ بہرحال حمیات عفنہ/ خلطیہ میں قابض امعاء و عروق مبردات مثلاً قرص کافور، قرص طباشیر استعمال نہ کرائیں بلکہ مبردات غیر قابضہ مثلاً آب برگ خرفہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ تخم کاہو، لعاب بہدانہ، آب انار ترش، آب انار شیریں، زلال تمر ہندی، آلو بخارا عرق نیلوفر، عرق گلاب وغیرہ بروئے کار لائیں۔

+ + +
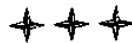
حمیات حادہ کا اصول علاج

LINE OF TREATMENT FOR ACUTE FEVER

اس میں ''حمی کا عام اصول علاج'' کے ذیل میں بیان کردہ اصولوں پر عمل کرنے کے ساتھ ساتھ وقتی تقاضوں اور ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مبردات اور مقللات حرارت، استعمال کرائے جاتے ہیں۔ اس کے بعد اصولی علاج (حمی کا عام اصول علاج میں بیان کردہ ہے) بروئے کار لایا جاتا ہے، تبرید اور تقلیل حرارت کا مقصد صرف اس قدر ہوتا ہے کہ غیر معمولی ازدیاد حرارت سے بعض غیر معمولی عوارض نہ پیدا ہو جائیں۔ اس اصول کو بروئے کار لانے سے بعض اوقات تشخیص مرض میں معالج کو دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لیکن شدید مجبوری کے تحت ہی یہ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے۔

''تقلیل حرارت'' خارجی اور داخلی دونوں طور پر کی جاتی ہے اور تاثیر کے اعتبار سے ان کی درج ذیل دو قسمیں ہیں۔

(I) مبردات خفیفہ

(II) مبردات قویہ

(I) مبردات خفیفہ:—

اس زمرے کی دوائیں تقلیل حرارت میں یک بیک نمایاں کردار نہیں ادا کرتیں بلکہ یہ طبیعت کے لیے تسکین اور راحت کا سامان بہم پہنچاتی ہیں۔ لعاب اسبغول، لعاب بہدانہ، سکنجبین، سرکہ، آب لیموں، زلال تمر ہندی، زلال آلو بخارا، آب انار، آب خرفہ، آب کدو، آب خیارین، آب کاسنی، آب تربوز وغیرہ دوائیں اسی قبیل کی ہیں۔

(II) مبردات قویہ:—

اس زمرے کی دوائیں تقلیل حرارت میں نمایاں کردار ادا کرتی ہیں ان کے استعمال سے جسمانی درجۂ حرارت بہت جلد اعتدال پر آجاتا ہے یا اس سے بھی کم ہوجاتا ہے۔ یہ دوائیں طبیعت کی قوت سے زیادہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتی ہیں اس لیے ان کے بداثرات بھی مرتب ہوتے ہیں، تاہم ضرورت شدید ہوتی ہے۔ اس لیے بد اثرات کو نظر انداز کرتے ہوئے یا ان میں مصلح دوائیں شامل کر کے بروئے کار لائی جاتی ہیں۔ یہ دوائیں جس سرعت کے ساتھ جسمانی درجہ حرارت کو اعتدال پر لاتی ہیں ان کا اثر زائل ہونے کے بعد اسی شدت پر درجہ حرارت دوبارہ پہنچ جاتا ہے— اس قبیل کی دوائیں عام طور سے جدید طریقہ علاج میں مستعمل ہیں۔

تقلیل حرارت کے لیے خارجی طور پر درج ذیل تدابیر بروئے کار لائیں۔

مریض کے ماحول کو کسی طریقے سے سرد کرنے کی کوشش کریں۔

ہاتھ، پیر میں ایک ساتھ، خشک کپڑے/لسوڑھے کی تازہ پتیوں سے تلوے سے انگلیوں کی طرف مالش کریں۔ جب پتیاں سیاہ ہوجائیں تو دوسری سبز پتیاں استعمال کریں۔

- سرد پانی سے اسفنج کریں۔
- برف کی تھیلی سر اور سینہ پر رکھیں۔
- مقام جگر پر سرد پانی دھاریں۔

مریض کو 70 درجہ حرارت ف. کے پانی سے غسل کرائیں۔

صندل، کافور، کشنیز سبز، کاسنی سبز وغیرہ کا لیپ مقام قلب پر رکھیں۔

آب تربوز، آب خیارین، آب خرفہ میں روغن گل اور تھوڑا سا کافور ملا کر حقنہ کرائیں۔

واضح رہے کہ مذکورہ بالا تدابیر مرض کا علاج نہیں ہیں بلکہ ان کے اپنانے سے بڑھی ہوئی حرارت کم ہوجاتی ہے۔ مریض کو بھی کسی قدر راحت حاصل ہوتی ہے اور معالج کے لیے مزید پیچیدگیوں پر توجہ دیے بغیر اصل علاج بروئے کار لانا آسان ہوجاتا ہے۔

+ + +

تشخیص مزاج

DIAGNOSIS OF TEMPRAMENT

مرض کی تشخیص میں خلطی مزاج کی خصوصی علامتوں کا ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔ ذیل میں ان پر سرسری گفتگو کی جارہی ہے۔

(I) دموی مزاج:—

یہ گرم و تر ہوتا ہے۔ علاماتی طور پر جلد گرم اور ملائم ہوتی ہے۔ جسم کی رنگت سرخ و سفید، گوشت زیادہ اور بدن ٹھوس ہوتا ہے۔ چربی زیادہ نہیں ہوتی، نیند اعتدال سے آتی ہے۔ اعضا کی نشو ونما اعتدال سے ہوتی ہے۔ آنکھیں پیازی رنگ کی، روشن ہوتی ہیں۔ اخلاقی اعتبار سے خوش خلق ہوتا ہے، حسن ظن کی صفات سے آراستہ ہوتا ہے، بہادری کا بھی مظاہرہ کرتا ہے۔ جسمانی صفات کے ضمن میں اس قدر وضاحت ضروری ہے کہ موسم اور جغرافیائی حالات کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

(II) صفراوی مزاج:

یہ گرم خشک ہے۔ علاماتی طور پر جلد گرم اور کسی قدر کھردری ہوتی ہے۔ اعضا کی

نشو ونما تیزی سے ہوتی ہے۔ بدن نہ زیادہ فربہ نہ زیادہ دبلا بلکہ متوسط درجہ کا ہوتا ہے۔ بال بکثرت زیادہ موٹے اور بہت جلد اگتے ہیں۔ جسم کی رنگت سفیدی مائل زرد ہوتی ہے۔ آنکھیں بھی زردی مائل ہوتی ہیں۔ اگر حرارت کا غلبہ ہوتو سینہ کشادہ، ہاتھ پیر بڑے اور رگیں فراخ ہوتی ہیں، نبض عظیم چلتی ہے۔ مفاصل کے قریب کے عضلات زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔ یبوست کا غلبہ ہوتو بال گھونگریالے اگتے ہیں۔ بہر حال غصہ زیادہ اور دیر تک رہتا ہے۔

(III) بلغمی مزاج:۔

یہ سرد وتر ہے۔ علاماتی اعتبار سے جسم ملائم، شحمی اور سرد ہوتا ہے۔ جسمانی رنگت سفید نیلگوں ہوتی ہے، بالوں میں سیاہی زیادہ نہیں ہوتی اور یہ جلد سفید ہو جاتے ہیں، آنکھیں سفید ہوتی ہیں، جسم ڈھیلا ڈھالا ہوتا ہے، بھوک کے وقت قوی مضمحل ہوتے محسوس ہوتے ہیں، جسم میں خون کی بھی کمی ہوتی ہے۔ سردی کچھ زیادہ ہی محسوس ہوتی ہے، نیند بہت زیادہ ستاتی ہے۔ اعضا ضعیف ہوتے ہیں، طبیعت میں کسل اور سستی ہوتی ہے، مزاج میں تلون بہت زیادہ ہوتا ہے۔

(IV) سوداوی مزاج:۔

یہ سرد وخشک ہے۔ علاماتی طور پر جسم سرد اور کھردرا ہوتا ہے۔ جسم سیاہی مائل اور بہت زیادہ لاغر ہوتا ہے، آنکھیں سفید، نیلگوں ہوتی ہیں، جوڑ (مفاصل) اور حنجرہ کی غضروف نمایاں ہوتی ہے، بال موٹے اور کھردرے ہوتے ہیں، ناک پتلی اور اونچی ہوتی ہے، ہمیشہ فکر میں غلطاں و پیچاں رہتے ہیں، بہت زیادہ خاموش رہتے ہیں۔
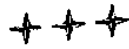
تشخیص نہ ہونے کی صورت میں علاج

TREATEMNT OF UNDIAGNOSED CENES

بعض دوسرے امراض کی تشخیص کی طرح حمی کی تشخیص میں بھی بعض اوقات معالج ناکام ہوتا ہے۔ اگر کبھی ایسی صورت پیش آتی ہے تو بھی معالج کو کوئی نہ کوئی تدبیر کرنی پڑتی ہے۔ اس مرحلے میں کم قوت اور مشترک نفع کی حامل دوائیں استعمال کرانی چاہیے۔ اسی طرح ملطف تدابیر بروئے کار لانی چاہیے، حذاقت کا تقاضہ بھی یہی ہے،— مثلاً اگر معالج کو عفونی بخار کی نوعیت معلوم نہ ہو۔ اسی طرح اس کو یہ بھی نہ معلوم ہو کہ کبد، معدہ، امعاء اور طحال میں سے کس میں خلل ہے۔ گویا معالج تشخیص مرض میں مضطرب ہے۔ ایسی صورت میں اطبا نسخے کو کچھ اس انداز میں مرتب کرتے ہیں کہ جو مریض کے عمومی کوائف اور علامات پر حاوی ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا کیفیات میں خلل شکم کا یہ نسخہ مجرب ہے۔

گل بنفشہ، بادیان، بیخ کاسنی ہر ایک 7 گرام، گاؤ زبان 5 گرام، مویز منقی 9 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 50 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔ نزلہ، زکام کھانسی اور تنفسی شکایات میں بھی یہ نسخہ مفید ہے۔ خواہ اصل مرض کی تشخیص ابھی نہ ہوسکتی ہو۔ ہاں اپنی حذاقت سے اس میں تخم خطمی،

اصل السوس، تخم خبازی وغیرہ نزلہ میں مفید دوائیں شامل کرسکتا ہے۔

حمی کی تشخیص میں غیر یقینی صورت پیش آنے پر خفیف ملینات بھی استعمال کرانا سود مند ہے۔ بشرطیکہ مریض کو آنتوں کا کوئی ایسا مرض نہ ہو جس میں ملینات/مسہلات کے استعمال کی ممانعت ہو۔

حمی یوم کے علاوہ، حمی عفونیہ وغیرہ میں تشخیص نہ ہونے پر بھی ان عمومی تدابیر اور اصول علاج (تلیین، تعریق، ادرار اور قے وغیرہ) کو بروئے کار لایا جاسکتا ہے۔ اور ان کے استعمال سے کسی قدر فوائد ضرور مرتب ہوتے ہیں۔ حمی کی بعض صورتوں میں مبردات کے خارجی استعمال پر احتیاط کی ضرورت پڑتی ہے۔ لیکن اگر حرارت غیر معمولی طور پر شدید ہو تو مرض کی نوعیت کی تشخیص وتعیین کے بغیر سرد تدابیر بروئے کار لانا چاہیے کیوں کہ اس وقت حمی کی حدت اور حرارت کی شدت کو ختم کرکے بعض دوسری اہم پیچیدگیوں کا حفظ ما تقدم مقصود ہوتا ہے۔

+++
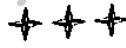
ادویۂ حمی کی نوعیت عمل اور فلسفۂ علاج

FEVER DRUGS, MODE OF ACTION AND PHYLOSOPHY OF TREATMENT

ازدیاد حرارت (حرارت جسمانی کی زیادتی) میں کمی پیدا کرنے یا اعتدال پر لانے کے لیے داخلی اور خارجی طور پر جن دواؤں کو استعمال کیا جاتا ہے/ ان کو درج ذیل عنوان کے تحت بیان کیا جاتا ہے۔

(I) منضجات

(II) ملینات/مسہلات Laxative/Purgative

(III) مقیات Vomitives/Emetics

(IV) مدرات

(V) معرقات

(VI) مبردات/ مطفیات

(VII) مانعات/ دافعات حرارت/حمی

(VIII) مخصوص ادویہ (بالخاصہ اثر کرنے والی دوائیں)

مذکورہ بالا زمرے میں تقسیم شدہ دواؤں کے فوائد اور نوعیت کار پر جب ہم غور کرتے ہیں تو ان میں سے بعض دوائیں صرف تقلیل حرارت کا کام کرتی نظر آتی ہیں ان کو ''مقللات حرارت'' بھی کہہ سکتے ہیں۔ ان کا اثر عارضی ہوتا ہے اور ان کے استعمال سے حمی کی شدت وحدت کو وقتی طور پر کم کر کے دیگر عوارض سے بچانا اور خود معالج کو اس درمیان غور وفکر کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ دوسرے زمرے کی دواؤں کا کام مادہ مرض کا تنقیہ اور اعتدال میں لانا ہے۔ ان کو ہم ''منقیات اور معدلات'' کہہ سکتے ہیں۔ ان کے استعمال سے جو فوائد حاصل ہوتے ہیں وہ ابدی اور مستقل ہوتے ہیں۔۔۔ ذیل میں ان ادویہ کے فوائد اور خواص تحریر کیے جا رہے ہیں۔

(ا) منضجات:۔۔۔

ادویہ منضجہ (نضج پیدا کرنے والی دوائیں) دراصل قوی الاثر مسہلات کے استعمال کی راہ ہموار کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ مزمن حمی میں منضج دواؤں کا استعمال شفایابی کے امکانات کو بڑھا دیتا ہے اسی لیے اطبا اس مرحلے میں منضجات کے استعمال کو لازمی قرار دیتے ہیں۔ حمی حادہ میں بھی اس اصول کا اختیار کرنا سودمند ہے لیکن اگر نضج کے انتظار تک مادہ مرض میں ہیجان ہو کر اعضا رئیسہ کو نقصان پہنچ جانے کا اندیشہ ہو تو نضج کا انتظار کیے بغیر تنقیہ مواد کی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہوتا ہے۔ نضج سے غرض دراصل مواد کو پختہ کر کے، خارج ہونے کے قابل بنانا ہے۔ اس لیے بعض اوقات غلیظ خلط کو رقیق اور رقیق خلط کو غلیظ کر کے قابل اخراج بنایا جاتا ہے مثلاً خلط صفراوی کو غلیظ اور خلط سوداوی کو رقیق کر کے ہی قابل اخراج بنایا جاسکتا ہے۔ حمی حادہ کے ذیل میں یہ نکتہ ذہن میں ہے کہ حمی حادہ کی مدت سات دن ہو۔ اس میں منضج کا انتظار خذاقت کے خلاف ہے۔ اسی طرح وہ حمیات حادہ جن کی مدت سات دن سے زائد ہو ان میں منضجات کا استعمال اصول علاج کے عین مطابق ہے اور حمیات مزمنہ میں منضجات کا استعمال نہ کرنا اصول علاج کے خلاف ہے۔

(II) ملینات/مسہلات:۔

ان کے استعمال کی غرض مادۂ مرض کا جسم سے استفراغ ہے۔ چنانچہ اس کے استعمال سے جسم میں حرارت پیدا کرنے والے مواد اور ان کے ساتھ دوسرے معاون معوی فضلات/ خارج ہو جاتے ہیں اور لازمی طور پر طبیعت میں لطافت پیدا ہو جاتی ہے اور اس کی ''قوت مدبرہ'' مرض کے ازالہ کے لیے نئی توانائیوں کے ساتھ برسر پیکار ہو جاتی ہے۔

(III) مقیات:۔

ان کے فوائد بھی ملینات اور مسہلات جیسے ہی ہیں۔ فرق صرف اس قدر ہے کہ اول الذکر (ملینات/مسہلات) کے ذریعہ تنقیہ مواد، امعاء (آنتوں) سے ہوتا ہے اور اس میں معدی فضلات و مواد کا تنقیہ ہوتا ہے۔

(IV) مدرات بول:۔

ان کے استعمال سے بھی تنقیہ فضلات جسمانی مقصود ہوتا ہے۔ ان کی نوعیت عمل یہ ہوتی ہے کہ گردوں کا عمل تیز کر کے خون کے فضلات کو پیشاب کے راستے خارج کرتی ہیں، جس کی وجہ سے جہاں خون سے بھی مواد کم ہو جاتے ہیں وہیں طبیعت میں لطافت پیدا ہوتی ہے اور ''قوت مدبرۂ بدن'' ایک نئی امنگ کے ساتھ مقابلہ و ازالۂ مرض پر آمادہ ہو جاتی ہے۔ واضح رہے کہ مدرات بول کا استعمال رطوبی حمیات حادہ میں ہی زیادہ سودمند ہے، دیگر حمیات حادہ میں اس کے استعمال سے احتراز ضروری ہے۔

(V) معرقات:۔

ان کے ذریعہ تقلیل حرارت اور تنقیۂ بدن دونوں مقاصد حاصل ہوتے ہیں۔ تاہم اس میں حرارت بہت ضائع ہو جاتی ہے۔ اس لیے کافی احتیاط درکار ہوتی ہے۔ ان دواؤں کی نوعیت عمل یہ ہے کہ ان کے استعمال سے اعصاب مفرزہ کے ذریعہ غدد عرقیہ میں تحریک پیدا ہوتی اور پسینہ کا اخراج عمل میں آتا ہے۔

(VI) مبردات/ مطفیات:۔۔۔

اس ذیل میں (فی الحال) وہ دوائیں بیان کی جاتی ہیں جو بالفعل بارد ہیں۔ مثال کے طور پر سرد پانی/ سرد ہوا کی خارجی تدابیر یا سرد مشروبات کا داخلی استعمال۔۔۔ ان دواؤں کی نوعیت عمل یہ ہے کہ اپنے بالفعل بارد ہونے کی وجہ سے یہ براہ راست حرارت کو جذب کر کے حمی کی حدت و تیزی میں کمی پیدا کر دیتی ہیں اور جسمانی درجۂ حرارت اعتدال کی طرف آنے لگتا ہے۔

(VII) مانعات/ دافعات حرارت/ حمی:۔۔۔

اس ذیل میں وہ دوائیں آتی ہیں جو بالفعل بارد نہ ہونے کے باوجود اپنے عمل اور اثر سے جسمانی حرارت کی زیادتی کو کم کر دیتی ہیں۔

(VIII) مخصوص ادویہ:۔۔۔

اس ذیل میں وہ دوائیں آتی ہیں جو بالخاصہ، بعض مخصوص مواد اور سمیات میں توڑ پھوڑ پیدا کر کے ان کے ضرر اور نقصانات کو زائل کر دیتی ہیں اور اس طرح وہ سمی مواد بے اثر ہو جاتا ہے اور نتیجہ کے طور پر جسمانی درجۂ حرارت اعتدال پر آنے لگتا ہے۔
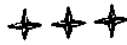
حمی عفونیہ اور سرد پانی

COLD WATER IN SEPTIC FEVERS

حمی عفونیہ میں سرد پانی کے استعمال کی کچھ شرائط ہیں، جن کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

(I) سرد پانی کے موانع:—

درج ذیل صورتوں میں سرد پانی کا استعمال نقصان دہ ہے۔

(I) مادۂ مرض کے خام اور غلیظ ہونے کی صورت، میں— مثلاً حمی ثقہ اور حمی مواظبہ بلغمیہ میں، جب کہ درجۂ حرارت میں کمی واقع ہو۔

(II) ضعف معدہ/ ضعف کبد/ برودت معدہ/ برودت کبد ہو۔

(III) معدہ/ امعاء/ کبد/ طحال میں ورم کی صورت میں۔

(IV) حمی کے ساتھ نزلہ/ کھانسی/ زکام/ درد حلق/ درد سینہ وغیرہ ہو۔

(V) اعضا میں درد ہو۔

(VI) حرارت غریزیہ میں کمی/ عام جسمانی ضعف/ لاغری/ قلت خون وغیرہ کی صورت میں۔

(VII) سرد پانی کے استعمال کی عادت نہ ہونے کی صورت میں۔

(II) سرد پانی کے استعمال کی ضرورت:۔

درج ذیل صورتوں میں سرد پانی کا استعمال سودمند ہے۔

(I) غلبہ صفراء

(II) غلیظ مادہ میں نضج آ گیا ہو۔

(III) حرارت غریزیہ کافی مقدار میں ہو/جسم فربہ ہو

(IV) احشاء میں ورم نہ ہو۔

(V) نزلہ/زکام/کھانسی/ریوی تکالیف نہ ہوں

(VI) سرد پانی کے استعمال کا عادی ہو۔

واضح رہے کہ بعض حالات میں سرد پانی کا استعمال مجبوراً کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً کسی عضو میں ورم ہو اور ساتھ میں شدید حمی اور پیاس کا غلبہ ہو، نیز یہ اندیشہ ہو کہ سرد پانی کے استعمال نہ کرنے سے اعضا میں تحلل واقع ہو کر لاغری پیدا ہو جائے گی یا غیر معمولی حرارت اور یبوست سے دماغ اور اعصاب ماؤف ہو جائیں گے تو ایسی صورت میں سرد پانی کا استعمال نہ صرف جائز بلکہ ضروری ہے۔ اس کے استعمال سے اگرچہ ورم کے تحلیل ہونے میں کچھ تاخیر ہو جائے گی لیکن اس کے نہ استعمال کرنے سے جن پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑے گا وہ اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہوگی۔ بعض اوقات سرد پانی کی بجائے سکنجبین استعمال کرائی جاتی ہے جو مسکن پیاس ہونے کے ساتھ ساتھ ملطف مواد بھی ہے۔ اس طرح یہ پانی سے زیادہ سودمند ہے بلکہ موانع کی صورتوں میں اس کے استعمال کی سفارش کی جاتی ہے۔
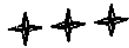
احکام غذا

DIET PRINCIPLES

حمی (بخار) میں غذا کی مقدار اور استعمال کی نوعیت کو بہت اہمیت حاصل ہے کیوں کہ جہاں غذا جسمانی قوت کو برقرار رکھنے میں معاون ثابت ہوتی ہے وہیں یہ ازدیاد مرض (بیماری کو بڑھانا) میں بھی نمایاں کردار ادا کرتی ہے کیونکہ جب طبیعت کو ہضم غذا کے کاموں سے آزاد کر دیا جاتا ہے تو وہ جسمانی مواد میں تغیر و استحالہ کر کے اپنے کام کو زیادہ آزادی اور شدت کے ساتھ انجام دینے لگتی ہے اور یہ کیفیت در اصل ازالۂ مرض کے لیے انتہائی ضروری بھی ہے۔ اس کے برخلاف جب وہ ہضم غذا کے کاموں میں بھی مشغول رہتی ہے تو وہ اپنی توجہ کو مرض کے ازالہ کے لیے خاطر خواہ طور پر مرکوز نہیں کر پاتی۔ تاہم اگر مریض کی غذا بالکلیہ بند کردی جائے تو جسمانی قوئ میں مزید ضعف اور انحطاط پیدا ہوجانے کا بھی اندیشہ رہتا ہے اور اس وقت مرض کو اور بھی تیزی کے ساتھ اپنی جڑیں مضبوط کرنے کا موقع مل سکتا ہے۔ اس لیے معالج کو ان تمام امور پر توجہ دیتے اور کیفیت اور مدت مرض وغیرہ کو مدنظر رکھتے ہوئے تلطیف/تقلیل/عدم غذا وغیرہ اصولوں کو بروئے کار لانا چاہیے۔ کیونکہ کیفیت مرض اور مدت مرض میں اختلاف کے ساتھ ساتھ غذائی احکامات میں بھی تغیر و

تبدل ضروری ہو جاتا ہے۔

حمیات حادہ میں اگر غیر معمولی شدت ہو، ساتھ ہی مدت مرض 7-4 دن ہو اور اس عرصہ میں قوئ جسمانی میں انحطاط کا اندیشہ نہ ہو تو قوت مدبرہ کو مادۂ مرض پر کلی طور پر مسلط کرنے کے خیال سے مریض کو فاقہ کرانا چاہیے اور اگر اس فاقہ سے زوال قوت کا تھوڑا بھی اندیشہ ہو تو صرف ملطف غذائیں مثلاً آب انار، ماء العسل اور جلاب وغیرہ استعمال کرائیں۔

اگر حمی حادہ 15 دن تک رہنے والا ہو تو ایام بحران کے علاوہ دنوں میں غیر معمولی ملطف غذاؤں کی بجائے معمولی ملطف' بلکہ غذائے متوسط مثلاً دودھ، آش جو اور ساگودانہ وغیرہ کھلائیں۔

حمیات مزمنہ، جن کی مدت 40-21 دن یا اس سے بھی زیادہ ہو، ان میں ملطف غذاؤں کی بجائے اوسط درجہ کی غذائیں کھلانا سودمند ہے۔

بالفرض مرض کے حاد یا مزمن ہونے کی تشخیص نہ ہو سکے تو احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ ملطف غذائیں استعمال کرائیں جائیں اور اس مرحلے میں مریض کے قوائے جسمانی کو بھی مدنظر رکھیں۔

ذیل میں حمی کے مریض کی غذائیں تحریر کی جا رہی ہیں۔

1- ماء الشعیر، کشک الشعیر، ساگودانہ، اراروٹ، مونگ کی دال کا پانی، چنے کی دال کا پانی، چاول کی پیچ، دھان کی کھیلوں کا پانی، مونگ کی ملائم اور گلی ہوئی کھچڑی۔

2- دودھ، دودھ کا پانی، بکرے کے گوشت کی یخنی، پرندوں کی یخنی۔

3- بتھوا، پالک، چولائی، خرفہ کا ساگ، شلجم، ٹنڈے، پرول، کھیرے، ککڑی کی ترکاری، کدو۔

4- آب انار، آب نارنج، سکنجبین، ماء العسل، آب تربوز، جلاب۔

5- چوزے، مرغ، پرندے (کبک تیتر، بٹیر وغیرہ) بیضہ نیم برشت، چھوٹی مچھلیاں۔

لطافت اور غلظت کے اعتبار سے غذا کے مدارج:—

مریض حمی کے اعتبار سے غذا کے درج ذیل تین مدارج ہیں۔

غذائے لطیف:
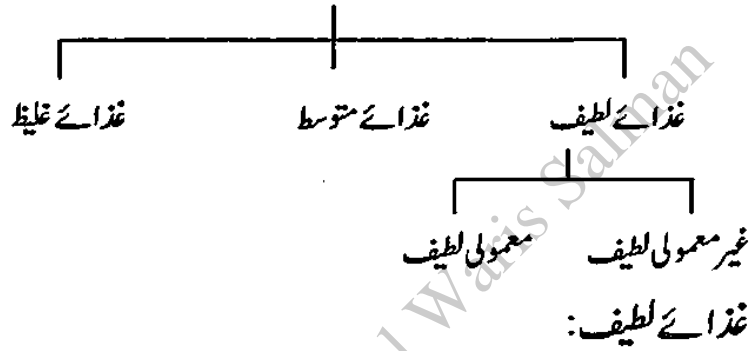
(الف) غیر معمولی لطیف:—

اس زمرے میں درج غذائیں آتی ہیں۔

شربت گل، سکنجبین کا رقیق محلول، آب نارنج، آب تربوز، آب انار، ماء الشعیر رقیق، چاول کی پتلی پیچ، پتلا سا گودانہ، اراروٹ، دودھ کا پھاڑا ہوا پانی، دھان کی کھیلیں پانی میں پکی اور چھانی ہوئی کا پانی، چنے کی دال کا پتلا پانی، مونگ کی دال کا پتلا پانی۔

(ب) معمولی لطیف:—

ماء الشعیر گاڑھا، چاول کی معمولی گاڑھی پیچ، معمولی گاڑھا اراروٹ، مونگ کا معمولی گاڑھا پانی، چنے کی دال کا معمولی گاڑھا پانی، دودھ، بکری کے گوشت کی یخنی اور شوربہ، پرندوں کی یخنی اور شوربے۔

(II) غذائے متوسط:—

آش جو گاڑھا، زردی بیضۂ مرغ نیم برشت رقیق، روٹی کے چھلکے کا چورا،

ساگودانہ، چاول کی گاڑھی، روٹی کا گاڑھا محلول، مونگ کی بہت ہی رقیق اور ملائم کھچڑی۔

(III) غذائے غلیظ:

ملائم کھچڑی، گلی ہوئی دالیں، پرانا چاول، پھلکا، حلوان کا گوشت، پرندوں کا گوشت وغیرہ۔

غذاؤں اور مناسب مشروبات کے استعمال کے بارے میں یہ بات ذہن میں رہے کہ ان کو مختلف اوقات میں تھوڑا تھوڑا کر کے کھلانا، پلانا چاہیے تاکہ طبیعت پر گراں نہ پڑے، اسی طرح بعض اوقات ایک غذا کے ساتھ کوئی دوسری غذا کھلانے سے کسی قدر خراب اثر مرتب ہوتا ہے۔ مثلاً ماء الشعیر اور سکنجبین کو ایک ساتھ استعمال کرانے سے کرب و بے قراری طاری ہوجاتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ سکنجبین ایک ردعمل کے ذریعہ ماء الشعیر کو خراب کر دیتی ہے۔ اس لیے طبیب اس طرح کی غذاؤں کے بارے میں مریض کو پہلے سے آگاہ کردے۔

مریض کا مسکن اور تیمارداری

RESIDENCE OF THE PATIENT AND NURSING

حمیات حادہ میں مریض کی تیمارداری اور اس کے جائے قیام کی حالت پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہے کیونکہ ان کے عوارض شدید ہوتے ہیں۔ اس لیے اطبا کا خیال ہے کہ مریض کے جائے قیام پر ایسی تصاویر اور ہیجان انگیز اشیا نہ ہوں جو اس کے اختلاط ذہن وعقل میں مزید اضافے کا باعث ہوں، بلکہ اس کا کمرہ کشادہ ہو اور تازہ ہوا کا گزر بھی آسانی سے ہو رہا ہو۔ حسب ضرورت سرد خوشبوئیات وغیرہ کا بھی اہتمام کریں۔ اس کے بستر پر بید، بہی اور ریحان وغیرہ کی ہری پتیاں ڈالیں، مریض کے سکون اور راحت کی جملہ تدابیر بروئے کار لائیں۔

مریض کی جسمانی صفائی اور طہارت پر بھی خصوصی توجہ دیں، حمی وبائیہ میں تو بے حد احتیاط کی ضرورت پڑتی ہے اور طہارت جسمانی کے ساتھ طہارت مکانی بھی درکار ہوتی ہے۔ ان حمیات میں دانت اور منہ کی صفائی پر بے حد توجہ دینی چاہیے۔

۱ شدید ازدیاد حرارت میں مریض کے جسم سے غیر ضروری کپڑے کم کر دینا چاہیے۔ اسی طرح ہاتھ پیر کو حسب ضرورت کھلا رکھیں یا ڈھانپ کر گرم رکھیں اور کبھی خارجی تدابیر کے طور پر پاشویہ کی ضرورت پڑتی ہے اور کبھی برف کی تھیلی کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔

اگر حمی کی سمیت اور ردائت کی وجہ سے اعضا کی حس متاثر ہوجائے تو اس بابت بھی معالج کو توجہ دینے کی ضرورت پڑتی ہے۔ مثانہ کے حسی اعصاب اس میں بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ مریض کو پتہ بھی نہیں چلتا اور بول (پیشاب) بے اختیار خطا ہوجاتا ہے۔ حالانکہ طبیب جب تیمارداروں سے اس بابت دریافت کرتا ہے تو وہ لوگ احتباس بول یا تقطیر بول کی شکایت نہیں کرتے اور یہی بتاتے ہیں کہ مریض کا پیشاب خاصی مقدار میں ہو رہا ہے۔ لہٰذا معالج کے فرائض میں سے ہے کہ وہ مریض کے نظری معائنہ کے وقت مثانہ کو اچھی طرح دیکھیں۔ مثانہ میں پیشاب کے رکے رہنے، بھرے رہنے کی صورت میں پیڑو (عانہ) پر تناؤ اور سوجن محسوس ہوتی ہے۔ ٹھونکنے پر بھاری آواز پیدا ہوتی ہے۔ اس وجہ سے بعض اوقات تقطیر البول کی شکایت ہوتی ہے۔ غرض معالج کو صرف تیمارداروں کی بات پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے، اگر اخراج بول/ ادرار بول کی ضرورت محسوس ہو تو قاثاطیر کے ذریعہ پیشاب خارج کریں۔ داخلی طور پر درج ذیل ادویہ میں سے انتخاب کر سکتے ہیں۔

مدارت حارہ

پرسیاوشاں، بادیان، خبازی، زوفا خشک، انیسون، برنجاسف، قسط شیریں، حب بلسان، کرنجوہ، پودینہ، اجوائن دیسی۔

مدارت باردہ

خار خسک، تخم خیارین، تخم خرفہ، تخم کاسنی، شورہ قلمی، آب خیار، کدو، آب تربوز، آش جو، سکنجبین۔

مدارت معتدلہ

مدرات باردہ اور حادہ میں سے منتخب کریں۔

حمیات نائبہ میں، ازدیاد حرارت کے ابتدائی مرحلے میں مریض کو سونے سے منع کردیں۔ لرزہ، قشعریرہ اور سردی وغیرہ عوارض کے وقت یہ پابندی از حد ضروری ہے کیونکہ سونے سے لرزہ اور قشعریرہ کی مدت طویل ہوجاتی ہے۔ بخار اترنے اور اس کے انتہائی مرحلے میں نیند مفید ہے۔

حمیات یوم

EPHEMERAL FEVERS

حمی (ازدیاد حرارت جسمانی) کی ان اقسام میں حرارت کا ابتدائی تعلق روح (روح حیوانی، روح نفسانی، روح طبعی) کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر روح کی حرارت سے جسم کی تمام رطوبات اور اعضا میں بھی حرارت پیدا ہوجاتی ہے۔ جس کے سبب جسم کے افعال طبیعیہ میں فتور واقع ہوجاتا ہے۔ حرارت کا تعلق چوں کہ صرف روح کے ساتھ ہوتا ہے اور روح خود ایک لطیف شے ہے اس لیے یہ بہت جلد تحلیل ہوجاتی ہے بلکہ عام طور سے 24 گھنٹے سے زائد قائم نہیں رہتی اسی مناسبت سے ''حمائے یوم'' کہا جاتا ہے۔

بعض اوقات حمی یوم ایک دن سے زائد (3 دن) تک رہتا ہے۔ اگر اس سے بھی زیادہ دنوں تک رہے تو اس بات کی علامت ہے کہ حمی یوم، کسی دوسرے حمی میں منتقل ہوگیا ہے اور حرارت کا تعلق روح کی بجائے رطوبات جسمانی کے ساتھ قائم ہوگیا ہے۔

جالینوس کے ایک قول کے مطابق حمی یوم 6 دن تک قائم رہ سکتا ہے اور اس کے بعد وہ کسی دوسرے خلطی / دقی حمی کی طرف منتقل ہوئے بغیر اتر جاتا ہے۔

اقسام

حمی یوم کی بنیادی اقسام

حمی یوم نفسانیہ
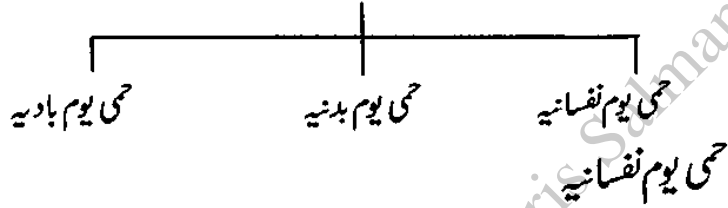
اس صورت میں داخلی/ خارجی اشتعالات نفسانی کی وجہ 24 گھنٹے کے لیے ازدیاد حرارت جسمانی پیش آتی ہے اور جسم کے طبعی افعال متاثر ہوتے ہیں۔

حمی یوم بدنیہ

اس میں حرارت کا تعلق جسمانی افعال و احوال سے قائم ہوتا ہے اور بعض داخلی/ خارجی اسباب کے نتیجہ میں عارضی ازدیاد حرارت جسمانی پیش آتا ہے اور نتیجہ کے طور پر جسم کے افعال کی طبعی کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔

حمی یوم بادیہ

اس میں ازدیاد حرارت جسمانی (حمی) کا باعث خارجی اسباب ہوتے ہیں۔

حمی یوم کی ذیلی اقسام

(الف)

(ب)

آئندہ سطور میں حمیات یوم کی اقسام کا تفصیل سے تذکرہ کیا جارہا ہے۔

+++
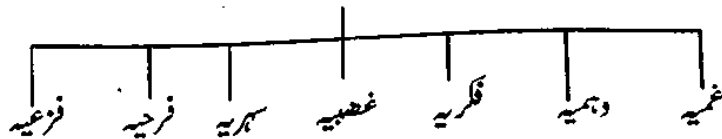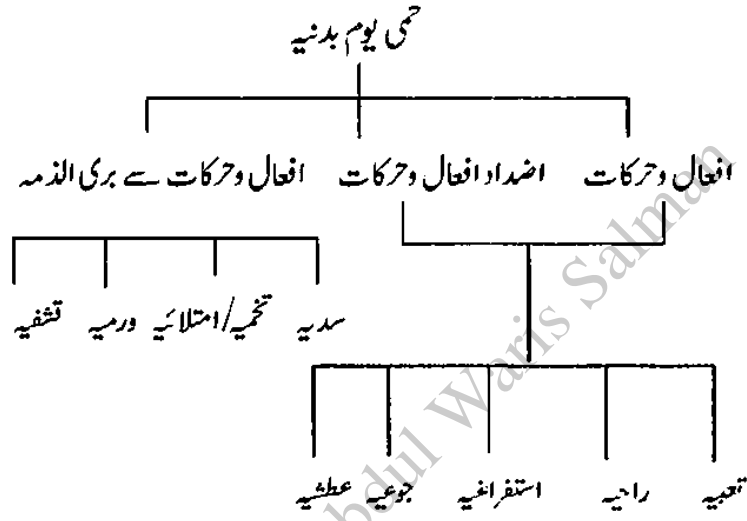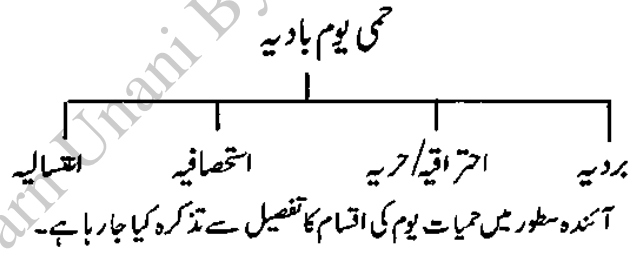
حمی یوم غمیہ

G. EPHEMERAL FEVERS

اس مرض میں رنج وغم کی زیادتی کی وجہ سے روح نفسانی میں ایک غیر معمولی حرکت واقع ہوتی ہے اور وہ اندر ہی گھٹ کر حرارت میں اضافہ کا باعث ہوتی ہے اور بخار لاحق ہوجاتا ہے۔

اسباب

(ا) رنج وغم کی زیادتی

علامات

مریض بجھا بجھا، افسردہ اور مضمحل دکھائی دیتا ہے۔ روئیداد معلوم کرنے پر رنج وغم کا سبب بتاتا ہے، روح اور خون کا میلان اندرونی جسم کی طرف ہوجانے سے چہرے پر زردی چھا جاتی ہے، قویٰ میں ضعف پیدا ہوجانے کی وجہ سے آنکھیں کسی قدر دھنس جاتی ہیں اور ان کی طبعی حرکت میں بھی سستی آجاتی ہے، پیشاب میں سوزش ہوتی ہے، نبض صغیر اور ضعیف چلتی ہے، بعض اوقات نبض میں تھوڑی سی صلابت بھی ہوتی ہے، سوءہضم کی شکایت

ہوتی ہے، جلد پر خشکی کا غلبہ ہوتا ہے۔

اصول علاج

- o— مریض کے غم کے ازالہ کی تدابیر کریں۔
- o— مفرحات استعمال کرائیں۔
- o— آبزن کرائیں۔
- o— مبردات استعمال کرائیں۔
- o— تبدیلی آب و ہوا کی ہدایت کریں۔
- o— تقویت قلب کی تدابیر کریں۔

علاج

o— داخلی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں:

عرق بید مشک، عرق گلاب، عرق کیوڑہ، عرق نیلوفر، عرق گاؤ زبان ہر ایک 20 ملی لیٹر میں شربت انار، شربت سیب، شربت نیلوفر ہر ایک 10 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔ اگر شدید برودت درکار ہو تو شیرہ تخم خرفہ، تخم خیارین، مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک 4 گرام کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

خمیرہ مروارید 12 گرام میں طباشیر، لاجورد مغسول ہر ایک 1 گرام ملا کر ورق نقرہ لپیٹ کر کھلائیں— اس کے بعد شیرہ تخم خرفہ، تخم خیارین، شیرہ مغز تخم کدو، ہر ایک 9 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام، آب کشنیز سبز مروق اور عرق گلاب میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کریں اور تخم بالنگو 3 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفرح کے طور پر مستعمل ہے۔

ابریشم مقرض، مروارید ہر ایک 6 گرام، کہربا، شمعی 3 گرام، گل گاؤ زبان، باد رنجبویہ، کشنیز سبز ہر ایک 12 گرام، مغز تخم کدوئے شیریں، تخم خرفہ، مغز تخم تربوز، ہر ایک 25

گرام، صندل سفید، طباشیر، دانہ ہیل خورد ہر ایک 12.5 گرام، بہمن سفید، بہمن سرخ ہر ایک 11 گرام، لاجورد مغسول، یاقوت رمانی ہر ایک 8 گرام، زعفران 5.7 گرام، عنبر اشہب، 4 گرام، مشک خالص، ورق طلا ہر ایک 2 گرام، ورق نقرہ 6 گرام، شربت فواکہ 125 ملی لیٹر، شربت سیب 240 ملی لیٹر، عرق گلاب، عرق بید مشک، عرق شاہترہ ہر ایک 245 ملی لیٹر، نبات سفید 120 گرام— عنبر، مشک، زعفران اور ورق نقرہ و طلا کو علاحدہ کھرل کریں اور باقی تمام دواؤں کو باریک سفوف کی طرح کر کے محفوظ کر لیں اور نبات سفید، عرقیات اور شربتوں کو ملا کر قوام تیار کریں اس کے بعد تمام دواؤں کو ملا کر دوا تیار کریں اور 3-5 گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

o— خارجی طور پر یہ تدابیر اختیار کریں۔

صندل سفید، آب کاسنی، آب کشنیز سبز مروق میں گھس کر کافور اور عرق گلاب حل کر کے سینہ پر لیپ کریں۔ روغن بنفشہ، روغن نیلوفر کی مالش کریں، سرد خوشبو سونگھائیں۔

حمی یوم فرحیہ

JOY EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں خوشی اور مسرت کی وجہ سے جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہوتا ہے، کیونکہ روح، بیرون جسم کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے۔

سبب

غیر معمولی خوشی اور مسرت۔

علامات

چہرے پر غیر معمولی شادابی اور سرخی ہوتی ہے، آنکھوں میں سرور کی کیفیت ہوتی ہے۔ اس کی حرکات اور رکھ رکھاؤ سے بھی مسرت کا اظہار ہوتا ہے، پیشاب سرخ اور تیز ہوتا ہے، نبض ممتلی اور بلند ہوتی ہے۔

اصول علاج

- نیم گرم پانی سے غسل کرائیں۔
- سرد تیلوں سے جسم کی مالش کریں۔

o— سرد و تر غذائیں استعمال کرائیں۔

o— مریض کی توجہ کو دوسرے کاموں کی طرف مبذول کرائیں۔

علاج

o— قیصوم، نمام، اکلیل الملک— تینوں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اسی جوشاندہ سے غسل کرائیں۔

o— اصل السوس مقشر 3 گرام، خوب باریک کر کے شکر ہموزن کے ساتھ نوش کرائیں۔

o— مریض کو ایسے واقعات اور قصے سنائیں جن میں حزن و الم اور جد و جہد کے پہلو ہوں، فلسفیانہ مباحث میں الجھانے کی تدابیر کرائیں۔

حمی یوم سہریہ
INSOMNIOUS EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں عرصہ تک، دن رات جاگتے رہنے سے جسمانی درجہ حرارت میں اس کا اضافہ ہو جاتا ہے۔

سبب

مسلسل بیداری کی وجہ سے روح میں تسخین پیدا ہو جانا۔

علامات

مریض کے حالات معلوم کرنے پر کثرت بیداری کی روئیداد ملتی ہے، فتور ہضم کی شکایت ہوتی ہے، جس کے نتیجہ میں بکثرت بخارات پیدا ہو کر پپوٹوں میں بھربھراہٹ پیدا ہو جاتی ہے، بعض اوقات پپوٹے اس قدر بھاری ہو جاتے ہیں کہ ان کا کھولنا دشوار ہو جاتا ہے، سوءہضم کی وجہ سے پیشاب میں بھی تکدر ہو جاتا ہے، چہرہ بھی تھوڑا سا پھولا ہوا دکھائی دیتا ہے، زردی بھی پائی جاتی ہے۔ طبیعت ست اور کسل مند ہوتی ہے، نبض ضعیف چلتی ہے۔

اصول علاج

- تکمل آرام کی ہدایت کریں۔
- مسکنات استعمال کرائیں۔
- سرد وتر اشیا کا سر پر نطول کریں۔
- مرطب حمام کرائیں۔
- صالح خون پیدا کرنے والی غذائیں کھلائیں۔

ملحوظ رہے کہ نیند آ جانے کے بعد ان ادویہ/ تدابیر کو ترک کرا دیں۔

علاج

- خوردنی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔

عرق گلاب، عرق بید مشک ہم وزن کو نبات سفید سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

شربت بنفشہ/ شربت خشخاش 25 ملی لیٹر میں عرق گلاب 100 ملی لیٹر حل کر کے برف سے سرد کر کے نوش کرائیں۔

شربت نیلوفر اور عرق بید مشک نوش کرائیں۔

حسب ضرورت کسی قدر شراب نوش کرائیں تاہم احتیاط رکھیں کہ دردسر کی حالت میں شراب نقصان دہ ہے۔

شربت سیب، عرق گلاب، ہر ایک 25 ملی لیٹر کو برف سے سرد کر کے نوش کرائیں۔

- خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

روغن بنفشہ، روغن کدو ناک میں ٹپکائیں اور ان کی تلووں پر مالش کریں۔

بنفشہ، تخم خشخاش، نیلوفر— تینوں دواؤں کو پانی میں جوش دے کر سر پر نطول کریں۔ مرطب حمام کرائیں۔ چنانچہ نیم گرم شیریں پانی سے غسل کرائیں اس کے بعد روغن

سارے جسم پر ملیں۔

روغن بنفشہ، روغن کدو، روغن نیلوفر میں سے کسی ایک کو سر میں رکھیں۔

تخم جوز ماثل 500 ملی گرام، تخم کاہو مقشر، خشخاش سفید، ہر ایک 5 گرام۔ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں۔

کافور، زعفران، ہر ایک 500 ملی گرام، نیلوفر، صندل، تخم کاہو، ہر ایک 3 گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو عرق گلاب میں پیس کر سر پر ضماد کریں۔

صندل سفید، تخم کاہو، تخم خرفہ، تخم نیلوفر ہر ایک 3 گرام، زعفران 500 گرام، کافور، ایک گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب کشنیز سبز مروق 25 ملی لیٹر، سرکہ خالص، روغن گل ہر ایک 4 ملی لیٹر میں حل کر کے پیشانی پر لیپ کریں۔

+++

حمی یوم فکریہ

ANXIETY EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں غیر معمولی افکار کی وجہ سے جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

سبب

افکار کی زیادتی۔

علامات

چہرے پر افکار و خیالات کا ہجوم ہوتا ہے اور مریض غور وفکر کرتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ بیشتر مرحلوں میں خاموش رہتا ہے۔ پیشاب میں سوزش اور جلن ہوتی ہے۔ آنکھیں اندر اور بہت زیادہ گہرائی میں نہیں ہوتیں، چہرہ زردی مائل ہوتا ہے، نبض اور آنکھوں کی حرکت معتدل ہوتا ہے۔

اصول علاج

o— کمتری کے افکار اور خیالات سے چھٹکارا دلانے کی تدابیر کریں۔

o— مریض کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے کام اور مقصد میں ضرور کامیاب

ہوگا— وغیرہ۔

o— ترطیب دماغ کا اہتمام کریں۔

o— تبدیل آب و ہوا ضروری ہے۔

o— مذہبی کتابیں پڑھنے کا مشورہ دیں۔

علاج

o— ترطیب دماغ کے لیے تھوڑی سی شراب میں عرق بید مشک حل کر کے نوش کرائیں۔

o— درج ذیل نسخے مفید ہیں۔

خمیرہ مروارید 12 گرام، لاجورد مغسول، طباشیر ہر ایک 1 گرام ملا کر ورق نقرہ 1 عدد میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم خیارین، شیرہ مغز تخم کدو ہر ایک 9 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام، کشنیز سبز مروق اور عرق گلاب میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کریں اور تخم بالنگو 3 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، عرق گلاب، عرق گاؤزبان، عرق نیلوفر وغیرہ میں شربت انار، شربت سیب، شربت نیلوفر ملا کر نوش کرائیں۔

شدید تبرید کی ضرورت محسوس ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم خیارین، مغز تخم کدو ہر ایک 9 گرام عرق بید مشک/ عرق کیوڑہ میں نکال کر شربت انار کے ساتھ نوش کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

نیم گرم پانی میں آبزن کرائیں— اس کے بعد سارے جسم پر روغن کدو، روغن بنفشہ کی مالش کریں۔

صندل سفید، آب کاسنی، آب کشنیز سبز، کافور، عرق گلاب، باہم ملا کر سینہ پر لگائیں۔

بہدانہ، اسپغول کا لعاب آب کشنیز میں نکال کر لگائیں۔

عطر خس، عطر صندل، عطر کیوڑہ وغیرہ سرد خوشبوؤں کا لخلخہ سنگھائیں۔

حمی یوم فزعیہ

FEAR EPTHEMERAL FEVER

اس مرض میں خوف کی شدت کی وجہ سے جسمانی درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے، اور دوسری مرضی علامتیں رونما ہوتی ہیں۔

سبب

خون کی زیادتی۔

علامات

چہرے سے خوف و ہراس کا پتہ چلتا ہے اور اس کی رنگت زردی مائل ہوجاتی ہے۔ مریض کی سرگذشت سے خوف کے عناصر کا پتہ چلتا ہے، پیشاب ناری ہوتا ہے اور سوزش کے ساتھ خارج ہوتا ہے، نبض میں سخت اختلاف ہوتا ہے، آنکھوں سے بھی ہیبت اور دہشت نمایاں ہوتی ہے اور کبھی کبھی اس میں ترحم (رحم چاہنے) کی سی کیفیت ہوتی ہے۔

اصول علاج

o— خوف و ہراس کو دور کرنے کی تدابیر کریں۔

o— مفرحات استعمال کرائیں۔

o— دلجوئی کریں۔

علاج

o— شربت سیب، شربت صندل، عرق بید مشک ملا کر نوش کرائیں۔

o— شربت حماض 35 ملی لیٹر، مفرح یاقوتی بارد 4.5 گرام استعمال کرائیں۔ مفرح یاقوتی بارد کا نسخہ درج ذیل ہے۔

مغز تخم کدوئے شیریں، تخم تربوز، مغز تخم خیارین، تخم کاہو ہر ایک 10 گرام، تخم خرفہ مقشر 18 گرام، صندل سفید، طباشیر، سنبل الطیب، چھالیہ، صندل سرخ، بسد، کہربا، مروارید ناسفتہ، سرطان سوختہ ہر ایک 8 گرام، زمرد سبز، یاقوت ہر ایک 2 گرام ابریشم مقرض، بہمن سرخ، بہمن سفید، گل گاؤ زبان، غنچۂ گل سرخ، شقاقل مصری، دانہ ہیل، دارچینی ہر ایک 10 گرام، زعفران، عنبر اشہب، ورق طلا، مشک خالص ہر ایک 1-7.2 گرام، ورق نقرہ 8.5 گرام، نبات سفید 2.5 گرام، آب سیب شیریں، آب امرود، آب بہی شیریں، شربت فواکہ شیریں، عرق گلاب، شہد خالص، عرق صندل ہر ایک 85 ملی لیٹر— حجریات اور جواہرات کا عرق گلاب/ عرق بید مشک میں صلایہ کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں، عرقیات، شربت، نبات سفید اور شہد کو باہم ملا کر قوام تیار کریں اور زعفران، مشک، عنبر کو کھرل کر کے ملائیں اور اس کے بعد تمام دواؤں کو قوام میں ڈال کر خوب ملائیں۔

o— صندل سرخ، صندل سفید کو عرق نیلوفر، عرق گلاب میں گھس کر گل ارمنی ملا کر سینے پر ضماد کریں۔

خوف و ہراس سے نجات دلانے کا اہتمام کریں۔

حمی یوم غضبیہ

اس مرض میں غصہ کی شدت کی وجہ سے جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور غیر طبعی حرکات سرزد ہوسکتی ہیں۔

سبب

غصہ کی شدت کی وجہ سے روح کا بیرون جسم کی طرف حرکت کرنا۔

علامات

چہرے کا رنگ سرخ ہوجاتا ہے، اگر کسی قدر خوف بھی ہوتو زردی مائل ہوتا ہے، آنکھیں سرخ اور ابھری ہوئی ہوتی ہیں، چہرے پر کسی قدر انتفاخ بھی ہوتا ہے کیونکہ خون کا دوران چہرے کی طرف بڑھ جاتا ہے، بعض اوقات غصہ کی شدت کی وجہ سے مریض کانپنے لگتا ہے، جو اس کی طبیعت میں ضعف اور کسی خلط کی زیادتی کا بھی پتہ دیتا ہے، پیشاب سرخ، کسی قدر چمکدار ہوتا ہے اور سوزش کے ساتھ خارج ہوتا ہے، نبض موجی، ممتلی، بلند اور متواتر چلتی ہے۔

اصول علاج

○— وضو کرنے کی ہدایت کریں (منہ ہاتھ اور پیر دھونے کی ہدایت کریں)

o— مرطبات ومبردات استعمال کرائیں۔
o— غصہ کے ماحول سے نجات دلانے کی تدابیر کریں۔
o— مفرحات استعمال کرائیں۔

علاج

o— داخلی طور پر درج ذیل نسخہ جات بروئے کار لائیں۔

شربت سیب، شربت انارین، شربت ترنج، شربت صندل ہمراہ عرق گلاب، عرق بید مشک، عرق گاؤ زبان نوش کرائیں۔

سرکہ، روغن بادام اور دہی وغیرہ اجزا پر مشتمل غذائیں کھلائیں۔

سرد پانی نوش کرائیں اور انار ترش پر عرق گلاب چھڑک کر کھلائیں۔

زلال تمر ہندی 100 ملی لیٹر کو شکر سے شیریں کریں اور برف سے سرد کر کے نوش کرائیں۔

o — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

عرق گلاب میں تھوڑا سا سادہ پانی ملا کر سرد کر دیں اور سر دسینہ پر ڈالیں۔

صندل، کافور۔ دونوں کو عرق گلاب میں گھس کر سینہ پر ضماد کریں۔

بنفشہ، صندل سفید، تخم کاہو ہر ایک 7 گرام، عرق گلاب، عرق بید مشک، ہر ایک 35 ملی لیٹر، کافور 1 گرام— اول الذکر تینوں دواؤں کو باریک پیس کر عرقیات اور کافور میں ملائیں اور ایک شیشی میں ڈال کر لخلخہ کے طور پر بروئے کار لائیں۔

نیم گرم پانی سے غسل کرائیں۔

رقص وسرود کی محفلوں میں بھی جانے کی ہدایت کر سکتے ہیں۔

+++
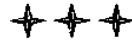
حمی یوم ہمیہ

ANXIETY EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں مریض اس وقت مبتلا ہوتا ہے جب وہ کسی چیز کے بارے میں غیر معمولی جدو جہد اور اہتمام کرتا ہے اور اس کی وجہ سے روح، اندرون جسم گھٹ کر رہ جاتی ہیں۔

اسباب

(I) کسی کام کے سلسلے میں بہت زیادہ جدو جہد۔

(II) اہتمام اور توجہ کی زیادتی۔

علامات

چہرے پر پریشانی، کسی قدر اضطراب اور اضمحلال ہوتا ہے، جو جدو جہد اور غیر معمولی اہتمام کا پتہ دیتا ہے، سوءہضم کی شکایت ہوتی ہے، چہرہ زرد پڑ جاتا ہے، پیشاب میں سوزش ہوتی ہے، آنکھوں کی حرکت کسی قدر سست، ابھار کے ساتھ ہوتی ہے، نبض ضعیف اور کسی قدر بلند ہوتی ہے۔

اصول علاج

o— دماغ کی تقویت کی تدابیر کریں۔
o— خوشبو سنگھائیں۔
o— آب و ہوا کی تبدیلی کی ہدایت دیں۔
o— توجہ کو دوسری طرف مبذول کرانے کی تدابیر کریں۔

علاج

o— تقویت دماغ کے لیے یہ نسخے مفید ہیں۔

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، بلیلہ، آملہ مقشر، ہر ایک 100 گرام، روغن گاؤ/ روغن بادام 100 ملی لیٹر— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر مذکورہ روغن میں چرب کریں اور شکر 500 گرام/ شہد 500 ملی لیٹر کے قوام میں ملا کر حسب دستور اطریفل تیار کریں اور 10-6 گرام بوقت خواب ہمراہ عرق گاؤزبان پانی استعمال کرائیں۔

ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ، فلفل سیاہ، آملہ، دار فلفل ہر ایک 150 گرام، زنجبیل، جاوتری، بوزیدان، شقاقل مصری، تودری سرخ، تودری زرد، اندر جو شیریں، بہمن سفید، بہمن سرخ، کنجد مقشر، خشخاش سفید، مغز حب القلقل ہر ایک 7.5 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام 20 ملی لیٹر میں چرب کر کے شہد/ شکر 750 گرام کا قوام تیار کر کے ملائیں اور 10-6 ہمراہ آب سادہ استعمال کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ سیاہ، آملہ منقی ہر ایک 20 گرام۔ تمام دواؤں کو علاحدہ علاحدہ کھرل کریں اور چھان کر محفوظ کر لیں۔ کشمش، مویز منقی ہر ایک 20 گرام کو علاحدہ سے کوٹ کر رکھیں پھر تمام دواؤں کو باہم ملا کر شہد/ شکر ایک کلوگرام کے قوام میں ملائیں اور حسب دستور اطریفل تیار کر کے 20-6 گرام ہمراہ عرق بادیان صبح کو

اور بوقت خواب استعمال کرائیں۔

خارجی طور پر یہ تدابیر اختیار کریں۔

سرد خوشبوئیات سونگھائیں۔

روغن گل سر میں رکھیں۔

روغن بنفشہ/ روغن نیلوفر کی سارے جسم پر مالش کرائیں۔

حسب ضرورت رقص و سرود کی محفلوں میں جانے کی تاکید کریں۔

مریض کو اس بات پر آمادہ کریں کہ معمولات زندگی/ موجودہ کام میں اس قدر (غیر معمولی) اہتمام کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ صرف کسی قدر توجہ سے بھی کام بحسن وخوبی انجام پذیر ہوسکتا ہے۔ وغیرہ۔

+++

حمی یوم تخمیہ/ امتلائیہ

DYSPEPTIC/REPLETIVE EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں تخمیہ کی وجہ سے ردی بخارات پیدا ہوتے ہیں جن سے حرارت مشتعل ہوکر روح میں شدید گرمی پیدا ہوجاتی ہے اور نتیجہ کے طور پر جسمانی حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

اسباب

(I) مسامات کا تنگ ہونا۔

(II) صفراوی مزاج ہونا۔

(III) بدہضمی کی حالت میں تیز دھوپ وغیرہ میں چلنا/ شدید جسمانی حرکات سرزد ہونا۔

علامات

مریض قبض کی شکایت کرتا ہے اور کبھی اسہال آتے ہیں، دخانی/ ترش ڈکاریں آتی ہیں، کثرت بیداری کی صورت میں بخار کے ساتھ چہرے پر بھربھراہٹ بھی ہوتی ہے،

پیڑوں میں گرانی ہوتی ہے، پیشاب، خون کی طرح سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور اس میں نضج کی علامات بھی نہیں پائی جاتیں، بخار 7-5 باریوں میں از خود اتر جاتا ہے، نبض سریع اور عظیم چلتی ہے۔

اصول علاج

o— قبض کی صورت میں ملینات استعمال کرائیں۔
o— مریض کے مزاج اور رجحان کو دیکھتے ہوئے استفراغ کرائیں۔
o— اسہال، مرض کا سبب ہو تو یک بیک حابسات/ قابضات ہرگز نہ استعمال کرائیں بلکہ فاسد مادہ کے اخراج کے بعد یہ دوائیں استعمال کرائیں۔
o— تنقیہ کے بعد مبردات، مرطبات اور مقویات استعمال کرائیں۔

علاج

o— مریض کے مزاج کو مدنظر رکھتے ہوئے استفراغ کرائیں۔ چنانچہ اگر فاسد، غیر ہضم غذا معدہ میں جمع ہو تو قے کے ذریعہ استفراغ کرائیں۔ نسخے یہ ہیں:

پانی 750 ملی لیٹر میں سکنجبین 50 ملی لیٹر، نمک طعام 6 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

رائی کا سفوف 6 گرام، 500 ملی لیٹر میں ملا کر نوش کرائیں۔

تخم ترب 6 گرام، تخم شبت، تخم گندنا ہر ایک 3 گرام، نمک طعام 2 گرام — تمام دواؤں کو پیس کر 500 ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو چھان کر شہد 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

آب سویا، آب ترب ہر ایک 60 ملی لیٹر، سکنجبین عسلی 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

اگر استفراغ، احتقان کے ذریعہ ہو تو یہ صورت اختیار کریں۔

صابن 3 گرام، روغن بید انجیر 25 ملی لیٹر، پانی نیم گرم، پانی میں صابن کو حل کر کے روغن بید انجیر ملا کر حقنہ کریں۔

صابن 2 گرام، عرق گلاب 250 ملی لیٹر، نیم گرم پانی 500 ملی لیٹر حسب دستور ملا کر حقنہ کریں۔

استفراغ کا رجحان اگر اسہال کی طرف ہو تو یہ نسخے سودمند ہیں:

عرق گلاب 250 ملی لیٹر میں گلقند 35 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

شیر خشت، ترنجبین ہر ایک 35 گرام استعمال کرائیں۔

معدہ میں ریاحی درد وغیرہ ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

جوارش فلافلی 7 گرام، جوارش کمونی 7.5 گرام — دونوں کو عرق گلاب میں حل کر کے نوش کرائیں۔

o— خارجی طور پر یہ تدابیر اختیار کریں۔

روغن ناردین/ روغن زیتون میں کپڑا بھگو کر نچوڑ لیں اور مقام معدہ پر رکھیں، تخم پالک، تخم خرفہ سیاہ ہر ایک 12 گرام، پانی میں پیس کر معدہ پر ضماد کریں۔

حمی یوم قشفیہ

ICHTHYOTIC/PENURIAL EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں جلد پر میل وغیرہ کے جم جانے سے سطح جلد پر ایک طرح کی یبوست اور صلابت پیدا ہوجاتی ہے۔ مسامات بدن بند ہوجاتے ہیں اور جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

اسباب

(I) میلا کچیلا رہنا/غسل نہ کرنا۔
(II) صفراوی مزاج ہونا۔
(III) حمام کی عادت کا چھوڑ دینا۔
(IV) بعض خراب غذائیں۔

علامات

پسینہ خارج نہیں ہوتا یا بالکل قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے، جسمانی درجہ حرارت بڑھا ہوا اور 24 گھنٹے رہتا ہے، جسم میں تھوڑی سوزش بھی محسوس ہوتی ہے، پیشاب سرخی مائل

سیاہ آتا ہے، مریض کی سرگذشت سے میلے کچیلے رہنے کا پتہ چلتا ہے۔

اصول علاج

- o— جسمانی صفائی اور طہارت کی ہدایت کریں۔
- o— مرطبات استعمال کرائیں۔
- o— مناسب روغنوں کی مالش کریں۔
- o— مناسب مشروبات نوش کرائیں۔

علاج

o— خوردنی طور پر یہ دوائیں استعمال کرائیں۔

شراب میں پانی ملا کر نوش کرائیں۔

تلیین کی غرض سے نبات سفید، ترنجبین ہر ایک 25 گرام، عرق گلاب 150 ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں۔

ملحوظ رہے کہ اس میں جسمانی صفائی زیادہ سودمند ہے۔

o— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

غسل کرنے کی ہدایت کریں۔

سبوس گندم، آرد باقلا کو ابٹن کے طور پر سارے جسم پر ملیں۔

روغن بنفشہ، روغن کدو سارے جسم پر ملیں۔

آرد باقلا، بادام تلخ، بورۂ ارمنی کا ابٹن بنا کر استعمال کرائیں۔

+ + +
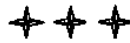
حمی یوم جوعیہ

HUNGER EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں بھوک کی شدت کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت بڑھ جاتا ہے اور مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

سبب

بھوک کی شدت۔

علامات

مریض کی روئیداد میں بھوک کا تذکرہ ہوتا ہے، کسی قدر کمزوری بھی ہوتی ہے، نبض صغیر، ضعیف اور بعض اوقات صلب ہوتی ہے۔

اصول علاج

o— بخار کی حالت میں سرد وتر غذائیں استعمال کرائیں۔
o— نیم گرم پانی سے غسل کرائیں۔

o— سرد و تر تیلوں سے جسم کی مالش کریں۔

o— بخار ختم ہو جانے کے بعد زود ہضم اور جید الکیموس غذائیں کھلائیں۔

علاج

o— بخار کی حالت میں یہ نسخہ جات استعمال کرائیں۔

شربت نیلوفر 48 ملی لیٹر، عرق کاسنی، عرق مکوہ، عرق بید مشک ہر ایک 75 ملی لیٹر باہم ملا کر نوش کرائیں۔

آش جو نوش کرائیں۔

شربت سیب 35 ملی لیٹر، عرق گلاب 85 ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں۔

غذائی طور پر کدو، پالک وغیرہ سرد غذاؤں کو روغن بادام میں بھون کر کھلائیں۔ بعد میں مقوی غذائیں استعمال کرائیں۔

o— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

نیم گرم پانی سے غسل کرائیں/ سر پر نیم گرم پانی دھاریں۔

روغن گل/ روغن بنفشہ/ روغن بادام/ روغن کدوئے شیریں/ روغن خشخاش وغیرہ سے جسم پر مالش کریں۔

حمی یوم عطشیہ

THIRST/INANTION EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں پیاس کی زیادتی کی وجہ سے بخار آجاتا ہے اور مریض مضطرب نظر آتا ہے۔

سبب

پیاس کی زیادتی۔

علامات

جسمانی درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے، پیاس بھی محسوس ہوتی ہے، منہ خشک ہوتا ہے، نہایت شدید صورتوں میں جلد پر بھی یبوست غالب آجاتی ہے۔

اصول علاج

o— مریض کے ہاتھ پاؤں پر سرد پانی ڈالیں/ آبزن کرائیں۔

o— وقفہ کے ساتھ تھوڑی مقدار میں سرد پانی/ برف کے ٹکڑے دیں، کیوں کہ

یک بیک زیادہ مقدار میں سرد پانی نوش کرادینا، مزید پیچیدگیوں کا باعث ہوتا ہے۔

○— مفرحات اور مبردات استعمال کرائیں۔

○— سرد مقامات پر قیام کی ہدایت کریں۔

علاج

○— خوردنی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں۔

سرد پانی سے کلیاں کرانے کے بعد انار/سنترے کا رس نوش کرائیں۔

برف کے ڈلے چوسنے کی ہدایت کریں۔

شیرہ تخم خیارین 6 گرام، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 6.5 گرام آب تازہ میں نکال کر برف سے سرد کریں اور شربت انار 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

زلال تمر ہندی، زلال آلو بخارا، آب انارین، آب خیار، آب امرود، آب زرد آلو— تمام دواؤں کو برف سے سرد کر کے نوش کرائیں، ملحوظ رہے کہ یک بیک زیادہ مقدار میں سرد مشروبات کا استعمال نقصان دہ ہے۔

○— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں۔

ہاتھ پیر پر سرد پانی دھاریں۔

روغن گل اور سرکہ میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں۔

تخم کشنیز خشک، تخم کاسنی، گل سرخ، صندل سفید ہر ایک 9 گرام، آب برگ کشنیز سبز میں پیس کر جگر اور معدہ کے مقام پر ضماد کریں— ملحوظ رہے کہ شدید برودت کا پہنچانا نقصان دہ ہے۔

حسب ضرورت سرد پانی میں آبزن کرائیں/حمام کرائیں۔

سرد مقام پر رکھنے کی ہدایت کریں۔
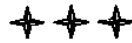
حمی یوم سدیہ

EMBOLIC EPHEMERAL FEVER

اس میں سدوں کی وجہ سے جلد کے مسامات بند ہوجاتے ہیں اور جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

اسباب

(I) یبوست جلد۔
(II) جلد کی کثافت۔
(III) ورم/لحم زائد۔
(IV) سرد اور قابض اشیا کا بکثرت استعمال۔

علامات

جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے جو عام طور سے 24 گھنٹے لگاتار رہتا ہے، پیاس میں شدت ہوتی ہے، جسم میں سوزش بھی ہوتی ہے، پیشاب سرخ سیاہی مائل خارج ہوتا ہے، پسینہ کا اخراج بالکل نہیں ہو پاتا یا بہت کم ہوتا ہے، سدوں کے کم ہونے کی

صورت میں بخار جلد ہی اتر جاتا ہے لیکن اگر خلط بھی ملوث ہو اور زیادہ مقدار میں ہو نیز معالجہ میں غلطی ہو رہی ہو تو بخار کی مدت ایک یوم سے زائد بھی ہو سکتی ہے، امتلا خون اگر مرض کا سبب ہو تو عروق ممتلی ہوتی ہیں، چہرے پر سرخی ہوتی ہے۔

اصول علاج

o— امتلا کی صورت میں فصد کھولیں۔
o— مفتح عروق ادویہ استعمال کرائیں۔
o— روغنی مادہ کی کثرت پیدائش کی صورت میں ان کا ازالہ/ تدارک کریں۔
o— حسب ضرورت نضج وتنقیہ کریں۔
o— حمام معتدل کرائیں۔
o— مناسب تیلوں کی مالش کریں۔
o— جید الکیموس اور زود ہضم غذائیں کھلائیں۔

علاج

o— امتلا کی صورت میں باسلیق کی فصد کھولیں لیکن اگر کسی بھی طور غلظت اور لزوجت کا احساس ہو تو فصد ہرگز نہ کھولیں۔ فصد کے بعد یہ ادویہ استعمال کرائیں:

شاہترہ، بنفشہ، گل سرخ، تمر ہندی، آلو بخارا— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شیر خشت حل کر کے نوش کرائیں۔ اس کے بعد سکنجبین بزوری بارد استعمال کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

عرق بادیان، عرق گلاب ہر ایک 85 ملی لیٹر، سکنجبین بزوری 25 ملی لیٹر، آب برگ کاسنی سبز مروق 60 ملی لیٹر— تمام دواؤں کو باہم ملا کر نوش کرائیں۔

شربت افسنتین، شربت بزوری ہر ایک 18 ملی لیٹر ہمراہ جوشاندہ بادیان، بیخ بادیان، بیخ کرفس ہر ایک 5 گرام نوش کرائیں۔

اگر نضج وتنقیہ درکار ہوتو یہ نسخے بروئے کارلائیں۔

غلبۂ بلغم کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

بیخ بادیان، بیخ کرفس، بیخ اذخر، بیخ کاسنی، اسطو خودوس ہر ایک 7 گرام پرسیاوشاں 5 گرام، مویز منقی 9عدد، انجیر زرد 2 عدد۔ تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کو جوش دے کرمل چھان کرشہد 25 ملی لیٹر ملا کرنوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

مویز منقی 9عدد، انجیر زرد 2 عدد، بادیان، اصل السوس مقشر ہر ایک 9 گرام، پرسیاوشاں 7 گرام۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان کر گلقند عسلی 50 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

سوداوی خلط اگر مرض کا سبب ہوتو یہ نسخہ بروئے کارلائیں:

شاہترہ، بادرنجبویہ، بادیان ہر ایک 7 گرام، اصل السوس مقشر، گاؤ زبان ہر ایک 5 گرام، عناب 5عدد۔ تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں، صبح کومل چھان کر گلقند 25 گرام ملا کر دوبارہ چھان کر نوش کرائیں۔ گلقند کی بجائے ترنجبین بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

o— حسب ضرورت یہ نسخے بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

بادیان، بیخ بادیان، بیخ کرفس، ہر ایک 7 گرام کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں، شربت بزوری 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

عرق بادیان، عرق گلاب ہر ایک 85 ملی لیٹر، سکنجبین بزوری 25 ملی لیٹر، آب برگ کاسنی سبز مردق 60 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

o— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کرائیں:

جسم پر روغن بنفشہ کی مالش کریں۔

آرد جو، آرد باقلا، آرد بیخ سوس، ہموزن کو باریک کر کے پانی میں لیپ بنا کر جسم پر مالش کریں۔ معتدل حمام کرائیں۔

حمی یوم ورمیہ

INFLAMMATORY EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں غددی اجسام اور نرم گوشتوں میں ورم میں پیدا ہوجانے کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت بڑھ جاتا ہے۔

اسباب

(I) غدد میں ورم پیدا ہوجانا۔
(II) خراج/دبل/قرحہ/جرب۔
(III) کنج ران کا ورم۔
(IV) بغل کا ورم۔
(V) ضربہ وسقطہ کی وجہ سے ورم۔

علامات

مریض کی سرگذشت میں ورم کے تقدمہ کا تذکرہ ملتا ہے، چہرے پر نسبتاً زیادہ سرخی ہوتی ہے، نبض بھراہٹ بھی ہوتی ہے، سوزش یکسر مفقود ہوتی ہے۔ تاہم حرارت زیادہ

ہوتی ہے، جسم سے پسینہ بکثرت نکلتا ہے، پیشاب، پانی کی مانند سفید ہوتا ہے، نبض عظیم، سریع اور متواتر چلتی ہے۔ علامتوں میں معمولی تغیر و تبدل، سبب کے تابع ہوتا ہے۔

اصول علاج

o— ورم کے ازالہ کا اہتمام کریں۔

o— حسب ضرورت محللات استعمال کرائیں/ مبردات بھی استعمال کرا سکتے ہیں، لیکن احتیاط لازمی ہے۔

o— منضجات استعمال کرائیں۔

o— مسکنات استعمال کرائیں۔

علاج

o— خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل بنفشہ، گل نیلوفر ہر ایک 6 گرام، آلو بخارا، عناب ولایتی، ہر ایک 6 عدد، مویز منقی 10 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت عرق گلاب 175 ملی لیٹر میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔ بخار کی شدت اور تیزی کو زائل کرنے میں مفید ہے۔

بہدانہ 3 گرام، عناب ولایتی 5 عدد، عرق مکو، عرق شاہترہ ہر ایک 60 ملی لیٹر میں رات کے وقت بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 4 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

عناب، عدد، تمر ہندی 35 گرام— دونوں کو عرق شاہترہ حسب ضرورت میں بھگو دیں اور مل چھان کر شربت نیلوفر میں حل کر کے نوش کرائیں۔

اگر بخار بلغمی خلط سے عارض ہوا ہو تو یہ نسخے استعمال کرائیں۔

گل غافث پانی میں جوش دے کر مل چھان کر سکنجبین (حسب ضرورت) ملا کر نوش کرائیں۔

سفوف غاریقون 6 گرام شہد میں ملا کر چٹائیں۔
زنجبیل سفید (بے ریشہ) 12 گرام، بنات سفید 75 گرام باہم باریک پیس کر 4 گرام کھلائیں۔
o— نضج وتنقیہ کی غرض سے یہ نسخے بروئے کار لائیں:
صفراوی خلط کے غلبہ کی صورت میں منضج کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:
گل بنفشہ، گل نیلوفر، شاہترہ، تخم کاسنی (نیم کوفتہ) بیخ کاسنی، گل سرخ ہر ایک 7 گرام، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔
منضج کے طور پر یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں:
گل بنفشہ، گل سرخ، گل نیلوفر، تخم خطمی، شاہترہ، تخم کاسنی، عنب الثعلب ہر ایک 7 گرام، عناب، آلو بخارا ہر ایک 5 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند آفتابی/ ترنجبین/ خمیرہ بنفشہ 50 گرام ملا کر نوش کرائیں۔
جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:
پوست ہلیلہ زرد 16 گرام، شاہترہ، سنائکی، ہر ایک 9 گرام، تخم کاسنی 7 گرام، تخم کشوث (پوٹلی میں بندھا ہوا) 5 گرام، آلو بخارا 15 عدد، سپستاں 20 عدد، عناب 9 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شیر خشت 25 ملی لیٹر، مغز فلوس، ترنجبین ہر ایک 50 گرام، روغن بادام 7 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔
- بلغمی خلط مرض کا سبب ہو تو یہ نضج کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:
بیخ بادیان، بیخ کرفس، بیخ کاسنی، بیخ اذخر، اسطوخودوس ہر ایک 7 گرام، انجیر زرد 2 عدد، مویز منقیٰ 9 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شہد 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔
جب نضج کے آثار نمایاں ہوں تو مسہل بلغم کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:
ایارح فیقرا، تربد سفید، حب النیل ہر ایک 3 گرام، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق

بادیان میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 9 گرام ہمراہ آب نیم گرم کھلائیں۔

سوداوی خلط اگر مرض کا سبب ہو تو منضج کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

شاہترہ، بادرنجبویہ ہر ایک 7 گرام، اصل السوس مقشر، گاؤ زبان ہر ایک 5 گرام، عناب 5 عدد، سپستاں 9 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند 25 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

پوست ہلیلہ زرد، سناء مکی ہر ایک 3.5 گرام، غاریقون، ریوند چینی ہر ایک 1.5 گرام، بسفائج، اسطوخودوس، افتیمون، غنچہ گل، کتیرا، ہر ایک 1 گرام، زنجبیل 500 ملی گرام، نبات سفید 7 گرام— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کریں اور 7-9 گرام ہمراہ آب نیم گرم استعمال کرائیں۔

o— خارجی طور پر درج ذیل ادویہ/ تدبیر بروئے کار لائیں:

صندل کو پانی میں گھس کر برف سے سرد کر کے ورم پر ضماد کے طور پر لگائیں، تاہم ملحوظ رہے کہ بارد اسباب کی صورت میں/ ابتدا مرض میں سرد تدابیر نقصان دہ ہیں۔

+++
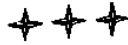
حمی یوم نومیہ وراحیہ

SLEEPING, REPOSE EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں بہت زیادہ سونے یا آرام کرنے کی عادت کے برعکس آرام کی سہولت فراہم ہونے سے مریض کے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

سبب

خلاف عادت نیند/آرام کی زیادتی، جس کے نتیجہ میں بخارات کی تحلیل کا عمل رک جاتا ہے اور روح غیر معمولی طور پر گرم ہوجاتی ہے۔

علامات

مریض کی روئیداد سے تشخیص اور تعیین سبب میں کوئی دشواری نہیں ہوتی، ایک خاص بات جو سرگذشت میں پائی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ مریض ان چیزوں کا عادی نہیں ہوتا۔ یعنی مریض عام طور پر زیادہ آرام اور راحت کی زندگی یا بہت زیادہ سونے کا عادی نہیں ہوتا، نبض میں بھی بخاری نوعیت کا امتلا پایا جاتا ہے۔

اصول علاج

o— حمام کے ہوائی حصہ میں پسینہ لینے کی ہدایت کریں۔
o— آب نیم گرم سے اعتدال کے ساتھ غسل کرائیں۔
o— جسم کو ہاتھوں سے ملیں۔
o— اعتدال کے ساتھ ریاضت کی ہدایت کریں۔

علاج

o— خوردنی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

اصل السوس 3 گرام، شکر 3 گرام دونوں کو خوب باریک کر کے کھلائیں۔

خارجی طور پر یہ تدابیر مفید ہیں:

روغن خیری، روغن بابونہ تمام جسم پر ملیں۔ اس کے بعد سبوس گندم، پوست تر بوزہ، گل بابونہ ہر ایک 25 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور اس سے غسل کرائیں۔

حمام میں ایسے حصہ میں رکھیں کہ پسینہ آجائے اس کے بعد نیم گرم پانی سے اعتدال کے ساتھ غسل کرائیں۔

قیصوم، نمام، اکلیل الملک، شبت — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اسی سے غسل کرائیں۔

حمی یوم استفراغیہ

EVACUATIVE EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں استفراغ (جسم سے مادہ کا اخراج) کی زیادتی کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوتا ہے اور طبعی کارکردگی پر خراب اثر پڑتا ہے۔

اسباب

(I) قے / قے آور دواؤں / غذاؤں کا استعمال۔

(II) اسہال / مسہل دواؤں کا استعمال۔

(III) کثرت جماع / فصد۔

(IV) استفراغ کے بعد کی تکان۔

(V) غیر معمولی حرارت کی وجہ سے پسینہ کا اخراج۔

علامات

علامتوں کے رونما ہونے کا دار و مدار استفراغ کی کمی اور زیادتی پر ہے، چنانچہ شدید صورتوں میں ہبوط تک نوبت پہنچ سکتی ہے۔ بہر حال جسمانی درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے،

مریض کی سرگذشت سے سبب مرض کی تعیین ہو جاتی ہے، بخار کے ساتھ ساتھ جسمانی ضعف بھی ہوتا ہے، نبض لین اور سریع چلتی ہے۔

اصول علاج

- o— استفراغ کو روکنے کی تدابیر کریں۔
- o— سرد اور مقوی اضمدہ استعمال کرائیں۔
- o— قابضات استعمال کرائیں۔
- o— فصد کی صورت میں مقویات استعمال کرائیں۔

علاج

o— خوردنی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں:

شربت سیب، شربت نیلوفر، ماء اللحم ہر ایک 25 ملی لیٹر، باہم ملا کر نوش کرائیں، حسب ضرورت ماء اللحم کی مقدار 80 ملی لیٹر تک کر سکتے ہیں، مزید قوی الاثر بنانے کے لیے کسی قدر شراب کا اضافہ بھی مفید ہے۔

خمیرہ مروارید/خمیرہ زمرد/خمیرہ گاؤ زبان عنبری 7 گرام ہمراہ عرق عنبر 12 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔ استفراغ کی وجہ سے ضعف میں مفید ہے۔

حابس اور قابض کے طور پر یہ نسخہ سودمند ہے:

تخم ریحان، تخم بارتنگ، اسبغول، صمغ عربی ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو روغن بادام میں بریاں کر کے کھلائیں۔

طباشیر، گل سرخ، تخم کاہو، تخم کاسنی، تخم خرفہ، سماق ہر ایک 6 گرام، گلنار، صندل سفید، تخم حماض ہر ایک 3 گرام، زیتون 1.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور 3 گرام ہمراہ آب سادہ/عرق گاؤ زبان استعمال کرائیں۔

o— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں:

تخم پالک، تخم خرفہ سیاہ، خشخاش سفید ہموزن کو پانی میں پیس کر مقام معدہ پر لیپ کریں۔

صندل کو عرق گلاب/ عرق بید مشک میں گھس کر مقام قلب و جگر پر لیپ کریں۔
ملحوظ رہے کہ ان اعضا پر شدید برودت پہنچانا نقصان دہ ہے۔

روغن یاسمین، عطر خس میں کپڑا بھگو کر نچوڑ لیں اور مقام معدہ پر رکھیں، روغن مصطگی/ روغن سنبل میں اسفنج بھگو کر نچوڑ لیں اور مقام معدہ پر رکھیں۔

+++

حمی یوم وجعیہ

EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں درد کی شدت کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور طبعی انفعال میں فتور واقع ہوتا ہے۔

سبب

درد کی شدت

علامات

مریض، جسم کے کسی نہ کسی حصہ میں درد کی شکایت کرتا ہے۔ اس کے بعد جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ درد کے مقام اور نوعیت پر علامتوں کا انحصار ہے۔

اصول علاج

- تسکین درد کی تدابیر کریں۔
- خواب آور دوائیں استعمال کریں۔

o— اصل سبب درد کا ازالہ کریں۔

علاج

o— داخلی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں:

تخم خیارین 6 گرام، مغز تخم تربوز 5 گرام، مغز تخم کدوئے شیریں، خشخاش سفید ہر ایک 4.5 گرام— تمام دواؤں کا پانی میں شیرہ نکالیں اور نوش کرائیں۔

o— شربت عناب 30 ملی لیٹر بکری کے دودھ کے ہمراہ نوش کرائیں۔ ملحوظ رہے کہ عضو متاثر کے درد کے اعتبار سے نسخہ تجویز کرنا لازمی ہے۔

o— خارجی طور پر یہ نسخے مفید/ تدابیر سودمند ہیں:

جسم/ سر کو ہلکے ہاتھوں دباتے رہنے کی ہدایت کریں، منوم کے طور پر یہ نسخے کار آمد ہیں، بیخ لفاح 3 گرام، خشخاش 5 گرام، تخم کاہو مقشر 4.5 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر سر/ پیشانی پر ضماد کریں۔

صندل سفید، تخم کاہو، تخم نیلوفر، تخم خرفہ ہر ایک 3 گرام، کافور 1 گرام، افتیون 500 ملی گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب کشنیز سبز 25 ملی لیٹر، سرکہ خالص، روغن گل ہر ایک 3 ملی لیٹر، میں ملا کر لیپ تیار کریں اور آہستہ آہستہ پیشانی پر ملیں۔

روغن گل/ روغن خشخاش/ دونوں روغنوں کو ملا کر سر پر مالش کریں۔

روغن لبوب سبعہ کی مالش کریں/ روغن گل بنفشہ کی سر پر مالش کریں۔

گرم پانی میں نمک ملا کر غسل کرائیں۔

حمی تعبیہ کا علاج اختیار کریں۔

+++

حمی یوم غشیہ

COMATOSE EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں غشی کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے، کیونکہ غشی کی وجہ سے مریض کی روح میں اضطرابی حرکات رونما ہوتی ہیں اور اس میں غیر معمولی گرمی پیدا ہوجاتی ہے، نیز حرارت کا قیام روح کے ساتھ ہوجاتا ہے۔

سبب

غشی۔

علامات

غشی طاری رہتی ہے اور ساتھ ہی جسمانی درجہ حرارت بڑھتا ہے، قوتیں ساقط ہوجاتی ہیں، برودت کے غلبہ کے وقت نبض ساقط اور باطل ہوجاتی ہے اور حرارت کے غلبہ کی صورت میں سریع چلتی ہے، عام طور سے نبض اس مریض کی نبض جیسی ہوجاتی ہے جن کی رطوبتیں فنا ہوگئی ہوں اور بدن میں شدید یبوست کا غلبہ ہو، عام طور سے غشی کے ختم ہوتے ہی بخار بھی جاتا رہتا ہے لیکن بعض اوقات غشی کے ختم ہونے کے کچھ عرصہ بعد تک رہتا ہے۔

اصول علاج

o— منہ پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں۔
o— برودت کا غلبہ ہو تو گرم دوائیں استعمال کرائیں۔
o— تقویت قلب کا اہتمام کریں۔
o— مفرحات استعمال کرائیں۔
o— حسب ضرورت مرطبات اور مبردات استعمال کرائیں۔

علاج

o— داخلی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں:
دواء المسک/خمیرہ گاؤ زبان عنبری جواہر والا، عرق گلاب میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں۔

حسب ضرورت شراب میں ماء اللحم ملا کر حلق میں ٹپکائیں۔

غشی دور ہو جانے اور بخار کے باقی رہنے کی صورت میں آش جو، بکری کا دودھ ہمراہ قرص کافور استعمال کرائیں— قرص کافور کا نسخہ درج ذیل ہے:

تخم کاہو 60 گرام، تخم خرفہ 45 گرام، طباشیر، رب السوس ہر ایک 30 گرام، کشنیز خشک، گل سرخ ہر ایک 15 گرام، صندل سفید، گل ارمنی، گلنار فارسی، اقاقیا ہر ایک 6 گرام، کافور 750 ملی گرام— تمام دواؤں کو کوٹ کر عرق گلاب میں قرص بنائیں اور 60 گرام استعمال کرائیں۔

مفرح یاقوتی 3.5 گرام کھلا کر شربت حماض، عرق گلاب، عرق گاؤ زبان ہر ایک 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

تخم ریحاں 12 گرام، رات کے وقت عرق گلاب 120 ملی لیٹر میں بھگو کر شبنم میں رکھ دیں، صبح کو نبات سفید 25 گرام سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

گاجر کو باریک باریک کاٹ کر عرق بید مشک میں رات کے وقت بھگو دیں اور صبح

کو نبات سفید (حسب ضرورت) سے شیریں کر کے کھلائیں۔

ملحوظ رہے کہ سبب مرض کو ملحوظ رکھتے ہوئے نسخہ تجویز کرنا سودمند ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے ''غشی'' کا بیان ملاحظہ کریں۔

o— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں:

غشی کی حالت میں سرد پانی / سرد عرقیات سے منہ پر چھینٹے ماریں، ہاتھ پیروں کو زور سے کھینچیں اور بالوں کو تیزی کے ساتھ کھینچیں اور اطراف کی مالش کریں۔

عرق گلاب، عرق کیوڑہ ہر ایک 25 ملی لیٹر، عرق بید مشک 35 ملی لیٹر میں کافور 3 گرام ملا کر شیشی میں ڈال کر خوشبو سونگھائیں— تیز سرکہ سونگھانا بھی مفید ہے۔

صندل کو عرق گلاب میں گھس کر سینہ پر ضماد کریں۔

مفرحات و مقویات قلب استعمال کراتے رہیں۔

+++

حمی یوم تعبیہ

FATIGUE EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں تکان کی زیادتی کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور طبعی افعال میں کسی قدر فتور پیدا ہوجاتا ہے۔

سبب

تکان کی زیادتی۔

علامات

مرض کا آغاز عام طور سے تکان کے بعد ہوتا ہے، سارے جسم اور خاص طور سے مفاصل میں گرمی اور خشکی ہوتی ہے اور تھوڑا سا درد بھی ہوتا ہے، مرض کے آخر میں تھوڑی سی نمی پیدا ہوجاتی ہے لیکن یہ صورت تکان کی کمی میں ہی پیش آتی ہے، لیکن غیر معمولی تکان کی صورت میں پسینہ اور نمی کا فقدان یا کمی ہوتی ہے، پیشاب زرد اور رقیق ہوتا ہے، نبض صغیر اور ضعیف چلتی ہیں، شدید تکان کی صورت میں بعض اوقات صلب چلتی ہے، درجہ حرارت بڑھا ہوا ہوتا ہے۔

اصول علاج

o— آرام کی ہدایت کریں۔
o— نیم گرم پانی سے آبزن کرائیں/ مفاصل پر مناسب روغن کی مالش کریں۔
o— حمام کرائیں۔
o— مرطبات استعمال کرائیں۔
o— عضلاتی تناؤ کو کم کرنے کی تدابیر کریں۔

علاج

o— خوردنی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں:
سکنجبین، عرق گلاب ملا کر نوش کرائیں۔
انار میخوش کھلائیں۔
شربت سیب، شربت انار/ شربت شہد (جلاب) نوش کرائیں۔
انار، سیب، ناشپاتی، سنترہ وغیرہ کھلائیں۔
ماء الشعیر، کدو، کاہو، کاسنی اور خرفہ وغیرہ استعمال کرائیں۔
شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر ہموزن عرق گلاب میں حل کر کے نوش کرائیں۔
o— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں:
نیم گرم پانی میں تھوڑا سا نمک ملا کر غسل کرائیں۔ اس کے بعد مفاصل پر روغن بنفشہ/ روغن نیلوفر/ روغن کدو کی مالش کریں۔
روغن تلخ تمام جسم پر ملنے کی ہدایت کریں۔
ملحوظ رہے کہ اس میں تمام جسم کی خاص طور سے سر، گردن، فقرات، پشت اور مفاصل کی تمریخ سود مند ہے۔

+ + +
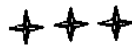
حمی یوم استحصافیہ

ICHTHYOTIC EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں برودت کی زیادتی یا قابض پانیوں کے استعمال کی وجہ سے جلد کے مسامات بند ہو جاتے ہیں اور جسمانی درجۂ حرارت بڑھ جاتا ہے۔

اسباب

(I) سرد پانی سے غسل کرنا/ سردی کے موسم میں باہر نکلنا۔
(II) پھٹکری/ کسیس وغیرہ ملے ہوئے پانی سے غسل کرنا۔

علامات

جسم پر ہاتھ رکھنے سے ابتدا میں گرمی کا احساس نہیں ہوتا، لیکن رفتہ رفتہ حرارت بڑھتی ہوئی محسوس ہوتی ہے، برودت مرض کا سبب ہو تو پیشاب سفید اور کبھی رنگین خارج ہوتا ہے، سردی کا موسم نہ ہو تو نبض سریع چلتی ہے، بعض اوقات صلابت کی طرف بھی مائل ہوتی ہے اور کبھی مریض کی آنکھیں پھولی ہوئی، کھنچی ہوتی ہیں۔ قابض پانی سے نہانے وغیرہ کی صورت میں بھی ابتدا میں ہاتھ رکھنے پر کم حرارت محسوس ہوتی ہے، تھوڑی دیر بعد حرارت بڑھتی ہوئی محسوس ہوتی ہے، پیشاب، بکری کے پیشاب کی طرح ہوتا ہے، نبض بہت زیادہ

ضعیف، صغیر اور سریع چلتی ہے۔

اصول علاج

o— نیم گرم پانی سے غسل کرائیں۔
o— مسامات کو کھولنے والی دوائیں استعمال کرائیں اور جسم پر ہلکی مالش کریں۔
o— مفرحات استعمال کرائیں۔

علاج

o— جب بخار میں تخفیف ہو جائے تو نیم گرم پانی سے غسل کرائیں۔
جلد کے مسامات کو کھولنے کے لیے یہ تدابیر کارآمد ہیں:
بابونہ، اکلیل الملک، قیصوم ہر ایک 35 گرام، مرزنجوش، اذخر، پوست بادیان، بیخ کرفس، گل سرخ ہر ایک 18 گرام۔ تمام دواؤں کو 10 لیٹر پانی میں جوش دیں، جب 7 لیٹر بچ رہے تو بھپارہ کرائیں۔
روغن سوسن کی مالش کریں، اس سے جلد کے مسامات کھل جاتے ہیں، سرسوں کا تیل (روغن تلخ) بھی اس کام میں لایا جاتا ہے۔
مرزنجوش، شبت نمام (پودینہ کوہی) ہموزن کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے نطول کریں— اس کے بعد روغن شبت، روغن خیری، روغن بابونہ وغیرہ کی مالش کریں۔
بعض اوقات مریض کو گرم کپڑے اڑھانے سے بھی پسینہ آ کر بخار ختم ہو جاتا ہے۔
o— داخلی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں:
ہلکی شراب کو پانی میں ملا کر نوش کرائیں۔
بادیان، کباب چینی، پودینہ، نہری خشک ہر ایک 2 گرام، دانۂ ہیل خورد، کلونجی، برنجاسف، انیسون، تخم سداب ہر ایک 1 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں اور 3-2 گرام کھلائیں۔
ملحوظ رہے کہ داخلی طور پر ادویہ کے استعمال کی بجائے خارجی تدابیر اختیار کرانا زیادہ سودمند ہے۔

حمی یوم شرابیہ

INTOXICATING EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں شراب کے استعمال سے روح میں ایک طرح کا ہیجان پیدا ہو کر جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

سبب

شراب کا بکثرت استعمال۔

علامات

شراب نوشی کی روئیداد ملتی ہے، اور خمار کی دوسری مخصوص علامتوں کے ساتھ جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے، سر میں درد بھی ہوتا ہے۔

اصول علاج

o— مقیات استعمال کرائیں۔
o— فصد کھولیں۔

o— ترش اشیا استعمال کرائیں۔
o— تسکین درد کی تدابیر کرائیں۔
o— بخار اتر جانے کے بعد غسل کرائیں۔

علاج

o— خوردنی طور پر درج ذیل دوائیں استعمال کرائیں:

آب انار، شربت غورہ/شربت لیموں برف سے سرد کر کے نوش کرائیں۔ مبرد اور مسکن ہے۔

شربت حب الآس نوش کرائیں۔

شیرہ تخم خرفہ 3 گرام، شیرہ مغز تخم خیارین 5 گرام۔ پانی میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور سکنجبین سادہ 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

خمیرہ صندل 9 گرام، شربت انارین 50 ملی لیٹر، عرق بید مشک، عرق گلاب، عرق زرشک، عرق کیوڑہ ہر ایک 25 ملی لیٹر ملا کر برف سے سرد کر کے نوش کرائیں۔

آب آلو بخارا، زلال تمر ہندی، شیر خشت، عرق گلاب، عرق بید شک باہم ملا کر نوش کرائیں۔

قے آور کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

تخم شبت 3 گرام کو پانی میں جوش دیں اور نمک طعام ملا کر نوش کرائیں۔

خردل 6 گرام 500 ملی لیٹر میں جوش دے کر نوش کرائیں۔

تخم ترب، تخم شبت، تخم گندنا، ہر ایک 3 گرام، نمک طعام 2 گرام— تمام دواؤں کو پیس کر 250 ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو چھان کر شہد 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

آب شبت، آب ترب ہر ایک 60 ملی لیٹر، سکنجبین عسلی 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

٥— خارجی طور پر یہ تدابیر بروئے کار لائیں۔

حسب ضرورت باسلیق/قیفال کی فصد کھولیں۔

تسکین درد کے لیے یہ نسخہ مفید ہے:

افیون 250 ملی گرام، کافور 500 ملی گرام کو پانی/شیر زن میں گھول کر ناک میں ٹپکائیں، افیون، مرکی، کافور، بزرالبنج، بیخ، لفاح، زعفران، تخم کاہو، کشنیز ہر ایک 6 گرام، صمغ عربی 3 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفیدی بیضۂ مرغ میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور حسب ضرورت ایک قرص، جوشاندہ کوکنار/پانی میں پیس کر پیشانی اور کنپٹی پر لیپ کریں۔

افیون، کافور، صندل ہر ایک 500 ملی گرام کو عرق گلاب میں گھس کر سر اور کنپٹی پر لیپ کریں۔

ہاتھ پیروں پر روغن بنفشہ، روغن گل، روغن نیلوفر کی مالش کریں۔

سر پر نیم گرم پانی دھاریں۔

بخار میں کمی واقع ہو جانے پر حمام کرائیں اور روغن بنفشہ ناک میں ٹپکائیں۔

+++

حمی یوم غذائیہ/ دوائیہ

DIETIC/MEDICINAL, EPHEMERAL, FEVER

اس مرض میں بعض غذاؤں اور دواؤں کے استعمال سے ہیجان پیدا ہو کر جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور سبب کی شدت اور خفت کے اعتبار سے دوسری مرضی علامات بھی رونما ہوتی ہیں۔

اسباب

(I) گرم غذاؤں کا استعمال

(II) گرم دواؤں کا استعمال

علامات

گرم غذاؤں/ دواؤں کے استعمال کی روئیداد ملتی ہے اور بخار آ جاتا ہے۔

اصول علاج

o— سرد تدابیر اختیار کریں۔

o— تعدیل مزاج کریں۔

o— ملینات استعمال کرائیں۔
o— جگر کی اصلاح کریں۔

علاج

o— سرد دواؤں سے تعدیل کریں۔ اس غرض سے یہ نسخہ مفید ہے:
لعاب اسپغول، شیرہ تخم خرفہ، تخم خیارین، تخم خربوزہ ہر ایک 6 گرام، عرق گلاب، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر سکنجبین سادہ 35 ملی لیٹر حل کر کے برف سے سرد کریں اور نوش کرائیں۔
ملین کے طور پر یہ نسخہ مفید ہے:
شربت ورد مکرر 35 ملی لیٹر/ شربت آلو بخارا 50 ملی لیٹر میں ترنجبین، شیر خشت ہر ایک 35 ملی لیٹر، عرق گلاب 250 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔
جگر کی اصلاح کے لیے یہ نسخہ کارآمد ہے:
شیرہ تخم کاسنی 6 گرام، آب کاہو، آب خرفہ ہر ایک 5 گرام پانی میں نکال کر سکنجبین 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔
آش جو، روغن بادام اور نبات سفید ملا کر نوش کرائیں۔
جوارش کمونی 6 گرام ہمراہ عرق بادیان 60 ملی لیٹر، صبح وشام بعد غذا/ نوش کرائیں۔
o— خارجی طور پر یہ نسخہ مفید ہے:
صندل، کافور، عرق گلاب، عصارہ گل سرخ، عصارہ کاہو میں گھس کر مقام جگر پر ضماد کریں۔
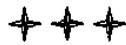
حمی یوم حریہ

THERMIC EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں بوجوہ جسم میں غیر معمولی حرارت اثر انداز ہو کر اس کے درجۂ حرارت کو بڑھا دیتی ہے۔

اسباب

(I) دھوپ میں چلنا
(II) گرم ہوا
(III) گرم حمام

علامات

تقدمہ کے طور پر ان اسباب کی روداد ملتی ہے، ثقل راس بھی ہوسکتا ہے، جسم کے بیرونی حصہ پر حرارت کا احساس بہت زیادہ ہوتا ہے، پیشاب میں حدت ہوتی ہے اور قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے، بعض اوقات پیشاب کا اخراج بار بار ہوتا ہے، شدید صورتوں میں درجہ حرارت 108-106 ف تک پہنچ جاتا ہے، شدید کرب و اضطراب ہوتا ہے، پیاس کی

شدت ہوتی ہے، مریض پر ہذیانی کیفیت طاری ہوجاتی ہے، چہرہ اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں، پسینہ بکثرت خارج ہوتا ہے، ابکائیاں آتی ہیں، قلب کی حرکات نہایت خفیف ہوجاتی ہیں۔ بعض اوقات دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہے، نبض ضعیف اور دقیق چلتی ہے۔

اصول علاج

- o— گرم موسم میں گرم تدابیر اختیار کرنے سے احتراز کی تاکید کریں۔
- o— سرد ہوادار کمرے میں رہنے کی ہدایت کریں۔
- o— حسب ضرورت مبردات، مرطبات اور مفرحات استعمال کرائیں۔
- o— تسکین اور تقویت قلب کی تدابیر کریں۔
- o— ضرورت ہو تو رفع قبض بھی کریں۔

علاج

- o— خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

آب فالسہ میں عرق گلاب ملا کر نبات سفید سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

تمر ہندی 25 گرام کو 120 ملی لیٹر پانی میں بھگو کر زلال حاصل کریں اور نبات سفید 12 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

ستو پانی میں گھول کر برف سے سرد کر کے نوش کرائیں۔

آم کی کیری کو بھون کر نمکین پنا بنا کر نوش کرائیں۔

کشنیز خشک 3 گرام، تخم کاہو 3.5 گرام— دونوں کو پانی میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور چھان کر عرق گلاب 50 ملی لیٹر، شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

زرشک، بہدانہ ہموزن کو پانی میں پیس کر شربت آلو بخارا سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

تمر ہندی 35 گرام، عرق کاسنی 60 ملی لیٹر، عرق گلاب 50 ملی لیٹر میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر سکنجبین 35 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

o— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں:

ہاتھ، پاؤں سرد پانی سے دھوئیں/سرد پانی میں آبزن کرائیں، روغن گل، آب بید، آب کدو سر میں ملیں، آب سرد، عرق گلاب ملا کر سر پر دھاریں۔

سرکہ، عرق گلاب کو برف سے سرد کر کے کپڑے کا ایک ٹکڑا اس میں تر کریں اور بار بار سر پر رکھنے کی ہدایت کریں۔

آم کو بھون کر اس کا گودا سارے جسم پر ملیں۔

عرق گلاب دو آتشہ، روغن گل، عرق بید مشک، سرکہ انگوری ہر ایک 4 ملی لیٹر، تازہ گلاب کا پانی 80 ملی لیٹر، صندل سفید 4 گرام، کافور 1 گرام— تمام دواؤں کو حسب دستور ملا کر لخلخہ کے طور پر کام میں لائیں— اسی دوا میں کپڑا بھگو کر سر، پیشانی اور سینہ پر رکھیں۔

اگر حبس تنفس ہونے لگے تو کسی تاخیر کے بغیر باسلیق کی فصد کھولیں، قبض ہو تو رفع قبض کریں۔

+++

حمی یوم زکامیہ ونزلیہ

CATARRHAL EPHEMERAL FEVER

اس مرض میں نزلہ و زکام کی وجہ سے ابخرات پیدا ہو کر جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اسباب

(I) نزلہ

(II) زکام

علامات

مریض نزلہ و زکام کی شکایت کرتا ہے، چنانچہ ابتدائی علامات کے طور پر تمام جسم میں درد ہوتا ہے، پیشانی پر جکڑن، دردسر، آنکھوں میں درد، چمک، اور کنپٹی میں بوجھ محسوس ہوتا ہے، ناک میں خشکی محسوس ہوتی ہے اور چھینکیں آتی ہیں، نتھنوں کے کنارے سرخ اور دردناک ہوتے ہیں، اور رطوبت کی حدت کی وجہ سے آنسو کی نالی میں ورم پیدا ہو جاتا ہے اور آنکھوں سے پانی آنے لگتا ہے، قوت سامعہ، ذائقہ اور شامہ بھی متاثر ہوجاتی ہے۔ ان تمام علامتوں کے ساتھ ساتھ جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اصول علاج

o— حسب ضرورت فصد کھولیں/ اسہال لائیں/سنگھیاں کھینچیں۔
o— نزلہ وزکام کے باب میں بیان کردہ اصول علاج اختیار کریں۔
o— درد اور بخار کے ازلہ کی تدابیر کریں۔

علاج

o— خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں:

خمیرہ بنفشہ/شربت بنفشہ 35 ملی لیٹر، عرق مکو 85 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

بہدانہ 3 گرام، عناب 5 عدد، سپستاں 9 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔ اگر حمی کے ساتھ درد بھی ہو تو اس نسخہ میں شیرہ تخم کاہو مقشر 3 گرام کا اضافہ کریں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

گل بنفشہ 6 گرام، عناب 5 عدد، سپستان 9 عدد، گاؤزبان 5 گرام، تخم خیارین، تخم خطمی ہر ایک 5.5 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت نیم گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

حمی کے ساتھ اگر تر کھانسی بھی ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

اصل السوس مقشر 6 گرام، گل بنفشہ 12 گرام سپستاں 7 عدد، عناب 5 عدد، تخم خیارین، تخم خطمی ہر ایک 4 گرام پانی میں خفیف جوش دے کر نوش کرائیں۔

o— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں:

امتلا کی صورت میں فصد کھولیں/ گردن کی پچھلی طرف سینگھیاں کھینچیں، سرکہ میں بھیگے ہوئے چوکر کی دھونی دیں، روغن بنفشہ، روغن کدو، روغن نیلوفر، ناک میں ٹپکائیں، بخار میں تخفیف ہونے پر حمام کرائیں۔

+++
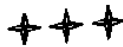
حمیات خلطیہ

حمیات دمویہ

SANGUINEOUS FEVERS

حمی (ازدیاد حرارت جسمانی) کی یہ انواع، دموی خلط میں جوش وغلیان/عفونت کے سبب وجود میں آتی ہیں، مشترک علامت کے طور پر غلبۂ خون کی بیشتر علامات پائی جاتی ہیں۔

اقسام

ان تمام اقسام کا تذکرہ علاحدہ علاحدہ، آئندہ صفحات میں کیا جارہا ہے۔

---
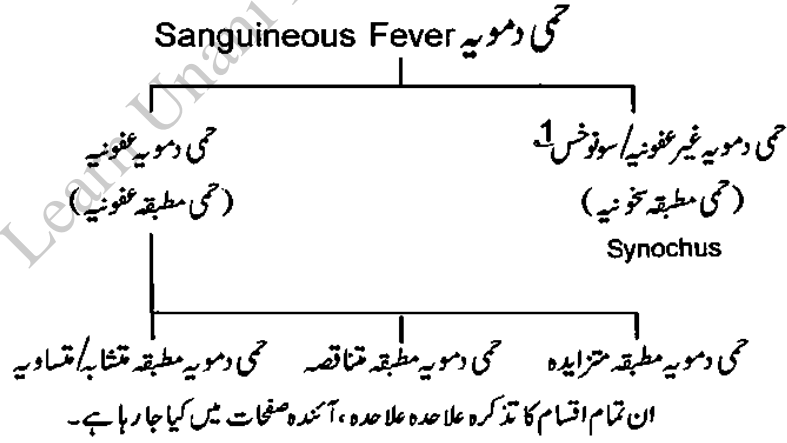
1 بعض صورتوں میں سونوخس بھی عفونی حمی میں تبدیل ہوجاتا ہے۔

سونوخس

SYNOCHUS

اس مرض میں دموی خلط میں جوش وغلیان ہونے کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ اور دوسری مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

اسباب

اندرونی / بیرونی حرارت سے خون میں جوش وغلیان پیدا ہوجانا۔

علامات

ابتدا میں حمی یوم سے مشابہ علامات ملتی ہیں۔ تاہم حرارت میں لذع اور اذیت کم ہوتی ہے، بخار دائمی ہوتا ہے، وقفہ نہیں ہوتا، آنکھیں سرخ ہوتی ہیں، پیشاب گرم خارج ہوتا ہے اس میں عفونت نہیں ہوتی، قلب میں سوزش محسوس ہوتی ہے، سانس پھولنے لگتا ہے، مرضی علامات زیادہ تر قلب کے آس پاس رونما ہوتی ہیں، عام طور سے 7 دن میں شفا حاصل ہوجاتی ہے۔

اصول علاج

o— فصد کھولیں۔

o— نکسیر (رعاف) پھوڑنے کی تدابیر کریں۔

o— مبردات کے ذریعہ اطفاء حرارت کریں۔

o— رفع قبض کریں۔

علاج

o— خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل سرخ 10.5 گرام، عصارۂ زرشک 7 گرام، مغز تخم باذ رنگ، مغز تخم خیار، مغز تخم خرفہ، طباشیر، مغز تخم خربزہ ہر ایک 3.5 گرام، صمغ عربی کتیرا، نشاستہ ہر ایک 1.5 گرام، زعفران، ریوند چینی، کافور ہر ایک 500 ملی لیٹر— تمام دواؤں کو کوٹ کر چھان کر حسب دستور اقراص بنائیں اور 7 گرام کھلائیں۔

زرشک 12 گرام، تمر ہندی 25 گرام، عرق شاہترہ 120 ملی لیٹر میں بھگو کر شربت عناب، شربت انار ترش ہر ایک 12 ملی لیٹر ملا کر مل چھان کر نوش کرائیں۔

(فصد کھولنے کے بعد)— لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد، عرق مکو، عرق شاہترہ ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر شامل کر کے خاکسی 4 گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔

o— خارجی طور پر یہ تدابیر کریں۔

فصد کھولیں۔

نکسیر پیدا کرنے کی تدابیر کریں۔

+++
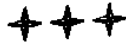
حمیات صفراویہ

BILIOUS FEVERS

حمی کی یہ انواع، صفراوی خلط کے داخل عروق/ خارج عروق متعفن ہونے سے رونما ہوتی ہیں اور کم بیش ہر نوع میں شدید علامات مرض رونما ہوتی ہیں۔ مشترک علامتوں کے طور پر کرب، واضطراب، متلی، قے، ہذیان، دردسر، بے خوابی، شدید پیاس، بطلان اشتہا وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے، ذائقہ تلخ اور منہ خشک ہوتا ہے، نبض سریع چلتی ہے، پیشاب رقیق اور ناری رنگ کا آتا ہے، اور بعض اوقات نکسیر (رعاف) وغیرہ بھی پھوٹتی ہے۔

اقسام

حمیات صفراویہ
Bilious Fevers
محرقہ
Burning
غب لازمہ
Tertian Remittent Fever
غب دائرہ
Tertian Intermittent Fever
محرقہ صفراوی (بہ اشتراک بلغم)
Bilious Phlegmetic Remittent Fever
محرقہ صفراوی
Bilious Remittent
غب دائرہ غیر خالصہ
Impure Tertian Fever
غب دائرہ خالصہ
Pure Tertian Fever

✦✦✦
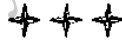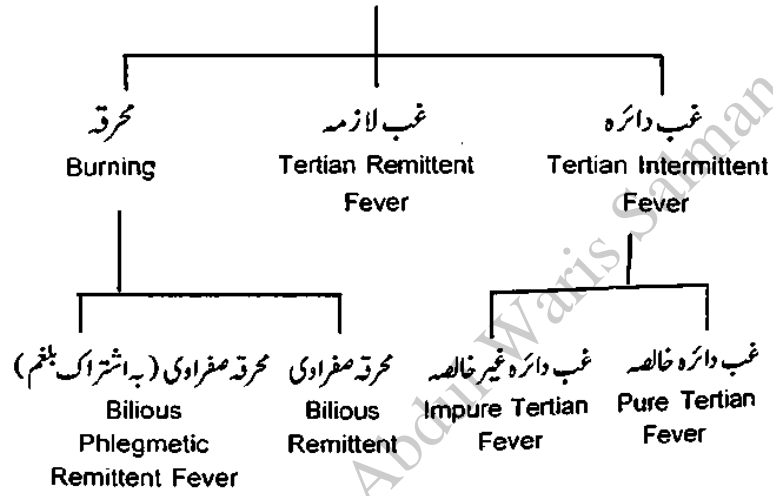
حمی محرقہ

اس میں صفراوی/ بلغم شور والی خلط کے داخلی عروق، اعضا رئیسہ اور فم معدہ کے پاس متعفن ہونے کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور صفرا/بلغم شور کی شدید علامات رونما ہوتی ہیں اور بخار کی نوعیت دائمی/ لازمی ہوتی ہے۔ یہ مرض بچوں اور نوجوانوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

اسباب

(ا) خالص صفرا/ بلغم شور (نیز صفرا کے ساتھ مائیت بلغم کا مل جانا) کا اعضا رئیسہ اور فم معدہ وغیرہ کے پاس داخل عروق متعفن ہو جانا۔

علامات

جسمانی درجہ حرارت، حمی غب کی نسبت زیادہ ہوتا ہے، کیونکہ مادہ مرض کی عفونت اعضا رئیسہ اورفم معدہ وغیرہ کے پاس ہوتی ہے، پیاس کی شدت ہوتی ہے، زبان کھردری، ابتدا میں زرد، اس کے بعد سیاہ ہوجاتی ہے، حرارت ہمیشہ رہتی ہے اور کبھی کم بھی ہوتی ہے تو مریض کو اس کا احساس نہیں ہوتا، گویا 24 گھنٹے کے درجہ حرارت میں کوئی واضح فرق نہیں ہوتا۔ دردسر، ہذیان، اضطراب اور بطلان اشیا وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے، بعض اوقات اندرون جسم کی حرارت زیادہ اور ظاہر جسم اس تناسب سے کم محسوس ہوتی ہے، بے خوابی، کنپٹی کے پاس درد، اور ٹیس ہوتی ہے، آنکھیں دھنس جاتی ہیں، نکسیر پھوٹتی ہے، جگر اور طحال پر بھی خراب اثر مرتب ہوتا ہے، بعض اوقات سبز، زرد یا سیاہ رنگ کی قے اور دست آتے ہیں، یرقانی علامات بھی رونما ہونے لگتی ہیں، یہ مرض اگر بچوں کو عارض ہوتو ان میں رطوبات کی زیادتی کی وجہ سے صفراوی علامات میں وہ شدت نہیں ہوتی جو جوانوں میں مشاہدے میں آتی ہے۔ بہرحال بچہ دودھ نہیں پیتا اور اگر پی بھی لے تو وہ معدہ میں فاسد ہوجاتا ہے، اس مرض کی مدت غب لازمہ کی نسبت کم ہوتی ہے، بحران عام طور سے چھٹے/ ساتویں دن ہوتا ہے اور پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے، بحران کے علاوہ پسینہ خارج نہیں ہوتا۔ عام طور سے 4-3 دن میں ہی ردی علامات رونما ہوسکتی ہیں لیکن اگر 5 دن تک ردی علامات رونما نہ ہوں تو شفایابی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

تفریقی علامات

حمی محرقہ	حمی مطبقہ دموی
1- بخار تیسرے دن زیادہ شدت اختیار کر لیتا ہے۔	1- بخار تیسرے دن زیادہ نہیں ہوتا۔
2- جسم میں بہت زیادہ سرخی نہیں ہوتی۔	2- بدن خاص طور سے چہرے پر غیر معمولی سرخی ہوتی ہے۔
3- مطبقہ کی طرح جسم کے اندر تناؤ نہیں ہوتا۔	3- جسم کے اندر تناؤ محسوس ہوتا ہے۔

4- ضیق النفس جیسی کیفیت طاری نہیں ہوتی۔	4- دمہ اور ضیق النفس کی سی کیفیت طاری ہوتی ہے۔
5- صفراوی بلغم شور کی علامات پائی جاتی ہیں۔	5- عروق ممتلی ہوتی ہیں۔

اصول علاج

o— تسکین حرارت کریں۔
o— خلط کا غالب کا تنقیہ کریں/سنگھیاں کھینچیں/ فصد کھولیں۔
o— پاشویہ کا اصول اختیار کریں۔

علاج

o— خوردنی طور پر یہ دوائیں استعمال کرائیں:
تسکین حرارت کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں۔

شیرہ تخم کاہو، لعاب اسپغول، ہر ایک 9 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام، عرق بید سادہ، عرق مکو، عرق گلاب ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔ بعض اطبا 6 گرام خاکسی اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔

شیرہ عناب 5 عدد، شیرہ مغز تربوز، شیرہ تخم کاہو ہر ایک 6 گرام، عرق کاسنی، عرق شاہترہ ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

خس 12 گرام کو عرق بید سادہ، عرق نیلوفر، عرق گلاب ہر ایک 85 ملی لیٹر میں بھگو دیں 12 گھنٹے بعد مل چھان کر لعاب بہدانہ 3 گرام (پانی میں نکالا ہوا) سکنجبین، شربت نیلوفر ہر ایک 12 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

نضج مادہ کے لیے یہ نسخہ مفید ہے:

شیرہ تخم کاہو، شیرہ مغز تخم کدو، شیر مغز تخم کاسنی، شیرہ تخم خیارین ہر ایک 5 گرام، شیر آلو بخارا 5 عدد، عرق شاہترہ، عرق مکو ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر، 25

ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

ساتویں دن جب کرب و اضطراب زیادہ ہوجائے اور پیاس کا غلبہ ہو تو مغز تخم کاہو، تخم تربوز کی مقدار 12 گرام کردیں اور خرفہ سیاہ 12 گرام کا اضافہ کر کے تخم خیارین کو نسخہ سے حذف کردیں۔

آٹھویں دن مسہل کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

شاہترہ 5 گرام، مکو، گل سرخ ہر ایک 7 گرام، گل نیلوفر 6 گرام، تخم کاسنی، تخم خیارین، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر مغز فلوس خیار شنبرہ 8 گرام، تمر ہندی 50 گرام، ترنجبین 25 گرام، گلقند 25.5 گرام ملا کر دوبارہ مل چھان کر نوش کرائیں۔ بعض اطبا روغن بادام 5 ملی لیٹر، لعاب اسپغول 12 گرام کا اضافہ مفید تصور کرتے ہیں۔

دوسرے دن تبرید کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

طباشیر 1 گرام، خوب باریک پیس کر خمیرہ صندل سادہ 12 گرام میں ملا کر کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ مغز تخم خیارین، شیرہ مغز تخم کدو، شیرہ مغز تخم تربوز، ہر ایک 9 گرام، لعاب بہدانہ 9.5 گرام۔ عراق نیلوفر، عرق گلاب، عرق بید سادہ ہر ایک 50 گرام میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

تبرید کے دوسرے دن مسہل والا نسخہ بروئے کار لائیں لیکن اس میں اب سنا کی 7 گرام کا اضافہ کردیں۔ اس کے دوسرے دن تبرید والا نسخہ استعمال کرائیں۔ اس کے بعد سفوف ہندی قرص طباشیر کافوری اطبا کے معمولات میں سے ہے۔

سفوف ہندی کا نسخہ درج ذیل ہے:

طباشیر، ست گلو، زہر مہرہ، صندل سفید، کات سفید، مروارید ناسفتہ ہر ایک 4.5 گرام، زعفران، کافور ہر ایک 2 گرام— تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کوٹ چھان کر 2-3 گرام ہمراہ شربت نیلوفر 12 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

قرص طباشیر کافوری کا نسخہ یہ ہے:

صندل سفید، کتیرا، صمغ عربی، رب السوس ہر ایک 7 گرام، تخم کاسنی، تخم خرفہ، تخم کاہو، گل ارمنی ہر ایک 10 گرام، مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، گرد ساق ہر ایک 18 گرام، طباشیر، زرشک ہر ایک 25 گرام، ترنجبین 35 گرام، کافور 3 گرام، زعفران 1 گرام — حسب دستور تمام دواؤں کو باریک کر کے پانی میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور 5 گرام ہمراہ آب کاسنی سبز مروق (حسب ضرورت) استعمال کرائیں۔

کبھی کبھی حمی کی وجہ سے اسہال آنے لگتے ہیں، اس صورت میں قابض کے طور پر یہ نسخہ از حد مفید ہے:

طباشیر، گل سرخ ہر ایک 9 گرام، تخم خرفہ، تخم کاسنی ہر ایک 10.5 گرام، رب السوس، نشاستہ ہر ایک 3.5 گرام، کافور 1.5 گرام، زعفران 750 ملی لیٹر — تمام دواؤں کو باریک کر کے پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور 7 گرام ہمراہ شربت حب الآس 25 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

o — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں:

حسب ضرورت باسلیق کی فصد کھولیں۔

پیروں پر سینگھیاں کھینچیں۔

پاشویہ کریں۔

صندل سفید، عرق گلاب میں گھس کر سینہ پر لیپ کریں۔

شدید ہذیان کی صورت میں صندل کو عرق گلاب، سرکہ میں گھس کر سر پر لگائیں — روغن گل اور سرکہ ملا کر سر میں ڈالنا بھی مفید ہے۔

درد سر کی صورت میں صندل سفید 6 گرام، تخم کاہو 6.5 گرام، پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں۔

+++

حمیات بلغمیہ

PHLEGMATIC FEVERS

حمی (ازدیادحرارت جسمانی) کی یہ اقسام، بلغمی خلط کے داخل عروق/ خارج عروق متعفن ہونے سے پیدا ہوتی ہیں اور اسی اعتبار سے حمی بلغمیہ کی متعدد ذیلی قسمیں بنتی ہیں:

مشترک علامت کے طور پر ازدیاد حرارت کی شدید صورت رونما نہیں ہوتی گویا حمایات صفراویہ کی سی شدت نہیں ہوتی، 24 گھنٹے میں کم وبیش 6 گھنٹے کا وقفہ بھی ہوتا ہے، پیشاب غلیظ اور گدلا خارج ہوتا ہے، نبض سریع چلتی ہے، دوسرے عوارض میں شدت نہیں ہوتی، عام طور سے پسینہ بکثرت آکر بخار اتر جاتا ہے، حمیات بلغمیہ کی تمام اقسام میں اس طرح کا بخار اسلم تصور کیا جاتا ہے جو پسینہ دے کر اتر جائے اور اس کے بعد گرمی باقی نہ رہے۔ واضح رہے کہ حمیات بلغمیہ عام طور سے 18 دن میں اتر جاتا ہے اور بعض اوقات مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے، اس مرحلے میں مدت مرض 64 دن ہو سکتی ہے۔

اقسام

بنیادی اعتبار سے

ان کے علاوہ نافض ساذج (سادہ لرزہ)، انفیالوس وغیرہ بھی حمیات بلغمیہ میں شمار کیے جاتے ہیں، نافض ساذج میں اگرچہ ازدیاد حرارت جسمانی نہیں ہوتا، لیکن مریض اسی واہمہ میں مبتلا رہتا ہے کہ اب ازدیاد حرارت ہوا ہی چاہتا ہے۔ ان تمام انواع کا تفصیلی بیان آئندہ سطور میں کیا جارہا ہے۔

+++

حمی لثقہ

ASTHENIC FEVER

اس مرض میں عروق میں بلغم کے متعفن ہوجانے کی وجہ سے خفیف لازمی بخار ہوتا ہے اور بہت سی دوسری علامات رونما ہوتی ہیں۔ یہ مرطوب، نزلاوی مزاج لوگوں میں کثیرالوقوع ہے۔

اسباب

(I) خلط بلغم کا داخل عروق متعفن ہونا۔
(II) معدہ میں دماغی نزلات کا تراوش پاکر متعفن ہوجانا۔
(III) سردمیوہ جات/ترش اشیا کا سردکر کے کھانا/مضعف معدہ اشیا کا بکثرت استعمال۔

علامات

جسمانی درجۂ حرارت خفیف طور پر بڑھا ہوا ہوتا ہے اور اس کی نوعیت لازمی ہوتی ہے، چنانچہ یہ کلی طور پر کبھی نہیں اترتا، خفیف کمی اور زیادہ ہوتی رہتی ہے، نوبت ہر روز آتی ہے۔ چنانچہ باری کے شروع میں سردی محسوس ہوتی ہے اور قشعریرہ ہوتا ہے، تاہم لرزہ طاری

نہیں ہوتا، دورہ 8-8 گھنٹے تک رہتا ہے، نبض سریع اور لین چلتی ہے، بخار کی حالت میں جسم سے پسینے کا اخراج بالکل نہیں ہوتا، چودھویں دن اور بعض اوقات بیسویں/تیسویں دن بحران ہو کر بخار اتر جاتا ہے، اس صورت میں اسہال اور پسینہ آتا ہے، کبھی کبھی 40-60 دن تک خفیف طور پر بخار موجود ہوتا ہے اور معالج کو حمی دق کا دھوکہ ہونے لگتا ہے، ضعف معدہ کی شکایت ہوتی ہے، چہرے پر کسی قدر سوجن ہوتی ہے، پیشاب غلیظ، رنگین اور مکدر ہوتا ہے، عام طور سے کھانسی اور نزلہ کی بھی شکایت ہوتی ہے۔ مزمن صورت اختیار کر لینے پر جگر کی کارکردگی پر بھی خراب اثر پڑتا ہے اور چہرے کے علاوہ ہاتھ پیر بھی سوج جاتے ہیں، لیتھرغش (سرسام بارد) کے بھی امکانات ہوتے ہیں۔

تفریقی علامات

حمی لثقہ Adhering Fever	حمی دق Hectic Fever
1- غذا لینے کے بعد جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ نہیں ہوتا۔	1- غذا کھانے کے بعد درجہ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔
2- جسم میں امتلا ہوتا ہے۔	2- امتلا نہیں ہوتا بلکہ لاغری ہوتی ہے۔
3- نبض صغیر نہیں چلتی ہے۔	3- نبض صلب ممتد، دقیق، متواتر اور ضعیف چلتی ہے اور ایک ہی حالت پر قائم رہتی ہے۔
4- رات کے وقت بخار میں زیادتی کوئی ضروری نہیں۔ نہ ہی پسینہ خارج ہوتا ہے۔	4- رات کے وقت درجہ حرارت میں نسبتاً اضافہ ہو جاتا ہے اور جسم سے پسینہ بھی خارج ہوتا ہے۔
5- غذا لینے کے بعد نبض کی صغر اور سرعت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔	5- غذا لینے کے بعد نبض عظیم اور قوی ہوتی ہے۔

6- بخار سے قبل بلغم میں اضافے کے اسباب ملتے ہیں۔	6- بخار سے قبل غم وفکر اور انفعالات نفسانی کی بے اعتدالی کی روئیداد ملتی ہے۔
7- کثرت جماع، احتلام، جریان منی وغیرہ کے ذریعہ منی/رطوبات اعلیٰ خارج ہوتی ہیں اور مرض لاحق ہوتا ہے۔	7- ایسا نہیں ہوتا۔

اصول علاج

o— منضج بلغم ادویہ استعمال کرائیں۔

o— مسہلات اور ملینات بروئے کار لائیں۔

o— قے آور دوائیں دیں۔ بشرطیکہ دردسر موجود نہ ہو۔

o— حمی کے ازالہ کی تدابیر کریں۔

علاج

o— خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں:

منضج بلغم کے لیے یہ نسخہ دیں:

بادیان، گل بنفشہ، اصل السوس مقشر ہر ایک 4 گرام، عناب 7 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت بنفشہ 50 ملی لیٹر/گلقند 50 گرام حل کر کے چھان لیں اور خاکسی 5 گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔

آٹھویں دن مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گل بنفشہ، عنب الثعلب، بادیان، اصل السوس ہر ایک 9 گرام، پرسیاوشاں 6 گرام، عناب 10 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر اور ترنجبین، مغز فلوس خیار شنبر، ہر ایک 50 گرام ملا کر مل چھان لیں اور گلقند 50 گرام، روغن بادام 6 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں— سولھویں دن مسہل کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

اصل السوس، عنب الثعلب، گاؤزبان، بادیان، گل بنفشہ ہرایک 9 گرام، عناب 10 عدد، پوست بیخ کاسنی 6 گرام، سنا مکی 12 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر ترنجبین، مغز فلوس خیار شنبر، ہر ایک 50 گرام ملا کر حل لیں اور گلقند 25 گرام حل کرکے چھان کر روغن بادام 5 عدد پیس کر ملائیں اور نوش کرائیں۔

ستر ھویں دن بلیلہ مربی عرق گلاب سے دھو کر کھلائیں۔

اٹھارھویں دن قرص گل صغیر 5 گرام ہمراہ سکنجبین بزوری معتدل 25 ملی لیٹر استعمال کرانے کے بعد پوست بیخ کاسنی، عنب الثعلب، شکاعی ہرایک 4 گرام، پانی میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند 25 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔ قرص گل صغیر کا نسخہ درج ذیل ہے:

گل سرخ 35 گرام، عصارہ غافث، افسنتین، اصل السوس ہرایک 15 گرام، سنبل الطیب، مصطگی رومی، اگر، اذخر ہرایک 4 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر اقراص بنائیں۔

اس بخار کی مزمن صورت میں یہ نسخہ مفید تصور کیا گیا ہے:

پرسیاؤشاں، بادیان، اصل السوس ہرایک 4 گرام، اجوائن 2 گرام، قرنفل 4 عدد، مویز منقی 5 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور نبات سفیدہ 25 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔ اس کے بعد مسہلات استعمال کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

دار فلفل 1 عدد، قرنفل 2 عدد کو عرق کاسنی، عرق مکو ہرایک 18 ملی لیٹر میں بھگو دیں، صبح کو چھان کر قند 12 گرام ملا کر نوش کرائیں، روزانہ دواؤں کا وزن بڑھاتے رہیں، چودہ دن بعد بدستور گھٹا کر ابتدائی خوراک پر لائیں۔

اس مرض میں یہ نسخے بھی از حد مفید ہیں:

گل سرخ 21 گرام، شاہترہ، سنبل الطیب ہرایک 14 گرام، مصطگی رومی، کہربا ہرایک 10.5 گرام، انیسون 7 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں اور

5 گرام، استعمال کرائیں۔

افسنتین، اسارون، تخم کرفس، مغز بادام تلخ، شکاعی، باد آورد، سنبل الطیب مصطگی رومی، انیسون ہر ایک 7 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے قرص بنائیں اور 5 گرام کھلائیں۔

صعتر فارسی، گل سرخ، زنجبیل ہر ایک 10 گرام، کشنیز خشک 14 گرام، پودینہ نہری، 18 گرام، مویز منقی 25 گرام— تمام دواؤں کو 50 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب 25 ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر تھوڑا تھوڑا نیم گرم نوش کرائیں۔

غافث 9 گرام، طباشیر 25 گرام، سنبل الطیب 250 گرام، گل سرخ 240 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں اور 5 گرام کھلائیں۔

✦✦✦

حمی مواظبہ

QUOTIDIAN FEVER

اس مرض میں بلغم، عروق کے باہر متعفن ہوجاتا ہے جس کے نتیجہ میں جسمانی درجۂ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ اس کی باری 24 گھنٹے میں ایک دو بار ضرور آتی ہے۔ مرطوب مزاج لوگوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

(I) بلغم کا عروق کے باہر متعفن ہوجانا۔
(II) دودھ/ مچھلی وغیرہ کا بکثرت استعمال۔
(III) سرد پانی سے غسل کرنا/ سرد پتھروں پر بیٹھنا۔
(IV) سرد غذائیں کھانے کے بعد مباشرت کرنا۔
(V) جدید تحقیقات کے مطابق یہ ملیریائی بخار ہے اور خون میں ملیریا کی طفیلی پائے جاتے ہیں۔

علامات

ایک ہی دن میں 2-1 مرتبہ مرض کا دورہ پڑتا ہے۔ بخار سے پہلے سردی محسوس ہوتی ہے اور جسم کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں، بعض اوقات لرزہ بھی ہوتا ہے، جوش، کرب واضطراب، پیاس اور سانس چڑھنے کی شکایت نہیں ہوتی، مریض کا رنگ سفید، زردی مائل، قلعی کے رنگ کے مشابہ ہوجاتا ہے، سستی اور غفلت طاری رہتی ہے، عام طور سے باری 18 گھنٹے اور وقفہ کی مدت 6 گھنٹے ہوتی ہے، وقفہ کی حالت میں بھی اندرون جسم بخار ہوتا ہے، باری باقاعدہ اور بے قاعدہ، دونوں طرح ہوسکتی ہے، فم معدہ کمزور ہوجاتا ہے اور بھوک زائل ہوجاتی ہے، عام طور سے ملمس نرم ہوتا ہے، نبض ضعیف اور صغیر چلتی ہے اور آخر میں شدید طور پر مختلف ہوتی ہے، دردسر کی شکایت ہوتی ہے، طحال بڑھ جاتی ہے، بڑھنے کا انحصار نوبت کے اوپر ہے چنانچہ اگر روزانہ نوبت آتی رہے تو طحال بہت بڑھ جاتی اور سوء القنیہ کی علامات رونما ہوتی ہیں، چہرے پر جھائیاں پڑجاتی ہیں، عام طور سے قے اور اسہال کی شکایت ہوتی ہے جس میں بلغمی مادہ خارج ہوتا ہے، ذائقہ پھیکا ہوتا ہے، بدن ڈھیلا اور چہرہ بھر بھرایا ہوتا ہے، منہ میں رطوبت بہت زیادہ آتی ہے، پیشاب ابتدا میں رقیق خارج ہوتا ہے اور اس کی رنگت پانی جیسی ہوتی ہے مگر جب بخار کی کئی باریاں گزر چکتی ہیں اور عفونت بڑھتی جاتی ہے تو سرخ گرم اور تیز ہوجاتا ہے، تکدر بھی نمایاں ہوتا ہے— بعض اوقات پیشاب کی رنگت بدلتی رہتی ہے، چنانچہ مادۂ غلیظ کے جسم سے نکلنے/ مادہ کے تحلیل ہونے کے درمیان میں سدہ حائل ہوجانے کی صورت میں پیشاب کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

اس مرض کی علامتوں کو ہم درج ذیل تین درجوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

(I) سردی کا درجہ

(II) حرارت کا درجہ

(III) تعریق (پسینے) کا درجہ

سردی کا درجہ

ابتدا میں سستی، کاہلی اور اعضاء شکنی کی شکایت ہوتی ہے، اس کے بعد جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور سردی کا احساس ہوتا ہے، عام طور سے سردی کا احساس پشت سے شروع ہو کر رفتہ رفتہ سارے جسم میں ہونے لگتا ہے، پھر سردی اس قدر شدت اختیار کر لیتی ہے کہ دانت بجنے لگتے ہیں، انگلیوں کے پوروے نیلگوں ہو جاتے ہیں، ناخن اور ہونٹوں پر بھی نیلا پن آ جاتا ہے، گرم کپڑے اڑھانے سے بھی سردی ختم نہیں ہوتی، یہاں یہ بات ملحوظ رہے کہ اس حالت میں بھی جسمانی درجہ حرارت 105-104 ف تک رہتا ہے، چنانچہ منہ خشک رہتا ہے اور شدید پیاس محسوس ہوتی ہے، اندرونی اعضاء میں اجتماع خون ہونے کی وجہ سے گرانی سر، دردسر، بے ہوشی، ہذیان، متلی اور قے وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے، سردی کا یہ درجہ عام طور سے 90-60 منٹ میں ختم ہو جاتا ہے لیکن اندرونی اعضاء میں اجتماع خون ہو گیا ہو تو پھر 6-5 گھنٹے تک سردی کا درجہ رہتا ہے، اور باریوں کے لگاتار آتے رہنے سے یہ مدت بہت مختصر ہو جاتی ہے بلکہ خفیف جھرجھری سی محسوس ہو کر رہ جاتی ہے۔

حرارت کا درجہ

سردی کے درجہ کے ختم ہونے پر مریض کچھ راحت محسوس کرتا ہے لیکن اس کے کچھ دیر بعد ہی رفتہ رفتہ مریض کا جسم گرم محسوس ہونے لگتا ہے، اور حرارت کی شدت کی وجہ سے مریض کپڑے اتار پھینکنے پر مجبور ہو جاتا ہے، زبان خشک ہوتی ہے، منہ بھی اس مرحلے میں خشک ہو جاتا ہے، زبان پر سفید تہہ جمی ہوتی ہے، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، اس مرحلے میں پیشاب قلیل مقدار میں سرخ رنگ کا آتا ہے، کرب و اضطراب ہوتا ہے، یہ درجہ 4-3 گھنٹے پر محیط ہوتا ہے۔ حرارت کے کم ہونے پر جسم سے پسینہ آنے لگتا ہے۔

تعریق کا درجہ

حرارت کے کم ہونے پر ابتدا میں چہرے اور پیشانی پر پسینہ آنے لگتا ہے پھر

سارے جسم سے اس قدر پسینہ خارج ہوتا ہے کہ تر بتر ہوجاتا ہے، قوت جسمانی میں ضعف طاری ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو نیند آنے لگتی ہے۔

اصول علاج

- زمانۂ ابتدا میں تلیین شکم کریں/ معرقات اور قے آور دوائیں استعمال کرائیں۔
- زمانۂ ابتدا کے بعد منضجات بلغم اور مسہلات استعمال کرائیں۔
- تنقیہ مواد کے بعد دافع حمی دوائیں استعمال کرائیں۔
- بخار رفع ہوجانے پر مقویات استعمال کرائیں۔

علاج

- خوردنی طور پر یہ دوائیں استعمال کرائیں:

تلیین کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گلقند 50 گرام کو عرق کاسنی، عرق بادیان، عرق کرفس ہر ایک 35 ملی لیٹر میں گھول کر نوش کرائیں۔

سکنجبین عسلی/ شکری 25 ملی لیٹر ہمراہ عرق کاسنی، عرق بادیان، عرق کرفس ہر ایک 35 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

حسب ضرورت (قوی ملین کے طور پر) گلقند 50 گرام، مغز فلوس خیار شنبر 60 گرام، شکر سفید 50 گرام کے خیساندہ میں ملا کر نوش کرائیں۔

قے کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں:

آب ترب (مولی کا پانی) 175-120 ملی لیٹر، سکنجبین 50 ملی لیٹر، دونوں کو ملا کر نیم گرم نوش کرائیں۔

ترب کو سکنجبین بزوری میں بھگو کر کھلائیں۔ یہاں ایک بات ملحوظ رکھیں کہ اگر دواء ملین (گلقند وغیرہ) صبح کے وقت کھلائیں تو قے آور دوا سہ پہر کو استعمال کرائیں اور اگر

قے آور دواؤں سے درد سر لاحق ہو تو خارجی تدابیر مثلاً ہاتھ پیروں پر گرم پانی دھاریں، بابونہ کا نطول کریں اور پنڈلیاں کس کر باندھ دیں۔

تلیین کے لیے خفیف حقنے بھی از حد مفید ہیں۔ چنانچہ شہد 50 ملی لیٹر، نمک 25 گرام، آب چقندر، روغن کنجد ہر ایک 48 ملی لیٹر سے حسب دستور حقنہ کریں۔ یہاں یہ امر ملحوظ رکھیں کہ حقنے والے دن کوئی ملین دوا نہ استعمال کرائیں۔

نضج مادہ کے لیے آٹھویں دن یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

بادیان، برگ کرفس ہر ایک 7 گرام، بیخ اذخر، پرسیاوشان ہر ایک 5 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور سکنجبین بزوری 50 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں، اس درمیان گلقند کا استعمال بدستور رکھیں۔

تیرہ، چودہ دن بعد مذکورہ بالا نسخہ کے ساتھ آب برگ بادیان، آب برگ کرفس ہر ایک 60 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔ تخم کرفس، انیسون، ہر ایک 50 گرام پانی میں جوش دے کر سکنجبین بزوری (زوفا اور حاشا ملی ہوئی) 35 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔ ان اعلیٰ درجہ کی منضجات کے بعد تنقیہ کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں:

پرسیاوشاں 5 گرام، تربد سفید 6 گرام، مویز منقی 25 گرام، انجیر زرد 3 عدد، برگ سنا مکی 12 گرام۔ منضج مذکورہ بالا میں حسب دستور جوش دیں اور مغز فلوس خیار شنبر 75 گرام، گلقند 50 گرام اس میں مل چھان کر روغن بادام 4 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

یہ دوائیں بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ ان میں حمی کی رعایت بھی کی گئی ہے۔

ایارج 25 گرام، تربد سفید 35 گرام، ہلیلہ سیاہ، گل غافث ہر ایک 18 گرام، انیسون، نمک ہندی ہر ایک 12 گرام، بادآورد، شکاعی ہر ایک 14 گرام — تمام دواؤں کو آب برگ کرفس سبز/عرق کرفس 450 ملی لیٹر میں جوش دیں اور 140-90 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

بیخ بادیان، بیخ کاسنی، اصل السوس مقشر ہر ایک 35 گرام، ایارج 28 گرام، عصارہ غافث 18 گرام، بادیان، تخم کرفس ہر ایک 4 گرام، نعناع، سنبل الطیب، گل سرخ، ہر ایک 25 گرام — تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں اور

7-3 گرام کھلائیں۔

ایارج، افسنتین رومی، بادآورد، شکاعی، عصارہ غافث ہر ایک 18 گرام، انیسون، تخم کرفس بادیان ہر ایک 11 گرام، نمک نفطی 14 گرام، ہلیلہ کابلی، تخم کشوث/ ہر ایک 35 گرام غاریقون 50 گرام، قرص درد 75 گرام، تربد 108 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے قرص بنائیں اور 6-3 گرام کھلائیں۔

ایارج، ہلیلہ کابلی، نمک طعام ہر ایک 14 گرام، افسنتین رومی 18 گرام، قرص درد 11 گرام، شکاعی، بادآورد ہر ایک 7 گرام، تخم کرفس، بادیان/ ہر ایک 4 گرام، انیسون 5 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر حبوب بنائیں اور 6-3 گرام استعمال کرائیں۔

ریوند چینی، صبر، ہلیلہ زرد، عصارہ غافث، افسنتین رومی، مصطگی ہر ایک 5 گرام، زعفران 2.5 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے قرص بنائیں اور 6-3 گرام استعمال کرائیں۔

اس مرض میں درج ذیل نسخے از حد مفید ہیں:

شاہترہ، شکاعی، باد آورد، غافث، افسنتین ہر ایک 10.5 گرام، مویز منقی 35 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل کو صاف کر کے نوش کرائیں۔

برنجاسف 6-3 گرام رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کو نتھار کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

شکاعی، بادآورد ہر ایک 3 گرام— دونوں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو اس کا زلال حاصل کریں اور شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

گل غافث 9 گرام کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور سکنجبین 35 ملی لیٹر کر کے نوش کرائیں۔

شب یمانی بریاں، سہاگہ بریاں، اجوائن خراسانی، نمک لاہوری ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر آب برگ دھتورہ میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور سردی کے درجہ کے آغاز سے 2 گھنٹے پہلے 2-1 گولیاں کھلائیں۔

برگ ریحاں 6 گرام، دار فلفل 1 عدد، فلفل سیاہ 4 عدد، نبات سفید 12 گرام—
تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر چھان لیں اور نوش کرائیں۔

افسنتین رومی، انیسون، تخم کرفس، مغز بادام تلخ ہموزن— تمام دواؤں کو کوٹ
چھان کر اقراص بنائیں اور سائے میں خشک کر کے محفوظ کر لیں۔ حسب ضرورت پانی کے
ساتھ استعمال کرائیں۔

افسنتین رومی، انیسون، مغز بادام تلخ، صبر، سنبل الطیب ہر ایک 14 گرام، عصارہ
غافث، ساذج ہندی، اسارون، ہر ایک 10.5 گرام، تخم کرفس، مصطگی رومی ہر ایک
3.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں اور
3-4 گرام ہمراہ جوشاندۂ افسنتین (حسب ضرورت) استعمال کرائیں۔

پیپل، مغز کرنجوہ ہر ایک 12 گرام، برگ ببول، زیرہ سفید ہر ایک 6 گرام—
تمام دواؤں کو باریک پیس کر پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور
1-2 گولیاں کھلائیں۔

گل سرخ 35 گرام، اصل السوس، عصارہ غافث، افسنتین رومی ہر ایک 15
گرام، اگر، مصطگی، سنبل الطیب، اذخر ہر ایک 4 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے عرق
گلاب میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور 5 گرام استعمال کرائیں۔

کات سفید، گل سرخ ہر ایک 4 گرام، سم الفار 250 گرام— تینوں دواؤں کو
باریک کر کے فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں اور باری آنے سے 3-4 گھنٹے قبل ایک گولی
کھلائیں۔

بیخ بادیان، بیخ کاسنی، اصل السوس، بادر آورد، شکاعی، گل غافث، شاہترہ ہر ایک
13.5 گرام، تخم کاسنی، تخم کشوث، تخم خیارین، تخم خربزہ، بادیان، ہر ایک 9 گرام نبات سفید
30 گرام— حسب دستور شربت بنائیں اور 25 ملی لیٹر صبح و شام نوش کرائیں۔

انیسون، بادیان، تخم کشوث، تخم کاسنی، ساذج ہندی، اسارون، بیخ سوسن، سلیخہ،
بسفائج، صعتر فارسی، سنبل الطیب، گل غافث، زوفائے خشک، شکاعی، بادآورد، تخم کرفس، ہر

ایک 3.5 گرام، بیخ کاسنی، بیخ بادیان، ریوند خطائی، لک مغسول ،شکر تیغال، پرسیاوشاں، عنب الثعلب، گاؤ زبان، گل سرخ، تخم خربزہ، تخم خیارین، اصل السوس، ہر ایک 10.5 گرام، مویز منقیٰ 14 گرام، انجیر زرد 7 عدد، نبات سفید 500 گرام— حسب دستور شربت تیار کریں اور 35-25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

تخم کشوث 5 گرام پیس کر سکنجبین 12 ملی لیٹر میں ملا کر چٹائیں اور اس کے بعد عنب الثعلب 85 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

برگ مدار (زرد شدہ، جو پیلا پڑ گیا ہو) کو انگاروں کی آگ پر خاکستر کریں، 250 ملی گرام شہد (حسب ضرورت) میں ملا کر چٹائیں۔

بعض اوقات معدہ اور امعاء میں بلغم لزج چپک جاتا ہے اور پاخانہ کے ساتھ تھوڑا بہت بلغم آتا ہے، ایسی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گل بنفشہ 6.5 گرام، بادیان، بیخ کاسنی ہر ایک 7 گرام، تخم کشوث، پرسیاوشاں، گاؤ زبان، ہر ایک 5 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 50 گرام ملا کر نیم گرم نوش کرائیں۔

شام کے وقت یہ نسخہ دیں:

شیرہ بادیان 5 گرام، مویز منقیٰ 9 عدد، عرق مکو، عرق بادیان ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 50 گرام حل کر کے چھان لیں اور نوش کرائیں۔

اگر اس حمی کے ساتھ احشاء میں ورم، نزلہ، حلق میں درد، کھانسی، طحال میں ورم، آنتوں میں خراش، زحیر، قے وغیرہ کی شکایت بھی ہو تو مذکورہ بالا نسخہ میں ان عوارض کے ازالہ سے متعلق دواؤں کا اضافہ کریں۔ مثلاً احشاء میں ورم کی صورت میں آب برگ کاسنی سبز مروق/ آب برگ مکو سبز مروق 50 ملی لیٹر، نزلہ کی صورت میں تخم خطمی، تخم خیاری ہر ایک 7 گرام، حلق میں درد کی صورت میں برگ توت 12 گرام، کھانسی کی صورت میں اصل السوس مقشر، گل گاؤ زبان ہر ایک 5 گرام، ورم طحال کی صورت میں انجیر زرد 2 عدد، امعاء میں خراش اور زحیر کی صورت میں لعاب ریشہ خطمی 7 گرام کا اضافہ کریں۔

سادہ لرزہ*

SIMPLE CHILL

اس مرض میں بخار کے بغیر لرزہ اور سردی کا بار بار احساس ہوتا ہے اور مریض سوچتا ہے کہ لرزہ و سردی کے بعد جسمانی درجۂ حرارت میں ضرور اضافہ ہوجائے گا لیکن اضافہ نہیں ہوتا یہ صورت نوبتی طور پر رونما ہوتی ہے۔

اسباب

(I) بلغمی زجاجی — غیر متعفن زجاجی بلغم کا سارے جسم میں پھیل کر برودت پیدا کر دینا یہی برودت کا اضافہ لرزہ کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

(II) عام جسمانی لاغری/ضعف

علامات

جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ کے بغیر باری کے ساتھ بار بار لرزہ محسوس ہوتا ہے۔ کرب و اضطراب اور غلبۂ پیاس وغیرہ کی علامتیں یکسر مفقود ہوتی ہیں۔

---

* نافض بلا حمی — ملحوظ رہے کہ اس کا تعلق حمیات سے براہ راست نہیں تاہم مریض کے احساسات حمی جیسے ہی ہوتے ہیں، اس لیے حمیات کے ذیل میں اس کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

اصول علاج

- o— مخرج بلغم تدابیر/ ادویہ استعمال کرائیں۔
- o— مفتحات اور معرقات استعمال کرائیں۔
- o— حمی مواظبہ کا اصول علاج (حسب ضرورت) بروئے کار لائیں۔
- o— عام جسمانی ضعف/ لاغری کی صورت میں مقویات استعمال کرائیں۔

علاج

o— داخلی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

جند بیدستر 4 گرام، فلفل گرد 2 گرام کو باریک کر کے دواء المسک تلخ 4 گرام میں ملا کر کھلائیں اور اس کے بعد عرق شاہترہ 60 ملی لیٹر، عرق افسنتین 35 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

قسط شیریں 6 گرام، غاریقون 3 گرام نیم گرم پانی کے ساتھ 3 گرام استعمال کرائیں۔

o— خارجی طور پر درج ذیل طریقے اختیار کرائیں:

تخم کتاں، تخم تیرہ تیزک، تخم گزر، تخم شلجم، سداب، لبلاب، بادیان، برگ کرفس، گندنا ہر ایک 18 گرام، کرنب 2 کلو گرام، پیاز 300 گرام، روغن زیتون 120 ملی لیٹر — تمام دواؤں کو 30 لیٹر پانی میں جوش دیں، جب 10 لیٹر رہ جائے تو چھان کر نیم گرم پانی میں آبزن کرائیں۔

اکلیل الملک، بابونہ، قیصوم ہر ایک 35 گرام، مرزنجوش، اذخر، پوست بادیان، پوست بیخ کرفس، گل سرخ، ہر ایک 18 گرام تمام دواؤں کو 10 لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب 3 لیٹر رہ جائے تو بھپارہ کرائیں۔

روغن قسط کی مالش کریں۔

ریاضت وغیرہ کرائیں تاکہ بلغم تحلیل ہوجائے۔

+++
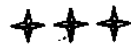
ایفیالوس *

EPHIYALUS

اس مرض میں جسم کے اندر سردی اور ظاہری جسم پر حرارت محسوس ہوتی ہے۔ یہ بخار بلغمی بخاروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ سرد مزاج لوگوں اور بوڑھوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

(ا) بلغم زجاجی کا اندرون جسم میں مجتمع ہونا اور اس کے کسی حصہ کا متعفن ہو جانا— چنانچہ بلغم زجاجی کی وجہ سے اندرون جسم برودت اور کسی قدر متعفن بلغم کی وجہ سے ظاہر جسم میں حرارت ہوتی ہے۔

علامات

جسمانی درجہ حرارت طبعی سے بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن اندرونی اعضاء سرد ہوتے ہیں، سستی اور کسل مندی طاری رہتی ہے، بھوک زائل ہو جاتی ہے، نبض بطی اور متفاوت چلتی ہے، پیشاب سرد اور خام، خارج ہوتا ہے، مرض کا دورہ روزانہ پڑتا ہے، چنانچہ 24 گھنٹے میں

---

* اس کو انفیالوس/ انفیابوس اور انقیابوس بھی کہتے ہیں۔

ایک مرتبہ بخار اتر تا ضرور ہے، بعض اوقات غلظت کی وجہ سے یہ حمی ربع/غب کی طرف بھی مستحیل ہوجاتا ہے— معالجہ سے بے پرواہی اور عرصہ تک بخار رہنے سے استسقاء لحمی کے امکانات پیدا ہوجاتے ہیں۔

اصول علاج

- o— خلط غالب کے لیے منضجات و مسہلات استعمال کرائیں۔
- o— مدرات بول استعمال کرائیں۔
- o— معدہ کی تقویت کا خیال رکھیں۔

علاج

o— خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

منضج اور ملطف بلغم کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گلقند 25 گرام، عرق بادیان، عرق کاسنی، عرق عنب الثعلب ہر ایک 50 ملی لیٹر میں ملا کر چھان لیں اور سکنجبین بزوری 25 ملی لیٹر حل کر خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔ جب نضج کے آثار نمایاں ہوجائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

برگ سنا مکی 12 گرام، غاریقون 3 گرام، تخم کرفس، بادیان ہر ایک 10 گرام، تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر خیارشنبر 75 گرام، روغن بادام 6 ملی لیٹر حل کر کے مل چھان کر نوش کرائیں۔

دوسرے دن یہ نسخہ استعمال کرائیں:

قرص گل 5 گرام ہمراہ گلقند 25 گرام استعمال کرائیں۔ ضعف معدہ کی شکایت میں ہو تو مصطگی رومی، انیسون، عود، ہر ایک 1 گرام باریک پیس کر شامل کریں۔

مریض کے قوئ کو بحال رکھنے کے لیے— دواء المسک 5 گرام ہمراہ ماء الاصول 60 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

حمیات سوداویہ

MELANOTIC FEVERS

اس نوعیت کے بخار سوداوی خلط کے متعفن ہونے سے رونما ہوتے ہیں اور باریوں کا انحصار سوداوی خلط کے داخل عروق اور خارج عروق متعفن ہونے پر ہے، علامات بھی انھیں کے تابع ہوتی ہیں، چوں کہ اس کی باریاں عام طور سے چوتھے دن آتی ہیں اس لیے حمی ''ربع'' بھی کہتے ہیں۔

اقسام

(الف)
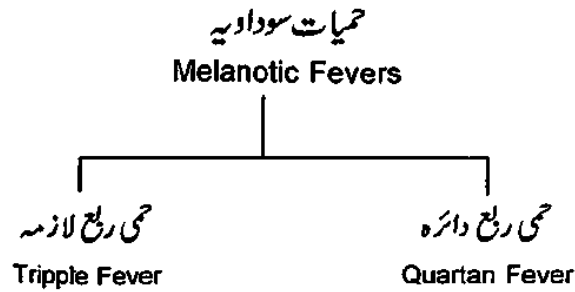
(ب) احتراق خلط کے اعتبار سے

حمیات سوداویہ

حمی ربع دموی	حمی ربع صفراوی	حمی ربع بلغمی	حمی ربع سوداوی
Sanguineous Quartan Fever	Bilious Quartan Fever	Philegmatic Quartan Fever	Quartan Fever
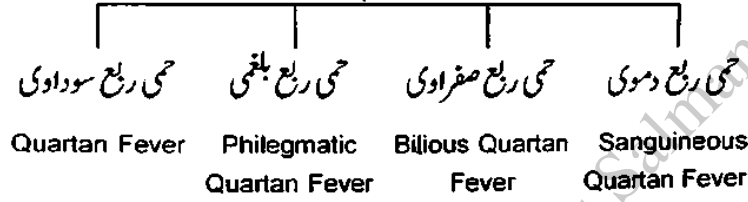
اسباب

(I) سوداوی خلط کا داخل عروق/ خارج عروق متعفن ہونا۔

(II) خون/صفراء/بلغم/سوداء طبعی کا احتراق۔

(III) آتشک۔

(IV) جذام۔

(V) حرارت مفرط کا مدت تک بدن میں رہنا۔

(VI) سوءہضم۔

(VII) بلغمی امراض کا تقدم۔

(VIII) سوداوی امراض مثلاً صرع/ مالیخولیا/فساد خون۔

(IV) کثرت مباشرت۔

(X) کثرت مطالعہ/فکر وتردد کی زیادتی۔

ملحوظ رہے کہ سوداوی خلط کے داخل عروق متعفن ہونے کی صورت میں حمی ربع لازمہ اور عروق سے باہر متعفن ہونے کی صورت میں حمی ربع دائرہ عارض ہوتا ہے۔

علامات

ابتدا میں تھوڑی سردی محسوس ہوتی ہے جو بتدریج بڑھتی ہے۔ باری ختم ہونے کے

وقت کسی قدر کم ہو جاتی ہے، قشعریرہ ہوتا ہے، جسم میں بھاری پن محسوس ہوتا ہے، سردی کے احساس کے ساتھ ساتھ اعضا شکنی کی بھی شکایت ہوتی ہے، لرزہ کی وجہ سے دانت بجتے ہیں، بصارت ضعیف ہو جاتی ہے لیکن مادہ مرض کے نضج پا جانے پر بینائی اصل حالت میں آجاتی ہے، نبض صغیر متفاوت اور بطی چلتی ہے۔

(الف)

(I) حمی ربع دائرہ

اس میں بخار کی باری چوتھے دن آتی ہے، عوارض میں حمی ربع لازمہ کی نسبت تخفیف ہوتی ہے۔

(II) حمی ربع لازمہ

اس میں بخار لازمی نوعیت کا ہوتا ہے، تین دن تک کم و بیش ایک ہی حالت میں رہتا ہے۔ چوتھے دن حرارت میں شدت پیدا ہو جاتی ہے، پھر تین دن بخار رہتا ضرور ہے لیکن اس میں شدت نہیں ہوتی۔ البتہ چوتھے دن پھر شدت پیدا ہو جاتی ہے۔ حاصل یہ کہ یہ نوع ہر چوتھے دن شدید صورت اختیار کر لیتی ہے۔ ملحوظ رہے کہ حمی ربع لازمہ زیادہ عام نہیں ہے۔

بعض اوقات مریض میں حمی ربع دائرہ اور حمی ربع لازمہ دونوں جمع ہو جاتے ہیں، اس کو طبی اصطلاح میں 'حمی ربع مرکب' کہتے ہیں، اس میں باری دو دن کی ہوتی ہے چنانچہ یہ دو دن چڑھتا اور ایک دن کا وقفہ دیتا ہے، بخار کی اس رفتار کو "ربع معکوس" کہتے ہیں۔

(ب)

(I) حمی ربع دموی

اس میں غلبۂ خون کی علامات رونما ہوتی ہیں، ذائقہ شیریں ہوتا ہے، عروق میں امتلاء ہوتا ہے، پیشاب سرخ رنگ کا آتا ہے، عام طور سے غنودگی طاری رہتی ہے، اور یہ عہد

شباب نیز موسم ربیع میں کثیر الوقوع ہے۔

(II) حمی ربع صفراوی

اس بخار کی مدت دوسری انواع کی نسبت مختصر اور عوارض و علامات میں شدت ہوتی ہے، شدید پیاس محسوس ہوتی ہے، ذائقہ تلخ ہوتا ہے، بخار میں سوزش اور تپش زیادہ ہوتی ہے، نبض سریع اور متواتر چلتی ہے، ابتدا میں لرزہ اور سردی محسوس ہوتی ہے، جسم کا گوشت کٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے، مزاج میں چڑچڑاپن آجاتا ہے، پسینہ خارج ہوتا ہے، نبض سریع اور متواتر چلتی ہے، یبوست کی وجہ سے کسی قدر صلابت بھی ہوتی ہے، غلظت مواد کی وجہ سے اختلاف بھی ہوسکتا ہے جو فترت کے مرحلے میں زیادہ نمایاں ہوتا ہے، پیشاب سفید سبزی مائل خام ہوتا ہے جو نضج کے بعد رنگین اور زمانہ انحطاط میں سیاہ ہوجاتا ہے۔

(III) حمی ربع بلغمی

اس بخار کی مدت نسبتاً زیادہ طویل ہوتی ہے، جسمانی حرارت بہت زیادہ نہیں ہوتی، سستی اور کسل مندی ہوتی ہے، نیند کا غلبہ ہوتا ہے، پیاس نہیں لگتی، پیشاب سفید اور غلیظ خارج ہوتا ہے، نبض میں صلابت کم ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ بھی بلغمی خلط کی مخصوص علامات پائی جاتی ہیں۔

(IV) حمی ربع سوداوی

بخار کی مدت 24 گھنٹے پر محیط ہوتی ہے، پریشان خیالی اور فکر و وسوسہ کا غلبہ ہوتا ہے، جسم لاغر اور دبلا، سیاہی مائل ہوتا ہے، چہرے کی رنگت سرخ سیاہی مائل ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ سوداوی خلط کے غلبہ کی مخصوص علامات بھی پائی جاتی ہیں۔

اصول علاج

خلط کے احتراق کو مدنظر رکھتے ہوئے حسب ذیل اصول ذہن میں رکھیں:

o— احتراق خلط کو مدنظر رکھتے ہوئے منضجات اور مسہلات استعمال کرائیں۔

o— حسب ضرورت مبردات استعمال کرائیں۔

o— فصد کھولیں۔

o— معدہ کی تقویت اور اصلاح پر توجہ دیں۔

علاج

ذیل میں ہر نوع کا علاحدہ علاحدہ علاج تحریر کیا جا رہا ہے۔

o— حمی ربع دائرہ میں درج ذیل نسخے بروئے کار لائیں:

ابتدائی تین دن صبح کے وقت یہ ادویہ استعمال کرائیں:

گلقند 25 گرام کھلائیں اس کے بعد عرق شاہترہ، عرق بید سادہ، عرق گاؤزبان، عرق مکو، عرق کاسنی، ہر ایک 50 ملی لیٹر، سکنجبین 25 ملی لیٹر، باہم ملا کر نوش کرائیں۔

اس کے بعد منضج کے طور پر کم و بیش 9 دن تک یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

شاہترہ، اسطوخودوس، گاؤزبان، بیخ کاسنی، اصل السوس مقشر، افیتمون (پوٹلی میں باندھ کر) ہر ایک 7 گرام، بسفائج 4 گرام، مویز منقی 11 عدد، انجیر زرد 4 عدد، سپستاں 17 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو جوش دے کر گلقند 25 گرام حل کر کے مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

منضج کے طور پر یہ نسخہ بھی مفید ہے:

تخم کشوث، گاؤزبان ہر ایک 5 گرام، بادیان، بیخ کاسنی ہر ایک 7 گرام، گل بنفشہ 6 گرام، مویز منقی 9 عدد، انجیر زرد 2 عدد — تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 50 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

آٹھ دس دن استعمال کے بعد جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

سناء مکی 12 گرام، تربد سفید 6 گرام، مغز فلوس خیار شنبر 60 گرام— تمام

دواؤں کو عرق بادیان، عرق مکو ہر ایک 120 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند 25 گرام، روغن بادام 6 ملی لیٹر حل کر کے دوبارہ چھان کر نوش کرائیں۔

دوسرے دن تبرید کے طور پر یہ نسخہ دیں:

عرق کاسنی، عرق شاہترہ، عرق گاؤزبان ہر ایک 85 ملی لیٹر شربت انجبار 25 ملی لیٹر باہم تخم ریحاں 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

ایک دن بعد پھر مسہل دیں اور پھر تبرید استعمال کرائیں۔

ربع دائرہ میں یہ مفرد نسخے بھی آزمودہ ہیں۔

قسط شیریں 3 گرام باریک کر کے سکنجبین 35 ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں۔

شاہترہ 7 گرام کو باریک پیس کر کھلائیں۔

افیتمون 9 گرام کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں۔

o— حمی ربع (احتراق) خلط دموی میں یہ نسخے/ تدابیر اختیار کریں:

باسلیق کی فصد کھولیں۔ اس کے بعد گلقند 35 گرام، سکنجبین 35 ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں اور عرق گلاب 85 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

منضج کے طور پر یہ نسخہ دیں:

مویز منقی، انجیر زرد ہر ایک 25 گرام، عناب، سپستاں، آلو بخارا، تمر ہندی ہر ایک 12 گرام، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ ہر ایک 6 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں بھگو دیں مل چھان کر اور صبح، شام نوش کرائیں۔

نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

بادرنجبویہ، گاؤزبان، نیلوفر، اسطوخودوس، بادیان، بسفائج، تخم کاسنی ہر ایک 10.5 گرام، سناء مکی 18 گرام، بنفشہ 17 گرام، گل سرخ 14 گرام، ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی افتیمون ہر ایک 25 گرام، تخم شاہترہ 20 گرام، آلو سیاہ، سپستان، عناب ہر ایک 20 عدد، تربد سفید 7 گرام، بلیلہ، آملہ، ہر ایک 10 گرام — دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

تنقیہ کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں:

قرص افسنتین 5 گرام، ہمراہ سکنجبین 25 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔ قرص افسنتین کا نسخہ درج ذیل ہے:

افسنتین 7.5 گرام، تخم کرفس، اسارون، انیسون، بادام تلخ، شکاعی، باد آورد، عصارہ غافث، مصطگی، سنبل الطیب ہر ایک 7 گرام۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔

o— حمی ربع (احتراق خلط) صفراوی میں یہ نسخے/ تدابیر اختیار کریں:

منضج کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

تخم کاسنی، اصل السوس ہر ایک 10.5 گرام، آلو بخارا 10 عدد۔ تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور چھان کر نبات سفید، ترنجبین ہر ایک 35 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

منضج کے طور پر ہی یہ نسخہ استعمال کرا سکتے ہیں:

گل بنفشہ، گل سرخ، عنب الثعلب، تخم خطمی، تخم کاسنی، عناب ہر ایک 7 گرام، آلو بخارا 5 عدد، عناب 6 عدد، شاہترہ، گل نیلوفر، ہر ایک 6.5 گرام۔ تمام دواؤں کو پانی میں بھگو دیں اور مل چھان کر گلقند آفتابی 50 گرام مل چھان کر نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ دیں:

سناء مکی 25 گرام، بنفشہ، نیلوفر، تخم کاسنی ہر ایک 12 گرام، پوست ہلیلہ زرد، گل سرخ ہر ایک 18 گرام، مویز سرخ 35 گرام۔ تمام دواؤں کو 1500 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب 750 ملی لیٹر رہ جائے تو اس میں ترنجبین، مغز فلوس خیار شنبر، ہر ایک 35 گرام ملا کر مل چھان کر نوش کرائیں۔

تنقیہ کے بعد یہ نسخہ دیں:

قرص غافث 3.5 گرام ہمراہ سکنجبین 35 ملی لیٹر، عرق کاسنی، عرق بادیان ہر ایک

60 ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں۔ قرص غافث کا یہ نسخہ ہے:

گل سرخ، زرشک، طباشیر ہر ایک 10 گرام، تخم کاسنی، تخم کشوث ہر ایک 7 گرام صمغ عربی، نشاستہ، رب السوس ہر ایک 3.5 گرام، عصارہ غافث، ریوند چینی، لک مغسول ہر ایک 1.7 گرام — تمام دواؤں کو باریک کر کے قرص بنائیں۔

o— حمی ربع (احتراق خلط) بلغمی کی صورت میں یہ نسخے/تدابیر اختیار کریں:

منضج بلغم کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

تخم کاسنی، اصل السوس مقشر ہر ایک 10.5 گرام، گلقند عسلی 35 گرام — تمام دواؤں کو جوش دے کر مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ دیں:

سناء مکی، پوست ہلیلہ کابلی، افیتمون (پوٹلی میں باندھ کر) ہر ایک 25 گرام، تربد سفید خراشیدہ 7 گرام، تخم کشوث، تخم کاسنی، افسنتین رومی، اسطوخودوس، بادیان، بسفائج، ہر ایک 10.5 گرام گاؤ زبان، بادرنجبویہ ہر ایک 14 گرام، مویز منقی 25 گرام — تمام دواؤں کو 2 لٹر پانی میں جوش دیں جب 500 ملی لیٹر رہ جائے تو اس میں ترنجبین، مغز فلوس خیار شنبر، ہر ایک 55 گرام ملا کر مل چھان لیں اور غاریقون 1.5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

مسہل کے بعد قرص غافث 4.5 گرام ہمراہ سکنجبین بزوری 35 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

سکنجبین بزوری کا نسخہ یہ ہے:

پوست بیخ کرفس، پوست بیخ بادیان ہر ایک 35 گرام، بادیان، پوست بیخ کبر، تخم کرفس، ہر ایک 10.5 گرام — تمام دواؤں کو 1500 ملی لیٹر سرکہ میں رات کے وقت بھگو دیں، پھر مل چھان کر تمام دواؤں کے نصف وزن، نبات سفید ملا کر قوام تیار کریں۔

قے لانے کے لیے یہ نسخہ دیں:

تخم شبت، تخم ترب، اصل السوس ہر ایک 5 گرام، نمک 3 گرام، شہد 12 ملی لیٹر — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

o— حمی ربع (احتراق/تعفن خلط) سوداوی میں یہ نسخے/ تدابیر بروئے کار لائیں:

منضج سوداء کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گاؤ زبان، شاہترہ، بیخ کاسنی، اصل السوس مقشر، افتیمون (پوٹلی میں باندھ کر) ہر ایک 7 گرام، مویز منقی، سپستاں ہر ایک 30 عدد، بسفائج 3.5 گرام، انجیر زرد 4عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے گلقند 25 گرام حل کر کے مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں (اور یہ کم و بیش 40-35 دن بعد رونما ہوتے ہیں) تو مذکورہ بالا نسخہ منضج میں ان دواؤں کا اضافہ کریں:

سنا، مکی 12 گرام مذکورہ نسخہ میں جوش دے کر مغز فلوس خیار شنبر 75 گرام، ترنجبین، شیر خشت ہر ایک 50 گرام حل کر کے مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

تنقیہ کے بعد درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں:

پوست ہلیلہ زرد، عصارہ غافث ہر ایک 7 گرام، صرف 3.5 گرام، حلتیت 4.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر پانی میں گوندھ کر حبوب بنائیں اور 4.5 گرام ہمراہ آب گرم استعمال کرائیں۔

جند بیدستر، حلتیت، دار چینی، قرنفل، شونیز، مر، میعہ سائلہ ہر ایک 10.5 گرام، سداب، فلفل سیاہ، افیون ہر ایک 3.5 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر تمام دواؤں کے ہموزن شہد کے قوام میں ملا کر معجون تیار کریں اور 500 ملی گرام۔2 گرام استعمال کرائیں۔

گل بنفشہ، گاؤ زبان ہر ایک 22.5 گرام، پانی 250 ملی لیٹر میں جوش دیں، جب 125 ملی لیٹر رہ جائے تو چھان کر نبات سفید 200 گرام کے قوام میں ملائیں اور 25 گرام ہمراہ تخم ریحان 9 گرام استعمال کرائیں۔

گل سرخ، ترنجبین ہر ایک 15 گرام، عصارہ زرشک، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ، ہر ایک 10.5 گرام، رب السوس، تخم کشوث، طباشیر، تخم کاسنی، مصطگی رومی، سنبل الطیب، عصارہ غافث، لک مغسول، ریوند چینی، فوہ ہر ایک 7 گرام، زعفران 120 ملی گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ترنجبین کے پانی میں قرص تیار کریں اور 3.5 گرام ہمراہ

شربت پوست بیخ کاسنی 25 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

بیخ اذخر مکی، 14 گرام، قنطوریون باریک، شاہترہ ہر ایک 17 گرام، بادآورد، شکاعی، گل غافث ہر ایک 17 گرام، پوست ہلیلہ کابلی 35 گرام، افتیمون ولایتی 25 گرام، مویز منقی 28 گرام— تمام دواؤں کو 2.5 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب 750 ملی لیٹر رہ جائے تو صاف کر کے سکنجبین 30 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔ بلغمی اور سوداوی خلط میں مفید ہے۔

افتیمون ولایتی، سناء مکی ہر ایک 14 گرام، تخم ترب، تخم شبت، تخم خربزہ، ہر ایک 18 گرام، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک 25 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور باری آنے سے قبل 200 ملی لیٹر، ہمراہ سکنجبین 125 ملی لیٹر نوش کرائیں۔ صفراوی خلط میں کارآمد ہے۔

پوست ہلیلہ کابلی، سعد کوفی ہر ایک 35 گرام، زیرہ کرمانی 18 گرام، بیلامول 10 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے 2.5 لیٹر پانی میں جوش دیں جب 50 ملی لیٹر رہ جائے تو صاف کر کے 125 ملی لیٹر میں سکنجبین بزوری 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

+++
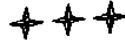
حمیات مختلطہ و مرکبہ

IRREGULAR, COMPOSTIVE FEVER

حمی (ازدیاد حرارت جسمانی) کی ان انواع میں ایک ہی وقت دو اخلاط کے باہمی اشتراک سے ازدیاد حرارت ہوتا ہے یا ایک خلط پہلے اثر کرکے اپنی مرضی علامات رونما کرتی ہے اُس کے بعد دوسری خلط کی علامات رونما ہوتی ہیں۔ اس طرح مرض کی علامات ایک نظام کے تحت پیش آتی ہیں۔ ایک تیسری صورت یہ ہوتی ہے کہ علامات اورنوبت میں اختلاط رونما ہونے لگے، یعنی مرضی علامتوں میں کمی و اضافہ کا کوئی وقت متعین نہ ہو۔ دونوں ابتدائی صورتوں کو"حمیات مرکبہ" اور آخری صورت کو"حمیات مختلطہ" کی وجہ، سبب قرار دیا جاتا ہے۔ ان توضیحات کی روشنی میں حمیات مرکبہ اور مختلطہ کی بے شمار قسمیں اور صورتیں پیش آسکتی ہیں۔ مثلاً ایک ہی نوع کے دو حمی کا مرکب ہوجانا، دو مختلف انواع کے حمی کا مرکب ہونا (وغیرہ) اس ذیل میں اطباغب غیر خالص، شطر الغب، حمی غشیہ اور لیفوریا کا خصوصی طور پر تذکرہ کرتے ہیں۔

آئندہ صفحات میں ان انواع کا تفصیلی بیان ملاحظہ کریں۔

غب غیر خالص

IMPURE TERTIAN FEVER

اس ازدیاد حرارت جسمانی (حمی) میں بخار لازم رہتا ہے اور ہر دوسرے دن باری آتی ہے۔ مزمن صورتوں میں یہ مرض 6 ماہ کی مدت تک رہ سکتا ہے۔

اسباب

بلغم اور صفرا کا باہم مل کر، یک ذات ہو کر متعفن ہونا۔

علامات

سر میں گرانی اور تناؤ محسوس ہوتا ہے، نوبت طویل اور عام طور سے 30-12 گھنٹے پر مشتمل ہوتی ہے، ایک باری کے ختم ہونے اور دوسری باری کے شروع ہونے کا درمیانی وقفہ 8 گھنٹے کا ہوتا ہے، بعض اوقات باری 30-24 گھنٹے تک رہتی ہے اور سکون کا وقفہ 48 گھنٹے کا ہوتا ہے، جسمانی درجہ حرارت غب خالص کی نسبت قلیل ہوتا ہے۔ باری کی مدت کی زیادتی بلغمی خلط کے غلبہ کی غمازی کرتی ہے، عوارض میں بھی شدت نہیں ہوتی۔ پسینہ بہت کم خارج ہوتا ہے، حرارت جسمانی کے بڑھنے اور گھٹنے کا عمل کسی واضح نظام کے تابع ہوتا۔ بعض

اوقات یہ بخار شدید لرزہ آئے بغیر ہی شروع ہو کر پسینہ خارج کیے بغیر ہی اتر جاتا ہے اور کبھی اخراج پسینہ کے باوجود حرارت میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی۔ نضج کے آثار بھی دیر سے نمایاں ہوتے ہیں۔ عوارض کے طور پر عظم کبد، عظم طحال اور استسقاء وغیرہ پیش آسکتے ہیں۔

تفریقی علامات

غب غیر خالص Impure Tertian Fever	غب خالص Pure Tertian Fever
1- مرض کی ابتدا میں قشعریرہ اور نافض وغیرہ کیفیات نہیں پائی جاتیں۔ بالفرض ہوں بھی تو ان میں شدت نہیں ہوتی۔	1- حمی کی ابتدا انتہائی شدید قشعریرہ اور نافض سے ہوتی ہے۔
2- ازدیاد حرارت (حمی) دیر میں پھیلتا ہے تاہم یکسانیت اور شدت نہیں ہوتی۔	2- حرارت تیزی کے ساتھ یکساں طور پر پھیلتی ہے۔
3- مرض کی باری 24-21 گھنٹے تک رہتی ہے۔	3- نوبت 12-4 گھنٹے رہتی ہے۔
4- پسینہ آنے پر حمی میں کمی واقع ہو جاتی ہے، بخار بالکلیہ نہیں اترتا۔	4- خوب پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔
5- کمزوری اور ضعف بتدریج ہوتا ہے۔	5- کمزوری اور ضعف کا غلبہ بہت سرعت کے ساتھ ہوتا ہے۔
6- باریاں غیر منظم ہوتی ہیں۔	6- باریاں منظم ہوتی ہیں۔
7- جسم پر تیز سرد ہوا کی سی چبھن محسوس ہوتی ہے۔	7- جسم میں سردی کے ساتھ سوئی کی سی چبھن محسوس ہوتی ہے۔
8- سر میں گرانی اور تناؤ ہوتا ہے۔	8- گرانی اور تناؤ نہیں ہوتا۔

9- ذائقہ بدمزہ/ پھیکا ہوتا ہے۔	9- ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔
10- سوزش، پیاس کی شدت اور اضطراب وغیرہ کیفیات عام طور سے نہیں ہوتیں اور اگر ہوتی بھی ہیں تو ان میں شدت نہیں ہوتی اور یہ بخار اترنے کے بعد بھی برقرار رہتی ہیں۔	10- مذکورہ کیفیات میں شدت ہوتی ہے اور بخار اترنے کے بعد یہ کیفیات از خود زائل ہوجاتی ہیں۔
11- مریض کو نیم گرم پانی پلانے سے بخار کی کیفیات میں کوئی تغیر رونما نہیں ہوتا۔	11- نیم گرم پانی نوش کرانے سے پسینہ آتا ہے اور مریض کو کچھ راحت ملتی ہے۔

اصول علاج

o— منضج و مسہل کے اصول کو اختیار کرتے ہوئے تنقیہ خلط کریں۔

o— معدہ کی اصلاح پر خصوصی توجہ دیں۔

o— عوارض کی روک تھام/ ازالہ کریں۔

علاج

o— داخلی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں۔

ابتدا میں یہ نسخہ مفید ہے۔

تخم کاسنی، اصل السوس مقشر ہر ایک 7 گرام، دونوں کو باریک کر کے سکنجبین سادہ 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

صفراوی خلط شریک غالب ہو تو یہ نسخہ دیں:

اصل السوس مقشر، تخم کاسنی ہر ایک 10.5 گرام، نیلوفر 14 گرام، آلو بخارا 10 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں بھگو دیں اس کے بعد جوش دے کر چھان لیں اور ترنجبین،

شکر سفید، ہر ایک 35 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ دیں:

نیلوفر، تخم کاسنی، بادیان، اصل السوس مقشر، بنفشہ ہر ایک 10.5 گرام، بسفائج کوفتہ، اسطوخودوس ہر ایک 14 گرام، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، سناء مکی ہر ایک 18 گرام، سیاہ عناب، سپستاں ہر ایک 20 عدد— تمام دواؤں کو 1.5 لیٹر پانی میں جوش دیں، جب 750 ملی لیٹر رہ جائے تو اس میں ترنجبین 70 گرام، مغز فلوس خیار شمبر 50 گرم ملا کر مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

تنقیہ کے بعد بھی اگر حرارت کا احساس ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

طباشیر، گل سرخ ہر ایک 18 گرام، تخم کاہو مقشر، مغز تخم خیار، مغز تخم بارتنگ، مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک 10.5 گرام، رب السوس 7 گرام، ترنجبین خراسانی 35 گرام۔ حسب دستور کوٹ چھان کر قرص بنائیں اور 4 گرام کھلائیں۔

صفراوی خلط کے غلبہ میں یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

گل سرخ 35 گرام، سنبل الطیب 10.5 گرام، تخم کاسنی، مغز تخم خیار ہر ایک 14 گرام، اصل السوس مقشر 18 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں اور 4 گرام استعمال کرائیں۔

بلغمی خلط اگر زیادہ ہو تو یہ نسخہ دیں:

افسنتین رومی 18 گرام، تربد سفید خراشیدہ نیم کوفتہ 7 گرام، سنبل الطیب 3.5 گرام، گل سرخ 50 گرام— تمام دواؤں کو 3 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب 1.5 لیٹر رہ جائے تو 140 ملی لیٹر 35 گرم شکر ملا کر نوش کرائیں۔

مزمن صورتوں میں یہ نسخے بروئے کار لائیں:

گل بابونہ، افسنتین رومی ہر ایک 1 گرام کو باریک کر کے شربت قنطوریون 12 ملی لیٹر میں ملا کر نوش کرائیں— اس کے بعد شربت کشوث علوی خان 50 ملی لیٹر، عرق مکو، عرق شاہترہ، عرق کیوڑہ ہر ایک 45 ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں۔

مرض کے اگر 6 ماہ گزر گئے ہوں اور جگر وطحال میں صلابت کے آثار نمودار ہونے لگے ہوں تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

قرص کبر 3 گرام، جوارش مصطگی، خمیرہ گاؤزبان ہر ایک 7 گرام ملا کر چٹائیں۔

اس کے بعد تخم کشوث، بیخ کبر، ہر ایک 5 گرام، شاہترہ، بادرنجبویہ، تخم خربزہ، مکو ہر ایک 7 گرام اصل السوس مقشر، گاؤزبان ہر ایک 5 گرام— تمام دواؤں کو عرق کیوڑہ 375 ملی لیٹر میں جوش دیں پھر مل چھان کر شربت افسنتین 25 ملی لیٹر، خاکسی، تخم ریحان ہر ایک 5 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

اگر مرض کے آٹھ ماہ گزر گئے ہوں (یہ صورت بہت شاذ ہے) تو یہ نسخے بروئے کار لائیں۔

قرص زرشک 4 گرام چند بیدستر، جدوار خطائی، ہر ایک چنے کے برابر، شربت کشوث 25 ملی لیٹر میں ملا کر چٹائیں۔ اوپر سے بادیان 9 گرام، تخم کشوث، انیسون ہر ایک 4.5 گرام، آملہ، عود صلیب ہر ایک 500 ملی گرام، مکو 7 گرام— تمام دواؤں کو عرق مکو، عرق شاہترہ، عرق بادرنجبویہ ہر ایک 85 ملی لیٹر میں جوش دیں مل چھان لیں اور سکنجبین بزوری 50 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 4 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

o— خارجی طور پر یہ نسخہ مفید ہے۔

برگ نے، برگ نیم، برگ انبہ، گل بابونہ، اشنہ ہر ایک 35 گرام، انیسون 18 گرام— تمام دواؤں کو 5 لیٹر پانی میں جوش دے کر نوبت آنے سے پہلے بھپارہ کریں۔
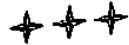
حمی غشیہ

COMATOSE FEVER

اس مرض میں جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ کے وقت مریض پر غشی طاری ہوجاتی ہے اور نقاہت وضعف کا غلبہ ہوتا ہے۔ ہر بے ہوشی/غشی کے بعد ناطاقتی میں اضافہ ہوجاتا ہے، نتیجہ کار ہلاکت بھی ہوسکتی ہے۔

اسباب

(I) غلبہ بلغم— اس میں فم معدہ اور معدہ میں ضعف ہوتا ہے۔

(II) غلبہ صفراء— صفراء کا جوہر کی، ردی ہوجاتا ہے، نیز اس میں تعفن وفساد واقع ہوجاتا ہے۔

(III) ملیریائی طفیلی— یہ دماغ کی شرائین کے اندر جمع ہوکر دوران خون کو مسدود کردیتے ہیں۔

علامات

(ا) عمومی علامات:۔

ابتدا میں سردی کے مرحلے میں سر میں درد ہوتا ہے، حواس میں تکدر ہوتا ہے، دوران سر کی شکایت ہوتی ہے اور مریض بے ہوشی کے قریب ہوتا ہے۔ اس کے بعد حرارت و حمی کا مرحلہ شروع ہوتا ہے، اور مکمل بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے، تنفس میں خراٹے کی آواز آتی ہے، آنکھ کی پتلیاں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں، اطراف (ہاتھ، پیر) ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ بے ہوشی کا یہ عرصہ 12-10 گھنٹے پر محیط ہوتا ہے، اس کے بعد پسینہ کا مرحلہ آتا ہے۔ چنانچہ پسینہ خارج ہو کر بے ہوشی ختم ہوجاتی ہے اور حواس بحال ہوجاتے ہیں، کبھی کبھی تو پسینہ آنے کے بعد شدید ہبوط قوت ہوتا ہے، سارا جسم سرد اور چہرہ پھیکا پڑ جاتا ہے، تنفس میں ضعف آجاتا ہے اور آواز بھی بہت دھیمی ہوجاتی ہے، بعض اوقات قے اور اسہال کی بھی شکایت ہوتی ہے، جسمانی درجہ حرارت گھٹ کر 88-86ف تک رہ جاتا ہے۔

بعض اوقات ہذیانی کیفیت طاری ہوجاتی ہے۔ مریض چیختا چلاّتا ہے، ہوش و حواس پر بہت خراب اثر پڑتا ہے، واہمے میں مبتلا ہوجاتا ہے اور سباتی کیفیت طاری ہوجاتی ہے اور اسی حالت میں موت واقع ہوجاتی ہے اور کبھی نیند طاری ہوجاتی ہے اور رفتہ رفتہ مریض شفایاب ہوجاتا ہے۔ بعض ایسے بھی مریض مشاہدے میں آئے ہیں جن کے قلب اور نبض کی حرکت غیر محسوس تھی اور تنفس بھی ناپید تھا، بعض اوقات شدید تشنجی دورہ پڑتا ہے۔

(ب) خصوصی علامات:۔

غلبۂ بلغم کی صورت میں حمی (بخار) سے قبل اختلاج قلب ہوتا ہے، اور حمی کے وقت متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے، چہرہ اور زبان کا رنگ سفید ہوتا ہے اور قلب کی طرف کسی چیز کے گرنے کا احساس ہوتا ہے، نبض صغیر، بطی اور متفاوت چلتی ہے۔ قوی جسمانی میں بتدریج ضعف طاری ہوتا ہے، مواد کے اخراج اور

مقویات کے استعمال کے وقت حمی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

غلبۂ صفراء کی صورت میں دورہ عام طور سے تیسرے دن آتا ہے، مریض کے معائنہ سے مزاج میں حرارت و یبوست کے غلبہ کا پتہ چلتا ہے، لاغری میں زیادتی اور عجلت ہوتی ہے، چنانچہ دو تین دورے سے ہی مریض نڈھال ہوجاتا ہے، حمی کی وجہ سے مریض بے ہوش ہوجاتا ہے اور یہ بے ہوشی متواتر بڑھتی جاتی ہے اور 14-12 گھنٹے میں ذرا سا ہوش آجاتا ہے پھر تھوڑی دیر بعد غنودگی اور بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے اور بعض اوقات 24 گھنٹے میں ہی مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔

ملیریائی طفیلی کی صورت میں، خون میں ان کی موجودگی تشخیص کو آسان اور یقینی بنا دیتی ہے، مرضی علامات، صفراوی خلط کے غلبہ کی علامتوں کی سی ہوتی ہے۔

اصول علاج

- o— غشی کی حالت میں ہوش میں لانے کی تدابیر کریں۔
- o— خلط موثر کا تنقیہ کریں۔
- o— مفرحات، مبردات (حسب ضرورت) استعمال کرائیں۔
- o— مقویات بھی بہ رعایت استعمال کرائیں۔
- o— عوارض کا تدارک/ ازالہ کرائیں۔
- o— دلک کریں۔

علاج

غشی کی حالت میں— عرق گلاب، عرق بید مشک کو برف سے سرد کر کے چہرے اور سینے پر چھینٹیں ماریں اور اسی میں کپڑا بھگو کر سر پر رکھیں۔

یہ نخلخہ سونگھانا بھی سودمند ہے۔

صندل سفید، گل ارنی، تخم کاہو ہر ایک 3 گرام، کافور 1 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے عرق گلاب، عرق بید مشک، آب بہی، آب خیار، آب سیب، آب کشنیز سبز، ہر

ایک 12 ملی لیٹر میں ملا کر ایک شیشی میں رکھ لیں اور مریض کو سنگھائیں۔

خردل/ عاقرقرحا کو باریک پیس کر نسوار کے طور پر استعمال کرائیں۔

چونہ، نوشادر ہموزن کو تر کر کے اس کی ہوا ناک میں پہنچائیں۔

تیز سرکہ سونگھائیں۔

o— تنقیہ کی غرض سے خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں۔

بلغمی خلط کی صورت میں منضج کے طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں:

تخم کرفس 4.5 گرام کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور سکنجبین عنصلی 25 ملی لیٹر ملا کر چٹائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

بادیان، گاؤزبان، تخم کاسنی ہر ایک 6 گرام، تخم کرفس 4.5 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور سکنجبین عنصلی 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

بعض اطبا منضج کے طور پر یہ نسخہ استعمال کراتے ہیں:

بیخ بادیان، بیخ کرفس، بیخ اذخر، بیخ کاسنی، اسطوخودوس ہر ایک 7 گرام مویز منقی 9 عدد، انجیر زرد 2 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شہد 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ دیں:

سناء مکی، شاہترہ، گل سرخ، مونیز منقی، بیخ کاسنی، بیخ بادیان، تربد سفید ہر ایک 12 گرام، گل غافث، گاؤزبان، بنفشہ، بسفائج ہر ایک 7 گرام، تخم کشوث 4.5 گرام، آلو بخارا 15 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نہایت سفید 375 گرام سے شیریں کر کے چھان لیں اور 35 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

صفرا کے تنقیہ کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں:

درج ذیل نسخہ منضج کے طور پر بروئے کار لائیں:

گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل سرخ، تخم کاسنی، تخم خطمی، شاہترہ ہر ایک 7 گرام،

عنب الثعلب 7.5 گرام، آلو بخارا، عناب ہر ایک 5 گرام — تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند آفتابی 50 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، سناء مکی، زرشک، گل بنفشہ ہر ایک 18 گرام، کتیرا 9 گرام سقمونیا مشوی 4.5 گرام، مغز فلوس خیار شنبر 85 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام 10 ملی لیٹر میں چرب کر کے شہد میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور ورق نقرہ میں لپیٹ کر 9-7 گرام رات کے آخری حصہ میں نگلنے کی ہدایت کریں۔

بعد میں یہ نسخے استعمال کرائیں:

شیرہ زرشک، شیرہ مغز تخم کدو، شیرہ مغز تخم خیارین، شیرہ تخم کاسنی ہر ایک 9 ملی لیٹر، عرق زرشک، عرق کاسنی، عرق بید مشک، عرق نیلوفر، ہر ایک 70 ملی لیٹر میں نکال کر شربت لیموں، شربت صندل ترش کو ہر ایک 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

آب افشردہ انارہ انارین ہر ایک 60 ملی لیٹر، نبات سفید 25 گرام سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

بخار کو آنے سے روکنے کے لیے ایک گھنٹہ پہلے یہ دوا استعمال کرائیں۔

گل ارمنی 5 گرام کو 250 ملی لیٹر پانی میں ڈال کر برف سے سرد کریں اور عرق زرشک 35 لیٹر، شربت سیب ترش، شربت لیموں ہر ایک 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

دوسری باری کے دن یہ نسخہ دیں:

قرص طباشیر علوی خان 3 گرام کو شربت صندل ترش 25 ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں۔

ہوش آنے پر تقویت قلب کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں:

مفرح اعظم 5 گرام، ہمراہ عرق بید مشک، عرق گلاب ہر ایک 75 ملی لیٹر، شربت انار 25 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

جواہر مہرہ 500 ملی گرام، شہد 12 ملی لیٹر میں ملا کر چٹائیں۔

طباشیر، زہر مہرہ خطائی، کہربا شمعی، یشب سبز، مصطگی رومی ہر ایک 1 گرام۔

تمام دواؤں کو باریک پیس کر خمیرہ گاؤ زبان عنبری 5 گرام ملا کر کھلائیں۔ اس کے بعد گاؤ زبان، اصل السوس مقشر ہر ایک 3 گرام، بادیان 5 گرام، مویز منقی 7 عدد۔

تمام دواؤں کو عرق گلاب، عرق بید مشک، عرق گاؤ زبان ہر ایک 60 ملی لیٹر میں جوش دے کر صاف کر لیں اور شربت سیب 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

o— ہوش میں لانے کی جملہ خارجی تدابیر اور خوردنی طور پر ادویہ کے استعمال کے ساتھ حسب ضرورت ان تدابیر کو بروئے کار لاتے ہیں۔ چنانچہ غلبہ بلغم کی صورت میں کھردرے کپڑے سے تمام جسم کی مالش کریں اور مالش کا آغاز پنڈلیوں سے کریں۔ اس کا رخ اوپر سے نیچے کی طرف ہو۔ اس کے بعد علی الترتیب ران، ہاتھ، شانے، پشت اور سینے کی مالش کریں۔ یہ عمل اس قدر دہرائیں کہ مریض پر ضعف سا طاری ہو جائے۔

مریض کو سونے کی ہدایت کریں، اور خود اس کا نظم کریں۔

صفراوی صورت میں صندل کو عرق گلاب میں گھس کر سینہ پر ضماد کرائیں۔

+ + +
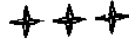
لیفوریا

LIPHORIA

اس مرض میں جسم اندر سے گرم اور باہر سے سرد محسوس ہوتا ہے، اس کے علاوہ دوسری غیر طبعی علامات بھی رونما ہوتی ہیں۔

اقسام

لیفوریا
Liphoria

- لیفوریا شدید — Acute Liphoria
- لیفوریا خفیف — Sub-acute Liphoria

اسباب

(I) غلبۂ بلغم۔

(II) غلبۂ صفراء غلیظ۔

اس کی صورت یہ ہوتی ہے غلیظ صفراء اندرون بدن متعفن ہو کر حرارت اور بلغم بیرون جسم برودت پیدا کرتا ہے، اس لیے مریض اپنے اندر حرارت اور ظاہر جسم پر برودت محسوس کرتا ہے۔

علامات

لیفوریا شدید

اندرون جسم حرارت کی زیادتی کی وجہ سے مریض بے چین ہوتا ہے، شدت کی پیاس لگتی ہے، زبان سیاہ ہو جاتی ہے اکثر اوقات اس پر میل جمی ہوتی ہے، بعض اوقات متلی اور قے کی بھی شکایت ہوتی ہے، ہوش بجا نہیں رہتے، بخار کی زیادتی کی وجہ سے مریض نڈھال پڑا رہتا ہے، طبیعت مدبرۂ بدن اپنی تمام قوتوں کے ساتھ اندرون میں مادۂ مرض سے نمٹنے کے لیے متوجہ ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے تمام جسم سرد پڑ جاتا ہے۔ ہفتہ عشرہ تک مرض رہ جائے تو انجام خراب ہوتا ہے۔

لیفوریا خفیف

اندرون جسم کی حرارت شدید نہیں ہوتی، دوسری ظاہری علامتیں بھی خفیف ہوتی ہیں، بعض اوقات تو ان کا اظہار بھی نہیں ہوتا— معمولی سا معالجہ اور تھوڑی توجہ سے شفا حاصل ہو جاتی ہے۔ ملحوظ رہے کہ یہ مرض عام طور سے باری کے ساتھ آتا ہے لیکن بعض اوقات دائمہ لازمہ کی صورت اختیار کر لیتا ہے، جس میں تیسرے دن شدت ہوا کرتی ہے۔

اصول علاج

- پیاس اور حرارت کو کم کرنے کی تدابیر کریں۔
- بلغم اور صفراء غلیظ کا نضج و تنقیہ کریں۔
- ادویہ کے انتخاب میں صفراوی اور بلغمی خلط کی رعایت ضرور کریں۔
- مقیات استعمال کرائیں۔

علاج

خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں۔

حرارت کو کم کرنے اور پیاس کو بجھانے کے لیے یہ نسخہ مفید ہے:

تخم کاسنی 10 گرام، ترنجبین، شکر سفید ہر ایک 25 گرام، پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔ بلغمی خلط کی رعایت کرتے ہوئے نیلوفر، اصل السوس ہر ایک 60 گرام کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

منضج بلغم کے طور پر یہ نسخہ مفید ہے:

تخم کرفس، بادیان، ہر ایک 10 گرام— دونوں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور سکنجبین بزوری 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

جب نضج کی علامات رونما ہونے لگیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

بادیان، اصل السوس، شاہترہ ہر ایک 7 گرام، اسطوخودوس، برگ سناء مکی ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مغز فلوس خیار شنبر 60 گرام، گلقند 5 گرام مل چھان کر روغن بادام 6 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

تنقیہ کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں:

قرص افسنتین 5 گرام ہمراہ شربت بزوری 25 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

قرص افسنتین کا نسخہ درج ذیل ہے:

افسنتین 7 گرام، بادام تلخ، شکاعی، بادآورد، عصارہ غافث، انیسون، تخم کرفس، سنبل الطیب، مصطگی رومی ہر ایک 6.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر اقراص بنائیں۔

یہ نسخے بھی اس مرض میں مفید ہیں:

تخم کاسنی، بادیان ہر ایک 20 گرام، بیخ کاسنی، اصل السوس مقشر، تخم کشوث (پوٹلی میں باندھ کر) مغز تخم خیارین، بادرنجبویہ، ہر ایک 30 گرام، گل کشوث، رب السوس، بیخ بادیان، تخم خربزہ، ہر ایک 31 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت حسب ضرورت پانی

میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر مل چھان لیں اور نبات سفید 500 گرام، شیر خشت 120 ملی لیٹر ملا کر شربت کا قوام تیار کریں اور 35 ملی لیٹر ہمراہ عرق گاؤ زبان استعمال کرائیں۔

بادیان، گل سرخ، گل بنفشہ، تخم کاسنی، تخم کشوث (پوٹلی میں باندھ کر) بیخ کاسنی، عنب الثعلب خشک، باد آورد ہر ایک 10 گرام، مویز منقیٰ 7 عدد— تمام دواؤں کو 500 ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں صبح کو اس قدر جوش دیں کہ 150 ملی لیٹر پانی رہ جائے تو مل چھان کر گلقند 25 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

قرص گل 5 گرام کھلا کر پوست بیخ کبر، بیخ کرفس، تخم کرفس، تخم کشوث، اجوائن دیسی، شکاعی، باد آورد، بادیان، انیسون ہر ایک 18 گرام، 1 لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب 500 ملی لیٹر رہ جائے تو 100 ملی لیٹر میں سکنجبین بزوری 30 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں— قرص گل کا نسخہ درج ذیل ہے:

گل سرخ 85 گرام، رب السوس 60 گرام، نقاح اذخر، سلیخہ، مصطگی رومی، سنبل الطیب، زعفران، مرکی ہر ایک 25 گرام— زعفران اور مرکی کو سرکہ انگوری میں حل کریں اور باقی تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر اقراص بنائیں۔

قے آور کے طور پر آب لوبیا، آب ترب، آب شبت نوش کرا کر قے کرائیں۔

o— خارجی طور پر یہ تدبیر بروئے کار لائیں:

تخم شبت، بابونہ، اکلیل الملک، قیصوم ہر ایک 12 گرام پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور 5 لیٹر گرم پانی ملا کر جسم پر دھاریں۔ اس کے بعد جسم کو خشک کر کے روغن شبت، روغن بابونہ کی مالش کریں۔
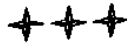
دق شیخوخت

SENILE HECTCUS

اس مرض میں جسمانی رطوبتوں کے تحلیل ہوجانے اور غلبہ یبوست کی وجہ سے ضعف اور لاغری پیدا ہوجاتی ہے اور مریض وقت سے بہت پہلے بوڑھا/ دق کا مریض دکھائی دیتا ہے۔ حالانکہ دق کے جراثیم اس کے جسم میں نہیں پائے جاتے۔ نہ ہی جسمانی درجہ حرارت غیر طبعی ہوتا ہے۔۔۔ ادھیڑ عمر کے لوگوں میں یہ مرض کثیر الوقوع اور بچوں میں شاذ و نادر ہوتا ہے۔

اسباب

(I) غلبۂ برودت مزاج۔

(II) حرارت مزاج۔

(III) استفراغات۔

(I) قے کی زیادتی۔

(II) اسہال۔

---

1. اس کو دق الہرم بھی کہتے ہیں، دق سے نظری مشابہت کی وجہ سے دق شیخوخت یا دق الہرم نام رکھا گیا ہے ورنہ حقیقت میں دق سے اس کا دور دور کا واسطہ نہیں۔

(III) کثرت مباشرت۔

(IV) کثرت ریاضت۔

(IV) مبردات کا بکثرت استعمال۔

(I) حمیات حادہ میں سرد دواؤں کا بکثرت استعمال ۔

(II) سرد غذاؤں کا بکثرت استعمال ۔

(III) مقام قلب پر سرد دواؤں کا طلا۔

علامات

مزاج میں یبوست پیدا ہوجاتی ہے جس میں بعض اوقات گرمی اور سردی درجہ اعتدال پر اور کبھی سردی کسی قدر غالب ہوتی ہے، جسم لاغر اور کمزور ہوجاتا ہے، حرارت غریزیہ فنا ہوجاتی ہے اور جسم خشک اور چہرہ بے رونق، سوکھا ہوا ہوتا ہے۔ اس پر سبزی کی جھلک ہوتی ہے، بھوک زائل، ہوجاتی ہے، سوءہضم اور ضعف کی شکایت ہوتی ہے، پیشاب سفید، رقیق ہوتا ہے۔

اعضاء میں تحلل اور گھلاوٹ ہونے لگتی ہے اور تمام بدن پر جھریاں پڑ جاتی ہیں آواز پست ہوتی ہے، طاقتیں سلب ہونے لگتی ہیں اور رفتہ رفتہ جسم صرف ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ جاتا ہے، ان تمام علامتوں اور کیفیتوں کے باوجود جسمانی درجہ حرارت بڑھا ہوانہیں ہوتا۔

اصول علاج

o— تقویت معدہ کا اہتمام کریں

o— ترطیب او تسخین کی طرف خصوصی توجہ دیں/ حرارت غریزی بڑھانے والی دوائیں دیں۔

o— مفرح اور مقوی قلب دوائیں استعمال کرائیں

o— حسب موقع حمام کرائیں/ آبزن کا اہتمام کریں

o— غذا لینے کے بعد مریض کو سونے کی تاکید کریں

o— شدید ریاضت اور جماع سے احتراز کی تاکید کریں

ملحوظ رہے کہ اس مرض میں یک بیک گرم دواؤں/ غذاؤں کا استعمال ہلاکت کا باعث ہوسکتا ہے کہ اس لیے مسخن دواؤں/ غذاؤں کا استعمال بتدریج کرانا سودمند ہے۔

علاج

o— خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

معدہ، اعضاء رئیسہ کی تقویت اور رفع خفقان کی غرض سے یہ نسخے استعمال کرائیں:

عنبر 2 گرام، زعفران 8 گرام، مروارید ناشفتہ، بسد، یشب، سعد کوفی، اذخر، ہر ایک 10 گرام، ساذج ہندی، سنبل الطیب، گل ارمنی، طباشیر، ابریشم مقرض ہر ایک 12 گرام، عود خام 16 گرام، شیر آملہ 96 ملی لیٹر— تمام خشک دواؤں کا باریک سفوف تیار کریں اور ان کی تین گنا شہد/ شکر کے قوام میں مذکورہ سفوف اور شیر آملہ ملا کر نوشدار ولولوی تیار کریں اور 7-5 گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

گل سرخ 21 گرام، سعد کوفی 18 گرام، مصطگی رومی، قرنفل، اسارون سنبل الطیب ہر ایک 10 گرام، ہیل خورد، ہیل کلاں، تالیسپتر، جاوتری، جوز بوا، تج، زعفران، ہر ایک 7 گرام، آملہ مقشر 50 گرام— آملہ مقشر کو دودھ میں بھگو دیں اور صبح کو پانی سے دھو کر پانی میں ہی جوش دیں، اس کے بعد چھلنی سے چھان کر جوشاندہ مذکورہ میں شہد 360 ملی لیٹر شکر 350 گرام ملائیں اور قوام تیار کریں۔ باقی تمام خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر اس قوام میں ملا کر 7-5 گرام استعمال کرائیں۔ ہضم اور تقویت معدہ کے لیے بے حد مفید ہے۔

جواہر مہرہ 250 ملی گرام، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 گرام میں ملا کر کھلائیں۔

اس کے بعد عرق گذر عنبری، عرق شیر ہر ایک 75 ملی لیٹر، شربت سیب شیریں 25 ملی لیٹر حل کر کے صبح کو نوش کرائیں۔ شام کے وقت جوارش مصطگی مرکب 9 گرام ہمراہ عرق بادیان 75 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

طباشیر، صندل سرخ، صندل سفید، کشنیز خشک مقشر، آملہ منقی، گل گاؤ زبان بسد احمر، تخم خرفہ سیاہ مقشر، ورق نقرہ ہر ایک 10.5 گرام، زرشک منقی 17 گرام، مروارید ناشفتہ، کہربا شمعی، ابریشم مقرض، گل سرخ، دار چینی بہمن سرخ، بہمن سفید، درونج عقربی، زعفران ہر ایک 7 گرام، بادرنجبویہ، اگر ہر ایک 5 گرام، دانہ ہیل خورد، مصطگی رومی، اشنہ ہر ایک 3.5 گرام، مشک تبتی، عنبر اشہب ہر ایک 250 ملی گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب سیب شیریں، قند سفید، شہد تمام دواؤں کی تین گنا۔ حسب دستور معجون، بنائیں اور 4 گرام ہمراہ عرق گاؤ زبان عنبری 75 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

غذا کے طور پر چوزہ مرغ، کبوتر وغیرہ کا شوربہ روٹی کے ساتھ کھلائیں۔

o — گل بابونہ، مرزنجوش، تخم گاؤ زبان، تخم خطمی، گل نیلوفر ہر ایک 60 گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو 3 لیٹر پانی میں جوش دیں جب 1500 ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر 15 لیٹر نیم گرم پانی میں ملا کر آبزن کرائیں۔۔۔ 30 منٹ بعد پانی سے نکال کر جسم کو کپڑے سے خشک کر کے روغن بادام/ روغن بنفشہ/ روغن نرگس/ روغن سوسن کی جسم پر مالش کریں۔۔۔ حسب یافت تمام روغنوں کو ایک ساتھ ملا کر بھی مالش کر سکتے ہیں۔

+++
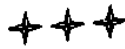
حمی دق*

HECTIC FEVER

اس مرض میں لازمی/ بے قاعدہ نوبتی طور پر جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے جس کے ساتھ مادہ سلیہ بھی لازمی طور پر ہوتا ہے، حرارت، اعضاء اصلیہ پر حملہ آور ہو کر رطوبت جسم کو فنا کرنے لگتی ہے نتیجہ کے طور پر جسم خشک اور لاغر ہونے لگتا ہے— ملحوظ رہے کہ یہ مرض نہیں ہے بلکہ دق کی ایک اہم علامت اور عرض ہے۔

اسباب

(I) اسباب معدہ:

حمیات

(I) حمائے یومیہ۔

(II) حمی ورمیہ۔

(III) حمی محرقہ۔

---

* حمی دق دراصل ایک علامت اور عرض ہے۔ یہاں صرف اطبا قدیم کی پیروی کرتے ہوئے علاحدہ سے تذکرہ کیا جا رہا ہے۔

(IV) خالص/غب غیر خالص۔

(V) شطر الغب۔

متفرقات

(I) اورم— ورم گردہ، ورم جگر، ورم مثانہ، ورم امعاء، ورم رحم وغیرہ۔

(II) حرارت— حرارت گردہ، حرارت جگر، حرارت معدہ، حرارت ریہ۔

(III) سدہ— سدۂ ماساریقا۔

(IV) غم وفکر، غصہ ورنج۔

(V) سوء مزاج یابس/موسم گرما/ خارجی حرارت۔

(VI) عرصہ تک بھوکا رہنا۔

(VII) بےخوابی۔

(VIII) اسہال مزمن۔

(X) کثرت مےنوشی۔

(II) اسباب حقیقی:—

مائیکو بیکٹیریم ٹیوبرکلوسس (Mycobacterium Tuberculosis) کی سرایت:—

علامات

ابتدا مرض میں جسمانی درجہ حرارت میں اضافے کا احساس تک نہیں ہوتا۔ نبض کی رفتار معمولی سریع ہوتی ہے اور جسم میں بھی بہت معمولی لاغری ہونے لگتی ہے۔ کچھ عرصہ بعد روزانہ تیسرے پہر طبیعت میں سستی آنے لگتی ہے، اور پھر صبح کو یہ کسل مندی اور سستی از خود ختم ہوجاتی ہے، کچھ مدت بعد کسی قدر تیز بخار ہونے لگتا ہے، اس مرحلے میں مریض کو جسمانی درجہ حرارت میں اضافے کا احساس ہوتا ہے، اور وہ معالج کی طرف رجوع کرتا ہے،

اس کے بعد خفیف جاڑے کے ساتھ بخار آجاتا ہے، اور اس عرصہ میں نبض سریع چلتی ہے اور اس کی رفتار 130 فی منٹ تک پہنچ جاتی ہے، کچھ دیر بعد پسینہ آکر بخار میں کمی واقع ہوجاتی ہے، 24 گھنٹے میں کم وبیش دو مرتبہ بخار میں شدت ہوتی ہے، چنانچہ پہلی مرتبہ یہ شدت دوپہر کو ہوتی ہے جو کم وبیش 5-4 گھنٹے تک رہتی ہے، پھر تھوڑے عرصے کے لیے بخار میں کمی واقع ہوجاتی ہے، پھر دوسری بارش شروع ہوجاتی ہے۔ رات کے 2 بجے تک شدت برقرار رہتی ہے، اس کے بعد بکثرت پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے، پیشاب قلیل مقدار میں، سرخ رنگ کا خارج ہوتا ہے، رخساروں پر سرخ رنگ کا ایک مخصوص حلقہ سا بن جاتا ہے جس کو ''حمرۃ الخد'' کہتے ہیں، ہاتھ پیروں کے تلوے میں جلن محسوس ہوتی ہے، آئے دن لاغری میں اضافہ ہوتا جاتا ہے، پھر رفتہ رفتہ حمی (بخار) کی مدت بڑھتی جاتی ہے اور تخفیف کا عرصہ مختصر ہوتا جاتا ہے، بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے، اسہال کی بھی شکایت ہوسکتی ہے، بطلان اشتہاء ہوتا ہے، پیروں پر ورم آجاتا ہے اور مریض غیر معمولی لاغری اور ضعف کا شکار ہوکر ہلاک ہوجاتا ہے— تفصیلی معلومات 'دق' کے ذیل میں 'متعدی امراض' کے باب میں ملاحظہ کریں:

تفریقی علامات

حمی دق Hectic Fever	دیگر حمیات خلطی Other Humoral Fever
-1 ابتدا میں بخار کی حرارت خفیف، نرم اور ہمیشہ ایک ہی حال پر ٹھہری ہوئی ہوتی ہے یہاں تک کہ مریض اس بڑھی ہوئی جسمانی حرارت سے عرصہ تک آگاہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس بڑھی ہوئی جسمانی حرارت سے طبیعت مانوس سی ہوجاتی ہے۔	-1 بخار میں شدت ہوتی ہے، جسم گرم محسوس ہوتا ہے، مریض حرارت اور بخار سے بخوبی واقف ہوتا ہے۔

2- جسم پر ہاتھ رکھنے سے، پہلے تو گرمی کم ہوتی محسوس ہوتی ہے لیکن دیر تک ہاتھ رکھنے سے حرارت بڑھتی رہتی ہے۔	2- جسم پر ہاتھ رکھنے پر پہلے تو گرمی بہت معلوم ہوتی ہے پھر کچھ دیر کے بعد کمی کا احساس ہوتا ہے۔
3- رات میں اکثر پسینہ آتا ہے اور اس کے بعد کمزوری محسوس ہوتی ہے۔	3- رات کو پسینہ نہیں آتا، کسی بھی طرح پسینہ آجائے تو فرحت اور طاقت محسوس ہوتی ہے۔
4- شام کے وقت عام طور سے دردسر، یا گرانی سر کی شکایت ہوتی ہے۔	4- حرارت میں زیادتی کے وقت سر میں درد اور گرانی کا احساس ہوتا ہے۔
5- غذا لینے کے بعد بخار میں اضافہ ہوجاتا ہے، قشعریرہ اور اعضاء شکنی نہیں ہوتی۔	5- غذا لینے کے بعد سردی محسوس ہوتی ہے، گرانی اور اعضاء شکنی بھی ہوتی ہے۔ حرارت صرف باری کے وقت بڑھتی ہے۔
6- بخار کی شدت تھوڑی دیر کے بعد کم ہوجاتی ہے، لیکن بخار عام طور سے لازمی نوعیت کا ہوتا ہے۔	6- بخار دیر تک رہتا ہے، لیکن یہ خلط کی نوعیت پر منحصر ہے۔
7- ہاتھ پیر کے تلوے میں جلن محسوس ہوتی ہے اور یہ کبھی سرد نہیں پڑتے۔	7- ہاتھ پیر سرد ہوتے ہیں، باری کے وقت تو برودت واضح طور پر محسوس ہوتی ہے۔
8- غذا لینے کے بعد نبض قوی، عظیم اور کسی قدر متواتر چلتی ہے۔	8- غذا لینے کے بعد نبض مختلف چلتی ہے۔
9- پیشاب مائی اور کم رنگین ہوتا ہے، اور اس میں بدبو بھی کم ہوتی ہے۔	9- پیشاب نسبتاً زیادہ رنگین (خلط موثر کے غلبہ کے اعتبار سے) اور زیادہ بدبودار ہوتا ہے۔

10- پیشاب میں چکنائی ہوتی ہے۔	10- چکنائی / دہنیت نہیں ہوتی۔
11- رسوب ہوتا ہے، اس کی نوعیت غمامی ہوتی ہے یا غمامی مادہ درمیان میں ہوتا ہے۔	11- عام طور سے رسوب یا غمامی مادہ نہیں ہوتا۔
12- براز میں چکنائی ہوتی ہے۔	12- براز میں چکنائی نہیں ہوتی۔
13- براز کبھی تو زیادہ مقدار میں خشک آتا ہے اور کبھی اسہال کی شکایت ہوتی ہے۔	13- عام طور پر ایسا نہیں ہوتا۔
14- وزن بتدریج کم ہو کر مریض ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ جاتا ہے۔	14- کوئی ضروری نہیں ہے بلکہ عام طور سے ایسا نہیں ہوتا۔
15- ابتدائی دنوں میں جماع کی شدید خواہش ہوتی ہے یا کثرت احتلام کی شکایت ہوتی ہے۔	15- عام طور سے ایسا نہیں ہوتا۔
16- خورد بینی معائنہ میں دق کے جراثیم پائے جاتے ہیں۔	16- جراثیم نہیں پائے جاتے۔

اصول علاج

- ترطیب بدن کی طرف خصوصی توجہ دیں۔
- بخار کے کم کرنے کی تدابیر کریں۔
- مفرحات استعمال کرائیں۔
- نزف الدم کی صورت میں حابسات استعمال کرائیں/تلیین طبع کریں۔
- مبردات استعمال کرائیں۔
- قوی جسمانی کے تحفظ اور بقاء پر خصوصی توجہ دیں۔
- مرض کے اصل سبب کا ازالہ کریں۔

علاج

o— خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔
بخار میں کمی لانے کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

مغز تخم کدو، مغز تخم خربزہ، مغز تخم خیارین ہر ایک 18 گرام، طباشیر کبود، گل سرخ، رب السوس ہر ایک 11 گرام، نشاستہ، کتیرا، صندل سفید، صمغ عربی، ہر ایک 7 گرام، تخم خرفہ 12 گرام، کافور 2 گرام— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کی مدد سے اقراص بنائیں اور 3 گرام ہمراہ عرق شیر 85 ملی لیٹر، شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔
یہ نسخہ بھی مفید ہے:—

طباشیر، گل سرخ ہر ایک 18 گرام، مغز تخم خیار، مغز تخم بادرنگ، مغز تخم کدو، تخم خرفہ، صندل سفید ہر ایک 12 گرام، تخم کاہو، تخم کاسنی ہر ایک 14 گرام، رب السوس، سرطان سوختہ، ہر ایک 445 گرام، کتیرا، صمغ عربی ہر ایک 6 گرام، سنبل الطیب، کافور، عود خام، ہر ایک 4 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور 5 گرام ہمراہ عرق شیر کافوری 85 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔ عرق شیر کافوری کا نسخہ درج ذیل ہے:

برگ کاسنی، برگ کاہو، کدوئے سبز ہر ایک 75 گرام، گل بید، گل نیلوفر، کیسرو تازہ (چھیلا ہوا) ہر ایک 125 گرام، عنب الثعلب، گل سرخ، صندل سفید، صندل سرخ گاؤ زبان، مغز تخم کدو، تخم کاہو، تخم خیارین، ہر ایک 25 گرام، کشنیز خشک 50 گرام، گل، گاؤ زبان، تخم کاسنی، زہر مہرہ خطائی، طباشیر سفید ہر ایک 12 گرام، تخم خرفہ 25 گرام، گل کنول 62 گرام— تمام دواؤں کو حسب دستور کوٹ کر عرق گلاب 2 لیٹر، عرق بید مشک، عرق عنب الثعلب، عرق شاہترہ ہر ایک 1 لیٹر، عرق بید سادہ 4 لیٹر، بکری کا دودھ 1 لیٹر، آب باراں 10.5 لیٹر میں بھگودیں، مغزیات وغیرہ کو عرق گلاب میں پیس لیں اور شیرہ حاصل کریں، اسی طرح زہرہ مہرہ خطائی کو عرق گلاب میں گھسیں اور حسب دستور عرق کشید کریں۔

تفصیلی علاج— متعدی امراض کے باب میں دق کے ذیل میں ملاحظہ کریں۔

حمی ورمیہ

INFLAMMATORY FEVER

اس مرض میں جسم میں بڑے اورام یا قلب کے قریب چھوٹے اورام پیدا ہوجانے سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور طبعی کارکردگی پر خراب اثر پڑتا ہے اور دوسری مرض علامات رونما ہوتی ہیں— ملحوظ رہے کہ اس میں اسباب عام طور سے داخلی نوعیت کے ہوتے ہیں اور نہ صرف ورم کی حرارت قلب تک پہنچتی ہے بلکہ عفونت بھی قلب تک سرایت کرجاتی ہے اور مرضی علامات مقام ورم، مادہ ورم وغیرہ کے تابع ہوتی ہیں۔

اسباب

(I) التہاب دماغ/التہاب اغشیۂ دماغ۔

(II) ورم صماخ اذن۔

(III) ورم حلق۔

(IV) التہاب حجاب حاجز۔

(V) التہاب جگر۔

(VI) التہاب مثانہ۔

(VII) التہاب رحم۔

(VIII) التہاب امعاء۔

(X) بعض دوسرے اورام۔

(IX) قروح داخلی/خارجی۔

علامات

احشاء میں حمرہ کی قسم کے اورام پیدا ہوجانے کی صورت میں عوارض میں شدت ہوتی ہے، چنانچہ شدید درد ہوتا ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے، سوزش ہوتی ہے اور دوسری صفراوی علامتوں کے ساتھ ساتھ حمرہ (سرخ بادہ) کی مخصوص علامات رونما ہوتی ہیں—

ورم کے لحمی اعضا میں ہونے کی صورت میں بھی علامت میں شدت ہوتی ہے اس طرح اگر ورم شرائین کے قریب ہوتو بھی جسمانی درجہ حرارت غیر معمولی طور پر بڑھا ہوا ہوتا ہے اس کے برخلاف اوردہ کے قریب ہوتو عوارض نسبتاً خفیف ہوتے ہیں۔

اطبانے اندرونی اعضا کے اورام سے پیدا ہونے والے بخار کی علامتوں اور عوارض کو تین انواع میں تقسیم کیا ہے۔

(I) ماؤف عضو پر دلالت کرنے والی علامات اور عوارض۔

(II) مادۂ مرض پر دلالت کرنے والی علامات اور عوارض۔

(III) مریض کی کیفیات پر دلالت کرنے والی علامات اور عوارض۔

اس طرح ان اورام سے پیدا ہونے والے بخار کے قوی یا ضعیف ہونے، دائمی یا مفترہ ہونے کا انحصار بھی درج ذیل تین اصولوں پر ہے۔

(I) اورام کا بڑا یا چھوٹا ہونا۔

(II) اورام کی عروق کا بڑا یا چھوٹا ہونا۔

(III) متاثرہ اعضا کا قلب کے پاس یا دور ہونا۔

عضو ماؤف پر دلالت کرنے والی علامات:

متاثر عضو میں بوجھ اور شدید گرمی محسوس ہوتی ہے، چبھن اور درد ہوتا ہے، اگر ورم عصبی اعضاء مثلاً رحم وغیرہ میں ہو تو درد، گرانی اور چبھن کے علاوہ تشنج کی بھی شکایت ہوتی ہے۔ احشاء امراق اور صفاق میں ہو تو عوارض میں اور بھی شدت ہوتی ہے۔

مادہ مرض پر دلالت کرنے والی علامات:

اس میں اخلاط اربعہ میں سے کسی بھی غالب خلط کی اپنی مخصوص علامات ضرور پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ صفراوی ورم میں عوارض میں شدت ہوتی ہے اور متاثرہ عضو کی کارکردگی پر خراب اثر پڑتا ہے، دموی ورم کی علامات بھی صفراوی ورم سے بڑی حد تک ملتی جلتی ہیں، لیکن بلغمی اور سوداوی ورم، جن کو "اورام باردہ" بھی کہہ سکتے ہیں، میں ان اخلاط کی مخصوص علامتوں کے ساتھ ثقل اور گرانی نمایاں طور پر ہوتی ہے، درد میں کسی حد تک کمی ہوتی ہے اور اکثر اوقات بخار بھی نہیں ہوتا۔ بلغم کی صورت میں ورم میں نرمی اور سوداء کی صورت میں صلابت پائی جاتی ہے۔

مریض کے کیفیات پر دلالت کرنے والی علامات:

اس میں علامتوں کا تجزیہ کر کے مریض کی صحت کے بارے میں کوئی رائے قائم کی جاتی ہے، اور آئندہ کے معالجہ کے بارے میں اقدامات کیے جاتے ہیں۔

یہاں اس بات کا تذکرہ کرنا بھی ضروری ہے کہ باطنی اورام میں، ابتدا میں نبض صغیر چلتی ہے اور زمانۂ انتہا کے قریب سریع چلنے لگتی ہے، متاثر عضو اور مادہ کے اعتبار سے عظیم، سریع اور متواتر بھی چل سکتی ہے، اس طرح اگر متاثرہ عضو عصبی اور لحمی ہو تو نبض موجی اور منشاری چلتی ہے، پیشاب عام طور سے سفیدی مائل ہوتا ہے۔

ملحوظ رہے کہ ورم ہر عضو میں ہوسکتا ہے۔ اس مناسبت سے اس کی بہت سی انواع ہوسکتی ہیں۔ مثلاً ورم جگر، ورم قلب، ورم زائدہ اعور، ورم صفاق، ورم گردہ وغیرہ— اس لیے ان کی تفصیلی معلومات متعلقہ نظام کے تحت ملاحظہ کریں۔

اصول علاج

o— تنقیہ مواد کریں، اس مقصد کے تحت حسب ضرورت ابتداء میں منضجات استعمال کرائیں۔

o— تسکین وتبرید کا اصول کا اصول اختیار کریں، لیکن اس میں احتیاط لازمی ہے کیونکہ اورام باردہ میں مبردات کا استعمال صحیح نہیں ہے۔

o— رفع درد کی تدابیر کریں۔

o— حسب ضرورت منفجرات استعمال کرائیں۔

o— محللات اور مدملات استعمال کرائیں۔

علاج

اورام چونکہ عضو کے تابع ہوتے ہیں، اس لیے اعضاء کے امراض کے تفصیلی بیان کی طرف رجوع کریں، تاہم ذیل میں چند بنیادی امور تحریر کیے جا رہے ہیں:

o— خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں۔

منضج صفراء کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل بنفشہ، گل سرخ، گل نیلوفر، عنب الثعلب، تخم کاسنی، شاہترہ، تخم خطمی ہر ایک 7 گرام، آلو بخارا، عناب ہر ایک 5عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں، صبح کو مل چھان کر ترنجبین/خمیرہ بنفشہ/گلقند آفتابی 25 گرام حل کر کے چھان لیں اور نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

عناب 5عدد، گل بنفشہ، گل نیلوفر، شاہترہ، سربھوکہ، تخم کاسنی (نیم کوفتہ) گل سرخ، بیخ کاسنی، ہر ایک 7 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر/سکنجبین 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو تنقیہ کے لیے یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

پوست ہلیلہ زرد 12 گرام، شاہترہ، سناء مکی، ہر ایک 9 گرام، تخم کشوث 5 گرام، (صرہ بستہ) تخم کاسنی 7 گرام، آلو بخارا 5 عدد، سپستاں 20 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شیر خشت 25 ملی لیٹر، مغز فلوس خیار شنبر، ترنجبین ہر ایک 50 گرام حل کر کے دوبارہ مل چھان کر روغن بادام 7 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

منضج بلغم کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

بیخ بادیان، بیخ کرفس، بیخ اذخر، بیخ کاسنی، اسطوخودوس ہر ایک 7 گرام، انجیر زرد 2 عدد، مویز منقی 9 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر مل چھان لیں اور شہد 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

پرسیاوشاں 7 گرام، اصل السوس مقشر، بادیان 5 گرام، مویز منقی 9 عدد، انجیر 3 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند عسلی 50 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

ایارج فیقرا، تربد سفید، حب النیل، ہر ایک 3 گرام— تینوں کو کوٹ چھان کر عرق بادیان میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 12-9 گرام ہمراہ آب نیم گرم کھلائیں۔

گل بنفشہ، پرسیاوشاں، اصل السوس نیم کوفتہ، زوفائے خشک ہر ایک 9 گرام، مویز منقی، عناب، سپستاں ہر ایک 15 عدد، انجیر زرد 7 عدد— تمام دواؤں کو ایک لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب 500 ملی لیٹر رہ جائے تو مغز فلوس خیار شنبر، ترنجبین، گلقند، ہر ایک 35 گرام حل کر کے چھان کر نوش کرائیں— حسب ضرورت روغن بادام 3 ملی لیٹر کا اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔

سوداوی خلط کے نضج کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

سپستاں 9 عدد، گاؤ زبان 5 گرام، بادرنجبویہ، بادیان، شاہترہ ہر ایک 7 گرام،

اصل السوس مقشر 6 گرام، عناب 5عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں، صبح کو چھان کر گلقند 25 گرام حل کر کے دوبارہ چھان کر نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہوجائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ دیں:

ایارج فیقرا 3 گرام، لاجورد مغسول، غاریقون، ماش سفید، تربد سفید مدبر، پوست ہلیلہ زرد، کتیرا سفید ہر ایک 4 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں سے چرب کر کے چنے کے برابر حبوب بنائیں اور 9-7 گرام میں ورق نقرہ 3 عدد لپیٹ کر رات کے آخری حصے میں گرم پانی کے ساتھ نگلنے کی ہدایت کریں۔

صبح کو یہ نسخہ دیں:

شیر خشت، گلقند آفتابی ہر ایک 40 گرام، مغز فلوس خیار شنبر 60 گرام، آب بادیان سبز مروق، آب کاسنی سبز مروق ہر ایک 200 ملی لیٹر میں حل کر کے چھان لیں اور روغن بادام 4 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

غلبۂ خون کی صورت میں غلیان کو کم کرنے کے لیے یہ نسخہ دیں:

لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ عناب 5عدد، عرق شاہترہ عرق کاسنی، عرق عنب الثعلب ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

o— خارجی طور پر درج ذیل نسخے بروئے کار لائیں:

حسب ضرورت رواد عات استعمال کرائیں۔ ذیل میں چند نسخے تحریر ہیں:

گیرو، رسوت، اقاقیا، ہلیلہ سیاہ، پوست انار، فوفل، صندل سرخ، مردار سنگ کات سفید، ہموزن— تمام دواؤں کو پیس کر پانی میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور سرکہ/ آب برگ مکو سبز میں گھس کر مقام ورم پر ضماد کریں۔

رسوت 3.5 گرام باریک کرلیں، موم سفید 7 گرام کو روغن بنفشہ، روغن گل ہر ایک 14 ملی لیٹر میں پگھلا کر رسوت ملائیں اور خوب ملا کر مرہم تیار کر کے ضماد کریں۔

ملحوظ رہے کہ کنج ران اور بغل کے اورام میں روادعات ممنوع ہیں۔ محلل کے طور

پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

شبت، اکلیل الملک، خطمی، پرسیاوشاں، صبر ہموزن کو لعاب تخم کتاں میں ملا کر ضماد کریں۔

گل خطمی، سبوس گندم، بابونہ — تمام دواؤں کو آب برگ کرنب میں پیس کر ضماد کریں۔

صندل سرخ، زعفران ہموزن کو آب کشنیز سبز میں پیس کر ضماد کریں۔

یہ منضجات بھی حسب ضرورت استعمال کرا سکتے ہیں:

اکلیل الملک، گل خطمی، گل بابونہ، تخم حلبہ، تخم کتاں، تخم شبت ہموزن— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی مین پکا کر ضماد کریں اور اوپر سے برگ پان تازہ باندھ دیں۔

پیاز کو باریک کتر کر روغن زیتون/ روغن خیری میں پکائیں، جب اچھی طرح گل جائے تو ضماد کریں۔

مفجر کے طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں:

شیرہ بلادر، زفت رطب، ہموزن کو خوب ملائیں جب یکذات ہوجائے تو ورم کے سرے پر لگائیں۔

انزروت، تخم کنوچہ، کتیرا، مغز خستہ تمر ہندی، مغز بید انجیر، تخم حلبہ، برگ چقندر، خمیرہ روٹی ہموزن کو کوٹ کر گائے کے دودھ میں پکا کر زردی بیضۂ مرغ، روغن بید انجیر، گائے کا پتہ ملا کر ضماد کریں۔

بخار کی رعایت کرتے ہوئے دافع حمی دوائیں استعمال کرائیں۔
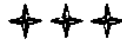
امراض متعدی

تعدیہ
INFECTION

میزبان (Host) کی بافتوں (Tissues) میں بیماری پیدا کرنے والے زندہ خرد بینی اجسام (Living Micro-Organism) کی سرایت، اور اس کے نتیجے میں ماہیتی تبدیلیوں (Phathological Changes) کے رونما ہونے کو طبی اصطلاح میں عدی/ تعدیہ (Infection) کہتے ہیں۔

طبی اصطلاح میں 'سرایت' کا اطلاق — ایک انفرادیت سے کسی دوسری انفرادیت تک بیماری کی ترسیل پر ہوتا ہے۔ اس طرح ایسے تمام امراض جو مختلف وسیلوں کے توسط سے کسی انسان سے دوسرے انسان میں منتقل ہوجاتے ہیں۔ 'متعدی امراض' کہلاتے ہیں— چنانچہ ایسے امراض میں مبتلا جسم میں موجود مرضیاتی جراثیم کسی بھی ذریعے سے جب دوسرے میزبان میں منتقل ہوتے ہیں تو وہاں اپنی تعداد کو غیر معمولی طور پر بڑھا لیتے ہیں جس کی وجہ سے وہی مرض نئے میزبان میں بھی پیدا ہوجاتا ہے۔

مرض پیدا کرنے والے یہ خورد بینی اجسام (Micro-Organism) کو درج ذیل زمروں میں رکھا جا سکتا ہے۔

(الف) جراثیم (خورد بینی نباتات) جرمز/ بیکٹیریا (Bacteria or Germs)

شکل و شباہت کے اعتبار سے اس کی درج ذیل قسمیں ہیں:

جراثیم کرویہ
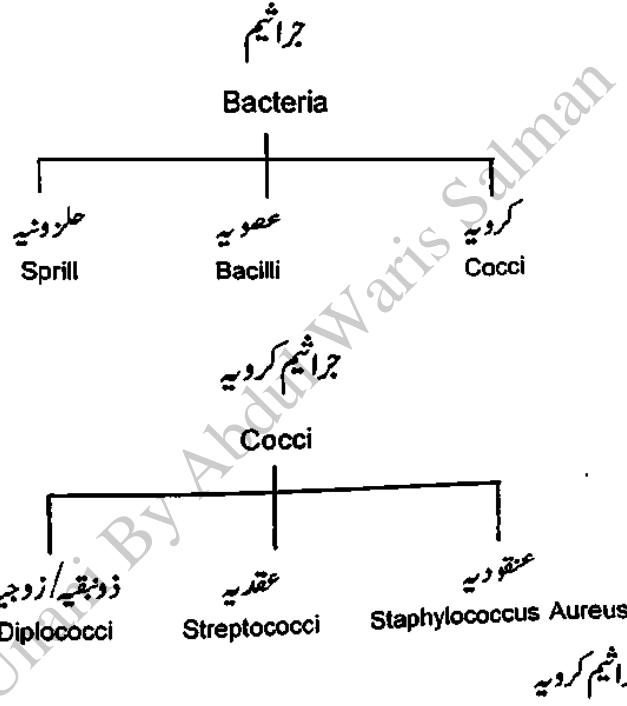
یہ گول، کُرے کی مانند ہوتے ہیں۔ ان کا قطر تقریباً ایک مائیکرو ملی لیٹر (iu) ہوتا ہے۔

(ا) کرویہ عنقودیہ

اسٹیفلو (Staphylo) یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی 'خوشۂ انگور' کے ہیں، خوردبین کے ذریعہ دیکھنے پر ان کے گردہ انگور کے خوشوں کی مانند دکھائی دیتے ہیں۔ معمل (لیبوریٹری) میں ان کی مصنوعی کاشت کی جائے تو یہ سنہرے زرد رنگ (گہرے نارنجی رنگ) کے ہجوم کی صورت میں دکھائی دیتے ہیں— یہ نوع جسم میں پیپ پیدا کرنے کا باعث تصور

کی جاتی ہے۔

(II) کرویہ عقدیہ

اسٹرپٹو (Strepto) یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی 'زنجیر' کے ہیں۔ خوردبین کے ذریعہ دیکھنے پر یہ زنجیر کی مانند دکھائی دیتے ہیں۔

(III) ذوبقیہ/ زوجیہ

خوردبین کے ذریعہ دیکھنے پر یہ زوج (جوڑے pairs) کی شکل میں دکھائی دیتے ہیں۔

جراثیم عصویہ

یہ عصو نما یا بیلن جیسے ہوتے ہیں۔ ان کی اوسط لسبائی 5-2 مائیکرو ملی لیٹر اور موٹائی (0.3)—1 مائیکرو ملی لیٹر ہوتی ہے۔

جراثیم حلزونیہ

یہ نہایت باریک بلدار/ اسپرنگ نما، ریشوں کی مانند ہوتے ہیں۔ ان کی لسبائی 10 مائیکرو ملی لیٹر اور موٹائی (0.2) ملی لیٹر کے قریب ہوتی ہے۔

(ب) فطریات/ فنجائی/ پھپھوند (Fungi/Moulds)

یہ مناسب حد تک نمی میں مردہ حیوانی اجزاء اور نباتی مادوں پر اُگتے ہیں۔ ان کے تخم ہوا کے ذریعہ ہر جگہ موجود ہوتے ہیں اور مناسب ماحول پانے پر بہت سرعت کے ساتھ اپنی تعداد میں اضافہ کرتے ہیں۔

(ج) وائیرس/ ماورائے خردبین اجسام Virus/ Ultra Microscopic Organism

یہ اس قدر چھوٹے ہوتے ہیں کہ پورسلین فلٹر (چینی کے فلٹر) میں سے بھی بہ آسانی

گزر جاتے ہیں، چونکہ یہ عام خورد بین سے دکھائی نہیں پڑتے اسی مناسبت سے ماورائے خورد بین (Ultra Microscopic) کہلاتے ہیں۔ ان کی جسامت باہم بہت زیادہ مختلف ہوتی ہے۔

(د) ریکیٹیا (Rickettsiae)

ان خوردبینی اجسام کو دریافت کرنے والے سائنس داں کا نام ریکٹس تھا۔ اسی مناسبت سے ان کو ریکیٹیا کہا جانے لگا، شکل و شباہت کے اعتبار سے یہ حلقہ اور عصا نما اور جسامت کے اعتبار سے جراثیم (Bacteria) اور وائرس (Virus) کے درمیان ہوتے ہیں۔

(ہ) حیوانات دنیہ/خوردبینی حیوانات (Protozoa)

جسامت کے اعتبار سے اس گروہ میں بہت سے سرایتی اجسام آتے ہیں۔ مثلاً اینٹ امیبا ہسٹولائیٹکا (Entamoeba Histolytica) پلازموڈ یا ملیریائی (Plasmodia Malariae) لیشمن ڈونووان (Leishman-Donovan) ٹرائی پانوسومز (Trypano Somes) وغیرہ۔

(و) دود Worm

ان کے ذریعہ بھی تعدیہ ہوتا ہے۔ اس زمرے میں دیدان امعاء وغیرہ کی انواع آتی ہیں۔

بہرحال ان خوردبینی اجسام میں نمو اور تکاثر کی غیر معمولی صلاحیت ہوتی ہے اور سازگار ماحول میں صرف ایک جرثومہ 24 گھنٹے میں کروڑوں جراثیم پیدا کر دیتا ہے۔ ایک جائزہ کے مطابق ایک بالغ جرثومہ 24 گھنٹے میں تین سو کھرب نئے جراثیم پیدا کر سکتا ہے۔ اور ایک نوزائیدہ جرثومہ صرف 30 منٹ میں ہی بالغ ہو جاتا ہے۔

ذریعہ سرایت (Route of Infection)

جرثومی سرایت کے درج ذیل وسیلے ہیں:

(I) بلا واسطہ اتصال۔

(II) ہوا کے ساتھ اڑنے والے گرد و غبار۔

(III) غذائی اشیا۔

(IV) مکھی / مچھر / کیڑے مکوڑے / پالتو جانور۔

مدت حضانت (Incubation Period)

مرض پیدا کرنے والے خورد بینی اجسام کے جسم میں داخل ہونے اور مرض کی ابتدائی علامتوں کے آغاز کے درمیان کی مدت 'مدت حضانت' کہلاتی ہے۔ یہ مدت مرضی / خورد بینی جسم کی نوعیت اور کسی حد تک مریض کی قوت مدافعت پر منحصر ہوتی ہے اور اسی اعتبار سے اس میں کمی اور اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

واضح رہے کہ تمام متعدی امراض میں علامتوں اور ماہیئتی تبدیلیوں Pathological Changers کے رونما ہونے کا سبب جسم اور جسمانی ساختوں میں مرض پیدا کرنے والے خورد بینی اجسام کی موجودگی ان کے پیدا کیے ہوئے سمی مادوں کا اثر، اور ان کی وجہ سے خلیوں اور نسیجوں میں پیدا ہونے والی خراش اور التہاب ہے— یہی اسباب ہیں جن کی وجہ سے کم و بیش تمام متعدی امراض میں ازدیاد حرارت جسمانی (حمی) عام جسمانی ضعف اور جسمانی عدم فعالیت کا احساس وغیرہ علامات، مشترک طور پر پائی جاتی ہیں۔
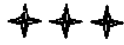
سونوخس عفونی

PARATYPHOID FEVER

اس مرض میں ایک مخصوص جرثومے کی سرایت کی وجہ سے خون میں غیر طبعی حرارت اور غلیان پیدا ہو جاتا ہے، جس کے سبب جسمانی درجۂ حرارت بڑھ جاتا ہے اور حمی معویہ (Typhoid Fever) سے مشابہ دوسری علامات رونما ہوتی ہیں۔ تاہم یہ علامات نسبتاً خفیف طور پر رونما ہوتی ہیں اور مدت مرض بھی قلیل ہوتی ہے۔

اقسام
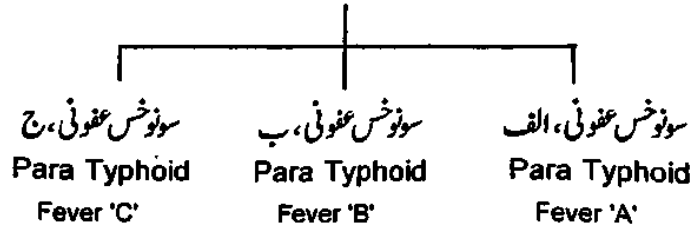
اسباب

(I) سالمونیلا پیراٹائیفائی، الف Salmonella Paratyphi, A

(II) سالمونیلا پیراٹائیفائی، ب Salmonella Paratyphi, B

(III) سالمونیلا پیراٹائیفائی، ج Salmonella Paratyphi, C

آخر الذکر نادر الوقوع ہے— ملحوظ رہے کہ اس کے تعدیہ کے وہی ذرائع ہیں جو حمی معویہ (Typhoid Fever) میں مذکور ہیں۔

(IV) کسی داخلی/ خارجی حرارت سے خون کا اس حد تک گرم ہوجانا جس سے حرارت، قلب اور دوسرے اعضاء کو متاثر کرے، لیکن خون میں کسی طرح کی عفونت پیدا نہ ہو۔

علامات

دائمی بخار ہوتا ہے، درمیان میں وقفہ نہیں ہوتا، آنکھیں سرخ ہوتی ہیں، پیشاب گرم اور بغیر تعفن کا ہوتا ہے، 7دن میں شفا حاصل ہوجاتی ہے۔

پیراٹائیفائڈ (الف) کی مدت حضانت 144-6 گھنٹے ہے، اور بخار 20-9 دن تک رہ سکتا ہے— ابتدا میں جاڑا لگ کر بخار آتا ہے، شدید درد سر ہوتا ہے، گردن اور اطراف میں بھی درد محسوس ہوتا ہے، بخار کی حالت میں تھوڑا پسینہ بھی خارج ہوتا ہے، زبان پر سفیدی مائل خشک میل جمی ہوتی ہے، کبھی کبھی گلے میں خراش کی شکایت ہوتی ہے، کھانسی بھی ہوسکتی ہے، 65 فیصدی مریضوں میں جسم پر حصبہ کی مانند دانے نکل آتے ہیں۔ یہ عام طور سے پہلے شکم اور سینے پر نمودار ہوتے ہیں، اس کے بعد بازو اور ٹانگوں پر نمایاں ہوتے ہیں، بعض اوقات گردن اور چہرے پر بھی نکل آتے ہیں، یہ دانے حمی معویہ کے دانوں سے بھی بڑے ہوتے ہیں، دبانے پر اس کے دانوں کی طرح غائب نہیں ہوتے— حرارت کے تناسب سے نبض بطی چلتی ہے، شدید معوی علامات عام طور پر نہیں پائی جاتیں۔ تاہم بعض مریضوں میں امعاء میں التہاب، اسہال اور زحیر کی علامات رونما ہوتی ہیں، جسمانی درجہ حرارت عام طور سے 14-10 دن تک بڑھا ہوا ہوتا ہے، اور چارٹ پر حرارت کے بڑھنے،

گھنٹے کا نقشہ، حمی معویہ کی طرح ہی مرتب ہوتا ہے، کریات بیضاء الدم (W.B.C.) میں اضافہ ہو جاتا ہے، طحال بھی کسی قدر بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔

پیرا ٹائیفائڈ (ب) کی علامت پیرا ٹائیفائڈ (الف) کی علامات سے خفیف ہوتی ہیں، مدت مرض بھی کم ہوتی ہے، اور مریض کی روئیداد تسمم غذائی، مویشیوں/ بند ڈبوں کا گوشت وغیرہ کھانے کی نشاندہی کی جاتی ہے، چنانچہ متعدی غذا کھانے کے چند گھنٹے کے بعد شکم میں درد اور قے کی شکایت ہوتی ہے۔ اس کے بعد زحیر کی مانند اسہال آنے لگتے ہیں۔

پیرا ٹائیفائڈ (ج) نادر الوقوع۔

تفریقی علامات

سونوخس Paralyphoid Fever	حمی معویہ Typhoid Fever
1- مرض کا حملہ نسبتاً سریع ہوتا ہے۔	1- خفیف، بتدریج ہوتا ہے۔
2- دانے (طفحات) بڑے، حصبہ کے دانوں کی مانند ہوتے ہیں۔	2- دانے چھوٹے ہوتے ہیں۔
3- دھبے/ دانے دباؤ سے زائل نہیں ہوتے۔	3- دھبے/ دانے دبانے سے زائل ہوجاتے ہیں اور دباؤ ہٹتے ہی عود کر آتے ہیں۔
4- نبض بہت بطی چلتی ہے۔	4- اس قدر بطی نہیں چلتی۔
5- جسمانی درجہ حرارت شاذ و نادر 104-105ف تک ہوتا ہے۔	5- عام طور سے ہوتا ہے۔
6- طحال کسی قدر بڑھی ہوتی ہے۔	6- طحال بہت زیادہ بڑھی ہوتی ہے۔
7- تعفن الدم شاذ و نادر ہوتا ہے۔	7- عام طور سے ہوتا ہے۔
8- مدت مرض کم ہوتی ہے۔	8- مدت مرض زیادہ ہوتی ہے۔

اصول علاج

0 — خون کے غلیان کو کم کرنے کی تدابیر کریں/ مدرات استعمال کرائیں۔

0 — حسب ضرورت فصد کھولیں/ ملینات استعمال کرائیں۔

0 — مبردات اور مصفیات خون استعمال کرائیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل سرخ 10.5 گرام، عصارۂ زرشک 7 گرام، مغز تخم خیار، تخم خربزہ، تخم خرفہ، مغز تخم باؤ بزنگ، ہر ایک 3.5 گرام، نشاستہ، کتیرا، صمغ عربی، ہر ایک 1.205 گرام، زعفران، ریوند چینی، کافور ہر ایک 750 ملی گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں 7 گرام استعمال کرائیں۔

آلو بخار شیریں 30 عدد، تمر ہندی 250 گرام— دونوں کو 1500 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں جب 750 ملی گرام رہ جائے تو مل چھان کر آب انار میخوش، ترشی تج ہر ایک 500 ملی لیٹر ملا کر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب 875 ملی لیٹر رہ جائے تو نبات سفید 500 گرام، عرق گلاب 125 ملی لیٹر ملا کر شربت کا قوام بنائیں اور سفوف تخم خرفہ 7 گرام کھلائیں یہ شربت 50 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

مزاج میں حرارت کی صورت میں— زرشک 12 گرام، تمر ہندی 25 گرام— دونوں کو عرق شاہترہ 120 ملی لیٹر میں بھگو دیں۔ 12 گھنٹے بعد مل چھان کر شربت عناب، شربت انار ترش ہر ایک 12 لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد، عرق شاہترہ، عرق عنب الثعلب، ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

شیرہ تخم کاسنی، شیرہ تخم خرفہ ہر ایک 6 گرام، عرق گلاب 25 ملی لیٹر، عرق شاہترہ 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

سکنجبین سادہ 25 ملی لٹر، عرق شاہترہ 75 ملی لیٹر، عرق عنب الثعلب 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔ غنودگی، بھوک کی کمی اور کندی حواسی میں سود مند ہے۔

پیشاب کے ادرار کے لیے— تخم کاسنی، تخم کشوث ہر ایک 10.5 گرام،

پوست بیخ کبر، پوست بیخ کاسنی، ہر ایک 25 گرام، تخم خیار، تخم باد رنگ، تخم خربزہ، ہر ایک 18 گرام — تمام دواؤں کو 1 لیٹر پانی اور 25 ملی لیٹر تیز سرکہ میں 8 گھنٹے بھگوئیں اور بعد میں جوش دیں۔ جب 1/2 حصہ رہ جائے تو مل چھان کر نبات سفید 500 گرام قوام بنائیں اور 25 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

اس مرض میں مثانہ میں درد اور صلابت ہو سکتی ہے۔ چنانچہ مثانہ میں درد کی صورت میں — لعاب اسپغول 12 گرام، شیرہ تخم کاہو، شیرہ تخم خیارین، ہر ایک 6 گرام، عرق شاہترہ 110 ملی لیٹر، عرق گلاب 50 ملی لیٹر میں نکال کر شربت لیموں 50 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں — دوسرے دن آب آلو بخارا 7 عدد اضافہ کریں۔

مثانہ میں سوزش کی صورت میں — بہدانہ 3 گرام، عناب 5 عدد، تخم خیارین، خار خسک، ہر ایک 6 گرام کو پانی میں پیس کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔ دوسرے دن اسی نسخہ میں بنفشہ، اصل السوس ہر ایک 4 گرام کا اضافہ کریں۔

(فصد کے بعد) درج ذیل نسخے استعمال کرائیں:

سناء مکی 18 گرام، بنفشہ، نیلوفر، تخم کاسنی، گل سرخ ہر ایک 10.5 گرام، تمر ہندی 35 گرام، آلو بخارا، عناب ہر ایک 20 عدد، سپستاں 40 عدد — تمام دواؤں کو 1 لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب وہ 250 ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر شیر خشت، ترنجبین ہر ایک 50 گرام اضافہ کر کے نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں:

حسب ضرورت فصد کھولیں۔

صلابت مثانہ کی صورت میں — برگ عنب الثعلب کو نیم کوب کر کے پکا کر روغن گل میں ملا کر ٹکیاں بنائیں اور مثانہ کے مقام پر باندھیں۔

ملین کے طور پر یہ حقنہ بروئے کار لائیں:

بنفشہ، نیلوفر، سپستاں ہر ایک 10.5 گرام، جو کوفتہ، برگ چقندر ہر ایک 12 گرام — تمام دواؤں کو 1 لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب 250 ملی لیٹر رہ جائے تو شکر سرخ 35 گرام، روغن بنفشہ 35 ملی لیٹر ملا کر حقنہ کریں۔

حمی مطبقہ متزائدہ

TYPHUS FEVER

اس مرض میں ایک مخصوص طفیلی کی سرایت کے نتیجہ میں جسمانی درجۂ حرارت میں غیر معمولی طور پر اضافہ ہو جاتا ہے اور شدید دموی اور اعصابی علامات رونما ہوتی ہیں— ملحوظ رہے کہ یہ بیماری شدید متعدی نوعیت کی حامل ہے اور کم و بیش 20-7 دن شدید بخاری کے ساتھ رہتی ہے، سرد ملکوں اور سرد موسم میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

حمی مطبقہ متزائدہ
Typhus Fever

- حمی مطبقہ متزائدہ مقامی — Endemic Typhus Fever
- حمی مطبقہ متزائدہ وبائی — Epidemic Typhus Fever

اسباب

(ا) ریکٹسیائی (Rickettsiae) نامی خورد بینی اجسام — یہ اجسام، جراثیم (Bacteria) اور خُردبِین (Virus) کے درمیان کے ہیں — سرایت زدہ جوؤں کے ذریعہ صحت مند انسانوں تک یہ منتقل پہنچتا ہے — گنجان آبادی، غلاظت، کثافت اور عدم صفائی وغیرہ اس بیماری کے پھیلانے میں معاون ہیں۔

علامات

سرایت کے 5-14 دن بعد اور عام طور سے 13 دن میں مرض کی علامات رونما ہوتی ہیں۔ ابتدا میں طبیعت سست اور کسی قدر بے چین ہوتی ہے، کمر میں درد محسوس ہوتا ہے، اعضا شکنی ہوتی ہے۔ اس کے بعد یکایک جاڑا دے کر بخار چڑھتا ہے اور جسمانی درجہ حرارت 101-103 ف تک پہنچ جاتا ہے، ہاتھ پیر اور سر میں شدید درد ہوتا ہے، چہرہ اور آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں، قبض اور بطلان اشتہا کی شکایت ہوتی ہے، متلی اور قے آتی ہے، تنفس جلد جلد ہوتا ہے، زبان اور حلق خشک ہوتے ہیں، تھوک نگلنے میں دشواری ہوتی ہے، ہونٹوں پر پپڑی جمی ہوتی ہے، شدید ضعف کا احساس ہوتا ہے، بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے، رات کے وقت کرب واضطراب میں اضافہ ہوتا ہے اور ہذیانی کیفیت طاری ہوجاتی ہے۔ نبض سریع اور متلی ہوتی ہے، 24 گھنٹے بعد درجہ حرارت 104-105 ف تک پہنچ جاتا ہے اور 24-48 گھنٹے میں اور بھی بڑھ سکتا ہے، لیکن خفیف صورت میں 7 دن تک بخار ایک ہی حالت میں قائم رہتا ہے اور دوسرے ہفتہ میں بتدریج کم ہوکر بحران کے ساتھ اتر جاتا ہے۔ درجہ حرارت اعتدال سے بھی کم ہوجاتا ہے۔ تاہم اگر دوسرے ہفتہ بھی بڑھی ہوئی حرارت برقرار رہے تو یہ اندرونی اعضا میں سوزش کی غماز ہے۔ 5-6 دن میں تمام جسم، بالخصوص سینے، شکم، ہاتھوں اور کلائیوں کی پچھلی طرف سیاہ شہتوت کی مانند، جلد سے کسی قدر ابھرے ہوئے دھبے/ نقطے نمودار ہوتے ہیں۔ ابتدا میں ان پر دباؤ اثر کرتا ہے اور یہ دھبے/ نقطے زائل ہوجاتے ہیں، لیکن دباؤ ہٹتے ہی پھر لوٹ آتے ہیں۔ 24-48 گھنٹے میں ان کا رنگ پختہ اینٹ کی مانند ہوجاتا ہے

اور دباؤ ڈالنے پر بھی بدستور رہتے ہیں، جسم سے مخصوص قسم کی بو آتی ہے۔

شدید صورت میں علامات میں تخفیف نہیں ہوتی 20-12 دن کے اندر ہی ردی علامتیں رونما ہونے لگتی ہیں۔ چنانچہ بے خوابی اور غنودگی کی شکایت ہوتی ہے، شدید ضعف اور نقاہت ہوتی ہے، منہ اور ہاتھ کے عضلات میں پھڑکن ہوتی ہے اور تمام عضلات میں تحلیل (گھلاوٹ) کا عمل شروع ہوجاتا ہے، چہرہ پچک جاتا ہے، زبان اور حلق خشک ہوتے ہیں بلکہ زبان سیاہ ہوجاتی ہے اور منہ سے باہر نکالنے پر کانپتی ہے، منہ سے بدبو آتی ہے، آنکھیں ادھ کھلی اور منہ کھلا ہوتا ہے، پیشاب کم مقدار میں، سرخ خارج ہوتا ہے، بعض اوقات احتباس بول کی بھی شکایت ہوتی ہے، اس کے بعد شدید غنودگی طاری ہوجاتی ہے، پیشاب، پاخانہ بلا ارادہ خارج ہونے لگتا ہے اور غفلت اور تشنج ہوکر انجام کار موت ہوجاتی ہے۔

خفیف صورت میں 14-10 میں بحران ہوکر جسمانی درجۂ حرارت اعتدال پر آنے لگتا ہے، نبض اعتدال پر آنے لگتی ہے، دھبے/ نقطے ختم ہوجاتے ہیں، بے خوابی رفع ہوجاتی ہے، زبان کی میل صاف ہوجاتی ہے، بھوک لگتی ہے اور قوی اعتدال کی طرف آنے لگتے ہیں، اور مریض صحت یاب ہوجاتا ہے۔

ملحوظ رہے کہ حمی مطبقہ متزائدہ مقامی میں عوارض نسبتاً خفیف اور وبائی میں نہایت شدید ہوتے ہیں اور ایک سے زائد لوگ مبتلائے مرض ہوتے ہیں۔

تفریقی علامات

حمی مطبقہ متزائدہ (حمی تیفوسیہ) Typhus Fever	سرسام Meningitis
1- پیشانی میں شدید درد ہوتا ہے۔	1- محدوہ External Occipital Eminence میں درد ہوتا ہے۔
2- ہذیان ہونے پر درد سر رفع ہوجاتا ہے۔	2-

3- جسمانی درجۂ حرارت ابتدا سے ہی زیادہ ہوتا ہے۔	3- حرارت جسمانی میں بتدریج اضافہ ہوتا ہے اور شاذ و نادر 104 ف سے زائد ہوتی ہے۔
4- نبض سریع چلتی ہے۔	4- نبض بطی چلتی ہے۔
5- تشنج عام طور سے نہیں ہوتا۔ شدید صورت میں البتہ ممکن ہے فالج نہیں ہوتا۔	5- تشنج اور فالج کثیر الوقوع ہے۔
6- متلی اور قے کی شکایت ہوسکتی ہے۔	6- قے کثرت سے ہوتی ہے۔
7- عضلات میں صلابت نہیں ہوتی۔	7- عضلات میں صلابت ہوتی ہے۔
8- چہرے سے بے خبری کا اظہار ہوتا ہے۔	8- چہرے سے اضطراب اور تردد ظاہر ہوتا ہے۔
9- لب اور چہرے کو چھوڑ کر دوسرے حصۂ جسم پر توتی نوعیت کے دھبے/ دانے نکلتے ہیں۔	9- لب اور چہرے پر دانے/ دھبے نمودار ہوتے ہیں کہیں یہ شاذ و نادر ہی نکلتے ہیں۔
10- حول (بھینگاپن) نہیں ہوتا۔	10- بھینگاپن ہوجاتا ہے۔
11- بحران ہوتا ہے۔	11- بحران نہیں ہوتا۔
12- نقاہت بہت زیادہ ہوتی ہے	12- نقاہت زیادہ نہیں ہوتی۔

تفریقی علامات

حمی مطبقہ متزائدہ/ حمی تیفوسیہ Typhus Fever	حصبہ Measles
1- عام طور سے 5 دن بعد جسم پر دھبے/ دانے نمودار ہوتے ہیں۔	1- چوتھے دن دھبے/ طفحات رونما ہوتے ہیں۔

2- سر کے آس پاس دھبے/ دانے/ طفحات بہت کم ہوتے ہیں۔	2- چہرے پر طفحات زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔
3- طفحات ہلالی نہیں ہوتے۔	3- طفحات ہلالی ہوتے ہیں۔
4- طفحات نکلنے سے پہلے دماغی علامات شدید ہوتی ہیں۔	4- طفحات سے پہلے شدید سردی محسوس ہوتی ہے۔
5- نقاہت غیر معمولی ہوتی ہے۔	5- نقاہت نسبتاً کم ہوتی ہے۔
6- حلق کی غشا مخاطی طبعی رنگ پر ہوتی ہے۔	6- حلق سرخ اور چمکدار ہوتی ہے۔
7- طفحات کی رنگت توتی (سرخ سیاہی مائل) ہوتی ہے	7- رنگت سرخ ہوتی ہے۔
8- کچھ عرصہ بعد دبانے سے غائب نہیں ہوتے۔	8- دبانے سے غائب ہوجاتے ہیں۔

تفریقی علامات

حمی مطبقہ متزائدہ Typhus Fever	جدری Small Pox
1- طفحات 5ویں دن اور پہلے جسم کے درمیانی حصہ پر نمودار ہوتے ہیں اور ان کی نوعیت مخصوص ہوتی ہے۔	1- طفحات تیسرے دن نمودار ہوتے ہیں اور بالوں کے پاس پہلے نکلتے ہیں اور مخصوص انداز کے ہوتے ہیں۔
2- دردگلو کی شکایت نہیں ہوتی۔	2- دردگلو ہوتا ہے۔
3- شدید عضلاتی نقاہت ہوتی ہے۔	3- عضلاتی نقاہت بہت زیادہ نہیں ہوتی۔

اصول علاج

0 — مریض کو صاف ستھرے، ہوادار کمرے میں رکھیں۔

0 — عوارض کے تدارک/ ازالہ کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

0 — غیر معمولی مبردات سے احتراز کریں۔

0 — رفع قبض کریں۔

0 — قوئ جسمانی کو برقرار رکھنے کی تدابیر کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں:

قرص کافور 3 گرام، شربت انارین 12 ملی لیٹر میں ملا کر کھلائیں۔ اس کے بعد آب برگ کاسنی سبز مروق، آب برگ مکو سبز مروق، ہر ایک 85 ملی لیٹر، سکنجبین سادہ 35 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

شیرہ تخم کاہو، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں، شیرہ خرفہ، ہر ایک 5 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام، عرق کیوڑہ، 35 ملی لیٹر، عرق گاؤ 150 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

شدید پیاس کی صورت میں یہ نسخہ مفید ہے۔

لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خرفہ، ہر ایک 6 گرام، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

رفع قبض کے لیے یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

گل بنفشہ، گل سرخ ہر ایک 6 گرام، تمر ہندی 35 گرام، آلو بخارا 7 عدد، عناب 9 عدد — تمام دواؤں کو عرق بید سادہ، عرق بید مشک، عرق گاؤ زبان، عرق کیوڑہ ہر ایک 35 ملی لیٹر، عرق کاسنی، عرق شاہترہ، عرق گلاب، عرق مکو ہر ایک 60 ملی لیٹر میں بھگو دیں، 12 گھنٹے بعد مل چھان کر شربت دو مکرر 45 ملی لیٹر، خمیرہ بنفشہ 35 گرام، سکنجبین سادہ 35 ملی لیٹر شامل کر کے نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

گاؤ زبان 4 گرام، گل بنفشہ، بادیان، بیخ کاسنی، مکو خشک ہر ایک 6 گرام۔ تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند 35 گرام، شربت بزوری معتدل 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ تدابیر/ نسخے بروئے کار لائیں:

دردِ سر کی صورت میں — برادۂ صندل سفید، تخم کشنیز، تخم کاہو ہموزن کو عرق گلاب میں پیس کر سر/ پیشانی پر لیپ کریں — یا صرف صندل سفید عرق گلاب میں گھس کر پیشانی پر لیپ کریں۔

بے خوابی کی صورت میں — روغن خشخاش، روغن کدو، روغن بادام عورت کے دودھ میں ملا کر سر میں ڈالیں اور ناک میں ٹپکائیں۔

شدید حرارت کی صورت میں — سرد پانی سے جسم پر اسفنج کریں۔

ہذیان کی صورت میں — پاشویہ کریں اور روغن گل، سرکہ میں کپڑا بھگو کر سر پر رکھیں۔

احتباس بول کی صورت میں — گل ٹیسو 125 ملی لیٹر میں پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور نیم گرم حالت میں عانہ پر نطول کریں — یا شورہ قلمی، کافور ہموزن کو عرق گلاب میں پیس کر ناف پر طلاء کریں۔

حمی معویہ

TYPHOID FEVER

اس مرض میں ایک مخصوص جرثومہ کی سرایت کی وجہ سے معا دقاق (Small Ileum/Intestines) کے غدد مجتمعہ میں التہاب اور تقرح پیدا ہوجاتا ہے اور جرثومی سمیت تمام جسم میں منتشر ہو کر دوسری شدید مرضی علامات رونما کرتی ہے— گرم ممالک میں موسم گرما و برسات میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

سالمونیلا ٹائفی (Salmonella Typhi) نامی جرثومہ کی سرایت— یہ جرثومہ گندے پانی، دودھ اور غذا کے ساتھ جسم میں داخل ہوتا ہے اور چھوٹی آنت کی دیواروں پر حملہ آور ہوتا ہے۔

علامات

سرایت کے 14-10 گھنٹہ میں مرض علامات رونما ہوتی ہیں— چھوٹی آنتوں کے دیواروں پر حملہ آور ہو کر لمف نما نسیج کے مجموعوں میں تکاثر اور افزائش کرنے کے مرحلے میں

کوئی خاص علامت رونما نہیں ہوتی، لیکن ہفتہ عشرہ بعد دوران خون میں شامل ہوجانے کے بعد علامات کا ظہور ہوتا ہے، ابتدا میں اعضا شکنی اور طبیعت میں کسل مندی ہوتی ہے، سر میں گرانی اور درد محسوس ہوتا ہے، بھوک مر جاتی ہے، بعض اوقات متلی بھی ہوتی ہے— معدی علامات یا تو ازخود رونما ہوتی ہیں یا مذکورہ علامتیں علامتوں کو دور کرنے کے لیے ملینات کے استعمال کے بعد رونما ہوتی ہیں۔ اسہال کی زیادتی کی وجہ سے ضعف لاحق ہوتا ہے اور مریض کے معمولات پر خراب اثر پڑتا ہے۔ ایک اہم بات یہ ہے کہ اس اسہال کو روکنے کی بیشتر تدابیر ناکام ثابت ہوتی ہیں۔

پہلے ہفتہ میں رات کے وقت جسمانی درجۂ حرارت 101 ف ہوتا ہے، اور صبح کو ایک درجہ کم ہوجاتا ہے، اس ہفتہ کے آخری دن تک رات کے وقت درجہ حرارت 103-104 ف تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ کیفیت اگر چارٹ میں لائی جائے تو زینہ کی سیڑھیوں کی بلندی کی مانند دکھائی دے گی۔ یہ مدت عام طور سے 5-3 دن اور بعض حالات میں 7 دن تک رہتی ہے۔ اس کے بعد جسمانی درجۂ حرارت اسی درجہ پر رک جاتا ہے اور 4-3 ہفتے تک 104-103 ڈگری ف بخار قائم رہتا ہے، پھر بخار کے کم ہونے کا مرحلہ شروع ہوجاتا ہے اور گرم ملکوں میں یہ مدت کافی طویل ہوتی ہے، عام طور سے صبح کی حرارت اعتدال پر رہتی ہے، لیکن شام کو 3-2 ڈگری حرارت بڑھی ہوئی ہوتی ہے، پھر رفتہ رفتہ حرارت بالکل اعتدال پر آجاتی ہے، عام طور سے یہ مدت 25-5 یوم پر محیط ہوتی ہے، دوران بخار 400-200 گرام عضلاتی پروٹین (لحمیہ) ہر دن ضائع ہوتی رہتی ہے۔

نبض لیّن اور بے قاعدہ چلتی ہے۔ عام طور سے نبض بطی چلتی ہے جو 80 فی منٹ سے زیادہ نہیں ہوتی، گویا حرارت کے تناسب سے نبض میں سرعت نہیں آتی۔ معمولی کھانسی کی شکایت ہوتی ہے، بلغم خارج ہوتا ہے۔ 10-7 دن کے اندر بخار کی علامتیں رونما ہوتی ہیں اور ان کی کیفیت مذکورہ بالا نہج پر ہوتی ہے۔ بعض اوقات غنودگی بھی طاری ہوجاتی ہے، آنکھیں سرخ اور پتلیاں پھیل جاتی ہیں، چہرے پر زردی اور رخسارے کا درمیانی حصہ سرخ، ہونٹ نیلگوں ہوتا ہے، زبان خشک ہوتی ہے اور اس پر سفید فرجی ہوتی ہے۔ تاہم نوک اور

ستاد ے ۔ ش ہوتے ہیں، سر میں شدید درد ہوتا ہے — حواس کند ہوجاتے ہیں، شنوائی میں فرق پڑتا ہے۔ تاہم ہذیان کی سی کندی نہیں ہوتی۔ 7-12 دن کے اندر جسم پر دھبوں کی مانند گلابی رنگ کے دانے نمودار ہوتے ہیں۔ یہ کسی قدر محدب، بغیر نوک کے 2-4 ملی لیٹر حجم کے ہوتے ہیں، انگلی سے دبانے سے رنگت غائب ہوجاتی ہے، دباؤ ہٹنے کے تھوڑی دیر بعد سرخی لوٹ آتی ہے۔ کسی قدر گرم ممالک (ہندوستان وغیرہ) میں ان دانوں کی رنگت سفید ہوتی ہے اور یہ خشخاش سے بھی چھوٹے ہوتے ہیں۔ 20 فیصد مریضوں میں یہ دھبے، دانے رونما نہیں ہوتے، دانوں کی تعداد 80 تک ہوسکتی ہے۔ یہ پہلے شکم کے سامنے اور سینے پر ظاہر ہوتے ہیں، بعض اوقات اطراف و جوانب ران اور پیٹ پر بھی ظاہر ہوتے ہیں، اور 3 ہفتے تک نکلتے رہتے ہیں، ہر دانہ صرف 4-5 دن تک رہتا ہے۔ اس کے بعد مرجھا کر غائب ہوجاتے ہیں۔

دوسرے ہفتہ میں آنتوں کے اعراض رونما ہوتے ہیں، نفخ شکم کی کیفیت ہوتی ہے، بلکہ شکم پر ہاتھ سے ٹھونکنے پر ڈھول کی سی گونج دار آواز پیدا ہوتی ہے، ملمس نرم ہوتا ہے، شکم میں درد محسوس ہوتا ہے، ناف کے نیچے دائیں طرف دبانے سے درد اور گڑگڑاہٹ ہوتی ہے، چھوٹی آنت کے نچلے حصہ میں غدد جاذبہ کے مقام پر زخم پیدا ہوجاتا ہے۔

اسہال، حمی معویہ کی ایک اہم علامت ہے۔ تاہم کبھی، اسہال کی شکایت قطعی نہیں ہوتی، اسہال آ رہے ہوں تو اس کی تعداد اور مقدار میں کمی وبیشی ہوسکتی ہے۔ عام طور سے پہلے ہفتہ میں دست کا شدید حملہ ہوتا ہے، اس کے بعد آنتوں میں انسداد پیدا ہوتا ہے، دست کا رنگ مخصوص ہوتا ہے چنانچہ رنگت زرد، ایک خاص قسم کی بدبو اور قوام میں رقت ہوتی ہے، بعض دستوں میں خون، بشرہ امعاء، وغیرہ منہضم غذا کے اجزاء، صفراوی مادہ اور عفونی مواد خارج ہوتے ہیں — امعاء میں زخم پڑ جانے سے جریان خون ہوتا ہے جس کی وجہ سے نقاہت اور لاغری طاری ہوجاتی ہے، قرحہ کے مقام پر شکم میں درد محسوس ہوتا ہے، اور دیوار شکم میں صلابت ہوتی ہے، جسمانی درجۂ حرارت میں کمی واقع ہوجاتی ہے، اس دوران بھی بعض اوقات دانے نکلتے رہتے ہیں، برد اطراف ہوکر 25-30 فیصد مریض ہلاک ہوجاتے ہیں۔

تیسرے ہفتہ میں عام طور سے عوارض میں تخفیف شروع ہوجاتی ہے، جسمانی

حرارت صبح کے وقت کم اور رات میں 2-1 درجہ زیادہ ہوتی ہے، 3-2 دن بعد رات کا درجہ حرارت بھی اعتدال پر آنے لگتا ہے، لاغری اور کمزوری بہت ہوجاتی ہے۔اس عرصہ میں بھی اگر نفخ اور درد شکم ہو، اسہال کی تعداد زیادہ ہوجائے اور ہذیانی طاری ہوجائے تو یہ ردی علامات ہیں۔

چوتھے ہفتہ میں عوارض میں بہت زیادہ تخفیف ہوجاتی ہے، اسہال موقوف ہوجاتے ہیں اور زبان صاف ہوتی ہے، بھوک لگنے لگتی ہے اور مریض اٹھ کر بیٹھ سکنے لائق ہوجاتا ہے، جسمانی درجہ حرارت اعتدال پر آجاتا ہے اور عام طور سے 40 دن بعد مرض سے بالکل شفاحاصل ہوجاتی ہے۔

اگر انجام خراب ہونے پر آتا ہے تو سابق میں مذکورہ جملہ علامات میں شدت ہوتی ہے جسمانی درجہ حرارت بہت بڑھا ہوتا ہے، نبض سریع اور ضعیف چلتی ہے، شنوائی پر خراب اثر پڑتا ہے، زبان خشک ، پھٹی ہوئی اور اس پر سیاہ میل جمی ہوتی ہے، ہچکیاں آتی ہیں اور شدید ہذیان ہوتا ہے، اسہال آتے رہتے ہیں اس کے بعد چہرے پر سیاہی/مردنی چھا جاتی ہے، ہاتھ پیر کی انگلیاں کپکپاتی ہیں، پیشاب، پاخانہ بغیر ارادہ خارج ہونے لگتا ہے، نبض دقیق، ضعیف اور سریع چلتی ہے اور حرکت قلب بند ہوجانے سے مریض فوت ہوجاتا ہے۔

تفریقی علامات

حمی معویہ Typhoid Fever	التہاب مستبطن القلب قرحی Ulcerative Endocarditis
1- ہر ہفتہ حرارت جسمانی میں فرق محسوس ہوتا ہے۔	1- حرارت غیر منتظم ہوتی ہے۔
2- مرض کی رفتار بطی ہوتی ہے	2- مرض کی رفتار نسبتاً سریع ہوتی ہے۔
3- قلبی خرخراہٹ غیر موجود ہوتی ہے۔	3- قلبی خرخراہٹ موجود ہوتی ہے۔
4- وجع المفاصل کی سرگذشت غیر موجود ہوتی ہے۔	4- وجع المفاصل کی سرگذشت ملتی ہے۔

5- مخصوص نوعیت سے اسہال آتے ہیں تلسیر کی بھی شکایت ہوتی ہے۔	5- اسہال تکسیر کی کوئی علامت نہیں ہوتی۔
6- جسم پر سفید خشخاش کی مانند گلابی رنگ کے دانے نکلتے ہیں۔	6- جسم پر نمش نوعیت کے طفحات نکلتے ہیں۔
7- سدہ وغیرہ کی علامات عام طور سے نہیں پائی جاتیں۔	7- عام طور سے سدہ کی علامات بھی موجود ہوتی ہیں۔
8- فوری معائنہ پر حمی معویہ کے مخصوص جرثومے پائے جاتے ہیں۔	8- اس طرح کے جرثومے غیر موجود ہوتے ہیں۔

تفریقی علامات

حمی تیفودیہ/معویہ Typhoid Fever	حمی تیفوسیہ Typhus Fever
1- مرض عام طور سے مقامی ہوتا ہے۔	1- مرض وبائی ہوتا ہے۔
2- مرض کا حملہ بتدریج ہوتا ہے۔	2- حملہ یکا یک ہوتا ہے۔
3- بخار خفیف لرزہ وقشعریرہ کے ساتھ آتا ہے۔	3- بخار شدید قشعریرہ کے ساتھ آتا ہے۔
4- ہر ہفتہ کی حرارت مخصوص انداز سے ہوتی ہے۔	4- حرارت ابتدا مرض سے بحران تک زیادہ ہوتی ہے۔
5- ابتدا میں شکم پر عدسی/خشخاشی/گلابی/سفید رنگ کے دانے نکلتے ہیں۔	5- ابتدا میں شانوں پر سیاہ رنگ کے ناہموار دانے نکلتے ہیں اور رفتہ رفتہ دانے تمام جسم پر نکل آتے ہیں۔
6- دھبے/دانے دبانے سے غائب ہو جاتے ہیں۔	6- دبانے سے دھبے غائب نہیں ہوتے۔
7- دانے/دھبے بخار اترنے تک 7-20 دن نکلتے رہتے ہیں۔	7- دانے/دھبے 5 دن تک نمودار ہوتے رہتے ہیں۔

8- اسہال کی شکایت ہوتی ہے۔	8- قبض کی شکایت ہوتی ہے۔
9- دائیں حفرۂ حرقفیہ (Right Ilac Fossa) میں گرگڑاہٹ اور ذکاوت ہوتی ہے۔	9- بطنی علامات مفقود ہوتی ہیں۔
10- نکسیر اور معوی جریان خون کی عام طور سے شکایت ہوتی ہے	10- جریان خون شاذ و نادر طور پر ہوتا ہے۔
11- طحال بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔	11- طحال بہت زیادہ بڑھی ہوئی نہیں ہوتی۔
12- چہرہ تمتمایا ہوتا ہے۔	12- تمتماہٹ نہیں ہوتی۔
13- دوسرے ہفتہ میں عصبی علامات رونما ہونے لگتی ہیں۔	13- پہلے ہفتہ کے آخر میں عصبی علامات رونما ہونے لگتی ہیں۔
14- ایام بحران نہیں ہوتے۔	14- بحران کم و بیش 14 ویں دن ہوتا ہے۔
15- مرض کی مدت عام طور سے 5-6 ہفتہ ہوتی ہے۔	15- مرض کی مدت عام طور سے 2 ہفتے ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

حمی معویہ Typhoid Fever	دق شدید Acute Tuberculosis
1- مرض مقامی نوعیت کا ہوتا ہے۔	1- موروثی/ ثانوی ہوتا ہے۔
2- جسمانی درجۂ حرارت دوسرے ہفتہ کے آخر میں سب سے زیادہ ہوتا ہے۔	2- جسمانی درجہ حرارت پہلے ہفتہ میں 106-107 ف تک ہوتا ہے۔
3- عسر تنفس کی عام طور سے شکایت نہیں ہوتی۔	3- شدید عسر تنفس ہوتا ہے۔
4- التہاب شعب ہوتا ہے۔	4- تصلب ریہ، خرخرہ مخاطی ہوتا ہے۔

5- چہرہ تمتمایا ہوا ہوتا ہے۔	5- چہرہ نیلگوں ہوتا ہے۔
6- طحال بڑھی ہوتی ہے۔	6- طحال بڑھی ہوئی نہیں ہوتی۔
7- جسم پر مخصوص نوعیت کے دانے/ دھبے نمودار ہو جاتے ہیں۔	7- دھبے/ دانے نہیں رونما ہوتے۔
8- تھوک میں کوئی جرثومہ نہیں ہوتا۔	8- تھوک میں عصا درنی موجود ہوتے ہیں۔
9- طبقہ مشیمیہ (Choroid) طبعی حالت میں ہوتا ہے۔	9- طبقہ مشیمیہ میں تدرنی زخم ہوتے ہیں۔

تفریقی علامات

حمی معویہ Typhoid Fever	حمی خنزیری Trichionosis
1- ہر ہفتہ جسمانی درجہ حرارت میں مخصوص تبدیلی رونما ہوتی ہے۔	1- حرارت میں ہفتہ وار، تبدیلی رونما نہیں ہوتی۔
2- جسم پر مخصوص نوعیت کے دانے/ دھبے نمودار ہوتے ہیں۔	2- دانے/ دھبے نمودار نہیں ہوتے۔
3- عضلات میں شدید درد نہیں ہوتا۔ نہ ہی ان میں ذکاوت حسی ہوتی ہے۔	3- عضلات میں شدید درد ہوتا ہے۔ اور ذکاوت حس بھی ہوتی ہے۔
4- عضلاتی امتحان میں کسی طرح کے جرثومے نہیں ہوتے۔	4- مخصوص نوعیت کے دیدان/ جرثومے پائے جاتے ہیں۔
5- پلکوں پر سوجن نہیں ہوتی۔	5- پلکوں میں اوذیمائی کیفیت پائی جاتی ہے۔

تفریقی علامات

حمی معویہ Typhoid Fever	التہاب امعاء شدید Accute Interitis
1- جسمانی درجہ حرارت کی زیادتی کے کچھ عرصہ بعد معدی اور معوی علامات رونما ہوتی ہے۔	1- معدی اور معوی علامات بخار سے پہلے ظاہر ہوتی ہیں۔
2- حرارت کی رفتار مخصوص نوعیت کی ہوتی ہے۔	2- حرارت کی رفتار کسی مخصوص نوعیت کی نہیں ہوتی ہے۔
3- عام طور سے نکسیر کی شکایت ہوتی ہے۔	3- نکسیر کی شکایت نہیں ہوتی۔
4- جسم کے مختلف حصوں میں مخصوص نوعیت کے دانے نکل آتے ہیں۔	4- دانے/ دھبے نہیں نکلتے۔
5- دائیں حفرہ حرقفیہ میں شدید درد ہوتا ہے۔	5- قسم سری (Umbilical Region) میں شدید درد ہوتا ہے۔
6- دائیں حفرہ حرقفیہ میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔	6- گڑگڑاہٹ نہیں ہوتی۔
7- 4 ہفتہ سے زائد میں شفا حاصل ہوتی ہے۔	7- ہفتہ عشرہ 10-7 میں شفا حاصل ہوتی ہے۔

اصول علاج

0 — مرض کے ہر مرحلے میں جسمانی قوت کے تحفظ اور کسی قدر تسکین حرارت کی تدابیر کرتے ہیں۔

0 — امعاء (آنتیں) کے چھدنے اور جریان خون سے محفوظ رکھنے کی تدابیر کریں۔

0 — تیمارداری پر خصوصی توجہ دیں۔

0 — قوی مسہلات سے احتیاط لازمی ہے۔

0 — قوت مدبرۂ بدن کو، اپنی کارکردگی کی انجام دہی کا پورا پورا موقع فراہم کریں۔

0 — جسمانی قوت کو مدنظر رکھتے ہوئے فصد کھولیں۔

0 — حسب ضرورت تعلیق اور سینگیاں بھی عمل میں لائیں۔

0 — عوارض کی روک تھام/ ازالہ کی تدابیر کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

موویز منقی 9 عدد، عناب 5 عدد، انجیر زرد 3 عدد، خاکسی 5 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نبات سفید (مصری) 25 گرام سے شیریں کر کے نوش کرائیں— موسم کی رعایت سے اس کو سرد/ گنگنا کر کے بھی دے سکتے ہیں۔ مریض کے قویٰ مضمحل ہو رہے ہوں تو اس نسخہ کے ساتھ خمیرہ مروارید 5-3 گرام بھی دے سکتے ہیں۔ قبض ہو تو نبات سفید کی بجائے خمیرہ بنفشہ 50 گرام شامل کریں، مزید ملین بنانا ہو تو روغن بید انجیر 25 ملی لیٹر، نوش کرا سکتے ہیں۔

ابتدا میں رفع قبض کے لیے یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

ترنجبین 12 گرام، مغز تمر ہندی 9 گرام، گلقند 25 گرام— حسب دستور استعمال کرائیں۔

تاد . ن، گل گاؤزبان ہر ایک 3 گرام، تخم خطمی، خاکسی ہر ایک 5 گرام، مویز منقی 9 عدد، عناب 5 عدد، انجیر زرد 2 عدد— تمام دواؤں کو 120 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔ کھانسی کی صورت میں اسی نسخہ میں اصل السوس مقشر 5 گرام کا اضافہ سودمند ہے۔

شدید کھانسی کی صورت میں لعوق سپستاں 12 گرام، عرق گاؤزبان 150 ملی ! . نیم گرم میں ملا کر مل چھان کر نوش کرائیں— لعوق سپستاں کا نسخہ درج ذیل ہے۔

سپستاں کلاں 50 عدد، عناب 20 عدد، پوست خشخاش 25 گرام، اصل السوس مقشر 12 گرام، تخم خطمی سفید، تخم خیارین ہر ایک 4 گرام، بہدانہ 3 گرام— تمام دواؤں کو 2 لیٹر پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر شکر سفید تمام دواؤں کی تین گنا ملا کر قوام تیار کریں اور قوام کی تیاری کے آخری مرحلے میں جو مقشر، مغز بادام شیریں، تخم خشخاش سفید، ہر ایک 12 گرام، کتیرا، صمغ عربی، رب السوس ہر ایک 3 گرام کا سفوف بنا کر ملائیں۔

شدید حرارت کی صورت میں بھی عام طور سے اوّل الذکر دونوں نسخے ہی استعمال کرائے جاتے ہیں۔ تاہم حسب ضرورت یہ نسخے بھی بروئے کار لا سکتے ہیں۔

قرص طباشیر کافوری لولوی 3 گرام رب انار 12 گرام میں ملا کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ تخم کاہو، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں، شیرہ مغز تخم خیارین ہر ایک 3 گرام، شیرہ آلو بخارا 5 عدد، عرق بید شک، عرق گلاب ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔ اس دوران خارجی تدابیر بھی بروئے کار لاتے رہیں، جن کا تذکرہ آگے آ رہا ہے۔

قرص طباشیر کافوری کا نسخہ درج ذیل ہے:

طباشیر، مروارید ناسفتہ، سرطان سوختہ، تخم خشخاش سفید، تخم کاہو، تخم خرفہ مقشر، کتیرا ہر یک 12 گرام، کہربا شمعی، رب السوس، غنچۂ گل ہر ایک 8 گرام، مغز تخم خیارین 20 گرام، صمغ عربی 4 گرام، کافور قیصوری 3 گرام، زعفران، آبریشم ہر ایک 750 ملی گرام— حسب دستور دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ میں میں گوندھ کر قرص بنایں اور استعمال کرائیں۔

ابتدائی 4-3 دن میں (اگر قوی اجازت دیں تو) باسلیق کی فصد کھولنے کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

مغز تخم خیارین، تخم کاسنی، زرشک، ہر ایک 9 گرام، تخم کاہو 7 گرام، آلو بخارا 7 عدد— تمام دواؤں کا عرق گلاب، عرق کیوڑہ، عرق کاسنی ہر ایک 75 ملی لیٹر میں شیرہ نکال کر شربت عناب، شربت صندل ہر ایک 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

بعض اوقات بخار کی شدت کی صورت میں قرص طباشیر کافوری لولوی صبح کو

استعمال کراتے ہیں اور شام کو درج ذیل نسخہ تجویز کرتے ہیں۔

زہر مہرہ خطائی 1 گرام، عرق گلاب میں گھس کر طباشیر 1 گرام باریک پیس کر شربت سیب 25 ملی لیٹر ملا کر چٹائیں— اس کے بعد مغز تخم خیارین، مغز تخم کدوئے شیریں ہرایک 9 گرام، بہدانہ 3 گرام، اسپغول 3.5 گرام کا عرق گلاب، عرق گاؤ زبان، عرق بید مشک ہر ایک 65 ملی لیٹر میں شیرہ نکال کر شربت سیب، شربت بہی 35 ملی لیٹر ملا کر تخم فرنج مشک 7 گرام شامل کر کے نوش کرائیں۔

اسہال کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

زہر مہرہ 1 گرام، مروارید 75 ملی لیٹر، کہربا شمعی 80 ملی گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے سفوف تیار کریں اور خمیرہ مروارید 3 گرام ملا کر کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ حب الآس، شیرہ بیخ انجبار ہر ایک 3 گرام، پانی میں نکال کر شربت حب الآس 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

طباشیر سفید، حب الآس، گلنار فارسی، کتیرا، صمغ عربی، تخم خرفہ، ساق منقی، پوست بیروں پستہ، گل ارمنی، پوست بیخ انجبار، صندل سفید بگلاب سودہ، کہربا شمعی ہر ایک 6 گرام، طراثیث شیریں 6.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں، اور 3 گرام ہمراہ شربت انجبار/ شربت بہہ 25 ملی لیٹر، صبح و شام استعمال کریں۔

بعض اطبا یہ نسخہ تجویز کرتے ہیں:

گل قبری، گلنا۔ فارسی، تخم خرفہ بردیان، تخم حماض ہر ایک 12 گرام، گل سرخ، طراثیث، نشاستہ، دم الاخوین، حب الآس، شادنہ مغسول، ہر ایک 6 گرام، کندر 3 گرام، افیون 50 ملی گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے سفوف تیار کریں اور 1 گرام ہمراہ رب بہی 25 گرام، صبح شام استعمال کرائیں۔

آنتوں میں سیلان خون کی صورت میں یہ مفید ہے:

کہربا شمعی، دم الاخوین، صمغ عربی ہر ایک 1 گرام کا سفوف استعمال کرائیں—

اور لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ بارتنگ، شیرہ تخم خرفہ ہر ایک 6 گرام، شیرہ حب الآس، شیرہ ریشہ انجبار ہر ایک 5 گرام، پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 25 گرام ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں اور دوسری خارجی تدابیر بھی بروئے کار لائیں جن کا تذکرہ آگے آرہا ہے۔

0 — عوارض کی روک تھام/ ازالہ کے لیے درج ذیل نسخے استعمال کرائیں:

شدید پیاس کی صورت میں یہ نسخہ دیں:

تھوڑی تھوڑی مقدار میں، بکثرت سرد پانی نوش کرائیں۔

آب بہدانہ، آب کدوئے مشوی میں سکنجبین ملا کر نوش کرائیں۔

آب برگ کاسنی ہمراہ سکنجبین نوش کرائیں۔

آب انار/ آب لیموں ہمراہ شربت صندل/ شربت سیب نوش کرائیں۔

عرق گاؤ زبان، عرق گلاب، عراق بادیان— وغیرہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

ملحوظ رہے کہ نزلہ، کھانسی اور ذات الریہ وغیرہ عوارض کی صورت میں عرق لیموں، عرق گلاب اور دوسری ترش چیزیں استعمال کرانا نقصان دہ ہے۔

منہ اور زبان کی خشکی کی صورت میں آلو بخارا منہ میں رکھنے کی ہدایت کریں۔

بہدانہ کو پوٹلی میں باندھ کر پانی میں بھگو دیں اس کے بعد پوٹلی کو منہ میں پھرائیں اور لعاب چوسنے کی تاکید کریں۔

بے خوابی کی صورت میں شربت خشخاش 35 ملی لیٹر، گرم پانی میں ملا کر نوش کرائیں۔

امعاء میں ورم کی صورت میں یہ نسخہ سود مند ہے:

مغز فلوس خیار شنبر 6 گرام، ترنجبین 20 گرام، عناب 10 عدد، آلو سیاہ 11 عدد۔ تمام دواؤں کو 1 لیٹر پانی میں جوش دیں جب 300 ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر نوش کرائیں— شام کو آش جو ہمراہ آب انار شیریں نوش کرائیں۔

ضعف قلب/ غفلت کی صورت میں یہ نسخے مفید ہیں:

دواء المسک بارد عنبری 3 گرام ہمراہ عرق گاؤ زبان 60 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

خمیرہ مروارید 3 گرام ہمراہ عرق گاؤزبان 60 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

اگر ہاتھ سرد ہوجائیں تو دواء المسک حار/ تریاق فاروق ایک گرام ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کرائیں— اس مقصد کے تحت معجون مزو دیطوس ایک گرام ہمراہ شراب انگوری استعمال کرا سکتے ہیں۔ جواہر مہرہ 125 ملی گرام ہمراہ شہد استعمال کرانا بھی سود مند ہے— جواہر مہرہ 125 ملی گرام مفرح اعظم 3 گرام کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اس کے بعد عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک 60 ملی لیٹر شربت سیب سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کرائیں:

اگر جسمانی درجہ حرارت 105-104 ف تک پہنچ گیا ہو تو سرکہ، عرق گلاب ہموزن کو برف سے سرد کر کے کپڑے کی گدی بنا کر بھگوئیں اور پیشانی نیز سر پر رکھیں۔ خالص برف کو تھیلی میں بھر کر رکھیں۔ تازہ برگ بید/ برگ کدو بستر پر بچھائیں اور 4-3 گھنٹے پر بدلتے رہیں، منہ کی خشکی کی صورت میں سرکہ، عرق گلاب پانی میں ملا کر کلیاں کرائیں، منہ میں آلو بخارا رکھنے کی ہدایت کریں۔

درد کی صورت میں یہ نسخے کام میں لائیں:

صندل سفید، کاہو، کشنیز، گل ارمنی ہر ایک 3 گرام، عرق گلاب میں پیس کر پیشانی اور سر پر طلا کریں۔

صندل سفید عرق گلاب میں گھس کر پیشانی پر لیپ کریں، بے خوابی کی صورت میں روغن کاہو، روغن خشخاش، روغن کدو ہر ایک 12 ملی لیٹر باہم ملا کر سر پر مالش کریں۔

امعاء میں درد ہو تو یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

گل ارمنی، صندل، فوفل، مازو، ہموزن— تمام دواؤں کو آب بارتنگ اور عرق گلاب میں گھس کر مقام درد پر ضماد کریں۔

مقام ورم پر یہ ضماد لگائیں:

صندل، فوفل، گل ارمنی ہموزن کو آب کاسنی، آب مکو، کشنیز میں گھس کر ضماد کریں۔ بعد میں صبر، زعفران کا آب کشنیز کے ساتھ لیپ کریں۔

موم سفید، روغن گل، آب کاسنی، آب کشنیز سبز، آب برگ خرفہ، سرکہ (تھوڑی مقدار میں) تمام دواؤں کو خوب ملا کر یکذات کریں کتان کے کپڑے پر لگا کر مقام ورم پر رکھیں۔

قلب میں حرارت محسوس ہو رہی ہو تو صندل، کافور کو عرق گلاب میں گھس کر اس میں باریک کپڑا تر کر کے سینہ پر رکھیں۔ اس کے برخلاف اگر برد اطراف ہو تو جسم کو خارجی حرارت پہنچائیں نیز خاکسی وغیرہ دواؤں والے نسخے بند کر دیں۔

حسب ضرورت باسلیق/ اکمل کی فصد کھولیں تاہم احتیاط لازمی ہے۔

امعاء میں سوراخ ہو جانے کی صورت میں عملیہ کریں۔

+++

غب دائرہ *

TERTIAN INTERMITTENT FEVER

اس مرض میں صفراوی خلط کے، عروق کے باہر متعفن ہونے سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور بعض دوسری صفراوی علامات بھی رونما ہوتی ہیں۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اس میں بخار کی باری ہوتی ہے — موجودہ تحقیقات کی روشنی میں یہ ملیریائی نوبتی بخار تصور کیا جاتا ہے۔

اقسام

غب دائرہ
Tertian Intermittent Fever

- غب دائرہ خالصہ
  Pure Tertain Intermittent Fever
- غب دائرہ غیر خالصہ
  Impure Tertain Intermittent Fever

---
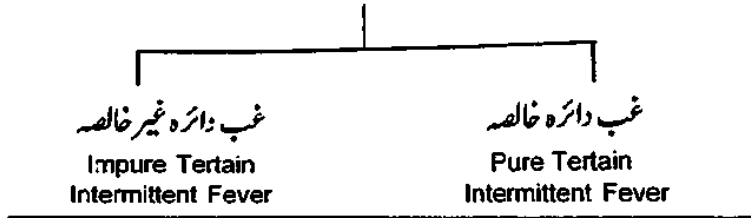
* غب نائبہ، غب مطلق، طریطاؤس وغیرہ اس کے دوسرے نام ہیں۔

اسباب

(I) صفراوی خلط کا خارج از عروق متعفن ہونا/صفراء اور بلغم غلیظ کامل کر یک ذات ہو کر متعفن ہونا جدید تحقیقات کی روشنی میں اس کے اسباب درج ذیل ہیں:

(II) پلاز ڈیم وائی ویکس (Plasmodium Vivax) نامی طفیلی۔

(III) ٹرٹین پیرا سائٹ (Tertian Parasite)۔

علامات

ابتدا میں قشعریرہ اور سوئی کی سی چبھن محسوس ہوتی ہے، اس کے بعد سردی لگتی ہے اور شدید لرزہ شروع ہو جاتا ہے، جو دوسرے لرزوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ تاہم سردی بہت زیادہ محسوس نہیں ہوتی، تھوڑے وقفہ کے بعد رفع ہو کر جسم کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے، اس کی حرارت نسبتاً بے خطر ہوتی ہے اور جسم پر دیر تک ہاتھ رکھنے سے حرارت بڑھتی ہوئی محسوس نہیں ہوتی بلکہ بعض اوقات گھٹتی ہوئی محسوس ہوتی ہے، لرزہ بھی آخری نوبتوں کی نسبت کم ہوتا ہے، بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے تاہم سر میں گرانی نہیں ہوتی، صفراوی علامات مثلاً پیاس کا غلبہ چڑچڑا پن ہوتا ہے، صفراوی قے اور اسہال کی شکایت ہوتی ہے، باری عام طور سے مختصر ہوتی ہے اور پسینہ کے ساتھ بخار اتر جاتا ہے۔

(I) غب دائرہ خالصہ

یہ خالص صفراوی خلط کے خارج عروق متعفن ہونے سے پیدا ہوتا ہے، یہ لطیف اور خفیف نوعیت کا بخار ہے، جس کی باری 12-4 گھنٹے اور عام طور سے 7 گھنٹے تک رہتی ہے، ابتدا میں سردی کی وجہ سے ہاتھ، پیر سرد ہو جاتے ہیں اور جب حرارت تمام جسم میں پھیل جاتی ہے تو جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور عام طور سے باریوں کے بعد مرض رفع ہو جاتا ہے، باریاں وغیرہ ایک خاص نظام کے تحت ہوتی ہیں، ابتداءِ دورہ میں لرزہ کے ساتھ جسم میں سوئی کی سی چبھن کا احساس ہوتا ہے، پیاس کی شدت سے مریض بے چین ہوتا

ہے اور جب پانی پیتا ہے تو کچھ ایسی کیفیت طاری ہوتی ہے کہ گویا پسینہ خارج ہوا چاہتا ہے لیکن خارج نہیں ہوتا۔ ابتدا میں نبض میں پستی، صغر اور اختلاف ہوتا ہے لیکن جب بخار جسم میں پھیل جاتا ہے تو نبض سریع اور زمانہ انتہا میں مختلف چلتی ہے اور کچھ دیر بعد قوی، سریع اور متواتر ہو جاتی ہے، پیشاب ناری، گندہ اور تیز بو والا ہوتا ہے اور اس میں نضج کے آثار، پہلے، تیسرے، چوتھے یا ساتویں دن رونما ہوتے ہیں۔

(II) غب دائرہ غیر خالصہ

یہ بلغم آمیز ایسے صفراء سے پیدا ہوتا ہے جو مل کر یکذات ہو گئے ہوں (اس وجہ سے یہ شطر الغب سے علاحدہ قسم تصور کی جاتی ہے، کیوں کہ شطر الغب میں بلغمی اور صفراوی خلط کا باہم امتزاج نہیں ہوتا بلکہ دونوں کے خواص مختلف اوقات میں علاحدہ علاحدہ اثر انداز ہوتے ہیں۔ سر میں گرانی اور تناؤ ہوتا ہے، باری طویل اور عام طور سے 30-24 گھنٹے پر محیط ہوتی ہیں اور 48 گھنٹے کا باقی عرصہ فترت (سکون) کا ہوتا ہے، جسمانی حرارت، خالصہ کی نسبت کم ہوتی ہے، باری کی مدت کی زیادتی بلغمی خلط کے غلبہ کی غماز ہے، بعض اوقات یہ بخار سخت لرزہ کے بغیر شروع ہو کر پسینہ خارج ہوئے بغیر ہی اتر جاتا ہے، حرارت کے بڑھنے اور گھٹنے کا عمل کسی نظام کے تابع نہیں ہوتا، اس میں نضج کے آثار بھی دیر میں نمایاں ہوتے ہیں۔ بعض اوقات مرض کی مدت دراز ہو کر 6 ماہ تک پہنچ جاتی ہے، طحال بڑھ جاتی ہے اور جسم میں ڈھیلا پن آ جاتا ہے۔

اصول علاج

0 — حمی کی باری کے وقت مبردات اور مسکنات استعمال کرائیں۔

0 — منضجات و مسہلات صفراء استعمال کریں۔ اس میں بلغمی خلط میں معاون دوائیں بھی شامل کر سکتے ہیں۔

0 — قاطع صفراء دوائیں استعمال کرائیں/ مقیات استعمال کرائیں۔

0 — عوارض کے ازالہ/تخفیف کی تدابیر کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

شیرہ مغز، تخم کدوے شیریں 7 گرام، شیرہ تخم کاہو مقشر 3 گرام— عرق عنب الثعلب، عرق نیلوفر ہر ایک 50 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔ بخار کے دوارن یہ نسخہ استعمال کرانا چاہیے— یہ نسخہ بھی مفید ہیں:

لعاب اسپغول، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں، عنب الثعلب، عرق کاسنی، عرق شاہترہ، ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلو 25 ملی لیٹر حل کر اوپر سے خاکسی 5 گرام چھڑک کر پلائیں۔

عنب الثعلب، گل نیلوفر ہر ایک 7 گرام، گل بنفشہ، شاہترہ ہر ایک 6 گرام، تخم خیارین کوفتہ 9 گرام، خطمی، خبازی ہر ایک 5 گرام، اصل السوس مقشر 4 گرام — تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر نبات سفید 25 گرام سے شیریں کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر پلائیں۔

سکنجبین لیمونی 35 ملی لیٹر، عرق عنب الثعلب 85 ملی لیٹر، عرق گلاب 50 ملی لیٹر میں ملا کر خاکسی 6 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

بیخ کاسنی، تخم کاسنی، تخم خربزہ، تخم خیارین، خار خسک ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے ایک لیٹر گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر مل چھان لیں اور نبات سفید 500 گرام حل کر کے شربت بنائیں نیز 35 ملی لیٹر ہمراہ آب تازہ پلائیں۔

منضج صفراء کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

گل نیلوفر، گل بنفشہ، گل سرخ، تخم کاسنی نیمکوفتہ، ہر ایک 7 گرام، آلو بخارا 5 عدد، تمر ہندی 12 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو اس کا زلال حاصل کر کے شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

منضج کے طور پر یہ نسخہ بھی کارآمد ہے۔

گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل خطمی سفید، تخم خیارین نیمکوفتہ، ہر ایک 7 گرام، آلو بخارا 5 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر ملا کر پلائیں۔ 6دن تک یہی نسخہ استعمال کریں، اس درمیان نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو ساتویں دن اس نسخہ میں درج ذیل مسہل دوائیں ملا کر استعمال کرائیں۔

نسخہ مسہل

مذکورہ بالا نسخہ منضج میں شیر خشت، ترنجبین، شکر سرخ ہر ایک 4 گرام، سناء مکی 7 گرام ملائیں اور نوش کرائیں— دوسرے دن تبرید کی غرض سے یہ دوائیں بروئے کار لائیں:

خمیرہ گاؤ زبان 12 گرام کھلا کر شیرہ آلو بخارا 5عدد، شیرہ زرشک، شیرہ تخم کاسنی ہر ایک 5 گرام عرق بادیان، عرق کاسنی ہر ایک 120 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے تخم ریحان 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

زلال تمر ہندی 25 ملی لیٹر میں شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

نوبت کو روکنے کے لیے، نضج وتنقیہ خلط غالب کے بعد یہ نسخے استعمال کرائیں:

ست گلو، طباشیر، ہموزن کو باریک پیس کر 1 گرام کی مقدار میں کھلائیں۔

بیخ نیم، گل ببول، برگ ببول، اندر جو، ہر ایک 28 گرام— تمام دواؤں کو 250 ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر نیم گرم نوش کرائیں۔

گلوء سبز، کشنیز، شاہترہ، گل نیلوفر، خس، صندل سفید، صندل سرخ، برگ بانسہ ہموزن— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر 25 ملی لٹر نوش کرائیں۔

فلفل سیاہ 30 گرام، مغز تخم کرنجوہ 60 گرام— دونوں کو آب برگ تلسی سبز

120 ملی لیٹر میں کوٹ کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور باری آنے سے پہلے کھلائیں۔

اجوائن خراسانی، شب یمانی بریان، سہاگہ بریاں، نمک لاہوری ہر ایک 12 گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب برگ دھتورہ سبز میں گوندھ کر چنے کے برابر اقراص بنائیں اور باری آنے سے 2 گھنٹے پہلے 1-2 قرص کھلائیں۔

درج ذیل عرق مرکب بھی اس مرض میں مفید ہے:

گل نیلوفر 120 گرام، بنفشہ، گل گاؤ زبان ہر ایک 55 گرام، گل سرخ 75 گرام، گل سیوتی 50 گرام، تخم کاسنی، تخم کاہو، تخم خرفہ، تخم شاہترہ، تخم پالک، تخم چرائتہ، گل منڈی ہر ایک 60 گرام، شاہترہ، برگ تلسی، ہر ایک 45 گرام، برادۂ صندل سفید 35 گرام، برگ حنا، برادہ صندل سرخ ہر ایک 25 گرام، کشنیز 62 گرام، بادرنجبویہ 33 گرام، عناب، آلو بخارا ہر ایک 100 عدد، تمر ہندی 75 گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو عرق کاسنی، عرق نیلوفر، عرق بید سادہ، عرق عنب الثعلب ہر ایک 3 لیٹر، عرق گلاب، عرق کیوڑہ ہر ایک 2 لیٹر میں بھگوئیں اور 24 گھنٹے بعد 9 لیٹر عرق کشید کریں اور 75 ملی لیٹر ہمراہ شربت بزوری/ شربت نیلوفر، صبح و شام نوش کرائیں۔

درج ذیل نسخہ قرص طباشیر بھی اطباء کے معمولات مطب میں سے ہے:

طباشیر کبود، تخم کاہو مقشر، مغز تخم بہدانہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین ہر ایک 12 گرام، زرشک مصفی 25 گرام، تخم خرفہ، تخم کاسنی، گل سرخ ہر ایک 6 گرام، کتیرا 3 گرام، نشاستہ 2 گرام، صمغ عربی 2.5 گرام، کافور قیصوری 1 گرام، زعفران 500 ملی گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو حسب دستور کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں اور 3 گرام ہمراہ شربت بزوری 35 ملی لیٹر، صبح شام نوش کرائیں۔

درج ذیل عرق بھی مفید ہے:

منڈی، اجوائن دیسی، کاسنی، چرائتہ، بادیان، گلو سبز ہر ایک 500 گرام، عناب، افسنتین، برنجاسف، ہر ایک 35 گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو پانی میں بھگو کر 6 لیٹر عرق کشید کریں اور 60-75 ملی لیٹر صبح شام نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل ادویہ/ تدابیر اختیار کرائیں:

گل نیلوفر، گل ارمنی، صندل سفید ہر ایک 12 گرام، آب کدوئے دراز، آب قشا. آب برگ کاسنی سبز ہر ایک 35 ملی لیٹر میں بھگو کر ایک چوڑے منہ کی شیشی میں ڈال کر مریض کو سونگھائیں۔

روغن گل، سرکہ، عرق گلاب باہم ملا کر برف سے سرد کر کے اس میں اسفنج بھگو کر سر پر رکھیں۔

مکو، خشک، گل خطمی، گل بنفشہ، سبوس گندم، برگ کنار دستی، نمک طعام ہر ایک 60 گرام— تمام دواؤں کو 10 لیٹر پانی میں جوش دے کر نیم گرم پاشویہ کریں۔

صندل سفید کو عرق گلاب میں گھس کر اس میں کپڑا تر کر کے جگر اور قلب کے مقام پر رکھیں۔

+++

غب لازمہ *

TERTIAN REMITTENT FEVER

اس مرض میں صفراء کے داخل عروق متعفن ہوجانے کی وجہ سے لازمی نوعیت کا بخار ہوتا ہے۔ عام طور سے یہ صفراوی تعفن، اعضا رئیسہ کے پاس نہیں ہوتا۔ جدید تحقیقات اس کو ملیریائی بخار قرار دیتی ہیں۔ یہ کسی بھی وقت بالکل نہیں اترتا۔ البتہ صبح یا شام کے وقت کسی قدر خفیف ہوجاتا ہے۔ علامات میں شدت ہوتی ہے۔

اسباب

(I) صفراوی خلط کا عروق میں متعفن ہونا۔

جدید تحقیقات کی روشنی میں درج ذیل طفیلی اس مرض کا باعث ہوتے ہیں:

(II) پلازموڈیم ملیریائی (Plasmodium Malariae)

(III) پلازموڈیم وائی ویکس (Plasmodium Vivax)

(IV) لیوی رینا ملیریائی (Laverina Malariae)

---

* اس کو حمی دائمہ بھی کہتے ہیں۔

علامات

ابتدا میں سستی، کسل مندی اور معمولی پست ہمتی ہوتی ہے، اعضا شکنی کی شکایت ہوتی ہے، جو درد کی شکل اختیار کر لیتی ہے، فم معدہ پر گرانی اور کسی قدر درد محسوس ہوتا ہے، بھوک زائل ہو جاتی ہے، متلی ہوتی ہے، اس کے کم و بیش 24 گھنٹے بعد جاڑے کے بغیر یا خفیف جاڑے کے ساتھ جسمانی درجہ حرارت بڑھنے لگتا ہے اور تھوڑی ہی مدت میں 107-109 ف تک پہنچ جاتا ہے، سر میں شدید درد محسوس ہوتا ہے، کرب و اضطراب بھی بڑھا ہوا ہوتا ہے، ہذیان بھی ہوسکتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، متلی کے بعد صفراوی قے آتی ہے، چہرہ سرخ، تمتمایا ہوا اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں، منہ خشک، زبان میلی ہوتی ہے، منہ سے بدبو آتی ہے، پیشاب کم مقدار میں، بدبودار، سرخ رنگ کا خارج ہوتا ہے، نبض سریع چلتی ہے اور 140-120 فی منٹ ہو جاتی ہے، 12-10 گھنٹے بعد تھوڑا سا پسینہ آکر علامات میں تھوڑی تخفیف ہو جاتی ہے۔ طبی اصطلاح میں اس کو تخفیف کہا جاتا ہے، اس مرحلے میں بھی درجہ حرارت صرف 2-1 ف تک کم ہوتا ہے، یہ حالت صبح کو عام طور سے اور شاذ و نادر شام کو پیش آتی ہے اور 30 منٹ سے 8 گھنٹے پر محیط ہوتی ہے، دوپہر یا سہ پہر کو درجہ حرارت غیر معمولی طور پر بڑھ جاتا ہے، بعض اوقات صبح کو زیادہ اور رات کے آخری پہر تخفیف ہو جاتی ہے، کبھی کبھی شروع سے ہی درجہ حرارت 36-24 گھنٹے تک یکساں طور پر چڑھا رہتا ہے۔ درجہ حرارت اگر بہت شدید ہو تو تخفیف کا عرصہ دو مرتبہ پیش آتا ہے، عوارض کی شدت سے ضعف اور کمزوری کا غلبہ ہوتا ہے، جلد کی رنگت زرد پڑ جاتی ہے اور یرقان کی علامتیں رونما ہونے لگتی ہیں، جگر اور طحال بڑھی ہوئی ہوتی ہیں، مقام طحال و جگر پر دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے، سیلان خون، رعاف کسی اور کی صورت میں ہوتا ہے 14-5 دن شفا حاصل ہو جاتی ہے لیکن معالجے میں بے پرواہی برتی گئی ہو تو مدت طویل ہو کر 21 دن ہو جاتی ہے۔ صحت یابی کی صورت میں بحران کے ذریعہ بخار بیک اتر جاتا ہے یا پھر حمی نائبہ/حمی لثقہ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

تفریقی علامات

غب لازمہ Tertian Remittent Fever	حمی معویہ Typhoid Fever
1- جسمانی درجہ حرارت بہت تیزی سے بڑھتا ہے چنانچہ پہلے دن سے ہی بہت تیز ہوتا ہے۔	1- پہلے ہفتہ میں حرارت بتدریج بڑھتی ہے چنانچہ پہلے دن حرارت زیادہ نہیں ہوتی۔
2- درجہ حرارت عام طور سے دوپہر کو زیادہ ہوجاتا ہے۔	2- درجہ حرارت عام طور سے شام کو زیادہ ہوتا ہے۔
3- دردسر ابتدا میں کم ہوتا ہے۔	3- درد سر ابتدا سے ہی زیادہ اور ہمیشہ رہتا ہے۔
4- آنکھیں مٹیالی اور معمولی یرقانی ہوتی ہیں۔	4- آنکھیں عام طور سے صاف اور چمکیلی ہوتی ہیں۔
5- زبان نسبتاً کم خشک اور دانتوں پر میل نہیں ہوتی۔	5- زبان زیادہ خشک اور دانتوں پر میل ہوتی ہے۔
6- غنودگی بہت نمایاں طور پر نہیں ہوتی۔	6- غنودگی نمایاں اور متزاید ہوتی ہے۔
7- ہذیان پہلے دن نمایاں ہوتا ہے۔ اس کے بعد زائل ہوجاتا ہے اور پھر غیر منظم طور پر نمایاں ہوتا ہے۔	7- ہذیان میں بتدریج اضافہ ہوتا جاتا ہے اور بخار زائل ہوجانے کے بعد ہی ہذیان ختم ہوتا ہے۔
8- ابتدا میں ذات الریہ نزلی ہوتا ہے۔	8- آخر میں ذات الریہ عارض ہوجاتا ہے۔
9- کرب و اضطراب ہوتا ہے۔	9- بلادت اور ضعف میں بتدریج اضافہ ہوتا ہے۔

10- نفخ کم اور کبھی زیادہ ہوتا ہے۔	10- نفخ میں بتدریج اضافہ ہوتا ہے۔
11- پاخانہ گوشت کے دھوون کی مانند نہیں ہوتا ہے۔	11- پاخانہ گوشت کے دھوون کی مانند ہوتا ہے۔
12- اجتماع خون کبدی، خفیف یرقان اور عام طور سے صفراوی قے کی شکایت ہوتی ہے۔	12- یہ علامات شاذ و نادر طور پر ہوتی ہیں۔
13- عام طور سے جریان خون کی شکایت ہوتی ہے بعض اوقات نہیں بھی ہوتا۔	13- جریان خون ہمیشہ ہوتا ہے۔
14- مرض میعادی نہیں ہوتا۔	14- میعادی ہوتا ہے۔
15- وبائی نہیں ہوتا۔	15- وبائی ہوتا ہے۔
16- عام طور سے ملیریائی علاقوں میں ہوتا ہے۔	16- شہروں اور قصبوں میں جہاں ملبہ رہتا ہو۔
17- براز میں بدبو ہوتی ہے۔	17- براز میں چوہے کی طرح بو آتی ہے۔
18- عام طور سے صفراوی دانے نکل آتے ہیں۔	18- صفراوی دانے بہت کم ہوتے ہیں۔
19- کونین کے مرکبات سے فائدہ ہو جاتا ہے۔	19- کونین کے مرکبات سے مرض میں اضافہ نہیں ہوتا۔

اصول علاج

0 — منضج و مسہل صفراء استعمال کرائیں۔

0 — ابتدا میں مبردات استعمال کرائیں۔ تاہم بہت سرد دوائیں ہرگز نہ دیں۔

0 — مسکنات استعمال کرائیں۔

0 — تعریق و ادرار کی تدابیر کریں۔

0 — دافع حمی دوائیں استعمال کرائیں۔

0 — عوارض کے تدارک/ ازالہ کی تدابیر کریں۔

علاج

داخلی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں:

ابتدا میں ذیل کے مبردات استعمال کرائیں:

لعاب بہدانہ 3 گرام، لعاب اسپغول 5 گرام، شیرہ تخم کاسنی 6 گرام، عرق عنب الثعلب، عرق بید سادہ، عرق شاہترہ، ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر سکنجبین بزوری 25 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

لعاب بہدانہ 3 گرام مغز تخم خیارین 7 گرام، عرق گاؤ زبان، عرق کاسنی، ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ 35 ملی لیٹر حل کر کے اسپغول مسلم 7 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں، شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم کاہو مقشر ہر ایک 7 گرام، عرق نیلوفر، عرق بید سادہ ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 7-5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

گل بنفشہ، تخم خیارین ہر ایک 7 گرام، گاؤ زبان 5 گرام، آلو بخارا، عناب ولایتی، ہر ایک 5 عدد — تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 50 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔ اگر ساتھ میں کھانسی بھی آ رہی ہو تو آلو بخارا کی بجائے مویز منقی 9 عدد، بیخ کاسنی/تخم خطمی 7 گرام کا اضافہ کریں۔

نضج وتنقیہ کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل بنفشہ، گل نیلوفر، شاہترہ، تخم کاسنی نیمکوفتہ، بیخ کاسنی، گل سرخ ہر ایک 7 گرام، عناب 5 عدد — تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر/ سکنجبین 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

منضج صفراء کے طور پر یہ نسخہ بھی مفید ہے:

گل بنفشہ، گل سرخ، گل نیلوفر، عنب الثعلب، شاہترہ، تخم خطمی، تخم کاسنی ہر ایک 7 گرام، آلو بخارا، عناب ہر ایک 5 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں۔ صبح کو مل چھان کر گلقند آفتابی/ ترنجبین/خمیرہ بنفشہ 50 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

مسہل کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

پوست ہلیلہ زرد 12 گرام، شاہترہ، سناء مکی ہر ایک 9 گرام، تخم کاسنی 7 گرام، تخم کشوث، (پوٹلی میں باندھ کر) 5 گرام، آلو بخارا 15 عدد، سپستاں 20 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شیرخشت 25 ملی لیٹر، مغز فلوس خیار شنبر، ترنجبین، ہر ایک 50 گرام ملا کر روغن بادام 7 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

بیخ کاسنی، بیخ بادیان، ہلیلہ زرد ہر ایک 7 گرام، مویز منقی 9 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مغز تمر ہندی، ترنجبین، مغز فلوس خیار شنبر، ہر ایک 50 گرام ملا کر مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

پوست ہلیلہ زرد 12 گرام کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں، صبح کے وقت مل چھان کر ترنجبین، خمیرہ بنفشہ، گلقند، مغز تمر ہندی ہر ایک 50 گرام، مغز فلوس، خیار شنبر 75 گرام، شکر سرخ 55 گرام ملا کر مل چھان لیں اور روغن بادام شیریں 7 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

بعض اوقات صرف خفیف ملین سے ہی مقصد حاصل ہو جاتا ہے، چنانچہ یہ نسخے مفید ثابت ہوتے ہیں:

تمر ہندی 60 گرام گرم پانی میں بھگوئیں، پھر اس کو مل چھان کر شکر سرخ 25 گرام سے شیریں کر کے رکھ لیں اور اسپغول 25 گرام تھوڑے سے پانی میں ڈال کر پلائیں اور 45 منٹ بعد مذکورہ زلال تمر ہندی نوش کرائیں۔

رب السوس، صندل سفید، کتیرا، صمغ عربی، ہر ایک 7 گرام، تخم کاہو، تخم خرفہ، تخم کاسنی، گل ارمنی ہر ایک 10.5 گرام، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین، گرد سماق ہر ایک 17.5 گرام، طباشیر، زرشک ہر ایک 24.5 گرام، ترنجبین 35 گرام، کافور 3.5

گرام، زعفران 1 گرام ــــ تمام دواؤں کو حسب دستور کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں اور 3 گرام استعمال کرائیں۔

مسہلات اور ملینات کے بعد عام طور سے یہ نسخہ مستعمل ہے، یہ مسکن حرارت اور دافع سعال بھی ہے۔

طباشیر، صمغ عربی، کتیرا، صندل سفید ہر ایک 4.5 گرام، نشاستہ، مغز تخم خیارین، مغز بہدانہ، اصل السوس مقشر ہر ایک 9 گرام، مغز تخم کدوئے شیریں، خرفہ مقشر ہر ایک 12 گرام، اجوائن خراسانی 2 گرام، کافور 3 گرام، زعفران 1.5 گرام ــــ تمام دواؤں کو حسب دستور کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں گوندھ کر قرص بنائیں اور 3 گرام قرص کو پیس کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر میں ملا کر چٹائیں۔

دفع بخار (حمی) کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں:

ست گلوء، طباشیر، دانۂ ہیل خورد ہر ایک 6 گرام، نبات سفید 18 گرام ــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور 6-4 گرام کھلا کر اوپر سے عرق گاؤزبان 15 ملی لیٹر، شربت نیلوفر 35 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

گلوئے سبز، کشنیز، گل نیلوفر، خس، صندل سفید، صندل سرخ، برگ بانسہ ہر ایک 5 گرام ــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

بھنگ 4 گرام، کافور ایک گرام دونوں کو باریک پیس کر فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں اور 4-1 گولیاں استعمال کرائیں۔ بعض اطبا کافور کی بجائے پوست خشخاش، بھنگ کے ہموزن ملاتے ہیں اس وقت مقدار خوراک 3 گرام ہوتی ہے۔

بعض اوقات حمی کے ساتھ چہرے پر بھربھراہٹ اور جگر میں خلل ہوتا ہے۔ اس وقت یہ نسخہ استعمال کرائیں:

شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم کاسنی ہر ایک 5 گرام، عرق مکو، عرق شاہترہ ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بزوری بارد 35 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 7 گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔

حمی کے ساتھ سعال اور اسہال کی بھی شکایت ہو تو یہ نسخہ مفید ہے:

شیرہ تخم خرفہ بریاں، شیرہ اصل السوس ہر ایک 5 گرام، عرق بارتنگ 150 ملی لیٹر میں نکال کر رب بہہ 25 گرام ملا کر تخم بارتنگ 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

حرارت میں تسکین و تبرید کی دوائیں بیشتر نسخوں میں مذکور ہو چکی ہیں۔ تاہم مزید حرارت ہو تو یہ نسخے استعمال کرا سکتے ہیں۔

تمر ہندی 25 گرام، آلو بخارا 7 عدد— دونوں کو 25 ملی لٹر پانی میں بھگو کر زلال حاصل کریں اور عرق مکو، عرق بید سادہ، عرق شاہترہ ہر ایک 60 ملی لیٹر میں تخم کاسنی، تخم کدوئے شیریں ہر ایک 6 گرام کا شیرہ نکال کر لعاب بہدانہ 2 گرام، (پانی میں نکالا ہوا) شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

شیرہ مغز کدوئے شیریں، شیرہ مغز تخم تربوز ہر ایک 5 گرام پانی میں نکال کر شربت ملا کر نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر/ ادویہ بروئے کار لائیں:

مکو، گل خطمی، گل بنفشہ، سبوس گندم، برگ کنار، نمک طعام ہر ایک 60 گرام— تمام دواؤں کو 10 لیٹر پانی میں جوش دیں جب 3 لیٹر رہ جائے تو اتار کر نیم گرم پاشویہ کریں— بخارات کے دماغ کی طرف صعود کرنے کی صورت میں بطور خاص سودمند ہے۔

گل نیلوفر، گل ارمنی، صندل ہر ایک 12 گرام کو آب کدو سبز 35 ملی لیٹر، آب خیار شنبر، 30 ملی لیٹر، آب کشنیز 36 ملی لیٹر میں بھگو کر لخلخہ بنائیں اور بروئے کار لائیں۔

شدید صورتوں میں صندل سفید، عرق گلاب میں گھس کر مقام قلب و جگر پر لیپ کریں یا اس میں کپڑا بھگو کر رکھیں اور خشک ہونے پر بدل دیں۔ عطر خس، صندل اور گلاب سونگھانا بھی مفید ہے۔

✦✦✦

شطر الغب

SEMITERTIAN FEVER

اس مرض میں صفراوی اور بلغمی خلط کے متعفن ہوجانے کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور ان دونوں ہی اخلاط کی علامات ایک ساتھ یا علاحدہ علاحدہ نمایاں ہوتی ہیں اور اس اعتبار سے باری متعین ہوتی ہے۔ جدید تحقیقات اس کو ملیریائی بخار قرار دیتی ہیں۔

اسباب

(ا) صفراوی اور بلغمی خلط کا جدا جدا متعفن ہونا۔— ملحوظ رہے کہ اس میں صفراء اور بلغم کی آمیزش اس طرح کی نہیں ہوتی کہ دونوں یکذات ہوجائیں بلکہ ان کے طبعی خواص اپنی حالت پر باقی رہتے ہیں اور مرضی علامات اسی طریقے سے رونما ہوتی ہیں۔

جدید تحقیقات اس کو ملیریائی بخار تصور کرتی ہیں اور درج ذیل طفیلیوں کو مرض کا سبب قرار دیتی ہیں۔ چنانچہ ان میں سے کوئی بھی دو تین انواع کے طفیلی خون میں شامل ہوجاتے ہیں۔ چوتھا شاذ طور پر ہوتا ہے۔

(I) پلازموڈیم وائی ویکس (Plasmodium Vivax)

(II) پلازموڈیم اووے لی (Plasmodium Ovale)

(III) پلازموڈیم ملیریائی (Plasmodium Malariae)

(IV) پلازموڈیم فیلسیپریم (Plasmodium Falciparum)

دورہ کی صورت یہ ہوتی ہے کہ طفیلی (Parasite) کی ایک نسل جب خون میں تلف ہونے کے قریب ہوتی ہے کہ دوسری نسل کے طفیلی اس وقت بالکل جوان ہو کر دورہ کا باعث بنتے ہیں اور ان کے طبعی بھی خواص کی کمی وبیشی سے علامات میں شدت اور تخفیف ہوتی ہے، طبی اصطلاح میں اس کیفیت کو تسمیم مرکب (Mixed Infection) کہا جاتا ہے۔

علامات

بخار باری کے ساتھ آتا ہے، جس میں ایک دن شدت ہوتی ہے تو دوسرے دن کسی قدر تخفیف، تیسرا دن پھر شدت کا ہوتا ہے اور چوتھا تخفیف کا، یعنی جس دن صفراوی خلط متعفن ہوتی ہے تو عوارض شدید ہوتے ہیں اور مدت قلیل ہوتی ہے۔ جب اس میں فترت ہوتی ہے اس وقت تک بلغمی خلط متعفن ہوجاتی ہے اور اس کی باری آتی ہے، تو عوارض میں کسی قدر کمی اور مدت طویل ہوتی ہے، بعض اوقات ابتدا نہایت شدید طور پر ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ صفراوی اور بلغمی دونوں اخلاط بیک وقت متعفن ہوجاتی ہیں چنانچہ پہلے دن نہایت شدید عوارض رونما ہوتے ہیں لیکن پھر صفراوی خلط سے پیدا شدہ عوارض کی مدت کے کم اور بلغمی کی مدت کے طویل ہونے سے ان کی باریاں علاحدہ علاحدہ دنوں میں آنے لگتی ہیں۔ بلغمی خلط کے غلبہ کی صورت میں بخار دیر تک اور جاڑا کم لگتا ہے، لرزہ بھی خفیف ہوتا ہے، نبض ضعیف چلتی ہے اور ہاتھ پیر سرد ہوتے ہیں اور کچھ دیر کے بعد جسم میں حرارت اور گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ پیاس کم لگتی ہے، صفراوی قے بھی کم آتی ہے، پیشاب بہت اور خام (غیر نضج یافتہ) ہوتا ہے۔ اس کی مقدار بھی کم ہوتی ہے، غلبۂ بلغم کی دوسری علامات بھی پائی جاتی ہیں۔ صفراوی خلط کے غلبہ کی صورت میں نوبتوں کا عرصہ کم ہوتا ہے، اطراف جلد

گرم ہو جاتے ہیں، پھریری مائل بہ لرزہ ہوتی ہے، تشنگی محسوس ہوتی ہے، بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے، پیشاب سرخ، کسی قدر زردی مائل ہوتا ہے۔ صفراوی اور بلغمی خلط کے مساوی ہونے کی صورت میں بغیر لرزہ کے پھریری کا احساس ہوتا ہے اور یہ پھریری لرزہ کی طرف منتقل نہیں ہوتی۔

بعض اوقات شطر الغب لازمی اور نوبتی بخاروں سے مرکب ہوتا ہے۔ اس کی درج ذیل چار صورتیں ہیں:

(I) صفراوی اور بلغمی بخار، دونوں دائمی ہوں۔

(II) صفراوی اور بلغمی بخار، دونوں نوبتی ہوں۔

(III) صفراوی بخار نوبتی ہو اور بلغمی دائمی۔

(IV) صفراوی بخار لازمی ہو اور بلغمی بخار نوبتی۔

ان صورتوں میں علامات مختلف ہوتی ہیں— چنانچہ دونوں لازمی بخاروں کے مرکب ہونے کی صورت میں لرزہ بالکل نہیں ہوتا، اور جسمانی حرارت بھی اخلاط کے تابع ہوتی ہے۔ دونوں بخاروں کے نوبتی ہونے کی صورت میں لرزہ دوبارہ آتا ہے، کیوں کہ ایک خلط کا مادہ جلد اور دوسری خلط کا دیر میں متحرک ہوتا ہے، اسی طرح ایک دن لرزہ خفیف اور پھریری کے ساتھ آتا ہے اور اطراف سرد ہوتے ہیں، دوسرے دن لرزہ شدید اور کپکپی کے ساتھ آتا ہے، حدت اور سوزش بھی ہوتی ہے۔ صفراوی بخار کے نوبتی اور بلغمی کے لازمی ہونے کی صورت میں لرزہ ضعیف ہوتا ہے، اطراف کے سرد ہونے کے باوجود احشاء میں حرارت نسبتاً زیادہ محسوس ہوتی ہے، نبض نہایت ضعیف اور متواتر چلتی ہے۔ صفراوی بخار کے لازمی اور بلغمی بخار کے نوبتی ہونے کی صورت میں لرزہ نہیں ہوتا، پھریری بھی زیادہ نہیں ہوتی، اضطراب شدید ہوتا ہے، نبض عظیم اور سریع چلتی ہے۔

اصول علاج

0 — استفراغ اور تنقیہ کے لیے ملینات، مسہلات مقیات، معرقات اور مدرات استعمال کرائیں۔

0 — ضرورت محسوس کریں تو منضجات خلط غالب استعمال کرائیں۔

0 — باری کو آنے سے روکنے کی تدابیر کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں:

ابتدا میں خلط غالب کا نضج کریں، اس مقصد کے تحت یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

بادیان، پرسیاوشاں ہر ایک 7 گرام، بہدانہ 3 گرام، مویز منقی 7 عدد— تمام دواؤں کو 375 ملی لیٹر میں جوش دیں، جب 200 ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر شربت گاؤزبان 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

منضج کے طور پر یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

تخم کاسنی، برنجاسف، بنفشہ ہر ایک 5.5 گرام، بادیان 4 گرام، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو عرق مکو، عرق شاہترہ، ہر ایک 120 ملی لیٹر میں جوش دیں اور مل چھان کر شربت اصل السوس 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

بادیان، مکو، خشک، زوفائے خشک، بنفشہ، گل نیلوفر ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو 500 ملی لیٹر میں جوش دیں، جب 150 ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر شربت خشخاش 12 ملی لیٹر/شربت زوفا 25 ملی حل کر کے نوش کرائیں۔

مادہ کی زیادتی کی صورت میں منضج کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

بادیان، بیخ بادیان، بیخ کاسنی ہر ایک 7 گرام، سپستاں 11 عدد، مویز منقی 9 عدد، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نبات سفید 25 گرام/گلقند 25 گرام حل کر کے دوبارہ چھان کر نوش کرائیں۔

جب نضج کی علامات رونما ہونے لگیں تو ان ہی منضجات میں مسہل کے طور پر، گل سرخ، سناء مکی ہر ایک 12 گرام ملا کر مغز فلوس خیار شنبر 60 گرام مل چھان کر روغن بادام 6 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

نضج وتنقیہ کے بعد یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل سر 10 گرام، زعفران، سنبل الطیب ہر ایک 2 گرام، تخم مقشر، رب السوس، ترنجبین ہر ایک 3 گرام، کتیرا، صمغ عربی، ہر ایک 1 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی سے قرص بنائیں اور 7-5 گرام کھلائیں۔

گلوء سبز مقشر 75 گرام، گل نیلوفر، گل سرخ ہر ایک 25 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں رات کے وقت بھگو دیں اور صبح کو جوش دیں اور مل چھان کر شکر 500 گرام ملا کر شربت کا قوام تیار کریں اور 25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

عنب الثعلب خشک، گل نیلوفر، گل سرخ، تخم کاسنی، تخم کشوث (پوٹلی میں باندھ کر) بادیان نیمکوفتہ ہر ایک 5 گرام، بادآورد، شکاعی، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر شربت بزوری 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

بیخ کاسنی، تخم کاسنی، بادیان، گاؤزبان، تخم خطمی، اصل السوس مقشر ہر ایک 13.5 گرام، گل بنفشہ، بادآورد، شکاعی، سنبل الطیب، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور شکر 500 گرام، ترنجبین 250 گرام ملا کر شربت کا قوام تیار کر کے 25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

گلوء نیم 125 گرام، چرائتہ شیریں 25 گرام، فلفل سیاہ 5 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر چھان کر مغز کرنجوہ 60 گرام پیس کر اس جوشاندہ میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

عصارۂ غافث 21 گرام، طباشیر 35 گرام، سنبل الطیب 7 گرام، گل سرخ 18 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے پانی میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور 3.5 گرام کھلائیں۔

مصطگی رومی، صعتر فارسی ہر ایک 1.7 گرام، اصل السوس، بیخ کرفس بیخ بادیان ہر ایک 7 گرام، غافث شکاعی ہر ایک 3.5 گرام، گل سرخ، کشنیز خشک ہر ایک 14 گرام،

ترنجبین 70 گرام— تمام دواؤں کو 1500 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں جب 750 ملی لیٹر رہ جائے تو چھان لیں اور 250 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

گل سرخ 18 گرام، صمغ عربی، تخم حماض ہر ایک 14 گرام، نشاستہ 10.5 گرام، طباشیر، تخم خرفہ، زرشک ہر ایک 7 گرام، سنبل الطیب، ریوند چینی، زعفران، کتیرا، ہر ایک 1 گرام، کافور 50 ملی گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور 7-5 گرام استعمال کرائیں۔ شطر الغب کی سوزش اور شدید حرارت میں مجرب ہے۔

سنبل الطیب، اگر، زرشک، زعفران ہر ایک 10.5 گرام، ریوند چینی 14 گرام، صمغ عربی، گل سرخ طباشیر، لاکھ کہرباء ہر ایک 17.5 گرام، تخم حماض بریاں 18 گرام، افسنتین رومی 25 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور 7-5 گرام کھلائیں۔

پوست ہلیلہ زرد، ریوند چینی، ایلوا، مصطگی، عصارہ افسنتین، عصارہ غافث، گل سرخ، ہر ایک 5 گرام، زعفران 2.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب کاسنی میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور 7 گرام سکنجبین 25 ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں۔ غلبۂ بلغم کی صورت میں تو یہ نسخہ بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

صبر، غاریقون ہر ایک 6 گرام، پوست ہلیلہ زرد، تربد سفید ہر ایک 3 گرام، سقمونیا، گل سرخ، حلتیت، سکبینج ہر ایک 1.5 گرام، مصطگی رومی 750 ملی گرام— تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کوٹ چھان کر آب کرفس میں گوندھ کر حبوب بنائیں اور 5 گرام ہمراہ شراب اصول (حسب ضرورت) استعمال کرائیں۔

عوارض کے ازالہ کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں:

جگر اور طحال میں صلابت پیدا ہو جانے کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

قرص کبر 3 گرام کو سکنجبین بزوری 25 ملی لیٹر میں ملا کر چٹائیں— اس کے بعد اسارون، انیسون، افسنتین، ہر ایک 3 گرام، تخم فنج مشک، بیخ کرفس، بیخ کبر، فقاح اذخر ریوند خطائی ہر ایک 5 گرام، پوست بیخ کاسنی، پوست بیخ بادیان، عنب الثعلب، ہر ایک

7 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند 35 گرام، سکنجبین عنصلی 18 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

اختلاج قلب کی صورت میں یہ نسخے استعمال کرائیں:

خمیرہ گاؤ زبان عنبری 9 گرام، عرق عنبر 85 ملی لیٹر کے ہمراہ دیں۔

انوشدارو ئے لولوی 7 گرام ہمراہ عرق گاؤ زبان عنبری (حسب ضرورت) استعمال کرائیں۔

ہاتھ، پیروں میں تشنج / ورم آجانے کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

عصارۂ غافث، مصطگی رومی، فوہ، طباشیر، زعفران، ہر ایک 2 گرام، مغز تخم خربزہ، مغز تخم خیارین، رب السوس، تخم کاسنی، زرشک، گل سرخ، تخم کشوث، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ترنجبین خراسانی 65 گرام ملا کر عرق کاسنی 25 ملی لیٹر حل کر کے اقراص بنائیں اور 4.5 گرام ہمراہ آب مکو سبز مروق، آب کاسنی سبز مروق، سکنجبین بزوری ہر ایک 50 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

ہاتھ پیر میں ورم کی صورت میں— انیسون، برگ عنب الثعلب کو پیس کر ورم پر ضماد کریں۔

صلابت جگر و طحال کی صورت میں— انجیر خام صحرائی 40 عدد، برگ گز 25 گرام کو نیم گرم پانی میں جوش دیں۔ سہاگہ، گندھک، مقل، اشق ہر ایک 4 گرام اشنہ، برگ سداب، کنر مازج ہر ایک 6 گرام، گل گز برگ سرو، ہر ایک 2 گرام پیس کر ملائیں اور مقام ورم پر روغن گل لگا کر مذکورہ ضماد لگائیں۔

حمی صدیدیہ

PURULANT FEVER

اس مرض میں خون میں تعفن کے ساتھ ساتھ صدید (پیپ خون آمیز، زرد آب) شامل ہو کر جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ کا باعث ہوتی ہے اور دوسری جلدی علامات بھی رونما ہوتی ہیں۔ ملحوظ رہے کہ تعفن میں تقیح ضروری/ لازمی نہیں ہے لیکن ہر تقیح میں تعفن لازمی طور پر پایا جاتا ہے۔

اقسام

اسباب کے اعتبار سے

اسباب

(I) مائیکروکاکس پائیوجنس (Micro Coccus Pyogenos)۔

(II) عمل جراحی کے گندے زخم۔

(III) حمی معوی/ زحیر کی وجہ سے قروح الامعاء ہونا۔

(IV) جسم کی کسی ساخت کا مردار ہو جانا۔

(V) کسی ورید میں ورم ہو جانا/ کسی اندرونی عضو میں ورم/ قلب کی اندرونی غشاء میں خبیث ورم۔

(VI) عظام (ہڈیوں) خاص طور سے صدغین (کنپٹی) کی ہڈی میں پیپ پڑ جانا۔

(VII) متعفن نعش کی چیڑ پھاڑ (پوسٹ مارٹم) سے ہاتھوں میں کسی طرح رگڑ اور خراش پیدا ہو جانا۔

(VIII) سرخبادہ۔

(IX) ریہ/ طحال/ کبد/ دماغ وغیرہ میں سدہ پڑ کر متعفن ہو جانا۔

(X) التہاب کلیہ/ ذات الریہ۔

(XII) کثرت سے نوشی

(XIII) عام جسمانی کمزوری۔

(XIV) غیر صحت بخش رہائش۔

علامات

مرض نا معلوم طور پر ترقی کرتا ہے، بار بار جاڑے کے ساتھ شدید بخار چڑھتا ہے۔ اس طرح حرارت ابتدا میں ہی 105-104 ف یا اس سے بھی زیادہ ہوتی ہے اور اس میں غیر منظم طور پر کمی و بیشی ہو سکتی ہے، کرب و اضطراب ہوتا ہے، شدت کی پیاس لگتی ہے، بھوک زائل ہو جاتی ہے، نبض اور تنفس میں سرعت ہوتی ہے، تنفس اور پسینے میں مخصوص قسم کی

بو آتی ہے، جلد کی رنگت پھیکی زردی مائل ہو جاتی ہے، بعض اوقات یرقان بھی ہو جاتا ہے، عام طور سے جسم پر سرخ دھبے/ گرمی دانے/ پیپ دار دانے نمودار ہوتے ہیں، طبیعت میں ضعف اور جسم میں لاغری ہوتی ہے، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، بعض اوقات بدبودار اسہال آتے ہیں، پیشاب میں رطوبت بیضیہ خارج ہوتی ہے، اس کے بعد طحال، جگر، امعاء گردے، مفاصل، ریہ اور دماغ وغیرہ میں پیپ دار پھوڑے پیدا ہو جاتے ہیں، بعض اوقات جلد/ خانہ دار غشا،/ آبدار غشاء میں التہاب ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے، اس کے بعد مرض کی ردی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چہرہ پھیکا اور بجھا ہوا ہوتا ہے، ہذیان ہوتا ہے، زبان خشک اور بھوری ہوتی ہے، مسوڑھوں اور ہونٹوں پر سیاہ پپڑی جم جاتی ہے، قلب اور نبض کی حرکت غیر منظم اور وقفہ کے ساتھ ہوتی ہے، کمزوری غیر معمولی طور پر پیش آتی ہے، پیشاب پاخانہ غیر ارادی طور پر خارج ہوتے ہیں اور 12-6 دن میں بے ہوشی اور تشنج ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے۔

(I) حمی صدیدیہ وریدی جرثومی

اس صورت میں جرثومے وریدوں کے ذریعہ جسم کے دوسرے حصوں میں پھیل جاتے ہیں اور وہاں پھوڑے پیدا کرتے ہیں، اس صورت میں پھیپھڑے، گردے، ہڈیاں، امعاء، جگر، مرارہ وغیرہ زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ بعض اوقات قلب و دماغ بھی متاثر ہوتا ہے اور اس میں پھوڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔

(II) حمی صدیدیہ شریانی جرثومی

یہ صورت التہاب غشاء مستبطن قلب میں کثیر الوقوع ہے اور قلب خاص کر بایاں اذن اس کا مرکز ہوتا ہے، علامت صمامات قلب کے امراض سے شروع ہوتی ہیں۔ طحال، دماغ گردے، بالائی اور زیریں اطراف میں پھوڑے پیدا ہو سکتے ہیں۔

(III) حمی صدیدیہ حادثاتی / خارجی

اس میں خارجی طور پر ضربہ وسقطہ روئیداد ملتی ہے، جس سے سبب کی تعیین اور علاج

میں کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔

تفریقی علامات

حمی صدیدیہ Purulant Fever	حمی نوبتی Remittent Fever
1- ضرب (چوٹ لگنے)/ متعدی مرض کی روئیداد ملتی ہے۔	1- ملیریائی قسم کی سرگذشت۔
2- جسمانی درجۂ حرارت میں غیر منتظم طور پر چڑھاؤ اتار ہوتا ہے۔	2- بخار کے چڑھاؤ اتار میں ایک طرح کا نظم ہوتا ہے۔
3- حرارت نسبتاً کم ہوتی ہے۔	3- حرارت زیادہ ہوتی ہے۔
4- یرقان ہوسکتا ہے۔	4- عام طور سے یرقان نہیں ہوتا۔
5- پھیپھڑے، جوڑ (مفاصل) اور اعضاء شریفہ میں خراج ہوتا ہے۔	5- خُراج/ دبل نہیں ہوتے۔
6- تنفس میں شیریں بو آتی ہے۔	6- طبعی بو ہوتی ہے۔
7- ضرب/ تعدیہ کا مرکز موجود ہوتا ہے۔	7- تعدیہ کا مرکز نہیں ہوتا۔
8- شدید نقاہت ہوتی ہے۔	8- نقاہت شدید نہیں ہوتی۔

تفریقی علامات

حمی صدیدیہ Purulant Fever	تعفن الدم Septicaemia
1- جسمانی درجۂ حرارت میں زیادتی کی ابتدا قشعریرہ سے ہوتی ہے۔	1- ٹھنڈ/ خفیف قشعریرہ سے ابتدا ہوتی ہے۔
2- قشعریرہ، بخار اور پسینہ کے دورے پڑتے ہیں۔	2- قشعریرہ اور پسینہ دورہ سے نہیں آتا۔

3- یرقان بہت نمایاں ہوتا ہے۔	3- یرقان خفیف ہوتا ہے۔
4- حرارت غیر منتظم 105-101 ف تک ہوتی ہے۔	4- حرارت غیر منتظم تاہم کم ہوتی ہے۔
5- تنفس میں شیریں بو آتی ہے۔	5- تنفس میں کوئی مخصوص بو نہیں ہوتی۔
6- اسہال اگر ہو تو بہت معمولی ہوتا ہے۔	6- اسہال پریشان کن ہوتا ہے۔
7- پھیپھڑے، مفاصل، طحال اور اطراف بدن میں پھوڑے ہوتے ہیں۔	7- پھوڑے نہیں ہوتے۔

اصول علاج

0 — تنقیۂ مواد کریں/ سافن کی فصد کھولیں۔
0 — مصفی خون دوائیں استعمال کرائیں۔
0 — قویٰ کو بحال رکھنے کا اہتمام کریں۔
0 — حسب ضرورت محلل/ مدمل ورم دوائیں استعمال کرائیں۔
0 — مریض کی جسمانی راحت وسکون کا بطور خاص نظم کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں۔
مصفی خون کے طور پر یہ نسخے استعمال کروائیں:
شاہترہ، سرپھوکہ، چرائتہ، صندل سفید، صندل سرخ، منڈی، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک 35 گرام، تخم نیم، پوست اندرون درخت نیم، پوست مولسری، جوانسہ، برادۂ شیشم سرخ، افیتمون، پوست ہلیلہ، پوست بکائن، پوست بیخ کچنال ہر ایک 75 گرام — تمام دواؤں کو 15 لیٹر پانی میں 24 گھنٹے تک بھگوئے رکھیں اس کے بعد 6 لیٹر عرق کشید کریں اور 75 ملی لیٹر، صبح شام نوش کرائیں۔

شاہترہ، منڈی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، صندل سرخ، صندل سفید، گل بنفشہ، نیلوفر، عناب آکاش بیل، خبازی، کاسنی، برادہ شیشم، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو آٹھ گنا پانی میں جوش دیں۔ جب 1/3 حصہ رہ جائے تو مل چھان کر تین گنا شکر ملا کر شربت کا قوام تیار کریں اور 25 ملی لیٹر ہمراہ عرق، مصفی خون استعمال کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

برگ شاہترہ، سرچھوکہ، پوست ہلیلہ زرد، گل سرخ، تخم کشنیز نیمکوفتہ ہر ایک 3 گرام، برہم ڈنڈی، نیل کنٹھی، صندل سرخ، دھمایا، ہر ایک 3.5 گرام، برگ حنا 2 گرام، گل کچنال، فلفل سیاہ، زیرہ سفید ہر ایک 1 گرام، برگ نیم، برگ بکائن ہر ایک 7 عدد— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر آب برگ حنا، آب تخم کشنیز میں رات کو تر کریں اور صبح کو چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور دو گولیاں ہمراہ عرق گاؤ زبان، عرق شاہترہ ہر ایک 85 ملی لیٹر، شربت عناب 25 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

بیشتر اطباء اس مرض میں یہ نسخہ استعمال کراتے ہیں:

قرص صندل 3 گرام، شربت سیب ترش 12 ملی لیٹر میں ملا کر کھلائیں اس کے بعد مغز تخم خیارین، تخم کاسنی، مغز تخم کدوئے شیریں، زرشک ہر ایک 7 گرام، عناب 7 عدد، تخم کاہو 5 گرام کو عرق شاہترہ، عرق بید مشک، عرق کاسنی ہر ایک 85 ملی لیٹر میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے صبح کے وقت نوش کرائیں۔ بعض اطباء قرص صندل کی بجائے قرص طباشیر کافوری استعمال کراتے ہیں۔

شام کے وقت یہ نسخہ مجربات میں سے ہے۔

زہر مہرہ (عرق گلاب میں گھسا ہوا) جدوار خطائی، طباشیر، کنول گٹہ ہر ایک 1 گرام، صندل سفید (عرق گلاب میں گھسا ہوا) 12 گرام، کافور 2 گرام، کات سفید 4 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-1 گرام کھلانے کے بعد گل گاؤ زبان 3 گرام، تخم کاسنی 5 گرام، عناب 5 عدد کو عرق شاہترہ، عرق بید مشک سادہ، ہر ایک 85 ملی لیٹر میں پیس کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

تنقیہ کے لیے (فصد کھولنے کے بعد) یہ نسخہ استعمال کرائیں:

تخم خربزہ، شاہترہ، عنب الثعلب ہر ایک 6 گرام، فوہ ہرسیاوشاں ہر ایک 4 گرام، خارخسک 6.5 گرام، پوست خیارشنبر 50 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند 35 گرام حل کر کے نیم گرم نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی کار آمد ہے:

اہلل خارخسک، تخم خربزہ، گاؤزبان ہر ایک 6 گرام— تمام دواؤں کو عرق عنب الثعلب 175 ملی لیٹر میں جوش دیں پھر مل چھان کر گلقند آفتابی 25 گرام، شربت بزوری حار 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔ تنقیۂ مواد کے بعد خمیرہ گاؤزبان عنبری 5 گرام ہمراہ عرق گاؤزبان، عرق بید مشک ہر ایک 75 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

محلل کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل سرخ، بہدانہ، اسپغول، اذخر، مرکی ہر ایک 12 گرام، تخم خطمی 25 گرام، بیخ کاسنی 50 گرام، مونیر منقی 120 گرام، بیخ کرفس 24 گرام، ریشہ خطمی، سہاگہ خام ہر ایک 6 گرام، انجیر زرد 140 گرام— تمام دواؤں کو 2 لیٹر پانی میں بھگونے کے بعد جوش دیں۔ جب 1/2 حصہ رہ جائے تو مل چھان کر محفوظ کر لیں اور آب کاسنی سبز مردق، آب مکو سبز مردق، آب مولی، آب بتھوا ہر ایک 120 ملی لیٹر اس میں ملائیں۔ 4 کیلو گرام شکر ملا کر شربت کا قوام تیار کریں اور 50 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ از حد مفید ہے:

سیماب مصفی 1 ملی لیٹر، گلقند 3 گرام میں خوب کھرل کریں، جب دونوں یکذات ہو جائیں (خوب اچھی طرح مل جائیں اور سیماب کی چمک دکھائی نہ دے) تو اصل السوس 500 گرام باریک پیس کر ملائیں اور خوب کھرل کر کے 125 ملی گرام تین گھنٹے کے وقفے سے استعمال کرائیں۔

حب زہر مہرہ، کاسنی 1 گرام کھلائیں— اور عناب 5 عدد، گل گاؤزبان 3 گرام، تخم کاسنی 5 گرام کو عرق بید سادہ، عرق شاہترہ ہر ایک 85 ملی لیٹر میں پیس کر شربت بنفشہ

25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ تدبیر اختیار کریں:

قوی جسمانی کو مدنظر رکھتے ہوئے صافن کی فصد کھولیں۔

ورم نضج پا گیا ہو تو اس میں شگاف دے دیں اور تنقیۂ مواد کریں، دافع تعفن، دواؤں سے زخم کو دھونے کی ہدایت کریں۔

✦ ✦ ✦
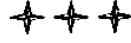
حمی نفاسیہ

PUERPERAL FEVER

اس مرض میں ایک مخصوص جرثومہ کی وجہ سے زچہ کے خون میں تعفن اور فساد پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت غیر معمولی طور پر بڑھ جاتا ہے۔

اسباب

(I) آنول مشیمہ (Placenta) کا پوری طور پر خارج نہ ہونا۔

(II) نفاس کا بند ہو جانا۔

(III) رحم/مہبل میں آنول کے ٹکڑے/خون کے لوتھڑے کا محتبس ہو کر متعفن ہو جانا۔

(IV) جنین کا مردہ ہو کر رحم کے اندر متعفن ہو جانا۔

(V) وضع حمل کے وقت رحم کی کسی ساخت میں خراش واقع ہونا۔

(VI) کسی وجہ سے بعض مخصوص جراثیم کی سرایت مثلاً اسٹرپٹو کو کائی۔

(I) اسٹرپٹو کو کائی فی کیلس (Strepto Cocci Faecalis)۔

(II) اسٹریپٹو کوکائی ارس سپلے ٹوسس trepto Cocci
Erysipelatosis)۔

(III) نیموکوکائی (Pneumo Cocci)۔

(V) اسٹیفلی کوکائی (Staphy to Cocci)۔

(VI) بیسی لس کولائی (B.Colli)۔

(VII) گونوکوکس (Gono Coccus)۔

مذکورہ بالا جراثیم کسی بھی طرح سے رحم/ خون میں سرایت کر جاتے ہیں اور مرض کا باعث ہوتے ہیں۔ ملحوظ رہے کہ صحت کی حالت میں جملہ انواع کے جراثیم سے رحم اور مہبل وغیرہ پاک رہتے ہیں کیونکہ طبعی طور پر مہبل سے لیکٹک ایسڈ نام کی ایک رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے جس میں جراثیم کو مارنے کی غیر معمولی صلاحیت ہوتی ہے، لیکن وضع حمل کے وقت عام طور سے غیر معمولی حالات پیش آتے ہیں اور آلودہ آلات ولادت/ ناتجربہ کار/ سرایت زدہ دایہ/ ناپاک/ گندے کپڑوں کے استعمال سے یہ جرثومے رحم میں پہنچ جاتے ہیں اور شدید عوارض رونما کرتے ہیں۔

علامات

وضع حمل کے 4-2 دن بعد زچہ کو لرزہ کے ساتھ بخار آتا ہے، نفاسی رطوبات کا اخراج بند ہوجاتا ہے یا اس میں کمی واقع ہوجاتی ہے اور اس میں شدید بدبو ہوتی ہے، جسمانی درجۂ حرارت یک بیک بڑھ کر 105-103 ف تک پہنچ جاتا ہے، نفخ شکم کی شکایت ہوتی ہے، پستانوں میں دودھ پیدا نہیں ہوتا، بے چینی اور کمزوری کا غلبہ ہوتا ہے، کچھ عرصہ بعد نبض ضعیف چلنے لگتی ہے، آنکھیں اندر دھنس جاتی ہیں۔ چہرہ پھیکا، بجھا ہوا اور فکر مند ہوتا ہے، سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے، گہری سانس نہ لے پانے کی وجہ سے رحم، عنق الرحم اور مہبل میں، سوزش کی وجہ سے التہاب پیدا ہوجاتا ہے، ان کے مجاور خانہ دار ساختوں میں بھی سوزش ہوتی ہے، اگر مہبل میں خراش آگئی ہو تو اس پر زرد رنگ کا مواد چپکا ہوا دیکھا جاسکتا

ہے، جسم سے بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے، اس کے باوجود حرارت جسمانی بدستور رہتی ہے۔
بعض صورتوں میں مریضہ کا جسم نہایت سرد ہوجاتا ہے، یہاں تک کہ ہاتھ لگانے پر بھی
حرارت کا احساس نہیں ہوتا لیکن مقعد/ منہ میں حرارت پیما (تھرمامیٹر) لگانے سے بڑھی ہوئی
حرارت کا پتہ چلتا ہے، نفخ اس قدر شدید ہوتا ہے کہ شکم ڈھول کی مانند ہوجاتا ہے اور اس کا
بحی طبق 'ریاح' کے دفع کرنے پر قادر نہیں ہوتا، کبھی کبھی ہذیان ہوتا ہے اور بے ہوشی طاری
ہوکر موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔
بعض اوقات لرزہ کے ساتھ جسمانی حرارت میں اضافہ ہوتا ہے اور کچھ گھنٹے بعد کم
ہوجاتا ہے اور یہ دورہ کی صورت اختیار کر لیتا ہے، جسم کی رنگت زرد ہوجاتی ہے اور سرخ،
سرخ دھبے نمودار ہوتے ہیں، بڑے جوڑوں میں التہاب ہوکر پیپ پڑ جاتی ہے، ریہ اور
غلاف ریہ میں بھی پیپ پڑ سکتی ہے، آنکھ میں زخم پیدا ہوکر آنکھ ضائع بھی ہوسکتی ہے۔ عوارض
کی صورت میں ذات الجنب، التہاب خصیۃ الرحم، التہاب کبد، التہاب کلیہ اور دوسرے عفونتی
بخار لاحق ہوسکتے ہیں۔

اصول علاج

0 — جسم اور استعمال کی اشیا کی طہارت اور صفائی پر خصوصی توجہ کی ہدایت
کریں۔

0 — دافع تعفن ادویہ سے مہبل کو دھوئیں۔

0 — خلط غالب کا تنقیہ کریں۔

0 — نفاس بند ہوگیا ہو تو اس کو جاری کرنے کی تدابیر کریں۔

0 — بخار کو رفع کرنے کی تدبیر کریں۔

0 — عام جسمانی تقویت بالخصوص قلب کی تقویت والی دوائیں استعمال
کرائیں۔

0 — دیگر عوارض کا تدارک/ ازالہ کریں۔

علاج

0 — برگ نیم کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر اس سے مہبل کی صفائی کریں۔

0 — نفاس کا خون جاری کرنے کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گاؤ زبان، خار خسک، تخم خربزہ، ابہل ہر ایک 6 گرام — تمام دواؤں کو عرق مکوء 175 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند آفتابی 25 گرام، شربت بزوری حار 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

گاؤ زبان، تخم خطمی، بادیان، عنب الثعلب، پوست بیخ کپاس، اصل السوس، تخم خربزہ ہر ایک 6 گرام — تمام دواؤں کو 300 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 25 گرام حل کر کے دوبارہ چھان کر نوش کرائیں۔

0 -- بے ہوشی/ پسینہ کی زیادتی کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

بیش مدبر (دودھ میں) سہاگہ، شنگرف، قرنفل، فلفل سیاہ، دار فلفل، افیون، عاقر قرحا ہموزن — ابتدا میں فلفل اور بیش مدبر کو شیرہ برگ تنبول یا مصالحہ میں دو پہر کھرل کریں۔ اس کے باقی دوسری دواؤں کو ملا کر کھرل کریں اور سرسوں کے دانہ کے بقدر گولیاں بنا کر 2-1 گولیاں پانی میں رکھ کر کھلائیں۔

0 — حمی نفاسیہ میں یہ نسخے بھی مفید و مجرب ہیں

دار چینی، ابریشم مقرض، زعفران، جوز بوا، قرنفل، بسباسہ، اندر جو، فلفل، خولنجان، درونج، مصطگی، ہموزن — تمام دواؤں کو باریک پیس کر مویز منقی کے ساتھ حسب دستور معجون بنائیں اور 9-7 گرام ہمراہ شربت گاؤ زبان نوش کرائیں۔

ہڑتال، شنگرف، بیش، سیماب (یا سم الفار) ہر ایک 12 گرام — تمام دواؤں کو خوب باریک کھرل کریں، جب خوب باریک ہو کر یکذات ہوجائے تو آب ادرک ڈال کر

دوبارہ کھرل کریں، اور موٹھ کے دانہ کے بقدر گولیاں بنائیں اور 1 گولی استعمال کرائیں۔

میٹھا تیلیہ 3.5 گرام، نیمکوفتہ کر کے روغن زرد میں جلائیں اور ایک عدد قرنفل مع کلاہ (ٹوپ) 140 عدد، فلفل سیاہ، اس روغن میں ڈال کر دوبارہ پکائیں، جب یہ دوائیں جل جائیں تو نکال کر پیس لیں اور موٹھ کے دانہ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی کھلائیں۔

زرنباد، ایرسا، کندر، ہر ایک 5 گرام، جدوار 4 گرام، حجر الیہود ایک گرام، مشک 500 ملی گرام — تمام دواؤں کو پیس کر حسب دستور شہد کے ساتھ معجون بنائیں اور 2-1 گرام کھلائیں۔

تخم دھتورہ سیاہ 3.5 گرام، فلفل سیاہ، زنجبیل ہر ایک 6 گرام، مشک 500 ملی گرام — تمام دواؤں کو پیس کر پانی کے ہمراہ 135 گرام کے بقدر گولیاں بنائیں اور 1 گولی صبح شام کھلائیں۔

حلبہ، زنجبیل، فلفل سیاہ، دارچینی، نرکچور، سعد کوفی، سپاری، تیرج ہر ایک 28 گرام، شکر سفید 300 گرام — شکر کے علاوہ تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن گل 250 ملی لیٹر میں بریاں کر کے، شکر کو شیر گاؤ 500 ملی لیٹر میں پکائیں اور مذکورہ بریاں کردہ دواؤں کا لڈو بنا کر 25 گرام کھلائیں۔

0 — اگر دانتی بیٹھ گئی ہو تو جوز بوا باریک پیس کر روغن کنجد میں ملا کر جبڑوں اور کان کے پاس مالش کریں۔

زنجبیل، پیلا موں، کائے پھل پیس کر مالش کریں۔

0 — تقویت کے لیے خمیرہ گاؤ زبان عنبری 12 گرام ہمراہ عرق گاؤ زبان استعمال کرائیں۔

ملحوظ رہے کہ بخار کی حالت میں مقوی دوائیں استعمال کرانا نقصان دہ ہے۔

حمی خندقیہ

TRENCH FEVER

اس مرض میں حمی راجعہ (Relapsing Fever) کی کیفیات کا حامل بخار ہوتا ہے، دردسر، درد کمر، غنودگی اور آنکھوں میں ورم کی شکایت ہوتی ہے اوران کے علاوہ بھی دوسری علامات رونما ہوتی ہیں۔ یہ مرض فوجیوں کو خندق/ بیرکوں میں، جہاں نہانے کا اچھا نظم نہ ہو، کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

(I) قمل بدن (جسم کی جوئیں)۔۔ مرض کی سرایت جوؤں کے فضلہ اور کچی جوؤں کے جسم کی رطوبت سے ہوتی ہے، یہ رطوبت، جوں کے کاٹنے کے نتیجہ میں کھجلاتے وقت جلد اور جوؤں کے کچل کر باہم مل جانے سے عارض ہوتی ہے، جوں کے کاٹنے پر جو خراش ہوتی ہے اس میں بھی کچلی/ کچی جوؤں کی رطوبت سرایت کرسکتی ہے، اور اس طرح جوؤں کی ہی رطوبت مرض رونما کرتی ہے۔

(II) جسم کی صفائی پر توجہ نہ دینا۔

علامات

سرایت کے 9-7 دن بعد مرض کی علامات رونما ہوتی ہیں۔ ابتدا میں علامات نہایت شدید ہوتی ہیں۔ چنانچہ جسم میں درد، قبض/ اسہال، کرب واضطراب اور بے خوابی وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے، اس کے بعد جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہوتا ہے اور 104-103 ف تک پہنچ جاتا ہے، بعض اوقات متلی اور قے کی بھی شکایت ہوتی ہے، لرزہ/ قشعریرہ بھی ہوسکتا ہے، نبض سریع چلتی ہے اور اس کی رفتار 120-90 تک (جوانوں میں) ہوجاتی ہے۔ بعض مریضوں میں علامات کا ظہور خفیف طور پر ہوتا ہے، چنانچہ حرارت اعتدال سے کچھ زائد ہوجاتی ہے یا صرف درد کی شکایت ہوتی ہے اور جسمانی درجۂ حرارت اعتدال پر رہتا ہے۔

دردسر کی شکایت عام طور سے سر کی پچھلی جانب ہوتی ہے، ایسی صورت میں گردن کا پچھلا حصہ اینٹھا ہوا دکھائی دیتا ہے، پیشانی پر درد کا احساس زیادہ ہوتا ہے، خانہ چشم میں بھی درد محسوس ہوتا ہے، کمر کا درد رات میں زیادہ شدت اختیار کر لیتا ہے— تمام اعضا میں بھی درد محسوس ہوتا ہے، تاہم ہڈیوں میں درد کچھ زیادہ ہی ہوتا ہے۔
کرب و اضطراب کی شدت— مریض کو کسی پل چین نہیں ملتا، آنکھیں سرخ اور متورم دکھائی دیتی ہیں۔ تاہم ان سے پانی نہیں آتا، ابتدا میں زبان پر بالائی کی مانند سفید تہہ جمی ہوتی ہے جو بعد میں از خود صاف ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات جسم پر گلابی رنگ کے دھبے بھی نمودار ہوتے ہیں، سینہ اور شکم پر زیادہ ہوتے ہیں جو دباؤ پڑنے پر زائل ہوجاتے ہیں اور دباؤ ہٹنے پر نمودار ہوجاتے ہیں، یہ دھبے 48-6 گھنٹے تک رہنے کے بعد از خود ختم ہوجاتے ہیں، پیشاب کی مقدار میں اضافہ بھی ہوسکتا ہے اور اس میں رطوبت بیضیہ بھی شامل ہوسکتی ہے، جسمانی حرارت کے کم ہوجانے پر پیشاب کی مقدار میں لازمی طور پر اضافہ ہوتا ہے۔
شدید حرارت کی صورت میں ہذیان ہوسکتا ہے، آواز بھی بند ہوسکتی ہے، جسم، خاص طور سے ہونٹوں پر چھوٹے چھوٹے صفراوی دانے (نملہ Herpes) نکل آتے ہیں، پنڈلیوں کی جلد سرخ ہوتی ہے اور انگلیوں میں سنسناہٹ ہوتی ہے۔

چند دنوں بعد بخار زائل ہوجاتا ہے اور خام دوسری علامتیں معدوم ہوجاتی ہیں۔ مگر کچھ عرصہ بعد جسمانی درجۂ حرارت بڑھنے لگتا ہے اور معدوم علامات دوبارہ رونما ہوتی ہیں، پھر رفتہ رفتہ عوارض میں تخفیف اور بخار میں کمی واقع ہوکر مرض سے شفا حاصل ہوجاتی ہے۔ بعض اوقات قلبی اور اعصابی علامات اور عوارض بھی رونما ہوسکتے ہیں۔ چنانچہ مقام قلب پر درد، تنفس میں دشواری، وہم اور ضعف حافظہ ہوتا ہے۔

ملحوظ رہے کہ اس مرض کا انجام 90 فیصد بخیر ہوتا ہے، 10 فیصد میں دوسری پیچیدگیاں پیدا ہوکر مریض ہلاک ہوتا ہے۔

اصول علاج

0 — جسمانی درجہ حرارت کو اعتدال پر لانے کے لیے دافع حمی دوائیں استعمال کرائیں۔

0 — مسکن درد دوائیں خارجی/ داخلی طور پر استعمال کرائیں۔

0 — بخار رفع ہونے کے بعد مقویات استعمال کرائیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں:

یہ نسخے دفع حمی میں کارآمد ہیں۔

گل نیم تازہ 95 گرام، گلو سبز 50 گرام، برگ شاہترہ، گل منڈی، سرپھوکہ، ہر ایک 45 گرام، گل نیلوفر، خس ہندی ہر ایک 25 گرام، تخم کاہو مقشر، تخم کاسنی ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگودیں اور صبح 3 لیٹر عرق کشید کر کے 120 ملی لیٹر ہمراہ شربت بزوری/ شربت عناب 25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

طباشیر 25 گرام، کونین 6 گرام، مست گلو 6.5 گرام، صمغ عربی 3 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر مٹر کے دانہ کے بقدر گولیاں بنائیں، 1 گولی ہمراہ آب تازہ، صبح شام کھلائیں۔

ست گلو، طباشیر، دانہ ہیل خورد ہر ایک 6 گرام، نبات سفید 18 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے 4 گرام کھلا کر عرق گاؤزبان 150 ملی لیٹر میں شربت نیلوفر، 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

زہر مہرہ، طباشیر، دانہ ہیل خورد، کشنیز، ست گلو، ہموزن— تمام دواؤں کو باریک پیس کر 3 گرام، ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

مقوی کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

خمیرہ مروارید 7-4 گرام استعمال کرائیں۔

تسکین درد کے لیے یہ نسخہ مفید ہے:

تخم کرفس 60 گرام، ہلیلہ، اذخر ہر ایک 45 گرام، قطر اسلیون، جند بید ستر، ہر ایک 65 گرام، فلفل سفید 55 گرام، انیسون، افیون ہر ایک 42 گرام، سنبل الطیب 35 گرام، دار چینی، قسط، میعہ سائلہ، اسارون ہر ایک 27 گرام، حماما، زعفران، دار فلفل، ہر ایک 18 گرام، سیسالیوس 4.5 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے تمام دواؤں کے تین گنا شہد کے قوام میں حسب دستور معجون بنائیں اور 5-3 گرام، ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر/ نسخے بروئے کار لائیں:

حسب ضرورت مناسب ادویہ کا پاشویہ کریں:

روغن شفا/ روغن گل، روغن کنجد وغیرہ سے مالش کریں۔
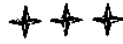
حمی لذع الفار

RAT-BITE FEVER

اس مرض میں سرایت زدہ چوہے کے کاٹنے سے مزمن نوعیت کا، بار بار لوٹ آنے والا بخار ہوتا ہے اور دوسری مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ شاذ و نادر موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

اسباب

اسپائیروکیٹاموسس میورس (Spirochaetamosus Muris) نامی جرثومہ، یہ جرثومہ جب چوہے/ نیولے/ چھچھوندر کے جسم میں سرایت کر جاتا ہے تو اُن کو بھی شدید تعدیہ کا واسطہ بنا دیتا ہے اور جب یہ سرایت زدہ جانور، صحت مند انسان کو کاٹتا ہے تو یہ جرثومے انسان کے خون میں شامل ہو کر مرض کا باعث ہوتے ہیں۔

علامات

چوہے کے کاٹنے کے بعد زخم حسب معمول مندمل ہو جاتا ہے، اس کے 6-2 ہفتہ بعد کاٹے ہوئے مقام پر درد محسوس ہوتا ہے اور ورم بھی پیدا ہو جاتا ہے، اس کے آس پاس آبلے پڑ جاتے ہیں، جو زخم کی شکل اختیار کر لیتے ہیں، بعض اوقات زخم متقرح ہو کر وہ مقام

سردار ہوجاتا ہے، مریض سر میں درد کی شکایت کرتا ہے، متلی اور قے ہوتی ہے، سردی بھی محسوس ہوتی ہے، حواس خمسہ مکدر ہوجاتے ہیں، کبھی کبھی حلق میں درد محسوس ہوتا ہے، آواز میں بھراہٹ ہوتی ہے جسمانی درجہ حرارت 104-103 ف تک پہنچ جاتا ہے، جسم پر سرخ رنگ کے ڈورے رونما ہوتے ہیں، شدید بخار کی صورت میں ہذیان بھی ہوسکتا ہے، بخار 8-1 دن اور کبھی 12 دن تک تیز چڑھتا رہتا ہے۔ اس کے بعد اتر جاتا ہے اور 7-2 دن کے وقفہ سے دوبارہ چڑھتا ہے، اس طرح مہینوں بلکہ کئی سال تک چڑھتا اترتا رہتا ہے، غدد لمفادیہ میں سوجن پیدا ہوجاتی ہے، عضلات اور مفاصل میں بھی درد ہوتا ہے۔

بعض اوقات بخار بہت خفیف ہوتا ہے، لیکن مریض کی سرگذشت میں چوہے کے کاٹنے کا ذکر تشخیص میں معاون ہوتا ہے۔

اصول علاج

0 — مقام گزیدہ پر سینگیاں کھینچیں اور عمل کئی کریں۔

0 — جسمانی درجۂ حرارت کو اعتدال پر لانے کے لیے داخلی اور خارجی تدابیر اختیار کریں۔

0 — زخم کی صفائی اور اندمال پر خصوصی توجہ دیں۔

0 — ازالۂ درد کی تدابیر کریں۔

0 — رفع قبض کریں۔

علاج

0 — مقام گزیدہ پر سینگیاں کھینچنے کے بعد داغ دیں/ زخم کو سرکہ سے دھو کر لہسن اور زیرہ کو پانی میں جوش دے کر نطول کریں/ آرد کرسنہ، انجیر خام پیس کر ضماد کریں۔

0 — بخار کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

تخم کاہو 120 گرام، تخم خرفہ 90 گرام، طباشیر، رب السوس ہر ایک 60 گرام، گل سرخ کشنیز خشک ہر ایک 30 گرام، صندل سفید، گل ارمنی، گلنار، اقاقیا، ہر ایک

12 گرام، کافور 1.7 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں اور 3 گرام ہمراہ شربت انارین 12 ملی لیٹر استعمال کرائیں اس کے بعد آب کاسنی سبز مروق، آب مکو سبز مروق ہر ایک 85 ملی لیٹر، سکنجبین سادہ 35 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

مروارید ناسفتہ، طباشیر ہر ایک 8 گرام، صندل سفید، گل نیلوفر، کشنیز خشک، صندل سرخ، تخم خرفہ مقشر، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، گل سرخ ہر ایک 12 گرام، کتیرا، نشاستہ ہر ایک 8.5 گرام، کافور قیصوری 2 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں اور 5 گرام ہمراہ عرق گاؤ زبان استعمال کرائیں۔

جب بخار رفع ہو جائے تو پیش بندی کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے انشاء اللہ بخار دوبارہ نہیں آئے گا۔

سم الفار سفید 10 ملی گرام، گل سرخ 4 گرام، کات گلابی 50 گرام— تمام دواؤں کو پیس کر فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح، شام بعد غذا کھلائیں۔

یہ نسخہ بھی کارآمد ہے:

ہڑتال 1.5 گرام، فلفل دراز 6 گرام— دونوں دواؤں کو آب ادرک میں پیس کر 125 ملی گرام کے بعد بقدر گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح شام کھلائیں۔

0 — رفع قبض کے لیے یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

گل سرخ، گل بنفشہ ہر ایک 6 گرام، تمر ہندی 35 گرام، آلو بخارا 7 عدد، عناب 9 عدد— تمام دواؤں کو عرق بید سادہ، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، عرق گاؤ زبان ہر ایک 35 ملی لیٹر عرق شاہترہ، عرق کاسنی، عرق گلاب ہر ایک 60 ملی لیٹر میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت ورد مکرر 50 ملی لیٹر، مغز فلوس خیار شنبر، خمیرہ بنفشہ ہر ایک 35 گرام، سکنجبین سادہ 35 ملی لیٹر ملا کر مل چھان کر نوش کرائیں۔

0 — حلق میں درد اور آواز میں بھراہٹ کے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گل بنفشہ 6 گرام، بہدانہ 3 گرام، تخم خطمی، تخم خبازی، ہر ایک 6.5 گرام،

گاؤ زبان 5 گرام، عناب 5عدد، سپستاں 9عدد — تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت توت سیاہ 5 ملی لٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

خارجی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

برگ خطمی، گل خطمی، تخم خطمی کو اس قدر پکائیں کہ خمیر کی طرح ہو جائے اور عرق گلاب ڈال کر دوبارہ پکا کر مقام درد پر لگائیں۔

0 — مفاصل میں درد کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

ابو زیدان، مصطگی، سورنجان ہر ایک 1 گرام — تمام دواؤں کو پیس کر گلقند 25 گرام ملا کر کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ تخم خیارین، شیرہ خار خسک، شیرہ تخم خربزہ، شیرہ بادیان ہر ایک 6 گرام پانی میں نکال کر شربت بزوری 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

اکلیل الملک، تخم شبت، بابونہ، تخم خطمی، صبر، لعاب تخم کتاں، ہموزن کا ضماد کریں۔

زخم کی صورت میں یہ نسخے استعمال کرائیں:

زخم کو آب نمک سے دھو کر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

صابون لاہوری، پیاز مقشر ہر ایک 12 گرام — دونوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے روغن کنجد 50 ملی لیٹر میں جلا کر سیاہ کر لیں۔ اس کے بعد برگ نیم 10 عدد ملا کر جلائیں اور خوب ملا کر کات سفید 12 گرام پیس کر حل کریں اور چھان کر زخم پر لگائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

رال، روغن کنج ہر ایک 50 ملی لیٹر، موم 3 گرام، سفیدہ کاشغری، کافور، نیلا تھوتھیہ، مردار سنگ، ہر ایک 2 گرام، الائچی خرد 7عدد — پہلے الائچی خرد کو مع پوست روغن میں جلائیں اس کے بعد مردار سنگ پیس کر ملائیں اس کے بعد نیلا تھوتھیہ ڈال کر جلائیں پھر رال، سفیدہ کاشغری اور موم ڈالیں۔ پھر برتن کو آگ سے اتار کر کافور ڈال کر خوب حل کریں اور مقام زخم پر لگائیں۔

+ + +

حمی بول اسود*

BLACK WATER FEVER

اس مرض میں جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے، یرقان ہوتا ہے، قے کی شکایت ہوتی ہے اور خون کی آمیزش سے پیشاب میں سیاہی غالب ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ بھی دوسری مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔۔ ملحوظ رہے کہ اس بخار اور ملیریائی بخار میں کچھ نہ کچھ رشتہ/تعلق ضرور ہے۔ تاہم یقین سے نہیں کہا جاسکتا کہ اس مرض کے تعدیہ کا سبب مادہ انافلیز ہے، کیونکہ بعض ایسے علاقے جہاں حمی اجامیہ (ملیریا بخار) کثرت سے ہوتا ہے وہاں یہ بخار یا اس کی مخصوص علامات رونما نہیں ہوتیں۔

اسباب

(I) ایک مخصوص جرثومہ۔

(II) داخلی/ خارجی طور پر شدید برودت پہنچنا۔

(III) تقدمہ کے طور پر ملیریا ہونا۔

---

* اس کو حمی دم البول بھی کہتے ہیں۔

(IV) بعض اطبا کے بقول کونین کا بکثرت استعمال

علامات

مرض کا آغاز شدت سے ہوتا ہے۔ چنانچہ ابتدا میں خفیف جاڑے کے ساتھ بخار ہوتا ہے، بعض اوقات شدید جاڑے کے ساتھ بخار ہوتا ہے جس کی کیفیت بے قاعدہ ہوتی ہے یا چند گھنٹوں کے بعد اتر جاتا ہے. مرض کی ابتدا میں یا دوران مرض کمر/ پہلو میں درد ہوتا ہے، جگر اور طحال کے مقام پر بھی درد کا احساس ہوتا ہے۔ لیکن کبھی درد کا احساس نہیں ہوتا، سیاہ رنگ کا پیشاب آتا ہے، عام طور سے مقام معدہ پر درد ہوتا ہے، صفراوی علامات رونما ہوتی ہیں، صفراوی قے / اسہال آتے ہیں، پیشاب کی رنگت میں آئے دن سیاہی کا غلبہ ہوتا ہے، جلد کی رنگ زرد زعفرانی ہوجاتی ہیں اور یرقان کا دھوکہ ہوتا ہے، جسمانی درجۂ حرارت کی زیادتی کی حالت میں رنگ اور بھی زرد دکھائی پڑتا ہے 5-4 دن یہی کیفیت رہتی ہے۔ اس کے بعد پیشاب طبعی رنگ پر آنے لگتا ہے۔ اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ سیاہی میں سرخی کا غلبہ ہونے لگتا ہے۔ پھر رفتہ رفتہ طبعی رنگ غالب آجاتا ہے۔ پسینہ خارج ہوکر بخار اتر جاتا ہے، قے / اسہال وغیرہ علامات رفع ہوجاتی ہیں۔ شدید صورتوں میں کریات حمراء الدم (R.B.C.) زیادہ تعداد میں ضائع ہوتے ہیں تو خفیف جریان خون کی سی علامات پیدا ہوتی ہیں۔ مریض طویل اور سرد سانس لیتا ہے۔ نبض دقیق اور ضعیف چلتی ہے اور جسمانی حرکت سے غشی طاری ہوجاتی ہے کبھی احتباس بول کی بھی شکایت ہوتی ہے۔ چنانچہ ابتدا میں پیشاب قلیل مقدار میں، جلد جلد خارج ہوتا ہے۔ قوام میں گاڑھا پن ہوتا ہے اور کچھ عرصہ بعد اس کا بننا / خارج ہونا موقوف ہوجاتا ہے، کیونکہ کلیتین (گردے Kidneys) کی مجاری بول میں حمرہ الدم (Haemoglobin) کی وجہ سے انسداد/ رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے۔ جسمانی درجۂ حرارت 108-107 ف تک پہنچ سکتا ہے۔ ہچکی آتی ہے، صحت یابی کے مرحلے میں شدید ضعف اور نقاہت محسوس ہوتی ہے اور کافی عرصہ بعد مریض نقاہت پر قابو پاتا ہے۔

اصول علاج

0 — مکمل آرام کی ہدایت کریں۔
0 — رفع قبض کریں۔ بارد مدرات استعمال کرائیں۔
0 — قلت بول/ احتباس بول/ درد گردہ کی صورت میں ان کا ازالہ کریں۔
0 — ضعف قلب کی صورت میں مقویات قلب استعمال کرائیں۔
0 — شدید حرارت کی صورت میں سرد تدابیر بروئے کار لائیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں۔
ادرار کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں:
مغز تخم خیارین، تخم خرفہ، تخم کدوئے شیریں، تخم خشخاش، کتیرا ہر ایک 12 گرام، بزرالبنج 3 گرام، شکر سفید 120 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور 25 گرام ہمراہ شیرہ تخم کاسنی استعمال کرائیں۔
تخم کاسنی، تخم خربزہ، بادیان ہر ایک 12 گرام بیخ بادیان، بیخ کاسنی ہر ایک 18 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر شکر 250 گرام ملا کر دوبارہ سفوف کر کے 25 گرام ہمراہ آب سرد استعمال کرائیں۔
شدید حرارت، پیشاب میں سوزش کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:
تخم خیارین، تخم خربوزہ ہر ایک 18 گرام، پوست کاسنی 25 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور 750 گرام شکر ملا کر شربت کا قوام تیار کریں، قوام کے آخری مرحلے میں شیرہ مغز تربوز، شیرہ مغز پیٹھا ہر ایک 12 گرام پانی میں نکال کر ملائیں اور شربت تیار ہو جانے پر 25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔
کشنیز، برگ گاؤزبان، گل گاؤزبان، صندل سرخ، صندل سفید، تخم کاہو، تخم خرفہ، برگ بنفشہ، تخم کاسنی، گل سرخ، گل نیلوفر، ہر ایک 65 گرام، تراشہ کدوئے تازہ

750 گرام، تراشہ پیٹھا 350 گرام، کافور 50 گرام — حسب دستور عرق کشید کریں اور 25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

خون کے اجزا اور کریات حمرا کو ٹوٹنے سے محفوظ رکھنے کے لیے — کشتہ مرجان 125 ملی گرام ہمراہ شربت انجبار 25 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

شربت انجبار کا نسخہ درج ذیل ہے:

بیخ انجبار 25 گرام، حب الآس، پوست انار شیریں ہر ایک 12 گرام، برادۂ صندل سفید 9 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور آب برگ مغیل سبز، شکر سفید 500 گرام کے ساتھ شربت کا قوام تیار کریں۔

ملین کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

سناء مکی 175 گرام، افتیمون 120 گرام، بسفائج فستقی 50 گرام، تربد سفید 48 گرام، گل بنفشہ 52 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر 3-2 گرام استعمال کرائیں۔

0— خارجی طور پر یہ تدابیر اختیار کریں۔

حسب ضرورت کمر اور گردہ کے مقام پر گرم پانی کی بوتل سے تکیہ کریں۔
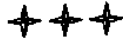
حمی سکتیہ

SANDFLY FEVER

اس مرض میں سرایت زدہ مکھی (ریت کی مکھی Sand Fly) کے کاٹ لینے سے اعضاء شکنی جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ، مفاصل میں درد وغیرہ کی شکایت ہوجاتی ہے۔ متعدی بیماری ہے اور گرم ممالک میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

ایک مخصوص قسم کا قابل تقطیر سَمّ (Filterable Virus)— جو ایک خاص قسم کی مکھی کے ذریعہ پھیلتا ہے۔ اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ مکھی جب کسی سرایت زدہ انسان کو کاٹتی ہے تو اس کے خون میں شامل یہ وائیرس مکھی کے شکم میں چلے جاتے ہیں اور 7 دن میں مکمل نشو ونما پا کر سرایت کے قابل ہوجاتے ہیں۔ ان ایام میں اگر یہ مکھی کسی صحت مند انسان کو کاٹ لے تو 7-3 دن میں مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ واضح رہے کہ ابتدا میں اس بخار کو ملیریائی بخار تصور کیا گیا تھا، لیکن .N.B.S (نائٹ بلڈ اسمیر) کے بار بار ٹسٹ کے باوجود مریض کے خون میں ملیریائی طفیلی اجسام (Malarial Parasite) نظر نہیں آتے، پھر بعد کی تحقیقات نے اس کو ایک علاحدہ حمی قرار دیا۔

سرایت زدہ مکھی کے بارے میں مذکور ہے کہ یہ خاکی رنگ کی، بہت چھوٹی ہوتی ہے۔ رات کے اندھیرے میں کوڑے کرکٹ، گھر کی نالیوں، باروچی خانوں کے پاس رہتی ہے، یہیں اس کے انڈے بھی ہوتے ہیں۔ رات کے وقت یہ کان، آنکھ کے پاس کاٹ لیتی ہے تو ابتدا میں خفیف علامات رونما ہوتی ہیں۔ یہ مکھی اگر ایک مرتبہ سرایت زدہ ہوجائے تو ہمیشہ سرایت زدہ رہتی ہے۔

علامات

سرایت زدہ مکھی کے کاٹنے کے 7-3 دن بعد مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ یک بیک (خفیف لرزہ کے ساتھ) بخار ہوتا ہے، جو 105-104 ڈگری ف تک پہنچ جاتا ہے، نبض کی رفتار فی منٹ 116-100 تک پہنچ جاتی ہے، بخار کے ابتدائی مرحلے میں قبض کی شکایت ہوتی ہے لیکن بعد میں اسہال کی شکایت ہوجاتی ہے، سر، کمر اور دوسرے اعضا میں درد محسوس ہوتا ہے، شدید کرب و اضطراب ہوتا ہے، روشنی اور آواز ناگوار گزرتی ہے، بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے، بعض اوقات غنودگی بھی طاری ہوسکتی ہے، زبان میلی، کناروں پر سرخ، منہ اور حلق اندر سے سرخ اور ان میں خراش ہوتی ہے، قوت ذائقہ زائل ہوجاتی ہے، بطلان اشتہا بھی ہوتا ہے، 1/3 مریضوں میں قے آتی ہے، رعاف کی بھی شکایت ہوسکتی ہے، تلووں میں جلن محسوس ہوتی ہے، خشک کھانسی آتی ہے، بعض اوقات گاڑھا لیسدار بلغم بھی خارج ہوتا ہے، لوزتین بڑھ جاتے ہیں، لہات میں ورم بھی ہوسکتا ہے، دوران سر بھی ہوتا ہے، کبھی کبھی جسم پر سرخ دھبے بھی پڑ جاتے ہیں، شدید بخار کی صورت میں ہذیان بھی ہوسکتا ہے، بخار ابتدائی دو دن برابر چڑھتا ہے اور تیسرے دن سے پانچویں دن میں اتر جاتا ہے— اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ کونین کے مرکبات اس میں چنداں فائدہ مند نہیں ہوتے، ملیریائی بخار کے برخلاف یہ مرض دوبارہ نہیں لوٹتا، خون میں ملیریائی طفیلی نہیں ملتے۔

اصول علاج

0 — رفع قبض کریں۔

0 — دافع درد دوائیں استعمال کرائیں۔

0 — خارجی طور پر طلاء وغیرہ استعمال کرائیں۔

0 — مبردات استعمال کرائیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے مفید ہیں:

تلیین شکم کے لیے یہ دوائیں استعمال کرائیں۔

خمیرہ بنفشہ 25 گرام، ہمراہ عرق گلاب 120 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

شربت دردمکرر 50 ملی لیٹر پانی میں ملا کر نوش کرائیں۔

گلقند 35 گرام رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

اطریفل کشنیزی 25 گرام رات کو کھلائیں۔

تلیین شکم کے بعد یہ نسخے استعمال کرائیں:

تخم کاسنی، تخم کاہو ہر ایک 7 گرام، تخم کشنیز 12 گرام— تمام دواؤں کو عرق بید سادہ، عرق گلاب، عرق کاسنی، عرق مکو، ہر ایک 60 ملی لیٹر میں پیس کر چھان لیں اور شربت انارین/سکنجبین سادہ/شربت لیموں 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، تخم کاسنی ہر ایک 9 گرام کو عرق نیلوفر، عرق کاسنی، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، ہر ایک 60 ملی لیٹر میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور شربت لیموں 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

نارجیل دریائی، زہر مہرہ خطائی ہر ایک 1 گرام کو عرق بید مشک، عرق گلاب میں گھس کر شربت انارین 250 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل طریقے اختیار کریں:

ریت کی مکھی کے کاٹے ہوئے مقام کو سرکہ سے دھوئیں۔ کافور کو سرکہ میں ملا کر مقام گزیدہ (کاٹے ہوئے مقام) پر طلاء کریں۔

حمی متموجہ *

UNDULANT FEVER

اس مرض میں جسم کا درجۂ حرارت لہر (موج) کے انداز میں شام کو نسبتاً زیادہ اور صبح کو کم ہوتا ہے۔ کیفیت بڑی حد تک غیر منضبط ہوتی ہے۔ مرض کا دورہ بار بار ہوتا ہے اور 3 ماہ سے زائد عرصہ تک مریض مبتلائے مرض رہتا ہے— یہ مرض مالٹا (اس مناسبت سے حمی مالتیہ کہتے ہیں، اسپین، اٹلی پرتگال اور ہندوستان کے ساحلی علاقوں میں کثیر الوقوع ہے۔ متعدی مرض ہے بروسیلا (Brucella) نامی جرثومہ سے پھیلتا ہے۔

اقسام

* اس کو حمی ملتیہ (Malta Fever) بھی کہتے ہیں۔

اسباب

بروسیلا (Brucella) — اس کو مائیکرو کاکس میلی ٹین سس (Micro Coccus Melitensis) بھی کہا جاتا تھا۔ میلی ٹین سس دراصل مالٹا میں بکثرت وقوع ہونے سے کہا گیا تھا— یہ جرثومہ سرایت زدہ بکری، بھیڑ کا کچا دودھ نوش کرنے سے صحت مند لوگوں میں پہنچ جاتا ہے اور دوران خون میں شامل ہوجاتا ہے نیز طحال، جگر، غدد لمفاویہ، گردہ، صفرا، پیشاب، براز، تنفس، بلغم، پسینہ اور جلد کی بھوسی وغیرہ میں بھی پایا جاتا ہے۔

علامات

(ا) عمومی

سرایت کے 28-3 دن بعد علامات رونما ہوتی ہیں— ابتدا میں کسل مندی ہوتی ہے، سر اور عضلات میں درد محسوس ہوتا ہے، سردی محسوس ہوتی ہے، سوء ہضم کی شکایت ہوجاتی ہے اس کے بعد مرض کی خصوصی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے، صبح کی نسبت شام کو حرارت زیادہ ہوتی ہے۔ یہ فرق عام طور سے 2 ڈگری ہوتا ہے، نبض کی رفتار 90-80 فی منٹ ہوتی ہے، زبان پر سفید رنگ کی میل جمی ہوتی ہے۔ تاہم اس کے کنارے سرخ ہوتے ہیں، بطلان اشتہا کی شکایت ہوتی ہے، طحال بڑھی ہوئی، دبانے پر دردناک محسوس ہوتی ہے، کبھی کبھی جگر بھی کسی قدر بڑھا ہوا ہوتا ہے، فم معدہ میں گرانی اور دبانے پر درد محسوس ہوتا ہے، قبض بھی ہوتا ہے، بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے، سینہ پشت اور شکم پر خشخاش/ باجرے کے دانے کی مانند سفید دانے نکل آتے ہیں، یہ مدت 2 ہفتہ تک رہتی ہے اور اس دوران درجہ حرارت 105-103 ف رہتا ہے، تیسرے ہفتہ کے دوسرے دن عام طور سے درجہ حرارت اعتدال پر آنے لگتا ہے اور مریض کو صحت کا احساس ہونے لگتا ہے، لیکن 4-3 دن بعد بخار دوبارہ چڑھتا ہے اور سابق میں مذکور تمام علامتیں عود کر آتی ہیں اور 3-2 ماہ اس طرح مرض میں اضافہ ہوتا اور پھر عود کرتا رہتا ہے،

بالآخر شفا حاصل ہوتی ہے۔اس دوران معدہ اور امعاء میں خراش ہونے کے سبب ہاضمہ خراب ہوتا ہے، قبض/ دست آتے ہیں، بخار کی زیادتی سے ہذیان بھی ہوسکتا ہے، قوتِ حافظہ خاص طور سے متاثر ہوتی ہے۔ چنانچہ نسیان کا غلبہ ہوتا ہے، جلد کی رنگ زرد ہوتی ہے۔ اس میں چپچپاہٹ اور نمی بھی ہوتی ہے۔ قریباً 40 فیصدی مریضوں میں مفاصل کے اندر آبی رطوبات پیدا ہو کر جوڑ متورم ہو جاتے ہیں۔ عام طور سے مفاصل کی علامات یک بیک رونما ہوتی ہیں، معمولی حرکت سے بھی جوڑوں میں شدید درد محسوس ہوتا ہے۔ بعض اوقات کسی جسمانی نقل و حرکت کے بغیر بھی درد کا احساس ہوتا ہے۔ ابتدا میں ایک ہی جوڑ متاثر ہوتا ہے۔ ورم 3-2 دن میں ہی زائل ہو جاتا ہے لیکن اس کے بعد دوسرا جوڑا متاثر ہو جاتا ہے، کبھی کبھی خفیف تحجر مفاصل بھی ہوتا ہے وجع المفاصل کے مریضوں میں یہ کیفیت اور بھی زیادہ پریشان کن ہوتی ہے۔ ویسے تو تمام مفاصل متاثر ہوسکتے ہیں۔ تاہم کولہے، کندھے اور ٹخنے کے جوڑ زیادہ تر متاثر ہوتے ہیں— بعض اوقات خصیتین (فوطے) میں متورم اور دردناک ہو جاتے ہیں۔ غدد نکفیہ Paroted Gland میں بھی التہاب ہوسکتا ہے۔ پیشاب کثیر مقدار میں، ترش کیفیات کا حامل، خارج ہوتا ہے اور اس میں فاسفیٹس اور یوریٹس بھی پائے جاتے ہیں۔ اس میں مخصوص جرثومہ ملاحظہ کیا جاسکتا ہے، جب جسم سے بکثرت پسینہ خارج ہونے لگتا ہے تو پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ منہ اور حلق اندر سے سرخ ہوتے ہیں، التہاب لہات، التہاب لوزتین وغیرہ علامات بھی رونما ہوسکتی ہیں، دوران سر کی بھی شکایت ہوتی ہے— 40-20 فیصدی مریضوں کے خون میں کریات حمرا (R.B.C.) کی مقدار میں کمی واقع ہو جاتی ہے، کریات بیضا کثیر النوات میں کمی ہو جاتی ہے۔ بحیثیت مجموعی کریات بیضا (W.B.C.) میں کوئی خاص تبدیلی واقع نہیں ہوتی ہے۔ تاہم ضعف، نقاہت اور لاغری کا غلبہ ہوتا ہے۔

(ب) خصوصی

(ا) حمی متموجہ خبیثہ

جسمانی درجۂ حرارت میں یک بیک اضافہ ہوتا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے

104-105 ف تک پہنچ جاتا ہے، جسم میں شدید درد محسوس ہوتا ہے، چہرے پر سرخی ہوتی ہے۔ معمولی علامات کے ذیل میں بیان کردہ علامتوں میں شدت ہوتی ہے، بد بودار/متعفن قسم کے اسہال آتے ہیں، ذات الریہ کی بھی شکایت ہوتی ہے، تنفس کھینچ کر آتا ہے، قے بھی آسکتی ہے، نبض اٹک اٹک کر چلتی ہے، بخار تیز ہوجاتا ہے اور عوارض شدید ہوکر 5-21 دن میں موت واقع ہوسکتی ہے۔ یہ قسم شاذ و نادر طور پر پائی جاتی ہے۔

(II) حمیٰ متموجہ نوبتی

جسمانی درجۂ حرارت میں بتدریج اضافہ ہوتا ہے۔ تاہم یہ اعتدال سے صرف دو ڈگری زیادہ ہوتا ہے، بلکہ صبح کو اعتدال پر رہتا ہے اور شام کو 2 درجہ زیادہ ہوتا ہے — رات کے وقت پسینہ آتا ہے، کسل مندی اور اضطراب کی شکایت ہوتی ہے۔ یہ کیفیات کم و بیش 6 ماہ تک رہتی ہیں، شدید علامتوں کی عدم موجودگی کی وجہ سے یہ نوع زیادہ نقصان دہ ثابت نہیں ہوتی۔

(III) حمیٰ متموجہ خفیف

اس میں مرضی علامات نہایت خفیف ہوتی ہیں کہ بسا اوقات مریض صرف کاہلی اور سستی محسوس کرتا ہے اور اس کے معمولات پر کوئی خاص اثر نہیں پڑتا۔ تاہم خون اور پیشاب کے خورد بینی معائنہ سے مرض کی تشخیص ہوجاتی ہے، ان دونوں میں ہی مرض کے جراثیم موجود ہوتے ہیں۔

اصول علاج

0 — سرایت زدہ بکری کا خام دودھ نوش کرنے پر پابندی عائد کریں۔
0 — رفع بخار کی تدابیر کریں۔
0 — مفاصل/جسم کے درد کو رفع کرنے کی تدابیر کریں۔
0 — اسہال کو بند کرنے کا اہتمام کریں۔

0 — مقویات قلب استعمال کرائیں۔

0 — دیگر عوارض کا تدارک کریں۔

0 — حسب ضرورت معرقات (پسینہ لانے والی دوائیں) استعمال کرائیں۔

علاج

0 — خمیرہ مروارید 5 گرام کھلا کر، گل گاؤ زبان 3 گرام، تخم خیارین 6 گرام، گاؤ زبان 5.5 گرام، مونیز منقی 5 عدد، انجیر ایک عدد، عناب ولایتی 7 عدد — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں اور خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

مروارید ناسفتہ 20 عدد، مویز منقی 3 عدد، جادتری 3 گرام — تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ورق طلاء چڑھا کر ایک گولی 4 گھنٹے کے وقفہ سے استعمال کرائیں۔ اس کے بعد یہ نسخہ نوش کرائیں۔

مویز منقی 5 عدد، سپستاں 7 عدد، اصل السوس مقشر 6 گرام، گل گاؤ زبان، 3 گرام، عناب 5 عدد، انجیر 1 عدد — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر استعمال کرائیں۔

یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

بادیان، تخم خیارین ہر ایک 6 گرام، ملوخشک 4 گرام، تخم کشوث (پوٹلی میں باندھا ہوا) اصل السوس مقشر، خاکسی ہر ایک 3 گرام، کوپہ ابریشم 3.5 گرام، عناب 7 عدد، مویز منقی 9 عدد — تمام دواؤں کو 300 ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت شقائق 25 ملی لیٹر، نبات سفید 12 گرام، حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — قبض کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

بنفشہ 9 گرام، برگ گاؤ زبان 6 گرام، سناء مکی 3 گرام، گل سرخ 5.5 گرام، مویز منقی 5 عدد — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور ترنجبین 35 گرام

حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — اسہال کی کثرت کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

آمیس، موچرس، اندر جو شیریں، لودھ، گل دھارا، بموزن — تمام دواؤں کو پیس کر شہد ملا کر چٹائیں۔

0 — شدید دردسر کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ تخم خیارین 6 گرام، عرق عنب الثعلب، عرق شاہترہ ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں — اور عرق مکو میں روغن بنفشہ ملا کر ناک میں ٹپکائیں۔

0 — مفاصل میں درد کی صورت میں یہ نسخے / تدابیر اختیار کریں:

تخم کاسنی، تخم خرفہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم بہدانہ ہر ایک 3 گرام، سورنجان شیریں 2 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں:

تخم ارنڈ، قسط تلخ، میدہ چوب، پھکر مول، ماش سیاہ، تج، دیودار، مغز پنبہ دانہ، کلتھی، کنجد سیاہ سردائی، جو مقشر، تخم سن، سورنجان تلخ، زعفران ہر ایک 2 گرام — تمام دواؤں کو باریک کوٹ کر پانی میں جوش دے کر ضماد کریں اور جوڑوں پر روئی رکھ کر کپڑا لپیٹ دیں۔

روغن دار چینی، روغن قرنفل، روغن افیون ہر ایک 5 ملی لیٹر، روغن تارپین، روغن اذراقی ہر ایک 2 ملی لیٹر کو باہم ملا کر مفاصل پر مالش کریں۔

0 — اگر دانے رونما نہ ہوئے ہوں تو درج ذیل ادویہ کا بھپارہ کریں:

خاکسی 60 گرام کو 5 لیٹر پانی میں ڈال کر دیگچی کا منہ بند کر کے جوش دیں، جب خوب اچھی طرح جوش آ جائے تو مریض کو بغیر بستر کی چارپائی (کھڑی کھاٹ) پر لٹا کر چارپائی کے نیچے دیگچی رکھ کر ڈھکن کھول دیں اس کے بعد مریض پر کمبل اڑھائیں۔

اس ترکیب سے خوب پسینہ خارج ہوتا ہے اور سمی مادہ دانوں کی شکل میں رونما ہو جاتا ہے۔

0 — بے خوابی کی صورت میں یہ تدابیر اختیار کریں:

روغن خشخاش سر میں لگائیں، آب برگ کاہو، آب کشنیز سبز، شیرہ تخم خشخاش، روغن نیلوفر، شیشی میں ڈال کر لخلخہ کریں۔

0 — تمام جسم میں درد محسوس ہوئی ہو تو یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

گل بنفشہ، عنب الثعلب، تخم کاسنی، تخم خطمی، گل سرخ ہر ایک 5 گرام، سورنجان 4 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نوش کرائیں۔

0 — قے کی شکایت ہو تو یہ نسخے مفید ہیں:

برف کے ٹکڑے چوسنے کی ہدایت کریں۔

زہر مہرہ 3 گرام، نارجیل دریائی 3.5 گرام — دونوں دواؤں کو عرق گلاب اور عرق بید مشک میں پیس کر نوش کرائیں۔

خردل کو پانی میں پیس کر ناف پر ضماد کریں۔

0 — بخار ختم ہو جائے تو مزید احتیاط کے پیش نظر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

ست گلو، مغز تخم کرنجوہ ہر ایک 12 گرام، طباشیر کبود، کونین ہر ایک 6 گرام، دانہ ہیل خورد، ست لیموں ہر ایک 3 گرام — تمام دواؤں کو پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2 گولیاں صبح، شام کھلائیں۔
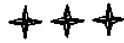
حمی بے سی لس کولائی

BACILLUS COLI FEVER

اس مرض میں خون میں بی کولائی کی سرایت کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور بہت سی دوسری مرضی علامات رونما ہوتی ہیں— یہ مرض عورتوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

(I) بی کولائی (B. Coli)۔

علامات

سرایت کے بعد ابتدا میں کسلمندی اور سستی کا غلبہ ہوتا ہے، اس کے بعد خفیف سردی محسوس ہوکر لرزہ کے بغیر بخار چڑھتا ہے اور بہت جلد درجہ حرارت 105-104 ف پہنچ جاتا ہے، اس کی نوعیت حمی معویہ جیسی ہوتی ہے۔ چنانچہ نقشہ حرارت کا مشاہدہ کرنے پر حمی معویہ کا دھوکا ہوتا ہے۔ تاہم اس کی مدت زیادہ اور حرارت بے قاعدہ ہوتی ہے، بعض اوقات بخار بتدریج بڑھ کر چند دنوں میں 105-104 درجہ ف تک پہنچتا ہے، لیوکو سائٹس کی تعداد

زیادہ ہوجاتی ہے، بخار کے باوجود لاغری نہیں ہوتی اور مریض معمولات میں مصروف رہتا ہے۔ پسینہ بھی بکثرت خارج ہوجاتا ہے، مرض کے دوران بعض اوقات قبض بھی ہوتا رہتا ہے اور کبھی اسہال آنے لگتے ہیں، جس میں صفراء کی آمیزش ہوتی ہے۔ کبھی کبھی قے بھی آتی ہے، طبیعت میں اکثر امتلا رہتا ہے، صفراوی اسہال کے بعد عام طور سے درجہ حرارت کم ہوجاتا ہے، مگر دو، ایک دن کے بعد درجہ حرارت پھر بڑھ جاتا ہے، درد سر کی شکایت ہوتی ہے، زکام اور کھانسی بھی ہوتی ہے جس کے ساتھ بلغم آتا ہے، پیشاب گاڑھا، رنگین اور مکدر، خارج ہوتا ہے اور مثانہ کے مبتلائے مرض ہونے کی صورت میں غشا مخاطی پیپ، خون کے سفید دانے اور بلغمی چیچھڑے بھی خارج ہوتے ہیں، خون کے خورد بینی معائنہ پر جرثومے دکھائی دیتے ہیں۔

اصول علاج

0 — مدرات اور معرقات استعمال کرائیں/منضجات بروئے کار لائیں۔

0 — تقویت معدہ کی تدابیر کریں۔

0 — دردسر نہ ہوتو قے آور دوائیں استعمال کراسکتے ہیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

منضج کے طور پر یہ نسخہ 7 دن تک استعمال کرائیں۔

بادیان، اصل السوس، گل بنفشہ ہر ایک 4 گرام، عناب 7 عدد — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت بنفشہ/گلقند 50 گرام حل کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

آٹھویں دن مسہل کے طور پر یہ نسخہ دیں:

گل بنفشہ، عنب الثعلب، بادیان، اصل السوس ہر ایک 9 گرام، پرسیاوشاں 7 گرام، عناب 10 عدد — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور ترنجبین، مغز خیار شنبر، ہر ایک 75 گرام، گلقند 50 گرام ملا کر چھان لیں اور روغن بادام شیریں 6

ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں— نویں دن پھر نسخہ منضج اور اس کے دوسرے دن مسہل استعمال کرائیں تاکہ امعا کا تنقیہ ہوتا رہے۔

یہ نسخے اس مرض میں خاص طور سے مفید ہیں:

شاہترہ، گل سرخ، رب السوس، سنبل الطیب ہر ایک 14.5 گرام، کہربا، مصطگی رومی ہر ایک 10 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں اور 6-5 گرام کھلائیں۔

کاسنی، تخم خربزہ، تخم خیارین، تخم خطمی، بادیان ہر ایک 85 گرام، بادآورد، شکاعی، برنجاسف، شاہترہ، گل غافث، سنبل الطیب، پوست بیخ کاسنی، پرسیاوشاں، گل بنفشہ، اصل السوس، گل گاؤ زبان، تخم کشوث ہر ایک 60 گرام، سفید گل، برگ بانسہ 125 گرام، زوفا خشک 35 گرام— تمام دواؤں کو 10 لیٹر پانی میں بھگو دیں، صبح کو 5 لیٹر عرق کشید کریں اور 85 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

✦✦✦
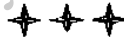
حمی مصرانیہ

اس مرض میں بعض مخصوص جراثیم کی سرایت کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور دوسری مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ ملحوظ رہے کہ اس کی بیشتر علامات، طریقہ تعدیہ وغیرہ، حمی معویہ سے ملتے جلتے ہیں۔

اسباب

(I) دموی تعفن (داخلی عروق)

(II) اسٹرپٹو کوکائی Strepto Cocci جراثیم وغیرہ

علامات

عام طور سے مرض کا حملہ یک بیک ہوتا ہے، جسمانی درجہ حرارت 103-102 ف تک پہنچ جاتا ہے اور یہ مدت 18-10 دن پر محیط ہوتی ہے بعض حالات میں 21 دن بھی ہوسکتی ہے، جسم پر کسی قدر گلابی/ آبی دھبے نمودار ہوتے ہیں، نبض اور حرارت میں طبعی تناسب نہیں ہوتا چنانچہ حرارت جسمانی کی زیادتی کے باوجود نبض بہت زیادہ بطی چلتی ہے اور بعض

اوقات اس کی رفتار 50 فی منٹ ہی رہتی ہے، شکم میں زائدہ اعور کی مانند درد ہوتا ہے، طحال بھی غیر معمولی طور پر بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ پیچیدگی کے طور پر امعاء میں التہاب ہوتا ہے، جو بعض اوقات اس قدر شدت اختیار کر لیتا ہے کہ اصل مرض کی طرف معالج کی توجہ ہی نہیں ہو پاتی، تعفن خون، وجع المفاصل، انف العنز ہ وغیرہ کے علاوہ گردے اور پھیپھڑے میں بھی پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

اصول علاج

0 — جسمانی قوت کے تحفظ کی تدابیر کریں۔

0 — تسکین حرارت کا اہتمام کریں۔

0 — تیز اثر مسہلات سے احتراز کریں۔

0 — امعاء میں سوراخ اور جریان خون نہ ہونے کی تدابیر کریں۔

0 — تیمارداری اور غذا وغیرہ پر خصوصی توجہ دیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں:

خاکسی 5 گرام، عناب 5 عدد، مویز منقی 9 عدد، انجیر 3 عدد — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر/ نبات سفید 25 گرام سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

آلو بخارا 5 عدد، تمر ہندی 50 گرام، تخم کاسنی، 4 گرام، گل نیلوفر 6 گرام، عناب 6 عدد — تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو چھان کر شربت عناب/ شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم خیارین ہر ایک 5 گرام، لعاب بہدانہ 35 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں حسب دستور پیس کر شربت عناب 25 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی چھڑک کر نوش کرائیں۔

قبض کی صورت میں ملین کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

خاکسی 5 گرام، عناب 6 عدد، مویز منقی 9 عدد، انجیر زرد 3 عدد — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور خمیرہ بنفشہ 50 گرام ملا کر نوش کرائیں۔ مزید قوی بنانے کے لیے روغن بید انجیر 25 ملی لیٹر کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

ضعف قلب وغیرہ کی صورت میں یہ نسخہ سودمند ہے:

خمیرہ مروارید 3 گرام/ دواء المسک بارد 3.5 گرام کھلا کر عرق بادیان 60 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

0 — تخفیف/ ازالہ مرض کے لیے خارجی طور پر وہ تمام تدابیر بروئے کار لائیں، جن کا تذکرہ حمی معویہ کے ذیل میں مذکور ہے۔

حمی قرادیہ
TICK FEVER

اس مرض میں جسم میں ایک مخصوص طفیلی کے سرایت کر جانے سے جسم کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے اور دوسری غیر طبعی، مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ یہ مرض افریقہ کے بعض ملکوں میں بکثرت پیش آتا ہے۔

اسباب

سپائرونیا ڈٹونیائی نامی طفیلی ــــ یہ طفیلی، آرنی تھوڈرس نام کی چچڑی کے سرایت زدہ مریض کا خون چوسنے پر اس کے منہ میں چلا جاتا ہے اور اس کے بعد جب یہ چچڑی کسی صحت مند انسان کو کاٹتی ہے تو پھر یہ طفیلی اس شخص کے خون میں شامل ہوکر امراضیاتی علامات پیدا کرتا ہے۔

علامات

سرایت کے 7 دن بعد مرض کی علامات رونما ہوتی ہیں۔ تاہم چچڑے کے کاٹنے/ خون چوسنے کے مقام پر سوزشی علامات ابتدائی مرحلے سے ہی نمایاں ہوتی ہیں۔ کسلمندی اور

سستی کا غلبہ ہوتا ہے اور بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے، اس کے بعد بتدریج جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہونے لگتا ہے، دردسر اور قشعریرہ ہوتا ہے، مقام طحال پر شدید درد محسوس ہوتا ہے، طحال بڑھی ہوتی ہے۔ بعض اوقات اسہال کی شکایت ہوتی ہے اور اس میں خون کی دھاریاں پائی جاتی ہیں، خون کے خوردبینی معائنہ میں طفیلی کو دیکھا جاسکتا ہے— 4-3 دن بعد بحران ہوتا ہے اور پسینہ کے ساتھ بخار اتر جاتا ہے، نقاہت کا غلبہ ہوتا ہے، تاہم چند دنوں میں ہی بھوک بڑھ جاتی ہے اور بہت جلد مریض کے قویٰ بحال ہوجاتے ہیں اور مکمل طور پر شفا حاصل ہوجاتی ہے لیکن بعض صورتوں میں 7-5 دن کے وقفہ سے دوبارہ بخار چڑھتا ہے اور 4-3 دن تک رہ کر بحران کے ذریعہ اتر جاتا ہے، یہ دورہ 4-3 بار پڑتا ہے اس کے بعد مریض مکمل طور پر صحت پا جاتا ہے۔ تاہم نقاہت اور کمزوری عرصہ تک رہتی ہے۔

اصول علاج

0 — مبردات استعمال کرائیں۔
0 — رفع درد کی تدابیر کریں۔
0 — قویٰ جسمانی کو برقرار رکھنے کا اہتمام کریں۔
0 — عوارض کے تدارک/ ازالہ پر خصوصی توجہ دیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں:

قرص طباشیر کافوری 3 گرام کو رب انار ترش 12 ملی لیٹر میں ملا کر چٹائیں۔ اس کے بعد مغز تخم کدوئے شیریں، تخم کاسنی، مغز تخم خیارین، زرشک، ہر ایک 9 گرام، تخم کاہو 7 گرام، آلو بخارا 7 عدد— تمام دواؤں کو عرق نیلوفر، عرق بید سادہ، عرق بیدشک، عرق گلاب ہر ایک 75 عدد ملی لیٹر میں پیس کر شیرہ نکالیں اور شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر، شربت لیموں 20 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

زہر مہرہ، صندل سفید ہر ایک 1 گرام کو عرق گلاب میں گھس کر ایک گرام کی مقدار میں خمیرہ صندل 5 گرام میں ملا کر کھلائیں اس کے بعد شربت حماض اترج 12 ملی لیٹر میں عرق نیلوفر، عرق کیوڑہ، عرق بید شک ہر ایک 75 ملی لیٹر، لعاب اسپغول، لعاب بہدانہ ہر ایک 3 گرام، شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم کاسنی ہر ایک 6 گرام (پانی میں نکال کر) ملائیں اور نوش کرائیں۔

بے خوابی اور درد کی صورت میں — تخم کاہو، تخم خشخاش، مغز تخم کدوئے شیریں، ہر ایک 7 گرام پانی میں پیس کر نبات سفید 25 گرام شیریں کے نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ تدابیر اختیار کریں:

تخم خشخاش، تخم کاہو، مغز تخم کدوئے شیریں، اجوائن خراسانی ہر ایک 3 گرام کو روغن گل 35 ملی لیٹر میں پیس کر سر میں لگائیں — بے خوابی اور درد میں مفید ہے۔

حمی دماغی نخاعی *

CEREBRO-SPINAL FEVER

اس شدید وبائی متعدی مرض میں ایک مخصوص جرثومے کی وجہ سے دماغ اور نخاع کی اغشیہ (جھلیوں) میں ورم/ التہاب پیدا ہوجاتا ہے، گردن اکڑ جاتا ہے، جسم پر سرخ رنگ کے داغ پڑ جاتے ہیں شدید دردسر اور قے کی شکایتوں کے ساتھ سرسام کی دوسری علامتیں رونما ہوتی ہیں— یہ مرض 35-5 سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے۔ 1 سال سے کم اور 55 سال سے زیادہ عمر کے لوگ اس میں شاذ و نادر ہی مبتلا ہوتے ہیں۔ عورتوں کی نسبت مرد اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ موسم سرما اور موسم برسات میں یہ وبائی طور پر پھیلتا ہے۔

---

* اس کو حمی نخاعی بھی کہتے ہیں۔ ہندستان میں گردن توڑ بخار کے نام سے مشہور ہے۔ اس کا تذکرہ معالجات (ا) میں ہو چکا ہے، یہاں نصاب تعلیم کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی قدر تفصیل سے تحریر کیا جا رہا ہے۔

اقسام
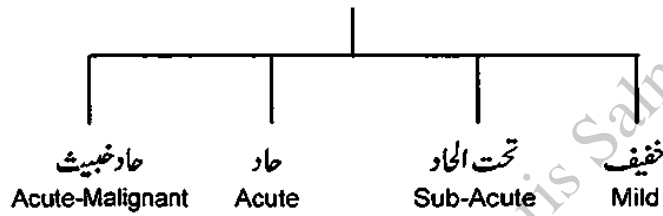
اسباب

نبقہ سحائیہ (Meningo Coccus) نامی جرثومہ — یہ جرثومہ عام طور سے کریات بیضاء کثیر النوات (پالی مارفونیوکلیر) میں بکثرت پایا جاتا ہے، جو مریض کی ناک اور حلق سے خارج ہونے والی رطوبتوں میں بکثرت موجود ہوتا ہے اور انھیں کے ذریعہ متعدی ہوتا ہے تو دماغ اور نخاع (دام مغز) کی جھلیوں میں پہنچ کر التہابی کیفیت پیدا کر دیتا ہے۔

غیر معمولی تکان، سرد موسم، تنگ اور تاریک مکانوں میں رہائش، غیر معمولی محنت ومشقت، فاقہ کشی، عام جسمانی ضعف، کثافت جسمانی، رنج وغم، فکر وتردد، نزلہ وبائیہ، حصبہ، زکام وغیرہ اس کے اسباب سابقہ معدہ ہوسکتے ہیں۔

علامات

سرایت کے 1-5 دن بعد مرض کی ابتدائی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ علامات منذرہ (Premonitary Sysmptoms) کے طور پر کرب و اضطراب، متلی، کسی قدر درد سر، خفیف نزلہ اور درد مفاصل وغیرہ کی شکایت ہوسکتی ہے — اس کے بعد سردی/ جاڑا آ کر بخار چڑھتا ہے اور درجہ حرارت 102-104 ف پہنچ جاتا ہے۔ اس میں کمی وبیشی بھی ہوتی رہتی ہے، سر میں شدید درد محسوس ہوتا ہے، گدی کے مقام پر درد اور بھی شدت کے ساتھ

ہوتا ہے، دوار (سر چکرانا Virtigo) کی شکایت ہوتی ہے، تشنج بھی ہوتا ہے، اعضاء شکنی اور غیر معمولی تکان معلوم ہوتی ہے، گردن کے عضلات اکڑ کر سخت ہوجاتے ہیں، قبض/ اسہال کی شکایت ہوتی ہے، چہرے اور آنکھ کے عضلات کے مفلوج ہوجانے سے چہرہ بدنما ہوجاتا ہے۔ بھینگا پن بھی ہوتا ہے، تنفس سریع اور بعض اوقات جھٹکے کے ساتھ ہوتا ہے، نبض بے قاعدہ اور بطی چلتی ہے، ابتدا میں اگرچہ متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے لیکن بعد میں یہ شکایت رفع ہوجاتی ہے، جلد کے نیچے جریان خون ہونے کی وجہ سے جسم پر داغ/ دھبے پڑ جاتے ہیں۔

اگر نخاع کی اغشیہ کے ساتھ دماغ کی اغشیہ میں بھی التہاب پیدا ہوجائے تو پھر علامات نہایت شدید ہوتی ہیں، شدید ہذیان ہوتا ہے، بے ہوشی ہوسکتی ہے (اسی صورت کو جالینوس نے حمی غشیہ قرار دیا ہے) مریض بستر پر ایک ہی پہلو لیٹا رہتا ہے، اس کا سر پیچھے نیچے کی طرف کھنچا ہوا ہوتا ہے، پنڈلیاں رانوں کی طرف مڑی ہوتی اور شکم کے دائیں پہلو کے ساتھ لگی ہوتی ہیں— بچوں میں یہ صورت بعض اوقات اس قدر شدید ہوتی ہے کہ کھوپڑی کا پچھلا حصہ، سرین سے لگ جاتا ہے۔

ذیل میں اس کی جملہ اقسام کی علامتوں کا علاحدہ علاحدہ تذکرہ کیا جا رہا ہے۔

(I) حمی دماغی نخاعی خفیف

اس میں عوارض میں بہت زیادہ شدید نہیں ہوتی بلکہ یہ اس قدر خفیف ہوتے ہیں کہ بعض اوقات مریض کو ان کا احساس تک نہیں ہوتا— یہ صورت عام طور سے وبائی ایام کے انحطاطی مرحلے میں پائی جاتی ہے۔

(II) حمی دماغی نخاعی تحت الحاد

مرض کا آغاز لرزہ، قے، بخار اور دردسر سے ہوتا ہے اور یہ عوارض یک بیک رونما ہوتے ہیں، آنکھ کے طبقہ ملتحمہ، کان، حلق وغیرہ میں نزلاوی کیفیات بھی پائی جاتی ہیں، گردن، خاص طور سے گدی کے عضلات میں بھی صلابت اور شدید درد کا احساس ہوتا ہے،

کرب و اضطراب اور ذکاوت حس ہوتی ہے، روشنی اور شور شرابے سے نفرت ہوتی ہے، عام طور سے جوانوں میں لرزہ اور بچوں میں تشنجی کیفیات پائی جاتی ہیں، بعض اوقات عضلات چشم میں استرخا پیدا ہوجاتا ہے، درد سر گدی کے مقام پر نسبتاً زیادہ اور مسلسل ہوتا ہے، نبض غیر منتظم اور تنفس میں بے قاعدگی ہوتی ہے۔ عام طور سے 2-4 دن میں سرسامی علامات رونما ہونے لگتی ہیں، چہرہ کی رنگت بدلتی رہتی ہے۔ چنانچہ کبھی تو سرخ ہوجاتی ہے اور کبھی زردی پھیل جاتی ہے، مریض ایک پہلو پر اس ہیئت میں لیٹا ہوا ہوتا ہے کہ سر نیچے کی طرف کھنچا ہوا ہوتا ہے، آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور روشنی کا اثر بہت دیر سے قبول کرتی ہیں، شکم چپٹا اور تنا ہوا ہوتا ہے، جسمانی درجہ حرارت بڑھ کر 102-105 ف تک پہنچ جاتا ہے، 5-6 دن بعد زیر جلد جریان خون ہوکر دھڑ اور اطراف (ہاتھ پیروں) پر گلابی رنگ کے بڑے بڑے دھبے نمودار ہوجاتے ہیں، بعض اوقات یہ دھبے، حصبہ کے دانوں کی صورت اختیار کر لیتے ہیں، ناک، ٹھوڑی اور کنارہ دہن پر آبلے اور پھنسیاں نکل آتی ہیں، مریض کی دماغی کیفیات متغیر ہوجاتی ہیں اور وہ بے حس و حرکت پڑا رہتا ہے، بلکہ ایک طرح کی بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے اور وہ ہلانے ڈلانے پر بڑی مشکل سے ہوش میں آتا ہے۔ اگر اس کی کروٹ بدل دی جائے تو وہ کچھ دیر بعد از خود اپنی اصل وضع پر آجاتا ہے، بے خوابی ہوتی ہے۔ اس مرحلے میں درد سر میں کمی واقع ہوجاتی ہے، لیکن 24 گھنٹے میں ایک یا دو بار، خاص طور سے رات کے وقت دورہ سا پڑتا ہے، اس وقت درد میں اضافہ ہو جاتا ہے، گردن کی صلابت اور تناؤ میں مزید اضافہ ہوجاتا ہے۔ سر پیچھے کی طرف کچھ زیادہ مڑ جاتا ہے اور پشت میں بھی تناؤ پیدا ہوجاتا ہے، جسمانی حرارت بدستور بڑھا ہوا ہوتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، پیشاب بار بار، زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے، لاغری کا غلبہ ہوتا ہے، مناسب علاج/ شفایابی کی صورت میں 14-21 دن میں عوارض میں کمی آنے لگتی ہے۔ چنانچہ سب سے پہلے جسمانی درجہ حرارت اعتدال پر آنے لگتا ہے، اس کے بعد بے خوابی، کرب و اضطراب میں افاقہ ہوتا ہے، اس کے بعد گردن اور پشت کی صلابت اور تناؤ میں کمی واقع ہو کر مریض شفایاب ہوجاتا ہے۔

(III) حمی دماغی نخاعی حاد

یہ صورت وبائی طور پر کثیر الوقوع ہے، اس کی علامات یک بیک نہایت شدت کے ساتھ رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ بے خوابی، دردسر اور ہذیان میں غیر معمولی شدت ہوتی ہے، اور مرض جنون کی حد تک پہنچ جاتا ہے، جسمانی درجہ حرارت بڑھ کر 106-104 ف ہو جاتا ہے، بخار کی کیفیت نوبتی ہوتی ہے۔ زیر جلد نزف الدم ہوتا ہے۔ چنانچہ جسم پر داغ / دھبے پڑ جاتے ہیں، بعض اوقات ناک اور کان سے بھی جریان خون ہوتا ہے، زبان میں خشکی اور تھرتھراہٹ ہوتی ہے۔ 4-3 دن میں ہی مریض پر بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے جس میں اضافہ ہوجاتا ہے لیکن مقام کمر پر سوراخ کر کے سوئی کے ذریعہ مادہ نکالنے سے بے ہوشی کی شدت میں کمی واقع ہونے لگتی ہے۔ ورنہ تنفس اور نبض کی رفتار میں تیزی واقع ہوتی جاتی ہے، جسمانی درجہ حرارت بھی بڑھتا جاتا ہے، آنکھوں کی پتلیاں بے حس ہوجاتی ہیں اور طبقہ قرنیہ کی انعکاسی حرکات زائل ہوتی جاتی ہیں، جسم میں مخصوص قسم کی چپچپاہٹ پیدا ہوجاتی ہے اور پھیپھڑوں میں شدید احتقان دموی ہونے کی وجہ سے احتباس تنفس ہوتا ہے اور مریض فوت ہوجاتا ہے۔

(IV) حمی دماغی نخاعی خبیث

اس میں عوارض نہایت درجہ شدید ہوتے ہیں، دماغی عوارض میں یک بیک اس قدر شدت آجاتی ہے کہ 12 گھنٹے میں ہی مرض فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوجاتا ہے، بعض اوقات دماغی علامات میں زیادہ شدت نہیں ہوتی، اس مرض میں 18-7 سال کے بچے/ لڑکے بکثرت مبتلا ہوتے ہیں۔

بہر حال ان تمام انواع میں نخاعی رطوبات کے امتحان میں مرض کے جراثیم پائے جاتے ہیں اور تشخیص آسان ہوجاتی ہے۔

حمی تیفوسیہ (Typhus Fever) اور حمی دماغی نخاعی کی تشخیص میں بظاہر اشتباہ ہوسکتا ہے۔ اس لیے ذیل میں ان کی علامات فارقہ تحریر کی جارہی ہے۔

تفریقی علامات

حمی دماغی نخاعی Cerebro-spinal Fever	حمی تیفوسیہ Typhus Fever
1- دردسر ہوتا ہے، جو گدی (قمحدوہ) میں نسبتاً شدید درد ہوتا ہے۔	1- پیشانی پر درد ہوتا ہے۔
2- ہذیان کے ساتھ بھی دردسر ہوتا ہے۔	2- ہذیان ہونے پر دردسر ختم ہو جاتا ہے
3- عضلات میں صلابت پہلے نمودار ہوتی ہے۔	3- عضلات میں صلابت نہیں ہوتی۔
4- نقاہت نسبتاً کم ہوتی ہے۔	4- نقاہت بہت زیادہ ہوتی ہے۔
5- بھینگا پن (حول) پیدا ہو جاتا ہے۔	5- بھینگا پن (حول) نہیں ہوتا۔
6- تشنج/ استرخا/ فالج عام طور سے ہوتا ہے۔	6- تشنج/ استرخاء/ فالج نہیں ہوتا۔
7- چہرے سے کرب و اضطراب کا پتہ چلتا ہے۔	7- چہرے سے بے خبری اور انتہائی بے وقوفی نمایاں ہوتی ہے۔
8- حرارت جسمانی میں بتدریج اضافہ ہوتا ہے اور بعض اوقات 106 ف تک پہنچ جاتی ہے۔	8- جسمانی حرارت ابتدا مرض سے ہی شدید ہوتی ہے۔
9- نبض عام طور سے بطی چلتی ہے۔	9- نبض سریع چلتی ہے۔
10- قے/ متلی کی شکایت ہوتی ہے۔	10- قے/ متلی کی شکایت نہیں ہوتی۔
11- ہونٹ اور باچھوں پر آبلے نمودار ہو سکتے ہیں۔	11- جلد پر توت کی مانند دانے نکل سکتے ہیں لیکن ہونٹ اور باچھیں ان سے محفوظ رہتی ہیں۔
12- بحران نہیں ہوتا۔	12- بحران ہوتا ہے۔

اصول علاج

0 — سر پر سرد روغنیات رکھیں۔

0 — حسب ضرورت سرارو کی فصد کھولیں۔

0 — مریض کو روشن اور ہوادار کمرے میں رہنے کی ہدایت کریں، لیکن یہ اس قدر کشادہ نہ ہو کہ ہوا کا براہ راست اثر مریض پر پڑے۔

0 — حسب ضرورت ران، پنڈلی، بازو اور کلائیوں پر اوپر سے نیچے کی طرف مالش کریں۔

0 — مناسب لخلخے بروئے کار لائیں تاکہ مریض ہوش میں آجائے۔

0 — رفع تشنج کریں۔

0 — جسمانی درجۂ حرارت کو اعتدال پر لانے کی کوشش کریں۔

0 — عوارض میں تخفیف کی تدابیر کریں۔

علاج

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر بروئے کار لائیں۔ چنانچہ اگر مریض بے ہوش ہو تو یہ تدبیر اختیار کریں۔

عرق گلاب، عرق بید مشک، آب سیب، آب بہی، آب خیار، آب کشنیز سبز ہر ایک 12 ملی لیٹر صندل سفید، تخم کاہو، گل ارمنی ہر ایک 3 گرام، کافور ایک گرام .... کافور اور صندل کو عرق بید مشک اور عرق گلاب میں گھس کر محفوظ کر لیں اور گل ارمنی، تخم کاہو کو آب کشنیز، آب خیار میں پیس لیں اس کے بعد تمام دواؤں کو باہم ملا کر ایک شیشی میں محفوظ کر لیں اور 30 منٹ کے وقفہ سے مریض کو سونگھائیں۔

رفع تشنج کے لیے یہ نسخے مفید ہیں:

جند بید ستر، حلتیت، فرفیون، عاقرقرحا ہموزن — تمام دواؤں کو پیس کر روغن قسط میں ملا کر طلاء کریں۔

جدوار خطائی، زہر مہرہ، کشنیز خشک ہر ایک 2 گرام، نرکچور 10 گرام، برگ مکو خشک 30 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر گرم پانی میں لیپ تیار کریں اور لگائیں۔

روغن بنفشہ، روغن بادام ہر ایک 85 ملی لیٹر، موم سفید 35 گرام، تخم خطمی 12 گرام— تمام دواؤں سے حسب دستور قیروطی تیار کریں اور بروئے کار لائیں۔

روغن بادام، برانڈی ہموزن ملا کر 3-2 بار مالش کریں۔

صابن 12 گرام، زرد چوب (خوب باریک پسی ہوئی) 8 گرام، روغن ارنڈ 4 ملی لیٹر — تمام دواؤں کو کوٹیں، جب باہم مل جائیں تو پانی میں ملا کر جوش دیں اور اسی کا لیپ کریں۔

صندل سفید، تخم کاہو مقشر، کشنیز خشک، گل بنفشہ، رسوت، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو عرق مکو 135 ملی لیٹر میں پیس کر ضماد کے طور پر استعمال کرائیں، دن میں دو تین مرتبہ ضماد بدلیں۔

گل ٹیسو 60 گرام، کوکنار 12 گرام— دونوں کو پانی میں جوش دے گردن پر تکور کریں/گرم حالت میں گردن پر باندھیں۔

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے از حد مفید ہیں:

زرشک، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین، تخم کاسنی ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو عرق نیلوفر، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ ہر ایک 50 ملی لیٹر میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور چھان کر شربت لیموں، شربت صندل ترش ہر ایک 25 ملی لیٹر ملا کر صبح کے وقت نوش کرائیں— شام کے وقت اسی نسخہ میں آب انار 60 ملی لیٹر، شرب نیلوفر 25 ملی لیٹر کا اضافہ کریں۔

ہڑتال (گئوذنتی) 12 گرام، اسطوخودوس 60 گرام کے نغدہ میں گل حکمت کریں اور 10 کلو اپلوں کی آگ دیں— جب کشتہ تیار ہو جائے تو 25 ملی گرام ہمراہ معجون جوگراج 3 گرام کھلائیں— اس کے بعد عرق برنجاسف، عرق بادیان ہر ایک 75 ملی لیٹر شہد خالص 25 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

حمی اجامیہ *
MALARIA

اس مرض میں خون میں ایک مخصوص طفیلی کی سمیت، اثر انداز ہوجاتی ہے، جس کی جوہ سے لرزہ ، بخار اور دوسری شدید مرضی علامات رونما ہوتی ہیں— واضح رہے کہ یہ مرض گرم ممالک، مرطوب، نمناک، گندے مقامات وغیرہ میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

* ابتدا میں اس مرض کا باعث گندی ہوا کو قرار دیا جاتا تھا۔ چنانچہ اسی مناسبت سے لاطینی زبان میں اس کا نام "Mal" بمعنی گندی، "Aria" بمعنی ہوا، رکھا گیا تھا۔ گویا اطبا اس کو گندی، زہریلی ہوا کا نتیجہ تصور کرتے تھے، جو گرم اور مرطوب مقامات میں نباتی مادوں کے متعفن ہوجانے سے پیدا ہوتی ہے۔ لیکن جدید تحقیقات نے ان اسباب کو اصل سبب قرار نہ دے کر اسباب محرکہ کے زمرے میں رکھا ہے، کہ یہ اسباب مچھر کی تولید میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ لیکن ان کا لاطینی نام برقرار رہا۔

اسباب

یہ مرض ایک واحد الخلیہ طفیلی، پلازموڈیم (Plasmodium) کی درج ذیل چار اقسام سے پیدا ہوتا ہے۔

(I) پلازموڈیم وائیوکس Plasmodium Vivaxs

(II) پلازموڈیم اوویل Plasmodium Ovale

(III) پلازموڈیم ملیری Plasmodium Malarie

(IV) پلازموڈیم فلے سی پیرم Plasmodium Falciprum

یہ مرض مادہ، انافلیز نامی مچھر کے کاٹنے سے رونما ہوتا ہے—واضح رہے کہ ملیریا کے اس طفیلی (Parasite) کی زندگی دو ادوار پر مشتمل ہے۔

(I) انسان میں— غیر جنسی دور۔

(II) مچھر میں— جنسی دور۔

اس طفیلی پلازموڈیم (Plasmodium Parasite) کا غیر جنسی دور بھی دو مرحلوں میں ہوتا ہے۔

(الف) پری اریتھروسائیٹک شائیزوگونی (Pre-Erythrocytic Schizogony)

(ب) اریتھروسائیٹک شائیزوگونی (Erythrocytic Schizogony)

پری اریتھروسائیٹک شائیزوگونی

یہ مرحلہ اس وقت شروع ہوتا ہے جب مادہ انافلیز مچھر انسان کو کاٹتی ہے اور پلازموڈیم کے متعدد اسپوروزوائیٹ (Sporozoite) اس کے تھوک کے ساتھ انسان کے خون میں پہنچ جاتے ہیں اور صرف 30 منٹ بعد ہی یہ جگر، طحال میں پہنچ کر ایک خلیہ پر قبضہ کر لیتے ہیں، تقدیہ کے بعد اس مرحلے میں اس کی جسامت بڑھ جاتی ہے اور ان کا نام شائیزوزوائیٹ (Schizozoite) ہو جاتا ہے۔ ان کی نوات میں مائیٹوسس کا عمل ہو کر

ہڑتال ورقی (حسب ضرورت) کو پوست بندق ہندی کے درمیان کندش تازہ 250 گرام کے نغدہ میں گل حکمت کریں اور 10 کلوگرام اپلوں کی آگ پر کشتہ تیار کریں اور 125-75 ملی گرام، مونیز منقی میں کھلائیں۔۔۔ 120 ملی گرام ہمراہ جوارش جالینوس 7 گرام بھی کھلا سکتے ہیں، اس کے بعد گاؤ زبان، مکوہ ہر ایک 5 گرام، اسطوخودوس 3 گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نبات سفید 25 گرام سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

افیون، زعفران، سم الفار ہر ایک 12 گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو عرق پیاز 250 ملی لیٹر میں کھرل کر کے غلولہ بنائیں اور ایک بڑے پیاز کو اندر سے خالی کر کے اس میں بھر دیں اور گل حکمت کر کے بھوبھل میں تشویہ کریں۔۔۔ اس کے بعد نکال کر پیاز کے ساتھ کھرل کر کے باجرہ کے دانہ کے بقدر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں ہمراہ شہد استعمال کرائیں۔

بخار کے رفع کرنے کے لیے منضج و مسہل کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل سرخ، گاؤ زبان ہر ایک 6 گرام، بیخ کاسنی، اصل السوس، عنب الثعلب، شاہترہ ہر ایک 5 گرام، عناب 9 عدد۔۔۔ تمام دواؤں کو رات کے وقت 350 ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور گلقند 25 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔۔۔ بخار میں تخفیف ہونے کے وقت اسی نسخہ میں درج ادویہ کا اضافہ کر کے اسہال لائیں۔

سناء مکی 12 گرام، مغز فلوس خیارشنبر 60 گرام، روغن بادام 6 ملی لیٹر، حسب دستور شامل کریں۔

اسہال آ رہے ہوں تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

طباشیر، کشنیز خشک بریاں، کتیرا، گل ارمنی، اسپغول مسلم ہموزن، اسپغول کے علاوہ تمام دواؤں کو سفوف کی طرح کر کے اسپغول ملا کر 7 گرام کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ تخم خشخاش، شیرہ تخم خرفہ ہر ایک 7 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام، پانی میں نکال کر شربت خشخاش 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

قبض کی صورت میں خفیف ملینات/خمیرہ بنفشہ 12 گرام کھلائیں۔
ضعف کی صورت میں یہ نسخے سود مند ہیں:
دواء المسک معتدل جواہر والی 5 گرام، عرق گاؤ زبان 85 ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں۔
خمیرہ آبریشم شیرہ عناب والا 5 گرام کھلائیں۔
O — فصد کھولیں، اس مقصد کے تحت سرارو کی فصد کھولنا سود مند ہے، لیکن اس بات کی احتیاط لازمی ہے کہ خون کا اخراج بہت زیادہ نہ ہو— بلکہ فصد کی بجائے پنڈلیوں پر پچھنہ کرنا زیادہ موزوں ہے۔
گردن کے دونوں جانب جونکیں لگائیں۔

+++

اصول علاج

0 — سر پر سرد روغنیات رکھیں۔

0 — حسب ضرورت سارو کی فصد کھولیں۔

0 — مریض کو روشن اور ہوا دار کمرے میں رہنے کی ہدایت کریں، لیکن یہ اس قدر کشادہ نہ ہو کہ ہوا کا براہِ راست اثر مریض پر پڑے۔

0 — حسب ضرورت ران، پنڈلی، بازو اور کلائیوں پر اوپر سے نیچے کی طرف مالش کریں۔

0 — مناسب نخلخے بروئے کار لائیں تاکہ مریض ہوش میں آجائے۔

0 — رفع تشنج کریں۔

0 — جسمانی درجۂ حرارت کو اعتدال پر لانے کی کوشش کریں۔

0 — عوارض میں تخفیف کی تدابیر کریں۔

علاج

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر بروئے کار لائیں۔ چنانچہ اگر مریض بے ہوش ہو تو یہ تدبیر اختیار کریں۔

عرق گلاب، عرق بیدمشک، آب سیب، آب بہی، آب خیار، آب کشنیز سبز ہر ایک 12 ملی لیٹر صندل سفید، تخم کاہو، گل ارمنی ہر ایک 3 گرام، کافور ایک گرام .... کافور اور صندل کو عرق بید مشک اور عرق گلاب میں گھس کر محفوظ کرلیں اور گل ارمنی، تخم کاہو کو آب کشنیز، آب خیار میں پیس لیں اس کے بعد تمام دواؤں کو باہم ملا کر ایک شیشی میں محفوظ کر لیں اور 30 منٹ کے وقفہ سے مریض کو سونگھائیں۔

رفع تشنج کے لیے یہ نسخے مفید ہیں:

جند بیدستر، حلتیت، فرفیون، عاقرقرحا ہموزن — تمام دواؤں کو پیس کر روغن قسط میں ملا کر طلاء کریں۔

جدوار خطائی، زہر مہرہ، کشنیز خشک ہر ایک 2 گرام، نرکچور 10 گرام، برگ مکو خشک 30 گرام — تمام دواؤں کو باریک پیس کر گرم پانی میں لیپ تیار کریں اور لگائیں۔

روغن بنفشہ، روغن بادام ہر ایک 85 ملی لیٹر، موم سفید 35 گرام، تخم خطمی 12 گرام — تمام دواؤں سے حسب دستور قیروطی تیار کریں اور بروئے کار لائیں۔

روغن بادام، برانڈی ہموزن ملا کر 3-2 بار مالش کریں۔

صابن 12 گرام، زرد چوب (خوب باریک پسی ہوئی) 8 گرام، روغن ارنڈ 4 ملی لیٹر — تمام دواؤں کو کوٹیں، جب باہم مل جائیں تو پانی میں ملا کر جوش دیں اور اسی کا لیپ کریں۔

صندل سفید، تخم کاہو مقشر، کشنیز خشک، گل بنفشہ، رسوت، ہر ایک 3 گرام — تمام دواؤں کو عرق مکو 135 ملی لیٹر میں پیس کر ضماد کے طور پر استعمال کرائیں، دن میں دو تین مرتبہ ضماد بدلیں۔

گل ٹیسو 60 گرام، کوکنار 12 گرام — دونوں کو پانی میں جوش دے گردن پر نکور کریں/گرم حالت میں گردن پر باندھیں۔

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے از حد مفید ہیں:

زرشک، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین، تخم کاسنی ہر ایک 3 گرام — تمام دواؤں کو عرق نیلوفر، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ ہر ایک 50 ملی لیٹر میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور چھان کر شربت لیموں، شربت صندل ترش ہر ایک 25 ملی لیٹر ملا کر صبح کے وقت نوش کرائیں — شام کے وقت اسی نسخہ میں آب انار 60 ملی لیٹر، شرب نیلوفر 25 ملی لیٹر کا اضافہ کریں۔

ہڑتال (گئوذنتی) 12 گرام، اسطوخودوس 60 گرام کے نغدہ میں گل حکمت کریں اور 10 کلو اپلوں کی آگ دیں — جب کشتہ تیار ہو جائے تو 25 ملی گرام ہمراہ معجون جوگراج 3 گرام کھلائیں — اس کے بعد عرق برنجاسف، عرق بادیان ہر ایک 75 ملی لیٹر شہد خالص 25 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

ہڑتال ورقی (حسب ضرورت) کو پوست بندق ہندی کے درمیان کندش تازہ 250 گرام کے نغدہ میں گل حکمت کریں اور 10 کلوگرام اپلوں کی آگ پر کشتہ تیار کریں اور 125-75 ملی گرام، مونیر منقی میں کھلائیں— 120 ملی گرام ہمراہ جوارش جالینوس 7 گرام بھی کھلا سکتے ہیں، اس کے بعد گاؤ زبان، مکوء ہر ایک 5 گرام، اسطوخودوس 3 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کرمل چھان لیں اور نبات سفید 25 گرام سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

افیون، زعفران، سم الفار ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو عرق پیاز 250 ملی لیٹر میں کھرل کر کے غلولہ بنائیں اور ایک بڑے پیاز کو اندر سے خالی کر کے اس میں بھر دیں اور گل حکمت کر کے بھوبھل میں تشویہ کریں— اس کے بعد نکال کر پیاز کے ساتھ کھرل کر کے باجرہ کے دانہ کے بقدر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں ہمراہ شہد استعمال کرائیں۔

بخار کے رفع کرنے کے لیے منضج و مسہل کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل سرخ، گاؤ زبان ہر ایک 6 گرام، بیخ کاسنی، اصل السوس، عنب الثعلب، شاہترہ ہر ایک 5 گرام، عناب 9 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت 350 ملی لیٹر پانی میں بھگودیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور گلقند 25 گرام حل کر کے نوش کرائیں— بخار میں تخفیف ہونے کے وقت اسی نسخہ میں درج ادویہ کا اضافہ کر کے اسہال لائیں۔

سناء مکی 12 گرام، مغز فلوس خیار شنبر 60 گرام، روغن بادام 6 ملی لیٹر، حسب دستور شامل کریں۔

اسہال آ رہے ہوں تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

طباشیر، کشنیز خشک بریاں، کتیرا، گل ارمنی، اسپغول مسلم ہموزن، اسپغول کے علاوہ تمام دواؤں کو سفوف کی طرح کر کے اسپغول ملا کر 7 گرام کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ تخم خشخاش، شیرہ تخم خرفہ ہر ایک 7 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام، پانی میں نکال کر شربت خشخاش 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

قبض کی صورت میں خفیف ملینات/خمیرہ بنفشہ 12 گرام کھلائیں۔

ضعف کی صورت میں یہ نسخے سودمند ہیں:

دواء المسک معتدل جواہر والی 5 گرام، عرق گاؤ زبان 85 ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں۔

خمیرہ آبریشم شیرہ عناب والا 5 گرام کھلائیں۔

0 — فصد کھولیں، اس مقصد کے تحت سرارو کی فصد کھولنا سودمند ہے، لیکن اس بات کی احتیاط لازمی ہے کہ خون کا اخراج بہت زیادہ نہ ہو — بلکہ فصد کی بجائے پنڈلیوں پر پچھنہ کرنا زیادہ موزوں ہے۔

گردن کے دونوں جانب جونکیں لگائیں۔

+++

حمی اجامیہ *
MALARIA

اس مرض میں خون میں ایک مخصوص طفیلی کی سمیت، اثر انداز ہوجاتی ہے، جس کی جوہ سے لرزہ، بخار اور دوسری شدید مرضی علامات رونما ہوتی ہیں— واضح رہے کہ یہ مرض گرم ممالک، مرطوب، نمناک، گندے مقامات وغیرہ میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

* ابتدا میں اس مرض کا باعث گندی ہوا کو قرار دیا جاتا تھا۔ چنانچہ اسی مناسبت سے لاطینی زبان میں اس کا نام "Mal" بمعنی گندی، "Aria" بمعنی ہوا، رکھا گیا تھا۔ گویا اطبا اس کو گندی، زہریلی ہوا کا نتیجہ تصور کرتے تھے، جو گرم اور مرطوب مقامات میں نباتی مادوں کے متعفن ہوجانے سے پیدا ہوتی ہے۔ لیکن جدید تحقیقات نے ان اسباب کو اصل سبب قرار نہ دے کر اسباب محرکہ کے 'زمرے' میں رکھا ہے، کہ یہ اسباب مچھر کی تولید میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ لیکن ان کا لاطینی نام برقرار رہا۔

اسباب

یہ مرض ایک واحد الخلیہ طفیلی، پلازموڈیم (Plasmodium) کی درج ذیل چار اقسام سے پیدا ہوتا ہے۔

(I) پلازموڈیم وائیوکس Plasmodium Vivaxs
(II) پلازموڈیم اوویل Plasmodium Ovale
(III) پلازموڈیم ملیری Plasmodium Malarie
(IV) پلازموڈیم فلےسی پیرم Plasmodium Falciprum

یہ مرض مادہ، انافلیز نامی مچھر کے کاٹنے سے رونما ہوتا ہے— واضح رہے کہ ملیریا کے اس طفیلی (Parasite) کی زندگی دو ادوار پر مشتمل ہے۔

(I) انسان میں— غیر جنسی دور۔
(II) مچھر میں— جنسی دور۔

اس طفیلی پلازموڈیم (Plasmodium Parasite) کا غیر جنسی دور بھی دو مرحلوں میں ہوتا ہے۔

(الف) پری اریتھروسائیٹک شائیزوگونی (Pre-Erythrocytic Schizogony)
(ب) اریتھروسائیٹک شائیزوگونی (Erythrocytic Schizogony)

پری اریتھروسائیٹک شائیزوگونی

یہ مرحلہ اس وقت شروع ہوتا ہے جب مادہ انافلیز مچھر انسان کو کاٹتی ہے اور پلازموڈیم کے متعدد اسپوروزوائیٹ (Sporozoite) اس کے تھوک کے ساتھ انسان کے خون میں پہنچ جاتے ہیں اور صرف 30 منٹ بعد ہی یہ جگر، طحال میں پہنچ کر ایک خلیہ پر قبضہ کر لیتے ہیں، تغذیہ کے بعد اس مرحلے میں اس کی جسامت بڑھ جاتی ہے اور ان کا نام شائیزوزوائیٹ (Schizozoite) ہو جاتا ہے۔ ان کی نوات میں مائیٹوسس کا عمل ہو کر

16-32 نوات بن جاتے ہیں اور ان کے اطراف میں کسی قدر سائٹو پلازم جمع ہوجاتا ہے، اور اس مرحلے میں اس طفیلی کا نام شائیزوزوائیٹ (Schzozoite) ہوجاتا ہے اور اس تقسیم کو شائیزوگونی کہا جاتا ہے، کچھ عرصہ بعد شائیزوزوائیٹ پھٹ جاتا ہے اور شائیزوزوائیٹ طحال اور جگر کے خلیات میں آزاد ہوجاتے ہیں اور اب ان کو کرپٹوروائیٹ/ میروزوائیٹ کیا جاتا ہے— اس مرحلے کو پری اریتھرو سائیٹک مرحلہ کہاجاتا ہے، طحال/جگر کے خلیات کے پھٹنے کے بعد ان میں موجود کرپٹوزوائیٹ/ میروزوائیٹ ان کے صحت مند خلیات پر حملہ آور ہوتے ہیں اور ان میں داخل ہو کر شائیزو زوائیٹ بناتے ہیں، جو دوبارہ تقسیم ہو میٹا کرپٹو زوائیٹ (Matacryptozoite) بناتے ہیں۔ اس مرحلے کو ایکسو اریتھرو سائیٹک مرحلہ (Exo-Ery Throcytic Phase) کیا جاتا ہے۔ اس مرحلہ میں طفیلی انسان کے خون میں آجاتے ہیں اور یہ تمام مراحل کم و بیش 10-8 دن میں پایۂ تکمیل کو پہنچتے ہیں اور اس کے بعد مرض کی علامات رونما ہوتی ہیں۔

اریتھروسائیٹک شائیزوگونی

انسانی خون میں پہنچنے کے بعد میٹا کرپٹوزوائیٹس، خون کے سرخ ذرات .R.B.C میں داخل ہوکر ان کے سائٹو پلازم کو کھانے لگتے ہیں اور ان کی جسامت میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔ کچھ ہی عرصہ بعد طفیلی میں ایک طرح کا خلا (Vacuole) رونما ہوتا ہے اور نوات ایک کنارے پر آجاتا ہے اور طفیلی کا انگوٹھی کی طرح ہوجاتا ہے جس کو سگنیٹ رنگ (Signet Ring) کہتے ہیں۔ اس کے بعد اس کا جسم مزید بڑھتا ہے اور خلا غائب ہوجاتا ہے نیز طفیلی کی شکل امیبا (Amoeba) کی طرح بے ڈول ہوجاتی ہے۔ اس ہیئت میں اس کو ٹروفوزوائیٹ (trophozoite) کہتے ہیں۔ یہ خون کے سرخ خلیہ کو پوری طرح بھر کر گول شکل اختیار کر لیتا ہے اور شائیزو زوائیٹ (Schizoite) کہلاتا ہے۔ پھر اس میں شائیزوگونی کے طور پر تقسیم ہو کر 32-16 پروزوائیٹ بن جاتے ہیں۔ اس کے بعد خون کے سرخ خلیہ کے پھٹنے پر یہ میروزوائیٹ پلازما میں آزاد ہوجاتے ہیں اور یہ عمل بار بار ہونے

سے سمی مادے خون میں شامل ہوجاتے ہیں جس سے کپکپی اور سردی کے ساتھ بخار آتا ہے۔
یہاں یہ بات واضح رہے کہ پلازموڈیم کی ہر قسم میں اریتھروسائیٹک شائیزوگونی کا مرحلہ مکمل ہونے میں الگ الگ مدت درکار ہوتی ہے۔

طفیلی کے جنسی دور (گیم ٹیوگونی Gametogony) کے بھی کئی مرحلے ہیں۔ انسانی خون کے سرخ ذرات میں داخل ہونے والے میروزوائیٹ (Merozoite) یا کریپٹوزوائیٹ (Cryptozoite) کی شکل بدل جاتی ہے اور اب ان کا نام گیمی ٹوسائٹس (Gametocyte) ہوجاتا ہے اور شکل اور حجم کے اعتبار سے ان کی علی الترتیب میکروگیمی ٹوسائٹس (Macro Gametocyte) اور مائیکروگیمی ٹوسائیٹ کی دو قسمیں ہوجاتی ہیں۔ مادہ انافلیز مچھر جب ملیریا میں مبتلا شخص کا خون پیتا ہے تو خون کے سرخ ذرات میں موجود یہ گیمی ٹو سائیٹ مچھر کے معدہ میں پہنچ جاتے ہیں۔ معدہ میں خون کے سرخ خلیہ کے تحلیل ہوجانے سے گی ٹو سائیٹ آزاد ہوجاتے ہیں۔ میکروگیمی ٹو سائیٹ کا نواۃ دو حصوں میں تقسیم ہوجاتا ہے ایک تو باہر نکل آتا ہے اور دوسرا سائٹو پلازم میں قیام پذیر رہتا ہے۔ مائیکروگیمی ٹو سائیٹ بھی تقسیم ہوجاتا ہے اور آٹھ نئے مائیکروگیمی ٹو سائیٹ بناتا ہے۔ یہ ابتدا میں بچے ہوئے سائٹو پلازم سے متصل رہتے ہیں بعد میں علاحدہ ہوکر معدہ میں تیرنے لگتے ہیں۔ اس کے بعد ان میں عمل اخصاب (Fertlization) ہوتا ہے، جس کے نتیجہ میں زائی گوٹ (Zygote) وجود میں آتے ہیں۔ ابتدا میں یہ گول ہوتے ہیں لیکن کچھ عرصہ بعد یہ حیات (Ascaris) کی شکل کے لمبے ہوجاتے ہیں اور اوکائینٹ (Ookinete) کہلاتے ہیں۔ یہ رینگ کر مچھر کے معدہ کی دیوار میں داخل ہوجاتے ہیں اور اس کی بیرونی تہہ کو اپنی آماجگاہ بنا لیتے ہیں۔ اب ان کی شکل تبدیل ہوکر گول ہوجاتی ہے اور نام بھی بدل کر اُوسسٹ (Oocyst) ہوجاتا ہے۔ میکرو/ مائیکروگیمی ٹو سائیٹ کی تقسیم کے بعد سے لے کر اس مرحلے تک کو سن گومی (Syngomy) کہا جاتا ہے۔

تغذیہ کے بعد اوسسٹ کافی بڑے ہوجاتے ہیں اور ان کے نواۃ میں بھی تقسیم کا عمل ہوتا ہے نیز سائٹو پلازم میں خلا پیدا ہوتا ہے اور اس طرح یہ بھی تقسیم ہوجاتا ہے۔ ہر

نواۃ کے اطراف میں کسی قدر سائیٹو پلازم اکٹھا ہوجاتا ہے۔ یہاں اس کا نام اسپروزوائیٹ (Sporozite) اور تکوین کا عمل اسپوروگونی (Sporogony) کہلاتا ہے۔

اسپوروزوائیٹ کی نشو و نما مکمل ہوجانے کے بعد اوسٹ پھٹ جاتا ہے اور ہزاروں اسپوروزوائیٹ مچھر کے معدہ میں آزاد ہوجاتے ہیں، پھر یہ تیرتے ہوئے مچھر کے تھوک کے غدد (غدد ریقیہ) میں پہنچ جاتے ہیں اور جب اس طرح کا سرایت زدہ مچھر کسی صحت مند انسان کو کاٹتا ہے تو پھر یہ انسان کے خون میں پہنچ کر غیر جنسی دور شروع کرتے ہیں اور مرض کے پھیلنے کا یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔

علامات

علامات کے جائزہ سے قبل یہ وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے کہ مچھر کے کاٹنے کے بعد 10-8 تک (جب تک طفیلی طحال/ جگر میں رہتا ہے) کوئی مرضی علامت رونما نہیں ہوتی۔ اس مدت کو 'مدت حضانت' (Incubation Period) کہا جاتا ہے۔ اس کے بعد جب طفیلی خون میں پہنچ جاتے ہیں تو شائیزوگونی کا مرحلہ مکمل ہونے پر جب خون کے سرخ ذرات پھٹتے ہیں تو خون میں زہریلے (سمی) مادے کے پہنچنے کی وجہ سے (ایک مقررہ مدت کے بعد جو شائیزوگونی کا دورہ مکمل کرتی ہے) لرزہ اور سردی کے ساتھ بخار آتا ہے جو ملیریائی سمیت شائیزوگونی کے بعد کے سرخ ذرات کے پھٹنے سے خون میں شامل ہوتی ہے وہ درج ذیل خصوصیات کی حامل ہوتی ہے۔

(I) بخار پیدا کرنے والی Pyrogenetic سمیت۔
(II) خون کو تحلیل کرنے والی Haemolytic سمیت۔
(III) خلیات کو مردہ کرنے والی Historic سمیت۔

حمی اجامیہ نائبہ

ابتدا میں (مدت حضانت) سستی اور کاہلی محسوس ہوتی ہے، اعضا شکنی کی شکایت ہوتی ہے، جمائیاں آتی ہیں، بعض اوقات بے خوابی، بطلان/ ضعف اشتہا اور دوار (سر

چکرانا) کی شکایت ہوتی ہے، کبھی کبھی ان ابتدائی علامتوں کے رونما ہوئے بغیر اصل علامات مرض ظاہر ہونے لگتی ہیں— سہولت کے نقطہ نظر سے ہم ان علامتوں کو درج ذیل درجوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

(I) سردی کا درجہ

سستی، کسل مندی اور اعضا شکنی کے بعد جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور سردی معلوم ہونے لگتی ہے، سردی کا احساس عام طور سے پشت کے جانب سے شروع ہو کر بتدریج سارے جسم پر ہونے لگتا ہے اور بعض اوقات یکبارگی سردی محسوس ہوتی ہے۔ شدید لرزہ محسوس ہوتا ہے اور سارا جسم کانپنے لگتا ہے۔ اگرچہ سردی کا احساس ہوتا ہے لیکن حقیقت میں بخار ہوتا ہے اور حرارت جسمانی 105-104 ف تک پہنچ جاتی ہے۔ منہ خشک اور پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، یہ درجہ ابتدا میں عام طور سے 90-60 منٹ تک رہتا ہے لیکن جب شائیز وگونی کا بار بار مرحلہ مکمل ہونے پر سمیت کا اثر کم ہو جاتا ہے اور یہ درجہ چند منٹ تک آ جاتا ہے اور بعض اوقات تو صرف چند ثانیہ محسوس ہوتا ہے۔ دوسری علامتوں کے طور پر گرانی سر، درد سر، ہذیان، بے ہوشی، سرعت تنفس، متلی اور قے کی شکایت ہو سکتی ہے۔

(II) گرمی کا درجہ

سردی کا درجہ ختم ہونے کے تھوڑی دیر بعد ہی رفتہ رفتہ سارا جسم گرم ہو جاتا ہے، شدید کرب و اضطراب ہوتا ہے، کنپٹی کی شریانوں میں شدید تڑپ ہوتی ہے، نبض سریع اور ممتلی چلتی ہے، صفراوی علامات رونما ہوتی ہیں، مثلاً شدت کی پیاس، زبان خشک اور اس پر سفید فرجی ہوتی ہے، متلی اور قے کی بھی شکایت ہوتی ہے، پیشاب قلیل مقدار میں سرخ رنگ کا خارج ہوتا ہے، جسمانی درجہ حرارت 107-101 ف تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ درجہ 4-3 گھنٹے پر محیط ہوتا ہے۔

3- جسمانی درجہ حرارت ابتدا سے ہی زیادہ ہوتا ہے۔	3- حرارت جسمانی میں بتدریج اضافہ ہوتا ہے اور شاذ و نادر 104 ف سے زائد ہوتی ہے۔
4- نبض سریع چلتی ہے۔	4- نبض بطی چلتی ہے۔
5- تشنج عام طور سے نہیں ہوتا۔ شدید صورت میں البتہ ممکن ہے فالج نہیں ہوتا۔	5- تشنج اور فالج کثیر الوقوع ہے۔
6- متلی اور قے کی شکایت ہوسکتی ہے۔	6- قے کثرت سے ہوتی ہے۔
7- عضلات میں صلابت نہیں ہوتی۔	7- عضلات میں صلابت ہوتی ہے۔
8- چہرے سے بے خبری کا اظہار ہوتا ہے۔	8- چہرے سے اضطراب اور تردد ظاہر ہوتا ہے۔
9- لب اور چہرے کو چھوڑ کر دوسرے حصۂ جسم پر توتی نوعیت کے دھبے/ دانے نکلتے ہیں۔	9- لب اور چہرے پر دانے/ دھبے نمودار ہوتے ہیں کہیں یہ شاذ و نادر ہی نکلتے ہیں۔
10- حول (بھینگاپن) نہیں ہوتا۔	10- بھینگاپن ہوجاتا ہے۔
11- بحران ہوتا ہے۔	11- بحران نہیں ہوتا۔
12- نقاہت بہت زیادہ ہوتی ہے	12- نقاہت زیادہ نہیں ہوتی۔

تفریقی علامات

حمی مطبقہ متزائدہ/حمی تیفوسیہ Typhus Fever	حصبہ Measles
1- عام طور سے 5دن بعد جسم پر دھبے/ دانے نمودار ہوتے ہیں۔	1- چوتھے دن دھبے/ طفحات رونما ہوتے ہیں۔

2- سر کے آس پاس دھبے/دانے/طفحات بہت کم ہوتے ہیں۔	2- چہرے پر طفحات زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔
3- طفحات ہلالی نہیں ہوتے۔	3- طفحات ہلالی ہوتے ہیں۔
4- طفحات نکلنے سے پہلے دماغی علامات شدید ہوتی ہیں۔	4- طفحات سے پہلے شدید سردی محسوس ہوتی ہے۔
5- نقاہت غیر معمولی ہوتی ہے۔	5- نقاہت نسبتاً کم ہوتی ہے۔
6- حلق کی غشا مخاطی طبعی رنگ پر ہوتی ہے۔	6- حلق سرخ اور چمکدار ہوتی ہے۔
7- طفحات کی رنگت توتی (سرخ سیاہی مائل) ہوتی ہے	7- رنگت سرخ ہوتی ہے۔
8- کچھ عرصہ بعد دبانے سے غائب نہیں ہوتے۔	8- دبانے سے غائب ہوجاتے ہیں۔

تفریقی علامات

حمی مطبقہ متزائدہ Typhus Fever	جدری Small Pox
1- طفحات 5ویں دن اور پہلے جسم کے درمیانی حصہ پر نمودار ہوتے ہیں اور ان کی نوعیت مخصوص ہوتی ہے۔	1- طفحات تیسرے دن نمودار ہوتے ہیں اور بالوں کے پاس پہلے نکلتے ہیں اور مخصوص انداز کے ہوتے ہیں۔
2- دردگلو کی شکایت نہیں ہوتی۔	2- دردگلو ہوتا ہے۔
3- شدید عضلاتی نقاہت ہوتی ہے۔	3- عضلاتی نقاہت بہت زیادہ نہیں ہوتی۔

اصول علاج

0 — مریض کو صاف ستھرے، ہوادار کمرے میں رکھیں۔

0 — عوارض کے تدارک/ازالہ کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

5-6 دن کے بعد درج ذیل نسخہ بروئے کار لائیں:

گل بنفشہ، بیخ کاسنی ہر ایک 7 گرام، گاؤزبان 5 گرام، مویز منقی 5 عدد — تمام دواؤں کو 375 ملی لیٹر نیم گرم پانی میں رات کے وقت بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 50 گرام ملا کر نوش کرائیں۔ چھٹے دن اس میں برگ سناء مکی 25 گرام، گلقند 50 گرام کا اضافہ کریں۔

حمی اجامیہ لازمہ میں اس ترکیب و ترتیب سے دوائیں استعمال کرائیں:

تبرید کی غرض سے 3-4 دن یہ نسخہ دیں:

تمر ہندی 35 گرام، آلو بخارا 7 عدد — دونوں کو 250 ملی لیٹر پانی میں بھگو کر دیں پھر مل چھان کر شیرہ تخم کاسنی، شیر تخم کدو ہر ایک 6 گرام لعاب بہدانہ 3 گرام، عرق مکوہ، عرق بید مشک، عرق شاہترہ ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر ملائیں اور شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر کا اضافہ کر کے نوش کرائیں۔

پانچویں دن نضج کی غرض سے یہ نسخہ دیں:

گل بنفشہ، گل سرخ، گل نیلوفر، تخم کاسنی نیمکوفتہ ہر ایک 6 گرام، تمر ہندی 25 گرام، آلو بخارا 5 عدد — تمام دواؤں کو رات کے وقت 375 ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے خوب کلاں 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔ دوسرے دن اسی نسخہ میں درج ذیل دواؤں کا اضافہ کریں۔

شیر خشت، گلقند ہر ایک 50 گرام، آلو بخارا 15 عدد حسب دستور شامل کریں۔

اس کے دوسرے دن یہ نسخہ دیں:

گل بنفشہ، بیخ کاسنی ہر ایک 7.5 گرام، بادیان 7 گرام، گاؤزبان، 5 گرام، مویز منقی 9 عدد — تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کے وقت مل چھان کر گلقند آفتابی 50 گرام ملا کر نوش کرائیں۔ اگر پیاس کا غلبہ، متلی یا قے کی شکایت ہو تو اس نسخہ میں تخم کاسنی، گل نیلوفر ہر ایک 5 گرام، آلو بخارا 5 عدد کا اضافہ کر دیں۔

شام کے وقت یہ نسخہ استعمال کرائیں:

شیرہ مغز، تخم کدوئے شیریں 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد، عرق گاؤ زبان 150 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

اس مرض میں کونین اور اس کے مرکبات مفید ثابت ہوتے ہیں۔ اس لیے تمام احتیاطی صورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے استعمال کرائیں۔

✦✦✦
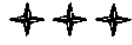
حمیٰ نکسیہ *

RELAPSING FEVER

اس مرض میں 8-7 دن تک جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ اس کے بعد اسی قدر وقفہ دے کر دوسری، تیسری مرتبہ بخار چڑھتا اترتا ہے— یہ ایک قسم کا متعدی، وبائی بخار ہے جو ایک مخصوص جرثومے کے ذریعہ قحط کے دنوں میں عارض ہوتا ہے۔ اس مناسبت سے اسکو حمی سبعہ (سات دن والا بخار) حمی قحطیہ (قحط والا بخار) بھی کہتے ہیں۔

اسباب

اسپائیروکیٹ (Spirochaete) نامی خورد بینی جرثومہ— اس کو اسپائیرونیما (Spironema) بھی کہتے ہیں— یہ طفیلی مریض انسان سے کھٹمل/ جوں کے ذریعہ صحتمند انسان تک پہنچتا ہے۔ چنانچہ جب کھٹمل/ جوں مریض انسان کو کاٹتی/ خون چوستی ہے تو یہ اس خون میں شامل ہوکر اس کے شکم میں پہنچ جاتا ہے اور کچھ عرصہ بعد جب یہ کھٹمل/ جوں صحت مند انسان کو کاٹتی ہے تو یہ سونڈ کے ذریعہ صحت مند انسان کے دوران خون میں شامل

---

* حمی محیطیہ...... حمی راجعہ (لوٹنے والا بخار) وغیرہ، اس کے دوسرے نام ہیں۔

ہوجاتا ہے اور کچھ عرصہ بعد مرضی علامات رونما کرتا ہے — دنیا کے مختلف ملکوں میں اس طفیلی کی مختلف انواع، مرض کا باعث ہوتی ہیں۔ چنانچہ یورپ میں اسپائیرونیماریکرنٹس (Spironema Recurrentis) امریکہ میں اسپائیرونیما نوویائی (Spironema Novyi) شمالی افریقہ میں اسپائیرونیما بربرا (Spironema Berbera) وسطی افریقہ میں اسپائیرونیماڈوٹونی (Spironema Dottoni) اور ایشیا میں اسپائیرونیما سارٹری (Spironema sarteri) اس مرض کا موجب ہوتا ہے۔

قحط فاقہ کشی، غلاظت، کثافت اور غیر معمولی گھنی بستیاں، اسباب محرکہ کی حیثیت رکھتی ہیں — ملحوظ رہے کہ جسمانی خراش وغیرہ کے ذریعہ بھی یہ جرثومہ سرایت کرسکتا ہے۔

علامات

علامات سرایت 7-5 دن بعد رونما ہوتی ہیں، یک بیک لرزہ اور جاڑے کے ساتھ بخار چڑھتا ہے، کمر، ہاتھ، پیر اور پیشانی پر شدید درد ہوتا ہے اور اطراف (ہاتھ پاؤں وغیرہ) میں تشنج بھی ہوتا ہے، مریض کم عمر ہوتو قے کی شکایت لازمی طور پر ہوتی ہے۔ ویسے 75 فیصد مریضوں کو قے ہوتی ہے جس میں صفرا/خون کی دھاریاں ہوتی ہیں، بخار عام طور سے غروب آفتاب کے وقت شروع ہوتا ہے اور کبھی صبح کے وقت چڑھتا ہے۔ چند گھنٹوں میں حرارت 105-103 ف تک پہنچ جاتا ہے۔ نبض فی منٹ 140-120 چلتی ہے، حرارت کے تناسب سے اس میں کمی اور اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ قبض کی شکایت ہوتی ہے، بھوک اور پیاس محسوس ہوتی ہے، اسہال بھی آسکتے ہیں۔ آنکھوں میں چمک ہوتی ہے اور وہ دھنس جاتی ہیں، سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں، زبان میلی ہوتی ہے، کنارے سرخ ہوتے ہیں، فم معدہ پر درد محسوس ہوتا ہے، طحال اور جگر بھی بڑھا ہوا ہوتا ہے اور وہاں درد بھی محسوس ہوتا ہے، بخار کم ہونے پر زبان تر اور صاف ہونے لگتی ہے۔ بعض اوقات قلب کے بطن ایمن (داہنی طرف کے بطن) پھیلے ہوئے ہوتے ہیں، بکثرت پسینہ آتا ہے، پیر کی ورید میں خون منجمد ہوجاتا ہے اور کبھی غانغرائی کیفیات پیدا ہوجاتی ہیں۔ بخار کے دوران پیشاب میں رطوبت بیضیہ، صفراء اور

کسی قدر خون کی آمیزش ہوتی ہے، اس کی مقدار کم اور رنگ گہری سرخ ہوتی ہے۔ شدید/ مہلک صورتوں میں یرقان بھی ہوسکتا ہے۔ بعض اوقات جسم پر بے قاعدہ شکل کے محدود تعداد میں چھوٹے چھوٹے دانے سینے، شکم اور بازو پر نکلتے ہیں، یہ دانے تیسرے، چوتھے دن نکلتے ہیں، کبھی کبھی نزف دماغی بھی ہوتا ہے۔ 8-7 دن بعد یہ عوارض ختم ہوجاتے ہیں لیکن 8-7 دن کے بعد ہی مرض کا دوسرا حملہ ہوتا ہے، ضعف کا غلبہ ہوتا ہے اور مرض کی دوسری علامت لوٹ آتی ہیں، بخار 106-105 ف تک پہنچ جاتا ہے مگر اس کی مدت کم ہوتی ہے، جگر اور طحال کا بڑھاؤ ختم ہوجاتا ہے تاہم یرقان اور شدید قے کی شکایت ایک تہائی مریضوں میں ہوتی ہے اس کے بعد وقفہ شروع ہوجاتا ہے۔ 12-10 دن بعد مرض کا پھر حملہ ہوتا ہے۔ لیکن اس کی مدت اور بھی کم 5-2 دن ہوتی ہے اور نوعیت (انٹرمی ٹنٹ intermittent) یا (ریمی ٹنٹ Remittent) ہوتی ہے۔ اس میں عام طور سے بحران واقع نہیں ہوتا— تیسرا دورہ بالعموم وقوع پذیر نہیں ہوتا۔ اگر واقع بھی ہو تو مدت نہایت کم 4-3 دن ہوتی ہے۔ عوارض میں بھی بہت زیادہ شدت نہیں ہوتی۔

امراضیاتی نقطہ نظر سے اس مرض کے طفیلی بہت زیادہ تعداد میں خون میں موجود ہوتے ہیں لیکن ان کا مشاہدہ ابتدائی ایام میں ہی کیا جاسکتا ہے، بحران/ وقفہ کے ایام میں یہ خون سے غائب ہوجاتے ہیں، دوسرے حملہ کے ابتدائی ایام میں بھی ان کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے، خون کے سرخ ذرات میں کمی اور سفید کریات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

حمی منفترہ اور تیفوسیہ سے اس کا اشتباہ ہوسکتا ہے۔ اس لیے ذیل میں ان کی تفریقی علامات تحریر کی جارہی ہیں۔

تفریقی علامات

حمی نکسیہ Relapsing Fever	حمی تیفوسیہ Typhus Fever
1- مرض کا آغاز یک بیک لرزہ اور شدید	1- مرض کے آغاز میں ہی ہذیانی کیفیت

بخار سے ہوتا ہے، بذیں رات کے وقت، شدید صورتوں میں پیش آتا ہے۔	طاری ہوجاتی ہے۔
2- جسم پر دانے شاذ و نادر نکلتے ہیں۔	2- طفحات عام طور سے نکلتے ہیں۔
3- عضلات اور مفاصل میں شدید درد ہوتا ہے۔	3- عضلات میں کمزوری ہوتی ہے۔
4- طحال بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔	4- طبعی حالت میں ہوتی ہے۔
5- 7ویں دن بحران ہوتا ہے۔	5- 14 ویں دن بحران ہوتا ہے۔
6- 8-9 دن بعد مرض کا دوبارہ حملہ ہوتا ہے۔	6- مرض کا دوبارہ حملہ نہیں ہوتا۔
7- نبض متواتر 120-140 شاذ و نادر 150-170 فی منٹ چلتی ہے۔	7- نبض ابتدا میں سریع نہیں چلتی۔
8- قے (صفراء/ خون کی دھاریاں آمیز) اور فم معدہ میں درد محسوس ہوتا ہے۔	8- اس طرح کی بطنی علامات نہیں ہوتیں۔
9- عام طور سے غدد میں بڑھاؤ نہیں ہوتا۔	9- اکثر غدد میں بڑھاؤ ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

حمی نکسیہ Relapsing Fever	حمی متفترہ Intermittent Fever
1- وقفہ تک حرارت میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔	1- حرارت میں روزانہ تخفیف ہوتی رہتی ہے۔
2- نبض بہت سریع چلتی ہے۔	2- نبض بہت سریع نہیں چلتی۔
3- مفاصل میں شدید درد ہوتا ہے۔	3- عضلات/ مفاصل میں شدید نوعیت کا درد نہیں ہوتا۔
4- مرض کا دوبارہ، سہ بارہ حملہ ہوتا ہے۔	4- مرض عود نہیں کرتا۔

5- پسینہ آنے سے حرارت میں کمی واقع نہیں ہوتی۔	5- پسینہ آنے سے حرارت میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔
6- بحران واقع ہوتا ہے۔	6- بحران واقع نہیں ہوتا۔

اصول علاج

0 — مریض کو صاف ستھرے، ہوادار کمرے میں قیام کرنے کی ہدایت کریں۔

0 — سریع الہضم اور مقوی غذاؤں کے ذریعہ طاقت کو برقرار رکھنے کا اہتمام کریں کیونکہ بار بار کے بحران سے نقاہت کا غلبہ ہوسکتا ہے۔

0 — مبردات اور مسکنات استعمال کرائیں۔

0 — عوارض کی روک تھام/ ازالہ پر خصوصی توجہ دیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کریں:

حرارت کو زائل کرنے کے لیے یہ نسخہ مفید ہے۔

زہر مہرہ، صندل سفید ہر ایک 1 گرام عرق گلاب میں گھس کر طباشیر (پسی ہوئی) 1 گرام ملا کر خمیرہ صندل 5 گرام کے ساتھ کھلائیں۔۔۔ اس کے بعد شربت حماض، اترج 12 گرام میں عرق بید مشک، عرق نیلوفر، عرق کیوڑہ ہر ایک 75 ملی لیٹر ملا کر لعاب بہدانہ لعاب اسپغول ہر ایک 3 گرام، شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم کاسنی ہر یک 6 گرام کو پانی میں نکال کر باہم ملا کر نوش کرائیں۔

قبض کی صورت میں یہ نسخہ مفید ہے:

تمر ہندی 90 گرام، پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور سناء کی 7 گرام باریک پیس کر ملائیں اور نوش کرائیں۔۔۔ شدید قبض ہو تو شربت ورد 50 ملی لیٹر کا اضافہ کریں۔۔۔ اس کے بعد یہ نسخے دیں:

تخم خبازی، گل نیلوفر ہر ایک 7 گرام، گاؤ زبان 5 گرام، عناب، آلو بخارا ہر

ایک 5 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو خمیرہ بنفشہ 50 گرام ملا کر مل چھان لیں اور نوش کرائیں— حرارت شدید ہو تو تخم خیارین، تخم کاسنی ہر ایک 7 گرام کا اضافہ کرنا مزید سود مند ہے۔

شیرہ تخم خرفہ، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں، لعاب بہدانہ ہر ایک 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد— پانی میں نکال کر شربت عناب 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

قرص طباشیر کافوری 3 گرم کو رب انار ترش 12 ملی لیٹر چٹائیں— اور مغز تخم خیارین، مغز تخم کدوئے شیریں، تخم کاسنی، زرشک ہر ایک 9 گرام، تخم کاہو 7 گرام، آلو بخارا 7 عدد— تمام دواؤں کا عرق بید مشک، عرق بید سادہ، عرق نیلوفر عرق گلاب ہر ایک 75 ملی لیٹر میں شیرہ نکال کر شربت نیلوفر، شربت لیموں ہر ایک 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — عوارض کے ازالہ کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں:

بے خوابی اور درد کی صورت میں خارجی تدابیر کے ساتھ ساتھ داخلی طور پر تخم خشخاش 7 گرام، تخم کاہو 4 گرام کا شیرہ نکال کر نبات سفید 25 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

صفراوی قے کی صورت میں یہ نسخہ دیں:

تمر ہندی 60 گرام، تخم خرفہ، زرشک، گل نیلوفر ہر ایک 6 گرام، آلو بخارا 9 عدد، مغز تخم کنول گھٹہ 10 عدد— تمام دواؤں کو 2 لیٹر پانی میں بھگو دیں اور پھر مل چھان کر سکنجبین، شربت نیلوفر ہر ایک 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

زحیر/ اسہال کی صورت میں یہ نسخہ مفید ہے:

کتیرا بریاں، صمغ عربی بریاں، نشاستہ بریاں ہر ایک 1 گرام— تمام دواؤں کا سفوف تیار کریں اور اس کو کھلا کر لعاب بہدانہ 2 گرام، لعاب ریشہ خطمی 4 گرام عرق گلاب 125 ملی لیٹر میں نکال کر خیار تخم 9 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

احتباس بول/ بول الدم کی صورت میں یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خربزہ، شیرہ خار خسک خورد ہر ایک 6 گرام کو پانی میں نکال کر شربت بزروی 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

جگر [illegible] بڑھ گئے ہوں تو اطباء یہ نسخہ استعمال کراتے ہیں:

قرص گل/ قرص زرشک کبیر 4 گرام کو پیس کر شربت 12 ملی لیٹر ملا کر کھائیں۔ اس کے بعد شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم کاسنی ہر ایک 6 گرام پانی میں ملا کر سکنجبین بزوری 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔۔۔ قرص گل کا نسخہ یہ ہے:

گل سرخ 85 گرام، رب السوس 60 گرام، فقاح اذخر، سنبل الطیب، بسلیخہ، مرکی، زعفران، مصطگی ہر ایک 25 گرام۔۔۔ زعفران، مرکی کو سرکہ انگوری میں حل کریں اور باقی تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔

قرص زرشک کا نسخہ یہ ہے:

زرشک 90 گرام، تخم کاسنی، تخم خرفہ، مغز تخم خیارین ہر ایک 18 گرام، گل سرخ 30 گرام، سنبل الطیب، ریوند چینی ہر ایک 7 گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر اقراص بنائیں۔

ضعف کی صورت میں یہ نسخے از حد مفید ہیں:

دواء المسک بارد 5 گرام ہمراہ عرق گاؤ زبان، عرق بید مشک ہر ایک 75 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔۔۔ ضعف کی حالت میں مفید ہے۔

بحران کے بعد کی کمزوری میں یہ نسخہ مفید ہے:

دواء المسک حار 5 گرام ہمراہ ماء اللحم عنبری 60 ملی لیٹر، استعمال کرائیں۔

حمی کے بعد کی کمزوری میں یہ نسخہ دیں۔

مربی آملہ 1 عدد ورق، نقرہ 1 عدد میں لپیٹ کر کھلائیں۔۔۔ اس کے بعد عرق بید مشک، عرق گاؤ زبان، عرق کیوڑہ ہر ایک 60 ملی لیٹر، شربت سیب، شربت انار ہر ایک 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

0 ۔۔۔ خارجی طور پر یہ تدبیر/نسخہ بروئے کار لائیں:

بے خوابی کی صورت میں۔۔۔ تخم خشخاش، مغز تخم کدوئے شیریں، اجوائن خراساں ہر ایک 3 گرام کو پیس کر روغن گل 35 ملی لیٹر حل کر کے سر پر ضماد کریں۔

حمی قرمزیہ *

SCARLET FEVER

اس مرض میں شدید بخار ہوتا ہے۔ گلا متورم اور اندر سے سرخ ہوتا ہے، جسم پر سرخ رنگ کے دھبے رونما ہوتے ہیں اور ساتھ ہی دوسرے عوارض پیش آتے ہیں۔ یہ نہایت متعدی بیماری تصور کی جاتی ہے، سرد ملک اور 20-2 سال کی عمر میں بچیوں میں کثیر الوقوع ہے۔ عام طور سے زندگی میں ایک بار ہوتی ہے۔

اقسام
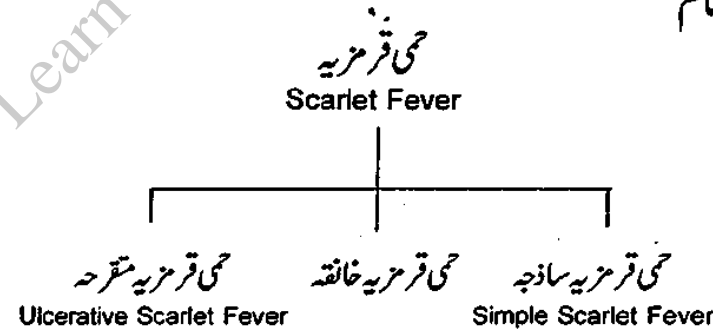
* سرخ بخار (Scarlitina) وغیرہ اس کے دوسرے نام ہیں۔

اسباب

اسٹرپٹوکوکس (Strepto Coccus) نامی گرامی مثبت جرثومہ کی سرایت، تنفس، لعاب دہن (تھوک) اور جلد سے بھوسی اترنے سے دوسروں کو ہوتی ہے گویا مادۂ مرض ان اسباب سے صحت مند شخص کو متاثر کرتا ہے۔ یہ جرثومہ مریض کے بستر، لباس، فرش، استعمال کی چیزوں میں بھی ہوتا ہے اور وہاں سے صحت مند شخص کو مبتلائے مرض کرتا ہے۔ عدم صفائی اور موسم خزاں میں یہ مرض نہایت شدت سے پھیلتا ہے۔

علامات

سرایت کے 3-5 دن کے بعد مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ پھریری، جھرجھری کے ساتھ یک بیک شدید بخار عارض ہوتا ہے، اطراف، خاص طور سے سر میں نہایت شدت کا درد ہوتا ہے، رات کے وقت بخار میں اضافہ ہوتا ہے اور ہذیانی کیفیت بھی طاری ہوسکتی ہے—درجہ حرارت 103-105 ف ہوسکتا ہے، نبض سریع (104-120 فی منٹ بچوں میں 160 فی منٹ) چلتی ہے، قے کی شکایت ہوتی ہے۔ قے کی شدت سے بعض اوقات زہرخورانی کا شبہ ہوتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ دست بھی آرہے ہوں تو معالج، زہرخورانی کے شبہ میں مبتلا ہوسکتا ہے، بچوں میں تشنجی دوڑے پڑتے ہیں، آنکھوں میں سرخی اور مخصوص چمک ہوتی ہے، اعضاء شکنی/ درد ہوتا ہے، زبان پر موٹی تہہ جمی ہوئی ہوتی ہے، جلد خشک اور گرم ہوتی ہے، شدید بخار کی صورت میں پیشاب سرخ، قلیل مقدار میں رطوبت بیضیہ آمیز خارج ہوتا ہے اور خون میں کریات بیضاء کی تعداد بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ شدید صورت میں حلق متورم ہوجاتی ہے، لوزتین بھی سرخ اور متورم ہوتے ہیں، بلغمی رطوبات خارج ہوتی ہیں۔ بعض اوقات حلق کے اوپر کھلنے والے ناک کے سوراخ بھی متورم ہوتے ہیں، کبھی لوزتین پر خناق وبائی کی مانند سفید جھلی پیدا ہوجاتی ہے اور کبھی یہ حصے مردار ہوکر گلنے لگتے ہیں— بخار کے دوسرے دن جسم، بالخصوص گردن اور سینے پر سرخ رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں جو صرف چند گھنٹے میں شکم، پشت اور ہاتھ پیروں تک پھیل جاتے ہیں۔

دھبوں/ دانوں کا درمیانی مرکزی حصہ زیادہ سرخ ہوتا ہے۔ دانے اس قدر قریب ہوتے ہیں کہ ان کے کنارے ایک دوسرے سے ملے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، کبھی یہ دور دور بھی ہوتے ہیں، چہرے، پیشانی اور رخسار پر دانے واضح طور پر نظر نہیں آتے بلکہ جلد سرخ دکھائی دیتی ہے۔ بعض اوقات دانے ابھر کر آبلے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ یہ دانے تیسرے چوتھے دن اپنی انتہا کو پہنچ جاتے ہیں اور چھٹے ساتویں دن مرجھانے لگتے ہیں۔ بعض صورتوں میں 10-5 دن تک شدت کے ساتھ رہتے ہیں۔ اس کے بعد دانے مرجھانے لگتے ہیں، مرجھانے کا آغاز عام طور سے گردن کے دانوں سے ہوتا ہے۔ چنانچہ گردن کے دونوں طرف سفید، بھوسی کی مانند نظر آتے ہیں۔ یہ مدت 6-4 ہفتہ ہوسکتی ہے اور کبھی اس سے زیادہ عرصہ درکار ہوتا ہے۔ دانوں کے مرجھانے کے ساتھ ساتھ بخار میں بھی کمی واقع ہونے لگتی ہے اور پھر بخار ختم ہو جاتا ہے۔

(I) حمی قرمزیہ سادجہ:—

اس میں علامات بہت شدید نہیں ہوتیں، رات میں ہذیان، بچوں میں تشنج ہوتا ہے۔ اس کے بعد جسم پر دھبے نمودار ہوتے ہیں، جن کی رگ دبانے سے غائب ہو جاتی ہے اور دباؤ ہٹنے پر لوٹ آتی ہے، جھرجھری کے ساتھ بخار، شدید دردسر، تنفس اور نگلنے میں تکلیف وغیرہ شکایات ہوتی ہیں۔ 7-5 دن میں دانے مرجھانے لگتے ہیں اور 10-9 دن میں ان سے بھوسی کی مانند بور جھڑنے لگتا ہے۔

(II) حمی قرمزیہ خانقہ:—

علامات شدید تر ہوتی ہیں۔ قے، بے خوابی، اضطراب اور ہذیان ہوتا ہے، حلق اور لوزتین پر سفید، جھلی پیدا ہو جاتی ہے، سانس لینے اور نگلنے میں دشواری ہوتی ہے، ناک سے پیپ آمیز رطوبت خارج ہوتی ہے، جو تسمم کی صورت اختیار کر لیتی ہے، قے کے ساتھ بعض اوقات اسہال کی بھی شکایت ہوتی ہے، ضعف کا غلبہ ہوتا ہے، تنفس میں دشواری اور قلب کی کارکردگی میں خلل واقع ہونے کی وجہ سے انجام، مہلک ثابت ہوسکتا ہے۔

(III) حمی قرمزیہ متقرحہ:

اس میں بخار نہایت شدید ہوتا ہے۔ شدید تشنج، کرب اور ہذیان ہوتا ہے، جو بعد میں سبات میں تبدیل ہوجاتا ہے، دانے اچھی طرح نکل بھی نہیں پاتے اور اس طرح مادہ مرض اوپر، ظاہر جلد کی طرف دفع ہونے کی بجائے اندرون میں نفوذ کرتا ہے اور سمی علامات رونما کرتا ہے، حلق میں زخم پیدا ہوتا ہے اور انجام کار ہلاکت واقع ہوجاتی ہے۔

تینوں ہی اقسام میں عوارض کے طور پر التہاب کلیہ، ذات الجنب، ذات الریہ، التہاب بطانۃ قلب، ورم خنجرہ، التہاب ماتحس، داء الرقص، تقیح خون، یرقان، فلغمونی، وجع المفاصل، استسقاء، رمد، شدید درد اذن/ التہاب اذن وغیرہ رونما ہوسکتے ہیں۔

تفریقی علامات

حمی قرمزیہ Scarlet Fever	جدری Small Pox
1- مرض کا آغاز دردسر، قے، گلے میں درد اور پھریری/ جھرجھری سے ہوتا ہے۔	1- مرض کا آغاز کمر اور سر میں شدید درد اور قشعریرہ سے ہوتا ہے۔
2- دوسرے دن سینے اور گردن کے پاس دانے نمودار ہوتے ہیں۔	2- تیسرے دن بالوں کے کناروں کے قریب طفحات نمودار ہوتے ہیں۔
3- دانوں کی رنگ گلابی ہوتی ہے اور بہت معمولی طور پر ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔	3- دانوں کی رنگت آئے دن بدلتی رہتی ہے اور یہ بقعی (Macular) حلیمی (Papular) حویصلی (Vesicular) اور آخر میں بثری (Pastular) ہوجاتے ہیں۔
4- دانے بہت تیزی کے ساتھ پھیلتے ہیں۔	4- طفحات بتدریج پھیلتے ہیں۔

5- دانوں کے نکلنے کے وقت جسمانی درجہ حرارت بدستور بڑھا ہوا ہوتا ہے۔	5- طفحات کے نکلنے کے عرصہ میں بخار میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔
6- عام طور سے مرض عود نہیں کرتا۔	6- 7دن بعد مرض لوٹ آتا ہے۔
7- تقشر نمایاں ہوتا ہے۔	7- تقشر جربی/نقری ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

حمی قرمزیہ Scarlet Fever	حصبہ Measles
1- مرض کا آغاز قے، درد گلو، درد سر اور پھریری کے ساتھ بخار سے ہوتا ہے۔	1- مرض کی علامات میں نزلہ ہوتا ہے۔
2- دانے دوسرے دن نمودار ہوتے ہیں۔	2- طفحات چوتھے دن نمودار ہوتے ہیں۔
3- دانے تھوڑے ابھرے ہوئے، گہرے سرخ/گلابی ہوتے ہیں۔	3- طفحات حلیمی اور ہلالی مجموعہ کی شکل میں ہوتے ہیں۔
4- زبان توتی ہوتی ہے۔	4- زبان پر سفید تہہ جمی ہوتی ہے۔
5- شدید ورم گلو کی شکایت ہوتی ہے۔	5- سعال کی شکایت ہوتی ہے۔
6- پیشاب زلالی آتا ہے۔	6- پیشاب طبعی رنگ کا خارج ہوتا ہے۔
7- دانے پہلے گردن اور سینہ پر نمایاں ہوتے ہیں۔	7- طفحات پہلے چہرے پر نمودار ہوتے ہیں۔
8- دانے بہت تیزی سے پھیلتے ہیں۔	8- طفحات بتدریج پھیلتے ہیں۔
9- التہاب کلیہ وغیرہ ہوجاتا ہے۔	9- ریوی عوارض رونما ہوتے ہیں۔

تفریقی علامات

حمی قرمزیہ Scarlet Fever	خناق وبائی Diphtheria
1- حلق اور لوزتین کی چمکدار سرخی پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔	1- حلق کی گہری سرخی، مقامی نوعیت کی ہوتی ہے۔
2- غشا، بلغمی ہوتی ہے۔	2- غشا مخاطی کاذب ہوتی ہے۔
3- اس کو آسانی سے علاحدہ کیا جاسکتا ہے۔	3- غشا اچھی طرح چپکی ہوتی ہے اور آسانی سے جدا نہیں ہوتی۔
4- زبان توتی ہوتی ہے۔	4- زبان خشک اور پھٹی ہوئی ہوتی ہے۔
5- جسمانی حرارت 106-104 ف تک ہوتا ہے۔	5- حرارت شاذ و نادر 104 ف ہوتا ہے۔
6- وردی نوعیت کے دانے نکلتے ہیں۔	6- دانے نہیں نکلتے، بالفرض نکلیں بھی تو ان سے بھوسی نہیں جھڑتی۔
7- کلوی عوارض پیش آسکتے ہیں۔	7- اعصابی عوارض پیش آسکتے ہیں۔

تفریقی علامات

حمی قرمزیہ Scarlet Fever	احمرار جلد Erythema
1- جسمانی حرارت بہت زیادہ ہوتی ہے۔	1- حرارت بہت خفیف ہوتی ہے۔
2- گلے میں درد ہوتا ہے۔	2- گلے میں درد نہیں ہوتا۔
3- غدد عنقیہ بڑھے ہوتے ہیں۔	3- غدد بڑھے ہوئے نہیں ہوتے۔
4- تمام جسم پر دانے نکل آتے ہیں۔	4- طفحات غیر منظم طور پر منتشر ہوتے ہیں۔

—

5- دانوں کی رنگت سرخ اور کسی قدر ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔	5- طفحات یکساں ہوتے ہیں۔
6- دانے مرجھا جاتے ہیں تو ان سے بھوسی نماشی گرتی ہے۔	6- تقشر نہیں ہوتا۔
7- زبان توتی ہوتی ہے۔	7- زبان طبعی ہوتی ہے۔
8- پیشاب زلالی آتا ہے۔	8- پیشاب زلالی نہیں ہوتا۔

اصول علاج

0 — مریض کے لیے علاحدہ، صاف ہوادار کمرے کا اہتمام کریں۔
0 — عوارض کے تدارک/ازالہ خصوصی توجہ دیں۔
0 — حلق اور منہ کی صفائی پر توجہ دیں۔
0 — حسب ضرورت ملینات استعمال کرائیں۔ غلبۂ خون کی صورت میں فصد کھولیں۔
0 — مسکنات استعمال کرائیں۔
0 — مقوی قلب دوائیں بروئے کار لائیں۔
0 — خارجی تدابیر کے ذریعہ مادہ مرض کا امالہ زیریں اعضا کی طرف کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

خون کے غلیان کو کم کرنے کے لیے یہ نسخہ مفید تصور کیا جاتا ہے۔

شیرہ تخم کاسنی، شیرہ تخم خیارین، شیرہ زرشک، شیرہ تخم خرفہ ہر ایک 7 گرام، شیرہ تخم کاہو، شیرہ عناب کلاں 7 عدد، آلو بخارا 8 عدد، عرق گلاب، عرق بید سادہ عرق کاسنی ہر ایک 85 ملی لیٹر میں نکال کر سکنجبین 50 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

آٹھویں دن اسی نسخہ میں ان دواؤں کا اضافہ کریں۔

مغز فلوس خیار شنبر 75 گرام، ترنجبین، گلقند ہر ایک 50 گرام، آلو بخارا 9 عدد،

روغن بادام 5 ملی لیٹر — اس سے اسہال آئیں گے۔ دوسرے دن تبرید کی غرض سے یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

شیرہ تخم کاسنی، شیرہ مغز تخم کدو، شیرہ مغز خیارین ہر ایک 7 گرام، لعاب اسپغول، لعاب بہدانہ ہر ایک 3 گرام — عرق کاسنی، عرق گلاب ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

یہ نسخے بھی اس مرض میں مفید تصور کیے جاتے ہیں۔

ہلیلہ زرد، سناء مکی ہر ایک 6 گرام، گل سرخ، اصل السوس مقشر ہر ایک 4 گرام، تمر ہندی 5 گرام، تخم کشوث، تخم کاسنی، بنفشہ، شاہترہ ہر ایک 3 گرام، رازیانج، تخم کرفس ہر ایک 2 گرام، مویز منقی 15 گرام، عناب 15 عدد، سپستاں 30 عدد — تمام دواؤں کو 500 ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور صبح شام نوش کرائیں۔

شاہترہ 6 گرام، سنڈی 4 گرام، عناب 5 عدد — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر شربت تمر ہندی 5 ملی لیٹر حل کر کے صبح، شام نوش کرائیں۔

حلق میں ورم ہو جانے کی صورت میں خارجی تدابیر کے ساتھ ساتھ یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 6 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ عناب، عدد، عرق گاؤ زبان، عرق مکو ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر شربت توت سیاہ 25 ملی لیٹر سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

تقویت قلب کے لیے یہ نسخہ کار آمد ہے:

زہر مہرہ خطائی 1 گرام، عرق گلاب میں گھس کر طباشیر 1 گرام باریک پیس کر دونوں کو ملائیں اور شربت سیب 25 ملی لیٹر ملا کر چٹائیں۔ اس کے بعد مغز تخم خیارین، مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک 9 گرام، کا شیرہ حاصل کریں اور لعاب بہدانہ، اسپغول ہر ایک 3 گرام، عرق گاؤ زبان، عرق بید مشک ہر ایک 75 ملی لیٹر، عرق بہار لیموں کاغذی 50 ملی لیٹر میں نکال کر شربت سیب 30 ملی لیٹر حل کر کے تخم فرنجمشک 7 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر/ ادویہ بروئے کار لائیں:

ورم گلو کی صورت میں یہ غرغرہ سودمند ہے:

عنب الثعلب، اصل السوس، حب الآس، کشنیز خشک ہر ایک 12 گرام، برگ شہتوت 60 گرام، کوکنار 2 عدد — تمام دواؤں کو 2 لیٹر پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شب یمانی، سہاگہ ہر ایک 3 گرام باریک پیس کر 4 پڑیہ بنائیں اور پڑیہ اس جوشاندہ میں ملا کر نیم گرم، غرغرہ کرائیں۔ اس کے بعد سہاگہ ایک حصہ، شہد مصفیٰ 4 حصہ میں ملا کر روئی کی پھریری کے ذریعہ روز حلق میں لگائیں۔

گردوں کی سوزش کی صورت مقام مرض پر تکمید کریں۔ گلاس سینگیاں بھی لگا سکتے ہیں اور ضماد کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

گل بنفشہ، گل خطمی، مکو خشک، اکلیل الملک ہر ایک 6 گرام، آرد جو 12 گرام — تمام دواؤں کو آب مکو سبز مروق میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

گردن کے متورم ہوجانے کی صورت میں مقامی طور پر سینک کر گرم روئی باندھیں — اور تخم کتاں، تخم حلبہ ہر ایک 9 گرام، مویز منقیٰ 10 عدد، انجیر زرد 4 عدد کو پانی میں جوش دے کر مغز فلوس خیار شنبر 25 گرام حل کر کے نیم گرم غرغرہ کرائیں۔

پھٹکری/ مازو کو سرکہ میں ملا کر دانوں پر لگائیں۔

انار ترش کو چاک کر کے سرکہ میں اس قدر جوش دیں کہ گل جائے، پھر مل کر کپڑے پر لگائیں اور ضماد کریں۔

حسب ضرورت فصد کھولیں:

بخار اتر جانے کے بعد جب جسم سے بھوسی جھڑنے لگے تو روغن گل سے مالش کریں۔

حمی اصفر
YELLOW FEVER

اس مرض میں ایک مخصوص خورد بینی جرثومہ کی سرایت سے صفرا میں جوش و غلیان پیدا ہوجاتا ہے۔ شدید بخار ہوتا ہے، سیاہ رنگ کی قے آتی ہے، یرقان اور احتباس بول، پیشاب میں زلالی مادہ کا اخراج وغیرہ عوارض رونما ہوتے ہیں۔۔۔ یہ متعدی بیماری ہے۔ گرم ممالک میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

لیپٹو اسپائیرا (Leptospira) نامی طفیلی۔۔۔ یہ طفیلی اسٹیگومیا کیلوپس (Stegomyia Calopus) نامی مچھر کے ذریعہ مریض انسان سے صحت مند انسان تک پہنچتا ہے۔ صورت یہ ہوتی ہے کہ مریض انسان کو جب یہ مچھر کاٹتا ہے تو یہ خورد بینی، بلدار جرثومہ، خون کے ہمراہ مچھر کے شکم میں چلا جاتا ہے اور وہاں 12-10 دن تک رہتا ہے۔ اس عرصہ میں جب یہ مچھر کسی صحت مند انسان کو کاٹتا ہے تو اس کی سونڈ Sucker کے ذریعہ اس شخص کے خون میں منتقل ہوجاتا ہے اور صفرا میں غلیان و ہیجان پیدا کر کے مرضی

علامات رونما کرتا ہے— مرطوب زمین اور گرم موسم اس کے لیے سازگار ہے۔ 60 دن تک یہ جرثومہ فعال رہتا ہے۔

علامات

متعدی (سرایت زدہ) مچھر کے کاٹنے کے 6-3 دن بعد مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ یکا یک لرزہ اور پھریری کے ساتھ بخار چڑھتا ہے، سر میں شدید درد ہوتا ہے، جسمانی درجہ حرارت 106-101 ف تک پہنچ جاتا ہے۔ چہرے پر تہیج ہوتا ہے ہے، پشت، کمر، مفاصل اور فم معدہ میں درد محسوس ہوتا ہے، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، جسم کی رنگت زردی مائل ہوجاتی ہے، رفتہ رفتہ نبض میں وہ سرعت باقی نہیں رہتی اور وہ ضعیف ہوجاتی ہے، قے میں پہلے زرد رنگ کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ 4-3 دن بعد اس میں دموی مادہ شامل ہوجاتا ہے اور رنگت سیاہ ہوجاتی ہے، کرب و اضطراب بہت زیادہ ہوتا ہے، بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے، زبان کے کنارے اور نوک سرخ ہوتے ہیں لیکن اس کی درمیانی بالائی سطح غلیظ ہوتی ہے۔ پیشاب میں رطوبت بیضیہ خارج ہوتی ہے۔ یہ عام طور سے تیسرے دن اور بعض اوقات پہلے دن سے ہی آنے لگتی ہے، چوتھے دن یرقان کے آثار پیدا ہوجاتے ہیں— پانچویں، چھٹے دن عوارض میں تخفیف ہوتی ہے اور بخار اتر جاتا ہے۔ اس کے بعد 3-2 دن وقفہ دے کر دوبارہ مرض کا حملہ ہوتا ہے۔ اس مرحلے میں عوارض نسبتاً شدید ہوتے ہیں، یرقان میں شدت ہوتی ہے، متلی کے ساتھ پانی خارج ہوتا ہے۔ اس کے بعد سیاہ رنگ کی خون آمیز قے آنے لگتی ہے، اسہال بھی آتا ہے، شدید استفراغ کی وجہ سے ہچکیاں آنے لگتی ہیں، احتباس بول کی شکایت ہوتی ہے اور اس کا قوام کسی قدر غلیظ ہوجاتا ہے، رطوبت بیضیہ کی مقدار بڑھ جاتی ہے، ناک، منہ اور مقعد سے خون آنے لگتا ہے، حمل ساقط بھی ہوسکتا ہے، نبض بہت ضعیف چلتی ہے۔ 24 گھنٹے کے اندر اگر یہ عوارض کم ہوجائیں تو شفا حاصل ہوسکتی ہے۔ بصورت دیگر انجام مہلک ہوا کرتا ہے اور مریض 9-3 دن تک بے ہوشی، تشنج میں مبتلا رہ کر فوت ہوجاتا ہے۔ اس مرض کی تشخیص میں بعض اوقات اشتباہ

ہوسکتا ہے۔ خاص طور سے اگر لیبارٹری وغیرہ کی سہولیات حاصل نہ ہوں تو معالج کو کافی پریشانی/ دشواری کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

تفریقی علامات

حمی اصفر Yellow Fever	ضمور صفراوی حاد Acute Yellow Atrophy
1- مرض کا آغاز لرزہ کے ساتھ بخار سے ہوتا ہے۔	1- مرض کا آغاز خفیف یرقان سے ہوتا ہے۔
2- پیشاب کا ردعمل القلی Re-action alkalin ہوتا ہے۔	2- ردعمل تیزابی ہوتا ہے۔
3- پیشاب میں یوریٹ/ رطوبت بیضیہ (Albumen) خارج ہوتی ہیں۔	3- پیشاب میں لیوسن (Leucin) اور ٹروسن (Tyrocin)۔
4- جگر بڑھا ہوا ہوتا ہے اور طحال طبعی حالت میں ہوتی ہے۔	4- طحال بڑھی ہوئی اور جگر طبعی حالت میں ہوتا ہے۔
5- نبض شاذ و نادر 110 فی منٹ سے زائد ہوتی ہے۔	5- نبض 110 فی منٹ سے زائد ہوتی ہے۔
6- سوداوی/ سیاہ رنگ کی قے بہت جلد شروع ہوجاتی ہے۔	6- سوداوی قے دیر میں ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

حمی اصفر Yellow Fever	حمی راجعہ Relapsing Fever
1- جسمانی حرارت قریباً 105-101 ف شاذ و نادر 107-106 ف ہوتا ہے۔	1- حرارت عام طور سے 107-105 ف ہوتی ہے۔

2- حرارت کے باوجود نبض میں بہت زیادہ سرعت نہیں ہوتی بلکہ رفتہ رفتہ بطی اور ضعیف ہو جاتی ہے۔	2- نبض سریع چلتی ہے۔
3- درد فوق الحجری (خانۂ چشم کے اوپر) Upper of Orbit ہوتا ہے۔	3- عضلات اور مفاصل میں درد محسوس ہوتا ہے۔
4- چوتھے، پانچویں عوارض میں نمایاں کمی واقع ہو جاتی ہے۔	4- ساتویں، آٹھویں دن وقفۂ مرض ہوتا ہے۔
5- پیشاب میں رطوبت بیضیہ خارج ہوتی ہے۔	5- رطوبت بیضیہ خارج نہیں ہوتی۔
6- طحال عام طور سے طبعی حالت میں ہوتی ہے۔	6- طحال بہت زیادہ بڑھی ہوتی ہے۔
7- عام طور سے جریان خون ہوتا ہے۔	7- جریان خون عام طور سے نہیں ہوتا۔

اصول علاج

0 — ابتدا میں خفیف ملین استعمال کرائیں۔
0 — منضج و مسہل صفراء کے ذریعہ تنقیۂ مواد کریں۔
0 — تسکین حرارت کریں۔
0 — مسکنات درد استعمال کرائیں۔
0 — عوارض کی شدت کو کم کرنے کی تدابیر کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں:
خفیف ملین کے طور پر یہ ادویہ استعمال کرائیں:
شربت ورد مکرر 50 ملی لیٹر، شربت دینار 35 ملی لیٹر، عرق مکوہ، عرق گاؤ زبان،

عرق کاسنی، ہر ایک 60 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔ رفع قبض کے بعد یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

قرص زرشک 5 گرام کھلا کر آب کاسنی سبز مروق 60 ملی لٹر، سکنجبین بزوری 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں— ان ادویہ کے استعمال کے بعد منضج و مسہل صفرا کا اصول علاج کرتے ہوئے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

منضج صفراء کے لیے یہ نسخہ مفید ہے:

گل بنفشہ، تخم کاسنی، تخم خیارین، تخم خطمی، خار خسک خورد، گل نیلوفر، ہر ایک 6 گرام، گاؤ زبان 4 گرام، آلو بخارا 15 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں۔ صبح کو مل چھان کر سکنجبین بزوری 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہوجائیں تو نسخہ منضج سے سکنجبین کو حذف کرتے ہوئے درج ذیل دواؤں کو اضافہ کرکے مسہل کے طور پر استعمال کرائیں۔

تمر ہندی کہنہ 60 گرام، مغز فلوس خیار شنبر 75 گرام، شیر خشت صمغی گلقند ہر ایک 50 گرام، شیرہ مغز بادام 7 گرام—

تبرید کی غرض سے دوسرے دن یہ نسخہ دیں:

شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم کاسنی، پانی میں نکال کر شربت بزوری بارد 25 ملی لیٹر حل کرکے سکنجبین بزوری 12 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

شدید حرارت کی صورت میں یہ نسخے استعمال کرائیں:

قرص طباشیر کافوری 3 گرام، شربت لیموں 18 ملی لیٹر/ ہموزن شربت انارین میں ملا کر چٹائیں۔ اس کے بعد یہ نسخہ دیں:

تخم کاسنی، تخم بہدانہ، زرشک، تخم کاہو ہر ایک 6 گرام کو عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، عرق عنب الثعلب، عرق نیلوفر، عرق بید سادہ ہر ایک 60 ملی لیٹر پیس کر شیرہ حاصل کریں اور سکنجبین بزوری 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

قرص طباشیر کافوری کا یہ نسخہ ہے:

طباشیر 12 گرام، زرشک 25 گرام، تخم کاسنی، تخم خرفہ، گل سرخ ہر ایک

6 گرام، نشاستہ، کتیرا ہر ایک 3 گرام، صمغ عربی 2 گرام، کافور ایک گرام زعفران 250 ملی گرام — تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کر کے لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

شام کے وقت یہ نسخہ دیں:

حب کافور ایک گرام کھلا کر خس 18 گرام، عرق بید مشک، عرق گلاب، عرق نیلوفر ہر ایک 60 ملی لیٹر میں 6 گھنٹے تک بھگوئیں اس کے بعد مل چھان کر شربت صندل شربت نیلوفر ہر ایک 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

حب کافور کا نسخہ درج ذیل ہے:

کافور، زعفران ہر ایک 25 گرام، صندل سفید، زہر مہرہ (عرق گلاب میں گھسے ہوئے) کات سفید، کتیرا، تخم خشخاش، تخم خرفہ مقشر ہر ایک 4 گرام، مغز بہدانہ، مغز تخم کدو ہر ایک 5 گرام — تمام دواؤں کو باریک کر کے لعاب بہدانہ میں حبوب بنائیں۔

یہ نسخہ بھی سودمند ہے:

طباشیر گلو، زہر مہرہ (عرق گلاب میں گھس کر) صندل سفید (گھسا ہوا) کات سفید، مروارید (کھرل کیا ہوا) ہر ایک 4.5 گرام، زعفران، کافور ہر ایک 2.2 گرام — تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں اور 2 گرام ہمراہ شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

اس مرض میں عوارض کا ازالہ بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اصل نقطہ نظر سے چند نسخے درج ذیل ہیں۔

درد سر رفع کرنے کے لیے یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد، شیرہ تخم کاہو 6 گرام، عرق گاؤ زبان 125 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں اور خارجی تدابیر بھی بروئے کار لائیں۔

متلی وغیرہ کی صورت میں یہ دوائیں دیں:

زرشک، گرد سماق ہر ایک 6 گرام۔ دونوں کو باریک کر کے سکنجبین، شربت انار

ہر ایک 12 ملی لیٹر ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں— لیموں کاغذی تراش لیں اور تھوڑا نمک اور فلفل سیاہ پیس کر چھڑکیں اور چٹائیں۔

قے کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

نارجیل دریائی، زہر مہرہ خطائی، طباشیر ہر ایک 12 گرام کو عرق کیوڑہ میں پیس کر شربت لیموں 12 ملی لیٹر چٹائیں۔

احتباس بول کی صورت میں خارجی تدابیر اختیار کرنے کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

شیرہ تخم خربزہ، شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم قرطم ہر ایک 6 گرام کو پانی میں پیس کر نبات سفید 25 گرام، شورہ قلمی 3 گرام ملا کر کھلائیں۔

غیر دموی اسہال کی صورت میں یہ نسخے استعمال کرائیں:

طباشیر بریاں 3.5 گرام، کافور 125 ملی گرام پیس کر کھلائیں اس کے بعد شربت انارین 25 ملی لیٹر، عرق مورد 60 ملی لیٹر میں ملا کر سپغول 6 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

طباشیر، تخم کاہو، تخم کاسنی، تخم خرفہ، گل سرخ، سماق ہر ایک 6 گرام، گلنار، تخم حماض، صندل سفید ہر ایک 3 گرام، افیون 1.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور 3 گرام ہمراہ عرق گاؤزبان/ شربت حب الآس استعمال کرائیں۔

دموی اسہال کی صورت میں یہ نسخہ مفید ہے:

گلنار، تخم حماض، طباشیر، گل ارمنی، تخم خرفہ بریاں ہر ایک 4 گرام، شادنہ، حب الآس، نشاستہ، گل سرخ، دم الاخوین ہر ایک 2 گرام، افیون، کندر ہر ایک 1 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے سفوف تیار کریں اور ایک گرام کھلا کر یہ مشروب نوش کرائیں۔

لعاب بہدانہ، شیرہ خرفہ بریاں ہر ایک 3 گرام، لعاب خطمی 4 گرام، شیرہ تخم خیارین 7 گرام، عرق گاؤزبان، عرق مکو ہر ایک 60 ملی لیٹر، عرق کیوڑہ 35 ملی لیٹر میں نکال کر شربت شیریں 25 ملی لیٹر حل کر کے تخم ریحان بریاں، بارتنگ بریاں ہر ایک 9 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

ضعف قلب اور عام جسمانی کمزوری کی صورت میں یہ نسخے بہتر تصور کیے جاتے ہیں۔

دواء المسک بارد ایک گرام ہمراہ عرق بید مشک، عرق گاؤ زبان ہر ایک 60 ملی لیٹر صبح و شام استعمال کرائیں۔

مروارید، طباشیر، یشب سبز، کہربا صمغی، زہر مہرہ، شاخ مرجان، عقیق یمنی، ورق نقرہ، ہر ایک 6 گرام— تمام دواؤں کو عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے سرمہ کی طرح بنائیں اور ایک گرام مربی سیب میں ملا کر کھلائیں اس کے بعد عرق گاؤ زبان 120 ملی لیٹر، عرق بید مشک 60 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

بے خوابی کی صورت میں— شربت خشخاش 25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ تدابیر/ ادویہ بروئے کار لائیں:

درد سر کی صورت میں کشنیز، تخم کاہو، گل بنفشہ، گل ارمنی، صندل سفید ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو عرق خس/ عرق گلاب میں پیس کر کنپٹی/ چندیا/ پیشانی پر لیپ کریں۔

احتباس بول کی صورت میں— گردوں کے مقام پر تکمید کریں اور خشک سینگیاں کھنچیں۔ بعض اطبا چوہے کی مینگنی، شورہ قلمی ہر ایک 6 گرام پانی میں پیس کر پیڑو پر لیپ کراتے ہیں۔

بے خوابی کی صورت میں— روغن کاہو، روغن کدو، روغن خشخاش کی سر پر مالش کریں۔

حمی غددیہ

GLANDULAR FEVER

اس مرض میں ایک مخصوص قسم (Virus) کی وجہ سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور غدد، خاص طور سے گردن کے غدد بڑھ جاتے ہیں اور دوسری مرضی علامات رونما ہوتی ہیں — یہ بیماری وبائی طور پر، گھنی آبادی اسکول اور مسافر خانے میں پھیلی ہے۔ 12-5 سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

ای۔بی۔وائرس (Epstein-Barr Virus)

علامات

وائرس کی سرایت کے 15-10 دن بعد عام طور سے مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ ابتدا میں بخار چڑھتا ہے اور کبھی اضمحلال اور کسل مندی کے ساتھ گردن میں اکڑن پیدا ہوجاتی ہے، سر میں درد ہوتا ہے، قے آتی ہے، شکم میں بھی درد محسوس ہوتا ہے۔ ویسے عام طور سے بخار آنے کے دوسرے دن گردن میں اکڑن اور صلابت پیدا ہوتی ہے۔ ابتدا

میں گردن کے دائیں جانب والے غدد کی لمبی قطار جو سٹرنو ٹسائڈ کے نیچے ہوتی ہے، متورم ہوجاتی ہے۔ اس کے بعد دوسری طرف کے غدد بھی متورم ہوجاتے ہیں۔ تاہم ان غدد کی بالائی جلد پر ورم محسوس نہیں ہوتا، غدد بڑھ کر بعض اوقات بیضۂ مرغ کے برابر ہوجاتے ہیں، کبھی کبھی ان غدد کے ساتھ ساتھ بغل اور کنج ران کے غدود بھی متورم ہوجاتے ہیں، سینہ کے لمفاوی غدد اور امعاء کے ماساریقی غدد میں بھی ورم ہوسکتا ہے، کبھی تو جوف صدر، استخوان اور پشت میں بھی درد کا احساس ہوتا ہے، جسمانی درجہ حرارت 102 ف تک ہوسکتا ہے اور اس کی مدت 5-2 دن سے 2 ہفتہ تک ہوسکتی ہے۔ لیکن غدود کا ورم 4-2 ہفتوں تک رہتا ہے۔ کبھی 2-1 ماہ تک غدد کا ورم برقرار رہتا ہے، طحال اور جگر بھی بڑھ سکتا ہے، زبان پر تہہ جمی رہتی ہے اور قبض کی شکایت بھی عام طور سے رہتی ہے، تشنجی کھانسی، ضیق النفس کی بھی شکایت ہوسکتی ہے۔

عوارض کے طور پر التہاب کلیہ، التہاب غلاف قلب، التہاب عضلہ قلب، اجتماع ماء فی الراس، فقر الدم، سرسام وغیرہ ہوسکتے ہیں۔ متورم غدد میں پیپ پڑ کر سی کیفیت بھی رونما ہوسکتی ہے۔

اصول علاج

0 — اس مرض میں علاماتی علاج زیادہ سود مند ہے۔ چنانچہ علامات کے ازالہ پر خصوصی توجہ دیں۔

0 — رفع قبض کریں۔

0 — مصفیات استعمال کرائیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے مفید ہیں:

شاہترہ، چرائتہ، منڈی، گل بنفشہ ہر ایک 3 گرام، عناب 5 عدد — تمام دواؤں کو 250 ملی لیٹر پانی میں بھگو کر مل چھان لیں اور شربت عناب 25 ملی لیٹر حل کر کے صبح کو نوش

کرائیں۔ جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو اسی نسخہ میں یہ دوائیں شامل کریں اس سے اسہال آئیں گے۔

شیرخشت، ترنجبین، مغز فلوس خیار شنبر ہر ایک 25 گرام، شیرہ مغز بادام 3 عدد— اس کے بعد تبرید کی غرض سے یہ نسخہ دوسرے دن دیں۔

شیرہ تخم کاہو، شیرہ تخم خرفہ 7 گرام، زلال تمر ہندی، عرق گاؤ زبان میں نکال کر اسپغول مسلم 12 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔ چند مرتبہ مسہل اور تبرید کا نسخہ استعمال کرانے کے بعد یہ اطریفل استعمال کرائیں۔

اطریفل شاہترہ 35 گرام/ اطریفل غددی 5 گرام، ہمراہ عرق مصفی 25 ملی لیٹر نوش کرائیں— اطریفل شاہترہ کا نسخہ درج ذیل ہے۔

شاہترہ 125 گرام، پوست ہلیلہ زرد 100 گرام، پوست ہلیلہ کابلی 105 گرام، پوست بلیلہ 50 گرام، برگ سناء مکی 25 گرام، گل سرخ 15 گرام، آملہ 55 گرام، مویز منقی ایک کلوگرام— تمام دواؤں سے حسب دستور اطریفل تیار کریں۔

اطریفل غددی کا نسخہ یہ ہے:

ہلیلہ سیاہ، بسفائج، اسطوخودوس، بھیڑ/ بکری کی گردن کی سنک شدہ گلٹھیاں، (غدد) ہر ایک 50 گرام، پوست ہلیلہ، آملہ، تربد ہر ایک 70 گرام، افتیمون 100 گرام، سناء مکی 40 گرام، غاریقون مغربل، شیطرج، زرنباد، نوشادر ہر ایک 30 گرام، انیسون، تج قلمی، سنبل الطیب، قرنفل، ہیل خورد، جوز بوا، مصطگی رومی ہر ایک 20 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر شکر/ شہد 2 کلو 750 گرام کے قوام میں ملا کر حسب دستور اطریفل تیار کریں۔
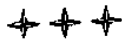
حمی دنج*

DENGUE FEVER

اس مرض میں ایک مخصوص وائرس (Virus) کی وجہ سے جوڑوں (مفاصل) اور ہڈیوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور غیر معمولی طور پر زوال قوت ہوتا ہے — یہ مرض وبائی طور پر پھیلتا ہے اور ہندوستان کا کوئی نہ کوئی علاقہ اس کی زد میں ہمیشہ رہتا ہے۔ یہ مرض گرم ممالک میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

ایک مخصوص وائرس جو اسپائیروکیٹی نوعیت کا ہوتا ہے۔ یہ وائرس کیولکس فیٹی جینس (Culex Fatigans) نامی مچھر کے ذریعہ صحت مند انسان تک پہنچتا ہے۔ چنانچہ اس وائرس کی زندگی دوا دوار میں مکمل ہوتی ہے۔ ایک تو اس مخصوص مچھر میں، دوسرے انسان میں۔ اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جب مچھر، مریض انسان کا خون چوستا ہے تو خون کے

---

* اس کو ہڈی توڑ بخار (Break Bone Fever) یا حمی معالجہ بھی کہتے ہیں۔ حمی دنج کہنے کی وجہ یہ ہے کہ دنج عربی میں کمزوری کو کہتے ہیں، جو اس مرض میں غیر معمولی طور پر پیش آتی ہے۔

ساتھ اس بخار کے مخصوص جراثیم مچھر کے شکم میں چلے جاتے ہیں اور وہاں اپنی ایک زندگی پوری کرتے ہیں اور جب یہ سرایت زدہ مچھر صحت مند انسان کو کاٹتا ہے تو یہ جرثومے اس میں منتقل ہوجاتے ہیں اور مرضی علامات رونما کرتے ہیں۔

علامات

سرایت کے 9-5 دن بعد مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ ابتدا میں طبیعت مضمحل اور کسل مند ہوتی ہے۔ کام، کاج میں جی نہیں لگتا، بعض اوقات انگلیوں اور ہاتھ پیروں میں خفیف درد ہوتا ہے اور کبھی معمولی تکان محسوس ہوتی ہے، اس کے بعد یک بیک شدید بخار ہوجاتا ہے اور درجہ حرارت 106-104 ف تک پہنچ جاتا ہے، کبھی اس کے ساتھ لرزہ بھی ہوتا ہے، مفاصل اور عضلات میں شدید درد ہوتا ہے، نبض سریع چلتی ہے، زبان میلی ہوتی ہے اس پر فرجی ہوتی ہے، قبض کی شکایت ہوتی ہے، بھوک زائل ہوجاتی ہے، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، سر، آنکھوں، گردن اور کمر میں درد ہوتا ہے — سر کا درد عام طور سے پچھلی جانب محسوس ہوتا ہے، حدقہ چشم میں بھی درد کا احساس ہوتا ہے، درد کی نوعیت حداری (RheumaticType) ہوتی ہے، کمر اور کولھوں کے درد کی وجہ سے بعض اوقات مریض کا لیٹنا دشوار ہوجاتا ہے، ہاتھ اور پیر اگر درد میں مبتلا ہوجائیں تو انگلیوں تک کی حرکت دشوار اور تکلیف دہ ثابت ہوتی ہے اور رفتہ رفتہ چھوٹے بڑے تمام مفاصل دردناک ہوجاتے ہیں۔ بعض اوقات جوڑ متورم ہوکر سرخ ہوجاتے ہیں، بخار کی صورت میں رات کو ہذیان بھی ہوسکتا ہے۔ پیشاب غلیظ اور سرخ خارج ہوتا ہے، چہرہ اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں، جلد کی رنگت بھی کسی قدر سرخ ہوجاتی ہے اور اس پر خشخاش کے دانہ کی مانند باریک دانے نکل آتے ہیں۔ آنکھوں سے پانی آتا ہے، تنفس میں بھی سرعت ہوتی ہے، شدید صورتوں میں پردۂ مخاطیہ سے جریان خون بھی ہوتا ہے، بعض اوقات قے کے ساتھ خون بھی آتا ہے۔ 4-3 دن بعد حرارت میں کمی واقع ہونے لگتی ہے اور دانے مفقود ہونے لگتے ہیں پھر بخار بالکل ختم ہوجاتا ہے۔ لیکن دوسرے، تیسرے دن بخار پھر چڑھتا ہے اور یہی علامات دوبارہ رونما ہوتی ہیں،

دانوں کا حجم کسی قدر بڑھ جاتا ہے۔ بعض اوقات ان میں آبلے بھی پڑ جاتے ہیں، کبھی کبھی ناک، منہ، حلق میں ورم پیدا ہوجاتا ہے، غدد لمفاویہ بھی بڑھ سکتے ہیں۔ اس کے بعد بخار زائل ہوجاتا ہے، کبھی تیسری، چوتھی مرتبہ بھی حملہ آور ہوتا ہے لیکن عام طور سے دوسری مرتبہ کے بعد جسم میں قوت مناعت (Immunity Power) پیدا ہوجاتی ہے۔ تاہم اس عرصہ میں مریض بہت کمزور ہوجاتا ہے، کرویات بیضاء دم (W.B.C.) میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔ 10-15 دن میں شفا حاصل ہوجاتی ہے، مرض کی تشخیص میں عام طور سے کوئی دشواری پیش نہیں آتی، کیونکہ مریض کے خون کے خوردبینی معائنہ میں اس کے مخصوص طفیلی پائے جاتے ہیں۔ تاہم نظری معائنہ سے بعض اوقات تشخیص میں دشواری ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

حمی دنج Dengue Fever	حمی راجعہ Relapsing Fever
1- مرض کا آغاز عام طور سے حداری نوعیت کا ہوتا ہے۔	1- مرض کا آغاز تیز بخار اور قشعریرہ سے ہوتا ہے۔
2- غدد لمفاویہ بڑھ جاتے ہیں اور ان میں ذکاوت حس بھی ہوتی ہے۔	2- غدد لمفاویہ طبعی سائز کے ہوتے ہیں۔
3- تیسرے، چوتھے دن علامات میں تخفیف شروع ہوجاتی ہے۔	3- چھٹے، ساتویں دن مکمل آرام ہوجاتا ہے۔
4- تخفیف کے ساتھ سارے جسم/ ہاتھ میں دانے/ آبلے نکل آتے ہیں۔	4- دانے/آبلے نہیں نکلتے۔
5- قے ہوسکتی ہے۔	5- قے لازمی طور پر ہوتی ہے۔
6- پسینہ زیادہ مقدار میں خارج نہیں ہوتا۔	6- پسینہ زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے۔

اصول علاج

0 — نضج و تنقیۂ مادہ کریں۔
0 — مبردات استعمال کرائیں۔
0 — رفع درد کی تدابیر کریں۔
0 — شدید صورتوں میں منومات استعمال کرائیں۔
0 — ضعف کی صورت میں مقوی ادویہ استعمال کرائیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:
تسکین حرارت کے لیے یہ نسخہ مفید ہے۔

تمر ہندی 35 گرام، آلو بخارا 7 عدد— دونوں کو 250 ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں اور 24 گھنٹے بعد اس کا زلال حاصل کریں۔ اس کے بعد عرق مکو، عرق بید سادہ، عرق شاہترہ، ہر ایک 60 ملی لیٹر میں تخم کاسنی، مغز تخم کدو ہر ایک 6 گرام، بہدانہ 3 گرام کا شیرہ نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

نضج کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گاؤ زبان، گل بنفشہ، گل سرخ، گل نیلوفر ہر ایک 6 گرام، اصل السوس مقشر، بیخ کاسنی، عنب الثعلب، شاہترہ، ہر ایک 5 گرام، عناب 9 عدد، تمر ہندی 25 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت 300 ملی لیٹر گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان لیں اور گلقند 25 گرام ملا کر نوش کرائیں۔ جب یہ نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں اور بخار اتر جائے تو اسی نسخہ میں یہ دوائیں شامل کریں۔

سنا مکی 12 گرام، مغز فلوس، خیار شنبر 60 گرام، روغن بادام 6 ملی لیٹر، حسب دستور استعمال کرائیں۔ اس کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

تخم الفار سفید، دانۂ ہیل خورد ہر ایک 6 گرام، کات سفید 50 گرام— تمام

دواؤں کو آب ادرک میں کوٹ کر کے 680 گولیاں بنائیں اور کھانے کے بعد ایک گولی کھلائیں۔ تسکین اور خفیف تلیین کے لیے یہ نسخہ سود مند ہے۔

آلو بخارا 11 عدد کو عرق شاہترہ، عرق کاسنی ہر ایک 75 ملی لیٹر میں بھگو کر مل چھان لیں اور لعاب اسپغول 6 گرام، پانی میں نکال کر شربت نیلوفر ملا کر خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

ہڈی، عضلات اور جوڑوں میں درد کی صورت میں یہ نسخے استعمال کرائیں۔

پوست ہلیلہ، صبر زرد، مصطگی رومی، زنجبیل، ہر ایک 12 گرام، برگ سناء مکی 6 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن بادام سے چرب کر کے گولیاں بنائیں اور 7 گرام ہمراہ آب نیم گرم رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

مغز تخم خیارین، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم ہند دانہ، تخم خشخاش، تخم کاسنی، تخم خرفہ، ہر ایک 25 گرام، سورنجان، بوزیدان ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور 6 گرام کھلانے کے بعد یہ شربت نوش کرائیں۔

شیرہ تخم کاسنی، شیرہ تخم کاہو، شیرہ خارخسک ہر ایک 6 گرام، عرق مکو، عرق شاہترہ ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر نوش کرائیں۔

منوم کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

شیرہ تخم خشخاش، شیر تخم کاہو ہر ایک 6 گرام کو پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

بخار میں کمی واقع ہونے پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

زہر مہرہ، طباشیر، ست گلو، دانہ ہیل خورد ہر ایک 6 گرام، کونین 1.5 گرام— تمام دواؤں کو پیس کر لعاب اسپغول میں چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح، دوپہر شام کھلائیں۔

خمیرہ گاؤ زبان عنبری 6 گرام، ہمراہ عرق مقشر 120 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ نسخے/ تدابیر اختیار کریں:

درد کی صورت میں — افیون، زعفران ہر ایک 1 گرام، سورنجان، نخ نے ہر ایک 6 گرام — تمام دواؤں کو آب مکو سبز میں گھس کر روغن گل ملا کر لیپ کریں۔

نیند لانے کے لیے — تخم کاہو، تخم خربزہ، مغز بادام، خشخاش سفید، مغز تخم کدوئے شیریں، ہر ایک 25 گرام پیس کر قرص بنائیں اور تالو پر رکھوائیں۔

✦✦✦

کزاز

TETANUS

اس مرض میں کزاز کے جراثیم کی سمیت خون میں شامل ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے جبڑے، گردن اور جسم کے دوسرے ارادی عضلات میں تشنج (اینٹھن) ہوکر مریض آگے، پیچھے یا کسی ایک جانب کمان کی مانند ٹیڑھا ہوجاتا ہے۔

اسباب

(I) شکم میں فاسد مواد کا اجتماع۔

(II) خراب آب وہوا۔

(III) بارد رطوبتوں کا اعصاب کے ریشوں میں نفوذ کر جانا۔

(IV) کلوس ٹریڈیم ٹٹنائی (Clostridium Tetani) نامی جرثومہ کی سرایت— جدید تحقیقات کے مطابق یہی جرثومہ مرض کا اصل سبب ہے، یہ گرام مثبت، عام رنگوں سے رنگا جاسکتا ہے، لمبوتری شکل کا ڈھول بجانے والی چوب (Drum-Stick) سے مشابہ ہوتا ہے، اسی سرے سے نئے جراثیم کی تولید ہوتی ہے، آکسیجن کی غیر معمولی کمی میں

اس کی نشو و نما بہت تیزی سے ہوتی ہے، خشکی میں کئی سال تک زندہ رہ سکتا ہے۔ حد تو یہ کہ 200 درجہ حرارت پر بھی زندہ رہتا ہے۔ حالات/ فضا سازگار ہوتے ہی ان میں خفیف حرکت ہونے لگتی ہے اور بہت جلد فعال ہو کر اکسوٹاکسن (Exo-Toxin) نامی زہر پیدا کرنے لگتا ہے جو خون میں شامل ہو کر مرکزی نظام اعصاب کو متاثر کرتا ہے۔

یہ جرثومہ خفیف خراش، رگڑ یا زخم کے ذریعہ جسم میں داخل ہو جاتا ہے، صاف کئے ہوئے زخموں کی نسبت بھرے زخموں میں بہت جلد سرایت کرتا ہے۔ خاص طور سے اگر اس میں مٹی وغیرہ بھی آلودہ ہوگئی ہوں، سبزی خور حیوانوں کے امعا میں یہ جرثومہ نہایت خاموش اور بے ضرر طور پر پڑا رہتا ہے۔ اس کے بعد ان کی لید میں خارج ہو جاتا ہے (گھوڑوں کی لید میں زیادہ ہوتا ہے) ایسی صورت میں اگر یہ زخموں/ خراش کے زیر اثر آجائے تو فوراً سرایت کر جاتا ہے اور چونکہ زخم کے مقام پر آکسیجن کی عام طور سے کمی ہوتی ہے۔ اس لیے نہایت سرعت سے نشو و نما پاتا ہے۔ گندے آلات جراحت وغیرہ بھی اس کو پھیلانے میں معاون ہوتے ہیں۔

مدت حضانت 15-5 دن ہے۔

علامات

سابق میں مذکور ہوا کہ یہ جرثومہ مقام جراحت پر قیام پذیر رہتا ہے اور اس کا خارجی زہر (Exotoxin) اعصاب (Nerves) کے ریشوں کے ذریعہ جذب ہو کر دماغ اور نخاع میں سرایت کر جاتا ہے اور عصبی مراکز پر اپنا موذی اثر ڈالتا ہے۔ بہرحال مرضی علامات عام طور سے سرایت کے 8-5 دن بعد رونما ہونے لگتی ہیں۔ اگر زہر کا اثر بہت زیادہ نہ ہو تو مقام جراحت کے آس پاس کے عضلات ہی متاثر ہوتے ہیں۔ لیکن شدید صورتوں میں چھوٹے اعصاب پر مشتمل اعضا بہت جلد متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ پہلے بے خوابی اور پریشاں خیالی کی شکایت ہوتی ہے، سر چکر کرتا ہے، جمائیاں اور انگڑائیاں آتی ہیں، مقامی طور پر درد محسوس ہوتا ہے، عضلات میں کسی قدر تناؤ بھی ہوتا ہے، کچھ گھنٹے بعد

نگلنے میں دشواری محسوس ہوتی ہے، فم معدہ پر شدید درد ہوتا ہے، حلق کے عضلات میں صلابت پیدا ہوتی ہے، عسر البلع (نگلنے میں دشواری) کا احساس اسی وجہ سے ہوتا ہے، زبان میں لرزہ ہوتا ہے، کپکپاہٹ کا احساس زبان نکالنے پر اور بھی ہوتا ہے، ایسی صورت میں منہ میں پانی آتا ہے، آنکھوں کے ڈھیلوں میں بھی لرزہ ہوتا ہے، آنکھوں میں بھینگاپن پیدا ہوجاتا ہے۔ اس کے 1-2 دن بعد مرض کی اصل تشخیصی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ شروع میں جبڑے کے چبانے والے عضلات میں صلابت اور اکڑاہٹ محسوس ہوتی ہے، منہ کھولنے میں دشواری ہوتی ہے، اس کے بعد عضلات میں تشنج ہوکر منہ بالکل بند ہوجاتا ہے۔ اس کیفیت کو ٹرمس (Trismus) کہا جاتا ہے۔ کچھ گھنٹے بعد گردن کے عضلات میں بھی اکڑ اور صلابت پیدا ہوجاتی ہے اور سر پیچھے کی طرف مڑ جاتا ہے، ابرو اوپر کی طرف تن جاتے ہیں، منہ کے دونوں زاویہ نما کونے باہر کھنچ جاتے ہیں جس سے مریض ہنستا ہوا دکھائی دیتا ہے، اطبا اس کیفیت کو تبسم تشنجی (Risus Sar Donicus) کا عنوان دیتے ہیں۔ اس کے بعد حلق کے عضلات میں اور بھی تشنج پیدا ہوجاتا ہے، بعد میں پشت اور شکم کے عضلات میں بھی صلابت پیدا ہوکر رفتہ رفتہ بڑھتی جاتی ہے اور تشنج ظہری (Opisthotonos) واقع ہوجاتا ہے — پھر جسم کے تمام عضلات (ہاتھ، پیر وغیرہ) میں بھی تشنج واقع ہوتا ہے۔ چونکہ جسم کے ایک حصہ کے عضلات دوسرے کی نسبت زیادہ اینٹھتے ہیں اس لیے جسم اکڑ کر آگے، پیچھے یا ایک پہلو ٹیڑھا ہوجاتا ہے اور اس کی ہیئت کمان کی طرح ہو جاتی ہے اور مریض پیر اور سر کے سہارے پڑا رہتا ہے، نیند کی حالت میں تشنج کم ہوجاتا ہے، لیکن بیداری کی حالت میں مریض پر تشنجی دورے پڑتے ہیں اور اس کی حس اس قدر بیدار ہوجاتی ہے کہ تیز ہوا، زور کی آواز، روشنی وغیرہ سے بھی تشنج ہونے لگتا ہے۔ پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، تشنج کی شدت سے عضلات پھٹ سکتے ہیں۔ ابتدا میں دورہ جلد آتا ہے اور جلد ہی رفع ہوجاتا ہے۔ لیکن بعد میں دیر سے آتا اور دیر تک رہتا ہے۔ تاہم ہوش وحواس آخر آخر تک بجا ہوتے ہیں۔ بعض اوقات مریض کے جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ بھی ہوجاتا ہے اور وہ 105-106 ڈگری تک پہنچ جاتا ہے، پسینہ بکثرت خارج ہوتا ہے، غضروف مکبی Epiglottis میں تشنج واقع ہونے سے تنفس میں بھی

دشواری ہوتی ہے، شدید نقاہت اور تسمم کی وجہ سے 14-4 دن میں مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔
ملحوظ رہے کہ مرض کی شدت اور مدت کا انحصار سمی مواد کی مقدار، زخم/ سرایت کے مقام، مدت حضانت اور تشنجی دورہ کے وقفہ پر ہے۔ چنانچہ سمی مواد کی زیادتی، چھوٹے عضلات واعصاب مثلاً چہرہ وغیرہ کے مقام پر سرایت، مدت حضانت کا مختصر ہونا۔ دورہ کے وقفہ کی مدت میں کمی واقع ہونا خراب اور ردی تصور کیا جاتا ہے۔
سمیت کزاز اور دوسرے زہروں اور امراض کی علامات بہت زیادہ ملتی جلتی ہیں، اس لیے ذیل میں ان کی تفریقی علامات تحریر کی جارہی ہیں۔

تفریقی علامات

کزاز Tetanus	تسمم کچلہ
1- چوٹ، رگڑ وغیرہ کی روئیداد ملتی ہے۔	1 - کچلہ/ جوہر کچلہ کے استعمال کی سرگذشت ملتی ہے۔
2- مرض کے ابتدائی مرحلے میں ہی دانتی بیٹھ جاتی ہے۔	2- کچلہ کی سمیت کی وجہ سے عارض ہونے والے کزاز میں دانتی اخیر میں پھنستی ہے۔
3- تشنج بتدریج واقع ہوتا ہے اور اس کے بعد عضلات اینٹھے رہتے ہیں۔	3- تشنج بہت جلد شروع ہوتا ہے اور وقفہ میں عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔
4- مرض کی مدت طویل ہوتی ہے۔ چنانچہ عام طور سے 6-5 دن میں موت ہوجاتی ہے	4- مرض کی مدت مختصر ہوتی ہے۔ چنانچہ آدھ، پون گھنٹہ میں موت واقع ہوجاتی ہے۔
5- اطراف آخر میں ماؤف ہوتے ہیں۔	5 - اطراف شروع میں ہی ماؤف ہوجاتے ہیں۔
6- تشنج پہلے جبڑوں میں یا مقام سرایت پر محسوس ہوتا ہے۔	6- جبڑے بہت بعد میں تشنج ہوتے ہیں۔

تفریقی علامات

کزاز Tetanus	التہاب مانجس نخاعی Spinal Meningitis
1- زخم/خراش وغیرہ کی روئیداد ملتی ہے۔	1- زخم وغیرہ کی روئیداد نہیں ملتی۔
2- چہرہ ہنستا ہوا، دکھائی دیتا ہے۔	2- چہرہ کی کوئی مخصوص ہیئت نہیں ہوتی۔
3- جبڑے بیٹھ جاتے ہیں اور منہ کھولنا دشوار ہو جاتا ہے۔	3- اس طرح کی علامات مفقود ہوتی ہیں۔
4- ذکاوت حس شدید ہوتی ہے۔	4- حرکت کے وقت درد میں شدت آجاتی ہے۔
5- بیرونی خراش/ احساسات سے تشنج واقع ہوتا ہے۔	5- حرکت سے تشنج واقع ہوتا ہے۔
6- عام طور سے جسمانی حرارت طبعی، شاذ و نادر صورت میں 105-106ف تک ہوتی ہے۔	6- حرارت کا غلبہ ہوتا ہے۔
7- تشنج کے بعد فالج نہیں ہوتا ہے۔	7- تشنج کے بعد فالج ہو جاتا ہے۔

تفریقی علامات

کزاز Tetanus	داء الکلب Rabies
1- چوٹ/ خراش/ جراحی آلات کے استعمال کی روئیداد ملتی ہے۔	1- کتے، بلی کے کاٹنے کی روئیداد ملتی ہے۔
2- حواس مخصوصہ طبعی حالت میں ہوتے ہیں۔	2- حواس مخصوصہ ماؤف ہوتے ہیں۔

3- ہذیان نہیں ہوتا بلکہ ہوش و حواس درست ہوتے ہیں۔	3- ہذیان ہوتا ہے اور ہوش و حواس درست نہیں ہوتے۔
4- سیال اشیا سے خوف محسوس نہیں ہوتا۔	4- سیال اشیا سے خوف محسوس ہوتا ہے۔
5- ذکاوت حس نسبتاً خفیف ہوتی ہے۔	5- ذکاوت حس بہت نمایاں ہوتی ہے۔
6- تشنج مستمر اور شدید ہوتا ہے۔	6- تشنج متواتر، ارتجاجی ہوتا ہے۔
7- منہ کی ہیئت مسکراہٹ کی سی ہوتی ہے۔	7- منہ میں بہت زیادہ جھاگ ہوتی ہے۔

اصول علاج

0 — مریض کو تاریک کمرے میں قیام کرنے کا اہتمام کرائیں۔
0 — عضلات کے تشنج کو کم کرنے کے لیے مناسب روغنوں کی مالش کریں۔
0 — رفع قبض کریں۔
0 — جس قدر جلد ممکن ہو فادز ہر ماء الدموی (Anti Toxin) استعمال کرائیں۔

علاج

0 — ابتدائی مرحلے میں جبکہ دانتی نہ لگی ہو، خوردنی طور پر، درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

حلتیت، عاقر قرحا، جاوشیر، قسط شیریں ہر ایک 3 گرام، فلفل سیاہ، جند بیدستر ہر ایک 1.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد حسب ضرورت میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 3 گولیاں صبح، شام کھلائیں۔

سم الفار سفید، مصطگی رومی ہر ایک 12 گرام، قرنفل مع ٹوپ، کات سفید ہر ایک 25 گرام— تمام دواؤں کو 100 عدد آب لیموں میں خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور گائے کے دودھ سے ایک گولی استعمال کرائیں۔

جند بیدستر 7 گرام، مشک خالص ایک گرام، عنبر اشہب 750 ملی گرام، زعفران 3 گرام، جدوار خطائی 1.5 گرام— تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کر کے شہد میں 50

عدد گولیاں بنائیں اور 2 گولیاں صبح، شام استعمال کرائیں۔

مغز بادام شیریں، مغز تخم کدوئے شیریں، تخم خشخاش، مغز تخم تربوز ہر ایک 6 گرام، بہدانہ 3 گرام— تمام دواؤں کا شیرہ نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

بھنگ، جائفل، ہیل خورد، تج، مصطگی ہر ایک 2 گرام، کھانڈ دیسی 12 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر 2 گرام صبح شام کھلائیں۔

حلتیت، گوگل، صبر زرد، مرکی ہر ایک 6 گرام کو پیس کر آب ادرک میں گوندھ لیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح، شام کھلائیں۔

حلتیت، فلفل سیاہ، ہموزن کو دوگنا شہد میں ملا کر 4 گرام کھلائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل ادویہ/ تدابیر بروئے کار لائیں:

بنفشہ، خطمی، سداب کو پانی میں جوش دے کر آبزن کرائیں۔

روغن سداب کو آب گرم میں ملا کر حقنہ کریں۔

روغن سداب، روغن بنفشہ سے عضلات اور پشت کے مہروں پر مالش کریں۔

جند بیدستر، فرفیون، میعہ سائلہ ہر ایک 4 گرام— تمام دواؤں کو پیس کر موم سفید 2 گرام میں ملائیں۔ پھر اس میں روغن سوسن، روغن بید انجیر ہر ایک 4 ملی لیٹر ملا کر مالش کریں۔

زعفران ایک گرام، مشک 250 ملی گرام، روغن گل، روغن بابونہ ہر ایک 6 ملی لیٹر میں ملا کر مالش کریں۔

پوست بیخ کبر، گھونگچی سفید، برگ دھتورہ سیاہ، برگ دھتورہ سفید ہر ایک 28 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے قرص بنائیں اور 250 ملی لیٹر روغن کنجد میں جلائیں۔ اس کے بعد ہاون دستہ سے خوب چلا کر محفوظ کر لیں، حسب ضرورت دھوپ میں بیٹھا کر مالش کرائیں۔

+ + +

مرض النوم *

SLEEPING SICKNESS

اس مرض میں ٹرائی پے نوزومس نامی طفیلی ایک مخصوص قسم کی مکھی کے ذریعہ انسانی جسم میں داخل ہو کر مرکزی نظام اعصاب کو متاثر کر دیتا ہے اور مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ یہ مرض افریقہ کے بعض ممالک کے لیے مخصوص ہے، نوزائیدہ کو موروثی طور پر بھی ہوسکتا ہے۔

اسباب

ٹرائی پے نوزومس (Trypanosomes) نامی طفیلی (Parasite)

ملحوظ رہے کہ یہ طفیلی شکار کے بعض جنگلی جانوروں مثلاً بارہ سنگھے اور ہرن وغیرہ کے خون میں بکثرت پائے جاتے ہیں لیکن ان میں کوئی مرضی علامت رونما نہیں کرتے۔ اس طرح گویا یہ جانور اس کے قدرتی میزبان ہیں۔ جب ٹسی ٹسی فلائی (T.T.Fly) کسی متاثر جانور کو کاٹتی ہے تو یہ طفیلی اس کی ڈنک میں چپک جاتے ہیں اور اب اگر یہی مکھی کسی صحت مند

* اس کا دوسرا نام نوام، نیندیا اور جدید طبی اصطلاحی نام Trypanosomiasis ہے۔

انسان کو کاٹ لے تو یہ فوراً اس کے جسم میں منتقل ہو جاتے ہیں، لیکن عام طور سے ہوتا یہ ہے کہ یہ طفیلی ٹسی ٹسی فلائی کے جسم میں بھی سرایت کر جاتے ہیں اور وہاں اپنی پیچیدہ کارکردگی کے نتیجہ میں اس کے غدد لعابیہ میں پہنچ جاتے ہیں اور جب مکھی کسی صحت مند انسان کو کاٹتی ہے تو مقامی دموی عروق کو پھیلانے کے لیے اپنی مخصوص رطوبت غددی کو ڈالتی ہے۔ اسی کے ساتھ یہ طفیلی بھی عروق دموی میں پہنچ جاتے ہیں— ٹسی ٹسی فلائی کے علاوہ کیلوس اور بعض اقسام کے کھٹمل بھی اس مرض کے طفیلی انسانوں میں منتقل کر سکتے ہیں۔ یہ ٹرائی پے نوزومس تین انواع کے ہوتے ہیں۔

(I) ٹرائی پے نوزومس گم بن سی Try Panosomes Gambiense

(II) ٹرائی پے نوزومس بروسی Trypanosomes Bruecei

(III) ٹرائی پے نوزومس روڈی سنس Trypanosomes Rhodesiense

انسان میں ان کے صرف دو انواع ہی مرض کا باعث ہوتی ہیں۔

مدت حضانت

انسان میں اس کی مدت حضانت 21-14 دن یا اس سے کم اور جانوروں میں 5 دن ہے۔

علامات

ڈنک مارے جانے کی جگہ پر خارش محسوس ہوتی ہے اور کسی قدر دووڑے نما ابھار بھی ہو سکتا ہے، مقامی طور پر جلد کی رنگت خفیف سی متغیر ہو جاتی ہے— مرضی علامتوں کو ہم دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

(I) بخار کا درجہ:

علامات بتدریج رونما ہوتی ہیں۔ اس درجے میں بخار چڑھتا اترتا رہتا ہے، لرزہ بھی محسوس ہوتا ہے۔ بعض اوقات مستقل رہتا ہے اور ملیریائی بخار میں استعمال کی جانے والی

دواؤں سے بھی کوئی افاقہ نہیں ہوتا، نبض سریع چلتی ہے اور اس کی ضرب 120-100 تک پہنچ جاتی ہے، اسی تناسب سے تنفس بھی سریع ہے۔ 30-20 فی منٹ ہوجاتا ہے۔ جلد پر سرخی والے دانے پیدا ہوجاتے ہیں اور وہاں کسی قدر ابھار بھی پیدا ہوجاتا ہے، ہاتھ پیروں کے علاوہ حصے پر یہ دانے زیادہ نمایاں ہوتے ہیں، ٹانگوں اور چہرے پر اوذیمائی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے، طحال بڑھی ہوتی ہے جگر بھی بڑھ سکتا ہے۔ فقر الدم، اختلاج، اختلاج قلب اور عضلات میں ضعف کا احساس ہوتا ہے، طفیلی خون اور رطوبت غدہ میں موجود ہونے کے باوجود دماغی، نخاعی رطوبات میں نہیں پائے جاتے۔

(II) دماغی نخاعی درجہ:

یہ مرحلہ عام طور سے 6 مہینے اور بعض اوقات سال دو سال بعد شروع ہوتا ہے۔ دماغی نخاعی رطوبات میں طفیلی سرایت کر جاتے ہیں لیکن عرصہ تک غیر فعال رہتے ہیں— شاذ و نادر صورتوں میں فوری طور پر شدید علامات رونما کرتے ہیں جس میں مانی Mani ایک کثیر الوقوع علامت ہے— ویسے عام طور سے ابتدا مرض سے بہت پہلے سینہ میں معمولی درد کی شکایت ہوتی ہے، طبیعت مضمحل اور بجھی بجھی ہوتی ہے، جسمانی وزن میں کمی آنے لگتی ہے، غدد میں ورم پیدا ہوجاتا ہے اور یہ کسی قدر بڑھ بھی جاتے ہیں، زبان میں لکنت پیدا ہوجاتی ہے، اداسی اور تفکر میں اضافہ ہوجاتا ہے، روز مرہ کے معمولات بھی دشوار ہوجاتے ہیں، چہرے کی ہیئت تبدیل ہوجاتی ہے، چال میں لڑکھڑاہٹ ہوتی ہے، عضلات میں غیر اختیاری حرکات شروع ہوجاتی ہیں، بازو کے عضلات میں پھڑکن سی ہوتی ہے، آواز بتدریج دھیمی ہوتی جاتی ہے، غدد انتہائی درجہ تک متورم ہوجاتے ہیں، عضلات میں یبوست پیدا ہونے لگتی ہے اور لاغری غالب آجاتی ہے۔ عام طور سے صرع کی مانند دورے پڑنے لگتے ہیں، بچوں میں یہ کیفیت زیادہ شدید ہوتی ہے، بستر پر پڑے رہنے سے قرحہ ظہری (بڈسور) پیدا ہوجاتے ہیں۔ غنودگی رفتہ رفتہ دماغی بے ہوشی کی صورت اختیار کر لیتی ہے، جسمانی درجہ حرارت اعتدال سے بھی کم ہوجاتا ہے اور شدید فقر الدم ہوکر موت واقع ہوسکتی ہے۔

اصول علاج

0 — علاماتی علاج کریں۔ چنانچہ عوارض میں تخفیف کی تدابیر اختیار کریں۔
0 — دافع حمی دوائیں استعمال کرائیں۔
0 — تصفیہ خون کی تدابیر کریں۔
0 — مقویات استعمال کرائیں۔

ملحوظ رہے کہ قدیم طریقہ علاج میں اس مرض کی کوئی شافی دوا، کم از کم میری معلومات کی حد تک دریافت نہیں ہو سکی ہے۔

علاج

0 — حمی کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گل نیم تازہ 95 گرام، گلوئے سبز 60 گرام، برگ شاہترہ، گل منڈی، سرپھوکہ، ہر ایک 50 گرام، گل نیلوفر 25 گرام، خس ہندی 24.5 گرام، تخم کاسنی، تخم کاہو مقشر ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو 6 لیٹر عرق کشید کریں اور 125 ملی لیٹر ہمراہ شربت بزوری/ شربت عناب 25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

مکو خشک، گلوئے سبز ہر ایک 12 گرام، اصل السوس مقشر 7 گرام، تخم کشوث 3 گرام— تمام دواؤں کو عرق مکو، عرق شاہترہ ہر ایک 250 ملی لیٹر میں پیس کر شیرہ نکالیں اور چھان کر شربت بزوری، شربت کشوث ہر ایک 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

گل سرخ 21 گرام، رب السوس، شاہترہ، سنبل الطیب ہر ایک 14 گرام، مصطگی رومی، کہربا شمعی ہر ایک 10.5 گرام، افیون 7 گرام— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر پانی کی مدد سے گولیاں بنائیں اور 5 گرام کھلائیں۔

0 — تصفیہ خون کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں:

سرپھوکہ، برگ شاہترہ، تخم کشنیز، گل سرخ، پوست بلیلہ زرد ہر ایک 3 گرام،

صندل سفید، دھمایا، برہم ڈنڈی، نیل کنٹھی ہر ایک 3.5 گرام، برگ حنا 2 گرام، فلفل سیاہ، گل کچنال، زیرہ سفید ہر ایک 1 گرام، برگ بکائن، برگ نیم ہر ایک 12 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 4 گولیاں صبح کو ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

0 — تقویت کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں:

مروارید، یاقوت رمانی، فادز ہر معدنی، گل ارمنی مغسول، کہربا، درونج عقربی، حب بلسان، شقاقل، بہمن سفید، بہمن سرخ، حب الغار، طباشیر سفید، دار چینی ہر ایک 4.5 گرام، زعفران 1.7 گرام، مشک خالص، عنبر اشہب، ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک 1 گرام — تمام جواہرات کو سنگ سماق سے پیس لیں اور ورق نقرہ اور ورق طلا کو صمغ سے محلول کریں اور مشک، زعفران کو عرق گلاب میں گھس کر حل کریں، عنبر کو رو. بلسان میں حل کریں اور باقی تمام دواؤں کو باریک پیس چھان کر ملائیں اور 250 ملی گرام کی گولیاں بنائیں اور ایک گرام، ہمراہ عرق گلاب 50 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

آملہ مقشر، صندل سفید، عود ہندی، کشنیز خشک، سنبل الطیب، گل سرخ، گل گاؤ زبان، کہربائے شمعی، ابریشم خام مقرض ہر ایک 12 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر نبات سفید 250 گرام، عرق کیوڑہ، عرق گلاب میں ملا کر قوام تیار کریں اور حسب دستور دوائیں ملا کر زعفران 3 گرام، ورق نقرہ 3.5 گرام ملا کر خوب حل کریں اور 12 گرام نہار منہ کھلائیں۔
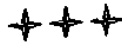
داء الکلب

RABIES

یہ مرض حاد، متعدی مرض (Acute Infections Disease) ہے جس کا جرثومہ سرایت زدہ کتے، بلی، بھیڑیے کے کاٹ لینے یا زخم کو چاٹ لینے سے انسان میں سرایت کر جاتا ہے اور مرکزی نظام اعصاب پر اثر انداز ہو کر شدید مرضی علامات رونما کرتا ہے اور بعض اوقات ہلاکت کا باعث ہوتا ہے — یہ قسب (Fitrable Neurotropic Virus) مریض کے غدد لعابیہ، رطوبات لمفاویہ، دودھ، خون اور پیشاب میں پایا جاتا ہے۔ اس کی مدت حضانت 9 دن — 4 ہفتہ اور زیادہ سے زیادہ ایک سال ہے۔

اسباب

ایک مخصوص نوع کا وائرس، جو فیٹر ییبل نیوروٹروپک ہوتا ہے — اور یہ ریبوڈو وائرس گروپ (Rhabdo Virus Group) سے تعلق رکھتا ہے۔

علامات

کاٹے ہوئے مقام پر خراش اور درد کا احساس ہوتا ہے۔ اس کے بعد مرض کی

مخصوص علامات کا آغاز ہوتا ہے— ویسے علامات اور مدت حضانت کا انحصار کاٹے ہوئے مقام کے اعتبار سے ہوتا ہے۔ چنانچہ مقام گزند، عصبی نظام، دماغ اور نخاع سے جس قدر قریب ہوگا، مدت حضانت اس اعتبار سے کم ہوگی— مختصراً مدت حضانت اور علامات درج ذیل کوائف پر منحصر ہیں:

(I) مقام گزند۔
(II) نوعیت گزند۔
(III) وائرس کے زخم میں داخل ہونے کی مقدار۔
(IV) کاٹنے والے جانور کی قسم اور اس کا وحشی/ پالتو ہونا۔
(V) ثانوی سرایت سے تحفظی تدابیر۔
(VI) علاج۔

مرضی علامتوں کو سہولت کے لیے ہم درج ذیل تین درجوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

(I) درجہ حملہ Primonitory Stage

کاٹے/ بھنبھوڑے ہوئے مقام پر خارش اور درد کا احساس ہوتا ہے۔ اس کے بعد معمولی بخار آتا ہے، سر میں درد کی شکایت ہوتی ہے، بھوک زائل ہوجاتی ہے، بے خوابی لاحق ہوتی ہے، مزاج میں چڑچڑاپن اور برہمی پیدا ہوجاتی ہے اور کسی قدر خوف و دہشت بھی طاری ہوتی ہے، تیز روشنی، بلند آواز اور شور وغل سے خوف اور وحشت محسوس ہوتی ہے۔ مریض کے حواس، کتے کے حواس کی طرح بیدار ہوجاتے ہیں، آواز میں گرفتگی ہوتی ہے، تنفس میں بھی دشواری ہوتی ہے، بھوئیں پھڑکتی ہیں، فواق کی بھی شکایت ہوسکتی ہے، منہ خشک ہوتا ہے، تمام اعضا بالخصوص چہرہ سرخ ہوجاتا ہے۔

(II) درجہ ہیجان Stage of Excitement

2-3 دن کے بعد کرب واضطراب میں اضافہ ہوجاتا ہے، دماغ خراش اور جلد کی حس میں غیر معمولی زیادتی ہوتی ہے، معمولی انفعالات نفسانی مثلاً غصہ، خوف وغیرہ سے گلے

اور حجرہ کے عضلات میں تشنج ہونے لگتا ہے، سرد پسینہ خارج ہوتا ہے، احتباس بول بھی ہوسکتا ہے، جسم میں تمددی کیفیت پائی جاتی ہے۔ بعض اوقات کرب و اضطراب کے بعد مریض کو جب کوئی سیال چیز پیش کی جاتی ہے تو اس کو پینے کی کوشش میں گلے اور حجرہ کے عضلات میں تشنج پیدا ہو جاتا ہے، بعد میں تیز ہوا، بلند آواز روشنی اور تیز چلنے کی آواز سے ہی تشنج ہونے لگتا ہے، پانی کا تذکرہ کرنے یا پانی گرنے کی مخصوص آواز سنتے ہی دورہ پڑنے لگتا ہے، دماغی حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور دیوانگی کی علامات شروع ہوجاتی ہیں، مریض دوسرے صحت مند لوگوں کو کاٹنے کی کوشش کرتا ہے اور بالفرض کاٹ لے تو اس شخص میں وائرس سرایت کرجائے گا۔

(III) درجہ شلل Stage of Paralysis

اس مرحلے میں تشنجی دورے موقوف ہوجاتے ہیں۔ عضلات مسترخی ہوجاتے ہیں اور ان میں شلل اور فالج پیدا ہوجاتا ہے اور کبھی قلبی نظام متاثر ہوکر ہلاکت ہوجاتی ہے۔ شاذ و نادر صورتوں میں رفتہ رفتہ افاقہ ہونے لگتا ہے۔

تشریحی نقطہ نظر سے اعصاب اور عروق کے اردگرد کریات بیضا (.W.B.C) کا اجتماع ہوتا ہے، مرکزی اعصاب، دماغ اور نخاع میں چھوٹے چھوٹے بے قاعدہ طور پر پھیلتے ہوئے پروٹوزوا کی قسم کے اجسام موجود ہوتے ہیں۔ ان کو نگری باڈی کہا جاتا ہے — اگر مریض کو پانی یا کسی سیال سے خوف اور دحشت محسوس نہ ہو، زخم سے خون جاری ہو یا پیشاب میں خون آنے لگے تو یہ اچھی علامات ہیں اور شفایابی کی توقع ہوتی ہے۔

اصول علاج

0 — زخم کے قریبی حصہ کو باندھ دیں۔ مثلاً زخم ہاتھ پر ہو تو اس کے پہلے بندش لگادیں۔

0 — زخم کو مندمل نہ ہونے دیں بلکہ ہرا رکھنے کی تدابیر کریں۔

0 — سوداوی خلط کا نضج و تنقیہ کریں/سینگیاں کھینچیں۔

0 — تنقیہ کے بعد اعضا رئیسہ کی تقویت کے نسخے استعمال کرائیں۔
0 — دیگر عوارض کی صورت میں ان کا ازالہ کریں۔

علاج

0 — زخموں کو ہرا رکھنے کے لیے یہ نسخہ خارجی طور پر استعمال کرائیں۔
نمک، آب چقندر، چوب شاخ انگور سوختہ — تمام دواؤں کو سرکہ میں حل کر کے زخموں پر طلا کریں۔

0 — سودا کے نضج وتنقیہ کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ منضج سوداء

پرسیاوشاں 5 گرام، شاہترہ، بادیان، اسطوخودوس ہر ایک 7 گرام، بادرنجبویہ، گاؤزبان، اصل السوس مقشر ہر ایک 4 گرام، عناب 5 عدد، سپستاں 11 عدد — تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر گلقند آفتابی 25 گرام حل کر کے مل چھان کر نوش کرائیں — تنقیہ کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

نسخہ مسہل سوداء

اسطوخودوس، برگ سنائے مکی ہر ایک 21 گرام، بسفائج پستہ کوفتہ 15 گرام ہلیلہ سیاہ 30 گرام، افتیمون ولایتی (پوٹلی میں باندھ کر) 27 گرام، گل سرخ 12 گرام، برگ بادرنجبویہ، برگ گاؤزبان، ہر ایک 9 گرام، بادیان، افیون ہر ایک 6 گرام، تربد موصوف 3 گرام، زنجبیل 1.5 گرام، خربق سیاہ 1 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں دے کر مل چھان کر غاریقون، حجر ارمنی، نمک سیاہ، لاجورد مغسول ہر ایک 1 گرام (مزید قوی الاثر بنانے کے لیے شحم حنظل، صبر سقوطری ہر ایک 1 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

0 — تقویت اعصاب کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں:
گاؤزبان 18 گرام، کشنیز مقشر، ابریشم خام مقرض، بہمن سفید، بہمن سرخ، صندل

سفید، تخم فرنج مشک، تخم بالنگو ہر ایک 12 گرام — تمام دواؤں کو رات کے وقت 2 لیٹر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر دو تہائی پانی جلائیں پھر مل چھان کر شکر 1200 گرام ملا کر قوام تیار کریں اور ورق نقرہ، ورق طلا ہر ایک 6 گرام، زہر مہرہ، مروارید، یاقوت، زمرد ہر ایک 4.5 گرام، روح کیوڑہ میں سرمہ کی طرح باریک کریں اور قوام میں ملائیں اور صبح کے وقت 5 گرام ہمراہ شربت گاؤزبان استعمال کرائیں۔

0 — قدیم اطبا اس مرض میں درج ذیل نسخے استعمال کراتے رہے ہیں۔

کچلہ کے تخم کو دودھ میں خوب ابال کر سرد کریں اور چھلکا اتار کر دوبارہ دودھ میں جوش دے کر سرد کریں اور 250 ملی گرام کھلائیں۔

مشک 500 ملی گرام یومیہ کھلائیں۔

قسط تلخ 10.5 گرام کو 200 ملی لیٹر پانی میں ملا کر جوش دیں جب 50 ملی لیٹر پانی بچ رہے تو سرد کر کے نوش کرائیں۔

گل مختوم 8 گرام، پنیر مایہ خرگوش، پنیر مایہ ہرن ہر ایک 20 گرام، حنظیانہ 5 گرام، مرمکی 4 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ کر شہد ملا کر ایک گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

ذراریح (تلنی مکھی) اطراف بریدہ، عدس مقشر ہموزن 4.5 گرام، سنبل الطیب، زعفران، قرنفل، فلفل سیاہ، دار چینی ہر ایک 40 گرام — تمام دواؤں کو باریک کر کے پانی کی مدد سے گولیاں بنائیں اور 250 ملی گرام کھلائیں۔

0 — درجہ ہیجانی اور درجہ شلل/ استرخائی میں علاج ناکام ہو جاتا ہے۔
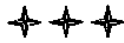
انف العنز ہ

INFLUENZA

اس مرض میں مخصوص جرثومے/قتب/مواد کی وجہ سے ناک کی اندرونی بلغمی غشا (Synovial Membrane) میں التہاب پیدا ہوجاتا ہے جس کے نتیجہ میں ناک سے رقیق، لیسدار رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔

اقسام

خلط اور مرض کی شدت اور خفت کے اعتبار سے

انف العنز ہ
Influenza

دموی — صفراوی — بلغمی — سوداوی

دموی، صفراوی: حار/حاد
Acute/Warm

بلغمی، سوداوی: بارد/مزمن
Chronic/Cold
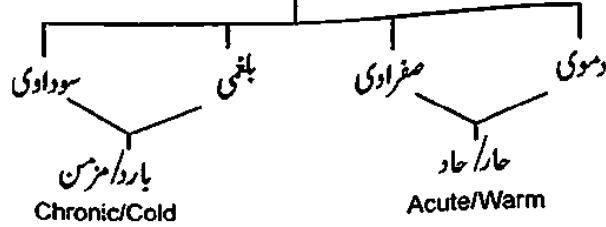
انف العنز ہ
Influenza

اسباب

(I) اخلاط اربعہ میں سے کسی ایک کا فساد/ غلیظ، خلطی بخارات کا دماغ کے بطون مقدم کو متاثر کرنا اور پھر ان سے مرطوب مواد کا کھینچ کر نتھنوں کی طرف آنا۔

(II) ناک کی غشاء مخاطی کا التہاب۔

(III) خراش آور ذرات/ بخارات کا ناک میں گھس جانا۔

(IV) موسمی تغیرات/ سرد گرم ہونا۔

(V) التہاب لوزتین۔

(IV) دماغ کا سوء مزاج۔

(VII) ضعف دماغ۔

(VIII) ضعف اعصاب۔

(IX) جسم میں قوت مدافعت کی کمی/ موروثی استعداد۔

(X) غذائی بے اعتدالی/ نقص تغذیہ۔

(XI) غیر صحت بخش رہائش/ آرام طلبی۔

(XII) جراثیمی/ وائرسی تعدیہ۔

(I) فلٹر پاسنگ کوکائی (Filter Passing Cocci)۔

(II) بے سی لس سے پٹس (ناک کی پشت میں)۔

(III) مائیکروکوکس کیٹرس (انفی بلعوم میں)۔

(IV) اسٹرپٹوکوکس ویریڈنس (لوزتین میں)۔
(V) اسٹیفی لوکوکس البس (اگلے منخروں میں)۔
(VI) مائیکو وائرس گروپ کے آر این اے (انفلوانزا وائرس مثلاً وائرس اے۔ وائرس اے 2، وائرس بی، وائیرس سی وغیرہ)۔

علامات

(الف) عمومی علامات

ابتدا میں سستی اور ماندگی ہوتی ہے، اعضاء شکنی کی شکایت ہوتی ہے، پیشانی میں جکڑن اور کنپٹیوں میں بوجھ آنکھوں میں بھاری پن، درد اور چبک محسوس ہوتی ہے، ناک خشک ہوتی ہے، چھینک آتی ہے۔ بعض اوقات حلق اور سر میں درد ہوتا ہے— تھوڑے عرصہ بعد مرض کی اصل علامات رونما ہونے لگتی ہے۔ اس کی مدت عام طور سے 2-1 دن بھی ہوتی ہے۔ چنانچہ آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں، لرزہ کے ساتھ جسمانی درجہ حرارت میں دفعتاً اضافہ ہوتا ہے، دردسر نہایت شدید ہوتی ہے، حلق اور گلے میں خشکی اور سرخی ہوتی ہے، خشک کھانسی آنے لگتی ہے۔ پھر ناک، سے پانی کی طرح پتلی رطوبت بہنے لگتی ہے جس کی حدت اور تیزی سے نتھنوں کے کنارے سرخ اور دردناک ہوجاتے ہیں، رطوبات کی تیزی اور حدت کی وجہ سے آنسوؤں کی نالی (قناۃ الدمعہ) میں ورم پیدا ہوجاتا ہے، نتیجہ کار آنکھیں بھرآتی ہیں۔ بعض اوقات حلق اور حنجرہ میں بھی التہاب ہوتا ہے اور نگلنے نیز گفتگو کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ ذائقہ، شامہ اور سامعہ وغیرہ قوتوں میں بھی فتور آجاتا ہے، بعض اوقات جلد میں بھی سرخی پیدا ہوجاتی ہے۔

(ب) خصوصی علامات

(I) نزلاوی

اس کو در اصل حمی نزلاوی تصور کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس میں جسمانی درجہ حرارت

واضح طور پر بڑھا ہوا ہوتا ہے، لازمی علامت کے طور پر دردسر اور درد پشت ہوتا ہے، اعضا شکنی کی شکایت ہوتی ہے، کسی قدر شدید نزلہ اور زکام ہوتا ہے— مرض کا حملہ دفعتاً اور جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ یک بیک ہوتا ہے، اضمحلال ہوتا ہے، زکام خشک سا ہوتا ہے، حدقۂ چشم میں درد ہوتا ہے، آنکھیں سرخ ہوتی ہیں، بخار عام طور سے 6-4 دن میں بحران کے ساتھ اتر جاتا ہے اور تنفسی علامات یکسر مفقود ہوتی ہیں۔

(II) تنفسی

اس میں اعضاء تنفس، حلق، لوزتین، حنجرہ اور پھیپھڑے سے متعلق شدید علامات رونما ہوتی ہیں اور انجام کا انحصار ان ہی علامتوں کی کمی و بیشی پر ہوتا ہے۔-- مرض کے حملہ آور ہونے کے عام طور سے چھٹے دن ریوی/تنفسی علامات رونما ہونے لگتی ہیں۔ چنانچہ حنجرہ اور عروق خشنہ میں شدید ورم پیدا ہوجاتا ہے، جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے، آواز گھگھیائی ہوتی ہے، کھانسی کی شکایت ہوتی ہے جو ابتدا میں خشک اور تکلیف دہ ہوتی ہے، بعد میں تر کھانسی آنے لگتی ہے اور تکلیف میں اضافہ ہوجاتا ہے، بلغم مخصوص نوعیت کا خارج ہوتا ہے، اس کی مقدار بھی اکثر اوقات کم ہی ہوتی ہے۔ بعض اوقات بلغم زیادہ مقدار میں صاف، چمکدار، گلابی جھاگدار آتا ہے، ذات الریہ اور ذات الجنب کا اندیشہ ہوتا ہے۔ 6-5 دن بعد درجہ حرارت اعتدال پر آجاتا ہے۔

(III) معوی، دموی

معدی صورت میں اچانک تے آنے لگتی ہے، بھوک ختم ہوجاتی ہے، مقام معدہ پر شدید درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے مریض نڈھال ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات یرقان کی شکایت بھی ہوتی ہے۔— ملحوظ رہے کہ انف الانزو کی یہ نوع شاذ و نادر پائی جاتی ہے اور تشخیص میں معالج کو خاصی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔— معوی صورت میں نفخ شکم اور بکثرت اسہال کی شکایت ہوتی ہے، بخار بھی ہوتا ہے۔

(IV) اعصابی

اس صورت میں اعصابی علامات رونما ہوتی ہیں۔ ابتدا مرض میں اعضا میں شدید درد ہوتا ہے، قلب ضعیف اور اس کی حرکات بے قاعدہ ہوتی ہیں، شدید اضطراب، کرب اور بے خوابی ہوتی ہے، ہذیان بھی ہوسکتا ہے، سرسام بلغمی بھی ہوسکتا ہے۔

ملحوظ رہے کہ اطبا نے مذکورہ بالا انواع کے علاوہ ایک اور قسم 'خبیث' کا بھی تذکرہ کیا ہے، یہ نوع نہایت شدید اور مہلک تصور کی جاتی ہے اور وبائی طور پر دیکھنے میں آتی ہے۔ اس میں ابتدا ہی سے مریض کی حالت ابتر ہوتی ہے، چہرے کی رنگت نیلگوں ہوجاتی ہے، شدید ضعف قلب ہوتا ہے۔ 7-2 دن میں انجام کار موت ہوجاتی ہے۔

پیچیدگی کے طور پر التہاب تجاویف انف (Sinusitis) ذات الجنب، ذات الریہ، ضیق النفس، کان کے اندرونی حصہ میں ورم، تدرن ریوی، اتساع عضلہ قلب، خفقان، پراگندہ خیالی ضعف حافظہ، جریان خون، التہاب کلیہ، التہاب مفاصل وغیرہ امراض لاحق ہوسکتے ہیں۔

اصول علاج

0 — رفع درد کی تدابیر کریں/ ازالہ حمی کا اہتمام کریں۔

0 — مقویات قلب استعمال کرائیں۔

0 — عوارض کا تدارک/ ازالہ کریں۔

0 — نزلہ وزکام میں مستعمل نسخہ جات معمولی حذف و اضافہ کے ساتھ بروئے کار لائیں۔

0 — قبض کی صورت میں خفیف ملینات استعمال کرائیں۔

0 — مریض کو علاحدہ، کشادہ کمرے میں قیام کرائیں اور عام لوگوں سے خلط ملط نہ ہونے دیں۔

0 — حسب ضرورت بارد تدابیر اختیار کریں۔

علاج

O — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

بہدانہ 3 گرام، عناب 5 عدد، سپستاں 9 عدد— تمام دواؤں کو 250 ملی لیٹر پانی میں خفیف جوش دے کر چھان لیں اور شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔ تسکین حرارت میں مفید ہے۔ پسینہ لانے کی غرض سے اس نسخہ میں خاکسی 5 گرام کا اضافہ مفید ہے— خشکی اور پیاس کی زیادتی کی صورت میں شیرہ مغز کدوئے شیریں، شیرہ تخم کاہو ہر ایک 3 گرام کا اضافہ کریں۔

قرص کافور لولوی 4 گرام، شربت انارین 12 ملی لیٹر میں ملا کر نوش کرائیں۔ اس کے بعد آب کاسنی سبز مروق، آب عنب الثعلب سبز مروق، ہر ایک 85 ملی لیٹر، سکنجبین سادہ 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

عناب 20 عدد، ساق، اناردانہ ترش، کشنیز خشک، ہر ایک 18 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ کر عرق صندل، عرق کاسنی ہر ایک 250 ملی لیٹر رات کے وقت بھگودیں اور صبح کو جوش دیں۔ جب نصف (125 ملی لیٹر) رہ جائے تو مل چھان کر آب انار شیریں، آب بہی شیریں، آب امرود، آب ہندوانہ، آب نیشکر، آب سیب شیریں ہر ایک 35 ملی لیٹر، عرق بید مشک، عرق گلاب ہر ایک 75 ملی لیٹر، نبات سفید تمام دواؤں کی دونا 7شربت ترشی ترنج ہموزن۔ جملہ ادویہ ملا کر قوام تیار کریں اور 35-25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔ آب آلو بخارا زلال تمر ہندی کا اضافہ مزید فائدہ مند ہے۔

بخار کے ساتھ دردسر بھی ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ تخم کاہو 5 گرام، عناب ولایتی 5 عدد— تمام دواؤں کا عرق شاہترہ 150 ملی لیٹر میں پیس کر عرق نکالیں اور شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔ 3 یوم بعد اسی نسخہ میں تخم خطمی، تخم خبازی ہر ایک 6 گرام، گاؤزبان 5 گرام، گل گاؤزبان 3 گرام، گل بنفشہ 6.5 گرام، جوش دے کر استعمال کرائیں۔

بکثرت نزلہ بہنے کی صورت میں یہ نسخہ مفید ہے:

صمغ عربی، کتیرا، رب السوس، شکر تیغال ہر ایک 1 گرام — دواؤں کو باریک پیس کر خمیرہ خشخاش 12 گرام میں ملا کر کھلائیں اس کے بعد مذکورہ بالا جوشاندہ نوش کرائیں۔

یکبارگی نزلہ بند ہو جانے سے پیشانی اور آنکھوں میں درد محسوس ہو تو یہ نسخہ فائدہ مند ہے۔

گل بابونہ، اکلیل الملک، مرزنجوش ہر ایک 12 گرام کو پانی میں جوش دے کر بھپارہ لینے کی ہدایت کریں اور ساتھ ہی یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ سپستاں 7 عدد، مویز منقی 5 عدد، انجیر زرد 2 عدد، اسطوخودوس 6 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

ملین کی غرض سے یہ نسخے مفید ہیں:

گل بنفشہ، تخم خطمی، ہر ایک 6 گرام، عناب 5 عدد، سپستاں 9 عدد، اصل السوس مقشر، 5 گرام، کو عرق مکوء، عرق گاؤزبان ہر ایک 95 ملی لیٹر میں جوش دے کر ترنجبین 50 گرام، خمیرہ بنفشہ سادہ 25 گرام شامل کر کے مل چھان کر نوش کرائیں۔

گل بنفشہ، تخم خطمی ہر ایک 6 گرام، گاؤزبان، اصل السوس مقشر ہر ایک 5 گرام، عناب 5 عدد، سپستاں 9 عدد — تمام دواؤں کو عرق گاؤزبان، عرق مکو ہر ایک 100 ملی لیٹر میں جوش دے کر شیر خشت، ترنجبین، مغز فلوس خیار شنبر ہر ایک 50 گرام، شیرہ مغز بادام 5 عدد ملا کر نوش کرائیں — اس کے بعد نسخہ تبرید بروئے کار لائیں۔

تبرید کے لیے یہ نسخہ سودمند ہے:

لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد، شیرہ تخم کاہو مقشر 5 گرام کا عرق شاہترہ 150 ملی لیٹر میں شیرہ نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

انف العنز و تنفس میں یہ نسخے استعمال کرائیں:

ذات الریہ اور سعال بھی ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

دار چینی، اصل السوس مقشر، زوفا خشک ہر ایک 5 گرام — تمام دواؤں کو عرق گاؤ

زبان 200 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں اور گھونٹ گھونٹ نوش کرنے کی ہدایت کریں۔

بہدانہ 3 گرام، گاؤزبان، اصل السوس مقشر، خبازی ہر ایک 5 گرام، عناب 5 عدد، سپستاں 9 عدد — تمام دواؤں کو عرق گاؤزبان، عرق مکو ہر ایک 60 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت اعجاز 25 ملی لیٹر ملا کر صبح، شام نوش کرائیں۔

تخم خشخاش سفید، کتیرا، صمغ عربی، نشاستہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز بادام شیریں ہر ایک 25 گرام — تمام دواؤں کو باریک کر لیں اور نبات سفید 250 گرام، عرق بید مشک 250 ملی لیٹر — نبات سفید اور عرق کا قوام بنا کر دواؤں کا سفوف ملائیں اور 9 گرام استعمال کرائیں۔ خشکی زیادہ ہو تو اسی نسخہ میں روغن بادام 25 ملی لٹر کا اضافہ کریں۔

اگر حلق میں انصباب نزلہ سے خراش ہو کر کھانسی آ رہی ہو تو شربت خشخاش تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں۔

سینہ میں بلغم رک جانے کے سبب کھانسی آ رہی ہو تو مخرج بلغم کے طور پر لعوق سپستاں 25 گرام، عرق گاؤزبان 150 ملی لیٹر میں جوش دے کر بغیر چھانے ہوئے نوش کرائیں۔

انف العنز ہ معدی معوی میں یہ نسخہ مفید ہے:

رفع قے کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں:

دارچینی، اجوائن، جوز بوا ہر ایک 5 گرام — تمام دواؤں کو عرق گاؤزبان 225 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں ایک گھنٹے کے وقفہ سے نیم گرم، گھونٹ گھونٹ نوش کرائیں۔

طباشیر، زہر مہرہ، نارجیل دریائی ہر ایک 1 گرام — تمام دواؤں کو عرق گاؤزبان میں گھس کر گھونٹ گھونٹ نوش کرائیں۔

اسہال آ رہے ہوں تو یہ نسخے بروئے کار لائیں:

طباشیر، زہر مہرہ ہر ایک 1 گرام — دونوں کو باریک پیس کر خمیرہ خشخاش 12 گرام میں ملا کر چٹائیں۔

قرص طباشیر قابض 5 گرام ہمراہ شربت حب الآس 25 ملی لیٹر، عرق انجبار،

عرق گاؤزبان ہر ایک 60 ملی لیٹر نوش کرائیں۔قرص طباشیر قابض کا نسخہ درج ذیل ہے۔

طباشیر، گل سرخ، تخم کاہو، تخم کاسنی، تخم خرفہ، سماق، ہر ایک 6 گرام، تخم حماض، صندل سفید ہر ایک 3 گرام، افیون 1.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

انوشدارو ئے قابض 7 گرام کھلائیں— نسخہ درج ذیل ہے:

گل سرخ 21 گرام، سعد کوفی 18 گرام، قرنفل، مصطگی، اسارون، سنبل الطیب ہر ایک 10 گرام، ہیل خرد ہیل کلاں، جاوتری، جوز بوا، تج، زعفران، ہر ایک 7 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے محفوظ کر لیں اور آملہ مقشر 500 گرام کو دودھ میں بھگو دیں اور صبح کو پانی سے دھوکر پھر پانی میں جوش دیں، پھر چھلنی سے چھان کر محفوظ کر لیں، شہد، شکر، ہر ایک 350 گرام کو اس میں ملا کر قوام تیار کریں اور پھر سفوف اس میں ڈال کر انوشدارو تیار کریں۔

انف العنزہ اعصابی/ دماغی میں یہ نسخے مفید ہیں:

دار چینی، بادرنجبویہ، اسطوخودوس، گاؤزبان ہر ایک 5 گرام— تمام دواؤں کو عرق گاؤزبان 300 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں اور گھونٹ گھونٹ نوش کرائیں۔

گاؤزبان، گل گاؤزبان، اصل السوس مقشر، بادرنجبویہ ہر ایک 5 گرام، ابریشم مقرض 3 گرام، عناب 5 عدد، سپستاں 9 عدد— تمام دواؤں کو 325 ملی لیٹر میں جوش دیں اور مل چھان کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

مسہل کی غرض سے یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

ترنجبین، شیر خشت، مغز فلوس خیار شنبر ہر ایک 5 گرام— تمام دواؤں میں حسب دستور روغن بادام 6 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔اس کے بعد یہ نسخہ تبرید استعمال کرائیں جو درج ذیل ہے:

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا 7 گرام کھلا کر گاؤزبان، بادرنجبویہ، اصل السوس مقشر ہر ایک 5 گرام کو عرق بادیان 150 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ انف العنز ہ کی جملہ انواع میں مفید ہے۔

خمیرہ گاؤ زبان 12 گرام، ورق نقرہ 1 عدد میں لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد گاؤ زبان، گل گاؤ زبان ہر ایک 3 گرام، ابریشم مقرض 3.5 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نبات سفید 25 گرام سے شیریں کر کے صبح کے وقت نوش کرائیں۔

لعوق معتدل، لعوق سپستاں ہر ایک 12 گرام، عرق گاؤ زبان 150 ملی لیٹر میں جوش دے کر رات کے وقت پلائیں۔

کھانسی کے بعد کمزوری وغیرہ کو دور کرنے کے لیے جب جواہر 1 عدد پیس کر خمیرہ ابریشم 5 گرام میں ملا کر صبح، شام کھلائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر/ ادویہ بروئے کار لائیں:

پھیپھڑوں میں ورم اور درد کی صورت میں سینہ اور پشت پر رائی کو پلٹس لگائیں۔

مکمل آرام کی ہدایت کریں۔

شدید بخار کی صورت میں گرم دودھ/ سرد پانی سے 3-2 مرتبہ سارے جسم پر اسفنج کریں۔

درد کی صورت میں گرم پانی سے پاشویہ کریں۔ اس کے بعد پیروں کو کپڑے سے خشک کر کے گرم چادر/ کمبل وغیرہ سے ڈھنک دیں۔

التہاب غدہ نکفیہ *
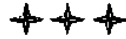
PAROTITIS

اس مرض میں بعض مخصوص جرثومے/ کثب اور مواد کی وجہ سے غدد نکفیہ (Paroted Glands) اور دوسرے لعابی غدد میں التہاب پیدا ہوجاتا ہے اور شدید مرضی علامات رونما ہوتی ہیں—— یہ شدید متعدی مرض 15-5 سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے اور عام طور سے صرف ایک مرتبہ ہی ہوتا ہے۔

اقسام

مادہ اور کیفیت کے اعتبار سے
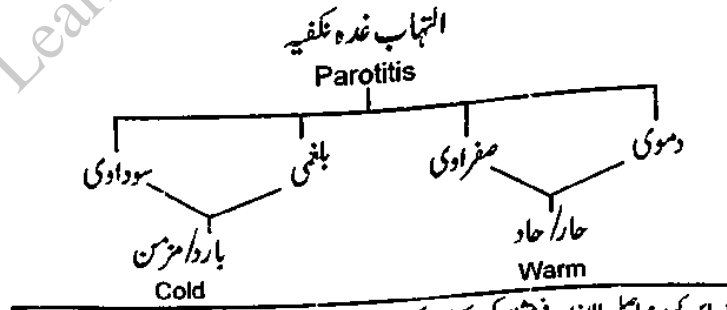
* اس کو ورم اصل الاذن، فوجشلا، کن پھیڑ اور کرخول وغیرہ بھی کہتے ہیں۔

اسباب

(I) غلبۂ اخلاط/تعفن اخلاط۔
(II) سوءمزاج/ دانتوں/حلق/حجرہ کی گندگی۔
(III) انصباب نزلہ وزکام/خراب غذائیں/میلا کچیلا رہنا۔
(IV) خنازیر/عملی جراحی۔
(V) وجع المفاصل/شکم پر چوٹ لگنا۔
(VI) حصبہ (وغیرہ) کے بعد/ متعدی بخار۔
(VII) اسٹرپٹوکوکس/ اسٹیفی لوکوکس کا تعدیہ Infection of Strepto Coccus
(VIII) مائیکسو وائرس(Myxo Virus) گروپ .R.N.A کا تعدیہ۔

علامات

سرایت کے 25-12 دن اور بعض اوقات 30 دن بعد مرض کی علامات رونما ہوتی ہیں۔ ابتدا میں عام ضعف، بے خوابی، تکان، بدہضمی، نفخ اور متلی کی شکایت ہوتی ہے۔ اس کے بعد 102 درجہ ف تک یکساں طور پر بخار ہوتا ہے۔ اسکے 2-1 دن بعد عام طور سے کنپٹی کے نیچے زیریں جبڑے کے پچھلے کونے سے درد کے ساتھ ورم پیدا ہوتا ہے۔ بعض اوقات دونوں طرف نمودار ہوتا ہے۔ ایک طرف نمودار ہونے کی صورت میں یہ ورم بالائی جانب بڑھ کر 3-2 دن میں دوسری جانب کے غدہ کو بھی متورم کر دیتا ہے۔ گردن اور جبڑے کے درمیانی حصہ کے متورم ہوجانے سے مریض کی شکل عجیب سی ہوجاتی ہے اور کان، سرکی جانب اونچا نظر آتا ہے۔ بعض اوقات غدہ تحت الفک، غدہ جاذب اور لوزتین میں بھی التہاب پیدا ہوجاتا ہے۔ ورم ابتدا میں چپٹا ہوتا ہے اور دبانے سے دب جاتا ہے، کنارے کی نسبت درمیان میں سختی زیادہ ہوتی ہے، بعد میں چپٹا پن جاتا رہتا ہے اور ایک ابھار سا پیدا ہوجاتا ہے، منہ کھولنے پر چبانے اور دانتوں تلے کسی چیز کے دبانے سے درد میں اضافہ ہوجاتا ہے، گفتگو میں بھی دشواری ہوتی ہے۔

جسمانی درجۂ حرارت عام طور سے 102 ف سے زیادہ نہیں ہوتا اور 3-2 دن بعد ہی اتر جاتا ہے اور بعض اوقات درجۂ حرارت اعتدال پر ہی رہتا ہے لیکن کبھی بخار بہت شدید 105-104 ف تک پہنچ جاتا ہے اور دردسر، لرزہ، ہذیان، دردگوش اور غنودگی وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے۔ منہ میں خشکی ہوتی ہے اور بعض اوقات بکثرت رال بہتی ہے، تنفس میں بو آتی ہے، شدید دردسر کی شکایت ہوتی ہے۔ 3-2 دن بعد عوارض میں کمی ہونے لگتی ہے، بخار سرعت سے کم ہوتا ہے اور ورم دھیرے دھیرے تحلیل ہوتا ہے۔ اس مقام سے خشک چھلکے اترتے ہیں، آٹھویں دن درد بالکل زائل ہوجاتا ہے۔ کبھی کبھی ماؤف مقام کی صلابت باقی رہ جاتی ہے اور کبھی ورم نضج پاکر کان کے اندر یا باہر کی طرف پھوٹ جاتا ہے۔ پیچیدگی کے طور پر التہاب خصیہ 30-15 فیصد مریضوں میں پیش آتا ہے، چھوٹے بچوں میں یہ صورت نہیں عارض ہوتی۔ التہاب خصیہ کی صورت 14-7 دن بعد پیش آتی ہے۔ چنانچہ خصیہ میں پہلے درد محسوس ہوتا ہے اس کے بعد ورم پیدا ہوجاتا ہے، اس وقت شدید ہذیان اور متلی کی شکایت ہوتی ہے، جب خصیہ کا ورم تحلیل ہونے لگتا ہے تو غدہ نکفیہ دوبارہ متورم ہوجاتا ہے اور کئی مرتبہ یہ عمل ہوکر مکمل صحت حاصل ہوجاتی ہے— بعض اوقات خصیہ چھوٹا/ بڑا بھی ہوتا ہے، عورتوں میں یہ مرض عام طور سے ورم پستان/ ورم خصیۃ الرحم کی طرف منتقل ہوجاتا ہے— استھاب بانقراس، التہاب کلیہ وغیرہ کی صورت میں شدید دردشکم، قے، معدہ کے مقام پر ہاتھ رکھنے سے درد، قبض اور براز میں چکنائی (مخاطی اجزا) کے اخراج، پیشاب میں شکر اور قے میں کسی قدر خون آنے کی شکایت ہوتی ہیں— بعض اوقات، التہاب غدہ دمعیہ کی شکایت ہوتی ہے اور اس کی علامات کے طور پر خانہ چشم میں درد ہوتا ہے، پلکیں سوج جاتی ہیں۔ ذات الریہ، سرسام، فالج، لقوہ، زوال بصارت، خراج دماغی وغیرہ بھی عارض ہوسکتے ہیں۔

اصول علاج

0 — محللات استعمال کرائیں۔
0 — درد میں تسکین کی تدابیر کریں۔
0 — بخار کو کم کرنے کے لیے پسینہ لانے والی دوائیں استعمال کرائیں۔

0 — شدید عوارض سے بچنے کے لیے ابتدائی سات دنوں تک مکمل آرام کی ہدایت کریں۔ ورنہ مرض خصیوں کی طرف منتقل ہوجائے گا۔

علاج

0 — خوردنی طور پر درج ذیل دوائیں استعمال کرائیں:

بہدانہ 2.5 گرام، سپستاں 4 عدد، عناب 3 عدد— تمام دواؤں کو عرق شاہترہ، عرق مکو ہر ایک 50 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت نیلوفر 35 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 3 گرام چھڑک نوش کرائیں۔

شیرہ عناب 7 عدد، عرق شاہترہ 150 ملی لیٹر، شربت عناب 25 ملی لیٹر میں نکال کر نوش کرائیں۔

خمیرہ گاؤ زبان 12 گرام، ورق نقرہ 1 عدد میں لپیٹ کر کھلائیں— اس کے بعد شیرہ عناب 5 عدد، عرق گاؤ زبان 120 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لٹر حل کر کے اوپر سے تخم ریحاں 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

لعوق خیارشنبر 12-6 گرام صبح وشام کھلائیں۔

گل منڈی 1 گرام، گل نیلوفر 1.5 گرام، عرق بادیان 25 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان کر نوش کرائیں۔

گل بنفشہ، اسطوخودوس، اصل السوس مقشر خاکسی ہر ایک 3 گرام، برگ گاؤ زبان 5 گرام، عناب ولایتی 5 عدد، مویز منقی 7 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت زوفا 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ نسخے/ تدابیر بروئے کار لائیں:

مغز فلوس خیارشنبر کو پانی میں حل کر کے نیم گرم ضماد کریں۔

شبت، بابونہ، تخم کتاں ہموزن— تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن گل میں ملا کر ضماد کریں۔

اسپغول/تخم ریحاں/تخم بالنگو پانی میں تر کر کے کپڑے پر پھیلا کر مقام ورم پر چسپاں انزروت، اشق، مقل ازرق، مرمکی، تخم خطمی، آنبہ ہلدی، صبر زرد، ہر ایک 6 گرام — تمام دواؤں کو آب مکو سبز میں پیس کر ضماد کریں۔

زیری سیاہ، گیرو، ہموزن کو عرق گلاب میں ملا کر ضماد کریں۔

مقام ورم پر سینک کر درج ذیل ضماد کریں۔

گل خطمی، عنب الثعلب، مغز خیار شنبر ہموزن — تمام دواؤں کو آب مکو سبز میں پیس کر نیم گرم لیپ کریں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

آرد باقلا، آرد جو ہر ایک 12 گرام، بابونہ، گل بنفشہ، ہر ایک 9 گرام، اکلیل الملک، خطمی ہر ایک 7 گرام — تمام دواؤں کو گرم پانی میں پیس کر تھوڑی مقدار میں روغن بنفشہ ملا کر ضماد کریں۔

روغن گل میں باریک فتیلہ تر کر کے کان میں رکھیں۔

کان میں شیر زن ٹپکائیں۔

برگ کرنب، روغن گاؤزباں میں بھون کر پیس لیں اور ورم پر ضماد کریں۔

موم کو روغن گل میں پگھلا کر سرد کر لیں اور آب برگ مکو سبز میں ملا کر ضماد کریں — ورم حار میں مفید ہے۔

گل خیری، عنب الثعلب، مغز فلوس خیار شنبر ہر ایک 12 گرام کو آب برگ مکو سبز میں پیس کر ضماد کریں۔

گل بنفشہ، گل خطمی، ہموزن کو لعاب حلبہ، ماء العسل میں پیس کر ضماد کریں۔

لہسن کی جڑ، پانی میں پیس کر ورم پر لیپ کریں۔

خشخاش (حسب ضرورت) کو کوٹ کر پانی میں جوش دیں اور اسی میں آرد جو ملا کر ضماد کریں۔

مکو، نیلوفر، برگ بیر جنگلی، گل خیرو، ہموزن — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے

کر چھان لیں اور باشویہ کریں۔

انجیر زرد کو پانی میں جوش دے کر آرد گندم ملائیں پھر روغن زیتون ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔ ورم بلغمی میں سود مند ہے— یہ نسخے بھی فائدہ مند ہیں۔

آرد باقلا، آب برگ کرنب/ آب سوسن میں ملا کر جوش دیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو تھوڑا سا روغن گل ملا کر ضماد کریں۔

انجیر زرد کو شراب میں پیس کر ضماد کریں۔

انجیر، ایرسا اور نطرون، پانی میں باریک پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

اسپغول کو کوٹ کر سرکہ میں تر کر کے تھوڑا روغن گل ملا کر لگائیں۔

آرد باقلا، آرد حلبہ— دونوں کو پانی اور سرکہ میں پیس کر ورم پر لیپ کریں۔

حسب ضرورت یہ نسخے بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

پوست خشخاش، گل بابونہ ہر ایک 12 گرام کو 1 لیٹر پانی میں جوش دے کر اس میں کپڑا بھگو کر نچوڑ لیں اور ورم پر 20-15 منٹ تک تکمید کریں۔

اگر ورم خصیہ کی طرف منتقل ہو جائے تو کان کی جڑ کے ورم پر خردل کا ضماد لگائیں اور گل بابونہ اور پوست بابونہ کے جوشاندہ سے سینک کریں۔

0 — حسب ضرورت ورم پر جونک لگائیں— پیپ پڑنے کی صورت میں آپریشن کریں۔

خناق وبائی

DIPHTHERIA

اس مرض میں ایک مخصوص جرثومہ کی وجہ سے حلق، حنجرہ اور جوف انف کے اردگرد ایک سفیدی مائل، ملائی کی شکل کی غشا کاذب پیدا ہوجاتی ہے، جو متاثر حصہ جسم کے سطحی طبقات کے ساتھ پیوست ہوتی ہے— اور نہایت شدید مرضی علامات رونما کرتی ہے۔ یہ بیماری 10-2 سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

باعتبار جائے وقوع

اسباب

اسباب معدہ:

(I) التہاب حلق۔
(II) نزلہ۔
(III) موسم سرما/ضعف/تکان۔

اسباب واصلہ:

(I) کورائن بیکٹریم ڈفتھیر یائی (Coryne Bacterium Diphtheriae) نامی جرثومہ ـــ یہ جرثومہ مریض کی ناک اور منہ کی رطوبت نیز حلق، حنجرہ اور جوف انف کی غشا مخاطی میں پایا جاتا ہے اور دوسروں میں تعدیہ کا سبب بنتا ہے۔

(II) اسٹرپٹوکوکس Strepto Coccus (بھی اس کے ساتھ ہوتا ہے)

(III) طبی نقطۂ نظر سے اس کا سبب دموی خلط ہوتی ہے۔ دوسری اخلاط بھی ہوسکتی ہیں۔

علامات

سرایت کے 24 گھنٹے کے بعد مرضی علامات رونما ہوتی ہیں لیکن عام طور سے علامات 5-2 دن میں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ شاذ صورت میں 7 دن میں علامات رونما ہوتی ہیں۔

(الف) عمومی علامات

ابتدا میں بخار ہوتا ہے اور درجۂ حرارت 101 ف تک پہنچ جاتا ہے، کسی قدر ضعف بھی ہوتا ہے، دردسر اور قے کی شکایت ہوتی ہے، گردن کے عضلات واعصاب میں اینٹھن پیدا ہوجاتی ہے۔ زیریں جبڑے کے قریبی غدد (گلٹیاں) متورم ہوجاتے ہیں، اسہال بھی ہوسکتا ہے، پیشاب میں رطوبت بیضیہ خارج ہوتی ہے، تالو متورم ہوکر سرخ ہوجاتا

ہے، حلق میں رطوبات کے اجتماع کے نتیجہ میں سفید، میلے رنگ کی جھلی بن جاتی ہے، یہ حلق کے جانب کی ناک کے دونوں سوراخ کے جانب پیدا ہوتی ہے اور رفتہ رفتہ سارے حلق میں پھیل جاتی ہے اور حنجرہ کی طرف بڑھنے کا رجحان رکھتی ہے، مگر عام طور سے لوزتین اور لہات پر ہی ہوتی ہے۔ بعض اوقات قصبۃ الریہ اور اس کی شاخوں تک پہنچ جاتی ہے— عام طور سے سفید غشا کاذب کے ٹکڑے حلق میں پیدا ہوجاتے ہیں۔ ابتدا میں اس غشا کو بآسانی، علاحدہ کیا جاسکتا ہے لیکن چند دن بعد یہ زیریں سطح سے خوب اچھی طرح چپک جاتی ہے اور اگر زور سے اکھیڑنے کی کوشش کی جائے تو زیریں ساخت سے خون نکلنے لگتا ہے، نبض سریع اور نہایت ضعیف چلتی ہے، آواز میں بھاری پن پیدا ہوجاتا ہے کریات بیضاء الدم (W.B.C.) کی تعداد میں اضافہ ہوجاتا ہے— بعض اوقات جسمانی درجہ حرارت 103 تک اور شاذ صورت میں اعتدال سے بھی کم ہوجاتا ہے۔

(ب) خصوصی علامات

(ا) خناق وبائی حلقی:

یہ صورت بچوں میں کثیر الوقوع ہے، مرض آہستہ آہستہ بڑھتا ہے اور جب تک مکمل تعدیہ نہ ہوجائے، کوئی ایسی علامت ظاہر نہیں ہوتی جو معالج کو اس طرف متوجہ کرسکے۔ غالباً اسی وجہ سے یہ نوع مہلک تصور کی جاتی ہے— ابتدا میں طبیعت سست اور ماندہ ہوتی ہے۔ جسمانی درجہ حرارت بھی کچھ زیادہ ہوتی ہے، لوزتین پر سفید سرمئی رنگ کی جھلی (غشا) دکھائی دیتی ہے، جس کی حدود نمایاں ہوتی ہیں، اس کے آس پاس لوزتین میں التہاب ہوتا ہے، جیسا کہ ذکر ہوا یہ غشا کاذب، نچلی ساختوں سے سختی کے ساتھ چپکی ہوئی ہوتی ہے اور علاحدہ کرنے پر جریان خون ہونے لگتا ہے اور وہ دوبارہ بننا شروع ہوجاتی ہے۔ چند دنوں بعد اس غشاء کا رنگ سیاہی مائل ہوجاتا ہے اور اس پر آکلہ Oancrum پیدا ہوجاتا ہے، منہ سے مخصوص قسم کی بو آتی ہے، گردن کے غدد بڑھ جاتے ہیں، چہرے پر کسی قدر سوجن ہوتی ہے اس صورت میں رنگت خاکستری ہوجاتی ہے، جلد خشک ہوتی ہے اور زیریں اطراف

سرد ہوتے ہیں، کرب و اضطراب بہت زیادہ ہوتا ہے، بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے، خون میں سمیت کے مسلسل انجذاب کی وجہ سے لاغری پیدا ہوجاتی ہے— شفایابی کی صورت میں 6-7 دن میں یہ کاذب غشا از خود علاحدہ ہونے لگتی ہے اور 10-9 دن میں بالکل صاف ہوجاتی ہے۔

(II) خناق وبائی انفی:

یہ صورت خناق وبائی حلقی سے بھی آہستہ نمو پذیر ہوتی ہے اور عام طور سے اس کے ساتھ پیش آتی ہے۔ اس کے بغیر بھی ہوسکتی ہے— اس میں غشا مخاطی کاذب ناک کے پچھلے سوراخوں تک پہنچ جاتی ہے، تنفس میں دشواری ہوتی ہے اگر حلق بھی مبتلائے مرض ہو تو عوارض اور بھی شدید ہوتے ہیں اور نگلنا بھی دشوار ہوجاتا ہے، مریض گنگناہٹ کے ساتھ بولتا ہے، ناک سے زرد رنگ کی خون آمیز رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے، ناک کے اندرونی حصہ کا معائنہ کرنے پر کاذب غشا مخاطی بخوبی دکھائی دیتی ہے۔

(III) خناق وبائی حنجری:

یہ صورت 5 سال سے کم عمر کے بچوں میں کثیر الوقوع ہے اور ابتدائی / ثانوی دونوں طور پر رونما ہوسکتی ہے۔ اس میں حنجرہ میں ایک کاذب غشا مخاطی پیدا ہوجاتی ہے، جو بعض اوقات بڑھ کر اس قدر دبیز ہوجاتی ہے کہ سانس لینا دشوار ہوجاتا ہے، شدید کرب و اضطراب ہوتا ہے، جسم نیلا پڑجاتا ہے، مریض کو ایک خاص قسم کی کھانسی آتی ہے جس کو اصطلاحی طور پر کروپ کہتے ہیں۔ غشا کاذب عام طور سے حنجرہ تک ہی محدود رہتی ہے لیکن بعض اوقات نیچے کی طرف بڑھ کر قصبۃ الریہ کی شاخوں تک پھیل جاتی ہے اور شدید ریوی علامات کا باعث ہوتی ہے اور عام طور سے حبس تنفس ہوکر موت واقع ہوجاتی ہے۔

اس مرض میں پیچیدگیاں ضرور پیدا ہوتی ہیں چنانچہ قلبی عوارض کے طور پر حرکات قلب میں ضعف پیدا ہوجانا، خون کے دباؤ میں کمی، قلب کی حرکات کی آواز میں ضعف، التہاب بطانۂ قلب وغیرہ کی شکایت پیدا ہوجاتی ہیں۔ اس کے علاوہ التہاب کلیہ، انتشار

جراثیمی، انعقاد ورید (Thrombosis of the Vein) ذات الریہ مختلف اعضا میں ذبول اور استرخا لہات وغیرہ عوارض ہو سکتے ہیں۔

تفریقی علامات

خناق وبائی Diphtheria	خناق Croup
1- تقدمہ کے طور پر التہاب بلعوم ہوتا ہے۔	1- تقدمہ کے طور پر کھانسی اور خشونت صوت کی شکایت ہوتی ہے۔
2- ہر عمر میں ہو سکتا ہے لیکن 12 سال کی عمر تک کثیر الوقوع ہے۔	2- بچوں میں کثیر الوقوع ہے۔
3- گردن کی گلٹیاں بہت بڑھ جاتی ہیں۔	3- گلٹیاں کسی قدر بڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔
4- نقاہت کا غلبہ ابتدا ہی سے ہوتا ہے۔	4- حلق میں رکاوٹ سے نقاہت پیدا ہو جاتی ہے۔
5- غشا کاذب، زیریں سطح سے بالکل پیوست ہوتی ہے، اور آسانی سے علاحدہ نہیں ہوتی۔	5- ترشح/غشا سطحی نوعیت کی ہوتی ہے جس کو آسانی سے علاحدہ کیا جا سکتا ہے۔
6- غشا کاذب کو سطح سے علاحدہ کرنے پر جریان خون ہونے لگتا ہے۔	6- ترشح/ غشا علاحدہ کرنے پر جریان خون نہیں ہوتا۔
7- غشا کاذب کا رنگ بھورا اور اس میں کورائن بیکٹریم ڈفتھیریائی اور اسٹرپٹو کوکس کا جرثومہ موجود ہوتا ہے	7- ترشح کا رنگ سفید ہوتا ہے اور اس میں کوئی مخصوص جرثومہ نہیں ہوتا۔
8- جسمانی درجہ حرارت شاذ و نادر 102 ف سے زیادہ ہوتا ہے۔	8- جسمانی درجہ حرارت عام طور سے 102-106 ف ہوتا ہے۔

9- موت کا سبب تسمم دم ہوتا ہے۔
10- شفایابی کے بعد فالج ہو سکتا ہے۔

9- موت کا سبب احتباس تنفس ہوتا ہے۔
10- شفایابی کے بعد فالج کا اندیشہ نہیں رہتا۔

اصول علاج

0 — امالہ کی غرض سے حقنے، ملینات اور ہلکے مسہلات استعمال کرائیں۔
0 — تسکین درد کے لیے مسکنات اور مبردات استعمال کرائیں۔
0 — تنفس کے نظام کو برقرار رکھنے کی تدابیر کریں۔
0 — مریض کے کمرے کو گرم اور مرطوب رکھنے کا اہتمام کریں۔
0 — حسب ضرورت قابض اور رادع ادویہ استعمال کرائیں۔
0 — شدید صورتوں میں عملیہ (آپریشن کریں)
0 — تعلیق کریں/ فصد کھولیں۔
0 — حسب ضرورت مقویات قلب استعمال کراتے رہیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل بنفشہ، بہدانہ، تخم خطمی، تخم خبازی ہر ایک 6 گرام، گاؤ زبان 5 گرام، سپستاں 9 عدد، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو گرم پانی میں بھگو کر چھان لیں اور شربت توت سیاہ 25 ملی لیٹر میں ملا کر نوش کرائیں۔

لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ تخم کدو 6 گرام، شیرہ عناب 5 عدد— عرق مکو، عرق گاؤ زبان ہر ایک 60 ملی لیٹر میں نکال کر شربت توت سیاہ 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔
اگر قبض بھی ہو تو اسی نسخہ میں مویز منقی 12 عدد، مغز فلوس خیار شنبر 35 گرام، ترنجبین، شیر خشت ہر ایک 35 گرام کا اضافہ کریں۔

بہدانہ شیریں، اصل السوس مقشر ہر ایک 3 گرام، تخم خطمی 4 گرام، تخم خبازی

6 گرام، سپستاں 9 عدد، عناب 5 عدد-- تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شیرہ تخم خیارین (پانی میں نکالا ہوا) 4 گرام، شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 4 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

بخار اور شدید دردسر ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

شیرہ تخم کاہو، شیرہ مغز کدو ہر ایک 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد، لعاب اسپغول 4 گرام، پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 50 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 6 گرام چھڑک کر صبح، شام نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر/ادویہ بروئے کار لائیں:

ابتدا میں جدوار خطائی کو آب مکو، سبز میں گھس کر باہر گلے پر لیپ کریں اور لعاب اسپغول 12 گرام کو پانی میں نکال کر آب کشنیز سبز 150 ملی لیٹر ملا کر غرارہ کرائیں۔

کوکنار 2 عدد، گلنار 4 عدد، کزمازج، عدس مسلم، کشنیز خشک، مکوہ خشک ہر ایک 7 گرام— تمام دواؤں کو 750 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں جب 250 ملی لیٹر رہ جائے تو چھان کر غرغرہ کرائیں۔ جب مرض میں استقرار آجائے تو اسی نسخہ میں مغز فلوس خیار شنبر 25 گرام شامل کر کے غرغرہ کرائیں۔ بعض اطبا مغز فلوس خیار شنبر 50 گرام کو 375 ملی لیٹر گائے کے بالائی اتارے ہوئے دودھ میں جوش دے کر غرارہ کراتے ہیں۔

برگ بارتنگ، تخم کرفس، اصل السوس مقشر، تخم خطمی نیم کوفتہ، عنب الثعلب، گل بنفشہ، برگ نیم، برگ خبازی، اکلیل الملک، ہموزن— تمام دواؤں کو بکری/گائے کے دودھ میں جوش دے کر چھان لیں اور تھوڑا سا نشاستہ گندم ملا کر غرارہ کرائیں۔

برگ حنا، رزد چوب ہر ایک 12 گرام، برگ کنار، برگ شہتوت ہر ایک 35 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور غرارہ کرائیں۔

کشنیز خشک، پوست خشخاش، گلنار فارسی، مکوہ ہر ایک 6 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور مغز فلوس خیار شنبر 25 گرام حل کر کے دوبارہ چھان کر رسوت 3 گرام ملا کر غرارہ کرائیں۔

برگ شہتوت سبز، برگ امرود سبز ہر ایک 12 گرام۔۔ تمام دواؤں کو 500 ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور غرغرہ کرائیں۔۔ صرف برگ شہتوت بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

فلفل سیاہ، فلفل زرد، زنجبیل، نمک سنگ، تخم بالون، تخم ترب ہر ایک 4 گرام۔۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب ادرک سبز 125 ملی لیٹر، سرکہ تند، 100 ملی لیٹر ملا کر غرغرہ کرائیں۔

مغز فلوس خیار شنبر، کباب چینی، اسطوخودوس، مرزنجوش، انجیر ولایتی، برگ الماس سبز، گندم، مویز منقی ہموزن۔۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نیم گرم غرغرہ کرائیں۔

مغز فلوس خیار شنبر 25 گرام، مکوہ خشک 9 گرام، آرد جو، گل بابونہ، اکلیل الملک، سنبل الطیب ہر ایک 12 گرام۔۔ تمام دواؤں کو عرق مکو، سبز مروق میں پیس کر ضماد کریں۔

ضماد کے طور پر یہ نسخہ بھی سود مند ہے:

مغز فلوس خیار شنبر 4 گرام، مکو خشک 6 گرام، آرد جو، گل بابونہ، سنبل الطیب، اکلیل الملک، صندل سرخ، رسوت، آرد جو ہر ایک 3 گرام۔۔ تمام دواؤں کو آب مکو سبز 25 ملی لیٹر میں پیس کر سرکہ 12 ملی لیٹر، روغن گل 13 ملی لیٹر ملا کر نیم گرم کر کے گلے پر ضماد کر کے کپڑا باندھ دیں۔

مغز فلوس خیار شنبر کو آب مکو سبز میں پیس کر نیم گرم کر کے گلے پر لیپ کریں۔

0 — اگر مریض کے قویٰ اجازت دیں اور جسم میں خون کی کثرت ہو تو سرارو/ زیر زبان کی فصد کھولیں۔۔ بصورت دیگر گردن پر جونکیں لگائیں۔ جذب مادہ کی غرض سے پنڈلیوں پر سینگیاں کھینچنا بھی سود مند ہے۔

ہذیان کی صورت میں پاشویہ کریں۔

حقنہ کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

گل بنفشہ، خطمی، اکلیل الملک، جو مقشر نیمکوب، سبوس گندم، عناب، سپستاں ہر ایک 12 گرام، انجیر زرد 5 عدد۔۔ تمام دواؤں کو 1500 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں، جب،

750 ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر شکر سرخ، کانجی ہر ایک 18 گرام، روغن بنفشہ، روغن بادام، روغن کنجد ہر ایک 35 ملی لیٹر ملا کر نیم گرم، دو مرتبہ حقنہ کریں۔

یہ نسخہ بھی کار آمد ہے:

آش جو 60 ملی لیٹر، لعاب اسپغول 18 گرام، روغن بادام شیریں، روغن کدوئے شیریں ہر ایک 18 ملی لیٹر — تمام دواؤں کو خوب ملائیں اور حسب دستور حقنہ کریں۔

اگر تنفس میں دشواری ہو رہی اور مریض کا دم گھٹ رہا ہو تو حنجرہ / قصبہ الریہ کھول کر نلی لگائیں اور کسی بھی طرح تنفس کے نظام کو بحال کرانے کی تدابیر کریں۔

+++
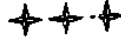
وجع الحلق

THROAT PAIN

اس مرض میں مادی/غیر مادی اسباب کی وجہ سے حلق میں درد ہوتا ہے جس سے کھانے پینے اور دوسرے ضروری افعال میں خلل واقع ہوتا ہے اور نتیجہ کے طور پر دوسرے اعضا بھی متاثر ہوجاتے ہیں۔

اقسام

اسباب کے اعتبار سے
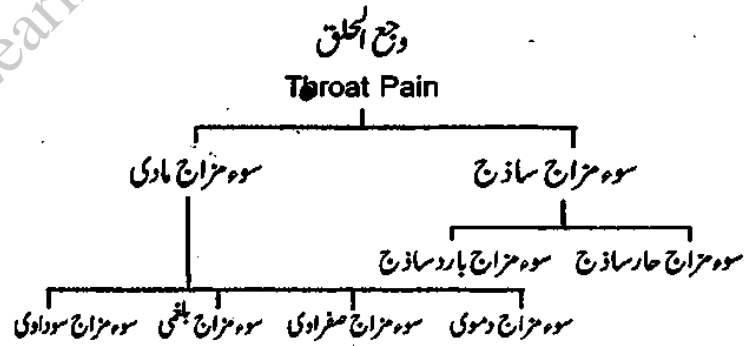
اسباب

(I) سوءمزاج ساذج/ مادی۔

(II) تفرق اتصال۔

(III) ورم/قرحہ/بثور۔

علامات

حلق کے عضلات کے متاثر ہونے کی وجہ سے نگلنے اور چبانے میں دشواری ہوتی ہے۔ عام طور سے ایک کان کی جڑ سے دوسرے کان کی جڑ تک حلق میں درد محسوس ہوتا ہے، گردن میں کھنچاؤ اور سرخی ہوتی ہے، آنکھیں ابھرتی ہیں، منہ سے رطوبت بہتی رہتی ہے۔ سوء مزاج ساذج حار کی صورت میں گرم خواص کی حامل غذاؤں کے استعمال سے درد میں اضافہ ہوتا ہے اور تقدمہ کے طور پر گرم تدابیر/ اغذیہ کے بروئے کارلانے کی سرگذشت ملتی ہے۔ سوء مزاج ساذج بارد کی صورت میں سرد تدابیر کی روئیداد ملتی ہے، حلق میں خفیف درد ہوتا ہے، مسخن اشیا کے استعمال سے راحت ملتی ہے اور سرد اشیا سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ سوء مزاج مادی دموی میں درد ٹیس کے ساتھ ہوتا ہے، ذائقہ شیریں، عروق ممتلی نیز چہرے اور آنکھوں میں سرخی پائی جاتی ہے۔ سوء مزاج مادی صفراوی میں درد چبھن کے ساتھ ہوتا ہے، التہاب ہوتا ہے، پیاس کا غلبہ اور منہ میں خشکی ہوتی ہے — سوء مزاج مادی بلغمی میں حلق میں گرانی کے ساتھ درد ہوتا ہے، ذائقہ بے مزہ/ پھیکا/نمکین ہوتا ہے، نگلنے میں دشواری ہوتی ہے، چہرے کی رنگت سفید نیز تہبج ہوتا ہے۔ بکثرت لعاب دہن خارج ہوتا ہے۔ سوء مزاج مادی سوداوی میں منہ میں خشکی، تناؤ ہوتا ہے، رنگ سیاہی مائل اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ قروح و بثور اور گرد و غبار کی صورت میں ان کی روئیداد ملتی ہے۔

اصول علاج

0 — اصل مرض کے سبب کا ازالہ کریں۔

0 — تعدیل مزاج کی کوشش کریں۔
0 — مناسب ادویہ کا غرارہ کرائیں۔

علاج

0 — غلبہ خون کی صورت میں حسب ذیل نسخہ استعمال کرائیں:
بہدانہ 3 گرام، عناب 5 عدد— دونوں کو پانی میں جوش دے کر صبح، شام نوش کرائیں۔
غرارہ کے لیے یہ نسخہ مفید ہے:
مغز فلوس خیار شنبر کو پانی میں جوش دے کر غرارہ کرائیں۔
یہ جوشاندہ بھی مفید ہے:
بہدانہ 3 گرام، تخم خبازی، مکوخشک، تخم خطمی، ہر ایک 4 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے صبح، شام نوش کرائیں۔
0 — صفراوی خلط کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:
گل نیلوفر 4 گرام، عناب 5 عدد— دونوں کو پانی میں جوش دے کر محفوظ کر لیں اور شیرہ تخم خیارین 4 گرام پانی میں نکال کر جوشاندہ میں ملائیں اور شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے صبح، شام نوش کرائیں۔
0 — بلغمی خلط کے غلبہ کی صورت میں یہ نسخہ مفید ہے:
اسطوخودوس، پرسیاوشاں، گلو نیلوفر، گل بنفشہ، ہر ایک 4 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔
0 — سوداوی خلط کی صورت میں یہ نسخہ بروئے کار لائیں:
اصل السوس مقشر، گاؤ زبان، ہر ایک 4 گرام، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر نبات سفید سے شیریں کر کے صبح و شام نوش کرائیں۔

شہیقہ *

WHOOPING COUGH

اس شدید نوعی متعدی مرض میں پہلے زکام ہوتا ہے اس کے بعد نوبتی طور پر شدید تشنجی قسم کی کھانسی آتی ہے، کھانسی کے ساتھ اندر کی طرف دم کھینچتے وقت ایک خاص قسم کی آواز آتی ہے (اسی مناسبت سے ان کو شہقہ، سعال دیکی وغیرہ کہتے ہیں) یہ مرض 4-1 سال کی عمر میں موسم بہار میں کثیر الوقوع ہے اور وبائی طور پر پھیلتا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ مرض عمر میں صرف ایک مرتبہ ہوتا ہے۔ 35 سال کے بعد نادر الوقوع تصور کیا جاتا ہے۔ اسی طرح معتدل آب و ہوا والے ملکوں/ علاقوں میں بہت زیادہ ہوتا ہے۔

اسباب

(ا) . ہیموفیلس پرٹوسس بے سی لس (Haemophilus Pertussis Bacillus) نامی گرامی منفی (Gram Negative) جرثومہ — یہ جرثومہ انتہائی درجہ تعدیتی صلاحیت رکھتا ہے اور ابتدا سے ہی بلغم میں عدوی حالت میں موجود ہوتا ہے اور مریض کے تنفس، استعمال کے لباس اور چیزوں کے ذریعہ صحت مند بچوں/ لوگوں کو متاثر کرتا ہے۔

* کالی کھانسی، لگر کھانسی Pertussis وغیرہ اس کے دوسرے نام ہیں۔

(II) نزلہ، بلغمی رطوبتوں کی زیادتی، غربت و افلاس، عام جسمانی ضعف اور غیر صحت بخش رہائش اس کے اسباب معدہ ہیں۔

علامات

امراضیاتی نقطۂ نظر سے اس میں درج ذیل دموی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ خون کے سفید خلیات کی تعداد 20,000-30,000 فی مکعب ملی لیٹر ہوتی ہے، اس کے ساتھ لمفوسائٹ کا تناسب 60-70 فیصد ہوتا ہے۔

بہرحال سرایت کے 5-14 دن بعد مرض کی علامات رونما ہوتی ہیں۔ بیان کرنے کی سہولت کی خاطر ہم ان کو درج ذیل تین درجوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

(I) زکام/ وقوع مرض کا درجہ Catarrhal/Onset Stage

اس مرحلے میں پہلے معمولی سردی کا احساس ہوتا ہے، اس کے بعد چھینکیں آتی ہیں، نزلہ، زکام، حلق میں خراش ہوتی ہے، خشک کھانسی آتی ہے، خفیف طور پر جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے، جو بعض اوقات 100-102 ف تک پہنچ جاتا ہے۔ مذکورہ علامتوں کے ساتھ اس مرض کی ایک تشخیصی علامت یہ ہوتی ہے کہ بتدریج بطلان اشتہا کی شکایت ہوجاتی ہے، کھانسی کے جھٹکے کے ساتھ کھائی چیز منہ سے باہر آجاتی ہے، ناک بہتی ہے، چہرے پر بھربھراہٹ ہوتی ہے۔ آنکھوں سے پانی بہتا ہے، پیشاب میں رطوبت بیضیہ (Albumen) خارج ہوتی ہے، رات کے وقت بے خوابی ہوتی ہے، کھانسی بھی زیادہ ہوتی ہے۔ یہ علامتیں 7-10 دن تک رہتی ہیں۔

(II) دوری درجہ Paroxysmal Stage

نزلہ/زکام کی علامتوں میں تخفیف آجاتی ہے اور طویل نوبتی کھانسی کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے، کھانسی شروع ہونے سے پہلے حلق میں مخصوص سرسراہٹ اور خراش محسوس ہوتی ہے۔ ایسے میں لیٹا ہوا بچہ بیٹھ جاتا ہے، بچہ ذرا ہشیار ہو تو ان مخصوص علامتوں کا احساس

ہوتے ہی ماں/ مرضعہ کی طرف دوڑ کر سہارا تلاش کرتا ہے— بہرحال کھانستے کھانستے بچہ بے دم ہوجاتا ہے، منہ کھلا رہتا ہے، زبان پلٹ جاتی ہے، پھیپھڑے سے ہوا خارج ہونے تک یہی کیفیت رہتی ہے۔ دورہ کی حالت میں چہرہ نیلگوں ہوجاتا ہے، آنکھیں ابھر آتی ہیں، دورہ کی شدید صورتوں میں چہرے اور گردن پر ورم بھی ہوسکتا ہے۔ بعض اوقات بول و براز بھی خطا ہوجاتے ہیں، جسم عرق آلود ہوجاتا ہے— کھانسی کی باری کے وقت مریض اندر کی طرف تنفس (دم) نہیں لے پاتا۔ تاہم متعدد مرتبہ دم اندر کی طرف لینے کی کوشش کرتا ہے، مگر تنفس کی ہوا اندر نہیں جا پاتی— مگر پھر یک بیک طویل سانس آکر ہوا پھیپھڑے میں داخل ہوجاتی ہے، گویا شہیق (Expiration) طویل اور زفیر (Inspiration) جھٹکے کے ساتھ ختم ہوتا ہے اور غضروف مکبی (Epiglottis) کے دفعتاً بند ہوجانے سے ہوپ (Whoop) کی سی آواز پیدا ہوتی ہے۔ (اسی مناسبت سے جدید طریقہ علاج میں اس کو (Whooping Cough) کہتے ہیں) اور کھانسی کے ہر دورے کے آخر میں یہی آواز پیدا ہوتی ہے اور یہ سلسلہ اس وقت ختم ہوتا ہے جب کھانستے کھانستے تھوڑا سا گاڑھا، لیسدار، بلغم خارج ہوتا ہے۔ اسی کشمکش میں کھائی ہوئی غذا بھی قے کے ذریعہ خارج ہوجاتی ہے— دوسرا دورہ آنے کے وقت تک مریض بظاہر صحت مند نظر آتا ہے، شدید دورہ کے وقت بعض اوقات ناک اور زبان کی زیریں جھلیوں سے جریان خون ہونے لگتا ہے، کبھی کبھی آنکھ کے پردہ میں اور کبھی دماغ میں بھی جریان خون ہوجاتا ہے— چھوٹے بچوں میں دورہ کی وجہ سے عضلات میں تشنج بھی ہوتا ہے اور احتباس تنفس ہوکر موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔ دوروں میں رات کے وقت شدت زیادہ ہوتی ہے۔

عام طور سے 24 گھنٹے میں 12-10 دورے پڑتے ہیں لیکن بعض اوقات 80-40 مرتبہ تک پڑ سکتے ہیں، دوروں کی زیادتی عام طور سے خطرناک نتائج مرتب کرتی ہے، مسامع الصدر کے ذریعہ بلغم کی حرکت کی آوازیں بخوبی سنی جاسکتی ہیں۔ یہ درجہ 4-3 ہفتے پر مشتمل ہوتا ہے۔

(III) انحطاطی درجہ Decline Stage

اس مرحلے میں کھانسی کے دوروں کی تعداد، مدت اور شدت میں کمی واقع ہوجاتی ہے، رات کے وقت کھانسی کم آنے کی وجہ سے مریض کی نیند میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ رفتہ رفتہ غذا لینے کی خواہش پیدا ہوجاتی ہے اور جسمانی ناطاقتی بھی زائل ہونے لگتی ہے۔ 'ہوپ' کی مخصوص آواز، قے اور بلغم کا اخراج رک جاتا ہے اور 8 ہفتے میں مریض اس کھانسی سے نجات پاجاتا ہے۔ بعض اوقات یہ مرض 12-8 ہفتے اور کبھی 18-16 ہفتے تک پریشان کرتا ہے۔

پیچیدگی کا انحصار عام طور سے دوسرے درجہ میں بہتری کی علامات نہ پیدا ہونے اور مناسب علاج نہ کرنے پر ہے۔ چنانچہ سقوط ریہ، ذات الریہ، ابتدائی تدرن، التہاب عروق تشنہ اور خروج مقعد وغیرہ کی شکایت ہوسکتی ہے۔

واضح رہے کہ اس مرض میں 4-1 سال کی عمر کے بچوں میں ہلاکت کا تناسب زیادہ ہوتا ہے اس کے برخلاف 5 سال سے زیادہ عمر والوں میں کم ہوتا ہے۔

اصول علاج

0 — مریض کو علاحدہ گرم ہوادار کمرے میں رکھیں۔
0 — دورہ میں اگر قے ہورہی ہو تو دورہ کے بعد مقوی، سیال غذائیں کھلائیں۔
0 — دورہ کے وقت سینہ اور گلے کی تمام بندشیں کھول دیں۔
0 — رفع قبض کے لیے ملینات استعمال کرائیں۔
0 — عوارض میں تخفیف/ ازالہ کی تدابیر کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں۔
ابتدا میں رفع حرارت اور ازالہ زکام کے لیے یہ نسخہ دیں۔
بہدانہ 3 گرام، بنفشہ 3.5 گرام، گاؤ زبان 2 گرام، خبازی 2.5 گرام،

عناب 3 عدد، سپستاں 5 عدد — تمام دواؤں کو عرق گاؤ زبان، عرق مکو، ہر ایک 35 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت بنفشہ 12 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

سردی کا موسم ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

اصل السوس 1.5 گرام، زوفا خشک 2 گرام، گاؤ زبان 3 گرام، مویز منقی 3 عدد، انجیر 1 عدد — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نبات سفید 6 گرام سے شیریں کر کے نیم گرم، چند بار نوش کرائیں — غلبہ یبوست کی صورت میں اسی نسخہ میں شیرہ مغز بادام 2 عدد کا اضافہ کریں۔

حلق میں خراش کی صورت میں یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

مغز بادام، مغز چلغوزہ، تخم کتاں، ہر ایک 3 گرام، فلفل دراز ایک گرام، کاکڑا سنگی 1.2 گرام — تمام دواؤں کو پیس کر شہد خالص میں ملا کر چٹائیں۔

مغز نارجیل، تخم خشخاش، صمغ عربی، کتیرا، ہر ایک 2 گرام — تمام دواؤں کو باریک پیس کر 35 گرام شہد ملا کر محفوظ کر لیں اور 2 گرام، صبح، شام کھلائیں۔

جوار کھار، جدوار، زعفران، فلفل سیاہ، بسباسہ، ہر ایک 7 گرام، انار دانہ ترش 18 گرام، صمغ آلو بالو 12 گرام، مرکی 4 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ کر باریک کر لیں اس کے بعد خوبانی 7 عدد کو پانی میں بھگو کر زلال حاصل کریں اور اس میں باریک شدہ دوائیں ملا کر کھرل کریں اور فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں، حسب ضرورت بچوں کو 1/4-1/2 گولی اور نوجوانوں کو 1 گولی 24 گھنٹے میں 4-3 بار کھلائیں۔

برگ کیلا خشک 12 گرام، رب السوس 6 گرام، نمک سیاہ 6.5 گرام، فلفل سیاہ، سہاگہ، شب یمانی، کاکڑا سنگی، ہر ایک 3 گرام — تمام دواؤں کو باریک کر کے مٹی کے ایک کورے پیالے میں رکھ کر گل حکمت کریں اور اپلوں کی آگ پر خاکستر کر کے پیس کر محفوظ کر لیں۔ بچوں کو 125-75 ملی گرام اور نوجوانوں کو ایک گرام، مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔

پوست انار، اجوائن، ہر ایک 3 گرام، نمک سیاہ ایک گرام — تمام دواؤں کو 60 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں، جب 25 ملی لیٹر رہ جائے تو چھان کر نوش کرائیں۔

کندر، لوبان، آرد باقلا، مغز بیدانہ، ہر ایک 7 گرام، ترنجبین، رب السوس، گل بنفشہ، ہر ایک 5 گرام، افیون، بادیان، مغز بادام تلخ مقشر، قند سفید، ہر ایک 2 گرام، مویز منقی 4 گرام — تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسنے کی ہدایت کریں — چھوٹے بچے کو 2-1 گولیاں شہد میں حل کر کے دن میں 4-3 مرتبہ چٹائیں۔

بزرالبنج 2 گرام، زعفران ایک گرام، افیون 500 ملی گرام، اصل السوس مقشر، کتیرا، صمغ عربی، مرکی، بہدانہ، تخم کاہو، ہر ایک 3 گرام — تمام دواؤں کو باریک پیس کر پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی ضرورت کے وقت استعمال کرائیں۔

تخم باقلا، اصل السوس، ہر ایک 2 گرام، گاؤ زبان ایک گرام، پرسیاوشاں 4 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر صاف کر لیں اور شربت فریادرس 15 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

رب السوس، صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ، شکر تیغال، آرد باقلا، آرد عناب، مغز بادام، مغز کدوئے شیریں، مغز تخم خربزہ، تخم خشخاش سفید، ہر ایک 2 گرام، زعفران 500 ملی گرام — تمام دواؤں کو باریک پیس کر لعاب گاؤ زبان میں گوندھ کر مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں اور عمر کی رعایت سے 2-1 گولیاں استعمال کرائیں۔

گاؤ زبان 3 گرام، بیخ بادیان، بادیان، اصل السوس، ہر ایک 2 گرام، سپستاں، مویز منقی ہر ایک 3 عدد — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور خمیرہ بنفشہ 12 گرام ملا کر صبح کے وقت نوش کرائیں — شام کے وقت لعوق معتدل، لعوق سپستاں ہر ایک 6 گرام، عرق گاؤ زبان 75 ملی لیٹر میں جوش دے کر نیم گرم نوش کرائیں۔

نشاستہ گندم، افیون، صمغ عربی، رب السوس ہموزن — تمام دواؤں کو خوب باریک پیس کر پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں صبح، شام ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

کاکڑا سنگی، اتیس، اصل السوس مقشر، صمغ عربی، ہر ایک 1 گرام — تمام دواؤں

کوکوٹ چھان کر شہد میں ملا کر بار بار چٹائیں۔

دار فلفل، کاکڑا سنگی نیم بریاں، زنجبیل نیم بریاں، ہر ایک 2 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور 65 ملی گرام ہمراہ شہد خالص چٹائیں۔

روغن نارجیل 3 ملی لیٹر دن میں تین بار نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ تدبیر بروئے کار لائیں:

قیروطی سرخ 5 گرام، روغن زیتون شمعی 6 ملی لیٹر میں ملا کر سینہ پر مالش کریں۔

+++

زحیر
DYSENTERY

اس مرض میں قولون (Colon) اور معاء مستقیم (Rectom) کی اغشیہ مخاطیہ اوران کے نیچے والی گلٹیوں میں ورم پیدا ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات یہ ورم متقرح اور متعفن بھی ہوجاتا ہے۔ شکم میں مروڑ، درد کے باعث بار بار رفع حاجت کی ضرورت پڑتی ہے۔ براز میں آؤں اور خون کی آمیزش ہوتی ہے، شدید صورتوں میں جسمانی درجہ حرارت میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔ یہ مرض گرم ممالک میں، موسم برسات میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

زحیر
Dysentery

- زحیر عصیاوی — Bacillary Dysentery
  - تحت الحاد — Sub-Acute
  - حاد — Acute
  - مزمن — Chronic
- زحیر امیبی — Amoebic Dysentery
  - حاد — Acute
  - خبیث — Malignant
  - غانغرائی — Gangrenus
  - مزمن — Chronic
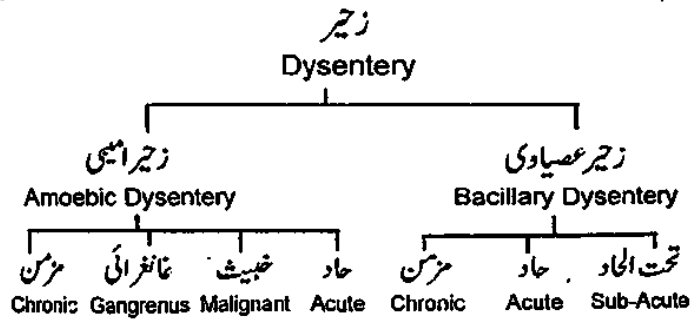
اسباب

(I) شیگاز بے سی لس[1] (Shiga's Bacillus)۔

(II) فلیکس نر بے سی لس (Flexner's Bacillus)۔

(III) سونی (Sonne)۔

مذکورہ تینوں جرثومے زحیر عصباوی کے اسباب ہیں۔

(IV) انٹ امیبا ہسٹولا ئیٹیکا (Ent Amoeba Histoly Tica) یہ زحیر امیبی کا سبب ہے۔

(V) ثقیل، نفاخ غذاؤں، گوشت، مچھلی کا بکثرت استعمال، کثیف اور گدلا پانی پینا اور کھلی و ناصاف غذاؤں کا کھانا اس کے اسباب معدہ ہیں۔

(الف) جرثومیاتی (علم الجراثیم Bacteriology) اعتبار سے بنیادی طور پر یہ بے سی لس دو انواع کے ہوتے ہیں۔ پہلی نوع مے نیٹ (Manate) قسم کی شیرینی کو خمیر نہیں کر پاتی۔ چنانچہ اس کو 'نن مے نیٹ فرمنٹنگ گروپ' کہتے ہیں۔ اس میں ایسے مائیکرو آرگے نزم (Micro-Organism) شامل ہیں جو گلوکوز (شیرہ انگور Glucose) میں تیزابیت/ ترشی پیدا کر دیتے ہیں مگر اس میں تخمیر کا سبب نہیں ہوتے۔ اسی طرح لکٹوز میں بھی خمیر پیدا نہیں کرتے۔ ڈل سائیٹ بھی اس سے محفوظ رہتے ہیں۔ گویا اس نوع کے جراثیم کا لکٹوز پر کوئی اثر نہیں ہوتا اور تخمیر کے بغیر گلوکوز میں ترشی/ تزابیت پیدا کر دیتے ہیں۔ اس گروپ کا مشہور آرگے نزم شیگاز بے سی لس (Shiga's Bacillus) ہے۔ ان جراثیم کی جب کاشت کی جاتی ہے تو ان میں زندہ رہنے کی طاقت بہت کم ہوتی ہے اور بہت جلد ضائع ہو جاتے ہیں۔

دوسرے نوع مے نیٹ قسم کی شیرینی میں خمیر پیدا کر دیتی ہے۔ چنانچہ اس کو 'مے نیٹ

---

[1] اس جرثومے کو 1898 میں جاپان کے نامور ڈاکٹر شیگا Dr. Shiga نے دریافت کیا تھا، اسی مناسبت سے اس کو شیگاز بے سی لس کہا جانے لگا۔

فرشنگ گروپ' کہتے ہیں۔ اس گروپ کا اہم جرثومہ فلیکس نر بے سی لس (Flexner's Bacillus) ہے۔

امراضیاتی نقطہ نظر سے جب یہ جرثومے غیر صحت بخش طریقوں کے اختیار کرنے سے فعال ہوجاتے ہیں تو ان کی سمیت وجہ سے بڑی آنتوں (اعور، قولون اور معاء مستقیم) کی اندرونی سطح میں سبزی مائل/ خاکستری رنگ کی فاسد غشا (جھلی) پیدا ہوجاتی ہے، جو دراصل مقامی ورم کا نتیجہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے پیٹ میں درد اور اینٹھن ہوتی رہتی ہے۔ ورم کے متقرح ہوجانے سے براز میں آؤں اور خون وغیرہ کے اخراج کا سبب بھی یہی ہے۔

(ب) طفیلیاتی (Parastology) نقطہ نظر سے انٹ امیبا ہسٹولا ئیٹیکا (Entamoeba Histolytica) نامی طفیلی، واحد الخلیہ طفیلی ہے اور پروٹوزوا (Protozoa) خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ ساخت کے اعتبار سے انٹ امیبا اسٹولائیٹکا تین انواع کا ہوتا ہے۔ بہرحال جب اس کی سسٹ کھانے پینے کی اشیا کے ساتھ انسان کے شکم میں پہنچ جاتی ہے تو معدہ سے بہت خاموشی سے گزر کر امعاء میں پہنچتے ہیں ٹرپسم (Trypsim) نامی رطوبت سے امیبا کی سسٹ کی دیوار نرم ہوکر تحلیل ہوجاتی ہے اس کے بعد اس میں سے ایک انٹ امیبا نکلتا ہے جس میں چار مرکزے ہوتے ہیں۔ پھر یہ بائنری فشن کے ذریعہ تقسیم ہوکر 8-8 چھوٹے طفیلی بن جاتے ہیں۔ یہ طفیلی مکمل اور متحرک ہوتے ہیں اور معاء دقاق (چھوٹی/ باریک آنتوں) سے گزر کر بڑی آنتوں میں پہنچ جاتے ہیں۔

امراضیاتی (Pathological) نقطہ نظر سے جب یہ طفیلی بڑی آنتوں میں پہنچتے ہیں تو وہاں سسٹولائسن (Cystolysin) نامی انزائم خارج کرتے ہیں جو امعاء کی غشا مخاطی (Mucous Membrane) اور زیر مخاطی تہہ (Sub Mucosa) کو تحلیل کرنے لگتے ہیں۔ ان انزائم سے متاثرہ نسیجیں مردہ ہوکر تحلیل ہونے لگتی ہیں اور متقرح ہوجاتی ہیں۔

علامات

(الف) زحیر عصیاوی

(زحیر عصیاوی تحت الحاد (Sub-Acute Bacillary Dysentery):

اس میں ابتدا میں شکم میں درد اور امعاء میں مروڑ ہوتا ہے اور پتلے، آنوں ملے ہوئے اسہال (دست) آتے ہیں، جسمانی درجہ حرارت بہت معمولی طور پر بڑھا ہوتا ہے، بطلان/ضعف اشتہا کی شکایت ہوتی ہے۔ اس کے بعد زحیر کی خاص علامتیں رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ بار بار رفع حاجت کی ضرورت ہوتی ہے لیکن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پاخانہ اچھی طرح نہیں خارج ہوسکا ہے۔ اس لیے کونتھنا اور زور لگانا پڑتا ہے۔ اس کوشش کے باوجود پاخانہ بہت مقدار میں آنوں اور خون آمیز خارج ہوتا ہے۔ بعض اوقات کونتھنے کی کوشش میں خروج المقعد (کانچ نکلنا) بھی ہوتا ہے، شکم میں درد اور مروڑ کی بدستور شکایت رہتی ہے، شکم دبا ہوا/بعض اوقات منتفخ (پھولا ہوا) ہوتا ہے۔ شفا کے وقت عوارض اور علامتوں میں کمی آنے لگتی ہے، جسمانی درجہ حرارت اعتدال پر آجاتا ہے اور کچھ عرصہ بعد اجابت میں براز طبعی خارج ہونے لگتا ہے اور کمزوری بھی رفتہ رفتہ ختم ہوجاتی ہے اور اس طرح مریض شفایاب ہوجاتا ہے۔ زحیر عصیاوی تحت الحاد (خفیف جراثیمی پیچش) ہی کثیر الوقوع ہے۔

(II) زحیر عصیاوی حاد (Acute Bacillary Dysentery):

جرثومی سرایت کے 1-11 دن کے بعد مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ ابتدا سے ہی شدت ہوتی ہے۔ چنانچہ شکم میں درد اور مروڑ ہوتی ہے اور بار بار رفع حاجت کی ضرورت پڑتی ہے۔ 24 گھنٹے میں بعض اوقات 30-20 مرتبہ رفع حاجت کے لیے جانا پڑتا ہے، پاخانہ بہت قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ ابتدا میں تھوڑا سا پاخانہ/براز خارج ہوتا ہے لیکن اس کے بعد صرف آنوں، خون اور چھیچھڑے خارج ہوتے ہیں، درد اور مروڑ میں اور بھی شدت آجاتی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آنتیں اندر سے کٹ کر آرہی ہیں، جب کھل کر رفع حاجت نہیں ہوتی تو مریض کونتھ کر اور زور لگا کر فضلہ کو خارج کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

اس کوشش میں بعض اوقات کانچ بھی نکل آتی ہے۔ جسمانی درجہ حرارت 104-103 ف تک پہنچ جاتا ہے، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، پیشاب کرتے وقت سوزش اور تکلیف محسوس ہوتی ہے، اس میں رطوبت بیضیہ بھی شامل ہوتی ہے، شکم پھول جاتا ہے اور شدید کرب اور بے خوابی ہوتی ہے، زبان میلی پڑ جاتی ہے، نبض سریع چلتی ہے، ضعف کا غلبہ ہوتا ہے۔

نہایت شدید صورتوں میں سبز/ زرد رنگ کے پیپ آمیز بدبودار اسہال آنے لگتے ہیں۔ بعض اوقات ان میں بہت زیادہ مقدار میں خون خارج ہوتا ہے، متاثر آنت کے مردہ (نکروسس) ہونے کی صورت میں اسہال میں خارج ہونے والا مادہ بہت قلیل مقدار میں سیاہی مائل لیسدار، شدید متعفن اور بدبودار ہوتا ہے، ان میں چھیچھڑے بھی شامل ہوتے ہیں، نفخ شکم ہوتا ہے، سرد پسینہ آتا ہے، بے خوابی اور ہذیان ہوتا ہے، اس مرحلے میں ضعف اور لاغری غیر معمولی طور پر ہوتی ہے۔ 5-3 دن میں ہی باریطون میں ورم پیدا ہو کر مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔ بصورت دیگر 10-8 دن میں علامتوں میں کمی واقع ہونے لگتی ہے اور براز بھی طبعی رنگ/ مواد کا خارج ہوتا ہے، جسمانی درجہ حرارت بتدریج معمول پر آجاتا ہے اور مریض صحت یاب ہوجاتا ہے تاہم نقاہت کافی عرصہ میں جاتی ہے۔ بعض اوقات یہ مزمن صورت اختیار کر لیتی ہے۔

(III) زحیر عصیاوی مزمن (Chronic Bacillar Dysentery):

یہ صورت کبھی تو زحیر عصیاوی حاد کے علاج سے شفایابی کے بعد غذائی بے اعتدالی سے پیش آتی ہے اور کبھی زحیر عصیاوی حاد از خود مزمن صورت اختیار کر لیتی ہے۔ چنانچہ آنتوں میں ہر وقت درد اور مروڑ ہوتا ہے اور 24 گھنٹے میں 6-5 مرتبہ رفع حاجت کی ضرورت پڑتی ہے، پاخانہ آنوں اور خون آمیز خارج ہوتا ہے، چہرہ بے آب تکلیف زدہ اور بھینچا ہوا دکھائی دیتا ہے، بے آبی (Dehydration) کی وجہ سے جلد خشک اور کھردری ہوجاتی ہے اور اس سے بھوسی جھڑتی ہے، جسم سے ایک خاص قسم کی ناگوار بو آتی ہے، زبان سرخ، چمک دار اور پھٹی ہوئی ہوتی ہے۔ بعض اوقات اسہال ایک دو دن کے لیے موقوف ہوجاتا ہے اور قبض کی شکایت ہوتی ہے لیکن پھر زحیر کی شکایت لوٹ آتی ہے، بطلان اشتہا ہوتا

ہے، جسمانی درجہ حرارت اعتدال سے بڑھا ہوا ہوتا ہے، رات کے وقت پسینہ آتا ہے، بعض اوقات خون آمیز متعفن مادہ اسہال میں خارج ہوتا ہے اور مریض بتدریج لاغر ہو جاتا ہے۔

(ب) زحیر امیبی:

(I) زحیر امیبی حاد (Actue Amoebic Dysentery):

عام طور سے ابتدا میں 3-2 دن زرد/ بھورے رنگ کے پتلے اسہال آتے ہیں اور کبھی مرض کی علامات یک بیک رونما ہو کر شدت اختیار کر لیتی ہیں۔ بہر حال فضلہ میں خون اور آنوں آنے لگتا ہے اور 3-2 دن میں ہی شدید صورت اختیار کر لیتا ہے اور اسہال کی تعداد 24 گھنٹے میں 30 تک پہنچ جاتی ہے۔ مقام شکم میں درد اور مروڑ ہوتا ہے، رفع حاجت کے وقت بہت کونتھنا اور زور لگانا پڑتا ہے۔ تاہم براز کی مقدار بہت کم ہوتی ہے۔ بعض اوقات خفیف طور پر جسمانی درجہ حرارت بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں نبض سریع چلتی ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، نفخ شکم، شدید کرب و اضطراب اور بے خوابی ہوتی ہے، زبان پر سفید فرجی ہوتی ہے، سانس سے ناگوار بو آتی ہے، ہاتھ لگانے سے قولون اور امعاء مستقیم سخت محسوس ہوتا ہے۔ شفایابی کی صورت میں ہفتہ عشرہ کے اندر اندر عوارض میں کمی آنے لگتی ہے اور مریض شفایاب ہو جاتا ہے، بصورت دیگر ہلاک ہو جاتا ہے یا مرض مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے۔

(II) زحیر امیبی خبیث (Malignant Amoebic Dysentery):

اس صورت میں سسٹو لائیسن (Cystolysin) نامی رطوبت کی سمیت کا غیر معمولی انجذاب ہونے کی وجہ سے درد شکم اور مروڑ میں شدت پیدا ہو جاتی ہے، جسمانی درجہ حرارت اعتدال سے بھی کم ہو جاتا ہے، ہاتھ پیر ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں، قے آنے لگتی ہے، سرد پسینہ آتا ہے، نبض ضعیف چلتی ہے، غیر معمولی ضعف ہوتا ہے اور مریض بتدریج ضعف دماغی کے باعث کوما میں چلا جاتا ہے۔

(III) زحیر امیبی غانغرائی (Gangrenus Amoebic Dysentery):

اس صورت میں آنتوں کی دیواریں مردہ ہونے لگتی ہیں (اور جب بالکل مردہ

ہوجاتی ہیں تو اس کو زحیر امیبی شقا قلوسی کہتے ہیں) شکم میں شدید درد محسوس ہوتا ہے، براز میں آنتوں کی مردہ غشا مخاطی کے بڑے بڑے ٹکڑے خارج ہوجاتے ہیں، ابتدا میں فضلہ کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے جو بعد میں سیاہی مائل ہوجاتا ہے، فضلہ سے مردار کی سی بو آتی ہے، جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہوتا ہے اور نبض سریع چلتی ہے، اسہال کی تعداد کم ہوجاتی ہے شدید ضعف ہوکر مریض ہلاک ہوسکتا ہے۔

(IV) زحیر امیبی مزمن (Chronic Amoebic Dysentery):

یہ صورت عام طور سے زحیر امیبی حاد کے بعد پیش آتی ہے اور بعض اوقات بتدریج از خود پیدا ہوجاتی ہے۔ بہر حال کبھی تو مریض کو قبض ہوتا ہے اور پھر 4-3 دن بعد اسہال آنے لگتے ہیں، جن میں مخاطی مادہ اور خون شامل ہوتا ہے، کبھی صرف اسہال آتے ہیں جن میں ساگو دانہ کے مانند چھوٹے چھوٹے دانے تیرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، شکم میں درد، بے چینی اور تکلیف سی ہوتی ہے، ریاح اور نفخ شکم کی شکایت ہوتی ہے، نظام ہضم بہت زیادہ متاثر ہوتا ہے جس کی وجہ سے عام کمزوری پیدا ہوجاتی ہے۔ سال چھ ماہ یہی حالت رہے تو مریض دبلا ہوجاتا ہے، اعصاب بھی بری طرح متاثر ہوتے ہیں اور مریض کی قوت فیصلہ اور عام کارکردگی پر خراب اثر پڑتا ہے، شکم کو ہاتھ سے ٹٹولنے پر معا کبار (بڑی آنتیں) کے بعض حصے سخت محسوس ہوتے ہیں۔ براز کے کیمیاوی/ خوردبینی معائنے سے تشخیص میں چنداں دشواری نہیں ہوتی۔

زحیر عصیاوی اور زحیر امیبی کی تشخیص میں بعض اوقات دشواری پیش آسکتی ہے۔ اس لیے ذیل میں ان کی علامات فارقہ تحریر کی جارہی ہیں، بعض دوسرے امراض بھی تشخیص میں اشتباہ پیدا کرسکتے ہیں۔ اس لیے ان کا بھی جائزہ لیا جارہا ہے۔

تفریقی علامات

زحیر عصیاوی Bacillary Dysentery	زحیر امیبی Amoebic Dysentery
1- اس کی مدت حضانت 12 گھنٹے سے	1- مدت حضانت 7 دن سے زائد۔

چار دن ہے، بعض حالات میں 11 بھی ہوسکتی ہے۔	بعض حالات میں 20 دن سے بھی زیادہ ہوسکتی ہے۔
2- مرض کا حملہ بہت تیزی کے ساتھ ہوتا ہے۔	2- ابتدا آہستہ آہستہ ہوتی ہے۔
3- 24 گھنٹے میں اسہال کی تعداد عام طور سے 40-30 ہوتی ہے لیکن بعض حالات میں 100 تک پہنچ جاتی ہے۔ براز کی مقدار کم، بعد میں بالکل ہی ختم ہوجاتی ہے اور صرف آنوں اور خون خارج ہوتا ہے۔	3- اسہال کی تعداد 20-10 تک ہوسکتی ہے۔ نسبتاً براز کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔
4- فضلہ برازی/ اسہال میں بدبو نہیں ہوتی۔	4- فضلہ اسہالی میں بدبو ہوتی ہے۔
5- جسمانی درجہ حرارت 104 ف تک پہنچ جاتا ہے اور اگر مرض روبہ انحطاط ہو تو درجہ حرارت طبعی سے بھی کم ہوجاتا ہے۔	5- جسمانی درجہ حرارت شاذ و نادر 101 تک پہنچ جاتا ہے۔
6- مریض بہت جلد لاغر ہوجاتا ہے۔	6- مریض بتدریج لاغر ہوتا ہے۔
7- بطن کے عضلات کی مزاحمت زیادہ نہیں ہوتی۔	7- بطنی عضلات کی مزاحمت زیادہ ہوجاتی ہے اور امعا بھی دبازت آجاتی ہے۔
8- امعا کی غشا مخاطی میں التہاب ہوتا ہے۔	8- امعا کی دیوار کے تمام حصوں میں قروح ہوجاتے ہیں۔
9- عوارض میں التہاب جگر/ قروح جگر نہیں ہوتا بلکہ مفاصل میں درد کی شکایت ہوسکتی ہے۔	9- اکثر اوقات التہاب جگر/ عظم جگر کی شکایت ہوتی ہے۔
10- براز کے خورد بینی امتحان میں خلیات	10- خلیات احمر (R.B.C.) کی تعداد

احمر (R.B.C.) کثیر تعداد میں نظر آتے ہیں اور عصیاوی جرثومے بھی دکھائی دیتے ہیں۔	میں کمی آجاتی ہے اور براز میں امیبا اور ان کے کیسے دکھائی دیتے ہیں۔
11- مرض کا اعادہ عام طور سے نہیں ہوتا۔	11- مناسب علاج نہ ہوسکنے کی صورت میں مرض کا اعادہ عام بات ہے۔

تفریقی علامات

زحیر Dysentery	التہاب مقعد حاد
1- مرض کی علامات شدت کے ساتھ رونما ہوتی ہیں۔	1- معاء مستقیم میں غیر معمولی ہرنا احساس ہوتا ہے۔
2- جسمانی علامات بہت زیادہ نمایاں ہوتی ہیں۔	2- جسمانی علامات نہیں ہوتیں۔
3- شکم میں شدید درد ہوتا ہے۔	3- معاء مستقیم میں درد ہوتا ہے۔
4- نفخ شکم ہوتا ہے۔	4- نفخ شکم نہیں ہوتا۔
5- اسہال آتے ہیں۔	5- قبض ہوتا ہے۔
6- جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔	6- جسمانی درجہ حرارت اعتدال پر رہتا ہے۔

تفریقی علامات

زحیر مزمن Chronic Dysentery	سرطان معاء مستقیم
1- شدید حملہ کی سرگذشت ملتی ہے۔	1- سرطانی کیفیات کی سرگذشت ملتی ہے
2- معاء مستقیم میں مروڑ ہوتا ہے۔	2- معاء مستقیم میں الم قاطع ہوتا ہے۔

3- اسہال کی شکایت ہوتی ہے اور بعض اوقات صرف چند دنوں کے لیے قبض ہوتا ہے۔	3- قبض ہوتا ہے۔
4- اجابت گندھے ہوئے آٹے کی طرح اور اس میں خون اور بلغم کی آمیزش ہوتی ہے۔	4- اجابت فیتے کی طرح اور اس پر بلغم اور خون لگا ہوا ہوتا ہے۔
5- معاء مستقیم کے معائنہ سے غشا مخاطی میں ورم محسوس ہوتا ہے۔	5- معاء مستقیم کے معائنہ سے رسولی کا پتہ چلتا ہے۔
6- براز کے خوردبینی معائنہ پر زحیر کے عصیادی/ امیبی طفیلی/ جرثومے ملتے ہیں۔	6- سرطانی مادہ ملتا ہے۔
7- سوء القنیہ اور ضعف کی شکایت ہوتی ہے۔	7- نقص تغذیہ سرطانی ہوتا ہے۔

اصول علاج

واضح رہے کہ زحیر عصیادی اور زحیر امیبی کے اصول علاج اور علاج میں نمایاں فرق ہے۔اس لیے دونوں کا اصول علاج تحریر کیا جا رہا ہے۔

زحیر عصیادی

0 — مریض کی نقل و حرکت پر پابندی لگا دیں اور رفع حاجت کا انتظام بھی بستر پر ہی، بیڈ پین کے ذریعہ کریں۔

0 — ٹھوس اور سخت غذاؤں (روٹی، گوشت وغیرہ) کے استعمال پر قطعی پابندی لگا دیں، آش جو، بیج وغیرہ دیں۔زیادہ گرم اور زیادہ مقدار میں نہ دیں۔

0 — پیاس کی صورت میں ایک مرتبہ زیادہ مقدار میں پانی نہ دیں۔

0 — شکم میں شدید درد کی صورت میں گرم تکور کریں۔

O — سردی سے احتیاط لازمی ہے۔

O — ہاتھ پیر سرد ہو جائیں تو گرم پانی کی بوتلوں سے تکمید کریں۔

O — اصل علاج سے قبل امعا سے فاسد فضلہ کے اخراج کے لیے روغن بید نوش کرائیں، درد شکم کے ازالہ کے لیے تھوڑی افیون بھی شامل کرسکتے ہیں۔

O — اگر اسہال (رفع حاجت) کی بار بار ضرورت پڑتی ہو تو مریض کو دیر تک رفع حاجت کے لیے کونتھنا اور زور لگانا، خلاف اصول ہے۔

O — حقنہ، نطول، آبزن، شیاف، ضماد وغیرہ کا اصول اختیار کریں۔

O — حسب ضرورت ملینات اور مزلقات استعمال کرائیں۔

O — حقنہ دیں اور کمر کے نیچے سینگیاں کھینچیں۔

زحیر امیبی

O — ابتدا میں لعاب دار اور سرد دوائیں استعمال کرائیں۔

O — سرد مقویات کے بعد قابضات استعمال کرائیں۔

O — شکم میں درد ہو تو گرم بوتل سے تکمید کرسکتے ہیں شدید صورتوں میں (جو عام طور سے پیش نہیں آتی) افیون کا داخلی استعمال کرسکتے ہیں۔

O — شفا کے بعد مقویات استعمال کرائیں۔

علاج

(I) زحیر عصیاوی:

(I) زحیر عصیاوی تحت الحاد:

آنتوں سے فضلہ کو خارج کرنے کے لیے خفیف مزلق اور ملین کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

اسپغول مسلم 18 گرام، روغن بادام سے چرب کر کے شربت بنفشہ 5 ملی لیٹر کے ہمراہ کھلائیں۔

ریشہ خطمی 5 گرام، بہدانہ 3 گرام۔ 50 ملی لیٹر پانی میں دونوں کا لعاب نکال کر اسی میں شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

روغن بید انجیر ولایتی 50 ملی لیٹر، گائے کا دودھ 250 ملی لیٹر میں ملا کر تھوڑا تھوڑا کر کے پلائیں۔

مغز فلوس خیار شنبر 50 گرام، گائے کا دودھ 250 ملی لیٹر میں بھگو کر مل چھان لیں اور نبات سفید سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

جب دو، تین اسہال (کھل کر) آجائیں تو یہ نسخے استعمال کرائیں:

خمیرہ گاؤ زبان 9 گرام، ورق نقرہ (چھوٹا) 1 عدد میں لپیٹ کر کھلائیں اوپر سے لعاب ریشہ خطمی، لعاب بہدانہ، ہر ایک 3 گرام، پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر اسپغول مسلم 7 گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔

حسب ضرورت دوسرے دن یہ نسخہ دیں:

سفوف مقلیا شا 9 گرام ہمراہ لعاب ریشہ خطمی، لعاب بہدانہ، ہر ایک 3 گرام (پانی میں نکالا ہوا)، شربت انجبار/ شربت حب الآس 25 ملی لیٹر، نوش کرائیں۔ سفوف مقلیا شا کا نسخہ درج ذیل ہے:

تخم خرفہ، تخم خشخاش، ہر ایک 10.5 گرام، نشاستہ 14 گرام، تخم کنوچہ، تخم ریحان، تخم حماض، حب الآس، شاہ بلوط، طباشیر، گل ارمنی، ہر ایک 21 گرام، صمغ عربی 25 گرام، اسپغول 35 گرام۔ اسپغول کے علاوہ تمام دواؤں کو علاحدہ علاحدہ کوٹ لیں اور طباشیر، گل ارمنی تخم خشخاش کے علاوہ باقی دواؤں کو بریاں کر لیں اور باہم ملا کر رکھ لیں۔

(II) زحیر عصیاوی حاد:

امعاء سے فاسد فضلہ کو خارج کرنے اور تنقیہ کی غرض سے یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

روغن بید انجیر 50 ملی لیٹر، نیم گرم گائے کا دودھ/ عرق گلاب 250 ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

بہدانہ 3 گرام، ریشہ خطمی 5 گرام کو عرق مکو 145 ملی لیٹر میں بھگو کر لعاب حاصل کریں اور اس میں مغز فلوس خیار شنبر 50 گرام، گلقند 55 گرام ملا کر چھان لیں اور روغن بادام 6 ملی لیٹر شامل کر کے نوش کرائیں — صرف مغز فلوس خیار شنبر 50 گرام ہمراہ گائے کا دودھ نیم گرم 5 ملی لیٹر ملا کر چھان لیں اور نبات سفید سے شیریں کر کے نوش کرا سکتے ہیں۔

اس کے بعد مبرد کے طور پر یہ نسخہ دیں:

لعاب بہدانہ 3 گرام پانی میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کریں اور اوپر سے اسپغول مسلم 6 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

امعاء کے تنقیہ کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گل ارمنی، کہربا، حب الآس، جفت بلوط، کتیرا، تخم خشخاش سفید، ہر ایک 4 گرام، صمغ عربی، کزمازج، اقاقیا، دم الاخوین، ہر ایک 3 گرام گلنار فارسی، بیخ انجبار، ہر ایک 6 گرام، افیون 75 ملی گرام، زعفران 1 گرام — تمام دواؤں کو حسب دستور کوٹ چھان کر 3 گرام کے اقراص بنائیں اور ایک قرص کھلا کر بادیان 5 گرام، ریشہ خطمی، بیخ انجبار ہر ایک 6 گرام پانی میں پیس کر شیرہ حاصل کر کے خمیرہ بنفشہ 25 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

اس نوع میں خارجی تدابیر بھی از حد ضروری ہیں۔ چنانچہ حسب موقع وضرورت یہ تدابیر اختیار کریں:

ورم کو تحلیل کرنے کے لیے یہ نسخہ حقنہ بروئے کار لائیں:

تخم کتاں، بنفشہ، تخم خبازی، تخم خطمی، مکو، ہر ایک 35 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور 25 ملی لیٹر روغن ملا کر آہستگی سے حقنہ کریں۔

یہ آبزن بھی تحلیل ورم میں معاون ہے:

گل سرخ، مکو، خطمی، برگ کرنب، ہر ایک 35 گرام — تمام دواؤں کو 10 لیٹر پانی میں جوش دیں، پھر نیم گرم حالت میں مریض کو کمر تک آبزن کرائیں۔

درد کی شدت کے لیے یہ شیاف مفید ہے:

خطمی، بزر کتاں ہر ایک 3 گرام۔۔۔ دونوں کو باریک پیس کر حضض 1 گرام، افیون، زعفران، ہر ایک 135 ملی گرام، عرق گلاب میں گھس کر شیاف بنائیں اور روغن گل سے چرب کر کے یہ شیاف حسب دستور استعمال کرائیں۔

کمر کے نیچے سینگیاں کھنچیں۔

(III) زحیر عصیادی مزمن:

بالون بریاں، اسپغول بریاں، ابھل بریاں، زیرہ کرمانی تخم گندنا، ہر ایک 4 گرام، افیون 6 گرام۔۔۔ بالون اور اسپغول ملا کر 500-250 ملی گرام استعمال کرائیں۔

رال، کات سفید، بیل گری، تخم کونچ ہموزن۔۔۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر 5 گرام صبح، شام ہمراہ شربت حب الآس استعمال کرائیں۔

بادیان، پوست خشخاش، بلیلہ سیاہ، ہر ایک 12 گرام۔۔۔ تینوں دواؤں کو روغن گاؤ میں بریاں کر کے سفوف بنائیں اور 7 گرام یومیہ استعمال کرائیں۔

بلیلہ سیاہ، زنجبیل بریاں ہموزن کو روغن گاؤ میں نیم بریاں کر کے کوٹ چھان لیں اور ہموزن شکر ملا کر 7 گرام کھلائیں۔

اگر نفخ اور درد شکم بھی ہو تو یہ نسخے استعمال کرائیں:

بادیان 5 گرام، زیرہ سفید، زنجبیل، آملہ خشک، بلیلہ سیاہ، ہر ایک 4 گرام، پوست خشخاش 4.5 گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو علاحدہ علاحدہ بریاں کریں اور نبات سفید 25 گرام ملا کر سفوف تیار کریں۔۔۔ حسب ضرورت 5-4 گرام دن میں دو مرتبہ کھلائیں۔

فلفل سیاہ 25 گرام، زنجبیل 50 گرام، دار چینی 12 گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو بریاں کر کے سفوف کر لیں اور افیون 3 گرام پانی میں حل کر کے اس سے گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2 گولیاں کھلائیں۔

(ب) زحیر امیبی:

خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

زحیر شدید نہ ہوتو یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

ریشہ خطمی 4 گرام، بہدانہ 3 گرام، عرق گلاب، عرق مکو، ہر ایک 75 ملی لیٹر میں بھگو کر لعاب حاصل کریں اور شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر چہار تخم 9 گرام چھڑک کر صبح، شام نوش کرائیں۔

شدید صورت میں یہ نسخہ مفید ہے:

لعاب بہدانہ 3 گرام، لعاب ریشہ خطمی 4 گرام، شیرہ تخم کاسنی، شیرہ تخم خیارین، شیرہ زرشک، ہر ایک 7 گرام، عرق نیلوفر، عرق گلاب، ہر ایک 85 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملائیں اور سبوس اسپغول 7 گرام چھڑک کر صبح، شام نوش کرائیں۔

جب شدت میں کچھ کمی آ جائے تو یہ سفوف استعمال کرائیں۔

تخم حماض بریاں، صمغ عربی بریاں، تخم خرفہ بریاں، ہر ایک 3 گرام، نشاستہ 3.5 گرام بریاں— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد تخم کنوچہ، بارتنگ، تخم ریحان، اسپغول مسلم، ہر ایک 3 گرام اس سفوف میں ملائیں اور حسب ضرورت 7-9 گرام روغن بادام/ روغن گاؤ میں چرب کر کے کھلائیں۔

اگر براز میں خون بھی آ رہا ہوتو یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

تخم ریحان 5 گرام، بارتنگ 4 گرام، دانہ ہیل خورد 3 گرام— تمام دواؤں کو پیس کر عرق گلاب 120 ملی لیٹر میں جوش دیں اور لعاب بہدانہ 3 گرام، لعاب اسپغول، لعاب ریشہ خطمی ہر ایک 6 گرام رس جوشاندہ میں نکال کر شربت 25 ملی لیٹر حل کر کے چہار تخم (روغن بادام میں چرب کردہ) 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

قابض کے طور پر یہ نسخے بھی سودمند ہیں:

مائیں خورد، کات سفید، افیون ہر ایک 3 گرام— تینوں دواؤں کو پیس کر فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں اور 1-2 گولیاں چاول کی پیچ کے ساتھ کھلائیں۔

تخم حماض، نشاستہ، برنگ، دانہ ہیل، ہیل گری (ہر ایک بریاں کی ہوئی) ہر ایک 7 گرام طباشیر، دم الاخوین، کہربا، ہر ایک 3 گرام، پوست خشخاش (روغن بادام میں بریاں کیا ہوا) 2 گرام — تمام دواؤں کو باریک پیس کر 7-3 گرام ہمراہ شیرہ تخم کاسنی استعمال کرائیں۔

یہ سفوف سہ تخم بھی مجرب ہے:

تخم کنوچہ، اسپغول، بارتنگ، صمغ عربی، ہر ایک 12 گرام۔ پہلے تینوں دواؤں کو بریاں کریں، اس کے بعد آخری دوا (صمغ عربی) کو باریک پیس کر باقی دواؤں کے ساتھ دوبارہ سفوف کریں اور روغن بادام سے چرب کر کے 12-9 گرام کھلائیں۔

دم الاخوین، کہربا شمعی، طباشیر، گل ارمنی، ہر ایک 1 گرام — تمام کا حسب دستور سفوف تیار کریں اور 5-3 گرام کھلا کر اوپر سے شیرہ ریشہ انجبار 6 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام، لعاب ریشہ خطمی 4 گرام، شیرہ تخم خرفہ 9 گرام، پانی میں نکال کر چہار تخم 9 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں:

گل ارمنی، صندل سفید، زرورد، اقاقیا، ہر ایک 3 گرام — تمام دواؤں کو عرق گلاب میں پیس کر شکم پر لیپ کریں۔

یہ نسخہ بطور حقنہ استعمال کرائیں:

آش جو 120 ملی لیٹر، چاول (دھلا ہوا) شحم گردہ بز، ہر ایک 120 گرام کو پکائیں اور اس میں سفیدہ کاشغری، نشاستہ، اقاقیا، گلنار فارسی، ہر ایک 1.5 گرام، زعفران 1.5 گرام، روغن گل، 1.5 ملی لیٹر، زردی بیضہ مرغ 1 عدد، شیاف ابیض 4 گرام — تمام دواؤں کو ملا کر حقنہ کریں۔

+++
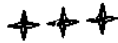
ہیضہ
CHOLERA

اس حاد متعدی معدی معوی مرض (Acute Infective Gaxstrb Intestinal Disease) میں بکثرت اسہال اور قے آنے کی وجہ سے شدید بے آبی (Dehydration) پیدا ہوجاتی ہے اور اگر بروقت روک تھام (تدارک) نہ کی جائے تو شدید ضعف اور سقوط قوت ہو کر مریض ہلاک ہوجاتا ہے — یہ بیماری ہندوستان کے ساحلی علاقوں، بالخصوص گنگا اور برہم پتر میں غیر معمولی آلودگیوں کی وجہ سے موسم برسات میں کثیر الوقوع ہے۔

اقسام

اسباب

(I) وائبریو کالرائی (Vibro Cholerae) نامی جرثومہ کا معدہ اور امعاء (Gsstero Intestine) میں سرایت کرجانا— واضح رہے کہ یہ جراثیم چھوٹے اور کسی قدر خم دار ہوتے ہیں، اسی مناسبت سے ان کو 'کاما بے سی لس' بھی کہتے ہیں۔ یہ جرثومے معدہ کی ترش، تیز آبدار رطوبت میں ہلاک ہوجاتے ہیں، خشکی میں بھی زیادہ عرصہ تک زندہ نہیں رہتے، خفیف جراثیم کش دواؤں سے فوراً ہلاک ہوجاتے ہیں، گرم موسم میں پانی میں 3-1 دن اور سرد موسم میں 8-5 دن زندہ رہ سکتے ہیں۔

(II) آب و ہوا کا تغیر و فساد، ضعف ہضم، نقص تغذیہ، سوء ہضم، غیر صحت بخش رہائش، مکھیوں کی زیادتی، آبی کثافت و آلودگی، نازک مزاجی، تکان، رنج و غم، قوت مدبرہ بدن کا ضعف، ہیضہ کی وباء کے دوران تیز مسہل کا استعمال وغیرہ اس کے اسباب معدہ میں شمار کیے جاسکتے ہیں۔

اس مرض کا تعدیہ غذا، پانی اور مریض کے براز سے دوسرے صحت مند انسان کو ہوتا ہے۔

امراضیاتی نقطۂ نظر سے وائبریو کالرائی (Vibrio Cholerae) کی وجہ سے ابتدائی اذیت چھوٹی آنت (Small Intestine) کے زیریں حصہ میں حاد التہاب (Acute Inflammation) کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بڑی آنت (Large Intesting) مرارہ (Gall Bladder) اور دوسرے حصوں میں بھی یہ جرثومہ نفوذ کرسکتا ہے۔ یہ جرثومہ ایک قوی درجہ کا سم خارجی (Exotoxin) جس کو سم معوی (Entero Toxin) کہتے ہیں، خارج کرتا ہے، جو غشا مخاطی کے Adeny Cyclase-Adenosine Monophosphate Pathway کو تحریک دیتا ہے۔ نتیجہ کے طور پر چھوٹی آنت سے طبعی الکلی (Normal Alkaline) باہر نکلنے لگتی ہے، آنت میں سیال کے عمل انجذاب کے جاری رہنے کے باوجود شدید بے آبی (Dehydration)

ہوتی ہے۔ تیزابیت میں اضافہ ہوجاتا ہے، لیبرکن غدودغدد اور سطحی بشرہ کے اوپر تقشر شروع ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے بشرہ کے چھوٹے چھوٹے چھلکے سیال رقیق کے اندر شامل ہوجاتے ہیں، جس کی وجہ سے براز (پاخانہ) چاول کی پیچ کی مانند ہوجاتا ہے، اس سیال کا ردعمل (جیسا کہ ذکر ہوا) کھاری ہوتا ہے، جسم میں سوڈیم اور پوٹاسیم نمکیات کی کمی واقع ہوجاتی ہے اور شدید مرضی علامات رونما ہوتی ہے۔

علامات

عام طور سے سرایت کے 72-20 گھنٹے کے بعد مرض کی علامات رونما ہوتی ہیں۔ ابتدا میں ہیضہ کی تمام اقسام کا اجمالی جائزہ پیش کیا جارہا ہے۔ اس کے بعد تفصیلی علامات ذکر کی جائیں گی۔

(I) ہیضہ منتقلہ:

اس نوع کا اطلاق ان افراد پر ہوتا ہے جو ہیضہ کے جراثیم کو اپنے ساتھ لیے پھرتے ہیں اور مرض کو پھیلانے کا باعث ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود ان میں ہیضہ کے مرض کی کوئی علامت نہیں ہوتی۔ یہ صورت مرض ہیضہ سے شفایاب اشخاص میں کثیر الوقوع ہے۔ غور کیا جائے تو یہ ہیضہ کی کوئی قسم نہیں ہے بلکہ یہ جرثومی تعدیہ کا ذریعہ ہے۔

(II) ہیضہ اسہالی:

اس میں براز، اسہال کی مانند آتا ہے۔ سیال کی رنگت، زرد/پھیکی ہوتی ہے اور ان میں ہیضہ کے جراثیم (V.Cholerae) موجود ہوتے ہیں۔ بعض اوقات قے بھی آتی ہے اور بے آبی (Dehydration) ہوکر تشنج بھی ہونے لگتا ہے۔ اس کو ہم ہیضہ کا ابتدائی، صحت کے امکانات والا مرحلہ قرار دے سکتے ہیں۔ کیونکہ معالجہ کی بے پرواہی سے یہی قسم شدید ہیضہ کا روپ اختیار کر لیتی ہے اور مناسب علاج ہوجانے پر شفا حاصل ہوجاتی ہے۔

(III) ہیضین:

اس قسم میں اچانک شکم میں شدید درد محسوس ہوتا ہے اور اسہال آتے ہیں، جن میں براز شامل ہوتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد چاول کی پیچ کی مانند اسہال آنے لگتے ہیں اور تھوڑی مدت بعد ہی راحت مل جاتی ہے۔

(IV) ہیضۂ یابسہ/ بند ہیضہ:

اس صورت میں اسہال اور قے آئے بغیر یک بیک شدید ضعف، طاری ہو کر جسم سرد پڑ جاتا ہے، گویا ان علامتوں کے ظاہر ہونے کا بھی موقع نہیں ملتا۔ تشریح بعد الموت سے مرض کی تشخیص ہو جاتی ہے۔

بعض اطبا نے مذکورہ بالا چاروں اقسام کو ہیضۂ غیر حقیقی قرار دیا ہے۔ لیکن ان کا یہ نظریہ صرف علامتوں کے ظاہر ہونے کے اختلاف کی نوعیت پر ہے، ورنہ حقیقت تو یہ ہے کہ ان (ہیضۂ مستقلہ، ہیضہ اسہالی، ہیضین اور ہیضۂ یابسہ) میں بھی ہیضہ کے مخصوص جراثیم پائے جاتے ہیں۔

ہیضۂ شدید:

اطبا اس کو ہیضۂ حقیقی/ اصلی بھی کہتے ہیں۔ اس میں علامتیں عام طور سے یک بیک اور شدت کے ساتھ رونما ہوتی ہیں — بعض اوقات علامات منذرہ (Premonitary Symptoma) کے طور پر جسم میں گرانی (بھاری پن) کسل مندی، درد سر، بد ہضمی، پیاس کی شدت، کرب و اضطراب، کمزوری و پستی ضعف اور عدم اشتہا کی شکایت ہوتی ہے، وبا کے آخری ایام میں ان علامات منذرہ کو خاص طور سے دیکھا جاسکتا ہے، ورنہ شدید وبائی ایام میں یہ علامات قطعی رونما نہیں ہوتیں۔

بیان کی سہولت کے لیے ہم ان کو درج ذیل درجات میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

(I) درجہ استفراغ / اسہال ابتدائی:

ابتدا میں شکم میں معمولی درد ہوتا ہے۔اس کے بعد اسہال آنے لگتے ہیں، اسہال کا آغاز عام طور سے صبح تڑکے سے ہوتا ہے، جس میں پہلے فضلہ خارج ہوتا ہے اس کے بعد چاول کی پیچ کی مانند اسہال آنے لگتے ہیں، ان میں امعاء کے مخاطی ٹکڑے بھی شامل ہوتے ہیں۔ اس کے کچھ دیر بعد بعض اوقات قے آنے لگتی ہے، اس میں بھی غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے۔ اس کے بعد صفراوی مادہ خارج ہوتا ہے اور بالکل آخر میں چاول کی پیچ کی مانند رطوبت خارج ہوتی ہے یہ مدت 4-2 گھنٹے پر مشتمل ہوتی ہے۔ اسی کے ساتھ دوسرا درجہ شروع ہوجاتا ہے۔

(II) درجہ تزاید/ اشتداد:

عوارض میں شدت پیدا ہوجاتی ہے، قے اور اسہال کی تعداد میں اضافہ ہوجاتا ہے جسم سے پانی 100 ملی لیٹر فی کیلوگرام، وزن جسمانی کے تناسب سے کم ہوجاتا ہے اور اس شدید بے آبی (Dehydration) کی وجہ سے ٹانگوں اور پاؤں میں تشنج ہونے لگتا ہے۔ یہ عام طور سے عضلات کے سروں سے شروع ہوتا ہے، شکم اور سر میں درد ہوتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، کرب و اضطراب میں اضافہ ہوجاتا ہے، گھبراہٹ بھی بہت زیادہ ہوتی ہے، مریض پانی پینے کے فوراً بعد قے کر دیتا ہے— عام طور سے یہ مدت 10-3 گھنٹوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

(III) درجہ انتہا / نقاہت:

جسم میں غیر معمولی بے آبی کی وجہ سے خون میں گاڑھا پن ہوجاتا ہے اور اس کا دوران سست پڑ جاتا ہے جس کی وجہ سے خارجی طور پر جسمانی حرارت میں کمی واقع ہوجاتی ہے اور وہ گھٹ کر 95 درجہ ف یا اس سے بھی کم ہوجاتی ہے۔ نتیجہ کے طور پر جسم سرد پڑجاتا ہے۔ لیکن اندرون جسم حرارت غیر طبعی طور پر بڑھی ہوتی ہے۔ چنانچہ مقعد/ اندام نہانی میں

مقیاس الحرارت (Thermometer) سے دیکھنے پر درجہ حرارت 104-102 تک ہوتا ہے، سرد پسینہ آکر جسم سرد پڑ جاتا ہے، سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے، آنکھیں پتھرا جاتی ہیں اور اس کے گرد نیلگوں حلقے پڑ جاتے ہیں، ہونٹ بھی نیلے پڑ جاتے ہیں، چہرے پر مردنی چھا جاتی ہے اور وہ دب جاتا ہے، مریض بولنے سے قاصر ہوتا ہے اور بالفرض بولے بھی تو نہایت گہرائی سے آنے والی آواز، جیسی آواز سنائی دیتی ہے گویا وہ کسی کنویں سے بول رہا ہو، شدید ضعف ہوتا ہے، نبض نہایت ضعیف اور اٹک اٹک کر چلتی ہے، پیاس کی شدت ہوتی ہے، پیشاب بالکل نہیں آتا، کرب اور بے چینی اپنی انتہا کو ہوتی ہے۔ عام طور سے اسہال اور قے کی شکایت ختم ہوجاتی ہے، کیونکہ جسم سے سیال بالکل نچڑ کر باہر آچکا ہوتا ہے، شکم کی جلد کو اٹھا کر چھوڑا جائے تو وہ بہت دھیمی رفتار سے اپنی اصل ہیئت اس مقام پر آتی ہے بعض اوقات قے کی شکایت بدستور رہتی ہے لیکن اس سے خارج ہونے والے سیال کی مقدار کم ہوجاتی ہے — یہ درجہ عام طور سے 18-3 گھنٹے پر محیط ہوتا ہے، اسی مدت میں مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔ بصورت دیگر شفا کی امید پیدا ہوجاتی ہے اور چوتھا درجہ شروع ہوجاتا ہے۔

(IV) درجہ انحطاط/ ردعمل:

اس کو مبارک درجہ تصور کرنا چاہیے، کیونکہ درجہ انتہا کا بخیر و خوبی گزر کر اس درجہ کے شروع ہوجانے سے شفا کی امید بہت زیادہ بندھ جاتی ہے۔ چنانچہ اس میں علامتوں میں بتدریج کمی اور تخفیف ہونے لگتی ہے، پیاس کی شدت میں بھی کمی واقع ہوتی ہے۔ نبض میں باقاعدگی اور سرعت ہوتی ہے، پیشاب تھوڑا تھوڑا خارج ہونے لگتا ہے، جسمانی یبوست (خشکی) دور ہونے لگتی ہے اور چہرے پر شگفتگی اور بشاشت آنے لگتی ہے، جسم گرم ہوجاتا ہے بلکہ بعض اوقات درجۂ حرارت اعتدال سے کچھ زیادہ ہوتا ہے، آنکھوں میں زندگی کی شادابی اور تراوت آجاتی ہے اور رفتہ رفتہ قوئ جسمانی اصل حالت پر آجاتے ہیں۔

بعض اوقات ان علامات محمودہ (اچھی علامات) کے بعد مرض کا دوبارہ حملہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اسہال آنے لگتا ہے جس کی وجہ سے نقاہت میں مزید اضافہ ہوجاتا ہے، ہذیان،

قلت بول/ احتباس کی شکایت ہوجاتی ہے، نبض سریع اور دقیق چلنے لگتی ہے، جسمانی درجہ حرارت بھی بڑھ جاتا ہے، عضلات میں کپکپاہٹ اور تشنج ہوتا ہے، غرض سابق میں مذکور تمام ردی علامتوں کے ظاہر ہونے کے بعد مریض کوما میں چلا جاتا ہے اور پھر ہلاک ہوجاتا ہے۔

عوارض کے طور پر فواق (ہچکی) ذات الریہ، ذات الجنب، التہاب کلیہ التہاب امعاء زحیر، التہاب غدہ نکفیہ، التہاب مرارہ—وغیرہ کی شکایت ہوسکتی ہے۔

ہیضہ اور بعض امراض (تخمہ، تسمم غذائی اور تسمم سنکھیا وغیرہ) میں باہمی تفریق و تشخیص دشوار ہوجاتی ہے۔ اس لیے ذیل میں ان کی تفریقی علامات تحریر کی جارہی ہیں۔

تفریقی علامات

ہیضہ Cholera	تخمہ Dyspepsia
1- ابتدا میں اسہال میں براز اور قے میں غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے۔ اس کے بعد چاول کی پیچ کی مانند رطوبت خارج ہونے لگتی ہے۔	1- اسہال اور قے میں صرف غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے۔
2- عوارض نہایت شدید ہوتے ہیں، اور مریض بہت جلد نڈھال اور کمزور ہوجاتا ہے۔	2- عوارض شدید نہیں ہوتے اور ضعف بھی بتدریج آتا ہے۔

تفریقی علامات

ہیضہ Cholera	تسمم غذائی Food Poisoning
1- ایک ہی فرد یا محلے/ قصبے کے متعدد لوگ مبتلائے مرض ہوتے ہیں۔	1- خاندان کے ایک سے زیادہ لوگ مبتلا ہوتے ہیں۔

ہیضہ	تسمم سنکھیا
2- اسہال عام طور سے صبح تڑکے سے شروع ہوتا ہے۔	2- غذا لینے کے چند گھنٹے بعد شروع ہوتا ہے۔
3- نبض ضعیف چلتی ہے اور احتباس بول ہوتا ہے۔	3- نبض میں بہت زیادہ ضعف نہیں ہوتا اور نہ ہی احتباس بول ہوتا ہے۔
4- اسہال کے ساتھ درد شکم نہیں ہوتا۔	4- اسہال کے ساتھ درد شکم بھی ہوتا ہے۔
5- براز کے خورد بینی امتحان میں ہیضہ کے مخصوص جرثومے پائے جاتے ہیں۔	5- سمی مواد پایا جاتا ہے جو فساد غذا سے وجود میں آتا ہے۔

تفریقی علامات

ہیضہ Cholera	تسمم سنکھیا
1- اسہال چاول کی پیچ کی مانند اور سفیدی مائل ہوتا ہے۔	1- اسہال میں خارج ہونے والی رطوبت رنگین، بدبودار، خون آمیز ہوتی ہے۔
2- شکم میں (اسہال کے وقت) درد نہیں ہوتا۔	2- اسہال کے ساتھ شدید مروڑ ہوتا ہے۔
3- حلق میں درد نہیں ہوتا۔	3- قے سے پہلے حلق میں درد ہوتا ہے۔
4- طبقہ ملتحمہ میں ورم نہیں ہوتا۔	4- طبقہ ملتحمہ میں ورم ہوتا ہے۔
5- موت کے بعد وریدوں میں خون کا اجتماع ہوتا ہے۔	5- وریدوں میں خون کا اجتماع نہیں ہوتا۔
6- برازی فضلہ/ قے کے کیمیاوی/ خورد بینی امتحان میں Vibrio Cholerae موجود ہوتے ہیں۔	6- قے کے کیمیاوی امتحان میں سنکھیا کا پتہ چلتا ہے۔

تفریقی علامات

ہیضہ Cholera	اسہال وبائی Epidemic Diarrhoea
1- اسہال میں عام طور سے ابتدا سے ہی چاول کی پیچ کی مانند رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔	1- اسہال میں غیر منہضم غذا، بلغم اور براز کے اجزا خارج ہوتے ہیں۔
2- اسہال میں براز کی مخصوص بو نہیں ہوتی۔	2- اسہال میں براز/ چوہے کی سی مخصوص بو ہوتی ہے۔
3- عام طور سے صفراوی اسہال صرف چند مرتبہ آتا ہے۔ اس کے بعد چاول کی پیچ کی مانند رطوبت خارج ہونے لگتی ہے۔	3- اسہال میں صفرا کی آمیزش ہوتی ہے۔
4- اسہال اور قے میں درد نہیں ہوتا۔	4- اسہال اور قے کے ساتھ درد ہوتا ہے۔
5- پیشاب میں رطوبت بیضیہ خارج ہوتی ہے۔	5- پیشاب میں رطوبت بیضیہ کا اخراج نہیں ہوتا۔
6- احتباس بول ہوتا ہے۔	6- احتباس بول نہیں ہوتا۔
7- نقاہت زیادہ طویل ہوتی ہے۔	7- نقاہت کم اور عارضی ہوتی ہے۔
8- اسہال میں ہیضہ کے مخصوص جراثیم پائے جاتے ہیں۔	8- ہیضہ کا جرثومہ نہیں ہوتا۔

تفریقی علامات

ہیضہ اطفالی Cholera Infantum	التہاب امعاء شدید اطفالی Infantile Acute Gastritis
1- اسہال میں مائیت کا اخراج زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔	1- اسہال میں غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے۔

2 اسہال میں شراب انگور کی طرح بو آتی ہے۔
3- قے اور اسہال کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔
4- پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔
5- پیشاب میں رطوبت بیضیہ خارج ہوتی ہے۔
6- احتباس بول کی شکایت ہوتی ہے۔
7- جسمانی درجہ حرارت میں معمولی اضافہ ہوجاتا ہے۔
8- لاغری اور نقاہت جلد ہوتی ہے۔
9- بطن منقبض ہوتا ہے۔
10 - سبات (کوما) اور تشنج کی طرف میلان زیادہ ہوتا ہے۔

2 اسہال میں براز کی مخصوص بدبو ہوتی ہے۔
3- قے اور اسہال کے دورے پڑتے ہیں۔
4- پیاس زیادہ نہیں لگتی۔
5- رطوبت بیضیہ شامل نہیں ہوتی۔
6- احتباس بول نہیں ہوتا۔
7- جسمانی درجہ حرارت میں بہت زیادہ اضافہ ہوجاتا ہے۔
8- لاغری اور نقاہت بہت جلد نہیں ہوتی۔
9- بطن منتفخ ہوتا ہے۔
10- سبات اور تشنج شاذ و نادر ہوتا ہے۔

اصول علاج

0 — مرض کے ابتدائی مرحلے میں اسہال اور قے کو بند کرنے کی تدابیر سے قطعی احتراز کریں۔ چنانچہ جب تک قوت متحمل ہو، ان کو جاری رہنے دیں۔ جب خوب اچھی طرح استفراغ ہوجائے تو تسکین کی تدابیر کریں۔ اگر ہیضہ کی تشخیص ہونے کے بعد بھی ردی فضلات کا اخراج نہیں ہو رہا ہو تو خفیف ملینات استعمال کرائیں۔

0 — ضائع شدہ سیال اور برق پاشہ Electrolyte کا بدل جسم میں پہنچا کر دوران خون کو بحال اور سقوط کلیہ سے محفوظ رکھیں۔

0 — جسم سے جب تمام کمی مادہ نکل جائے/ شدید ضعف طاری ہوجانے کا اندیشہ ہو تو تریاقی تاثیر کی حامل دواؤں سے علاج کریں۔

0 — عوارض کے تدارک/ ازالہ پر خصوصی توجہ دیں۔

0 — مریض کے بول و براز پر چونا ڈال دیا کریں اور اس کو علاحدہ کمرے میں رکھیں۔

0 — حسب ضرورت سینگیا کھنچیں اور پاشویہ کریں۔

0 — جسمانی صفائی پر توجہ دیں۔

علاج

0 — داخلی طور پر درج ذیل دوائیں استعمال کرائیں۔

فادزہر/تریاق کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

نارجیل دریائی، پپیتہ ولایتی، کافور، زہرمہرہ خطائی، جدوار بنفشجی، فادزہر حیوانی ہر ایک 125 ملی گرام— تمام دواؤں کو عرق گلاب/عرق کیوڑہ میں گھس کر سکنجبین لیموئی 35 ملی لیٹر میں حل کر کے ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دن میں تین مرتبہ کھلائیں۔

حسب ضرورت دواؤں کے وزن میں کمی بیشی کر سکتے ہیں— یہاں ایک بات کی وضاحت ضروری ہے کہ اس مرض میں عام طور سے دوا معدہ میں نہیں ٹھہرتی اس لیے اس کی مقدار خوراک کم کر کے ہر گھنٹے، نصف گھنٹے پر گھونٹ گھونٹ پلائیں اس طرح یہ معدہ پر بار نہیں بنتی اور خاطر خواہ فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

معدہ کا تنقیہ مقصود ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

شربت ورد مکرر، سکنجبین سادہ، عرق پودینہ، عرق بادیان، عرق گلاب، ہر ایک 35 ملی لیٹر، گلقند 35 گرام— تمام دواؤں کو باہم ملا کر دن میں تین مرتبہ نوش کرائیں۔

تنقیہ کے بعد یہ نسخے استعمال کرائیں:

زہرمہرہ خطائی 375 ملی گرام، عرق گلاب، عرق بیدمشک میں گھس کر شربت انار (پودینہ کے عرق میں تیار کردہ)/سکنجبین لیموئی 25 ملی لیٹر ملا کر ایک ایک گھنٹے پر نوش کرائیں۔

تریاق افاعی 1 گرام، عرق گلاب دوآتشہ میں گھس کر 2-2 گھنٹہ پر نوش کرائیں۔

زہرمہرہ خطائی، طباشیر، ہر ایک 135 ملی گرام، شیرہ زرشک، شربت لیموں، عرق

کیوڑہ، عرق گلاب، عرق پودینہ ہر ایک 25 ملی لیٹر — زہر مہرہ خطائی کو عرق گلاب میں گھس کر اور طباشیر کو خوب باریک پیس کر تمام دوائیں ملا کر ہر گھنٹے نوش کرائیں۔

تنقیہ کے بعد اسہال اور قے روکنے کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں:

پوست بیرون پستہ، دانہ ہیل خورد، ہر ایک 1.5 گرام — دونوں کو باریک پیس کر شربت انار، 35 ملی لیٹر میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

حلتیت، کافور، فلفل سیاہ، پوست بیرون پستہ، ہر ایک 1 گرام — تمام دواؤں کو باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں استعمال کرائیں۔

ہیضہ میں یہ نسخے بھی از حد مفید ہیں۔

زنجبیل خراشیدہ 100 گرام، فلفل سیاہ، فلفل دراز، قرنفل، دانہ ہیل خورد، ہر ایک 10 گرام، نمک سیاہ 1:0 گرام، نمک سیندھا 96 گرام، شربت مصفی 9 گرام — تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے عرق لیموں میں 72 گھنٹے تک بھگوئیں بعد میں خشک کر کے باریک کرلیں اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی ہر گھنٹے کھلائیں۔

زرد چوب (ہلدی) پوست بیخ آک، چونا خوردنی، فلفل سیاہ، ہر ایک 10 گرام — تمام دواؤں کو باریک پیس کر عرق پودینہ میں 72 گھنٹے کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ حسب ضرورت 1 گولی ہمراہ پودینہ دن میں 4-3 مرتبہ کھلائیں۔

تخم لیموں، تخم ترنج، نارجیل دریائی، زہر مہرہ خطائی، ہر ایک 12 گرام، جدوار خطائی 6 گرام، فلفل سیاہ 7 گرام، پوست بیخ مدار 3 گرام، زعفران 24 گرام — حسب دستور تمام دواؤں کو باریک کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی ہر اسہال اور قے کے بعد استعمال کرائیں۔

سہاگہ بریاں، قرنفل، زنجبیل، دار فلفل، نمک سیاہ، گل ناشگفتہ آک، ہر ایک 5 گرام — تمام دواؤں کو آب ادرک 120 ملی لیٹر میں باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بائیں اور 3-1 گولیاں کھلائیں۔

مغز کرنجوہ، حب الملوک مدبر، فلفل سیاہ، زنجبیل، ہموزن — تمام دواؤں کو

باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں استعمال کرائیں۔ بند ہیضہ میں مفید ہے۔

نارجیل دریائی 500 ملی گرام، پپیتہ 250 ملی گرام، دونوں کو باریک کرلیں اور سکنجبین 25 ملی لیٹر، نمک طعام 2 گرام، پانی 125 ملی لیٹر—تمام اشیا کو ملا کر نوش کرائیں۔ بند ہیضہ میں کارآمد ہے۔

پوست بیخ نیم، بادیان، گل سرخ، زرنبور، ہر ایک 12 گرام، قرنفل، فلفل سیاہ ہر ایک 5 عدد، سہاگہ، زنجبیل، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور سکنجبین 50 ملی لیٹر، گلقند 50 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

بند ہیضہ (ہیضہ محتسبہ / ہیضہ یابسہ) میں مفید ہے۔

زرشک، برادۂ صندل سفید، انار دانہ ترش، ہر ایک 250 گرام، آلو بخارا، بادیان، ہر ایک 500 گرام، پودینہ ایک کلو گرام، ہیل خورد، دارچینی، ہر ایک 125 گرام، طباشیر، 85 گرام، کافور 50 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت 10 لیٹر پانی میں بھگودیں۔ صبح کو 6 گرام کافور نیچہ کے منہ پر باندھ کر حسب دستور 4 لیٹر عرق کشید کریں اور تھوڑے تھوڑے وقفہ سے نوش کرائیں۔

پوست بیخ انار، پوست بیخ نیم، برگ ارنڈ، فلفل سیاہ، ہر ایک 25 ملی گرام، زہر مہرہ خطائی 3 گرام، نارجیل دریائی 6 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر دانۂ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور حسب ضرورت 60-30 منٹ کے وقفہ سے ہمراہ عرق ذیل استعمال کرائیں۔

ست اجوائن، کافور، ست پودینہ، ہموزن کو ایک شیشی میں بند کر دیں جب سیال ہوجائے تو روغن بادیان 3.5 ملی لیٹر عرق گلاب 500 ملی لیٹر ملائیں اور 35 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

پپیتہ ولایتی، نارجیل دریائی، جدوار، ہر ایک ایک گرام— تمام دواؤں کو عرق گلاب میں گھس کر چٹائیں۔

پوست ترنج، انار دانہ، طباشیر، سنگ شاہ مقصود، ہر ایک ایک گرام، زہر مہرہ خطائی 500 ملی گرام، نارجیل دریائی، پودینہ خشک، قاقلہ، پوست بیرون پستہ، ہر ایک 900

ملی گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر شربت انار ترش میں ملا کر چٹائیں۔

تخم لیموں کاغذی، صبر زرد، فلفل سیاہ، ست پودینہ، زعفران، ہر ایک 35 گرام، انگوزہ، پیپیتہ اصلی، نارجیل دریائی ہر ایک 25 گرام، مرکی 12 گرام، کافور 6 گرام— تمام دواؤں کو عرق ادرک میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ہر اسہال/ قے کے بعد 1-4 گولیاں ہمراہ عرق گلاب استعمال کرائیں۔

پوست بیخ مدار، پوست بیخ نیم، فلفل سیاہ ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو عرق گلاب میں باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی استعمال کرائیں۔

عوارض کی تخفیف کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں:

شیرہ آلو بخارا (پانی میں نکالا ہوا) 5 عدد، عرق بادیان، عرق عنب الثعلب، عرق گلاب، عرق بید مشک، ہر ایک 50 ملی لیٹر شربت غورۂ انگور، سکنجبین ہر ایک 25 ملی لیٹر باہم ملا کر نوش کرائیں۔ پیاس کی شدت میں مفید ہے۔ بعض اطبا اسی نسخہ میں زر ورد، سماق، انار دانہ ہر ایک ایک گرام کا حسب دستور اضافہ کرتے ہیں۔

عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، عرق گلاب میں برف ڈال کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ پیاس میں مفید ہے۔

آب لیموں/ آب اناردانہ/ زرشک/ سکنجبین لیمونی تھوڑی مقدار میں نوش کرائیں/ چٹائیں۔ پیاس میں مفید ہے۔

ماء اللحم مرکب 60 ملی لیٹر، شربت ریحانی ہموزن میں ملا کر نوش کرائیں۔ ضعف ونقاہت میں مفید ہے۔

دواء المسک 9 گرام، ماء اللحم کے ساتھ استعمال کرائیں— ضعف ونقاہت میں کار آمد ہے۔

تریاق فاروق 500 ملی گرام ہمراہ گلاب استعمال کرائیں۔ یہ بھی مفید ہے۔

فواق (ہچکی) کی صورت میں یہ نسخہ دیں:

عرق گلاب قرنفلی 25 ملی لیٹر ہموزن ماء اللحم کے ساتھ نوش کرائیں۔

کباب چینی، خار خسک، ہر ایک 5 گرام کو 125 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو شورہ قلمی 500 ملی گرام ملا کر نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں:

درد معدہ کی شدت میں یہ ضماد مفید ہے:

سماق، اقاقیا، کمونی، گل ارمنی، پوست انار، آرد عدس، گلنار ہموزن — تمام دواؤں کو پیس کر آب مورد میں گوندھ کر مقام معدہ پر ضماد کریں۔

ہچکی کی صورت میں — نمک طعام، سبوس گندم کی فم معدہ پر تکمید کریں۔

رفع تشنج اور برد اطراف کی صورت میں — جوز بوا، قرنفل کو روغن کنجد میں جلا کر چھان لیں اور نیم گرم حالت میں تمام جسم کی مالش کریں۔ گرم پانی کی بوتلیں کنج ران، بغل میں اور ہاتھ، پاؤں اور تلوؤں پر رکھیں۔

دفع شدت کے لیے — رانوں اور بازوؤں کو باندھ دیں/ بالائے ناف خالی سینگیاں کھینچیں۔

احتباس بول کی صورت میں — مقام کلیہ پر تکمید کریں، پلاس، برگ قصب پانی میں پکا کر گرم گرم، مقام کلیہ (گردہ) اور مثانہ پر باندھیں۔

غشی کی حالت میں — سینگیاں کھینچیں، پاشویہ کریں اور لخلخہ سنگھائیں۔

بعض اطبا احتباس بول کی صورت میں — بڑے تربوز پر آٹے کا خمیر لگا کر تندور میں رکھ کر، خمیر پک جانے پر تربوز کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے قابل برداشت گرمی کی حالت میں مقام گردہ پر باندھتے ہیں۔

زنجبیل (پسی ہوئی) 12 گرام، روغن زیتون 60 ملی لیٹر — پہلے روغن کو آگ پر گرم کریں اور اس کے بعد زنجبیل ملا کر نیم گرم حالت میں ہاتھ، پیروں میں ملیں، تشنج میں مفید ہے۔

+++
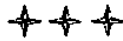
دق

TUBERCULOSIS

اس مرض میں ایک مخصوص جرثومے کی وجہ سے، اس کی جائے قیام (مقام مرض) پر چھوٹا چھوٹا دانہ دار مادہ پیدا ہوجاتا ہے، اس کو درن (Tubercle) کہا جاتا ہے۔ اس کے بعد وہاں کی ساخت متورم ہونے لگتی ہے اور دھیرے دھیرے یہی متورم ساخت جسمانی پنیر کی نوع کے مادہ میں تبدیل ہوکر گلنے لگتی ہے اور متورم ساخت/عضو یا تو زخم میں تبدیل ہوجاتا ہے یا خود بخود چونے کی قسم کے مادہ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ واضح رہے کہ درن (ٹیوبرکل) میں عام طور سے درج ذیل انواع کی قدرتی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔

(I) کیسی ایشن (پنیری/جبنی)۔
(II) کیلسی فی کیشن (چونے کی طرح کرنا)۔
(III) فائبر ائڈ (لیفی)۔
(IV) سافننگ (ساخت کا گل کر مردار ہونا)۔
(V) کرانک ایبس (مزمن دمامیل سلی کی طرح ہونا)۔

حاصل کلام یہ کہ اس میں مذکورہ بالا جرثومی مادہ کی وجہ سے جسم میں غیر طبعی

(غریبی) حرارت پیدا ہوجاتی ہے جو اعضاء اصلیہ کو بتدریج گھلاتی اور جسم کی رطوبتوں کو فنا کرنے لگتی ہے اور بعد میں نہایت خراب نتائج مرتب کرتی ہے— یہ بیماری جسم کے کسی بھی عضو میں ہوسکتی ہے اور اسی عضو کے اعتبار سے اس کا نام رکھا جاتا ہے۔

اسباب

اسباب سابقہ:

(I) حمیات محرقہ
(II) حمیات متطاولہ] قلب اور اعضاء اصلیہ کی رطوبتوں کو فنا کر دینے والے اسباب۔

(III) التہاب/ ورم حار۔

(IV) قوی کو کمزور کرنے والے اسباب مثلاً— شہقہ، معدہ اور امعاء کے بعض امراض، ورم حلق، قلب کے بعض امراض۔

(V) وراثت۔

اسباب بادیہ:

(I) رنج وغم/غور وفکر/غصہ۔

(II) بیداری۔

(III) نقص تغذیہ/ فاقہ کشی۔

(IV) کثرت جماع۔

(V) غیر صحت بخش رہائش۔

جدید تحقیقات، اس مرض کا حقیقی سبب مائیکو بیکٹریم ٹیوبرکلوسس Mycobacterium Tuberculosis نامی جرثومہ قرار دیتی ہیں— جیسا کہ سابق میں مذکور ہوا، یہ جرثومے جسم انسانی کی مختلف ساختوں میں درن (ابھار) پیدا کرتے ہیں اور اس میں مختلف انواع کی

تبدیلیاں رونما کر کے مرض کی شدت اور سرایت میں اضافہ کا باعث ہوتے ہیں۔ یہاں اس بات کا تذکرہ دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا کہ یہ تدرنی مادہ (ٹیوبرکل) رنگ کے اعتبار سے دو قسم کا ہوتا ہے— خاکی رنگ کا (گرے/ سیلی ری) مادہ، زردی مائل رنگ کا مادہ (یلو ٹیوبرکل) اس جرثومے کی اوسط لمبائی خون کے سرخ دانے کا نصف ہوتی ہے، یہ بہت ہی نازک اور باریک بالکل سیدھا/خمیدہ ہوتا ہے۔ اس کی ساخت میں شحمی مادہ کی موجودگی کی وجہ سے دیر میں اور بدشواری رنگ قبول کرتا ہے، لیکن جب رنگ چڑھ جاتا ہے تو پھر الکوہل اور تیزاب بھی اس کو زائل نہیں کر پاتا، اس طرح گویا جس انداز اور شدت کے ساتھ چربی/ روغن رنگ کو قبول کرنے میں دشواریاں پیدا کرتا ہے اس طرح رنگ قبول کر لینے کے بعد اس کا تحفظ بھی اسی شدت کے ساتھ کرتا ہے۔

یہ جراثیم مریض کے بلغم، پیشاب اور براز میں بہت زیادہ تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ مزمن خنازیری غدد، مفاصل سلی (ٹیوبرکیولر جوائنٹس) میں یہ جرثومے نسبتاً قلیل مقدار میں ریوی تعدیہ کی صورت میں بلغم میں بہت زیادہ تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ مذکورہ بالا فاسد رطوبات کو بے احتیاطی سے ادھر اُدھر ڈال دینے کے بعد جب یہ خشک ہوجاتی ہیں تو گرد وغبار میں اڑ کر (جس میں یہ مادہ مرض/ جرثومہ موجود ہوتا ہے) تنفس کے ذریعہ صحت مند افراد کے تنفسی اعضا میں داخل ہوجاتی ہیں اور مرض کی سرایت کا ایک ذریعہ بن جاتی ہیں۔

علامات

ذیل میں دق کی چند مشہور صورتوں کا علاحدہ علاحدہ تذکرہ کیا جارہا ہے۔

(الف) دق عمومی (General Tuberculosis):

ابتدا میں اضمحلال، کسل مندی اور بطلان اشتہا کی شکایت ہوتی ہے، اس کے بعد رفتہ رفتہ جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہونے لگتا ہے، ضعف کا غلبہ ہوتا ہے— بعض اوقات مرض کا آغاز شدت سے ہوتا ہے۔ بہرحال نبض سریع اور ضعیف چلتی ہے، زبان خشک، رخسارے سرخ ہوتے ہیں، ہذیان بھی ہوتا ہے، ریوی علامات بہت کم ہوتی ہیں

چنانچہ کھانسی بہت کم ہوتی ہے، حرارت کی نسبت نبض میں واضح طور پر سرعت اور جسمانی درجۂ حرارت کی بے قاعدگی اسکی اہم علامات ہیں۔ چنانچہ شام کے وقت درجۂ حرارت 103-104 تک پہنچ جاتا ہے۔اس کے خلاف صبح کو 100 ڈگری ف تک رہتا ہے۔

(ب) دق ریوی(Pulmonary Tuberculosis):

اس صورت میں ریوی (پھیپھڑے سے متعلق) علامات زیادہ تر رونما ہوتی ہیں، ابتدا میں کھانسی کی شکایت ہوتی ہے، بلغم گاڑھا، معمولی زردی مائل رنگ کا خارج ہوتا ہے، جس میں دق کے مخصوص جرثومے بہت زیادہ تعداد میں موجود ہوتے ہیں۔ بعض اوقات بلغم کے ساتھ خون بھی ملا ہوتا ہے، تنگی تنفس کی شکایت ہوتی ہے، چہرے پر سرخی ہوتی ہے، ہونٹ اور ہاتھ کی انگلیوں کے اختتامی سرے (پورے) نیلگوں ہوتے ہیں، جسمانی درجۂ حرارت 102-103 تک پہنچ جاتا ہے، نبض سریع اور ضعیف چلتی ہے، شدید صورتوں میں طحال بھی بڑھ جاتی ہے، اس میں شدید ہزال اور کمزوری ہوتی ہے۔

(ج) دق دماغی نخاعی(Meningo-Spinal Tuberculosis):

یہ صورت بچوں میں کثیرالوقوع ہے۔ اس کو سرسام سلّی (ٹیوبر کیولر مے نن جائٹس) بھی کہتے ہیں۔ اس میں دماغ کے پردوں (اغشیۂ دماغ) میں آبی رطوبت پیدا ہوجاتی ہے، سہولت بیان کی خاطر اس کی علامتوں کو درج ذیل تین درجوں میں تقسیم کرسکتے ہیں۔

(I) درجہ اوّل:

ابتدا میں سستی، کاہلی اور کسل مندی کی شکایت ہوتی ہے، ضعف اشتہا بلکہ بعض اوقات بطلان اشتہا ہوتا ہے، کرب و اضطراب اور مزاج میں چڑچڑا پن ہوتا ہے۔ اس کے بعد مرض کی اصل علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ شدید درد سر اور غشیان ہوتا ہے۔ بعض اوقات تشنج ہونے لگتا ہے، جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ دردسر کی شدت کی وجہ سے بچہ بار بار اپنے ہاتھوں کو سر کی طرف لے جاتا ہے، قے کی شکایت ہوتی ہے، خلو معدہ کی صورت میں کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے، قبض ہوتا ہے۔ بخار ابتدا میں اگرچہ معمولی

ہوتا ہے لیکن بتدریج 103-102 تک پہنچ جاتا ہے، اس طرح ابتدا میں نبض ضعیف اور کبھی سریع چلتی ہے اس کے بعد بے قاعدہ اور ضعیف ہوجاتی ہے، مریض خواب میں بار بار چونک اٹھتا ہے، عضلات میں تشنجی کھنچاوٹ پیدا ہوجاتی ہے۔ اس درجہ کو دماغی خراش کا درجہ بھی کہہ سکتے ہیں۔

(II) درجہ دوم:

ابتدائی درجہ کی اکثر علامات (خراش دماغی والی) معدوم ہوجاتی ہیں، قے کی شکایت بھی جاتی رہتی ہے، شکم کی عضلاتی دیوار میں کھنچاؤ سا ہوتا ہے، دردسر ختم ہوجاتا ہے تاہم قبض کی شکایت بدستور باقی رہتی ہے، سستی کے ساتھ نیم بے ہوشی ہوتی ہے، آنکھ کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں یا ان میں بے قاعدہ طور پر فرق پیدا ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات بھینگا پن آجاتا ہے، سارے جسم میں تشنج ہوتا ہے اور بعض اوقات صرف کسی ایک ہی عضو میں تشنج ہوتا ہے، جلد پر احمرار جلد کی نوعیت کے دانے نکل آتے ہیں، جسمانی درجۂ حرارت 105-101 ف کے درمیان ہوتا ہے۔

(III) درجہ سوم:

بے ہوشی اور بھی گہری ہو جاتی ہے اور نوبت اس حد تک آجاتی ہے کہ مریض کو بیدار کرنا دشوار ہوجاتا ہے، تشنج میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے، پشت اور گردن کے عضلات خاص طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ بعض اوقات صرف اطراف کے اعضا متشنج ہوتے ہیں، دماغ کے عصبی جوڑے، میں سوزش اور ورم پیدا ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے بصارت معدوم ہوجاتی ہے، خانۂ چشم کے عضلات بھی مفلوج ہو سکتے ہیں، پلکیں کسی قدر نیچے گری رہتی ہیں اور ڈھیلے اوپر کی طرف چلے آتے ہیں۔ اسہال کی شکایت ہوتی ہے، نبض سریع چلتی ہے، زبان خشک ہوتی ہے، معمولی ہذیان بھی ہوتا ہے، پیشاب اور پاخانہ بے ارادہ خارج ہوتا ہے، جسمانی درجۂ حرارت کبھی تو اعتدال سے بھی کم 95-93 ف اور کبھی 106 ف تک پہنچ جاتا ہے، شدید صورتوں میں صرف چند یوم میں ہی مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔ جوانوں میں واقع ہونے والی یہ صورت عام طور سے شدید اور مہلک ہوتی ہے۔

(د) دق الامعاء (Intestinal Tuberculosis):

اس صورت میں آنتوں (امعاء) کے مختلف حصوں میں دق پیدا ہوجاتی ہے اور اسہال ایک اہم علامت کے طور پر رونما ہوتا ہے جس کے ساتھ اعضا میں گھلاوٹ بھی ہوتی جاتی ہے، اس لیے اس کو اسہال ذوبانی (گھلاوٹ والا اسہال) بھی کہتے ہیں — یہ مرض اگرچہ امعاء کے کسی حصہ میں پیدا ہوسکتا ہے لیکن معاء دقاق، زائدہ اعور اور قولون میں کثیر الوقوع ہے اور اس کا سب سے اہم سبب سل میں مبتلا گائے وغیرہ کا دودھ پینا ہے۔ بہرحال آنتوں کے غدود کیسہ اور خشخاشیہ میں مادہ مرض کے سرایت کر جانے سے ابتدا میں چھوٹی چھوٹی گرہیں پیدا ہوجاتی ہیں جو بعض اوقات از خود خشک ہوجاتی ہیں اور عام طور سے امعاء میں ان لوگوں سے گول، بیضوی نوعیت کے زخم پیدا ہوجاتے ہیں، ان کے کنارے کسی قدر ابھرے ہوئے اور بعض اوقات اس قدر گہرے ہوتے ہیں کہ امعاء کے لحمی طبقے بھی متاثر ہوجاتے ہیں۔ نتیجہ کے طور پر ان میں سوراخ ہوجانے کا اندیشہ رہتا ہے۔

اس نوعیت کے دق کی علامات ہمیشہ یکساں نہیں رہتیں۔ چنانچہ بعض مریضوں میں تو کوئی بھی مرضی علامت رونما نہیں ہوتی، لیکن موت کے بعد امعاء کا مطالعہ کرنے پر قروح پائے جاتے ہیں۔ ابتدائی مرحلہ میں ثقیل اور ناموافق غذا لینے سے شکم میں درد کی شکایت ہوتی ہے، سوء ہضم اور ضعف اشتہا ہوتا ہے، دودھ لینے سے نفخ شکم ہوجایا کرتا ہے، عمل انہضام میں فتور واقع ہونے کی وجہ سے لاغری اور ضعف میں اضافہ ہوتا جاتا ہے، کبھی کبھی رات میں یا تیسرے پہر بخار بھی ہوجاتا ہے۔ شدید صورتوں میں اسہال آنے لگتے ہیں، دائیں طرف عانہ کے قریب دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے، براز میں شدید بدبو اور تعفن ہوتا ہے، اور غیر منہضم غذا اور چربی کے اجزا زیادہ خارج ہوتے ہیں اس میں کسی قدر خون کی بھی آمیزش ہوتی ہے، معاء دقاق میں تدرن واقع ہونے کی صورت میں اسہال کی تعداد کم ہوتی ہے بلکہ بعض اوقات قبض ہوتا ہے، لیکن اگرچہ رودۂ مستقیم میں تدرن ہو تو اسہال لازمی طور پر آتے ہیں۔ اس کے ساتھ نفخ وقراقر، تنگی تنفس، متلی، قے وغیرہ کی بھی شکایات ہوتی ہیں۔

(٥)

ذیل میں بعض ایسی اہم علامتوں کا تذکرہ کر رہے ہیں جو کم وبیش دق کی ہر انواع میں مشترک ہوتی ہیں۔ سہولت بیان کے لیے اس کو بھی تین درجوں میں تقسیم کیا جا رہا ہے۔

درجہ اوّل:

جسمانی درجہ حرارت میں خفیف طور پر اضافہ ہوجاتا ہے، نبض کسی قدر سریع چلتی ہے۔ طبیعت سست رہتی ہے جو شام کے قریب اور بھی زیادہ ہوجاتی ہے، صبح کے وقت طبیعت پھر چاق و چوبند ہوجاتی ہے— کچھ دنوں بعد بے ترتیب اور کسی قدر نمایاں طور پر جسمانی درجۂ حرارت بڑھ جاتا ہے، رات کے وقت اس میں مزید اضافہ ہوجاتا ہے اور رات کے پچھلے پہر پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔ اس درجہ کی شناخت عام طور سے نہیں ہو پاتی، قدیم اطباء اس کو "درجۂ دقی" کہتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ اس میں حرارت، عروق کی رطوبت کو فنا کرچکتی ہے اور اب وہ اعضاء کے رخنوں کی رطوبتوں کو فنا کرنے پر آمادہ ہوجاتی ہے۔ اس مثال کے ذریعہ مزید واضح کرنے کے لیے کہتے ہیں جس طرح چراغ کی حرارت سے اس میں موجود تیل جذب ہوتا رہتا ہے اسی طرح اس درجہ میں حرارت کی وجہ سے جسمانی اعضا کی رطوبات فنا ہوجاتی ہیں، اس مرحلے میں مناسب علاج سے شفایابی یقینی ہوجاتی ہے۔

درجہ دوم:

جسمانی درجۂ حرارت میں اور بھی اضافہ ہوجاتا ہے اور کچھ دیر بعد پسینہ آکر بخار بڑھے ہوئے (جسمانی درجۂ حرارت) میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ بعض اوقات 24 گھنٹے میں ہی بخار کی دو باریاں آجاتی ہیں۔ چنانچہ پہلی باری دو پہر کے وقت ہوتی ہے اور 5-4 گھنٹے رہتی ہے اس کے بعد ایک مختصر مدت کے لیے حرارت میں تخفیف ہو کر دوسری باری شروع ہوجاتی ہے جو 2 بجے رات تک رہتی ہے۔ اس کے بعد زیادہ مقدار میں پسینہ آکر بخار میں کمی واقع ہوجاتی ہے، پیشاب قلیل مقدار میں سرخ رنگ کا آتا ہے، رخساروں پر سرخ حلقے

پڑ جاتے ہیں، بطلان اشتہا، لاغری اور ضعف ہوتا ہے، تلوؤں میں جلن محسوس ہوتی ہے۔ آنکھیں دھنس جاتی ہیں، جسم کا گوشت گلنے لگتا ہے اور ہڈیوں کے سرے نکل آتے ہیں، پیشانی کی جلد میں کھنچاؤ پیدا ہوجاتا ہے، کنپٹیاں دب جاتی ہیں، چہرہ بے آب ہوجاتا ہے اور گرد آلود ہونے جیسا لگتا ہے، آنکھیں خواب آلود ہوتی ہیں، پلکوں اور پپوٹوں کا اٹھنا مشکل ہوتا ہے، سینے کی ہڈیاں ابھر آتی ہیں، آواز باریک ہوجاتی ہے، شانے کی ہڈیاں ابھر آتی ہیں، شکم، پشت سے لگ جاتا ہے، کان سکڑ جاتے ہیں اور ان کی رنگت زرد ہوجاتی ہے، عروق ابھر آتی ہیں اور ان میں خون بہت کم مقدار میں ہوتا ہے۔ اطبا اس کو 'درجہ ذبولی' کہتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ حرارت کی وجہ سے رطوبت طلیہ (وہ رطوبت جو اعضاء اصلیہ پر شبنم کی مانند بکھری ہوتی ہے اور جزو عضو ہوجانے کی قابلیت رکھتی ہے) فنا ہوجاتی ہے اور حرارت کا تعلق ان رطوبتوں کے ساتھ ہوجاتا ہے جو اعضا کے ساتھ چسپاں ہونے کے قریب ہوتی ہیں۔ اس کو مزید واضح کرنے کے لیے کہا جاسکتا ہے کہ جب چراغ کا تیل ختم ہوجاتا ہے تو حرارت اس تیل کو جلانے لگتی ہے جو بتی میں موجود ہوتا ہے۔

درجہ سوم:

بخار شدت کا ہوتا ہے اور تخفیف کی مدت کم ہوجاتی ہے، یبوست کے غلبہ کی وجہ سے جسم کا گوشت تحلیل ہوجاتا ہے، ناخن ٹیڑھے میڑھے ہوجاتے ہیں، جسم پر ہڈی چمڑے کے علاوہ کچھ باقی نہیں رہتا، بال گرنے لگتے ہیں، پیشاب میں کثیر مقدار میں روغنی اجزا خارج ہونے لگتے ہیں۔ اسی طرح اسہال کے ذریعہ ملائم ہڈیاں گل کر خارج ہوجاتی ہیں، پیر متورم ہوجاتے ہیں اور شدید ضعف و لاغری ہوکر مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔ اطبا اس درجہ کو 'مفتت' کہتے ہیں ان کا خیال ہے کہ اس مرحلے میں حرارت کا تعلق ان رطوبات اسطقسیہ (رطوبت منویہ/عنصریہ) سے ہوجاتا ہے، جن کے سبب مفرد اعضا کے اجزا باہم پیوستہ رہتے ہیں اور جن کے فنا ہوجانے سے یہ اجزا ریزے ریزے ہوجاتے ہیں۔ اس کو مزید واضح کرنے کے لیے کہا جاتا ہے کہ اس کی مثال بالکل اس چراغ کی ہے جس میں حرارت کی وجہ

سے بتی کا تیل بھی ختم ہوگیا ہواور حرارت خود بتی کو جلا رہی ہو۔ یہ مرحلہ علاج پذیر نہیں ہوتا۔

تفریقی علامات

دق شدید Acute Tuberculosis	حمی تیفو دیہ Typhoid Fever
1- مرض موروثی/ ثانوی طور پر رونما ہوتا ہے۔	1- مرض مقامی ہوتا ہے۔
2- جسمانی درجۂ حرارت پہلے ہفتہ میں 106-107 ف تک پہنچ جاتا ہے۔	2- جسمانی درجۂ حرارت مرض کے دوسرے ہفتہ میں سب سے زیادہ ہوتا ہے۔
3- چہرہ نیلگوں ہوتا ہے۔	3- چہرے پر تمتماہٹ ہوتی ہے۔
4- طحال عام طور سے بڑھی ہوئی نہیں ہوتی۔	4- طحال بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔
5- عسر تنفس شدید ہوتا ہے۔	5- عسر تنفس نہیں ہوتا۔
6- تصلب الریہ اور خرخرہ مخاطی ہوتا ہے۔	6- التہاب شعبی ہوتا ہے۔
7- جسم پر طفحات نہیں ہوتے۔	7- جسم پر مخصوص طفحات ہوتے ہیں۔
8- طبقہ مشیمیہ میں زخم دقی ہو سکتے ہیں۔	8- طبقہ مشیمیہ طبعی ہوتا ہے۔
9- جسمانی وزن میں غیر معمولی کمی ہوتی ہے۔	9- اس قدر کمی نہیں ہوتی۔
10- تھوک میں تدرنی جرثومے موجود ہوتے ہیں۔	10- تھوک میں تدرنی جرثومے نہیں ہوتے۔

اصول علاج

0 — مبردات اور مرطبات استعمال کرائیں۔ تاہم اس میں بھی رعایت ضروری ہے۔
0 — لاغری کو دور کرنے کی تدابیر کریں/ مقویات استعمال کرائیں۔
0 — حسب ضرورت تنقیہ مواد کریں تاہم کسی بھی طرح کے شدید استفراغ سے احتراز لازمی ہے۔

0 — عام جسمانی صفائی پر خصوصی توجہ دیں۔

0 — مفرحات استعمال کرائیں۔

0 — مریض کو صاف ستھری اور کھلی آب و ہوا میں قیام کی ہدایت کریں۔

واضح رہے کہ دق، میں اگر قرحہ ہو گیا ہو تو مشترک علاج ناگزیر ہو جاتا ہے۔ چنانچہ قرحہ میں تخفیف پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ بلغم اور پیپ کے اخراج کی رعایت بھی ضروری ہے۔ اس طرح تبرید اور ترطیب کے ساتھ ساتھ تسکین لطیف کا لحاظ بھی ضروری ہے تاکہ قرحہ کا تنقیہ آسان ہو جائے، یہ بھی نکتہ ذہن میں رہے کہ برودت پیدا کرنے والی دواؤں کے کثرت استعمال سے حرارت عزیزی میں کمی واقع ہونے لگتی ہے اور روح میں ضعف کے امکانات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

علاج

0 — دق ریوی میں خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

یہ نسخہ قرحہ ریہ کے اندمال اور بلغم کے بہ آسانی خارج کرنے میں معاون ہے۔

بہدانہ 3 گرام، تخم خطمی، عنب الثعلب خشک، ہر ایک 7 گرام، عناب 5 عدد، سپستاں 11 عدد — تمام دواؤں کو عرق گاؤ زبان، عرق مکو، ہر ایک 110 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شیرہ تخم کاہو مقشر، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، ہر ایک 5 گرام، عرق گاؤ زبان 95 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر کا اضافہ کر کے تمام دواؤں کو باہم ملائیں اور نوش کرائیں۔ اگر مزید تسکین اور ترطیب کی ضرورت ہو تو شیرہ مغز کدوئے شیریں، شیرہ مغز تربوز، بریان 5 گرام، حسب دستور نکال کر شامل کریں۔

سرد موسم / غیر معمولی نقاہت کی وجہ سے اگر طبیعت اخراج بلغم سے قاصر ہو تو ترطیب اور اخراج بلغم کے لیے یہ ادویہ بروئے کار لائیں:

پرسیاوشاں، اصل السوس مقشر، بہدانہ، ہر ایک 5 گرام زوفائے خشک 3 گرام، حسب دستور مذکورہ بالا نسخہ میں شامل کریں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

رب السوس، شکر تیغال، کہربائے شمعی، گوند کتیرا، ہر ایک ایک گرام۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر خمیرہ خشخاش 12 گرام کے ہمراہ کھلائیں۔ اس کے بعد گل نیلوفر، عنب الثعلب خشک، ہر ایک 6 گرام، بہدانہ 3 گرام، سپستاں 11 عدد، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو عرق عنب الثعلب، عرق گاؤ زبان، ہر ایک 90 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شیرہ انجبار، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ تخم کاہو، ہر ایک 5 گرام، عرق بارتنگ 110 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر اضافہ کریں اوپر سے خاکسی 6 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ تدرن ریوی کے پہلے مرحلے میں از حد مفید ہے:

رب السوس، گوند کتیرا، طباشیر، دانہ ہیل، ست گلو، کہربا شمعی، ہر ایک 500 ملی گرام، سرطان محرق ایک گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر شربت بنفشہ 12 ملی لیٹر ملا کر چٹائیں۔ اس کے بعد گلو سبز، نائے سبز، اصل السوس، ہر ایک 3 گرام، برگ اڑوسہ زرد (یعنی پختہ ہو گئے ہوں) 5 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر نوش کرائیں۔

درجہ اول میں یہ نسخہ بھی سود مند ہے۔

نمک، برگ اڑوسہ 3 گرام، سرطان محرق، گوند کتیرا، رب السوس، گل ارمنی، ہر ایک 6 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر محفوظ کر لیں اور حسب ضرورت تھوڑی مقدار میں لے کر شربت خشخاش میں ملا کر دن میں چند مرتبہ چٹائیں۔

یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

برگ اڑوسہ، برگ پیا بانسہ ہر ایک 7 عدد، فلفل سیاہ 5 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر چھان لیں اور شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

تدرن ریوی کے دوسرے درجہ میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

قرص سرطان کافوری 4 گرام، باریک پیس کر خمیرہ خشخاش 12 گرام میں ملا کر

کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں، ہر ایک 5 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد، عرق سرطان خاص 96 ملی لیٹر، عرق گاؤ زبان 50 ملی لیٹر میں نکال کر شربت سرطان خاص 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

حسب ضرورت یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

مغز تخم خیارین، رب السوس، گوند کتیرا، ہر ایک 2 گرام، طباشیر، زہر مہرہ خطائی، تخم خطمی، ہر ایک 500 گرام، کافور، زعفران، ہر ایک 250 ملی گرام — تمام دواؤں کو باریک پیس کر شربت خشخاش، 25 ملی لیٹر حل کر کے استعمال کرائیں۔ اس کے بعد شیرہ برگ گاؤ زبان، شیرہ اصل السوس مقشر، ہر ایک 5 گرام، شیرہ تخم کاہو مقشر، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، ہر ایک 3 گرام، عرق عنب الثعلب، عرق گاؤ زبان، ہر ایک 75 ملی لیٹر، میں نکال کر شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 7 گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔ اسہال، ورم اطراف، حرارت کی زیادتی اور عام جسمانی کمزوری میں اس کا استعمال از حد سود مند ہے۔

تقویت کی غرض سے شام کے وقت یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

حب جواہر کافوری 4 گرام باریک پیس کر یاقوتہ علوی خانی 12 گرام، میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے شیرہ اصل السوس، شیرہ تخم کاہو مقشر، شیرہ انجبار، ہر ایک 5 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام، عرق کدو، عرق بارتنگ، ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر شربت سرطان خاص 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

تقویت معدہ، تقویت اعضاء رئیسہ، رفع یبوست وغیرہ کے ساتھ ساتھ تدرن کے درجہ سوم میں یہ نسخہ از حد مفید ہے۔

حب جواہر کافوری علوی خانی 3 گرام باریک پیس کر خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 9 گرام ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بارتنگ 5 گرام، شیرہ دانہ ہیل 2 گرام، عرق ہیل 120 ملی لیٹر میں نکال کر جوش دیں اور اس میں شیرہ اصل السوس، شیرہ مغز ہندوانہ بریاں، شیرہ عنب الثعلب، ہر ایک 5 گرام، عرق مکو 110 ملی لیٹر میں نکالا ہوا ملائیں اور شربت شیریں 25 ملی لیٹر حل کر کے صمغ عربی نیم بریاں 1 گرام، زوفائے خشک 3 گرام باریک

پیس کر چھڑک کر نوش کرائیں۔

درج ذیل سفوف بھی سودمند ہیں:

گل ارمنی، گل مختوم، نشاستہ، گل سرخ، ہر ایک 6 گرام، طباشیر سفید، شادنج، عدس مقشول، کتیرا، ہر ایک 5 گرام، سرطان محرق 1.5 گرام، رب السوس 3 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور 7 گرام، بکری کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

طباشیر سفید، تخم گاؤ زبان، ست گلو، ہر ایک 2 گرام، صمغ عربی، سرطان نہری محرق، ہر ایک 1 گرام، دانہ ہیل 500 ملی گرام، کوکنار 250 ملی گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور 9-3 گرام، گدھی/بکری کے دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

طباشیر، غربی السرک، گل ارمنی، داغستانی، صمغ عربی، دانہ ہیل خورد، اقاقیا، ہر ایک 3 گرام، مصطگی رومی، ست گلو، ہر ایک 2 گرام، کافور قیصوری 1 گرام، سرطان محرق 4 گرام، تخم کاہو مقشر 7 گرام، زعفران، افیون، ہر ایک 1 گرام بنات سفید 3 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور 2 گرام ہمراہ شربت خشخاش استعمال کرائیں۔

0 — تدرن معوی (دق الامعاء) میں یہ نسخے استعمال کرائیں:

طباشیر ایک گرام، کافور 500 ملی گرام دونوں کو باریک کر کے شیرہ بارتنگ 6 گرام، مناسب عرق میں نکال کر صبح، شام نوش کرائیں۔

بیلگری، جفت بلوط، اقاقیا، مصطگی رومی، زیرہ سفید، دانہ ہیل خورد، ہر ایک 6 گرام، طباشیر، ریش برگد، پوست سنگدانہ مرغ، حب الآس، ہر ایک 3 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور 2 گرام، ہمراہ عرق بارتنگ/بکری کا دودھ، دن میں دو تین مرتبہ دیں۔

مالتی بسنت 250 ملی گرام کو انوشدارو لولوی/معجون سنگدانہ مرغ 6 گرام میں ملا کر کھلائیں۔ اس کے بعد شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ تخم کاسنی، ہر ایک 3 گرام، پانی میں نکال کر نوش کرائیں۔

قرص طباشیر کافوری ایک عدد، شربت انجبار/شربت حب الآس 25 ملی لیٹر کے

ہمراہ صبح، شام استعمال کرائیں۔ قرص کا نسخہ درج ذیل ہے:

مروارید ناشفتہ، طباشیر سفید، سرطان محرق، تخم خشخاش سفید، تخم کاہو، تخم خرفہ مقشر، کتیرا، ہرایک 13.5 گرام، رب السوس، کرہیا شمعی، غنچۂ گل سرخ، ہرایک 9 گرام، مغز تخم خیارین، صمغ عربی، بسد محرق، ہرایک 4.5 گرام، کافور قیصوری 3.5 گرام، ابریشم مقرض، زعفران، ہرایک 1 گرام۔۔۔ حسب دستور دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ سبز میں 3 گرام کی اقراص بنائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں:

غلبۂ یبوست اور حرارت کی صورت میں یہ آبزن مفید ہے:

گل بنفشہ، گل نیلوفر، برگ کدو، برگ کاہو، تخم خطمی، تراشۂ کدو، تراشۂ خیار جو نیمکوفتہ، ہرایک 80 گرام۔۔۔ تمام دواؤں کو 10 لیٹر پانی میں جوش دیں اور اسی میں آبزن کرائیں کہ مریض کی گردن تک پانی پہنچے۔ اس کے بعد مرطب روغن مثلاً روغن بادام، روغن کدو، روغن بنفشہ، روغن نیلوفر وغیرہ جسم پر ملیں۔

جدری *

SMALL POX

اس مرض میں ابتداءً لرزہ کے ساتھ شدید بخار ہوتا ہے اور اسی کے ساتھ دوسری خطرناک جسمانی علامات رونما ہوتی ہیں۔ بخار کے تیسرے دن پیشانی، چہرہ، ہاتھ کی پشت اور بعض اوقات جسم کے بعض دوسرے حصوں پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نمودار ہوتی ہیں، یہ پھنسیاں بہت گہری ہوتی ہیں، ان میں آبی رطوبت بھری ہوتی ہے جو کچھ عرصہ بعد پیپ میں تبدیل ہوجاتی ہے، کچھ عرصہ بعد دانے (پھنسیاں و آبلے) خشک ہوجاتے ہیں اور ان پر کھرنڈ جم جاتی ہے جن کے اکھڑنے کے بعد جسم پر بے قاعدہ یا گول ہلالی شکل کے چھوٹے چھوٹے نشیب (گڑھے) رہ جاتے ہیں۔ ملحوظ رہے کہ یہ ایک قسم کا شدید نوعی، نہایت متعدی مرض ہے اور جہاں بھی وبائی طور پر پھیلتا ہے تو عمر کی کسی تفریق کے بغیر کسی بھی جنس کے فرد کو ہوسکتا ہے۔ اس کے عوارض بھی شدید ہوتے ہیں اور کثیر الوقوع عارضہ کے طور پر بینائی/ سماعت سے محرومی ہے۔ اس مرض کو دریافت کرنے اور حصبہ میں تفریق کا اعزاز مشہور طبیب ابو بکر محمد بن زکریا رازی کو حاصل ہے۔

---

* سیتلا، چیچک اور Variola وغیرہ اس کے دوسرے نام ہیں۔

اقسام

(الف) رنگ اور شکل کے اعتبار سے

جدری
Small Pox

(ب) دانوں کے ملے ہونے اور علامتوں کی کمی زیادتی کے اعتبار سے
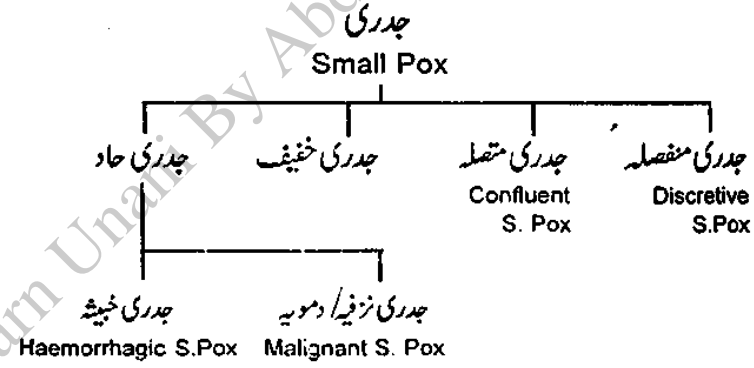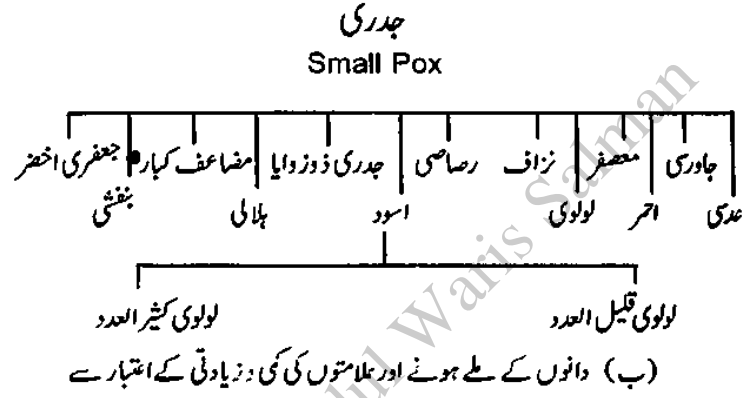
(ج) بعض اطبا کے نزدیک اس کی مندرجہ ذیل قسمیں ہیں:
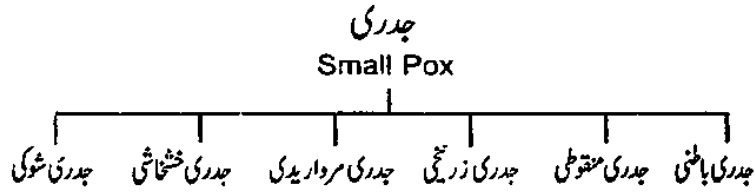
جدید تحقیقات کے مطابق اس کی درج ذیل اقسام ہیں:
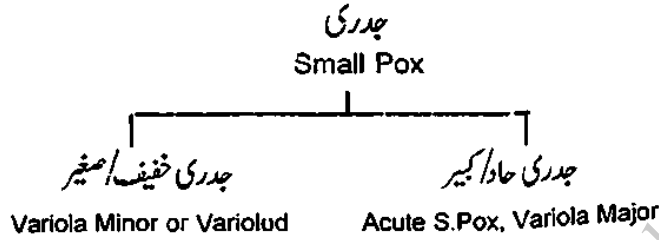
اسباب

سائٹورکٹیز وری اولی (Sytoryctes Variolae) نامی مخصوص وائرس—
ملحوظ رہے کہ یہ مرض تمام دوسرے حادنوعی حمات (Acute Specific Fevers) میں سب سے زیادہ متعدی ہے، اور بالائی مجرای تنفس سے ڈراپلیٹ انفکشن کے ذریعہ پھیلتا ہے اور جب تک کھرنڈ (Scab) رہتی ہیں، ان میں تعدیہ کی صلاحیت بھی رہتی ہے۔
اس مرض کی مدت حضانت 12-14 دن ہے۔ اس درمیان صرف کسل مندی ہوتی ہے۔

علامات

اس مرض کی علامتوں کو تفہیم کی آسانی کے لیے درج ذیل درجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

درجۂ اوّل

پھریری یا لرزہ کے ساتھ یکایک جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔
بچوں میں عام طور سے تشنج کے بعد درجۂ حرارت بڑھتا ہے، سر، خاص طور سے کمر میں شدید درد ہوتا ہے، فم معدہ پر بھی درد کا احساس ہوتا ہے، متلی اور ابکائی کی شکایت ہوتی ہے، جسمانی درجۂ حرارت بہت جلد 102-104 ف تک پہنچ جاتا ہے۔ مذکورہ بالا علامتوں کے رونما ہونے کے دوسرے دن بخار اور بھی زیادہ ہوجاتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، کرب واضطراب

اور ہذیان ہوتا ہے۔ یہ علامتیں رات میں اور بھی شدت اختیار کر لیتی ہیں، چہرہ تمتمایا ہوا، اور کنپٹیوں کی شریانیں تڑپتی ہیں، بھوک کم ہوجاتی ہے اور قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ بعض اوقات ابتدا مرض سے ہی کرب و اضطراب ہذیان، غنودگی اور بے ہوشی طاری ہوجاتی ہے اور بعض اوقات زکام اور گلے میں درد کی شکایت ہوتی ہے، فزع فی النوم (کابوس) اور بحتہ الصوت (آواز بیٹھ جانا) وغیرہ عوارض بھی ہو سکتے ہیں۔ ان حالات میں مریض عام طور سے چت لیٹنے میں راحت محسوس کرتا ہے۔ یہ درجہ عام طور سے تیسرے دن ختم ہوجاتا ہے اس طرح جسمانی درجۂ حرارت میں معمولی اضافہ ہی رہتا ہے اور بعض اوقات اعتدال پر آجاتا ہے۔

اس کے بعد درجۂ دوم کی علامات رونما ہوتی ہیں۔

درجہ دوم:

جدری کے اصل دانوں کے نکلنے سے پہلے زیر جلد خون کے دھبے/ نہایت باریک خشخاش کی مانند دانے نکلتے ہیں، یہ دانے عام طور سے اصل دانوں کے ظاہر ہونے سے 48 گھنٹے پہلے نمودار ہوتے ہیں۔ بعض اوقات یہ دانے نکل بھی نہیں پاتے کہ جدری کے اصل دانے نمودار ہونے لگتے ہیں۔

نازک، باریک خشخاشی دانے:

یہ شوخ سرخ یا خفیف سیاہی مائل سرخ ہوتے ہیں، اور سارے جسم پر نکلتے ہیں، ان کی حصبہ سے مشابہت تشخیص میں ابتدائی ایام میں دشواریاں پیدا کر سکتی ہے۔

زیر جلد خون کے دھبے:

ان کو نزفی دھبے بھی کہتے ہیں۔ یہ دانے عام طور سے ران کی اندرونی سطح پر، شکم کے بیرونی عضلات اور بعض اوقات بغل اور گردن کی پشت کی جانب نمودار ہوتے ہیں۔ ان دانوں کا ظاہر ہونا مرض کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس کے برخلاف خشخاشی نوعیت کے دانے مرض کی خفت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اس کے بعد اصلی جدری دانے نمودار ہوتے ہیں، ان کے

نمودار ہوتے ہی عوارض میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔ یہ دانے ابتدا میں پیشانی، کنپٹی اور سر کے بالوں کی جڑوں کے قریب پیشانی کے بالائی حصہ پر نمودار ہوتے ہیں، اس کے فوراً بعد گردن اور کلائیوں پر نکلتے ہیں اور رفتہ رفتہ تمام جسم پر پھیل جاتے ہیں، یہ عرصہ عام طور سے 48 گھنٹے پر محیط ہوتا ہے، ران اور شکم پر نسبتاً کم اور سینے پر زیادہ ہوتے ہیں، پشت پر بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ ملحوظ رہے کہ جس حصہ جسم پر خراش/ دباؤ زیادہ ہوتا ہے وہاں زیادہ نکلتے ہیں، اسی لیے شانوں پر بکثرت نکلتے ہیں۔

پہلے دن یہ دانے چھوٹے چھوٹے، سرخ رنگ کے چمک دار ہوتے ہیں اور سطح جلد سے کسی قدر ابھرے ہوئے، نقطوں کی طرح ہوتے ہیں۔ 48 گھنٹے بعد محدود چپٹے ابھار کی صورت اختیار کر لیتے ہیں اور ان میں سختی بھی ہوتی ہے۔ اس کے تیسرے دن ان میں سفید و شفاف مائی رطوبت بھر جاتی ہے۔ پانچویں دن ان دانوں کے گرد سرخ حلقہ پیدا ہوتا ہے اور دانے کی نوک اندر کی جانب دھنس جاتی ہے اور اس کی مائی، شفاف رطوبت گدلی ہونے لگتی ہے، آٹھویں، نویں دن اس میں پیپ پڑنے لگتی ہے اور ان کی نوک اوپر کو ابھر آتی ہیں اور ان پر سیاہ نقطہ سا معلوم ہوتا ہے۔ اس کے بعد جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور 104-105 ف تک پہنچ جاتا ہے، تنفس اور نگلنے میں دشواری ہوتی ہے، عام طور سے ہذیان ہوتا ہے، چہرہ اور آنکھیں متورم ہوجاتی ہیں۔

درجہ سوم:

اس مرحلے میں دانے مرجھانے لگتے ہیں۔ یہ صورت یقینی طور پر دسویں، گیارھویں دن سے شروع ہوجاتی ہے اور چودھویں دن تک ان پر سیاہی مائل بھورے/ بھورے رنگ کے کھرنڈ بن جاتے ہیں، انیسویں دن سے کھرنڈ اترنے کا دور شروع ہوجاتا ہے جو کم و بیش 35-55 تک برقرار رہتا ہے۔ ان کھرنڈوں کے اتر جانے کے بعد سطح جلد پر سرخ بھورے رنگ کے داغ رہ جاتے ہیں اور غانغرائی صورت میں داغ کی بجائے جلد میں گڑھے پڑ جاتے ہیں۔ دانوں کے مرحلے میں جلد پر خارش محسوس ہوتی ہے جو بعض

اوقات اس قدر شدید ہوتی ہے کہ مریض جلد کو نوچ کر زخمی کر دیتا ہے اور نوبت تعفن اور کیڑے پڑنے تک آجاتی ہے۔

ذیل میں اس مرض کی اچھی (محمود) اور بری (ردی) علامات تحریر کی جا رہی ہیں جس سے معالج کو معالجہ میں کوئی واضح لائحہ عمل مرتب کرنے میں دشواری نہ ہو۔

علامات محمودہ:

یہ علامات مرض سے شفایابی اور عوارض میں کمی کی نشاندہی کرتی ہیں۔ ان حالات میں جدری کے دانے پختہ ہونے پر مروارید کے دانوں کی مانند سفید، ابھرے ہوئے، چمکدار ہوتے ہیں، سینہ اور شکم پر قلیل تعداد میں نکلتے ہیں، تنفس میں کوئی دشواری نہیں ہوتی، عقل و شعور پر خراب اثر نہیں پڑتا، اسی طرح پانی اور غذا وغیرہ کی طبعی خواہش وغیرہ۔ علامات محمودہ کی غماز ہیں۔

علامات ردیہ:

اس ذیل میں ان علامتوں کا تذکرہ کیا جا رہا ہے، جن کی موجودگی مہلک/خراب انجام کی نشاندہی کرتی ہے۔ چنانچہ شدید پیاس، کرب و اضطراب، جسم کا سرد ہوجانا خراب علامات ہیں، تنفس میں سرعت، دانوں کا سبز ہونا، دیر سے نکلنا وغیرہ۔ ردی علامات ہیں، بول الدم اور اس کے بعد بول اسود کا اخراج مہلک تصور کرنا چاہیے، اس کے ساتھ سقوط قوت، سبز، غسالی (گوشت کی دھون کی مانند) اسہال آ رہے ہوں تو ہلاکت یقینی ہوجاتی ہے، دانوں کا ملا ہونا اور کرب و اضطراب کی زیادتی کے ساتھ نفخ شکم ہونا ہلاکت کی علامت ہے۔ دانوں کا چھوٹا، سیال کا قلیل مقدار میں ہونا یا بالکل پیدا نہ ہونا اور اسی کے ساتھ بے ہوشی طاری ہونا بھی ہلاکت خیز ہے، اسی طرح دانوں کا تاخیر سے پکنا اور عوارض میں عرصہ تک کمی واقع نہ ہونا وغیرہ بھی تشویش ناک امر ہیں۔

خصوصی علامات:

(ا) لولوی قلیل العدد:

یہ دانے موتیوں کی مانند ہوتے ہیں لیکن ان کی تعداد بہت کم ہوتی ہے۔ ابتدا میں دانے سفیدی مائل سرخ ہوتے ہیں۔ بعض دانے آبدار، چمکدار، مروارید کے دانوں کی مانند ہوتے ہیں، جسمانی درجۂ حرارت میں بہت زیادہ اضافہ نہیں ہوتا اور کرب و اضطراب کے بغیر عام طور سے 3 دن بعد بہت آسانی کے ساتھ نکل آتے ہیں۔ اس کے بعد عوارض میں مزید کمی واقع ہوجاتی ہے۔ دس دن میں دانے پک کر خشک ہوجاتے ہیں اسی کے ساتھ تمام عوارض ختم ہوجاتے ہیں۔

لولوی کثیر العدد:

اس میں بھی دانے موتیوں کی مانند ہوتے ہیں۔ فرق اس قدر ہے کہ دانے بہت زیادہ اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ بخار وغیرہ نسبتاً تیز ہوتا ہے، نویں دن تک دانوں میں آبی رطوبت پیدا ہوجاتی ہے اور یہ پک جاتے ہیں، ان کے نکلنے کے بعد عوارض میں تخفیف ہوجاتی ہے، بارھویں دن تک دانے خشک ہوجاتے ہیں— ملحوظ رہے کہ لولوی نوع کی جدری سے کسی عوارض کے پیش آئے بغیر شفا حاصل ہوجاتی ہے۔ اسی لیے اس کو سلیم اور بے خطر قرار دیا جاتا ہے۔

ذیل کی اقسام ردی تصور کی جاتی ہیں۔

۔ری احمر:

اس میں ابتدا میں سرخ دانے نکلتے ہیں یا صرف بعض مقامات سے جلد میں حمرت (سرخی) آجاتی ہے۔ یہ صورت مادۂ مرض کے قلیل مقدار میں ہونے پر دلالت کرتی ہے ورنہ اگر مادہ زیادہ مقدار میں ہو تو اکثر اعضاء جسم سرخ ہوجاتے ہیں۔ اسی کے ذیل میں

شدید الحمرة (نہایت سرخ) نوع بھی آتی ہے، اس میں جسم اس قدر سرخ ہو جاتا ہے کہ گویا خون کا چھڑکاؤ ہوا ہو، اسی کے ساتھ سطح جلد ہموار ہوتی ہے۔ یہ نوع ہلاکت خیز ہے اور عام طور سے نویں دن موت واقع ہو جاتی ہے اور اگر یہ مدت گزر جائے تو دانے پھٹ جاتے ہیں اور ان سے متعفن خون جاری ہوتا ہے، اس صورت میں پندرھویں دن تک موت ہو جاتی ہے۔

جدری معصفر:

اس کے دانے چھوٹے، زرد رنگ کے سرخی و سفیدی مائل ہوتے ہیں، اگر دانے ملے ہوئے ہوں سوزش اور حدت بھی زیادہ ہو تو نتائج عام طور سے خراب مرتب ہوتے ہیں۔ اس کو 'جدری اصفر'، 'جدری کسنبیہ' بھی کہتے ہیں۔

جدری اسود:

اس کے دانے کالے (سیاہ) اور سطح جلد پر پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ کبھی تو یہ جسم پر بکھرے ہوئے چپٹے، اردگرد سے سفید ہوتے ہیں اور درمیانی حصہ سیاہ ہوتا ہے اور کبھی ایک دوسرے سے ملے ہوئے، کسی قدر ابھار لیے اور باریک نوکیلے ہوتے ہیں۔ یہ قسم سب سے زیادہ خطرناک تصور کی جاتی ہے۔

جدری رصاصی:

دانوں کی رنگت موم اور سیسہ (رصاص) کی مانند ہوتی ہے، یہ چہرے، سینہ اور شکم پر بہت زیادہ تعداد میں نکلتے ہیں اور اطراف میں نسبتاً کم ہوتے ہیں۔ جدری اسود کے بعد یہ سب سے زیادہ خطرناک تصور کی جاتی ہے۔

جدری ہلالی:

یہ ہلال (چاند) کی مانند ہوتی ہے اور ردی وخراب سمجھی جاتی ہے۔

جدری مضاعف:

اس نوع میں نفاطات (آبلے) میں ایک اور آبلہ پیدا ہو جاتا ہے (اسی لیے

مضاعف کہتے ہیں) دانے بڑے ہوتے ہیں۔

جدری بنفشی:

دانوں کی رنگت بنفشہ کی مانند نیلگوں ہوتی ہے۔ یہ دانے سطح جسم پر پھیلے اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔

جدری اخضر:

دانوں کی رنگت سبز ہوتی ہے یہ چھوٹے چھوٹے باہم ملے ہوئے جسم پر پھیلے ہوتے ہیں، ان کے اوپر سفید لکیریں ہوتی ہیں۔ ان کے بالائی سرے پر سرخ لکیریں ہوں تو یہ مزید خطرناک نتائج کی حامل ہوتی ہیں۔

جدری ذوزوایا:

اس میں دانے گول ہونے کی بجائے چوکور یا تکونے ہوتے ہیں۔

جدری عدسی:

دانے چھوٹے، سفید سخت اور دانۂ مسور کی مانند ہوتے ہیں۔ اس میں کرب و اضطراب اور خارش وغیرہ میں شدت ہوتی ہے، دانے دشواری کے ساتھ نکلتے ہیں اور پکنے کے مرحلے میں شدید خارش اور کرب و اضطراب ہوتا ہے، پکنے کا مرحلہ سب سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے اور عام طور سے ان میں موت واقع ہوجاتی ہے اور اگر ہلاکت نہ ہو، دانے پک جائیں تو کوئی نہ کوئی دوسرا مرض عارض ہوجاتا ہے۔

جدری جاورسی:

اس میں دانے چھوٹے، سخت، باجرہ کے دانوں کی مانند اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ 4 دن گزر جانے کے بعد دانوں میں پانی پیدا ہوجائے اور اس سے سفیدی ظاہر نہ ہو تو یہ خطرناک صورت اختیار کر لیتے ہیں۔

جدری باطنی:

اس میں دانے نکلتے بھی ہیں اور کبھی اندر لوٹ جاتے ہیں۔ اس صورت میں مادۂ مرض اندر اندر شدید فساد پیدا کرتا ہے اس کے ساتھ اگر دانوں کی رنگت بنفشی ہوتو نتائج عام طور سے خوفناک ہوتے ہیں۔

جدری منقوطی:

اس میں دانے نکلتے وقت میلے اور درمیان میں سیاہی مائل نقطہ والے ہوتے ہیں۔ بڑے ہونے پر آبدار ہوجاتے ہیں، اس کے ساتھ چپٹے اور باہم ملے ہوتے ہیں۔ اس مرحلے میں ان کی رنگت خاکستری/ بیگنی/ سیاہی مائل ہوجاتی ہے۔ پیپ بھی اسی رنگ کی ہوتی ہے۔

درج ذیل انواع عام طور سے مہلک نہیں ہوتیں۔

جدری شوکیہ:

اس میں دانوں میں کانٹوں کی مانند تیز نوک نکلتی ہے اور دانوں پر ہاتھ پھیرنے سے چبھن محسوس ہوتی ہے، کسی قدر خارش کا احساس بھی ہوتا ہے، ان میں مائی رطوبت نہیں پیدا ہوتی۔ اس وجہ سے کھرنڈ بھی نہیں بنتا، دانے عام طور سے جلد ہمرنگ ہوتے ہیں اور کچھ دنوں بعد از خود تحلیل ہوجاتے ہیں۔

جدری خشخاشی:

دانے تخم خشخاش کی مانند چھوٹے اور سفید ہوتے ہیں، ان میں بھی رطوبت پیدا نہیں ہوتی اور کھرنڈ آئے بغیر از خود تحلیل ہوجاتے ہیں— دانے عام طور سے بخار کے 12 دن بعد نکلتے ہیں۔

جدری مرواریدی:

یہ مروارید کی شکل کے، علاحدہ علاحدہ نکلتے ہیں۔ یعنی باہم ملے ہوئے نہیں

ہوتے۔ یہ جلد اور تاخیر، دونوں ہی طرح نکلتے ہیں، ان میں کھر نڈ نہیں بنتا۔

ذیل میں عوارض کے اعتبار سے جدری کی ممکنہ اقسام کی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔ ان میں علامات محمودہ اور علامات ردیہ دونوں زیر بحث آ رہی ہیں۔

جدری متفرق منفصل:

جیسا کہ نام سے ہی ظاہر ہے۔ اس میں دانے علاحدہ اور دور دور ہوتے ہیں۔ جس سے لازمی طور پر ان کی تعداد بھی کم ہوجاتی ہے۔ علامات میں بھی کوئی زیادہ شدت نہیں ہوتی۔

جدری متصل:

اس میں دانے بہت زیادہ تعداد میں گنجان ہوتے ہیں۔ تمام جسم خاص طور سے چہرہ متورم ہوجاتا ہے، آنکھیں بھی سوج جاتی ہیں جس کی وجہ سے مریض کی شکل بہت ڈراؤنی ہوجاتی ہے، منہ سے رال بہتی ہے، شدید خارش ہوتی ہے، ہذیان ہوتا ہے اور گیارھویں دن تک موت واقع ہوجاتی ہے، بصورت دیگر عوارض میں کمی واقع ہو کر چودھویں دن مریض شفایاب ہوجاتا ہے۔

جدری دموی/ نزفی:

دانوں میں پیپ کے ساتھ خون ہوتا ہے اور بعض اوقات پیپ کی بجائے صرف خون ہوتا ہے، فاسد خون کی وجہ سے رنگت سیاہ ہوجاتی ہے۔ ابتدا میں ہی شدید ضعف طاری ہوجاتی ہے، بے قراری، ہذیان اور غشی ہوتی ہے، دانے غیر منظم طور پر دور دور نکلتے ہیں اور کبھی کبھی تو نکل کر پھر اندر چلے جاتے ہیں، زیر جلد نزف الدم ہوتا ہے، کبھی کبھی پیشاب/ قے کے ساتھ مثانہ، گردہ اور معدے سے اخراج خون ہوتا ہے — یہ نوع نہایت مہلک تصور کی جاتی ہے۔

جدری خفیف:

اس میں دانے تیسرے دن نکل کر دو، ایک دن بعد ہی خشک ہو کر ختم ہو جاتے ہیں، عوارض میں بالکل ہی شدت نہیں ہوتی۔ اطبا کا خیال ہے کہ یہ صورت چیچک (جدری) کا صحیح طور پر ٹیکہ نہ لگنے پر ایک مرتبہ جدری میں مبتلا ہو جانے کے بعد رونما ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

جدری Small Pox	حصبہ Measles
1- ابتدا میں کمر میں درد اور قے کی شکایت ہوتی ہے۔	1- مرض کا آغاز عام طور سے زکام سے ہوتا ہے، قے کی نسبت ابکائی زیادہ آتی ہے اور درد کمر عام طور سے نہیں ہوتا۔ بالفرض ہو بھی تو اس قدر شدت نہیں ہوتی۔
2- طفحات، بخار کے تیسرے دن سر کے بالوں کے قریب سے نکلنا شروع ہوتے ہیں۔	2- طفحات بخار کے چوتھے دن، چہرے پر سے نکلنا شروع ہوتے ہیں۔
3- طفحات پہلے بقعی Macular حلیمی (Papular) حویصلی (Vesicular) بعد میں بثری (Pustular) ہو جاتے ہیں۔	3- طفحات حلیمی ہوتے ہیں۔
4- دانے نکلنے سے قبل جسم پر ہاتھ پھیرنے سے بارود کے چھروں کی مانند سختی محسوس ہوتی ہے۔	4- دانے نکلنے سے پہلے جسم پر ہاتھ پھیرنے سے کسی طرح کا دانے/ ابھار کا احساس نہیں ہو۔

5- طفحات نکلنے کے بعد جسمانی درجۂ حرارت اور دوسری علامتوں میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔	5- دانے نکلنے کے بعد جسمانی درجۂ حرارت میں مزید اضافہ ہوجاتا ہے اور دوسری علامتوں میں بھی کمی واقع نہیں ہوتی۔
6- پیپ پڑنے کے بعد مرحلے میں حمی ثانوی لاحق ہوتا ہے۔	6- حمی ثانوی نہیں ہوتا۔
7- بعد میں نقری (Pitting) اور جربی (Scabbing) صورت پیش آتی ہے۔	7- تقشر (Desquamation) ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

جدری Small Pox	حمی قرمزیہ Scarlet Fever
1- مرض کا آغاز شدید درد کمر، دردسر اور قشعریرہ سے ہوتا ہے۔	1- مرض کا آغاز دردسر، قے، دردگلو اور خلق سے ہوتا ہے۔
2- بالوں کے کناروں کے قریب تیسرے دن طفحات رونما ہوتے ہیں۔	2- سینہ اور گردن کے قریب دوسرے دن طفحات رونما ہوتے ہیں۔
3- طفحات بتدریج متغیر، بقعی (Macular) حلیمی، حویصلی اور آخر میں بثری ہوجاتے ہیں۔	3- طفحات وردی، خفیف ابھرے ہوئے اور سرخ ہوتے ہیں۔
4- طفحات دھیرے دھیرے پھیلتے ہیں۔	4- طفحات سرعت کے ساتھ پھیلتے ہیں۔
5- طفحات نکلنے پر جسمانی درجہ حرارت اعتدال پر آجاتا ہے یا معمولی طور پر ہی بڑھا ہوتا ہے۔	5- علامات میں تخفیف نہیں ہوتی۔

6- طفحات کے خشک ہونے پر وجربی سورت پیش آتی ہے۔	6- نمایاں تقشر ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

جدری Small Pox	حمی تیفوسیہ Typhus Fever
1- دانے تیسرے دن نکلتے ہیں اور بڑے ہوسکتے ہیں اور ان کی شکل مخصوص ہوتی ہے۔	1- دانے پانچویں دن نکلتے ہیں اور چھوٹے ہوتے ہیں۔ ان کی شکل خاص ہیئت کی ہوتی ہے۔
2- بالوں کے پاس سے نکلنا شروع ہوتے ہیں۔	2- اطراف کے علاوہ حصہ جسم سے نکلنا شروع ہوتے ہیں۔
3- عضلاتی نقاہت زیادہ نہیں ہوتی۔	3- عضلاتی نقاہت بہت شدید ہوتی ہے
4- دردگلو ہوتا ہے۔	4- دردگلو نہیں ہوتا۔

اصول علاج

0 — اس امر کی تدابیر کریں کہ دانے قلیل تعداد میں نکلیں اور جو بھی نکلیں بخوبی پختہ ہوسکیں اور ان میں زیادہ پیپ وغیرہ نہ پڑے/ مبردات و مسکنات استعمال کرائیں۔

0 — عوارض پر بھرپور نگاہ رکھیں نیز ان کے تدارک/ ازالہ کی تدابیر کریں۔

0 — قوائے جسمانی کا تحفظ ضروری ہے۔ اس لیے اس کا بھی اہتمام کریں۔

0 — رفع قبض کی تدابیر کریں/ مصفیات استعمال کرائیں۔

0 — حسب ضرورت نیم گرم پانی سے جسم پر اسفنج کریں۔

واضح رہے کہ جدری کے دانوں کے نکل آنے کے بعد علاماتی علاج زیادہ موزوں تصور کیا جاتا ہے۔ اس لیے لگے بندھے اصولوں پر ہی کار بند نہ رہیں مریض کو ہوادار کمر۔

وغیرہ میں قیام کرائیں اور ماحول کی صفائی پر خصوصی توجہ دیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

جدری کے دانوں کے نکلنے سے پہلے درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔ ان کے استعمال کرانے سے دانے قلیل تعداد میں نکلتے ہیں اور عوارض میں شدت نہیں ہوتی۔

اصل السوس مقشر 2 گرام، گل لالہ ایک گرام، عدس مسلم 9 گرام، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو 375 ملی لیٹر عرق شاہترہ میں جوش دیں، جب 125 ملی لیٹر رہ جائے تو صاف کر کے شربت نیلوفر 12 ملی لیٹر حل کریں نیز خاکسی 3 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

گل لالہ صحرائی، گل سرخ، لک مغسول، خاکسی ہر ایک 4 گرام، عناب 9 عدد، انجیر زرد 3 عدد— تمام دواؤں کو عرق گلاب، عرق شاہترہ، عرق کیوڑہ، عرق مکو، ہر ایک 75 ملی لیٹر میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر شربت کدو/ شربت عناب 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

گل لالہ بستانی، لک مغسول، کتیرا، ہر ایک 1 گرام— تینوں کو پیس کر شربت کیوڑہ 12 ملی لیٹر ملا کر چٹائیں— اس کے بعد گل لالہ، خاکسی، عدس سیاہ، چوب کیوڑہ، گل سرخ، ہر ایک 6 گرام، انجیر زرد 4 عدد کو عرق شاہترہ، عرق مکو، عرق کیوڑہ، ہر ایک 75 ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت عناب 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔ بعض اطباء عرق شاہترہ، عرق مکو کی مقدار 125 ملی لیٹر کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

گل لالہ 1 گرام، عدس مسلم 12 گرام، عناب 5 عدد، اصل السوس مقشر 3 گرام کو 175 ملی لیٹر عرق شاہترہ میں جوش دیں اس کے بعد مروارید 7 عدد اس میں حل کر کے شربت نیلوفر 12 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 3 گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔

مویز منقی 7 عدد، لک مغسول 3 گرام— دونوں کو عرق بادیان 150 ملی لیٹر میں جوش دیں، جب 60 ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر سرد کر کے نوش کرائیں۔

دانے جب نکل آئیں تو یہ نسخے استعمال کرائیں — واضح رہے کہ اس مرحلے میں سرد تدابیر اور داخلی طور پر سرد دواؤں کے استعمال سے احتراز کریں اسی طرح کسی شدید ضرورت کے بغیر مسہلات کا استعمال بھی درست نہیں ہے۔

مویز منقی 9 عدد، عناب 5 عدد کو عرق گاؤ زبان، عرق عنب الثعلب، ہر ایک 70 ملی لیٹر میں جوش دے کر نبات سفید 12 گرام، ملا کر چھان لیں اور خاکسی 7 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

شدید حرارت ہو تو یہ نسخہ دیں:

گل نیلوفر، ملو خشک، شاہترہ، ہر ایک 5 گرام، بہدانہ 3 گرام، عناب 5 عدد — تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں۔ صبح کے وقت صاف کر کے شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے خاکسی 7 گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔

شدید حرارت کے ساتھ اگر مریض حار المزاج ہو، موسم بھی گرم ہو نیز سرسامی کیفیت طاری ہو جائے تو یہ نسخہ مفید ہے۔

مغز تخم کاہو 5 گرام، مغز تخم کدو 6 گرام، عناب 5 عدد — تمام دواؤں کو عرق شاہترہ میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 7 گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں۔

اگر خفقان یا غشی جیسی کیفیت طاری ہو جائے تو مذکورہ بالا دونوں نسخوں میں سے کسی کے ساتھ خمیرہ مروارید 5 گرام استعمال کرائیں — خمیرہ مروارید کا نسخہ درج ذیل ہے:

بہمن سفید، بہمن سرخ، تودری سرخ، تودری سفید، تخم بادرنجبویہ، مروارید، زعفران عنبر، مشک، ہر ایک 12 گرام، بادرنجبویہ، زہر مہرہ، ہر ایک 25 گرام، تخم خرفہ، گل گاؤ زبان، ہر ایک 120 گرام، زہر مہرہ، مروارید، زعفران، مشک، عنبر کو روح کیوڑہ میں کھرل کریں اور باقی تمام دواؤں کو عرق بید مشک، عرق گلاب، ہر ایک 1 لیٹر میں نیم کوب کر کے بھگو کر ڈھانک دیں اور صبح کو جوش دے کر صاف کر کے شکر 2 کلو گرام ملا کر قوام تیار کریں اور باقی کھرل کردہ دوائیں ملا کر حسب دستور خمیرہ تیار کریں۔

اگر مریض حار المزاج نہ ہو، نہ ہی موسم گرم ہو تو یہ نسخہ بروئے کار لائیں:
مکو خشک، کوبہ ابریشم، خاکسی، ہر ایک 5 گرام، گل گاؤ زبان، 3 گرام، مویز منقی 9 عدد، عناب 5 عدد، نبات سفید 12 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر نوش کرائیں۔ اگر ضعف قلب وغیرہ ہو تو اس کے ساتھ خمیرہ مروارید حسب سابق استعمال کریں۔

انجیر زرد ایک عدد، بادیان، عنب الثعلب، ہر ایک 1 گرام، برگ لالہ 50 ملی گرام، نخود، گل نیلوفر، ہر ایک 5 گرام— تمام دواؤں کو عرق مکو، عرق کیوڑہ، عرق گاؤ زبان، ہر ایک 25 ملی لیٹر میں رات کے وقت بھگو دیں، صبح کو چھان کر خاکسی 3 گرام، لک مغسول ایک گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

انجیر زرد 2 عدد (ٹکڑے ٹکڑے کی ہوئی) کو عرق گاؤ زبان 60 ملی لیٹر میں جوش دیں۔ جب 30 ملی لیٹر رہ جائے تو چھان کر زعفران 125 ملی گرام حل کر کے نوش کرائیں۔
عوارض کے تدارک/ ازالہ کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں:
ہذیان کی صورت میں یہ نسخہ مفید ہے:
شیرہ تخم کاہو 2 گرام، شیرہ اصل السوس 1.5 گرام، لعاب بہدانہ ایک گرام، شربت نیلوفر 12 گرام، عرق مکو 35 ملی لیٹر میں نکال کر نوش کرائیں۔
کرب واضطراب، سوزش اور خفقان کی صورت میں یہ نسخے استعمال کرائیں:
زہر مہرہ خطائی، مروارید ناسفتہ، ہر ایک 500 ملی گرام، شربت یاقوت، شربت گاؤ زبان، ہر ایک 6 ملی لیٹر، ورق نقرہ، ایک عدد، حسب دستور ملا کر کھلائیں اس کے بعد شربت کیوڑہ، شربت عناب، ہر ایک 6 ملی لیٹر میں عرق مکو، عرق بید مشک (حسب ضرورت) ملا کر خاکسی 3 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

گل لالہ صحرائی، طباشیر، مروارید ناسفتہ، ہر ایک 1 گرام، خاکسی 4 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر چھان لیں اور کبوترے کے انڈے کی زردی حسب ضرورت میں ملا کر چٹائیں— اس کے بعد شربت کیوڑہ 12 ملی لیٹر، عرق مکو، عرق بید مشک، ہر ایک 25 ملی لیٹر، ملا کر نوش کرائیں۔

کرب، تنگی تنفس، غشی اور جدری اسود میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

طباشیر، زہر مہرہ خطائی، یاقوت رمانی، مروارید ناسفتہ، رب السوس، ہر ایک 1 گرام، دانہ ہیل، کہربا ہر ایک 500 ملی گرام، برگ گل لالہ 2.5 گرام— تمام دواؤں کو پیس کر شربت عناب، شربت سیب، ہر ایک 25 ملی لیٹر ملا کر ورق طلا 1 عدد، ورق نقرہ 3 عدد کا حسب دستور اضافہ کر کے تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

دانے اچھی طرح نہ نکل رہے ہوں تو یہ نسخے استعمال کرائیں۔

کرفس، بادیان، تکو خشک، کتیرا، لک مغسول، ہر ایک 1 گرام، انجیر ایک عدد، عناب 2 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور خاکسی 2 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

انجیر زرد ٹکڑے کی ہوئی 2 عدد، عدس مقشر 7 گرام، لک مغسول، کتیرا، بادیان، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور زعفران 125 ملی گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

نخود خام، عدس مقشر نیمکوب، ہر ایک 8 گرام، انجیر زرد 2 عدد پانی میں جوش دے کر حلتیت خالص 65 ملی گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

دانے ظاہر ہونے کے بعد فوراً پوشیدہ ہوگئے ہوں، کرب و اضطراب، اور غشی وغیرہ کا غلبہ ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

کنگنی 5 گرام، انجیر زرد 2 عدد— دونوں کو عرق کرفس، عرق بادیان، ہر ایک 35 ملی لیٹر میں جوش دے کر نبات سفید سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

زردی بیضۂ کبوتر میں شہد ملا کر چٹائیں۔

یبوست اور حرارت دماغ کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں:

گل نیلوفر، شاہترہ، مکو خشک، ہر ایک 3 گرام، بہدانہ ایک گرام، عناب 2 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر 12 ملی لیٹر ملا کر خاکسی 3 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

رفع قبض کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

مروارید 500 ملی گرام، زہر مہرہ، کہربا، بسد، یشب، مرجان، ہر ایک 1 گرام، طباشیر، گل ارمنی، بزر البورد، ہر ایک 2 گرام — تمام دواؤں کو پیس کر 1 گرام، ہمراہ شربت حب الآس 12 ملی لیٹر چٹائیں۔ اس کے بعد عرق بارتنگ 35 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

طباشیر، گل سرخ، تخم کاہو، تخم کاسنی، تخم خرفہ، سماق، ہر ایک 6 گرام، گلنار، صندل سفید، تخم حماض، ہر ایک 3 گرام، انیسون 1.5 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں اور 3 گرام ہمراہ عرق گاؤ زبان استعمال کرائیں۔

دانوں کو پکانے کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

بادیان، ملو، لک مغسول ہر ایک 2 گرام، برگ گل لالہ، 1 گرام، انجیر ایک عدد، مویز منقی 3 عدد، گذر ڈیڑھ عدد، نخود، ماش، لوبیا، ہر ایک 9 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور دن میں تین مرتبہ نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر/ ادویہ بروئے کار لائیں:

بے ہوشی اور نبض کی سرعت کی صورت میں پاشویہ کریں — شیر زن ناک میں ٹپکائیں۔

دانوں میں خارش ہو تو برگ چھاؤ کی دھونی دیں — روغنِ زیتون میں چونے کا پانی ہم وزن ملا کر لگائیں۔ مرہم رال/ مرہم کافوری لگائیں۔ دونوں کے نسخے درج ذیل ہیں:

مرہم رال:

موم سفید، کافور قیصوری، رال، کات سفید، ہر ایک 18 گرام — موم کے علاوہ تمام دواؤں کا علاحدہ علاحدہ سفوف کریں، موم کو روغن گاؤ 75 ملی لیٹر میں پگھلائیں اس کے بعد رال کا سفوف پھر کات سفید کا، اس کے بعد کافور کا سفوف ڈال کر خوب چلائیں۔

مرہم کافوری:

سفیدہ کاشغری، روغن سرشف (دودھ میں پکایا ہوا) موم سفید، سفیدی بیضۂ مرغ، ہر ایک 48 گرام، کافور 12 گرام — موم کو روغن میں ملا کر آگ پر رکھیں اور کافور، سفیدہ

کاشغری الگ الگ باریک پیس کر ملائیں اور آگ سے اتار کر سرد کریں، پھر سفیدی بیضۂ مرغ ملا کر یک ذات کریں۔

زخم پڑ جانے کی صورت میں— برگ نیم کے جوشاندہ سے زخموں کو دھو کر مرہم کافوری لگائیں— یا کافور 6 گرام کو روغن تارپین 35 ملی لیٹر میں حل کر کے لگائیں۔

زخموں میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

برگ نیم کے جوشاندہ سے زخموں کو صاف کر کے صبر کو آب برگ شفتالو میں ملا کر لگائیں— برگ نیم سبز، سبوس گندم، اسپند سوختی، ملا کر زخموں پر دھونی دیں۔

دانوں کو پکانے اور خشک کرنے کے لیے یہ تدابیر اختیار کریں۔

بابونہ، بنفشہ، تخم خطمی، سبوس گندم، اکلیل الملک، ہر ایک 60 گرام— تمام دواؤں کو 5 لیٹر پانی میں جوش دیں، پھر اس کو کھلے منہ کے برتن میں مریض کی چارپائی کے نیچے رکھ دیں، اس بھپارہ سے دانے پک اور خشک ہو جائیں گے۔

شدید حرارت اور موسم گرما کی صورت میں، تلوؤں، ہتھیلی اور پنڈلیوں پر خالی سینگیاں کھینچیں— سرکہ 12 ملی لیٹر، روغن گل 25 ملی لیٹر میں ملا کر عرق گلاب 60 ملی لیٹر کا مزید اضافہ کر کے کپڑا بھگو کر سر کے تالو پر بار بار رکھیں۔ یہ لخلخہ سونگھانا بھی سودمند ہے۔

صندل سفید، خس، ہر ایک 6 گرام، کافور ایک گرام— تمام دواؤں کو آب برگ کاسنی سبز 25 ملی لیٹر، روغن گل 12 ملی لیٹر، سرکہ 13 ملی لیٹر میں ملا کر ایک شیشی میں محفوظ کر لیں اور مریض کو سونگھائیں۔

دانوں کو خشک کرنے کے لیے— عرق گلاب میں کافور گھس کر لگائیں۔

خاکستر چوب گز، سفیدۂ کاشغری، دونوں کو خوب باریک کر کے چھان لیں اور دانوں پر چھڑکیں۔

زرد چوب تازہ 120 گرام، گیاہ دوب، برگ نیم تازہ، ہر ایک 12 گرام، برنج سفید، 25 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر پیسٹ بنائیں اور کسی ملائم چیز سے دانوں پر لگائیں۔

کھرنڈ اتارنے اور داغ وغیرہ کو دور کرنے کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں۔
کھرنڈ تیار ہوں اور ان کے نیچے رطوبت نہ ہو تو روغن کنجد نیم گرم لگائیں۔ تھوڑا سانمک پیس کر روغن کنجد میں ملائیں اور نیم گرم مالش کریں۔ کھرنڈ اتارنے میں مفید ہیں۔
آنبہ ہلدی، کوڑی سوختہ، سرکنڈہ کی جڑ، ہموزن — تمام دواؤں کو بھیڑ کے دودھ میں پیس کر رات کے وقت لگائیں اور صبح کے وقت سبوس گندم کے جوشاندہ سے دھودیں۔
سبوس جو، تخم خبازی، تخم خطمی ہموزن — تمام دواؤں کو بکری کے دودھ میں پکا کر پیسٹ تیار کریں اور ضماد کریں۔
ریوندچینی 12 گرام، آرد جو 25 گرام — دونوں کو باہم پیس کر پانی میں گوندھ کر ضماد کریں — دانوں کے خشک ہوجانے کے بعد جو ابھار رہ جاتا ہے اس کو زائل کرنے میں مجرب ہے۔
برنج سفید، مغز بادام تلخ، ہر ایک 96 گرام، بانس کی جڑ 120 گرام، آرد نخود، مغز پنبہ دانہ، مغز خربزہ، ہر ایک 85 گرام، آرد مٹر 60 گرام، مقل، مردار سنگ، ہر ایک 50 گرام، قسط، ایرسا، شاخ گوزن، ہر ایک 35 گرام، پوست بیضۂ مرغ، نطرون، برادۂ عاج، زراوند طویل، ہر ایک 25 گرام — تمام دواؤں کو علاحدہ علاحدہ باریک کریں اور گرم پانی میں ابٹنہ کی طرح تیار کر کے رات کے وقت جسم پر ملیں اور صبح کو گرم پانی سے دھونے کی ہدایت کریں۔ صرف چند دن میں ہی دھبے اور داغ زائل ہوجائیں گے۔
O — اس مرض میں اعضا کی حفاظت بہت ضروری ہے۔ ورنہ بعض اعضا کے ضائع ہوجانے / ان کی طبعی کارکردگی کے غیر معمولی طور پر متاثر ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ ذیل میں اس طرح کے چند نسخے تحریر کیے جارہے ہیں۔
آب کشنیز میں کافور اور سماق حل کر کے چھان لیں اور قطور کریں۔
آنکھوں میں — آب تخم انار قطور کریں۔
اگر بیاض چشم کا اندیشہ ہو تو — زرد چوب کو آب لیموں میں کھرل کر کے سرمہ بنائیں اور لگائیں — ہلیلہ، آملہ دونوں کو پانی میں بھگو کر چھان لیں اور خیساندہ آنکھ میں ٹپکائیں۔

کان کے تحفظ کے لیے درج ذیل نسخے بروئے کار لائیں:

روغن گل میں تھوڑا سا کافور حل کر کے کان میں حسب دستور ٹپکائیں:

پوست کیکر، پوست انار، مازو — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور کسی قدر گرم حالت میں کانوں میں ٹپکائیں۔

ناک کے تحفظ کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں۔

صندل سفید کو آب کشنیز سبز میں گھس کر ناک کے آس پاس لگائیں اور ناک میں ٹپکائیں۔

مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، ہندوانہ — تمام دواؤں کو پیس کر شیرزن میں حل کر کے قطور کریں۔

آب انار مع پوست نچوڑ کر ڈالیں۔

ناک میں زخم بھی ہو تو یہ نسخہ دیں:

مردار سنگ 3 گرام، سیندور 3.5 گرام، زنجبیل مع گرہ، موم سفید، ہر ایک 14 گرام، فوفل ایک عدد، شاخ نیم جو دو پتوں کے درمیان ہوتی ہے 7 عدد — تمام دواؤں کو روغن گاؤ 85 ملی لیٹر میں جلائیں۔ ترکیب یہ ہے کہ پہلے شاخ نیم کو سوختہ کریں اس کے بعد زنجبیل کی گرہیں جلائیں پھر فوفل جلائیں اس کے بعد موم پگھلا کر اول الذکر دونوں دوائیں جلائیں اور مرہم تیار کر کے لگائیں۔

مفاصل کے تحفظ کے لیے یہ نسخہ بروئے کار لائیں۔

صندل، شیاف مامیثا، گل ارمنی، گل سرخ، کافور (کسی قدر) — تمام دواؤں کو عرق گلاب میں گھس کر سرکہ ملا کر مفاصل پر لگائیں۔

حصبہ *

MEASLES

اس مرض میں نزلہ و زکام کے ساتھ جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور منہ میں رخساروں کے اندرونی جانب چھوٹے چھوٹے نقطے، جن کے گرد سرخ دائرہ ہوتا ہے، نکل آتے ہیں اور چوتھے دن جسم پر سرخ، چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں۔ ملحوظ رہے کہ یہ حاد نوعی متعدی مرض (Acute Specific Infections Disease) ہے، جو میکسو وائرس گروپ (Myxoviruses Group) کے نتیجہ میں ڈراپلیٹ تعدیہ (Droplet Infection) کے ذریعہ پھیلتا ہے۔ یہ 6 ماہ سے 6 سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے۔ 6 ماہ سے قبل اور 40 سال کے بعد شاذ و نادر ہی پیش آتا ہے، عمر میں ایک مرتبہ عام طور سے لاحق ہوتا ہے، دوسری مرتبہ بھی ہو سکتا ہے لیکن تین سے زائد مرتبہ شاذ طور پر ہوتا ہے۔

---

* خسرہ، کھسرہ، سرنچہ وغیرہ اس کے ہندستانی نام ہیں۔ انگریزی میں Morbilla بھی کہتے ہیں۔

اقسام
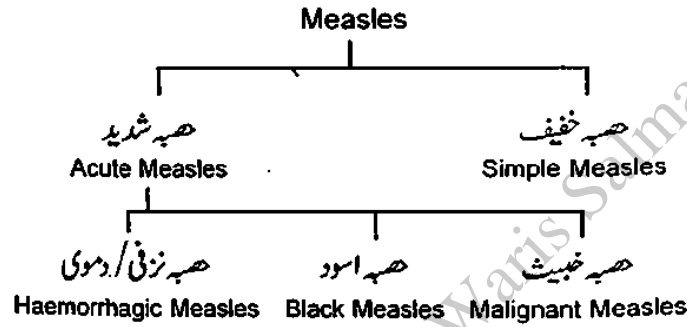
اسباب

(ا) میکسو وائرسز گروپ کا ایک مخصوص قسم وائرس— وبائی طور پر عام طور سے موسم سرما اور بہار میں یہ مرض پھیلتا ہے، صفراوی مزاج لوگ، صفراوی خلط کی تولید میں معاون اشیا کا استعمال ، اس مرض کی قبولیت کی استعداد میں اضافہ کر دیتا ہے، مرض کی سرایت، مریض کی رطوبت، اسکے استعمال کے کپڑے، اور تنفس کے ذریعہ لگتی ہے۔ یہاں تک یہ نکتہ ملحوظ رہے کہ اس مرض کا تعدیہ نزلہ کے دوران، اس مرض کے مخصوص دانے کے ظاہر ہونے سے قبل بھی ممکن ہے اور یہ خطرہ علامات کے رونما ہونے کے 14 دن بعد تک برقرار رہتا ہے۔

اس کی مدت حضانت 21-7 دن ہے لیکن عام طور سے 10 دن ہے۔ تاہم مناعت منفعلہ (Passive Immunity) اس کی مدت کو طویل کرسکتی ہے۔

علامات

(الف) حصبۂ خفیف:

مرض کا آغاز شدید علامتوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ چنانچہ پہلے لرزہ (Riger) یا

اس کے بغیر اور بعض اوقات تشنج (Convulsion) ہو کر بخار چڑھتا ہے۔ لیکن اس میں زیادہ شدت نہیں ہوتی چنانچہ 102-101 ف تک رہتا ہے۔ دوسرے دن کچھ ہلکا ہوجاتا ہے اور 48 گھنٹے اسی حالت میں رہتا ہے۔ چوتھے دن پھر بڑھ کر 104-102 ف تک پہنچ جاتا ہے، پیشانی میں درد محسوس ہوتا ہے، شدید نزلہ وزکام کی شکایت ہوتی ہے، آنکھوں میں سرخی، خارش اور دکھن سی ہوتی ہے اور آنسو/ پانی بھی بہتا ہے، بار بار چھینکیں آتی ہیں، روشنی سے شدید نفرت ہوتی ہے۔ بعض اوقات سبز رنگ کے اسہال بھی آتے ہیں— مذکورہ علامات دانوں کے نکلنے سے کم و بیش 72 گھنٹے پہلے نمودار ہوتی ہیں، ان ہی ایام میں اس مرض کی بعض مخصوص علامات بھی رونما ہوتی ہیں۔

(I) کاپلکس اسپاٹس (Koplik's Spots):

اس میں منہ میں رخسار کی اندرونی جانب اور بعض اوقات ہونٹوں کی اندرونی جانب، نیلگوں، سفید چھوٹے چھوٹے مرکز (نقطے) ہوتے ہیں، ان کے گرد شوخ سرخ رنگ کا حلقہ ہوتا ہے اور درمیانی مقام (جیسا کہ ذکر ہوا) نیلگو سفید ہوتا ہے، یہ نقطے بعض اوقات مسوڑھوں میں بھی نمودار ہوتے ہیں۔ اصل دانوں (حصبہ کے) نکلنے سے 72 گھنٹے قبل نکلنے کی وجہ سے، یہ تقدمۃ المعرفۃ کا کام کرتے ہیں۔ جسم پر حصبہ کے دانوں کے نکلنے کے مرحلے میں ان نقطوں کی تعداد بہت بڑھ جاتی ہے اور یہ 4-3 دن تک موجود رہتے ہیں۔

سے مے یر:

آنکھ کی اندرونی طرف، ناک کی جانب ورم آمیز ایک مخصوص ہلالی شکن پیدا ہوجاتی ہے، جو 48-24 گھنٹے قبل نمودار ہوتی ہے اور حصبہ کے اصل دانوں کے نکلنے کے بعد غائب ہوجاتی ہے۔

دانے نکلنے سے پہلے عام طور سے خشک کھانسی آتی ہے، گلے میں خراش اور التہاب ہوتا ہے، آواز بیٹھ جاتی ہے، تنفس میں سرعت ہوتی ہے، فم معدہ میں درد محسوس ہوتا ہے اور قے کی شکایت ہوتی ہے، سینہ پر تناؤ ہوتا ہے۔ بعض اوقات منہ اور ناک کے پاس معمولی

ورم ہوتا ہے — ان علامتوں کے بعد (چوتھے، پانچویں دن) خشخاش کے دانوں کی مانند چھوٹے چھوٹے سرخ دانے نکل آتے ہیں، بعض اوقات دانوں کے نکلنے سے کچھ پہلے علامتوں میں کسی قدر تخفیف پیدا ہوجاتی ہے۔ اور کبھی علامتوں میں اور کبھی شدت آجاتی ہے۔ چنانچہ گردن، کنج ران وغیرہ کے غدو میں خفیف ورم پیدا ہوجاتا ہے اور کبھی حنجرہ سے متعلق اس قدر شدید علامات رونما ہوتی ہیں کہ خناق وبائی کا شبہ ہوتا ہے۔

عام طور سے دانوں کے نکلنے کا وقت جب بالکل قریب آجاتا ہے تو جسمانی درجۂ حرارت 105-104 ف تک پہنچ جاتا ہے، تنفس مزید سریع ہوجاتا ہے، چہرہ کی رنگت نیلگوں ہوجاتی ہے اور ذات الریہ شعبی کا دھوکا ہوتا ہے، اعضاء بول میں خراش ہوکر کثرت بول کی شکایت ہوسکتی ہے، اسہال بھی آسکتے ہیں، ناک کی رطوبت گاڑھی ہوجاتی ہے، اس کے بعد دانے ظاہر ہوتے ہیں، جو آپس میں مل کر ہلالی شکل کے دھبے بنا دیتے ہیں، یہ دانے سب سے پہلے کنپٹی، پیشانی، کان کے پیچھے اور رخساروں پر نمودار ہوتے ہیں۔ ان کی وجہ سے جلد بھی کسی قدر متورم ہوجاتی ہے اور مریض کا چہرہ بھرا بھرا ہوا/ متورم دکھائی دیتا ہے، آنکھوں میں سرخی ہنوز برقرار رہتی ہے، دانوں کے نکلنے کا عرصہ کم وبیش 48 گھنٹے پر محیط ہوتا ہے۔ اس عرصہ میں یہ تمام جسم پر پھیل جاتے ہیں، تین چار دن میں دانوں کا نکلنا بالکل بند ہوجاتا ہے، ان دانوں کی رنگت بڑی حد تک مریض کے جلد کی رنگت پر موقوف ہوتی ہے۔ چنانچہ گورے، بھورے، گلابی مائل یا سانولے مریضوں میں یہ سیاہ/ تانبے کے رنگت کے ہوتے ہیں۔ ان دانوں کی جلد کے نیچے عام طور سے جریان خون ہوتا ہے، جلد بھیگی ہوئی ہوتی ہے اور اس سے ایک خاص نوع کی بو آتی ہے اور اگر حرارت بہت زیادہ ہو تو جلد خشک اور گرم محسوس ہوتی ہے، دانوں کی وجہ سے جسم میں خارش اور سوزش محسوس ہوتی ہے۔

بعض شدید حالتوں میں دانے قلیل تعداد میں نکلتے ہیں اور ان کی رنگت اور شباہت بھی مخصوص ہوتی ہے، تنگی تنفس کی صورت میں عام طور سے جسم کی رنگت نیلگوں ہوتی ہے اور دانے کم تعداد میں نکلتے ہیں۔ عام طور سے دانوں کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ حرارت جسمانی میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے اور جب دانے کم ہونے لگتے ہیں تو اسی تناسب سے

تفریقی علامات

حصبہ Measles	حمیٰ قرمزیہ Scarlet Fever
1- مرض کا آغاز شدید نزلہ سے ہوتا ہے۔	1- قشعریرہ، دردسر، درد گلو اور قے سے مرض کا آغاز ہوتا ہے۔
2- طفحات/ دانے چوتھے دن ظاہر ہوتے ہیں۔	2- طفحات دوسرے دن رونما ہوتے ہیں۔
3- طفحات حلیمی اور ہلالی مجموعہ کی شکل میں ہوتے ہیں اور پہلے چہرے پر نکلتے ہیں۔	3- طفحات وردی، ابھرے ہوئے، گہرے سرخ ہوتے ہیں اور پہلے گردن اور سینے پر نکلتے ہیں۔
4- زبان پر سفید تہہ جمی ہوتی ہے۔	4- زبان توتی ہوتی ہے۔
5- سعال کی شکایت ہوتی ہے۔	5- شدید درد گلو ہوتا ہے۔
6- پیشاب طبعی رنگ کا ہوتا ہے۔	6- پیشاب زلالی خارج ہوتا ہے۔
7- طفحات بتدریج پھیلتے ہیں۔	7- طفحات تیزی سے پھیلتے ہیں۔
8- عوارض میں ذات الریہ شعبی ہوتا ہے۔	8- التہاب کلیہ ہوتا ہے۔

اصول علاج

- 0 — سردی سے محفوظ رکھنے کا اہتمام کریں۔ ضعیف العمل مبردات استعمال کرائیں۔
- 0 — عوارض کے تدارک/ ازالہ کی تدابیر کریں۔
- 0 — قوائے جسمانی کے تحفظ پر خصوصی توجہ دیں۔
- 0 — مفرحات اور مقویات قلب استعمال کرائیں۔
- 0 — تلیین شکم لازمی ہے۔

علاج

0 — خوردنی طور پر درج ذیل نسخے[1] بروئے کار لائیں:

مویز منقی 9 عدد، عناب 5 عدد، انجیر زرد 2 عدد، خاکسی 5 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور نبات سفید 25 گرام/ شربت عناب 25 ملی لیٹر حل کر کے صبح و شام نوش کرائیں۔ بعض اوقات اس میں گل بنفشہ 7 گرام، زعفران ایک گرام کا اضافہ کیا جاتا ہے اور کبھی خاکسی کو اوپر سے چھڑک کر استعمال کرایا جاتا ہے۔

عام طور سے مرض کا آغاز نزلہ و زکام سے ہوتا ہے۔ اس کے ازالہ کے لیے یہ نسخہ دیں:

مویز منقی 9 عدد، عناب 5 عدد، انجیر زرد 2 عدد، خاکسی، تخم خبازی، تخم خطمی، ہر ایک 5 گرام— خاکسی کے علاوہ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نبات سفید 25 گرام/ شربت عناب 25 ملی لیٹر سے شیریں کر کے خاکسی چھڑک کر نوش کرائیں۔

اگر دانوں کے نکلنے میں تاخیر ہو رہی ہو تو انجیر 3 عدد کو پانی میں جوش دے کر 125 ملی گرام، زعفران حل کر کے نوش کرائیں۔

جب دانے نکلنے لگیں تو شفایابی تک یہ نسخہ استعمال کرائیں:

خمیرہ مروارید 3 گرام کھلا کر شیرہ عناب 5 عدد، شیرہ مویز منقی 7 عدد، عرق مکو 75 ملی لیٹر میں نکال کر نبات سفید 25 گرام سے شیریں کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

اگر شدید قبض ہو تو صبح کے وقت شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر نیم گرم نوش کرائیں:

آش جو میں، بنفشہ، نیلوفر ہر ایک 5 گرام، سپستاں 9 عدد، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو جوش دے کر مل چھان کر نوش کرائیں۔ بعض اوقات صرف مویز منقی کھلانے سے بھی مقاصد حاصل ہو جاتے ہیں۔

اسہال کی صورت میں شیرہ حب الآس 12 گرام/ حب الآس 7 گرام آش جو

---

* اوزان، بالغ اشخاص کو مدنظر رکھ کر تحریر کیے گئے ہیں۔ بچوں میں حسب عمر کم کریں۔

جسمانی حرارت بھی کم ہونے لگتی ہے۔ نبض بھی حرارت کے تابع ہوتی ہے، اس کے برخلاف تنفس میں عام طور سے سرعت ہوتی ہے، دانوں کی شدت کے مرحلے میں زکام اور کھانسی کی شکایت بھی عروج پر ہوتی ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، دردسر، اضطراب، خفیف ہذیان، بے خوابی وغیرہ علامات پائی جاتی ہیں، جیسا کہ ذکر ہوا۔ حلق میں درد محسوس ہوتا ہے اور زیریں جبڑے کے نیچے والے غدود چھونے پر دکھتے ہیں۔ ابتدا مرض میں زبان پر سفید، دبیز فرجی ہوتی ہے اور دانوں کے نکل جانے کے بعد زبان سرخ ہوجاتی ہے اور سپے پاا کے سرخ ابھار نمایاں ہوتے ہیں۔ جب انحطاط کا مرحلہ شروع ہوتا ہے (یہ عام طور سے ساتویں دن شروع ہوتا ہے) تو دانے مرجھانے لگتے ہیں اور کم و بیش اس کے 24 گھنٹے کے اندر بخار اتر جاتا ہے، آٹھویں دن دانوں پر سے گیہوں کی بھوسی کی مانند چھلکے جھڑتے ہیں۔ اس وقت جسم میں خارش محسوس ہوتی ہے۔ تاہم چند دنوں تک معمولی کھانسی اور آواز میں بھاری پن رہتا ہے۔

اس مرض میں انجام عام طور سے بخیر ہوتا ہے لیکن اگر عوارض شدید ہوں، ذات الریہ، ذات الجنب، شہیقہ، خناق، نفخۂ ریہ، سل بطنی/ ریوی وغیرہ ہوجائے تو انجام تشویش ناک ہوسکتا ہے۔

(ب) حصبۂ شدید:

(I) حصبۂ خبیث:

اس میں عام طور سے دانے/ طفحات (Eruptions) اچھی طرح نہیں نکلتے، بخار نہایت شدید ہوتا ہے، کرب و اضطراب بھی بہت زیادہ ہوتا ہے، عضلات کانپتے ہیں، تنگی تنفس کے ساتھ ساتھ شدید ضعف قلب ہوتا ہے اور اگر دانے بہت زیادہ نکلے ہوں تو اس کی زیادتی ہی مریض کی حالت کو ابتر بنا دیتی ہے — حصبہ کی یہ قسم عام طور سے مہلک ثابت ہوتی ہے۔

(II) حصبۂ اسود:

سیاہ رنگ کے بے قاعدہ دانے نکل کر بہت جلد دب جاتے ہیں، آغاز ہی سے علامتوں میں شدت ہوتی ہے۔ چونکہ اس نوع کے ساتھ ذات الریہ بھی ہوتا ہے جس کے

سبب تنفس جلد جلد اور رک رک کر ہوتا ہے، مسماع الصدر سے پوا نکائی اور کریچائی شن بھی سنائی دیتے ہیں۔ بعض اوقات شدید تشنج بھی واقع ہوتا ہے، اور بے ہوشی کی حالت میں مریض ہلاک ہوسکتا ہے۔

(III) حصبہ نزفی/ دموی:

اس میں جسم کے بہت سے بلغمی پردوں (Mucous Membranes) مثلاً ناک، منہ، مقعد وغیرہ سے جریان خون (نزف الدم) ہوتا ہے۔ بعض اوقات پیشاب میں بھی خون آنے لگتا ہے— ملحوظ رہے کہ دانوں کے نیچے جریان خون واقع ہونا اس قدر مہلک نہیں ہوتا، جس قدر دوسرے مقامات سے— عام طور سے ضعف اور کمزوری لاحق ہو کر بیہوشی طاری ہوجاتی ہے اور مریض فوت ہوجاتا ہے۔

تفریقی علامات

حصبہ Measles	وردیہ Roseola
1- نزلہ اور کھانسی بہت نمایاں ہوتی ہے۔	1- نزلہ اور کھانسی خفیف ہوتی ہے۔
2- حرارت بہت زیادہ ہوتی ہے۔	2- حرارت خفیف ہوتی ہے۔
3- طفحات پہلے چہرے پر نکلتے ہیں۔	3- طفحات پہلے جسم کے درمیانی حصہ پر نکلتے ہیں۔
4- طفحات ملے ہوتے ہیں۔	4- طفحات جدا ہوتے ہیں۔
5- طفحات سیاہ، ابھرے ہوئے اور ہلالی ہوتے ہیں۔	5- طفحات چکنے، چمکدار اور غیر ہلالی ہوتے ہیں۔
6- گلے میں درد (عام طور سے) نہیں ہوتا۔	6- کسی قدر دردگلو ہوتا ہے۔
7- تقشر (چھلکے اترنا) ہوتا ہے۔	7- تقشر نہیں ہوتا۔

تفریقی علامات

حصبہ Measles	حمی قرمزیہ Scarlet Fever
1- مرض کا آغاز شدید نزلہ سے ہوتا ہے۔	1- قشعریرہ، دردسر، درد گلو اور قے سے مرض کا آغاز ہوتا ہے۔
2- طفحات/ دانے چوتھے دن ظاہر ہوتے ہیں۔	2- طفحات دوسرے دن رونما ہوتے ہیں۔
3- طفحات حلیمی اور ہلالی مجموعہ کی شکل میں ہوتے ہیں اور پہلے چہرے پر نکلتے ہیں۔	3 - طفحات وردی، ابھرے ہوئے، گہرے سرخ ہوتے ہیں اور پہلے گردن اور سینے پر نکلتے ہیں۔
4- زبان پر سفید تہہ جمی ہوتی ہے۔	4- زبان توتی ہوتی ہے۔
5- سعال کی شکایت ہوتی ہے۔	5- شدید درد گلو ہوتا ہے۔
6- پیشاب طبعی رنگ کا ہوتا ہے۔	6- پیشاب زلالی خارج ہوتا ہے۔
7- طفحات بتدریج پھیلتے ہیں۔	7- طفحات تیزی سے پھیلتے ہیں۔
8- عوارض میں ذات الریہ شعبی ہوتا ہے۔	8- التہاب کلیہ ہوتا ہے۔

اصول علاج

0 — سردی سے محفوظ رکھنے کا اہتمام کریں۔ضعیف العمل مبردات استعمال کرائیں۔
0 — عوارض کے تدارک/ ازالہ کی تدابیر کریں۔
0 — قوائے جسمانی کے تحفظ پر خصوصی توجہ دیں۔
0 — مفرحات اور مقویات قلب استعمال کرائیں۔
0 — تلیین شکم لازمی ہے۔

علاج

0 — خوردنی طور پر درج ذیل نسخے[1] بروئے کار لائیں:

موبز منقی 9 عدد، عناب 5 عدد، انجیر زرد 2 عدد، خاکسی 5 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور نبات سفید 25 گرام/ شربت عناب 25 ملی لیٹر حل کر کے صبح و شام نوش کرائیں۔ بعض اوقات اس میں گل بنفشہ 7 گرام، زعفران ایک گرام کا اضافہ کیا جاتا ہے اور کبھی خاکسی کو اوپر سے چھڑک کر استعمال کرایا جاتا ہے۔

عام طور سے مرض کا آغاز نزلہ و زکام سے ہوتا ہے۔ اس کے ازالہ کے لیے یہ نسخہ دیں:

موبز منقی 9 عدد، عناب 5 عدد، انجیر زرد 2 عدد، خاکسی، تخم خبازی، تخم خطمی، ہر ایک 5 گرام — خاکسی کے علاوہ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نبات سفید 25 گرام/ شربت عناب 25 ملی لیٹر سے شیریں کر کے خاکسی چھڑک کر نوش کرائیں۔

اگر دانوں کے نکلنے میں تاخیر ہو رہی ہو تو انجیر 3 عدد کو پانی میں جوش دے کر 125 ملی گرام، زعفران حل کر کے نوش کرائیں۔

جب دانے نکلنے لگیں تو شفایابی تک یہ نسخہ استعمال کرائیں:

خمیرہ مروارید 3 گرام کھلا کر شیرہ عناب 5 عدد، شیرہ موبز منقی 7 عدد، عرق کو 75 ملی لیٹر میں نکال کر نبات سفید 25 گرام سے شیریں کر کے خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

اگر شدید قبض ہو تو صبح کے وقت شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر نیم گرم نوش کرائیں:

آش جو میں، بنفشہ، نیلوفر ہر ایک 5 گرام، سپستاں 9 عدد، عناب 5 عدد — تمام دواؤں کو جوش دے کر مل چھان کر نوش کرائیں۔ بعض اوقات صرف موبز منقی کھلانے سے بھی مقاصد حاصل ہو جاتے ہیں۔

اسہال کی صورت میں شیرہ حب الآس 12 گرام/ حب الآس 7 گرام آش جو

---

[1] اوزان، بالغ اشخاص کو مدنظر رکھ کر تحریر کیے گئے ہیں۔ بچوں میں حسب عمر کم کریں۔

میں پکا کر استعمال کرائیں۔

قرص طباشیر قابض 3 گرام، شربت انار میں ملا کر چٹائیں — قرص کا نسخہ درج ذیل ہے۔

طباشیر، گل سرخ، تخم کاہو، تخم کاسنی، تخم خرفہ، ساق، ہر ایک 6 گرام، صندل سفید، تخم حماض، گلنار، ہر ایک 3 گرام، انیسون 1.5 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

اگر مذکورہ بالا دواؤں سے فائدہ نہ ہو تو یہ نسخہ دیں۔

سفوف ملین 7-5 گرام رب بہی میں ملا کر کھلائیں۔ سفوف کا نسخہ یہ ہے:

اسپغول مسلم، تخم ریحان، تخم مرو، نشاستہ، گل ارمنی، طباشیر، تخم حماض بریاں، صمغ عربی ہموزن — اوّل الذکر تین دواؤں کے علاوہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور باقی کو مسلم شامل کریں۔

کھانسی کی صورت میں لعوق سپستاں 12 گرام کو عرق گاؤزبان 75 ملی لیٹر/عرق برنجاسف 60 ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں۔

موسم گرما میں تسکین حرارت کے لیے — تازہ پانی میں تھوڑا سا عرق کیوڑہ/شربت کیوڑہ ملا کر نوش کرائیں۔ موسم سرما میں عرق گاؤزبان، عرق مکو پلائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر/ نسخے بروئے کار لائیں:

خاکسی باریک کر کے جسم اور بستر پر چھڑکیں۔

دانوں کے تاخیر سے نکلنے کی صورت میں سابق میں مذکور نسخہ استعمال کرانے کے بعد جسم پر گرم پانی کا بھپارہ دیں۔

گل سرخ، کند، صبر، انزروت، دم الاخوین، ہموزن کو باریک پیس کر چھڑکیں۔

کمرے کو گرم رکھنے کے لیے موسم گرما میں صندل، مورد کی لکڑی کی دھونی دیں اور موسم سرما میں جھاؤ، انار اور انجیر کی لکڑی کی دھونی دیں۔

حمیقا*

CHICKEN POX

اس مرض میں پہلے خفیف طور پر جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور اس کے 24 گھنٹے بعد پشت اور سینے پر سرخ رنگت کے دانے نکل آتے ہیں، یہ سلسلہ مزید 48 گھنٹے تک برقرار رہتا ہے۔ ابتدا میں یہ دانے سخت ہوتے ہیں۔ بعد میں ان میں آبی رطوبت پیدا ہو جاتی ہے جو کسی قدر پیپ میں تبدیل ہوجاتی ہے، ہفتہ عشرہ بعد دانے خشک ہوجاتے ہیں اور اس پر کھرنڈ جم کر گر جاتی ہے۔ یہ مرض 10 سال سے کم عمر کے بچوں میں خزاں اور سرما کے موسم میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

(I) خلطی اعتبار سے صفراوی/ دموی خلط کا غلبہ

(II) جدید تحقیقات کی روشنی میں یہ ہرپس گروپ کا ویری سے لازوسٹر (Vericella Zoster) نامی وائرس ہے، جو فلٹر سے بھی بآسانی گزر جاتا ہے۔ ملحوظ رہے کہ یہ بیماری عدوی سرایت (Droplet Infection) کی صورت میں عارض ہوتی ہے۔

---

* کنکر پتھر، باد آبلہ، جدری کاذب، موتی جھرہ، موتیا شیلا Varicella وغیرہ اس کے دوسرے نام ہیں۔

بعض مخصوص حاد امراض مثلاً خسرہ، خناق وبائی اور سرخ بخار میں مبتلا اشخاص میں اس مرض کی قبولیت کی استعداد زیادہ ہوتی ہے۔

اس مرض کی مدت حضانت 21-11 دن ہے۔

علامات

عام طور سے سرایت کے 14 دن بعد کرب و اضطراب ہوتا ہے اور خفیف بخار ہوجاتا ہے۔ 24 گھنٹے بعد پشت، سینہ اور گردن پر معمولی داغ نمودار ہوتے ہیں اس کے بعد یہ گہرے گلابی رنگ کے، بکثرت نمودار ہوتے ہیں اور بثور (دانے) میں تبدیل ہوجاتے ہیں اور صرف چند گھنٹے میں ہی آبی رطوبات کے حامل ہوجاتے ہیں اور 48-24 گھنٹے بعد ان میں پیپ پڑ جاتی ہے، تیسرے چوتھے دن یہ دانے کپڑوں کی معمولی رگڑ سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ پانچویں، چھٹے دن ان پر کھرنڈ جم جاتی ہے اور نویں دسویں دن یہ کھرنڈ گر جاتی ہے اور وہاں گلابی رنگ کے نشان رہ جاتے ہیں، جو رفتہ رفتہ سفید ہوجاتے ہیں۔ دانوں کے خشک ہونے کے مرحلے میں جلد پر خارش اور سوزش محسوس ہوتی ہے، شدید صورتوں میں چھالے/ دانے بڑے حجم کے/ گنگری نس (جلد کو مردار کرنے والے) اور نزفی ہوتے ہیں۔ لیکن عام طور سے کوئی خاص پیچیدگی رونما نہیں ہوتی۔

تفریقی علامات

حمیقا Chicken Pox	جدری Small Pox
1- بخار کے 24 گھنٹے بعد دانے پہلے پشت پر نمودار ہوتے ہیں۔	1- بخار کے 48 گھنٹے بعد دانے پہلے چہرے پر نمودار ہوتے ہیں۔
2- عام طور سے 48 گھنٹے بعد آبی رطوبت پیدا ہوجاتی ہے۔	2- پانچویں دن رطوبت پیدا ہوتی ہے۔

3- پانچویں چھٹے دن دانے مرجھانے لگتے ہیں اور کھرنڈ جمنے لگتی ہے۔	3- دس، گیارہ دن بعد دانے مرجھانے لگتے ہیں۔
4- مریض کے ہوش و حواس قائم رہتے ہیں۔	4- بعض اوقات مریض کے ہوش و حواس قائم نہیں رہتے۔
5- عوارض شدید نہیں ہوتے۔	5- عوارض نسبتاً شدید ہوتے ہیں۔

اصول علاج

0 — مریض کو علاحدہ قیام کی ہدایت کریں۔

0 — حسب ضرورت مسکنات و مبردات استعمال کرائیں۔

0 — دانے اگر نہ نکل رہے ہوں تو ان کو نکالنے کی تدابیر کرائیں۔

0 — خارش کے ازالہ کی تدابیر کریں۔

0 — قبض کی صورت میں خفیف ملینات استعمال کرائیں۔

0 — مقویات قلب استعمال کرائیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

تبرید و تسکین کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں:

عرق گاؤ زبان میں شربت کیوڑہ/ شربت عناب/ شربت نیلوفر حسب ضرورت ملا کر نوش کرائیں۔

یہ نسخے بھی اس مرض میں مفید ہیں:

عناب 5 عدد، مویز منقی 9 عدد— دونوں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور خاکسی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔ شیریں کرنے کے لیے نبات سفید حسب ضرورت کا اضافہ کر سکتے ہیں، عرق گاؤ زبان 125 ملی لیٹر کا اضافہ بھی سودمند ہے۔

پیاس کی شدت میں یہ نسخہ دیں:

عناب 5 عدد، مغز تخم کدوئے شیریں 7 گرام کو عرق گاؤ زبان 150 ملی لیٹر میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

دانوں کے نکلنے میں تاخیر ہو اور قلب میں سوزش، حرارت اور ضعف محسوس ہو تو یہ نسخے دیں:

عناب 7 عدد، مویز منقی 9 عدد — کو پانی میں جوش دے کر صاف کرنے کے بعد خاکسی 3 گرام چھڑک کر نوش کرائیں اور خمیرہ مروارید 3 گرام کھلائیں۔

شربت عناب 25 ملی لیٹر ہمراہ عرق شاہترہ 35 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ نسخے / تدابیر بروئے کار لائیں:

دانوں میں خارش اور سوزش کی صورت میں — صندل سرخ پیس کر جسم پر ملیں اور کچھ دیر بعد معمولی پانی سے خشک کرائیں۔

آبلے ٹوٹ گئے ہوں تو مرہم کافوری لگائیں۔

تمام جسم اور دانوں پر یہ سفوف چھڑکیں۔

گل قیمولیا 25 گرام، کافور ایک گرام، زرد چوب 3 گرام — تمام دواؤں کو باریک پیس کر چھڑکیں۔

+++
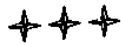
حمیراء*

اس مرض میں سطح جلد پر سرخ، بیضوی یا گول شکل کے چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں، اور بعض اوقات جسمانی درجۂ حرارت میں معمولی اضافہ بھی ہو جاتا ہے — ملحوظ رہے کہ اس بیماری کی علامات حمراء (سرخبادہ) اور حصبہ (خسرہ) سے ملتی جلتی ہیں، وبائی مرض ہوتے ہوئے بھی پھیلنے میں شدت نہیں ہوتی۔

اسباب

حمرہ/حصبہ کے اسباب

علامات

ابتدا میں خفیف نزلہ محسوس ہوتا ہے۔ بعض اوقات اس طرح کی کسی علامت کے رونما ہوئے بغیر سارے جسم پر عام طور سے اور چہرہ، کلائی اور پیروں پر خاص طور سے سرخ، بیضوی یا گول شکل کے دانے نکل آتے ہیں، جو سطح جلد سے کسی قدر بلند ہوتے ہیں۔ ان میں

---

* حمراء کی تصغیر ہے۔

عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

کھانسی آرہی ہوتو یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

مغز بادام، کتیرا، ہر ایک 2 گرام، مغز تخم کدو 4 گرام، لعاب بہدانہ 5 گرام— حسب دستور شیرہ حاصل کر کے نبات سفید سے شیریں کریں اور لعوق بنا کر استعمال کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ تدابیر بروئے کار لائیں:

مناسب دوائیں پانی میں جوش دے کر بھپارہ کریں۔

صندل سفید، برگ موردو کی دھونی دیں— موسم گرما میں از حد مفید ہے اور موسم سرما میں انار/ انجیر/ جھاؤ کی لکڑی جلائیں۔

+++

کالا آزار *

KALA AZAR

اس مرض میں ایک مخصوص طفیلی کے جسم میں اثر انداز ہوجانے کی وجہ سے بے قاعدہ طور پر خفیف بخار ہوتا ہے، خون میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔ نیز جگر اور طحال بہت بڑھ جاتی ہیں۔ ان کے علاوہ دوسری مرضی علامات رونما ہوتی ہیں — اطبا قدیم کا خیال ہے کہ اس میں خلط سوداوی میں جوش اور غلیان پیدا ہوجاتا ہے۔ عین ممکن ہے کہ اس جوش و غلیان کی وجہ سے اس مخصوص طفیلی کی سرایت ہو — یہ مرض گرم ممالک اور ساحلی علاقوں میں کثیر الوقوع ہے۔ موسم سرما اور 20-2 سال کی عمر میں بہت زیادہ ہوتا ہے۔

اسباب

(I) لیس مینیا ڈونووانی[1] (Leishmania Donovani) نامی طفیلی — یہ طفیلی سینڈ فلائی (Sandfly) کے ذریعہ پھیلتا ہے۔ اس کی شکل جو، کی سی، لمبائی 4 مائکرو

---

* حمی اسود، اس کا طبی نام تجویز کیا جاسکتا ہے۔

1. ڈاکٹر لیش مین نے 1903 میں اس طفیلی کو دریافت کیا تھا اسی مناسبت سے یہ نام رکھا گیا ہے۔

میٹر اور چوڑائی / عرض 2-1 مائیکرو میٹر ہوتا ہے۔ سینڈ فلائی جب کسی صحت مند شخص کو کاٹتی ہے تو یہ طفیلی اس کے جسم میں سرایت کر جاتا ہے اور کچھ عرصہ بعد تمام احشا، خاص طور سے طحال (تلی) کے کیسوں، ہڈی کے گودے (مخ العظام) پھیپھڑوں کے کیسوں، غدود لمفاویہ اور جگر میں بہت زیادہ تعداد میں حملہ آور ہوتا ہے اور مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

(II) قدیم اطبا کا خیال ہے کہ مرض کی وجہ سے سوداوی خلط میں غلیان اور جوش واقع ہوتا ہے۔

علامات

امراضیاتی نقطہ نظر سے جب طفیلی احشا اور غدود لمفاویہ میں سرایت کر جاتا ہے تو اس کی مسلسل خراش سے طحال اور جگر دونوں بڑھنے لگتے ہیں اور اس میں صلابت/ رخوت پیدا ہوجاتی ہے۔ ہڈی کا زردی مائل گودا سرخ رنگ میں تبدیل ہوجاتا ہے اور اس میں غیر طبعی نرمی بھی پیدا ہوجاتی ہے، غدود لمفاویہ میں بھی غیر طبعی عظم (بڑھاؤ) ہوتا ہے۔ بعض اوقات جسم پر مخصوص طرح کے دانے بھی نکل آتے ہیں، کبھی زخم بھی پیدا ہوسکتے ہیں۔ بہر حال ان مقامات سے رطوبات حاصل کر کے خوردبینی معائنہ کیا جائے تو یہ مخصوص طفیلی وہاں موجود ہوتا ہے۔

طفیلی کی سرایت کے 14 دن سے 18 مہینے کے بعد مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ ابتدا میں سردی کے ساتھ بخار ہوتا ہے، جس کی نوعیت عام طور سے لازمی نوبتی ہوتی ہے۔ یہ بخار 4-2 ہفتہ تک رہتا ہے۔ اس درمیان طحال اور جگر، دونوں بڑھ جاتے ہیں اس کے بعد وقفہ کا زمانہ شروع ہوتا ہے اور جسمانی درجۂ حرارت ایک حال پر رہتا ہے، کچھ عرصہ بعد دوبارہ بخار چڑھتا ہے۔ بعد میں شدت میں کمی واقع ہونے لگتی ہے اور خفیف سا بخار ہمیشہ رہتا ہے، جسم سے بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے، قلت الدم کی شکایت ہوتی ہے، جلد کا رنگ مٹیالا ہوجاتا ہے، لاغری اور ضعف کا غلبہ ہوتا ہے۔ بعض اوقات طحال بڑھ کر ناف تک آجاتی ہے، لاغری کی وجہ سے بعض اوقات چہرے کا گوشت پچک جاتا ہے اور بازو کے عضلات میں ذبول پیدا ہونے لگتا ہے پسلیاں بھی ننگی ہو جاتی ہیں، جگر اور طحال کے بڑھ

جانے کی وجہ سے شکم آگے کو نکل آتا ہے۔ مزمن صورت میں پاؤں اور ٹخنے پر ورم آجاتا ہے اور شکم کی بیرونی عضلاتی دیوار پر بالائی وریدیں ابھری ہوئی، پھولی پھولی دکھائی دیتی ہیں۔ شدید صورتوں میں زیر جلد نزف ہوتا ہے اور اس کے دھبے بظاہر جلد پر دکھائی دیتے ہیں۔ بعض اوقات ناک اور مسوڑھوں سے بھی خون بہتا ہے، لمبی ہڈیوں کے سرے پر درد ہوتا ہے، عام طور سے چہرے پر ورم نہیں ہوتا، کبھی استسقاء ہوجانے پر چہرے پر ورم ہوسکتا ہے۔

پیچیدگی کے طور پر استسقاء اسہال، زحیر، قروح معوی، ذات الریہ اور سل وغیرہ رونما ہوسکتی ہے۔ بعض اوقات آکلۂ فم (گوشت خورہ دہن Gangrenous-concrum oris/Stamotitis بھی ہوتا ہے۔

خفیف صورتوں میں عام طور سے شفا حاصل ہوجاتی ہے لیکن جب عوارض شدید ہوں تو مرض مہلک ثابت ہوسکتا ہے۔

مخصوص رطوبات جسمانی کے معائنہ سے مرض کی تشخیص میں کوئی دشواری نہیں ہوتی۔

اصول علاج

0 — سوداوی خلط کا نضج وتنقیہ کریں۔
0 — جگر اور طحال کے طبعی افعال کی نگہداشت کریں۔
0 — عوارض کے تدارک/ ازالہ پر خصوصی توجہ دیں۔

ملحوظ رہے کہ اس مرض میں کونین اور سم الفار کے مرکبات از حد مفید ثابت ہوتے ہیں اور تیز مسہلات سے اجتناب لازمی ہے۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

ابتدا مرض میں اطبا یہ نسخہ استعمال کراتے ہیں:

گل بنفشہ، برگ جھاؤ، برگ شاہترہ، تخم کاسنی، تخم خطمی، مکو خشک، ہر ایک 6 گرام — تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کو مل چھان کر

معمولی خارش بھی محسوس ہوتی ہے۔ جب یہ چھوٹے اور گھنے ہوتے ہیں تو حمرا کے دانوں سے اور جب بڑے ہوتے ہیں تو حصبہ سے مشابہت رکھتے ہیں۔ تالو اور حلق کے درمیانی سوراخ (Fauces) پر دموی امتلا یا سرخ دھبے/ دھاریاں نمودار ہوتی ہیں۔ بعض اوقات لوزتین بھی متورم ہوجاتے ہیں، آنکھیں سرخ، خفیف کھانسی وغیرہ آتی ہے، گردن کے پچھلے حصہ کی گلٹیاں سوجی ہوئی ہوتی ہیں۔ 3-2 دن میں علامات زائل ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔ بعض اوقات یہ بالکل رونما نہیں ہوتیں بلکہ معمولی حرارت اور اعضاء شکنی ہوتی ہے۔

تفریقی علامات

حمیرا	حصبہ
1- مرض کی مخصوص علامات رونما ہونے سے قبل کا عرصہ (تمہیدی عرصہ) مختصر ہوتا ہے۔	1- مرض کی مخصوص علامات رونما ہونے سے قبل کا عرصہ (تمہیدی عرصہ) طویل ہوتا ہے۔
2- نزلہ اور بخار خفیف ہوتا ہے۔	2- بخار اور نزلہ نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔
3- دانوں کا رنگ ہلکا ہوتا ہے۔	3- دانوں کا رنگ گہرا ہوتا ہے۔
4- اجتماعی رقبے نہیں بناتے۔	4- اجتماعی رقبہ بناتے ہیں۔
5- تیزی کے ساتھ سارے بدن میں پھیلتے ہیں اور ابتدا چہرے سے ہوتی ہے۔	5- فرق کے ساتھ رونما ہوتے ہیں۔
6- دانوں/ دھبوں سے بھوسی نہیں جھڑتی۔	6- دانوں سے بھوسی جھڑتی ہے۔

اصول علاج

0 — قویٰ طبعی میں ضعف و اضمحلال نہ آنے دیں/ مفرحات و مقویات قلب استعمال کرائیں۔

0 — رفع قبض کریں۔

0 — حسب ضرورت تسکین حرارت کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

عناب 4 عدد، مویز منقی 6 عدد۔ دونوں کو تھوڑے پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور خاکسی 4 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔ ابتدا مرض میں مفید ہے۔

یہ نسخہ بھی دے سکتے ہیں:

عناب 5 عدد، مویز منقی 9 عدد، انجیر زرد 2 عدد، خاکسی 5 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نبات سفید 25 گرام/ شربت عناب 25 ملی لیٹر سے شیریں کر کے صبح، شام نوش کرائیں۔

دانے نکلنے لگیں تو دو، تین دن یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

خمیرہ مروارید 5 گرام کھلا کر شیرہ عناب 5 عدد، شیرہ مویز منقی 9 عدد، عرق مکو 75 ملی لیٹر میں نکال کر نبات سفید 12 گرام ملا کر خاکشی 5 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

قبض ہو تو یہ نسخے استعمال کرائیں:

شربت بنفشہ 25 ملی لیٹر نیم گرم کر کے نوش کرائیں۔

بنفشہ، نیلوفر، ہر ایک 6 گرام سپستاں 9 عدد، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو آش جو میں جوش دے کر مل چھان لیں اور نوش کرائیں۔

اگر اسہال آ رہے ہوں تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

قرص طباشیر قابض 3 گرام ہمراہ شربت انار استعمال کرائیں— قرص کا نسخہ درج ذیل ہے۔

طباشیر، گل سرخ، تخم کاہو، تخم خرفہ، تخم کاسنی، سماق، ہر ایک 6 گرام، گلنار، صندل سفید، تخم حماض، ہر ایک 3 گرام، انیسون 1.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر

عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

کھانسی آرہی ہو تو یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

مغز بادام، کتیرا، ہر ایک 2 گرام، مغز تخم کدو 4 گرام، لعاب بہدانہ 5 گرام— حسب دستور شیرہ حاصل کر کے نبات سفید سے شیریں کریں اور لعوق بنا کر استعمال کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ تدابیر بروئے کار لائیں:

مناسب دوائیں پانی میں جوش دے کر بھپارہ کریں۔

صندل سفید، برگ مورود کی دھونی دیں— موسم گرما میں از حد مفید ہے اور موسم سرما میں انار/ انجیر/ جھاؤ کی لکڑی جلائیں۔

+++

کالا آزار *

KALA AZAR

اس مرض میں ایک مخصوص طفیلی کے جسم میں اثر انداز ہوجانے کی وجہ سے بے قاعدہ طور پر خفیف بخار ہوتا ہے، خون میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔ نیز جگر اور طحال بہت بڑھ جاتی ہیں۔ ان کے علاوہ دوسری مرضی علامات رونما ہوتی ہیں— اطبا قدیم کا خیال ہے کہ اس میں خلط سوداوی میں جوش اور غلیان پیدا ہوجاتا ہے۔ عین ممکن ہے کہ اس جوش و غلیان کی وجہ سے اس مخصوص طفیلی کی سرایت ہو— یہ مرض گرم ممالک اور ساحلی علاقوں میں کثیر الوقوع ہے۔ موسم سرما اور 20-2 سال کی عمر میں بہت زیادہ ہوتا ہے۔

اسباب

(I) لیس میںیا ڈونووانی[1] (Leishmania Donovani) نامی طفیلی— یہ طفیلی سینڈ فلائی (Sandfly) کے ذریعہ پھیلتا ہے۔ اس کی شکل جو، کی سی، لمبائی 4 مائیکرو

---

* حمی اسود، اس کا طبی نام تجویز کیا جاسکتا ہے۔

1. ڈاکٹر لیش مین نے 1903 میں اس طفیلی کو دریافت کیا تھا اسی مناسبت سے یہ نام رکھا گیا ہے۔

میٹر اور چوڑائی / عرض 2-1 مائیکرو میٹر ہوتا ہے۔ سینڈ فلائی جب کسی صحت مند شخص کو کاٹتی ہے تو یہ طفیلی اس کے جسم میں سرایت کر جاتا ہے اور کچھ عرصہ بعد تمام احشا، خاص طور سے طحال (تلی) کے کیسوں، ہڈی کے گودے (مخ العظام) پھیپھڑوں کے کیسوں، غدو د لمفاویہ اور جگر میں بہت زیادہ تعداد میں حملہ آور ہوتا ہے اور مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔

(II) قدیم اطبا کا خیال ہے کہ مرض کی وجہ سے سوداوی خلط میں غلیان اور جوش واقع ہوتا ہے۔

علامات

امراضیاتی نقطہ نظر سے جب طفیلی احشا اور غدود لمفاویہ میں سرایت کر جاتا ہے تو اس کی مسلسل خراش سے طحال اور جگر دونوں بڑھنے لگتے ہیں اور اس میں صلابت / رخوت پیدا ہوجاتی ہے۔ ہڈی کا زردی مائل گودا سرخ رنگ میں تبدیل ہوجاتا ہے اور اس میں غیر طبعی نرمی بھی پیدا ہوجاتی ہے، غدود لمفاویہ میں بھی غیر طبعی عظم (بڑھاؤ) ہوتا ہے۔ بعض اوقات جسم پر مخصوص طرح کے دانے بھی نکل آتے ہیں، کبھی زخم بھی پیدا ہوسکتے ہیں۔ بہر حال ان مقامات سے رطوبات حاصل کر کے خوردبینی معائنہ کیا جائے تو یہ مخصوص طفیلی وہاں موجود ہوتا ہے۔

طفیلی کی سرایت کے 14 دن سے 18 مہینے کے بعد مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ ابتدا میں سردی کے ساتھ بخار ہوتا ہے، جس کی نوعیت عام طور سے لازمی نوبتی ہوتی ہے۔ یہ بخار 4-2 ہفتہ تک رہتا ہے۔ اس درمیان طحال اور جگر، دونوں بڑھ جاتے ہیں اس کے بعد وقفہ کا زمانہ شروع ہوتا ہے اور جسمانی درجۂ حرارت ایک حال پر رہتا ہے، کچھ عرصہ بعد دوبارہ بخار چڑھتا ہے۔ بعد میں شدت میں کمی واقع ہونے لگتی ہے اور خفیف سا بخار ہمیشہ رہتا ہے، جسم سے بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے، قلت الدم کی شکایت ہوتی ہے، جلد کا رنگ مٹیالا ہوجاتا ہے، لاغری اور ضعف کا غلبہ ہوتا ہے۔ بعض اوقات طحال بڑھ کر ناف تک آجاتی ہے، لاغری کی وجہ سے بعض اوقات چہرے کا گوشت پچک جاتا ہے اور بازو کے عضلات میں ذبول پیدا ہونے لگتا ہے پسلیاں بھی ننگی ہو جاتی ہیں، جگر اور طحال کے بڑھ

جانے کی وجہ سے شکم آگے کو نکل آتا ہے۔ مزمن صورت میں پاؤں اور ٹخنے پر ورم آجاتا ہے اور شکم کی بیرونی عضلاتی دیوار پر بالائی وریدیں ابھری ہوئی، پھولی پھولی دکھائی دیتی ہیں۔ شدید صورتوں میں زیر جلد نزف ہوتا ہے اور اس کے دھبے بظاہر جلد پر دکھائی دیتے ہیں۔ بعض اوقات ناک اور مسوڑھوں سے بھی خون بہتا ہے، لمبی ہڈیوں کے سرے پر درد ہوتا ہے، عام طور سے چہرے پر ورم نہیں ہوتا، کبھی استسقاء ہوجانے پر چہرے پر ورم ہوسکتا ہے۔

پیچیدگی کے طور پر استسقاء اسہال، زحیر، قروح معوی، ذات الریہ اور سل وغیرہ رونما ہوسکتی ہے۔ بعض اوقات آکلۂ فم (گوشت خورہ دہن Gangrenous-concrum oris/Stamotitis) بھی ہوتا ہے۔

خفیف صورتوں میں عام طور سے شفا حاصل ہوجاتی ہے لیکن جب عوارض شدید ہوں تو مرض مہلک ثابت ہوسکتا ہے۔

مخصوص رطوبات جسمانی کے معائنہ سے مرض کی تشخیص میں کوئی دشواری نہیں ہوتی۔

اصول علاج

0 —— سوداوی خلط کا نضج وتنقیہ کریں۔

0 —— جگر اور طحال کے طبعی افعال کی نگہداشت کریں۔

0 —— عوارض کے تدارک/ ازالہ پر خصوصی توجہ دیں۔

ملحوظ رہے کہ اس مرض میں کونین اور سم الفار کے مرکبات از حد مفید ثابت ہوتے ہیں اور تیز مسہلات سے اجتناب لازمی ہے۔

علاج

0 —— خورونی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

ابتدا مرض میں اطبا یہ نسخہ استعمال کراتے ہیں:

گل بنفشہ، برگ جھاؤ، برگ شاہترہ، تخم کاسنی، تخم خطمی، مکو خشک، ہر ایک 6 گرام—— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کو مل چھان کر

شربت بزوری 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔ اگر معمولی حرارت بھی رہتی ہو تو تخم خطمی اور گل بنفشہ کی بجائے تخم سنبھالو، افسنتین رومی، ہر ایک 3 گرام، انجیر زرد 3 عدد ملائیں۔

اگر بخار کے ساتھ اسہال کی شکایت ہو نیز استسقائی علامات بھی پائی جا رہی ہوں تو یہ نسخہ بروئے کار لائیں:

بادآورد 3 گرام، شکاعی 3.5 گرام، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، تخم خربزہ، خار خسک خورد، ہر ایک 5 گرام، تخم کشوث (پوٹلی میں باندھ کر) گل غافث، ہر ایک 3 گرام — تمام دواؤں کو آب آہن تاب میں بھگو کر صاف کر کے بارتنگ 6 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

عام طور سے اول الذکر نسخہ استعمال کرانے کے بعد تنقیہ خلط موثر پر توجہ دیں۔

سوداوی خلط کے نضج و تنقیہ کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں:

شاہترہ بادرنجبویہ، بادیان، ہر ایک 7 گرام، گاؤزبان، اصل السوس، مقشر، ہر ایک 5 گرام، عناب 5 عدد، سپستاں 9 عدد — تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند 25 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔ جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں۔

ایارج فیقرا 3 گرام، لاجورد مغسول، غاریقون، ماش سفید، گوگل، تربد سفید مدبر، کتیرا پوست ہلیلہ زرد — ہر ایک 4 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں 75 ملی لیٹر میں چرب کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 9-7 گرام، ورق نقرہ 3 عدد میں لپیٹ کر رات کے درمیانی حصہ میں گرم پانی سے نگلنے کی ہدایت کریں۔ صبح کو شیرخشت، گلقند آفتابی، ہر ایک 40 گرام، مغز فلوس خیار شنبر 60 گرام، کو آب برگ کاسنی سبز مروق، آب بادیان سبز مروق، ہر ایک 200 ملی لیٹر میں ملا کر چھان لیں اور روغن بادام شیریں 4 ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں۔ اور اس کے بعد مبرد دوائیں استعمال کرائیں۔

تنقیہ سودا کے لیے یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

افتیمون ولایتی (پوٹلی میں باندھ کر) بسفائج فستقی، گل سرخ، تخم خیارین، تخم کاسنی، ہر ایک 30 گرام، برگ گاؤزبان 9 گرام، گل نیلوفر 6 گرام، آلو بخارا 50 عدد — تمام

دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر صاف کریں اور سرکہ 120 ملی لیٹر، نبات سفید 500 گرام ملا کر شربت بنائیں اور 25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

اس مرض میں درج ذیل نسخہ بے حد مفید ہے:

سم الفار سفید 125 گرام، کونین، نوشادر، مغز تخم کرنجوہ، فلفل سیاہ، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب لیموں میں کھرل کر کے 125 ملی گرام کی گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں درج ذیل عرق کے ساتھ استعمال کرائیں۔

بادیان، بیخ بادیان، پودینہ، پوست بیخ کبر، انیسون، تخم کاسنی، پوست بیخ، کاسنی، گل غافث، افسنتین رومی، تخم کرفس، بیخ کرفس، ہر ایک 75 گرام، تخم کشوث (پوٹلی میں باندھ کر) پرسیاوشاں، سنبل الطیب، اسارون، ریوند چینی، مائیں خورد، ہر ایک 60 گرام، مویز منقی 120 گرام، برگ جھاؤ ایک کلو گرام، سرکہ انگوری 500 ملی لیٹر— تمام دواؤں کو 10 لیٹر پانی میں بھگو دیں 24 گھنٹے بعد 6 لیٹر عرق کشید کریں اور 85 ملی لٹر، نوش کرائیں۔

یہ نسخے بھی مفید ہیں:

عرق کاسنی، عرق مکو، عرق شاہترہ، ہر ایک 50 ملی لیٹر، شربت بزوری 25 ملی لیٹر— تمام عرقیات کو باہم ملا کر شربت حل کر کے نوش کرائیں۔

آب برگ کرنجوہ سبز مروق، آب مکو سبز مروق، آب کاسنی سبز مروق، ہر ایک 50 ملی لیٹر— تمام دواؤں کو ملا کر صبح، شام نوش کرائیں۔

تخم کاسنی، شاہترہ، مکو خشک، برگ جھاؤ، کشنیز خشک، گل نیلوفر، ہر ایک 6 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر صبح، شام نوش کرائیں۔

جگر بڑھ جائے تو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

بادیان 6.5 گرام، افسنتین 3 گرام، بسفائج فستقی، تخم کشوث (پوٹلی میں باندھ کر) گل غافث، ہر ایک 5 گرام، مکو خشک، تخم کاسنی، ہر ایک 6 گرام، برگ گاؤ زبان 4 گرام، مویز منقی 9 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور شربت دینار، 25 ملی لیٹر حل کر نوش کرائیں۔ غذا کے بعد یہ نسخہ

استعمال کرائیں۔

نوشادر، نمک سمندری صاف کردہ، نمک سیاہ، نمک لاہوری، سہاگہ بریان، نرکچور، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، باؤبڑنگ، فلفل سیاہ، زنجبیل، ہر ایک 50 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں کھرل کریں اس کے بعد چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-4 گولیاں کھلائیں۔

گل سرخ 25 گرام، زرشک 12 گرام، تخم خیارین، تخم خرفہ، ہر ایک 7 گرام، کافور قیصوری، عصارہ افسنتین، زعفران، ایرسا، سنبل الطیب، ریوند چینی، لک مغسول، طباشیر، ثمرۃ الطرفاء، ہر ایک 3 گرام، عصارہ غافث 2 گرام — تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ سے گوندھ کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں اور 5 گرام کھلا کر اوپر سے آب کاسنی سبز مروق، آب شاہترہ سبز، ہر ایک 60 ملی لیٹر سکنجبین بزوری 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے:

چونہ سفید، سکھیا سفید، کات سفید، ہر ایک 12 گرام — تمام دواؤں کو باریک کر کے عرق لیموں میں گوندھ کر دانۂ باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

اگر طحال بھی بڑھ گئی ہو تو یہ نسخہ سودمند ہے:

برگ جھاؤ، مغز تخم کدوئے شیریں، تخم خرفہ، تخم کاسنی، تخم خربزہ، تخم قرطم، بادیان، تخم سنبھالو، ہر ایک 12 گرام، سنبل الطیب، گل بنفشہ، اصل السوس مقشر، تخم خطمی، افسنتین رومی، گل غافث پوست بیخ کاسنی، کرمازج، ہر ایک 7 گرام، مویز منقی 25 گرام — تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر مل چھان کر رکھیں اور قند سیاہ 50 گرام، سرکہ جامن 175 ملی لیٹر، آب کدو سبز 180 ملی لیٹر آب کاسنی سبز مروق 60 ملی لیٹر ملا کر حسب دستور شربت بنائیں اور 25 ملی لیٹر، صبح شام نوش کرائیں۔

سوء القنیہ کے ساتھ چہرے اور اطراف پر تہیج ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں:

دواء الکرکم 5 گرام کھلائیں اس کے بعد شیرہ بادیان، شیرہ تخم کاسنی، ہر ایک

6 گرام، شیرہ تخم کشوث 3 گرام، عرق مکو، عرق بادیان، ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر شربت کو دینار 25 ملی لٹر حل کر کے نوش کرائیں—— دواء الکرکم کا نسخہ درج ذیل ہے۔

اسارون، انیسون، تخم کرفس، ریوند چینی، دوقو، مرمکی، ہر ایک 15 گرام، رب السوس تج قلمی، مصطگی رومی، گل غافث، ہر ایک 10.5 گرام، قوہ 7 گرام، قسط شیریں، گل اذخر، حب بلساں، ہر ایک 3.5 گرام، زعفران 40 گرام، سنبل الطیب، 19 گرام—— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر روغن بلساں 18 ملی لیٹر میں چرب کر کے تمام دواؤں کو کی تین گنا شکر کے قوام میں ملائیں اور 7-5 گرام استعمال کرائیں۔

0 —— خارجی طور پر درج ذیل تدابیر اختیار کریں:

ناسک 12 گرام سرکہ میں حل کر کے پودینہ خشک، برگ سداب، ہر ایک 6 گرام، آب مکو سبز میں پیس کر روغن گل 6 ملی لیٹر ملا کر مقام جگر وطحال پر لیپ کریں۔

برگ جھاؤ سبز پیس کر مقام جگر وطحال پر ضماد کریں۔

طاعون

PLAGUE

اس مرض میں جسمانی درجۂ حرارت میں غیر معمولی طور پر اضافہ ہوجاتا ہے۔ جسم کے بعض غدود میں غیر معمولی ورم اور شدید سوزش وحساسیت پیدا ہوجاتی ہے— ملحوظ رہے کہ یہ شدید متعدی وبائی مرض ہے، اور نہایت تیزی کے ساتھ ہلاکت کا باعث ہوتا ہے۔ چوہے و پسو کی پیدائش اور افزائش کے ایام میں وبائی طور پر پھیل سکتا ہے۔

اقسام
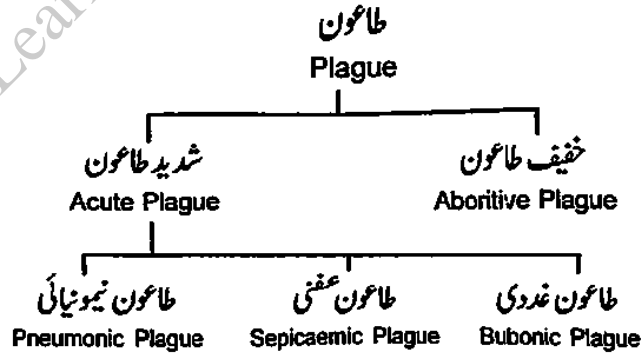
اسباب

بے سیلی پیسٹریلا پٹس (Bacilli Pasteurella Pestis) نامی گرامی منفی جرثومہ — یہ جرثومہ چوہوں کا خون چوسنے اور ان کے بالوں میں چمٹے رہنے والے زی نوپ سلاچیوپس (Enopsylla Cheopis) نامی پسوؤں/ یا پسوؤں کی اور دوسری اقسام کے ذریعہ پھیلتا ہے، جس کی نوعیت یہ ہوتی ہے کہ سرایت زدہ چوہے کا خون چوسنے کے بعد جب یہ پسو کسی صحت مند انسان کو کاٹتے ہیں تو اس کا مخصوص جرثومہ عروق لمفاویہ کے ذریعہ دوران خون میں شامل ہوجاتا ہے اور انتشار جراثیمی پیدا کرتا ہے نیز کنج ران (Femoral) بغل (Axillary) اور گردن کے غدود میں التہاب ہوجاتا ہے۔ ملحوظ رہے کہ یہ جرثومہ 1.5-2 مائیکرو ملی لیٹر لمبا 0.5-0.6 مائیکرو ملی لیٹر چوڑا ہوتا ہے۔ اس کے کنارے گول اور رنگنے پر دونوں کنارے رنگ قبول کر لیتے ہیں۔ تاہم درمیان کا حصہ رنگ قبول نہیں کرتا— یہ کم و بیش 85 درجہ سینٹی گریڈ حرارت میں 60 منٹ کے اندر مرجاتا ہے، تیز دھوپ میں 3-4 گھنٹے میں اور خشک ہونے پر 6-8 دن میں مرجاتا ہے، سردی کا ماحول اس کو بہت راس آتا ہے اور اس میں دیر تک زندہ رہتا ہے۔

ان جراثیم کے پھیلنے کی نوعیت یہ ہے کہ سرایت زدہ چوہے جب جرثومی سمیت سے ہلاک ہوجاتے ہیں تو سرایت زدہ پسوان کا خون چوسنے میں ناکام رہتے ہیں اور غذا کی تلاش میں ان کے بالوں سے نکل کر قریبی جگہوں مثلاً کپڑے، بستر، صندوق، کتاب اور دوسرے استعمال کے سامان میں چلے جاتے ہیں اور جب ایک صحت مند انسان ان چیزوں کو چھوتا/ استعمال کرتا ہے تو اس کے جسم پر چڑھ جاتے ہیں اور خراش پیدا کر کے ان جرثوموں کو انسان کے خون میں منتقل کر دینے کا باعث ہوتے ہیں۔ بعض اوقات طاعون کے وہ مریض جن کے پھیپھڑے اس مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ان کے تنفس میں بھی یہ جراثیم پائے جاسکتے ہیں، بلغم اور تھوک میں یہ جرثومے زیادہ تعداد میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

علامات

3-5 دن میں مرض کی علامات رونما ہوتی ہیں، بعض اوقات 10 دن بھی لگ سکتا ہے۔ ذیل میں ہر نوع کی علامات تحریر کی جارہی ہیں۔

(الف) طاعون خفیف:

اس میں مرض کی علامات بہت خفیف ہوتی ہیں اور اکثر اوقات دو ایک علامتوں کے علاوہ کوئی اور علامت نہیں ملتی— یہ نوع عام طور سے طاعون پھیلنے کی بالکل ابتدا یا بالکل آخر میں پیش آتی ہیں— بہر حال مرض کی واضح علامات رونما نہ ہونے کی وجہ سے مریض خود بھی کسل مندی اور اضمحلال کے علاوہ کوئی دوسری شکایت نہیں کرتا اور عام طور سے اپنے روز مرہ کے کام کاج میں مشغول رہتا ہے، تاہم بغل، کنج ران وغیرہ کے غدود میں سوجن ضرور ہوتی ہے، جس کو مریض معمولی خیال کرتا ہے اور یہ سوجن ہفتہ عشرہ (10-7 دن) میں از خود تحلیل ہوجاتی ہے لیکن بعض اوقات سوجن میں پیپ پڑ جاتی ہے اور ساتھ ہی معمولی بخار بھی ہوتا ہے۔ تاہم ہلاکت نہیں ہوتی۔ یہاں یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ ایسے مریض مرض کے تعدیہ میں بہت اہم اور موثر کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لیے ان کو علاحدہ رکھنا از بس ضروری ہے۔

(ب) طاعون شدید/ حاد:

(ا) طاعون غددی:

سرایت کے 5-3 دن میں ہی مرض کی مخصوص علامات رونما ہونے لگتی ہیں، ابتدا میں عام جسمانی کمزوری، تکان، دردسر، درد کمر اور اضطراب محسوس ہوتا ہے۔ تھوڑی سردی بھی محسوس ہوتی ہے۔ اس کے بعد شدید جاڑے کے ساتھ اصل علامات رونما ہوتی ہیں اور جسمانی درجۂ حرارت 104-103 تک پہنچ جاتا ہے۔ بعض اوقات درجۂ حرارت 107-6-10 ف تک بھی ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں ہذیان اور بے ہوشی طاری ہوسکتی ہے— بہر حال بھوک زائل ہوجاتی ہے۔ شدید پیاس لگتی ہے، متلی اور قے کی شکایت

ہوتی ہے۔ نبض سریع 140-120 فی منٹ چلتی ہے تنفس میں بھی سرعت ہوتی ہے، آنکھیں مخمور، زردی مائل ہوتی ہیں۔ ان کے گرد حلقے پڑ جاتے ہیں اور ٹکٹکی بندھ کر دیکھنے جیسی ہوتی ہیں، چال میں لڑکھڑاہٹ ہوتی ہے، چہرہ متفکر اور دماغی قوتوں میں خلل نمایاں ہوتا ہے۔ بعض اوقات مریض کو ہاتھ پیر مارنے اور بے فائدہ اٹھنے بیٹھنے اور چلنے پھرنے کی بے اختیار خواہش ہوتی ہے، کبھی کبھی درجۂ حرارت دوسرے دن کم ہوجاتا ہے— 3-2 دن کے اندر ہی غدود میں سوجن پیدا ہوجاتی ہے، ان میں شدید درد اور سوزش ہوتی ہے۔ 2-1 دن میں ہی ان میں پیپ پڑ جاتی ہے، بدیں نکل آنے کے بعد درجۂ حرارت کم ہوجاتا ہے— غدود میں گھلاوٹ پیدا ہوکر خلیات میں مقامی موت رونما ہوتی ہے، ضعف کا غلبہ ہوتا ہے۔

بعض اوقات احتباس بول کی شکایت ہوتی ہے اور کبھی مقعد، ناک اور منہ سے خون جاری ہوجاتا ہے اور کبھی جلد کے نیچے خون کے دھبے رونما ہونے لگتے ہیں جن سے جسم کی رنگت سیاہ ہوجاتی ہے، پیشاب میں رطوبت بیضیہ کی مقدار زیادہ ہوتی ہے، کیسہ خاطیہ کے چھلکے بھی پائے جاتے ہیں، بخار تیز ہونے کی حالت میں اگر خون کا خورد بینی معائنہ کیا جائے تو مخصوص طاعونی جرثومے دکھائی دیتے ہیں، خون کے سفید دانوں (W.B.C.) کی تعداد زیادہ ہوتی ہے، تنفس بھی خاص نوعیت کا آواز کے ساتھ ہوتا ہے— انجام خراب ہونے پر آئے تو دماغی و اعصابی علامات شدید ہوتی ہیں، ہذیان و کوما کے بعد موت واقع ہوجاتی ہے— لیکن اگر طبیعت، مرض پر غالب آجائے تو زبان کی خشکی ختم ہونے لگتی ہے، جسمانی درجۂ حرارت اعتدال پر آنے لگتا ہے اعصابی/ دماغی علامات ختم ہوجاتی ہیں، گلٹیوں میں پیپ پڑ کر خود بخود پھٹ جاتی ہیں اور ان سے سخت ناگوار بو پیدا ہوتی ہے اور مریض رفتہ رفتہ صحت یاب ہوجاتا ہے۔

70-60 فیصد غدود کنج ران میں بدیں نکلتی ہیں، 20-15 فیصد بغل میں اور 15-5 فیصد گردن میں، شاذ و نادر طور پر شکم کی غدود جاذبہ (غدود ماساریقی) میں بدیں نکلتی ہیں، گلٹیوں کا متورم ہوکر پیپ پڑ کے پھوٹ جانا اچھی علامت تصور کیا جاتا ہے۔

(II) طاعونِ عفنی:

اس کی علامات شدید ہوتی ہیں اور مادہ مرض کسی غدود (Gland) یا کسی خاص حصۂ جسم تک محدود نہیں ہوتا اور آناً فاناً موت ہوجاتی ہے۔ اس میں عام طور سے غدود میں بدیں پیدا نہیں ہوتیں اور بالفرض ہوتی بھی ہیں تو بہت چھوٹی اور ردی قسم کی، دوسری علامتیں بھی شدید ہوتی ہیں۔ چنانچہ دردِ سر، دورانِ سر، بے خوابی، ہذیان اور بے ہوشی وغیرہ ہوتی ہے، قے اور خون آمیز اسہال بھی آسکتے ہیں، تمام خون میں طاعون کے جرثومے دوڑتے پھرتے ہیں، جلد/غشا مخاطی کے نیچے عام طور سے جریانِ خون ہوتا ہے اور 36-24 گھنٹے میں مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔

(III) طاعون نیمونیائی/ریوی:

اس صورت میں تعدیہ کا مرکز ریہ (پھیپھڑہ) ہوتا ہے اور مرض تنفس کے ذریعہ پھیلتا ہے، مریض کے تھوک اور بلغم میں طاعونی جرثومے موجود ہوتے ہیں، حملۂ مرض سے پہلے ریہ کے مزمن امراض کی سرگذشت ملتی ہے جو اس مرض کی قبولیت کی استعداد میں اضافہ کر دیتی ہے، اس میں عوارض/ علامات نہایت خطرناک اور شدید ہوتی ہیں، پھیپھڑہ متعدد جگہوں پر ٹھوس ہوجاتا ہے، اس کا درمیانی حصہ زیادہ تر مبتلائے مرض ہوتا ہے اور مسماع الصدر کے ذریعہ سننے پر بالوں کی رگڑ جیسی آواز سنائی دیتی ہے، تنفس میں سرعت ہوتی ہے، جسمانی درجہ حرارت بہت بڑھا ہوا ہوتا ہے، ہذیان ہوتا ہے، پہلے خشک کھانسی آتی ہے اس کے بعد خون آمیز بلغم خارج ہوتا ہے، سینہ میں درد محسوس ہوتا ہے تنفس میں دشواری ہوتی ہے، شدید ضعف اور نقاہت ہوتی ہے، غدود کنج ران، بغل وغیرہ کو ٹٹولنے پر محسوس ہوتا ہے تاہم سوجن بالکل نہیں ہوتی۔ عام طور سے 3-2 دن میں موت واقع ہوجاتی ہے، شفایابی کا تناسب 2 فیصد سے بھی کم ہوتا ہے۔

تفریقی علامات

طاعون Plague	التہاب غدہ نکفیہ Parotitis/Mumps
1- غدہ نکفیہ کا التہاب ثانوی طور پر رونما ہوتا ہے۔	1- التہاب غدہ ابتدائی اور اصل مرض ہوتا ہے۔
2- غدہ نکفیہ میں تقیح ہوجاتا ہے۔	2- تقیح عام طور سے نہیں ہوتا۔
3- خصیوں میں التہاب نہیں ہوتا۔	3- خصیوں میں بھی التہاب پیدا ہوجاتا ہے۔
4- ہذیان شدید ہوتا ہے۔	4- ہذیان کم ہوتا ہے۔
5- مخصوص جرثومہ طاعون پایا جاتا ہے۔	5- یہ جرثومہ نہیں پایا جاتا۔

اصول علاج

0 — اصل سبب مرض کا ازالہ کریں/ چوہوں اور پسوؤں کے ختم کرنے کا انتظام کریں۔

0 — مرض کے ابتدائی مرحلے سے ہی مقویات قلب استعمال کریں۔

0 — مہیجات سے پرہیز کرائیں۔

0 — آرام کی تاکید کریں اور مریض کو علاحدہ، بلند مقام پر قیام کرنے کی تاکید کریں۔

0 — عوارض کے ازالہ پر خصوصی توجہ دیں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں:

درونج عقربی، گل ارمنی، جدوار خطائی، زہر مہرہ خطائی، ہر ایک 6 گرام، فادزہر حیوانی، جوہر لیموتی، تمر ہندی، کافور، ہر ایک 12 گرام، زعفران 3 گرام، آب نیم 12

ملی لیٹر— تمام دواؤں کو آب نیم میں پیس کر عرق گلاب میں گوندھ لیں اور ماش کے بقدر گولیاں بنا کر ایک گولی ہمراہ عرق صندل صبح، شام استعمال کرائیں۔

جدوار، گیرو، برادہ صندل سفید، زہرمہرہ خطائی، زرد چوب، کپور کچری، کھریا مٹی، ہرایک 12 گرام— تمام دواؤں کو عرق گلاب میں گھس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی کھلائیں (بعض اطبا گولی کو گھس کر لیپ کراتے ہیں)

جدوار خطائی، کافور، درونج عقربی، گل ارمنی، ہر ایک 12 گرام، زعفران 7 گرام— تمام دواؤں کو آب برگ نیم میں پیس کر مسور کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-3 گولیاں ہمراہ عرق صندل استعمال کرائیں۔

زعفران، مرکی، کافور، صبر زرد، ہر ایک 25 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی ہر تین گھنٹے پر کھلائیں۔

ابریشم خام، عصارہ ریوند چینی، زہرمہرہ، کافور، کہربا شمعی، گل سرخ یشب سبز، بہمن سفید، درونج عقربی، ہرایک 12 گرام، زعفران 6 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ لیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی ہر چوتھے گھنٹے پر استعمال کرائیں۔

جدوار خطائی، گل ارمنی، ہرایک 6 گرام، کافور 10.5 گرام، تخم لیموں کاغذی، زہرمہرہ خطائی، ہرایک 6.5 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے عرق نیلوفر، میں کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی ہمراہ عرق نیلوفر، عرق گاؤزبان ہرایک 60 ملی لیٹر، شربت انار میخوش 35 ملی لیٹر، صبح، دوپہر، شام استعمال کرائیں۔

خردل سفید، فادزہر حیوانی، نارجیل دریائی، پوست بیخ مدار، ہرایک 10 گرام— تمام دواؤں کو عرق پیاز میں پیس کر دانۂ ماش کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی 2 گھنٹے کے وقفے سے کھلائیں (بعض اطباء گولیوں کو آب پیاز سفید میں گھس کر غدہ (گلٹی) پر ضماد بھی کراتے ہیں۔

گل گاؤزبان، برگ گاؤزبان، کوبہ آبریشم مقرض، ہرایک 4 گرام، تمر ہندی 35 گرام، آلو بخارا 5 عدد— تمام دواؤں کو عرق نیلوفر، عرق بید سادہ، ہرایک 60 ملی لیٹر،

عرق کیوڑہ 25 ملی لیٹر میں بھگو کر 12 گھنٹے بعد مل چھان لیں اور شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر ملا کر طباشیر کبود، زہر مہرہ خطائی (باریک کردہ) ہر ایک 1 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

گل نیم، چرائتہ، شاہترہ، ہر ایک 10 گرام— تمام دواؤں کو الگ الگ بھگو دیں۔ صبح کو چرائتہ، شاہترہ کا زلال لے کر گل نیم تر شدہ میں پیس کر ملائیں اور جوش دیں۔ جب خشک ہونے لگے تو زعفران ایک گرام، جدوار 3 گرام پیس کر ملائیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں صبح و شام کھلائیں۔

جدوار خطائی، درونج عقربی، زرنباد، بہمن سفید، ہر ایک 6 گرام، صندل سرخ، گل ارمنی، گل مختوم، زراوند مدحرج، طباشیر، حب بلساں، دارچینی، جنطیانا، ہر ایک 4 گرام، یشب سبز، یاقوت سبز، مروارید ناسفتہ، زہر مہرہ، زعفران، ہر ایک 3 گرام، عنبر اشہب 1 گرام، ورق طلا 1.5 گرام، ورق نقرہ 3.5 گرام— تمام دواؤں کو عرق بید مشک، عرق گلاب میں خوب پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2 گولیاں ہمراہ عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، ہر ایک 75 ملی لیٹر، صبح و شام استعمال کرائیں۔

عقیق سرخ، مرجان، زہر مہرہ، ہر ایک 12 گرام، درونج عقربی، جدوار خطائی، یاقوت، کافور، ہر ایک 6 گرام، مروارید ناسفتہ، ورق نقرہ، ورق طلا، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو عرق گلاب میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں ہر چھٹے گھنٹے استعمال کرائیں۔

تخم خرفہ سیاہ، گل نیلوفر، زرشک منقی، ہر ایک 6 گرام، مغز کنول گٹہ 7 عدد، آلو بخارا 5 عدد، تمر ہندی 35 گرام— تمام دواؤں کو عرق گلاب، عرق نیلوفر، عرق بید مشک، ہر ایک 75 ملی لیٹر میں بھگو دیں اور شربت لیموں 25 ملی لیٹر ملا کر زہر مہرہ، طباشیر، ہر ایک 2 گرام پیس کر شامل کریں پھر مل چھان کر برف سے سرد کر کے تھوڑا تھوڑا نوش کرائیں— حسب ضرورت آب انگور، آب انار شیریں، آب سیب شیریں ہر ایک 25 ملی لیٹر کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

کافور 12 گرام کو باریک کر کے 6 گرام عرق مفرح کے ساتھ نوش کرائیں—

کرب واضطراب میں بھی مفید ہے۔

کہربائے شمعی، یشب سبز، صندل سفید، مروارید ناسفتہ، دانہ ہیل، یاقوت احمر، گل گاؤ زبان، ہر ایک 6 گرام، برگ گاؤ زبان، طباشیر کبود، شیرہ آملہ، زہر مہرہ خطائی، ابریشم مقرض، گل سیوتی، ہر ایک 9 گرام، زرشک منقی 12 گرام، مربہ آملہ 9 عدد، آب سیب 35 ملی لیٹر، شربت آلو بخارا 250 ملی لیٹر، ورق طلا 3 گرام، ورق نقرہ 12 گرام، کافور قیصوری 1.5 گرام، نبات سفید چار گنا جملہ ادویہ — حسب دستور معجون تیار کریں اور 3-1 گرام استعمال کرائیں۔ مقوی قلب اور مفرح بھی ہے۔

کبربت مصفی، مرمکی، جدوار خطائی، پپیتہ کلاں، کافور، زعفران، ہر ایک 12 گرام، مغز تخم نیم، صبر زرد، ہر ایک 25 گرام — تمام دواؤں کو عرق گلاب میں پیس کر دانہ مٹر کے برابر گولیاں بنائیں اور ہر تیسرے گھنٹے 2 گولیاں ہمراہ عرق نیم استعمال کرائیں۔

مشک 3 گرام، دانہ ہیل خورد، عنبر اشہب، کافور، مروارید ناسفتہ، ہر ایک 6 گرام، طباشیر، ابریشم مقرض، بہمن سفید، ہر ایک 12 گرام، گل سرخ، گل گاؤ زبان، کشنیز خشک مقشر، ہر ایک 25 گرام، مغز تخم کاہو 40 گرام، تخم خیارین 60 گرام، صندل سفید 120 گرام — تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر تین گنا نبات سفید کے قوام میں حسب دستور معجون بنائیں اور آخر میں ورق نقرہ 35 گرام ملائیں اور 5 گرام کھلائیں۔ مفرح بھی ہے۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر/ نسخے بروئے کار لائیں:

فلفل سیاہ، جدوار بنفسی ہموزن کو پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

زرنباد، خردل، گل ارمنی، گل مختوم، جدوار، ہر ایک 12 گرام، صندل سرخ، صندل سفید، ہر ایک 25 گرام — تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سرکہ میں پیس کر گولیاں بنائیں اور خشک کر لیں، ضرورت پڑنے پر ایک گولی سرکہ میں گھس کر ضماد کریں۔

خردل 12 گرام، گل ارمنی، گل مختوم، جدوار خطائی، زرنباد، ہر ایک 6 گرام، زرد چوب بغیر بجھا چونا، جدوار خطائی ہر ایک، 3 گرام، صندل سفید، صندل سرخ، ہر ایک 4.5 گرام — تمام دواؤں کو باریک پیس کر سرکہ میں ملائیں اور گلٹیوں میں ضماد کریں۔

گھیکوار کا گودا باندھیں اور تکمید کریں — یہ ضماد ہر 40 منٹ پر بدلتے رہیں۔

کچلہ 1 عدد، برگ نیم سبز، جدوار خطائی، درونج عقربی، ہرایک 3 گرام، فلفل سیاہ، سم الفار، ہرایک 1 گرام — تمام دواؤں کو آب برگ نیم میں پیس کر مقام ورم پر ضماد کریں۔

مازو، مرکی، جاؤ شیر، زرسنگار، ہرایک 7 گرام، سلیخ 3.5 گرام، گندر، زراوند طویل، ہرایک 10.5 گرام مقل ازرق، مردار سنگ، ہرایک 6 گرام، رالج، موم جام، ہر ایک 50 گرام، اشق 25 گرام — اشق، موم، جاوشیر، کندر، مرکی کو روغن زیتون میں پگھلائیں اور باقی تمام دواؤں کو باریک کر کے ملا کر خوب جوش دیں۔ جب مرہم کا قوام تیار ہو جائے تو اتار کر محفوظ کرلیں، یہ محلل ورم ہونے کے ساتھ ساتھ تنقیہ مواد کے لیے بھی مفید ہے۔

ہالون مقل ازرق، مین پھل، ریوند چینی، زرد چوب، تخم کتاں، صبر زرد، جدوار خطائی، صابن دیسی، نمک طعام ہرایک 3 گرام، برگ نیم سبز 6 گرام — تمام دواؤں کو گھیکوار کے گودے میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں اور اوپر سے تکمید کریں۔

عوارض مثلاً بے خوابی، بے ہوشی، غفلت، شدت پیاس، دردسر اور قے وغیرہ کے ازالہ کے لیے یہ تدابیر سودمند ہیں۔

بے خوابی کے لیے یہ تدابیر بروئے کار لائیں:

روغن بنفشہ، روغن کدو ناک میں ٹپکائیں اور اطراف پر ملیں۔

شربت خشخاش 35 ملی لیٹر، عرق گلاب 75 ملی لیٹر میں ملا کر برف سے سرد کر کے نوش کرائیں۔

روغن خشخاش، روغن تخم کدو ہموزن ملا کر سر پر مالش کریں۔

خشخاش، بنفشہ، نیلوفر ہموزن کو پانی میں جوش دے کر سر پر نطول کریں۔

بے ہوشی اور غفلت کے لیے یہ تدابیر اختیار کریں:

کافور، صندل سفید، ہرایک 12 گرام کو عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، ہرایک 18 ملی لیٹر میں ڈال کر ایک شیشی میں محفوظ کرلیں اور لخلخہ کے طور پر سونگھائیں۔

دردسر اور ہذیان کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

سرکہ، عرق گلاب، روغن گل میں کپڑا بھگوکر سر پر رکھیں۔

عطر خس/عطر صندل/خلخہ کافوری سونگھائیں۔

قے کی صورت میں— گل ارمنی، زرشک، کافور، سماق، صندل سفید، ہر ایک 3 گرام، عرق گلاب میں پیس کر فم معدہ پر لیپ کریں۔

ضعف قلب کی صورت میں مقوی قلب دوائیں کھلانے کے بعد صندل، کافور کو عرق گلاب میں گھس کر کپڑا بھگوکر مقام قلب پر رکھیں۔

0 — ذیل میں تحفظی تدابیر کے طور پر چند نسخے درج کیے جا رہے ہیں، وبائی ایام میں ان کا استعمال، صحت مند لوگوں کو ضرور کرانا چاہیے۔

جدوار خطائی 250 ملی گرام، کافور 125 ملی گرام عرق لیموں/ سرکہ میں پیس کر نوش کرائیں۔

صبر زرد، 12 گرام، مرمکی 25 گرام، زعفران 11 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے 2 گرام دن میں ایک مرتبہ کھلائیں۔

جدوار شیریں، فاد زہر حیوانی، نارجیل دریائی، فلفل سیاہ، ہر ایک 3 گرام، درونج عقربی 4 گرام، مروارید ناسفتہ 2 گرام— تمام دواؤں کو سرکہ/عرق گلاب میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں صبح کے وقت کھلائیں۔

گل مختوم، ایرسا، حب الغار، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن گاؤ میں چرب کر کے تین گنا شہد کے قوام میں حسب دستور معجون بنائیں اور 1.5 گرام کھلائیں۔

خنازیر*

SCROFULA

اس مرض میں گردن کے غدود لمفاویہ (Lymphatic Glands) سوج جاتے ہیں اور مریض اپنی گردن پھرانے سے قاصر رہتا ہے اور دوسری علامات رونما ہوتی ہیں جس سے عام جسمانی کارکردگی پر بھی خراب اثر پڑتا ہے— یہ بیماری بچوں میں کثیر الوقوع ہے۔

اسباب

(I) بلغم غلیظ/سوداوی، غلیظ خون کا غلبہ۔

(II) نازک اندام ہونا/ضعف ولاغری۔

(III) نزلہ وزکام۔

(IV) کھانسی۔

(V) التہاب لوزتین کا بار بار حملہ۔

---

* اطبا اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کرتے ہیں کہ اس مرض میں مریض کی گردن سور (خنزیر) کی گردن کی طرح موٹی ہو جاتی ہے۔ بعض اطبا کا خیال ہے کہ یہ مرض سور کو بکثرت ہوتا ہے، یا اس میں گلٹیاں، سور کے بچوں کی غیر معمولی تعداد کی طرح بہت زیادہ ہوتی ہیں اور سوج جاتی ہیں۔

(VI) امراض جلد مثلاً اکزیما وغیرہ۔

(VII) سیلان اذن (کان بہنا)۔

(VIII) نقص تغذیہ/ سوء ہضم۔

(IX) غیر صحت بخش رہائش۔

(X) دماغی/ جسمانی محنت کی زیادتی۔

(XI) فکرو تردد۔

(XII) کثرت مباشرت/ جلق۔

(XIII) نشہ آور اشیا کا بکثرت استعمال۔

(XI) آتشکی/ سلی مادہ/ وراثت۔

جدید تحقیقات کے مطابق مادہ سل، اس کا اصل سبب ہے، باقی اسباب، اسباب معدہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

علامات

ابتدا میں غدود (Glands) بڑھنے لگتے ہیں، ان کو حجرہ کے دونوں یا ایک جانب ہاتھ لگا کر محسوس کیا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد ان میں ورم پیدا ہوجاتا ہے۔ اس درمیان مریض کی رنگت زرد پڑ جاتی ہے اور عام کمزوری کی شکایت ہوتی ہے، شروع میں ان غدود کے اوپر کی جلد ادھر اُدھر سرکتی رہتی ہے، متورم گلٹیاں (غدود) علاحدہ علاحدہ ہوتی ہیں، لیکن کچھ عرصہ بعد یہ آپس میں جڑ جاتی ہیں، ان میں درد بھی ہوتا ہے اور بالائی جلد سے بھی پیوست ہوجاتی ہیں۔ ان میں پنیر کی مانند ایک خراب مادہ پیدا ہوتا ہے جو جلد اور قریبی ساختوں کو نقصان پہنچاتا ہے اور پھٹ کر زخم/ ناسور کی شکل اختیار کر لیتا ہے، اور رفتہ رفتہ قریب کے تمام غدود گلنے لگتے ہیں اس وقت مریض کے پاس بیٹھنا دشوار ہوجاتا ہے کیونکہ اس کے جسم سے غیر معمولی بدبو آتی ہے، جسمانی درجۂ حرارت بھی کسی قدر بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ معالجہ سے شفا حاصل ہوجاتی ہے اور کبھی از خود یہ رطوبات چونہ کی شکل اختیار کر کے

خشک ہوجاتی ہیں، ورنہ شدید عوارض لاحق ہوکر موت واقع ہوجاتی ہے۔

اصول علاج

0 — خلط موثر کا نضج وتنقیہ کریں۔
0 — حسب ضرورت محللات استعمال کرائیں/ زخم کو پھوڑنے والی دوائیں (مفجرات) دیں۔
0 — تقویت جسم پر خصوصی توجہ دیں۔
0 — جسمانی صفائی اور صبح، وشام ہوا خوری کی تاکید کریں۔
0 — ازالہ درد کی تدابیر کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں۔
خلط غالب کے نضج وتنقیہ کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں۔
بادیان، پوست بیخ بادیان، شاہترہ، عنب الثعلب، بسفائج، بادرنجبویہ، اسطوخودوس، ہرایک 7 گرام، انیسون 3 گرام، انجیر زرد 4 عدد، مویز منقی 25 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں اور گلقند عسلی 50 گرام ملا کر مل چھان لیں اور استعمال کرائیں۔
مسہل کے طور پر آٹھویں دن اسی نسخہ میں حسب ذیل دواؤں کا اضافہ کریں۔
تربد سفید، ریوند خطائی، ہرایک 5 گرام، زنجبیل 2 گرام، ہلیلہ سیاہ، برگ سنا مکی، ہرایک 12 گرام، مغز فلوس خیار شنبر 60 گرام، ترنجبین 50 گرام— تمام دواؤں کو حسب دستور جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت دینار، شربت اسطوخودوس، ہرایک 25 ملی لیٹر، شیرہ مغز بادام 5 عدد حل کر کے نوش کرائیں۔
تنقیہ واسہال کے دوسرے دن درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں:
عود صلیب ایک گرام، دانہ ہیل خورد 2 گرام— دونوں کو باریک پیس کر جوارش جالینوس 7 گرام میں ملا کر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد تخم کشوث،

انیسون، ہر ایک 3 گرام، بادرنجبویہ، بادیان، ہر ایک 6 گرام، گاؤزبان 5 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بزوری حار 35 ملی لیٹر، تخم کنوچہ 5 گرام ملا کر نوش کرائیں— منضج، مسہل اور تبرید کا یہ نسخہ 4-3 مرتبہ استعمال کرائیں۔

بھیڑ کی گردن کے غدود، خشک شدہ 20 عدد، قرنفل 12 گرام، جوز بوا 4 عدد، بسباسہ 5 گرام، زنجبیل ایک کلوگرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور مریض کے مزاج کو مدنظر رکھتے ہوئے 25-12 گرام کھلائیں، تین دن کھلانے کے بعد تین دن کا وقفہ ضرور دیں۔

زنجبیل، فلفل سیاہ، پیپل، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، ہر ایک 4.5 گرام، بہیل خورد 5 عدد— تمام دواؤں کا باریک سفوف تیار کریں اور پوست ہلیلہ، آملہ، پوست بلیلہ، تربد سفید، خراشیدہ، مغز فلوس خیار شنبر، ہر ایک 250 گرام، تمام دواؤں کو 5 لیٹر پانی میں رات کے وقت بھگو دیں، صبح کو اس قدر جوش دیں کہ 1/3 حصہ رہ جائے اب مل چھان کر گوگل 500 گرام حل کر کے پکائیں، جب گاڑھا ہو جائے تو سفوف کردہ دوائیں شامل کر کے گولیاں بنائیں اور 10-7 گرام کھلائیں۔

بھیڑ کی گردن کی غدود خشک شدہ 18 گرام، غاریقون، زرنباد، شیطرج، نوشادر، ہر ایک 10 گرام، قرفہ، سنبل الطیب، انیسون جوز بوا مصطگی رومی، قرنفل، ہر ایک 7 گرام، پوست ہلیلہ، آملہ، تربد سفید، خراشیدہ، ہر ایک 25 گرام، بسفائج، اسطوخودوس، ہر ایک 17.5 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد کے قوام میں اطریفل تیار کریں اور 12 گرام بوقت خواب استعمال کرائیں۔

پوست درخت سرس 60 گرام، فلفل سیاہ 6 گرام— دونوں کو پیس کر چھان لیں اور شہد 175 ملی لیٹر میں حسب دستور معجون بنا کر 12 گرام صبح، شام کھلائیں— صرف پوست درخت سرس 60 گرام کو پانی میں جوش دے کر شہد/شکر سے شیریں کر کے نوش کرانا بھی مفید ہے۔

O — خارجی طور پر درج ذیل نسخے بروئے کار لائیں:

برگ حنا خشک، موئے بیش سرخ سوختہ، آہک آب نا دیدہ (بغیر بجھا ہوا) ہر ایک 35 گرام، نیلا تو تیا بریاں 12 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر بیش سیاہ کے مکھن میں ملا کر ضماد کریں— محلل اور مفجر ہے۔

سرطان تازہ (تازہ کیکڑا) کوٹ کر دن میں 2 مرتبہ ضماد کریں— تین دن بعد برگ دھتورہ سیاہ، نمک شور ہموزن پیس کر صبح، شام تین دن تک رکھیں، جب زخم پک جائے تو نشتر سے شگاف دیں۔

سرگین گاؤ خشک، اشق، خطمی، بابونہ ہموزن— تمام دواؤں کو پانی میں باریک پیس کر ضماد کریں۔ محلل ہے۔

گندش، زراوند، ہر ایک 5 گرام، اشق 10 گرام— تمام دواؤں کو باریک کر کے شہد ملا کر ضماد کریں۔ محلل ہے۔

بیخ سوسن کبود، تخم کنوچہ، تخم کتاں، تخم حلبہ ہموزن— تمام دواؤں کو شراب میں پکا کر ضماد کریں— منضج اور مفجر ہے۔

تخم کتاں، ایرسا، صبر، مرکی، نانخواہ، ہر ایک 2 گرام، فلفلمویہ، چرائتہ، مقل، اشق، رانتیج، حلتیت، قسط، فرفیون، بہروزہ، زراوند مدحرج، فلفل سیاہ، ہر ایک 1 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ لیں اور قرص بنائیں۔ حسب ضرورت ایک قرص تھوڑے پانی میں حل کر کے ضماد کے طور پر لگائیں۔

بیخ سوسن کو مرہم داخلیون کے ساتھ ملا کر ضماد کریں۔

ایرسا، زراوند مدحرج، زفت، ہر ایک 3 گرام کو پیس کر مرہم داخلیون 9 گرام ملا کر ضماد کریں۔
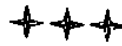
توشہ

YAWS

اس مرض میں ٹریپونیما پرٹی نیو (Treponema Pertenue) نامی جرثومہ کے، جسم میں سرایت کر جانے کی وجہ سے توت (توث) کی مانند ابھار پیدا ہوجاتے ہیں، اس ابھار کی ترکیب میں ریشہ دار ساخت (Fibres Tissue) کا غلاف، ذراتی کریات (Granular Cells) اور کریات ماء الدم (Plasma Cells) حصہ لیتے ہیں۔ ابتدا میں اس مرض کو آتشک تصور کیا جاتا تھا۔ لیکن موجودہ تحقیقات نے اس کو آتشک سے علاحدہ تاہم اسی زمرے کا مرض قرار دیا ہے۔

سبب

ٹریپونیما پرٹی نیو (treponema Pertenue) نامی جرثومہ کی سرایت۔

علامات

جرثومی سرایت کے 3-4 ہفتہ بعد مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ تاہم ان ایام میں رات کو مریض، جوڑوں میں درد محسوس کرتا ہے لیکن وہ کوئی سبب تلاش نہیں کر پاتا، کچھ دنوں

بعد سر میں درد ہونے لگتا ہے اور جسمانی درجۂ حرارت بڑھ جاتا ہے، اس کے بعد جسم پر دانے نمودار ہوتے ہیں، ان میں کسی قدر صلابت ہوتی ہے، یہ پھنسیاں/ دانے ہوتے ہیں لیکن کچھ عرصہ بعد مٹر کے دانوں کے برابر ہوجاتے ہیں۔ بعض اوقات چند دانے مل کر ایک بڑا ابھار بھی بنا دیتے ہیں، اس کے بعد ان سے چھلکا اترنے لگتا ہے اور نیچے سے سرخی مائل سے کی مانند سطح نمودار ہوتی ہے، یہ بہت حد تک توت سے مشابہ ہوتی ہے ان سے سفیدی مائل زرد رنگ کی رطوبت رستی ہے، توشہ کے خشک ہونے پر زرد رنگ کی کھرنڈ جم جاتی ہے، کھرنڈ کی یہ شکل آتشکی زخم روپیا (Syphilitic Rupia) سے بہت مشابہ ہوتی ہے، کھرنڈ کو اتار دینے پر وہاں رطوبت رس کر دوبارہ کھرنڈ بن جاتی ہے۔ دانوں کے بار بار نکلتے رہنے سے متاثرہ عضو میں درد ہوتا ہے اور جسمانی درجۂ حرارت میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات دانے بڑھ کر جسم کے بیشتر حصے کو گھیر لیتے ہیں۔ جب یہ دانے خشک ہوجاتے ہیں تو کھرنڈ اتر کر ہلکے رنگ کے داغ رہ جاتے ہیں، جو کچھ عرصہ بعد از خود زائل ہوجاتے ہیں۔ شفا عام طور سے 6 ہفتہ میں حاصل ہوجاتی ہے، لیکن بعض اوقات ایک سال یا اس سے زیادہ کی مدت درکار ہوتی ہے۔

مزمن صورتوں میں اس کے عوارض آتشک سے ملتے جلتے ہیں۔ چنانچہ ہڈیوں کو استر کرنے والی غشا میں التہاب پیدا ہو جاتا ہے، جوڑوں میں بھی التہاب ہوتا ہے۔ بعض اوقات ان میں زخم پیدا ہوجاتے ہیں، کبھی ہڈیوں میں بوسیدگی پیدا ہوجاتی ہے اور تالو اور منہ میں زخم رونما ہوتے ہیں۔۔۔ اس مرحلے میں اس کی تشخیص صرف لیبورٹری ٹسٹ کے ذریعے ہی ممکن ہے، ورنہ معالج آتشک کے شبہ میں مبتلا رہتا ہے۔

اصول علاج

0 — مصفیات خون استعمال کرائیں۔

0 — جسمانی صفائی پر خصوصی توجہ دیں۔

0 — رسکپور، مردار سنگ اور سیماب کے مرکبات استعمال کرائیں

علاج

0 — مصفی خون کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

برگ شاہترہ، سرپھوکہ، گل سرخ، پوست ہلیلہ زرد، تخم کشنیز، دھماسہ، صندل سفید، برہم ڈنڈی، نیل کنٹھی، ہرایک 3 گرام، برگ حنا 2 گرام، زیرہ سفید، فلفل سیاہ، گل کچنال، ہرایک ایک گرام، برگ بکائن، برگ نیم، ہرایک 12 گرام۔ برگ حنا اور کشنیز کو پانی میں بھگوکرمل چھان لیں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور 4-2 گولیاں صبح کو ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

شاہترہ، سرپھوکہ، نیل کنٹھی، صندل، ہرایک 12 گرام، نرکچور، چوب چینی، ہر ایک 9 گرام، عشبہ، برگ حنا، کمیلہ، ہرایک 15 گرام، چرائتہ شیریں، منڈی، عناب ہلیلہ سیاہ، ہرایک 27 گرام، برادہ شیشم 12 گرام— تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے آٹھ گنا پانی میں بھگودیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی 1/3 حصہ رہ جائے تو مل چھان کر ہموزن شکر ملا کر شربت کا قوام تیار کریں اور 25 ملی لیٹر ہمراہ عرق مصفی خون نوش کرائیں۔

عشبہ مغربی، بسفائج فستقی، افتیمون ولایتی، گاؤزبان، دارچینی، ہرایک 25 گرام، چوب چینی، صندل سفید، صندل سرخ، گل سرخ، ہرایک 12 گرام، ہلیلہ سیاہ، 7 گرام، ہلیلہ زرد 6 گرام— تمام دواؤں کا سفوف تیار کریں اور 750 گرام شکر 500 ملی لیٹر شہد کے قوام میں ڈال کر حسب دستور معجون تیار کریں اور 35 گرام ہمراہ عرق عشبہ استعمال کرائیں۔

0 — سیماب کے درج ذیل مرکبات میں سے کوئی ایک استعمال کرائیں۔

سیماب 3 گرام، اجوائن 7 گرام، قند سیاہ 20 گرام— پہلے اجوائن اور قند سیاہ کو باہم ملائیں۔ اس کے بعد سیماب ملا کر خوب کھرل کریں، جب حل ہو جائے تو تھوڑا سا گندم کا آٹا ملا کر 17 عدد گولیاں بنائیں اور ایک گولی سرد پانی سے کھلائیں— اس کے بعد جوشش دہن کے امکانات کو ختم کرنے کے لیے شوربا نوش کرائیں نیز پوست درخت کچنال، بیخ جنگلی بیر جوش دے کر اسی سے غرارہ کرائیں۔

سیماب مصفیٰ، اجوائن دیسی، اجوائن خراسانی، بلاور، نارجیل کہنہ، بڑنگ کابلی، قند سیاہ، ہر ایک 12 گرام — پہلے قند سیاہ اور سیماب کو باہم ملا کر خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد باقی دواؤں کو ملا کر کوٹیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح کے وقت دہی کے ساتھ کھلائیں۔

رسکپور، فلفل سیاہ، ہر ایک 3.5 گرام، بیخ حنظل 7 گرام، قرنفل 21 عدد — تمام دواؤں کو آب برگ پانی میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام استعمال کرائیں۔

رسکپور، دار چکنہ، قرنفل، ہر ایک 12 گرام کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر 3 لیٹر گائے کے دودھ میں کھرل کریں، جب گولیاں بننے لائق ہو جائے تو جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح، شام ہمراہ حلوہ کھلائیں۔

مردار سنگ، کافور، ہر ایک 9 گرام، قرنفل 3.5 گرام — تمام دواؤں کو آب برگ تنبول 250 ملی لیٹر میں خوب کھرل کریں، جب پانی خشک ہو جائے تو 18 گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح، شام کھلائیں۔

اجوائن خراسانی، اجوائن دیسی، اجمود، ہر ایک 12 گرام، مردار سنگ 3 گرام، قند سیاہ کہنہ 35 گرام — تمام دواؤں کو آب درخت بسکھپرہ میں پیس کر 8 عدد گولیاں بنائیں صبح کو ایک گولی ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔
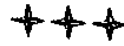
جمرۃ

ANTHRAX

اس مرض میں جلد میں ورم حار پیدا ہوجاتا ہے جو بتدریج آس پاس کی لحمی ساختوں کو بھی گلا دیتا ہے اور بشرہ کو اتار کر اس میں چھلنی کی مانند بہت سے سوراخ کر دیتا ہے، بعد میں یہ گلی ہوئی ساختیں پھیپھڑے کی مانند خارج ہوتی ہیں— یہ مرض عام طور سے گردن، پشت اور سرین پر 50-45 سال سے زائد عمر کے کمزور اور لاغر لوگوں میں ہوتا ہے۔

اسباب

(I) حاد، اکال صفراوی مادہ۔

(II) خون حاد۔

(III) بے سی لس این تھریکس (Bacillus Anthracis) نامی خورد بینی جرثومہ جو اون، چمڑے اور متاثر جانوروں کے ذریعہ دوسروں تک پہنچتا ہے۔

(IV) نقرس۔

(V) ذیابیطس۔

(VI) عام جسمانی ضعف کے دیگر اسباب۔

علامات

اس کی مدت حضانت 5-2 یوم ہے۔ ابتدا میں مقام مرض پر سخت، سرخ اور غیر المناک ابھار ہوتا ہے، جو کچھ ہی عرصہ بعد دردناک اور خارش والا ہوجاتا ہے۔ اس وقت اس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے اس کے بعد اس سے آبلہ نمودار ہوتا ہے اور ایک معمولی پھوڑا سا معلوم ہوتا ہے، لیکن بہت جلد پھیل کر بہت بڑا ہوجاتا ہے، جب یہ پھوٹتا ہے تو اس میں بہت سے سوراخ دکھائی دیتے ہیں، جن سے پیپ رستی رہتی ہے اور دبانے پر غلیظ، خون آمیز پیپ خارج ہوتی ہے، جب ان سوراخوں کی درمیانی جلد پھٹ جاتی ہے تو وہاں بہت بڑا، غار جیسا زخم دکھائی دیتا ہے جس میں تاکل ہوتا ہے۔ اس مرحلے میں شدید درد، سوزش اور ٹیس محسوس ہوتی ہے، بخار ہوتا ہے، لاغری اور ضعف کا غلبہ ہوتا ہے— مردہ جلد کے خارج ہوجانے سے صحت یابی شروع ہوجاتی ہے۔

ملحوظ رہے کہ نحیف و لاغر لوگوں اور ذیابیطس کے مریضوں میں جمرۃ نہایت خطرناک تصور کیا جاتا ہے۔

اصول علاج

- 0 — مسکنات دردادویہ استعمال کرائیں۔
- 0 — ہفت اندام کی فصد کھولیں۔
- 0 — حسب موقع پنڈلیوں پر پچھنہ لگائیں، سینگیاں کھینچیں۔
- 0 — مصفیات خون استعمال کرائیں۔

علاج

- 0 — تسکین درد کے لیے پوست خشخاش کو پانی میں جوش دے کر تکمید کریں۔
- 0 — ہفت اندام کی فصد کھولیں اور اس کے فوراً بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں—

آب اناناس 125 ملی لیٹر عرق کیوڑہ، 35 ملی لیٹر شربت توت 30 ملی لیٹر میں تخم فرنجمشک

7 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

0 — مصفی خون کے طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں۔

شاہترہ، آکاش بیل، کاسنی، خبازی، نیلوفر، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، گل منڈی، صندل سرخ، صندل سفید، برادہ شیشم، گل بنفشہ، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے آٹھ گنا پانی میں جوش دیں اور جب پانی 1/3 حصہ رہ جائے تو مل چھان کر تین گنا شکر ملا کر شربت کا قوام تیار کریں اور 25 ملی لیٹر ہمراہ عرق مصفی خون استعمال کرائیں— عرق مصفی خون کا نسخہ درج ذیل ہے:

برگ بکائن، پوست بکائن، برگ نیم، پوست نیم، پوست کچنال، پوست مولسری، دودھی خورد، برگ بھنگرہ سیاہ، شاخ برگ جوانسہ، برگ حنا، پوست گولر، شاہترہ، سرپھوکہ، گل نیلوفر، برادہ صندل، برادہ شیشم، برگ بید سادہ، فوہ، گل سرخ، کشنیز خشک، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، ہر ایک 120 گرام— تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے 24 لیٹر پانی میں 24 گھنٹے تک بھگوئے رکھیں۔ اس کے بعد 12 لیٹر عرق کشید کریں اور 145 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

خوردنی طور پر یہ نسخہ بھی مفید ہے— صفراوی خلط کے غلبہ میں مجرب ہے۔

گل نیلوفر، تخم کاسنی، ہر ایک 7 گرام، تمر ہندی 12 گرام، آلو بخارا 5 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت انار 25 ملی لیٹر ملا کر صبح، شام نوش کرائیں۔

غلبۂ صفرا کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

تمر ہندی 75 گرام، گل سرخ، برگ سناء مکی، ہر ایک 25 گرام کو عرق گلاب 325 ملی لیٹر میں بھگو دیں اور مل چھان کر شیر خشت 50 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

زخم پھوٹ جانے کے بعد برگ نیم کو پانی میں جوش دے کر اسی سے تنقیہ مقامی کریں۔ اس کے بعد سہاگہ چوکیہ کو پانی میں ڈال کر گرم کر کے ایک کپڑا بھگو کر تکمید کریں۔ آب برگ شریفہ سبز، زخم کے دھونے کے بعد لگائیں/ بعض اطبا برگ شریفہ سبز کو

آگ پر سینک کر زخم پر باندھتے ہیں۔

مردار سنگ (عرق گلاب میں باریک کیا ہوا) 12 گرام، گل ارمنی 25 گرام، کافور 3 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر مسکہ گاؤ (21 مرتبہ دھلا ہوا) ملا کر مرہم بنائیں اور زخم پر لگائیں۔

کندر، زنگار، سفیدہ قلعی، صبر، انزروت ہموزن، گل ارمنی— تمام دواؤں کو برابر باریک پیس کر پانی کی مدد سے گولیاں بنائیں اور حسب ضرورت سرکہ اور پانی میں حل کر کے زخم پر لگائیں۔

شدید صورت میں، خراب گوشت کو صاف کرنے کے بعد یہ مرہم استعمال کرائیں۔

مردار سنگ، زراوند، کمیلہ، زرد چوب، ہر ایک 25 گرام، مازو 12 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر موم اور روغن زرد حسب ضرورت ملا کر مرہم بنائیں اور زخم پر لگائیں۔

حمرہ*

ERYSIPELAS

اس حادثوی متعدی مرض میں جلد میں ایک مخصوص جرثومہ سرایت کر جاتا ہے اور حسب موقع صفراوی/ دموی خلط میں جوش وغلیان کا باعث ہوتا ہے اور بذات خود خون میں مخصوص سمیت پیدا کرتا ہے، جس کی وجہ سے جلد میں سوزش، ورم اور سرخی پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات یہ کیفیات تحت الجلد ساخت بلکہ متصلہ عروق جاذبہ اوردہ میں بھی پیدا ہو جاتی ہیں، ساتھ میں شدید بخار ہوتا ہے اور دوسری مرضی علامات بھی رونما ہوتی ہیں۔۔۔ یہ مرض 40 سال سے زیادہ عمر والوں میں کثیر الوقوع ہے، ویسے کسی بھی صنف میں، کسی بھی عمر میں ہوسکتا ہے۔ تاہم وضع حمل کے فوراً بعد عورتیں زیادہ تر اس میں مبتلا ہوتی ہیں۔

---

* اس کو سرخباد ہ بھی کہتے ہیں۔

اقسام

(الف) بنیادی قسم[1]
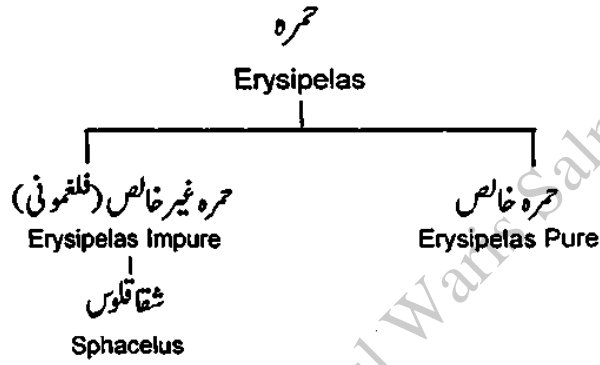
(ب) ظاہری اعتبار سے
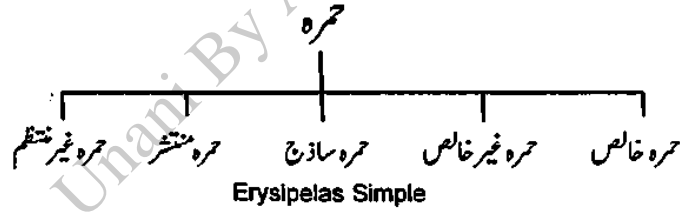
اسباب

(ا) اسٹرپٹو کوکس پائی جے نس (Strepto Coccus Pygenus) کی سرایت— جو کسی معمولی سطحی خراش/ ناف کے اطراف سے بھی پیدا ہوسکتی ہے۔ ختنہ کے زخم/ مریض اشخاص کے جسمانی تقرب/ کھوپڑی/ چہرے کے کسی سطحی خراج میں نشتر وغیرہ لگانے کے نتیجہ میں بھی سرایت ہوسکتی ہے۔

---

* بعض اطبا غلبہ خلط کے اعتبار سے حمرہ، حمرہ فلغمونی، فلغمونی حمرہ اور فلغمونی وغیرہ اقسام بیان کرتے ہیں۔

(II) عام جسمانی ضعف، نقص تغذیہ، دھوپ/ آگ کے پاس زیادہ دیر تک رکنا، گرد وغبار، گندگی، ضعف جگر، ضعف گردہ، وجع المفاصل، نقرس، حفظان صحت کی عدم پابندی کثرت مے نوشی، ذیابیطس، ماہواری کی بے اعتدالی، موسم خزاں اور سرما وغیرہ اس کے اسباب معدہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔

واضح رہے کہ بعض اوقات یہ مرض وبائی شکل اختیار کر لیتا ہے اور ہوا کے ذریعہ دوسروں کو سرایت زدہ کرتا ہے۔

علامات

عام طور سے سرایت کے 5-2 دن بعد اور بعض اوقات 14 دن بعد مرض کی علامات رونما ہوتی ہیں۔

ابتدا میں یک بیک دردسر، تکان، پژمردگی کی شکایت ہوتی ہے اور 24 گھنٹے بعد لرزہ کے ساتھ جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہو کر 103-102 ف تک پہنچ جاتا ہے، درد سر بعض اوقات اس شدت کے ساتھ ہوتا ہے کہ فرانیطس (سرسام صفراوی) کا دھوکا ہوتا ہے۔ متاثرہ حصہ جسم پر حرارت، تناؤ اور درد محسوس ہوتا ہے، بار بار لرزہ کے ساتھ جسمانی درجۂ حرارت بڑھتا ہے (بخار چڑھتا ہے) جوان مریضوں میں اس مرحلے میں عام طور سے نکسیر پھوٹتی ہے اور بچوں میں ہاتھ پیروں میں تشنج ہونے لگتا ہے— اس کے چند گھنٹے/ ایک دن بعد جلد میں سرخی آ جاتی ہے اور چھونے سے خوب گرم محسوس ہوتی ہے۔ اس میں کسی قدر ابھار بھی ہوتا ہے۔ چنانچہ متورم/ ماؤف جلد کا کنارہ صحت مند جلد سے علاحدہ ابھرا ہوا دکھائی دیتا ہے، سرخی اور ورم عام طور سے آگے بڑھتا جاتا ہے اور اس کے پیچھے والی جلد صحت مند جلد کی سطح پر آتی جاتی ہے۔ بعض اوقات یہ ورم/ سرخی چاروں طرف پھیلتی ہے۔ اگر یہ سرخی چہرے پر ہو رہی ہو تو اس کی کیفیت وقوع اس طرح ہوتی ہے کہ ابتدا میں چہرہ پر کہیں ایک سرخ سا ورم/ دھبہ نمودار ہوتا ہے۔ لیکن عام طور سے ناک/ کان/ گوشہ دہن/ رخسارہ/ زیریں پپوٹے کی جانب سے سرخی/ دھبہ نمودار ہوتا ہے، جو بتدریج پھیل کر تمام چہرے، گردن، سر

اور شانہ تک پہنچ جاتا ہے، چہرہ متورم ہو کر بد ہیئت ہوجاتا ہے، ناک بھی متورم ہوجاتی ہے۔ نرم جلد پر ورم اور بھی نمایاں ہوتا ہے اور دبانے سے گڑھا پیدا ہوجاتا ہے اس کے برعکس جہاں کی جلد تنی ہوئی ہوتی ہے، وہاں ورم بہت زیادہ نمایاں نہیں ہوتا۔ تاہم درد میں بہت زیادہ شدت ہوتی ہے۔

شدید صورتوں میں ورم میں زردی مائل رطوبت بھر کر آبلہ کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ جسمانی درجۂ حرارت ابتدا ہی سے 105-104 ف تک پہنچ جاتا ہے، زبان خشک ہوجاتی ہے، اس پر بھورے رنگ کی تہہ جمی ہوتی ہے، رات کے وقت کرب و اضطراب میں غیر معمولی طور پر اضافہ ہوجاتا ہے، شدید ہذیان ہوتا ہے، نبض ممتلی چلتی ہے۔ ورم کے پانچویں، چھٹے دن جسمانی درجۂ حرارت اعتدال پر آجاتا ہے، سرخی اور ورم میں کمی واقع ہوجاتی ہے، نبض بتدریج ممتلی اور ضعیف چلنے لگتی ہے اور چھلکے اتر کر مریض شفایاب ہوجاتا ہے۔ کبھی کبھی ورم میں پیپ پڑ جانے سے صورتِ حال مزید خراب ہوجاتی ہے۔ چنانچہ آبلے ٹوٹ کر زخم بن جاتے ہیں، قریب کی غدود جاذبہ (جاذب گلٹیاں) بھی متاثر ہوجاتی ہیں اور مقامی ساخت مردار ہوجاتی ہے۔ پیشاب میں رطوبت بیضیہ (البومن) زیادہ مقدار میں خارج ہونے لگتی ہے۔ بعض اوقات اندر سے حلق اور حنجرہ میں بھی ورم پیدا ہوجاتا ہے جس سے نگلنے اور سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ غدود جاذبہ میں ورم پیدا ہوجانے پر سرخ رنگ کی دھاریاں بغل/کنج ران کے غدود جاذبہ کی طرف نیچے سے اوپر کی طرف نمایاں ہوتی ہیں، گورے رنگ کے مریضوں میں یہ دھاریاں اور بھی نمایاں ہوتی ہیں۔ اس وقت غدود (گلٹیوں) میں شدید درد ہوتا ہے، ضعیف، شرابی اشخاص میں یہ صورت نہایت تکلیف دہ طور پر نمایاں ہوتی ہے — مذکورہ بالا علامتیں حمرہ خالص سے تعلق رکھتی ہیں۔

(II) حمرہ غیر خالص (فلغمونی):

اس کا تذکرہ علاحدہ سے کیا جارہا ہے۔

(III) حمرہ ساذج/سادہ:

اس میں ورم صرف جلد تک ہی محدود رہتا ہے۔

(IV) حمرہ منتشر:

ورم نسیج خلوی (خانہ دار بافت Cellular Tissue) میں پھیلتا رہتا ہے اور مقامی تاکل بھی ہوتا ہے۔

(V) غیر منتظم:

اس صورت میں ورم، سرخی اور سوزش کم ہوتی ہے، جو جسم کے مختلف حصوں میں بے قاعدہ طور پر پھیلتی ہے، جسمانی درجۂ حرارت میں بہت زیادہ اضافہ نہیں ہوتا لیکن حرارت میں بہت جلد اتار چڑھاؤ آتا ہے، مرض عرصہ تک پریشان کرتا ہے— یہ صورت وجع المفاصل، نقرس، امراض کلیہ، میں مبتلا افراد، معمر اشخاص میں بعض اوقات معمولی سی خراش سے پیدا ہوجاتی ہے۔

بہر حال جملہ انواع میں، اگر شفا کی طرف رجحان ہوتا ہے تو 15-10 دن کے اندر ہی مرض میں افاقہ کی علامات اور آثار نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ بصورت دیگر احتباس تنفس اور بعض دوسری پیچیدگیاں رونما ہوتی ہیں اور مریض ہلاک ہوسکتا ہے۔

تفریقی علامات

حمرہ خالص Erysipelas Pure	حمرہ غیر خالص Erysipelas Phlegmonous
1- حمرہ (سرخی) اور ورم عام طور پر چہرے پر رونما ہوتا ہے۔ چنانچہ ناک/ کان/ رخسار کے کنارے سے شروع ہو کر تمام چہرے پر پھیل جاتا ہے۔	1- فلغمونی کا ورم جسم کے کسی بھی حصہ میں (یکساں طور پر) ہوسکتا ہے۔
2- نہایت سرخ ہوتا ہے جس میں زردی (برنگ زعفران) شامل ہوتی ہے۔	2- سبزی مائل ہوتا ہے، زردی کی آمیزش بالکل نہیں ہوتی۔

3- بخار لازمی طور پر ہوتا ہے۔	3- بغیر بخار کے بھی ہوسکتا ہے۔
4- حمرہ کے مقام پر دباؤ ڈالنے سے سرخی زائل ہوجاتی ہے اور سفیدی آجاتی ہے لیکن دباؤ ختم ہونے پر دوبارہ سرخی آجاتی ہے۔	4- سبزی مائل رنگت، دباؤ سے زائل نہیں ہوتی۔
5- سوزش زیادہ ہوتی ہے اور درد کم ہوتا ہے۔	5- تناؤ اور درد زیادہ ہوتا ہے۔

یہاں اس امر کی وضاحت بھی ضروری تصور کی جاتی ہے کہ یونان کے اطبا صفراوی خلط کے حمرہ کو ''حمرہ خالص'' کہتے ہیں اور اگر صفراوی خلط میں کسی قدر خون کی بھی آمیزش ہوجائے تو پھر یہ ''حمرہ غیر خالص'' کہلائے گا— شیخ الرئیس ابن سینا کا کہنا ہے کہ اطبا عام طور سے خالص صفراوی ورم کو حمرہ (اور اگر یہ چہرے پر ہو تو ماشرا) اور خالص دموی ورم کو فلغمونی کہتے ہیں— یہاں ایک مرکب صورت بھی پیدا ہوتی ہے۔ اس وقت خلط غالب کی رعایت سے نام تجویز کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اگر صفراوی خلط میں معمولی مقدار میں خون کی آمیزش ہو تو ''حمرہ فلغمونی'' اور اگر دموی خلط غالب ہو تو فلغمونی حمرہ کا نام دیا جاتا ہے۔

اصول علاج

0 — مریض کو علاحدہ مقام پر قیام کرائیں۔

0 — حسب دستور صفراوی/ دموی خلط کو اعتدال پر لانے کی تدابیر کریں اور مصفیات استعمال کرائیں۔

0 — خلط غالب کا تنقیہ کریں۔

0 — ابتداءِ مرض میں روادع کا طلا کریں۔

0 — تسکین درد کی تدابیر کریں۔

0 — احتیاط کے ساتھ سرد، قابض دواؤں کا طلا کریں۔

0 — حمرہ غیر خالص (فلغمونی حمرہ) میں اگر قویٰ مضبوط ہوں، نبض ممتلی اور

بطلی چل رہی تو فصد کھولیں، بچوں اور نحیف و لاغر اشخاص کی فصد کھولنا موزوں نہیں ہے، باشرا میں فصد کھولیں اور پنڈلیوں پر پینگیاں کھینچیں۔

0 — رفع قبض کی تدابیر کریں۔

علاج

0 — خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

ابتدا میں یہ نسخہ دیں:

گل سرخ، گل نیلوفر، شاہترہ، چرائتہ، منڈی، بیخ کاسنی، ہر ایک 5 گرام، عناب 5 عدد — تمام دواؤں کو پانی میں بھگو دیں اور پھر مل چھان کر شربت عناب 25 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی ابتدا میں استعمال کرا سکتے ہیں۔

لعاب بہدانہ، شیرہ تخم کاہو، ہر ایک 3 گرام، شیرہ عناب 5 عدد — عرق شاہترہ، عرق مرکب مصفی خون، ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

منضج اور مسہل کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں:

گل نیلوفر، تخم کاسنی، ہر ایک 7 گرام، آلو بخارا 5 عدد، عناب 7 عدد، ہلیلہ زرد 25 گرام، تمر ہندی 12 گرام — تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند 50 گرام حل کر کے دوبارہ چھان کر نوش کرائیں۔

جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں (یعنی 4-3 دن بعد) اسی نسخہ میں درج ذیل دواؤں کا اضافہ کریں۔

شیر خشت، ترنجبین، مغز فلوس خیار شنبر، ہر ایک 50 گرام — حسب دستور استعمال کرائیں۔

ابتدا میں تحریر کردہ دونوں نسخے مصفی خون کے طور پر مستعمل ہیں۔ تصفیہ خون کی

غرض سے یہ نسخے بھی سود مند ہیں اور حمرہ میں خاص طور سے استعمال کیے جاتے ہیں۔

ہلیلہ زرد، سرپھوکہ، گل سرخ، برگ شاہترہ، تخم کشنیز نیمکوفتہ، دھمایہ، صندل سرخ، برہمڈنڈی، نیل کنٹھی، ہر ایک 3 گرام، برگ حنا 2 گرام، گل کچنال، فلفل سیاہ، زیرہ سفید، ہر ایک، 1 گرام، برگ نیم، برگ بکائن، ہر ایک 5 عدد— برگ حنا اور کشنیز کو پانی میں بھگو کر زلال حاصل کریں اور باقی تمام دواؤں کو باریک کوٹ کر اسی سے گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور حسب دستور استعمال کرائیں۔

برگ نیم 6 گرام، سرپھوکہ 5 گرام، شاہترہ 4 گرام، گیرو 2 گرام، گل منڈی، برہمڈنڈی، چرائتہ، چاکسو، صندل سرخ، نرکچور، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ، آنولہ، رسوت، ہر ایک ایک گرام— تمام دواؤں کو کوٹ کر رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو چھان کر نوش کرائیں۔

صندل سرخ، رسوت، ہر ایک 2 گرام افیون، مردار سنگ، چاکسو، نرکچور، ہر ایک 1 گرام، زرد چوب، برگ حنا، برگ نیم، برگ بکائن، ہر ایک 15 عدد— تمام دواؤں کو کوٹ کر گوندھ لیں اور باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں اور 2 گولیاں صبح کے وقت ہمراہ عرق مرکب مصفی خون 25 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

رسوت، گیرو، برگ شاہترہ، مغز تخم بکائن، مغز تخم نیم، تخم شاہترہ، منڈی، برہمڈنڈی پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، تخم کاسنی، برادہ صندل سرخ، برادہ صندل سفید، افیون ولایتی، ہر ایک 2 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب برگ کاسنی، سبز مروق سے گوندھ کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور 2-1 گولیاں صبح کے وقت کھلائیں۔

اس مرض میں یہ نسخے بھی مفید ہیں:

شب یمانی، رسوت، سہاگہ بریاں، ہر ایک 4 گرام، زیرہ سیاہ 6 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی ہمراہ، عرق عشبہ (حسب ضرورت) استعمال کرائیں۔

چاکسو، فلفل سیاہ، فلفل دراز، بادیان، برگ حنا، برگ نیم، برگ شاہترہ، برگ بانسہ،

گلو، کشنیز خشک، ہلیلہ کلاں، ہموزن — تمام دواؤں کو باریک کر کے محفوظ کرلیں اور 12 گرام، سفوف رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور نوش کرائیں۔

صندل سرخ، حنا، کشنیز، ہر ایک 14 گرام، گل معصفر 7 گرام — تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے دو حصہ کرلیں اور ایک حصہ رات کے وقت 50 ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر نوش کرائیں اور دوسرا حصہ صبح کے وقت اسی قدر پانی میں بھگو دیں اور شام کو چھان کر نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل تدابیر/ ادویہ استعمال کرائیں:

آخر میں ذکر کیے ہوئے نسخہ کا پھل مقام مرض پر ضماد کریں۔

اقاقیا، صندل سرخ، صندل سفید، گلنار، گل سرخ ہموزن — تمام دواؤں کو آب کاسنی سبز، آب کشنیز سبز میں پیس کر ضماد کریں۔

صندل سرخ، گل ارمنی، شیاف مامیثا، حضض مکی، سفیدہ قلعی، سپاری دکھنی بزرالبنج سفید، مردار سنگ، ریوند چینی ہر ایک 2 گرام، بیخ لفاح، افیون، ہر ایک 1 گرام — تمام دواؤں کو پیس کر آب کشنیز سبز، عرق گلاب، سرکہ میں گوندھ کر اقراص بنائیں اور حسب ضرورت پانی میں گھس کر طلا کریں۔

صندل سرخ، صندل سفید، گل سرخ، گل ارمنی، کو خشک، فوفل ہموزن — تمام دواؤں کو پیس کر آب مکو سبز، آب کشنیز سبز میں حل کر کے ضماد کریں۔

کشنیز، سبز، صندل، برگ خرفہ، برگ بارتنگ، اسپغول ہموزن کو حسب دستور ملا کر مقام مرض پر ضماد کریں — حمرہ کے ابتدائی مرحلے میں مفید ہے۔

برگ سداب کو سرکہ اور روغن گل میں پیس کر طلا کریں۔

رسوت کو عرق گلاب میں حل کر کے طلا کریں — مسکن درد ہے۔

صندل سرخ، سفیدہ، گیرو، سنگجراحت، ہر ایک 3 گرام کو عرق گلاب میں پیس کر مقام مرض پر طلاء کریں۔ مسکن ہے۔

آب کشنیز سبز، روغن گل — دونوں کو ملا کر طلاء کریں۔

سفیداب، گل تیمولیا، مکو خشک، مردار سنگ ہموزن— تمام دواؤں کو روغن گل میں پیس کر طلاء کریں۔

بابونہ، خطمی، اکلیل الملک، شبت، بزرکتاں ہموزن— تمام دواؤں کا حسب دستور ضماد کریں— محلل اورام ہے۔

یہ روغن بھی مفید ہے:

صندل سرخ، چاکسو، کمیلہ، ہر ایک 3 گرام، سنگ جراحت، فوفل، کات سفید، لوہ چوں برگ حنا، شب یمانی، ہلیلہ سیاہ، وج خراسانی، ہر ایک 1.5 گرام، برگ نیم، دھماسہ ہر ایک 14 گرام، فلفل سیاہ 7 گرام، برگ بکائن 28 گرام، نیلو تو تیا، ایک گرام، روغن تلخ 3.5 ملی لیٹر— پہلے پتوں (برگ) کو باریک پیس کر نصف لوہ چوں کے ساتھ دوبارہ پیس کر اقراص بنائیں، اس کے بعد روغن تلخ کو آگ پر رکھ کر اس میں یہ اقراص ڈال کر جلائیں۔ باقی تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اسی روغن میں ملا کر لوہے کی کڑاہی میں درخت نیم کی شاخ کا دستہ بنا کر خوب چلائیں اس کے بعد محفوظ کر لیں اور حسب ضرورت مقام مرض پر لگائیں۔

برگ نیم، گل معصفر، صندل سرخ، زرد چوب ہموزن— تمام دواؤں کو پانی میں گھس کر ضماد کریں۔

رسوت، کات سفید، صندل سرخ، صندل سفید ہموزن کو آب کشنیز سبز مروق میں پیس کر ضماد کرانا، زخم ہو جانے کی صورت میں سود مند ہے۔

آتشک

SYPHILIS

اس مرض میں تمام بدن، خاص طور سے اعضاءِ تناسل پر پھنسیاں نمودار ہوکر خاص قسم کے زخم بن جاتے ہیں اور ایک طویل عرصہ تک پریشانی کا باعث ہوتے ہیں۔ بعض اوقات مادۂ مرض موروثی طور پر بچوں میں بھی منتقل ہوجاتا ہے۔ یہ مرض ٹریپونیما پالیڈم (Treponema Pallidum) نامی جرثومے سے پیدا ہوتا ہے اور نہایت خبیث تصور کیا جاتا ہے۔

اقسام

---
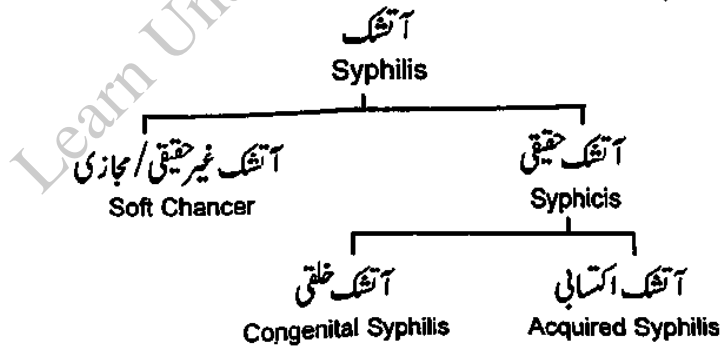
[1] اس کو آتشک مقامی (Soft Chancer) بھی کہتے ہیں، آتشک کے ذیل میں اطبا کی روش اختیار کرتے ہوئے بیان کیا گیا ہے، ورنہ یہ آتشک نہیں ہے۔

اسباب

ٹریپونیما پالیڈم (Treponema Pallidum) نامی جرثومہ کی سرایت:

اس سرایت کے درج ذیل چار ذرائع ہیں:

(I) براہ راست (Direct)۔

(II) بالواسطہ (Indirect)۔

(III) اتفاقی / حادثاتی (Accidental)۔

(IV) خلقی (Congenital)۔

ملحوظ رہے کہ 95-90 فیصد مریض اس مرض میں براہ راست طور پر مبتلا ہوتے ہیں اور وہ سرایت زدہ شخص سے جنسی روابط (Sexual Intercourse) کا نتیجہ ہے۔ دوسرے درجہ پر بالواسطہ سرایت ہے، مریض کا جھوٹا کھانے اور استنجا خانے کے مشترک سامان استعمال کرنے سے یہ تعدیہ ہوتا ہے۔

تیسری صورت اتفاقی / حادثاتی ہے، اس میں معالجاتی مرحلے میں ڈاکٹر، نرس اور دائی وغیرہ مبتلا ہوتے ہیں اور بعض اوقات سرایت زدہ شخص کا خون لینے سے بھی مرض منتقل ہوجاتا ہے۔ چوتھے درجہ پر خلقی / موروثی سرایت ہے، جو سرایت زدہ ماں باپ سے جنین تک پہنچتی ہے۔

یہ جرثومہ بہت چھوٹا 15/20، 8/10 مائی کرو ملی میٹر حجم کا ہوتا ہے، اس کی ہیئت بٹے ہوئے دھاگے کی طرح لہر دار (14-12 لہر لیے ہوئے) ہوتی ہے، رنگت سفید، کسی قدر سیاہی مائل نیلگوں ہوتی ہے، فلٹر سے گزر نہیں پاتا اور حرکت میں بھی بہت سست ہوتا ہے، جسم کے باہر صرف چند گھنٹوں میں ہلاک ہوجاتا ہے، نمی میں بھی زندہ نہیں رہ پاتا، اسی طرح 51 درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت میں مرجاتا ہے۔

عام طور سے سرایت کے 6-3 ہفتہ بعد مرض کی علامات رونما ہونے لگتی ہیں۔ سرایت زدہ مقام پر اثر انداز ہونے کے بعد یہ غدد و لمفاویہ کو اپنا مرکز بنالیتے ہیں اور اس کے بعد عروق دمویہ جاذبہ کے ذریعہ سارے جسم میں پھیل جاتے ہیں۔ اس طرح مرض کے

اثرات مقامی نہ ہو کر عمومی ہو جاتے ہیں۔

علامات

حقیقی:

(الف) آتشک اکتسابی:

مرض کے زمانہ راحت اور سرگرمیوں اور دائرہ اثر کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کو تین درجوں/مرحلوں میں تقسیم کرسکتے ہیں۔

(I) پہلا درجہ (Primary Stage):

اس مرض میں پہلے سرایت زدہ مقام پر زرد، تانبے کی مانند ایک سخت ابھار پیدا ہوتا ہے، یہ کبھی سرخ بھی ہوسکتا ہے۔ یہ ابھار درمیان سے دبا ہوا ہوتا ہے، جو بہت جلد بیضوی یا گول ہوجاتا ہے۔ ابتدا میں یہ بہت چھوٹا ہوتا ہے لیکن بہت جلد بڑھ جاتا ہے۔ اس کی درمیانی سطح جھکی/کٹی ہوتی ہے یا اس میں زخم پیدا ہوجاتا ہے، اس کے گرد سرخ رنگ کا حلقہ ہوتا ہے، جو عام سطح جلد سے کسی قدر متورم ہوتا ہے، چھونے پر دانہ اور گرد و نواح کی جلد نسبتاً زیادہ سخت محسوس ہوتی ہے اور کسی ٹھوس چیز کا احساس دلاتی ہے، رفتہ رفتہ اس کی سختی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ قریبی لمفاوی غدود بھی متورم ہوجاتے ہیں، جو ہلانے سے زیر جلد متحرک ہوجاتے ہیں، ان میں درد وغیرہ نہیں ہوتا۔ غلفہ پر دانہ ہوتو سختی بٹن کی مانند محسوس ہوتی ہے لیکن حشفہ پر یہ صلابت نسبتاً کم ہوتی ہے— سرایت زدہ مقام اگر خصیہ کی جلد ہوتو وہاں کا رنگ سیاہی مائل سر[illegible] وجاتا ہے اور سختی کے ساتھ سیاہی مائل چھلکا اترتا ہے۔ عام طور سے دانے میں درد کا احسا[illegible] نہیں ہوتا۔ تاہم انگوٹھے/ انگلیوں کے پوروے پر ہوتو دردناک ہوتا ہے۔ عورتوں میں یہ دانہ شفرتین کبیرین اور شفرتین صغیرین پر نمودار ہوتا ہے۔ یہاں اس صلابت کے ساتھ کسی قدر ورم رخو کی بھی کیفیات پائی جاتی ہیں، تاہم اس مرحلے میں دانوں میں پیپ وغیرہ نہیں پڑتی۔ نیز مرض کی شناخت بھی کسی قدر دشوار ہوتی ہے۔ اس کے بعد دوسرا درجہ شروع ہوجاتا ہے۔

(II) دوسرا درجہ (Secondry Stage):

یہ درجہ ابتدائی درجے کے ختم ہونے کے 7-6 ہفتہ بعد شروع ہوتا ہے۔ ابتدا میں مریض کو کرب و انتظراب ہوتا ہے، طبیعت ست اور بجھی بجھی ہوتی ہے، کبھی کبھی خفیف بخار بھی ہوتا ہے، جو بعض اوقات شدید ہوجاتا ہے، جس پر ملیریائی بخار کا دھوکہ ہوتا ہے، آتشکی سمی مواد کے دوران خون میں شامل ہوجانے کی وجہ سے ظاہر بدن پر گلابی رنگ کے 3-1 ملی میٹر حجم کے دانے نکل آتے ہیں، یہ سینہ، پشت، چہرہ، بازو، ہتھیلی، تلوے اور اعضاءِ تناسل پر بکثرت دیکھے جا سکتے ہیں۔ کچھ عرصہ بعد ان کا رنگ سیاہی مائل تانبئی ہو جاتا ہے، ان میں جلن اور درد اور خارش وغیرہ نہیں ہوتی۔ تمام جسم کے لمفاوی غدود متورم ہوجاتے ہیں، دردسر کی شکایت ہوتی ہے، عضلات اور مفاصل میں بھی درد ہوتا ہے، رات کے وقت درد میں اضافہ ہوجاتا ہے، مقام نمو کے اعتبار سے دانوں کا رنگ مختلف ہوتا ہے۔ چنانچہ کہیں تو کچے گوشت کی مانند اور کہیں سیاہی مائل ہوتا ہے، کچھ عرصہ بعد یہ دانے غائب ہوجاتے ہیں اور وقتی طور پر داغ رہ جاتا ہے، پھر وہ بھی غائب ہوجاتا ہے— بال پھیکے، بے رونق ہوجاتے ہیں، داڑھی، سر اور بھوؤں کے بال باریک ہوکر گرنے لگتے ہیں۔ تاہم ان کی جڑیں موجود ہوتی ہیں، جس کی وجہ سے یہ دوبارہ اُگ آتے ہیں۔ بعض اوقات طبقۂ عنبیہ میں ورم پیدا ہوجاتا ہے، آنکھوں میں درد، بصارت میں نقصان کی شکایت ہوجاتی ہے، پانی بھی بہتا رہتا ہے، کبھی کبھی ثقل سماعت کی شکایت بھی ہوتی ہے، ناخن دبیز، بے رونق اور خشک دکھائی دیتے ہیں اور ان میں اکھڑنے کا رجحان بھی بہت زیادہ ہوتا ہے۔

ظاہر جسم پر دانوں کے نکلنے کے ساتھ منہ کے پردہ مخاطی پر زخم اور قریبی مقامات پر سفید خاکستری بلندیاں، بڑے بڑے ابھار پیدا ہوجاتے ہیں جو مسوں سے بہت حد تک مشابہت رکھتے ہیں، ان سے سبزی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے، مقعد، مہبل اور کنج ران کے پاس یہ ابھار بہت زیادہ ہوتے ہیں، حلق میں ورم/ زخم کی وجہ سے آواز میں بھراہٹ پیدا ہوجاتی ہے، چہرے پر بھی مسے نما دانے پیدا ہوجاتے ہیں، جو ناک، ہونٹ، تھوڑی پر زیادہ ہوتے ہیں— شدید صورتوں میں تالو کے پاس زخم ہوکر ناک کے سوراخ تک پہنچ جاتا ہے،

اس سے رطوبت رستی ہے— 7-6 ماہ بعد عصبی مراکز بھی مبتلائے مرض ہوجاتے ہیں اور دماغی نخاعی رطوبت میں یہ جرثومے سکونت اختیار کر لیتے ہیں اور شریان میں سدہ وغیرہ پیدا کرتے ہیں باچھوں کے پاس مخصوص نوعیت کی دھاریاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ قلب الدم کی شکایت ہوتی ہے۔

(III) تیسرا درجہ (Tertiary Stage):

ابتدائی درجہ کے کم وبیش 7 ماہ تا 20-15 سال بعد یہ مرحلہ پیش آتا ہے، بلکہ عام طور سے درجہ دوم کے معالجہ کے بعد یہ درجہ شروع نہیں ہوتا، لیکن معالجہ میں بے پرواہی کی وجہ سے درج ذیل علامات رونما ہوتی ہیں۔

درجہ دوم کی علامتوں میں شدت پیدا ہوجاتی ہے۔ دماغ میں شریانی انسداد کی وجہ سے فالج ہوجاتا ہے، ہتھیلی اور تلوؤں پر چنبل کی شکایت ہوجاتی ہے، زیر جلد نسیجوں میں ورم کے بعد بغیر کسی تکلیف کے قرحہ بن جاتا ہے، پنڈلیوں پر یہ قرحہ کثیر الوقوع ہے— مرضی علامات زیادہ تر ہڈیوں میں رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ ان میں ورم پیدا ہوجاتا ہے، احشا میں بھی گرہی نما ابھار پیدا ہوجاتے ہیں اسی صورت میں تکالیف میں غیر معمولی اضافہ ہوجاتا ہے۔ اگر یہ دماغ میں پیدا ہوجائیں تو صرع (مرگی) کا دورہ پڑنے لگتا ہے۔ رفتہ رفتہ قوتِ مناعت کمزور ہوجاتی ہے اور مریض انواع واقسام کے امراض میں گرفتار ہوجاتا ہے۔

(ب) آتشک خلقی:

اس صورت میں نوزائیدہ کو مادۂ مرض سرایت زدہ ماں/ باپ سے حاصل ہوتا ہے، اس صورت میں آتشک کا ابتدائی/ پہلا درجہ رونما نہیں ہوتا بلکہ دوسرے درجہ کی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ سرایت زدہ بچے پیدائش کے وقت بہت کمزور ہوتے ہیں۔ بعض اوقات پیدائش کے وقت عام صحت مند بچوں کی طرح ہوتے ہیں، لیکن 3-2 ہفتے بعد مرضی علامات رونما ہونے لگتی ہیں اور آئے دن کمزور اور دبلے ہوتے جاتے ہیں، مزاج میں چڑچڑاپن آجاتا ہے، جسم کی رنگت خاکستری، چہرہ بجھا ہوا اور بوڑھوں کے چہرے کی مانند جھری دار ہوتا ہے،

باچھوں کے پاس مخصوص نوعیت کی شکنیں پڑ جاتی ہیں۔ بعض اوقات تمام پر جھریاں پیدا ہوجاتی ہیں، مقعد کے گرد خاکستری، سفید مائل ابھار پیدا ہوجاتے ہیں۔ سرین اور ان کی اندرونی سطح پر تانبے کے ہم رنگ چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں، پاؤں کے تلوؤں اور ہتھیلیوں کی رنگت بھی تانبئی ہوجاتی ہے، زکام کی علامات پائی جاتی ہیں، اس کے بعد ناک پر ورم اور زخم پیدا ہوجاتے ہیں، تنفس میں خرخراہٹ ہوتی ہے، خشک کھانسی آتی ہے، آواز موٹی اور بھدی ہوجاتی ہے، بعد میں ناک کے زخم میں تاکل کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے، ناخنوں پر دراڑیں پڑ جاتی ہیں، بال پتلے اور بے آب ہوجاتے ہیں، دودھ کے دانت تاخیر سے نکلتے ہیں اور ان کے گرنے کے بعد جو مستقل دانت نکلتے ہیں وہ بدصورت، دندانہ دار/ میخ کی طرح ہوتے ہیں، بہراپن عارض ہوتا ہے۔ عام طور سے آنکھوں میں درد ہوتا ہے اور پپوٹوں کے پاس چھوٹے چھوٹے زخم پیدا ہوجاتے ہیں، ہڈیوں میں ابھار پیدا ہوجاتا ہے، ٹانگوں کی ہڈیاں ٹیڑھی ہوجاتی ہیں، گھٹنوں کے جوڑ متورم ہوجاتے ہیں اور کچھ دن بعد بچہ ہڈیوں کی مالا ہوجاتا ہے۔ بطلان اشتہا، اسہال اور اعضا میں گھلاوٹ (ذبول) کے بعد بچہ فوت ہوجاتا ہے، اگر مرض کا اثر دماغی نخاعی رطوبات پر بھی ہو تو فالج بھی پیش آسکتا ہے اور مرگی (صرع) کے دورے بھی پڑ سکتے ہیں، دق وسل بھی ہوسکتا ہے۔

(2) آتشک غیر حقیقی/ مجازی

یہ بھی متعدی مرض ہے لیکن اس کا تعدیہ خالص مقامی نوعیت کا ہوتا ہے۔ چنانچہ متاثر مرد/عورت سے غیر متاثر فرد کے عضو مخصوص میں قرحہ کی شکل میں نمودار ہوتا ہے، اس کا جرثومہ، آتشک کے جرثومے سے مختلف ہوتا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس کی سمیت دورانِ خون میں شامل ہوکر آتشک حقیقی کی مانند عوارض نہیں پیدا کرتی۔

سمی مواد لگنے کے 24 گھنٹے بعد عضو مخصوص پر کسی قدر خارش محسوس ہوتی ہے۔ اس کے بعد ایک یا چند پھنسیاں نمودار ہوتی ہیں، تیسرے دن ان میں رطوبت پیدا ہوجاتی ہے، چوتھے، پانچویں دن آبلہ بن جاتا ہے، پھر رطوبت گدل ہوکر پیپ بن جاتی ہے۔ بعد

باچھوں کے پاس مخصوص نوعیت کی شکنیں پڑ جاتی ہیں۔ بعض اوقات تمام پر جھریاں پیدا ہوجاتی ہیں، مقعد کے گرد خاکستری، سفید مائل ابھار پیدا ہوجاتے ہیں۔ سرین اور ان کی اندرونی سطح پر تانبے کے ہم رنگ چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں، پاؤں کے تلووں اور ہتھیلیوں کی رنگت بھی تانبئی ہوجاتی ہے، زکام کی علامات پائی جاتی ہیں، اس کے بعد ناک پر ورم اور زخم پیدا ہوجاتے ہیں، تنفس میں خرخراہٹ ہوتی ہے، خشک کھانسی آتی ہے، آواز موٹی اور بھدی ہوجاتی ہے، بعد میں ناک کے زخم میں تاکل کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے، ناخنوں پر دراڑیں پڑ جاتی ہیں، بال پتلے اور بے آب ہوجاتے ہیں، دودھ کے دانت تاخیر سے نکلتے ہیں اور ان کے گرنے کے بعد جو مستقل دانت نکلتے ہیں وہ بدصورت، دندانہ دار/ میخ کی طرح ہوتے ہیں، بہراپن عارض ہوتا ہے۔ عام طور سے آنکھوں میں درد ہوتا ہے اور پپوٹوں کے پاس چھوٹے چھوٹے زخم پیدا ہوجاتے ہیں، ہڈیوں میں ابھار پیدا ہوجاتا ہے، ٹانگوں کی ہڈیاں ٹیڑھی ہوجاتی ہیں، گھٹنوں کے جوڑ متورم ہوجاتے ہیں اور کچھ دن بعد بچہ ہڈیوں کی مالا ہوجاتا ہے۔ بطلان اشتہا، اسہال اور اعضا میں گھلاوٹ (ذبول) کے بعد بچہ فوت ہوجاتا ہے، اگر مرض کا اثر دماغی نخاعی رطوبات پر بھی ہو تو فالج بھی پیش آسکتا ہے اور مرگی (صرع) کے دورے بھی پڑ سکتے ہیں، دق وسل بھی ہوسکتا ہے۔

(2) آتشک غیر حقیقی/ مجازی

یہ بھی متعدی مرض ہے لیکن اس کا تعدیہ خالص مقامی نوعیت کا ہوتا ہے۔ چنانچہ متاثر مرد/عورت سے غیر متاثر فرد کے عضو مخصوص میں قرحہ کی شکل میں نمودار ہوتا ہے، اس کا جرثومہ، آتشک کے جرثومے سے مختلف ہوتا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس کی سمیت دورانِ خون میں شامل ہو کر آتشک حقیقی کی مانند عوارض نہیں پیدا کرتی۔

سمی مواد لگنے کے 24 گھنٹے بعد عضو مخصوص پر کسی قدر خارش محسوس ہوتی ہے۔ اس کے بعد ایک یا چند پھنسیاں نمودار ہوتی ہیں، تیسرے دن ان میں رطوبت پیدا ہوجاتی ہے، چوتھے، پانچویں دن آبلہ بن جاتا ہے، پھر رطوبت گدل ہو کر پیپ بن جاتی ہے۔ بعد

اس سے رطوبت رستی ہے— 7-6 ماہ بعد عصبی مراکز بھی مبتلائے مرض ہوجاتے ہیں اور دماغی نخاعی رطوبت میں یہ جرثومے سکونت اختیار کر لیتے ہیں اور شریان میں سدہ وغیرہ پیدا کرتے ہیں باچھوں کے پاس مخصوص نوعیت کی دھاریاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ قلب الدم کی شکایت ہوتی ہے۔

(III) تیسرا درجہ (Tertiary Stage):

ابتدائی درجہ کے کم وبیش 7 ماہ تا 20-15 سال بعد یہ مرحلہ پیش آتا ہے، بلکہ عام طور سے درجہ دوم کے معالجہ کے بعد یہ درجہ شروع نہیں ہوتا، لیکن معالجہ میں بے پرواہی کی وجہ سے درج ذیل علامات رونما ہوتی ہیں۔

درجہ دوم کی علامتوں میں شدت پیدا ہوجاتی ہے۔ دماغ میں شریانی انسداد کی وجہ سے فالج ہو جاتا ہے، ہتھیلی اور تلوؤں پر چنبل کی شکایت ہوجاتی ہے، زیر جلد نسیجوں میں ورم کے بعد بغیر کسی تکلیف کے قرحہ بن جاتا ہے، پنڈلیوں پر یہ قرحہ کثیر الوقوع ہے— مرضی علامات زیادہ تر ہڈیوں میں رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ ان میں ورم پیدا ہوجاتا ہے، احشا میں بھی گمری نما ابھار پیدا ہوجاتے ہیں اسی صورت میں تکالیف میں غیر معمولی اضافہ ہوجاتا ہے۔ اگر یہ دماغ میں پیدا ہوجائیں تو صرع (مرگی) کا دورہ پڑنے لگتا ہے۔ رفتہ رفتہ قوتِ مناعت کمزور ہوجاتی ہے اور مریض انواع واقسام کے امراض میں گرفتار ہوجاتا ہے۔

(ب) آتشک خلقی:

اس صورت میں نوزائیدہ کو مادۂ مرض سرایت زدہ ماں/ باپ سے حاصل ہوتا ہے، اس صورت میں آتشک کا ابتدائی/ پہلا درجہ رونما نہیں ہوتا بلکہ دوسرے درجہ کی علامات رونما ہوتی ہیں۔ چنانچہ سرایت زدہ بچے پیدائش کے وقت بہت کمزور ہوتے ہیں۔ بعض اوقات پیدائش کے وقت عام صحت مند بچوں کی طرح ہوتے ہیں، لیکن 3-2 ہفتے بعد مرضی علامات رونما ہونے لگتی ہیں اور آئے دن کمزور اور دبلے ہوتے جاتے ہیں، مزاج میں چڑچڑاپن آجاتا ہے، جسم کی رنگت خاکستری، چہرہ بجھا ہوا اور بوڑھوں کے چہرے کی مانند جھرّی دار ہوتا ہے،

باچھوں کے پاس مخصوص نوعیت کی شکنیں پڑ جاتی ہیں۔ بعض اوقات تمام پر جھریاں پیدا ہوجاتی ہیں، مقعد کے گرد خاکستری، سفید مائل ابھار پیدا ہوجاتے ہیں۔ سرین اور ان کی اندرونی سطح پر تانبے کے ہم رنگ چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں، پاؤں کے تلوؤں اور ہتھیلیوں کی رنگت بھی تانبئی ہوجاتی ہے، زکام کی علامات پائی جاتی ہیں، اس کے بعد ناک پر ورم اور زخم پیدا ہوجاتے ہیں، تنفس میں خرخراہٹ ہوتی ہے، خشک کھانسی آتی ہے، آواز موٹی اور بھدی ہوجاتی ہے، بعد میں ناک کے زخم میں تاکل کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے، ناخنوں پر دراڑیں پڑ جاتی ہیں، بال پتلے اور بے آب ہوجاتے ہیں، دودھ کے دانت تاخیر سے نکلتے ہیں اور ان کے گرنے کے بعد جو مستقل دانت نکلتے ہیں وہ بدصورت، دندانہ دار/ میخ کی طرح ہوتے ہیں، بہراپن عارض ہوتا ہے۔ عام طور سے آنکھوں میں درد ہوتا ہے اور پپوٹوں کے پاس چھوٹے چھوٹے زخم پیدا ہوجاتے ہیں، ہڈیوں میں ابھار پیدا ہوجاتا ہے، ٹانگوں کی ہڈیاں ٹیڑھی ہوجاتی ہیں، گھٹنوں کے جوڑ متورم ہوجاتے ہیں اور کچھ دن بعد بچہ ہڈیوں کی مالا ہوجاتا ہے۔ بطلان اشتہا، اسہال اور اعضا میں گھلاوٹ (ذبول) کے بعد بچہ فوت ہوجاتا ہے، اگر مرض کا اثر دماغی نخاعی رطوبات پر بھی ہو تو فالج بھی پیش آسکتا ہے اور مرگی (صرع) کے دورے بھی پڑ سکتے ہیں، دق وسل بھی ہوسکتا ہے۔

(2) آتشک غیر حقیقی/ مجازی

یہ بھی متعدی مرض ہے لیکن اس کا تعدیہ خالص مقامی نوعیت کا ہوتا ہے۔ چنانچہ متاثر مرد/عورت سے غیر متاثر فرد کے عضو مخصوص میں قرحہ کی شکل میں نمودار ہوتا ہے، اس کا جرثومہ، آتشک کے جرثومے سے مختلف ہوتا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس کی سمیت دورانِ خون میں شامل ہو کر آتشک حقیقی کی مانند عوارض نہیں پیدا کرتی۔

سمی مواد لگنے کے 24 گھنٹے بعد عضو مخصوص پر کسی قدر خارش محسوس ہوتی ہے۔ اس کے بعد ایک یا چند پھنسیاں نمودار ہوتی ہیں، تیسرے دن ان میں رطوبت پیدا ہوجاتی ہے، چوتھے، پانچویں دن آبلہ بن جاتا ہے، پھر رطوبت گدلی ہو کر پیپ بن جاتی ہے۔ بعد

میں قرحہ کی شکل اختیار کر لیتی ہے جس میں شدید درد اور سوزش ہوتی ہے۔ مردوں میں یہ زخم حشفہ/ مجری بول کے منہ پر/ اس کے اندر یا عضو تناسل کی جلد پر ہوتا ہے اور عورتوں میں مہبل کے کنارے پر اور بعض اوقات فم رحم پر نمودار ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے کنج ران کے غدود متورم ہوجاتے ہیں اور ان میں پیپ پڑ گرہیں بن جاتی ہیں اور کچھ عرصہ بعد پھوٹ جاتی ہیں۔ احلیل کے متاثر ہونے کی صورت میں پیشاب کے وقت شدید تکلیف ہوتی ہے اور ساتھ ہی غلیظ مواد خارج ہوتا ہے۔ بعض اوقات عضو تناسل کی جلد یا عضو تناسل گلنے لگتا ہے جس سے مریض نہایت کرب اور شدید تکلیف میں مبتلا ہوجاتا ہے، جسمانی صفائی اور خاطر خواہ علاج کی صورت میں یہ مرض 25-20 دن میں بالکل ختم ہوجاتا ہے اور بعض اوقات عرصہ تک پریشانی کا باعث بنتا ہے۔

ملحوظ رہے کہ عام طور سے آتشک کا زخم زیادہ گہرا نہیں ہوتا، اس کے اطراف میں ورم، کنارے صاف، کسی قدر نمایاں اور زخم کی سطح خوردہ سی، خاکستری رنگ کی ہوتی ہے، اس سے مواد کا اخراج بھی آتشک حقیقی کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔

آتشکی حقیقی اکتسابی اور آتشکی غیر حقیقی/ مجازی/ مقامی کی تشخیص میں ابتدائی دنوں میں دشواریاں پیش آسکتی ہیں۔ اس لیے ذیل میں ان کی تفریقی علامات تحریر کی جارہی ہیں۔

تفریقی علامات

آتشک حقیقی Syphilis	آتشک غیر حقیقی/ مجازی Soft Chancer
1- سرایت کے 4-3 ہفتے بعد متاثر عضو پر سخت ابھار/ پھنسی پیدا ہوتی ہے، جس کی صلابت بٹن کی مانند ہوتی ہے۔ اس میں عام طور سے پیپ وغیرہ نہیں پڑتی۔	1- سرایت کے 24 گھنٹے بعد عضو مخصوص پر ایک پھنسی پیدا ہوتی ہے جو تیسرے دن آبلہ کی شکل اختیار کر لیتی ہے، چوتھے، پانچویں دن اس کی رطوبت مکدر ہو کر پھوٹ جاتی ہے اور اس میں پیپ بھی پڑ جاتی ہے۔

2- ابھار کے رونما ہونے کے کم و بیش 8-10 دن بعد کنج ران کی غدود متورم اور سخت ہوجاتی ہیں۔ تاہم وہ پکتی اور صدیدی نہیں ہوتیں۔	2- آبلہ پیدا ہونے کے ساتھ ہی کنج ران کی غدود متورم ہوکر پیپ دار ہوجاتی ہیں اس کے بعد پھوٹ جاتی ہیں۔
3- سمی مادہ دوران خون میں شامل ہو کر تمام جسم میں پھیل جاتا ہے اور شدید مرضی عوارض کا باعث ہوتا ہے اور علاج سے بھی شفا دیر میں حاصل ہوتی ہے۔	3- سمی مادہ مقامی طور پر اثر انداز ہوتا ہے۔ عوارض میں شدت نہیں ہوتی اور علاج سے جلد ہی مرض رفع ہوجاتا ہے۔
4- ابھار/ دانوں میں درد نہیں ہوتا۔	4- آبلے دردناک اور سوزش زدہ ہوتے ہیں۔

اصول علاج

0 — مریض کی علاحدہ رہائش کا نظم کرنے کی ہدایت کریں۔

0 — مقامی صفائی اور پاکیزگی پر خصوصی توجہ دیں۔

0 — آتشک کی تمام قسموں میں سیماب، توتیا، مردار سنگ اور زنگار کے مرکبات داخلی اور خارجی طور پر استعمال کرائیں۔ ان کے ساتھ مصفیات خون بھی استعمال کرائیں۔

0 — ضعف اور لاغری کی صورت میں مقویات استعمال کرائیں۔

0 — حسب ضرورت مسکنات درد استعمال کرائیں۔

علاج

0 — داخلی طور پر درج ذیل دوائیں استعمال کرائیں۔

نسخہ منضج:

شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، گل منڈی، ہلیلہ سیاہ نیم کوفتہ، برادۂ صندل سرخ، ہر

ایک 7 گرام، عناب 5 عدد— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت عناب 50 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں— موسم سرما میں صندل کی بجائے عشبہ مغربی 7 گرام کا اضافہ کریں— یہ نسخہ مادہ میں نضج پیدا کرتا ہے— 15 دن بعد درج ذیل مسہل دوائیں استعمال کرائیں۔

نسخہ مسہل:

حب النیل، ریشہ خطمی، بیخ حنظل، سناء مکی، ہر ایک 7 گرام کو ادویہ منضج کے ساتھ رات کے وقت بھگو دیں۔ صبح کو مغز فلوس خیار شنبر 60 گرام، ترنجبین 50 گرام، شیر خشت 25 گرام حل کر کے مل چھان لیں اور روغن بادام 6 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔ تبرید کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ تبرید:

خمیرہ گاؤ زبان 12 گرام/ معجون عشبہ 7 گرام، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں اوپر سے شیرہ عناب 5 عدد، لعاب بہدانہ 3 گرام، عرق مرکب مصفی 150 ملی لیٹر عرق بادیان، عرق شاہترہ، ہر ایک 75 ملی لیٹر میں نکال کر شربت عناب، شربت بزوری، ہر ایک 25 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں— یہ نسخہ تبرید ایک دن کے وقفہ سے چند بار استعمال کرائیں۔

سیماب، رسکپور، مردار سنگ وغیرہ کے یہ مرکبات بطور خاص فائدہ مند ہیں:

سیماب، مصطگی، عاقر قرحا ہر ایک 2 گرام، سم الفار ایک گرام، 20 عدد آب لیموں میں خوب سحق کریں اس کے بعد مونگ کے دانہ کے بقدر گولیاں بنائیں اور ایک گولی شام کو بکری کے گوشت کے شوربے کے ساتھ استعمال کرائیں۔

سیماب 3 ملی لیٹر، اجوائن 7 گرام، قند سیاہ 20 گرام— پہلے اجوائن اور قند سیاہ کو خوب ملائیں، اس کے بعد سیماب ڈال کر کھرل کریں، جب تینوں یک ذات ہو جائیں تو تھوڑا سا گندم کا آٹا ڈال کر 17 گولیاں بنائیں اور سرد پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اس کے

استعمال سے بعض اوقات منہ آجاتا ہے ایسی صورت میں پوست کچنال، بیخ بیر جنگلی، پانی میں جوش دے کر غرارہ کرائیں۔

سیماب، کنجد سیاہ، مازو سبز، اجمود، اجوائن خراسنی، اجوائن دیسی، بھلاواں، عاقر قرحا، ہر ایک 9 گرام، قند سیاہ— تمام دواؤں کو اس قدر کھرل کریں کہ یکذات ہوجائیں اس کے بعد 2 گرام کی گولیاں بنائیں اور دہی کے ساتھ کھلائیں۔

سیماب، رسکپور، بھلاواں (گھنڈی کے بغیر) عاقر قرحا، اجوائن خراسانی، اجمود، ہر ایک 12 گرام، نیلا توتیا 6 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر کھرل کریں، جب دوائیں خوب مل جائیں تو قند سیاہ ملا کر خوب کھوٹیں اس کے بعد جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور پیاز کے چھلکے میں نگلنے کی ہدایت کریں۔

سیماب مصفیٰ، اجوائن دیسی، اجوائن خراسانی، بھلاواں، نارجیل کہنہ، بڑنگ کابلی، قند سیاہ کہنہ، ہر ایک 12 گرام— پہلے سیماب کو قند سیاہ میں ملا کر کوٹیں اس کے بعد تمام دواؤں کو شامل کر کے خوب کوٹیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح کو ہمراہ دہی استعمال کرائیں۔

سیماب 12 ملی لیٹر، سم الفار 3 گرام، دونوں کو آب لیموں 120 ملی لیٹر میں خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد عاقر قرحا، مصطگی، ہر ایک 12 گرام ملا کر دوبارہ کھرل کریں جب باریک ہوجائے تو کالی مرچ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی کھلائیں اور یخنی نوش کرائیں۔

رسکپور کے درج ذیل مرکبات مفید اور مجرب ہیں۔

رسکپور، فلفل سیاہ، ہر ایک 3.5 گرام، بیخ حنظل 7 گرام، قرنفل 21 عدد— تمام دواؤں کو آب پانی میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح، شام ایک ایک گولی استعمال کرائیں۔

رسکپور، فلفل سیاہ، ہیل خورد، گیرو، ہر ایک 3 گرام، قند سیاہ 9 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی قند سیاہ/ روئی کے گودے میں لپیٹ کر کھلائیں۔

رسکپور، 9 گرام، قرنفل 26 عدد— دونوں کو پانی میں پیس کر 125 ملی گرام کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی بالائی کے ساتھ کھلائیں۔

رسکپور، نمک سنگ، ہر ایک 12 گرام، دار چکنہ، سیندور، ہر ایک 35 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ کر کے 65 ملی گرام کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔

رسکپور مصفی 12 گرام کو کھٹی بوٹی کے پانی میں 10 مرتبہ کھرل کریں اور ہر مرتبہ اس قدر پانی ڈالیں کہ دوا ڈوب جائے اس کے بعد چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی حلوے میں رکھ کر کھلائیں۔

مردار سنگ کے درج ذیل مرکبات خوردنی طور پر استعمال کرائیں۔

مردار سنگ 3 گرام، اجوائن خراسانی، اجوائن دیسی، اجمود، ہر ایک 12 گرام قند سیاہ، کہنہ 35 گرام— تمام دواؤں کو آب درخت بسکھپرہ میں پیس کر 8 عدد گولیاں بنائیں اور آب برنج کے ساتھ کھلائیں۔

مردار سنگ 6 گرام، ہلیلہ زنگی، سہاگہ، کات سفید، ہر ایک 12 گرام نیلا توتیا 3.5 گرام— تمام دواؤں کو آب لیموں کاغذی میں 3 دن کھرل کریں اس کے بعد جنگلی بیر کے بقدر گولیاں بنائیں اور صبح کے وقت ایک گولی کھلائیں۔

مردار سنگ، کافور، ہر ایک 9 گرام، قرنفل 4.5 گرام— تمام دواؤں کو آب برگ تنبول 200 ملی لیٹر میں چار پہر کھرل کر کے 18 گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح وشام استعمال کرائیں۔

مردار سنگ کے مرکبات سے اگر بد اثرات رونما ہو رہے ہوں تو ان کا استعمال روک کر مسہلات بروئے کار لائیں۔

توتیا اور زنگار کے مرکبات بھی اس مرض میں مفید ہیں۔ ذیل میں چند مرکبات تحریر کیے جا رہے ہیں۔ تاہم اگر ان کے استعمال سے بد اثرات رونما ہوں تو استعمال روک کر گھی اور دودھ زیادہ استعمال کرائیں۔

توتیا سبز 12 گرام، شب یمانی بریاں 25 گرام، سہاگہ سفید 35 گرام، ہلیلہ

زنگی 50 گرام، طباشیر 6 گرام — تمام دواؤں کو 100 عدد لیموں کے عرق میں کھرل کر کے چنے کی برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح، شام کھلائیں۔

توتیا سبز بریاں، شنگرف بریاں، زنگار، مردار سنگ بریاں، رال، ہر ایک 2 گرام، خرمہرہ زرد سوختہ 4 عدد، سپاری سوختہ ایک عدد — پہلے شنگرف، مردار سنگ اور توتیا کو کھرل کریں اس کے بعد خرمہرہ، سپاری ڈالیں پھر زنگار اور رال ملائیں اور 250-150 ملی گرام گندم کی مرغن روٹی میں رکھ کر کھلائیں اس کے بعد بھی مرغن روٹی کھلائیں۔

سم الفار کے یہ مرکبات بھی مفید ہیں:

سم الفار 5 گرام، نیلا توتیا 10 گرام، کات سفید 20 گرام، مغز تخم نیم 50 گرام، سرپھوکہ 80 گرام — تمام دواؤں کو آب کھٹائی خورد میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح کے وقت ایک گولی کھویا یا مکھن کے ساتھ کھلائیں۔

سم الفار 12 گرام، کات سفید 25 گرام، عرق لیموں کاغذی، آب کھٹائی خورد، آب سیتا ناسی، ہر ایک 500 ملی لیٹر میں خوب کھرل کریں، خشک ہونے پر دانۂ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی کھوئے کے ساتھ کھلائیں۔

ذیل میں عشبہ، چوب چینی اور شاہترہ وغیرہ ادویہ نباتیہ پر مشتمل چند مفید نسخہ جات تحریر کیے جا رہے ہیں۔

عشبہ مغربی 50 گرام، پوست ہلیلہ زرد، صندل سرخ، سناء مکی، ہر ایک 12 گرام — تمام دواؤں کو باریک پیس کر 9-7 گرام، ہمراہ آب نیم گرم استعمال کرائیں۔

عشبہ مغربی 35 گرام، چوب چینی 10.5 گرام، برادۂ صندل سفید، برادۂ صندل سرخ، جوانسہ، چرائتہ، ہر ایک 7 گرام، برادہ چوب آبنوس، برادہ چوب نے سار، ہر ایک 8 گرام، عناب 15 عدد — تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر مل چھان لیں اور نبات سفید 500 گرام میں شربت کا قوام بنا کر 70-35 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

عشبہ مغربی 60 گرام، شاہترہ، بسفائج فستقی، تربد سفید مجوف خراشیدہ، افتیمون،

پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ، ہر ایک 8 گرام، آملہ 10.5 گرام، برگ سناء کی 35 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ کر تین گنا شہد کے ساتھ معجون بنائیں اور 12-7 گرام کھلائیں۔

چوب چینی 25 گرام، عشبہ مغربی 35 گرام باد رنجبویہ، برگ شاہترہ، برادہ چوب شیشم، تخم شاہترہ، افتیمون (پوٹلی میں باندھ کر) تخم کاسنی، برادہ صندل سرخ، گاؤ زبان گل منڈی، ہر ایک 9 گرام— تمام دواؤں کو 2 لیٹر پانی میں تر کریں اور صبح کو جوش دیں جب 750 ملی لٹر پانی بچ رہے تو مل چھان کر نبات سفید 750 گرام حل کر کے شربت بنائیں اور 35 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

چوب چینی، گل سرخ، بسفائج فستقی، سنا مکی، صندل سفید، صندل سرخ، بادیان، ہر ایک 14 گرام— تمام دواؤں کو رات کے وقت 2 لیٹر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دیں جب پانی 1/3 حصہ رہ جائے تو نبات سفید 250 گرام ملا کر شربت تیار کریں اور 25 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

شاہترہ، پوست بیخ نیم، امر بیل، درخت گلو، سر پھوکہ، پوست ہلیلہ زرد، ہر ایک 1 کلوگرام، چرائتہ 500 گرام، بیخ یاسمین، گاؤ زبان، گل سرخ، صندل سفید، صندل سرخ، ہر ایک 250 گرام— تمام دواؤں کو 26 لیٹر پانی میں اور 24 گھنٹے بعد 6 لیٹر عرق کشید کریں۔ 75 ملی لیٹر عرق میں 35 ملی لیٹر شہد حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر درج ذیل نسخے/ تدابیر بروئے کار لائیں۔

رسکپور 6 گرام، دم الاخوین 3 گرام۔ دونوں کو پیس کر گھی (ایک سو ایک بار دھلا ہوا) میں ملا کر مرہم تیار کریں اور زخموں پر لگائیں— اس کے بعد یہ دوا چھڑکیں۔

کات سفید، سپاری سوختہ، سنگ جراحت، ہلدی سوختہ، دم الاخوین، سیندور، اصل السوس مقشر ہموزن— تمام دواؤں کو باریک کر کے ذرور کریں۔

نیلا توتیا بریاں ایک گرام، مردار سنگ، کات سفید، سنگ جراحت، ہر ایک 2 گرام، جدوار سوختہ، خرمہرہ زرد سوختہ، ہر ایک 5 گرام، فوفل سوختہ ایک عدد— تمام دواؤں

کو باریک کر کے ذرور کے طور پر استعمال کرائیں۔

روغن زرد (گھی) سو بار دھلا ہوا لگا کر آملہ سوختہ لودھ پٹھانی، شب یمانی، نیلا تو تیا بریاں— تمام دواؤں کو باریک کر کے چھڑکیں۔

دم الاخوین، شادنہ، اقاقیا، گلنار، انزروت ہموزن— تمام دواؤں کو باریک پیس کر ذرور کریں۔

برگ نیم 60 گرام کو کوٹ کر ٹکیہ بنائیں اور روغن کنجد سفید 250 ملی لیٹر میں جلائیں اس کے بعد صاف کر کے موم سفید 60 گرام پگھلائیں اور سنگ جراحت، خرمہرہ زرد سوختہ، کات سفید، سپاری سوختہ، ہر ایک 12 گرام ملا کر مرہم بنائیں اور زخموں پر لگائیں۔

مردار سنگ 3 گرام، رال 5 گرام، رتن جوت 6 گرام کافور 4 گرام، رسکپور 6.5 گرام— کافور کے علاوہ تمام دواؤں کو باریک کر لیں، موم 25 گرام، روغن گل 60 ملی لیٹر، موم کو روغن گل میں پگھلائیں اس کے بعد تمام دواؤں کا سفوف ڈال کر دستے سے چلائیں، پھر کافور شامل کر کے خوب چلائیں بعد میں سفیدی بیضیۂ مرغ ایک عدد ڈال کر یکذات کر کے استعمال کرائیں۔

کندر، رال کہنہ، سیماب، ہر ایک 12 گرام/ ملی لیٹر، توتیا سبز 3 گرام— تمام دواؤں کو گھی 110 ملی لیٹر میں ڈال کر آہنی دستہ سے خوب چلائیں، جب سیماب اچھی طرح حل ہو جائے تو مرہم کے طور پر استعمال کرائیں۔

چونہ سفید، کمیلہ، نیلا توتیا، پوست ہلیلہ زرد، کات پاپڑیہ، مردار سنگ، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں کوٹ کر ایک طشت میں پھیلا دیں، جب خشک ہو جائے تو سفوف کر کے محفوظ کر لیں اور حسب ضرورت 12 گرام سفوف کو 35 ملی لیٹر گائے کے گھی میں ملا کر مرہم کے طور پر استعمال کرائیں۔
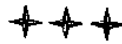
سوزاک

GONORRHOEA

اس مرض میں ایک مخصوص جرثومہ کی سرایت کی وجہ سے مجری بول (Urethra) میں التہاب پیدا ہوجاتا ہے اور پیپ خارج ہونے لگتی ہے نیز دوسری مخصوص مرضی علامات رونما ہوتی ہیں۔ یہ شدید متعدی بیماری ہے۔

اقسام
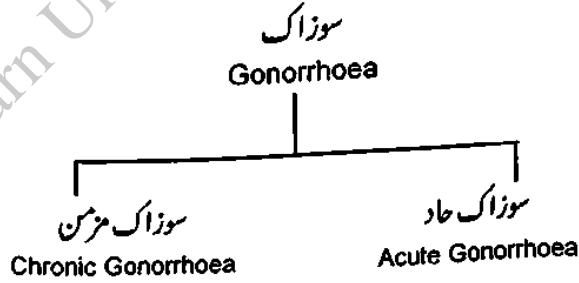
اسباب

(ا) غیر طبعی مباشرت/مکمل طور پر انزال نہ ہونا۔

(II) مساحقت۔

(III) گونوکوکس (Gono Coccus) نامی جرثومہ کی سرایت—

ملحوظ رہے کہ یہ جرثومہ جوڑے (جفت) کی صورت میں چار، آٹھ بارہ کی تعداد میں پائے جاتے ہیں، اسی مناسبت سے ان کو کریات زوجیہ کہتے ہیں۔ یہ غشا مخاطی پر بہت تیزی کے ساتھ حملہ آور ہوتے ہیں جس کی وجہ سے وہاں التہابی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے، مرض کا اثر آنکھ اور اعضاءِ تولید کی غشا مخاطی پر بہت سرعت کے ساتھ ہوتا ہے— بہرحال یہ مرض مباشرتی امراض میں شمار کیا جاتا ہے اور تعدیہ کے ذرائع میں متاثرہ/ سرایت زدہ مرد/ عورت کے علاوہ سوزاکی مواد سے آلودہ اشیا بھی شامل کی جاسکتی ہیں۔

علامات

سرایت کے 5-3 دن کے بعد مرض کی علامات رونما ہونے لگتی ہیں، ابتدا میں مجری بول میں درد اور سوزش محسوس ہوتی ہے۔ بعد میں التہاب بھی پیدا ہوجاتا ہے، پیشاب میں دشواری ہوتی ہے کبھی کبھی اس میں پیپ بھی شامل ہوتی ہے۔

(الف) حاد:

نائزہ (Penis) میں حرارت اور سوزش محسوس ہوتی ہے اس کے بعد التہاب پیدا ہوجاتا ہے۔ دہانہ مجری بول پر سرخی اور ورم نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔ پیشاب کے وقت شدید سوزش اور درد محسوس ہوتا ہے، اس کے بعد نیلگوں رنگ کی رقیق پیپ خارج ہونے لگتی ہے اور کنج ران کے غدود میں بھی ورم پیدا ہوجاتا ہے، پیپ کا رنگ متغیر ہو کر سبزی مائل زرد ہوجاتا ہے اور غلظیت غالب آجاتی ہے، کمر اور کولہے میں درد محسوس ہوتا ہے، نہایت شدید صورتوں میں مجری بول کے متورم ہونے کے سبب احتباس بول کی شکایت ہوجاتی ہے، پیشاب میں خون بھی آسکتا ہے، عضو مخصوص کی درد نا کی اس درجہ کو پہنچ جاتی ہے کہ ذرا سا کپڑا چھو جانے سے مریض مضطرب ہوجاتا ہے، عام طور سے جسم کا درجۂ حرارت بڑھ جاتا ہے، قبض اور بطلان اشتہا کی شکایت ہوتی ہے، خارج شدہ پیپ کے خوردبینی معائنہ میں

جرثومے پائے جاتے ہیں۔

(ب) مزمن:

یہ صورت عام طور سے حاد صورت کے نامناسب علاج / نگہداشت کے گزر جانے کے بعد پیش آتی ہے، عوارض میں تخفیف ہوتی ہے بلکہ بعض اوقات بالکل معدوم ہو جاتے ہیں، تاہم مادۂ مرض موجود ہوتا ہے، رطوبت صدیدی بھی رقیق ہوتی ہے جو عام طور سے ذکر کے سوراخ پر چپکی رہتی ہے، صبح کو بیدار ہونے کے فوراً بعد مریض اپنے ذکر کو دبائے تو تھوڑی سی پیپ خارج ہوتی ہے۔ اس مرحلے میں بھی اگر معالجہ میں بے پرواہی برتی گئی تو عوارض خطرناک صورت اختیار کر لیتے ہیں، چنانچہ مجری احلیل میں زخم پیدا ہو جاتا ہے، لحم زائد پیدا ہو کر احتباس بول کی بھی شکایت ہو سکتی ہے، التہاب مثانہ، التہاب خصیہ، التہاب حوض کلیہ، تعفن دم، تسمم دم، التہاب غدہ مذی آشوب چشم اور سوزاکی وجع المفاصل وغیرہ کی بھی شکایت ہو سکتی ہے۔

اصول علاج

- 0 — مدرات بول استعمال کرائیں/ حسب ضرورت پچکاری کریں۔
- 0 — مصفیات استعمال کرائیں/ پیپ وغیرہ کا تنقیہ کریں۔
- 0 — خفیف ملین شکم دوائیں استعمال کرائیں۔
- 0 — پیشاب میں سوزش، درد ہو تو اس کے ازالہ پر توجہ دیں اور مبردات استعمال کرائیں۔

اس مرض کا علاج بہت توجہ سے کرنا چاہیے اور بظاہر شفایابی کے بعد بھی دوا کو جاری رکھنا ضروری ہے۔

علاج

- 0 — خوردنی طور پر درج ذیل نسخے بروئے کار لائیں:

ابتداءِ مرض میں یہ نسخے مفید ہیں:

شیرہ خرفہ، شیرہ خار خسک، شیرہ تخم خربوزہ، شیرہ تخم خیارین، ہر ایک 6 گرام، پانی میں نکال کر نبات سفید 18 گرام حل کر کے نوش کرائیں — سوزش زیادہ ہو تو اس نسخہ میں لعاب ریشہ خطمی 6 گرام، لعاب بہدانہ 3 گرام کا اضافہ کریں۔

پوست فالسہ 12 گرام ٹکڑے ٹکڑے کر کے رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر شربت بزوری 50 ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں۔

شیرہ تخم کاسنی 5 گرام، عرق گاؤ زبان 150 ملی لیٹر میں نکال کر شربت بزوری 50 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

تخم کاہو، تخم خیارین، تخم کاسنی، خار خسک، تخم خربزہ، برادہ صندل سفید، ہر ایک 5 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں بھگو کر شیرہ حاصل کریں اور شربت بزوری بارد 35 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

تسکین درد اور ادرار بول کے لیے یہ نسخے بھی استعمال کرا سکتے ہیں، ان کو شدید سوزش اور درد میں ہی بروئے کار لائیں:

خار خسک، تخم خرفہ، تخم کاہو، تخم کاسنی، کشنیز، صندل سفید، آملہ ہر ایک 5 گرام — تمام دواؤں کو پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان لیں اور شربت صندل 25 ملی لیٹر ملا کر صبح، شام نوش کرائیں۔

پیشاب کے وقت نہایت درد ہو تو یہ نسخہ دیں۔

لعاب گل خطمی 3 گرام، شیرہ تخم خشخاش 4 گرام، شیرہ تخم خیارین، پانی میں نکال کر شربت بزوری بارد 25 ملی لیٹر حل کر کے اسپغول 6 گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

پیپ کی زیادتی کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

شورہ قلمی، دانہ ہیل کلاں، ہر ایک 21 گرام — دونوں کو باریک پیس کر 6 خوراک بنائیں اور 3 خوراک ہمراہ آب تازہ 3 دن اور باقی 3 خوراک ساٹھی کے چاولوں کی پیچ کے ساتھ 3 دن استعمال کرائیں۔

سوزاک میں یہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں:

ست گلو 6 گرام، ست سلاجیت، دانۂ ہیل خورد، طباشیر، ہر ایک 2 گرام، نبات سفید 12 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر 6 گرام کھلائیں۔ اس کے بعد خار خسک 6 گرام، کاسنی، گلو تازہ، ہر ایک 4 گرام کا پانی میں شیرہ نکال کر شربت خشخاش، شربت بزوری ہر ایک 18 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

چوب کنار دشتی سوختہ، گل ٹیسو، ہر ایک 12 گرام، ست گلو، ست سلاجیت، ریوند چینی، طباشیر، ہر ایک 6 گرام، جوا کھار، شورہ قلمی، دانۂ ہیل کلاں، ہر ایک 4 گرام، نبات سفید 50 گرام— دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر 9 گرام ہمراہ آب سرد استعمال کرائیں۔

کشتۂ قلعی 6 گرام، کباب چینی، دانۂ ہیل خورد، طباشیر، ہر ایک 2 گرام— تمام دواؤں کو باریک کوٹ کر پہلے دن ایک گرام، دوسرے دن 1.5 گرام، اسی طرح 7 دن تک 500 ملی گرام بڑھا کر کھلائیں۔

عوارض میں تخفیف کے بعد یہ نسخے بروئے کار لائیں۔

کباب چینی 25 گرام، ہیل خورد، اندر جو شیریں، ریوند چینی، زیرہ سفید، شورہ قلمی، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر 7 گرام ہمراہ شیر گاؤ صبح و شام استعمال کرائیں۔

طباشیر، تخم خرفہ سیاہ، تخم خشخاش، تخم خربزہ، تخم خیارین، صمغ عربی، دانۂ ہیل کلاں، کباب چینی، کشتۂ قلعی، ریوند چینی، خس، کات سفید، ست گلو، سلاجیت، تال مکھانا، تخم کاسنی، زیرہ سفید، گیرو، زرد چوب، آملہ خشک، شورہ قلمی، برگ حنا، سپستاں، نشاستہ کشنیز خشک، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ہموزن نبات سفید ملا کر 6-5 گرام ہمراہ آب تازہ صبح، شام کھلائیں۔

ست گلو، ست سلاجیت، کشتۂ قلعی، کباب چینی، کات سفید، خس سپستاں، تال مکھانا، کنجد سیاہ، برگ حنا، گلنار فارسی، گوند کتیرا، ہر ایک 6 گرام، مامیراں، ریوند چینی، ہر ایک 4 گرام، زیرہ سفید 3 گرام— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر ہموزن نبات سفید

ملائیں اور 2 گرام ہمراہ شربت بزوری 50 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

کتیرا، دم الاخوین، حب کا کنج، تخم خشخاش، گل مختوم، گل ارمنی رب السوس طباشیر ہر ایک 2 گرام، تخم خرفہ مقشر، نشاستہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ، ہر ایک 3 گرام، صدف سوختہ، ریوند چینی، ہر ایک 1 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور 5 گرام ہمراہ عرق شاہترہ 85 ملی لیٹر، شربت صندل 35 ملی لیٹر صبح، شام نوش کرائیں۔

گندہ بہروزہ، نشاستہ، ہموزن کو باریک کر کے لعاب اسپغول میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور پہلے دن 7 گولیاں ہمراہ لعاب اسپغول استعمال کرائیں اس کے بعد 14 دن تک ایک ایک گولی کا اضافہ کرتے رہیں۔

نبات سفید، ورق نقرہ، ہر ایک 6 گرام، کشتۂ قلعی، ست گلو، ست سلاجیت، دانہ ہیل خورد، صف، مروارید ہر ایک 6.5 گرام، ست بہروزہ 11 گرام، چوب چینی 4 گرام— تمام دواؤں کو باریک پیس کر لعاب اسپغول میں ایک گرام کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح، شام ایک گولی ہمراہ شربت انجبار (حسب ضرورت) استعمال کرائیں۔

درج ذیل مفرد ادویہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

برگ سپستاں کو پانی میں خوب پیس کر نوش کرائیں۔

خارخسک کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر نوش کرائیں۔

کیکر کی کونپل 3.5 گرام کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر صبح کو شیرہ حاصل کریں اور شربت بزوری بارد (حسب ضرورت) شامل کر کے نوش کرائیں۔

0 — خارجی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں:

نائزہ میں پچکاری کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں:

شیاف مامیثا، شیاف ابیض خوب باریک پیس کر لعاب اسپغول میں حل کر کے چھان لیں اور پچکاری کریں۔

پوست انار، مازو، ہر ایک 6 گرام، شب یمانی نیم بریاں، برگ مورد، ہر ایک 3 گرام، گل سرخ 35 گرام— تمام دواؤں کو 120 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں۔ جب 75

ملی لیٹر رہ جائے تو چھان کر دم الاخوین 6 گرام خوب باریک پیس کر چھان کر پچکاری کریں۔

آملہ، ہلیلہ، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو 75 ملی لیٹر پانی میں رات کے وقت بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر اس میں گل ارمنی، دم الاخوین، انزروت، کتیرا، رسوت، سفیدہ کاشغری، نشاستہ، مردار سنگ، کاغذ سوختہ، نیل ولایتی، کافور، ہر ایک ایک گرام کا خوب باریک سفوف ملائیں اور ایک بوتل میں محفوظ کر کے ضرورت کے وقت بوتل ہلا کر سیال نکال لیں اور پچکاری کریں۔

رسوت، کات سفید، ہر ایک 12 گرام، افیون، کافور ہر ایک 1 گرام— تمام دواؤں کو 2 لیٹر پانی میں رات کے وقت بھگو دیں۔ صبح کو چھان کر نیم گرم کر کے پچکاری کریں۔

گل ارمنی، سفیدہ کاشغری، ہر ایک 12 گرام، افیون 9 گرام، نیلہ توتیا سوختہ 3 گرام۔ تمام دواؤں کو خوب باریک پیس کر ایک لیٹر گدھی کے دودھ میں حل کر کے پچکاری کریں۔

شب یمانی، مصطگی، نیلہ توتیا بریاں، مردار سنگ ہر ایک 6 گرام، سرمہ اصفہانی، مازو سبز، کات سفید، رسوت ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو 500 ملی لیٹر میں بھگو دیں اور چھان کر افیون، روغن بہروزہ، ہر ایک ایک ملی لیٹر/گرام ملا کر چھان کر پچکاری کریں۔

+++

عارضہ نقصان مناعت

AIDS

یہ ایک نہایت خطرناک متعدی مرض ہے، اس میں انسان کی قوت مناعت ضعیف/ زائل ہوجاتی ہے اور طبیعت کا مدافعانہ عمل کمزور پڑ جانے کی وجہ سے جسم میں تعدیہ قبول کرنے کی استعداد میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ نتیجہ کے طور پر کم وبیش ایک سو امراض عارض ہوسکتے ہیں۔ ضعف، بطلان عمل اور تعطل کے بعد مریض ہلاک ہوجاتا ہے۔

اسباب

(I) ایچ آئی وی (Human Immuno Deficiency Virurs) نامی قشب کا تعدیہ۔

(II) ہم جنسی۔

(III) نزفی مزاج۔

علامات

امراضیاتی نقطہ نظر سے یہ قشب (Virus) خون کے کریات بیضا کے کریات لمفاویہ (Lyphocytes-T4) کے خلیات پر حملہ کرتے ہیں اور اس کے طبعی افعال کو متاثر

کرتے ہیں۔ چنانچہ تکب کے دوران خون کے ذریعہ جسم میں سرایت کر کے Genes کو منتشر کر دیتے ہیں اور خلیہ کے ڈی این اے کو متاثر کر دیتے ہیں، یہاں ایک طویل عرصہ تک کسی طرح کا ردعمل پیدا کیے بغیر، خاموش، ساکن پڑے رہتے ہیں اور جب کبھی یہ فعال ہوتے ہیں تو نئے وائرس کے ذرات کریات لمفاویہ — ٹی 4 کو شدت کے ساتھ برباد کرنے لگتے ہیں جس سے ان کی تعدیہ کے خلاف مزاحمت کمزور پڑنے لگتی ہے اور قوت مناعت بالکل معدوم اور زائل ہوجاتی ہے۔ اس کے بعد تو جسم پر انواع و اقسام کے وائرس اور جراثیم کے حملہ کرنے کا ایک سلسلہ شروع ہوجاتا ہے اور انسان مناعتی طور پر بالکل کھوکھلا ہوجاتا ہے۔

درجہ اول:

اس مرض میں مریض صحت مند دکھائی دیتا ہے، جو دراصل اس وائرس (تکب) کی مدت حضانت ہے۔ تاہم مریض کو کسی قدر اضمحلال اور کسل مندی کا احساس ہوتا ہے، طبیعت بجھی بجھی ہوتی ہے، قوت فیصلہ متاثر ہوجاتی ہے۔

درجہ دوم:

اس مرحلے میں ایڈز کی مخصوص علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں چنانچہ 60 دن کے اندر غیر متوقع طور پر 5-4 کلوگرام تک وزن کم ہوجاتا ہے، رات کو پسینہ آتا ہے۔ کسی ظاہری سبب کے بغیر جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے، کرب و اضطراب ہوتا ہے اور یہ صورت ہفتوں رہتی ہے۔ اسی طرح کسی سبب ظاہری کے بغیر خشک / تر کھانسی آتی رہتی ہے۔ کنج ران، بغل اور گردن کی غدود لمفاویہ میں ورم اور التہاب پیدا ہوجاتا ہے، منہ کے اندرونی حصہ میں سفید رنگ کے دھبے پیدا ہوجاتے ہیں، جلد کا طبعی رنگ بھی بگڑ جاتا ہے، نیز منہ، ناک، مقعد اور جلد پر بھی ورم پیدا ہوجاتا ہے، کسی ذہنی یا جسمانی کارکردگی کے بغیر کمزوری اور لاغری محسوس ہوتی ہے۔

درجہ سوم:

اس مرحلے میں قوت مناعت بالکل معدوم ہوجاتی ہے اور مریض میں دوسرے

امراض سے تحفظ/ دفاع کی صلاحیت بالکل ختم ہوجاتی ہے اور سیکڑوں طرح کے عوارض میں مبتلا ہوکر فوت ہوجاتا ہے۔

عارضہ نقصان قوت مناعت (Acquired Immuno Defficiency Syndrome) کی تشخیص کے سلسلے میں ابھی تک کوئی یقینی اور واضح تشخیصی اصول کا پتہ نہیں چلتا۔ چنانچہ کسی مخصوص ٹسٹ کے ذریعہ جسم کی قوت مناعت معلوم کرنا ہنوز دشوار ہے۔ تاہم مریض کی روئیداد خصوصاً معاشرتی اور جنسی روئیداد سے ایڈز کی تخمینی تشخیص ہوسکتی ہے— اور درج ذیل ٹسٹ سے اس مرض کی تشخیص میں بہرحال مدد ملتی ہے۔

(I) آئی بی/ ڈبلو بی ٹسٹ (Immuno Blotting/ Western Blotting Test)۔

(II) آر آئی پی اے (Radio Immuno Precipitation Analysis)۔

اصول علاج

0 — مقوی اعصاب اور محرک دوائیں استعمال کرائیں۔

0 — حسب ضرورت محللات استعمال کرائیں۔

0 — مانع و دافع تپ (Anti Viral) دوائیں استعمال کرائیں۔

0 — مبرد و خشک تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کریں۔

0 — جسم میں فربہی لانے کی تدابیر کریں اور مفرحات استعمال کرائیں۔

علاج

0 — تقویت اعصاب کے لیے درج ذیل نسخے استعمال کرائیں:

گاؤزبان 35 گرام، کشنیز خشک مقشر، ابریشم خاص مقرض، بہمن سرخ، بہمن سفید، گل گاؤ زبان، صندل سفید، تخم بالنگو، تخم فرنج مشک، بادرنجبویہ، اسطوخودوس، تودری سفید، تودری سرخ، ہر ایک 12 گرام— تمام دواؤں کو 2 لیٹر پانی میں رات کے وقت بھگو دیں

اور صبح کو جوش دے کر نصف پانی اڑا دیں۔ اس کے بعد مل چھان کر نبات سفید/شکر 1200 گرام ملا کر قوام تیار کریں اور عنبر 2 گرام باریک سحق کر کے ملائیں اس کے بعد ورق طلا، ورق نقرہ ہر ایک 6 گرام اضافہ کر کے خوب ملائیں اور 6-3 گرام، ہمراہ عرق بادیان، صبح کو استعمال کرائیں۔

یہ نسخہ بھی سود مند ہے:

ابریشم مقرض خام 500 گرام، اگر 4 گرام، سنبل الطیب، پوست ترنج، مصطگی رومی، قرنفل، دانۂ ہیل خورد، ساذج ہندی، ہر ایک 5 گرام، صندل سفید 6 گرام، عرق گلاب، عرق گاؤ زبان، عرق بید مشک، آب سیب، آب انار، آب بہی، ہر ایک 165 ملی لیٹر، بارش کا پانی 2 لیٹر— تمام دواؤں کو مذکورہ عرقیات اور پانی میں رات کے وقت بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر چینی 120 گرام، شہد 250 ملی لیٹر ملا کر خمیرہ کا قوام تیار کریں اور زعفران 5 گرام کو عرق بید مشک، میں حل کر کے قوام کو خوب گھوٹیں، ورق نقرہ 6 گرام ملا کر خوب حل کریں اور 9-7 گرام ہمراہ عرق گاؤ زبان استعمال کرائیں۔

یاقوت رمانی 3 گرام، مروارید ناسفتہ 60 گرام، کہربا شمعی 18 گرام، مشک خالص لاجورد مغسول، ہر ایک 3.5 گرام، کندر، تمام ہر ایک 7 گرام، زعفران، عود ہر ایک 9 گرام، درونج عقربی، اسطوخودوس ہر ایک 6 گرام، عنبر اشہب 8 گرام، دار چینی 12 گرام— تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کر کے شہد/شکر تین گنا کے قوام میں ملائیں اور 5-3 گرام، ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

0 — قدیم اطبا نے شبق و غلمہ میں یہ نسخہ استعمال کرایا ہے— چوں کہ اس مرض کے عوارض شبق و غلمہ سے نہ صرف ملتے جلتے ہیں بلکہ اس مرض کی قبولیت کی استعداد شبق و غلمہ کے عادی لوگوں میں زیادہ ہوتی ہے، اس لیے یہ دوائیں مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔

تخم سنبھالو، تخم سداب، ہموزن کو باریک پیس کر 5 گرام ہمراہ شربت گاؤ زبان 35 ملی لیٹر نوش کرائیں۔

تخم بہدانہ، تخم کاہو، ہر ایک 4 گرام کو باریک پیس کر شربت فواکہ 35 ملی لیٹر استعمال کرائیں۔

جذام

LEPROSY

اس مرض میں جلد پر مخصوص قسم کے ابھار (گومڑ) پیدا ہوجاتے ہیں۔ اعصاب میں ورم پیدا ہوکر متاثر عصبی شاخ سے متعلق اعضا میں بے حسی پیدا ہوجاتی ہے۔ ہاتھ پیروں کی انگلیوں، ناک اور کان وغیرہ پر بے حسی/ خدر کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ چنانچہ یہ اعضا متورم اور بے حس ہوکر جھڑنے لگتے ہیں، مریض کی شکل خوفناک ہوجاتی ہے۔

اقسام

اسباب

(I) خون کی سوداویت/فساد/احتراق۔

(II) سیماب/خام کشتہ جات کا استعمال۔

(III) بدبودار خشک مچھلیوں کا بکثرت استعمال۔

(IV) ناقص، غلیظ غذائیں۔

(V) حیض/نفاس کی حالت میں مباشرت۔

(VI) غلیظ و کثیف رہنا۔

(VII) میکو بیکٹیریم لپرائی (Mycobacterium Laprae) نامی خورد بینی جرثومہ)

علامات

عمومی:

مرضی علامات بیکٹریائی سرایت کے 6 ماہ۔ 20 سال کے بعد رونما ہوتی ہیں۔ ابتدا میں جسم کا رنگ سرخ، سیاہی مائل ہوجاتا ہے، تنفس میں دشواری ہوتی ہے، بکثرت چھینکیں آتی ہیں، نتھنے اندر سے خشک ہوتے ہیں، کسی بھی طرح کی بو کا احساس نہیں ہوتا گویا قوت شامہ باطل ہوجاتی ہے، چہرے اور سینہ سے بکثرت پسینہ آتا ہے، جس سے بدبو آتی ہے، مریض کی آواز بھاری، کھکھیائی ہوئی ہوتی ہے، بال پتلے ہوجاتے ہیں، زبان کی عروق دبیز ہوجاتی ہیں، جسم پر بھاری بوجھ کا احساس ہوتا ہے، مفاصل میں انجماد اور تعفن ہونے لگتا ہے۔ اس کے بعد مخصوص علامات رونما ہوتی ہیں۔

خصوصی:

(I) جذام عقدی:

اس میں مرض کا دائرہ اثر جلد اور غشا مخاطی تک ہوتا ہے، ابتدا میں اضمحلال اور

عدم انشراح (پژمردگی اور طبیعت میں بوجھل پن) کی شکایت ہوتی ہے، سوءِ ہضم، اسہال اور غنودگی وغیرہ رونما ہوتی ہے، اس کے بعد حمی مفترہ (Remittant Fever) کی طرح کا بخار ہوتا ہے، کچھ عرصہ بعد ظاہر جلد پر سرخ، چمکدار اور ابھرے ہوئے دھبے نمودار ہوتے ہیں، یہ جسم کے کھلے حصوں پر عام طور سے ہوتے ہیں، چند یوم بعد دھبے زائل ہوجاتے ہیں، لیکن دوبارہ بخار آنے پر ابھر آتے ہیں اور پھر ان پر چھوٹے چھوٹے سخت دانے پیدا ہوجاتے ہیں، رفتہ رفتہ یہ خوشے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور رنگ زردی مائل، بھورا ہوجاتا ہے— یہ عقد/ ابھار/ گانٹھیں جسم کے کھلے حصوں، پیشانی، ناک، کان کی لو وغیرہ پر بکثرت ہوتی ہیں۔ یہ اعضا متورم ہوجاتے ہیں، سر کے بال بھورے اور سفید ہو کر گرنے لگتے ہیں، ناک بہتی ہے جس میں یہ جرثومے کثیر تعداد میں ہوتے ہیں، آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں اور پانی جاری رہتا ہے، پپوٹے متورم اور مسترخی ہوجاتے ہیں، اور ان میں چھوٹی چھوٹی سخت گرہیں پیدا ہوجاتی ہیں، چہرہ مخصوص شکل کا ہوجاتا ہے، اطراف (ہاتھ پیر) بے ڈول اور بے حس ہوجاتے ہیں، تالو اور ناک کی ہڈی میں تاکل پیدا ہوتا ہے اور اعضا گلنے لگتے ہیں۔

(II) جذام خدری:

اس صورت میں مرض کا اثر اعصاب اور مرکز اعصاب پر ہوتا ہے، محیطی اعصاب اس مرض سے خاص طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ ابدا میں طبیعت مکدر رہتی ہے اور جسم میں خفیف سی حرارت رہتی ہے۔ اس کے بعد اعضا میں تیز سنسناہٹ/ جھنجھناہٹ محسوس ہوتی ہے، درد اور چبھن بھی ہوتی ہے— جرثومے اعصاب جلد میں اپنی تعداد بڑھانے لگتے ہیں جن کی وجہ سے التہابی اور انحطاطی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ عصبی عوارض کی وجہ سے عصبی درد کا آغاز ہوجاتا ہے، جلد، عظام اور دوسری ساختوں میں کمزوری اور لاغری پیدا ہوجاتی ہے، متاثر مقام کی حس زائل ہوجاتی ہے، جس کی وجہ سے اس مقام پر کسی بھی طرح کا احساس مفقود ہوجاتا ہے، بے حسی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ آگ وغیرہ کی حرارت بھی محسوس نہیں ہوتی۔ ہاتھ پیروں کی انگلیوں کے پورے سخت، چمکدار اور متورم ہوجاتے ہیں اور لونی مادہ میں کمی واقع

ہونے کی وجہ سے مقامی جلد کا رنگ بھورا/ سفید ہوجاتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد پورے مردار ہوکر گلنے، سڑنے لگتے ہیں، ناک بیٹھ جاتی ہے، ہاتھ، پیر، بلکہ اعضا کے بڑے بڑے حصے بھی خلیات کی موت کی وجہ سے مردار ہوکر لٹک جاتے ہیں۔ بعض اوقات مفاصل کھل جاتے ہیں اور مریض لولا لنگڑا ہوجاتا ہے، ذبول اور اسہال کی وجہ سے مریض نہایت کمزور ہوکر فوت ہوجاتا ہے۔

(III) جذام مرکب:

اس میں جذام عقدی اور جذام خدری، دونوں کی مخصوص علامات پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ کبھی مرض کی ابتدا جذام عقدی سے ہوتی ہے اس کے بعد محیطی اعصاب متاثر ہوکر جذام خدری رونما ہوتا ہے، دور کبھی مرض کا آغاز محیطی اعصاب کے متاثر ہونے اور جذام خدری سے ہوتا ہے اور انجام جذام عقدی پر— بہر حال چند سال کے بعد، انجام کار موت واقع ہوجاتی ہے۔

اصول علاج

0 — خلط غالب/ فاسد کا تنقیہ کریں۔
0 — مصفیات استعمال کرائیں۔
0 — ترطیب مزاج کریں۔
0 — مریض کو علاحدہ مقام پر رکھیں اور اس کے استعمال کی تمام اشیا بھی علاحدہ رکھیں۔

علاج

0 — حسب ضرورت صافن/ اسلیم/ باسلیق کی فصد کھولیں۔
0 — خلط فاسد کے نضج و تنقیہ کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ منضج سوداء:

شاہترہ، بادیان، اسطوخودوس، ہر ایک 7 گرام، گاؤزبان، بادرنجبویہ، اصل السوس مقشر، ہر ایک 4 گرام، پرسیاوشاں 5 گرام، سپستاں 11 عدد، عناب ولایتی 5 عدد— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند آفتابی 25 گرام حل کر کے نوش کرائیں— جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ مسہل:

ہلیلہ سیاہ 30 گرام، افتیمون ولایتی 27 گرام، برگ سناء مکی، اسطوخودوس، ہر ایک 21 گرام، بسفائج نیمکوفتہ 15 گرام، گل سرخ 12 گرام، برگ گاؤزبان، برگ بادرنجبویہ، ہر ایک 9 گرام، بادیان، انیسون، ہر ایک 6 گرام، تربد موصوف 3 گرام، زنجبیل 1.5 گرام، خربق سیاہ 1 گرام— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور حجر ارمنی، لاجورد مغسول، نمک سیاہ، غاریقون، شحم، حنظل، صبر سقوطری ہر ایک 1 گرام ملا کر نوش کرائیں۔

0 — غلبۂ خون کی صورت میں فصد کے ذریعہ حسب قوت زیادہ مقدار میں خون نکالیں اس کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

گل سرخ، گل بنفشہ، عنب الثعلب، تخم کاسنی، شاہترہ، جرائتہ، افتیمون، بسفائج، صندل سفید، صندل سرخ، ہر ایک 7 گرام، عناب 9 عدد— تمام دواؤں کو عرق گلاب، عرق شاہترہ، ہر ایک 500 ملی لیٹر، بھگو دیں اور صبح کو خفیف جوش دے کر مل چھان کر گلقند 25 گرام حل کر کے نوش کرائیں۔ شام کو بھی یہی نسخہ استعمال کرائیں— 16-15 دن تک یہی نسخہ استعمال کرائیں، اس کے بعد اسی نسخہ میں درج ذیل دواؤں کا اضافہ کریں۔

برگ سناء، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک 5 گرام، مغز فلوس خیار شنبر ترنجبین، ہر ایک 60 گرام، شیرخشت 35 گرام— تمام دواؤں کو عرق گلاب میں تر کر کے گلقند 35 گرام، روغن بادام 6 ملی لیٹر اضافہ کر کے مل چھان کر نوش کرائیں۔ دوسرے دن تبرید کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

خمیرہ گاؤزبان 12 گرام، ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد شیرہ عناب 5 گرام، عرق شاہترہ/ عرق مرکب مصفی خون 150 ملی لیٹر میں نکال کر شربت عناب 50 ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

0 — ترطیب مزاج کے لیے درج ذیل نسخہ/ تدابیر بروئے کار لائیں۔

بکری کا دودھ نوش کرائیں۔

روغن کدو، عورت کا دودھ ناک میں ٹپکائیں۔

ماء الجبن نوش کرائیں۔

حمام کے بعد روغن کدو/ روغن بنفشہ کی جسم پر مالش کریں۔

0 — جذام میں اطبا نے درج ذیل نسخوں کو مفید پایا ہے۔

برہم ڈنڈی تازہ 25 گرام، فلفل سیاہ 7 عدد— دونوں کو پانی میں پیس کر نوش کرائیں۔

برگ حنا 12 گرام، کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو اس کا زلال حاصل کر کے نبات سفید 12 گرام سے شیریں کر کے 40 دن تک نوش کرائیں۔

شاہترہ، برہم ڈنڈی، نگند بابری، پوست ہلیلہ زرد، ہموزن— تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے 12 گرام دوا کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر نوش کرائیں۔

سعد کوفی، چرائتہ، باؤچی، پوست بکائن، صندل سفید، ہر ایک 3 گرام، گلو، پوست ہلیلہ، آملہ، ہر ایک 4 گرام، باؤ بڑنگ، زرد چوب، تج، زنجبیل، اندرجو، کٹکی، بھنگرہ، کھٹائی کلاں، بجے سار، ہر ایک 2.5 گرام— تمام دواؤں کو 500 ملی لیٹر پانی میں جوش دیں، جب 85 ملی لیٹر پانی بچ رہے تو چھان کر شہد 12 ملی لیٹر نبات سفید 13.5 گرام، حل کر کے نوش کرائیں۔

پوست شاخ نیم، پوست بیخ نیم، برگ نیم، پوست شاخ انجیر دشتی، ہر ایک 85 گرام، کشنیز، شاہترہ، چرائتہ، منڈی، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، آملہ، شیطرج، گل سرخ بادیان، سناء مکی، درونج عقربی، بسفائج، ہر ایک 35 گرام— تمام دواؤں

کوکوٹ چھان کر تین گنا شہد کے قوام میں معجون بنائیں اور 12 گرام ہمراہ عرق شاہترہ صبح، شام استعمال کرائیں۔

0 — مصفی کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں:

سرپھوکہ، چرائتہ، چوب چینی، گل منڈی، تخم نیم، تخم بکائن، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ، آملہ، دھماسہ، زرد چوب، ہر ایک 125 گرام، پوست درخت نیم، پوست درخت بکائن، نیل کنٹھی، تخم پنواڑ، کشنیز خشک، گل نیم، گل نیلوفر، گل بکائن، گل سرخ، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، ہر ایک 250 گرام، گل بنفشہ، برگ گاؤزبان، شیطرج ہندی، ہر ایک 60 گرام، بابچی 50 گرام— تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے 20 لیٹر پانی میں بھگودیں، 30 گھنٹے بعد 8 لیٹر عرق کشید کریں اور 125 ملی لیٹر درج ذیل معجون کے ساتھ روزانہ نوش کرائیں۔

نسخہ معجون:

گل سرخ، گل گاؤزبان، گل نیلوفر، گل بنفشہ، تخم بادرنجبویہ، بادرنجبویہ، تخم شاہترہ، برگ گاؤزبان، ہر ایک 12 گرام، بسفائج فستقی، تخم کاسنی، مویز منقی، افتیمون ولایتی، ہر ایک 25 گرام، عناب ولایتی، بادیان، سنبل الطیب، عود عرقی، ہر ایک 3 گرام— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر محفوظ کر لیں، مربی آملہ، مربی ہلیلہ 7 ہر ایک 6 عدد، عرق گلاب، عرق کیوڑہ میں بھگو کر گٹھلیاں نکال لیں اور مل چھان کر دوگنا شہد اور ہموزن نبات سفید کے ساتھ قوام تیار کریں اور مذکورہ سفوف ڈال کر حسب دستور معجون تیار کریں۔ 6-12 گرام، مذکورہ عرق کے ساتھ دیں۔

0 — ملحوظ رہے کہ اس مرض سے ابتدائی مرحلے میں شفا حاصل ہو سکتی ہے۔ بعد میں شفا مشکل ہو جاتی ہے۔

مصادر

0 —— اختیارات قاسمی

ڈاکٹر اقبال احمد قاسمی

پاٹلی پترا لیتھو پریس، سبزی باغ، پٹنہ —— 1987

0 —— اکسیر اعظم (جلد سوم)

حکیم محمد اعظم خاں

مطبع منشی نول کشور، لکھنؤ —— 1906

0 —— اصول طب

حکیم محمد کمال الدین حسین ہمدانی

لیتھو کلر پرنٹرس، علی گڑھ —— 1980

0 —— امراض الاطفال

حکیم خورشید احمد شفقت اعظمی

سپریم آفسیٹ، مالویہ نگر، نئی دہلی —— 1989

0 —— بیاض کبیر (حصہ دوم)

حکیم محمد کبیر الدین

شوکت بک ڈپو، شوکت بازار، اندروں شاہ درسہ گیٹ گجرات — 78-1977

0 —— تجربات طبیب

حکیم محمد سعید

نوید پرنٹنگ پریس، ناظم آباد — کراچی، 1983

0 —— ترجمہ کبیر (جلد سوم)

حکیم محمد کبیر الدین

اسلامی پریس، بازار نور الامرا — حیدر آباد، 1950

0 —— ترجمہ کبیر (جلد چہارم)

اسلامی پریس، بازار نور الامرا — حیدر آباد، 1960

0 —— حمیات القانون (اردو ترجمہ)

عبداللہ بن حسن بن علی بن سینا/حکیم محمد کبیر الدین

کوہ نور پرنٹنگ پریس — دہلی، 1959

0 —— جامع العلاج

حکیم انیس احمد صدیقی

لاہور آرٹ پریس — لاہور — 1985

0 —— حمیات اجامیہ

حکیم محمد کبیر الدین

محبوب المطابع پریس — دہلی — 1933

0 —— الحاوی الکبیر فی الطب (جلد 13-12)

ابو بکر محمد بن زکریا الرازی

مطبع مجلس دائرہ المعارف العثمانیہ حیدر آباد، دکن — 1962

0 —— الحاوی الکبیر فی الطب (جلد 15-14)

ابوبکر محمد بن زکریا الرازی

مطبع مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد، دکن —— 1963

0 —— الحاوی الکبیر فی الطب (جلد 17-16)

ابوبکر محمد بن زکریا الرازی

مطبع مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد، دکن —— 1964

0 —— الحاوی الکبیر فی الطب (جلد 18)

ابوبکر محمد بن زکریا الرازی

مطبع مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد، دکن —— 1965

0 —— الحاوی الکبیر فی الطب (جلد 19)

ابوبکر محمد بن زکریا الرازی

مطبع مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد، دکن —— 1966

0 —— خزائن الطب

ڈاکٹر محمد نصیر الدین.........لاہور

0 —— خزینۃ العلاج

حکیم محمد عبدالحکیم

مطبع مجتبائی —— لکھنؤ، 1909

0 —— دہلی کے منتخب مرکبات

حکیم رام لبھایا

اعلیٰ پریس —— دہلی، 1979

0 —— ذخیرہ خوارزم شاہی (اردو ترجمہ) جلد 9-5

سید اسماعیل جرجانی/حکیم ہادی حسین خان

مطبع منشی نول کشور —— لکھنؤ، 1299ھ

0 —— رہنمائے تشخیص

حکیم احتشام الحق قریشی

نظامی پریس لکھنؤ، 1984

0 —— سریریات

حکیم سید محمد حسان نگرامی

نیو پبلک پریس، دہلی، 1988

0 —— طفیلی اجسام

حکیم مرزا عبدالنور بیگ

سرفراز پریس— لکھنؤ، 1973

0 —— طب اکبر

حکیم محمد اکبر ارزانی

ہندو پریس— 1281ھ

0 —— عمل طب (ٹیلرز پریکٹس آف میڈیسن)

ای پی پولٹن/ ڈاکٹر محمد عثمان، ڈاکٹر غلام دستگیر

دار الطبع، جامعہ عثمانیہ سرکار عالیہ، حیدر آباد، دکن، 1945

0 —— فروق الامراض

حکیم نذیر الدین احمد

محبوب المطابع برقی پریس، دہلی— 1938

0 —— کتاب الحمیات

حکیم سید علی حیدر جعفری

لیتھو کلر پرنٹرس، علی گڑھ— 1978

0 —— کامل التشخیص

ڈاکٹر صادق حسین

حمایت الاسلام پریس، ریلوے روڈ، لاہور— 1981

0 —— کامل الصناعہ (اردو ترجمہ) جلد اول و دوم
ابوالحسن علی بن العباس المجوسی/ غلام حسین کنتوری
مطبع منشی نول کشور، لکھنؤ —— 1889

0 —— کتاب الکلیات (اردو ترجمہ)
ابوالولید محمد بن رشد/ سی، سی، آر یو ایم
نیو پبلک پریس —— دہلی، 1987

0 —— فردوس الحکمت
ابوالحسن علی بن سہل ربن الطبری/ حکیم رشید اشرف ندوی
ہمدرد فاؤنڈیشن پریس، کراچی —— 1981

0 —— القانون فی الطب (جلد 4)
شیخ الرئیس ابن سینا
مطبع نامی پریس، لکھنؤ —— 1905

0 —— مخزن حکمت (جلد اول)
حکیم غلام جیلانی
مفید عام پریس، چٹر جی روڈ، لاہور —— 1931

0 —— مخزن حکمت (جلد 2)
حکیم غلام جیلانی
کھنہ لیتھو پریس، دہلی —— 1957

0 —— ماہیت الامراض
حکیم محمد شریف جامعی

0 —— مصباح الحکمت موسوم بہ دستور العلاج
حکیم محمد فیروز الدین
دار الکتب، رفیق الاطباء، اندرون موچی دروازہ، لاہور —— 1939

0 —— رسالہ الحکیم نومبر، دسمبر 1932
لاہور.....

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کی چند مطبوعات

علم الادویہ یونانی دواسازی
مصنف : محمد مستان علی
صفحات: 236
قیمت : -/49 روپے

ماہیت الامراض (ترمیم واضافے کے ساتھ)
مصنف : سید اسد رضا زیدی
صفحات: 286
قیمت : -/60 روپے

بچے کی صحت
مصنف : ستیہ گپتا
صفحات: 97
قیمت : -/39 روپے

ہمارے جسم کا معجزاتی نظام
مصنف : قیصر سرمست
صفحات: 216
قیمت : -/41 روپے

فطری علاج
مصنفین : حسن الدین احمد
غلام احمد
صفحات: 114
قیمت : -/46 روپے

ہندوستان کے مشہور اطباء
مصنف : حکیم حافظ سید حبیب الرحمٰن
صفحات: 292
قیمت : -/109 روپے

₹ 613/- (set)

ISBN: 978-81-7587-754-2
राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language
Farogh-e-Urdu Bhawan, FC- 33/9, Institutional Area,
Jasola, New Delhi-110 025

معالجات

جلد چہارم

معالجات

جلد چہارم

امراض جلد و متعلقات جلد

حکیم وسیم احمد اعظمی

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
وزارت ترقی انسانی وسائل
حکومت ہند
ویسٹ بلاک۔1، آر۔کے۔پورم، نئی دہلی۔110066
فون 6179657, 6103381, 6103938

MOALIJAT Vol II
By
Wasim Ahmad Azmi

سنہ اشاعت : 1997 شک 1919
پہلا ایڈیشن : 2000
قیمت : 100/=
سلسلہ مطبوعات : 714

ناشر : ڈائریکٹر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان،
ویسٹ بلاک-I، آر۔ کے۔ پورم، نئی دہلی-110066
طابع : سپریم آفسیٹ پریس مالویہ نگر نئی دہلی

پیش لفظ

"ابتدا میں لفظ تھا۔ اور لفظ ہی خدا ہے"

پہلے جمادات تھے۔ ان میں نمو پیدا ہوئی تو نباتات آئے۔ نباتات میں جبلت پیدا ہوئی تو حیوانات پیدا ہوئے۔ ان میں شعور پیدا ہوا تو بنی نوع انسان کا وجود ہوا۔ اسی لیے فرمایا گیا ہے کہ کائنات میں جو سب سے اچھا ہے اس سے انسان کی تخلیق ہوئی۔

انسان اور حیوان میں صرف نطق اور شعور کا فرق ہے۔ یہ شعور ایک جگہ پر ٹھہر نہیں سکتا۔ اگر ٹھہر جائے تو پھر ذہنی ترقی، روحانی ترقی اور انسان کی ترقی رک جائے۔ تحریر کی ایجاد سے پہلے انسان کو ہر بات یاد رکھنا پڑتی تھی، علم سینہ بہ سینہ اگلی نسلوں کو پہنچتا تھا، بہت سا حصہ ضائع ہو جاتا تھا۔ تحریر سے لفظ اور علم کی عمر میں اضافہ ہوا۔ زیادہ لوگ اس میں شریک ہوئے اور انھوں نے نہ صرف علم حاصل کیا بلکہ اس کے ذخیرے میں اضافہ بھی کیا۔

لفظ حقیقت اور صداقت کے اظہار کے لیے تھا، اس لیے مقدس تھا۔ لکھے ہوئے لفظ کی، اور اس کی وجہ سے قلم اور کاغذ کی تقدیس ہوئی۔ بولا ہوا لفظ، آئندہ نسلوں کے لیے محفوظ ہوا تو علم و دانش کے خزانے محفوظ ہو گئے۔ جو کچھ نہ لکھا جا سکا، وہ بالآخر ضائع ہو گیا۔

پہلے کتابیں ہاتھ سے نقل کی جاتی تھیں اور علم سے صرف کچھ لوگوں کے ذہن ہی سیراب ہوتے تھے۔ علم حاصل کرنے کے لیے دور دور کا سفر کرنا پڑتا تھا، جہاں کتب خانے ہوں اور ان کا درس دینے والے عالم ہوں۔ چھاپہ خانے کی ایجاد کے بعد علم کے پھیلاؤ میں وسعت آئی کیونکہ وہ کتابیں جو نادر تھیں اور وہ کتابیں جو مفید تھیں آسانی سے فراہم ہوئیں۔

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کا بنیادی مقصد اچھی کتابیں، کم سے کم قیمت پر مہیا کرنا ہے تاکہ اردو کا دائرہ نہ صرف وسیع ہو بلکہ سارے ملک میں سمجھی جانے والی، بولی جانے والی اور پڑھی جانے والی اس زبان کی ضرورتیں پوری کی جائیں اور نصابی اور غیر نصابی کتابیں آسانی سے مناسب قیمت پر سب تک پہنچیں۔ زبان صرف ادب نہیں، سماجی اور طبعی علوم کی کتابوں کی اہمیت ادبی کتابوں سے کم نہیں، کیونکہ ادب زندگی کا آئینہ ہے، زندگی سماج سے جڑی ہوئی ہے اور سماجی ارتقاء اور ذہنِ انسانی کی نشوونما طبعی، انسانی علوم اور ٹکنالوجی کے بغیر ممکن نہیں۔

اب تک بیورو نے اور اب تشکیل کے بعد قومی اردو کونسل نے مختلف علوم اور فنون کی کتابیں شائع کی ہیں اور ایک مرتب پروگرام کے تحت بنیادی اہمیت کی کتابیں چھاپنے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ یہ کتاب اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ امید ہے یہ اہم علمی ضرورت کو پورا کرے گی۔ میں ماہرین سے یہ گذارش بھی کروں گا کہ اگر کوئی بات ان کو نادرست نظر آئے تو ہمیں لکھیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں نظر ثانی کے وقت خامی دور کر دی جائے۔

ڈاکٹر محمد حمید اللہ بھٹ

ڈائریکٹر

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

وزارت ترقی انسانی وسائل، حکومت ہند، نئی دہلی

فہرست

امراض جلد

امراض شعر

امراض اظفار

امراض مفاصل وعظام

امراض جلد

مختصر تشریح ومنافع جلد

جلد (Skin) ، گوشت ، ہڈیوں اور تمام جسم کا قدرتی لباس ہے ، اس کے علاوہ بھی یہ بہت سے کام انجام دیتی ہے ، طبی نقطہ نظر سے اس کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے ،

تشریح

جلد کی دبازت (موٹائی) مختلف اشخاص ، مختلف اقوام اور حصہ جسم میں مختلف ہوا کرتی ہے ، سیاہ فام لوگوں کی جلد نسبتاً دبیز ہوتی ہے ، چوتڑوں کی جلد کی اوسط موٹائی ⅛ انچ ہوتی ہے ، اس کے برعکس ہتھیلیوں اور پیر کے تلوؤں کی جلد کی موٹائی کم و بیش ⅓ انچ ہوتی ہے ،

جلد کی بناوٹ میں تین طبقات حصہ لیتے ہیں ،

(i) بشرہ (Cuticle or Epidermis)

(ii) ادمہ (Cutesvera or Derma)

(iii) منسوجات تحت الجلد (Subcutaneous Tissue)

(الف) بشرہ (بالائی طبقہ جلد) : -

جلد کا بالائی طبقہ قشری مادہ سے بنا ہے [illegible] چھوٹے اور پرت دار ہوتے ہیں یہ ادمہ (حقیقی جلد) کی اوپری سطح پر [illegible] پھیلا ہوا ہوتا ہے ـــــ

اس کے دو سطح ہوتی ہیں،

(I) بالائی سطح:-

بالائی سطح کی ساخت میں سینگ کی مانند چھوٹے چھوٹے ذرات پائے جاتے ہیں، جو گھس کر اترتے رہتے ہیں، اور ان کی جگہ نئے ذرات پیدا ہوتے رہتے ہیں، اس طرح پر پسینہ کے مسامات ہوتے ہیں اور کہیں کہیں بال اور روئیں بھی دکھائی دیتے ہیں، طبی اصطلاح میں اس طبقے کو طبقہ قرنیہ (Corny Layer) یعنی سینگ کی ساخت والی پرت کہا جاتا ہے۔

(II) زیریں سطح:-

یہ سطح کنگرہ نما ہوتی ہے، طبی اصطلاح میں اس طبقے کو طبقہ مخاطیہ شبکیہ (Retemucosum) کہتے ہیں، اس کی دبازت مختلف حصۂ جسم میں مختلف ہوتی ہے، جلد کی تمام تر رنگت اس طبقے کی رہین ہے،

بالائی اور زیریں سطح کی یہ تقسیم بحیثیت مجموعی جلد کے فرائض میں کوئی نقص نہیں پیدا کرتی، بلکہ جہاں یہ دونوں سطحیں بعض فرائض علاحدہ علاحدہ طور پر انجام دیتی ہیں وہیں ان میں شدید پیوستگی بھی ہوتی ہے، مثلاً بالائی طبقے کی زیریں سطح اور ادمہ کی بالائی سطح کے کنگرہ نما ہونے کی وجہ سے بالائی سطح اور ادمہ کے دندانے (کنگرے) ایک دوسرے کی سطح میں پیوست ہو جاتے ہیں، ان کے درمیان ایک چپچپا سا لمفاوی مواد ہوتا ہے جو اس پیوستگی کو مزید مستحکم بناتا ہے،

بشرہ کی ساخت میں خلیات کی کئی تہیں حصہ لیتی ہیں، بشرہ کی زیریں سطح جو ادمہ کی بالائی سطح سے ملی ہوتی ہے اور اس کے درمیان جو لمفاوی مادہ ہوتا ہے اس سے اس کی نشو و نما ہوتی رہتی ہے، چنانچہ بشرہ کا وہ حصہ نرم، ملائم اور اسفنجی ہوتا ہے، یہاں کی خلیات میں زندگی ہوتی ہے اور ان کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہتا ہے، اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جب ایک خلیہ اپنی زندگی پوری کر کے مردہ ہو جاتا ہے تو اس کی جگہ ایک نیا ذی حیات خلیہ آ جاتا ہے اور نیچے سے اس کے

دباؤ کی وجہ سے مردہ خلیہ اوپر کی طرف کھسک جاتا ہے۔ یہاں مردنی کے نتیجہ میں اس کی طبعی ملائمت اور نرمی جاتی رہتی ہے اور جب وہ ابھر کر بالائی سطح جلد پر آجاتا ہے تو اور بھی زیادہ سخت اور بے جان ہوجاتا ہے، اور خارجی حوادث سے ادمہ کو محفوظ رکھنے کے فرائض انجام دینے لگتا ہے،

(ب) ادمہ :۔

جلد کی یہ پرت زیادہ لچیلی اور مضبوط ہوتی ہے، مختلف عمروں، اجناس اور اعضاء میں اس کی دبازت میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے، بوڑھوں اور عورتوں میں یہ سطح زیادہ دبیز، بچوں اور جوانوں میں نسبتاً پتلی ہوتی ہے، ہتھیلیوں، پاؤں کے تلوؤں میں سب سے زیادہ دبیز، آنکھ کے پپوٹوں، قضیب اور خصیوں میں سب زیادہ پتلی ہوتی ہے۔ اسی طرح خود اس کی اندرونی سطح کی نسبت بیرونی سطح زیادہ کثیف ہوتی ہے۔

ادمہ کی ساخت (بناوٹ) میں بھی دو طبقے حصہ لیتے ہیں، یہ کیسی، ریشہ دار انسجہ سے بنے ہوئے ہیں اور عروق دمویہ اور عصبی ریشے کا ان میں جال سا بچھا ہوا ہے،

(I) زیریں سطح :۔

ادمہ کی زیریں سطح میں شحم کے ذرات اور پسینہ اور شحم پیدا کرنے والے غدود اور بال کی جڑوں کے نشیب پائے جاتے ہیں، عروق دمویہ عصبی ریشے بھی بہت زیادہ ہوتے ہیں، اور اس کی ساخت میں ایسے عضلاتی ریشے بھی حصہ لیتے ہیں جو برودت کے احساس پر سکڑتے اور حرارت کے نتیجہ میں پھیلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، ۔ ادمہ کے اس طبقے کو طبی اصطلاح میں شبکیہ (Retecular) کہا جاتا ہے،

(ii) بالائی سطح:۔

اس سطح پر، اوپر کی طرف چھوٹے چھوٹے مخروطی شکل کے ابھار ہوتے ہیں، ان میں حسی اعصاب کی شاخیں آ کر ختم ہوتی ہیں، ان کسی قدر شبنمی ابھار کو اصطلاح طب میں رطوبت لمیسہ (Papillae) کیا جاتا ہے، جس حصۂ جسم میں قوت لمس زیادہ ہوتی ہے وہاں دراصل ابھار زیادہ تعداد میں ہوتے ہیں، اور جہاں یہ ابھار دور دور، چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں وہاں قوت لمس زیادہ نمایاں نہیں ہوتی، ــــــ ان ابھاروں سے اعصاب کے کچھ تار (ریشے) کچھ بالائی جلد پر بھی آ جاتے ہیں، تاہم اس مرحلے میں بھی حسی اعصاب کے اختتامی سروں پر جلد کی بالائی دبیز پرت موجود ہوتی ہے، اگر یہ پرت موجود نہ ہوتی تو ان کو چھونے پر لمس کی بجائے درد کا احساس ہوتا،

(ج) منسوجات تحت الجلد:۔

یہ جلد کا سب سے نچلا طبقہ ہے اور اس میں شحمی مادہ سب سے زیادہ ہوتا ہے، بال اور پسینہ کے کچھ غدد بھی اس میں موجود ہوتے ہیں، عروق کے ذریعہ ادمہ تک دموی رسد اسی کے ذریعہ ہوتی ہے، اعضاء میں تناسب قائم رکھنا بھی اسی کا کام ہے یہی وجہ ہے کہ جب آدمی کسی متعدی، دقی بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے اس طبقے کے شحمی اجزاء میں کمی آنے لگتی ہے اور کچھ عرصہ بعد مریض ہڈیوں کا ہار رہ جاتا ہے،

منافع

جلد کے ذریعہ بہت سے کام انجام پاتے ہیں، اور ان کی کارکردگی میں معمولی فتور، مرض کا باعث ہو سکتا ہے، ــــــ ذیل میں اس کے وظائف اور منافع مختصر طور پر تحریر کیے جا رہے ہیں،

(I) اندرونی اعضاء کا تحفظ:۔

جیسا کہ ابتدائی سطور میں تحریر کیا گیا ہے کہ جلد، اندرونی اعضاء اور گوشت، ہڈیوں وغیرہ کا لباس ہے، وہیں اس میں بیرونی صدمات اور کیمیاوی رد عمل سے محفوظ رہنے اور رکھنے کی بھی بے پناہ صلاحیت موجود ہے، اس کی اس کارکردگی میں بالائی جلد کا سینگ نما رنگین مادہ اور شحم کی تہیں نمایاں حصہ لیتی ہیں، چنانچہ سینگ نما خلیات بہت سے طبعی اور آلاتی صدمات کو روک لیتی ہیں اور شحمی تہیں شدید چوٹوں اور صدمات کو اندرون تک اثرانداز ہونے سے روک دیتی ہیں، اس طرح اندرونی جسم کے اعضاء محفوظ رہتے ہیں۔

(II) انجذاب:۔

جلد کا دوسرا بڑا کام، عمل انجذاب ہے اس سے فائدے بھی ہیں اور نقصانات بھی، جراثیم وغیرہ جہاں اپنے طبعی قوی اور خواص کے ذریعہ خراش والے مقام سے اندرون جلد سرایت کرتے ہیں وہیں جلد کی اپنی قوت جذب بھی ان کے اس کام کو آسان بنا دیتی ہیں، ــــــ اور اس قوت جذب کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس کے ذریعہ روغنی / آبی رطوبات کا بھی انجذاب ہوتا ہے، جو دواؤں / تدابیر کے صورت میں استعمال کی جاتی ہیں۔

(III) دفع فضلات:۔

جلد کا تیسرا اہم فعل، فضلات جسمانی کو باہر کی طرف دفع کرنا ہے، اگرچہ اس کا یہ عمل امعاء اور گردوں کی نسبت بہت زیادہ نہیں ہے لیکن اس کی یہ کارکردگی بہر حال اہمیت کی حامل ہے، بلکہ بعض امراض کلیہ (گردہ کی بیماریاں) میں جب اس کی کارکردگی متاثر ہو جاتی ہے تو جلد دفع فضلات کا اپنا کام زیادہ وسیع پیمانے پر انجام دینے لگتی ہے، اس وجہ سے بعض حالات میں مریض کے جسم سے پیشاب کی سی بو آتی ہے، ــــــ پسینہ کے ساتھ ساتھ بعض نہایت

اور پسینہ اور فاسد مواد جلد ہی کے ذریعہ دفع ہوتے ہیں۔

(iv) توازن حرارت :—

جلد کا چوتھا اہم فعل ، جسم کی حرارت میں توازن و اعتدال قائم رکھنا ہے، صحت کی حالت میں عام طور سے جسمانی حرارت ایک ہی حال پر رہتی ہے۔ اور جب کسی خارجی سبب سے جسم کو حرارت پہنچتی ہے تو اندرون جسم سے خون، جلد کی دموی عروق میں زیادہ مقدار میں آجاتا ہے، جہاں خارجی حرارت اس میں تبخیری عمل شروع کر دیتی ہے اس طرح بڑھی ہوئی حرارت جسم سے خارج ہو جاتی ہے اور پسینہ وغیرہ آکر جسمانی حرارت اعتدال پر آجاتی ہے ،——— اس طرح خارجی برودت کی وجہ سے جب جسمانی حرارت میں کمی کا اندیشہ ہوتا ہے تو عروق دمویہ سکڑ جاتی ہیں ، نتیجہ کے طور پر تبخیری عمل بہت کم ہو جاتا ہے اس طرح حرارت اندرون جسم محصور ہو کر متوازن رہتی ہے۔

(v) حس :—

جلد کا پانچواں اہم فعل ، احساس ہے، اس کی اسی قوت کی وجہ سے حرارت، برودت اور درد وغیرہ کا احساس ہوتا ہے اور انسان مستقبل میں پیش آنے والے غیر متوقع صدمات سے حفظ ماتقدم کرتا ہے،

انسان کے علاوہ بعض جانداروں میں جلد کے ذریعہ عمل تنفس بھی انجام پاتا ہے ، مینڈک کو اسی زمرے میں شمار کیا جاتا ہے ،

— ○ —

برص

LEUCODERMA

اس مرض میں سطح جلد پر سفیدی نمودار ہو جاتی ہے۔ ــــــ گو کہ اس سے اعضاء کے افعال متاثر نہیں ہوتے تاہم مریض کی معاشرتی زندگی بہت زیادہ متاثر ہوتی ہے، جو آگے چل کر نفسیاتی احساس کمتری کا باعث ہوتی ہے۔

اقسام

اقسام بلحاظ درجات

برص
Leucuderma

حاد/منتشر	ساکن/محدود/مقامی	بہتر/اندمال پذیر
Acute	Quiescent	Improving

اسباب

(I) [illegible]

(II) [illegible]

(iii) متاثرہ عضو کی غذا میں بلغم کا زیادہ صرف ہونا

(iv) فساد خون

(v) سینگیاں کھنچوانا

(vi) سیندور لگانا / بعض اوقات تعاویذ وغیرہ / بندیا لگانا

(vii) نردوہ کا استعمال / پلاسٹک کی چپل وغیرہ ——— نردوہ کے استعمال سے برص متاثر ہوتا ہے۔

(viii) مادہ ملونہ کی کمی

(ix) نامعلوم اسباب

علامات:

متاثرہ عضو کی جلد کا رنگ سفید براق ہو جاتا ہے، سفیدی کا اثر نہ صرف جلد بلکہ اندر تک ہوتا ہے، سطح جلد نسبتاً زیادہ چکنی ہوتی ہے۔ ——— بعض اطباء کا خیال ہے کہ وہاں کا گوشت بغیر خون والے حیوانات کے گوشت جیسا ہو جاتا ہے۔ ——— متاثرہ حصہ کی جلد کی سطح کبھی دبی ہوئی بھی ہوتی ہے اور کبھی عام سطح کے برابر ہوتی ہے، اور اس پر اگنے والے بال بھی کچھ عرصہ بعد سفید ہو سکتے ہیں۔ اطباء کا خیال ہے کہ پپوٹوں، انگلیوں کے سروں، (پوروں) ہونٹوں اور مفاصل پر نمودار ہونے والا برص دیر میں اچھا ہوتا ہے، میرا بھی مشاہدہ یہی ہے۔ اسی طرح اگر متاثرہ جلد کو رگڑنے پر وہ سرخ ہو جائے تو بھی جلد شفا حاصل ہوتی ہے۔ اگر جلد کو اٹھا کر سوئی چبھونے پر سفید رطوبت خارج ہو تو یہ مرض کے مستحکم ہو جانے کی علامت ہے ایسی صورت میں شفا پانا دشوار ہوتا ہے۔ اس کے برخلاف سرخی مائل رطوبت / خون نکلے تو بہت جلد شفا حاصل ہوتی ہے۔

[illegible] مرض بہت جلد بڑھتا ہے چنانچہ داغ کا رقبہ بھی بڑھتا ہے اور [illegible] نئے داغ نمودار ہوتے ہیں۔ ——— برص ساکن میں [illegible] اور مرض وہیں تک محدود ہوتا ہے۔ [illegible] مرض بھی [illegible] ہوتا ہے اور مقام مرض معمولی رگڑ

سے سرخ ہو جاتا ہے ۔ ــــــ میرے مشاہدے میں اس طرح کے متعدد واقعات آئے ہیں کہ مرد کے نرودھ استعمال کرنے، عورتوں میں سینہ در لگانے، بندیا لگانے کے بعد دوسرے دن وہاں کی جلد سفید ہو گئی ۔ ــــــ اسی طرح بعض مریضوں میں پلاسٹک کے چپل پہننے سے بھی یہ مرض رونما ہوتا ہے ۔ چنانچہ مریض سے استفسار کے بعد مرض کے سبب کا پتہ چلتا ہے ۔ ــــــ ملحوظ رہے کہ یہ مرض بہت ہٹیلا ہے اور معمولی بدپرہیزی اور معالجہ میں لاپرواہی سے اور بھی شدت کے ساتھ رونما ہوتا ہے ۔

اصول علاج

- ــــــ قوت غاذیہ، قوت مغیرہ و مشبہ میں تحریک اور قوت پیدا کرنے کی تدابیر کریں ،
- ــــــ مصفیات استعمال کرائیں
- ــــــ بلغمی خلط کا تنقیہ کریں ۔
- ــــــ تولید خون میں معاون غذائیں استعمال کرائیں / فولاد کے مرکبات استعمال کرائیں ،
- ــــــ بلغم کی تولید میں معاون غذاؤں کا استعمال لازمی طور پر بند کرا دیں ،

علاج

- ــــــ تنقیہ بلغم کے لیے درج ذیل نسخے استعمال کرائیں ۔

برگ سنا، مکی، تربد سفید، حب النیل، شحم حنظل ہر ایک ۹ گرام، سلیخہ، کیترا، مقل، اذقی گل سرخ، سنبل الطیب، صمغ عربی، نمک سیاہ، ہر ایک ۴ گرام، حب الملوک مدبر، ۹ گرام ــــــ تمام دواؤں کو باریک کرکے روغن گل ۴ ملی لیٹر سے چرب کریں اور شہد ۲۰ ملی لیٹر میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں ! ۱ ـ ۲ گولیاں استعمال کرائیں ،

ہلیلہ کلاں، زرد چوب، نمک لاہوری ہموزن ــــــ تمام دواؤں کو باریک،

پیس کر شیرہ حنظل میں تین دن کھرل کریں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ۱ ــــ ۲
گولیاں کھلائیں۔

○ ــــــــ مصفی خون کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں

سرپھوکہ، برگ شاہترہ، گل سرخ، پوست ہلیلہ زرد، تخم کشنیز، ہر ایک ۳ گرام،
دھمایا، صندل سفید، برہم ڈنڈی، نیل کنٹھی، ہر ایک ۵ر۳ گرام، برگ حنا ۲ گرام، فلفل
سیاہ، گل بکائن، زیرہ سفید، ہر ایک ایک گرام، برگ بکائن، برگ نیم، ہر ایک ۱۲ گرام،
ــــــــ کشنیز اور برگ حنا کے علاوہ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر سفوف تیار
کریں اور کشنیز و برگ حنا کو پانی میں بھگو کر مل چھان لیں اور اسی پانی میں سفوف کو
گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ۲ ــ ۴ گولیاں صبح کو پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

○ ــــــــ تنقیہ بلغم اور تصفیہ خون کے نسخوں کے بعد یہ دوائیں بروئے کار
لائیں۔

بابچی، تخم پنواڑ، انجیر زرد، چاکسو، ہر ایک ۱۲ گرام، ــــــــ تمام دواؤں
کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور ایک پوٹلی میں باندھ کر رات کے وقت گرم پانی میں
بھگو دیں اور صبح کو اس کا زلال نوش کرائیں۔ ــــــــ اور پھوک (ثفل) کو پیس کر
مقام مرض پر ضماد کریں،

بابچی، شکر ہموزن - دونوں کو پیس کر ۱۸ گرام، یومیہ استعمال کرائیں

جندبیدستر ۵ر۲ گرام، عاقرقرحا ۵ر۳ گرام، تخم شقائق النعمان، گرام، اطریلال
۱۴ گرام، ــــــــ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر ۲ خوراک بنائیں اور روزانہ ایک خوراک
ہمراہ آب نیم گرم کھلائیں۔ اس کے بعد مریض کو کچھ دیر دھوپ میں بیٹھنے کی تاکید کریں۔

عاقرقرحا، ترید سفید، زنجبیل، ہر ایک ۲ گرام، اطریلال ۱۴ گرام ــــــــ
تمام دواؤں کو باریک پیس کر شہد تین گنا کے قوام میں معجون تیار کریں اور ۳ گرام، روزانہ
کھلائیں، ــــــــ کھلانے کے بعد دھوپ میں بیٹھنے کی ہدایت کریں۔

گلنار، گیرو، گندھک آملہ سار، بابچی ہموزن، ــــــــ تمام دواؤں کا سفوف
تیار کریں اور ۵ر۴ گرام کی مقدار میں پوٹلی میں باندھ کر رات کے وقت گرم پانی میں
ڈال دیں اور دن میں اس کے زلال کو نوش کرائیں، ــــــــ اور پھوک کو

داغوں پر لگائیں۔

○ ــــ خارجی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں

بابچی، تخم پنواڑ، فوہ، اجمود، تخم ترب، کل ھک، آملہ سار، ہڑتال طبقی، مغز جمال گوٹہ، تخم پلاس، ہیرا کیس، ہر ایک ۲ گرام ــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سرکہ میں گولیاں بنائیں اور خشک کریں، ضرورت کے وقت ایک گولی کو سرکہ میں گھس کر مقام برص پر لگائیں۔

لہسن، نوشادر، توتیا، ہموزن ــــ تمام دواؤں کو آب لیموں میں پیس کر طلاء کریں۔

اسپند ۷ گرام، سہاگہ تیلہ ۳ گرام، زعفران، آملہ، ہر ایک ۵۰۲ گرام ــــ اسپند اور آملہ کو رات کے وقت تھوڑے پانی میں بھگو دیں، صبح کو آب چھاؤ سے خوب باریک پیس کر سہاگہ اور زعفران حل کر کے طلاء کریں۔

مازو، شیطرج، مچھلی کی ہڈی راکھ، سرمہ، زاج سرخ ہموزن ــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر پانی سے گوندھ کر ٹکیہ بنائیں اور خشک کریں، حسب ضرورت ایک ٹکیہ سرکہ میں گھس کر طلا کریں۔

حب السلاطین، خردل کو پانی میں پیس کر طلا کریں ــــ سوزش سوس ہو تو لیپ کو ہٹا کر روغن گل لگائیں۔

— ○ —

بہق

PITYRIASIS

• اس مرض میں جسم کے کسی بھی حصہ پر، خاص طور سے گردن، سینہ، بازو اور شکم پر مختلف رنگوں کے داغ پیدا ہو جاتے ہیں اور انہی رنگوں کے اعتبار سے ان کی تقسیم کی جاتی ہے،

اقسام

اسباب

(ا) قوت متغیرہ بدن کا معمولی ضعف
(اا) خون میں بلغمی اجزاء کی زیادتی
(ااا) سرد پانی سے غسل کرنا / موسم سرما کی سرد ہوائیں

(IV) سودا آمیز خون کا جلد کی طرف جانا / غلبہ سودا (خون میں)
(V) جلد میں ایسے تغیرات واقع ہونا کہ، وہاں پہنچنے والا خون، سودا میں مستحیل ہو جائے۔
(VI) احتباس حیض
(VII) غلیظ، سوداوی غذائیں، ——— مثلاً شور مچھلی، بیگن وغیرہ کا بکثرت استعمال۔

جدید اطباء کے نزدیک اس کا اصل سبب ہنوز نامعلوم ہے، تاہم ان لوگوں کا خیال ہے کہ یہ مرض درج ذیل حالات میں کثیرالوقوع ہے، اس لیے ان حالات کو کسی حد تک سبب کے درجہ میں رکھا جا سکتا ہے۔

(I) کم درجہ کا اسٹرپٹو کوکل تعدیہ Low Grade Streptococal Infection
(II) زحیر
(III) التہاب معدی معوی
(IV) Broad Spectrum Antibiotics
(V) دھوپ کی کمی Lack of Sunlight
(VI) جسم میں بعض حیاتین کی کمی،

علامات

(I) بہق ابیض :-
ابتدا میں چھوٹے چھوٹے، خفیف زردی مائل دھبے پیدا ہوتے ہیں جو رفتہ رفتہ بڑھتے جاتے ہیں اور باہم مل کر بڑے بڑے ہو جاتے ہیں اور ان کا رنگ زردی مائل سفید ہو جاتا ہے، ——— ان کی ذاتی سطح، جلد کی سطح سے کسی قدر اونچی ہوتی ہے لیکن عام مشاہدہ سے اس کا پتہ نہیں چلتا، سطح پر چکناہٹ بھی عام جلد کی سطح سے زائد ہوتی ہے اور اس پر نہایت باریک چھوٹی چھوٹی بھوسی لگی رہتی ہے، بعض مریضوں کو مقام مرض پر شدید خارش محسوس ہوتی ہے اور بعض کو خارش وغیرہ کا ذرا بھی احساس نہیں ہوتا، ——— ملحوظ رہے کہ بہق ابیض کا داغ عام طور سے

گولائی لیے ہوتا ہے، اور اس پر اگنے والا بال سیاہ یا بھورا ہوتا ہے اور مرض کا اثر برص کے برخلاف گہرائی تک نہیں ہوتا، اسی لیے سوئی چبھونے سے وہاں سے خون نکلنے لگتا ہے۔ ـــــ بلغمی مزاج لوگوں میں کثیر الوقوع ہے۔

(iii) بہق اسود:۔

ابتدا میں چھوٹے چھوٹے سیاہی مائل داغ پیدا ہوتے ہیں جو بتدریج پھیل کر بہت بڑا دائرہ بنا لیتے ہیں اور مزید سیاہ ہوجاتے ہیں، ـــــ اس متاثرہ حصہ کو خوب رگڑنے سے بھوسی جھڑتی ہے اور وہ مقام سرخ ہوجاتا ہے، ـــــ یہ نوع صفراوی مزاج نوجوانوں میں کثیر الوقوع ہے، ـــــ بعض اطباء کا خیال ہے کہ شدید حالات میں یہی نوع "برص" میں مستحیل ہوجاتی ہے،

اصول علاج

- ـــــ بہق ابیض میں بلغمی خلط کے تنقیہ کی تدابیر کریں۔
- ـــــ غلیظ، دیر ہضم اور بلغم کی تولید میں معاون غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔
- ـــــ جسمانی صفائی اور طہارت پر بھی توجہ دلائیں،
- ـــــ بہق اسود میں سوداوی خلط کا تنقیہ کریں۔
- ـــــ فصد کھولیں،
- ـــــ سوداوی خلط کی تولید میں معاون غذاؤں سے پرہیز کرائیں،

علاج

- ـــــ بلغمی خلط کے تنقیہ کے لیے مسہل کی غرض سے یہ نسخے استعمال کرائیں،

ایارج فیقرا ۵ر۴ گرام، تربد موصوف مقشر ۹ گرام، حب النیل، غاریقون مغربل،

انیسون ، شحم حنظل ، ہرایک ایک گرام ، صمغ عربی ، کیترا ، نمک ہندی ، مصطگی رومی ، گل سرخ ، ہرایک ۵۰۰ ملی گرام ، مقل ازرق ۴ر۵ گرام ۔ ——— تمام دواؤں کو پیس کر روغن بادام ۹ ملی لیٹر میں چرب کر کے آب مقل کی مدد سے دانۂ ماش کے برابر گولیاں بنائیں اور ½ گولی رات کو اور باقی نصف صبح کو نہار منہ کھلائیں ،

پوست حنظل ، شحم حنظل ، ہرایک ۲۵ گرام ، بیخ حنظل ۴ گرام ، افتیمون ولایتی ، (پوٹلی میں باندھ کر) سنا رمکی ، ہرایک ۱۳ گرام ، ——— تمام دواؤں کو ۷۵۰ ملی ملی لیٹر پانی میں جوش دیں جب ۲۵۰ ملی لیٹر باقی رہے تو چھان کر شکر ہموزن ملا کر شربت بنائیں اور ۲۵ ——— ۵۰ ملی لیٹر نوش کرائیں ،

خوردنی طور پر یہ نسخے بھی مفید ہیں

بھلاواں (گھنڈی دور کیا ہوا) ۲۵۰ گرام کو گائے کے ۱۲۵۰ ملی لیٹر دودھ میں جوش دیں ، جب دودھ گاڑھا ہو کر جم جائے تو بھلاواں کو نکال کر صاف کر کے کنجد سیاہ ۲۵۰ گرام کے ساتھ باریک کریں جب خوب مل جائیں تو دارچینی ، جوزبوا ، ساذج ، نارمشک ، قرنفل ، قسط تلخ ، ہرایک ۳۵ گرام ، بلیلہ سیاہ ، بابچی ، ہرایک ۲۵۰ گرام ، کوٹ چھان کر ملائیں اور شہد خالص ، ۵۰۰ ملی لیٹر شکر ۱۵۰۰ گرام کے قوام میں حسب دستور معجون بنائیں اور ۵ر۴ ——— ، گرام صبح ، شام استعمال کرائیں ۔

پوست بلیلہ کابلی ، پوست بلیلہ ، آملہ ، برگ سنا رمکی ، ہرایک ۳۵ گرام ، دوقو ۷۵ گرام ، وج ۸۵ گرام ، مصطگی رومی ۵ر۱۰ گرام ، افسنتین رومی ۱۱ گرام ، مویز منقی ، ۹ عدد ، ——— تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کر کے شہد کے قوام میں اطریفل بنائیں اور ۹ گرام ، صبح ، شام استعمال کرائیں ۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں ۔

صندل سفید ، صندل سرخ ، نشاستہ ، ہرایک ۱۲ گرام ، سم الفار ۳۰۰ ملی گرام ، ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر عرق گلاب میں حل کر کے لگائیں ،

مردارسنگ ، گندھک آملہ سار ، سہاگہ ، تخم ترب ، دال ہموزن ، ——— تمام دواؤں کو باریک کر کے عرق لیموں میں کھرل کر کے طلاء کریں ۔

سہاگہ خام ، زرنیخ ہموزن ——— دونوں دواؤں کو پیس کر انبہ خام

شی میں حل کر کے ضماد کریں اور دھوپ میں بیٹھنے کی ہدایت کریں۔

تخم ترب، بابچی، تخم سرس ہموزن ——— تمام دواؤں کو باریک کوٹ کر سرکہ میں ملا کر مقام ماؤف پر لگائیں،

تخم پنواڑ ۱۲۵ گرام، سرشف زرد، اجوائن، بادٔبرنگ، تخم ترب، زرد چوب، نمک سانبھر، صبر سقوطری، سہاگہ بریاں، گوگھرو، دارہلد، قسط تلخ ہر ایک ۷ گرام، توتیا سبز، ۲ گرام۔ ——— تمام دواؤں کو باریک کر کے دہی میں ملا کر طلا کریں اور دھوپ میں بیٹھنے کی ہدایت کریں اس کے بعد نیمگرم پانی سے دھوئیں،

نیلا توتیا، سم الفار، سہاگہ بریاں، ہر ایک ایک گرام۔ ——— تمام دواؤں کو پیس کرہ، ملی گرام کی گولیاں بنائیں اور صندل کو آب لیموں میں گھسنے کے بعد ایک عدد گولی اس میں حل کریں اور ضماد کریں۔ ایک گھنٹے بعد سرد پانی سے دھونے کی ہدایت کریں۔

آکاس بیل ۱۲۵ گرام، بابچی، توتیا، گندھک، سہاگہ، چوک، ہر ایک ۵۵ گرام، فلفل سیاہ ۳ گرام، ——— تمام دواؤں کو پیس کر آب آکاس میں کھرل کر کے لگائیں۔

○ ——— بہق سیاہ میں سوداء کے تنقیہ کے لیے خوردنی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ مسہل سوداء :—

ہلیلہ سیاہ ۳۰ گرام، بسفائج نیمکوفتہ ۱۵ گرام، افتیمون ولایتی ۲۸ گرام (پوٹلی میں بندھا)، اسطوخودوس، برگ سنا مکی، ہر ایک ۲۱ گرام، گل سرخ ۱۲ گرام، برگ بادرنجبویہ، برگ گاؤزبان، ہر ایک ۹ گرام، بادیان ۶ گرام، تربد موصوف، ۳ گرام، زنجبیل ۱/۲ گرام، خربق سیاہ ایک گرام۔ ——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں، اور مل چھان کر غاریقون، لاجورد مغسول، نمک سیاہ، ہر ایک ۱ گرام پیس کر ملائیں اور نوش کرائیں۔ ——— حسب ضرورت صبر سقوطری، شحم حنظل، ہر ایک ایک گرام کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

ہلیلہ سیاہ، افتیمون ہموزن کوکوٹ چھان کر دو چند منقی کے ساتھ ملائیں اور حسب دستور معجون بنائیں اور ۵ سے ۱۰ گرام تک استعمال کرائیں،

خوردنی طور پر یہ نسخے بھی مفید ہیں۔

ہلیلہ سیاہ، آملہ، شونیز، ہر ایک ۱۲ گرام، زیرہ سفید ۱۸ گرام۔
تمام دواؤں کا باریک سفوف تیار کریں، صبح اور رات میں سوتے وقت ۶ گرام کھلائیں۔

پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، آملہ، زرشک سب ۱۰ گرام ہر ایک ۲۵ گرام، برگ شاہترہ، افتیمون، بادرنجبویہ، عود صلیب ہر ایک ۲۵ گرام، تربد سفید ۵ گرام، غاریقون ۵ء۱۰ گرام، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کر کے محفوظ کریں اور گلقند آفتابی، مویز منقی، تمر ہندی ۵۰ گرام، عرق کیوڑہ، عرق گاؤزبان، ہر ایک ۵۰۰ ملی لیٹر میں قوام چرب کردہ دوائیں ملائیں اور ۷ سے ۱۰.۵ گرام استعمال کرائیں۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں
کنگلی سیاہ سرکہ میں پیس کر مقام مرض پر لگائیں
صندل سفید ایک گرام، سم الفار ۱۳۰ ملی گرام، دونوں کو پانی میں پیس کر پتلا لیپ کریں اور تھوڑی دیر بعد دھونے کی ہدایت کریں۔
زرنیخ، زاج، گوگرد ہموزن کو دلی کے پانی میں پیس کر لگائیں۔
مرداسنگ نا سفتہ کو سرکہ کہنہ میں کھرل کر کے مقام مرض پر لگائیں۔

O

کلف

LENTIGO/FRECKLE

اس مرض میں جسم کے کسی بھی حصہ کی جلد پر ہلکے پیلے، بھورے یا سیاہی مائل غیر طبعی دھبے رونما ہوتے ہیں، یہ دھبے (جھائیاں) مختلف سائز کے ہوتے ہیں، چہرہ پشت، ہاتھ، پیشانی وغیرہ پر یہ دھبے کثیر الوقوع ہیں۔ یہ دھبے نفسیاتی الجھنوں کا باعث ہیں ورنہ مریض کی عام صحت پر اس سے کوئی خراب اثر مرتب نہیں ہوتا

اقسام

اسباب کے اعتبار سے اس کی متعدد انواع ہیں،
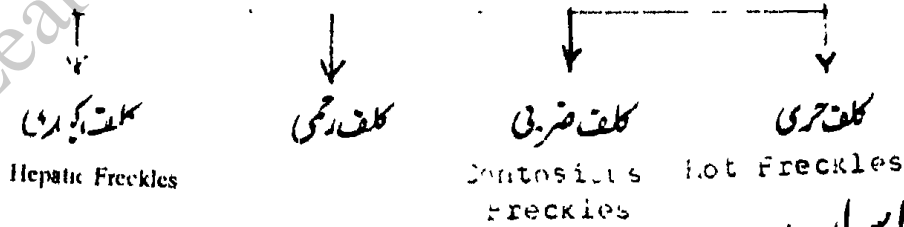
اسباب

(I) دم محترق (جلا ہوا خون) کا عروق شعریہ کے ذریعہ سطح جلد تک پہنچ کر جمع ہونا۔
(II) غیر معمولی خارجی حرارت / تمازت کا اثر انداز ہونا۔
(III) مسلسل رگڑ / چوٹ / خراش / دباؤ۔

(iii) ایام حمل
(iv) حیض کی خرابی / بے اعتدالی
(v) مانع حمل ادویہ کا استعمال
(vi) جگر کے بعض امراض ——— مثلاً
i) ضعف جگر
ii) ضمور جگر

(vii) بعض امراض ——— مثلاً
(i) حکہ وجرب مزمن
(ii) قمل عانہ
(iii) قوبا
(iv) نفاطات
(v) حمی اجامہ
(vi) ضمور بانقراس
(vii) آتشک
(viii) سرطان
(ix) وجع المفاصل
(x) غوطہ جوئی
(xi) طحال کے بعض امراض
(viii) غلیظ اور سوداوی خلط پیدا کرنے والی غذاؤں کا بکثرت استعمال۔

علامات

(I) کلف حری :—

اس قسم میں کلف (چھائیاں) عام طور سے جسم کے کھلے ہوئے حصّوں پر رونما ہوتے ہیں اور متاثر حصّہ کا رنگ بھورا یا سیاہی مائل ہو جاتا ہے ۔

(ii) کلف ضربی:-
مسلسل رگڑ، خراش وغیرہ کے پڑنے کی روئیداد ملتی ہے اور وہاں کی جلد سیاہی مائل ہو جاتی ہے، ـــــــ یہ نوع پوشیدہ اعضاء میں کثیرالوقوع ہے،

(iii) کلف رحمی:-
اس میں جھائیاں/غیر طبعی دھبے عام طور سے پیشانی، چہرے، سرپستان، مہبل، عانہ اور سینہ کی ہڈیوں کے درمیان شکم کی جلد پر رونما ہوتی ہیں،

(iv) کلف کبدی:-
جھائیاں (کلف) چہرے، پیشانی اور ہاتھ کی جلد پر رونما ہوتی ہیں۔

اصول علاج

- ــــــ سوداوی خلط کا تنقیہ کریں۔
- ــــــ خارجی حرارت/تمازت سے جسم کو محفوظ رکھنے کی تدابیر کریں۔
- ــــــ اصلاح غذا اور جودت ہضم کی تدابیر کریں۔
- ــــــ ایام حیض کی بے اعتدالی، سبب مرض ہو تو اس کا ازالہ کریں،
- ــــــ دیگر امراض کی صورت میں ان کے دفعیہ کی تدابیر کریں۔

علاج

- ــــــ سوداوی خلط کے تنقیہ کے لیے درج ذیل نسخے استعمال کرائیں،

ہلیلہ سیاہ ۲۰ گرام، بسفائج نیمکوفتہ ۱۵ گرام، افتیمون ولایتی ۷، ۲ گرام، برگ سنا، مکی اسطوخودوس، ہرایک ۲۱ گرام، گل سرخ ۱۲ گرام، برگ بادرنجبویہ، برگ گاؤزباں، ہرایک ۹ گرام، بادیان، انیسون، ہرایک ۶ گرام، خربق سیاہ ۱ گرام،

تربد موصوف ۳ گرام، زنجبیل ۵ ،۱ گرام ۔۔۔۔۔۔۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر حجر ارمنی، لاجورد مغسول، نمک سیاہ، غاریقون، ہرایک ایک گرام، پیس کر ملائیں اور استعمال کرائیں۔۔۔۔۔۔۔ مزید قوی الاثر بنانے کے لیے صبر سقوطری، تخم حنظل، ہرایک ایک گرام کا اضافہ کرسکتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔ یہ نسخہ اعلیٰ درجہ کا مسہل سودا ہے،

اگر نضج واسہال وتبرید کی ضرورت ہو تو یہ نسخہ بروئے کار لائیں، تاہم ملحوظ رہے کہ سودا، محترق خون یا صفرا سے پیدا ہوا تو نسخہ میں اس کی رعایت ضرور رکھیں۔

نسخہ منضج سودا :۔

گاؤزبان، بادرنجبویہ، اصل السوس مقشر، ہرایک ۴ گرام، بادیان، شاہترہ، اسطوخودوس، ہرایک ۷ گرام، پر سیاوشاں ۵ گرام، سپستاں ۱۱ عدد، عناب ولایتی ۵ عدد،۔۔۔۔۔۔۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند آفتابی، ۲۵ گرام حل کرکے نوش کرائیں۔۔۔۔۔۔۔ جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو نسخہ مسہل استعمال کرائیں،

نسخہ مسہل سودا :۔

نسخہ منضج میں،۔۔۔۔۔۔۔ بسفائج فستقی، افتیمون ولایتی (پوٹلی میں باندھ کر) قصب الزریرہ، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد، غاریقون منخربل، تربد اکبرآبادی مجوف خراشیدہ، برگ سنا رکی، مغز فلوس خیار شنبر، شیرہ مغز بادام ۱۲ عدد، پانی میں بھگو کر مل چھان کر ملائیں اور نوش کرائیں،۔۔۔۔۔۔۔ تبرید کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ تبرید :۔

آملہ مربی گرم پانی میں دھو کر ورق نقرہ لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد لعاب گاؤزباں ۵ گرام، پانی میں نکال کر مل چھان کر شربت انار ۲۵ ملی لیٹر حل کرکے تخم ریحاں ۷ گرام چھڑک کر نوش کرائیں،

○ ——— مصفی خون کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں
عشبہ مغربی، بسفائج فستقی، افتیمون ولایتی، گاؤزبان، دار چینی، ہر ایک ۲۵ گرام، گل سرخ، صندل سفید، صندل سرخ، چوب چینی، ہر ایک ۱۲ گرام، پوست ہلیلہ زرد ۶ گرام، ہلیلہ سیاہ ۷ گرام، ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور شکر ۷۵۰ گرام، شہد ۵۰۰ ملی لیٹر کے قوام میں ملاکر حسب دستور معجون بنائیں اور ۶ گرام ہمراہ عرق عشبہ استعمال کرائیں۔

○ ——— خارجی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں۔
کف دریا آب لیموں میں گھس کر دن میں ۲ - ۳ بار لگائیں،
وسوت آب گندنا میں/ مانجی، تخم نیم سرکہ میں/ ہڑتال آب کشنیز سبز میں گھس کر لگائیں،
تخم ترب، تخم خربزہ، آرد باقلا (سرکہ میں بھگو کر خشک کردہ) مغز بادام مقشر، کتیرا، اکلیل الملک، قسط، ہموزن ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر بھیڑ کے دودھ میں حل کرکے لگائیں۔
آرد باقلا، سیندور، تخم ترب، گل معصفر ہموزن ———
تمام دواؤں کو باریک کرکے پانی میں ملا کر بوقت خواب طلاء کریں۔
سہاگہ ۶ گرام، پیس کر روغن یاسمین ۲۵ ملی لیٹر میں ملاکر طلا کریں،
برگ کنیر سبز پانی میں جوش دے کر مقام مرض کو دھوئیں،
پوست بیضۂ مرغ سرکہ میں پیس کر لگائیں،
—— قسط کو ماء العسل میں ملاکر لگائیں۔
روغن تخم ترب، تخم ترب (سفوف کردہ) شہد ملاکر کلف پر لگائیں،
سنبل الطیب ۶ گرام، سرکہ قند/ شراب کہنہ ۱۲ ملی لیٹر میں ملاکر

کلف پر لگائیں۔

سرسوں زرد ۷۰ گرام، گائے کا دودھ ۲ ملی لیٹر میں ہلکی آنچ پر جوش دیں، جب تمام دودھ خشک ہو جائے تو سایہ میں خشک کریں اور باریک پیس کر پانی ملا کر کلف پر لیپ کریں اور تھوڑی دیر بعد مل کر جھاڑ دیں۔

○ دیگر شرکی امراض کی صورت میں ان کا ازالہ کریں۔

NAEVI

اس مرض میں جسم کے کسی بھی حصہ پر، سیاہ گول/ سرخی مائل سیاہ/ جسم کی طبعی رنگت سے مختلف، کسی قدر سطح جلد سے ابھرا ہوا چٹہ (لہسن) پیدا ہو جاتا ہے، جس پر سیاہ/ بھورے/ سفید بال بھی اگ آتے ہیں۔ ـــــــ یہ عام طور سے پیدائشی طور پر ہوتا ہے، پشت، سرین، چہرے، بازو اور گردن پر زیادہ تر دیکھنے میں آتا ہے، زیادہ بڑا ہونے کی صورت میں سماجی اور نفسیاتی الجھنوں کا باعث ہوتا ہے۔

اسباب

(I) خلقی (جو غالباً جنینی حالت میں سوداوی خلط کے غلبہ کا نتیجہ ہوتا ہے)

(II) سوداء محترق

(III) غلیظ، سوداء کی تولید میں معاون غذاؤں کا بکثرت استعمال،

---

* ، لہسن، Mother Marks ، Birth Marks وغیرہ اس کے مترادفات ہیں، ـــــــ جدید طریقہ علاج کی کتابوں میں اس کا تذکرہ بہت تفصیل سے ملتا ہے اور سافٹ نیوی، سارڈ نیوی رسکولر نیوی، ملیغنک نیوی، گلینڈولر نیوی، قایر وسے لش نیوی اور میسوڈرمل نیوی وغیرہ بنیادی اقسام قرار دی جاتی ہے،

(۱۲) جمع ریح میں عرصہ تک مبتلا رہنا۔
(۱۳) ایام حمل / احتباس حیض
(۱۴) سورج کی تمازت

علامات

سطح جلد پر بیگنی / سرخی مائل سیاہ / سیاہ رنگ کا گول داغ / چٹہ پڑ جاتا ہے، عام طور سے یہ سطح جلد سے خفیف ابھرا ہوا ہوتا ہے مگر بعض اوقات سطح جلد کے برابر ہوتا ہے، اس پر بال بھی اگ آتے ہیں،

عام طور سے یہ پیدائشی ہوتا ہے، تاہم بعد میں بھی عارض ہو سکتا ہے، کبھی کبھی یہ اپنی وضع بدلنے کا بھی رجحان رکھتا ہے، لیکن اس وضع کی تبدیلی نہایت خفیف اور برسہا برس کے بعد بھی اس قدر معمولی ہوتی ہے کہ نہایت توجہ اور غور کے بعد ہی معلوم ہوتی ہے،

اصول علاج

- ———— سوداوی خلط کا تنقیہ کریں،
- ———— غلیظ سوداوی خلط کی تولید میں معاون اشیاء کے استعمال سے احتراز کی تاکید کریں،
- ———— سورج کی تمازت اور احتراق سوداء کے جملہ امکانات کا تدارک کریں۔
- ———— حسب ضرورت متاثرہ جلد کو عملیہ کے ذریعہ علاحدہ کریں، ———— یہ طریقہ یورپین ملکوں میں عام ہے۔
- ———— مصفیات استعمال کرائیں،

علاج

- ———— خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

منضج اور مسہل سودا، کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

گاؤزبان، اصل السوس مقشر، ہر ایک ۵ گرام، شاہترہ، بادیان، بادرنجبویہ ہر ایک ۷ گرام، عناب ۵ عدد، سپستاں ۹ عدد، ——— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو چھان کر گلقند ۲۵ گرام حل کر کے نوش کرائیں،

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ دیں۔

ایارج فیقرا ۳ گرام، لاجورد مغسول، غاریقون، گوگل، ترید سفید مدبر، پوست ہلیلہ زرد، کتیرا سفید، ہر ایک ۴ گرام ——— تمام دواؤں کو چھان کر روغن بادام شیریں ۵ ملی لیٹر میں چرب کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ۷ - ۹ گرام ورق نقرہ ۳ عدد میں لپیٹ کر رات کے ۱ - ۲ بجے گرم پانی کے ساتھ نگلنے کی تاکید کریں، ——— صبح کے وقت شیر خشت ۲۵ گرام، مغز فلوس خیار شنبر، ۶۰ گرام، گلقند آفتابی ۴۰ گرام کو آب بادیان سبز ۱۲۰ ملی لیٹر، آب کاسنی سبز ۲۰۰ ملی لیٹر کے پانی میں حل کر کے چھان لیں اور روغن بادام ۴ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں،

مصفی خون کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں،

چوب چینی، برگ شیشم، ہر ایک ۲۵ گرام، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، عناب، ہر ایک ۶۰ گرام، برگ سنامکی ۷، ۲ گرام، ——— تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر ترنجبین، شیر خشت، شکر، ہر ایک ۴۸۰ گرام ملا کر شربت کا قوام تیار کریں اور صبح کے وقت ۵۰ ملی لیٹر شربت نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے،

برگ نیم، پوست درخت نیم، برگ بکائن، پوست بکائن، پوست کچنال، پوست مولسری، دودھی خورد، برگ بھنگرہ سیاہ، شاخ برگ جوانسہ، پوست گولر، برگ حنا، منڈی، شاہترہ، سرپھوکہ، دھمایا، چوب بجے سار، گل نیلوفر، برادہ صندل سفید، برادہ شیشم، گل سرخ، کشنیز خشک، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، فوہ، برگ بید سادہ، ہر ایک ۱۲۰ گرام، ——— تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے ۲۵ لیٹر پانی میں بھگو دیں، اور ۲۴ گھنٹے بعد ۱۱ لیٹر عرق کشید کریں اور ۱۴۰ ملی لیٹر نوش کرائیں،

خارجی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں،

آرد باقلا (سرکہ میں بھگو کر خشک کیا ہو) مغز بادام مقشر، تخم ترب، تخم خربزہ، تمام دواؤں کو پیس کر
اکلیل الملک، کتیرا، قسط، ہر ایک ۱۲ گرام،
دودھ میں ملا کر دن میں ۲ — ۳ مرتبہ لگائیں۔

واضح رہے کہ نمش خلقی علاج پذیر نہیں ہے، نمش غیر خلقی / اکتسابی (سوداوی)
خلط کے تنقیہ سے زائل ہو سکتا ہے۔ حتمی علاج، آپریشن کے ذریعہ متاثرہ
جلد کا دور کرنا ہے۔

برش

LENTIGO

اس مرض میں جسم بعض حصوں، خاص طور سے چہرے پر چھوٹے چھوٹے سیاہی مائل، دھندلے رنگ کے نقطے پڑ جاتے ہیں۔ بعض اوقات یہ نقطے سرخی مائل یا نیلے رنگ کے بھی ہوتے ہیں، کلف کی نسبت یہ دور دور ہوتے ہیں۔

اسباب

(I) دم محترق کا عروق شعریہ کے ذریعہ زیر جلد جمع ہو جانا
(II) غلیظ سوداوی خلط کا غلبہ/ سوداوی خلط میں معاون غذاؤں کا استعمال
(III) خارجی حرارت
(IV) دم شریانی

علامات

جسم کے کسی بھی حصہ، خاص طور سے چہرے پر دور دور، سیاہ یا سرخی مائل، نقطے پیدا ہو جاتے ہیں، جس کی وجہ سے چہرہ بد نما اور مریض نفسیاتی الجھنوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

اصول علاج

○ ــــ سوداوی خلط کے تنقیہ کا اہتمام کریں
○ ــــ حرارت اور تمازت سے مقدور بھر بچنے کی ہدایت کریں۔

- ○ ـــ ۔۔۔ مصفیات خون استعمال کرائیں
- ○ ۔۔۔ مولد سودا، غذاؤں سے پرہیز کرائیں
- ○ ۔ ۔ ۔ محمر اور جاذب ادویہ خارجی طور پر استعمال کرائیں۔

علاج

○ تنقیۂ خلط سوداوی کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

افتیمون ۱۸ گرام، تربد موصوف، غاریقون سفید، ہر ایک ۵ ر ۴ گرام، تینوں دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر سکنجبین (حسب ضرورت) کے ساتھ دن میں دو مرتبہ استعمال کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

حب الملوک مدبر ۲۵ گرام، زنجبیل (بے ریشہ) ۵ ر ۴ گرام، کات گلابی، ۴ ر ۲ گرام، تمام دواؤں کو شیر مغز فلوس خیار شنبر میں کھرل کرکے گولیاں بنائیں اور ۵۰۰ ملی گرام استعمال کرائیں،

مغز کشنیز، مغز بادیان، ہر ایک ۱۲ گرام، مغز حب الملوک مدبر (بریان در روغن زرد) ۳ گرام، تمام دواؤں کو پیس کر شہد ملا کر فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں اور ۲ ــ ۴ گولیاں کھلائیں،

○ ــــ ـــــ مصفی خون کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں ـــــ ۔

شاہترہ، گلو، سبز، سرپھوکہ، گل منڈی، برگ حنا، چرائتہ، بسفائج، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک ۶ گرام، صندل سرخ، صندل سفید، ہیل خورد، گاؤزبان، پر سیاوشاں، ہر ایک ۵ ۲ گرام، برادہ شیشم ۲۲ گرام، عناب ۶۰ گرام ـــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت ۱ لیٹر پانی میں بھگوئیں اور ۱ لیٹر عرق کشید کریں ـــــ ۵۰ ملی لیٹر ہمراہ شربت عناب ۲۵ ملی لیٹر، نوش کرائیں،

آب برگ شاہترہ سبز مروق ۱۰۰ ملی لیٹر، شربت عناب ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں،

○ ۔ ۔ ـــــ خارجی طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں

کف دریا آب لیموں میں گھس کر لگائیں، ـــــ محمر اور جاذب ہے،
بابچی، تخم نیم سرکہ میں گھس کر لگائیں، محمر اور جاذب ہے،
تخم خربزہ، کیترا، جوار کی بھوسی، ہر ایک ۶ گرام، ترمس ۳ گرام، جو مقشر،
۱۲ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر پانی میں بھگو دیں اور رات کو سوتے
وقت لگا کر سونے کی ہدایت کریں اور صبح کو دھو ڈالنے کی تاکید کریں۔
آرد باقلا (سرکہ میں بھگو کر خشک کیا ہوا) مغز بادام، ہر ایک ۱۲ گرام، تخم خربزہ،
تخم ترب، اکلیل الملک، کیترا، قسط، ہر ایک ۱۲/۵ گرام، تمام دواؤں
کو باریک پیس کر دودھ میں ملا کر دن میں ۲ ـــ ۳ مرتبہ لگانے کی ہدایت کریں۔
زیرہ کرمانی ۱۲ گرام، زرد چوب ۳ گرام کو باریک کرکے آرد جوار میں ملا کر پانی
میں ملا کر لگائیں،
قسط کو ماء العسل میں ملا کر لگائیں،
پوست درخت نیم، پوست درخت سرس، پوست درخت انار، زرد چوب،
دارہلد، سعد کوفی، لودھ پٹھانی، ہموزن، ـــــ تمام دواؤں کو پیس کر پانی
ملا کر لگائیں،
پوست خربزہ خشک، پوست نارنگی، گل گز، ہر ایک ۹ گرام، تخم کاسنی،
تخم پیٹھ، ہر ایک ۱۸ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو پیس کر روغن بادام (حسب
ضرورت) میں ملا کر لگائیں۔

—o—

خیلان

FRECKLES

اس مرض میں سطح جلد سے کسی قدر بلند، پن کے سرے (Pin-Head) سے لے کر مٹر کے برابر یا اس سے بھی بڑے، سرخ، معمولی سرخ، کالے، نیلگوں ابھار پیدا ہو جاتے ہیں، جو بعض اوقات خوبصورتی کا باعث ہوتے ہیں اور کبھی ان سے معاشرتی الجھن پیدا ہو جاتی ہے، یہ ابھار، (تل)، جسم کے کھلے ہوئے حصوں بالخصوص رخسارے، گردن، اور بازو کے پاس کثیر الوقوع ہیں، جسم کے دوسرے حصوں پر بھی رونما ہو سکتے ہیں ——— مثلاً غسل آفتابی کے عادی لوگوں میں پشت پر، اور بلاؤز وغیرہ کی عادی عورتوں میں کھلے ہوئے حصہ پر، ——— گورے چٹے لوگ اس مرض میں مبتلا ہونے کی زیادہ صلاحیت رکھتے ہیں، سیاہ فام لوگوں میں اس مرض کی قبولیت کی استعداد بہت کم ہوتی ہے، ——— ، — ۸ سال کی عمر میں / موروثی طور پر بھی وقوع پذیر ہے،

اقسام

(الف) پیدائش کے اعتبار سے
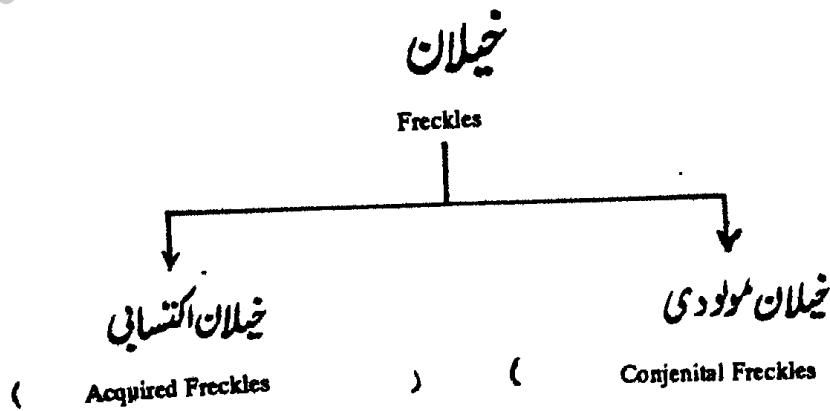
(ب) رنگ اور سائز کے اعتبار سے

خیلان

Freckles
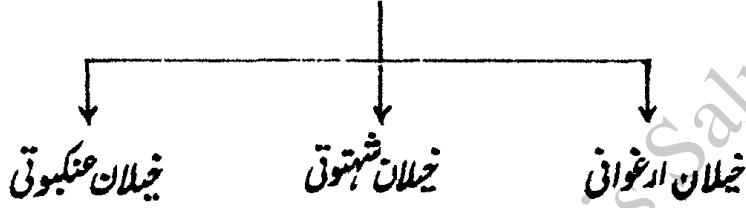
اسباب

(i) غلیظ سوداوی خون / دم محترق
(ii) مقامی طور پر میلے نن (Melanin) کی غیر معمولی زیادتی
(iii) عروق شعریہ (Capillaries) کا بڑھ جانا / کشادہ / پیچیدہ ہو جانا،
(iv) ضمور کبد، التہاب کبد، وجع المفاصل، حمل وغیرہ۔

علامات

جلد (Skin) کی سطح ظاہری پر، کسی قدر بلند ابھار پیدا ہو جاتا ہے، جو مادہ مرض کے اعتبار سے مختلف رنگ، سائز شکل کا ہوتا ہے۔ ـــــــ ذیل میں اس کی چند مشہور اقسام کی علامات تحریر کی جا رہی ہیں،

(i) خیلان ارغوانی :۔

خال (تل : Freckle) گلابی، سرخ یا سرخی مائل اور بڑی حد تک سطح جلد کے برابر ہوتا ہے، اس کا وقوع چہرے اور گردن پر زیادہ ہوتا ہے۔ ـــــــ عام طور سے یہ خلقی طور پر رونما ہوتا ہے لیکن ولادت کے ہفتہ عشرہ بعد بھی نمایاں

ہو سکتا ہے، اس طرح کبھی تو یہ تا حیات رہتا ہے اور کبھی از خود غائب ہو جاتا
ہے ۔ ــــــ اطباء کا خیال ہے کہ یہ عروق شعریہ کے منھ کے کشادہ
ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے ۔

(ii) خیلان شہتوتی :۔

یہ شہتوت کی مانند، سطح جلد سے ابھرا ہوا، سرخ یا سرخی مائل، ــــــ ۔
اور ۰.۵ سینٹی میٹر سے ۵ سینٹی میٹر تک کا ہو سکتا ہے بعض حالات میں اس سے بھی
بڑا ہو سکتا ہے، چوٹ وغیرہ کے لگنے سے اس سے خون بہنے لگتا ہے، ــــــ
یہ نوع چہرے، ہاتھ وغیرہ پر کثیر الوقوع ہے۔ خلقی طور پر پیدائش کے وقت یا
ہفتہ عشرہ بعد رونما ہوتا ہے، ــــــ اطباء کا خیال ہے کہ یہ عروق شعریہ
کے کشادہ ہو کر پیچیدہ اور گرد دار ہو جانے کی صورت میں رونما ہوتا ہے۔ اسی
لیے دبانے سے دب جاتا ہے اور دباؤ کے ہٹتے ہی اپنی اصل وضع پر آ جاتا ہے،

(iii) خیلان عنکبوتی :۔

یہ شوخ سرخ رنگ کا، قریباً ایک سینٹی میٹر کا ہوتا ہے، اس کو بغور دیکھنے
پر درمیانی حصہ میں مکڑی (عنکبوت) کے پیروں یا ستاروں (نجم ۔ نجوم) کی کرنوں
کی مانند دھاریاں محیطی حصہ کی طرف پھیلی ہوئی دکھائی دیتی ہیں، اسی مناسبت سے
اس نوع کو خیلان نجمی / کوکبی / عنکبوتی کہتے ہیں، ــــــ ناک، رخسارے اور
پیشانی پر کثیر الوقوع ہے، ــــــ اطباء کا خیال ہے کہ یہ نوع بھی عروق شعریہ
کے پھیل جانے سے یا ضمور کبد، التہاب کبد، وجع المفاصل اور حمل وغیرہ کے نتیجہ
میں، اکتسابی طور پر رونما ہوتی ہے،

اصول علاج

واضح رہے کہ خیلان (تل)، عام طور سے علاج پذیر نہیں ہوتے، کیوں کر
عام طور سے یہ عروق دمویہ (Blood Vessels) کے دہانوں پر واقع

ہوتے ہیں لہٰذا معمولی عملیہ (آپریشن) سے بھی جریان خون ہونے لگتا ہے، جو مہلک / پریشان کن ثابت ہو سکتا ہے، ——— بہر حال چند اصول ضرور اختیار کریں، ممکن ہے کسی قدر افاقہ ہوئے، اکتسابی صورت میں افاقہ مرض کے امکانات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

- ——— فصد کھولیں
- ——— تنقیہ سودا کریں
- ——— سرخ رنگ کے تل کے علاوہ انواع میں عملیہ (آپریشن) کی کسی قدر گنجائش ہے،
- ——— مصفیات استعمال کرائیں۔

علاج

- ——— فصد کھولیں۔
- ——— تنقیہ سودا کے لیے منضج و مسہل کے طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں،

نسخہ منضج سودا :۔

اسطوخودوس، بادیان، شاہترہ ہر ایک ۷ گرام، پرسیاوشاں ۵ گرام، گاؤزباں، اصل السوس، بادرنجبویہ، ہر ایک ۴ گرام، عناب ولایتی ۵ عدد، سپستاں ۱۱ عدد، ——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند آفتابی ۲۵ گرام حل کر کے دوبارہ چھان کر نوش کرائیں، ——— نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں مثلاً پیشاب گاڑھا، مکدر اور سیاہی مائل آنے لگے اور نبض عریض اور ملائم چلنے لگے تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ مسہل سودا :۔

قصب الذریرہ، بسفائج فستقی ہر ایک ۷ گرام، افتیمون ولایتی (پوٹلی میں

باندھ کر) ہلیلہ کابلی، ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۶ گرام، افسنتین رومی ۵ گرام، غاریقون مغربی ۲ گرام، برگ سنا، مکی ۱۲ گرام، تربد اکبر آبادی، ۴ گرام، ——
تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مغز فلوس خیار شنبر ۵۰ گرام ملا کر مل چھان لیں، اور روغن بادام ۱۲ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

○ ——مصفی خون کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں۔
چوب چینی، برگ شیشم، ہر ایک ۲۵ گرام، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، عناب، ہر ایک ۶۰ گرام، برگ سنا، مکی ۳۶ گرام ۔——تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر مل چھان لیں، ترنجبین، شیر خشت، شکر، ہر ایک ۴۸۰ گرام کے قوام میں ملا کر حسب دستور شربت تیار کریں اور صبح کو ۵۰ ملی لیٹر، ہمراہ آب تازہ نوش کرائیں،

یہ نسخہ بھی مفید ہے،
پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ، ہر ایک ۱۲ گرام، شاہترہ، گلو رسبز آملہ، زیرہ سفید، ہر ایک ۲۵ گرام، کشنیز خشک، گل معصفر، ہر ایک ۵ر۱۲ گرام، ——تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر تین گنا کے قوام میں حسب دستور معجون بنائیں اور ۷——۸ گرام، ہمراہ عرق گاؤزبان/ پانی استعمال کرائیں۔

○ ——خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں۔
مطہر سوئی سے خال (تل) کے مقام کو گودیں، جب خون نکل آئے تو سرکا اور عرق گلاب سے دھوئیں، تھوڑی تھوڑی مدت کے بعد یہ عمل چند بار دہرائیں، نیلاں توتی میں یہ عمل ہرگز نہ کریں،
مقام مرض کو گرم پانی سے دھوئیں اس کے بعد چوب انگور سبز سوختہ کرتے وقت جو رطوبت خارج ہو اس کو لگائیں۔
پوست کدوئے شیریں سرکہ میں پیس کر ضماد کریں۔
فلفل، قسط تلخ، مغز بادام تلخ، بیخ سوسن آسمانجونی، کندش،

تخم ترب، خاک سیماب ہموزن کو باریک پیس کر سرکہ اور پانی میں
ملاکر رات کے وقت طلاء کریں اور صبح کو پرسیاوشاں اور سبوس گندم
کے جوشاندہ سے دھونے کی ہدایت کریں۔

خضرت وسواد

ECCHYMOSIS

اس مرض میں جلد کے نیچے مردہ خون جمع ہو جانے سے مقامی طور پر سبزی یا سیاہی پیدا ہو جاتی ہے، ـــــ یہ دراصل علامت ہے، جو ضرب، رگڑ (درجن) اور زخم وغیرہ کے نتیجہ میں رونما ہوتی ہے۔

اسباب

(i) چوٹ لگنا
(ii) رگڑ پڑنا
(iii) زخم

علامات

چوٹ وغیرہ کے بعد وہاں کا خون مردہ ہو کر سبز یا سیاہی مائل ہو کر زیر جلد جمع ہو جاتا ہے اور خارجی طور پر دیکھنے سے وہاں کی جلد نیلگوں یا سیاہ نظر آتی ہے، ـــــ ملحوظ رہے کہ اطباء قدیم خضرت و سواد کا ہی تذکرہ کرتے ہیں، لیکن مقام مرض کا سرخ، سرخی مائل سبز یا گہرا سرخ ہونا بھی، اسی کے ذیل میں تصور کرنا چاہیے، ـــــ خون میں غلظت کے نتیجہ میں رنگ نیلگوں اور مردہ ہونے کی صورت میں سیاہ ہو جاتا ہے،

اصول علاج

○ ـــــ خون میں معمولی غلظت کی صورت میں رگڑ وغیرہ کے ذریعہ خون خارج کریں اور اگر خون نہایت غلیظ ہو کر منجمد ہوگیا ہو تو نشتر وغیرہ سے جلد کو ہٹا کر خون بستہ صاف کریں۔

○ ـــــ تسکین درد کی تدابیر کریں۔

○ ـــــ خون میں رقت پیدا کریں اور محللات استعمال کرائیں

علاج

○ ـــــ تسکین درد کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں

کوکنار ۱۲ گرام، نمک طعام ۶ گرام، سبوس گندم ۲۵ گرام کو حسب دستور پانی میں جوش دے کر نطول کریں۔

مرداسنگ کو باریک کر کے گیہوں کی روٹی کے گودہ میں ملا کر لیپ کریں،

سرکہ میں جدوار گھس کر لیپ کریں،

نمک طعام شہد میں ملا کر لگائیں، ـــــ بعض اطباء مصبر اور شہد لگاتے ہیں،

○ ـــــ خون میں رقت پیدا کرنے کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

برگ ترب (مولی کا پتہ) پیس کر ضماد کریں،

برگ پودینہ سبز پیس کر ضماد کریں،

بورہ ارمنی کو سرکہ میں ملا کر لگائیں

○ ـــــ خون بستہ نہ ہوا ہو تو سوئی چبھو کر خون خارج کریں، بصورت دیگر نشتر کے ذریعہ جلد کو چیر کر زیر جلد جمع شدہ بستہ خون کو نکال دیں، ـــــ اس کے بعد علک البطم اور بورہ ارمنی کو پیس کر ضماد کریں تاکہ عروق دمویہ کا منھ بند ہو جائے۔

قتمار

اس مرض میں دموی فساد (خون کا فساد) کی وجہ سے جریان خون ہو کر زیر جلد سرخ، سیاہی مائل دھبے / نقطے پیدا ہو جاتے ہیں، رنگ کی مناسبت سے ہی اس مرض کو قتمار / ارجوانیہ کہا جاتا ہے، یہ دراصل بعض امراض میں ایک علامت کے طور پر رونما ہوتا ہے لیکن اطباء نے اس کو مرض کے ذیل میں بیان کیا ہے۔

اقسام

اسباب

(I) فساد خون/ ——— درج ذیل امراض سے عام طور پر خون میں فساد واقع ہو جاتا ہے، اس طرح گویا یہ امراض اس مرض کا باعث ہوتے ہیں۔

(i) جدری
(ii) حصبہ
(iii) حمی ہذیانیہ
(iv) حمی دماغیہ نخاعیہ
(v) حمی حمرا
(vi) التہاب بطانہ قلب، خبیث
(vii) ہزال ظہری
(viii) طاعون
(ix) صغر کبد
(x) کلیہ کے بعض امراض
(xi) حاری امراض ——— وغیرہ

(II) بعض ادویہ

علامات

(الف)

(I) قسم خفیف / سادہ:-

جسم کے مختلف حصوں میں ہلکے سرخ / سرخ / نیلگوں / ارغوانی رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں، ان کا حجم سرسوں کے دانہ کے بقدر ہوتا ہے، عموماً یہ گول ہوتے ہیں، بہت چھوٹے ہونے کی صورت میں سطح سے ابھرے نہیں ہوتے، دبانے سے غائب بھی نہیں ہوتے، عام طور سے یہ سارے جسم پر نکلتے ہیں لیکن کبھی کبھی پاؤں اور ٹانگوں

میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔ بہر حال کچھ عرصہ بعد دھبوں کا رنگ ہلکا پڑ جاتا ہے اور یہ زرد / بھورے پڑ جاتے ہیں اور ۱۰ ــــ ۱۲ دن میں ختم ہو جاتے ہیں۔

(II) قتمار شدید / نزفی :ــ

اس میں جریان خون زیادہ مقدار میں ہوتا ہے چنانچہ زیر جلد خون کی وافر مقدار جمع ہو جاتی ہے اور لازمی طور پر دھبے سطح جلد سے ابھر آتے ہیں، شدید صورتوں میں جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ بھی ہو سکتا ہے، متاثرہ عضو میں تقرح اور تاکل بھی ہو سکتا ہے' نزفی عضو کے اعتبار سے مزید شدید عوارض رونما ہو کر موت بھی واقع ہو سکتی ہے ، نزف کی وجہ سے سوء القنیہ کی شکایت بھی ہوتی ہے ضعف اور پست ہمتی لازمی طور پر رونما ہوتی ہے۔

(ب)

(I) قتمار فجائیہ :ــ

اس میں زیر جلد بہت تیزی کے ساتھ جریان خون ہوتا ہے اور نتیجہ کے طور ۲ــ۴ گھنٹے کے اندر موت واقع ہو جاتی ہے،

(II) قتمار حداریہ :ــ

وجع المفاصل کی علامات پائی جاتی ہیں، اور زیر جلد جریان خون ہوتا ہے، شام کے وقت علامات بہت واضح ہوتی ہیں، مرض کی مدت طویل ہوتی ہے، ہلاکت قلیل الوقوع ہے، ــــ ملحوظ رہے کہ قتمار کو التہاب مفاصل کا نتیجہ قرار دیتے ہیں، ــــ بہر حال پیچیدگی کے طور پر التہاب بطانۂ قلب، التہاب قلب وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے، مرض کی باری آتی رہتی ہے، حلق خاص طور سے متاثر ہوتی ہے۔

(III) قتمار عصبیہ :ــ

یہ صورت بچوں میں کثیر الوقوع ہے، رونما ہونے والے دھبے شری / نریفی نوعیت

کے/ امراض ہوتے ہیں، پیچیدگی کے طور پر مفاصل، گردے اور امعاء کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں، چنانچہ التہاب مفاصل، اسہال (دموی) درد شکم، تے، التہاب کلیہ اور بول بالدم کی شکایت ہوتی ہے۔ ـــــ اس مرض کا اعادہ ہفتہ ـــــ ایک مہینہ کے اندر ہو سکتا ہے۔

اصول علاج

- مصفیات خون استعمال کرائیں اور عوارض کے ازالہ پر خصوصی توجہ دیں۔
- جید الکیموس، مقوی غذائیں / دوائیں استعمال کرائیں،
- استراحت کی تاکید کریں۔
- حسب ضرورت حابس اور قابض دوائیں استعمال کرائیں،

علاج

- خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں۔

تصفیہ خون کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

برگ نیم، پوست نیم، برگ بکائن، پوست بکائن، پوست کچنال، پوست مولسری، دودھی خورد، برگ بھنگرہ سیاہ، شاخ برگ جوانسہ، پوست گولر، برگ حنا، منڈی، شاہترہ، مرچکو، دھمایا، چوب چینی سادہ، گل نیلوفر، برادہ صندل سفید، بیخ کاسنی، تخم کاسنی، فوہ، برگ بید سادہ، گل سرخ، کشنیز خشک، برادہ شیشم، ہر ایک ۱۲۰ گرام ـــــ تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں ۲۴ گھنٹے تک بھگوئیں اس کے بعد ۱۲/۵ لیٹر عرق کشید کریں اور صبح، شام ۵۰ ـــــ ۱۲۰ ملی لیٹر ہمراہ شربت عناب ۵۰ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے،

خولنجان، قرنفل، کبابہ چینی، حسک، بلنزیدان، سنبل الطیب، زنجبیل، زرنباد، اسارون، ساذج ہندی، فلفل دراز، عنبر، جدوار خطائی، دانہ ہیل خورد، دانہ

بیل کلاں، ہرایک ۹ گرام، دارچینی، سورنجان شیریں، شقاقل مصری، خصیتہ الثعلب، مصطگی، عود ہندی، اناردجو شیریں، زعفران، ہرایک ۱۴ گرام، مغز چرونجی، مغزحب الفلفل، مغز تخم قرطم، مغز حبتہ الخضرا، ہرایک ۲ گرام، مغز چلغوزہ، مغز نارجیل بریاں، ہرایک ۹ گرام، چوب چینی ۷۵ گرام، ——— چوب چینی کو ۴ لیٹر پانی میں بھگو دیں، اس کے بعد باریک تراش کر اسی پانی میں اس قدر جوش دیں کہ ایک لیٹر پانی رہ جائے، پھر شہد، ترنجبین ہرایک ۷۵۰ گرام ملا کر حسب دستور قوام بنائیں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں۔ اور معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک ۷ گرام ہے۔

شاہترہ ۲۵۰ گرام، پانی ۵ لیٹر، میں بھگودیں اور ۲۴ گھنٹے بعد ۲/۵ ملی لیٹر عرق کشید کریں اور ۶۰——— ۱۵۰ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

عشبہ مغربی ۱۸۰ گرام، چوب چینی ۱۲۰ گرام، دونوں کو شب میں ۴ لیٹر پانی میں بھگودیں، اور صبح کو ۲ لیٹر عرق کشید کریں ۶۰——— ۱۵۰ ملی لیٹر نوش کرائیں،

ملحوظ رہے کہ اس بیماری میں فولاد اور سنکھیا کے مرکبات بے حد مفید پائے گئے ہیں، ذیل میں اس بابت چند نسخے تحریر ہیں۔

برادہ فولاد کو عرق لیموں سے صاف کریں، اس کے بعد عرق گلمنڈی میں بھگودیں ۲۰——— ۳۰ دن میں جب برادہ حل ہو کر خشک ہو جائے تو کپڑے سے چھان لیں اور ۵، گرام ہمراہ بالائی کھلائیں۔

اس طرح حسب ضرورت سنکھیا کے مرکبات بھی استعمال کرائیں۔

حابس کے طور پر یہ نسخہ مفید ہے،

کشنیز بریاں، تخم خشخاش سیاہ، تخم خشخاش سفید، ہرایک ۱۰ گرام، کہربا، بسد، مروارید، تخم خرفہ مقشر، ہرایک ۶ گرام، قرن الایل سوختہ، پوست بیضۂ مرغ، سوختہ، صمغ عربی، کیترا، ہرایک ۳۵ گرام، کوڑی سوختہ، بزرالبنج سفید، ہرایک ۲۵ گرام، ——— تمام دواؤں کو کوٹ کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں اور ۷ گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

قتما، حداریہ میں یہ نسخہ خاص طور سے مفید ہے،

تخم کرفس، بادیان، کف دریا، فلفل سفید، صعتر، نمک ہندی، برگ حنا ہر ایک ۵ گرام، ما ہیزہرج، بوزیدان، شیطرج ہندی، بیخ کبر، ہر ایک ۷ گرام، کشنیز کوہی، گل سرخ، زنجبیل، سقونیا، ہر ایک ۱۰ گرام، سورنجان شیریں سفید ۱۹ گرام، ہلیلہ زرد، ۲۵ گرام، تربد سفید ۵۰ گرام، ——— تمام دواؤں کو باریک کرکے روغن بادام ۳۵ ملی لیٹر میں چرب کریں، پھر شہد ۵۰۰ ملی لیٹر کے قوام میں ملا کر حسب دستور معجون تیار کریں، ۷ گرام ہمراہ عرق شاہترہ استعمال کرائیں ۔

وشم

TATTOOING

ـــ اس خوشنما دیدہ زیب نشان / داغ کو "وشم" کیا جاتا ہے، جو عورتیں اور بعض علاقوں کے مرد چہرے، بازو اور سینے وغیرہ پر گود کر بناتے ہیں، ـــــــ یہ مرض نہیں ہے،

اسباب

(I) شوق وذوق
(II) سرمہ نیل ملا کر سوئی کے ذریعہ گودنا ـــــــ وغیرہ،

علامات

عورتوں کے بازو، گلے اور چہرے پر سیاہ / سبز رنگ کے گودنے کی علامات پائی جاتی ہیں ـــــــ یہاں ایک بات ملحوظ رہے کہ بعض اوقات گودنا کسی پیدائشی نشان کو دبانے کے لیے یا کسی تل وغیرہ کو نحس جان کر چھپانے کے لیے کیا جاتا ہے، ـــــــ اول الذکر صورت جرائم پیشہ افراد میں کثیر الوقوع ہے،

اصول علاج

- ـــــــ وشم کی علامات کو دور کرنے کی تدابیر کریں۔
- ـــــــ آبلہ لانے والی دوائیں لگائیں۔

علاج

بورہ ارمنی کو گرم پانی میں ملا کر متاثر حصہ پر ملیں ــــــــ اس کے بعد علک البطم شہد میں ملا کر لگائیں اور تین دن بعد صاف کر کے نمک ملیں اور دوبارہ علک البطم حسب دستور لگائیں۔

○ ــــ بھلاواں کا شہد لگائیں، ــــــ گودنے کی جگہ پر سوئی کی مدد سے بھلاواں لگائیں۔

○ ــــ ہرتال، سنگ سرمہ، کندر، ہر ایک ایک گرام کو سرکہ میں پیس کر متاثر حصہ پر لگائیں۔

○ ــــ داغ کو سوئی سے گودیں اس کے بعد اس پر سہاگہ اور چونہ چھڑکیں۔

○ ــــ نطرون، کندش، صمغ اجاص ہموزن کو کوٹ چھان کر پرانے سرکے اور شہد میں ملا کر مقام وشم پر طلاء کریں،

○ ــــ صابون کو آب اشخار میں حل کر کے وشم پر لگائیں۔

○ ــــ دیگ بردیگ، فلافیون کو گھس کر طلاء کریں۔

شری *

URTICARIA

اس مرض میں اچانک پورے جسم میں یا مقامی طور پر چکتّے کی شکل کے ددوڑے پڑجاتے ہیں، یہ جلد سے کسی قدر ابھرے ہوئے ہوتے ہیں، ان کی رنگت جلد کی رنگت سے کسی قدر ہلکی ہوتی ہے، شدید خارش ہوتی ہے معمولی بخار، متلی اور قے وغیرہ بھی ہو سکتی ہے، عام طور سے چند منٹوں / گھنٹوں کے بعد ددوڑے غائب ہو جاتے ہیں لیکن مزمن صورت میں ۵ — ، دن تک رہ سکتے ہیں، ---- یہ مرض ہر علاقے اور ہر جنس میں ہو سکتا ہے۔

اقسام
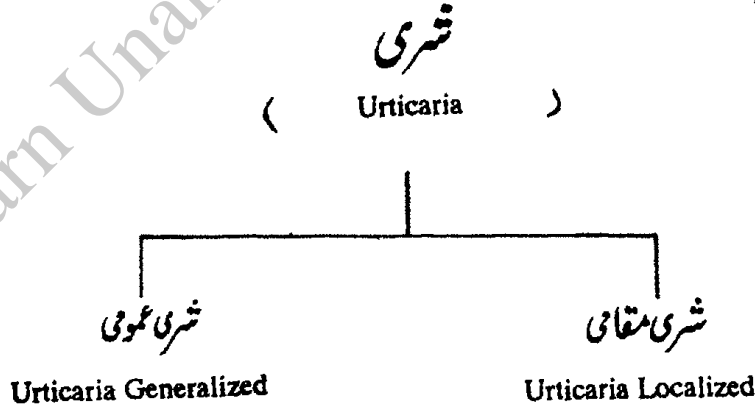
طب جدید کے مطابق اس کی اور بھی بہت سی قسمیں ہیں۔

---

* اس کو چھپاکی، پتی، جل پتی، دھاپّر وغیرہ بھی کہتے ہیں،

اسباب

انفعالات نفسانی :—

(I) خوشی ومسرت
(II) شرمندگی وخجالت وپشیمانی
(III) فکر وتشویش / پژمردگی
(IV) غیض وغضب پر قابو پانے کی کوشش
(V) کام وغیرہ کی زیادتی سے ذہنی دباؤ
(VI) اجنبی شخص / گراں قدر شخص سے ملاقات

غذا / غذائی بے اعتدالی :—

(I) انڈا / انڈے سے بنی ہوئی غذائیں
(II) دودھ / دودھ میں تیار شدہ غذائیں
(III) کستورا مچھلی (ایک قسم کا صدف)
(IV) جھینگا
(V) تیز، نمکین غذاؤں / گوشت کا بکثرت استعمال
(VI) ثقیل اور نفاخ غذائیں
(VII) باسی غذائیں

ادویات :—

(I) اسپرین
(II) پنسلین
(III) سلفونا مائیڈس
(IV) سیلی سیلٹس

(V) آیوڈائیڈس
(VI) کونین
(VII) کوپنیا
(VIII) انٹی ڈفتھریا سیرم کا ٹیکہ

طفیلی اجسام:۔

(I) ویچیریریا بن کرافٹی
(II) بروگی ملائی
(III) لوآ لوآ Loa Loa
(IV) ہائیڈ ئیڈ سسٹ
(۷) حیات (دیدان مدورہ) (Round Worm
(VI) حب القرع (Tape Worm (
(VII) دیدان کابیہ (Hook Worm (
(VIII) دیدان خیطیہ (Thread Worm (

پودے:۔

(I) فضا میں موجود پھولوں کے پراگ
(II) پودوں / پھولوں کی خوشبو

گزیدگی:۔

(I) مچھر / بھڑ
(II) کھٹمل / بچھو
(III) پسو ــــــ ۔ ۔ وغیرہ

یا بے قاعدہ ہو سکتا ہے، ان دھبوں ددوڑوں میں شدید خارش اور سوزش ہوتا ہے، بعض اوقات مرض کی شدت کے نتیجہ میں جسمانی درجۂ حرارت میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے، چند گھنٹوں بعد یہ ابھار آہستہ آہستہ غائب ہونے شروع ہوتا ہے اور ۱۲ — ۱۴ گھنٹے بعد بالکل غائب ہو جاتا ہے، یہ ددوڑے مقامی یا عمومی طور پر پیدا ہوتے ہیں،

خصوصی:۔

غلبۂ خون / صفراء کی صورت میں چکتوں (ددوڑوں) کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور بالکل اچانک ظاہر ہوتا ہے، ظاہر ہونے سے پہلے مقامی طور پر سرخی اور سوزش پائی جاتی ہے، دن میں خارش اور سوزش نسبتاً شدید ہوتی ہے، ۔ غلبۂ بلغم کی صورت میں ددوڑوں کی رنگت سفیدی مائل ہوتی ہے اور رات کے وقت خارش اور سوزش نسبتاً زیادہ محسوس ہوتی ہے، ...... غلبۂ سوداء کی صورت میں رنگت خاکستری / سیاہی مائل ہوتی ہے، —— ملحوظ رہے کہ بلغمی اور سوداوی خلط کے غلبہ میں واقع ہونے والی شری عام طور سے مزمن نوعیت کی اور کافی پریشان کن ثابت ہوتی ہے،

آرٹی کیریا فی برائٹس میں اعضاء شکنی ہوتی ہے، دردسر اور خفیف بخار بھی ہوتا ہے، قے ہوتی ہے، بھوک زائل ہو جاتی ہے، اس کے ۱۲ — ۲۴ گھنٹے کے اندر ددوڑے نکل آتے ہیں، ان میں نہایت شدید خارش اور سوزش ہوتی ہے، اور مرض کا دورہ عام طور سے ۷ — ۱۰ دن تک رہتا ہے، — دورہ ختم ہونے کے بعد ددوڑوں سے باریک بھوسی جھڑتی ہے، آرٹی کیریا انٹری ٹینس میں مرض کا حملہ باری سے ہوتا ہے، چنانچہ کبھی یہ ددوڑے روزانہ ابھر آتے ہیں اور کبھی دو، تین دن کے وقفہ سے، ۔ — آرٹی کیریا ای وانے ڈائیٹ امرض کی نوعیت مزمن ہوتی ہے، شام کے وقت سطح جلد پر دھبے ددوڑے پڑ جاتے ہیں جو رات میں نہایت شدت اختیار کر لیتے ہیں اور ۵ — ۶ گھنٹے بعد غائب ہو جاتے ہیں، لیکن اس عرصہ میں مریض جسم کو کھجلا کھجلا کر خراش ڈال دیتا ہے، مرض کا حملہ [illegible] سبب سے دوبارہ بھی ہو سکتا ہے، بخار نہیں ہوتا، اور عرصہ تک مرض رہنے کی وجہ سے عام صحت بھی متاثر ہو سکتی ہے، —

... ... آرٹی کیریا ٹیوبے روزا میں ددوڑے گول، سخت اور سرخ رنگ کے ہوتے

ہیں، اور اس کا درمیانی حصہ نسبتاً اونچا اور زردی مائل ہوتا ہے، مرض مزمن نوعیت کا اور برسوں تک رہتا ہے، اس میں مرد اور بوڑھے اشخاص مبتلا ہونے کی استعداد زیادہ رکھتے ہیں،

اصول علاج

- حملہ مرض کی صورت میں صرف ایک، نمکین مسہل دیں۔
- فوری طور پر سرد و تر/ سرد و خشک ادویہ استعمال کرائیں،
- مسامات جلد کو کھولنے کی تدابیر کریں۔
- کیلسیم کے مرکبات دیں۔
- مصفیات خون استعمال کرائیں،
- حسب ضرورت فصد کھولیں/ قے آور دوائیں استعمال کرائیں،
- ۔ ہضم طعام کی طرف توجہ دلائیں اور غذا پر خصوصی نظر رکھیں،
- ۔ بیش حسیت کو کم کرنے کی تدابیر کریں،
- ۔ مرض کے اصل سبب کا ازالہ کریں،

علاج

- ۔ غلبہ خون وصفرا کی صورت میں داخلی اور خارجی طور پر یہ تدابیر/ نسخے بروئے کار لائیں۔

ہفت اندام کی فصد کھولیں۔ ۔ فصد کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

شاہترہ ۶ گرام، عناب ۵ عدد، دونوں کو عرق شاہترہ ۱۲۰ ملی لیٹر میں جوش دیں، اور مل چھان کر شیرہ تخم کاسنی ۶ گرام (پانی میں نکالا ہوا) سکنجبین ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں،

یہ نسخہ بھی مفید ہے،

لعاب بہدانہ ۳ گرام، شیرہ عناب ۵ عدد، شیرہ صندل ۵ر ۲ گرام، عرق شاہترہ، عرق مکوہ ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر ۲۰ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں،

خاکسی، اسپغول، ہرایک ۷گرام، ہمراہ عرق گلاب استعمال کرائیں،
آب کاسنی سبز مروق ۸۰۵ ملی لیٹر، سکنجبین ۲۵ ملی لیٹر میں خاکسی چھڑک کر نوش کرائیں،
یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

ہلیلہ زرد، سنا رمکی، ہرایک ۷ گرام، تمر ہندی ۲۵ گرام، مغز فلوس خیار سبز، شیر خشت، ترنجبین، ہرایک ۵۰ گرام، آلو بخارا ۷ عدد، شیر خشت اور ترنجبین کے علاوہ تمام دواؤں کو پانی میں بھگو دیں پھر مل چھان کر ترنجبین، شیر خشت ملا کر مل چھان کر شیرہ مغز بادام شیرہ ۵ عدد نکال کر حل کریں اور نوش کرائیں۔ ——— اس کے بعد یہ نسخے استعمال کرائیں،

تخم کاسنی، تخم کشوث، تخم خرفہ، ہرایک ۱۰٫۵ گرام، مغز تخم خیار، مغز تخم کھیرا ہرایک ۱۰ گرام، کتیرا، نشاستہ، مازو سبز، صمغ عربی ہرایک ۳٫۵ گرام، کافور ۲۲۵ ملی گرام، ——— تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کرکے چھان لیں اور ۱۰٫۵ گرام، ہمراہ سکنجبین سادہ ۲۵ ملی لیٹر، روزانہ استعمال کرائیں،

گل صد برگ زرد ۲۵۰ گرام، آب یخ کیلہ ۲ لیٹر، دونوں کو رات کے وقت ملا دیں اور صبح کو عرق کشید کریں اور ۲۵ ملی لیٹر، شام کے وقت نوش کرائیں، ——— بعض اطباء اس کے ساتھ قرص کافور ۷ گرام استعمال کراتے ہیں،

مصفی کے طور پر یہ نسخہ مفید ہے۔

عنب الثعلب، گل سرخ، برادہ آبنوس، برادہ شیشم، گل نیلوفر، ہرایک ۱۸ گرام، تخم کاسنی، عناب، افتیمون، تخم بادرنجبویہ، ہرایک ۱۲۵ گرام، برگ شاہترہ ۵۰۰ گرام، ——— تمام دواؤں کو ۱۳ لیٹر پانی میں بھگو دیں اور ۸ لیٹر عرق کشید کریں، ۱۲۰ ملی لیٹر، صبح، شام نوش کرائیں۔ ——— شربت زیادہ دن کا ہو تو اسی نسخہ میں عشبہ مغربی، چوب چینی، ہرایک ۶۰ گرام کا اضافہ کرکے عرق کشید کریں۔

خارجی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں،
گیرو، […] دونوں کو پانی میں پیس کر جسم پر لگائیں،
روغن گل، […] عرق [...] تینوں کو ملا کر جسم پر ملیں،
[…] تخم […] کو پانی میں پیس کر لگائیں،

برگ بانس کو پانی میں جوش دے کر اسی سے غسل کرائیں،

عنب الثعلب، کشنیز، کا کنج، ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر تھوڑا سا جو کا آٹا ملا کر لگائیں،

رسوت، صندل سفید، ہرایک ۶ گرام، کافور ۱ گرام، سرکہ ۲۵ ملی لیٹر، عرق گلاب ۱۲۰ ملی لیٹر، ـــــــ تمام دواؤں کو پیس کر عرقیات میں ملا کر طلاء کریں،

صبر کو سرکہ میں حل کر کے لگائیں،

خاکسی کو باریک پیس کر روغن گل میں ملا کر جسم پر مالش کریں،

○ ـــــــ غلبہ بلغم شور کی صورت میں داخلی اور خارجی طور پر یہ نسخے/تدابیر بروئے کار لائیں۔

بادیان ۶ گرام (باریک کردہ)، گلقند ۳۵ گرام کو عرق گلاب، عرق بادیان، ہرایک ۱۲۰ ملی لیٹر میں جوش دے کر چھان لیں اور سکنجبین ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں،

عرق مکو، عرق شاہترہ، عرق بادیان، ہرایک ۶۰ ملی لیٹر، سکنجبین سادہ ۲۵ ملی لیٹر، ـــــــ تمام عرقیات کو باہم ملا کر خاکسی ۶ گرام چھڑک کر نوش کرائیں،

اگر نضج و تنقیہ کی ضرورت محسوس ہو تو یہ نسخے استعمال کرائیں،

نسخہ منضج بلغم:ـ

بیخ کاسنی، بیخ بادیان، بیخ کرفس، بیخ اذخر، بادیان، پرسیاوشاں، اسطوخودوس، ہرایک ۱۰ گرام، اصل السوس مقشر ۵ گرام، انجیر زرد ۵ عدد، مویز منقی ۹ عدد، ـــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو ہلکا جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند عسلی ۵۰ گرام حل کر کے دوبارہ چھان کر نوش کرائیں، ـــــــ جب نضج کے آثار پائے جانے لگیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ مسہل بلغم:ـ

تربد سفید مجوف خراشیدہ ۵ گرام، غاریقون مغز بل ۲ گرام، سنا [illegible]،

۱۲ گرام، ــــــــ ان دواؤں کو نسخۂ منضج کے ساتھ رات کے وقت بھگو دیں، مغز فلوس خیار شنبر ۵۰ گرام، شکر سرخ ۵۰ گرام کو بھی رات کے وقت بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر نسخہ منضج میں ملا کر روغن بید انجیر ۱۲ ملی لیٹر، گلقند آفتابی ۵۰ گرام حل کر کے نوش کرائیں۔
دوسرے دن تبرید کے لیے یہ نسخہ دیں۔

نسخۂ تبرید:ــــ

گلقند آفتابی ۲۵ گرام، عرق بادیان ۱۵۰ ملی لیٹر میں ملا کر چھان لیں اور تخم ریحان ۳ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔
تنقیۂ بلغم کے لیے یہ نسخہ بھی مفید ہے،
پوست ہلیلہ زرد ۷ گرام، تربد سفید ۳ گرام، زنجبیل ایک گرام، سقمونیا، انیسون، کتیرا، ہر ایک ۵۰۰ ملی گرام، ــــ تمام دواؤں کو باریک کر کے آب کرفس میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور کھلائیں، ــــ یہ ایک دن کا نسخہ ہے،
طباشیر، پودینہ، ہر ایک ۷ گرام، کافور ۱۲۵ گرام، صندل ۲٫۱ گرام، ــــ
ــ ــ تمام دواؤں کو باریک کر کے ہمراہ آب انار ترش استعمال کرائیں،
پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک ۱۸ گرام، تربد ۱۰٫۷ گرام، غاریقون، بادیان، ہر ایک ۷ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں اور ۱۰٫۵ گرام کھلا کر ۱۰ ر الجبن ۲۵۰ ملی لیٹر میں نبات سفید ۳۵ گرام حل کر کے نوش کرائیں،
کبابہ، گل سرخ، ہر ایک ۱۸ گرام، مازو سبز ۷ گرام، تخم انجرہ ۱٫۵ گرام ــ
ــــــ تمام دواؤں کو باریک کر کے سفوف بنائیں اور ۱۰٫۵ گرام ہمراہ سکنجبین بزوری ۶۰ ملی لیٹر نوش کرائیں،
خارجی طور پر درج ذیل دوائیں استعمال کرائیں،
عود، عنب الثعلب، ہر ایک ۲ گرام، کشنیز خشک ۳ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو انگارے پر رکھ کر جسم پر اس کا دھواں پہنچائیں،
اجوائن، گیرو، ۱۰ گرام باہم پیس کر جسم پر ملیں۔
مرداسنگ ۵ گرام، گوگرد ۲٫۵ گرام کو سرکہ اور روغن گل میں پیس کر طلاء کریں،

عاقرقرحا کو پیس کر روغن کنجد میں ملا کر مالش کریں،

افسنتین، افتیمون ہندی، سداب، ہرایک ۲۵ گرام۔ ——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اسی سے غسل کرائیں،

بادام تلخ کو شراب میں پیس کر طلاء کریں۔

گرم پانی سے تکمید کر کے مغز بادام تلخ، بورہ ارمنی، تخم ترب ہموزن کو باریک پیس کر لعاب حلبہ میں ملا کر جسم پر لگائیں۔

○ ——— غلبۂ سوداء کے نتیجہ میں شری کا وقوع شاذ طور پر ہوتا ہے، تاہم چند نسخے درج کیے جاتے ہیں،

منضج و مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ منضج سوداء :-

گاؤزبان، بادرنجبویہ، اصل السوس مقشر، ہرایک ۱۰ گرام، پرسیاوشاں ۵ گرام، اسطوخودوس، شاہترہ، بادیان، ہرایک ۷ گرام، عناب ولایتی ۵ عدد، سپستاں ۱۱ عدد، ——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر صاف چھان لیں اور گلقند آفتابی ۲۵ گرام حل کر کے نوش کرائیں، جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ مسہل سوداء :-

برگ سنا مکی، تربد سفید، شحم حنظل، حب النیل، ہرایک ۱۰ گرام، مقل ازرق، کتیرا، سلیخہ، صمغ عربی، گل سرخ، نمک سیاہ، [illegible]، ہرایک ۲ گرام، حب الملوک، مدبر ۵ گرام۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے روغن گل ۲۰ ملی لیٹر اور شربت مصفیٰ ۲۰ ملی لیٹر ملا کر فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں اور ۲ - ۳ گولیاں کھلائیں،

یہ نسخہ قری سوداوی میں مفید ہے،

ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، ہرایک ۵، ۱۸ گرام، تمر ہندی ۵، ۲ گرام، افتیمون، بسفائج، اسطوخودوس، گاؤزبان، ہرایک ۱۰ گرام، نمک سیاہ، الاچورو، ہرایک ———

۵ گرام، ــــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور ۵ر۱۰ گرام، ہمراہ ماء الجبن ۱۱۰ ملی لیٹر نوش کرائیں،

لعاب تخم کنوچہ ۵ر۳ گرام پانی میں نکال کر روغن تھوڑی مقدار میں ڈال کر نہار منھ نوش کرائیں،

○ ــــــــ مسہل کے طور پر حسب ضرورت اور شرط، درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

آش جو/آب پالک/آب خبازی ۷۵ ملی لیٹر میں سکنجبین قندی ۱۰ ملی لیٹر نیم گرم نوش کرائیں، منقی صفراء ہے۔

تخم ترب ۲ گرام، تخم شبت ۳ گرام، نمک طعام ۲ گرام، ــــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر استعمال کرائیں، ــــــــ آب گرم کے ساتھ بھی استعمال کرا سکتے ہیں، منقی بلغم ہے،

مولی کو چیر کر اس میں خربق سیاہ بھر دیں اور سکنجبین میں ڈال کر رات بھر بھگوئے رکھیں، صبح کو مولی کھلا کر سکنجبین عسلی، لوبیا سرخ کے پانی میں ملا کر نوش کرائیں، منقی سوداء ہے،

○ ــــــــ کیلسیم کی کمی کی صورت میں اس کی فراہمی کا اہتمام کریں،

○ ــــــــ غذاؤں کے انتخاب میں محتاط رہنے کی ہدایت کریں،

○ ــــــــ فعل ہضم کو درست رکھنے کے لیے قبض، نفخ و قراقر وغیرہ میں بیان کردہ نسخے استعمال کرائیں۔

○ ــــــــ دیدان امعاء کی صورت میں قاتل و مخرج دیدان دوائیں دیں

○

آثارِ قروح وجدری

MARKS OF ULCERS, POX

یہ دراصل زخموں اور جدری (Small Pox) کے نشانات ہیں، جو بدن پر پڑ جاتے ہیں، اور معاشرتی نقطۂ نظر سے ان کے ازالہ کی ضرورت محسوس کی جاتی ہے،

اسباب

(۱) جملہ انواع کے، جسم پر نشان ڈالنے والے زخم،
(۲) جدری ــــــ وغیرہ،

علامات

مرض کے ختم ہو جانے کے بعد جسم پر گہرے / معمولی نشانات پڑ جاتے ہیں، جو بہت بدنما ہوتے ہیں اور مریض معاشرہ میں اپنے آپ کو ضم کرتے ہوئے حجاب محسوس کرتا ہے، اگرچہ ان نشانات سے اس کے طبعی افعال متاثر نہیں ہوتے،

اصول علاج

○ ــــــ مقامی طور پر جلا پیدا کرنے والی دوائیں استعمال کرائیں،

○ ــــــ جسم میں فربہی کی تدابیر کریں۔

علاج

- مرداسنگ کو سفید کر کے روغن گل کے ساتھ متاثر عضو پر لگائیں،
- بط کی چربی اور داخلیون لگائیں،
- مرداسنگ، بانس کی خشک جڑ، خشک ہڈیاں قسط، تخم بکائن، چاول، تخم خربزہ، تمام دواؤں کو خوب باریک کر کے آب قاقلی/آب خربزہ میں ملا کر لگائیں،
- لعاب حلبہ، تخم کتان، آب خربزہ باہم ملا کر لگائیں،
- افسنتین رومی کو باریک کر کے شہد میں ملا کر لگائیں،
- بلہ دیہ نہری کو شراب میں پکا کر لگائیں،
- ناتخواہ/مغز بادام تلخ کو شہد میں پیس کر لگائیں،
- بیخ نے فارسی/مرمکی/بیخ قشا، الحمار خشک کو پیس کر سرکہ میں ملا کر لگائیں،
- ریوند چینی/فاوا نیا کو سرکہ میں پیس کر ضماد کریں،
- عصارۂ کرنب کو شراب میں حل کر کے لگائیں،
- ایرسا، قسط، مردارسنگ مغسول، شاخ گوزن سوختہ، بورق، اشق تمام دواؤں کو باریک پیس کر سرکہ میں ملا کر لگائیں،
- عصارہ کرفس، فراسیون باریک شدہ کو شہد میں ملا کر ضماد کریں۔

بادشنام*

ROSACIA

اس مرض میں بعض اعضاء خاص طور سے چہرہ، ہاتھ اور پاؤں پر ایک میلی / بھاری سی سرخی نمودار ہوتی ہے ۔ ——— یہ مرض موسم سرما میں کثیرالوقوع ہے ،

اسباب

(۱) برودت کے باعث دموی بخارات اور مادہ فضلات کا زیر جلد محبوس ہو جانا ،
(۲) کثرت مے نوشی ۔

علامات

اس کی علامات عام طور سے جذام کی ابتدائی علامات کے مشابہ ہوتی ہیں، چہرہ، ہاتھ، پاؤں پر بدنما، سرخ داغ پڑجاتے ہیں، مادہ کی زیادتی اور حدت کی صورت میں قروح بھی نمودار ہو سکتے ہیں،

اصول علاج

○ ——— فصد کھولیں ،

---

* . صحیح لفظ بادژنام (فارسی) ہے ، لیکن کثرت استعمال سے بادشنام ہوگیا، اب اطباء میں بھی اسی نام سے متعارف ہے ،

- ——— جونک لگائیں،
- ——— سینگیاں کھینچیں
- ——— مسہلات کے ذریعہ تنقیہ مواد کریں،
- ——— حمام میں تفتیح مسام کریں،
- ——— مناسب ضماد استعمال کرائیں/ اطلیہ ومراہم بھی مفید ہیں۔
- ——— متاثر مقام کو کھردرے کپڑے سے رگڑ کر سرخ کر کے نمک وغیرہ لگائیں،
- ——— جذام ابتدائی کا (اصول علاج و علاج) اختیار کریں۔

علاج

- ——— سرارو کی فصد کھولیں،
- ——— مطبوخ ہلیلہ سے تنقیہ کریں،
- ——— ماء الجبن / آب شاہترہ مروق ہمراہ سکنجبین افتیمونی علویخانی استعمال کرائیں، اس کے بعد اطریفل شاہترہ علویخانی استعمال کرائیں،

نسخہ سکنجبین افتیمونی علویخانی :-

گاؤزبان، گل بنفشہ، گل نیلوفر، عنب الثعلب، پرسیاوشاں، شاہترہ، بسفائج فستقی، بادرنجبویہ، تخم کاسنی، تخم خیارین، تخم خربزہ، تخم کشوث، بیخ کاسنی، پوست بیخ بادیان، اصل السوس، اسطوخودوس، قنطوریون، ہرایک ۱۸ گرام، غنچہ گل سرخ ۶۶ گرام، ستا رمکی، افتیمون، ہرایک ۳۶ گرام، عناب، انجیر زرد، ہرایک ۲۰ عدد، مویز منقی سپستاں، ہرایک ۴۰ عدد، افتیمون کے علاوہ حسب ضرورت دواؤں کو کوٹ کر سرکہ انگوری ۵۰۰ ملی لیٹر آب شیریں ۱۵۰۰ ملی لیٹر میں رات میں بھگوئیں پھر اس قدر جوش دیں کہ سرکہ اور پانی کا ایک تہائی حصہ ہی باقی رہ جائے، اس کے بعد افتیمون کو ایک پوٹلی میں باندھ کر اس میں ڈال کر دوبارہ جوش دیں، پھر اتار کر افتیمون مع بستہ کو نچوڑلیں اور اس جوشاندہ میں شیرخشت اصل، ترنجبین خراسانی، ہرایک

۲۵۰ گرام، شکر سلیمانی ۲۵۰ گرام، گلقند آفتابی ۹۰ گرام، حل کر کے جوش دیں اور جھاگ اتارتے رہیں، اس طرح جب قوام تیار ہو جائے تو محفوظ کر لیں اور ۵۰ ـــــ ۵۰ گرام، ہمراہ ماء الجبن نوش کرائیں،

نسخہ اطریفل شاہترہ علوی خانی :ـــ

برگ شاہترہ ۵۰ گرام، عود صلیب، بسفائج، صندل سفید، بلماشیر، لاجورد مغسول ہر ایک ۲ گرام، گل سرخ ۶ گرام، برگ سنا مکی، افتیمون، ہر ایک ۲/۵ گرام، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ آملہ، گاؤزبان، اسطوخودوس، ہر ایک ۳۰ گرام، تربد سفید ۶ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام ۱۵۰ ملی لیٹر، میں چرب کریں اور گل کبر، گل سرخ، کشنیز خشک، تخم کاسنی، گل بنفشہ، عنب الثعلب، ہر ایک ۶ گرام، مویز منقی ۵۰ گرام، مقل ازرق ۲۰ گرام کو باریک کر کے روغن بادام میں چرب کر کے دونوں کو ملائیں اور تین گنا شہد کے ساتھ قوام تیار کریں اور ۹-۱۲ گرام کھلائیں،

○ ـــــ چنا پیس کر آب کشنیز سبز مروق میں حل کر کے ضماد کریں،

○ ـــــ جسم کو کسی سخت چیز سے رگڑ کر خون آلود کر کے وہاں نمک چھڑکیں تاکہ باقی ماندہ خون تحلیل ہو جائے، / صابن اور انجیر ملا کر ضماد کریں۔ اس کے بعد اس کو گرم پانی سے دھوئیں،

○ ـــــ زرد چوب، زراوند، مردار سنگ، پوست انار، ہر ایک ہموزن کو باریک پیس کر کے سرکہ اور روغن گل میں مرہم بنا کر استعمال کرائیں،

○ ـــــ مردار سنگ ۳۶ گرام باریک پیس کر محفوظ کر لیں اور موم ۱۸ گرام کو روغن گل ۵۰ ملی لیٹر میں پگھلا کر اس میں مردار سنگ کا سفوف

ملائیں اور کسی قدر سرکہ ملاکر مرہم بنائیں اور استعمال کرائیں،

○———— ———— برگ شاہترہ، برگ نیم سبز، برگ مرو، برگ گز، گل گزر،
بادیان، ہر ایک ۲۰ گرام کو پانی میں جوش دے کر چھپارہ کریں۔

———○———

فسادلون

DYCHROMIA

اس مرض میں جسم کا طبعی رنگ متغیر ہوجاتا ہے، چنانچہ اس کی طبعی چمک اور آب ختم ہوجاتی ہے اور سبب کے اعتبار سے مختلف رنگت اختیار کر لیتا ہے،

اسباب

(I) زیر جلد فاسد مادہ کا اجتماع،
(II) خون میں غیر ضروری مواد کا غلبہ،
(III) بعض اغذیہ کا بکثرت استعمال مثلاً

(I) غذائے شور/سرکہ،
(II) اجوائن/زیرہ،
(III) خشک اغذیہ،

(IV) امراض معدہ و امعاء و کبد/مٹی کھانا (وحم)/امراض مزمنہ،
(V) ٹھہرا ہوا پانی نوش کرنا،
(VI) غم و فکر،
(VII) کثرت مباشرت،
(VIII) نقص تغذیہ،
(IX) غیر معمولی حرارت/برودت،
(X) بعض امراض حادہ،

علامات

جلد کا رنگ عام طور سے سبب مرض کے تابع ہوتا ہے، چنانچہ دھوپ کی زیادتی، زیادہ سردی، نمکین اشیاء/اغذیہ کے کثرت استعمال اور یرقان اسود کی صورت میں جلد کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے، اسی طرح شدید استفراغ، کثرت جماع، شدید درد، غم و فکر اور جسم میں صفراوی مادہ کے غلبہ کی صورت میں رنگت زرد پڑ جاتی ہے، مزمن امراض میں بھی یہی کیفیت ہوتی ہے، معدہ کے امراض، ناموافق غذا وغیرہ کی صورت میں جسم کی رنگت سفیدی مائل ہو جاتی ہے، ——— دیگر اسباب کو بھی اسی طرح قیاس کر لیں۔

اصول علاج

○ ——— غلبہ خلط فاسد/غالب کی صورت میں اس کا تنقیہ کریں،

○ ——— معدہ و جگر کے امراض اس کا سبب ہوں تو ان کا ازالہ کریں،

○ ——— ناموافق اغذیہ مرض کا سبب ہوں تو ان کو ترک کر دینے کی ہدایت کریں،

○ ——— سوء القنیہ/کثرت استفراغ کی صورت میں تحلل و استفراغ کو روکنے کے بعد مقوی دوائیں/غذائیں استعمال کرائیں،

○ ——— درد وغیرہ کی صورت میں ان کا ازالہ کریں،

○ ——— مصفیات استعمال کرائیں،

○ ——— مفرحات استعمال کرائیں،

○ ——— غیر ضروری حرارت/برودت سے پرہیز کرائیں،

علاج

○ ——— غلبہ صفرا کی صورت میں منضج، مسہل اور تبرید کا اصول اختیار کرتے ہوئے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ منضج :۔

گل بنفشہ، گل سرخ، مکو، تخم خطمی، شاہترہ، تخم کاسنی، نیمکوب، ہر ایک ۶ گرام، گل نیلوفر ۵ گرام، عناب، آلو بخارا، ہر ایک ۵ عدد، ـــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند آفتابی / خمیرہ بنفشہ ۲۵ گرام ملا کر دوبارہ چھان کر نوش کرائیں، ـــــ ۳، ۴ دن یہ نسخہ استعمال کرائیں، اس کے درج ذیل نسخہ مسہل استعمال کرائیں،

نسخہ مسہل :۔

مذکورہ سابق نسخہ منضج حسب دستور تیار کریں صرف گلقند / خمیرہ بنفشہ کی مقدار ۲۵ گرام کی بجائے ۵۰ گرام کر دیں، ـــــ اور مغز فلوس خیار شنبر ۵۰ گرام، ترنجبین خراسانی، تمر ہندی مقشر، ہر ایک ۵۰ گرام، ان دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر نسخہ منضج میں ملا دیں اور شیرہ مغز بادام شیریں ۵ عدد ملا کر نوش کرائیں، ـــــ پیاس لگنے پر صرف عرق مکو اور عرق کاسنی تھوڑی مقدار میں نوش کرائیں، ــ ــ
دوسرے دن درج ذیل نسخہ تبرید استعمال کرائیں،

نسخہ تبرید :۔

لعاب بہدانہ ۳ گرام، پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے اسپغول مسلم ۶ گرام چھڑک کر نوش کرائیں،

○ ـــــ غلبۂ سوداء کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ منضج :۔

گاؤزبان، اصل السوس مقشر، بادرنجبویہ، ہر ایک ۵ گرام، بادیان، شاہترہ، اسطوخودوس، ہر ایک ۶ گرام، عناب ولایتی ۵ عدد، سپستاں ۱۱ عدد،
تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند آفتابی ۲۵ گرام حل کر کے

چھان لیں اور نوش کرائیں۔ ــــ ملحوظ رہے کہ جس خلط کے احتراق سے سوداء کی تولید ہوتی ہو، اس کی رعایت نسخہ میں ضروری ہے،

نسخہ مسہل :ــ

مذکورہ نسخہ منضج میں، ــــ بسفائج فستقی، افتیمون ولایتی (پوٹلی میں باندھ کر) قصب الذریرہ، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی، غاریقون مغز بل؛ تربد ابکرآبادی مجوف خراشیدہ، برگ سنا، مکی، مغز فلوس خیار شنبر، شیرہ مغز بادام کا اضافہ کریں، ــــ دوسرے دن یہ نسخہ تبرید استعمال کرائیں،

نسخہ تبرید :ــ

آملہ مربی گرم پانی میں دھو کر چاندی کا ورق لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد لعاب گاؤزباں ۵ گرام، پانی میں نکال کر مل چھان کر شربت انار ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے تخم ریحاں ۶ گرام چھڑک کر نوش کرائیں،

○ ــــ مصفی خون کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

چوب چینی، برگ شیشم، ہر ایک ۲۵ گرام، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، عناب، ہر ایک ۶۰ گرام، برگ سنا مکی ۲۷ گرام، ــــ تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے رات کے کو گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر مل چھان لیں اور ترنجبین، شیرخشت، چینی، ہر ایک ۴۸۰ گرام کا قوام بنائیں اور مذکورہ دوائیں شامل کریں اور ۴۵ ملی لیٹر ہمراہ پانی استعمال کرائیں،

یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

عناب، شاہترہ، نیلوفر، اکاش بیل، کاسنی، خبازی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، منڈی، صندل سرخ، صندل سفید، برادہ شیشم، گل بنفشہ، ہر ایک ۱۲ گرام، ــــ تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے آٹھ گنا پانی میں جوش دیں اور جب پانی ۱/۴ حصہ رہ جائے تو مل چھان کر دواؤں کے تین گنا شکر ملا کر شربت کا قوام تیار کریں اور ۲۵ ملی لیٹر ہمراہ عرق مصفی خون استعمال کرائیں،

○ ——— سوء القنیہ / ضعف وغیرہ مرض کا موجب ہوں تو یہ نسخے استعمال کرائیں،

مروارید ۱۲ گرام، صندل سفید، طباشیر، کہربا، یشب، ہر ایک ۶ گرام، رب انار، رب سیب، رب بہی، ہر ایک ۴۰ ملی لیٹر، چینی ۳۰۰ گرام، عرق کیوڑہ، حسب ضرورت، کھرل کرنے والی دواؤں کو باریک کریں اور عرق کیوڑہ میں قوام بنا کر مذکورہ ادویہ، ورق نقرہ ۶ گرام، ورق طلا ۱۵ گرام ملا کر خوب کھرل کریں اور خمیرہ بنائیں اور صبح، شام ۲ گرام، ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۰۰ ملی لیٹر، شربت عناب ۱۰ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں،

زہر مہرہ ۱۲ گرام، مروارید، زعفران، عنبر، مشک، ہر ایک ۱۲ گرام ———
تمام دواؤں کو عرق کیوڑہ میں کھرل کرکے محفوظ کر لیں، ——— بادرنجبویہ ۲۵ گرام، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودری سرخ، تودری سفید، ہر ایک ۱۲ گرام، گل گاؤزبان، تخم خرفہ، ہر ایک ۱۰ گرام، عرق گلاب، عرق بید مشک، ہر ایک ایک لیٹر ———
مذکورہ دواؤں کو نیم کوب کرکے مذکورہ عرقیات میں بھگو کر ڈھک دیں، صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور ایک کلو گرام شکر کے قوام میں ملائیں۔ ——— اس کے بعد مذکورہ روح کیوڑہ میں کھرل کردہ دوائیں شامل کریں، اور حسب دستور خمیرہ بنا کر صبح کو ۵ — ۷ گرام ہمراہ عرق بادیان / پانی استعمال کرائیں،

○ ——— امراض معدہ / امعاء / کبد میں ان امراض کے ذیل میں بیان کردہ نسخہ استعمال کرائیں،

○ ——— خارجی طور پر درج ذیل دوائیں استعمال کرائیں،
آرد باقلا، آرد نخود، تخم خربزہ، تخم ترب، مغز بادام، نشاستہ، کتیرہ، لوبیا ارمنی، پیس کر روغن گل حسب ضرورت ملا کر دودھ میں حل کریں اور رات کو سوتے وقت لگائیں، صبح کو آرد نخود، سفوف، سنبل الطیب مل کر نیم گرم پانی سے دھوئیں اور روغن یاسمین لگائیں۔

آرد جو، آرد باقلا مقشر، آرد کرسنہ، آرد ترمس، نشاستہ، آرد عدس، ہر ایک ۶ گرام، مغز تخم خربزہ ۱۵ گرام، کتیرا ۴ گرام ——— تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر ابٹنہ کے طور پر استعمال کرائیں،

زردچوب، بڑنگ کابلی، ہیل، زعفران، قوہ، سنبل الطیب، سعد کوفی، محلب
بیخ کبر، بسفائج، بیخ نے، فوفل، مامیراں، زرنبخ ہموزن، ——— تمام
دواؤں کو دودھ میں پیس کر غمزہ کے طور پر لگائیں،

مغز تخم تربوز، مغز بادام، آرد برنج، تخم خربزہ، مغز تخم خیارین، بیخ بنفشہ،
خشخاش سفید، زیرہ سفید، گلنار، گل سرخ، گل معصفر، پوست ——— نارنگی،
برگ دبارنیم، برگ خارخستر، گل ببول، گل خطمی، صدف سوختہ،
– – –
تمام دواؤں کو خوب باریک کرکے لعاب اسپغول، لعاب بہدانہ میں ملاکر لگائیں،

———o———

ثآلیل

WARTS

اس مرض میں جسم پر مختلف شکلوں کے مسّے نکل آتے ہیں، جس سے جلد بدنما ہو جاتی ہے، اور بعض اوقات یہ اذیت کا باعث بھی ہوتے ہیں،

اقسام

(ا) عمر کے اعتبار سے

ثآلیل

Warts

ثآلیل طفلی — ثآلیل شیخوخی

(ب) کیفیت اور شکل و صورت کے اعتبار سے

ثآلیل

Warts

اسباب

(I) صفرا/خون کی وجہ سے فاسد ہونے والی رطوبات،
(II) نہایت غلیظ، خشک بلغمی/سوداوی مادہ/دونوں
(III) کثیف اور غلیظ غذاؤں کا استعمال
(IV) ورزش اور ریاضت کی کمی/ترک کر دینا
(V) آتشکی فساد خون

علامات

جسم کے مختلف حصوں، خاص طور سے چہرہ، گردن، ہاتھ، مقعد اور اندام نہانی کی جلد پر ابھار پیدا ہو جاتا ہے، عام طور سے یہ ابھار چھوٹا، نمار دار دانوں کی طرح ہوتا ہے اور ابھار دار ہوں یا بالائی سطح شگاف والی اور گوبھی کے پھول کی طرح ناہموار ہوتی ہے، بالعموم ان میں کوئی تکلیف نہیں ہوتی تاہم بعض اقسام تکلیف دہ ہوتی ہیں اور درد، سوزش اور خارش کا باعث ہوتی ہیں۔ آتشک کے مریضوں یا آتشک میں مبتلا والدین کے بچوں میں یہ عارضہ شدید نوعیت کا ہوتا ہے۔

ذیل میں جملہ اقسام کی علامتوں کو مختصراً تحریر کیا جا رہا ہے۔

(I) طفلی:۔

یہ ثؤلیل اکثر ہاتھ پیروں اور جسم کے دوسرے حصوں میں نمودار ہوتی ہے۔

(II) شیخوخی:۔

یہ ۴۵ - ۵۰ سال کی عمر کے بعد فربہ اندام، شحمی جسم والوں میں کثیر الوقوع ہے، اور یہ چوتھائی انچ تک بڑھ سکتی ہے۔

(III) منکوس:۔

یہ ثؤلیل اندر کی طرف گوشت میں پیوست ہوتے ہیں۔

(IV) متشقق :۔

یہ بڑی، گول اور ریشہ دار ہوتی ہیں ۔

(V) متعلق :۔

یہ بثور (مسّے) لٹکی ہوئی معلوم ہوتی ہیں ۔

(VI) مسماری :۔

ان بثور کی جڑ باریک اور سر میخ کی مانند ہوتا ہے ۔

(VII) قرنی :۔

یہ قرن (سینگ) کی طرح ٹیڑھی میڑھی ہوتی ہیں ۔

(VIII) طرسیوس :۔

یہ بثور متقرح ہوتی ہیں چنانچہ ان کے نیچے پیپ ہوتی ہے ۔

(IX) خیطی :۔

یہ دھاگے کی مانند ہوتی ہیں اور عورتوں میں کثیرالوقوع ہیں، بالخصوص گردن پر نمودار ہوتی ہیں، ـــــــــ بعض اطباء اس کو " حنطی " کا نام دے کر لمبی، سرخی مائل، گندم نما بتاتے ہیں ۔

(X) عدسی :۔

یہ ثآلیل (مسے) مسور کی مانند، چپٹے ، زرد اور چپکے ہوتے ہیں اور ہاتھوں پر بکثرت نکلتے ہیں ۔

(XI) حلمی:۔

یہ ثولول (مسہ) چھوت دار ہوتا ہے اور درجنوں کی تعداد میں نکلتا ہے، جسم کے کسی بھی حصہ میں نکل سکتا ہے، پیر کے تلوے پر بھی ہو سکتا ہے، چنانچہ چھل کر ان سے جو خون خارج ہوتا ہے وہ تعدیہ کا سبب بنتا ہے۔

اصول علاج •

- اصل سبب مرض کا ازالہ کریں،
- حسب ضرورت فصد کھولیں،
- خلط موثر کا تنقیہ کریں،
- مسوں کو گرانے کی تدابیر کریں،
- مصفیات خون استعمال کرائیں،
- رفع قبض کریں۔

علاج

- تصفیہ خون کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ:۔

شاہترہ، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک ۵ گرام، سرپھوکہ، منڈی، برگ جھاؤ، گل سرخ، ہر ایک ۳ گرام، چرائتہ، عشبہ مغربی، ہر ایک ۳ گرام، عناب ۵ عدد، ــــــــ تمام دواؤں کا جوشاندہ/خیساندہ استعمال کرائیں،

- نضج بلغم کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ:۔

بیخ کاسنی، بیخ بادیان، بیخ کرفس، بیخ اذخر، بادیان، ہر ایک نیمکوب، پرسیاؤشاں،

ہرایک ۶گرام، اصل السوس مقشر نیمکوب ۵ گرام، اسطوخودوس ۵ر ۷ گرام، انجیر زرد، ۵ عدد، مویز منقی ۹ عدد، ــــــــ تمام دواؤں کو شام کے وقت پانی میں بھگوئیں اور صبح کو معمولی جوش دے کر مل چھان کر گلقند عسلی ۴۸ گرام سے شیریں کر کے نوش کرائیں، ـــــــ مسہل کے طور پر، دن بعد اسی نسخہ میں درج ذیل ادویہ کا اضافہ کریں،

نسخہ :۔۔

تربد سفید مجوف خراشیدہ ۵ گرام، غاریقون مغربل ۲ گرام، سنا، مکی ۴ گرام، کو مذکورہ دواؤں میں شامل کریں اور مغز فلوس خیار شنبرہ ۸ گرام، شکر سرخ ۵۰ گرام کو پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر گلقند آفتابی ۴۸ گرام سے شیریں کر کے، روغن بید انجیر ۴ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں، ـــــــ مسہل کے دوسرے دن تبرید کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں،

نسخۂ تبرید :۔۔

گلقند آفتابی ۲۵ گرام، عرق بادیان ۱۵۰ ملی لیٹر میں مل چھان کر تخم ریحاں ۳ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

○ ـــــــ سوداوی خلط کے نضج وتنقیہ کے لیے درج ذیل نسخے استعمال کرائیں،

نسخہ منضج سودا :۔۔

بسفائج فستقی، افتیمون ولایتی (سربستہ) قصب الذریرہ، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی، غاریقون مغربل، تربد مجوف خراشیدہ، برگ سنا، مکی، مغز فلوس خیار شنبر، شیرہ مغز بادام وغیرہ سے حسب ضرورت نقوع تیار کریں اور نوش کرائیں ـــــــ اور تبرید کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخۂ تبرید :۔۔

آملہ مربی گرم پانی میں دھو کر چاندی کا ورق لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد

لعاب گاؤزبان ۵ گرام، پانی میں نکال کر مل چھان کر شربت انار ۲۵ ملی لیٹر سے شیریں کر کے تخم ریحاں ۳ گرام اوپر سے چھڑک کر نوش کرائیں،

نسخہ مسہل سوداء :—

گاؤزبان، بادرنجبویہ، اصل السوس مقشر، ہرایک ۷ گرام، پرسیاوشاں ۵ گرام، اسطوخودوس، بادیان، شاہترہ، ہرایک ۳ گرام، عناب ولایتی ۵ عدد، سپستاں ۱۱ عدد، ——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند آفتابی / ترنجبین خراسانی ۲۵ گرام حل کر کے نوش کرائیں۔

- ——— خارجی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں،
- ——— زنگار ۳ گرام، شہد ۱۲ گرام میں ملا کر لگائیں،
- ——— شب یمانی بریان، سہاگہ بریاں، نوشادر، کات سفید، ہرایک ۳ گرام، ——— تمام دواؤں کو سرکہ میں پیس کر لگائیں،
- ——— زردچوب کو پیس کر کاغذ میں لپیٹ کر بتی کی طرح بنائیں اور سرے کو آگ میں جلا کر مسے کو اس سے داغ دیں،
- ——— مقل / بابچی سرکہ میں پیس کر لگائیں،
- ——— شب یمانی بریاں، سہاگہ بریاں، بورۂ ارمنی کو سرکہ میں ملا کر لگائیں،
- ——— اندمال زخم کے لیے مرہم سفیدہ کاشغری استعمال کرائیں،
- ——— روغن گل، مرغ کی چربی ملا کر مسوں پر ملیں۔
- ——— نمک اور سرکہ ملا کر لگائیں۔

———○———

حزاز ما ابریہ*

SEBORRHOEA

اس مرض میں جلد کی چکنائی پیدا کرنے والے غدد کے فعل میں نقص پیدا ہو جاتا ہے، جس کے نتیجہ میں فاسد رطوبات کی پیدائش میں اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ ظاہر جلد کی طرف دفع ہو کر جلد پر، باریک غشاء کی مانند جم جاتی ہیں اور بعد میں خشک ہو کر بھوسی کی طرح جھڑنے لگتی ہیں، بعض اوقات مادہ کی غیر معمولی روائت کی صورت میں جلد زخمی ہوجاتی ہے۔ ——— یہ مرض سر اور بھوؤں میں کثیر الوقوع ہے،

اسباب

(I) جلد میں چکنائی پیدا کرنے والے غدد کے فعل کا فتور،
(II) سر/ متاثرہ عضو کی جلد کا سوء مزاج،
(III) بلغم سوء/ شورہ رطوبات/ سودا، آمیز خون/ فساد خون،
(IV) سوء القنیہ،

---

* داؤ انطاکی کا خیال ہے کہ یہ ایک قسم کا درد ہے جو عام طور سے سر کی جلد (کھال) میں عارض ہوتا ہے، ایسی صورت میں بقول حکیم غلام جیلانی اس کو Lichen اور جب بدن کے مختلف حصوں مثلاً چہرہ، پشت اور سر کی جلد وغیرہ میں بغیر بثور کے ہو تو Sebrrhoea کہتے ہیں، بثور بھی ہو سکتے ہیں، روسی البقار، بھوسی وغیرہ اس کے دوسرے نام ہیں، (مولف)

(V) مزاج میں یبوست کا غلبہ / دماغی کام کی کثرت ،
(VI) ضعف دماغ / عام جسمانی ضعف ،
(VII) ردی بخارات کا سر کی طرف صعود کرنا ،
(VIII) بخار انگیز اغذیہ ، ـــــ مثلاً
(I) خردل
(II) ہندوانہ
(III) باقلا ـــــ وغیرہ
(IX) تیز اور مرچ بھری چیزوں کا بکثرت استعمال

علامات

سر ، بھوؤں اور داڑھی کے بالوں کی جڑ سے سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے چھلکے / روسی / بھوسی وغیرہ جھڑتی ہیں ، یہ چھلکے سفید ، سفید ہوتے ہیں اور بالوں میں نظر آتے ہیں ، گھنے دندانے کی کنگھیوں کے کرنے سے خارج ہوتے ہیں ،
بعض اطبا ، اس کو التہاب جلد کی ایک نوع قرار دیتے ہیں ۔ ـــــ یہ بعض اوقات بالکل خشک ہوتی ہیں اور کبھی اس (حزاز) سے معمولی رطوبت رستی ہے ، چنانچہ کبھی تو بے قاعدہ خشک چھلکے دار نشان ہوتے ہیں جس میں شروع میں چھوٹی سی سرخ ، خشک پھنسی سی ہوتی ہے ، دو چار دن بعد اس میں پیپ پڑ جاتی ہے ، جو جلد ہی خشک ہو کر کھرنڈ بن جاتی ہیں ، اور چھلکوں کی شکل میں اترتی رہتی ہیں ، عام طور سے ان چھلکوں / بھوسیوں میں چکنا ہٹ بھی ہوتی ہے ، ـــــ شدید حالات میں معمولی خارش بھی ہو سکتی ہے ،

اصول علاج

- ـــــ جلد کے غدہ دہنیہ کے فعل کو اعتدال پر لانے کی تدابیر کریں ،
- ـــــ غلبہ یبوست کی صورت میں ترطیب مزاج کریں ،

- ــــــ منضج و مسہل اخلاط ردیہ استعمال کرائیں،
- ــــــ مصفیات خون استعمال کرائیں،
- ــــــ حمام کرائیں اور حفظانِ صحت کے عام اصولوں پر عمل کرائیں،
- ــــــ بخار انگیز، تیز، چرپری اغذیہ سے پرہیز کرائیں،
- ــــــ جالی دواؤں سے سر کو دھوئیں،

علاج

- ــــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں،
- ــــــ آب چقندر، آرد نخود، خطمی، سبوس گندم کو سرکہ میں ملا کر، سر کو دھوئیں، اس کے بعد روغن بنفشہ اور روغن کدو سر میں لگائیں،
- ــــــ آرد نخود ۵ ، گرام، سبوس گندم، آرد حلبہ، ہر ایک ۱۲ گرام، خردل ۲۵ گرام خطمی، گرام، ــــــ تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر سرکہ اور عرق گلاب ملا کر سر میں اچھی طرح مل کر دھوئیں،
- ــــــ آرد کرسنہ، ترمس، ہر ایک ۴ گرام کو لعاب اسپغول میں ملا کر سر میں لگائیں اور کچھ دیر بعد سر کو دھونے کی ہدایت کریں۔
- ــــــ مغز خربزہ، آرد باقلا، سبوس گندم کو سر میں ملیں، اس کے بعد دھو کر روغن بنفشہ لگائیں،
- ــــــ آرد نخود، بورق، آرد حلبہ، پھٹکری سفید، مویزج، خردل، ــــــ تمام دواؤں کو باریک کر کے سرکہ میں ملا کر سر میں خوب ملیں، اس کے بعد بالوں کو دھونے کی ہدایت کریں،
- ــــــ زہرہ گاؤ ۵ ر ۳ گرام، بورہ ارمنی ۷ گرام، آب چقندر ۱۲۵ ملی لیٹر، شہد حسب ضرورت کے ساتھ ملائیں اور سر میں لگائیں۔

زہرہ گاؤ اور روغن سرشف لگانا بھی سود مند ہے،

- ــــــ آب لیموں میں شکر ملا کر سر میں لگائیں اور ۴ گھنٹے بعد سر کو دھونے کی ہدایت کریں،

○ —— آملہ، پوست ہلیلہ، بھنگرہ، خبث الحدید، تخم نیل، حب النیل، شب یمانی ہموزن —— تمام دواؤں کو پیس کر سرکہ میں ملا کر سر میں ملیں،

○ —— اگر مرض سر میں ہو تو سر منڈوا کر روغن بادام/روغن آملہ کی مالش کریں اور جوا کھار ۶ گرام کو پانی میں جوش دے کر سر کو دھوئیں،

داخلی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں،

○ —— کشتۂ فولاد، جوارش جالینوس میں ملا کر کھلائیں اس کے بعد شیرہ بادیان ۷ گرام، شیرہ تخم کشوث ۵ گرام، شیرہ مویز منقی ۹ عدد، پانی ۲۵ ملی لیٹر میں نکال کر شربت انارہ ۲۵ ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں، —— اور غذا کے بعد حب اذاراقی کھلائیں۔

نملہ

HERPES

اس مرض میں جلد پر سرخ یا زردی مائل رنگ کے کسی قدر شفاف، گنجان دانے پیدا ہو جاتے ہیں، اس میں سوزش اور چیونٹی کے رینگنے جیسا احساس ہوتا ہے، ۷-۱۲ دن میں یہ دانے پک کر خشک ہو جاتے ہیں، اور ان پر کھرنڈ جم جاتی ہے، ـــــــ بعض اوقات یہ پھوٹ جاتے ہیں اور ان سے مکدر رطوبت خارج ہوتی ہے، اور دوسری مرضی علامات بھی رونما ہوتی ہیں۔

اقسام

اسباب

(i) غلبہ و فساد خلط صفرا،
(ii) عصبی فتور
(iii) بد ہضمی
(iv) سوءِ مزاج جگر
(v) ریہ کے بعض امراض
(vi) بعض انواع کے بخار، خاص طور سے ملیریائی بخار، حمی دماغی نخاعی،
(vii) تسمم مثلاً سنکھیا
(viii) تعدیۂ آتشک، سوزاک
(ix) قشب (Virus) مثلاً ——— ہرپس سمپلکس وائرس۔
ا(H.S..V-1) ہرپس سمپلکس وائرس ۔۲(H.S-V-2)، ویری سلا
زوسٹر وائرس (V.Z.V.)

علامات

عمومی:۔

ابتداء میں سطح جلد پر حرارت اور سوزش محسوس ہوتی ہے، اور متاثرہ مقام کسی قدر سرخ اور متورم ہو جاتا ہے، اس کے بعد دانے چھوٹی چھوٹی، سرخ/زردی مائل پھنسیاں نمودار ہوتی ہیں، یہ پہلے دن گول اور شفاف ہوتی ہیں لیکن ۲-۴۸ گھنٹے میں تھوڑی چپٹی اور مکدر ہو جاتی ہیں، اس کی ہیئت انگور کے خوشوں جیسی ہوتی ہے، ان میں شدید خارش اور سوزش محسوس ہوتی ہے، اگر مادۂ مرض زیادہ حاد نہ ہو تو نملہ آگے بڑھتا ہوا محسوس ہوتا ہے، لیکن شدید صورتوں میں بڑھنے کی نوبت نہیں آتی بلکہ وہ مقام سرخ ہو کر متقرح ہو جاتا ہے اور مادہ کی حدت گوشت کو کھا جاتی ہے،

خصوصی :۔

(ا) نملہ بسیط :۔

ابتداء میں مقام مرض پر حرارت اور سوئیوں کی چبھن کا احساس ہوتا ہے اور مقامی طور پر سرخی اور ورم بھی ہوتا ہے، اس کے بعد چھوٹی چھوٹی اور بعض اوقات کسی قدر بڑی، مٹر کے چھوٹے دانہ کے برابر پھنسیاں نکل آتی ہیں، پھنسیاں نکلتے وقت جسمانی درجۂ حرارت میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے، ــــــ یہ پھنسیاں ہونٹ، سینہ، گلے، بازو، حشفہ وغیرہ پر زیادہ نکلتی ہیں، ــــــ ان کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ یہ جب ختم ہو جاتی ہیں تو ان کے پاس، ذرا آگے دوسری پھنسیاں نکل آتی ہیں، اس مناسبت سے "نملہ ساعیہ" (چلنے والی پھنسیاں/چیونٹیاں) بھی کہا جاتا ہے۔ ــــــ کثرت وقوع عضو، کے اعتبار سے اس کی چند ذیلی انواع ہیں،

(I) نملہ شفویہ :۔

یہ پھنسیاں عام طور سے بخار اور نزلہ وزکام کے بعد ہونٹوں خاص طور سے پاچھوں پر نکلا کرتی ہیں، اور کبھی کسی ظاہری سبب کے بغیر بھی نکلتی ہیں، ہونٹوں پر نکلنے کی وجہ سے نملہ شفویہ (ہونٹوں والی نملہ) کہا جاتا ہے، یہ بہت چھوٹی اور شفاف ہوتی ہیں، ابتداء میں زرد رنگ کے اور کچھ عرصہ بعد خشک ہو کر بھورے رنگ کے چھوٹے چھوٹے کھرنڈ بن جاتی ہیں جو ۶ ۔ ۹ دن میں از خود گر جاتی ہیں اور وہاں کچھ دنوں تک سرخ داغ رہتا ہے،

(II) نملہ ختانیہ :۔

اس میں پہلے غلاف حشفہ (Prepuse) کے اندر یا باہر سرخ رنگ کے، الگ الگ دھبے دکھائی دیتے ہیں، جو کچھ عرصہ بعد چھوٹے چھوٹے شفاف آبلوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں، ان میں شدید خارش اور سوزش ہوتی ہے، بیرونی سطح کے دانے

عام طور سے ۸ ، ۹ دن میں خشک ہو کر کھرنڈ کی شکل اختیار کر لیتے ہیں لیکن اندرونی دانے شدید علامات رونما کرتے ہیں چنانچہ کبھی یہ پھوٹ کر قرحہ بن جاتے ہیں جس کے نتیجہ میں غلاف حشفہ دبیز ہو جاتا ہے ، اگر یہ دانے متواتر نکلتے اور قرحہ بن کر خشک ہوتے ہیں تو غلاف حشفہ غضروفی خواص اختیار کر لیتا ہے ،

(ب) نملہ منطقیہ :۔

ابتداء میں لرزہ کے ساتھ بخار ہوتا ہے ، قے آتی ہے اور مقام مرض پر سوزش اور ٹیس کے ساتھ درد محسوس ہوتا ہے ، درد میں سوئی کی سی چبھن بھی ہوتی ہے ، پھر سرخ دھبے نمودار ہوتے ہیں ، جو بعد میں شفاف ہو جاتے ہیں اور اس قدر گھنے ہوتے ہیں کہ گویا انگور کے خوشے ہوں ، ان کا حجم کنگنی کے برابر ہوتا ہے ، ہر خوشے کے گرد ایک سرخ ہالہ ہوتا ہے ، مرض کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ یہ ہالہ ، ہلالی شکل اختیار کر لیتا ہے ، ـــــــ چوں کہ یہ مرض اعصاب کی خرابی کی وجہ سے رونما ہوتا ہے اس لیے اعصاب کے متوازی نکلتا ہے ، جیسا کہ تحریر کیا کہ ابتداء میں دانے شفاف ہوتے ہیں ، لیکن تیسرے دن ان میں گدلی رطوبت پیدا ہو جاتی ہے ، چوتھے پانچویں دن مرجھا جاتے ہیں اور ان پر بھوری کھرنڈ جم جاتی ہیں ، لیکن اس کے پاس دوسرے دانے نکل آتے ہیں ــــ بہر حال ۱۵ - ۲۰ دن میں یہ سلسلہ بھی ختم ہو جاتا ہے ، تاہم زخم کے نشان پر عصبی نوعیت کا درد ۱ - ۲ دن رہتا ہے ، اور بخار کی شدت نیز درد کی وجہ سے مریض پر نقاہت طاری ہو جاتی ہے ،

بعض اوقات یہ دانے ہاتھ اور گھٹنے پر نکلتے ہیں ، چند دنوں بعد ان میں گدلی رطوبت آ جاتی ہے اور پھر پیپ پڑ کر متقرح ہو جاتے ہیں ، اس وقت شدید خارش اور سوزش کا احساس ہوتا ہے ، ایک ماہ میں یہ مرض ختم ہو جاتا ہے ۔
ـــــــ اطباء کا خیال ہے کہ یہ مرض کمزور نوجوانوں میں کثیر الوقوع ہے ۔

اصول علاج

- ـــــــ غلبۂ صفرا کی صورت میں صفرا کا تنقیہ کریں۔
- ـــــــ اطفاء حرارت اور تسکین حدت کا اہتمام کریں۔
- ـــــــ مصفیات استعمال کرائیں۔
- ـــــــ عصبی فتور کی صورت میں اس کا ازالہ کریں۔
- ـــــــ تلیین شکم کریں۔
- ـــــــ مدملات استعمال کرائیں۔ ـــــــ درد کے ازالہ کی تدابیر کریں۔

علاج

- ـــــــ غلبہ صفرا کی صورت میں نضج و تنقیہ کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

نسخہ منضج:۔

تخم کاسنی، تخم کشوث، عنب الثعلب، پوست بلیلہ زرد، ہر ایک ۵ گرام، تمر ہندی ۲۵ گرام، آلو بخارا ۷ عدد، ـــــــ تمام دواؤں کو گرم پانی میں بھگو دیں، اس کے بعد مل چھان کر ترنجبین ۲۵ گرام ملا کر صبح، شام نوش کرائیں، ـــــــ جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو اسی نسخہ میں درج ذیل ادویہ کا اضافہ کریں،

نسخہ مسہل:۔

نسخہ مذکورہ بالا میں شیر خشت، مغز فلوس خیار شنبر، ہر ایک ۵۰ گرام ملاکر مل چھان لیں اور نوش کرائیں، ـــــــ مسہل کے بعد چند روز یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

عرق کاسنی، عرق شاہترہ، ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر، سکنجبین بزوری ۲۵ ملی لیٹر ملا کر صبح، شام نوش کرائیں،

لعاب بہدانہ ۳ گرام، شیرہ عناب ۵ عدد، عرق شاہترہ ۱۵۰ ملی لیٹر میں نکال کر شربت عناب ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں، اگر بخار بھی ہو تو اوپر سے خاکسی ۶ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

○ ——— مصفی خون کے طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں،

پوست بیخ نیم، پوست شاخ انجیر دشتی، شاہترہ، چرائتہ، کشنیز خشک، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ، ہلیلہ سیاہ، آملہ، بادیان، شیطرج، گل سرخ، سنا مکی، ہر ایک ۲۵ گرام، ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد تین کے قوام میں حسب دستور معجون بنائیں اور ۱۰ گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں،

پوست نیم، برگ نیم، پوست بکائن، برگ بکائن، پوست کچنال، پوست مولسری، دودھی خورد، شاخ برگ جوانسہ، پوست گولر، برگ حنا، منڈی، شاہترہ، سرپھوکا، دھماسہ، گل نیلوفر، برادہ صندل سفید، برادہ شیشم، کشنیز خشک، گل سرخ، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، فوہ، برگ بید سادہ، ہر ایک ۱۲۵ گرام، ———

تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے ۲۵ لیٹر پانی میں بھگودیں، ۲۴ گھنٹے بعد ۲۰ لیٹر عرق کشید کریں۔ اور ۱۵۰ ملی لیٹر ہمراہ شربت عناب ۵۰ ملی لیٹر، صبح کے وقت نوش کرائیں،

○ ——— تلیین شکم کے لیے درج ذیل نسخے استعمال کرائیں،

حب السلاطین مدبرہ ۲ گرام، مغز بادام، مغز تخم ارنڈ، ہر ایک ۱۲ گرام، نبات سفید ۲۵ گرام۔ ——— تمام دواؤں کو باریک کر کے موٹھ کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں اور ۱ - ۳ گولیاں استعمال کرائیں،

یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

ہلیلہ زرد، سنا مکی، ہر ایک ۶۰ گرام، زیرہ سیاہ، بادیان خشک، گل سرخ، مصطگی رومی، ہر ایک ۱۲ گرام، زنجبیل ۱۲ گرام۔ ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں اور ۷ گرام ہمراہ آب نیمگرم استعمال کرائیں،

○ ——— اطفار حرارت (حرارت بجھانا) کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں،
مغز تخم خیار، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خربزہ بموزن کو پانی میں پیس کر شیرہ حاصل کریں اور نوش کرائیں،

○ ——— خارجی طور پر درج ذیل نسخے/تدابیر بروئے کار لائیں،
مازو، صندل، پوست انار، گل ارمنی بموزن کو سرکہ، عرق گلاب میں گھس کر مقام مرض پر لگائیں،
ماميثا، اقاقیا، رسوت، صندل بموزن کو آب کاسنی، آب مکو، میں گھس کر ضماد کے طور پر استعمال کرائیں،
گل ارمنی، صندل سرخ، صندل سفید، شیاف مامیثا، تخم کاسنی، کافور، لیا شیر، حضض بموزن کو آب مکو، سبز میں پیس کر ملیں، گولیاں بنائیں اور خشک کر کے محفوظ کر لیں، ضرورت کے وقت آب مکو، سبز مردق، عرق گلاب اور کسی قدر سرکہ میں گھس کر مقام مرض پر طلاء کریں،
تسکین درد کے لیے یہ نسخے بطور خاص مفید ہیں،
بزرالبنج ۲ گرام، افیون ۲ گرام، برگ بھنگ ۶ گرام کو پانی میں پیس کر لیپ کریں،
پوست خشخاش کو پانی میں جوش دے کر ٹکور کریں،
اگر زخم میں تاکل پیدا ہو جائے یا بثور، زخم بن جائیں تو یہ نسخے استعمال کرائیں،
مازو سبز، مردار سنگ، زردچوب، ہر ایک ۳ گرام، گلنار، مورد، عصارہ پودینہ، ہر ایک ۶ گرام، ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر موم اور روغن گل کے ساتھ مرہم بنائیں اور محلہ متاکلہ پر لگائیں،
مازو خام ۶ گرام، مورد خشک ۵ ر ۶ گرام، ——— دونوں کو باریک پیس کر موم، روغن گل میں ملا کر مرہم تیار کریں اور لگائیں،
مازو سبز، کندر، ہر ایک ۱ گرام، قلقدیس ۱ گرام، شب یمانی، مرکی، ہر ایک ۴ گرام، زراوند ۱۲ گرام، تمام دواؤں کو کوٹ کر شراب میں گوندھ لیں اور قرص بنا کر سایہ میں خشک کریں، حسب ضرورت ایک قرص پانی میں گھس کر لگائیں۔

○

جرب

SCABIES

یہ ایک شدید، متعدی مرض ہے، جس میں ایک مخصوص طفیلی (Parasite) جلد پر حملہ آور ہو کر شدید خارش، سوزش، التہاب اور دوسری مرضی علامات پیدا کرتا ہے۔ — یہ مرض ملایم جلد میں کثیر الوقوع ہے،

اسباب

اسباب معدہ:—

(I) احتراق/فساد خون
(II) نمکین، غلیظ غذاؤں کا بکثرت استعمال
(III) گرم ادویہ
(IV) شور اور شیریں اشیاء

اس مرض کا اصل سبب سارکوپٹیس اسکیبیائی (Sarcoptes Scabiei) نامی طفیلی ہے، جو سطح جلد پر حملہ آور ہوتا ہے۔ —— اس طفیلی کی مادہ، نر سے بڑی ہوتی ہے چنانچہ اس کا سائز ۳۰۰ u × ۴۰۰ u م، اور رنگ بھورا ہوتا ہے اس کو خوردبین کے بغیر بھی دیکھا جا سکتا ہے، نر طفیلی کی حیات بہت مختصر ہوتی ہے، چنانچہ یہ جوڑا کھانے کے کچھ عرصہ بعد ہی مرجاتا ہے، مادہ طفیلی میں سامنے چار عدد، چھوٹے حلمہ جیسے زائد سے ہوتے ہیں ان زائدے پر چپٹے لگے ہوتے ہیں اور پیچھے بھی چار زائدے ہوتے ہیں لیکن ان پر چپٹے کی بجائے لمبے، سخت قسم کے کانٹے ہوتے ہیں، یہ حاملہ ہوتے

کے بعد جلد میں ترچھے رخ میں سوراخ کرتی ہے، اور جیسے جیسے وہ اندر سوراخ کرتی جاتی ہے، انڈے بھی دیتی جاتی ہے، اس طرح زیر جلد وہ بے قاعدہ خط میں ——— سوراخ کر دیتی ہے، یہاں کی جلد کا خوردبین کے ذریعہ معائنہ کرنے پر انڈے دکھائی دیتے ہیں اور بعض اوقات مادہ طفیلی بھی پکڑ میں آ جاتی ہے، ——— بہر حال جلد کی پرتوں کے درمیان کے یہ انڈے، طفیلی میں تبدیل ہو جاتے ہیں، چنانچہ ان کے بچے جلد کی خلیوں ر) کی تقسیم کے عمل سے سطح جلد پر آ جاتے ہیں اور ان کی ایک نئی، تر و تازہ نسل سطح جلد پر حرکت کرنا شروع کر دیتی ہے، اور بالوں کی جڑ کے پاس قیام کرتی ہے، کچھ ہی مدت کے بعد نئی نسل کے طفیلی بڑے ہو کر از سر نو جلد میں سوراخ کرنے لگتے ہیں، طفیلی کی اس کارکردگی سے سطح جلد پر بہت ——— ہی باریک، اور انتہائی مختصر لکیریں پیدا ہو جاتی ہیں، جو جرب کی مخصوص علامت تصور کی جاتی ہیں، ——— یہ مرض، مریض کے قرب اور اس کے استعمال کے کپڑوں سے صحت مند لوگوں کو بھی ہو جاتا ہے، کیوں کہ کپڑے کی رطوبت میں یا براہ راست کپڑے میں یہ طفیلی / اس کے انڈے موجود رہتے ہیں،

علامات

طفیلی جس مقام پر جلد میں سوراخ کرتا ہے، وہیں ایک چھالا پیدا ہو جاتا ہے جس میں شفاف یا خاکستری (بھوری) رطوبت بھری ہوتی ہے، جس میں شدید خارش ہوتی ہے، شفاف چھالے میں بعض اوقات ایک سفید نقطہ دکھائی دیتا ہے یہ ہی طفیلی ہے، ——— بہر حال یہ طفیلی جسم کے ایسے مقامات پر زیادہ حملہ کرتا ہے جہاں بالائی سطح کی جلد قدرتاً بہت پتلی ہوتی ہے، مثال کے طور پر انگلیوں کے اطراف اور درمیان میں، کلائی اور بغل کے سامنے، سرین اور اعضاء تناسل وغیرہ میں، شدید صورتوں میں جسم کے کسی بھی حصّہ میں حملہ آور ہو سکتی ہے۔ ——— چھالوں میں کچھ عرصہ بعد پیپ پڑ جاتی ہے، اور جب یہ ٹوٹتا ہے تو رطوبت نکل کر وہاں کھرنڈ جم جاتی ہے، نئی نسل چوں کہ اپنی کوششوں میں مصروف رہتی ہے، اس لیے خارش ہوتی رہتی ہے، خارش کی شدت سے مریض اس کھرنڈ کو اکھاڑ دیتا ہے تو وہاں سے خون بہنے لگتا ہے، کھجلاتے وقت

چوں کہ قریبی جلد پر بھی خراش آ جاتی ہے اور ناخن میں اس طفیلی کی موجودگی سے وہ جگہ بھی سرایت زدہ ہو جاتی ہے، ــــــ اس مرض کی ثانوی سرایت (Secondry Infection) بھی بہت زیادہ تکلیف دہ ہوتی ہے ــــــ عام طور سے اس مرض میں خاندان کے کئی افراد ایک ساتھ مبتلا ہوتے ہیں،

اصول علاج

- ــــــ مریض کا لباس، بستر اور استعمال میں آنے والے اسی طرح کے دوسرے سامان کو بالکل علاحدہ رکھیں اور استعمال کے بعد ہر مرتبہ گرم پانی سے دھوئیں،
- ــــــ جسمانی صفائی پر خصوصی توجہ کی ہدایت کریں،
- ــــــ مصفیات خون استعمال کرائیں،
- ــــــ خلط غالب کا تنقیہ کریں،
- ــــــ مقامی طور پر گندھک کے مرکبات استعمال کرائیں،
- ــــــ تسکین درد و خارش کریں،

علاج

- ــــــ گرم پانی میں برگ نیم/گندھک ڈال کر نہانے کی ہدایت کریں،
- ــــــ مصفی کے طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں،

شاہترہ ۶ گرام، عناب ۵ عدد، ــــــ دونوں کو عرق شاہترہ ۲۵ ملی لیٹر میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شیرۂ مغز تخم کدو، خیارین، ہر ایک ۶ گرام، پانی میں پیس کر شربت بنفشہ ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں،

شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، ہلیلہ سیاہ، صندل سفید، صندل سرخ، گل منڈی، برگ حنا، ہر ایک ۵ گرام، عناب ۷ عدد، ــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شہد ۲۵ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں،

عناب، شاہترہ، گل گاؤزبان، برہم ڈنڈی، صندل سفید و سرخ، سرپھوکہ،

چرایتہ، برگ حنا، پوست ہلیلہ زرد، برادہ شیشم، برادہ چوب آبنوس (آبنوس کی لکڑی کا برادہ) برادہ چوب بجسیار، گل منڈی، ہرن کھری، نگندبابری، ہرایک ۳ گرام، ——— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر ۲۵ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں،

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ، گل سرخ، افتیمون (گلاب میں بسایا ہوا) کشنیز مقشر، قصب الذریرہ، ہرایک ۷ گرام، مغز تخم کدوئے شیریں ۱۴ گرام، ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن گاؤ میں چرب کریں اور تین گنا شکر تری کے قوام میں ملا کر اطریفل تیار کریں اور ۴-۲ گرام کھلائیں۔

——— یہ نسخہ تلیین شکم کرتا ہے اور مصفی بھی ہے،

تخم کشوث ۵ء۱۰ گرام۔ زرشک، بہدانہ، گل سرخ، ہرایک ۱۸ گرام، گل بنفشہ ۲۵ گرام، بسفائج سبز، اصل السوس، گل گاؤزبان، سنا مکی، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، ہرایک ۷۰ گرام، پوست ہلیلہ زرد، تمر ہندی، ہرایک ۱۱۰ گرام، آلو بخارا، گل نیلوفر تازہ، ہرایک ۳۰ عدد، عناب، سپستاں، ہرایک ۵۰ عدد، ———
تمام دواؤں کو کوٹ کر آب شاہترہ ۶ لیٹر میں رات کے وقت بھگو دیں اور صبح کو اس قدر جوش دیں کہ پانی صرف ۶ لیٹر ۲۵۰ ملی لیٹر رہ جائے۔ اس کو چھان کر ۲۵ ——— ۸۵ ملی لیٹر ہمراہ ماء الجبن نوش کرائیں،

اگر خارش سارے جسم میں ہو تو یہ نسخہ بروئے کار لائیں، ان میں منضجات و مسہلات بھی شامل ہیں،

شاہترہ، تخم کاسنی کوفتہ، گل سرخ، ہرایک ۶ گرام، افتیمون، افسنتین، نیلوفر، گاؤزبان، ہرایک ۴ گرام، عناب ۵ عدد ——— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح خفیف جوش دے کر چھان لیں اور گلقند ۲۵ گرام ملا کر نوش کرائیں، ——— تین دن کے بعد افتیمون کی مقدار ۶ گرام کر دیں، افسنتین، اور گاؤزبان کی بجائے چرایتہ دھماسہ، بادیان، کشنیز خشک، اسطوخودوس، ہرایک ۶ گرام، آلو بخارا، عدد شامل کریں، ——— یہ نسخہ تین دن استعمال کرنے کے بعد اس میں سنا مکی ۹ گرام، پوست ہلیلہ زرد ۷ گرام کا اضافہ کریں اور صاف کر کے

مغز فلوس خیار شنبر ۶ گرام، ترنجبین ۵۰ گرام، روغن بادام ۲ ملی لیٹر ملاکر مسہل دیں، اسی طرح بار بار یہ نسخے استعمال کرائیں، ——— چند دنوں بعد اطریفل صغیر ۱۲ گرام کھلاکر شیرہ عناب ۶۰ ملی لیٹر، شیرہ دھماسہ، شیرہ کاسنی، ہرایک ۶ ملی لیٹر، سکنجبین افتیمونی ۲۵ ملی لیٹر ملاکر نوش کرائیں، ——— رات میں اطریفل شاہترہ ۲۵ گرام کھلائیں۔

○ ——— سوداء کے مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

بلیلہ سیاہ ۳۰ گرام، بسفائج نیمکوفتہ ۱۵ گرام، افتیمون ولایتی ۲۷ گرام، اسطوخودوس برگ سناء مکی، ہرایک ۲۱ گرام، گل سرخ ۱۲ گرام، برگ گاؤزبان، برگ بادرنجبویہ، ہرایک ۹ گرام، بادیان، انیسون، ہرایک ۶ گرام، تربد موصوف ۳ گرام، زنجبیل ۱٫۵ گرام، خربق سیاہ ایک گرام ——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور غاریقون حجر ارمنی، لاجورد مغسول، نمک سیاہ، ہرایک ایک گرام، ملاکر نوش کرائیں، ——— ——— مزید قوی الاثر بنانے کے لیے شحم حنظل اور صبر سقوطری، ہرایک ایک گرام کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

○ ——— خارجی طور پر درج ذیل نسخے بروئے کار لائیں۔

گندھک آملہ سار، کافور، ہرایک ۳ گرام، نیلا توتیا ایک گرام، ——— دونوں کو باریک کرکے روغن گاؤ (۲۱ بار دھلا ہوا) میں ملاکر بدن پر ملیں اور دھوپ میں بیٹھنے کی ہدایت کریں، دو گھنٹے بعد آرد نخود اور حنا ملاکر غسل کرائیں، ——— یہ عمل تین دن تک کرائیں انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی۔

برگ کنیر سفید ۳ کیلو گرام کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے ۲۰ لیٹر پانی میں ہلکی آنچ پر جوش دیں۔ جب ۱ لیٹر رہ جائے تو چھان کر روغن کنجد ۲۵۰ ملی لیٹر ملاکر دوبارہ جوش دیں اس کے بعد نیچے اتار کر سرد پانی میں ڈال دیں، اس سے روغن اوپر آجائے گا۔ اب ہاتھ سے روغن اتار لیں اور اس میں توتیا سبز ۳ گرام، سفیدہ قلعی ۷ گرام، شب یمانی ۲٫۵ گرام، مردار سنگ ۴٫۵ گرام، رسکپور ۹ گرام باریک پیس کر ملائیں اور جسم پر ملیں۔

حنا، کمیلہ، کات سفید، مردار سنگ، ہرایک ۴ گرام، سیماب ۳ گرام، نیلا توتیا بریاں ۲ گرام، دانہ الائچی سفید ۱ گرام ——— حنا، کمیلہ اور کات سفید کو سیماب کے

ساتھ سحق کریں اس کے بعد دوسری دوائیں ملائیں اور خوب سحق کریں پھر روغن زرد سو بار دھویا ہوا ملا کر جسم پر مالش کریں،

توتیائے کرمانی، تخم پنواڑ، ہر ایک ۱۲ گرام، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم خیارین، کالی زیری، ہر ایک ۲۵ گرام، ——— تمام دواؤں کو سرکہ، روغن گل، ہر ایک ——— ۶۰ ملی لیٹر میں کھرل کریں، جب مرہم سا بن جائے تو جسم پر لگائیں۔

برگ نیم کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور گندھک ملا کر غسل کرائیں،

—O—

PRURITS

اس مرض میں ظاہر جلد پر کسی خراش یا دانے کے بغیر، کسی حسّی عصب کے افعال میں فتور واقع ہو جانے سے خارش محسوس ہوتی ہے، ـــــــــ خفیف صورتوں میں مریض کو بہت زیادہ تکلیف نہیں ہوتی، لیکن شدید صورتوں میں کرب و اضطراب ہوتا ہے، بے خوابی اور حواس میں اختلال تک نوبت آسکتی ہے،

اقسام

حکہ
Pruritis Prurigo

- حکہ عمومی — Pruritis Generalized
- حکہ مقامی — Pruritis Localized
  - حکہ صفن — Pruritis Scroti
  - حکہ مقعد — Pruritis Ani
  - حکہ فرج — Pruritis Fulvae
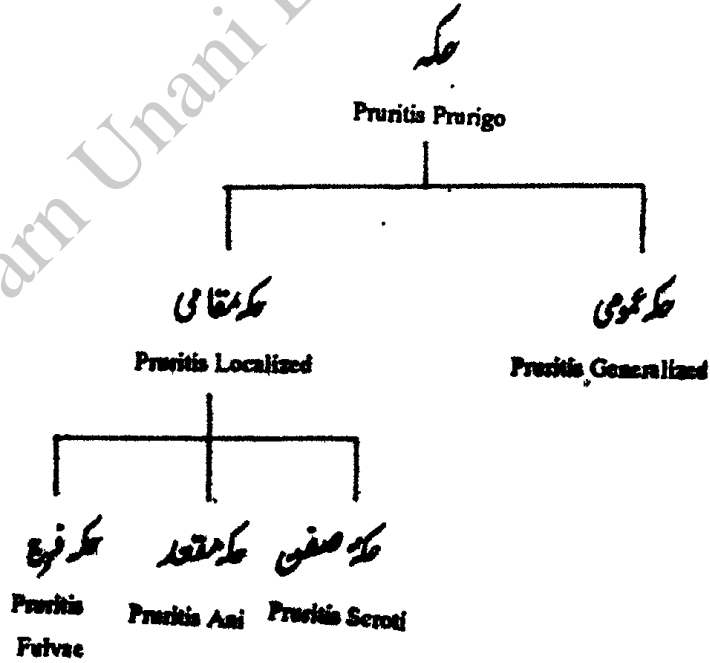
اسباب

انفعالات نفسانی :—

(I) شدید غصہ/غضب
(II) نفسیاتی الجھنیں

ادویات :—

(I) اسپرین
(II) مانع حمل پلس
(III) افیون سے متعلق ادویات

امراض نسواں :—

(I) احتباس حیض
(II) بعض امراض رحم
(III) ایام حمل
(IV) ایام حیض میں خراب کپڑوں/روئی کا استعمال

امراض معدہ و امعاء :—

(I) امعاء سے غذا کے عمل انجذاب میں نقص
(II) سرطان شکم
(III) دیدان الامعاء
(IV) امعاء مستقیم کے بعد امراض

متفرقات :—

(I) گرم غذاؤں کا بکثرت استعمال

(ii) گرم لباس/اون کے پہنے ہوئے سوئیٹر، بنیان کے بغیر پہننا،

(iii) گردہ کے مزمن امراض،

(iv) غدہ درقیہ کے بعض امراض،

(v) بولی چھوت،

(vi) سیرم میں فولاد کی کمی،

(vii) ذیابیطس شکری،

(viii) یرقان اصفر،

(ix) وجع المفاصل،

(x) نقرس،

(xi) جلد کے خشک ہونے کے ساتھ ساتھ غسل کرتے وقت بکثرت صابن استعمال کرنا (یہ صورت سن رسیدہ لوگوں میں کثیر الوقوع ہے)،

(xii) فساد خون/بلغم شور،

(xiii) پیشاب میں لائم آگزلیٹ/کیلسیم فاسفیٹ کا بکثرت اخراج،

(xiv) موسمی تغیرات،

علامات

عمومی :۔

خفیف صورتوں میں مریض کو کسی بھی طرح کی بے آرامی یا تکلیف نہیں ہوتی، لیکن جب کسی قدر شدید یا بہت زیادہ شدید ہو تو مریض بے چین اور مضطرب ہو جاتا ہے، بے خوابی ہوتی ہے، اور دیر تک مضطرب رہنے کی وجہ سے حواس پر خراب اثر پڑتا ہے۔ ــــــ مرض کا آغاز عام طور سے پنڈلیوں سے ہوتا ہے، اس کے بعد سینہ، پشت، بغل، ران اور دوسرے اطراف میں ہونے لگتی ہے۔ ــــــ تاہم یہ ضروری نہیں ہے، کہ ان تمام حصوں میں ایک ہی ساتھ خارش محسوس ہو۔ ــــــ مرض کا احساس

آرام وسکون کی حالت میں زیادہ ہوتا ہے، مشغولیت کے لمحات میں بہت کم ہوتا ہے، بلکہ بعض اوقات بالکل ہی نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ رات میں، جب مریض اپنی مصروفیات سے نجات پا جاتا ہے تو خارش کا احساس شدت سے ستاتا ہے، خاص طور سے اگر مریض نے گرم تدابیر اختیار کی ہوں تو عوارض نہایت شدید ہوتے ہیں، مریض کھجلاتے کھجلاتے جلد میں خراش ڈال دیتا ہے، بالآخر نڈھال ہو جاتا ہے، ـــــ عمر رسیدہ لوگوں میں اس کا سبب عام طور سے حسی اعصاب میں ضعف کے بالمقابل قدرتی تبدیلیاں ہیں، اس صورت میں بہت زیادہ کھجلانے کے باوجود جلد پریشان نہیں رہتا، بشرطیکہ ناخن وغیرہ نہ لگے ہوں۔

بعض اوقات غیر محسوس نوعیت کی بہت چھوٹی چھوٹی پھنسیاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں، اور مریض کو بے چین کر دیتی ہیں، جلد کھردری اور خشک ہو جاتی ہے، اور مریض نہ صرف ناخن بلکہ لکڑی اور ٹھیکری یا کسی اور چیز سے کھجلانے لگتا ہے، بعض اوقات جسم میں کسی قدر سرخی بھی نمودار ہوتی ہے،

مقامی :ـــ

ایسی خارش جسم کے کسی ایک حصہ تک محدود ہوتی ہے اور مقام مرض کو بغور دیکھنے پر خارش کا کوئی مقامی سبب ضرور دکھائی دیتا ہے،

(I) حکۂ صفن :ـــ

فوطوں میں خارش محسوس ہوتی ہے اور مریض کھجلا کھجلا کر خراش ڈال دیتا ہے، بعض اوقات وہاں سے سفید، بھوسی سی گرتی ہے،

(II) حکۂ مقعد :ـــ

مقعد (Anus) کے پاس شدید خارش محسوس ہوتی ہے، شدت کی وجہ سے مریض بعض اوقات محفل کے آداب کو نظر انداز کرتے ہوئے کھجلانے لگتا ہے اور شرمندہ ہونے لگتا ہے، ـــــ تیز مراری خلط کی صورت میں عوارض

شدید اور بلغم شور میں نسبتاً خفیف ہوتے ہیں، دموی خلط کی صورت میں خارش کے ساتھ مقعد میں کسی قدر گرانی بھی ہوتی ہے، ———— تفصیل حکہ مقعد کے ذیل میں "معالجات امراض نظام ہضم و تولید و تناسل" میں ملاحظہ کریں۔

(III) حکۂ فرج :—

فرج میں شدید خارش محسوس ہوتی ہے، اور مریضہ کھجلا کھجلا کر مقامی جلد پر خراش ڈال دیتی ہے، خارش کا دورہ رات میں زیادہ ہوتا ہے، گرم غذاؤں اور لباس سے تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے، مباشرت کی خواہش بھی بڑھ جاتی ہے، ———— ———— مزید تفصیل "امراض نسواں" میں ملاحظہ کریں،

اصول علاج

○ ———— ○ اصل سبب مرض کا ازالہ کریں، چنانچہ سوء ہضم کی صورت میں مقویات معدہ استعمال کرائیں، جگر کے فعل میں خرابی ہو تو اس کو اعتدال پر لانے کی تدابیر کریں اور نسوانی امراض وغیرہ مرض کا باعث ہوں تو ان کا ازالہ کریں۔

○ ———— غلیظ، گرم غذاؤں سے پرہیز کرائیں،

○ ———— جسمانی پاکیزگی اور طہارت پر خصوصی توجہ دلائیں،

○ ———— خلط غالب کا تنقیہ کریں۔/مصفیات استعمال کرائیں،

○ ———— حسب ضرورت فصد کھولیں،

○ ———— تسکین خارش کی تدابیر کریں،

علاج

○ ———— مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کریں،

غاریقون مغربل، عاقرقرحا، سعد کوفی، ہر ایک ۱۲ گرام، ستارکی، گل سرخ، ہر ایک ۶ گرام، بادام تلخ ۳ گرام۔ تمام دواؤں کو کوٹ تین گنا شہد میں ملائیں اور ۵ر۱۲ گرام، ہمراہ آب عناب اور عرق پودینہ استعمال کرائیں،

○ ـــــــ مصفی کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں،

ہلیلہ سیاہ، شاہترہ، گل منڈی، سرپھوکہ، عشبہ، چرائتہ، ہرایک ۷ گرام، عناب ۷ عدد، ـــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگوئیں اور صبح کو مل چھان کر نوش کرائیں،

گل خطمی، گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل سرخ، شاہترہ، عنب الثعلب، تخم کاسنی، ہرایک ۵ گرام، عناب ۹ دانہ، ـــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگودیں اور صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

تخم کاسنی، نیلوفر، پوست ہلیلہ زرد، شاہترہ، چرائتہ، ہرایک ۵ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں،

شاہترہ، چرائتہ، دھماسہ، پوست ہلیلہ زرد، ہرایک ۶ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت عرق شاہترہ ۲۵۰ ملی لیٹر میں بھگوئیں اور صبح کو چھان کر ۱۲ ملی لیٹر شہد ملا کر نوش کرائیں،

برگ شاہترہ ۲۵ گرام، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ، ہرایک ۳۰ گرام، چوب گز ۱۱ گرام، ہلیلہ سیاہ، آملہ منقی، ہرایک ۱۰ گرام، گل سرخ ۶ گرام، ریوند چینی ۵ گرام، برگ سنا رکی ۲۰ گرام، نبات سفید، تمام دواؤں کے برابر ـــ ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور ۱۲ گرام، ہمراہ نقوع شاہترہ استعمال کرائیں،

○ ـــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں،

مردار سنگ، سفیدہ قلعی، کافور، ہرایک ۵ گرام۔ ـــــ تمام دواؤں کو سرکہ میں پیس کر روغن گل ملا کر لگائیں۔

خشخاش ۱۲ گرام کو بکری کے دودھ ۶۰ ملی لیٹر میں پیس کر روغن گل ۲۵ ملی لیٹر ملا کر جسم پر مالش کریں،

افیون ۱۴ گرام، سہاگہ ۲۸ گرام (۱۴ گرام بریاں اور ۱۴ گرام خام)

______ تمام دواؤں کو ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی پانی میں گھس کر خارش کے مقام پر لگائیں،

آب برگ تمبا کو سبز، روغن کنجد ہموزن کو ملا کر جوش دیں، جب پانی اڑ کر صرف تیل باقی رہ جائے تو اتار کر سرد کر لیں اور اس سے جسم کی مالش کرائیں،

گل ارمنی ۱۴ گرام، زعفران، کافور، ہر ایک ۲ گرام، روغن بادام ۲۵ ملی لیٹر، دواؤں کو سرکہ، عرق گلاب، ہر ایک ۲۵ ملی لیٹر میں پیس کر ضماد کریں،

تخم خشخاش، کنجد مقشر، سہاگہ، مردار سنگ، برگ حنا، ہر ایک ۶ گرام، روغن یاسمین / روغن گل / عرق لیموں میں پیس کر تھوڑا سا کافور ملا کر جسم پر مالش کرائیں اور ۲ - ۳ گھنٹے بعد غسل کرنے کی ہدایت کریں۔

○ ______ دوسرے شرکی امراض کی صورت میں ان کا ازالہ کریں۔

نار فارسی

ECZEMA

اس مرض میں پتلی رطوبت سے بھری ہوئی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں سطح جلد پر پیدا ہو جاتی ہیں، ان میں شدید سوزش اور درد ہوتا ہے، پھنسیوں کے پھوٹ جانے سے غلیظ مادہ نکل کر جم جاتا ہے، جو کھرنڈ کی شکل اختیار کر لیتا ہے، لیکن اس کے نیچے رطوبت موجود ہوتی ہے، جو رس کر قریبی جلد میں سوزش اور التہاب پیدا کرتی رہتی ہے—
یہ مرض ہر انسان کو ہو سکتا ہے لیکن بعض پیشہ کے لوگوں میں کثیر الوقوع ہے،

اسباب

معدنی / کیمیاوی:-

(i) صابن / صرف
(ii) پینٹ / پالش
(iii) رنگ سازی کے مادے / بالوں کے خضابات
(iv) فوٹو پرنٹ دھونے والا مادہ
(v) کریم / پاؤڈر / عطریات / لپ اسٹک
(vi) کرومیم / گھڑی کی چین / ایر رنگ
(vii) نیکلس
(viii) بعض خراب معدنی اجزاء سے تیار شدہ

زیورات،

(IV) سکے/دروازے کا ہینڈل

ادویات :-

(I) سلفا/ فارمالین
(II) پینی سلین/ پرکلورائڈ/ بن آیوڈائڈ آف
مرکری/ لائسال
(III) اسٹرپٹو مائی سن
(IV) آیوڈین/ کونین
(V) آرنیکا آئیڈ و فارم کی جلد میں سرایت

پلاسٹک/ ربر کی اشیاء :-

(I) ہینڈ بیگ
(II) فتق کی پیٹیاں
(III) جوتے/ دستانے/ کنڈوم/ موزہ بند (تسمہ)
/ چپل

امراض معدہ و امعاء :-

(I) ہاضمہ کی خرابی
(II) دیدان امعاء
(III) قبض مزمن
(IV) امعاء کے زہریلے مواد

غذائی بے اعتدالی :-

(I) لہسن/ خردل/ ڈبے کا دودھ/ لوبیا/ گوبھی/ سور یا گائے وغیرہ کے گوشت کا بکثرت استعمال۔

(II) مرچ و مصالحہ والی اغذیہ کا بکثرت استعمال

انفعالات نفسانی:۔

(I) غصہ و غضب
(II) خوف
(III) رنج و غم

عورتوں کے امراض:۔

(I) حیض کی بے اعتدالی
(II) حمل
(III) حیض کے ایام میں غلیظ گازات کا استعمال

بعض پیشے:۔

(I) تار کا کام کرنے والے (معدنی سرایت کی وجہ سے)
(II) رنگ بنانے والے (کیمیاوی سرایت کی وجہ سے)
(III) باغبان/دھوبی (پانی میں بھیگتے رہنے اور صابن وغیرہ سے)

متفرقات:۔

(I) صفراوی خلط کا رقیق خون میں مل جانا
(II) ضعف اعصاب/عام جسمانی کمزوری
(III) شدید حرارت/برودت
(IV) تیز و تند ہوا
(V) نقرس
(VI) وجع المفاصل حاد

(VII) دانتوں کے امراض
(VIII) لوزتین کے امراض
(IX) ذیابیطس
(X) گردہ کے بعض امراض
(XI) مثانہ کے بعض امراض
(XII) قلب کے بعض امراض
(XIII) بیش حسیت
(XIV) بعض پھولوں کے زر
(XV) وراثت

علامات

ابتداء میں مقام مرض کی جلد میں سرخی نمودار ہوتی ہے، اس کے بعد چھوٹی چھوٹی، گھنی پھنسیاں نکل آتی ہیں جن میں شفاف رطوبت بھری ہوتی ہے، جو شدت کی خارش اور سوزش کا احساس دلاتی ہے، کچھ عرصہ بعد پھنسی پھٹ جاتی ہے اور اس سے کسی قدر گاڑھی رطوبت نکل کر سطح جلد پر جم کر کھرنڈ بناتی ہے، اس کھرنڈ کے نیچے رقیق مادہ پھر بھی موجود رہتا ہے، قریبی جلد میں درد اور المناکی کے ساتھ سرخی پائی جاتی ہے، مقام مرض کی جلد کا رنگ بیگنی سرخ ہوجاتا ہے، رقیق مادہ کے رستے رہنے سے مرض بتدریج ترقی کرتا رہتا ہے، اور جسم کے مختلف حصوں میں ہوجاتا ہے۔ چنانچہ کسی حصہ پر ابتدائی مرحلہ ہوتا ہے تو کہیں آبلے پڑے ہوتے ہیں۔ تو کہیں کھرنڈ جم جاتی ہے تو کسی حصہ میں زردآب (Serum) رس رس کر مقامی طور پر سوزش پیدا کرتا ہے، بعض اوقات کسی قدر بخار بھی ہوجاتا ہے، — کمزور اور منحنی بچوں میں یہ مرض ناک، کان اور سر پر زیادہ حملہ کرتا ہے، — نقرس کے مریضوں میں یہ مرض ٹانگوں میں بکثرت ہوتا ہے، — ہاتھ، پیر، کمر، کان، پپوٹے، ناک، بھٹنی، خصیے اور مقعد وغیرہ پر یہ مرض عام طور سے رونما ہوتا ہے، — یہ مرض ثانوی تعدیہ کے مرحلے میں بہت تکلیف دہ

ثابت ہوتا ہے چنانچہ اگر شور پرا سٹے فلوکوکس کا حملہ ہو جائے تو جلد پر پھوڑے ہو جاتے ہیں اور اسٹرپٹو کوکس کے حملہ کی صورت میں زہر بادی علامات رونما ہو سکتی ہیں۔

اصول علاج

- ———— حسب ضرورت تنقیہ مواد کریں۔
- ———— مسکنات استعمال کرائیں۔
- ———— تصفیہ خون کریں۔
- ———— مانع عفونت دوائیں استعمال کرائیں۔
- ———— جسمانی صفائی اور پاکیزگی پر خصوصی توجہ کی ہدایت کریں۔
- ———— غلیظ، نفاخ غذاؤں کے استعمال پر پابندی عائد کریں۔
- ———— مرض کی اصل سبب کا ازالہ کریں۔

علاج

- ———— فصد کھولیں۔
- ———— صفراوی خلط کی نضج و تنقیہ کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ منضج صفرا:۔

عنب الثعلب، گل بنفشہ، گل سرخ، تخم خطمی، شاہترہ، تخم کاسنی نیکوب، ہر ایک ۷گرام، گل نیلوفر ۵گرام، آلو بخارا، عناب، ہر ایک ۵عدد، ———— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند آفتابی ۲۵گرام ملاکر نوش کرائیں۔ ———— چار پانچ دن تک یہ نسخہ استعمال کرائیں، جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو اسی میں اس نسخہ مسہل کا اضافہ کریں۔

نسخہ مسہل صفراء :۔

مغز فلوس خیار شنبرہ ۵۰ گرام، ترنجبین خراسانی، تمر ہندی مقشر، ہر ایک ۵۰ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگودیں اور صبح کو چھان کر نسخہ منضج میں ملاکر شیرہ مغز بادام شیریں ۵ عدد پانی میں نکال کر شامل کریں اور نوش کرائیں، ـــــــ گلقند کی مقدار ۵۰ گرام کردیں، ـــــــ دوسرے دن مبرد کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ تبرید :۔

لعاب بہدانہ ۳ گرام پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۵ ملی لیٹر ملاکر اسپغول مسلم ۶ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

تنقیہ مواد کے لیے یہ نسخہ بھی مفید ہے،

صبرہ ۶ گرام، بسفائج، سقمونیا، پوست بلیلہ زرد، مصطگی، ہر ایک ۱۲ گرام، حجر ارمنی ۴ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب کاسنی سے گولیاں بنائیں اور رات میں سوتے وقت ۶ گرام ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔

○ ـــــــ مصفی خون کے طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں،

آب شاہترہ سبز مروق، آب کاسنی سبز مروق، ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر، شربت عناب ۲۵ ملی لیٹر ـــــــ تمام عرقیات کو باہم ملاکر نوش کرائیں۔

برگ شاہترہ ۵۰۰ گرام، عنب الثعلب۔ برادہ شیشم، برادہ آبنوس، گل سرخ، گل نیلوفر، ہر ایک ۲۵۰ گرام، صندل سفید، تخم کاسنی، عناب افتیمون، تخم بادرنجبویہ، ہر ایک ۱۲۵ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو ۱۳ لیٹر پانی میں بھگو دیں ۲۴ گھنٹے بعد ۶ لیٹر عرق کشید کریں اور روزانہ صبح کو ۱۲۰ ملی لیٹر نوش کرائیں،

یہ نسخہ بھی مفید ہے،

عشبہ مغربی، بسفائج فستقی۔ افتیمون ولایتی، گاؤزبان، دارچینی، ہر ایک ۲۵ گرام، چوب چینی، گل سرخ، صندل سفید، صندل سرخ، ہر ایک ۱۲ گرام،

ہلیلہ سیاہ ۷ گرام، پوست ہلیلہ زرد ۶ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور شکر ۵۰ گرام، شہد ۵۰۰ ملی لیٹر کا قوام بنا کر مذکورہ سفوف ملائیں، جب معجون تیار ہو جائے تو ۹ گرام ہمراہ عرق عشبہ نوش کرائیں۔

○ ـــــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں،

روغن کنجد میں ملائم کپڑا بھگو کر کھرنڈ پر رکھیں، جب کھرنڈ نرم ہو جائے تو احتیاط کے ساتھ اتاریں۔

تسکین کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

مرہم سفیدہ کافوری لگائیں،

سفیدہ، مردارسنگ، صندل، کافور، ـــــــ تمام دواؤں کو عرق گلاب میں پیس کر طلاء کریں۔

سفیدہ کاشغری، مردارسنگ، ہرایک ۱۸ گرام، کتیرا ۳ گرام، افیون ایک گرام، کافور ۲ گرام، رسوت ۵ر۳ گرام، موم سفید ۱۷ گرام، روغن گل ۵ ملی لیٹر۔ ـــــــ حسب دستور مرہم تیار کریں اور اس میں لعاب بہدانہ ۲ گرام پانی میں نکال کر سفیدی بیضۂ مرغ ایک عدد کا اضافہ کریں اور مقام مرض پر لگائیں۔

مغز تخم شفتالو سوختہ، شب یمانی (پانی میں بجھی ہوئی) باہم پیس کر طلاء کریں،

برگ نیم، برگ حنا، کمیلہ، سفیدہ کاشغری ہموزن، ـــــــ تمام دواؤں کو دیک سفوف کر کے ذرور کریں۔

صندل سرخ، گل نیلوفر، صبر زرد ہموزن کو باریک کر کے چھڑکیں۔

○ ـــــ دیگر اسباب کی صورت میں ان کا مخصوص علاج کریں۔

○

RING WORM

اس مرض میں جلد کے ظاہری حصہ میں درشتی اور خشونت پیدا ہوجاتی ہے جو ایک مخصوص شکل وصورت کی ہوتی ہے۔ ــــــ ملحوظ رہے کہ اطباء جدید اس کا سبب نباتی کرم قرار دیتے ہیں اور اطباء قدیم ان کے جو اسباب اور علامات قلمبند کرتے ہیں وہ بھی اس کے متعدی ہونے کی غمازی کرتے ہیں۔

اقسام

(۱) مقام وضع تبدیل کرنے کے اعتبار سے

قوبا

Ring Worm

- قوبا منتشر/قائم — Tinea Sycosis
- قوبا ساعی خبیث — Ring Worm Malignant

---

* داد، گربون، وغیرہ اس کے دوسرے نام ہیں۔

(ب) جنس کے اعتبار سے
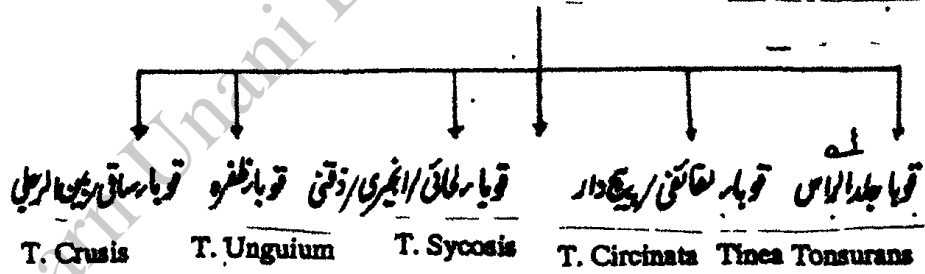
اسباب

(1) لطیف اور حاد خون میں سوداء غلیظ کا اختلاط
(2) رقیق رطوبت اور بلغم مالح

---

[1] اسے قوبا الراس بھی کہتے ہیں۔

(III) ردی خلط حاد، رقیق / غلیظ سودا، کا غلبہ
(IV) غلیظ، ثقیل اور نفاخ اغذیہ
(V) بھیگے کپڑے پہننا۔
(VI) فطر (پھپھوند) Fungus

(I)	Trichophyton
(II)	Microsporum
(III)	Epidermophyton

(VII) شیریں اشیاء کا بکثرت استعمال
(VIII) جسمانی کثافت
(IX) متاثر شخص کے جسمانی استعمال کی اشیاء مثلاً دستانہ، ٹوپی، برش، کنگھا، تولیہ وغیرہ استعمال کرنا / بعض جانور

علامات

مرضیاتی طور پر اس قدر وضاحت ضروری ہے کہ فطر (پھپھوند) Fungus (گول یا بیضوی شکل یا خالی نالیوں کے خول کی صورت میں نظر آتی ہیں، جو ہر سمت میں پھیلتی اور بڑھتی رہتی ہیں، جب یہ جلد میں گھستی ہیں تو جسم ان کی مدافعت کے لیے زیادہ خون بھیجتا ہے، اس کے ساتھ ہی مقام مرض پر چھوٹے چھوٹے، ابھرے ہوئے چھلے نمودار ہو جاتے ہیں، جن کے کنارے سطح جلد کی نسبت زیادہ نمایاں ہوتے ہیں، اور ان میں سرخی ہوتی ہیں، ——— چند دنوں بعد مقام مرض کے مرکز میں پھپھوند کمزور پڑ جاتی ہیں، انھیں خوراک بھی کم ملتی ہے، طبیعت مدبرۂ بدن اور مدافعتی قوتیں ان پر قابو پا لیتی ہیں، مرکز مرض میں پھپھوند کے ہلاک ہو جانے کی وجہ سے مقام مرض کا مرکز ہموار اور چپٹا ہو جاتا ہے، اور اس کی سرخی بھی ختم ہو جاتی ہے اور تقشر (چھلکا اترنا) بھی بند ہو جاتا ہے، تاہم کناروں پر جہاں پھپھوند ابھی نوعمر اور صحت مند ہوتی ہیں وہاں کی جلد میں ابھار بدستور ہوتا ہے، جن کے مقابلہ کے لیے جسم جراثیم کش مادہ (مصلات) وہاں بھیجتا رہتا ہے، جس کی وجہ سے گویا کا رقبہ محدود ہو جاتا ہے، اور پھپھوند چھلے

Ring) کی حدود سے آگے بڑھنے نہیں پاتیں۔

عمومی علامات :۔

ابتداء میں مقام مرض پر سرخی مائل چھوٹے چھوٹے دانے نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں باہم مل کر دائرہ (Ring) کی شکل اختیار کر لیتے ہیں، ان میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں جو کچھ عرصہ بعد پھوٹ جاتی ہیں اور ان سے بھوسی کی طرح کھرنڈ گرتی ہے، دائرہ کے کنارے سطح جلد سے کسی قدر بلند دبیز ہوتے ہیں اور دائرہ کا وسطی حصہ سطح جلد کی طرح ہی مسطح ہوتا ہے۔ اس کا رنگ سیاہ یا سرخی مائل ہو سکتا ہے، ان میں میٹھی میٹھی خارش ہوتی ہے جو مریض کو بے چین کیے رہتی ہے، غلبۂ صفرا کی صورت میں عوارض شدید ہوتے ہیں،

خصوصی علامات :۔

(ا)

(I) قوبا متقشر :۔

جیسا کہ نام ہی سے ظاہر ہے، اس میں مقام مرض سے بھوسی جھڑتی ہے، اس میں مادۂ مرض جلد کی گہرائی میں ہوتا ہے، اور مچھلی کے چھلکے کی طرح اس سے گول گول چھلکے اترتے ہیں، یہ دراصل قوبا کی مزمن نوعیت ہے،

(II) قوبا ساعی :۔

قوبا کی یہ قسم چوں کہ اپنی جگہ تبدیل کرتی رہتی ہے اسی لیے اس کا نام ساعی (چلنے والا) رکھا گیا ہے۔

(ب)

(I) قوبا دموی :۔

یہ فساد خون نیز اس میں فاسد رطوبات کے امتزاج سے پیدا ہوتا ہے، فساد خون

کی دوسری علامات بھی پائی جاتی ہیں نیز اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے، اخراج رطوبت بھی ہوتا ہے۔

(II) قوبا سوداوی:-

یہ صورت، کسی خلط محترق کے سوداء میں تبدیل ہوجانے کے بعد پیش آتی ہے اس کا رنگ مٹیالا ہوتا ہے، اس میں چیچھی اور خلش نہیں ہوتی اور نسبتاً یبوست کا غلبہ ہوتا ہے،

(III) قوبا رطوبی :-

یہ صورت فساد رطوبت اور اس کی عفونت پر دلالت کرتی ہے، مقام مرض سفید سرخی/زردی مائل ہوتا ہے، درد شدید نوعیت کا خارش لذت آگیں ہونے کی بجائے المناک ہوتی ہے۔

(ج) —

(ا) قوبا جلد الراس:-

ملحوظ رہے کہ قوبائے جلد الراس (T. Tonsurans) میں دراصل پھپھوند کی پہلی کوشش یہی ہوتی ہے کہ انھیں سر کی جلد میں کہیں ٹکنے کی جگہ مل جائے، چنانچہ ابتداء میں بالائی جلد میں نا محسوس طور پر پھیلتی ہیں۔ لیکن جب جسم کو ان کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے وہ مدافعتی مصلات بھیج کر اس کا تدارک کرتا ہے، لیکن جب مدافعتی قوتیں حملہ آور پھپھوند کے مقابلہ میں کمزور ثابت ہوتی ہیں تو اس کے گرد حلقہ ڈال کر جم جاتی ہیں، جس سے داد/قوبا کے کنارے ابھر جاتے ہیں، اس ابھار کی وجہ یہ ہے کہ یہیں پھپھوند اور جسمانی مصلات میں محاذ آرائی ہوتی ہے، تاہم پھپھوند زیادہ مدت تک بالائی جلد تک محدود نہیں رہتی، بلکہ بہت جلد جلد کی اندرونی پرت (طبقہ) میں پہنچنے کی کوشش کرتی ہے، اور رفتہ رفتہ بالوں کے غدد کیسیہ تک پہنچ جاتی ہیں، یہاں یہ پھپھوند خوب بڑھتی ہیں اور بال اور اس کے غدد کیسیہ کا تعلق توڑ دیتی ہیں، جس سے بال کمزور ہوجاتا ہے، اس کے بعد پھپھوند افزائش نسل کرکے بال کی تباہی کا سامان کرتی ہیں اور بال کی بیرونی سخت کھال پر حملہ آور ہوتی ہیں، اور بالآخر بال ٹوٹ کر گرنے لگتا ہے، یہاں ایک نکتہ ذہن میں رہنا ضروری ہے کہ پھپھوند، بال کی جڑ پر بالعموم حملہ نہیں کرتی، بلکہ اس سے کچھ

اوپر حملہ کرتی ہے۔

بہر حال یہ نوع ایک گول چکتے کے طور پر نمودار ہوتی ہے اور یہاں بالوں کی بالیدگی نسبتاً باریک ہوتی ہے، بغور دیکھنے پر جلد، گلابی، کسی قدر متورم اور باریک، بھوسی جیسے چھلکوں سے ڈھکی ہوتی ہے، بچھدرے، پھیلے ہوئے ملے، اور تندرست بالوں کے علاوہ بالوں کے متعدد ٹوٹے ہوئے ٹھنٹھ دکھائی دیتے ہیں، جو عام طور سے غیر شفاف، سیاہ یا گہرے بھورے رنگ کے، مڑے ہوئے ہوتے ہیں، اگر ان مڑے ہوئے بالوں کو چمٹی سے پکڑ کر اکھاڑنے کی کوشش کی جائے تو وہ عام طور سے درمیان سے ٹوٹ جاتے ہیں۔

______ یہ نوع غریب بچوں اور حفظان صحت کے اصولوں کے خلاف زندگی گزارنے والوں میں کثیر الوقوع ہے۔

(II) قوبا لفائفی / پیچ دار / بے بال جلد والا :—

یہ نوع بعض جانوروں مثلاً بلی اور کتے وغیرہ سے ثانوی تعدیہ کے طور پر رونما ہوتی ہے، اور اس کی علامتوں کا انحصار بڑی حد تک پھپھوند کی نوعیت پر ہوتا ہے، اس میں التہابی کیفیات (سوزش سرخی اور ورم وغیرہ) نسبتاً زیادہ واضح ہوتی ہیں ان میں دائرہ نما چکتیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور مرکزی حصہ خود بخود صحت مند ہو جاتا ہے، کناروں کے ابھار کی نسبت ان میں پستی ہوتی ہے جس سے پیچدار شکل ابھرتی ہے، پھیلنے والے، ابھرے ہوئے کناروں سے ذرا اندر آبلے وغیرہ دکھائی دیتے ہیں، کبھی کبھی تو ہر آبلہ بذات خود ایک دائرہ بناتا ہے، ______ بہر حال قوبا کی یہ قسم ایک روپے کے سکے سے ہتھیلی برابر ہو سکتی ہے، تشخیص کے لیے مقام مرض کے قشور کا خوردبینی امتحان کیا جاتا ہے، جس میں پھپھوند کا جال موجدار، شاخ دار دکھائی دیتا ہے،

(III) قوبا لحائی / انجیری / ذقنی :—

اس میں پھپھوند کی وجہ سے ٹھڈی اور رخسارے کے بال والے حصے متاثر ہو جاتے ہیں، اور وہاں کی جلد میں التہاب پیدا ہو جاتا ہے، درمیانی طبق جلد میں تھلب

اور ورم بھی ہو جاتا ہے، پھپھوند، ابتداء میں بالوں پر حملہ آور ہو کر داء الثعلب جیسی کیفیت پیدا کر دیتی ہے، جس کی وجہ سے بالوں کا اکھاڑنا آسان ہو جاتا ہے، یہاں پھپھوند نسبتاً زیادہ تیزی کے ساتھ پھیلتی اور زیادہ گہرائی میں دریز ش کرتی ہے، پیپ بھی پیدا ہو جاتی ہے، ـــــــ خوردبینی امتحان میں پھپھوند کی نشاندہی کی جا سکتی ہے،

(۶) قوباظفرہ:-

ناخنوں کے قوبا (Tinea of The Nails) میں ناخن لمبا اور ٹیڑھا ہو کر انگلیوں کے سروں پر آجاتا ہے، اس کی کور موٹی، سطح کھردری، ناہموار اور رنگ میلا زرد ہو جاتا ہے، اور اس میں ٹوٹنے کا رجحان زیادہ ہو جاتا ہے، ان ٹوٹے ہوئے حصوں کے خوردبینی مشاہدہ سے پھپھوند کا پتہ چلتا ہے،

(۷) قوبائے ساقی/حاشیہ دار:-

اس میں پاؤں کی انگلیوں، ہتھیلی، تلوے، چڈے اور بغل خاص طور سے مبتلا ہوتی ہے، چڈھوں سے پیچھے کی طرف مجان، سرین اور شکم کا زیریں حصہ بھی مبتلائے مرض ہوتا ہے۔ اس میں بھی مرض حاشیوں (کناروں) پر پھیلتا اور مرکز میں ٹھیک ہونے کا رجحان رکھتا ہے۔ اس میں مرضی عوارض زیادہ ہوا کرتے ہیں۔

اصول علاج

- ـــــــ امتلاء خون کی صورت میں فصد کھولیں۔
- ـــــــ خلط ردی کا تنقیہ کریں۔
- ـــــــ جسمانی طہارت پر خصوصی توجہ دیں۔
- ـــــــ مسکنات درد استعمال کرائیں۔
- ـــــــ مصفیات خون استعمال کرائیں۔
- ـــــــ جونکیں لگائیں۔
- ـــــــ منضجات استعمال کرائیں اس کے بعد مسہلات دیں۔

علاج

○ ——— مزمن صورت میں ہفت اندام / باسلیق کی فصد کھولیں۔

○ ——— عورتوں میں دونوں پیروں میں، صافن کی فصد کھولیں، قوبا منتشر وساعی میں مفید ہے۔

○ ——— مطبوخ افتیمون سے نضج دیکر حب لاجورد، مطبوخ افیمون غاریقونی سے تنقیہ کریں، اس کے بعد ماء الجبن / چوب چینی استعمال کرائیں۔

○ ——— چرائتہ، ہلیلہ سیاہ، شاہترہ، برگ حنا، ہر ایک ۳/۵ گرام کو رات میں پانی نیمگرم (حسب ضرورت) میں بھگو کر، صبح کو مل چھان کر فلفل سیاہ ۱۱ عدد نیمکوفتہ شامل کر کے نوش کرائیں، ۴۰ دن برابر استعمال کرنے سے مرض زائل ہو جاتا ہے، عناب، بسفائج اور افتیمون کا اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے۔

○ ——— سرپھوکہ، برگ گز، گل بکائن، تخم کاسنی، گل کاسنی، مکوہ، افتیمون، ہر ایک ۲۵۰ گرام، برادہ شیشم، برادہ آبنوس، ہر ایک ۱۰۵ گرام، منڈی مع بیخ و برگ گل، ایک کیلو گرام، عناب کلاں ۲۵۰ گرام، بسفائج ۸۵ گرام، درونج عقربی ۵۰ گرام، گل گاؤزبان ۱۱۰ گرام، گل نیلوفر ۲۵۰ گرام ——— تمام دواؤں کو رات میں پانی میں بھگو کر صبح کو دس بوتل (کم و بیش ۵ لیٹر) عرق کشید کریں اور ۱۱۰ ——— ۲۵۰ ملی لیٹر ہمراہ شربت عناب ۲۵ ملی لیٹر نوش کرائیں

○ ——— خارجی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں،

○ ——— مردار سنگ، کبریت آملہ سار، نوشادر، سہاگہ بریاں، فلفل گرد، مازو، کات سفید، صمغ عربی، تخم ترب، (یا افیون) ہر ایک ۲/۵ گرام، نیلا تو تیا ۱/۲ گرام، ——— تمام دواؤں کو پیس کر عرق لیموں ملا کر گولیاں بنائیں اور ضرورت کے وقت، قوبا (داد) کو کھجا کر مذکورہ گولی کو عرق لیموں / سادہ پانی میں گھس کر لگائیں،

○ ——— بابچی، گھونگچی، سرسوں، ہر ایک ۰ گرام، تخم پنواڑ ۱۲/۵ گرام، نیلا تو تیا ۲ گرام، ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب لیموں

حصف

MILIARIA RUPRA

اس مرض میں جسم کی ظاہری جلد پر، باجرے کے دانوں کی مانند، چھوٹی چھوٹی پھنسیاں/ دانے نکل آتے ہیں، بعض اوقات سر کی جلد بھی اس سے متاثر ہوجاتی ہے، تاہم یہ دانے ہتھیلیوں اور تلووں پر نہیں نکلتے، ان میں شدید جلن اور سوئیوں کی سی چبھن، محسوس ہوتی ہے۔ اسی لیے ان کو شورشو کی (کانٹوں جیسی پھنسیاں) بھی کہتے ہیں، موسم گرما، گرم ممالک اور دریا کے کنارے آباد شہروں میں یہ مرض کثیرالوقوع ہے۔

اسباب

(I) صفراء کا غلبہ/ رقیق، تیز رطوبات کا خون کے ساتھ مل کر زیر جلد بند ہوجانا.
(II) غیر معمولی ثقیل اور کثیف مواد/ کثافت جلد/ عدم صفائی جسم
(III) شدید گرمی/ گرم کپڑے پہننا/ موسم گرما میں گرم اشیاء کا داخلی استعمال
(IV) شدید محنت اور ریاضت
(V) بکثرت پسینہ آنا/ تیز معرق دواؤں کا استعمال
(VI) پسینہ آنے کے فوراً بعد سرد، تازہ پانی سے نہانا
(VII) حمیات/ امراض حادہ
(VIII) جسمانی کمزوری

علامات

سطح جلد پر (ہتھیلیوں اور تلووں کو چھوڑ کر) نہایت چھوٹی چھوٹی، بعض اوقات باجرے کے دانوں کے بقدر سرخ، سوزشی پھنسیاں نکل آتی ہیں، جن میں کانٹے یا سوئیاں چبھنے جیسا احساس ہوتا ہے، یہ پھنسیاں کبھی تو متفرق طور پر ہوتی ہیں اور باہم مل کر خوشہ (گچھا) سا بنا دیتی ہیں، ان کو کھجانے سے بڑی لذت حاصل ہوتی ہے، انجام کار شدید سوزش، چبھن اور درد محسوس ہوتا ہے، بے دردی سے کھجلا دینے کی صورت میں مرچیں لگنے کی سی سوزش محسوس ہوتی ہے پسینہ نکلنے کے وقت ان عوارض میں اضافہ ہو جاتا ہے، جلد میں سختی اور کھر کھرا پن آجاتا ہے، ——

سوداوی خلط کے غلبہ کی صورت میں یہ بثور سر کی جلد میں بھی نمودار ہوتی ہیں، ان میں آبی رطوبت بھی موجود ہو سکتی ہے، بشرطیکہ رقیق مائی رطوبات، صفرا میں، زیادہ مقدار میں شامل ہو جائیں، ایسی صورت میں دانوں کا رنگ سرخ یا زرد ہونے کی بجائے سفیدی مائل ہو جاتا ہے،

تفریقی علامات

حصف	جاورسیہ Miliaria Rupra
۱- دانوں کے پسینہ سے پر سرخی، زردی ہوتی ہے۔	۱- سرخی نہیں ہوتی
۲- دانوں میں سوزش اور کانٹے چبھنے کا احساس ہوتا ہے،	۲- سوزش اور چبھن نہیں ہوتی،
۳- بخار نہیں ہوتا۔	۳- عام طور سے جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اصول علاج

- پسینہ آنے کے فوراً بعد سرد پانی سے غسل کرنے سے احتراز کی تاکید کریں،
- مسامات کے بند ہونے کی صورت میں مفتح مسام دوائیں پانی میں جوش دے کر اس پانی سے غسل کرائیں اور اس کے بعد سرکہ اور عرق گلاب جسم پر ملیں،
- حسب ضرورت فصد کھولیں،
- مسہل بارد دیں،
- مرطبات استعمال کرائیں،
- سرد اور قابض عرقیات/ادویہ کا خارجی استعمال کرائیں،
- غیر معمولی حرارت اور پسینہ سے مریض کو محفوظ رکھنے کی تدابیر کریں،
- مطفیات اور مصفیات استعمال کرائیں،
- جسمانی صفائی اور طہارت پر خصوصی توجہ دیں۔

علاج

- خوردنی طور پر درج ذیل دوائیں استعمال کرائیں۔

لعاب بہدانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر، شیرہ مغز کدوئے شیریں، ہرایک ۳ گرام، شیرہ عناب، ۵ عدد، کو پانی میں نکال کر شربت عناب/شربت نیلوفر ۲۵ ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں، ــــــ بہرد ہے۔

مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

گل سرخ، گل بنفشہ، ہرایک ۶۰ گرام، تخم کاسنی، تخم خیار، تخم خربوزہ، ہرایک ۶۰ گرام آلو بخارا، عصارہ ریوند چینی، ہرایک ۳۰ گرام، زرشک ۲۸ گرام، مغز حب الملوک مدبر ۲۵ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۵ر۱ گرام کے بقدر اقراص

بنائیں اور ایک قرص کھلائیں ، ـــــــ اگر مریض نازک مزاج ہو تو بادیان ۶ گرام، تخم خطمی ۵ گرام، سپستان ۷ عدد کو پانی میں جوش دے کر گلقند ۲۵ گرام، حل کر کے مل چھان کر روغن بادام ۱۲ ملی لیٹر حل کر کے، قرص کھلانے کے بعد نوش کرائیں، ـــــــ

ـــــــ اسہال کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں،

اسبغول مسلم، نبات سفید ہموزن کو گرم پانی کے ساتھ نگلنے کی ہدایت کریں، اور تبرید کی غرض سے پہلا نسخہ استعمال کرائیں۔

تصفیۂ خون کے لیے یہ نسخہ بروئے کار لائیں،

پوست بیخ نیم، پوست شاخ انجیر دشتی، چرائتہ ، شاہترہ، کشنیز خشک ، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ، آملہ، ہلیلہ سیاہ، شیطرج ، بادیان ، سنا مکی ، گل سرخ، ہر ایک ۲۵ گرام ، قند سفید دوگنا، شہد ہموزن جملہ ادویہ۔

ـــــــ تمام دواؤں کو باریک کر کے چھان لیں اور شکر و شہد کا قوام بنا کر حسب دستور یہ دوائیں شامل کر کے معجون بنائیں اور ۱۲ گرام استعمال کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے،

شاہترہ ۲۵۰ گرام، کو پانی ۵ لیٹر، میں ۲۴ گھنٹے تک بھگوئیں اس کے بعد ۲/۵ لیٹر عرق کشید کریں اور ۶۰ ـــــ ۱۵۰ ملی لیٹر نوش کرائیں، ـــــــ یہ نسخہ بھی کارآمد ہے،

عشبہ مغربی ۱۸۰ گرام، چوب چینی ۱۲۰ گرام ، دونوں کو رات کے وقت ۴ لیٹر پانی میں بھگوئیں اور صبح کو ۲ لیٹر عرق کشید کریں اور ۶۰ - ۱۲۰ ملی لیٹر ہمراہ شربت عناب ۵۰ ملی لیٹر استعمال کرائیں،

(۵) ـــــــ خارجی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں،

اگر بثور ظاہر ہو جائیں تو سبوس گندم اور اکلیل الملک کو پانی میں جوش دے کر اسی پانی سے غسل کرائیں، اس کے بعد سرکہ اور عرق گلاب / نمک طعام، حنا اور سرکہ ملا کر جسم پر لگائیں،

سوزش کی صورت میں برف کی ڈلی سے ٹکور کریں،

گل ملتانی، لعاب خطمی یا پانی میں گھس کر ضماد کریں،

صندل سفید عرق گلاب میں گھس کر لیپ کریں،

روغن گل ۱۲ ملی لیٹر، سرکہ ۲۵ ملی لیٹر، عرق گلاب ۶۰ ملی لیٹر میں کافور ایک گرام حل کر کے گرمی دانوں پر لگائیں،

آب کشنیز سبز مروق، سرکہ، عرق گلاب کو باہم ملا کر جسم پر ملیں،

تخم خشخاش ۲۵ گرام، بکری کے دودھ میں پیس کر لگائیں،

برگ حنا، کتیرا، ہر ایک ۱۲ گرام، کو باریک پیس کر روغن گاؤ ۲۵ ملی لیٹر ملا کر حصف پر ملیں۔

مازو، زرد چوب ہموزن، باریک پیس کر سرکہ اور روغن گل ملا کر حمام میں پسینہ آنے کے بعد طلاء کریں، ——— ایک گھنٹہ بعد سرد پانی سے دھونے کی ہدایت کریں۔

سفیدہ قلعی، آرد جو، آب لیموں، سرکہ، گل ارمنی، روغن گل ——— تمام دواؤں کو ملا کر جسم پر ملیں، اور تھوڑی دیر بعد حمام کی ہدایت کریں۔

صندل سفید، پوست انار، کزمازج، گل ارمنی، ہر ایک ۶ گرام، چاروں دواؤں کو باریک پیس کر سرکہ ۲۵ ملی لیٹر، عرق گلاب ۱۰۰ ملی لیٹر میں حل کر کے جسم کے متاثرہ حصوں پر طلاء کریں۔

سعفہ *

FAVUS

اس مرض میں بشرہ (Cuticle) اور بالوں کے کیسہ دار غدود ( ) پر ایک مخصوص نوعیت کی پھپھوند (فسطر = Fungus) اثر انداز ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے وہاں ایک چھوٹی، زرد رنگ کی، گول ٹکیہ نما چکتی رونما ہو جاتی ہے، جس کا درمیانی حصہ گہرا اور حاشیہ بتدریج ابھرا ہوا ہوتا ہے، ——— یہ مرض عام طور سے سر کی جلد پر ہی نمودار ہوتا ہے تاہم بازوؤں، کاندھوں، رانوں، عضو تناسل اور فوطوں پر بھی ہو سکتا ہے، سرد علاقوں میں کثیر الوقوع ہے،

اقسام

* گنج۔
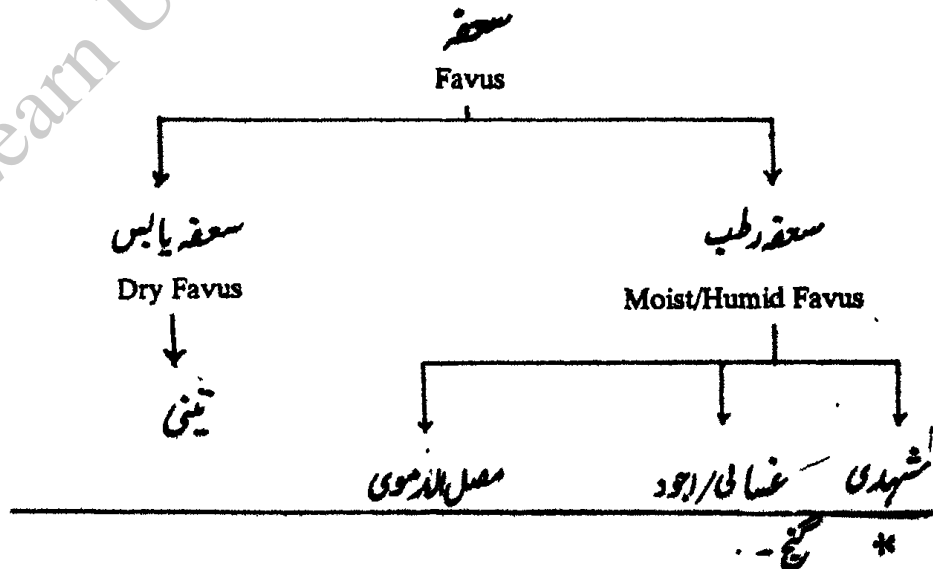
اسباب

(I) سودا ء خبیث جس میں حار، ردی رطوبت بھی شامل ہو
(II) بلغم شور / صفرا ء کا غلبہ / فساد خون
(III) کثیف و غلیظ رہنا۔
(IV) Trichophyton Schoenleini نامی پھپھوند کا تعدیہ، —
جو مریض کی پگڑی، ٹوپی کے استعمال اور پالتو جانوروں سے صحت مند لوگوں کو ہوتا ہے۔

علامات

(ا) عمومی:—

پھپھوند (Fungus) کے تعدیہ کی وجہ سے بشرہ (Epidermis)
کسی قدر اوپر اٹھ جاتا ہے تاہم اس کا اندرونی، مرکزی حصہ سطح جلد کے برابر رہتا ہے،
اور حاشیہ کسی قدر پتلا پیالہ نما ہوتا ہے، جس کو سعفی پیالہ (Favus Cup)
کہتے ہیں، یہ پیالے رفتہ رفتہ بہت زیادہ مقدار میں ہو جاتے ہیں اور باہم مل کر دبیز زرد
پپڑی بنا دیتے ہیں جن کی سطح کھردری، بے قاعدہ، شہد کے چھتے جیسی ہو جاتی ہے،
جس میں سے ایک ناگوار بو نکلتی ہے، بلکہ بڑی حد تک یہ بو، چوہوں کی بو سے مشابہ ہوتی
ہے، بالوں کے تغذیہ میں نقص پیدا ہو جاتا ہے۔ نتیجہ کے طور پر بال گرنے لگتے ہیں)۔
اور گنج پیدا ہو جاتا ہے۔ — ابتدا میں مقام مرض پر کسی قدر سرخی اور
خفیف سوزش بھی ہوتی ہے، بعد میں شدید خارش کا احساس ہوتا ہے، کہیں کہیں سے
ایک، دو بال آر پار ہو کر نمایاں بھی ہو جاتے ہیں، لیکن انقطاع تغذیہ اور بشرہ کو پھپھوند
کے ذریعہ بیخ کنی کی وجہ سے گر جایا کرتے ہیں)۔

(ب) خصوصی:—

(I) سعفہ رطب:—

اس میں مقام تعدیہ سے زرد پانی نما مواد [illegible]

نوعیت کا ہو تو شہد کے چھتہ کی طرح ان کے ہر خانے میں رطوبت بھری ہوتی ہے، اس کی اجو قسم، کسی قدر گول اور سخت ہوتی ہے، ان میں بہت زیادہ سوراخ ہوتے ہیں اور ان میں گوشت کے دھکون کی مانند رطوبت بھری رہتی ہے۔ بعض اوقات ان کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور سرپستان کی مانند ابھری ہوئی ہوتی ہیں اور ان میں مائیت خون (Serum) کی مانند رطوبت ہوتی ہے،

(iii) سعفہ یابس :۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے سعفہ کی یہ قسم رطوبت سے خالی ہوتی ہے، اس میں سفید رنگ کے، پتلے، چھوٹے چھوٹے چھلکے اترتے ہیں جو بہت حد تک داد سے مشابہ ہوتے ہیں، اس کی بعض اقسام میں تخم انجیر کی مانند ایک مادہ پایا جاتا ہے،

اصول علاج

- ○ ــــــ خلط غالب کا تنقیہ کریں،
- ○ ــــــ تعلیق/فصد کھولیں،
- ○ ــــــ بالوں کو منڈوانے کی ہدایت کریں،
- ○ ــــــ مقامی صفائی اور طہارت کی طرف مکمل توجہ دیں،
- ○ ــــــ غذا کی اصلاح کریں۔
- ○ ــــــ مقام مرض پر مناسب روغن لگائیں،

علاج

- ○ ــــــ مقامی طور پر سوداء ردی کے غلبہ کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ منضج :۔

گاؤزبان، بادرنجبویہ، اصل السوس مقشر، ہر ایک ۴ گرام، پرسیاوشاں ۵ گرام، اسطوخودوس ۲، بادیان، شاہترہ، ہر ایک ۷ گرام، سپستان ۱۱ عدد عناب ولایتی

۵ عدد، ــــــــــ ــــــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند آفتابی ۲۵ گرام ملا کر دوبارہ چھان لیں اور مریض کو نوش کرائیں، ــــــــ جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو درج ذیل نسخہ مسہل استعمال کرائیں،

نسخہ مسہل:-

قصب الذریرہ، اسطوخودوس، بسفائج فستقی، ہرایک ۷ گرام، افسنتین رومی ہلیلہ کابلی، ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، ہرایک ۶ گرام، سنا مکی، افتیمون ولایتی (پوٹلی میں باندھ کر) ۹ گرام، غاریقون مغز بل ۲۰ گرام، تربد اکبر آبادی ۵ گرام، ــــــ ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر محفوظ کر لیں اور مغز فلوس خیار شنبر ۸ گرام بھگو کر مل چھان کر اس میں ملائیں اور شیرہ مغز بادام ۱۵ عدد کا اضافہ کر کے نوش کرائیں، ــــــــ دوسرے دن تبرید کا یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نسخہ تبرید:-

آملہ مربی گرم پانی میں دھو کر چاندی کا ورق لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد لعاب گاؤزبان، ۵ گرام پانی میں نکال کر مل چھان کر شربت انار ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے تخم ریحاں ۷ گرام چھڑک کر نوش کرائیں،

○ــــــــ بلغم شور کے تنقیہ کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ منضج بلغم:-

بیخ کاسنی، بیخ کرفس، بیخ بادیان، بیخ اذخر، بادیان نیمکوب، پرسیاوشاں، اسطوخودوس، ہرایک ۷ گرام، اصل السوس مقشر نیمکوب ۵ گرام، انجیر زرد ۵ عدد، مویز منقی ۹ عدد، ــــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو خفیف جوش دے کر مل چھان کر گلقند عسلی ۵۰ گرام حل کر کے نوش کرائیں، ــــــ ۲ دن بعد درج ذیل نسخہ مسہل دیں۔

نسخہ مسہل:۔

مذکورہ بالا نسخہ منضج میں تربد سفید مجوف خراشیدہ ۵ گرام، غاریقون مغربل ۲ گرام، سنا مکی ۱۲ گرام کا حسب دستور اضافہ کریں، اور مغز فلوس خیار شنبر ۵۸ گرام، شکر سرخ ۵۰ گرام پانی میں بھگودیں، صبح کو مل چھان کر اس میں ملائیں اور روغن بیدانجیر ۱۲ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں، ـــــ پانی کے بجائے عرق بادیان نیم گرم پلاتے رہیں، ـــــ دوسرے دن درج ذیل نسخہ تبرید بروئے کار لائیں۔

نسخہ تبرید:۔

گلقند آفتابی ۲۵ گرام، عرق بادیان ۱۲۵ ملی لیٹر میں حل کر کے مل چھان کر تخم ریحاں ۴ گرام چھڑک کر نوش کرائیں،

بعض اوقات تنقیہ کے لیے حب ایارج کی ضرورت پڑتی ہے، اس کا نسخہ درج ذیل ہے،

ایارج فیقرا ۵ء۴ گرام، تربد موصوف مقشر ۹ گرام، انیسون، غاریقون مغربل، حب النیل، شحم حنظل، ہر ایک ۵ء۲ گرام، صمغ عربی، گل سرخ، کیترا، مصطگی رومی، نمک ہندی، ہر ایک ۵۰۰ ملی گرام، مقل ازرق ۵ء۴ گرام، ـــــ ضروری دواؤں کو پیس کر روغن بادام شیریں ۹ ملی لیٹر میں چرب کر کے آب مقل کے ہمراہ دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں اور نصف گولی رات میں اور باقی نصف صبح کو خالی پیٹ استعمال کرائیں،

○ ـــــ تصفیۂ خون کے لیے یہ نسخہ بروئے کار لائیں،

عشبہ مغربی، بسفائج فستقی، افتیمون ولایتی، گاؤزبان، دارچینی، ہر ایک ۲۵ گرام، چوب چینی، گل سرخ، صندل سرخ، صندل سفید، ہر ایک ۱۲ گرام، ہلیلہ سیاہ ۷ گرام، پوست ہلیلہ زرد ۴ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور شکر ۷۵۰ گرام/ شہد ۵۰۰ ملی گرام کا قوام بنا کر مذکورہ دوائیں شامل کریں اور ۱۲ گرام ہمراہ عرق عشبہ استعمال کرائیں،

○ ـــــ خارجی طور پر درج ذیل تدابیر/ ادویہ بروئے کار لائیں،

حسب ضرورت باسلیق کی فصد کھولیں/تعلیق کریں،
بالوں کو کتر کر وہاں نشاستہ کی بار بار پلش لگائیں تاکہ چھلکے ختم ہو جائیں،
اس کے بعد روغن کدو شیریں سے چرب کرتے کسی آلہ (موچنہ) سے بال کو جڑ
سے اکھاڑ دیں درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔

مردار سنگ، توتیا، سہاگہ، گندھک، مازو، پوست انار، برگ حنا، زرد چوب،
کمیلہ، ہر ایک ۶ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو پیس کر روغن تلخ ۲۰۰ ملی لیٹر
میں جوش دے کر متاثر حصہ پر طلاء کریں۔

کمیلہ، چونا قلعی، برگ حنا، ہر ایک ۱۲ گرام، نیلا تھوتھا ۶ گرام، کات سفید
۱۱ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن تلخ میں جوش دے کر
متاثر حصہ پر لگا کر ایک گھنٹہ تک دھوپ دکھانے کی ہدایت کریں، اس کے
بعد دھو دیں۔

کمیلہ، اکلیل الملک، گل ارمنی، عدس مقشر، برگ حنا، ہموزن، ـــــــ
تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن گل ہموزن جملہ ادویہ، ملا کر
استعمال کرائیں۔

زرد چوب، مغز بادام تلخ، گلنار، کاغذ سوختہ، مازو، برگ مورد،
بیخ سوسن، کمیلہ، اقاقیا کو باریک پیس کر کے اور روغن گل میں
حل کر کے طلاء کریں۔

لعاب تخم خطمی، بنفشہ، تخم کنوچہ، تخم کتاں پانی میں پیس کر مقام مرض پر
لگائیں، ـــــــ سعفہ یابس میں مفید ہے،

برگ یاسمین، برگ نیم، برگ فراش، برگ بسکھپرہ، برگ بید انجیر، برگ بکائن،
ہر ایک ۲۸ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو پیس کر قرص بنائیں اور روغن کنجد
۲۵۰ ملی لیٹر میں خوب جلائیں، جب سیاہ ہو جائے تو نکال کر محفوظ کر لیں، اور کمیلہ، برگ حنا،
سہاگہ بریاں، مردار سنگ، زرد چوب سوختہ، بابچی سوختہ، آملہ سوختہ، فلفل
گرد سوختہ، کات سفید، ہر ایک ۷ گرام، نیلا تھوتھا پیس کر مذکورہ بالا روغن
میں ڈال کر نیم کی لکڑی سے حل کر کے، (بالوں کو تراش اور صاف کر کے) لگائیں،

آملہ سوختہ، نیلا توتیا سوختہ، فلفل سیاہ سوختہ، پوست خشخاش سوختہ، مردار سنگ بریاں ہموزن، ــــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن زرد (۱۰۰ بار دھویا ہوا) میں ملا کر طلاء کریں۔

تخم کدو ۲۰ گرام، توتیائے مغسول ۴ گرام، شنگرف ۱۴ گرام، ــــــــ
تمام دواؤں کو تازہ دودھ میں پیس کر ضماد کریں،
جب کچھ بال اگنے لگیں تو روغن بیضہ مرغ استعمال کرائیں۔

بنات اللیل*

اس مرض میں، رات میں، جلد کی ظاہری سطح پر، چھوٹی چھوٹی پھنسیاں، نکل آتی ہیں، جن کو کھجلانے میں ابتداً، لذت اور بعد میں شدید سوزش محسوس ہوتی ہے، مریض مضطرب ہو جاتا ہے۔ ——— ملحوظ رہے کہ یہ پھنسیاں موسم سرما میں، رات کے وقت ہیجان میں آتی ہیں اور ان کے نکلنے کی کیفیت بھی کسی قدر بنات اللیل جیسی ہوتی ہے اس لیے اس کو یہ نام دے دیا گیا۔

اسباب

(i) جلد کا میلا اور کثیف ہونا،
(ii) غلیظ لزج اخلاط کا غلبہ،
(iii) مسامات کا غیر معمولی طور پر تنگ یا بند ہونا،
(iv) جلد کی درشتی،
(v) داخلی یا خارجی طور پر برودت کا غلبہ،
(vi) سوء ہضم،

علامات

موسم سرما کی رات میں، جب برودت کا غلبہ ہوتا ہے تو جسم کے بعض حصوں

* تاروں کا ایک جھرمٹ

میں ہلکی خارش محسوس ہوتی ہے، متاثر حصہ کسی قدر دبیز اور سخت ہو جاتا ہے، پھر وہاں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں، جن کو کھجلانے میں ابتداً بڑی لذت حاصل ہوتی ہے لیکن باربار کھجانے سے وہاں شدید سوزش اور درد کا احساس ہونے لگتا ہے، اور بعض اوقات ان سے رطوبت بہنے لگتی ہے۔ ——— مریض کی روئیداد معلوم کرنے پر سبب کی تعیین میں کوئی دشواری پیش نہیں آتی۔

اصول علاج

- ——— فصد کھولیں۔
- ——— خلط غالب کی رعایت کرتے ہوئے استفراغ کریں۔
- ——— مفتحات، مروخات وغیرہ استعمال کرائیں۔
- ——— جسمانی صفائی اور طہارت پر خصوصی توجہ دیں۔
- ——— داخلی اور خارجی، دونوں طرح کی برودت سے مقدور بھر احتیاط کریں۔
- ——— مقیات کا استعمال زیادہ سود مند ہے۔

علاج

- ——— غلیظ، لزج خلط کے غلبہ کی صورت میں درج ذیل نسخہ منضج و مسہل و تبرید استعمال کرائیں،

نسخہ منضج: -

بیخ کاسنی، بیخ بادیان، بیخ اذخر، بیخ کرفس، بادیان نیمکوفتہ، پرسیاوشاں، اسطوخودوس، ہر ایک ۷ گرام، اصل السوس مقشر نیمکوب ۵ گرام، انجیر زرد ۵ عدد، مویز منقی ۹ عدد، ——— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگوئیں اور صبح کو خفیف جوش دے کر مل چھان کر گلقند عسلی ۵۰ گرام ملا کر دوبارہ چھان کر نوش کرائیں، ——— سات دن تک یہی نسخہ استعمال کرائیں، آٹھویں دن درج

درج ذیل نسخۂ مسہل بروئے کار لائیں،

نسخۂ مسہل :-

مذکورہ بالا نسخہ منضج میں تربد سفید مجوف خراشیدہ ۵ گرام، سنا مکی ۱۲ گرام، غاریقون مغز بل ۳ گرام کا اضافہ کریں، ———— اور مغز فلوس خیار شنبر ۸۵ گرام، شکر سرخ ۵۰ گرام کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر مذکورہ نسخہ میں ملائیں اور گلقند آفتابی ۵۰ گرام حل کر کے روغن بیدانجیر ۱۲ ملی لیٹر ڈال کر نوش کرائیں، ———— اور پیاس لگنے کی صورت میں صرف عرق بادیان نیمگرم نوش کرائیں، ———— دوسرے دن درج ذیل نسخۂ تبرید استعمال کرائیں۔

نسخۂ تبرید :—

گلقند آفتابی ۲۵ گرام، عرق بادیان ۱۴۰ ملی لیٹر میں ملا کر چھان لیں اور تخم ریحاں ۴ گرام چھڑک کر نوش کرائیں،

غلیظ بلغمی خلط کے اخراج کے لیے یہ نسخہ بھی مفید ہے،

آرد تربد موصوف ۸ گرام، حب النیل بریاں ۴ گرام، پوست ہلیلہ زرد، زنجبیل، ہر ایک ۲ گرام، ———— تمام دواؤں کو حسب دستور پیس کر روغن بادام ۱۲ ملی لیٹر سے چرب کریں اور مغز بادام ۳۱ عدد، نبات سفید ۵۰ گرام ملا کر ۱-۳ گرام استعمال کرائیں،

خوردنی طور پر یہ نسخے بھی مفید ہیں،

تخم کرفس، بادیان، انیسون، ہر ایک ۵/۴ گرام، ریوند چینی، گل سرخ، ہر ایک ۹ گرام، ترنجبین ہموزن جملہ ادویہ، ———— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ۱۲ گرام ۳ دن تک کھلائیں،

کشنیز خشک، تخم خرفہ، تخم کاسنی، ہر ایک ہموزن، کباب چینی نصف حصہ، — حسب دستور سفوف بنائیں اور ۱۸ گرام استعمال کرائیں،

○ ——— خارجی طور پر یہ تدابیر نسخے استعمال کرائیں،

مسامات جلد کو کھولنے کے لیے حمام کرائیں،

آرد باقلا، مرمکی، صبر، شگوفہ حنا، بھوزن کو آب بادیان میں پیس کر ضماد کریں،

آرد عدس، صبر بھوزن کو سرکہ اور شہد میں ملا کر جسم پر مالش کریں،

سبوس گندم، تخم خربزہ کو پانی میں پیس کر جسم پر مالش کریں،

شتر خار، اکلیل الملک، برگ چقندر، سداب، مکو، بھوزن کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور اس کا نطول کریں، ——— اس کے بعد روغن قسط جسم پر ملیں۔

صبر، مرمکی کو باریک کرکے شہد، سرکہ کی گاد (تلچھٹ) بورۂ ارمنی کو آب کرفس میں حل کرکے لگائیں،

زعفران، برگ حنا کو باریک کرکے آب کرفس میں حل کرکے لگائیں،

○ ——— قے لانے کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

تخم ترب ۶ گرام، تخم شبت ۳ گرام، نمک طعام ۲ گرام، ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر کھلائیں، ——— اگر ضرورت محسوس کریں تو آب گرم کے ساتھ کھلائیں۔

——○——

بثور لبنیہ

ACNE

اس مرض میں جلد کے غدد دہنیہ کی کارکردگی میں اضافہ ہو جاتا ہے اور روغنی رطوبات زیادہ بنتی ہیں لیکن ان غدد کے دہانوں (مسّم) کے بند ہو جانے کی وجہ سے اندر ہی اندر جم جاتی ہیں۔ ان گلٹیوں (غدد) میں خفیف ورم پیدا ہو کر چھوٹی چھوٹی سفید یا زردی مائل، نوکیلی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں، ان کی جڑیں سخت اور سرخ ہوتی ہیں، ان میں ریم پڑ جاتی ہے، اس صورت میں پھوٹ کر خشک ہو جاتی ہیں اور وہاں سیاہ داغ رہ جاتا ہے۔ —— بلوغت کے ابتدائی چند سالوں میں یہ مرض کثیر الوقوع ہوتا ہے اور ۲۵-۲۶ سال کی عمر میں از خود ختم ہو جاتا ہے۔

اسباب

اسباب معدہ :-

(i) غلبۂ خون / فساد خون / قلت خون۔
(ii) شدت حرارت / شدت برودت۔
(iii) فساد ہضم۔
(iv) کثافت جلد
(v) کثرت افکار
(vi) گرم غذاؤں / مشروبات کا بکثرت استعمال
(vii) حیض کی بے اعتدالی / معتاد خون کا بند ہو جانا۔ مثلاً بواسیری خون،

(iii) ایام حمل
(iv) عام صحت کی خرابی / تازہ ہوا کی کمی
(v) جسمانی اور ملبوساتی عدم صفائی
(vi) موروثی / خاندانی طور پر جلد کا روغنی ہونا
(vii) وٹامن سی کی کمی۔
(viii) روغنی صابن / کریم وغیرہ کا بکثرت استعمال

اسباب واصلہ:۔

(i) مردانہ جوہر (Male Hormones) کے افراز میں اضافہ ہوجانا۔
(ii) شحمی غدد (گلٹیاں) کے افراز کی کیمیادی ترکیب میں فساد واقع ہونا۔
(iii) ایکنی بے سی لائی۔

علامات

چہرے، گردن، اور سینے پر چھوٹے چھوٹے سفید یا زردی مائل، نوکیلے دانے نکل آتے ہیں، اس کی اصل (جڑ پیندے) سخت اور سرخی ہوتی ہے، کچھ عرصہ بعد یہ دانے پک جاتے ہیں اور پھوٹ کر خشک ہوجاتے ہیں تو بھی وہاں کیل کی مانند ایک غلیظ، سیاہ مادہ رہ جاتا ہے، جس کو مریض ناخن کے اکھاڑنے کی کوشش کرتا ہے، اور جب وہ مادہ اندر سے نکل آتا ہے تو کچھ فاسد خون یا زرد آب (Serum) خارج ہوتا ہے اور بعد میں اور بھی زیادہ تیزی کے ساتھ نئے دانے نکلنے لگتے ہیں، مریض جس قدر ان کو اکھاڑتا یا زخموں کو نچوڑتا ہے، چہرہ بدنما ہوتا جاتا ہے اور بالآخر چہرے پر سیاہ رنگ کے بدنما داغ پڑجاتے ہیں، شدید صورتوں میں داغ کی وجہ سے جلد میں کسی قدر ابھار بھی پیدا ہوجاتا ہے جو چہرہ کے کرم خوردہ ہوجانے جیسی شبیہ پیش کرتا ہے، چہرے کی رونق، ملاحت اور جاذبیت غیر معمولی طور پر متاثر ہوتی ہے، ــــــ عورتوں میں یہ مرض اکثر اوقات شدید معاشرتی الجھنیں پیدا کرتا ہے،

امراضیاتی نقطہ نظر سے علامات کے رونما ہونے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ چربی کی تولید میں معاون غدد اپنے دہنی (روغنی) اجزاء کو جلد سے باہر دفع کرنے کی کوشش کرتے ہیں، جس کی وجہ سے پسینہ کی عروق، جو ظاہر جلد پر نکلتی ہیں، وہ روغن (چکنائی) کی زیادتی کی وجہ سے بند ہوجاتی ہیں. اس چکنائی میں ایکنی بے سی لس کی نشوونما ہونے لگتی ہیں، جب یہ جراثیم بہت زیادہ تعداد میں ہوجاتے ہیں تو ظاہر جلد (مسامات جلد) پر حملہ کرتے ہیں، چنانچہ اس وقت ایک لوکیلا دانہ، سطح جلد پر نمودار ہوتا ہے، جس کا سرا سیاہی مائل ہوتا ہے، اس دانے کے مواد کو نکال دینے سے قریبی جلد اس کے سمی مواد کی وجہ سے سرخ ہوجاتی ہے، مواد اگر زیادہ گہرائی میں ہو تو سوزش اور التہاب بھی پایا جاتا ہے۔

اصول علاج

- ○ —— غلبۂ خون کی صورت میں معدلات استعمال کرائیں، —— حدت کی صورت میں مطفیات اور فساد خون کی صورت میں مصفیات استعمال کرائیں۔
- ○ —— حسب ضرورت تنقیہ کریں۔
- ○ —— عمل ہضم کی بہتری کی تدابیر اختیار کریں،
- ○ —— جالی اشیاء سے منھ دھونے کی تاکید کریں،
- ○ —— محللات استعمال کرائیں،

علاج

- ○ —— خون کی حدت / فساد کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات / تدابیر بروئے کار لائیں۔

سرارو کی فصد کھولیں۔

تصفیۂ خون کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

برگ بکائن، پوست بکائن، برگ نیم، پوست نیم، پوست کچنال، پوست مولسری، پوست گولر، برگ حنا، برگ بھنگرہ سیاہ، دودھی خورد، منڈی، سرپھوکہ، شاہترہ،

چوب چینی، ستار، گل نیلوفر، برادہ صندل سفید، برگ بید سادہ، برادہ شیشم، فوہ، بیخ کاسنی، تخم کاسنی، کشنیز خشک، ہر ایک ۶۰ گرام، ——— تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے ۱۲ لیٹر پانی میں ۲۴ گھنٹے بھگوئے رکھیں اس کے بعد ۶ لیٹر عرق کشید کریں اور ۱۵۰ ملی لیٹر، ہمراہ شربت عناب ۵۰ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

عشبہ مغربی، بسفائج فستقی، افتیمون ولایتی، گاؤزبان، دارچینی، ہر ایک ۲۵ گرام، گل سرخ، چوب چینی، صندل سفید، صندل سرخ، ہر ایک ۱۲ گرام، ہلیلہ سیاہ ۷ گرام، پوست ہلیلہ زرد ۶ گرام، ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، شکر ۵۰۰ گرام، شہد ۵۰۰ ملی لیٹر کا قوام بنا کر مذکورہ سفوف ملائیں اور حسب دستور معجون بنائیں، ۱۰ - ۲۰ گرام ہمراہ عرق عشبہ استعمال کرائیں۔

○ ——— تنقیہ کی غرض سے درج نسخہ استعمال کرائیں، سودا، صفرا، اور بلغم کے تنقیہ میں ازحد مفید ہے۔

ایارج فیقرا ۵/۳۴ گرام، تربد موصوف ۹ گرام، حب النیل، انیسون، غاریقون مغربی، شحم حنظل، ہر ایک ۲/۱ گرام، کیترا، صمغ عربی، گل سرخ، نمک ہندی، مصطگی رومی، ہر ایک ۵۰۰ ملی گرام، مقل ازرق ۳۴/۷ گرام، ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن بادام ۱۰ ملی لیٹر میں چرب کر کے آب مقل کے ہمراہ دانۂ ماش کے برابر گولیاں بنائیں اور نصف گولی رات کو اور باقی نصف صبح کو نہار منہ کھلائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے،

جمال گوٹہ مدبر، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک ۱۲ گرام، آرد چاول ساٹھی ۲۵ گرام، ——— تمام دواؤں کو باریک کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ۲ گولیاں ہمراہ آب سرد کھلائیں۔

○ ——— رفع قبض کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

ہلیلہ زرد، سنا مکی، ہر ایک ۶۰ گرام، زہرہ سیاہ، گل سرخ، پودینہ خشک ———، مصطگی رومی، ہر ایک ۱۲ گرام، زنجبیل ۶ گرام، ——— تمام دواؤں کو باریک کر کے سفوف تیار کریں اور ۷ گرام، ہمراہ آب نیم گرم نوش کرائیں۔

گل بنفشہ، گل سرخ، گل نیلوفر، تربد سفید، ہر ایک ۲۵ گرام، ترنجبین ۱۰۰ گرام،

کشمش ۲۴۰ گرام، شہد ۲۴۰ ملی لیٹر، ——— ترنجبین کو عرق گلاب میں بھگو کر شہد میں قوام کرکے، باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں اور حسب دستور معجون تیار کریں۔ ۵-۱۸ گرام، ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

○ ——— خارجی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں،

کافور، زعفران، ہرایک ۲۵۰ ملی گرام، گل مختوم، گل ارمنی، ہرایک ۳۰۵ گرام، ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب، سرکہ انگوری میں پیس کر طلاء کریں۔

سداب، برگ دفلی ہموزن کو پانی میں پیس کر طلاء کریں،

کف دریا، زراوند مدحرج، تخم ترب، ہرایک ۳۵ گرام، ابہل ۱۸ گرام، افسنتین ۶ گرام، بیخ سوسن آسمانجونی ۵ء۶ گرام، ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے مدد سے ٹکیہ بنائیں اور خشک کرکے محفوظ کریں، حسب ضرورت پانی میں گھس کر طلاء کریں،

کف دریا، مغز بادام تلخ مقشر ہموزن، ——— دونوں آہستہ آہستہ پیس کر طلاء کریں اور صبح کو آرد نخود اور آب آملہ سے دھونے کی ہدایت کریں۔

تخم ترب، بیخ نے، گل بنفشہ، حب الثعلب، کتیرا، ہرایک ۶ گرام، ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب کیلا اور آب برگ حنا سے گوندھ کر رات کو لگائیں اور صبح کو دھونے کی ہدایت کریں،

آرد نخود بریاں مقشر ۶ گرام، مردار سنگ ۳ گرام، سفیدہ کاشغری ۴ گرام، ——— تمام دواؤں کو پیس کر تازہ دودھ میں حل کرکے متاثر حصہ پر ملیں، خشک ہوجانے پر آب برگ نیم سے دھوئیں اس کے بعد روغن یاسمین لگانے کی ہدایت کریں،

ترمس، تخم خشخاش سفید، مغز تخم خربزہ، مغز تخم باقلا، مغز بادام تلخ، ہرایک ۶ گرام، زعفران ۳ گرام، ——— تمام دواؤں کو پیس کر محفوظ کرلیں اور حسب ضرورت تھوڑا سا سفوف پانی میں ملا کر ضماد کریں اور ۲ گھنٹے بعد گرم پانی سے دھو کر روغن یاسمین لگانے کی ہدایت کریں،

بطم

اس مرض میں، حب البطم (حبۃ الخضراء Terebinth) کے برابر یا اس سے کسی قدر بڑے، سیاہ رنگ کے دانے پنڈلیوں پر پیدا ہو جاتے ہیں، جو بعد میں متقرح ہو کر صدیدی (پیپ دار) ہو جاتے ہیں،

اسباب

(I) سودائے محترق
(II) غلیظ، حاد خلط

علامات

بطم میں پنڈلیوں پر، حبۃ الخضراء کے بقدر یا اس سے کچھ بڑے، سیاہ رنگ کے دانے پیدا ہوتے ہیں اور شدید، متقرح صورت میں ان سے سیاہ رنگ کی پیپ خارج ہوتی ہے، غلبہ سوداء کی دوسری علامات بھی پائی جاتی ہیں، ان کے اندمال کا عمل نہایت سست ہوتا ہے کیوں کہ پنڈلیوں کی طرف سارے بدن سے مواد جذب ہوتا ہے،

اصول علاج

○———— بطم میں حسب ضرورت باسلیق کی فصد کھولیں،
○———— پنڈلیوں پر جونکیں لگائیں،

○ ——— پچھنے لگا کر شیشوں کے ذریعہ مواد جذب کریں،
○ ——— منضجات و مسہلات اخلاط (غالب) استعمال کرائیں،
○ ——— مصفیات خون نوش کرائیں،
○ ——— قے آور دوائیں استعمال کرائیں،

علاج

(I) ——— بلغم میں درج ذیل تدابیر اور نسخہ جات استعمال کرائیں،
○ ——— دونوں باسلیق، ابطین اور جبہ کی فصد کھولیں،
○ ——— قیصوم خاکستر، چوب جھاؤ خاکستر، مامیران، زراوند طویل، پوست بیخ کبر، حنا سوختہ، ہموزن، ——— تمام دواؤں کو سرکہ اور روغن زیتون میں ملا کر بلغم پر طلا کریں،
○ ——— صمغ عربی کو سرکہ میں خوب بھگوئیں اس کے بعد بلغم پر طلا کریں،
○ ——— سکنجبین اور آب گرم کے ذریعہ قے کرائیں،
○ ——— جلاب کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں،

عناب ۱۰ عدد، تخم کاسنی ۵ر۱۱ گرام، شکر، ترنجبین، ہر ایک ۲۵ گرام، ——— تمام دواؤں کو حسب دستور استعمال کرائیں،

تلیین شکم کے لیے یہ نسخہ مجرب ہے،

سنا مکی، ہلیلہ زرد، ہر ایک ۵ر۲۴ گرام، آلو سیاہ ۲۰ عدد، گل سرخ، تخم شاہترہ، ہر ایک ۵ر۱۰ گرام، بنفشہ، نیلوفر، ہر ایک ۵ر۱۷ گرام، تربد ۵ر۱۰ گرام، مویز منقیٰ ۲۰ عدد، ——— تمام دواؤں کو ۵ر۱ لیٹر پانی میں جوش دیں، جب پانی صرف ۴۰۰ ملی لیٹر رہ جائے تو مغز فلوس خیار شنبر، ترنجبین، ہر ایک ۲۵ گرام ملائیں اور مل چھان کر سقمونیا مشوی ۲ گرام ملا کر صبح کو نوش کرائیں،

(II) ——— توثہ میں درج ذیل تدابیر / نسخہ جات استعمال کرائیں،
○ ——— سرارو کی فصد کھولیں،
○ ——— مرہم رسل سے توثہ کو زائل کریں، ——— مرہم کا نسخہ

درج ذیل ہے،

جاو شیر، زنگار، گندہ بہروزہ، مرصافی، ہرایک، گرام، زراوند طویل، کندر، ہرایک ۱۰،۵ گرام، مقل ازرق ۱۴ گرام، مردارسنگ ۱۵ گرام، اشق ۲۵ گرام، موم سفید، رال، ہرایک ۱۶ گرام، ——— خشک دواؤں کا سفوف بنائیں اور گوندنیز دواؤں کو موم میں پکائیں اور روغن زیتون (حسب ضرورت) ملاکر مرہم تیار کریں۔

یہ مرہم بھی مفید ہے۔

موم سفید، کافورقیصوری، رال، کات سفید، ہرایک ۱۸ گرام، ——— تمام دواؤں کو علاحدہ علاحدہ سفوف کریں اور موم کو روغن گاؤ ہ، ملی لیٹر میں پگھلائیں، اس کے بعد رال، کات سفید اور کافور ملائیں اور خوب گھونٹیں اور مقامی تنقیہ کے بعد لگائیں۔

بثور غریبہ

اس ذیل میں چند ایسے بثور کا تذکرہ کیا جا رہا ہے جو شاذ و نادر نمودار ہوتے ہیں، اور حسب مادۂ مرض شدید / خفیف مرضی علامات رونما کرتے ہیں،

اقسام
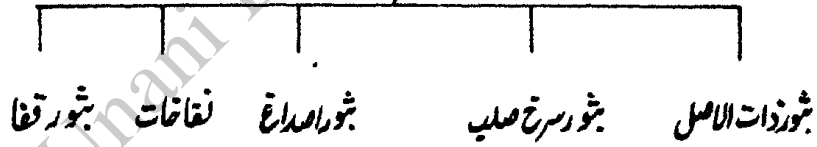
اسباب

(ا) غلیظ سوداوی خلط کے نتیجہ میں رطوبت کا محترق ہو کر جم جانا،
(اا) غلیظ خون کے بخارات / فساد خون
(ااا) زائد رطوبات کا اجتماع
(IV) ضعف / برودت جگر

علامات

(i) بثور ذات الاصل :-

یہ سفید رنگ کی، اوپر کو ابھری ہوئی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہیں، ان کی جڑیں سخت ہوتی ہیں اور غدد کی طرح محسوس ہوتی ہیں، بعض اوقات اپنی سختی کے برعکس یہ دنبل بنا دیتی ہیں، یہ عام طور سے تقیح، بہت تاخیر سے قبول کرتی ہیں، چنانچہ اوپری حصہ تقیح قبول کر کے منہ کھول دیتا ہے، اور اس سے مواد نکلنے لگتا ہے لیکن جڑیں بدستور سخت رہتی ہیں اور کافی عرصہ کے بعد تحلیل ہوتی ہیں، اس میں درد بھی نسبتاً کم ہوتا ہے۔ ——— اطبار نے ان کو بدترین نوع میں شمار کیا ہے،

(ii) بثور سرخ صلب :-

یہ سرخ رنگ کی چھوٹی چھوٹی سخت پھنسیاں ہیں جو ڈوبتی ابھرتی رہتی ہیں، چنانچہ جسم کے کسی حصہ پر نمودار ہونے کے بعد گم ہو جاتی ہیں اور پھر دوسرے حصہ پر ظاہر ہوتی ہیں، ان میں درد نہیں ہوتا، بڑی ہٹیلی ہوتی ہیں اور کافی عرصہ تک رہتی ہیں،

(iii) بثور اصداغ :-

یہ پھنسیاں چھوٹے دملوں کی مانند ہوتی ہیں، ان میں سرخی اور رقت اور استرخار پایا جاتا ہے، تاہم ان میں پیپ نہیں پڑتی، تاہم دیکھنے میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ تقیح ہو گیا ہے، لیکن نشتر لگانے پر صرف تازہ خون خارج ہوتا ہے، عام طور سے یہ ناصور میں تبدیل ہو جاتی ہیں،

(iv) نفاخات :-

یہ پھنسیاں لحمی اعضار میں پیدا ہوتی ہیں، ابتدار میں یہ چھوٹی چھوٹی، اس کے بعد بڑی، فراخ ہو جاتی ہیں، جیسا کہ اسباب کے ذیل میں مذکور ہوا، اس کا سبب زائد رطوبتوں کا اجتماع ہے، اسی لیے جب رطوبات بہت زیادہ جمع ہو جائیں تو استسقار

بھی ہو جاتا ہے،

(ii) بثور قفا :-

یہ پھنسیاں نسبتاً بڑی اور گدی پر نکلتی ہیں، ان میں شدید درد ہوتا ہے، ——— بعض اطباء کا خیال ہے کہ مقام دماغ اور مبادی اعصاب کے قریب ہونے کی وجہ سے اس کا مریض بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔

اصول علاج

○ ——— مادۂ مرض کی رعایت کرتے ہوئے فصد کھولیں اور حسب ضرورت منضجات و مسہلات استعمال کرائیں۔

○ ——— ملینات اور محللات مفجرات استعمال کرائیں،

○ ——— تسکین درد کی تدابیر کریں،

○ ——— تصفیۂ خون کریں،

علاج

(i) ذات الاصل :-

○ ——— غلیظ سوداوی خلط کی صورت میں نضج و تنقیہ کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں،

نسخہ منضج سودا :-

بادیان، شاہترہ، اسطوخودوس، ہر ایک ۔ گرام، برسیاوشاں ۵ گرام، گاؤزبان، بادرنجبویہ، اصل السوس مقشر، ہر ایک ۳ گرام، سپستاں ۱۱ عدد، عناب ۵ عدد، ——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور ترنجبین خراسانی / گلقند آفتابی حل کر کے دوبارہ چھان کر نوش کرائیں، ——— دو تین دن کے بعد اسی نسخہ میں تخم خطمی، بیخ کاسنی، بیخ بادیان، ہر ایک ۔ گرام، مویز منقی ۹ عدد اضافہ

۵ عدد کا اضافہ کریں، ـــــــ جب نضج مادہ کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو درج ذیل ادویہ سے تنقیہ کریں۔

نسخہ مسہل سودا :۔

قصب الذریرہ، بسفائج فستقی، ہرایک ، گرام، افسنتین رومی، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد، بلیلہ، ہرایک ۷ گرام، افتیمون ولایتی (پوٹلی میں باندھ کر)، برگ سنا مکی، ہرایک ۹ گرام، غاریقون مغربل، تربد اکبر آبادی، ہرایک ۳ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر مغز فلوس خیار شنبر ۵۰ گرام حل کر کے دوبارہ مل چھان کر روغن بادام ۹ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں، ـــــــ اگر مسہل کے درمیان میں نضج درکار ہو تو ان دواؤں کو بھی شامل کر لیں، کیونکہ بثور ذات الاصل میں بہر حال نضج کی عرصہ تک ضرورت رہتی ہے،

خارجی طور پر درج ذیل تدابیر / دوائیں بروئے کار لائیں،

باسلیق کی فصد کھولیں،

اسپغول کو پانی میں گھول کر لگائیں،

تسکین درد ہو جائے اور پیپ پیدا ہو جانے کے امکانات ہوں تو یہ نسخہ استعمال کرائیں،

تخم کنوچہ، اسپغول، ہرایک ۲ گرام، برگ چقندر، برگ کاسنی، ہرایک ۲ گرام، ـــــــ دونوں برگ کو کوٹ کر روغن کنجد میں پکائیں، جب نرم ہو جائیں تو تخم کنوچہ اور اسپغول زردی بیضہ مرغ ڈال کر ضماد کریں،

اشق کو زردی بیضہ مرغ میں ملا کر ضماد کریں، ـــــــ ورم پھوٹ جائے گا،

۔ اس کے بعد زخم بھرنے والے مرہم استعمال کرائیں۔

(iii) بثور صلب سرخ :۔

○ ـــــــ بثور سرخ صلب میں درج ذیل تدابیر و نسخے استعمال کرائیں۔

فصد کھولیں، ـــــــ اس کے بعد درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں،

شاہترہ، چرائتہ، پوست ہلیلہ زرد، ہرایک، گرام، عناب ۵ عدد، ـــــــ تمام دواؤں کو گرم پانی میں بھگو دیں اس کے بعد مل چھان کر شہد سے شیریں کر کے نوش کرائیں، ـــــــ جب حدت کچھ کم ہو جائے تو نضج مادہ کے لیے یہ نسخہ دیں،

نسخہ منضج :۔

گل بنفشہ، شاہترہ، تخم خیارین نیمکوفتہ، ہر ایک ۵ گرام، گاؤزبان، بیخ کاسنی، ہر ایک ۶ گرام، عنب الثعلب ۳ گرام، سپستاں ۲۰ عدد، آلو بخارا ۷ عدد، مویز منقی ۹ عدد، ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شہد سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔ ـــــــ جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو اسی نسخہ میں درج ذیل دواؤں کا اضافہ کریں۔

نسخہ مسہل :۔

سنا مکی، ۱۲ گرام، مغز فلوس خیار شنبر ۵۰ گرام پانی میں بھگو کر مغز بادام ۹ عدد پیس کر ملائیں اور نوش کرائیں۔

تنقیہ کے بعد درج ذیل معجون استعمال کرائیں۔

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، ہر ایک ۱۲ گرام، آملہ منقی، گلو، شاہترہ، زیرہ سفید، ہر ایک ۲۵ گرام، کشنیز مقشر، گل معصفر، رب منڈی، برگ حنا، صندل سرخ، دھمایہ، ہر ایک ۵ر۱۱ گرام، ـــ ـــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد دوگنا اور کشمش سبز ہموزن میں حسب دستور معجون بنائیں اور ۱۲ گرام ہمراہ عرق منڈی ۱۲۰ ملی لیٹر استعمال کرائیں، ـــــ ـــ عرق منڈی کا نسخہ درج ذیل ہے،

منڈی ایک کیلوگرام، پوست نیم، چرائتہ، ہر ایک ۵۰۰ گرام، سرپھوکہ، پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ۲۵۰ گرام، برادہ صندل سرخ، بسفائج، عنب الثعلب، ہر ایک ۱۲۵ گرام، عناب ۵۰ عدد، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر ۱۱ لیٹر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو عرق کشید کریں۔

۔۔ جدوار، زنجبیل، گیرو، رسوت ہموزن۔ تمام دواؤں کو آب مکوہ سبز میں پیس کر ضماد کریں۔

(III) بثور راصداغ :۔

قیفال کی فصد کھولیں۔

تنقیہ کی غرض سے درج ذیل نسخے استعمال کرائیں ،
اسطوخودوس، گل سرخ، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، آملہ مقشر، ہر ایک ۲۰ گرام ، کشنیز مقشر ۱۰۰ گرام، ترنجبین ۸۰ گرام ، ——— تمام دواؤں کو باریک کر کے چھان لیں اور روغن بادام (حسب ضرورت) سے چرب کریں، اس کے بعد شکر ۵۰۲ گرام، اور ترنجبین کا قوام بنا کر حسب دستور اطریفل بنائیں اور ۵، ۷ — ۱۰ گرام ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کرائیں ،
پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، آملہ منقی، ہر ایک ۲۰ گرام ، ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں ۱۰۰ ملی لیٹر میں چرب کریں ، افتیمون، برگ سنا مکی، مصطگی، تربد سفید، اسطوخودوس، بسفائج، ہر ایک ۲۱ گرام، ——— افتیمون اور مصطگی رومی کو علاحدہ علاحدہ اور دوسری دواؤں کو ایک ساتھ کوٹ چھان کر کشمش، مویز منقی، ہر ایک ۲۰ گرام کوٹے ہوئے میں ملائیں اور شہد خالص ایک لیٹر کے قوام میں اطریفل تیار کریں ۷ - ۱۵ گرام ہمراہ عرق بادیان استعمال کرائیں۔
باقلا، ترمس، جو، مٹر کو باریک کر کے سرکا اور آب بادیان میں گوندھ کر ضماد کریں ،اور مناسب قیروطی ملیں ،

(۱۱) نفاخات:-

مطہر سوئی کی نوک سے بثور کو پھوڑیں اور رطوبت خارج کریں۔ اور پسینہ لانے والی دوائیں استعمال کرائیں۔
تقویت جگر کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں ،
مرمکی، سنبل الطیب، مصطگی رومی، قوفل، نار مشک، ہموزن ، ———
تمام دواؤں کو باریک پیس کر رکھ لیں، روغن ناردین/ روغن بلسان/ روغن قسط کو تھوڑی موم کے ساتھ پگھلا کر آنچ سے اتار کر سفوف ملائیں اور خلو معدہ کی حالت میں معدہ اور مقام کبد پر ضماد کریں ،
۲، ۳ دن بعد یہ ضماد بروئے کار لائیں ،

مفید ثابت ہوا ہے،

○ حرارت بجھانے (اطفاء حرارت) کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں۔

آب انگور ترش (یا) انار ترش ڈیڑھ کلوگرام، حسب دستور شربت کا قوام بنائیں اور ۲۰ ملی (طباشیر سفید) ۵ گرام، تخم شلجم، تخم کاسنی، مغز اندرجو شیریں، تخم کزر (ہر ایک) ۷ گرام، عرق کیوڑہ میں کھرل کردہ، ملائیں اور ۲۵۔ ۳۵ ملی لیٹر صبح کو نوش کرائیں،

تمر ہندی ۲۰۰ گرام کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو معمولی جوش دے کر (چھان لیں) اور ایک کلوگرام شکر ملا کر شربت کا قوام بنائیں اور ۲۵ ــ ۴۵ ملی لیٹر، ہمراہ آب تازہ نوش کرائیں۔

۲ (عناب) ۲۰ گرام کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کے وقت خفیف جوش دے کر (چھان) کر شکر ایک کلوگرام ملا کر شربت کا قوام تیار کریں اور ۲۵ ملی لیٹر ہمراہ آب تازہ / (عرق) عرق استعمال کرائیں۔

○ تصفیہ خون کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں

پوست بیخ نیم، پوست شاخ انجیر دشتی، شاہترہ، چرائتہ، کشنیز خشک، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ، آملہ، ہلیلہ سیاہ، شیطرج، بادیان، سنا مکی، (صندل) سرخ، ہر ایک ۲۵ گرام۔ ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد / شکر ملا کر حسب دستور معجون بنائیں اور ۱۰ گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

شاہترہ، سرپھوکہ، صندل، تیل کنٹھی، ہر ایک ۲۰ گرام، ترکچور، چوب چینی، ہر ایک ۹ گرام، چرائتہ شیریں، عناب، منڈی، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک ۲۷ گرام، برگ حنا، کمیلہ، عشبہ، ہر ایک ۱۵ گرام، برادہ شیشم ۱۲ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو نیم کوب کرکے آٹھ گنا پانی میں جوش دیں، جب ½ حصہ باقی رہ جائے تو مل چھان کر بموزن شکر ملا کر شربت کا قوام تیار کریں اور ۲۵ گرام ہمراہ عرق مصفی استعمال کرائیں، ــــــ

عرق مصفی کا نسخہ درج ذیل ہے،

شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، گل منڈی، ہلیلہ سیاہ، صندل سرخ، برادہ شیشم، برگ نیم، پوست بیخ کنیر، مغز بکائن، پوست بیخ بکائن، برادہ آبنوس، مغز تخم نیم،

○ — صفراوی اخلاط کے تنقیہ کے لیے درج ذیل نسخہ منضج و مسہل و تبرید بھی استعمال کرانا سود مند رہے،

نسخہ منضج:۔

گل بنفشہ، عنب الثعلب، گل سرخ، شاہترہ، تخم خطمی، تخم کاسنی، [illegible] ہر ایک ۷ گرام، گل نیلوفر ۵ گرام، آلو بخارا، عناب، ہر ایک ۵ عدد۔ تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند [illegible] خمیرہ بنفشہ ۱۶ گرام ملا کر دوبارہ چھان کر نوش کرائیں۔ ۱۰-۱۲ دن بعد ذیل کا نسخہ مسہل استعمال کرائیں۔

نسخہ مسہل:۔

مذکورہ نسخہ منضج تیار کریں، گلقند/خمیرہ کی مقدار بڑھا کر ۵۰ گرام کر دیں اور مغز فلوس خیار شنبر ۸۰ گرام، ترنجبین تمر اسانی، تمر ہندی مقشر ہر ایک ۵۰ گرام۔ تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر نسخہ منضج میں ملائیں اور شیرہ مغز بادام شیریں ۵ عدد کا اضافہ کر کے نوش کرائیں۔ دوسرے دن نسخہ تبرید استعمال کرائیں۔

نسخہ تبرید:۔

لعاب بہدانہ ۳ گرام، پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۵ ملی لیٹر سے شیریں کر کے اسپغول مسلم ۶ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

— ○ —

(منفرد) آبلہ نکلتا ہے، اور اس میں وہ تمام کیفیات موجود ہوتی ہیں جو حاد کے ضمن میں بیان میں مذکور ہوئیں،

نفاطہ حاد طفلیہ:۔

یہ صورت بچوں (اطفال) میں کثیرالوقوع ہے چنانچہ ان کے ہاتھ پیروں میں آبلے نکل آتے ہیں، آبلے خراب ہو کر قرحہ کی شکل اختیار کر سکتے ہیں، ان پر عام طور سے سیاہ کھرنڈ جم جاتی ہے،

نفاطہ حاد غانغرائیہ:۔

اس نوع میں آبلوں میں غانغرائی کیفیت (تعفن و تاکل وغیرہ) پیدا ہو جاتی ہے، اور مریض لاغر اور نحیف ہو کر ہلاک بھی ہو سکتا ہے،

مزمن:۔

یہ عام طور سے حاد کے نتیجہ کے طور پر رونما ہوتی ہے، یا ابتداء ہی سے خفیف نوعیت کی ہوتی ہے، جسمانی درجہ حرارت میں اضافہ نہیں ہوتا، آبلوں میں تعدد نہیں ہوتی، ان کی جڑ میں سرخ سا حلقہ دکھائی دیتا ہے،

نفاطہ مزمن طبقیہ:۔

اس نوع میں ابتداء میں سینہ پر ایک آبلہ نمودار ہوتا ہے، اس کے بعد اس کے اطراف میں بکثرت آبلے نکل کر ایک حلقہ سا بنا لیتے ہیں اور دھیرے دھیرے تمام جسم پر پھیل جاتے ہیں، ان میں تیزی سے نکلنے اور مرجھانے کا عمل جاری رہتا ہے، مریض کے جسم سے ایک مخصوص بو آتی رہتی ہے، ــــــــ ملحوظ رہے کہ سن رسیدہ لوگوں اور نحیف و لاغروں میں یہ نوع مہلک بھی ہو سکتی ہے،

بہرحال نفاطہ کی ان جملہ انواع میں کردیات بیضاء ------- اور اسنوفل میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے، حمرۃ الدم (ہیموگلوبین) میں نمایاں کمی پیدا ہو جاتی ہے،

ای۔ایس۔آر۔ بڑھا ہوجاتا ہے،

اصول علاج

- غلیانی خون کو خارج کرنے کے لیے فصد کھولیں
- منضجات صفرا، کے بعد مسہلات باردہ سے تنقیہ کرائیں
- ملطفات و مصفیات استعمال کرائیں / مغلظات خون استعمال کرائیں،
- مجففات اور مدملات بھی حسب ضرورت استعمال کرائیں
- معالجے کے وقت استحالی نقص پر خصوصی توجہ دیں

علاج

- خلط غالب کی رعایت سے فصد کھولیں
- صفرا، کا منضج و مسہل و تبرید استعمال کرائیں۔ نسخہ درج ذیل ہے،

نسخہ منضج صفرا:۔

گل بنفشہ، گل سرخ، شاہترہ، تخم خطمی، عنب الثعلب، تخم کاسنی، نیلوفر، ہرایک ۷ گرام، گل نیلوفر ۵ گرام، عناب، آلو بخارا، ہرایک ۵ عدد، ــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل، چھان کر گلقند آفتابی / خمیرہ بنفشہ ۲۵ گرام ملا کر نوش کرائیں، ــــــ یہ نسخہ ۳ ۔ ۵ دن استعمال کرائیں، اس کے بعد درج ذیل نسخہ مسہل نوش کرائیں،

نسخہ مسہل صفرا:۔

مذکورہ بالا نسخہ منضج تیار کریں صرف گلقند کی مقدار میں اضافہ کر دیں، یعنی ۲۵ گرام کی بجائے ۵۰ گرام کر دیں، ــــــ اس کے بعد مغز فلوس خیار شنبر ۵۰ گرام، ترنجبین خراسانی، تمر ہندی مقشر، ہرایک ۳ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت

پانی میں بھگودیں اور صبح کو مل چھان کر مذکورہ بالا نسخۂ منضج میں ملائیں اور شیرہ مغز بادام شیریں ۵ عدد نکال کر حل کر کے نوش کرائیں، ——— اگر پیاس محسوس ہو تو پانی کی بجائے عرق مکو اور عرق کاسنی، تھوڑا تھوڑا پلائیں، ——— دوسرے دن درج ذیل نسخۂ تبرید استعمال کرائیں،

نسخۂ تبرید:-

لعاب بہدانہ ۳ گرام پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے اسپغول مسلم ۶ گرام چھڑک کر نوش کرائیں،

بعض اطباء درج ذیل نسخہ استعمال کراتے ہیں۔

لعاب بہدانہ ۳ گرام، شیرہ عناب ۵ عدد، عرق شاہترہ، عرق مکو، ہر ایک ——— ۶ ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں

○ ——— مصفی خون کے طور پر یہ نسخے بروئے کار لائیں

برگ شاہترہ ۵۰ گرام، گل نیلوفر، گل سرخ، مکو، برادہ شیشم، برادہ آبنوس، ہر ایک ۲۵۰ گرام، صندل سفید، تخم کاسنی، تخم بادرنجبویہ، افتیمون، عناب ولایتی، ہر ایک ——— ۱۲۵ گرام، ——— تمام دواؤں کو ۱۴ لیٹر پانی میں رات کے وقت بھگودیں اور صبح کو ۵ لیٹر عرق کشید کریں اور ۱۲۰ ملی لیٹر، صبح کے وقت نوش کرائیں۔

چوب چینی، برگ شیشم، ہر ایک ۳۵ گرام، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، عناب، ہر ایک ۶۰ گرام، برگ سنا مکی ۳۸ گرام، ——— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور ترنجبین، شیرخشت، شکر، ہر ایک ۴۸۵ گرام ملا کر شربت کا قوام تیار کریں اور ۵۰ ملی لیٹر، ہمراہ آب تازہ، صبح کے وقت نوش کرائیں،

○ ——— غلظت پیدا کرنے کے لیے بکری کے سر پائے کھلائیں

○ ——— اگر آبلے بڑے ہو کر رہ جائیں تو مطہر سوئی سے ان کو پھوڑ کر پانی خارج کر دیں اس کے بعد یہ مرہم اندمال کی غرض سے استعمال کرائیں،

سفیدہ کاشغری، موم سفید، ہر ایک ۷ گرام، روغن گل ۳۵ ملی لیٹر، پہلے موم

اور روغن کو پگھلا کر ملائیں اس کے بعد سفیدہ ڈال کر خوب گھوٹمیں اور آبلوں پر لگائیں/
مردار سنگ کو عرق گلاب اور آب مورد میں حل کر کے لگائیں،

بعض اطبا ، یہ نسخہ مفید تصور کرتے ہیں

کیلہ ، سفیدہ کاشغری، سیندور، مردار سنگ، ہر ایک ۳ گرام، ــــــ
تمام دواؤں کو باریک پیس کر موم سفید ۱۲ گرام، روغن زرد ۲۵ ملی لیٹر میں پگھلا کر سفوف شدہ دوائیں ملائیں اور مرہم کی طرح بنا کر آبلوں پر لگائیں۔

مخفف کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں

انزروت، صبر، کندر، زنگار، سیفیدہ کاشغری ہموزن، ــــــ گل ارمنی ہموزن
جملہ ادویہ، ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر گولیاں بنائیں اور حسب ضرورت سرکہ اور پانی میں حل کر کے آبلہ پر لگائیں،

مردار سنگ گوکھرو، ہموزن، باریک پیس کر سرکہ، روغن مور دمیں حل کر کے آبلے پر لگائیں۔

○ ــــــ خارجی طور پر یہ نسخے بھی مفید اور مجرب ہیں،

عدس مقشر، صندل حسب ضرورت کو سرکہ میں پیس کر آبلوں پر ضماد کریں،
خوردنی نمک (نمک طعام) سرکہ میں حل کر کے لگائیں،
برگ نیم/ برگ حنا پیس کر آبلوں پر ضماد کریں،
پوست انار، سرکہ میں پیس کر ضماد کریں،

مرہم داخلیون لگائیں، ــــــ نسخہ درج ذیل ہے،
تخم خطمی، تخم سو، تخم کتاں، اسپغول، تخم حلبہ، ہر ایک ۵ ہ گرام، مردار سنگ ۵، گرام،
روغن زیتون کہنہ/ روغن کنجد ۵۰ ملی لیٹر، ــــــ پہلی پانچ دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگودیں اور صبح کو لعاب نکال کر محفوظ کرلیں، ــــــ مردار سنگ کو باریک پیس کر روغن زیتون میں ملائیں اور آگ پر رکھ کر لکڑی وغیرہ سے چلاتے رہیں، ــــــ پھر اتار کر روغن کے کسی قدر سرد ہو جانے پر لعاب ڈالیں اور دوبارہ آگ پر پکائیں، جب صرف روغن باقی رہ جائے تو چھان کر محفوظ کرلیں اور آب برگ نکور، آب برگ کاسنی، سفیدی بیضۂ مرغ اور روغن گل، حسب دستور ملا کر لگائیں، ــــــ

صرف مرہم بھی استعمال کرا سکتے ہیں،

○ ـــــــــ استحالی نقص کے ازالہ پر پوری توجہ دیں،

ضعف ہضم ہو تو اس کے ازالہ اور تقویت معدہ کی تدابیر کریں، اس مقصد کے لیے یہ نسخہ جوارش مفید ہے،

سنبل الطیب، ہیل خورد، سلیخہ، دارچینی، قرنفل، سعد کوفی، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، عود بلساں، اسارون، تخم مورد، قسط شیریں، خولنجان، جرائتہ شیریں، زعفران، ہر ایک ۲۰ گرام، مصطگی ۵۰ گرام، ـــــــــ زعفران کو عرق گلاب/عرق بادیان میں سحق کریں، مصطگی کو علاحدہ سے باریک کریں اور باقی تمام دواؤں کو ایک ساتھ کوٹ پیس لیں اور شکر تین گنا/شہد دوگنا کے قوام میں حسب دستور ملا کر جوارش بنائیں اور بعد از طعام ۶ - ۱۰ گرام کھلائیں، ـــــــــ اور اس کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں،

شیرہ بادیان ۷ گرام، شیرہ تخم کشوث ۵ گرام، شیرہ مویز منقی ۹ عدد، پانی میں نکال کر گلقند ۵۰ گرام ملا کر استعمال کرائیں،

○ ـــــــــ اگر بظاہر کوئی سبب نہ دریافت ہو سکے تو یہ نسخہ یا اسی طرح معدل صفراء نسخے استعمال کرائیں،

لعاب بہدانہ، شیرہ مغز تخم کدو شیریں، شیرہ تخم کاہو مقشر، ہر ایک ۳ گرام، شیرہ عناب ۵ عدد، پانی میں نکال کر شربت عناب ۲۵ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں،

حمرۃ جلد*

ERYTHEMA

اس مرض میں جلد سرخ ہو جاتی ہے اور اس پر کسی قدر بلند دھبے یا چٹاخ پڑ جاتے ہیں جن میں سوزش کے ساتھ درد بھی ہو سکتا ہے۔ —— یہ مرض عام طور سے مزمن نوعیت کا ہوتا ہے۔

اقسام
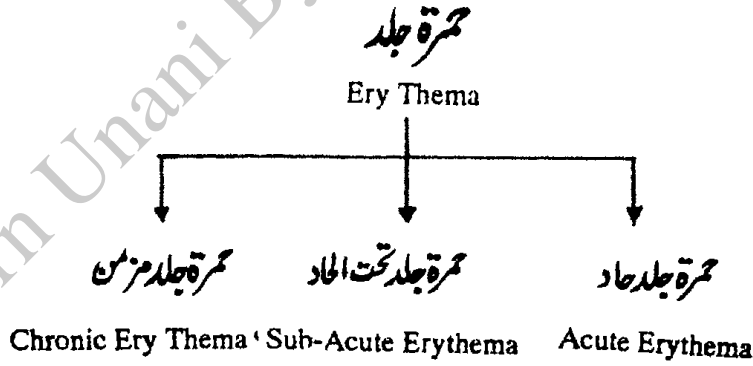
اسباب

(I) گرمی/تیز دھوپ/تیز گرم ہوا (لو)

---

* جلد کا سرخ ہونا، احمرار جلد (Erythrodermia) وغیرہ اس کے دوسرے نام ہیں۔

(II) گرد و غبار
(III) خراش اور مادہ کا جلد پر لگنا۔
(IV) اعضا کی باہم رگڑ
(V) سوء ہضم مزمن
(VI) بعض حمی
(VII) سوزشی امراض
(VIII) استسقاء
(IX) ادویات ـــــ مثلاً

(I) پارہ
(II) کونین
(III) بیلاڈونا
(IV) افیون
(V) کلورل
(VI) کاربالک ایسڈ ـــــ وغیرہ

علامات

عام طور پر جلد خشک ہو کر سرخ ہو جاتی ہے، یا سطح جلد سے کسی قدر بلند، سرخ، دھبے/چکتے پیدا ہو جاتے ہیں، جن میں سوزش اور درد ہوتا ہے، ابتدائی التہابی علامات (سرخی، سوزش اور درد) کے ساتھ بعض اوقات ان دھبوں سے بھوسی جھڑتی ہے، اور کبھی وہاں پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں، ـــــ مرض کی ابتدا میں ثانوی علامت کے طور پر اعضاء شکنی، کرب اور خفیف بخار وغیرہ رونما ہوتا ہے۔ ـــــ حاد صورت میں جلد کی سرخی، حمی قرمزیہ سے بڑی حد تک مشابہت رکھتی ہے، ـــــ تحت الحاد صورت شرابیوں اور مزمن امراض کلیہ کے شکار لوگوں میں کثیرالوقوع ہے، اس میں لاغری، اسہال اور بخار بھی ہو سکتا ہے موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ ـــــ مزمن صورت میں سرخی کے ساتھ جلد سے بھوسی بھی جھڑتی ہے، جسم کے

مختلف حصوں میں چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں، اور پھر یہ خشک ہو کر چھلکے/بھوسی کی شکل میں اترتے رہتے ہیں، شدید حالات میں ان چھلکوں سے بستر اٹ جاتا ہے، عام طور سے جلد خشک اور گرم محسوس ہوتی ہے لیکن بعض اوقات بکثرت پسینہ آنے لگتا ہے جس سے غیر معمولی کمزوری اور نقاہت محسوس ہوتی ہے، ذہنی حالت پر بھی اثر پڑ سکتا ہے، خارش عام طور سے نہیں ہوتی لیکن بعض مریضوں میں غیر معمولی طور پر دیکھی گئی ہے اور انجام کے طور پر التہاب نسیج (Cellulitis) التہاب شعبی (Bronchitis) اور ذات الریہ وغیرہ ہو جاتا ہے۔

اصول علاج

- حرارت خارجی کی صورت میں محض تعدیل مزاج کافی ہے،
- ـــــــ مرطبات و مسکنات استعمال کرائیں،
- ـــــــ سبب کی تعیین نہ ہو سکنے کی صورت میں خفیف ـــــ مسہل استعمال کرائیں،
- ـــــــ مصفیات خون نوش کرائیں،

علاج

- ـــــــ خارجی حرارت کی صورت میں تازہ مکھن یا روغن بادام جسم پر ملیں،
- ـــــــ خفیف مسہل استعمال کرائیں
- ـــــــ عرق مصفی خون (یا صافی ـــ ہمدرد) میں شربت عناب ۱۲ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں،
- ـــــــ توتیا سبز ۲ سرخ عرق گلاب ۱۵۰ ملی لیٹر میں ملا کر کپڑا تر کر کے متاثرہ حصوں پر رکھیں،
- ـــــــ مردار سنگ، کافور، ہر ایک ۱۲ گرام، روغن گل، شحم کلیہ بز (بکرے کے گردہ کی چربی) ہر ایک ۱۲۸ گرام/ملی لیٹر، موم سفید ۲۵ گرام، ـــــــ

ابتداءً مردار سنگ اور کافور کو پیس کر رکھ لیں پھر چربی اور موم کو روغن گل میں

پگھلائیں اور اس کے بعد وہ سفوف اس میں بھر اچھی طرح ملائیں سرد کر کے محفوظ کرلیں اور متاثرہ عضو پر لگائیں،

○ ـــــــ مصفی کے طور پر یہ نسخہ بھی مستعمل ہے،

چرائتہ، شاہترہ، منڈی، برادہ صندل، ہر ایک ۵ گرام، آلو بخارا، عناب، ہر ایک ۷ عدد، مغز تخم کدو شیریں نیمکوب ۶ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کا جوشاندہ حاصل کر کے شربت عناب ۲۰ ملی لیٹر کے ساتھ نوش کرائیں۔

○

التہاب جلد*

DER ATITIS

اس مرض میں جسم کے مختلف حصوں پر جلد موٹی اور دبیز ہو جاتی ہے اور بعض حالات
میں جلد کے طبعی رنگ میں تغیر بھی واقع ہو جاتا ہے، [illegible] عام طور سے ایک [illegible]
خاندان کا ایک ہی فرد مبتلا ہوتا ہے اور یہ سلسلہ ۲، ۳ نسلوں تک چلتا ہے اور عورتوں اور
مردوں میں یکساں طور پر رونما ہوتا ہے،

اسباب

(I) ضربہ و سقطہ
(II) غلبہ خلط ردی
(III) جرثومی تعدیہ
(IV) غذائی بیش حساسیت
(V) مخدر اور سمی ادویہ
(VI) شعاع آفتابی
(VII) وراثت

---

* اسباب کے اعتبار سے اس کی مختلف اقسام ہیں، جن کا ذکر طوالت کے [illegible] نہیں کیا گیا،
اس کی جملہ انواع کی بیشتر علامتوں کا احاطہ کر لیا گیا ہے، (مولف)

علامات

متاثر سطح جلد نسبتاً نمایاں ہوتی ہے، اور عام طور پر جلد کے طبعی رنگ میں فرق بھی آجاتا ہے، ——— ضربہ اور سقطہ کی صورت میں اس کی سرگذشت ملتی ہے، غلبۂ خلط ردی کی صورت میں اس کی مخصوص علامات بھی پائی جاتی ہیں، ——— جرثومی تعدیہ کی صورت میں جلد کا خوردبینی امتحان اس کی توثیق کرتا ہے، غذائی بیش حساسیت کی صورت میں ذرا سا غور و خوض اس مخصوص غذا کی نشاندہی کر دیتا ہے، ——— مخدر اور سمی ادویہ کی صورت میں ان کی سرگذشت پائی جاتی ہے اور حمرۃ الجلد (Erythema) آبلہ اور شری وغیرہ علامات رونما ہوتی ہیں اسی کے ساتھ التہاب جلدی ہوتا ہے، ——— شعاع آفتابی کی صورت میں جلد میں شدید سرخی اور ورم ہوتا ہے، آبلے پھپھولے، خارش اور درد محسوس ہوتا ہے، اس کے بعد ان سے چھلکے جھڑتے ہیں. اور بعد میں جلد کا رنگ غیر طبعی ہو جاتا ہے، ——— وراثت کی صورت میں عام طور سے (حاد صورت کے علاوہ) بغیر درد کے ورم ہوتا ہے، جو ایک یا دو، زیریں اطراف تک ہی محدود رہتا ہے، جس کی بالائی حد دفعتاً گھٹنے، ٹخنے یا کنج ران پر ختم ہو جاتی ہے،

التہاب جلد کی ایک مشہور اور کثیر الوقوع قسم کی التہاب جلد دہنی Seborrhoeic Dermatitis) یہ صورت عام طور سے سر میں پیش آتی ہے، جس سے سر کے بال گرنے لگتے ہیں اور خارش محسوس ہوتی ہے، دہنی غدد کے آس پاس، چھوٹے، سرخ اور نرم دانے نمودار ہوتے ہیں، اور جیسے جیسے التہابی کیفیت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے یہ دانے آپس میں مل کر گول یا بیضوی رقبے بناتے ہیں، جن کا درمیانی حصہ کسی قدر ابھرا ہوا، کنارہ ڈھلواں ہوتا ہے، اور زرد چھلکے نظر آتے ہیں، جب ان میں تقشر شروع ہوتا ہے تو ان کے نیچے خفیف رطوبت جھلکتی نظر آتی ہے، ——— یہ التہابی کیفیت چہرہ، سینہ اور پشت میں رونما ہو سکتی ہے۔

اصول علاج

○——— مصفیات خون استعمال کرائیں۔

- ـــــــــ خلط کی رعایت سے فصد کھولیں،
- ـــــــــ رفع قبض کریں،
- ـــــــــ مسکنات درد و خارش دیں،

علاج

- ـــــــــ بیش مدبر ۲، سنکھیا سفید ۱، کات سفید ۲۵ گرام،
ـــــــــ تینوں دواؤں کو خوب اچھی طرح کھرل کریں اور اس کی ۳۲ حبوب ہمراہ آب ادرک / شہد بنائیں اور ایک حب (گولی) ہمراہ شربت عناب و عرق شاہترہ، صبح، شام استعمال کرائیں،
- ـــــــــ شاہترہ، چرائتہ، ہر ایک ۵ گرام، سرپھوکہ، منڈی، ہر ایک ۴ گرام، برگ جھاؤ، عشبہ مغربی، ہر ایک ۵/۴ گرام، ہلیلہ سیاہ، ۵/۵ گرام، ـــــــــ تمام دواؤں کو نیمگرم پانی میں بھگو کر، صبح کو مل چھان کر نوش کرائیں،
- ـــــــــ چوب چینی، سورنجان، ہر ایک ۳ گرام کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر صافی (ہمدرد) ۱۲ ملی لیٹر حل کر کے شام کو نوش کرائیں،
- ـــــــــ شیرہ بادیان ۶ گرام، شیرہ مویز منقی ۹ دانہ، گلقند ۳۶ گرام، میں ملا کر صبح کو کھلائیں
- ـــــــــ معجون چوب چینی ۶ گرام ہمراہ عرق چوب چینی ۶۰ ملی لیٹر رات میں استعمال کرائیں،
- ـــــــــ شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانہ، شیرہ مغز کدو شیریں ۳ گرام، شیرہ تخم کاہو، شیرہ تخم خشخاش، شیرہ کنجد سفید، ہر ایک ۲۰۲ گرام، گائے کے دودھ میں نکال کر صبح کو نوش کرائیں،
- ـــــــــ کیلا مصفی ۳ گرام ہمراہ شیر گاؤ، شام / رات میں استعمال کرائیں،
- ـــــــــ معجون مصفی خاص (ہمدرد) ۶ گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں،

تقشر جلد*

PSORIASIS

اس مرض میں جسم میں گلابی / سرخ رنگ کے دھبے پیدا ہو جاتے ہیں، جن کا کنارہ کسی قدر ابھرا ہوا ہوتا ہے اور ان دھبوں پر تہہ بہ تہہ خشک قشور (چھلکے) جمے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے جلد کی ظاہری سطح صدف (سیپ) / سمک (مچھلی) کی طرح کھردری ہو جاتی ہے، ان قشور کو آہستہ آہستہ کھرچنے سے سفید چمکدار صورت میں چھوٹتے ہیں، آخر میں مذکورہ بالا گلابی / سرخ دھبہ نمودار ہوتا ہے، ـــــــــ یہ دراصل جلد کا مزمن سوزشی، قشوری مرض ہے اور جسم کے ان حصوں پر خاص طور سے ہوتا ہے جہاں آفتابی شعاعیں براہ راست اثر انداز نہیں ہوتیں، چنانچہ کہنی اور گھٹنہ اس میں زیادہ مبتلا ہوتا ہے، جسم کے ابھرے ہوئے حصوں اور اطراف کے بیرونی جانب میں زیادہ ہوتا ہے، ۱۵ ـ ۲۰ سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے،

اقسام

---

* سمکیہ، صدفیہ، چنبل، موتیا چنبل وغیرہ اس کے دوسرے نام ہیں (مولف)

ظاہری شکل وصورت کے اعتبار سے

تقشر جلد

Psoriasis

Gyrate Psoriasis | Annular Psoriasis | Nummular Psoriasis | Guttate Psoriasis | Punctate Psoriasis
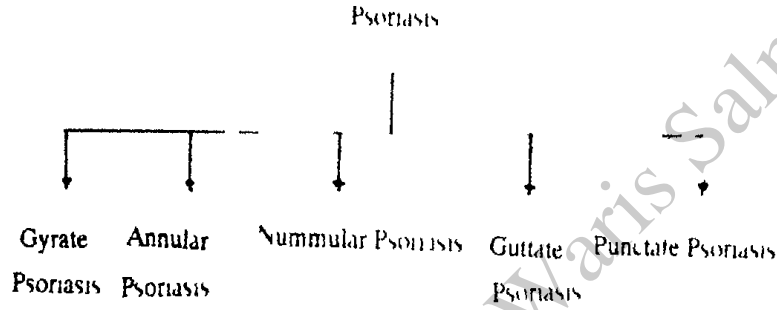
اسباب

(I) وجع المفاصل
(II) نقرس
(III) آتشک
(IV) سودائے محترق
(V) موزہ وغیرہ کی اذیت
(VI) جسمانی کثافت
(VII) سوء ہضم
(VIII) شراب نوشی
(IX) جلد پر چوٹ لگنا
(X) جذباتی تناؤ
(XI) بعض مخصوص غذائیں / مونگ پھلی کا بکثرت استعمال
(XII) فوق الادمی خلیات کی تکوین میں کوئی نقص
(XIII) عروقی بے اعتدالی
(XIV) حیاتین د کی کمی

علامات

ابتداء میں جلد پر چھوٹے چھوٹے گلابی رنگ کے ابھار رونما ہوتے ہیں، جن کی سطح پر نہایت چھوٹے چھوٹے چھلکے (قشور) تہہ بہ تہہ ہوتے ہیں، بعض اوقات چھوٹی چھوٹی سخت پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں، جو خشک ہو جاتی ہیں۔ ——— بہرحال یہ چھلکے جھڑتے رہتے ہیں، ان کو درمیان سے بآسانی توڑا بھی جاسکتا ہے، جیسا کہ مچھلیوں کے قشور کو توڑا جاسکتا ہے، ان کی رنگت چاندی کی طرح سفید یا کسی قدر سرمئی ہوتی ہے۔ خارش ہوتی ہے، لیکن اس کا انحصار مادہ کی کمی و بیشی پر ہے، زیادہ مزمن ہو جانے کی صورت میں جلد پر گہرے شگاف پڑ جاتے ہیں، اور ان میں خون آمیز رطوبت ہوتی ہے۔

چونکہ یہ مرض صرف جلد تک ہی محدود رہتا ہے اس لیے اس سے ہلاکت نہیں ہوتی بلکہ مریض معمول کی زندگی گزارتا ہے، تاہم معاشرہ میں اس کو کراہت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے،

ذیل میں اس کی بعض اقسام کی خصوصی علامات تحریر کی جارہی ہیں،

(I) سورائی سس گٹےٹا:-

اس میں مرضی علامات خفیف ہوتی ہیں، شروع میں تھوڑی خارش ہوتی ہے، اس کے بعد جسم پر چھوٹے چھوٹے دانے فاصلے سے نکلتے ہیں، ان دانوں کی نوک پر ایک چھوٹا سا چھلکا (قشر) ہوتا ہے، ان دانوں میں رفتہ رفتہ اضافہ ہوتا ہے، لیکن ۲۱ - ۲۸ دن میں جھڑنے لگتے ہیں، اور ۳۲ - ۵۶ دن میں زائل ہو جاتے ہیں،

(II) سورائی سس اگ ری گیٹا:-

اس میں جسم پر بے شمار، گول گول دانے / ابھار ہوتے ہیں، زیادتی کی وجہ سے گنجان ہوتے ہیں اور رفتہ رفتہ سارے جسم میں پھیل جاتے ہیں، اور ان سے چھلکے اترتے رہتے ہیں، نیز تناسب کے ساتھ بہت جلد دوبارہ رونما ہوتے ہیں،

(III) سورائی سس ان ویٹ ریٹا:۔

اول الذکر دونوں اقسام جب مزمن ہو جاتی ہیں اور ان میں جا بجا شقوق ہوتے ہیں تو اُن سے مواد خارج ہوتا ہے،

(IV) سورائی سس لیری فارمس:۔

اس میں دھبے گول گول اور متفرق طور پر ہوتے ہیں، یہ دھبے سطح جلد کے برابر ہوتے ہیں، کچھ عرصہ بعد ان کی سطح، جلد سے کسی قدر اونچی ہو جاتی ہے، یہ قسم نہایت ہٹیلی اور مزمن ہوتی ہے،

اصول علاج

- ــــــ خلط غالب کی رعایت سے منضجات و مسہلات استعمال کرائیں،
- ــــــ ترطیب مزاج کریں / بارد رطب روغن سے جسم کی مالش کریں،
- ــــــ حمام کرائیں،
- ــــــ سوء القنیہ کی صورت میں اس کا علاج کریں،
- ــــــ رفع قبض کریں،
- ــــــ مصفیات خون نوش کرائیں،
- ــــــ غلبۂ خون کی صورت میں فصد کھولیں،

علاج

- ــــــ خردل، بابچی، گندھک آملہ سار ہموزن، ــــــ تمام دواؤں کو پیس کر دہی ۱۲۵ گرام، ملا کر ۳-۴ یوم، جسم میں ملیں،
- ــــــ برگ حنا سبز، برگ کیتھ سبز، برگ انار سبز ہموزن (۲۵ گرام) ــــــ تینوں کو پیس کر مردار سنگ، سفیدہ کاشغری، رسوت، ہر ایک ۳ گرام کو باریک ــــــ

پیس کر مذکورہ برگوں پر چھڑک کر مقام ماؤف پر باندھیں،

○ ـــــ مویز ج، ترمس، قردمانا ـــــ ہموزن، تینوں کو باریک پیس کر سرکہ میں حل کر کے متاثرہ مقام پر طلاء کریں۔

○ ـــــ بیخ سوسن آسمانجونی کو پیس کر شہد میں ملا کر جسم پر ملیں، اس کے بعد جسم کو دھونے کی ہدایت کریں۔

○ ـــــ دانہ اجوائن دیسی ۱۲۵ اگرام کو شیر مدار ۲۵۰ ملی لیٹر میں کوٹ کر چھوٹی چھوٹی اقراص بنائیں اور روغن کنجد ۱۲۵ ملی لیٹر میں پکائیں، جب اقراص جل کر سیاہ ہو جائیں تو ان کو پھینک کر، روغن کو چھان کر متاثر عضو پر مالش کریں، ـــــ ۲،۲ گھنٹے بعد بیسن کے ابٹن کو جسم پر ملیں،

خوردنی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں،

○ ـــــ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہر ایک ۱۲ گرام، پوست بلیلہ، آملہ منقی، ہر ایک ۶۰ گرام، شاہترہ ۵۵ گرام، ریوند چینی ۱۲ اگرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے کشمش میں تیار کریں اور استعمال کرائیں، ـــــ اس کے بعد سم الفار، سیماب، ہر ایک ۳ گرام، کندر ۸ اگرام، ریوند چینی ۹ گرام، صمغ عربی ۷ گرام، سیماب کو آب لیموں میں کھرل کر کے باقی تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر مونگ کے دانہ کے برابر حبوب بنائیں اور ۱ حب ہمراہ عرق مصفی خون صبح، شام بعد از غذا استعمال کرائیں،

○ ـــــ شربت بنفشہ، ترنجبین، ہر ایک ۳،۵ گرام گرم پانی میں حل کر کے روزانہ صبح کو نوش کرائیں، اس کے بعد تنقیہ بدن کریں، ـــــ اس سلسلے میں یہ نسخہ مستعمل ہے،

○ ـــــ بنفشہ خشک، ہلیلہ کابلی، ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک ۱۰،۵ گرام، سنامکی ۷،۲۵ گرام، بسفائج، تربد خراشیدہ کوفتہ، گل سرخ، نیلوفر، تخم کاسنی، اصل السوس مقشر کوفتہ، ہر ایک ۷،۰۰ اگرام، اسطوخودوس ۱۴ اگرام، مویز منقی ۳۵ گرام، آلو بخارا، عناب، سپستان، ہر ایک ۲۰ عدد، ـ
تمام دواؤں کو ۱۲۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں جب ۴۰۰ ملی لیٹر رہ جائے تو مغز فلوس خیار شنبر، ترنجبین، ہر ایک ۱۷،۵ گرام ملا کر مل چھان کر نہار منہ نوش کرائیں۔

———○———

- مسکنات درد استعمال کرائیں۔
- حسب ضرورت فصد کھولیں۔
- مقامی طور پر عرق گلاب وغیرہ استعمال کرائیں۔
- مبردات وغیرہ کا استعمال کرائیں۔

علاج

- شدید حالات میں فصد کھولیں۔
- عرق گلاب میں مردار سنگ ملا کر متاثرہ عضو پر لگائیں۔
- گل ارمنی کو عرق گلاب میں ملا کر لگائیں۔
- روغن گل لگا کر اس پر گل سرخ اور آس باریک کرکے چھڑکیں۔
- مردار سنگ، ہلدی، سفیدہ قلعی کو باریک کرکے روغن گل، موم اور سفیدی بیضہ مرغ کے ساتھ حسب دستور مرہم بنائیں اور لگائیں۔
- روغن بنفشہ میں تھوڑا کافور ملا کر برف سے سرد کرکے متاثرہ مقام پر لگائیں۔
- روغن حنا، حنا خاکستر، کیلہ وغیرہ سے تیار کردہ قیروطی ملیں۔

تقشف جلد*

ICHTHYOSIS OF SKIN

اس مرض میں جلد خشک ہوجاتی ہے اور اس سے بھوسی جھڑتی ہے، جس کے نتیجہ میں جلد بدنما ہوجاتی ہے۔

اسباب

(i) سوداوی خلط کا غلبہ/رطوبات کا احتراق

(ii) غلبۂ یبوست

(iii) جسم پر کسی سخت چیز کا لگنا

علامات

جسم کی جلد خشک اور سخت ہو جاتی ہے، حرارت کی صورت میں یبوست کے ساتھ خارش بھی ہوتی ہے، اور اگر حرارت نہ ہو تو خارش مفقود ہو جاتی ہے۔ ______ تقشر کی صورت میں حرارت زیادہ ہوتی ہے اور اس کا مادہ اپنی تیزی کی وجہ سے جلد میں فساد پیدا کر دیتا ہے، نتیجہ کے طور پر شدید خارش ہوتی ہے، جلد سے بھوسی اور بعض اوقات سفن (چھلکے) اترتے ہیں اور جلد خشک ہوکر سانپ کی کھال جیسی ہوجاتی ہے،

---

* جلد کی خشکی، بھوسی اترنا

اصول علاج

- منضجات و مسہلات و مبردات سودا، استعمال کریں،
- سر دو تر روغنیات کی مالش کریں،
- حسب ضرورت قابضات استعمال کرائیں،

علاج

- منضج و مسہل سودا، اور تبرید کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ منضج سودا:-

سپستاں ۱۱ عدد، عناب ولایتی ۵ عدد، گاؤزبان، بادرنجبویہ، اصل السوس مقشر ہر ایک ۶ گرام، بادیان، شاہترہ، اسطوخودوس، ہر ایک ۷ گرام، پرسیاوشاں ۵ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند آفتابی/ترنجبین خراسانی ۲۵ گرام، حل کر کے نوش کرائیں ـــــــ جب نضج کی علامات رونما ہونے لگیں تو درج ذیل نسخہ مسہل سودا، استعمال کرائیں،

نسخہ مسہل سودا:-

مذکورہ نسخہ منضج سودا، میں بسفائج فستقی، افتیمون ولایتی سرہ بستہ، قصب الذریرہ، ہلیلجات، غاریقون مغربل، تربد، برگ سنا مکی، مغز فلوس خیار شنبر، شیرہ مغز بادام کا حسب دستور اضافہ کر کے نوش کرائیں، ـــــــ ہر مسہل کے بعد درج ذیل نسخہ تبرید استعمال کرائیں،

نسخہ تبرید:-

آملہ مربی ۱ عدد گرم پانی میں دھو کر ورق نقرہ لپیٹ کر کھلائیں اوپر سے لعاب گاؤزبان ۵ گرام پانی میں نکال کر مل چھان کر شربت انار ۲.۵ ملی لیٹر سے شیریں کر کے

تخم ریحاں، گرام چھڑک کر نوش کرائیں،

○———— تنقیہ کے بعد ماء الجبن نوش کرائیں

○———— حمام کرائیں اور اس کے بعد روغن بنفشہ، روغن بادام شیریں، روغن کدو وغیرہ کی جسم پر مالش کریں،

○———— روغن بنفشہ، روغن کدو، روغن مغز ساق گاؤ، شحم بط، شحم مرغ، شحم بز، موم سفید، ———— تمام دواؤں سے حسب دستور لیپ تیار کریں اور جسم پر لگائیں۔

○———— آرد مسور، گل سرخ، دونوں کو سرکہ میں جوش دے کر متاثر حصہ پر ملیں۔

شقوق جلد اطراف ووجہ وشفت

CHAPPEDHANDS

اس مرض میں تمام جسم، ہاتھ، پاؤں یا چہرہ کی جلد پھٹ جاتی ہے، جس سے شدید تکلیف ہوتی ہے۔

اسباب

(I) داخلی/خارجی طور پر یبوست (خشکی) کی زیادتی
(II) سرد وگرم ہونا
(III) گرد وغبار
(IV) خراش آور اشیاء کا جسم سے چھو جانا
(V) موسم سرما میں ہاتھ پاؤں وغیرہ کو دھو کر خوب خشک نہ کرنا
(VI) کثرت برودت، کہ جس کی وجہ سے انجماد اور کثافت پیدا ہو جائے،
(VII) فساد خون
(VIII) ایام حیض کا قریب ہونا

علامات

ہاتھ، خصوصاً پاؤں کے تلوؤں اور ایڑی کی جلد پھٹ جاتی ہے، اور اس میں کھردراپن پیدا ہو جاتا ہے، چلنے پھرنے میں شدید تکلیف ہوتی ہے، بعض اوقات اس سے خون بھی نکلنے لگتا ہے، کبھی تو یہ مرض تمام جسم کی جلد کو گھیر لیتا ہے،

ان دونوں کا وزن بڑھائیں

○ ——— سخت چیزوں کے لگنے سے شقاق ہاتھ پاؤں ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ :-

برگ حنا، شاخ بلوط، گلنار، پوست انار، جوز السرو ـ تمام دوائیں کو کوٹ کر سرکہ میں جوش دے کر ضماد کریں۔

○ ——— شقوق جلد میں درج ذیل نسخہ جات بھی استعمال کرائیں،

○ ——— کنجد، بنفشہ کو باریک پیس کر کسی مناسب روغن میں ملا کر لگائیں،

○ ——— سرطان کو روغن کنجد میں اس قدر پکائیں کہ وہ جل جائے تو چھان کر موم ملا کر مقام مرض پر لگائیں،

○ ——— روغن حلبہ ۲۵ ملی لیٹر، موم خام ۷ گرام، دونوں دواؤں کو ملا کر پگھلائیں اور لگائیں،

○ ——— آب برگ انجیر سبز، روغن زیتون، موم خام، تینوں کو حسب دستور ملا کر لگائیں،

○ ——— بیگن (درخت پر پک کر زرد شدہ) کو روغن کنجد میں پکائیں، جب گل جائے تو روغن کو چھان کر اس میں کسی قدر موم ملا کر لگائیں،

○ ——— روغن کنجد ۶۰ ملی لیٹر میں موم ۱۱ گرام پگھلائیں، جب پگھل جائے تو شنگرف رومی ۶ گرام باریک پیس کر ملائیں اور مقام مرض پر لگائیں،

○ ——— مغز ساق گاؤ، شحم، روغن بنفشہ، مردار سنگ سے تیار کردہ مرہم استعمال کرائیں،

○ ——— تصفیہ خون کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ:-

شاہترہ ۵ گرام، چرائتہ، عشبہ مغربی، ہرایک ۳ گرام، سرپھوکہ، منڈی، برگ جھاؤ، گل سرخ، ہرایک ۴ گرام، ہلیلہ سیاہ ۲،۵ گرام، عناب ۵ عدد۔ ــــــ تمام دواؤں کو رات میں پانی میں بھگوئیں اور صبح کو جوش دے کر مل چھان کر نوش کرائیں،

اسی مقصد سے یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں،

نسخہ:-

رسوت، چاکسو، نرکچور، کات سفید ہموزن ــــــ تمام دواؤں کو جوش دے کر صبح کو نوش کرائیں،

○ ــــــ منضجات و مسہلات سوداء کی غرض سے تقشف جلد میں مذکور نسخہ استعمال کرائیں۔

تشنج جلد راس

اس مرض میں سر کی جلد میں تشنج واقع ہوتا ہے، ـــــــ گرم وخشک مزاج لوگوں اور دھوپ میں رہنے والوں میں یہ مرض کثیر الوقوع ہے،

اسباب

(I) غیر معمولی یبوست
(II) سورج کی تمازت میں کام کرتے رہنا
(III) گرم وخشک دواؤں / غذاؤں کا بکثرت استعمال
(IV) کثرت استفراغ
(V) آب شور میں عرصہ تک رہنا

علامات

سر کی جلد متشنج (اینٹھ) ہو کر کچھ اس طرح ہو جاتی ہے گویا نہر سی بن گئی ہے، اس کے ساتھ غلبۂ یبوست یا استفراغ کی دوسری علامتیں بھی پائی جاتی ہیں،

اصول علاج

- ـــــــ مرطبات استعمال کرائیں
- ـــــــ استفراغ کی روک تھام کریں / سورج کی تمازت سے تحفظ

سقاقلوس

SPHACELUS

(۱) ردی یا مادہ کی خرابی کی وجہ سے عروق و شرائین دب جاتی ہیں، جس کے نتیجہ میں خون کا راستہ بند ہو جاتا ہے اور عضو کی حرارت غریزیہ فنا اور مردہ ہو جاتی ہے، وہاں کے خون میں عفونت پیدا ہو کر تمام حصہ سیاہ پڑ جاتا ہے، کچھ عرصہ بعد تمام جسم متاثر ہونے لگتا ہے، حس بالکل زائل ہو جاتی ہے اور کبھی کبھی خود اس عضو میں پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب

(۱) قروح خبیثہ ردیہ کا سمی مادہ

(۲) گرم اورام کا سمی مادہ، عفونت کا اور بھی بگڑ جانا

علامات

شدید نوعیت کا ورم حار لاحق ہوتا ہے، جس میں شدید درد اور سوزش ہوتی ہے، دھیرے دھیرے وہاں کا گوشت گلنے لگتا ہے، مقام حس باطل ہو جاتی ہے اور وہ عضو مردار ہو جاتا ہے، سیاہ ہو جاتی ہے، گوشت گلنے کے بعد وہاں کی ہڈی بھی مردار ہو جاتی ہے، مریض کے جسم سے شدید بدبو آتی ہے، بخار بھی شدید نوعیت کا ہوتا ہے، رفتہ رفتہ مریض لاغر اور کمزور ہو کر فوت ہو جاتا ہے۔

اصول علاج

- ○ ــــــ پچھنے لگائیں
- ○ ــــــ مانع عفونت دوائیں استعمال کرائیں
- ○ ــــــ تقیح کے آثار ظاہر ہوں تو منضجات استعمال کرائیں
- ○ ــــــ محللات اور مرخیات استعمال کرائیں
- ○ ــــــ شدید صورتوں میں عملیہ کریں

علاج

○ ــــــ ورم پر گہرا پچھنا لگا کر ردی مواد اور خون خارج کریں اس کے بعد نمک کے محلول کا نطول کریں۔

اخراج خون کے بعد آرد کرسنہ، عرق گلاب، سکنجبین سادہ میں ملا کر لگائیں،۔

ــــــ مانع عفونت ہے،

یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں،

گل ارمنی ، مازو سبز ، شب یمانی ــــــ تینوں کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر لگائیں

○ ــــــ محلل کے طور پر، فلغمونی کے ذیل میں بیان کردہ محلل دوائیں استعمال کرائیں،

○ ــــــ اگر وہاں کی حس زائل ہوجائے تو عملیہ کے ذریعہ متاثر عضو کو کاٹ دیں، عضو کے کاٹنے سے قبل ورم کے چاروں طرف عمل کئی کریں،۔

ــــــ کاٹنے کے بعد زخم بھرنے والے مرہم لگائیں، اس مقصد کے تحت یہ نسخے مفید ہیں،

گندہ بہروزہ، مرصافی، جاوشیر، زنگار، ہر ایک ۸ گرام، زراوند طویل، کندر، ہر ایک ۰۵ر۱۰ گرام، مردار سنگ ۱۶ گرام، اشق ۲۵ گرام، مقل ازرق ۱۴ گرام، موم سفید، رال، ہر ایک ۱۵ گرام، ــــــ خشک اشیاء کو باریک کرکے گوندا ور

موم میں پکائیں اوراس کے بعد روغن زیتون (حسب ضرورت) ملاکر مرہم بنائیں اور لگائیں۔
مردار سنگ، زرد چوب، ہر ایک ۳۵ گرام دونوں کو باریک کرکے موم سفیدہ ۵، گرام،
روغن ۲۰ ملی لیٹر میں ملاکر تھوڑا پانی ڈال کر پکائیں، جب پانی اڑ جائے تو اتار کر محفوظ کرلیں
اور حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

—O—

○ ——— حسب ضرورت فصد کھولیں،

○ ——— تضمید، آبزن اور حمام وغیرہ کرائیں

○ ——— تنقیہ کے بعد مناسب روغن/قیروطی وغیرہ لگائیں

علاج

○ ——— تنقیہ کی غرض سے یہ نسخے استعمال کرائیں

تمر ہندی، کشنیز خشک، ہر ایک ۵۰ گرام، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ سیاہ، گل بنفشہ، سقمونیا مشوی، ہر ایک ۲۵ گرام، طباشیر، آملہ، پوست بلیلہ، تخم خرفہ، تخم نیلوفر، ہر ایک ۵ر۱۲ گرام، کتیرا، صندل سفید، ہر ایک ۵ر۷ گرام۔ ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں ۸۰ ملی لیٹر میں چرب کر کے رکھیں، عناب، سپستان، ہر ایک ۱۰۰ عدد، گل بنفشہ ۲۵ گرام، کو ۲ لیٹر پانی میں جوش دیں جب ایک لیٹر پانی باقی بچ رہے تو مل چھان کر شہد ۳۰۰ گرام، شیرہ مربی ہڑ ۱۲۵ گرام اس میں ملا کر قوام تیار کریں اور چرب شدہ دوائیں ملا کر اطریفل تیار کریں، رات کو سوتے وقت ۶ گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں،

پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، آملہ مقشر، گل سرخ، اسطوخودوس، ہر ایک ۱۰ گرام، کشنیز مقشر، ترنجبین ۸۰ گرام۔ ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر چھان لیں اور روغن بادام ۲۵ ملی لیٹر میں چرب کریں، اس کے بعد شکر ۲۵۰ گرام اور ترنجبین کا قوام بنا کر حسب دستور اطریفل تیار کریں، اور ۷ — ۱۰ گرام ہمراہ عرق گاؤزبان/آب تازہ استعمال کرائیں،

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ، آملہ منقی، ہر ایک ۲۰ گرام۔ ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں ۱۰۰ ملی لیٹر میں چرب کر کے رکھیں اور برگ سنا مکی، مصطگی رومی، تربد سفید، بسفائج، اسطوخودوس، افتیمون ولایتی، کشمش، مویز منقی، ہر ایک ۲۵ گرام۔ ——— مصطگی کو علاحدہ کھرل کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر ایک کلو گرام کے قوام میں ملا کر حسب دستور اطریفل بنائیں، اور صبح کو نہار منھ اور شام کو سوتے وقت ۷ — ۱۲ گرام ہمراہ عرق بادیان/

آب تازہ استعمال کرائیں،

تنقیہ کے لیے بعض اطباء حب ایارج استعمال کرتے ہیں، نسخہ درج ذیل ہے،

ایارج فیقرا، تربد، ہر ایک ۹ گرام، حب النیل، انیسون، غاریقون، ہر ایک ۴٫۵ گرام، نمک سانبھر، شحم حنظل ہر ایک ۲ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق بادیان کی مدد سے دانہ مونگ کے برابر حبوب بنائیں اور رات کے پچھلے پہر ۳ - ۸ حبوب ورق نقرہ میں لپیٹ کر عرق گاؤزبان/عرق بادیان کے ساتھ کھلائیں اور مریض کو سونے کی ہدایت کریں، بیدار ہونے کے بعد درج ذیل نسخہ منضج استعمال کرائیں،

بیخ کاسنی، بادیان، گل بنفشہ، ہر ایک ۷ گرام، اسطوخودوس، گاؤزبان، ہر ایک ۵ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گل قند ۵۰ گرام خمیرہ بنفشہ ۳۵ گرام، شکر سرخ ۵۰ گرام حل کر کے دوبارہ مل چھان کر نوش کرائیں، ـــــــ مسہل کے طور پر اسی نسخہ میں درج ذیل دواؤں کا اضافہ کریں،

سنا مکی ۷ گرام، مغز بادام شیریں ۵ عدد ـــ پانی میں پیس کر ملائیں،

○ ـــــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں،

موم، روغن بنفشہ، روغن کدو کی قیروطی بنا کر لگائیں،

زوفا رطب اور سفیدی بیضۂ مرغ کو باہم ملا کر طلاء کریں،

لعاب خطمی سے سر کو دھوئیں۔

روغن گل لگائیں،

روغن موم، روغن بنفشہ، کدو کا پانی (گرم راکھ میں دبا کر حاصل کریں) اور اس میں ملا کر خوب حل کریں اس کے بعد زوفا رطب، سفیدی بیضۂ مرغ قلیل مقدار میں ملا کر خوب حل کریں، اور اسی کا ضماد کرائیں، ۲۴ گھنٹے بعد ضماد بدل دیا کریں،

———○———

خصر و تصقیع*

CHILBLAIN

اس مرض میں سردی سے متاثر ہو جانے کے باعث جسم کا [illegible] سرد پڑ جاتا ہے۔ اس کا طبعی رنگ اور خصوصی آب و تاب بھی زائل ہو جاتی ہے، [illegible] سرد ملکوں اور سرد موسم میں کثیر الوقوع ہے،

اسباب

(ا) غیر معمولی خارجی برودت کا جسم پر اثر انداز ہونا

علامات

موسم سرما میں سرد ملکوں میں، سردی لگ جانے سے [illegible] حرارت غریزیہ حد درجہ مضمحل اور کمزور ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے جسم کا [illegible] سرد پڑ جاتا ہے اور اس کا رنگ ہلکا مومی ہو جاتا ہے، اطراف (ہاتھ پیر وغیرہ) [illegible] اور گرانی کا احساس ہوتا ہے، اس کے بعد حس زائل ہو جاتی ہے، اور ان میں جھریاں سی پڑ جاتی ہیں، نیز جلد اور اعضا رفتہ رفتہ سیاہ اور خشک ہو کر غانغرائی صورت اختیار کر لیتے ہیں، اس کے بعد ان میں تحلیلی عمل شروع ہو جاتا ہے اور اعضا کٹنے لگتے ہیں،

---

* خصر = ٹھنڈک، تصقیع = پالا مارنا، برودت سے اطراف کا نہایت سرد ہو جانا

[illegible] برودت کے اثر سے عضو پر گرم ورم پیدا ہو جاتا ہے، جس کے نتیجہ میں [illegible] رطوبتوں کے [illegible] اضافہ ہو جاتا ہے اور ان رطوبتوں کے دباؤ سے غانغرائی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

اصول علاج

○ متاثرہ حصہ جسم کو بہت احتیاط کے ساتھ معتدل حرارت کی طرف لائیں، اور دوران خون کے عمل کو دوبارہ بروئے کار لانے کی سعی کریں، ان دونوں تدابیر میں کمال احتیاط لازمی ہے۔

○ عوارض کا ازالہ کرنے کی تدابیر کریں

○ حسب ضرورت پچھنے لگائیں

علاج

○ موسم سرما میں، ہمہ وقت گرم کپڑے پہننے کی ہدایت کریں اور [illegible] طور سے گھر سے باہر نکلتے وقت گرم تدابیر کی پابندی ضرور کرائیں

○ فلفل سیاہ، فرفیون، جندبیدستر، حلتیت وغیرہ کو باریک کر کے روغن سوسن اور روغن یاسمین میں ملا کر لگائیں،

○ اگر برودت سے اطراف (ہاتھ پیر وغیرہ) متاثر ہو گئے ہوں تو یک بیک حرارت نہ پہنچا کر پہلے ہاتھوں سے متاثرہ عضو کی مالش کریں، اس کے بعد ملائم اور گرم کپڑے سے مالش کریں، اور مریض کے کمرے کو بتدریج گرم کریں اور گرم مشروب دیں۔

○ اگر اعضاء نیلگوں / سبز ہو گئے ہوں تو ان کی مالش کریں اس کے بعد روغن زیتون، روغن زنبق، اور روغن سوسن لگائیں،

○ اگر عضو میں سبزی یا سیاہی نہ آئی ہو تو اکلیل الملک، شبت، سبوس گندم، آرد گندم، بابونہ، شلجم، شیح ارمنی، نمام، مرزنجوش، تخم کتان، حلبہ، کو پانی میں جوش دے کر متاثرہ عضو کو اس میں ڈالیں یا نطول کریں، اس کے بعد

پانی صاف کرکے روغن گرم (مذکورہ بالا) لگائیں،

○ ——— بعض اطبا رعضو کے سبز یا سیاہ ہو جانے کے بعد پچھنہ لگاتے ہیں، چنانچہ متاثر عضو پر گہرا پچھنہ لگا کر اس کو گرم پانی میں ڈال دیتے ہیں) پھر سرکہ میں ڈالتے ہیں، اس کے بعد پچھنہ کے مقام پر سرکہ اور پانی میں گل ارمنی گھول کر لگاتے ہیں، اس کے بعد سرکہ، پانی / شراب سے دھوتے ہیں۔

○ ——— گرم غذائیں کھانے کی ہدایت کریں۔

انتفاخ اصابع

CHILBLAIN

اس مرض میں انگلیوں میں فضلات بند ہو جاتے ہیں جس کے نتیجے میں صبح کے وقت وہ کسی قدر متورم (سوجی ہوئی) دکھائی دیتی ہیں اور ان میں خارش بھی ہوتی ہے۔ —— یہ کیفیت صفراوی مزاج لوگوں میں سرما اور خریف کے موسم میں عام طور سے پیش آتی ہے۔

اسباب

(I) ہوا کی برودت کی وجہ سے مقامی جلد کا کثیف اور مسامات کا بند ہو جانا
(II) صبح کے وقت سرد پانی استعمال کرنا

علامات

انگلیاں پھولی ہوئی دکھائی دیتی ہیں، ان میں سوزش اور خارش بھی ہوتی ہے۔ —— مریض کے مزاج، معمولات اور موسم وغیرہ کو مد نظر رکھتے ہوئے مرض کی تشخیص میں کوئی دشواری پیش نہیں آتی۔ —— شدت کی صورت میں انگلیوں کا رنگ بھی متغیر ہو کر سبز مائل/نیلگوں ہو جاتا ہے۔

اصول علاج

- مقامی طور پر حرارت پہنچائیں۔
- سرد پانی کے استعمال اور سرد فضا میں نکلنے سے منع کر دیں۔

○ ——— مرض کے ازالہ کے بعد قاطع صفراء دوائیں استعمال کرائیں،

علاج

○ ——— سمندر کے کھارے پانی کو گرم کر کے انگلیوں پر دھاریں،

○ ——— سبوس گندم، چقندر، کرنب، عدس مقشر، کرسنہ، ترمس، شلجم، میں سے کسی ایک کو، پانی میں جوش دیں اور اسی جوشاندہ میں انگلیوں کو ڈبونے کی ہدایت کریں،

○ ——— اگر انگلیاں سبزی مائل/نیلگوں ہوگئی ہوں تو پچھنے لگائیں،

○ ——— آرد ترمس، کرسنہ دونوں کو آب شلجم میں پیس کر انگلیوں پر ضماد کریں،

○ ——— بزرالبنج کو پانی میں پیس کر انگلیوں پر لگائیں،

○ ——— پچھنے کے بعد مسور کو روغن زیتون میں پکا کر ضماد کریں،

○ ——— سبوس گندم، انجیر، حلبہ، سپستان، بابونہ۔——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر نطول کریں، اور روغن بنفشہ اور روغن بادام کی مالش کریں،

○ ——— قرنفل، زنجبیل، برگ حنا، ——— تمام دواؤں کو پیس کر شہد ملائیں اور لطوخ کریں۔

○ ——— پانی میں نمک ملا کر جوش دیں اور حسب دستور تکمید/نطول کریں۔

تقرحِ شدقین*

اس مرض میں منھ کے کنارے (باچھیں) پک جاتے ہیں، جن کی وجہ سے منہ کا کھولنا، کھانا پینا، دشوار ہو جاتا ہے،

اسباب

(i) سر کی طرف سے شور بلغمی خلط کا منھ کے کنارے کی طرف آنا

(ii) گندہ دہن ہونا،

(iii) فسادِ خون

علامات

منھ کے کنارے (باچھیں) پک کر پھٹ جاتے ہیں، ان میں رطوبت بھری ہوتی ہے جو رستی رہتی ہے، کبھی پوپڑی پڑ جاتی ہے لیکن، غذا پیتے وقت منھ کھولنے پر یہ کنارے دوبارہ پھٹ جاتے ہیں، اس صورت میں خون بھی آنے لگتا ہے، مزمن صورتوں میں کنارے سفید دکھائی دیتے ہیں،

اصول علاج

○ ——— حسب ضرورت فصد کھولیں،

---

* تقرح شدقین = باچھوں کا پکنا

- ——— خلط موثر کا تنقیہ کریں / مصفیات استعمال کرائیں،
- ——— انقباض اور مقامی یبوست کو زائل کرنے کی تدابیر کریں۔
- ——— مقامی صفائی پر توجہ دینے کا مشورہ دیں۔

علاج

- ——— بلغم کے تنقیہ کے لیے درج ذیل نسخۂ منضج و مسہل و تبرید استعمال کرائیں،

نسخۂ منضج بلغم:۔

بیخ کاسنی، بیخ کرفس، بیخ اذخر، بادیان، تخم خطمی، بیخ بادیان نیمکوب، پرسیاوشاں، اسطوخودوس، ہر ایک ۷ گرام، اصل السوس مقشر نیمکوب ۵ گرام، مویز منقی ۹ عدد، انجیر زرد ۵ عدد، ——— تمام دواؤں کو شام کو پانی میں بھگو دیں اور صبح کو ہلکا جوش دے کر مل چھان کر گلقند عسلی ۵۰ گرام ملا کر نوش کرائیں، ——— ۷ دن بعد درج ذیل نسخۂ مسہل نوش کرائیں،

نسخۂ مسہل بلغم:۔

مذکورہ بالا نسخۂ منضج میں تربد سفید خراشیدہ ۵ گرام، غاریقون مغربل ۳ گرام، سنا مکی ۱۲ گرام کا حسب دستور اضافہ کریں، ——— اور مغز فلوس خیار شنبر ۵۰ گرام، شکر سرخ ۵۰ گرام، رات کو پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر منضج کے سیال میں ملا کر گلقند آفتابی ۵۰ گرام، روغن بید انجیر ۱۲ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں، ———
پیاس کی صورت میں پانی کی بجائے عرق بادیان نیمگرم کر کے نوش کرائیں، ———
دو مسہل کے بعد ۲، ۳ روز صرف نسخۂ منضج نوش کرائیں، اس کے بعد حب ایارج ۱۲ گرام روغن بادام میں چرب کر کے چاندی کے ورق میں لپیٹ کر رات کے پچھلے پہر نیمگرم پانی / عرق بادیان کے ساتھ استعمال کرائیں اور صبح کو نسخۂ مسہل سے مغز فلوس خیار شنبر، اور روغن بید انجیر حذف کر کے استعمال کرائیں، ——— ۲ مسہل کے بعد ایک مسہل

مغز فلوس خیارشنبر، اور روغن بیدانجیر کے ساتھ دیں اور حب ایارج نہ دیں ،——
مسہل کے درمیان/وقفہ کے دن یہ نسخہ تبرید استعمال کرائیں،

نسخۂ تبرید:-

گلقند آفتابی ۲۵ گرام، عرق بادیان ۱۵۰ ملی لیٹر میں حل کرکے مل چھان لیں اور
تخم ریحان ۴ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

○—— خارجی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

سرکہ میں مازو جوش دے کر غرغرہ کرائیں،
آب انار ترش، سرمہ، آب سماق کو باہم ملا کر لگائیں،
سفیدہ کاشغری، موم سفید، ہرایک ۷ گرام ، روغن گل ۳۵ ملی لیٹر، موم اور روغن
کو پگھلا کر سفیدہ ڈال کر خوب گھونٹیں اور اس کے بعد نہایت احتیاط کے ساتھ زخم
پر لگائیں۔

—○—

کثرت عرق

HYPER HYDROSIS

اس مرض میں جسم سے بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہے، جس سے بیمار کے افعال میں فتور واقع ہوجاتا ہے اور وہ کمزور ہوجاتی ہے،

اسباب

(I) داخلی / خارجی حرارت
(II) امتلاء خلطی رطوبی
(III) امتلاء غذائی
(IV) ضعف قوت ماسکہ / ضعف قوی
(V) مسامات کا فراخ ہونا
(VI) مادۂ مرض کا بحران کے طور پر بیمار سے پسینہ کی صورت میں خارج ہونا
(VII) ضعف اعصاب / ذہنی اضمحلال
(VIII) جسم میں کیلسیم کی کمی

علامات

ملحوظ رہے کہ تلوؤں اور ہتھیلیوں سے پسینہ کی ریزش عام طور سے مراہق کی عمر میں بکثرت ہوتی ہے۔ لیکن بلوغ کے کچھ عرصہ بعد یہ ریزش خود بخود ختم ہو جاتی ہے، لیکن اگر اس عمر کے بعد بھی ریزش ختم نہ ہو تو یہ مرض

کی علامت ہے،

بعض اوقات الجھن اور اعصابی تناؤ کی وجہ سے بھی پسینہ آتا ہے، لیکن اس میں عام طور سے ہتھیلیاں ہی نم ہوتی ہیں، بعض مرحلوں میں تلوے بھی عرق آلود ہوتے جاتے ہیں، جلد ملایم ہو جانے کی وجہ سے پھپھوند کی نشو و نما کے امکانات بڑھ جاتے ہیں،

داخلی / خارجی حرارت اس کا سبب ہو تو ان کی سرگذشت ملتی ہے، امتلاء خلطی (رطوبی) اور امتلاء غذائی کی بھی اپنی مخصوص علامات ہوتی ہیں، چنانچہ غذا کی زیادتی کی صورت میں غذا لینے کے بعد پسینہ آتا ہے، خلو شکم اور تھوڑی غذا لینے کے بعد پسینہ آنا، رطوبات کی زیادتی کی علامت ہے، اس صورت میں اخراج عرق کے باوجود ضعف کا احساس نہیں ہوتا،

ضعف قوت ماسکہ / ضعف اعصاب کی صورت میں پسینہ خارج ہونے کی وجہ سے نقاہت اور ضعف محسوس ہوتا ہے، خفقانی کیفیت پیدا ہو سکتی ہے، بعض اوقات غشی تک نوبت آجاتی ہے،

بحران کے ایام میں پسینہ آنا، بحران مرض کی علامت ہے،

اصول علاج

- ———— اگر پسینہ سے ضعف و نقاہت محسوس نہ ہو تو محض بیرونی سرد تدابیر سے تعدیل کافی ہے،
- ———— لباس اور جسم کو کثافت سے پاک و صاف کریں،
- ———— امتلاء غذائی میں ریاضت، قے اور اسہال کرائیں،
- ———— امتلاء خلطی رطوبی میں استفراغ کرائیں،
- ———— قوت ماسکہ کے ضعف کی صورت میں مقویات استعمال کرائیں اور قلب و معدہ کی تقویت پر خصوصی توجہ دیں،
- ———— اگر مادۂ مرض خارج ہو رہا ہو تو اس کو ہرگز نہ روکیں،

○ ——— کیلسیم کی کمی کی صورت میں، اس کی بھر پائی کریں۔

علاج

○ ——— ضعف قوت میں درج ذیل نسخہ ماء اللحم استعمال کرائیں،

نسخہ ماء اللحم :—

گوشت بز غالہ ۳ کیلوگرام ، گوشت چوزہ مرغ ۴ عدد گنجشک نر ۵۰ عدد، لوہ ۱۵ عدد، بہمن سفید، بہمن سرخ، شقاقل، تودری سرخ ، تودری سفید، ہیل خورد، ہیل کلاں ، پوست بیرون پستہ، پوست ترنج، ہرایک ۶۰ گرام ، سعد کوفی حب الآس زرنب، سنبل الطیب، گل گاؤ زبان ، اندر جو شیریں، ہرایک ۳۵ گرام ، ناگ سیر، کبابہ خنداں ، خولنجان، چوب چینی، ہرایک ۴۸ گرام ، شاہترہ ، بادرنجبویہ، شونیز، بسباسہ ، جوزبوا، قرنفل، ہرایک ۵۰ گرام ، مشک، اذخر، عنبر اشہب، ہرایک ۳ گرام، زعفران ۸ گرام ——— نبات سفید ۱۵۰۰ گرام ، عرق صندل، عرق عنبر، عرق گاؤ زبان، ہرایک ۵۰۰ ملی لیٹر، عرق گلاب ۲/۵ لیٹر، ابریشم خام، برگ گاؤ زبان، ہرایک ۴۰ گرام، ——— تمام خشک دواؤں کو مذکورہ عرقیات میں رات کو تر کریں، صبح کو برگ ریحان سبز، برگ ترنج سبز، برگ نعناع سبز، ہرایک ۱۰ گرام کا اضافہ کر کے حسب دستور ۲/۵ لیٹر ماء اللحم کشید کریں، اور ۵۰ ——— ۱۱۰ ملی لیٹر ہمراہ انوشدارو لولوی علوی خانی، ۷ گرام حل کر کے نوش کرائیں،

○ ——— گل ارمنی، مردار سنگ ہموزن ——— تمام دواؤں کو پیس کر عرق گلاب میں حل کر کے لگائیں۔

○ ——— ضعف کا اندیشہ ہو تو سفیدہ کاشغری روغن گل میں حل کر کے جسم پر مالش کریں۔

○ ——— گل ارمنی، گلنار، مازو، گل سرخ، مردار سنگ ، ——— ہموزن، تمام دواؤں کو لعاب اسپغول میں پیس کر جسم پر مالش کریں۔

○ ——— گیرو، مردار سنگ، گل سرخ، ہموزن، ——— تینوں

کو عرق گلاب و آب بارتنگ میں پیس کر لگائیں،

○ ــــــ مردار سنگ، مازو، صندل، کافور، ــــــ تمام دواؤں کو روغن مورد میں حل کر کے جسم پر ملیں۔

○ ــــــ مورد، گلنار، گل سرخ، اقاقیا، رسوت، کندر، صندل سرخ، ــــــ تمام دواؤں کو عرق گلاب میں پیس کر روغن گل ملا کر جسم پر مالش کریں۔

○ ــــــ کشادگی مسامات کی صورت میں مازو پانی میں گھس کر روغن گل اور روغن مورد ملا کر تھوڑا سا سفیدہ کاشغری کا اضافہ کر کے لگائیں۔

ــــ○ــــ

احتباس عرق

اس مرض میں جسم سے پسینہ خارج نہیں ہوتا بلکہ وہ جسم میں ہی بند ہو کر طرح طرح کی بیماریوں کا سبب بنتا ہے،

اسباب

(i) رطوبت کی کمی / غلظت
(ii) ضعف قوت دافعہ
(iii) داخلی / خارجی برودت
(iv) داخلی / خارجی حرارت
(v) مسامات جلد کا تنگ ہونا

علامات

جسم سے پسینہ کا اخراج بند ہو جاتا ہے اور ردی مواد کا طبعی طور پر اخراج نہیں ہو پاتا اور ان کی وجہ سے متعدد سمی امراض پیدا ہو جاتے ہیں، قوی میں ضعف آجاتا ہے، مریض لاغر اور کمزور ہوتا جاتا ہے، جلدی امراض بھی رونما ہونے لگتے ہیں،

اصول علاج

- ـــــــ رطوبات کی کمی کی صورت میں مرطوب اشیاء داخلی طور پر استعمال کرائیں،
- ـــــــ اخلاط کی غلظت میں نضج و تنقیہ اختیار کریں،
- ـــــــ ضعف قوت دافعہ کی صورت میں طبیعت کو معرقات کے ذریعہ قوی کریں،
- ـــــــ مسامات کو کھولنے / فراخ کرنے کی تدابیر کریں،

علاج

- ـــــــ رطوبت کی کمی کی صورت میں درج ذیل نسخے استعمال کرائیں،

آش جو ہمراہ روغن بادام کھلائیں،
بکری کے دودھ میں تھوڑی سی شکر ڈال کر نوش کرائیں،
مغز بادام شیریں مقشر ۲۵۰ گرام کو گائے کے ایک لیٹر دودھ میں پیس کر سبوس اسپغول ۲۰ گرام، قند سفید ایک کیلو گرام، مسکہ گاؤ ۲۵۰ گرام ملا کر نرم آنچ پر پکائیں اور حلوی کا قوام ہو جائے تو اتار کر ۲۵ گرام، ۲۵۰ ملی لیٹر گائے کے دودھ کے ساتھ صبح کو استعمال کرائیں،
روغن کدو، روغن بنفشہ، روغن نیلوفر وغیرہ سے جسم کی مالش کریں،
آب شیریں نیمگرم، جسم پر دھاریں،

- ـــــــ اخلاط کی غلظت کی صورت میں نضج و تنقیہ کے لیے حسب رعایت خلط نسخہ استعمال کرائیں، چوں کہ یہ مرض عام طور سے بلغم غلیظ کی وجہ سے عارض ہوتا ہے، اس لیے یہاں اسی کا علاج تحریر کیا جا رہا ہے،

نسخہ منضج بلغم:۔

اسطوخودوس، پر سیاوشاں، بیخ کاسنی، بیخ کرفس، بیخ بادیان، بادیان، بیخ اذخر، ہر ایک نیمکوب، گرام، اصل السوس مقشرہ گرام، انجیر زرد ۵ عدد، مویز منقی

۹ عدد، ــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو خفیف جوش دے کر مل چھان کر گلقند عسلی ۵۰ گرام ملا کر دوبارہ چھان کر نوش کرائیں، ــــــ مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ مسہل:ــ

ایارج فیقرا، تربد، ہر ایک ۹ گرام، حب النیل، انیسون، غاریقون، ہر ایک ۵ر۴ گرام، شحم حنظل، نمک سانبھر، ہر ایک ۲ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق بادیان میں دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور ۳ ــ ۹ گرام، رات کے آخری حصے میں ورق نقرہ میں لپیٹ کر استعمال کرائیں اور اس کے بعد عرق بادیان/عرق گاؤ زبان استعمال کرائیں، ــــــ تبرید کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ تبرید:ــ

گلقند آفتابی ۲۵ گرام، عرق بادیان ۱۵۰ ملی لیٹر میں حل کر کے چھان لیں، اور تخم ریحاں ۴ گرام، چھڑک کر نوش کرائیں،

روغن شبت، روغن زنبق، روغن خیری، روغن بابونہ وغیرہ کی مالش کریں،

بورۂ ارمنی پیس کر روغن غار میں ملا کر جسم پر ملیں،

دارچینی، شونیز، قصب الذریرہ پانی میں پیس کر طلاء کریں۔

○ ــــــ ضعف قوت دافعہ کی صورت میں یہ نسخے استعمال کرائیں،

تخم کاسنی، بادیان، تخم کرفس، ہر ایک ۲۵ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو نیکوب کر کے ۵۰۰ ملی لیٹر پانی اور سرکہ ۲۰۰ ملی لیٹر میں رات کے وقت بھگو دیں دوسرے دن جوش دے کر چھان لیں اور شکر ایک کیلو ملا کر سکنجبین کا قوام بنائیں اور ۲۵ گرام، ہمراہ آب کاسنی/عرق بادیان استعمال کرائیں،

شربت گل، شربت بنفشہ ملا کر نوش کرائیں

○ ——— خارجی طور پر درج ذیل دوائیں استعمال کرائیں

پودینہ نہری کا بھپارہ دیں۔
روغن بابونہ میں بورہ ارمنی ملا کر لگائیں،
آب کرفس، عرق گلاب کو سرکہ، روغن گل میں ملا کر جسم پر ملیں۔
انیسون کو پانی میں جوش دے کر اسی سے غسل کرائیں۔

عرق الدم

HEMATIDROSIS

اس مرض میں خون میں رقت اور حدت پیدا ہوجاتی ہے اور قوت ماسکہ کے ضعف کی وجہ سے عروق شعریہ کے منھ اس کو روکنے سے قاصر ہوتے ہیں جس کے نتیجہ میں گوشت کے دھوون کی مانند پسینہ خارج ہوتا ہے،

اسباب

(۱) خون میں صفراوی خلط کی غیر معمولی آمیزش

(۲) قوت ماسکہ کا ضعف

علامات

خالص پسینہ کی بجائے، خون آمیز پسینہ خارج ہوتا ہے، جس سے کپڑے بدنما ہوجاتے ہیں اور دموی بو محسوس ہوتی ہے،

اصول علاج

- خون کی جوشش کو فرو کرنے اور قوام کو اعتدال میں لانے کی غرض سے مبردات استعمال کرائیں،
- بیرونی طور پر قابض دوائیں لگائیں،
- مسہلات استعمال کرائیں،

- ——— ہفت اندام کی فصد کھولیں،
- ——— مناسب ادویہ کے جوشاندہ میں آبزن کرائیں۔

علاج

- ——— فصد و اسہال کی تدابیر کریں، ——— اسہال کی غرض سے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں،

حب الملوک مدبر، تخم ارنڈ، پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ۷ گرام، جوا کھار، سہاگہ بریاں چوب فلفل سیاہ، ہر ایک ۱۳ گرام ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر فلفل سیاہ کے بقدر گولیاں بنائیں اور ۱ — ۵ گولی ہمراہ عرق بادیان کھلائیں،

یہ نسخہ بھی مفید ہے،

برگ سنا، تربد سفید، تخم حنظل، حب النیل، ہر ایک ۹ گرام، مقل ازرق، سلیخہ کتیرا، صمغ عربی، گل سرخ، نمک سیاہ، سنبل الطیب، ہر ایک ۴ گرام، حب الملوک مدبر، ۱۹ گرام، شہد ۲۰ ملی لیٹر، روغن گل ۴ ملی لیٹر، ——— آخر الذکر دونوں دواؤں کے علاوہ، دوسری دواؤں کو باریک کریں اور آخر الذکر دونوں میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ۱ — ۳ گولیاں کھلائیں،

- ——— خون کے غلیان کو کم کرنے کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں،

آب انگور ترش ایک لیٹر، شکر ۱٫۵ کیلوگرام، کا شربت کا قوام بنائیں اور ثعلب مصری، ۲۵ گرام، تخم شلغم، بہمن سفید، اندر جو شیریں، تخم گزر، ہر ایک ۶ گرام کو عرق کیوڑہ، میں کھرل کر کے شامل کریں اور ۲۵ — ۳۵ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے،

پودینہ سبز، عود خام، آملہ، مصطگی، ہر ایک ۷ گرام، پوست بیرون پستہ ۱۸ گرام، مصطگی کے علاوہ دواؤں کو نیمکوب کر کے پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر آب انار ترش ۲ لیٹر اور شکر ایک کیلوگرام کا قوام بنائیں، مصطگی کا سفوف بنا کر قوام میں ملائیں اور ۲۵ ملی لیٹر نوش کرائیں،

سکنجبین سادہ ترش، عرق گلاب ہموزن ملا کر ۲۵ ملی لیٹر، صبح کو نوش کرائیں،

عناب ۱۰ عدد، پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور سکنجبین سادہ ۲۵ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں،

شیرہ عناب ۷ گرام، لعاب بہدانہ ۳ گرام، شربت نیلوفر ۲۵ ملی لیٹر میں نکال کر نوش کرائیں،

○ ـــــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں،

پوست انار، برگ طرفا، برگ آس، جوز السرو، کوکنار، گلنار، غبار آسیا، جفت بلوط ہموزن کو ماء القمقم میں ملا کر جسم پر ملیں، ـــــــ ماء القمقم کا نسخہ درج ذیل ہے،

پوست انار، جفت بلوط، خرنوب نبطی، مازو، مورد، جوز السرو، گلنار، پوست مغیلاں، طراثیث، قشار، کندر، شب یمانی ہموزن، ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں اور چھان کر رکھ لیں، ـــــــ بیرونی طور پر قابض ہے،

○ ـــــــ ہفت اندام کی فصد کھولیں،

ـــ○ـــ

عرق منتن*

BROMIDROSIS

اس مرض میں پسینہ پیدا کرنے والے غدد (Sweat Glands) کے فعل میں فتور واقع ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے پسینہ میں بدبو ہوتی ہے،

اسباب

(۱) عصبی عقود (جن سے متعلق پسینہ کا فعل ہے) میں خلل واقع ہونا

علامات

سارے جسم سے عام طور پر اور ہاتھ، پاؤں کے تلوے، بغل، سیون اور شرم گاہ سے خاص طور سے بکثرت، بدبودار پسینہ خارج ہوتا ہے، غیر معمولی بو کی وجہ سے مریض کا محفلوں اور مجلسوں میں اٹھنا، بیٹھنا دشوار ہو جاتا ہے،

اصول علاج

- جسمانی صفائی پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کریں،
- خارجی طور پر خوشبو استعمال کرائیں،
- داخلی طور پر مصفیات ومعدلات استعمال کرائیں،

---

* عرق متعفن

علاج

○ ـــــــ مر، شب یمانی، زردرد، ہموزن، ـــــــ تینوں کو باریک پیس کر جسم پر خاص طور سے ان اعضا، پر چھڑکیں، جہاں نسبتاً زیادہ پسینہ ہو رہا ہو،

○ ـــــــ مردار سنگ، شب یمانی، صندل سفید، ہر ایک ۶ گرام، کافور ۵۰، ملی گرام، عرق گلاب میں گھس کر طلا، کریں۔

○ ـــــــ شب یمانی، مر، ساذج، گل سرخ، صندل، سک، سلیخہ، سنبل الطیب، ہر ایک ۴ گرام، کافور ۲ گرام، مردار سنگ ۱۲ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو باریک کر کے عرق گلاب میں اقراص بنائیں اور حسب ضرورت عرق گلاب میں گھس کر لگائیں،

○ ـــــــ صندل سفید، لودھ، خس، اگر، زعفران، ہموزن، ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ابٹن کے طور پر استعمال کرائیں،

نتن جلد راس*

اس مرض میں سر سے ناگوار بو آتی ہے، جس سے مریض کے پاس بیٹھنا دشوار ہو جاتا ہے، ــــــــ یہ مرض مرطوب مزاج لوگوں میں کثیر الوقوع ہے،

اسباب

(I) جسم میں روغنی اجزاء کا غلبہ
(II) رطوبات کا غلبہ
(III) حرارت غریزیہ کا ضعیف ہونا
(IV) عدم صفائی

علامات

مریض کے سر سے خفیف / شدید بدبو آتی ہے جس کی وجہ سے اس کے ساتھ بیٹھنا دشوار ہو جاتا ہے، کبھی تو یہ بو ناگوار میٹھا اس لیے ہوتی ہے اور کبھی ناگوار حموضت کی حامل ہوتی ہے، ــــــــ یہ مرض بچوں اور بوڑھوں میں زیادہ پیش آتا ہے،

اصول علاج

○ ــــــــ رطوبات کی تقلیل و تعدیل کی کوشش کریں،

---

* نتن جلد راس ـ سر کی گندگی / بدبو،

○ ——— مصفیات استعمال کرائیں
○ ——— انقباض مسامات کی تدابیر کریں،
○ ——— خوشبو لگائیں،

علاج

○ ——— مادہ کے تنقیہ کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

زنجبیل ۶ گرام، بادیان، گل سرخ، ہر ایک ۱۲ گرام، تربد موصوف ۵ ۲ گرام، برگ سنا ر کی، ریوند خطائی، ہر ایک ۵ ۲ گرام، حب النیل ۶۰ گرام، نبات سفید ہم وزن جملہ ادویہ، ——— حسب دستور گولیاں بنائیں اور ۹ گرام کھلائیں،

○ ——— گل انبہ نا شگفتہ (کلی) ۵، گرام، بسباسہ ۵ ۳ گرام، ——— دونوں کو باریک پیس کر کوٹ چھان کر ۱۲ گرام، صبح، شام کھلائیں،

○ ——— عرق گل سرس ۵ ۷ ملی لیٹر، شربت عناب ۲۵ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں،

○ ——— مصفی کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں،

پوست بیخ نیم، پوست بیخ انجیر دشتی، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ، ہلیلہ سیاہ، آملہ، شیطرج، بادیان، سنا رکی، گل سرخ، ہر ایک ۲۵ گرام۔ ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تمام دواؤں کے تین گنا شکر کا قوام کو ملائیں اور حسب دستور معجون بنائیں اور ۱۰ گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں،

○ ——— عروق اور مسامات بدن میں انقباض پیدا کرنے کے لیے یہ ادویہ استعمال کرائیں،

برگ سوسن، مردار سنگ، پوست درخت صنوبر، توتیا، سرد کا پھل سوختہ، کندر، دقاق، ——— تمام دواؤں کو کھرل کر کے شراب میں ملا کر مقامی طور پر لگائیں۔

---○---

صنان

STENCH OF THE ARMPIT

اس مرض میں بغل (Axilla) سے بدبو آتی ہے، شدید صورتوں میں مریض کے پاس بیٹھنا دشوار ہوجاتا ہے،

اسباب

(i) اخلاط کا متعفن ہو کر ظاہر جلد کی طرف رجوع کرنا
(ii) عدم طہارت جسم
(iii) نظام بول کے بعض امراض / فسادات
(iv) نظام ہضم کے بعض امراض.
(v) غیر معمولی جسمانی حرکت / ریاضت / کثرت جماع
(vi) ایسی غذاؤں / دواؤں کا بکثرت استعمال، جن میں ظاہر بدن کی طرف تیز مواد کو دفع کرنے کے معمولی / غیر معمولی خواص موجود ہوں ـــ مثلاً

(i) حلتیت
(ii) حلبہ
(iii) لہسن
(iv) بیخ انجدان
(v) برگ انجدان
(vi) خردل

(۷/۱۱) شبت

(۷/۱۲) جرجیر

علامات

مریض کے جسم، یا لخصوص بغل سے بہت ہی ناگوار بھبک اٹھتی ہے کہ مریض کے پاس بیٹھنا دشوار ہوجاتا ہے، ـــــ مرض کے سبب کے اعتبار سے بو، میں فرق پیدا ہوتا رہتا ہے، ـــــ ابتدائی مرحلے میں تو مریض کو بھی اس ناگوار بو کا احساس ہوتا ہے، لیکن مرض مزمن ہوجانے کی صورت میں یہ احساس کسی قدر کند ہوجاتا ہے۔ ـــــ شدید صورتوں میں اس بو کی وجہ سے نازک مزاج مصاحب کو قے بھی ہوسکتی ہے،

اصول علاج

- ـــــ ردی خلط کا تنقیہ کریں،
- ـــــ مقامی طہارت اور صفائی پر خصوصی توجہ کی ہدایت کریں،
- ـــــ شدید ریاضت/حرکت والے کام بند کرنے کا حکم دیں،
- ـــــ حدت کو کم کرنے کی غرض سے مبردات استعمال کرائیں،
- ـــــ حسب ضرورت مصفی خون دوائیں استعمال کرائیں،
- ـــــ ہضم کی اصلاح کریں،

علاج

- ـــــ تنقیہ کی غرض سے یہ نسخے استعمال کرائیں، سوداوی، بلغمی اور صفراوی اخلاط کے تنقیہ میں مجرب ہیں۔

پوست حنظل، تخم حنظل، ہر ایک ۵ ۲گرام، بیخ حنظل ۳ گرام، افتیمون ولایتی (پوٹلی میں بندھی ہوئی) سنائے مکی، ہر ایک ۵ ۲گرام، ـــــ تمام دواؤں کو ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں، جب ۲۵۰ ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر نبات سفید ہم وزن

کے ساتھ شربت بنائیں اور ۲۵ ـ ۵۰ ملی لیٹر ہمراہ آب گرم نوش کرائیں،

شدید حالات میں یہ نسخہ استعمال کرائیں،

حب الملوک مدبر، تخم ارنڈ، پوست ہلیلہ زرد، ہر ایک ۷ گرام، سہاگہ بریاں، چوب فلفل سیاہ، ہر ایک ۱۴ گرام، ــــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر فلفل سیاہ کے برابر حبوب بنائیں اور ایک گولی ہمراہ عرق بادیان یا ۲، ۳ گولیاں ہمراہ عرق گلاب استعمال کرائیں،

○ ــــ تسکین حدت کے لیے یہ نسخہ بروئے کار لائیں،

آب انار ترش ۲ لیٹر، پودینہ سبز، ، عود خام، مصطگی، آملہ، ہر ایک ۷ گرام، پوست بیرون پستہ ۱۰ گرام، مصطگی کے علاوہ تمام دواؤں کو نیم کوب کرکے پانی میں جوش دیں اس کے بعد مل چھان کر آب انار، شکر ایک کیلو گرام ملا کر شربت کا قوام بنائیں اس کے بعد سرد ہونے پر مصطگی باریک کردہ اس میں ملائیں، ۲۵ ملی لیٹر ہمراہ آب تازہ نوش کرائیں؛

○ ــــــــ خارجی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

مقامی طہارت کے بعد شب یمانی / برگ سوسن، سنبل الطیب، صندل، مردار سنگ، باریک پیس کر لگائیں،

اگر پسینہ وغیرہ کی حدت کی وجہ سے وہاں کی جلد متقرح ہو گئی ہو تو سرکہ اور عرق گلاب باہم ملا کر صفائی کریں، اس کے بعد ہی دوائیں لگائیں،

مردار سنگ، گل سرخ، کافور کو عرق گلاب میں پیس کر لیپ کریں.

مرمکی، شب یمانی باریک پیس کر زرور کریں،

بادیان ۵ر۳ گرام، مرمکی ۵ر۲ گرام، ــــــــ دونوں کو باریک پیس کر چھان لیں اور شراب ریحان میں حل کرکے خشک کریں، پھر دوبارہ باریک کرکے جسم پر چھڑکیں،

برگ آڑو پیس کر بغل میں ملیں اس کے بعد گرم پانی سے دھونے کی ہدایت کریں،

پوست / برگ جامن کو پانی میں جوش دے کر غسل کرنے کی ہدایت کریں،

جوشاندہ باذنجان سے بغل کو دھونے کی ہدایت کریں،

ناگرموتھہ، تخم شبت، چرونجی، پیس کر چھڑکیں،

صندل، زعفران، اگر، لودھ، خس، ــــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ابٹن بنائیں اور جسم پر ملیں،

○ ——— خوردنی طور پر یہ دو نسخے مجرب ہیں۔
گل ابنہ ناشگفتہ (بور) ۵ گرام، بسباسہ ۳ گرام، دونوں کو باریک کر کے ۲۵ گرام کھلائیں،
ریوند خطائی ۵ ر ۳ گرام کو نیمکوب کر کے ۶۰ ملی لیٹر پانی میں رات کے وقت بھگو دیں، اور شبنم میں رکھ دیں، ——— صبح کو چھان کر نوش کرائیں، ——— اور اس کے ساتھ گندم کی روغنی روٹی کھانے کو کہیں۔

—○—

ورم رخو

SOFT SWELLING

اس مرض میں جسم پر سفید، نرم ورم پیدا ہو جاتا ہے جو عام طور سے دبانے سے دب جاتا ہے،

اسباب

(I) بلغمی خلط کی زیادتی / کثرت رطوبت
(II) سرد و تر غذاؤں کا بکثرت استعمال
(III) ترک ریاضت
(IV) انسداد عروق
(V) دوران خون کا ضعف / قلت خون
(VI) امراض کلیہ، ریہ ـــــ وغیرہ

علامات

ورم ڈھیلا اور نرم ہوتا ہے اور مقام ورم پر سفیدی ہوتی ہے، دبانے سے دب جاتا ہے، بعض اوقات سرخی، حرارت اور درد بھی ہوتا ہے لیکن اس میں شدت نہیں ہوتی۔ ـــــ امراض قلب اور ریہ کی صورت میں ورم پہلے پیروں پر نمودار ہوتا ہے اس کے بعد رفتہ رفتہ شکم اور تمام جسم پر پھیل جاتا ہے۔ ـــــ قلت خون کی صورت میں ورم کا پہلا اثر پپوٹوں پر نمودار ہوتا ہے، چلنے پھرنے سے مرض میں اضافہ اور آرام

کرنے سے افاقہ ہوتا ہے، ——— التہاب کلیہ میں ورم پپوٹوں اور چہرے پر نمودار ہوتا ہے، اس کے بعد تمام جسم متورم ہو جاتا ہے، ورم صبح کو زیادہ محسوس ہوتا ہے، چلنے پھرنے سے ورم تحلیل ہو جاتا ہے یا اس میں کمی واقع ہو جاتی ہے،

اصول علاج

- ——— خلط غالب کا تنقیہ کریں،
- ——— امالہ کا اصول اختیار کریں،
- ——— محللات استعمال کرائیں،

علاج

- ——— بلغمی خلط کی زیادتی کی صورت میں یہ نسخے استعمال کرائیں،

بادیان، اصل السوس، ہر ایک ۵ر۱۰ گرام، کو پانی میں جوش دے کر گلقند عسلی ۲۵ گرام حل کر کے چھان لیں اور نوش کرائیں۔

درج ذیل نسخہ تنقیہ بلغم میں مجرب ہے،

سنبل الطیب، دارچینی، عود بلسان، حب بلساں، مصطگی رومی، اسارون، اسلیخہ، زعفران، ہر ایک ۱۰ گرام، نمک ہندی، شحم حنظل، ہر ایک ۵۰ گرام، صبر زرد ۴۰ گرام، تربد سفید، حب النیل، غاریقون، انیسون، ہر ایک ۱۲۰ گرام، ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق بادیان میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور ۱ ـ ۹ گرام، ورق نقرہ میں لپیٹ کر رات کے آخری حصہ میں کھلائیں، اس کے بعد عرق گاؤزبان/عرق بادیان نوش کرائیں اور سونے کی ہدایت کریں،

بعض اطباء یہ نسخے بھی استعمال کراتے ہیں،

تخم کرفس، قسط تلخ، ریوند چینی، انیسون، اسارون، بادیان، ہر ایک ۷ گرام، سنبل الطیب، ۳ر۵ گرام، زیرہ سیاہ ۵ر۱۰ گرام، ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور ۷ گرام، ہمراہ عرق مکو/عرق بادیان ۲۵ ملی لیٹر استعمال کرائیں،

تخم کرفس، بڑنگ کابلی، شیطرج، فلفل، فلمویہ، دار فلفل، بادیان، نمک سیاہ،
ہر ایک ۵،۳ گرام، پوست ہلیلہ زرد ۵ عدد، زنجبیل ۳۵ گرام۔ ——— تمام دواؤں
کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۷ گرام ہمراہ عرق بادیان ۵۰ ملی لیٹر، نوش کرائیں،
خارجی طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں،
افسنتین، سرکہ میں پیس کر ضماد کریں،
عفص سعد کوفی، صبر، زعفران پیس کر لگائیں،
زوفا خشک، زیرہ کرمانی، صعتر فارسی، چوب انگور خاکستر ہموزن)۔ —
تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن ناردین میں جوش دیں اور ثفل کو علیحدہ کر کے
روغن کو ورم پر لگائیں،

○ ——— رطوبات کے تنقیہ کے لیے بعض اوقات قے آور دوائیں
استعمال کرائی جاتی ہیں، چنانچہ ضرورت محسوس ہو تو، تخم ترب کو پانی میں
جوش دیں اور چھان کر نیم گرم نوش کرائیں، ——— اس طرح دو، تین دن قے کرائیں
اس کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں،
افسنتین ۱۲ گرام، تخم کشوث، تخم ترب، ہر ایک ۴ گرام، عصارہ غافث ۲ گرام، لک
مغسول ۲،۴ گرام، ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب مقل کی مدد سے قرص بنائیں
اور ۷ گرام، ہمراہ سکنجبین بزوری ۵۳ ملی لیٹر، استعمال کرائیں،

○ ——— امراض جگر اور ریہ، مرض کا سبب ہوں تو ان کا ازالہ کریں،

○ ——— معدہ پر ورم کے اثرات ہوں تو گلقند ۱۲ گرام میں قرص؟ [illegible]
مصطگی ۳ گرام ملا کر کھلائیں، ——— اور یہ نسخہ ضماداً استعمال کرائیں،
مرکی، اشنہ، صبر، مصطگی رومی، سنبل الطیب ہموزن)، تمام دواؤں
کو باریک پیس کر روغن ناردین اور موم میں ملا کر معدہ پر ضماد کریں،
اطراف (ہاتھ پیر) میں ورم ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں،
ناردین، تار مشک، زنجبیل، دار فلفل، ہر ایک ۳،۵ گرام، عصارہ سوس، گل سرخ،
ہر ایک ۲،۵ گرام، مصطگی، سنبل الطیب، ہر ایک ۲،۲ گرام، سقمونیا مشوی ۲،۱ گرام،
صبر سقوطری ہموزن، ——— تمام دواؤں کو کوٹ کر فلفل سیاہ کے برابر گولیاں

بنائیں اور سائے میں خشک کر کے ۳ – ۵ گرام بوقت خواب کھلائیں،

○ ـــــــ مرطب غذاؤں سے قطعی پرہیز کرائیں اور ریاضت کی تاکید کریں۔

○ ـــــــ انسداد عروق کی صورت میں امالہ کریں، جس کی صورت یہ ہے کہ متورم حصہ کے اطراف میں لذاع اور مہیج تدابیر / دوائیں استعمال کرائیں، اس مقصد کے تحت تلنی مکھی کے اطراف کو علاحدہ کر کے روغن ناردین میں جوش دے کر لگائیں، ــــــ ـــــــ سابق میں مذکورہ مالش کے روغن بھی امالہ میں مفید ہیں۔

SCIRRHOUS

اس مرض میں متاثرہ مقام پر ورم صلب (سخت ورم ـ ہر ، ہو جاتا ہے ، جس سے بعض اوقات حس وغیرہ تک زائل ہو جاتی ہے ۔ ـــ بعض اطبا اس کو جذام کا تقدمہ تصور کرتے ہیں ،

اقسام

(۱) خلطی اعتبار سے

* یونانی زبان میں اس مرض کو سقیروس کہتے ہیں ۔

(ب) مرض کی نوعیت اور شدت و خفت کے اعتبار سے

اسباب

(i) بلغم کا غلبہ } دونوں کا غلبہ
(ii) سوداء کا غلبہ
(iii) بعض گرم اورام، فلغمونی، حمرہ وغیرہ کا مستحیل ہو جانا۔
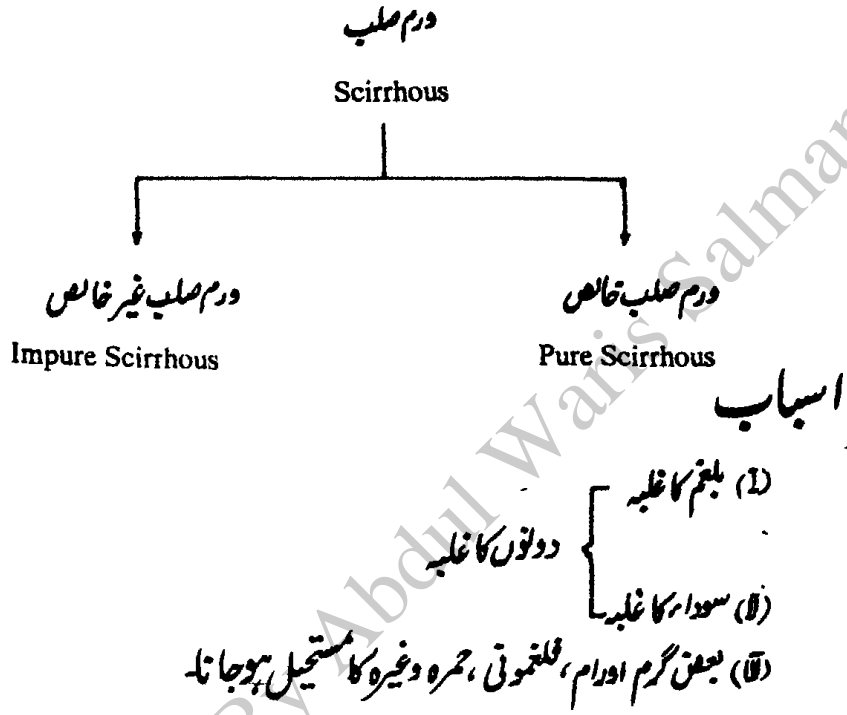
علامات

خالص سوداوی خلط کے غلبہ کی صورت میں ورم کے مقام پر سیسے کی سی رنگت پائی جاتی ہے، سختی اور صلابت بہت زیادہ ہوتی ہے، ــــــ غلبہ بلغم کی صورت میں ورم کا رنگ قلعی کے رنگ جیسا ہوتا ہے، ــــــ مرکب (سوداء اور بلغم) صورت میں رنگت ملی جلی ہوتی ہے،

ورم صلب خالص میں مقام ورم پر درد محسوس نہیں ہوتا اسی طرح وہاں کی حس بھی زائل ہو جاتی ہے، ــــــ اس کے برخلاف ورم صلب غیر خالص میں مقامی طور پر درد محسوس نہیں ہوتا، لیکن حس پائی جاتی ہے،

اصول علاج

O ــــــ خلط غالب موثر کا تنقیہ کریں،

○ ——— کمال احتیاط کے ساتھ محلل ملین دوائیں استعمال کرائیں،
○ ——— صلابت تحلیل نہ ہو تو تخراج کا اصول علاج اختیار کریں،

علاج

○ ——— بلغمی مواد کے نضج و تنقیہ کے لیے داخلی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ منضج سودا :۔

گاؤزبان، بادرنجبویہ، اصل السوس مقشر، ہرایک ۴ گرام، بادیان، شاہترہ، اسطوخودوس، ہرایک ۶ گرام، بر سیاؤشاں ۵ گرام، سپستاں ۱۱ عدد، عناب ولایتی ۵ عدد، ——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند آفتابی ۲۵ گرام حل کر کے نوش کرائیں، ——— جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو درج ذیل نسخہ مسہل استعمال کرائیں،

نسخہ مسہل سودا :۔

منضج مذکورہ بالا میں بسفائج فستقی، افتیمون ولایتی (پوٹلی میں باندھ کر) قصب الذریرہ ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی، ہلیلہ زرد، غاریقون مغربل، تربد مجوف خراشیدہ، ہرایک ۴ گرام، برگ سنا مکی ۱۲ گرام، مغز فلوس خیار شنبر ۵۰ گرام حسب دستور ملا کر شیرہ مغز بادام ۵ عدد ملا کر نوش کرائیں، ——— دوسرے دن نسخہ تبرید استعمال کرائیں

نسخہ تبرید :۔

آملہ مربی گرم پانی میں دھو کر چاندی کا ورق لپیٹ کر کھلائیں اس کے بعد لعاب گاؤزبان ۵ گرام، پانی میں نکال کر مل چھان کر شربت انار ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے تخم ریحان ۶ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔
○ ——— غلبہ بلغم کی صورت میں نضج و تنقیہ کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ منضج بلغم :-

اصل السوس مقشر نیمکوب ۵ گرام، اسطوخودوس، پرسیاوشاں، ہرایک ۵، ۶ گرام، بادیان، بیخ بادیان، بیخ اذخر، بیخ کرفس، بیخ کاسنی نیمکوب، ہرایک ۶ گرام، انجیر زرد، ۵ عدد، مویز منقی ۹ عدد، ——— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگودیں اور صبح کو خفیف جوش دے کر مل چھان کر گلقند آفتابی ۵۰ گرام حل کر کے نوش کرائیں، ——— جب نضج کے آثار نمایاں ہوں تو یہ نسخہ مسہل استعمال کرائیں،

نسخہ مسہل بلغم :-

غاریقون مغربل ۲ گرام، سنا مکی ۱۲ گرام، تربد موصوف خراشیدہ ۵ گرام، ——— تمام دواؤں کو مذکورہ بالا نسخہ منضج کے ساتھ رات کے وقت بھگودیں اور صبح کو مل چھان کر محفوظ کرلیں، مغز فلوس خیار شبنر ۵۰ گرام، شکر سرخ ۵۰ گرام پانی میں بھگو کر مل چھان کر اس میں ملائیں اور گلقند آفتابی ۵۰ گرام، روغن بید انجیر ۱۲ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں ——— پیاس لگنے پر پانی کی بجائے عرق بادیان نیمگرم نوش کرائیں، ——— دوسرے درج ذیل نسخہ تبرید استعمال کرائیں،

نسخہ تبرید :-

گلقند آفتابی ۲۵ گرام، عرق بادیان ۱۵۰ ملی لیٹر میں حل کر کے مل چھان کر تخم ریحاں ۴ گرام چھڑک کر نوش کرائیں،

○ ——— اگر سوداوی اور بلغمی دونوں اخلاط مرض کا باعث ہوں تو اسی اعتبار سے نسخہ تجویز کریں،

○ ——— خارجی / مقامی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں، ——— جو بھی محلل دوا تجویز کریں اس میں تلین کی بھی خاصیت ہونی چاہیئے ورنہ ورم صلب، مزید سخت ہو جائے گا۔

ابتداء میں مغز فلوس خیار شبنر روغن بادام شیریں، موم، حسب دستور ملا کر

لگائیں، ———— اور اگر ورم تحلیل نہ ہو تو حلبہ، اکلیل الملک، بابونہ، خطمی کا اضافہ کریں،

خطمی، بابونہ، اکلیل الملک سبوس گندم، ———— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان کر روغن بنفشہ، روغن بابونہ ملا کر لگائیں،

چربی بطخ، چربی ماکیاں، مغز ساق گاؤ، موم زرد، ———— تمام دواؤں کو روغن میں پگھلائیں اور قیروطی بنائیں، ———— اور خطمی کے جوشاندہ سے مقام ورم کو نطول کر کے یہ قیروطی لگائیں،

انزروت، حلبہ، تخم کتاں، تخم کنوچہ، زوفا خشک، عنب الثعلب، کتیرا، ———— تمام دواؤں کو کوٹ کر دودھ میں پکائیں اور پھر روغن بیضۂ مرغ اور روغن گل ملا کر اس قدر کوٹیں کہ مرہم بن جائے اور نیم گرم ضماد کریں۔

تخم کنجد، گل سرخ، تخم کتاں، تخم حلبہ، بابونہ، تخم شبت، اکلیل الملک، شاہدانہ، ہوزن، ———— تمام دواؤں کو عرق گلاب میں پیس کر لگائیں،

توتیا سبز، سہاگہ بریاں، سیجی، ہلدی، ہر ایک ۵ء۲ گرام، ———— تمام دواؤں کو پیس کر میدہ گندم، تخم حلبہ، ہر ایک ۶ گرام، پوست درخت پیپل، ریوند چینی، ہر ایک ۱۲ گرام، برگ سنبھالو، برگ نیم، ہر ایک ۱۲ گرام، ———— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر ضماد کریں،

سبوس گندم کو خوب باریک پیس کر چھان لیں اور سکنجبین، اشق ملا کر مقام ورم پر باندھیں،

خاکستر خرما ۵ گرام، خطمی ۵ء۲ گرام، ———— دونوں کو شہد / سکنجبین میں پیس کر لگائیں۔

———o———

ورم ریحی

EMPHYSEMA

اس مرض میں اعضاء کے رخنوں اور خلاؤں میں ریح پیدا ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے مریض پریشان رہتا ہے اور بعض اوقات اس کے معمولات پر بھی اثر پڑتا ہے،

اسباب

(I) سوء مزاج کبد
(II) ضعف معدہ
(III) حمی
(IV) بواسیر
(V) ثقیل نفاخ غذاؤں کا بکثرت استعمال
(VI) حمی بلغمی کے بعد
(VII) عرصہ تک ریاضت کرنے کے بعد یک بیک ترک کر دینا

علامات

ورم بہت خفیف نوعیت کا ہوتا ہے اور اکثر اوقات تو اس کا احساس بھی نہیں ہوتا اور اگر محسوس ہو تو دبانے سے دب جاتا ہے لیکن دباؤ ہٹتے ہی ریاح اپنی جگہ پر آجاتی ہے، شدید صورتوں میں ہاتھ پیروں کو دباتے سے ڈکار آتی ہے، جس سے مریض کو کسی قدر راحت ملتی ہے، رات کے وقت علامات اور عوارض میں شدت

پیدا ہو جاتی ہے۔

اصول علاج

- ⭘ ـــــــ بلغمی خلط کا تنقیہ کریں،
- ⭘ ـــــــ مقام ورم پر سینگھیاں کھینچیں،
- ⭘ ـــــــ سوء مزاج جگر کا ازالہ کریں،
- ⭘ ـــــــ مقویات معدہ استعمال کرائیں،
- ⭘ ـــــــ ثقیل اور نفاخ چیزوں سے پرہیز کرائیں،
- ⭘ ـــــــ کاسر ایاح دوائیں استعمال کرائیں،

علاج

⭘ ـــــــ تنقیہ بلغم کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں،

زنجبیل ۶ گرام، گل سرخ، بادیان، ہرایک ۱۲ گرام، برگ سنا رکی، ریوند خطائی، ہرایک ۳۵ گرام، تربد موصوف ۲۵ گرام، حب النیل ۶۰ گرام، نبات سفید ہموزن جملہ ادویہ، ـــــــ تمام دواؤں کو باریک کر کے ۹ گرام کھلائیں،

شدید صورتوں میں یہ نسخہ استعمال کرائیں،

ایارج فیقرا ۵ر۴ گرام، تربد موصوف مقشر ۹ گرام، انیسون، غاریقون مغربل، حب النیل، شحم حنظل، ہرایک ۲ر۱ گرام، صمغ عربی، کیترا، گل سرخ، مصطگی رومی، نمک ہندی، ہرایک ۵۰۰ ملی گرام مقل ازرق ۵ر۴ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو پیس کر روغن بادام میں چرب کر کے آب مقل میں دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور رات کو ۱ گولی، اور صبح کو نہار منہ ۱ گولی دیں۔

⭘ ـــــــ تنقیہ کے بعد یہ نسخہ نوش کرائیں۔

شربت بزوری حار ۲۵ ملی لیٹر میں عرق بادیان ۱۰۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں،

⭘ ـــــــ سوء مزاج کبد، سبب مرض ہو تو مقویات جگر استعمال کرائیں اور سوء القنیہ کے ذیل میں بیان کردہ دوائیں دیں۔

○ ——— حمی بلغمی سبب مرض ہو تو یہ نسخہ بروئے کار لائیں، بہترین منفج بلغم ہے،

پوست بیخ بادیان، پوست بیخ کاسنی، اذخر، ہر ایک ۶ گرام، بیخ کرفس، اصل السوس مقشر، ہر ایک ۵ گرام، بادر نجبویہ، عنب الثعلب، ہر ایک ۵ ر ، گرام، مویز منقی ۲۵ گرام، مصطگی رومی ۴ گرام، ——— تمام دواؤں کو رات کے وقت نیمگرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند عسلی ۵۰ گرام حل کر کے دوبارہ چھان کر نوش کرائیں' ——— جب نفج کے آثار پیدا ہو جائیں تو اول الذکر نسخہ استعمال کرائیں،

○ ——— خارجی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں،

زرنباد/جدوار کو پانی میں گھس کر مقام ورم پر ضماد کریں،

صبر ۱۲ گرام، مغز فلوس خیار شنبر ۲۵ گرام، عرق مکو، سبز مروق میں ملا کر ضماد کریں اس کے بعد برگ بیدانجیر سرخ، روغن بابونہ/روغن گل سے چرب کر کے باندھیں،

سورنجان تلخ، بابونہ، زنجبیل، نمک طعام، ہر ایک ۶ گرام، ——— تمام دواؤں کو پیس کر روغن نرگس، روغن بابونہ، ہر ایک ۲۵ ملی لیٹر میں ملا کر نیمگرم مالش کریں،

سنبل الطیب، بزرالبنج، ہر ایک ۹ گرام کو باریک پیس کر روغن گل ۲۵ ملی لیٹر میں حل کر کے لگائیں،

آرد جو، آرد باجرہ کو نیمگرم کر کے مالش کریں،

چوب انگور خاکستر، جھاؤ، ابہل، سرو، ——— تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر ضماد کریں،

○ ——— کاسر ریاح کے طور پر (خوردنی ذریعہ سے) یہ نسخے استعمال کرائیں،

زیرہ، نانخواہ، کاشم کردیا، ہر ایک ۴ گرام، انیسون ۸ گرام، ——— نبات سفید دوگنا، نبات سفید کے علاوہ، ——— تمام دواؤں کو باریک کر کے نبات سفید کے قوام میں ملا کر حسب دستور معجون بنائیں اور ۱۸ گرام استعمال کرائیں،

حب الرشاد، نانخواہ، تخم کرفس، بادیان، پودینہ خشک، نمام، انیسون، ہر ایک ۹ گرام، شکر سرخ ۶۰ گرام، ——— تمام دواؤں کو باریک کر کے ۱۰ گرام صبح، شام کھلائیں،

—○—

فلغمونی

PHLEGMON

اس مرض میں نسیج خلوی (Cellular Tissue) میں دموی ورم پیدا ہو جاتا ہے، نتیجہ کے طور پر پیپ پڑ جاتی ہے یا تاکل اور غانغرائی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے،

اسباب

(i) دموی عفونی مادہ کا نسیج خلوی میں داخل ہو جانا، ———— درج ذیل احوال اس میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

(ا) ضربہ و سقطہ

(ii) حرق النار (آگ سے جل جانا)

(iii) قروح کی زیادتی اور ردی مواد کا عدم اخراج،

(iv) ترک ریاضت / عدم استفراغ

(v) غیر معمولی دھوپ / گرم کپڑے پہننا

(vi) بھاری چیز اٹھانا

(vii) امتلاء معدہ کی حالت میں کثرت سے نوشی / حمام کرنا۔

علامات

ملحوظ رہے کہ عام طور سے علامتوں کا انحصار سبب مرض پر ہوتا ہے تاہم مقام متاثر گرم اور دردناک ہوتا ہے، ابھار بھی ہوتا ہے، مقام مرض کی رنگت سرخ ہوتی ہے تمدد پایا جاتا ہے، درد کا انحصار اور کمی و بیشی شرائین کی ماؤفیت پر ہوتی ہے، چنانچہ جب شرائین زیادہ ماؤف ہوں تو درد ٹیس کے ساتھ نہایت شدید ہوتا ہے، جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے، پیشاب سرخ رنگ کا خارج ہوتا ہے، نبض عظیم چلتی ہے، ——— مقامی طور پر اخراج خون ہوتا ہے، یا وہاں دھوی دھبے پڑجاتے ہیں،

معالجہ کی بے پرواہی، قوت مدافعت کے ضعف یا سمی اور متعفن مواد کی زیادتی کی صورت میں ورم بہت تیزی سے متقرح ہوکر پھیلتا ہے اور مقامی ساخت میں تاکل پیدا ہوجاتا ہے، درد میں غیر معمولی شدت، ہذیان، بے خوابی اور بخار ہوتا ہے، ——— ——— بعض اوقات غانغرائی صورت پیدا ہوجاتی ہے اور عوارض کے طور پر تقیح الدم وغیرہ ہوجاتے ہیں۔

اصول علاج

- ——— ابتدائی مرحلے میں مانع عفونت ضماد لگائیں،
- ——— پیپ پڑجانے کی صورت میں نشتر لگائیں،
- ——— فصد کھولیں، تعلیق کریں،
- ——— حسب ضرورت روادعات اور محللات استعمال کرائیں،
- ——— منضجات بھی استعمال کرا سکتے ہیں،
- ——— حسب ضرورت عملیہ کرکے فاسد اجزاء کو نکال دیں،

علاج

- ——— تنقیہ کی غرض سے درج ذیل تدابیر / نسخے استعمال کرائیں۔

باسلیق کی فصد کھولیں،
تعلیق کریں،

بہدانہ ۳ گرام، سپستاں ۹ عدد، عناب ۴ عدد، تخم خطمی ۶ گرام، ______
تمام دواؤں کو عرق شاہترہ میں جوش دے کر مل چھان کر نبات سفید ۱۸ گرام ملا کر نوش کرائیں،
عنب الثعلب ۵ گرام، گل سرخ، اصل السوس، ہر ایک ۵ر۴ گرام، گل بنفشہ ۶ گرام،
خبازی ۵ر۶ گرام، ______ تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگوئیں،
اور صبح کو مل چھان کر شربت بنفشہ / شربت نیلوفر ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں،

خون کے غلیان اور جوش کو کم کرنے کے لیے مبرد کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں،
لعاب بہدانہ ۳ گرام، شیرہ عناب ۷ عدد، عرق کاسنی، عرق مکو، عرق شاہترہ،
ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر میں نکال کر شربت نیلوفر ۲۵ ملی لیٹر ملائیں اور طباشیر ۵ گرام چھڑک کر نوش کرائیں،

○ ______ رواد ع ( ) کے طور پر درج ذیل
نسخے استعمال کرائیں،

صندل سفید، صندل سرخ، گل ارمنی، گل سرخ، عنب الثعلب، فوفل ہموزن کو
آب کاسنی سبز، آب کشنیز سبز، آب مکو، سبز میں پیس کر ضماد کریں،

رسوت ۵ر۳ گرام، موم سفید ۶ گرام، روغن بنفشہ، روغن گل، ہر ایک ۱۴ ملی لیٹر،
رسوت کو باریک کریں اور موم کے ساتھ دونوں روغنوں میں پگھلائیں اور مقامی طور پر لگائیں،

برگ حنا، صبر سقوطری، صندل سرخ، زعفران، رسوت، گل سرخ،
ہر ایک ۵ر۱۰ گرام، پوست ہلیلہ زرد، اقاقیا، گل ارمنی، عدس، عصارہ مامیثا،
ہر ایک ۲۵ گرام، افیون ۲۱۰ گرام، زرد چوب ۹ گرام، تمام
دواؤں کو باریک کر کے آب مامیثا میں تر کر کے خشک کریں اور قرص بنائیں،
حسب ضرورت ایک قرص آب کشنیز سبز میں گھس کر مقام ورم پر ضماد کریں،

گیرو، ہلیلہ سیاہ، پوست انار، فوفل، صندل [illegible]، [illegible]، [illegible]، [illegible]

اقاقیا ، رسوت ہموزن ، ـــــــ تمام دواؤں کو پیس کر اقراص بنائیں اور آب برگ کمور سبز یا سرکہ میں گھس کر لگائیں۔

○ ـــــــ محلل کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

مغز فلوس خیار شنبر ۱۲ گرام ، عنب الثعلب، گل خطمی ، اکلیل الملک، ہر ایک ۵ گرام ، بابونہ ۹ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو آب برگ کمور سبز میں پیس کر ضماد کریں،

تخم خشخاش نیمکوب کرکے گائے کے دودھ میں پکائیں جب گل جائے تو پیس کر رکھ لیں، گل سرخ ، زعفران ، دونوں کو باریک پیس کر موم مصفی، روغن گل، اور مذکورہ بالا دوا ملائیں اور ضماد کریں،

لعاب اسپغول، لعاب حلبہ، لعاب ریحاں ، ہر ایک ۶ گرام ، موم زردہ ۲ گرام، روغن کنجد ہ ۳ ملی لیٹر، ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں ڈال کر جوش دیں، جب پانی اڑ جائے تو چوب انگور خاکستر ، شب یمانی بریاں ، زنگار، ہر ایک ۳ گرام باریک کرکے ملائیں اور مقام ورم پر لگائیں،

اکلیل الملک ، خطمی ، شبت ، پرسیاوشاں ، صبر، ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر لعاب تخم کتاں میں ملا کر لگائیں،

شیاف مامیثا ، صبر ، رسوت ـــ تینوں کو آب کاسنی سبز مروق میں پیس کر لگائیں۔

○ ـــــــ منضج کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

پیاز نرگس کو باریک کتر کر تخم کتاں ، بیخ سوسن باریک کردہ ملائیں اور ضماد کریں،

پیاز نرگس باریک کتر کر روغن خیری / روغن زیتون میں پکائیں، جب گل جائے تو ضماد کے طور پر لگائیں،

زوفا رطب ، تخم کتاں ، تخم کنوچہ ، بیخ سوسن ، تخم حلبہ ، پرسیاوشاں ، انجیر زرد، ـــــــ تمام دواؤں کو پانی اور روغن زیتون میں جوش دے کر گلائیں اور ضماد کریں،

گل خطمی ، گل بابونہ ، گل بنفشہ ، تخم شبت ، اکلیل الملک ، تخم حلبہ ، تخم کتاں ،

ہموزن۔ ــــــــ تمام دواؤں کو پانی میں پکا کر ضماد کریں اور اس کے اوپر برگ پان تازہ باندھیں،

○ ــــــ مفجر کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

مغز ہندوانہ، مغز اخروٹ، برگ کرنب پختہ، پیاز پختہ، خردل، خمیر ترش،
ــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر مرہم کی طرح بنائیں اور ضماد کریں،

زفت رطب، عسل بلادر، ہرایک ۲ گرام۔ ــــــ دونوں کو خوب ملائیں، اس کے بعد ورم کے سرے پر ضماد کریں،

مغز تخم بیدانجیر، تخم حلبہ، تخم کنوچہ، انزروت، برگ چقندر، مغز خستہ تمر ہندی، خمیر روٹی، ــ تمام دواؤں کو گائے کے دودھ میں پکا کر زردی بیضۂ مرغ، اور روغن بیدانجیر، پتہ گائے، ملا کر مرہم تیار کریں اور لگائیں،

○ ــ ضرورت کے وقت عملیہ کریں اور فاسد و خراب حصہ کو علاحدہ کردیں۔

ــــ○ــــ

قروح بلخیہ

BULKHIAN ULCERS

اس مرض میں جسم کے کھلے ہوئے حصّوں مثلاً چہرہ، پیشانی، رخسار اور ٹھوڑی وغیرہ کی جلد اور غشاء مخاطی میں مخصوص نوع کے قروح پیدا ہو جاتے ہیں، جو عام طور سے مزمن صورت اختیار کر لیتے ہیں، جن ممالک میں کالا آزار نہیں ہوتا وہاں اور مشرقی ملکوں میں کثیرالوقوع ہیں، ــــــ بعض اطباء کا خیال ہے کہ اورنگ زیب[7] کے عہد میں یہ مرض وبائی صورت اختیار کر گیا تھا، اسی مناسبت سے اس کو "اورنگ زیبی پھوڑا" بھی کہتے ہیں، قروح لاہوری، دہلی، بغدادی اور دمل الشرق وغیرہ اس کے دوسرے مترادف نام ہیں۔

اسباب

(i) ایک مخصوص مچھر / ریتیلا کا کاٹ لینا

(ii) صفراوی خلط کا غلبہ

(iii) سودائے محترق

(iv) بھیڑ، بکری، اونٹ، گھوڑے اور ہاتھی وغیرہ سے مکھیوں / دوسرے اڑنے والے کیڑوں کے ذریعہ انسانوں تک پہنچنا

علامات

ابتدا میں سطح جلد پر ایک پھنسی نمودار ہوتی ہے، جس کو بظاہر کوئی اہمیت

نہیں حاصل ہوتی، چند دنوں بعد یہ دانہ / پھنسی بڑھنے لگتی ہے اور ایک کی بجائے متعدد پھنسیاں مل کر ہتھیلی کے برابر جگہ گھیر لیتی ہیں، ان کے کنارے عام سطح جلد سے ابھرے ہوئے اور سخت، کھردرے ہوتے ہیں، اور قریبی جلد بھی کسی قدر ابھرآتی ہے، ان پھنسیوں سے معمولی رطوبت رستی رہتی ہے جو اس پر جم کر کھرنڈ کی شکل اختیار کر لیتی ہے، اس کھرنڈ کو اتار دینے سے نیچے سے تازہ خون نکلتا ہے، اور اس خون آلود سطح پر بھی (بغور دیکھنے پر) متعدد دانے نظر آتے ہیں جو اس بات کی علامت ہیں کہ ان بثور اور قروح کی جڑیں جلد کے اندر تک پیوست ہیں، ——— بہرحال کچھ عرصہ بعد پھر کھرنڈ آجاتا ہے، اور یہ سلسلہ جاری رہتا ہے، پیپ پڑ جانے کی صورت میں غدد لمفاویہ بھی بڑھ جاتے ہیں، ——— یہ مرض بڑا ہی ہٹیلا ہے، چنانچہ عام طور سے دوسرے زخموں کی طرح اس سے خون یا غیر معمولی پیپ کا اخراج نہیں ہوتا، کھرنڈ آنے اور اترنے کا عمل کئی سال تک جاری رہتا ہے، اور قرحہ پھیلتا جاتا ہے، اس میں بہت زیادہ درد بھی نہیں ہوتا، ——— قرحہ کے کنارے کی کھرنڈ کے خوردبینی امتحان سے اس کے مخصوص جرثومے کی نشاندہی بآسانی ہو جاتی ہے،

اصول علاج

ملحوظ رہے کہ اس کا علاج بہت دشوار ہے کیوں کہ اس کا مادہ بہت ہی ردی اور خراب ہوتا ہے، جلد علاج قبول نہیں کرتا۔ تاہم مستقل مزاجی سے علاج کرنا شفایابی کی ضمانت ہے،

- ——— خلط غالب کا تنقیہ کریں،
- ——— مصفیات خون استعمال کرائیں،
- ——— درد کی صورت میں مسکنات کا استعمال مفید ہے،
- ——— مقامی تنقیہ اور طہارت کا اہتمام کرائیں،
- ——— مرطبات اور مبردات استعمال کرائیں،

علاج

○ ——— خلط غالب کا تنقیہ کریں، چنانچہ اگر صفراوی خلط کا غلبہ ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں،

تمر ہندی ۶۵ گرام، گل سرخ، برگ سنائے مکی، ہر ایک ۲۵ گرام، ——— تمام دواؤں کو ۳۰۰ ملی لیٹر عرق گلاب میں بھگوئیں اس کے بعد مل چھان کر شیر خشت ۵۰ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں،

نیلوفر، گل بنفشہ، کاسنی نیمکوفتہ، ہر ایک ۱۲ گرام، عناب ولایتی ۲۲ عدد، برگ سنا مکی ۲۵ گرام، ——— تمام دواؤں کو پانی میں بھگودیں اور پھر مل چھان کر شیر خشت ۵۰ ملی لیٹر اضافہ کر کے نوش کرائیں،

○ ——— مصفی خون کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں،

شاہترہ، نیلوفر، آکاش بیل، خبازی، کاسنی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، گل منڈی، صندل سرخ، صندل سفید، برادہ شیشم، عناب، گل بنفشہ، ہر ایک ۱۲ گرام، ——— تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے آٹھ گنا پانی میں جوش دیں اور جب پانی ¼ حصہ رہ جائے تو مل چھان کر دواؤں کی تین گنا شکر ملا کر شربت کا قوام تیار کریں اور ۲۵ ملی لیٹر ہمراہ عرق مصفی خون ۱۲۵ ملی لیٹر نوش کرائیں۔ ———

عرق مصفی خون کا نسخہ درج ذیل ہے،

برگ نیم، پوست نیم، برگ بکائن، پوست بکائن، برگ بھنگرہ سیاہ، پوست مولسری، پوست کچنال، دودھی خورد، شاخ برگ جوانسہ، پوست گولر، برگ حنا، شاہترہ، گل منڈی، سرپھوکہ، دھمایا، گل نیلوفر، برادہ صندل سفید، برادہ شیشم، گل سرخ، کشنیز خشک، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، فوہ، برگ بید سادہ، ہر ایک ۱۲۰ گرام، ——— تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے ۲۵ لیٹر پانی میں ۲۴ گھنٹے بھگوئے رکھیں، اس کے بعد ۱۲٫۵ لیٹر عرق کشید کریں اور استعمال کرائیں،

○ ——— غلبہ سودائے محترق کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں،

ہلیلہ سیاہ، ۴۰ گرام، بسفائج نیمکوفتہ ۱۵ گرام، افتیمون ولایتی، ۲ گرام،

اسطوخودوس، برگ سنا رمکی، ہرایک ۱۲ گرام، گل سرخ ۱۲ گرام، برگ گاؤزبان ،
برگ بادرنجبویہ، ہرایک ۹ گرام، بادیان، انیسون، ہرایک ۶ گرام، تربد موصوف ،
۳ گرام، خربق سیاہ ایک گرام، زنجبیل ۵ر۱ گرام ۔۔۔۔۔۔۔ تمام دواؤں کو پانی
میں جوش دے کر مل چھان لیں اور حجر ارمنی، لاجورد مغسول، نمک سیاہ، غاریقون،
ہرایک ایک گرام پیس کر ملائیں اور نوش کرائیں ۔۔۔۔۔۔۔ اسہال آکر سودائے
محترق کا اخراج ہو جائے گا ۔۔۔۔۔۔۔ اگر اور زیادہ قوی کرنا مقصود ہو تو اسی
نسخہ میں شحم حنظل، صبر سقوطری، ہرایک ایک گرام کا اضافہ کردیں،

○ ۔۔۔۔۔۔ مقامی تنقیہ اور طہارت پر خصوصی توجہ دیں ۔۔۔۔۔۔
چنانچہ زخم کو جوشاندہ برگ نیم سے دھوئیں،

○ ۔۔۔۔۔۔ مقامی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں،
کیلا، برگ حنا خشک، بجھا ہوا چونا، گندھک ہموزن ۔۔۔۔۔۔۔ تمام
دواؤں کو باریک پیس کر چھان لیں اور تین گنا روغن یاسمین میں ملا کر صبح کو (مقامی
تنقیہ کے بعد) زخم پر لگائیں، رات میں صرف روغن یاسمین لگائیں،
رات کی رانی کے تازہ پتے پیس کر ضماد کریں،

رال، سیندور، نیلا تھوتھا، ہرایک ۳ گرام ۔۔۔۔۔۔ تینوں دواؤں کو
علاحدہ علاحدہ باریک پیسیں اور روغن کنجد ۶۰ ملی لیٹر، جوش دے کر اس میں پہلے
رال، پھر نیلا تھوتھا، اور اس کے بعد سیندور ملائیں ۔۔۔۔۔۔ سرد ہونے پر
زخم پر لگائیں،

گندھک آملہ سار، پارہ، مردار سنگ، سفیدہ کاشغری، برگ حنا خشک ،
قنبیلہ، ہرایک ۱۲ گرام، رسکپور ۶ گرام، موم ۸۰ گرام، روغن یاسمین ۲۵۰ ملی لیٹر،
پہلے گندھک اور پارہ کی کجلی کریں اور اس کے بعد باقی دوائیں ملائیں اور خوب کھرل
کریں، پھر موم کو روغن یاسمین میں پگھلا کر ان میں ملائیں اور مرہم بنا کر زخموں
پر لگائیں۔

علاج

○ ـــــ خلط غالب کا تنقیہ کریں، چنانچہ اگر صفراوی خلط کا غلبہ ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں،

تمر ہندی ۶۵ گرام، گل سرخ، برگ سنائے مکی، ہر ایک ۲۵ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو ۳۰ ملی لیٹر عرق گلاب میں بھگوئیں اس کے بعد مل چھان کر شیر خشت ـــــ ۵۰ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں،

نیلوفر، گل بنفشہ، کاسنی نیمکوفتہ، ہر ایک ۱۲ گرام، عناب ولایتی ۲۲ عدد، برگ سنا، مکی ۲۵ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں بھگودیں اور پھر مل چھان کر شیر خشت ۵۰ ملی لیٹر اضافہ کرکے نوش کرائیں،

○ ـــــ مصفی خون کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں،

شاہترہ، نیلوفر، آکاش بیل، خبازی، کاسنی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، گل منڈی، صندل سرخ، صندل سفید، برادہ شیشم، عناب، گل بنفشہ، ہر ایک ۱۲ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو نیمکوب کرکے آٹھ گنا پانی میں جوش دیں اور جب پانی ۱/۴ حصہ رہ جائے تو مل چھان کر دواؤں کی تین گنا شکر ملا کر شربت کا قوام تیار کریں اور ۲۵ ملی لیٹر ہمراہ عرق مصفی خون ۱۲۵ ملی لیٹر نوش کرائیں۔ ـــــ عرق مصفی خون کا نسخہ درج ذیل ہے،

برگ نیم، پوست نیم، برگ بکائن، پوست بکائن، برگ بھنگرہ سیاہ، پوست مولسری، پوست کچنال، دودھی خورد، شاخ برگ جوانسہ، پوست گولر، برگ حنا، شاہترہ، گل منڈی، سرپھوکہ، دھمایا، گل نیلوفر، برادہ صندل سفید، برادہ شیشم، گل سرخ، کشنیز خشک، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، فوہ، برگ بید سادہ، ہر ایک ۱۲۰ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو نیمکوب کرکے ۲۵ لیٹر پانی میں ۲۴ گھنٹے بھگوئے رکھیں، اس کے بعد ۱۲٫۵ لیٹر عرق کشید کریں اور استعمال کرائیں،

○ ـــــ غلبۂ سودائے محترق کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں،

ہلیلہ سیاہ ۳۰ گرام، بسفائج نیمکوفتہ ۱۵ گرام، افتیمون ولایتی ۲۷ گرام،

اسطوخودوس، برگ سنا رکی، ہرایک ۱۲ گرام، گل سرخ ۱۲ گرام، برگ گاؤزبان ، برگ بادرنجبویہ، ہرایک ۹ گرام، بادیان، انیسون، ہرایک ۶ گرام، تربد موصوف ، ۳ گرام، خربق سیاہ ایک گرام، زنجبیل ۱.۵ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور حجر ارمنی، لاجورد مغسول، نمک سیاہ، غاریقون، ہرایک ایک گرام پیس کر ملائیں اور نوش کرائیں، ـــــــ اسہال آکر سودائے محترق کا اخراج ہو جائے گا، ـــــــ اگر اور زیادہ قوی کرنا مقصود ہو تو اسی نسخہ میں شحم حنظل، صبر سقوطری، ہرایک ایک گرام کا اضافہ کر دیں،

○ ـــــــ مقامی تنقیہ اور طہارت پر خصوصی توجہ دیں، ـــــــ چنانچہ زخم کو جوشاندہ برگ نیم سے دھوئیں،

○ ـــــــ مقامی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں،

کمیلہ، برگ حنا خشک، بجھا ہوا چونا، گندھک بھوزن، ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر چھان لیں اور تین گنا روغن یاسمین میں ملا کر صبح کو (مقامی تنقیہ کے بعد) زخم پر لگائیں، رات میں صرف روغن یاسمین لگائیں،

رات کی رانی کے تازہ پتے پیس کر ضماد کریں،

رال، سیندور، نیلا تھوتھا، ہرایک ۳ گرام، ـــــــ تینوں دواؤں کو علاحدہ علاحدہ باریک پیسیں اور روغن کنجد ۶۰ ملی لیٹر، جوش دے کر اس میں پہلے رال، پھر نیلا تھوتھا، اور اس کے بعد سیندور ملائیں ـــــــ سرد ہونے پر زخم پر لگائیں،

گندھک آملہ سار، پارہ، مردار سنگ، سفیدہ کاشغری، برگ حنا خشک ، قنبیلہ، ہرایک ۱۲ گرام، رسکپور ۶ گرام، موم ۸۰ گرام، روغن یاسمین ۲۵۰ ملی لیٹر، پہلے گندھک اور پارہ کی کجلی کریں اور اس کے بعد باقی دوائیں ملائیں اور خوب کھرل کریں، پھر موم کو روغن یاسمین میں پگھلا کر ان میں ملائیں اور مرہم بنا کر زخموں پر لگائیں۔

ABSCESS

اس مرض میں جسم کے کسی بھی حصہ میں گول، بڑا یا پھیلا ہوا، پیپ دار پھوڑا پیدا ہو جاتا ہے، اس میں درد نہیں ہوتا، لیکن بعض اوقات مواد کی وجہ سے درد بھی ہوتا ہے، ـــــ اگر مادہ شدید حار ہو تو درد بھی اسی نوعیت کا ہوتا ہے اس صورت میں دبیلہ حاد/ خراج کیا جاتا ہے۔

اقسام
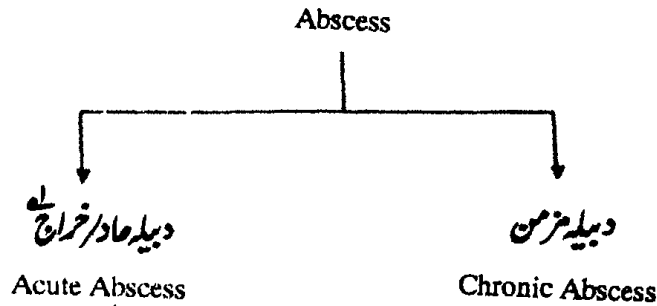
[1] اس کا تذکرہ علاحدہ سے کیا جا رہا ہے۔

(ب) بعض اطبا راس کی درج ذیل عرضیاتی تقسیم کرتے ہیں ،

دبیلہ
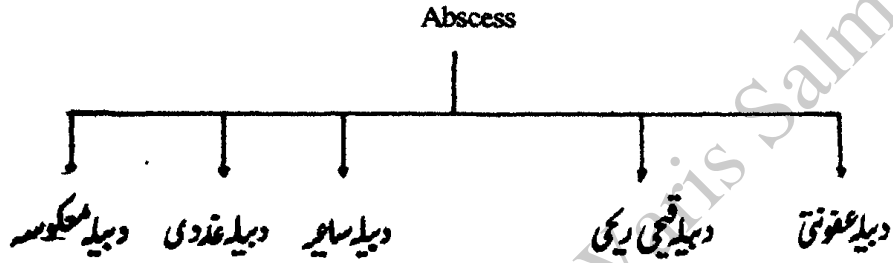
اسباب

(i) ضعف حرارت غریزیہ
(ii) فساد ہضم / خام مواد کی پیدائش / ضعف معدہ ،
(iii) مرطبات کا بکثرت استعمال
(iv) ترک ریاضت

علامات

(ا) عمومی :-

درد عام طور سے مفقود ہوتا ہے ، ابھار (دبیلہ) دبانے سے صدید اور خون آمیز پھوڑے کی نسبت بہت کم دبتا ہے ، تاہم غدد عقد کی نسبت سخت نہیں ہوتا ، سلعہ کی طرح میں حرکت وغیرہ بھی نہیں ہوتی ، رنگت ، جلد سے مشابہ ہوتی ہے ، ـــــ نشتر دینے پر اس میں سے بدبودار سیاہ رنگ کی مٹی کی مانند شی نکلتی ہے ، ٹھیکری ، ناخن کی کترن ہرتال ، چونہ ، بال ، اور تیل کی گاد کی مانند اشیا ر برآمد ہوتی ہیں ، ـــــ مواد اگر بہت زیادہ ردی ہو جائے تو پیپ پڑ جاتی ہے ، اس صورت میں دبانے سے دبیلہ نسبتاً جلد دب جاتا ہے ،

(ب) خصوصی :۔

(i) دبیلہ مزمن :۔

دبیلہ بہت آہستہ آہستہ ترقی کرتا ہے اور اس میں حرارت، سرخی، اور درد وغیرہ نہیں ہوتا، ـــــ دبیلہ کا اطلاق عام طور سے اسی پھوڑے پر ہوتا ہے،

(ii) دبیلہ عفونتی :ـــ

اس میں حرارت، سرخی اور ورم و درد ہوتا ہے، اس کی وجہ دموی عفونت ہوتی ہے،

(iii) دبیلہ قیحی ریحی :۔

اس میں پیپ کے ساتھ کسی قدر ہوا بھی بھری ہوتی ہے،

(iv) دبیلہ ساعیہ :ـــ

دبیلہ کی یہ قسم، زیر جلد بہت سرعت اور تیزی کے ساتھ پھیلتی ہے، ورم اپنی وضع بدلتا رہتا ہے، سوزش، سرخی اور درد ہوتا ہے،

(v) دبیلہ غددی :۔

دبیلہ کی یہ قسم کنج ران، بغل وغیرہ میں کسی ظاہری سبب اور علامت کے بغیر پیش آتی ہے، مقامی درد یا جلد کے رنگ میں کوئی تغیر بھی واقع نہیں ہوتا تاہم نشتر سے شگاف دینے پر بہت زیادہ پیپ خارج ہوتی ہے،

(vi) دبیلہ معکوسہ :۔

دبیلہ کی یہ قسم عام طور سے مہلک ثابت ہوتی ہے، کیونکہ مادۂ مرض بہت اندر پیوست ہوتا ہے اور اوپر سے کوئی خاص مرضی علامت رونما نہیں ہوتی، اسی مناسبت سے اس کو "اندھا پھوڑا" بھی کہتے ہیں، ـــــ بہرحال جب نشتر دیا جاتا ہے تو خون

خارج ہوتا ہے کیونکہ عام طور سے نشتر مقام مرض / مادہ تک نہیں پہنچ پاتا اور جب بہت گہرا نشتر دیا جائے تو عمومی علامات کے ذیل میں بیان کردہ اشیاء (کنکری، بال، ناخن کے ٹکڑے، ـــــ وغیرہ کی مانند) نکلتی ہیں،

اصول علاج

- ـــــ بلغمی خلط کا تنقیہ کریں،
- ـــــ معدہ کی اصلاح کریں،
- ـــــ مقویات استعمال کرائیں،
- ـــــ محللات استعمال کرائیں،
- ـــــ عملیہ کریں،

علاج

- ـــــ بلغمی خلط کے نضج و تنقیہ کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں،

نسخہ منضج :ـ

اسطوخودوس، پر سیاوشاں، ہر ایک ۶ گرام، بیخ کاسنی، بیخ بادیان، بیخ اذخر، بیخ کرفس، ہر ایک ۵ر۶ گرام، بادیان ۶ گرام، اصل السوس مقشر، تمام دواؤں کو نیکوب کریں، مویز منقی ۹ عدد، انجیر زرد ۵ عدد، ـــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت نیم گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو خفیف جوش دے کر گلقند عسلی ۵۰ گرام حل کر کے نوش کرائیں، ـــــ جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو مسہل کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ مسہل :ـ

ہلیلہ کلاں، زرد چوب، نمک لاہوری ہموزن، ـــــ تمام دواؤں کو پیس کر شیرہ حنظل میں تین دن کھرل کریں اس کے بعد جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں،

اور ۲ ۔ ،گولیاں کھلائیں اس کے ۳ گھنٹے بعد مرغن کھچڑی کھانے کو دیں ،

○ ـــــــــ تنقیہ کے بعد درج ذیل ادویہ خارجی طور پر استعمال کرائیں،

لعاب خطمی، تخم کتان ، تخم حلبہ، چربی گوزن ، چربی گاؤ ، روغن گل؛ ـــ ـ

ـــــــ تمام دواؤں کو باہم پکا کر مرہم بنائیں اور ضماد کریں ،

برگ لبلاب ، (عشق پیچہ) کو روغن کنجد/ روغن بادام میں پکا کر لگائیں، ـــــ

بعض اطباء لبلاب کو کھلاتے بھی ہیں ۔

پر سیاوشاں پیس کر ضماد کریں،

پودینہ بستانی کو آرد جو کے ساتھ پکا کر لگائیں ،

خطمی، شراب کو باہم جوش دے کر لگائیں،

گندہ بہروزہ کو شہد کے ساتھ لگائیں،

السی حلبہ، ہر ایک ۱۲ گرام ،پیاز سفید ایک عدد، نمک طعام، ریوند چینی، برگ

برگ نیم ، ہر ایک ۶ گرام ،آرد گندم ۶۰ گرام ، ـــــــ تمام دواؤں کو باریک کر کے

پلٹس کے طور پر نیمگرم باندھیں، نفع لاتا ہے،

○ ـــــــ زخم پھوٹ جائے یا نشتر کے ذریعہ مواد خارج کردیا گیا

ہو تو ان دواؤں کے جوشاندہ سے زخم کو دھوئیں،

ماء العسل/ برگ نیم اور شہد کے جوشاندہ سے زخم کو دھوئیں،

○ ـــــــ اندمال زخم کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں،

مردار سنگ ، سفیدہ کاشغری، ہر ایک ۱۴ گرام ، کافور ۲ گرام ،موم سفید

۲۵ گرام ، روغن کنجد ۵۰ ملی لیٹر، ـــــــ پہلے موم کو روغن میں پگھلائیں،

اس کے بعد پہلی تین دواؤں کو باریک کر کے ملائیں اور سرد ہونے پر سفیدی بیضہ مرغ

ایک عدد ملا کر خوب گھوٹیں اور زخم پر لگائیں،

موم سفید، کافور قیصوری/ رال، کات سفید، ہر ایک ۱۸ گرام، ـــــــ

آخری تینوں دواؤں کو علاحدہ علاحدہ باریک کر کے ،موم کو روغن گاؤ ۵۰ ملی لیٹر

میں پگھلا کر پہلے رال کا سفوف، اس کے بعد کات سفید اور پھر کافور ملائیں اور

مقام مرض پر لگائیں،

○ تقویت جسم کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

مغز بادام شیریں مقشر ۲۵۰ گرام، گائے کے دودھ ایک لیٹر میں پیس کر شیرہ نکالیں اور سبوس اسپغول ۱۲۰ گرام، قند سفید ایک کیلو گرام، مسکہ گاؤ ۲۵۰ گرام ملا کر ہلکی آنچ پر پکائیں، جب حلوے کا قوام تیار ہو جائے تو اتار کر محفوظ کرلیں اور ۲۵ گرام، ۲۵۰ ملی لیٹر گائے کے دودھ کے ساتھ صبح کو استعمال کرائیں،

بیضۂ مرغ ۲۰ عدد کو پانی میں جوش دے کر زردی حاصل کریں اور روغن گاؤ (گائے کا گھی) ۲۰۰ ملی لیٹر میں بریان کر کے خستہ کریں اور نبات سفید ۲۵۰ گرام، عرق بہار نارنج، عرق بید مشک، ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر کا قوام بنا کر زردی بیضہ ملا کر خوب حل کریں، اس کے بعد جائفل، جاوتری، ہر ایک ۵ گرام باریک پیس کر زعفران، مشک خالص، ہر ایک ایک گرام، عرق بید مشک میں حل کر کے شامل کرائیں اور ۶ - ۱۲ گرام صبح، شام کھلائیں،

○ ... ہضم کو درست رکھنے کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نوشادر، نمک طعام، نمک لاہوری، سہاگہ بریاں، نرکچور، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، باؤ بڑنگ، فلفل سیاہ، زنجبیل، ہر ایک ۱۲ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ۲ - ۴ حبوب دونوں وقت بعد غذا کھلائیں۔

— ○ —

خراج

ACUTE ABSCESS

اس مرض میں بڑا ورم حار پیدا ہو کر متقیح (پیپ دار) ہوتا ہے، اور اس میں شدید درد، ٹیس اور التہاب پایا جاتا ہے۔

اسباب

(I) ضعف طبیعت اور تعفن قبول کرنے والا مرکز / ضعف قوت مناعت
(II) اجسام خبیثہ کی سرایت
(III) فساد خون / غلبہ سودا،
(IV) ردی نوعیت کا ریاض
(V) بد ہضمی
(VI) عام جسمانی ضعف

علامات

ابتدائً ساخت شدید طور پر متورم ہو جاتی ہے، مقامی طور پر حرارت اور سرخی بھی ہوتی ہے، ساتھ ہی سخت تمدد اور بعض میں شدید ٹیس والا درد ہوتا ہے، ——— ——— عام طور سے درد کی خفت اور شدت کا انحصار عضو متاثرہ پر ہے، چنانچہ اگر خراج عصبی اعضاء میں ہو تو عوارض اور علامات نہایت شدید ہوتی ہیں، اور بڑی حد تک خراج کی گہرائی بھی مرض کی شدت کا باعث ہوتی ہے، ——— بہرحال

جب ورم میں پیپ پڑنے لگتی ہے تو مقام ورم کچھ زیادہ گرم ہو جاتا ہے، صلابت، ٹیس درد اور تمدد میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے، پیپ پڑجانے پر عوارض میں تخفیف آجاتی ہے مقام ورم نرم پڑجاتا ہے اور چمک پیدا ہو جاتی ہے، نیز انگلی سے دبانے پر دب جاتا ہے اور اگر پیپ زیادہ مقدار میں ہو تو چھونے پر تموج (لہر) سا محسوس ہوتا ہے۔ کسی قدر خارش بھی ہوتی ہے۔ ــــ پیپ پڑنے کے وقت جسمانی درجۂ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے لرزہ آتا ہے شدید سردی اور کرب و اضطراب ہوتا ہے، جسم عرق آلود ہو جاتا ہے، چہرہ سرخ، تمتمایا ہوا ہوتا ہے، ــــــ درد کی شدت کی وجہ سے مریض، ورم کے اصل مقام کے علاوہ، دوسرے قریبی مقامات پر بھی درد محسوس کرتا ہے،

خراج کا مادہ اگر حاد ہو تو ابتدا ہی سے تعفن پیدا ہو جاتا ہے اور اپنی قریبی ساختوں کو گلا دیتا ہے، مواد اگر اندر کی طرف بہنے لگے تو وہاں کی ساخت کو متاثر کرتا ہے، اگر خراج اندرونی گوشت میں ہو تو شگاف نہایت اندر تک دے کر مواد خارج کرنا پڑتا ہے، بعض اوقات شگاف دیتے وقت، تشخیص پر دھوکا ہونے لگتا ہے کیوں کر بظاہر صحیح گوشت کو چیر کر اندر نشتر دینے کی نوبت آجاتی ہے،

بمعالجاتی نقطہ نظر سے اگر خراج میں ابھار نسبتاً زیادہ اور سرخی، حرارت بھی زیادہ ہو تو یہ نضج، تحلیل اور انفجار جلد قبول کرتا ہے، پھیلا، نیچے دبا ہوا، کم سرخی اور درد والا اخراج نضج دیر میں قبول کرتا ہے۔

اصول علاج

- ــــ فصد کھولیں
- ــــ مسہل بارد استعمال کرائیں
- ــــ محللات، منضجات، مفجرات اور منقیات استعمال کرائیں،
- ــــ عملیہ کریں، اس کے بعد مدملات استعمال کرائیں،
- ــــ مقویات استعمال کرائیں،

علاج

○ ——— فصد کے ذریعہ تنقیہ مواد کریں۔

○ ——— مسہل کے طور پر درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں،

ہلیلہ سیاہ ۳۰ گرام، بسفائج نیمکوفتہ ۱۵ گرام، افتیمون ولایتی ۲۰ گرام، برگ سنا مکی،
اسطوخودوس ۲۱ گرام، گل سرخ ۱۲ گرام، برگ بادرنجبویہ، برگ گاؤزبان، ہرایک ۹ گرام،
بادیان، انیسون، ہرایک ۶ گرام، تربد موصوف ۳ گرام، زنجبیل ۱٫۵ گرام، خربق سیاہ،
(شحم حنظل، صبر سقوطری، ہرایک ایک گرام، قوی الاثر بنانا مقصود ہو تو)
——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر بنا، سیاہ، حجر ارمنی، حجر
لاجورد مغسول، ہرایک ایک گرام، کو باریک پیس کر ملائیں اور نوش کرائیں

○ — منضج کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

رسوت ہنار ی، مرکی، رال سفید، شب یمانی بریاں، ہم وزن، تمام
دواؤں کو باریک کر کے بہروزہ، موم زرد ہم وزن جملہ ادویہ، روغن کنجد سفید، موم دوگنا،
— ملا کر آگ پر پکائیں اور مرہم کے طور پر استعمال کرائیں،
پیاز کو پانی میں پکائیں، جب پیاز گل جائے تو روغن زیتون میں بریاں کر کے
نیم گرم، ورم پر باندھیں۔
چقندر کو روغن کنجد میں پکا کر نیم گرم ضماد کریں،
بورق، میویزج، عاقرقرحا ہم وزن کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر ضماد کریں،
انجیر خشک کو نمک کے پانی میں پکائیں اور اس میں زوفا اور سعتر ملا کر باندھیں،
نوشادر ۱۲ گرام، بہروزہ ۳ گرام، روغن زیتون ۲۰ ملی لیٹر، مرداسنگ ۱۲ گرام،
تمام دواؤں کو باہم پیس کر لگائیں۔
خرما کو روغن گاؤ میں پکا کر ضماد کریں۔
مغز تخم ارنڈ، تخم کنوچہ ہم وزن کو پانی میں باریک پیس کر ضماد کریں،
گرم پانی کا نطول کریں،

○ منفجر کے طور پر یہ نسخہ [illegible] استعمال کرائیں،

عسل بلادر، زفت رطب بموزن کو آگ پر ملا کر پھوڑے پر لگائیں،
اشق ۶ گرام، لہسن، علک البطم، ہر ایک ۴ گرام، نطرون، کبریت زرد، ہر ایک ۲ گرام، ——— تمام دواؤں کو باریک کر کے مرہم بنا کر استعمال کرائیں،
موم، راتیانج، ہر ایک ۵۰ گرام، روغن گاؤ ۵۰ ملی لیٹر، زفت خشک، شہد ہر ایک ۱۰۰ ملی لیٹر، زنگار ۲۰ گرام، ——— تمام دواؤں کو باہم پیس کر روغن زیتون میں ملا کر لگائیں،
بیخ نرگس کو پانی میں پکا کر روغن سوسن میں بریاں کریں اور شہد ملا کر ضماد کریں،
○ ——— حسب ضرورت عملیہ کریں، اور اس بابت مقام مرض کی وضع ر نوعیت کو ملحوظ رکھیں،
○ ——— اندمال کی غرض سے یہ نسخے استعمال کرائیں۔
سفیدہ کاشغری، موم سفید، ہر ایک ۲ گرام، روغن گل ۲۵ ملی لیٹر، ——— موم کو روغن گل میں پگھلائیں اس کے بعد سفیدہ ڈال کر خوب گھونٹیں اور مرہم کے طور پر استعمال کرائیں،
کافور قیصوری، موم سفید، رال، کات سفید، ہر ایک ۱۸ گرام، ——— تمام دواؤں کو علاحدہ علاحدہ باریک کریں، موم کو روغن گاؤ ۷۵ ملی لیٹر میں ملائیں، اس کے بعد رال کا سفوف، پھر کات سفید اور اس کے بعد کافور ملا کر یکذات کریں اور لگائیں،
زنگار، گندہ بہروزہ، مرصافی، جاوشیر، ہر ایک ۲ گرام، کندر، زراوند طویل ہر ایک ۵ء۱۰ گرام، مقل انذرق ۱۵ گرام، مردار سنگ ۱۶ گرام، اشق ۲۵ گرام، رال، موم سفید، ہر ایک ۱۴ گرام، ——— خشک دواؤں کو باریک کریں اور موم میں پکائیں اس کے بعد روغن زیتون حسب ضرورت ملا کر مرہم تیار کریں اور استعمال کرائیں،
○ ——— تقویت کے لیے حلوہ جات، معجون اور خمیرے استعمال کرائیں،
○ ——— سوداء کی تولید میں معاون غذاؤں سے قطعی پرہیز کرائیں۔

دمل

BOILS

اس مرض میں صنوبری شکل کی، سخت، گول، ابھار والی بڑی پھنسی پیدا ہو جاتی ہے، جس میں درد بھی ہوتا ہے، قریبی جلد بھی سخت اور کسی قدر اذیمائی ہو جاتی ہے، ——— یہ مرض گردن کے پچھلے حصہ، پشت، سرین، ران، بیش، بازو وغیرہ پر کثیر الوقوع ہے، بعض اوقات بالائی لب پر بھی ہو جاتا ہے۔

اسباب

(I) غلیظ، فاسد رطوبت آمیز حاد خون
(II) خون پیدا کرنے والی غذاؤں کا بکثرت استعمال / نقص تغذیہ
(III) کثرت مے نوشی
(IV) ضعف ہضم
(V) عام جسمانی ضعف / قوت مناعت کی کمی
(VI) ذیابیطس
(VII) شکم سیر ہونے کے فوراً بعد جماع کرنا، حمام کرنا، سواری کرنا وغیرہ
(VIII) عرصہ تک مباشرت نہ کرنا
(IX) جسم کے بعض دوسرے حصوں کی مزمن سرایتیں
(X) بعض مخصوص پیشہ کے لوگ ——— مثلاً حجام وغیرہ

علامات

ابتدا میں دردناک قسم کا، سرخ اور کسی قدر ابھرا ہوا دھبہ دکھائی دیتا ہے، جو رفتہ رفتہ ایک بڑی پھنسی کی شکل اختیار کرلیتا ہے، چھونے میں سخت اور دردناک ہوتا ہے، اس کی قریبی جلد بھی سخت اور متورم ہو جاتی ہے، سرخی بدستور رہتی ہے، کچھ عرصہ بعد، اس کا بالائی، کسی قدر نوکیلا سرا نرم ہو جاتا ہے اور اس میں سے پیپ اور کبھی چھیچھڑا نکلتا ہے، اس کے نکلنے کے بعد التہابی کیفیت ختم ہو جاتی ہے اور زخم مندمل ہونے لگتا ہے اور صرف ایک چھوٹا سا ابھار باقی رہ جاتا ہے، ______ دمل اگر زیادہ بڑا ہو تو پیپ پڑتے وقت شدید بخار آتا ہے، لرزہ بھی طاری ہو سکتا ہے، ______ ہونٹوں کے پاس، یا کان کے بیرونی سوراخ کے پاس کا دمل شدید عوارض رونما کرتا ہے، آخر الذکر مقام کا دمل مِیس دار، پھیلا ہوا اور درد پیدا کرتا ہے، ہونٹوں کے پاس ہو تو تقیح الدم (   ) کا باعث ہو سکتا ہے،

اصول علاج

- ______ حدت کو کم کرنے کی تدابیر کریں،
- ______ مصفی خون دوائیں استعمال کرائیں،
- ______ محللات، منضجات اور منفجرات استعمال کرائیں،
- ______ تسکین درد کی تدابیر کریں،
- ______ عملیہ کریں، اس کے بعد مدملات استعمال کرائیں،
- ______ دیگر اسباب کی صورت میں ان کا ازالہ کریں،

علاج

- ______ مصفی کے طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں،

شاہترہ، چرائتہ، ہرایک، ۷ گرام، سرپھوکہ ۶ گرام، تخم کاسنی، تخم کاسنی، تخم کشنیز، ہرایک ۵،۶ گرام، تمرہندی ۱۲ گرام، عناب، ۵ عدد، آلو بخارا ۵ عدد،

تمام دواؤں کو پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے صبح، شام نوش کرائیں،

پوست بیخ نیم، پوست شاخ انجیر دشتی، کشنیز خشک، چرائتہ، شاہترہ، ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ، آملہ، شیطرج، بادیان، گل سرخ، ستار کمی، ہر ایک ۲۵ گرام، قند سفید دواؤں کی دوگنا، شہد ہموزن جملہ ادویہ، ——— خشک دواؤں کو باریک کریں اور قند و شہد کا قوام بنا کر حسب دستور معجون تیار کریں اور ۱۲ گرام ہمراہ پانی / عرق بادیان نیمگرم نوش کرائیں،

دمل میں یہ نسخہ بھی مفید ہے،

شقایق النعمان کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر شربت عناب سے شیریں کر کے نوش کرائیں۔

○ ——— محلل کے طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں،

پوست بیخ ارنڈ، بیخ بسکھپرہ، زنجبیل ہموزن کو پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

اسگندھ ناگوری کو پانی میں گھس کر لگائیں،

اجوائن کو باریک پیس کر سرکہ / آب لیموں میں پکائیں اور نیمگرم لگائیں،

کندش، آرد جو ہموزن، شراب کہنہ میں حل کر کے لگائیں،

چونہ کو روغن زیتون / سفیدی بیضۂ مرغ میں ملا کر لگائیں،

پوست درخت گل سرخ کو سرکہ میں پیس کر ضماد کریں،

فلفل سیاہ، قرنفل، ——— دونوں کو پانی میں گھس کر لگائیں،

پوست بیخ کبر کو آب کشنیز سبز میں پیس کر لگائیں،

○ ——— منضج کے طور پر یہ دوائیں استعمال کرائیں،

تخم کتاں، تخم کنوچہ، اسپغول، تخم سن، ہر ایک ۱۲ گرام، آرد گندم ۵۰ گرام تمام دواؤں کو دودھ میں پیس کر بلٹس تیار کریں اور دمل پر باندھیں،

تخم کتاں، حلبہ ہموزن، ——— دونوں کو پانی میں پکائیں اور تھوڑا سا بہروزہ ملا کر اتار لیں اور نیم گرم ضماد کریں،

برگ نیم، پیاز، ریوند چینی، ہر ایک ۱۲ گرام، تخم حلبہ، تخم کتاں، اکلیل الملک ———،

ہرایک ۶گرام، تخم سرس، بین پھل، زنگار، ہرایک ۹گرام۔ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سرکہ/ شراب میں ملا کر ضماد کریں،

آرد جو/ آرد مسور/ آرد مونگ، گیرو ہموزن کو سرکہ میں پکا کر ضماد کریں۔

انزروت، تخم کنوچہ، تمر ہندی، مغز بیدانجیر، تخم کتاں، کتیرا، ہرایک ۳گرام، روٹی کا خمیر ۹گرام، ــــــ تمام دواؤں کو گائے کے دودھ میں پکائیں، جب دوائیں گل جائیں تو زردی بیضۂ مرغ ۲ عدد، زہرہ گاؤ ۲۵ گرام، صابن ۲۸ گرام حل کر کے مرہم تیار کریں اور لگائیں،

○ ــــــ منفجرات کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

چونہ (بغیر بجھا ہوا) پوست درخت برگد خاکستر، ــــــ دونوں کو پانی میں پیس کر دمل کے اوپری حصہ پر لگائیں،

حب السلاطین، مغز نارجیل ہموزن، ــــــ دونوں کو باریک پیس کر دمل پر لگائیں،

چونہ بغیر بجھا ہوا ۹ گرام، پوست درخت پیپل خاکستر ۱۰ گرام، سجی ۴ء۵ گرام، ــــــ تینو دواؤں کو پانی میں ملا کر دمل کے سرے پر لگائیں جب خشک ہو جائے تو ارگڑ کر پٹی باندھ دیں۔

زفت رومی، اجوائن، زنگار، تخم کتاں، تخم حلبہ، راتینج، جوز القی، مقل، مرکی، توتیا ہندی، ریوند چینی، زنجبیل، شیر مدار، شیر انجیر، ــــــ خشک دواؤں کو باریک کر کے مذکورہ شیر میں ملائیں اور زخم (دمل) پر لگائیں۔

○ ــــــ عملیہ (آپریشن) یا پھنسی ٹوٹنے کے بعد، زخم بھرنے کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں،

انزروت، دم الاخوین، زراوند طویل ہموزن، ــــــ تینوں دواؤں کو باریک پیس کر زخم پر چھڑکیں،

سنگ بصری، مردار سنگ ہر ایک ۹ گرام کو باریک پیس کر رکھ لیں اور روغن کنجد ۱۴۰ ملی لیٹر میں سیندور ۴ء۵ گرام ڈال کر جلائیں اس کے بعد موم سفید ۶گرام ڈالیں

بھر مذکورہ سفوف کردہ دوائیں ملا کر خوب حل کریں اور زخم پر لگائیں،

مردار سنگ، نیلا تھوتھا، ہر ایک ۱۰ گرام، رتن جوت ۲۵ گرام، تینوں دواؤں کو
ادیک کریں اور موم ۵۰ گرام کو روغن کنجد ۰۰۱ ملی لیٹر میں پگھلا کر مذکورہ دوائیں ملا کر
خوب گھوٹیں اس کے بعد مرہم کے طور پر زخموں پر لگائیں۔

سرطان

CANCER

اس مرض میں جسم کی خلیات کی تقسیم میں خلل واقع اور اس کی طبعی خصوصیات میں تغیر پیدا ہوجاتا ہے، ان غیر طبعی خلیات کے چاروں طرف طبعی غلاف بھی نہیں ہوتا اس لیے یہ کیکڑے کی مانند اپنی اردگرد کی نسیج میں تیزی کے ساتھ پھیلنے کا رجحان رکھتے ہیں، خلیات کی بگڑی ہوئی ساخت اور ان کی غیر طبعی بڑھتی ہوئی تعداد جسم میں کوئی سودمند کام انجام نہیں دیتی بلکہ اس کے برعکس طفیلی اجسام (Parasites) کی مانند جسم سے نہ صرف اپنی خوراک حاصل کرتی ہیں بلکہ صحت مند، کارآمد خلیات کی خوراک خود ہی ہضم کر جاتی ہیں اور جراثیم کی طرح قریبی ساختوں میں بھی فساد پیدا کر دیتی ہیں، ـــــــ اس طرح گویا نسیج میں خلیات کے غیر طبعی اور مسلسل اجتماع سے یہ مرض وجود میں آتا ہے۔

اقسام

[1] اس کا تفصیلی تذکرہ نظام دوران خون کے امراض میں ملاحظہ کریں۔
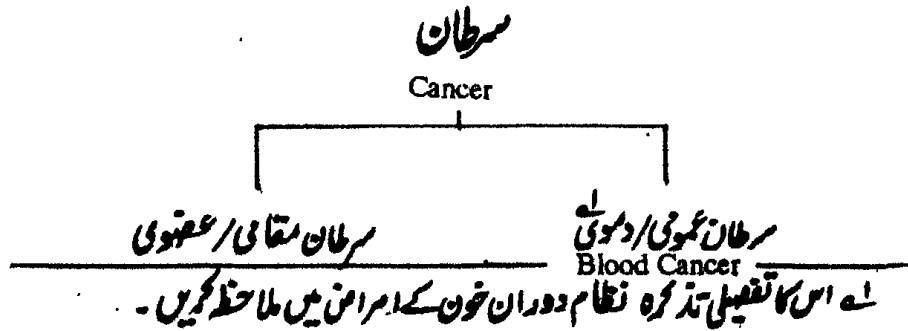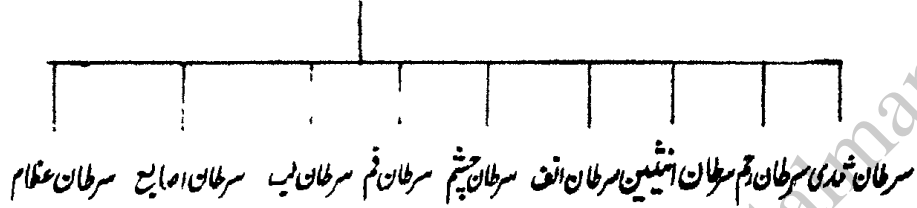
اسباب

(I) سوداوی خلط کی غیر معمولی تولید، اس کی درج ذیل وجوہ ہو سکتی ہیں،

(i) جگر کی غیر طبعی حدت

(ii) ضعف طحال

(iii) سوداء کی تولید میں معاون غذاؤں کا بکثرت استعمال

(II) سوداء محترق

(III) صفراء محترق

(IV) بلغم فاسد

(V) متواتر ضرب / مزمن خراش / بعض وائرس جو اگرچہ حقیقی سبب نہیں ہوتے تاہم اس مرض میں معاون ضرور ثابت ہوتے ہیں۔

واضح رہے کہ سرطان کے یقینی اسباب ہنوز دریافت نہیں ہو سکے ہیں، اور مذکورہ بالا اسباب (بالخصوص سوداوی خلط) کو اطباء قدیم (کسی قدر) یقینی سبب قرار دیتے ہیں۔

علامات

(ا) عمومی علامات:۔

مقام مرض کا رنگ سرخ اور بعض اوقات زرد ہوتا ہے، جلن اور چبھن محسوس ہوتی ہے، مقامی طور پر کسی دوا کے استعمال سے سوزش اور چبھن میں اضافہ ہو جاتا ہے، اطراف کی جلد میں ذکاوت بہت زیادہ ہوتی ہے، بعض اوقات دوا کے استعمال کی وجہ سے انشقاق بھی ہو جاتا ہے اور فاسد، خراب مواد خارج ہونے لگتا ہے۔ اور تشنجی درد، بخار اور قشعریرہ وغیرہ رونما ہو سکتا ہے۔ ــــــــ سرطان کا دائرہ اثر بہت پیچیدہ ہوتا ہے اور وہ قریبی ساختوں میں پیوست ہوتا ہے نیز صحت مند ساختوں کو کھانے لگتا ہے، قریبی عروق میں ابھار پیدا ہو جاتا ہے۔ صفراوی خلط کے احتراق کی صورت میں تاکل ایک نمایاں علامت کے طور پر ہوتا ہے، کنارے موٹے اور بیرونی جانب الٹے ہوئے ہوتے ہیں، چربی جیسی ایک سرخ / سبز چیز دکھائی دیتی ہے، زخم کی رنگت سیاہ اور اس میں موجود ریشے سبز ہوتے ہیں،

(ب) خصوصی علامات:۔

(I) سرطان غیر مہلک:۔

اس کی رسولیاں چھوٹی / بڑی، ہر دو انواع کی ہو سکتی ہیں، بعض اوقات یہ اس قدر بڑی ہو جاتی ہیں کہ عضو کے طبعی افعال میں رخنہ پیدا ہونے لگتا ہے، چوں کہ یہ رسولیاں ایک غلاف میں رہتی ہیں جس کی وجہ سے فاسد مواد کا اخراج نہیں ہو پاتا اس لیے ان کے خلیات سے خبیث روئیدگی نہیں ہو پاتی تاہم یہ بھی کسی بھی وقت مہلک ثابت ہو سکتی ہیں،

(II) سرطان مہلک:۔

یہ بھدی شکل کی، کانٹے دار ہوتی ہیں اور بہت بے ترتیبی کے ساتھ بڑھتی ہیں، اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ان پر غلاف نہیں ہوتا اور نہ ہی کسی طرح محدود ہوتی ہیں، یہی وجہ ہے کہ یہ جس نسیج پر اثر انداز ہوتی ہیں اس کو سرعت کے ساتھ بڑھ کر درہم برہم کر دیتی ہیں،

(iii) سرطان عمومی :-

اس میں مادۂ مرض خون میں سرایت کر کے خون کے اجزاء کے طبعی تناسب میں فساد پیدا کر دیتا ہے، چنانچہ کریات حمراء الدم کی تعداد ۱۰ - ۱۴ لاکھ تک ہو جاتی ہے، ہیمو گلوبن (مادہ ملونہ) ۱۷ - ۲۵ گرام، ای۔ایس۔آر، نہایت سست، (پہلے گھنٹے میں قریباً ۲ ملی لیٹر) ہوتا ہے، خون کی لزوجیت میں اضافہ ہو جاتا ہے، کمزوری اور تکان کی شکایت ہوتی ہے، سدر و دوار کی شکایت ہوتی ہے، سر میں بھاری پن بھی ہوتا ہے، حواس مکدر ہوتا ہے، مزاج میں چڑچڑاپن ہوتا ہے، چہرے پر غیر معمولی سرخی ہوتی ہے،

(iv) سرطان مقامی / عضوی :-

سرطان ثدی :-

یہ صورت عورتوں میں کثیر الوقوع ہے، اس کے رخو ہونے کی وجہ سے خراب مادہ اس طرح بہت جلد منجذب ہو جاتا ہے، ـــــ اس مرض میں مبتلا عورتوں کے خون میں کولسٹرول کے پیش رو مادے سے مشابہ ایک چیز پائی جاتی ہے، پستان میں صلابت اور سکڑن ہوتی ہے، سیرم کیلسیم لیول اونچا ہوتا ہے۔ ای۔ایس۔آر بھی بڑھا ہوا ہوتا ہے،

سرطان عنق رحم اور رحم :-

عنق الرحم کا سرطان بہت تیزی سے پھیلتا ہے اور قریبی ساختوں میں پیوست ہو جاتا ہے، مثانہ اور امعاء مستقیم میں بکثرت پیوست ہوتا ہے، لمفاوی عروق کے ذریعہ عانہ کے غدد میں بھی پہنچ جاتا ہے، ـــــ اس کے برخلاف جسم رحم کا سرطان اس تیزی کے ساتھ نہیں پھیلتا، ـــــ رحم سے خارج ہونے والی رطوبات کے معائنہ سے اس کی تشخیص ہو جاتی ہے، ـــــ (تفصیل کے لیے امراض نسواں ملاحظہ کریں)

سرطان انثیین :-

خصیہ بڑھنا شروع ہو جاتا ہے، غلاف خصیہ کے نہ پھٹنے تک خصیہ کی شکل برقرار

رہتی ہے، لیکن جب وہ پھٹ جاتا ہے تو بے قاعدہ شکل کا ابھار نمودار ہوتا ہے، اور ابھار کی شاخیں اصل سے زائد نرم ہوتی ہیں۔ درد کی علامات دیر میں نمایاں ہوتی ہیں، مقامی بے حسی بھی ہوتی ہے،

سرطان عظام :-

متاثر عضو کی ہڈی میں درد ہوتا ہے، بعض اوقات ورم بھی ہوتا ہے اور معمولی دباؤ سے ہڈی ٹوٹ بھی سکتی ہے، ــــــ بعض اوقات کوئی مرضی علامت رونما نہیں ہوتی بلکہ کسی اور علاج کے لیے جب ایکسرے لیا جاتا ہے تو کینسر کا پتہ چلتا ہے، ــــــ یہ شاذ طور پر پایا جاتا ہے،

سرطان کبد :-

مقام مرض (کبد) پر غیر معمولی درد محسوس ہوتا ہے گھلاوٹ بھی ہوتی ہے، عظم کبد کی شکایت ہوتی ہے، یرقانی علامات بھی رونما ہوتی ہیں، مادہ ملو (ہیموگلوبن) کی مقدار میں کمی واقع ہو جاتی ہے،

شدید لمفاوی سرطان :-

اس صورت میں خون اور لمفاوی غدد میں لمفو سائیٹس کا غیر معمولی اجتماع ہوتا ہے اور غدد کا حجم بڑھ جاتا ہے، ان کی کارکردگی میں تیزی آجاتی ہے، اس طرح آئے دن لمفوسائٹس کی تعداد بڑھتی ہی جاتی ہے، ــــــ جلد کی آب ختم ہو جاتی ہے، بھوک زائل ہو جاتی ہے کمزوری اور تکان محسوس ہوتی ہے، جسمانی درجہ حرارت بڑھا ہوا ہوتا ہے، جریان خون کا رجحان ہوتا ہے، جوڑوں میں درد محسوس ہوتا ہے،

تفریقی علامات

سرطان	سقیروس
۱- ابتداً، اور اصل کے طور پر نمودار ہوتا ہے مرض کی علامات	۱- عام طور سے کسی نہ کسی ورم کے تابع ثانوی طور پر ہوتا ہے اور یکایک

یک بیک/ بتدریج رونما ہوتی ہیں۔	واقع نہیں ہوتا۔
۲۔ سرطانی عروق/ مقام میں حرارت اور ذکاوت زیادہ ہوتی ہے،	۲۔ حرارت کم ہوتی ہے اور ذکاوت بڑھی ہوئی نہیں ہوتی۔ بلکہ اکثر صورتوں میں حس زائل ہو جاتی ہے،
۳۔ درد، حدت اور ضربان شدید ہوتا ہے،	۳۔ شدید نہیں ہوتا۔
۴۔ سرطانی عروق/ ریشے کیکڑے کے پیروں کی مانند قریبی ساختوں میں پیوست، مائل بہ سوداء، کمودت و سبزی ہوتے ہیں۔	۴۔ رنگت عام طور سے سرخ ہوتی ہے۔
۵۔ سرطانی مقام دبانے سے بآسانی دباؤ قبول کرتا ہے	۵۔ دبانے سے دباؤ قبول نہیں کرتا۔
۶۔ مرض بہت تیزی سے پھیلتا ہے۔	۶۔ علامات/ مرض کی رفتار سست ہوتی ہے،
۷۔ شفایابی کی توقع کم ہی ہوتی ہے،	۷۔ شفایابی عام طور سے ہوتی ہے،

اصول علاج

- سوداوی خلط کے تنقیہ کی تدابیر کریں، اس مقصد کے تحت منضجات سوداء استعمال کرانے کے بعد مسہلات سوداء دیں، اگر عورت اس مرض میں مبتلا ہو تو مدرات حیض بھی استعمال کرائیں،
- حسب ضرورت فصد کھولیں، لیکن اس کی نسبت اسہال زیادہ موزوں ہے،
- تنقیہ کے بعد معتدل مائل بہ رطوبت تدابیر بروئے کار لائیں،
- تنقیۂ بدن کے بعد مقامی استعمال کی دوائیں استعمال کرا سکتے ہیں،

[illegible] رہے کہ اگر سرطان خفیف طور پر، آہستہ آہستہ رونما ہوئی ہو تو [illegible] کریں، بلکہ [illegible] منضجات و مسہلات سوداء استعمال کرائیں،

اور سرد و تر، صالح خون پیدا کرنے والی غذائیں کھلائیں،

علاج

○ ——— خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

منضج سودا کی غرض سے یہ نسخے استعمال کرائیں،

گاؤزباں، اصل السوس مقشر ہر ایک ۵ گرام، شاہترہ، بادیان، بادرنجویہ، ہر ایک ۷ گرام، عناب ۵ عدد، ——— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو مل چھان کر گلقند ۲۵ گرام حل کرکے نوش کرائیں، ——— اسی کے بقدر ترنجبین بھی حل کر سکتے ہیں،

جو کا میدہ ۲۵ گرام، تخم خطمی، تخم خبازی، ہر ایک ۱۰۔۵ گرام، عناب ۲۰ عدد، سپستاں ۱۹ عدد، برگ سپستاں ۵ عدد، ترنجان، عرق سوسن (حسب ضرورت) تمام دواؤں کو پانی میں پکائیں اس کے بعد شکر سفید ۵ گرام حل کرکے مل چھان کر نوش کرائیں،

جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

سنا مکی، برگ اسطوخودوس، گل بنفشہ، بسفائج، ہر ایک ۲۴۔۵ گرام، ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی (گٹھلی نکالا ہوا) ہلیلہ سیاہ، ہر ایک ۱۰۔۵ گرام، بادآورد، شاہترہ، ہر ایک ۲۰ گرام، تمر ہندی، دانہ انار، ہر ایک ۳۵ گرام، مشمش (خوبانی) خشک، عناب، سپستاں، موزی، سپستاں، ہر ایک ۲۰ عدد، آلو بخارا ۷ عدد، گل نیلوفر ۵ گرام، انبر باریس، غاریقون مغربل، ہر ایک ۱۴۔۵ گرام، سورنجان ۱۰ گرام، قنطوریون دقیق، قشر اصل، ماہیزہرج، ہر ایک ۱۰۔۲ گرام، تخم خیار، تخم قثاء، ہر ایک ۷ گرام، تخم کاسنی، ۱۴۔۵ گرام، افتیمون ۱۴ گرام، (پوٹلی میں باندھ کر)۔ ——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں پھر خیار شنبر ۵ گرام حل کرکے چھان لیں، اور اس کے بعد مجرا رمنی، لاجورد مغسول، زراوند، ہر ایک ۱۰۔۷ گرام، شکر سفید ۵ گرام ملا کر رات کے آخری حصہ میں نوش کرائیں،

یہ نسخہ بھی مفید ہے،

ایارج فیقرا ۳ گرام، لاجورد مغسول، ماش سفید، گوگل، [illegible]
پوست ہلیلہ زرد، غاریقون، ہر ایک ۲ گرام، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر [illegible]

روغن بادام میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ۷ ۔ ۹ گرام، ورق نقرہ ۳ عدد، میں لپیٹ کر رات کے وقت گرم پانی سے نگلنے کی ہدایت کریں،

صبح کو۔ ـــــــ گلقند آفتابی، شیر خشت، ہر ایک ۴۰ گرام، مغز فلوس خیار شنبر ۶۰ گرام، کو عرق بادیان سبز، ۱۲۵ ملی لیٹر، آب کاسنی سبز ۲۰۰ ملی لیٹر میں مل چھان لیں اور روغن بادام، ۳۰ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں،

مغز تخم قشاء، مغز تخم خیار، مغز تخم کدوئے شیریں، ہر ایک ۰۲،۵ ۱گرام، تخم خرفہ ۰۲،۵ ۱گرام، تخم خشخاش سفید ۱۴ گرام، جو کا میدہ ۳۵ گرام، ـــــــ جو کو پانی میں پکا کر گھلائیں اس کے بعد مذکورہ تخم کو اس میں ڈال کر پکائیں جب تیار ہو جائے تو نبات سفید سے شیریں کر کے استعمال کرائیں۔ ترطیب اور تبرید جسم کے لیے مفید ہے،

جید الکیموس، زود ہضم غذائیں دیں،

○ ـــــ ـــ فصد کھولیں اور اس بات کا دھیان دیں کہ فصد اسی طرف کی کھولی جائے جس سمت سرطانی ورم موجود ہو، اور اگر قوی، عمر اور مزاج موزوں ہوں تو اس قدر خون خارج کریں کہ مریض غشی کے قریب پہنچ جائے، اس کے بعد صالح خون پیدا کرنے والی دوائیں اور غذائیں استعمال کرائیں،

○ ـ خارجی طور پر درج ذیل دوائیں بروئے کار لائیں،

روغن گل زیتونی، موم، آب کشنیز سبز، آب عنب الثعلب سبز، توتیائے مغسول، آب کشنیز سبز اور آب عنب الثعلب سبز کو اسرب کے ہاون میں اسی دستہ سے اس قدر سحق کریں کہ پانی کاڑھا ہو جائے، اس کے بعد موم کو روغن گل زیتونی میں پگھلا کر اس میں ملائیں اور یکذات کریں اور ضماد کے طور پر لگائیں،

مردار سنگ، موم، بہروزہ، ہر ایک ۰۲،۵ ۱گرام، علک ۲۱ گرام، شنگرف ۳۶ گرام، اشق، کندر، ہر ایک ۰۲،۵ ۳گرام، روغن کنجد، روغن زیتون، حسب ضرورت، ـــــــ رقیق اور نرم دواؤں کو روغنیات میں پگھلائیں اور دوسری سخت دواؤں کو خوب باریک پیس کر اس میں یکذات کر کے بطور مرہم لگائیں،

دوا ... ، ۲۰۰ گرام، شنگرف ۷۰ گرام، موم ۳۳ گرام، روغن گل ۶۶ ملی لیٹر، شرا ... مرکہ (حسب ضرورت) ـــــــ شنگرف اور دوا... سنگ کو باریک کریں اور ملا کر

خوب کھرل کریں، اس کے بعد روغن گل میں موم کو پگھلا کر خوب ملائیں اور سرکہ ملا کر کھرل کریں، پھر سفوف کردہ دواؤں کو ملا کر اس قدر کھرل کریں کہ وہ یکذات ہو جائیں اور بطور مرہم استعمال کرائیں،

یہ مرہم بھی از حد مفید ہے،

جاوشیر، زنگار، بہروزہ، مر، ہر ایک ۷ گرام، راتینج، موم، ہر ایک ۵۰ گرام، زراوند، لوبان، ہر ایک ۵ر۱۰ گرام، مردار سنگ ۱۶ گرام، گوگل کبود ۳ گرام، روغن زیتون/ موسم گرما میں ۲۴ ملی لیٹر، موسم سرما میں ۲۸ ملی لیٹر، سخت دواؤں کو خوب باریک کریں، اور نیم سیال/ نرم دواؤں کو روغن زیتون میں پگھلائیں اس کے بعد تمام دواؤں کو ایک ساتھ اس قدر کھرل کریں کہ یکذات ہو جائیں، ——— بطور مرہم استعمال کرائیں،

اسفیداج، رصاص، آب حی العالم، لعاب اسپغول/ گل ارمنی/ صبر سقوطری، موم، روغن گل، آب کشنیز سبز، ——— تمام دواؤں کو باہم ملا کر خوب سحق کریں اور بطور قیروطی استعمال کرائیں،

توتیائے کرمانی، (کوٹ چھان کر)، مردار سنگ، سپیدۂ قلعی، ہر ایک ۲ گرام، روغن موم، روغن گل، ہر ایک ۲ ملی لیٹر، ——— ابتدائی تین دواؤں کو خوب باریک کریں نیز کپڑے سے چھان کر محفوظ کر لیں اور روغن موم، روغن گل ان میں ملا کر خوب کھرل کریں، جب یکذات ہو جائیں تو مرہم کے طور پر استعمال کرائیں،

گل ارمنی، گل مختوم، روغن گل، ---- تمام دواؤں کو سیسہ کے ہاون اور دستہ سے اس قدر کھرل کریں کہ سیاہ ہو جائے، - اب مرہم کے طور پر استعمال کرائیں، تقرح سرطان میں مفید ہے،

سفیدہ قلعی، گل ارمنی، روغن زیتون، عصارہ کا ہو، حسب دستور سابق مرہم تیار کریں،

سفیدہ اسرب، گل مختوم، عصارہ کا ہو/ عصارہ حی العالم/ لعاب اسپغول، معدنی دوا کو تینوں سیال میں سے کسی ایک [illegible] میں، [illegible] کے ہاون [illegible] دستہ میں کھرل کریں، جب یہ یکذات ہو جائیں تو سرطان پر ضماد کریں۔

گل مختوم، سرکہ، دو تولہ کو سیسہ کے ہاون دستہ سے کھرل [illegible]

گل ارمنی، اسفیداج، صبر، کندر، روغن گل، ــــــ پہلی چار دواؤں کو خوب باریک کر کے روغن میں ملا کر کھرل کریں، اور سرطان پر لگائیں، ــــــ سرطان متقرح میں مفید ہے،

اسفیداج، ابہل، آرد گندم، ہر ایک ۵ء۱۰ گرام، گل ارمنی / گل مختوم صبر زرد مغسول، ہر ایک ۶ گرام، روغن گل (حسب ضرورت)، ــــــ پہلی پانچ دواؤں کو باریک کر کے روغن گل میں کھرل کریں اور لگائیں،

سفیدہ قلعی، توتیائے مغسول، روغن گل، اول الذکر دونوں دواؤں کو باریک کر کے روغن گل میں پیسیں اور مرہم تیار ہونے پر استعمال کرائیں،

آرد گندم، ابہل سفیدہ قلعی، گل مختوم، گل ارمنی، صبر مغسول، ہر ایک ۵ء۳ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو باریک کر کے مرطوب زخم پر چھڑکیں اور اگر زخم خشک ہو تو روغن گل میں ملا کر مرہم کے طور پر لگائیں،

سرطان محرق، موم، روغن گل، ــــــ قیروطی بنا کر استعمال کرائیں،

○ ــــــ عملیہ سے پہلے اور بعد میں خارجی طور پر درج ذیل تدابیر / ادویہ استعمال کرائیں،

موم، روغن گل، اسرب محکوک، لعاب اسپغول، لعاب بہدانہ، شہد، ــــــ حسب دستور ضماد تیار کریں اور عملیہ (آپریشن) سے پہلے چند یوم متواتر ضماد کریں، اس سے سرطان کی صلابت میں کسی قدر کمی واقع ہو جاتی ہے، اس کے بعد کھردرے سخت کپڑے سے ملیں، جب آس پاس کی عروق نمایاں ہو جائیں تو عملیہ کریں۔

اگر عملیہ ممکن ہو تو بروئے کار لانے کے بعد درج ذیل مرہم میں گاز، لت کر کے رکھیں۔

زوفائے رطب، لعاب بہدانہ، روغن موم (روغن بنفشہ والا)، آب عنب الثعلب سبز، ــــــ تمام دواؤں کو ہاون میں پیس کر یکذات کریں اور لگائیں، ــــــ اوپر سے اسفنج کو آب عنب الثعلب سبز میں بھگو کر رکھیں،

مزید معلومات کے لیے جراحت کی کتابوں کی طرف رجوع کریں۔

ــــ○ــــ

عرق مدنی*

GUINEA WORM

اس مرض میں جسم کے کسی بھی حصہ میں بالعموم اور پیر، تلوے، ٹخنے اور پنڈلیوں میں سے بالخصوص ایک قسم کا کیڑا نکلتا ہے، جو دھاگے کی مانند ہوتا ہے اور ملکی آب و ہوا کے اعتبار سے سفید، سیاہی مائل یا خاکستری ہوسکتا ہے،

ملحوظ رہے کہ یہ ایک طفیلی مرض ہے، جو مادہ Dracunculus کے نتیجہ میں ہوتا ہے، جس کا لاروا غیر شفاف پانی نوش کرنے سے جسم انسانی میں داخل ہوجاتا ہے، وہاں نر اور مادہ کیڑوں میں عمل تخصیب (Firtilization) ہوتا ہے اور اس کے تھوڑی دیر بعد میں نر طفیلی مرجاتا ہے، اور متکلس (Calcify) و تحلیل ہوجاتا ہے۔ مادہ طفیلی مختلف اعضاء کا جائزہ لیتے ہوئے جسم کے ان حصوں کی جلد کے نیچے پہنچ کر رک جاتا ہے جن کے بھیگتے رہنے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں جیسے پیر، ایڑی، تلو، ٹخنے اور پنڈلیاں وغیرہ، یہاں اس بات کی وضاحت کردی جائے کہ یہ مرض نوے فیصد ان ہی اعضاء میں ہوتا ہے۔

یہ مرض ریگستانی علاقوں کا مخصوص طفیلی مرض ہے، جو جوانوں اور ادھیڑ عمر کے لوگوں میں اور ۲۵-۲۰ سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے، ——— مئی تا ستمبر بالخصوص جولائی کا مہینہ، جب کہ بارش کی وجہ سے فضا میں حبس کی کیفیت ہوتی ہے اس طفیلی

---

* دیدان مدنیہ، حبل مدنی، عرق جبلی، اژدر قیصر، مار شعلہ فشان، رشتہ، ناروا اور فلاریا مدنی وغیرہ اس کے دوسرے نام ہیں۔ (مولف)

کے دمابش (Larvae) کی افزائش کے لیے موزوں اور سازگار ثابت ہوتا ہے ۔
ہندوستان میں راجستھان، بمبئی، حیدرآباد، مدراس وغیرہ میں یہ مرض بکثرت پایا جاتا ہے، راجستھان میں چونکہ ریگستانی علاقہ ہونے کی وجہ سے پانی کے ذخیرہ کا عام رواج ہے اس لیے یہ بیماری کم و بیش ۵۰ فیصد پائی جاتی ہے ۔

اسباب

(i) غیر شفاف / رکا ہوا پانی نوش کرنا
(ii) غیر شفاف پانی کے ذریعہ کاشت کی ہوئی سبزیاں استعمال کرنا
(iii) کسی اور بھی ذریعہ سے اس مخصوص طفیلی کے کا جسم میں داخل ہو جانا

علامات

اس مرض کی مدت حضانت ۸ ـــ ۱۸ ماہ ہے، چنانچہ مادہ طفیلی ایک مدت تک کسی مرضی علامت کے رو نما کیے بغیر انسجۂ عقب بار یطون میں نشوونما پاتا ہے، نشوونما پانے کے بعد وہ جب دیگر اعضاء کی طرف چلتا ہے تو ان سے سمّی مواد کا اخراج ہوتا ہے، جس کے نتیجہ میں مقامی طور پر لمف (Lymph) کے مجتمع ہونے سے ایک دانہ نما ابھار پیدا ہو جاتا ہے، جو جلد ہی آبلہ کی صورت اختیار کر لیتا ہے، پھر یہ پھوٹ کر زخم بن جاتا ہے جس میں شدید درد اور سوزش ہوتی ہے، مادۂ سمّی کی وجہ سے زخم کے اطراف میں ورم اور خارش محسوس ہوتی ہے، زخم کے درمیان میں ایک دھاگہ سا ظاہر ہوتا ہے جو موسم اور علاقے کے اعتبار سے سفید، سرخ، سیاہی مائل یا خاکستری ہو سکتا ہے، یہ طفیلی ۳ میٹر تک کا ہو سکتا ہے، بصورت دیگر ایک ڈیڑھ فٹ تک کا ہوتا ہے، اس کی ظاہری شکل گول، ڈوری نما ہوتی ہے، زیریں سرا گاؤدم اور کسی قدر خمیدہ ہوتا ہے، جس کی وجہ سے مزاحمتی انداز میں اس کو کھینچ کر باہر نکالا جائے تو ٹوٹ جاتا ہے، اس صورت میں اس سے سفید رطوبت خارج ہوتی ہے، جس میں بہت زیادہ تعداد میں لاروا (larva) موجود ہوتے ہیں، چنانچہ اس رطوبت میں بہت حدت اور تیزی ہوتی ہے، اور جس عضو کو لگ جائے وہاں خارش اور سوزش کا باعث ہوتی ہے ۔

ابتداء مرض میں جب طفیلی کا سمی مواد خون میں شامل ہوتا ہے تو خفیف بخار آتا ہے، جس کے ساتھ درد سر بھی ہوتا ہے، بیش حساسیت کی شکایت ہوتی ہے چنانچہ جسم میں سرخ دھبے، ددوڑے اور چھپاک نکل آتے ہیں، متلی، قے اسہال تنگی تنفس، دوران سر اور شاذ و نادر غشی بھی طاری ہوجاتی ہے، خون میں کریات حمضیہ Eosinophils کی تعداد بڑھ جاتی ہے،

ملحوظ رہے کہ یہ طفیلی اجسام، دھاگے/سوتے کی ہئیت میں ایک ہی آدمی میں مختلف اوقات یا ایک ہی وقت میں، مختلف اعضاء میں ۸۰ - ۵ تک مشاہدہ آئے ہیں،

بالفرض مرض کی تشخیص میں دقت ہو تو زخم پر سرد پانی ڈالنے سے وہاں سے چند منٹ میں ہی سفید، دودھیا رطوبت خارج ہوتی ہے جس میں خوردبین کی مدد سے دیکھنے سے لاروا دکھائی دیتے ہیں،

اس مرض میں مستزاد جراثیمی تعدیہ کی صورت میں التہاب خلوی (Cellulitis) خراج (Abscess) اور التہاب مفاصل بھی ہو سکتا ہے،

اصول علاج

- ———— حتی الامکان جوش دیا ہوا پانی استعمال کرنے کی ہدایت کریں،
- ———— زخم کو صاف رکھیں اور روئی کو سرد پانی میں بھگو کر زخم پر رکھیں اس طرح تمام دعامیص Larvae خارج ہوجائیں گے،
- ———— غلبۂ خون کی صورت میں مخالف جانب کی باسلیق/صافن کی فصد کھولیں،
- ———— مقام مرض پر جونک لگائیں،
- ———— حسب ضرورت مسہل سوداء دیں،
- ———— مقام مرض پر ملیں روغن لگائیں اور چمٹی سے عرق (طفیلی) کو آہستہ آہستہ نکالنے کی کوشش کریں،
- ———— عملیہ کریں،

علاج

○ ——— مقامی علامت کے ظہور کی صورت میں آب کشنیز، آب کاسنی سبز میں ایلوا ملا کر متاثر جگہ پر دھاریں اور داخلی طور پر ایلوا (صبر) علی الترتیب ۲، ۴، ۶ گرام تین دن کھلائیں۔

○ ——— طفیلی کا سر نظر آنے لگے تو اس کو چمٹی کی مدد سے پکڑ کر آہستہ آہستہ کھینچیں اور اس درمیان مقام مرض پر سرد پانی ڈالتے رہیں، ٹٹول کر دیکھیں اور اس کی لمبائی جہاں تک محسوس ہو ملین روغن لگا کر اندر سے کیڑے کے خارج ہونے کی طرف سہلائیں اور باہر کھینچتے رہیں، ملحوظ رہے کہ معمولی سی بے احتیاطی سے کیڑا ٹوٹ سکتا ہے،

○ ——— اگر طفیلی کسی طور پر ظاہر نہ ہو تو اس کو ٹٹول کر اس کی پوری لمبائی کا اندازہ کر کے اسی کے بقدر لمبائی میں شگاف دے کر طفیلی کو نکالیں۔

○ ——— طفیلی کے ظہور کی علامتیں پائی جائیں تو فلفل سیاہ اور کافور کو آب کشنیز سبز میں پیس کر طلا کریں، اس سے طفیلی بآسانی خارج ہو جاتا ہے اور دوسرے مقامی عوارض ختم ہو جاتے ہیں،

بہر حال خوردنی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں،

○ ——— گل مدار نا شگفتہ ۱۱ عدد، قند سیاہ ۲۵ گرام ———

دونوں کو ملا کر جنگلی بیر کے بقدر گولیاں بنائیں اور صبح، دوپہر، شام ایک گولی ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں،

○ ——— صدف ایک عدد کو باریک پیس کر اسی کے ہموزن نوشادر ملائیں اور عرق گھیکوار کے ساتھ ۳ گھنٹے کھرل کریں ۔ اس کے بعد آگ پر کشتہ بنائیں اور ایک گرام صبح، شام کھلائیں، طفیلی کو خارج کر دیتا ہے،

○ ——— مور کے پر کی سفید ڈنٹھل چیر کر سفید گودا نکالیں اور اسی کے ہموزن نمک سونچر ملا کر پانی کی مدد سے ماش کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح، شام کھلائیں،

○ ——— بعض اطباء مور کے پر کو چلم میں بھر کر حقہ کی نوش کراتے ہیں۔

○ ——— مردار سنگ ایک گرام پیس کر روغن زرد ۶۰ ملی لیٹر ملا کر پھڑی کے ساتھ کھلائیں،

○ ——— حلتیت ۲۱ گرام، قند سیاہ کہنہ ۸۵ گرام ——— دونوں دواؤں کو ملا کر، حبوب بنائیں اور روزانہ ایک حب ہمراہ روغن گاؤ ۳۷،۵ ملی لیٹر استعمال کرائیں،

○ ——— سہاگہ بریاں ۲۰ گرام، قند سیاہ کہنہ ۱۲۵ گرام ——— دونوں کو ملا کر ۶ گرام کھلائیں،

خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں،

○ ——— نمک طعام میں شیر مدار ملا کر مقام مرض پر ضماد کریں۔ مخرج اور مسکن درد ہے،

○ ——— زرد چوب، گل پلاس ہموزن ——— دونوں کو پیس کر پانی میں حل کر کے تاروا پر لگائیں ——— درد کی حالت میں مفید ہے،

○ ——— حلتیت، اجوائن دیسی، ہر ایک ۳ گرام، آرد گندم ۶ گرام، ——— تینوں دواؤں کو باریک کر کے پانی کی مدد سے ٹکیہ بنا کر عرق مدنی پر باندھیں۔

○ ——— بیخ نے ۱۰ گرام، مردار سنگ ۱۴ گرام، ——— دونوں کو موم ۲۰ گرام، روغن کنجد ۲۵ ملی لیٹر میں ملا کر حسب دستور مرہم تیار کریں، اور مقام مرض پر لگائیں،

○ ——— چوب زرد، اجوائن، السی، ہموزن ——— تمام دواؤں کو باریک کر کے تھوڑا آٹا اور تیل ملا کر پانی کی مدد سے پلٹس بنا کر باندھیں۔

○ ——— حلتیت ۳ گرام، برگ بیری، برگ تمبا کو ہر ایک ۶ گرام، ——— تینوں کو پیس کر ضماد کریں۔

○ ——— برگ دھتورہ سبز / خشک کو کوٹ کر چاول کے آٹے اور میٹھے تیل کے ساتھ پلٹس بنا کر باندھیں، مسکن درد ہونے کے ساتھ مخرج

طفیلی ہے،

○ ــــــــ تخم حلبہ، صبر، شونیز ہموزن، ــــــــ تینوں دواؤں کو چھاچھ میں پکا کر مقام مرض پر رکھیں اور برگ مدار گرم گرم، اوپر سے باندھیں۔

○ ــــــــ لیموں کو درمیان سے کاٹ کر اس پر سیندور چھڑک کر نیم گرم کر کے مقام مرض پر باندھیں۔

○ ــــــــ اسپغول ۶ گرام روغن بنفشہ میں پیس کر لگائیں

○ ــــــــ طفیلی خارج ہو رہا ہو تو اس کو چھوٹے سے سیسہ پر لپیٹ کر چھوڑ دیں اس کے وزن سے وہ رفتہ رفتہ خارج ہو جائے گا۔

ـــــ○ـــــ

دوالی *

VARICOSE

اس مرض میں پنڈلی کی رگیں (عروق) پھول کر موٹی ہوجاتی ہیں اور ان میں جا بجا گرہیں سی پیدا ہوجاتی ہیں، جس کے نتیجہ میں چلنے پھرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ یہ بیماری مردوں میں کثیرالوقوع ہے۔

اسباب

(i) بہت زیادہ چلنا پھرنا/ دیر تک کھڑے رہنا، جس کے نتیجہ میں پنڈلی کی عروق میں خون غیر معمولی طور پر جمع ہوجائے مثلاً پوسٹ مین، حمال (قلی)، رئیسوں کے دربار میں رہنے والا چپراسی/ دربان۔

(ii) سوداء/ بلغم کی تولید میں معاون غذاؤں کا بکثرت استعمال/ غلبہ سوداء/ بلغم

(iii) وریدوں کی دیواروں کی پیدائشی خرابی

(iv) اوعیہ خون کی کواڑوں کی خرابی

(v) دائمی قبض

(vi) جگر کی خرابی

(vii) ٹانگوں پر پٹی/ فیتے باندھنا

---

* فارسی زبان میں دوال چمڑے کے تسمہ کو کہتے ہیں، اور اس مرض میں بھی ورید یں پھول کر تسمہ کی مانند دکھائی دیتی ہیں، "دوالی" وجہ تسمیہ یہی ہے۔

(XXXV) (عورتوں میں) بار بار حمل ٹھہرنا
(XV) ضربہ

علامات

پنڈلی کی عروق پُرپیچ (گرہ دار) ہو کر ابھر آتی ہیں، ان کا رنگ سبز ہوتا ہے، ویسے گہرا سرخ، سفیدی مائل شفاف اور کسی قدر سیاہ بھی ہوسکتا ہے، عروق میں درد ہوتا ہے، بعض اوقات صرف بوجھ اور تکان کا احساس ہوتا ہے، مزمن ہونے پر عروق اور بھی گرہ دار ہوجاتی ہیں اور ان میں گومڑ نما تھیلیاں سی پیدا ہوجاتی ہے،

غلبہ خون کی سورت میں عروق کا رنگ گہرا سرخ، بلغم کی صورت میں سفیدی مائل شفاف اور سودا، کے غلبہ کی سورت میں سیاہی مائل یا نیلگوں بھی ہوجاتا ہے، ——— پنڈلیوں پر اس سے خراب اثر پڑتا ہے، ان کی تغذا طبعی حالت سے پھر جاتی ہے چنانچہ مقامی طور پرا کوتہ، اور پھوڑے پھنسیوں کی پیدائش کے امکانات بڑھ جاتے ہیں، ——— پیچیدگی کے طور پر ان عروق میں دموی سدہ پیدا ہو کر دوران خون کے ذریعہ قلب کو متاثر کرتا ہے، دماغ اور پھیپھڑوں میں یہ دموی سدہ پہنچ جائے تو بھی ہلاکت ہوسکتی ہے، سودا، کی صورت میں مالیخولیا بھی ہوسکتا ہے،

اصول علاج

- ——— غلبہ بلغم / سودا، کی صورت میں حسب ضرورت منضجات و مسہلات استعمال کرائیں،
- ——— فصد کھولیں / قے لانے والی دوائیں پلائیں،
- ——— اصلاح خون کریں،
- ——— دفع درد کی تدابیر کریں،
- ——— آرام کرنے کی ہدایت کریں،

○ ——— پیپ وغیرہ پڑجانے کی صورت میں ان کا ازالہ کریں۔

علاج

○ ——— غلبۂ بلغم کی صورت میں نضج وتنقیہ کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ منضج بلغم:۔

بیخ کاسنی، بیخ اذخر، بیخ کرفس، بیخ بادیان، پر سیاوشاں، اسطوخودوس ہر ایک ۷ گرام، اصل السوس مقشر نیم کوب ۵ گرام، انجیر زرد ۵ عدد، مویز منقی ۹ عدد، ——— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو ہلکا جوش دے کر مل چھان کر گلقند عسلی ۵۰ گرام حل کرکے نوش کرائیں۔ ——— جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ دیں۔

نسخہ مسہل:۔

ہلیلہ کلاں، ترنجبین، نمک لاہوری، ہموزن ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر شیرہ شحم حنظل میں تین دن کھرل کریں اس کے بعد جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں ۱ - ، گولیاں کھلائیں، اس کے تین گھنٹے بعد مرغن کھچڑی کھلائیں،

○ ——— غلبۂ سوداء کی صورت میں نضج وتنقیہ کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ منضج سوداء:۔

گاؤزبان، بادرنجبویہ، اصل السوس مقشر، ہر ایک ۴ گرام، پر سیاوشاں ۵ گرام، اسطوخودوس، شاہترہ، بادیان، ہر ایک ۷ گرام، عناب ولایتی ۵ عدد، سپستاں ۱۱ عدد ——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر ترنجبین خراسانی / گلقند آفتابی ۵۲ گرام حل کرکے نوش کرائیں ——— تنقیہ کی غرض سے یہ نسخے استعمال کرائیں،

نسخہ مسہل:۔

ہلیلہ سیاہ ۲۰ گرام ، بسفائج فیکوفتہ ۱۰ گرام ، افتیمون ولایتی ۱۸ گرام ، برگ سنامکی اسطوخودوس ، ہر ۱۴ گرام ، گل سرخ ۸ گرام ، تربد مجوف ۲ گرام ، برگ گاؤزبان ، برگ بادرنجبویہ ، ہرایک ۲ گرام ، انیسون ، بادیان ، ہرایک ۴ گرام ، زنجبیل ایک گرام ، ـــــــ تمام دواؤں کو جوش دے کر غاریقون ، حجرارمنی ، لاجورد مغسول ، نمک سیاہ ، شحم حنظل ، صبر سقوطری ، ہرایک ایک گرام ملاکر نوش کرائیں ،

مصفی خون کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں ،

تخم کشنیز ، شاہترہ ، سرپھوکہ ، گل سرخ ، برگ حنا ، پوست ہلیلہ زرد ، ہرایک ۳ گرام ، دھمایا ، صندل سفید ، برہم ڈنڈی ، نیلکنٹھی ، ہرایک ۵ ر ۳ گرام ، زیرہ سفید ، گل کچنال ، فلفل سیاہ ، ہرایک ایک گرام ، برگ بکائن ، برگ نیم ، ہرایک ۱۲ گرام ، ـــــــ تمام دواؤں کو (تخم کشنیز اور برگ حنا کے علاوہ) کوٹ چھان کر محفوظ کریں اور تخم کشنیز و برگ حنا کو رات کے وقت تھوڑے پانی میں بھگو کر صبح کو اس کے زلال میں سفوف گوندھ کر چنے کے برابر حبوب بنائیں اور ۲ ۔ ۳ گولیاں ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں ، اور ماء الجبین نوش کرائیں ،

عناب ۱۰ عدد ، عنب الثعلب ۵ ر ۱۰ گرام کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر نبات سفید ۵ ر ۳ گرام کے ساتھ نوش کرائیں ،

مورد ، مازو ، جو زالسرو ، اقاقیا ، رامک ، ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر لیپ کریں ،

قطران کو بکرے کے مرارہ کے پانی میں حل کر کے دن میں چند بار لگائیں ۔

چوب انگور خاکستر ، کو روغن زیتون میں حل کر کے مالش کریں ۔

داء الفیل

ELEPHANTIASIS

اس مرض میں عروق جاذبہ (Lymphatic Vessels) کے مسدود ہو جانے سے جلد اور اس کے نیچے کی ساخت متاثر ہو کر دبیز ہو جاتی ہے، ——— یہ دراصل فلیریائی سرایت کا ایک اہم نتیجہ ہے، جس میں مریض کا پیر ہاتھی کے پیر کی طرح موٹا اور کھردرا ہو جاتا ہے،

اسباب

(I) دوالی
(II) نقرس
(III) غلیظ بلغمی خلط کا غلبہ
(IV) غلیظ سوداوی خون
(V) مادہ سل / سرطان (شاذ و نادر) / آتشکی مادہ کی غدد لمفاویہ میں سرایت
(VI) عروق جاذبہ کا ناکام عملیہ (آپریشن)
(VII) وچیریریا بنکرافٹی (Wuchereria Bancrofti)
(VIII) بروگی مالائی
(IX) لوآ لوآ Loa, Loa ، ——— وغیرہ سے متاثر مچھر کا صحت مند آدمی کو کاٹنا
(X) مرطوب مقامات پر قیام کرنا / پانی کی آلودگی / کثافت

علامات

ابتدا میں متاثرہ پیر کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے، اس کے ساتھ ہی کرب و اضطراب اور لرزہ کے ساتھ تیز بخار ہوتا ہے، متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے، اس کے بعد بخار کم ہو جاتا ہے، کچھ عرصہ بعد مرض کا دوبارہ حملہ ہوتا ہے عروق جاذبہ میں التہابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، بعد میں ان میں انسداد پیدا ہو جاتا ہے، جلد اور تحت الجلد بافتوں میں واضح طور پر دبازت اور سوجن محسوس ہوتی ہے، کسی قدر سختی بھی ہوتی ہے، سوجن سب سے پہلے پاؤں کی پشت پر آتی ہے اس کے بعد پنڈلیوں تک پھیل جاتی ہے، بافتوں میں گرہ سی پڑنے لگتی ہیں، شدید درد ہوتا ہے، متورم حصہ پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں بھی نمودار ہو سکتی ہیں۔ ——— ایک مشاہدہ ہے کہ مرض کے حملے اور چاند سے بہت بڑا رشتہ ہے، چنانچہ ہر مہینہ کی ۱۵ ویں تاریخ کو بخار آتا ہے، اور ایک تحقیق کے مطابق ہر پہلی تاریخ کو بخار آتا ہے۔ ——— پیر کی جلد کبھی صاف لیکن عام طور سے موٹی اور کھردری ہو جاتی ہے، کبھی جلد پھٹ کر اس سے رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے اور کبھی پیر کا چمڑا اس قدر دبیز بڑھا ہوا ہوتا ہے کہ انگلیاں چھپ جاتی ہیں، چلنا پھرنا دشوار ہو جاتا ہے، شدید صورتوں میں پاؤں کی حس بھی باطل ہو جاتی ہے۔ ——— غلبۂ خلط بلغمی کی صورت میں پیر کا رنگ سفیدی مائل اور چھونے میں نرم محسوس ہوتا ہے، اس کے برخلاف سوداوی خلط کے غلبہ کی صورت میں رنگ تیرہ پھر سبزی مائل / نیلگوں اور اس کے بعد سیاہ ہو جاتا ہے۔

ملحوظ رہے کہ فلیریائی بیضہ زیادہ شدید عوارض پیدا کرتا ہے، کیوں کہ اس کی دبازت زیادہ ہوتی ہے۔ ——— مریض کے ، ، (نامکمل) میں فلیریائی کیڑے دیکھے جا سکتے ہیں، جس سے مرض کی تشخیص و تعیین میں کوئی دشواری نہیں ہوتی، یہ دوران خون کی مخالف جانب چلتے ہیں، دن میں خون کا ٹسٹ کرنے پر کیڑوں کا پتہ نہیں چل سکتا، کیونکہ یہ دن میں یا مریض کے جاگنے کی حالت میں، بڑے عروق میں چھپ جاتے ہیں لیکن جب مریض سو جاتا ہے تو چہل قدمی کرنے کے لیے عروق شعریہ میں آجاتے ہیں، روشنی سے بھی ان کو تکلیف ہوتی ہے، اسی لیے بے چین، اور تیز روشنی میں سوئے مریض کے خون کا معائنہ کرنے پر ان کا پتہ نہیں چل پاتا اور یہ

بھاگ کر جسم کے بڑے بڑے غدد میں چھپ جاتے ہیں،

اصول علاج

- ـــــــ خلط غالب کا تنقیہ کریں،
- ـــــــ حسب ضرورت فصد کھولیں، سینگھیا کھینچیں، قے اور دوائیں استعمال کرائیں،
- ـــــــ ازالہ حمی اور رفع درد کی تدابیر کریں،
- ـــــــ ضعف کی صورت میں مقویات استعمال کرائیں،

علاج

- ـــــــ غلبۂ بلغم کی صورت میں نضج و تنقیہ کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں،

نسخہ منضج بلغم:۔

اسطوخودوس، پر سیاوشاں، بیخ کاسنی، بیخ کرفس، بیخ بادیان، بیخ اذخر، بادیان، ہر ایک ۷ گرام، اصل السوس مقشرہ گرام، انجیر زرد ۵ عدد، مویز منقی ۹ عدد، ـــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو خفیف جوش دے کر چھان لیں اور گلقند عسلی ۵۰ گرام، حل کر کے نوش کرائیں، ـــــــ تنقیہ کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ مسہل بلغم:۔

سنبل الطیب، دارچینی، حب بلساں، عود بلساں، سلیخہ، مصطگی رومی، زعفران، اساروں، ہر ایک ۱۰ گرام، صبر زرد ۴۰ گرام، تربد سفید، حب النیل، غاریقون، انیسوں، ہر ایک ۲۰ گرام شحم حنظل، نمک ہندی، ہر ایک ۵۰ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو حسب دستور کوٹ چھان کر عرق بادیان میں کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور ۷ گرام ہمراہ آب گرم استعمال کریں،

شبت ، شہد ، سرکہ ، آب ترب باہم ملا کر نوش کرائیں ، یہ قے آور ہے ،
پیروں پر سینگھیاں کھینچیں ،
O ـــــــ غلبہ خلط سوداوی کی صورت میں یہ نسخے استعمال کرائیں ،

نسخہ منضج سودا ء :-

بادرنجویہ ، گاؤزبان ، اصل السوس مقشر ہر ایک ۴ گرام ، پر سیاوشاں ۵ گرام ،
شاہترہ ، اسطوخودوس ، بادیان ، ہر ایک ۷ گرام ، سپستاں ۱۱ عدد ، عناب ولایتی ۵ عدد ،
ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر ترنجبین خراسانی ، گلقند آفتابی ،
ہر ایک ۲۵ گرام ملا کر نوش کرائیں ، ـــــــ نضج کے بعد تنقیہ کے لیے یہ نسخہ
استعمال کرائیں ،

نسخہ مسہل سودا ء :-

ہلیلہ سیاہ ۳۰ گرام ، بسفائج نیکوفتہ ۱۵ گرام ، افتیمون ولایتی ، ۲۰ گرام ، برگ سنا مکی ،
اسطوخودوس ، ہر ایک ۱۲ گرام ، گل سرخ ۱۲ گرام برگ بادرنجویہ ، برگ گاؤزبان ، ہر ایک
۹ گرام ، بادیان ، انیسون ، ہر ایک ۶ گرام ، تربد موصوف ۳ گرام ، زنجبیل ۱/۵ گرام ،
خربق سیاہ ایک گرام ، ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں اور غاریقون مغربی
لاجورد مغسول ، حجر ارمنی ، نمک سیاہ ، ہر ایک ایک گرام پیس کر ملائیں اور نوش
کرائیں ، ـــــــ زیادہ قوی الاثر بنانا چاہیں تو صبر سقوطری اور شحم حنظل ،
ہر ایک ایک گرام کا اضافہ کریں ۔
مخالف جانب کی باسلیق کی فصد کھولیں ،
تعلیق کریں ،
O ـــــــ غلبہ خون کی صورت میں یہ نسخے استعمال کرائیں ،
سر پھوکہ ، برہم ڈنڈی ، برگ شاہترہ ، گل سرخ ، پوست ہلیلہ زرد ، تخم کشنیز ،
، اکنٹھی ، صندل سفید ، دھایا ، ہر ایک ۳ گرام ، برگ حنا ۲ گرام ، زیرہ سفید ،

گل پھٹکال، فلفل سیاہ، ہر ایک ایک گرام، برگ نیم، برگ بکائن، ہر ایک ۱۲ گرام، برگ حنا اور کشنیز کے علاوہ، ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر محفوظ کریں اور برگ حنا، کشنیز کو پانی میں بھگو دیں اس کے بعد مل چھان کر سفوف میں ڈال کر گوندھیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ۲ ـــ ۴ گولیاں صبح کے وقت ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔ مخالف جانب کی باسلیق کو فصد کھولیں،

مسکنات و معدلات خون استعمال کرائیں،

○ ـــــــ خوردنی طور پر درج ذیل دوائیں سودمند ہیں

کندر ایک گرام، زنجبیل ۰۵ر۱ گرام پیس کر اطریفل صغیر ۷ گرام ملا کر کھلائیں،

سقولو قندریون، اسطوخودوس، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد، افسنتین، افتیمون، غافث، ہر ایک ۷ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو جوش دے کر نوش کرائیں،

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، ہر ایک ۱۸ گرام، زنجبیل، فلفل سیاہ، کندر، ہر ایک ۷ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں معجون بنا کر ۱۰ گرام روزانہ کھلائیں،

فلفل سیاہ، کندر، زنجبیل، ہر ایک ۹ گرام، قرد مانا، تخم کردیا، ہر ایک ۱۲ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو پیس کر سفوف تیار کریں اور ۷ گرام کھلائیں،

○ ـــــــ خارجی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

صبر، مر، اقاقیا، پوست انار، ہموزن کو سرکہ میں پیس کر ضماد کریں،

فلفل سیاہ، اجمود، تخم شبت، چوب چینی، بادیہ نگ، چوب نے، ہموزن، ـــــــ تمام دواؤں کو پیس کر شہد میں ملا کر نیم گرم کر کے ضماد کریں۔

پودینہ نہری، سنا مکی، ترمس، تخم بارتنگ، مغز تخم بیدانجیر ہموزن کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر ضماد کریں،

مرمکی، اقاقیا، صبر زرد، عصارہ لحیۃ التیس، شب یمانی، ــــــــــ تمام دواؤں کو سرکہ میں پیس کر لگائیں،

کندر، اقاقیا، مرمکی، تخم رطبہ ہموزن کو آب برگ سرو میں پیس کر ضماد کریں،

اقاقیا، رامک، عصارہ لحیۃ التیس، مازو، گلنار، ــــــــــ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر ضماد کریں،

ثمر جھاؤ، خاکستر کرنب، بشک تر، آرد حلبہ، تخم ترب، جرجیر ہموزن، ــــــــــ تمام دواؤں کو پیس کر روغن زیتون میں ملا کر لگائیں۔

امراض شعر

مختصر تشریح و منافع شعر

شعر (بال) جنس کے امتیاز میں معاون ثابت ہوتے ہیں، بیشتر انسانی حصۂ جسم پر تھوڑے بہت بال مزید پائے جاتے ہیں، جن کو ہم حصۂ جسم کے اعتبار سے روئیں بھی کہتے ہیں، تاہم بعض ایسے بھی حصے ہیں جہاں بال/روئیں نہیں ہوتے مثلاً ہتھیلیاں اور تلوے، ـــــ وغیرہ، اس کے برخلاف سر، زیر ناف اور بغل میں بال بہت زیادہ تعداد میں پائے جاتے ہیں، مردوں میں سینے اور چہرے پر بھی بال بکثرت نکلتے ہیں۔

ـــــ ایک تخمینہ کے مطابق سر پر کم و بیش ایک لاکھ بیس ہزار بال ہوتے ہیں، سنہری بال والے لوگوں میں بال کی تعداد زیادہ ہوتی ہے اور سر میں کم و بیش ایک لاکھ پینتالیس ہزار بال ہوتے ہیں، سرخ بالوں والے لوگوں میں سیاہ بالوں والے لوگوں کی نسبت بال کم اگتے ہیں لیکن دبازت (موٹائی) میں زیادہ ہوتے ہیں، بالوں کی اوسط عمر کا تخمینہ ایک ہزار چھ سو دن لگایا گیا ہے،

اطبا، قدیم کے نظریے کے مطابق بال کی تولید سوداوی مادہ سے ہوتی ہے اور اس کے لیے تین چیزیں ضروری ہیں،

(I) جسم میں خون صالح کی زیادتی،

(II) مزاج حار، رطوبت و یبوست معتدل،

(III) مسامات جلد کا وسعت و تضیق میں معتدل ہونا،

بالوں کی تکوین کی صورت یہ ہوتی ہے کہ بدنی حرارت، تبخیر کے ذریعہ

رطوبات جسمانی سے دخانی بخارات کو جدا کر کے معتدل مسامات جلد تک پہنچاتی ہے اور وہاں بخارات، مسامات میں رک جاتے ہیں اور ان کے مائی اجزار تحلیل ہو جاتے ہیں اور ان بخارات میں صرف اسی قدر رطوبت / مائیت باقی رہتی ہے جس سے بالوں کے سوداوی / دخانی اجزاء، ایک دوسرے کے ساتھ ملے رہیں، اور چوں کہ حرارت جسمانی کے ذریعہ تبخیر رطوبات جسمانی کا یہ عمل مسلسل ہوتا رہتا ہے، اس لیے طبیعت اس دخانی بخار کو اندر سے باہر کی طرف خارج کرتی رہتی ہے اور اس طرح بال بتدریج بڑھتے رہتے ہیں،

جدید تحقیقات کی روشنی میں کہا جا سکتا ہے کہ بال کی ساخت میں سینگ کے مادہ کے خلیات پائے جاتے ہیں اور جس مادہ سے جلد کا بالائی طبقہ بنتا ہے اسی سے بال بھی بنتے ہیں، اس کی بناوٹ سادہ سی ہے، اس کو لمبائی سے چیرنے پر درمیان میں نخاعی نوعیت کا مادہ نظر آتا ہے اور اس کے آس پاس بال کا موٹا طبقہ ہوتا ہے، جس کو قشر (Cortex) کہتے ہیں، اس کے گرد ایک پتلا سا غلاف ہوتا ہے جس کو پوست کہتے ہیں، ان کی رنگت زیادہ تر نخاعی مادے اور قشر (Cortex) میں موجود ہوتی ہے، ان دونوں طبقات کے درمیان چھوٹے چھوٹے ہوائی بلبلے بھی ہوتے ہیں،

——— بال کو دبازت (موٹائی) کے رخ پر کاٹنے سے اس کی شکل چپٹی / بیضوی نظر آتی ہے، سیدھے بال زیادہ گول اور گھنگریالے بال زیادہ بیضوی ہوتے ہیں،

بال کے دو بڑے حصے ہیں،

(I) ظاہری حصہ

(II) باطنی حصہ (جو تحت الجلد انسجہ تک پہنچتا ہے)

بالوں کی جڑ کے گرد ایک کیسہ ہوتا ہے جو نیچے سے چوڑا اور اوپر سے تنگ ہوتا ہے، نیچے پیندے میں تھوڑا سا ابھار بھی ہوتا ہے جس کو حلمہ شعری (بال کا ابھار) کہا جاتا ہے، یہ ابھار بال کا زندہ حصہ ہے اور بال کے تمام نئے خلیات اسی میں پیدا ہوتے ہیں، اور عروق دمویہ اور اعصاب بھی اس میں موجود ہوتے ہیں، بالوں کی جڑ میں ایک غددی کیسہ (Follicle) بھی ہوتا ہے، بعض اوقات جب بال کو جان بوجھ کر اکھاڑتے ہیں تو تمام ظاہری (مردہ حصہ) باہر نکل آتا ہے، اور اس کے اکھڑے

ہوئے سرے کو غور سے دیکھنے پر سفید پچپچے مادے کا غلاف نظر آتا ہے، اس کو روٹ شیٹ (Root Sheat) کہتے ہیں، لیکن اس کا اندرونی حصہ (حلمہ شعری) باہر نہیں آتا۔

ہر بال کی جڑ کے پاس ایک دہنی غدہ (Sebaceous Gland) ہوتا ہے جس سے روغن (دہنی) رطوبت نکل کر بالوں کو چکنا رکھتا ہے، بعض بال اس طرح کے بھی ہیں جن کے ساتھ دو دہنی غدد ہوتے ہیں، اس کے دہن کو سی بم (Cebum) کہتے ہیں، یہی رطوبت بال کے کیسہ دار غدد سے مل کر بال کو پہنچتی ہے، ——— بعض بالوں کے کیسہ دار غدد کے ساتھ چھوٹے چھوٹے عضلاتی ریشے بھی ہوتے ہیں، جو وقت ضرورت سکڑ کر دہنی غدد سے زیادہ مقدار میں رطوبت خارج کرتے ہیں، ان میں سکڑنے کی بھی صلاحیت ہوتی ہے، اس لیے خوف، غصہ یا لرزہ کی حالت میں بال/ روئیں کھڑے ہو جاتے ہیں،

بال کی نشوونما اور صحت کا دارومدار درج ذیل تین امور پر ہے،

(I) خون کی کافی رسد،

(II) غدد دہنیہ کی رطوبات کی بال کو قدرتی چکنائی کی فراہمی،

(III) بال کے جڑ کی اپنے کیسے سے شدید پیوستگی،

مذکورہ تینوں میں کسی بھی کام میں فرق آجانے سے بال گرنے لگتے ہیں یا دوسرے امراض شعر (بال کی بیماریاں) رونما ہوتے ہیں۔

داء الثعلب*

ALOPECIA AREATA

اس مرض میں گول چکتے کی صورت میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں اس کے بعد داغ بن جاتے ہیں اور وہاں کے بال گر جاتے ہیں، یہ گول چکتے عام طور سے سر میں ہی نمودار ہوتے ہیں، تاہم عضو کے کسی بھی حصے میں پیدا ہو کر وہاں کے بال کو ختم کر سکتے ہیں، ——— ملحوظ رہے کہ یہ مرض داء الحیہ[1] (سانپ کی بیماری) سے بہت زیادہ مشابہت رکھتا ہے ان دونوں امراض میں فرق اس طرح کیا جا سکتا ہے کہ داء الحیہ میں گول چکتے کے مقام سے بھوسی بھی جھڑتی ہے،

اسباب

(I) صفراء کا غلبہ / سوداء محترق / بلغم شور محترق کا زیر جلد اجتماع،

(II) غلیظ خون سے پیدا ہونے والے ردی اور فاسد مواد کا زیر جلد اجتماع،

(III) (بعض اطباء کے بقول) عصبی فتور،

---

* داء الثعلب = لومڑی کی بیماری، عام طور پر اس کو بالخورہ کہتے ہیں،

[1] داء الحیہ = سانپ کی بیماری، کیونکہ اس مرض میں سانپ کی کینچولی کی طرح بھوسی / جلد جھڑتی ہے،

علامات

ابتداء میں جلد کے متاثر حصہ پر سرخی نمودار ہوتی ہے، کچھ عرصہ بعد وہاں، گول، دائرہ کی شکل میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں، مادہ کے اعتبار سے ان میں مختلف رنگوں کی رطوبت بھری ہوتی ہے، بعد میں یہ خشک ہوجاتی ہیں اور وہاں کا بال گرنے لگتا ہے، اور کچھ عرصہ بعد سکے کے برابر بال غائب ہوجاتا ہے، رفتہ رفتہ اسی طرح کے دھبے دوسری جگہوں پر بھی نمایاں ہوکر بالوں کو گراتے جاتے ہیں، اسی مناسبت سے ان کو بالخورہ (بال کھایا ہوا) کہا جاتا ہے، ——— اگر پھنسیوں کے خشک ہونے کے بعد وہاں سے بھوسی جھڑنے لگے اور اس کے بعد بال گریں تو اس کو طبی اصطلاح میں داء الحیہ کہتے ہیں،

اصول علاج

- ——— خلط غالب کا تنقیہ کریں،
- ——— حسب ضرورت فصد کھولیں،
- ——— تنقیہ کے بعد کھردرے کپڑے سے رگڑ کر مناسب روغن لگائیں،
- ——— مقرح دوائیں لگائیں تاکہ زخم پڑکر مقامی دوران خون میں اضافہ ہوجائے اور وہاں تغذیہ کی راہ ہموار ہوجائے۔

علاج

- ——— غلبۂ سوداء کی صورت میں درج ذیل منضج ومسہل وتبرید کا نسخہ استعمال کرائیں،

نسخۂ منضج سوداء :-

شاہترہ، بادیان، اسطوخودوس، ہر ایک ۲ گرام، پرسیاوشاں ۵ گرام، گاؤزبان، بسفائج، اصل السوس مقشر، ہر ایک ۴ گرام، سپستان ۱۱ عدد، عناب ولایتی ۵ عدد،

______ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر گلقند آفتابی ۲۵ گرام حل کر کے دوبارہ چھان کر نوش کرائیں، ______ جب نضج کے آثار نمایاں ہو جائیں تو یہ نسخہ مسہل استعمال کرائیں،

نسخہ مسہل سوداء:-

ایارج فیقرا ۵ء۴ گرام، تربد موصوف مقشر ۹ گرام، غاریقون مغربل، حب النیل، انیسون، ہر ایک ایک گرام، صمغ عربی، کیترا، گل سرخ، مصطگی رومی، نمک ہندی، ہر ایک ۵۰۰ ملی گرام، مقل ازرق ۵ء۴ گرام، ______ تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن بادام ۹ گرام میں چرب کریں اور آب مقل کے ہمراہ دانہ مسور کے برابر گولیاں بنائیں، $\frac{1}{2}$ گولی رات کو اور باقی $\frac{1}{2}$ صبح کو نہار منہ کھلائیں،

مسہل کے طور پر یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں

ہلیلہ سیاہ ۳۰ گرام، بسفائج نیمکوفتہ ۱۵ گرام، برگ سنا مکی، اسطوخودوس، ہر ایک ۱۲ گرام، افتیمون ولایتی ۲۷ گرام (پوٹلی میں بندھی ہوئی) گل سرخ، ۱۲ گرام، گاؤزبان، برگ بادرنجبویہ، ہر ایک ۹ گرام، انیسون، بادیان، ہر ایک ۶ گرام، تربد موصوف ۳ گرام، زنجبیل ۵ء۱ گرام، خربق سیاہ ایک گرام، ______ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور غاریقون، حجرارمنی، لاجورد مغسول، نمک سیاہ، ہر ایک ایک گرام، باریک پیس کر ملائیں اور نوش کرائیں، ______ اگر مزید قوی بنانا چاہیں تو صبر سقوطری، شحم حنظل، ہر ایک ایک گرام کا بھی اضافہ کر دیں۔

○ ______ تنقیہ صفراء کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں

گل بنفشہ، نیلوفر، کاسنی نیمکوفتہ، ہر ایک ۱۲ گرام، عناب ولایتی ۲۱ عدد، برگ سنا مکی، ۲۵ گرام، ______ تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو شیر خشت (حسب ضرورت) کا اضافہ کر کے نوش کرائیں،

اگر مذکورہ بالا نسخہ سے تنقیہ نہ ہو رہا ہو تو منضج کا نسخہ استعمال کرانے کے بعد مسہل صفراء دیں، نسخہ منضج، درج ذیل ہے،

نسخہ منفج صفراء:-

گل بنفشہ، گل سرخ، مکو، خشک، تخم خطمی، شاہترہ، تخم کاسنی، نیلوفر، ہرایک ۷ گرام، گل نیلوفر ۵ گرام، آلو بخارا، عناب، ہرایک ۵ عدد ــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند آفتابی / خمیرہ بنفشہ ۲۵ گرام حل کرکے نوش کرائیں، ــــــ ۵، ۶ دن بعد مذکورہ بالا نسخہ، یا نسخہ منفج کے ساتھ درج ذیل نسخہ مسہل استعمال کرائیں،

نسخہ مسہل:-

مغز فلوس خیار شنبر ۵۰ گرام، ترنجبین خراسانی، تمر ہندی مقشر، ہرایک ۵۰ گرام، بھگوئیں اور صبح کو مل چھان کر نسخہ منفج میں حل کرکے شیرہ مغز بادام ۵ عدد کا اضافہ کرکے نوش کرائیں، ــــــ تبرید کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ تبرید:-

لعاب بہدانہ ۳ گرام پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۵ ملی لیٹر حل کرکے اسپغول مسلم، ۶ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

○ ــــــ خون سے ردی مواد کے تنقیہ کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں

چوب چینی، برگ شیشم، ہرایک ۲۵ گرام، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، عناب، ہرایک ۶۰ گرام، برگ سنار مکی ۳۶ گرام، ــــــ ــــــ تمام دواؤں کو نیم کوب کرکے رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر مل چھان کر ترنجبین، شیر خشت، شکر، ہرایک ۴۸۰ گرام ملا کر شربت کا قوام بنائیں اور ۵۰ ملی لیٹر، ہمراہ آب تازہ نوش کرائیں،

○ ــــــ خارجی طور پر درج ذیل تدابیر / نسخہ جات استعمال کرائیں،

صفراوی خلط کے تنقیہ کے بعد، گرم سرکہ میں کپڑا بھگو کر یافوخ پر تکمید کریں، اس کے بعد روغن گل لگائیں، گندھک کو سرکہ میں باریک پیس کر لیپ کریں۔

سوداوی خلط کے تنقیہ کے بعد پیاز اور لہسن سے بالخورہ کو خوب رگڑیں اس کے بعد ریچھ، شیر کی چربی سرکہ میں ملا کر لگائیں، ـــــــ گوکھرو، خردل، بیخ نے کو باریک پیس کر بکری کے بال سوختہ میں ملا کر لگائیں،

بلغمی خلط کے تنقیہ کے بعد کھردرے کپڑے سے مقام مرض کو رگڑ کر خردل، لہسن باریک پیس کر ضماد کریں۔

غلظت خون کی صورت میں تنقیہ کے بعد مقام مرض کو کپڑے سے رگڑ کر پیاز، لہسن، خردل، فرفیون ہموزن، باہم پیس کر ضماد کریں۔

○ ـــــــ درج ذیل نسخہ جات بھی مفید ہیں،

ایلوہ کو سرکہ میں خوب ملا کر مقام مرض پر لگائیں،

پیاز، نطرون، دونوں کو باریک کپڑے میں باندھ کر مقام مرض پر خوب رگڑیں کہ خون نکل آئے، ـــــــ چند بار کے عمل سے انشاء اللہ فائدہ ہوگا،

بھنگرہ کے درخت کے تنے کے پانی میں اصل السوس پیس کر ضماد کریں،

پوست بیخ انجیر، کف دریا، دونوں کو باریک پیس کر لیپ کریں،

مغز حب السلاطین، آب لیموں، آب ادرک میں پیس کر لگائیں،

بکری کی کھر سوختہ کو سرکہ/ شراب میں پیس کر ضماد کریں،

قسط، قطران، شہد کو باہم ملائیں اور پیس کر ضماد کریں۔

زفت، بورق، بیخ نے خاکستر، ہموزن باریک پیس کر روغن زیتون میں حل کر کے لگائیں،

زنجبیل، نوشادر، دونوں کو پانی میں باریک پیس کر لگائیں،

کندش، ہڑتال، روغن زیتون میں باریک کر کے باہم ملا کر لگائیں،

نوشادر کو شہد میں ملا کر لگائیں،

گھونگے کے گودے کو روغن تلخ میں اس قدر جلائیں کہ سیاہ ہو جائے، اور اسی روغن کو بالخورہ پر لگائیں، ـــــــ مجرب ہے۔

انتشار شعر*

PTILOSIS

اس مرض میں سر، ابرو اور داڑھی کے بال جھڑنے لگتے ہیں اور یہ کیفیت عام طور سے متعلقہ اعضاء کے ہر حصے میں یکساں طور پر پائی جاتی ہے۔

اسباب

(I) بعض حاد/مزمن/متعدی امراض کی وجہ سے بالوں کے تغذیہ میں فتور واقع ہونا
(II) غلبۂ رطوبت کی وجہ سے مسامات بدن کا کشادہ ہوجانا/غلبہ یبوست کی وجہ سے بدن کے مسامات کا تنگ ہوجانا
(III) جلد کے نیچے فاسد مواد کا اجتماع
(IV) سعفہ/لغار/چھیپ/داد
(V) قروح
(VI) بعض اوقات خلقی طور پر
(VII) عام جسمانی ضعف و نقاہت/بڑھاپا
(VIII) جسم میں بعض حیاتین (حیاتین ء، ب،) کی کمی۔

علامات

بالوں کا جھڑنا/گرنا ہی سب سے بڑی علامات ہے تاہم سبب کی تعیین کے لیے

---

* تساقط شعر، بال کا گرنا

بعض نکات ذہن میں رہنا ضروری ہیں مثلاً حاد/مزمن/متعدی امراض کی صورت میں ان کا تقدمہ کے طور پر پایا جانا ضروری ہے، اور مریض لاغر اور کمزور دکھائی دیتا ہے،
———— غلبۂ رطوبت کی صورت میں، رطوبت کی دوسری علامات بھی پائی جاتی ہیں، نیز جلد ملائم، بال نرم و نازک ہوتے ہیں اور ان میں گرنے کا رجحان بھی بہت تیز ہوتا ہے، ———— غلبۂ یبوست کی صورت میں خشکی کی عام دوسری علامتوں کے ساتھ جلد کثیف ہوتی ہے، بال دبیز اور نمایاں ہوتے ہیں، ———— زیر جلد فاسد مواد کے اجتماع کی صورت میں اس فاسد مواد کی اپنی علامتوں کے ساتھ جلد کا طبعی رنگ بھی متغیر ہو جاتا ہے،

موروثی/مولودی طور پر یہ مرض نادر الوقوع ہے تاہم بعض ایسے بچے دیکھے گئے ہیں جن کو پیدائشی طور پر یہ مرض تھا، ایسی صورت میں مرض بہت آہستہ آہستہ بڑھتا ہے بلکہ مہینوں/برسوں کے بعد ہی مکمل طور پر اثر انداز ہوتا ہے، ———— عام جسمانی ضعف و نقاہت کی صورت میں بالوں کے گرنے کا عمل بہت تیز ہوتا ہے، ———— بڑھاپے کی صورت میں ابتداءً کنپٹی اور چندریا کے باریک ہونے لگتے ہیں اس کے بعد گرتے ہیں، ———— یہ صورت عام طور سے علاج پذیر نہیں ہوتی۔

اصول علاج

○ ———— حاد/مزمن/متعدی امراض کی صورت میں، ان کا علاج کریں، اس کے بعد حسب ضرورت مرطبات اور مقویات استعمال کرائیں،

○ ———— غلبۂ رطوبت کی صورت میں قابضات اور غلبۂ یبوست کی صورت میں مرطبات استعمال کرائیں،

○ ———— زیر جلد فاسد مواد کا اجتماع ہو تو، مواد کی رعایت سے تنقیہ کریں،

○ ---- سعفہ/بفا/بجیہ/ [illegible] وغیرہ جلدی اور شعری امراض، اس کا سبب [illegible] کا ازالہ کریں اور جسمانی صفائی اور طہارت پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کریں،

○ ——— تعدیل مزاج کریں۔
○ ——— عام جسمانی ضعف و نقاہت کی صورت میں مقوی اور مسمن (فربہی لانے والی) دوائیں اور غذائیں استعمال کرائیں،
○ ——— حسب ضرورت محمر دوائیں مقامی طور پر لگائیں۔

علاج

○ ——— اگر بعض دوسرے امراض کے نتیجہ میں یہ مرض پیش آیا ہو تو ان امراض کے علاج کی طرف متوجہ ہوں،
○ ——— غلبۂ رطوبت کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں،

اُرد تربد موصوف ۸ گرام، حب النیل بریاں ۴ گرام، پوست ہلیلہ زرد، زنجبیل، ہر ایک ۲ گرام، ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن بادام ۵ر۱۲ ملی لیٹر میں چرب کریں اور مغز بادام شیریں ۳۲ عدد، نبات سفید (مصری) ۵۰ گرام ملا کر دوبارہ معمولی باریک کریں اور ۱—۳ گرام استعمال کرائیں، ——— دو تین دست آئیں گے۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

ہلیلہ کلاں، زرد چوب، نمک لاہوری ہموزن، تمام دواؤں کو پیس کر شیرۂ حنظل میں تین دن کھرل کریں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ۱—۲ گولیاں کھلائیں، اس کے تین گھنٹے بعد مرغن کھچڑی کھانے کی ہدایت کریں،

زنجبیل ۲ گرام، گل سرخ، اصل السوس، ہر ایک ۴ گرام، تربد، برگ سنا رمکی، ریوند خطائی، ہر ایک ۸ گرام، حب النیل ۱۵ گرام، نبات سفید، تمام دواؤں کے برابر ——— حسب دستور ان کا سفوف تیار کریں اور ۹ گرام تک کھلائیں۔

خارجی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں،

ہلیلہ کابلی، مازو، اقاقیا کو پانی میں جوش دے کر سر یا متاثر حصہ پر نطول کریں، نیز خشک ہونے کے بعد روغن آملہ/ روغن آس کی مالش کریں۔

غلبۂ رطوبت کی صورت میں یہ نسخہ بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

زنجبیل الطیب، ہیل خورد، سلیخہ، قرنفل، سعد کوفی، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز،

قسط شیریں، عود بلیساں، اسارون، تخم مورد، چرائتہ شیریں، دار چینی، خولنجان، زعفران، ہر ایک ۱۰ گرام، مصطگی رومی ۵۰ گرام، ــــــ مصطگی کو علاحدہ باریک کریں، زعفران کو عرق گلاب میں سحق کریں اور باقی تمام دواؤں کا سفوف تیار کر کے نبات سفید ۱ کیلوگرام کے قوام میں حسب دستور ملا کر جوارش بنائیں اور ۶ ـــ ۹ گرام ہمراہ عرق گاؤ زبان، صبح کے وقت ناشتہ کے بعد کھلائیں۔

○ ــــــ غلبہ یبوست کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں،

مغز تخم کدو، مغز تخم کاہو، مغز بادام شیریں، مغز خیار ہموزن / ــــ پانی میں پیس کر ان کا شیرہ نکالیں اور مریض کو نوش کرائیں،

گائے کے دودھ میں شکر ملا کر نوش کرائیں / گدھی کا دودھ پلائیں / ماء الجبن نوش کرائیں،

خارجی طور پر یہ دوائیں استعمال کرائیں،

روغن بابونہ / روغن بادام کی مالش کریں

شمع سوختہ، بادام بریاں، روغن زیتون میں پیس کر مقام مرض پر لگائیں،

سرکہ خطمی، اسپغول، برگ بید سادہ کو پانی میں بھگو کر سر / متاثر حصہ پر ضماد کریں،

○ ــــــ جسمانی نقاہت کی صورت میں مقوی غذائیں استعمال کرائیں،

○ ــــــ اگر بالوں کی جلد کی طرف، ان کا غذائی جوہر نہ منجذب ہو رہا ہو تو محمر اور جاذب کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

برگ خطمی، برگ حنا کو پانی میں جوش دے کر سر دھوئیں، اس کے بعد کسی کپڑے سے خشک کر کے خردل کو سرکہ میں پیس کر لگائیں،

روغن خردل، روغن گل باہم ملا کر لگائیں،

پوست درخت انجیر، برگ انجیر، سمندر جھاگ سوختہ، ہر ایک ۷ گرام، فرفیون ۱۴ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب چقندر میں حل کر کے لگائیں اور ۸ ـ ۱۰ دن بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں،

زراوند مدحرج، لادن، مورد، رسوت، افسنتین سوختہ، ہر ایک ۶ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو خوب باریک کر کے آب مکوء سبز میں حل کر کے لگائیں۔

○ ——— یہ نسخے بھی مفید اور مجرب ہیں ،

عصارۂ کرنب میں برگ حنا پیس کر لگائیں ،

حب الآس کو شراب قابض میں جوش دے کر طلاء کریں ،

کندر ، مازو ، ہرایک ۲٫۵ گرام ، مصطگی ۴ گرام ، قردمانا ، مرکی ، ہرایک ۱ گرام ، لادن ۱۰٫۵ گرام ، ——— تمام دواؤں کو خوب باریک کر کے چھان لیں اور روغن گل میں حل کر کے لگائیں ،

وسمہ ۱۳٫۵ گرام ، برگ مورد ۶٫۵ گرام کو دو لیٹر پانی میں جوش دیں ، جب نصف رہ جائے تو ۵۰۰ ملی لیٹر روغن کنجد کے ساتھ پکائیں ، جب پانی اڑ جائے تو اس میں لادن ۱۲٫۵ گرام حل کر کے لگائیں ۔

———○———

تشقق شعر

SPLITTING OF THE HAIR

اس مرض میں بالوں میں سختی پیدا ہو جاتی ہے اور ان کے سرے دو یا متعدد حصوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں،

اسباب

(۱) سوء مزاج یابس / غلبۂ سوداء
(۲) خشک غذاؤں کا بکثرت استعمال
(۳) بلغم شور
(۴) دھوپ میں زیادہ چلنا پھرنا
(۵) شور زمین کی گرد و غبار کا جسم پر پڑتے رہنا
(۶) مختلف کیفیت کے پانی، مثلاً آب شور، آب شیریں، آب حار، آب بارد کا یکے بعد دیگرے جسم پر پہنچنا

علامات

بال سخت اور بے آب (بے رونق) ہو جاتے ہیں، اس کی نشو و نما بھی رک جاتی ہے، سرے پر پھٹ جاتے ہیں اور نتیجہ کے طور پر کمزور ہو کر گرنے لگتے ہیں، جسم کے دوسرے اعضاء پر بھی غلبۂ یبوست کی علامات پائی جاتی ہیں،

اصول علاج

- ــــــــ جسم میں رطوبت پہنچانے کی تدابیر کریں،
- ــــــــ سوداوی خلط کا تنقیہ کریں،
- ــــــــ فصد کھولیں،
- ــــــــ بالوں کو نرم کرنے والے روغن لگائیں،
- ــــــــ خشک غذاؤں کے استعمال سے پرہیز کرائیں،

علاج

- ــــ ابتدا میں جسم کی ترطیب کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

گاؤزبان ۳۵ گرام، گل گاؤزبان، کشنیز مقشر، ابریشم خام مقرض، بہمن سرخ، بہمن سفید صندل سفید، تخم بالنگو، تخم فرنجمشک، بادرنجبویہ، ہرایک ۱۲ گرام۔ ــــــ تمام دواؤں کو ۲ لیٹر پانی میں رات کے وقت بھگودیں اور صبح کو جوش دے کر چھان کر ۱۲۰۰ گرام شکر ملا کر قوام بنائیں اور ۱۰ گرام عرق گاؤزبان یا ورق نقرہ ایک عدد ملا کر، ــــــــ

اس کے بعد شیرہ عناب ۵ عدد، ــــــ شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں، شیرہ مغز تخم تربوز، ہرایک ۵ گرام، پانی میں نکال کر نوش کرائیں،

جب جسم میں ترطیب پیدا ہو جائے تو سوداء کے نضج و تنقیہ کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں

نسخہ منضج :ــ

اسطوخودوس، برگ بادرنجبویہ، ہرایک ۴ گرام، عناب ۵ عدد، گاؤزبان، افتیمون ولایتی، بسفائج فستقی، ہرایک ۵ گرام، گل گاؤزبان ۳ گرام، برگ شاہترہ، ۲ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند ۲۵ گرام حل کرکے، دن تک نوش کرائیں، ــــــ جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو اسی نسخہ میں درج ذیل ادویہ مسہلہ کا اضافہ کریں،

نسخہ مسہل :-

مغز فلوس خیار شنبر ۵۰ گرام ، گل سرخ ۹ گرام ، سنا مکی ۵ ، ۱۲ گرام کو پانی بھگو کر حسب دستور مل چھان کر شیرہ مغز بادام ۹ عدد نکال کر ملائیں اور ادویہ منضجہ کے ساتھ نوش کرائیں ، اور اگر ضرورت محسوس کریں تو رات کے وقت حب افتیمون کھلا کر صبح کو مذکورہ بالا نسخہ استعمال کرائیں ،

○ .... تنقیہ کی غرض سے فصد بھی کھول سکتے ہیں ،

○ .... اگر خارجی حرارت / یبوست مرض کا سبب ہو تو مرطب ادویہ مثلاً شیرہ مغز تخم کدو ، شیرہ مغز تخم خربوزہ ، ہر ایک ۵ گرام ، شیرہ عناب ۵ عدد آب کدو میں نکال کر نوش کرائیں ، ـ مرطب غذائیں مثلاً بکری / گدھی کے دودھ میں حسب ضرورت شکر ملا کر کے نوش کرائیں ،

○ .... خارجی طور پر درج ذیل دوائیں استعمال کرائیں ،

روغن بنفشہ / روغن بادام شیریں بالوں میں لگائیں ،

لعاب خطمی / لعاب تخم ریحان / لعاب اسپغول / لعاب برگ بید لگائیں ،

برگ کنجد کو جوش دے کر اس جوشاندہ سے سر دھوئیں ،

بیخ نیلوفر خشک ، باریک پیس کر سر میں لگائیں ،

اسپغول کو روغن بنفشہ میں ملا کر سر پر باندھیں اور ۲ ـ ۲ گھنٹے بعد سر کو دھونے کی ہدایت کریں ۔

برگ بنفشہ ، گل نیلوفر ، اور خطمی باہم ملا کر جوش دیں اور ۲ ـ ۲ گھنٹے بعد سر دھونے کی ہدایت کریں ۔

○ نمکیوں اور دیگر تدابیر (مرض کا خاتمہ ہونے تک) مرض کا بار بار ہونا سے استعمال کرتے رہنے کی ہدایت کریں ۔

○

صلع

BALDNESS

اس مرض میں سر کے اگلے حصے کے بال گر جاتے ہیں اور کنپٹی وغیرہ کے بال موجود ہوتے ہیں۔

اقسام
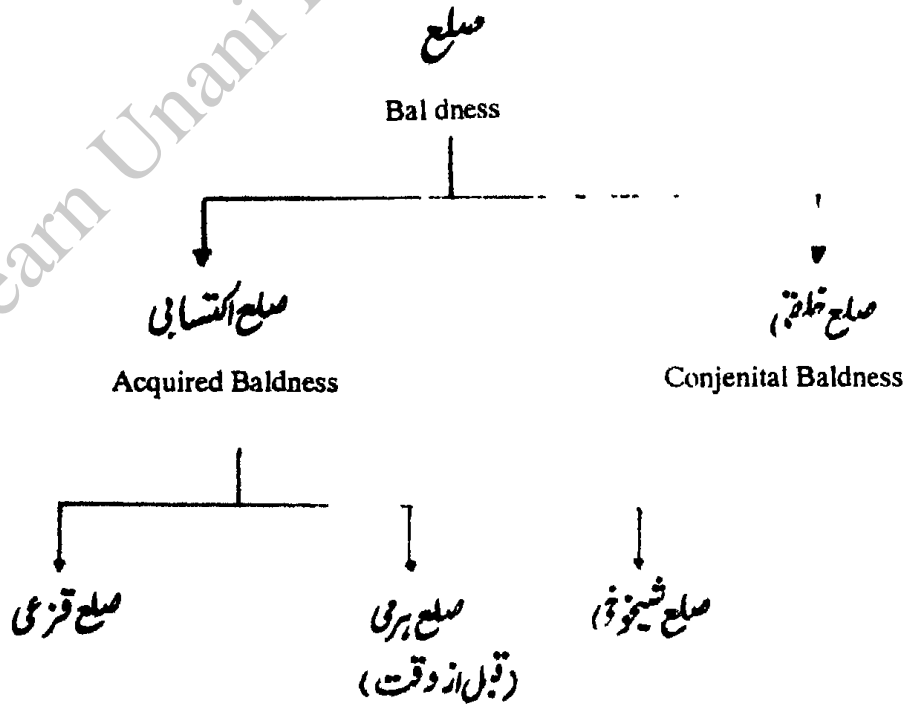
اسباب

(I) کثرت حرارت قلب

(II) کثرت جماع

(III) کثرت مطالعہ

(IV) غلبۂ یبوست

(V) بعض امراض مثلاً۔۔۔ آتشک، جذام، اودیما حاملی، ذیابیطس، سل ودق،

(VI) حیاتین ا، ب، کی کمی / فقدان

(VII) غدہ درقیہ / غدہ نخامیہ کے ہارمون کی پیدائش میں نقص

(VIII) عام جسمانی ضعف

(IX) ادویات مثلاً۔۔۔ تھیلیم ایسی ٹیٹ (Thallium Acetate)
ہائی ڈنٹوائن (Hydantoin)

(X) بعض پھپھوند (Fungus)

(XI) وراثت

(XII) بڑھاپا

علامات

(ا) عمومی :۔

سر کے اگلے حصہ کے بال اڑجاتے ہیں اور چندیا بالکل صاف ہو جاتی ہے، اس کے برخلاف عام طور سے کنپٹی پر بال موجود ہوتے ہیں،

(ب) خصوصی :۔

(I) خلقی :۔

یہ صورت شاذونادر پیش آتی ہے، بال، نوزائیدہ کے بالوں کی طرح ہوتے ہیں، نہ صرف سر بلکہ زیر ناف، بغل ابرو اور چہرے وغیرہ پر بھی بال نہیں ہوتے، [illegible]

میں بھی نقص موجود ہوتا ہے ، مرض بہت دھیرے دھیرے ترقی کرتا ہے ،

(II) اکتسابی :۔

(i) شیخوخی :۔

بالوں کے اڑنے کا عمل سرکی چوٹی سے شروع ہوتا ہے ، اور رفتہ رفتہ سر کے بالکل بالائی حصہ پر ایک بال بھی باقی نہیں رہتا ، تاہم عظم قمحدوہ (Occipital Bone) پر بال موجود ہوتے ہیں ۔

(ii) ہرمی :۔

اس میں قبل از وقت بال گرتے ہیں اور جلدی امراض ، دماغی تفکرات شدید حمی ، وغیرہ اسباب کے تقدم کی روئید اد ملتی ہے ، صلع شیخوخی کی طرح اس کی بھی ابتدا سر کی چوٹی سے ہوتی ہے ، اس کی سبب سے بڑی اور اہم خصوصیت یہ ہے کہ سبب کے ازالہ کے بعد یا از خود یہ مرض دور ہوجاتا ہے اور بال اگ آتے ہیں ،

(III) قرعی :۔

بالوں کے اڑنے کی صورت کچھ اس طرح ہوتی ہے کہ ابتدا میں بال گول ، دائروں میں جھڑتا ہے ، یہ دائرہ نہایت بے ترتیبی سے پھیلتا جاتا ہے اور پھر یہ ایک دوسرے سے مل کر بہت بڑے حصے کو بے ترتیبی سے گھیر لیتے ہیں ، دائروں کے کنارے پر بال بہت کمزور اور سیدھے ہوتے ہیں دائرہ کے اندر کی جلد ہموار اور بالکل صاف ہوتی ہے ،

اصول علاج

○ ــــــــ حرارت اور یبوست کے غلبہ کی صورت میں مبردات اور مرطبات استعمال کرائیں ،

○ ــــــــ امراض حادہ / مزمنہ / متعدیہ اس کا باعث ہوں تو ان کا علاج کریں ،

○ ——— حیاتین کے نقص کی صورت میں، حسب ضرورت حیاتین کا غذاؤں میں اہتمام کرنے کی ہدایت دیں،

○ ——— غدہ درقیہ/ غدہ نخامیہ کے ہارمونس کی تولید کے لیے متعلقہ ادویہ استعمال کرائیں،

○ ——— مقویات و مفرحات استعمال کرائیں،

○ ——— اگر دواؤں کے ردعمل سے یہ مرض عارض ہو تو ان کا استعمال روک دیں،

○ ——— پیرانہ سالی (بڑھاپا) سبب ہو تو اس کا کوئی علاج نہیں ہے،

○ ——— معدہ کی اصلاح کریں اور غذاؤں کے ہضم پر مکمل توجہ دیں،

علاج

○ ——— آب انار شیریں، آب انار ترش، ہر ایک ۵۰۰ ملی لیٹر، قند سفید ۵۰۰ گرام، آب نعناع سبز ۱۰۰ ملی لیٹر، پوست بیرون پستہ، پوست ترنج، مصطگی رومی، سنبل الطیب، دانہ ہیل خورد، دانہ ہیل کلاں، طباشیر کبود، زرورد، کشنیز خشک، ہر ایک ۱۰/۵ گرام، عود خام، وج ترکی، ہر ایک ۲۰۵ ملی گرام، پانیوں میں قند سفید ملا کر قوام بنائیں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب دستور ملا کر جوارش تیار کریں اور ۵ گرام بعد غذا ہمراہ عرق گاؤزبان/ پانی استعمال کرائیں، ——— حرارت اور سوزش میں مفید ہے،

یہ نسخہ بھی مجرب ہے،

شیرہ تخم خیارین، شیرہ مغز کدوئے شیریں، ہر ایک ۸ گرام کو پانی میں نکال کر نوش کرائیں، اس کے بعد بکری/ گدھی کا دودھ پلائیں،

○ ——— عام جسمانی ضعف/ غم و فکر کی صورت میں درج ذیل مقویات و مفرحات استعمال کرائیں،

تخم بابونہ ۱۸ گرام، زنجبیل، فلفل سیاہ، شیطرج ہندی، زراوند مدحرج، بیخ بابونہ، مغز چلغوزہ، نارجیل تازہ، ہر ایک ۲۰۵ گرام، مویز منقی ۱۰۸ گرام، ———

تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر، شہد تمام دواؤں کے دوگنا کے قوام میں ملائیں اس طرح
حسب دستور معجون بنائیں اور صبح کو ۶ گرام ہمراہ آب تازہ کھلائیں،

یہ نسخہ بھی مفید ہے،

بہمن سفید، بہمن سرخ، ہر ایک ۵۰ گرام، ثعلب مصری، اقاقیا، سعد کوفی، جائفل،
تخم شبت، ہر ایک ۳۰ گرام، کندر، مایہ شتر اعرابی، ہر ایک ۱۸ گرام، شاہدانہ، زعفران، خولنجان،
ہر ایک ۱۲ گرام، عاقرقرحا، شاہ بلوط، ہر ایک ۶ گرام، ورق طلاء محلول، ایک گرام، تمام دواؤں
کو کوٹ چھان کر رکھ لیں اور قند سفید، شہد مصفی، ہر ایک ۲۶۰ ملی لیٹر/ گرام ترنجبین
۵۰ گرام کا قوام بنا کر اس میں حسب دستور معجون بنائیں اور ۳ ــ ۶ گرام ہمراہ شیر گاؤ
استعمال کرائیں،

○ ــــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں،

پر سیاوشاں، برگ آس، پوست درخت صنوبر، کندر، ہر ایک ۴ گرام، ــــ
ــــ تمام کو بریاں کر کے لادن، مرکی، ہر ایک ۲ گرام، شراب کہنہ، روغن مولی
میں باریک پیسیں اور رات کے وقت سر پر لگائیں اور صبح کو دھوڈا لنے کی ہدایت کریں،
مازو، ہلیلہ سیاہ، برگ مورد بموزن کو شراب میں اس قدر جوش دیں کہ یہ گل جائیں
اس کے بعد روغن زیتون ۵۰۰ ملی لیٹر میں لادن ۳۰ گرام، مصطگی ۱۴ گرام ڈال کر پکائیں
پھر چھان کے پہلی دواؤں کو ملا کر جوش دیں، جب شراب اڑ جائے تو اتار لیں اور روغن کو
رات کے وقت سر پر لگائیں اور صبح کو برگ آس کے جوشاندہ سے دھونے کی ہدایت کریں،
شیرزن، روغن بنفشہ، آب کدو، آب بید بموزن، ناک میں ٹپکائیں۔

ــــ○ــــ

شیب*

CANITIES

اس مرض میں سر، داڑھی اور مونچھ کے بال قبل از وقت سفید ہو جاتے ہیں اور مریض، جوان ہونے کے باوجود بوڑھا نظر آتا ہے۔ اسی مناسبت سے یہ نام رکھا گیا ہے۔

ملحوظ رہے کہ اطباء نے ۴۰ سال سے قبل بالوں کے سفید ہو جانے کو مرض کے زمرے میں شمار کیا ہے،

اقسام

شیب

Canties

شیب طبعی	شیب غیر طبعی
Real Horiness	Fals Horines

---

* شیب = بڑھاپا۔ Horiness

اسباب

(I) حرارت غریزیہ کا ضعف/ بلغمی رطوبات کی زیادتی/ نزلہ دماغی
(II) ترش اور مرطوب غذاؤں کا بکثرت استعمال
(III) مرغن غذاؤں کی کمی
(IV) حاد، مجفف، محرق امراض
(V) انفعالات نفسانی مثلاً ــــ فکر و تردد، خوف و غم، اعصابی و روحانی صدمات
(VI) عام بدنی ضعف
(VII) وراثت
(VIII) سیندور کے استعمال سے ردعمل کے طور پر

علامات

شیب طبعی چونکہ مرض نہیں ہے، اس لیے صرف شیب غیر طبعی یہاں زیر بحث ہے، مرض کا اثر رفتہ رفتہ ہوتا ہے چنانچہ ابتداء میں سر کے کچھ بال سفید ہوتے ہیں پھر اس کا دائرہ اثر داڑھی اور مونچھ تک پہنچتا ہے اور کچھ عرصہ بعد سر کے بال بالکل سفید اور داڑھی و مونچھ کے بال بہت زیادہ سفید ہوجاتے ہیں، ــــ مریض کی روئیداد سے سبب مرض کی تعیین بہت آسانی سے ہوجاتی ہے، ــــ بعض اس طرح کے واقعات بھی مشاہدے میں آئے ہیں کہ صرف چند ہفتے بلکہ دو، ایک دن میں ہی بال سفید ہوگئے، ــــ بعض اوقات سیندور لگانے سے بھی بال ایک رات میں ہی سفید ہوگئے۔

اصول علاج

○ ــــ ایلیجات اور مقیات (رقے آور دوائیں) سے تنقیہ بدن و دماغ اور زائد رطوبتوں کا اخراج کریں۔
○ ــــ نزلہ وغیرہ کے ازالہ کی تدابیر کریں۔
○ ــــ رطوبتوں کو خشک کرنے کے لیے معتدل مجفف دوائیں استعمال کریں،

○———— گرم اور قابض روغن استعمال کرائیں،

○———— بلغمی غذاؤں اور کثرت مباشرت سے احتراز کی تاکید کریں۔

علاج

○———— تنقیہ رطوبات بلغمی کی غرض سے یہ نسخے استعمال کرائیں،

آردترپد موصوف ۸ گرام، حب النیل بریاں ۴ گرام، پوست ہلیلہ زرد، زنجبیل، ہرایک ۲ گرام، ———— تمام دواؤں کو پیس کر روغن بادام ۱۴ ملی لیٹر میں چرب کریں اور مغز بادام ۳۲ عدد، نبات سفید ۵۰ گرام ملا کر ———— ۴ گرام استعمال کرائیں،

زنجبیل ۳ گرام، گل سرخ، اصل السوس، ہرایک ۶ گرام برگ سنا مکی، تربد، ریوند خطائی ہرایک ۹ گرام، حب النیل ۱۵ گرام، شکر تری بوزن جملہ ادویہ، ———— تمام دواؤں کو سفوف کی طرح باریک کرکے ۹ گرام تک استعمال کرائیں،

قے لانے کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں،

تخم ترب ۶ گرام، تخم شبت ۳ گرام، نمک طعام ۲ گرام، ———— تمام دواؤں کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر کھلائیں، ———— اگر اس سے قے نہ ہو تو گرم پانی نوش کرادیں،

یہ نسخہ بھی مفید ہے،

اصل السوس مقشر نیمکوب، تخم شبت، ہرایک ۶ گرام، تخم خبازی ۱۲ گرام، آش جو ۱۲ ملی لیٹر ———— تمام دواؤں کو ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو پھر مل چھان کر شربت افتیمون ۶ ملی لیٹر حل کرکے سرکہ انگوری سے ترش کرکے نوش کرائیں،

تنقیۂ دماغ کے لیے یہ نسخے بھی مجرب ہیں،

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ، آملہ منقی، ہرایک ۲۰ گرام، ———— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر باریک کریں اور روغن بادام شیریں ۱۰۰ ملی لیٹر میں چرب کریں، ———— برگ سنا مکی، بسفائج فستقی، مصطگی رومی اسطوخودوس، افتیمون، تربد سفید، ہرایک ۲۰ گرام، مصطگی کو علاحدہ کھرل کریں اور باقی دواؤں کو ایک ساتھ باریک کرکے کپڑے میں چھان لیں، کشمش، مویز منقی ہرایک

۲۰ گرام علاحدہ سے باریک کریں، شکر ایک کیلوگرام کا قوام بنا کر حسب دستور اطریفل تیار کریں اور ۶ ـــ ۲۰ گرام ہمراہ عرق بادیان صبح یا بوقت خواب استعمال کرائیں،

تربد سفید، کشنیز خشک، ہرایک ۵۰ گرام، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ سیاہ، سقمونیا مشوی، گل بنفشہ، ہرایک ۲۵ گرام، پوست بلیلہ، طباشیر، گل سرخ، گل نیلوفر، ہرایک ۱۲٫۵ گرام، صندل سفید، کتیرا، ہرایک ۷٫۵ گرام، روغن بادام شیریں ۵۰ ملی لیٹر۔ ـــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کریں، ـــ اس کے بعد سپستاں، عناب، ہرایک ۱۰۰ عدد، گل بنفشہ ۲۵ گرام، ۲ لیٹر پانی میں جوش دیں، جب پانی نصف رہ جائے تو چھان کر اس میں شہد ۳۰۰ ملی لیٹر، شیرہ مربی ہڑ ۶۵۰ ملی لیٹر ملا کر قوام تیار کریں اور باقی چرب کردہ دوائیں ملا کر اطریفل تیار کریں اور ۶ گرام بوقت خواب ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں،

بعض اطباء درج ذیل نسخے استعمال کراتے ہیں،

ہلیلہ سیاہ ۳۰ گرام، بلیلہ ۱۵ گرام، فلفل سیاہ ۷ گرام، زنجبیل، گل سرخ، درج ترکی، ہرایک ۵ گرام، کندر، طباشیر، ہرایک ۱۲ گرام، صندل، کاسنی، ہرایک ۹ گرام۔ ـ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ہلیلہ مربی کے قوام میں معجون تیار کریں اور ۹ گرام کھلائیں،

آملہ، اسطوخودوس، زنجبیل، ہلیلہ سیاہ، نانخواہ ہموزن کو پیس کر سفوف بنائیں اور ۹ گرام کھلائیں،

ہلیلہ کابلی ۶۰ گرام، خبث الحدید ۱۲ گرام، غاریقون ۱۵ گرام، زنجبیل، دار فلفل، قرنفل، ہرایک ۹ گرام، ـ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد مصفی میں معجون بنائیں اور ۶ گرام استعمال کرائیں ۔

○ ـ ـ خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں

برگ سرو، ثمر سرو، آب آملہ ہموزن کو سرکہ میں پکائیں جب خوب گل جائے تو روغن کنجد ملا کر جوش دیں، پانی اڑ جائے تو بالوں پر لگائیں اور ثفل کو پیس کر ضماد کریں

سنبل الطیب شراب میں جوش دے کر پیس لیں اور بالوں میں لگائیں،

روغن آملہ استعمال کرائیں،

بعض اطباء یہ نسخہ بھی استعمال کراتے ہیں،

مازو ۸ گرام، سنگ راسخ ۳ گرام نوشادر ۲ گرام، شب یمانی ایک گرام۔

پہلے مازو کو بریاں کریں اور تمام دواؤں کو پیس کر لوہے کی کراہی میں مزید باریک کریں اور بالوں کو آب آملہ سے دھو کر یہ سفوف لگائیں پھر آملہ کے پانی سے دھو کر خشک کریں اور روغن آملہ لگائیں۔

نعامہ

OSTRICH

اس مرض میں سر کا بال گر جاتا ہے اور وہاں کی جلد، پر ادھیڑے ہوئے پرندے کی جلد کی مانند ہو جاتی ہے، ـــــــ یہ مرض چونکہ نعامہ (شترمرغ) کو زیادہ ہوتا ہے یا جلد، شترمرغ کی گردن کی جلد جیسی ہو جاتی ہے، اسی لیے علت نعامہ (شترمرغ کا مرض کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

اسباب

(۱) گرم، صفراوی مواد کا سر کی جلد کی طرف انصباب / فساد مسام جلد/تغیر مزاج بشرہ

(۱۱) سرسام / برسام وغیرہ گرم امراض کے ردی بقایات / بعض امراض حادہ

علامات

سر کے بڑے بال جھڑ جاتے ہیں اور وہاں چھوٹے، روئیں دار اور ریشم کی مانند باریک بال موجود ہوتے ہیں، [illegible] اور زرد معلوم ہوتی ہے [illegible] میں نرمی بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔

اصول علاج

- [illegible]
- [illegible]

○ —— سر کو منڈھواتے رہنے کی ہدایت کریں،

علاج

○ —— خون کے غلیان / صفراء کی حدت کو کم کرنے کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں،

آب انگور ترش ایک لیٹر، شکر ۱۵۰۰ گرام میں شربت کا قوام بنائیں اس کے بعد تخم شلجم، بہمن سفید، اندر جو شیریں، تخم گزر، ہر ایک ۶ گرام، ثعلب مصری ۲۵ گرام، عرق کیوڑہ، میں پیس کر ملائیں اور ۲۵ - ۳۵ ملی لیٹر نوش کرائیں،

تخم کاسنی ۲۵۰ گرام کو ۵ لیٹر پانی میں ۲۴ گھنٹے تک بھگوئے رکھیں اس کے بعد ۲ لیٹر عرق کشید کریں، ۷۵ —— ۱۲۵ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

عشبہ مغربی ۱۸۰ گرام، چوب چینی ۱۲۰ گرام کو رات کے وقت ۳ لیٹر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو ۲ لیٹر عرق کشید کریں، ۶۰ —— ۱۲۰ ملی لیٹر ہمراہ شربت عناب ۵۰ ملی لیٹر نوش کرائیں،

○ —— خارجی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں،

روغن آس / روغن لاون / روغن آملہ / روغن حب الغار مقامی طور پر لگائیں،

○ —— غذا کی اصلاح کریں اور مرطب و مبرد غذائیں دیں۔

○ ——

تزئین شعر

اس ذیل میں چند ایسی تدابیر اور ادویہ تحریر کی جارہی ہیں جن کے ذریعہ بالوں کو خوبصورت بنایا جا سکتا ہے اور ظاہری وجاہت میں اضافہ کیا جا سکتا ہے، نیز ان کو گرنے سے روکا جا سکتا ہے

تحفظ شعر

اس عنوان کے تحت وہ تمام ادویہ استعمال کی جاسکتی ہیں، جو بالوں کے گرنے اور بال کے جملہ امراض میں استعمال کی جاسکتی ہیں، ——— ان دواؤں میں لطیف حرارت، قوت قبض، یا خاصہ بالوں کی حفاظت کی صلاحیت ہوتی ہے اطباء نے اقاقیا، مازو، سنبل الطیب، سعد کوفی، تخم چقندر، تخم کرفس، آملہ، لادن، آس، پرسیاوشاں، شقایق وغیرہ کو بالوں کے امراض میں مفید پایا ہے، ——— نسخہ جات، متعلقہ امراض کے ذیل میں ملاحظہ کریں۔

تطویل شعر

ایک معاشرے، بالخصوص مشرقی معاشرہ میں لمبے بال، حسن کی علامت تصور کیے جاتے ہیں، اس مقصد کے تحت اطباء نے بہت سے نسخے تحریر کیے ہیں، یہاں چند نسخے تحریر ہیں،

پرسیاوشاں، طباشیر، پوست سماق، زرورد، مصطگی، گلنار، ہرایک ۴ گرام، پوست انار، فوفل، پوست ہلیلہ ہرایک ۸ گرام، پوست بلیلہ، مازوئے سبز، ہرایک ۱۲ گرام، آملہ منقی ۲۰ گرام، برگ مورد ۴۸ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو نیمکوب کرکے ۲۴ گھنٹے تک پانی میں بھگوئیں اس کے بعد روغن کنجد، روغن گل، ہرایک ۲۰۰ ملی لیٹر ملا کر ہلکی آنچ پر جوش دیں، جب پانی اڑجائے تو چھان کر ثفل پھینک دیں اور روغن کو محفوظ کرلیں، اور بالوں پر لگائیں، ـــــــ بالوں کو لمبا سیاہ بنائے رکھنے اور گھنا بنانے میں مفید ہے،

○ ـــــــ تخم مورد، برگ مورد، گل شقائق، تخم چقندر، پوست اخروٹ تازہ، لادن، پرسیاوشاں، ہرایک ۱۸ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر آب آملہ ۵۰۰ ملی لیٹر میں رات کے وقت بھگودیں اور صبح کو معمولی جوش دے کر سرد کرلیں اس کے بعد روغن مورد ۲۵۰ ملی لیٹر میں جوش دیں، جب پانی اڑجائے تو چھان کر محفوظ کرلیں اور بالوں میں لگائیں،

○ ـــــــ آملہ، برگ بکائن، برگ آس، ہرایک ۶۸ گرام، خطمی ۶۰ گرام، تمام دواؤں کو کوٹ کر روغن کنجد ۵۰۰ ملی لیٹر میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں اور ۷ دن بعد چھان کر روغن کو بالوں میں لگائیں،

○ ـــــــ سعد کوفی، سنبل الطیب، گل لالہ، برگ مورد، پرسیاوشاں، تخم کرفس، آملہ، ہرایک ۲۵ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو ۱۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں جب صرف ۲۵۰ ملی لیٹر پانی بچ رہے تو چھان کر روغن خیری ۵۰۰ ملی لیٹر کے ساتھ پکائیں، جب صرف روغن باقی رہے تو اتار کر محفوظ کرلیں اور استعمال کرنے کے وقت اس میں اقاقیا، پوست درخت صنوبر خاکستر، ہرایک ۳۰ گرام ملا کر بالوں میں لگانے کی ہدایت کریں،

○ ـــــــ برگ آس، آملہ، ہرایک ۳۰۰ گرام، پوست ہلیلہ، پوست بلیلہ ہرایک ۱۵ گرام، پرسیاوشاں، مصطگی، لادن، ہرایک ۳۶ گرام، طباشیر ۲۰ گرام، فوفل ۵۰ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ کر ۱۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں اور چھان کر روغن گل ایک لیٹر ملا کر جوش دیں، بچے ہوئے ثفل کو علاحدہ ایک لیٹر پانی میں جوش دیں اور اس میں ملائیں، ـــــــ جب پانی اڑجائے تو مع ثفل محفوظ کرلیں اور

حسب ضرورت بالوں میں لگائیں،

○ —— آملہ خشک ۵۰ گرام، مازو سبز ۳۰ گرام، فوفل، پوست انار، ہلیلہ زنگی، پوست ہلیلہ زرد، برگ مورد، زرنب، مائیں خورد، ہرایک ۱۲ گرام، لوہ چون ۱۱۰ گرام، بذرالبنج ۵۰ گرام —— سب سے پہلے لوہ چون کو پوٹلی میں باندھ کر نیلا توتیا کے محلول پانی میں تر کریں اور ۱۲ گھنٹے بعد نکال کر کھرل کریں اس کے بعد تمام دواؤں کو کوٹ کر لوہ چون کے ساتھ ملائیں اور اجوائن خراسانی، اجمود کو پانی میں جوش دے کر اسی میں مذکورہ دواؤں کو ۱۲ گھنٹے تک کھرل کریں اور خشک ہوتے پر ٹکیاں بنا کر محفوظ کر لیں،
حسب ضرورت بذرالبنج اور کرفس کے پانی میں حل کر کے بالوں میں لگائیں۔

○ —— برگ کنجد، برگ کدو کو پانی میں جوش دے کر اسی سے بالوں کو دھوئیں،

○ —— چقندر، خردل، —— دونوں کو پانی میں جوش دیں، اس کے بعد مل چھان کر اسی پانی سے سر دھوئیں، —— اس طرح دھونے کے بعد دوسری دوائیں لگائیں گے تو زیادہ فائدہ ہوگا۔

انبات شعر

بعض اوقات داڑھی/ابرو وغیرہ بالوں کے اگنے میں تاخیر اور کبھی غیر معمولی تاخیر ہو جاتی ہے، یا وہ کم تعداد میں نکلتے ہیں ان حالات میں بالوں کو اگانے والی دوائیں استعمال کرنا ناگزیر ہو جاتی ہیں، ورنہ مریض کو معاشرہ میں بہت سی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اسباب

(I) حرارت غریزیہ کی کمی
(II) جسم میں رطوبات کی زیادتی
(III) مسامات بدن کا زیادہ تنگ یا زیادہ کشادہ ہونا
(IV) مسامات بدن میں ردی مواد کی پیدائش/اجتماع

(ii)، عام جسمانی ضعف ولاغری
(iii)، بعض حیاتین / ہارمونز کی کمی

علامات

بال تاخیر سے، قلیل تعداد میں نکلتے ہیں یا بالکل نہیں نکلتے، جس کی وجہ سے مریض کو معاشرہ میں اس کا جائز مقام ملنے میں دشواریاں پیش آتی ہیں اور اس کے تئیں طرح طرح کی باتیں مشہور ہو جاتی ہیں، اگر بال بالکل نہ نکلیں تو آواز میں نسائیت کا غلبہ ہوتا ہے

اصول علاج

○ ——— جسم میں حیاتین / ہارمونز کی حسب ضرورت مقدار پہنچانے کا اہتمام کریں،
○ - حرارت غریزیہ کے اضافہ کی تدابیر کریں،
○ مسامات کی تنگی کی صورت میں، فراخ کرنے والی دوائیں اور فراخ ہونے کی صورت میں اعتدال کے ساتھ تنگ کرنے والی دوائیں استعمال کرائیں،
○ ——— ردی اور فاسد اخلاط کے تولید / اجتماع کا ازالہ کریں،
○ —— مقویات استعمال کرائیں۔

علاج

○ ——— مسامات کی تنگی کی صورت میں کثرت سے حمام کرائیں،
○ ——— مسامات کی کشادگی کی صورت میں آب مورد سے نطول کرائیں اور خارجی طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں،

سرطان نہری ۵ عدد، دو ٹکڑے کر کے پانی اور روغن زیتون کے ساتھ پکائیں، جب سرطان گل جائے اور پانی اڑ جائے تو تیل کو صاف کر کے متاثرہ حصّہ پر لگائیں،

برادۂ دندان فیل سوختہ، کو بکری کے دودھ میں حل کر کے لگائیں،

پوست درخت انجیر، برگ انجیر، کف دریا سوختہ، ہر ایک ۷ گرام، فرفیون ۱۸ گرام، تمام دواؤں کو پیس کر آب پیاز میں حل کر کے لگائیں، ... جب متاثرہ حصّہ

سرخ ہو جائے تو درج ذیل دوائیں لگائیں،

لاون، افسنتین سوختہ، زراوند مدحرج، مورد، حضض سوختہ، ہموزن کو باریک پیس کر عرق مکو میں ملا کر طلا کریں۔

سیاہ بکری کی کھر سوختہ، سیاہ گدھے کی کھر سوختہ، سرگس سوختہ ــــــــــ تمام دواؤں کو باریک کر کے روغن زیتون میں ملا کر لگائیں،

کندش کو پیس کر روغن بیضۂ مرغ میں ملا کر لگائیں / صرف روغن بیضۂ مرغ لگائیں

روغن پانی میں تیلنی مکھی سہ بریدہ کر کے پیس کر لگائیں،

قیصوم خاکستر، کف دریا، ــــــ ــ دونوں کو روغن زیتون میں پیس کر لگائیں،

منع نبات شعر

کبھی کبھی بعض ایسی جگہوں پر بھی بال نکل آتے ہیں، جہاں ان کی قطعی ضرورت نہیں ہوتی۔ —— چنانچہ ان کے اگنے کے عمل کو روکنے کی تدابیر کرنی پڑتی ہیں،

اسباب

(۱) مسامات بدن کا بال اگنے کے لیے حد درجہ موزوں ہونا
(۱۱) بعض حیاتین/ہارمونز کی جسم میں زیادتی

علامات

بعض ایسے مقامات پر بھی بال اگ آتے ہیں، جو عام طور سے خلاف عادت وطبیعت ہوتے ہیں، اور جن کی موجودگی سے مریض کو بسا اوقات شرمندہ ہونا پڑتا ہے،

اصول علاج

- ○ — مقامی طور پر مخدرات استعمال کرائیں،
- ○ —— مسامات جلد کو بند کرنے/تضییق کی تدابیر کریں،
- ○ —— غیر ضروری بالوں کو اکھاڑنے کے بعد بال اگنے سے روکنے والی دوائیں استعمال کرائیں،

علاج

○ ——— بالوں کو کسی طرح اکھاڑ کر درج ذیل ادویہ مقامی طور پر استعمال کرئیں،

بنداالبنج، افیون، شوکران، ——— تینوں کو پانی میں پیس کر طلاء کریں،

افیون، سرکہ تلخ، ——— دونوں کو ملا کر طلاء کریں،

سورنجان پیس کر یا جوہر سورنجان لگائیں،

کف دریا، افیون، بزرالبنج کو سرکہ میں پیس کر لگائیں،

چونہ بجھا ہوا ۱۸ گرام، زرنیخ باریک کردہ ۱۰ گرام، روغن کنجد ۳۵ ملی لیٹر، ———

تینوں کو باہم ملا کر تین دن تک دھوپ میں رکھیں اور موقع موقع سے ہلاتے رہیں اس کے بعد روغن کو نتھار کر متاثرحصہ پر لگائیں،

آب برگ انجیر، بیضہ مورچہ، (چیونٹیوں کے انڈے) کف دریا، آب ترنج ہموزن کو خوب ملا کر لگائیں،

جونک کو نمک کے محلول میں ڈال کر اس کی آلودگیوں کو دور کریں، اس کے بعد خشک کر کے پیس لیں اور سرکہ میں حل کر کے لگائیں،

سفیدہ قلعی، کھریا مٹی، پھٹکری، اجوائن خراسانی، ———تمام دواؤں کو باریک کر کے پانی میں ملا کر مقامی طور پر لگائیں۔

حلق شعر

اکثر اوقات طبعی اور قدرتی طور پر بعض مخصوص مقامات پر بال اگ آتے ہیں، جن کو دور کرنے کی ضرورت پڑتی ہے، ——— ذیل میں ان بالوں کو دور کرنے کے نسخے تحریر کیے جا رہے ہیں،

○ ——— آہک آب نادیدہ، زرنیخ، ——— ہموزن دونوں کو پیس کر چھان لیں اور گرم پانی میں ملا کر طلاء کریں، اور کچھ گھنٹے بعد دھونے کی ہدایت

کریں، ——— استعمال سے قبل مناسب روغن ضرور لگائیں۔

○ ——— برجوزہ ۴ گرام، سیپی ۲ گرام، زرنیخ زرد ۲۰ گرام، ——— پانی میں بھگو دیں اور تین دن بعد چھان کر پانی ۳ حصہ، روغن کنجد ایک حصہ ملا کر ہلکی آنچ پر جوش دیں جب پانی خشک ہو جائے تو روغن کو نتھار کر استعمال کرائیں،

○ ——— کف دریا/کشتہ صدف کو زرنیخ زرد کے ساتھ جلا کر استعمال کرائیں،

——— ○ ———
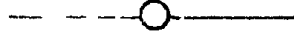
تجعید شعر

بعض اوقات بالوں کو گھونگرالا بنا کر اس کے حسن میں اضافہ کیا جاتا ہے، اس مقصد کے لیے اطباء درج ذیل قابض دوائیں استعمال کراتے ہیں

○ چونہ ۲ گرام، مردار سنگ، مازو، آملہ، ہر ایک ۴ گرام ـــــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب مورد میں ڈال کر بالوں پر لگائیں، ـــ اور بالوں کی لٹیں علاحدہ لپیٹ کر دھاگے سے باندھیں ۲۔ گھنٹے بعد کھول کر برگ بیر کے جوشاندہ سے دھوئیں اور خشک ہونے پر روغن گل اور روغن بنفشہ لگائیں،

○ ـــــــــ مازو، پرسیاوشاں ہموزن کو آب شور میں پیس کر لیپ تیار کریں اور بالوں کو دھو کر خشک کر کے لگائیں اور بالوں کو پیچدار کر کے باندھیں، ۴ گھنٹے بعد کھول کر دھوئیں اور روغن آس لگائیں۔

○ ـــ حب الآس، چقندر، ہموزن کو پانی میں اس قدر پکائیں کہ یہ گل جائیں، اس کے بعد چھان کر روغن کنجد ملا کر جوش دیں، جب پانی اڑ جائے تو روغن محفوظ کر لیں اور بالوں کو دھو، خشک کر کے لگائیں،

○ ـــــــ بالوں کو مونڈھنے کے بعد صنوبر خاکستر کو روغن آس میں حل کر کے لیپ تیار کریں اور سر پر لگائیں۔

○ ـ مردار سنگ ۳۵ گرام، آملہ، برگ سرو، مازو، حلیہ، مائیں، ہر ایک ۱۸ گرام، ـــــــــ تمام دواؤں کو پیس کر آب مورد میں ملا کر بالوں پر لگائیں، اس کے بعد بالوں کو باندھ دیں۔ ۴۸ گھنٹے بعد دھو ڈالیں۔

ابطاءِ شیب

اس عنوان کے تحت ان تدابیر/نسخہ جات کا تذکرہ کیا جا رہا ہے جن کو بروئے کار لانے سے بالوں کو سفید ہونے سے روکا جا سکتا ہے یا بال دیر سے سفید ہوتے ہیں،

○ ——— خوردنی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں،

ہلیلہ سیاہ، آملہ، ہر ایک ۴ گرام، شہد کھلاوان ۲ ملی لیٹر، ——— تمام دواؤں کو روغن گاؤ میں ملائیں اور شہد میں معجون بنا کر ۹ گرام استعمال کرائیں،

پوست ہلیلہ کابلی، ۶۰ گرام، غاریقون ۱۸ گرام، دار فلفل، قرنفل، ہر ایک ۱۰.۵ گرام، خبث الحدید ۱۴ گرام، ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر تین گنا شہد کے قوام میں ملا کر حسب دستور معجون بنائیں اور ۱۲ گرام استعمال کرائیں،

ہلیلہ سیاہ، آملہ، ہر ایک ۱۷۰ گرام، انیسون، فلفل دراز، ہر ایک ۵۵ گرام، جوز بوا، فلفل، ہر ایک ۲۰ گرام، نوشادر ۷ گرام، عسل بلادر ۲۰ ملی لیٹر، ——— تمام دواؤں کو باریک کر کے ۲ کیلو ۷۰۰ گرام نبات سفید میں ملا کر ۲۶۵ گولیاں بنائیں اور روزانہ ایک گولی بعد غذا دیں۔

ہلیلہ کابلی، زنجبیل، دار فلفل ہموزن، ——— تینوں کو باریک کر کے ۱۲ گرام روزانہ کھلائیں۔

ہلیلہ سیاہ کو منھ میں رکھ کر لعاب نگلتے رہنے کی ہدایت کریں۔

ہلیلہ مربی کو چوستے رہنے کی ہدایت کریں۔

اسطوخودوس کو ماءالعسل کے ہمراہ استعمال کرائیں،

زنجبیل ۵ر۳ گرام اجوائن ۳۵ گرام ، ہلیلہ سیاہ ۱۴ گرام ، باریک پیس کر دوگنا شہد میں حسب دستور معجون بنائیں اور ۵ ۲ گرام استعمال کرائیں ،

○——— خارجی طور پر درج ذیل نسخے عمل میں لائیں ،

آب آملہ ، آب حنظل ، آب شونیز سے بالوں کو دھونے کی ہدایت کریں ،

روغن تربچلہ سر میں لگائیں ،

مازو بریاں ۴ گرام ، سنگ راسخ ۲ گرام ، نوشادر ایک گرام ، شب یمانی ½ گرام ، ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر لوہے کے برتن میں رکھ کر آب آملہ ملا کر خوب سلایہ کریں اس کے بعد بالوں کو آب آملہ سے دھو کر یہ دوا لگائیں -

آب پھلی ببول خام ، برادہ فولاد ، ہر ایک ۱۲ گرام ، کسیس ۶ گرام ، کالی کھار ۲ گرام ، روغن کنجد ۱۷۰ گرام ، ——— تمام دواؤں کو روغن کنجد میں ۶ گھنٹے تک کھرل کریں ، اس کے بعد لوہے کے برتن میں بند کر کے ۱۴ دن تک زمین کے نیچے گاڑے رکھیں پھر نکال کر استعمال کرائیں -

———○———

قمل، قمقام، صیبان*

PEDICULOSIS NITS

جوئیں پڑ کر جلد میں خارش، سوزش اور بعض اوقات التہاب اور دیگر امراض کا باعث ہوتی ہیں،

اقسام

قمل
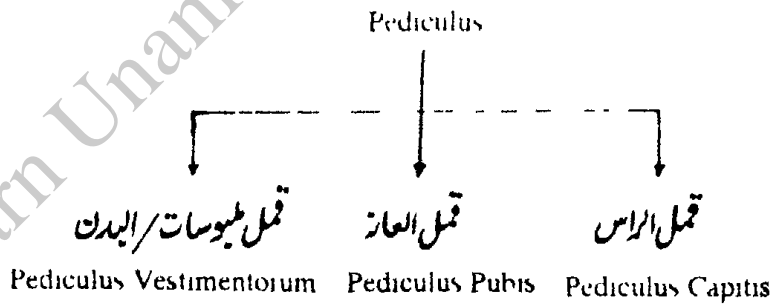
اسباب

(I) جسم اور کپڑے کی کثافت/حیض اور جنابت وغیرہ کے غسل میں غیر معمولی تاخیر

---

* قمل = Pediculus = جوں، قمقام = Small Pediculus باریک مہین جوں، صیبان = Nits = لیکھ = جوں کے انڈے،

(II) آب وہوا کی بار بار تبدیلی

(III) امتلاء / اخلاط ردیہ / بکثرت پسینہ خارج ہونا

(IV) ردی غذاؤں / مخصوص غذاؤں (انجیر وغیرہ) کا بکثرت استعمال

(V) جوئیں والے کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا

علامات

(I) قمل الراس :-

سر کی جوئیں کم وبیش ۲ ملی میٹر لمبی، ایک ملی میٹر چوڑی، خاکستری، زردی مائل، سیاہ رنگ کی ہوتی ہیں، اگر یہ سیاہ نہ ہوں تو شکم پر دونوں طرف سیاہ نشان ضرور موجود ہوتے ہیں، یہ جوئیں موسم سرما میں (خاص طور سے) بال کی جڑوں میں بہت زیادہ مقدار میں انڈے دیتی ہیں، یہ انڈے سفید خشخاش کی مانند ہوتے ہیں، ان کی لمبائی ۰٫۵ ملی میٹر کسی قدر مخروطی ہوتے ہیں، ان کا سرا عام طور سے جلد الراس (سر کی جلد) کی طرف ہوتا ہے، —— ابتداء میں جلد کے پاس ہوتے ہیں لیکن جوں جوں بال بڑھتا ہے، یہ اوپر ہوتے جاتے ہیں، اور کچھ عرصہ بعد جوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور سر میں چکر لگاتے رہتے ہیں، ان کے خون چوستے رہنے کی وجہ سے سر کی جلد میں خراش پیدا ہو جاتی ہے، اور اگزیما نیز متعدی حصف (Contagious Impetigo) کے امکانات میں اضافہ ہو جاتا ہے، —— مریض کے بار بار سر کھجانے، سفید خشخاش کی مانند چیز کے بالوں میں دکھائی دینے سے بھی ذہن جوئیں کی موجودگی کی طرف جاتا ہے،

(II) قمل العانہ :-

اس کی شکل بہت حد تک کیکڑے کی طرح ہوتی ہے اسی لیے اس کو کیکڑا جوں (Carb Louse) بھی کہتے ہیں، یہ نسبتاً چھوٹی ہوتی ہیں چنانچہ لمبائی کم وبیش ایک ملی میٹر اور چوڑائی بھی تقریباً اسی قدر ہوتی ہے، جسم مربع (چوکور) ہوتا ہے، ان کے ۶ عدد، لمبی، لمبی ٹانگیں بھی ہوتی ہیں، جن میں پنجے بھی ہوتے ہیں، جن کے ذریعہ بالوں سے چمٹی رہتی ہیں، بہت زیادہ ہو جانے کی صورت میں ان کے

انڈے (کھجلانے کے نتیجہ میں) مریض کے ہاتھ کے ذریعہ اس کی داڑھی، مونچھ، سینہ اور بغل کے بالوں تک پہنچ جاتے ہیں، ــــــ انڈے دینے کی کیفیت قمل الراس جیسی ہی ہوتی ہے، بار بار کھجاتے رہنے سے اگزیمائی دانے، اور نیلگوں، خاکستری آبلے تک پڑ سکتے ہیں،

(III) قمل الملبوسات/جسم :-

جوں کی یہ نوع سب سے بڑی، کم وبیش ۳ ملی میٹر لمبی اور ۱ــــ۱٫۵ ملی میٹر چوڑی ہوتی ہے، عام طور سے یہ خاکستری مائل/سفید ہوتی ہیں، لیکن خون چوس لینے کے بعد بہت گہری سرخ ہو جاتی ہیں، یہ مریض کے ملبوسات کی شکنوں میں موجود ہوتی ہیں، بعض اوقات چہل قدمی کرتی ہوئی لباس کے غیر شکن آلود حصے پر بھی آجاتی ہیں، ــــــ انڈے عام طور سے شکن کے اندر ہوتے ہیں، جب کپڑے کو الٹ کر شکن کو دیکھتے ہیں تو باآسانی نظر آتے ہیں، ان کی مادہ ایک دن میں کم وبیش ۱۰ انڈے دیتی ہے، اور ساری عمر میں ۲۷۵ــــ۳۰۰ انڈے، ــــــ یہ غذا کے بغیر ۳ دن تک زندہ رہ سکتی ہیں، سردی کی برداشت ان میں بہت زیادہ ہوتی ہیں، اس کے برخلاف ۸۰ سینٹی گریڈ حرارت پر مرجاتی ہیں،

قمل الجسم کا حملہ رات میں نہایت شدید ہوتا ہے، چنانچہ مریض اپنا جسم کھجا کھجا کر خراش دار، بعض اوقات لہولہان کر لیتا ہے، کھجانے کے نشانات کو کمر، ران کے بیرونی اور اندرونی حصے، شانے، پچھلے بغلی موڑ میں خاص طور سے دیکھا جا سکتا ہے، اگر یہ مرض زیادہ عرصہ تک برقرار رہ جائے تو جلد خشک، کھردری ہو جاتی ہے اور اس سے چھلکے اترنے لگتے ہیں،

قمل جسم اور خارش میں بعض اوقات اشتباہ ہو سکتا ہے، اس لیے یہاں ان کی تفریقی علامات تحریر کی جا رہی ہیں۔

علاج

○ ـــــــ برگ کنیر، میویزج، قسط، مغز بادام تلخ، ـــــــ تمام دواؤں کو سرکہ میں پیس کر سر اور بدن پر لگائیں۔

○ ـــــــ سیماب کو آب برگ حنا/آب شریفہ/آب برگ ترب میں خوب سحق کرکے تمام جسم پر ملیں،

○ ـــــــ سیماب کو ابلہ سوختہ، روغن کنجد میں خوب حل کرکے سر میں ملیں،

○ ـــــــ سیماب ۲ء گرام، گندھک ۳ء گرام کو خوب گھونٹیں، جب یک ذات ہو جائیں تو روغن کنجد ملاکر متاثرہ عضو پر لگائیں، اس کے بعد گرم پانی سے دھونے کی ہدایت کریں،

○ ـــــــ شب یمانی، سہاگہ بریاں کو پانی میں ملاکر اسی پانی سے غسل کرنے کی ہدایت کریں،

○ ـــــــ آب نطرون سے سر کو دھونے کی ہدایت کریں،

○ ـــــــ خربق سفید، سہاگہ، ہر ایک ۳ گرام، بیخ حماض ایک گرام، مویزج ۱۰ء گرام، سرکہ شراب ۲ ملی لیٹر، ـــــــ تمام دواؤں کو سرکہ میں ملاکر سر پر مل کر نصف گھنٹہ بعد گرم پانی سے دھونے کو کہیں،

○ ـــــــ خردل، کندس، قسط تلخ، تخم ترب، ہر ایک ۶ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو روغن گل ۶۰ ملی لیٹر میں پکاکر سیماب ۲ ملی لیٹر حل کرکے رات کے وقت بالوں پر لگائیں اور صبح کو گرم پانی سے غسل کرنے کی ہدایت کریں،

○ ـــــــ زرنیخ سرخ، بورق، مویزج، ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر سرکہ اور روغن گل ملاکر جسم پر طلا کریں، چند گھنٹے بعد غسل کرنے کی ہدایت کریں،

○ ـــــــ اشنہ، دقلی، میوہ سائلہ، فلفل سفید، پوست انار، ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں اور اسی پانی سے غسل کی ہدایت کریں،

○ ـــــــ پٹرول میں اسفنج تر کرکے بالوں پر لگائیں، اس دوران

آگ کے پاس ہرگز ہرگز نہ جانے دیں۔

○ ——— غلبۂ رطوبات کی صورت میں تنقیہ کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

ایارج فیقرا ۵،۴ گرام، تربد موصوف مقشر ۹ گرام، حب النیل، انیسون، غاریقون، شحم حنظل، ہر ایک ۷،۱ گرام، صمغ عربی، گل سرخ، نمک ہندی، مصطگی، کتیرا، ہر ایک ۵،۴ گرام، ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر ۵۰ ملی لیٹر مقل ازرق، روغن بادام ۱۰ ملی لیٹر میں چرب کر کے آب مقل کے ہمراہ دانۂ ماش کے برابر گولیاں بنائیں اور نصف گولی شام کو اور باقی نصف صبح کو نہار منہ کھلائیں،

یہ نسخہ بھی مفید ہے،

ہلیلہ کلاں، زرد چوب، نمک لاہوری، ہموزن پیس کر شیرۂ حنظل میں تین دن کھرل کریں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ۲ — ۵ گولیاں کھلائیں۔ — ——— دوا کھلانے سے تین گھنٹے پہلے مرغن کھچڑی کھانے کی ہدایت کریں۔

○

ظفرہ طلقیہ

ONYCHOMY COSIS *

اس مرض میں ناخن ابرک (طلق = ابرک) کی مانند سفید اور بھربھرا ہوجاتا ہے، اور معمولی سبب سے بھی ٹوٹنے لگتا ہے۔

اسباب

(۱) برودت/یبوست کا غلبہ/غلبہ سودا
(۲) حرارت کی زیادتی کی وجہ سے رطوبت کا فنا ہوجانا
(۳) نقص تغذیہ
(۴) فساد خون/قلت خون
(۵) فنگس (Fungus) کی بعض انواع مثلاً
(i) ٹرائیکوفائیٹون (Trichophyton
(ii) مائیکروسپیرون (Micro Sporon
(۶) خشک، ارضی اجزاء کا ناخن کے نیچے جمع ہوجانا

علامات

مرض کا آغاز عام طور سے ناخن کے سرے سے ہوتا ہے، چنانچہ ابتدا میں اس

---

* اس کو ٹینیا انگویم (Tinea Unguium) بھی کہتے ہیں۔

کی طبعی رونق اور چمک ماند پڑ جاتی ہے، لوچ بھی زائل ہو جاتی ہے، اور وہ بد شکل ہو جاتا ہے، اس کے بعد دھندلاہٹ پیدا ہو جاتی ہے جو رفتہ رفتہ ابرک کی مانند سفید ہو جاتی ہے خشکی آجانے سے طبعی لوچ زائل ہو جاتی ہے اور ناخن پر معمولی دباؤ پڑنے سے بھربھرا کر گر پڑتا ہے، عام طور سے پہلے ایک ہی ناخن متاثر ہوتا ہے اس کے بعد دوسرے ناخن بھی متاثر ہونے لگتے ہیں، ــــــ ملحوظ رہے کہ ناخن میں کسی طرح کے درد یا خارش وغیرہ کا بالکل احساس نہیں ہوتا، ــــــ مرض کی تشخیص، ناخن کے تراشے اور وہاں کے مقامی خشک، ارضی اجزاء کے معائنہ سے بخوبی ہو جاتی ہے

اصول علاج

- ــــــ خلط غالب کا حسب دستور تنقیہ کریں،
- ــــــ مرطبات استعمال کرائیں،
- ــــــ فساد خون / نقص تغذیہ سبب مرض ہو تو ان کی اصلاح کریں۔

علاج

نضج و تنقیہ کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

ماء الاصول ۱۵ دن تک ہمراہ گلقند، سکنجبین اور روغن بادام استعمال کرائیں،

ــــــ ترکیب استعمال یہ ہے کہ پہلے ۵ دن ہمراہ گلقند، اس کے بعد ۵ دن ہمراہ سکنجبین اور آخری ۵ دن ہمراہ روغن بادام، اور جب پیشاب میں نضج کے آثار پائے جانے لگیں تو مطبوخ افتیمون سے تنقیہ کریں، اس کے بعد ماء الجبن نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے،

اصل السوس، بادرنجبویہ، ہر ایک ۵،۱۰ گرام کو پانی میں جوش دے کر گلقند شکری ۲۵ گرام سے شیریں کر کے نوش کرائیں، ــــــ جب نضج کے آثار پائے جانے لگیں تو صبر / ایارج / مطبوخ افتیمون سے تنقیہ کریں،

- ــــــ مرطب کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں

روغن بادام / بکری کی چربی، ناخنوں پر ملیں۔

تعقف اظفار*

ONYCHOGRYPHOSIS

اس مرض میں پہلا ناخن کسی وجہ سے گرجاتا ہے تو اس کی جگہ پر نکلنے والا دوسرا ناخن ٹیڑھا اور بدوضع نکلتا ہے اور اگر یہ ناخن بھی کسی وجہ سے گرجائے تو ضروری نہیں کہ اس کے بعد نکلنے والا ناخن بھی ٹیڑھا اور بدوضع نکلے۔

اسباب

(۱) داد/چنبل، آتشک، جلندھر اور داخس وغیرہ کے نتیجہ میں پہلے ناخن کا گرجانا اور دوسرے ناخن کے نکلنے کے وقت بار بار ٹھوکر وغیرہ لگنا۔

علامات

پہلے ناخن کے گرجانے کی روئیداد ملتی ہے، اور اس کی جگہ دوسرے نکلنے والے ناخن کے ابتدائی سرے پر ضرب/ٹھوکر پڑنے کی سرگذشت پائی جاتی ہے، جس کی وجہ سے اس کی طبعی نشوونما متاثر ہوتی ہے اور ناخن ٹیڑھا اور بدوضع ہو جاتا ہے اور یہ بدوضعی قایم رہتی ہے،

---

* اطبا، جدید جذام اظفار، ظفرہ طلقیہ اور تعقف اظفار کو مترادف قرار دیتے ہیں۔

اصول علاج

○ ——— ناخن کو نرم کرنے کی تدابیر کریں،

○ ——— تلیین کے بعد ناخن کی بیرونی سطح اور سامنے کے حصّہ کو احتیاط کے ساتھ تراشیں،

علاج

○ ——— موم سفید کو شہد میں پگھلا کر تخم کتاں باریک پیس کر ملائیں اور متاثرہ ناخن پر لگائیں۔

○ ——— شراب کی تلچھٹ (گاد) متاثرہ ناخن پر لگائیں اور جب تک کہ ناخن نرم نہ ہو جائے۔

○ ——— موم کو روغن بنفشہ میں پگھلا کر لگائیں،

○ ——— مرغ / بط / بکری کی چربی لگائیں،

○ ——— فربہ بکری کی چربی، بط کی چربی، مرغابی کی چربی، مغز ساق گاؤ، موم مصفیٰ کو روغن بنفشہ میں پگھلا کر لگائیں،

○ ——— خوردنی طور پر بہت معمولی مقدار میں روغن کنجد کا عرصہ تک استعمال کرائیں،

○ ——— حب السمنہ، مغز بادام تلخ، مغز اخروٹ، ہر ایک ۱۲ گرام، کو پیس کر بکری کی چربی ۵۰ گرام، موم ۱۸ گرام پگھلا کر اس میں ملائیں اور ناخن پر لگائیں۔ اور جب ناخن ملایم ہو جائیں تو خوبصورتی کے ساتھ تراش دیں اور ٹھوکر سے محفوظ رکھنے کی تدابیر کریں۔

تشقق اظفار

ONYCHATHROPHIA

اس مرض میں ناخن، لمبائی میں سرے کے قریب پھٹ جاتا ہے اور ان میں مزید باریک نوکیلے سرے اور ریشے نکل آتے ہیں اور تکلیف کا باعث ہوتے ہیں۔ ــــــ بعض اوقات ناخن کی برتیں اکھڑنے لگتی ہیں اس صورت کو تقشر اظفار (ناخن کی برتین ادھرنا) کہتے ہیں،

اسباب

(I) غلبۂ یبوست/ چنبل/ داد/ آتشک

(II) سوداوی خلط کی زیادتی

(III) اعصاب کے بعض امراض

علامات

ناخن لمبائی میں سرے کے پاس سے پھٹ جاتا ہے، اور پھر اس کی کئی تقسیم ہو کر نوکیلے سرے اور ریشے نکل آتے ہیں جو لباس پہنتے وقت تکلیف کا باعث ہوتا ہے کیوں کہ نوکیلے پن کی وجہ سے کپڑا ان میں الجھ جاتا ہے، اس کے علاوہ دوسرے حالات میں بھی تکلیف کا باعث ہوتا ہے، ـ ریشوں اور نوکیلے سروں کو قدیم اطباء چوہوں کے دا... سے تشبیہ دیتے ہوئے "اسنان الفار" بھی کہتے ہیں۔

اصول علاج

(I)، مرطبات استعمال کرائیں،
(II) سوداوی خلط کے غلبہ اور انصباب کو زائل کرنے کی تدابیر کریں،
(III) ملین دوائیں مقامی طور پر استعمال کرائیں،

علاج

○ ——— مسہل سوداء کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں،
ہلیلہ سیاہ ۳۰ گرام، بسفائج نیمکوفتہ ۱۵ گرام، افتیمون ولایتی، ۲ گرام، برگ سنا مکی، اسطوخودوس، ہر ایک ۲۱ گرام، گل سرخ ۱۲ گرام، برگ بادرنجبویہ، برگ گاؤزبان، ہر ایک ۹ گرام، انیسون، بادیان، ہر ایک ۶ گرام، تربد موصوف ۳ گرام، خربق سیاہ ایک گرام، زنجبیل ۱۵ گرام، ——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر حجر ارمنی، لاجورد مغسول، نمک سیاہ، غاریقون، ہر ایک ایک گرام پیس کر ملائیں اور نوش کرائیں، —
——— مزید قوی الاثر بنانے کے لیے شحم حنظل اور صبر سقوطری، ہر ایک ایک گرام، کا اضافہ کر سکتے ہیں،

○ ——— ماء الجبن نوش کرائیں
○ ——— مصفی خون کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں،
پوست بیخ نیم، پوست شاخ انجیر دشتی، شاہترہ، چرائتہ، کشنیز خشک، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ، ہلیلہ سیاہ، آملہ، شیطرج، بادیان، سنا مکی، گل سرخ، ہر ایک ۲۵ گرام، قند سفید دوگنا، شہد خالص بوزن جملہ ادویہ، ——— تمام دواؤں کا سفوف تیار کریں اور قند سفید اور شہد خالص کے قوام میں ملا کر حسب دستور معجون بنائیں اور ۱۲ گرام ہمراہ عرق شاہترہ/پانی استعمال کرائیں،
چوب چینی، برگ شیشم، ہر ایک ۲۵ گرام، عناب، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ۱۰ گرام، برگ سنا مکی ۲۸ گرام، ——— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر ترنجبین، شیر خشت، شہد خالص،

ہر ایک ۵ ، ۲۴ ملی لیٹر کا قوام ملا کر حسب دستور شربت بنائیں اور ۵۰ ملی لیٹر ہمراہ آب تازہ نوش کرائیں۔

○ ——— مقامی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

دام مغز کو روغن کنجد میں ملا کر لگائیں،

سندروس باریک کرکے روغن بادام میں آگ پر جوش دیں اور سرد کرکے ناخنوں پر لگائیں،

مرکی ایک حصہ، روغن کنجد ۲ حصہ کو جوش دے کر تھوڑی مقدار میں سریش ملا کر مرہم بنائیں اور ناخن پر لگائیں،

تخم کتاں، حرف کو شہد میں ملا کر ضماد کریں۔

مغز بادام، تخم خطمی، ——— دونوں کو باریک کرکے تازہ دودھ میں ملا کر ضماد کریں اور بڑھے ہوئے ناخن کو تراش دیں،

روغن بنفشہ، روغن کدو، روغن نیلوفر سے استعمال کرائیں،

جنگلی پیاز کو روغن کنجد میں بریاں کرکے ناخن پر باندھیں،

حب المحلب، مغز بادام شیریں، مغز پنبہ دانہ، ——— تمام دواؤں کو پیس کر لعاب اسپغول میں حل کرکے لگائیں اور دن میں دو بار دوا بدلیں۔

○ ——— مرطب غذائیں استعمال کرنے کی ہدایت کریں۔

—○—

صفرت اظفار

YELLOWNESS OF THE NIAL

اس مرض میں ناخن کا طبعی رنگ ختم ہو جاتا ہے اور اس کی بجائے زردی غالب آجاتی ہے،

اسباب

(i) مقامی/عمومی طور پر صفراوی مواد کا غلبہ
(ii) قلت خون

علامات

ناخن پیلے پڑ جاتے ہیں اور ان کی طبعی چمک زائل ہو جاتی ہے، ——— غلبۂ صفراء عمومی کی صورت میں جسم کے دوسرے حصے بھی پیلے پڑ جاتے ہیں، ——— قلت خون کی صورت میں عام جسمانی نقاہت اور خون کی کمی کی علامات پائی جاتی ہیں،

اصول علاج

○ ——— صفراء کا تنقیہ کریں۔
○ ——— خون پیدا کرنے والی غذائیں / دوائیں استعمال کرائیں

علاج

۔ عمومی طور پہ غلبۂ صفراء کی صورت میں درج ذیل نسخہ جات

منضج و مسہل و تبرید استعمال کرائیں

نسخہ منضج :-

گل بنفشہ، گل سرخ، مکور، تخم خطمی، تخم کاسنی، خباہترہ، ہرایک ۷ گرام، گل نیلوفر ۵ گرام، عناب، آلو بخارا، ہرایک ۵ عدد، ——— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند آفتابی/خمیرہ بنفشہ ۲۵ گرام ملا کر چھان لیں اور نوش کرائیں، ——— ۴ دن تک یہ نسخہ استعمال کرائیں، پانچویں دن درج ذیل نسخہ مسہل دیں،

نسخہ مسہل :-

مذکورہ سابق نسخہ منضج میں گلقند/خمیرہ کی مقدار ۵۰ گرام کم کردیں اور مغز فلوس خیار شنبر ۵۰ گرام، ترنجبین خراسانی، تمر ہندی مقشر، ہرایک ۵۰ گرام، رات کو پانی میں بھگودیں اور صبح کو مل چھان کر مذکورہ نسخہ منضج میں ملائیں اور شیرہ مغز بادام شیریں ۵ عدد نکال کر اس میں حل کرکے نوش کرائیں، ——— پیاس کے وقت پانی کی بجائے عرق مکو، اور عرق کاسنی تھوڑا تھوڑا پلائیں، ——— دوسرے دن درج ذیل نسخہ تبرید بروئے کار لائیں،

نسخہ تبرید :-

لعاب بہدانہ ۳ گرام پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۵ ملی لیٹر میں حل کرکے اسپغول مسلم ۶ گرام چھڑک کر نوش کرائیں،

اگر نضج کی علامات پہلے سے ہی موجود ہوں تو مسہل کے طور پر یہ نسخے بھی استعمال کرا سکتے ہیں،

تمر ہندی ۵۰ گرام، گل سرخ، برگ سنا مکی، ہرایک ۲۵ گرام کو عرق گلاب ۳۷۵ ملی لیٹر بھگودیں اور مل چھان شیر خشت ۵۰ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں،

نیلوفر، گل بنفشہ، کاسنی نیکوفہ، ہرایک ۱۲ گرام، عناب ولایتی ۱۲ عدد

برگ سنا رکی ۲۵ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں بھگو دیں اور مل چھان کر شیر خشت ۵۰ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں،

○ ـــــــ قلت خون کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں،

مغز بادام شیریں مقشر، تخم خشخاش سفید، ہرایک ۲۱ گرام، مغز تخم کدو شیریں، زنجبیل، خولنجان، شقاقل، ہرایک ۱۸ گرام، مغز تخم خربزہ، مغز تخم لکڑی، مغز تخم کھیرا، تخم خرفہ، ہرایک ۱۰٫۵ گرام، کیترا ۷ گرام، مغز چلغوزہ، تودری سرخ، تودری زرد، تخم گزر، تخم ہلیون، ہرایک ۳٫۵ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ترنجبین پانی میں گھول کر جملہ دواؤں کے ہموزن شکر کا قوام بنا کر حسب دستور تیار کریں اور ۷ ـــ ۱۰ گرام ہمراہ تازہ دودھ، صبح کے وقت نوش کرائیں،

مقوی اور زود ہضم غذائیں کھلائیں،

○ ـــــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں، ـــــــ یہ نسخے تنقیہ صفراء کے بعد استعمال کرائیں زیادہ سودمند ہے،

تخم جرجیر کو سرکہ میں پیس کر ناخنوں پر ضماد کریں،

کائی، برگ بید، کشنیز سبز ہموزن کو پیس کر ضماد کریں،

مازو، شب یمانی کو بطخ کی چربی میں ملا کر ناخن پر لگائیں،

برگ گلاب، تخم کاسنی کو پیس کر ضماد کریں،

منہدی کی پتی (برگ حنا) پیس کر ناخنوں پر لگائیں،

—○—

تقصع اظفار*

اس مرض میں ناخن، پوروے کے گوشت سے کسی قدر الگ ہو کر ابھر آتے ہیں، یہ ابھار درمیان میں نمایاں طور پر دکھائی دیتا ہے،

اسباب

(I) زیر ناخن رطوبتوں کی زیادتی
(II) معمولی فساد خون
(III) ضربہ وسقطہ

علامات

کثرت رطوبات کی عام علامات پائی جاتی ہیں، ناخن، انگلی کے پوروے کے گوشت سے علاحدہ ہو کر تھوڑا سا ابھرا ہوتا ہے اور ابھار کے درمیان میں خلا پیدا ہو جاتا ہے، جس کو بعض اوقات دیکھا بھی جا سکتا ہے، درد وغیرہ کا احساس بالکل نہیں ہوتا، ضربہ وسقطہ کی صورت میں اس کی روئیداد ملتی ہے،

---

* یہ تقلع اظفار سے کمتر صورت ہے، چنانچہ اس کے اسباب خفیف ہوتے ہیں۔

اصول علاج

○ ـــــــ خلط بلغم کا تنقیہ کریں۔
○ ـــــــ مصفی خون دوائیں استعمال کرائیں،

علاج

○ ـــــــ تنقیۂ بلغم کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں،

بیخ بادیان، بیخ کاسنی، بیخ اذخر، بیخ کرفس، بادیان، اسطوخودوس، ہر ایک ۷ گرام، پرسیاوشاں ۵ر۷ گرام، اصل السوس مقشر نیمکوب ۵ گرام، انجیر زردہ ۵ عدد، مویز منقی ۹ عدد۔ ـــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو معمولی جوش دے کر مل چھان لیں اس کے بعد گلقند عسلی ۵۰ گرام حل کر کے دوبارہ چھان لیں اور نوش کرائیں، ـــــــ آٹھویں دن درج ذیل نسخہ مسہل اسی نسخہ میں شامل کریں۔

ـــ تربد سفید مجوف خراشیدہ ۵ گرام، غاریقون مغربل ۲ گرام، سناء مکی ۱۲ گرام، مذکورہ نسخہ منضج میں ملائیں، ـــــــ اور مغز فلوس خیار شنبر ۸۵ گرام، شکر سرخ، ۵۰ گرام، کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر اس میں ملائیں اور گلقند عسلی ۵۰ گرام سے شیریں کریں اور روغن بید انجیر ۱۲ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں، ـــــــ

مسہل کے دوسرے دن درج ذیل ادویہ تبرید کے طور پر استعمال کرائیں،

گلقند آفتابی ۲۵ گرام عرق بادیان ۲۰ ملی لیٹر میں حل کر کے چھان لیں اور تخم ریحاں ۴ گرام چھڑک کر نوش کرائیں،

تنقیۂ بلغم کے لیے یہ نسخے بھی مفید ہیں،

ہلیلہ کلاں، زرد چوب، نمک لاہوری ہموزن پیس کر شیرہ حنظل میں تین دن کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ۱ ـــ ۲ گولیاں کھانے کی ہدایت کریں، اور ۳ گھنٹے بعد مرغن کھچڑی کھلائیں،

آرد تربد موصوف ۸ گرام، حب النیل بریاں ۴ گرام، پوست ہلیلہ زرد، زنجبیل، ہر ایک ۲ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو پیس کر روغن بادام ۱۲/۵ ملی لیٹر میں چرب کریں اور مغز بادام

۳۲ عدد، نبات سفید ۵۰ گرام ملا کر کھلائیں،

○ ——— مصفی کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

شاہترہ، چرائتہ، کشنیز، سرپھوکہ، ہر ایک ۶ گرام، پوست بلیلہ زرد ۱۲ گرام، ——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شہد خالص ۱۸ ملی لیٹر میں حل کر کے نوش کرائیں،

شاہترہ ۹ گرام، صندل سرخ کوفتہ ۳ گرام، بلیلہ سیاہ کوفتہ ۶ گرام، ——— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۲۵ — ۵۰ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں۔

———○———

اختقان دم تحت ظفر *

اس مرض میں ناخن کے نیچے خون جم جاتا ہے، جس کی وجہ سے دیکھنے میں ناخن سیاہ نظر آتا ہے۔ ــــــ اس کی نوعیت یہ ہوتی ہے کہ کسی وجہ سے ناخن کے نیچے کی رگ کا منھ کشادہ ہوجاتا ہے اور اس سے خون تراوش پاکر ناخن کے نیچے بند ہوکر سیاہ داغ کی مانند ہوتا ہے جو بعد میں کتھئی پھر سفید ہوجاتا ہے۔

اسباب

(I) مقامی طور پر خون کا غیر معمولی ترشح

(II) چوٹ لگنا۔

علامات

عام طور سے ناخن پر چوٹ لگنے کی روئیداد ملتی ہے، ناخن سیاہ پڑجاتا ہے اور رفتہ رفتہ داغ کتھئی ہوتا جاتا ہے، اور ناخن بڑھنے کے ساتھ ساتھ باہر کی طرف آتا ہے، بالآخر بالکل سرے پر آجاتا ہے، ایسی صورت میں خلیات کی مقامی موت (نکردسس) کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے،

---

* اختقان دم / موت دم تحت ظفر = ناخن کے نیچے خون کا مردہ ہوجانا،

اصول علاج

- ——— ناخن پر مقامی طور سے آبی حرارت پہنچائیں تاکہ انجماد خون نہ ہو سکے،
- ——— تسکین درد کی تدابیر کریں۔
- ——— عملیہ کریں۔

علاج

- ——— اگر چوٹ کی وجہ احتقان خون کا اندیشہ ہو تو متاثر انگلی کو گرم پانی میں رکھیں تاکہ خون منجمد نہ ہو سکے۔
- ——— دن میں چند مرتبہ ناخن کو منہ ڈال کر چوسیں، یہ عمل ہاتھ کے ناخن میں بھی کریں،
- آردباقلا، سرطان نہری اور زرنیخ، پانی میں پیس کر ضماد کریں،
- ——— گندم کے میدے میں زفت رومی ملا کر تھوڑا سا پکا کر نیم گرم ضماد کریں،
- ——— فطراسالیون، میفختج پانی میں پیس کر متواتر لیپ کرنے کی ہدایت کریں،
- ——— آرد کرسنہ، سرطان نہری، زفت کو سرکہ میں پکا کر نیم گرم ضماد کرائیں،
- ——— ناخن کو شراب سے دھو کر تخم جرجیر سرکہ میں پیس کر ضماد کرنے [illegible] کرایا،
- ——— عملیہ کے طور پر ناخن کو ترچھا شگاف دے کر خون یا دموی رطوبت [illegible] پر نیم گرم روغن ڈالیں، اور پھر مرہم باسلیقون لگائیں،

O

ضماد کریں، اس کے بعد بکری کی چربی میں تھوڑا سا کر تب ملا کر ضماد کریں، ـــــ ابتدائی تدابیر کے طور پر بہت مفید ہے،

○ ـ ـ ـــ برگ انار، برگ پنبہ، ہر ایک ۱۲ گرام، زردچوب، زعفران، ہر ایک ۳ گرام، آردگندم ۲۸ گرام روغن میں بریاں کرکے خوب ملائیں اس کے بعد ضماد کریں، اعلا درجہ کا مسکن درد ہے،

○ برگ سنبھالو، برگ سرو، میدہ گندم، ہر ایک ۶ گرام زردچوب ۲ گرام، تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن گل میں پکا کر ضماد کریں۔

○ ۔ جوز السرو، مغز پستہ، ابہل، باریک پیس کر نیم گرم لیپ کریں،

○ ۔ اگر ناخن کے نیچے خون جم گیا ہو تو آردگندم کو زفت میں ملا کر لیپ تیار کریں اور لگائیں،

○ گندھک کو بکری کی چربی میں ملا کر ناخن پر لگائیں،

○ فصد کھولیں۔
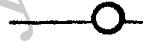
جذام اظفار *

ONYCHOMYCOSIS

اس مرض میں ناخن سیاہ، بدوضع، دبیز اور گلی ہوئی ہڈی کی مانند خشک ہو جاتے ہیں اور معمولی خراش اور چوٹ لگنے سے گرنے / جھڑنے لگتے ہیں۔——

اسباب

(I) ناخن کے نیچے سوداء محترق کا اجتماع
(II) ناخن کا نقص تغذیہ
(III) فساد خون

علامات

تمام ناخن، خاص طور سے اس کی جڑ بدوضعی کے ساتھ دبیز ہو جاتی ہے اور غلبۂ سوداء کی وجہ سے ناخن سیاہ ہو جاتا ہے، اس کی طبعی لچک بھی زائل ہو جاتی ہے اور وہ ہڈی کی طرح بوسیدہ ہو کر کھجلاتے وقت ریزہ ریزہ ہو کر گرنے لگتا ہے، بالفرض سارا ناخن گر جائے تو اس مقام پر دوسرا ناخن بھی بدوضع ہی نکلتا ہے
ظفرہ طلقیہ میں ناخن کی رنگت ابرک کی مانند سفید ہوتی ہے، اس کے برخلاف جذام اظفار میں سیاہ ہوتی ہے۔ معالجہ کی غفلت کی صورت میں دوسری انگلیوں کے ناخن بھی متاثر

---

* اطباء جدید طلقیہ اور جذام اظفار کو ایک ہی مرض تصور کرتے ہیں۔

ہو سکتے ہیں، بعض اطبا کا خیال ہے کہ اگر مناسب علاج میسر نہ ہو تو فاسد مادہ بڑھ کر تمام بدن کا احاطہ کر لیتا ہے اور جذام پیدا ہو سکتا ہے،

اصول علاج

- فصد کھولیں،
- خلط غالب کا تنقیہ کریں،
- خون کی اصلاح کریں،
- مرطبات استعمال کرائیں،

علاج

- سودا محترق کے انضاج و تنقیہ کے لئے درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں،

گاؤزبان، بادرنجبویہ، اصل السوس مقشر، ہر ایک ۷ گرام، پرسیاوشاں ۵ گرام، شاہترہ، اسطوخودوس، بادیان، ہر ایک ۶ گرام، عناب ولایتی ۵ عدد، سپستاں ۱۱ عدد۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند آفتابی / ترنجبین خراسانی ۲۵ گرام حل کر کے نوش کرائیں، ملحوظ رہے کہ جس خلط کے احتراق سے سوداء کی تولید ہوتی ہے، نسخہ میں اس کی رعایت ضروری ہے، نضج مادہ کی علامات رونما ہونے لگیں تو مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں،

ہلیلہ سیاہ ۳۰ گرام، بسفائج نیمکوفتہ ۱۵ گرام، افتیمون ولایتی ۲۰ گرام، برگ سنا مکی، اسطوخودوس، ہر ایک ۱۲ گرام، گل سرخ ۱۲ گرام، برگ گاؤزبان، برگ بادرنجبویہ، ہر ایک ۹ گرام، بادیان، انیسون، ہر ایک ۶ گرام، تربد موصوف ۳ گرام، زنجبیل ۱٫۵ گرام، خربق سیاہ ایک گرام۔ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور حجر ارمنی، لاجورد مغسول، غاریقون، ہر ایک ایک گرام، نمک سیاہ ۱٫۲ گرام پیس کر ملائیں اور نوش کرائیں، دوسرے دن، تبرید کی غرض سے یہ نسخہ بروئے کار لائیں،

آملہ مربی گرم پانی میں دھو کر چاندی کا ورق لپیٹ کر کھلائیں، اس کے بعد
لعاب گاؤزبان ۵ گرام، پانی میں نکال کر مل چھان کر شربت انار ۲۵ ملی لیٹر مل کر کے
تخم ریحاں ۶ گرام چھڑک کر نوش کرائیں،

بعض اطباء، ماء الجبن، تازہ دودھ اور روغن باہم ملا کر نوش کراتے ہیں،

○ ——— اکحل / باسلیق کی فصد کھولیں،

○ ——— خارجی طور پر یہ دوائیں استعمال کرائیں،

مغز ساق گاؤ، موم، روغن بنفشہ ہموزن کو باہم ملا کر ناخنوں پر لگائیں،

مرہم داخلیون میں بط، مرغ اور بکری کی چربی ملا کر ناخنوں پر ملیں، ———

مرہم داخلیون کا نسخہ درج ذیل ہے۔

روغن زیتون کہنہ ۱۲۵ ملی لیٹر، مردار سنگ ۵۰ گرام، تخم خطمی، تخم کتاں، تخم مر،
اسپغول، تخم حلبہ، ہر ایک ۲۵ گرام۔ ——— تمام تخموں کو رات کے وقت پانی
میں بھگو دیں اور صبح کو لعاب نکال کر محفوظ کر لیں، ——— مردار سنگ کو باریک
کرکے روغن زیتون میں ملائیں اور آگ پر رکھ کر لکڑی سے ہلاتے رہیں، تھوڑی دیر بعد
روغن کو اتار کر سرد کر لیں اور اس میں مذکورہ لعابات ملائیں اور دوبارہ آگ پر رکھ کر
گرم کریں، جب صرف روغن رہ جائے تو اتار کر محفوظ کر لیں،

السی، موم، شہد کو باہم ملا کر متاثر ناخن پر لگائیں،

ہڑتال منقی پانی میں پیس کر ناخن پر لگائیں،

بھیڑ کا مکھن ناخن پر لگائیں، اس کے بعد مدار کی لکڑی کی دھونی ناخنوں پر
کریں، ——— مجرب ہے۔

○ ——— بعض اطباء، اطریفل کبیر کھلانے کی تاکید کرتے ہیں،

اطریفل کبیر کا نسخہ درج ذیل ہے۔

ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، آملہ، فلفل سیاہ، فلفل دراز، ہر ایک ۵۰ گرام،
زنجبیل، جاوتری، بوزیدان، چیتہ، شقاقل مصری، تودری سرخ، تودری زرد، اندر جو شیریں،
بہمن سفید، بہمن سرخ، کندر مقشر، خشخاش سفید، مغز حب القلقل، ہر ایک ۲۰ گرام،
شہد / شکر ۳۲۵ گرام، ترنجبین خراسانی ۵۰ گرام، روغن بادام ۱۰۰ ملی لیٹر۔ ———

تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کریں اور ترنجبین اور شکر کا قوام بنا کر اطریفل تیار کریں۔

○ ـ ـ ـ ـ ـ تصفیہ خون کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

عشبہ مغربی، بسفائج فستقی، افیون ولایتی، گاؤزبان، دارچینی، ہر ایک ۲۵ گرام، چوب چینی، صندل سفید، صندل سرخ، گل سرخ، ہر ایک ۱۲ گرام، ہلیلہ سیاہ، گرام، ہلیلہ زرد ۶ گرام، ـــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد ۵۰۰ ملی لیٹر کے قوام میں ملا کر حسب دستور معجون بنائیں ۱۲ گرام، عرق عشبہ ۵، ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں۔

— ○ —

برص اظفار

اس مرض میں ناخن پر چھوٹے چھوٹے سفید نقطے پیدا ہو جاتے ہیں، ——— اسی مناسبت سے ان کو "برص" کہا جاتا ہے۔

اسباب

(I) نقص تغذیہ کی وجہ سے ناخن کے نیچے غلیظ لزج، فاسد رطوبات کا اجتماع
(II) غلبۂ بلغم
(III) سوء القنیہ

علامات

متاثر ناخنوں پر چھوٹے چھوٹے سفید نقطے دکھائی دیتے ہیں، یہ سفید نقطے دراصل ناخنوں کے نیچے ہوتے ہیں جس کی سفیدی ناخنوں کے شفاف ہونے کی وجہ سے دکھائی دیتی ہے، ——— عمومی علامت کے طور پر سوء القنیہ / غلبۂ خلط بلغمی کی روئیداد پائی جاتی ہے۔

اصول علاج

○ ——— بلغمی خلط کا تنقیہ کریں،
○ ——— سوء القنیہ کی صورت میں اس کا ازالہ کریں اور مقویات اور خون پیدا کرنے والی غذائیں استعمال کرائیں،

○ ——— برص کا اصول علاج اختیار کریں

علاج

○ ——— غلبۂ خلط بلغمی، لزوجت کی صورت میں درج ذیل نسخہ منضج و مسہل [illegible]

[illegible]

بیخ کاسنی، بیخ بادیان، بیخ اذخر، بیخ کرفس، بادیان، (ہرایک نیمکوب)

[illegible] ہرایک ۷ گرام، اسطوخودوس ۵ گرام، اصل السوس مقشر نیمکوب ۵ گرام،

انجیر زرد [illegible] مویز منقی ۹ عدد ——— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی

[illegible] اور صبح کو معمولی جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند عسلی ۵۰ گرام ملا کر دوبارہ

[illegible] نوش کرائیں، ——— [illegible] دن بعد درج ذیل نسخہ مسہل استعمال کرائیں

مذکورہ بالا نسخہ منضج بلغم میں تربد سفید مجوف خراشیدہ ۵ گرام، غاریقون مغربل

[illegible] گرام [illegible] ۱۲ گرام ملا کر جوشاندہ حاصل کریں۔ مغز فلوس خیارشنبر ۸۵ گرام، شکر سرخ

۵۰ گرام کو رات میں پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر اس میں ملائیں اور گلقند آفتابی

۵۰ گرام سے شیریں کر کے روغن بید انجیر ۱۲ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں (پیاس کی صورت میں

عرق بادیان نیم گرم نوش کرائیں) ——— دوسرے دن یہ نسخہ تبرید استعمال کرائیں،

گلقند آفتابی ۲۵ گرام، عرق بادیان ۱۵۰ ملی لیٹر میں مل چھان کر تخم ریحان ۵ گرام،

چھڑک کر نوش کرائیں،

اگر نضج موجود ہو تو مسہل کے طور پر یہ نسخے استعمال کرا سکتے ہیں،

[illegible] تربد موصوف ۸ گرام، حب النیل بریاں ۴ گرام، پوست ہلیلہ، زنجبیل ہرایک

۱ گرام، روغن بادام ۱۲.۵ ملی لیٹر میں چرب کر کے مغز بادام ۲۱ عدد، نبات سفید ۵۰ گرام

کے ساتھ ایک کر کے ۱ ـ ۲ گرام استعمال کرائیں،

[illegible]، زرد چوب، نمک لاہوری ہموزن پیس کر شیرہ حنظل میں تین دن کھرل

[illegible] جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ۱ ـ ۲ گولیاں استعمال کرائیں،

○ ——— خارجی طور پر یہ دوائیں استعمال کرائیں،

[illegible]، تخم حابہ باریک پیس کر سکنجبین میں ملا کر لگائیں،

زرنیخ سرخ، جوزالسرو بموزن سریش ملا کر ضماد کریں،
صمغ پستہ، سم بز (بکری کی کھر)، سوختہ، بیخ نے، زرنیخ کو سرکہ میں پیس کر ضماد
کریں۔
گوگرد، زرنیخ طبقی (ہرتال طبقی)، بموزن پیس کر سرکہ ملا کر ناخنوں پر لگائیں،
زفت رطب، موم زرد کو باہم ملا کر ناخنوں پر لگائیں،
ذراریح (تیلنی مکھی)، شراب کی تلچھٹ کو سرکہ میں پیس کر ضماد کریں،
مغز تخم زیتون، نخود سرخ، باریک پیس کر گائے کی چربی میں ملا کر ناخن پر لگائیں،
برگ کبر، شہد میں پیس کر ناخنوں پر لگائیں،
حابہ، صمغ بلوط باریک پیس کر بط کی چربی میں ملا کر لگائیں،
○ سوء القنیہ کی صورت میں مولد خون غذائیں استعمال کرائیں،

تقلع اظفار

اس مرض میں ناخن، جڑ سے اکھڑ جاتے ہیں،

اسباب

(I) انگلیوں کے سرے کا کثرت رطوبات سے مسترخی ہو جانا
(II) فساد خون کے نتیجہ میں ناخن کی جڑ کا گل جانا
(III) داخس وغیرہ امراض
(IV) ضربہ وسقطہ

علامات

سب سے بڑی علامت تو ناخن کا اکھڑ جانا ہی ہے، دوسری علامات (عام طور)
کے طور پر غلبۂ بلغم، فساد خون وغیرہ ہو جاتا ہے، استرخار سبب مرض ہو تو درد نہیں ہوتا
لیکن حدت خون سبب مرض ہو تو داخس کی نوعیت کا شدید ٹیس دار درد ہوتا ہے،
ضربہ وسقطہ کی صورت میں ان کی روئیداد ملتی ہے،

اصول علاج

○ — غلبۂ بلغم / استرخار کی صورت میں منضج ومسہل وتبریدہ کا اصول علاج اختیار کریں،

- ---- فساد خون کی صورت میں مصفیات و معدلات استعمال کرائیں،
- -ضربہ و سقط کی صورت میں مزید ضرب وغیرہ سے احتیاطی تدابیر بروئے کار لائیں،
- ---- حسب ضرورت فصد کھولیں / سینگھیاں کھینچیں،

علاج

- ---- غلبۂ بلغم کی صورت میں حسب ترتیب یہ نسخے استعمال کرائیں،

ایارج فیقرا، افسنتین، ہر ایک ۰۰ا گرام، غاریقون، تربد سفید، ہر ایک ---- ۲ گرام، رب السوس، گل سرخ، ہر ایک ، ایک گرام، -تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سقمونیا مشوی ۰۰. گرام (۰۰، ملی گرام) ملا کر شہد میں حل کر کے ہمراہ آب ---- گرم کھلائیں (یہ ایک خوراک ہے) اس کے بعد تخم ترب، شبت، شہد، سکنجبین کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے نوش کرائیں تاکہ قے ہو کر مواد خارج ہو جائے، اس کے بعد یہ نسخے استعمال کرائیں،

اسطوخودوس، برگ بادرنجبویہ، تخم کرفس، ہر ایک ۵ گرام، بیخ اذخر، بادیان، تخم قرطم، انیسون، ہر ایک ۶ گرام، انجیر زرد ۵ عدد، مویز منقی ۹ عدد، --تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیں اور مل چھان کر شہد خالص ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں، ---- یہ نسخہ ۱۵ دن استعمال کرائیں، سولہویں درج ذیل نسخہ مسہل دیں،

تخم حنظل، صبر سقوطری، ہر ایک ، گرام، زیتون ۵۰۰، ا گرام، مقل ازرق ۲۵ گرام، ---- تمام دواؤں کو باریک پیس کر پانی کی مدد سے گولیاں بنائیں اور پہلے ہفتے ۵۰۴ گرام، دوسرے ہفتے ۹ گرام، تیسرے ہفتے ۵۰۳ا گرام اور چوتھے ہفتے ۱۸ گرام، صرف ایک بار استعمال کرائیں، ---- ملحوظ رہے کہ استرخائی کیفیت ذرا تاخیر سے زائل ہوتی ہے، اس لیے مریض کو بتا دیں کہ علاج کا عرصہ کچھ طویل ہو سکتا ہے تاکہ اس کا تعاون حاصل ہو سکے،

- -- -فساد خون کی صورت میں باسلیق / صافن کی فصد کھولیں ،

پنڈلیوں پر سینگیاں کھینچیں۔ — شربت عناب اور آش جو نوش کرائیں،
— — — داخس کے ذیل میں بیان کردہ علاج، بروئے کار لائیں،
○ ۔خارجی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،
برگ مورد، گلنار، کو باریک پیس کر ضماد کریں،
آرد گندم ۲ گرام، کبریت زرد ایک گرام کو بکری کی چربی میں ملا کر ضماد کریں،
○ ۔ضربہ و سقطہ کی صورت میں اس کا علاج کریں۔

— ○ —

داخس

WHITLOW

اس مرض میں ناخن کی جڑ میں ورم حار پیدا ہو جاتا ہے، جو شدید، دردناک دمل کی صورت اختیار کر لیتا ہے، انگلیوں کی جلد کے نسبتاً دبیز ہونے کی وجہ سے پیپ بھی گہرائی میں ہوتی ہے اور وہ بآسانی بیرونی سطح تک نہیں آپاتی، اس لیے سوزش، درد اور ورم وغیرہ کوائف بھی نہایت شدید اور مضطرب کر دینے والے ہوتے ہیں،

اسباب

(I) غلیظ خون/صفراء کے حامل خون کا ناخن کی جڑ کی طرف اجتماع
(II) بثور کے مادہ کا ناخن کی جڑ کی طرف رجوع کرنا
(III) دیگر مادی اجتماع
(IV) آتشک/خنازیر/چنبل/داد/جلندر
(V) مقامی ضرب/زخم
(VI) عام ضعف
(VII) عملیہ کے نتیجہ میں

علامات

ناخن کی جڑ کے پاس شدید التہابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، ٹیس دار درد ہوتا ہے، جو بغل اور کنج ران تک محسوس کیا جا سکتا ہے، تمدد بھی ہوتا ہے!

عام طور سے یہ ورم ناخن کے پاس سے شروع ہوتا ہے، لیکن پھر ناخن کو بھی اپنے دائرہ اثر میں لے لیتا ہے، ناخن کے نیچے ردی مواد اکٹھا ہوجاتا ہے اور نتیجہ کے طور پر ناخن، انگلی سے اونچا ہوجاتا ہے، زخم بن جانے کی صورت میں خلیات کے مقامی فساد کی وجہ سے ناخن اپنی جڑ سے علاحدہ ہوکر گرجاتا ہے، شدید صورتوں میں انگلی کا پورہ بھی گر سکتا ہے، قرحہ سے رقیق بدبودار پیپ خارج ہوتی ہے، شدت کی صورت میں بخار بھی آسکتا ہے، جو لرزہ کے ساتھ بھی ہوسکتا ہے، ابتدائی ایام میں ہی مناسب علاج کرنے سے عام طور سے ورم تحلیل ہوجاتا ہے،

اصول علاج

- ______ فصد کھولیں،
- ______ مقام ماؤف پر جونکیں لگائیں،
- ______ خلط غالب کا تنقیہ کریں،
- ______ مسکنات درد اور مبردات استعمال کرائیں،

علاج

- ______ حسب ضرورت باسلیق کی فصد کھولیں،
- ______ خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

آلو بخارا، عناب، ہر ایک ۱۰ عدد، تخم کاسنی ۵ر۱۰ گرام، ______ تینوں دواؤں کو پانی میں بھگو کر مل چھان کر نبات سفید ۲۵ گرام سے شیریں کرکے نوش کرائیں،
نیلوفر، گل بنفشہ، کاسنی نیمکوفتہ، ہر ایک ۱۲ گرام، عناب ولایتی ۲۱ عدد، برگ سنا ۲۵ گرام، ______ تمام دواؤں کو پانی میں بھگو کر شیر خشت حسب ضرورت ملاکر نوش کرائیں، ______ مسہل صفرا ہے،

- ______ خارجی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

مازو سبز سرکہ میں پیس کر داحس پر لگائیں / اسپغول کو سرکہ میں بھگو کر برف سے سرد کرکے لگائیں اور کچھ وقفہ سے سرد پانی اس پر ڈالتے رہیں،

تخم کنوچہ، تخم کتاں ہموزن کا ضماد کریں، . جب نضج ہو جائے تو آپریشن کے ذریعہ مواد خارج کریں۔

آرد عدس، آب انار ترش، تخم انار ترش باہم ملا کر پیس کر ضماد کریں۔

مازو، پوست انار ترش، توبال مس، انجیر خشک ہموزن، ــــ ــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر ضماد کریں۔

بعض اطبا، تسکین درد اور تحلیل ورم کے لیے یہ نسخے استعمال کراتے ہیں،

سریش ماہی، آب کشنیز میں حل کر کے برف سے سرد کر کے ضماد کریں،

اجوائن خراسانی، افیون، حسب ضرورت کو سرکہ میں پیس کر لیپ کریں،

اقاقیا، حضض، گل ارمنی، مامیثا، نشاستہ، صندل سفید، ہر ایک ۵ گرام، افیون ایک گرام، لعاب اسپغول، سرکہ حسب ضرورت، میں حسب دستور حل کر کے ضماد کریں،

کات سفید، بیل خورد، ناگر پان، سہاگہ، سیندور، ہر ایک ۲ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ضماد کریں۔

تخم کتاں کو کوٹ کر سرکہ میں پکائیں اس کے بعد آرد جو، زردی بیضۂ مرغ ڈال کر خوب ملائیں اور داخس پر لگائیں،

شب یمانی بریاں، کندر، ہر ایک ۲ گرام، زنگار ایک گرام، ــــــ تینوں کو پیس کر شہد میں ملا کر لگائیں،

اشنان کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس میں دیر تک انگلی کو ڈبوئے رکھنے کی ہدایت کریں۔

روغن زیتون، موم خام کی قیروطی بنا کر آب برگ چقندر سبز ملا کر لگائیں۔

امراض مفاصل و عظام

مختصر تشریح و منافع عظام (مفاصل)

عظام (ہڈیاں۔ Bones) انسانی جسم کا ڈھانچہ بناتی ہیں اس طرح یہ تمام جسم کی بنیاد اور سہارا بھی ہیں، ساخت کے اعتبار سے یہ سخت، مضبوط، ہلکی اور لچکدار ہوتی ہیں، ــــــــ اشکال کے اعتبار سے ان کی درج ذیل چار انواع ہیں،

(I) لمبی ہڈیاں:۔

اس زمرے میں ران اور بازو کی ہڈیاں آتی ہیں،

(II) چپٹی ہڈیاں:۔

اس زمرے میں سرین اور شانے کی ہڈیاں آتی ہیں،

(III) چھوٹی ہڈیاں:۔

اس زمرے میں ٹخنے اور پہونچے وغیرہ کی ہڈیاں آتی ہیں،

(IV) بے قاعدہ / بے ڈول ہڈیاں:۔

اس زمرے میں پشت کے مہرے وغیرہ آتے ہیں،
ہڈیوں کی بناوٹ میں عام طور سے ایک تہائی حیوانی مادہ اور دو تہائی معدنی مادہ شامل ہوتا ہے، اس کے برخلاف بچوں کی ہڈیوں میں حیوانی مادہ زیادہ ہوتا ہے۔۔۔ور

بوڑھوں کی ہڈیوں میں خاکی (ارضی) مادہ نسبتاً زیادہ ہوتا ہے، اسی لیے جب بچے گر پڑتے ہیں تو ان کی ہڈیاں خم کھا جاتی ہیں اور ٹوٹنے کا مرحلہ شدید صورتوں میں ہی آتا ہے، اس کے برخلاف بوڑھوں میں ارضی (خاکی) مادہ کی زیادتی کی وجہ سے ہڈیاں چھوٹے چھوٹے حوادث میں بھی ٹوٹ جایا کرتی ہیں،

ہڈیوں کو آڑی تراش کے بعد دیکھنے پر اس کی ساخت میں دو حصے دکھائی دیتے ہیں، جن میں باہر والا حصہ تو ہاتھی دانت کی مانند سخت ہوتا ہے اور اندر والا حصہ سوراخ والا، خانہ دار ہوتا ہے، ـــــــ عظام طوال (لمبی ہڈیاں) میں ایک بڑا سوراخ / نالی ہوتا ہے جس میں مخ (گودا) بھرا ہوتا ہے، ـــــــ ہڈیں کی بیرونی سطح پر ایک غشائی پرت ہوتی ہے، جن میں عروق دمویہ کا جال سا بچھا ہوتا ہے، ان ہی سے ان کی دموی پرورش ہوتی ہے، چنانچہ اگر ان کو اتار دیا جائے تو ہڈیاں مرزار ہو جاتی ہیں،

دو یا دو سے زائد ہڈیاں کے ملنے کے مقام کو "مفصل (جوڑ)" کہتے ہیں، "مفاصل" اسی کی جمع ہے، جوڑ جس شے سے باہم جڑتے ہیں ان کو رباطات (بندھن) کہتے ہیں، ـــــــ رباطات سفید، مضبوط ریشہ دار ساخت کے بنے ہوئے ہوتے ہیں یہ ہڈیوں کے سروں پر چسپاں رہتے ہیں اور مفاصل کو بیرونی صدمات اور اکھڑنے سے محفوظ رکھتے ہیں،

○ ـــــــ ماہرین علم تشریح کے مطابق جسم انسانی میں کم وبیش ۱۸۰ مفاصل ہیں لیکن معیار بندی کے بعد صرف تین بنیادی قسمیں بنتی ہیں۔

(۱) غیر متحرک جوڑ:۔

اس زمرے میں دانت اور چہرے اور کھوپڑی کی ہڈی کے جوڑ آتے ہیں،

(۱۱) کم متحرک جوڑ:۔

اس زمرے میں پشت، پاؤں اور پیڑو وغیرہ کی ہڈیوں کے جوڑ آتے ہیں،

(III) متحرک جوڑ :-

اس زمرے میں سر، گردن، شانے اور کولھے وغیرہ کے جوڑ آتے ہیں ،
ہڈیوں پر جہاں عضلات، عروق دموی، رباطات اور دوسری بہت ساری اشیاء
جال کی طرح پھیلی ہوتی ہیں، اسی کے ساتھ یہ ہڈیاں جسم کے اہم نازک اعضاء کو خارجی
صدمات اور آفات سے محفوظ رکھنے کا کام انجام دیتی ہیں مثلاً کھوپڑی کی ہڈی سے اس
کے اندر کے اعضاء رئیسہ بیرونی صدمات و آفات سے محفوظ رہتے ہیں پشت کی ہڈیوں
سے حرام مغز (نخاع) سینے کی ہڈیوں سے قلب اور پھیپھڑے وغیرہ بیرونی صدمات
سے محفوظ رہتے ہیں۔

حدبہ

KYPHOSIS

اس مرض میں پشت پر غیر طبعی، کوزہ کی مانند ابھار پیدا ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے مریض کا جسم ایک طرف جھکا ہوا محسوس ہوتا ہے،

اقسام

حدبہ*

Kyphosis

ریاح الافرسہ
Hump Back / Hunch Back

ریح الشوکہ
Spina Ventosa

---

* . حدبہ (بدونمی صلب) کو اطباء نے ایک جداگانہ مرض تصور کیا ہے اور ریاح الافرسہ و ریح الشوکہ کو جداگانہ، ـــــ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ دونوں ہی حدبہ کے اسباب ہیں، تاہم قدیم اطباء کی پیروری کرتے ہوئے ان کو علاحدہ علاحدہ تحریر کیا جارہا ہے۔

اسباب

(I) پشت کے مہرے کے قریبی عضلات کا ورم / رباطت کا تشنج
(II) ضربہ / سقطہ جس سے پشت کے مہرے اکھڑ جائیں
(III) ریح غلیظ اور بلغمی خلط کا غلبہ
(IV) ذات الریہ حاد
(V) فقرات (مہرے) کا باہم مل جانا بلکہ مکمل طور پر جڑ جانا اور بین الفقراتی غضروف کا بڑھ جانا
(VI) فرسہ نامی خبیث اور اکال مادہ، جس کی وجہ سے مہروں کے رباطات گل جائیں،
(VII) حیاتین کی کمی

علامات

صلبی ستون کے بالائی حصہ میں کبڑا پن پیدا ہو جاتا ہے، سینہ چپٹا ہو جاتا ہے اور تنفس بڑی حد تک بطنی ہوتا ہے، کیوں کہ مہروں اور پسلیوں کے جوڑ بے حرکت ہو جاتے ہیں، اعصاب اپنے مقام اخراج پر دب جاتے ہیں جس کے نتیجہ میں شکم میں انعکاسی درد (Reflex Pain) ہوتا ہے، عمود فقری کے اوپر سے نیچے تک ڈنڈے نما ہو جانے کی وجہ سے مڑنے، خمیدہ ہونے اور جھکنے کی صلاحیت جاتی رہتی ہے اور غضاریف کے ہڈیوں میں تبدیل ہو جانے کی وجہ سے جیسا کہ مذکور، حس و حرکت کی کارکردگی پر بھی خراب اثر پڑتا ہے، نتیجہ کے طور پر عصبی اور عضلاتی کمزوری و لاغری پیدا ہو جاتی ہے۔

غلیظ ریح اور بلغم کی صورت میں رطوبات کی علامات پائی جاتی ہیں، درد ہوتا ہے جو کسی قدر جگہ بھی بدلتا ہے، گرم روغن کی مالش سے راحت ملتی ہے، ——
تشنج کی صورت میں یبوست اور کھنچاؤ کی علامات بھی پائی جاتی ہیں، اور یہ کیفیت غیر معمولی شدت کے ساتھ محسوس ہوتی ہے، ——— التہاب عضلہ کی صورت میں ابتداء میں پشت میں درد اور شدید بخار ہوتا ہے جو ہر وقت رہتا ہے، اور بخار

کے زائل ہو جانے کے بعد پشت میں تناؤ، ثقل اور درد محسوس ہوتا رہتا ہے، نبض عظیم چلتی ہے، اور پشت میں کو پڑ نکلنا شروع ہو جاتی ہے۔ ۔ ۔۔۔ ریاح الافرسہ کی صورت میں جسم لاغر اور کمزور ہوتا ہے، ناطاقتی کی شکایت ہوتی ہے اور عام طور سے حمی دقیہ بھی موجود ہوتا ہے۔ ۔ قبض، نفخ شکم، ضعف/بطلان اشتہار اور سوء ہضم وغیرہ شکایات بھی ہوتی ہیں۔

اصول علاج

- ——— خلط غالب کا تنقیہ کریں،
- ——— التہاب عضلہ کی صورت میں فصد کھولیں،
- ——— ۔ ضربہ وسقطہ کی صورت میں مہروں کو اصل وضع پر لانے کی تدابیر کریں اور قابلات دیں،
- ——— ۔ ۔ ۔ تشنج کی صورت میں مرطبات استعمال کرائیں،
- ——— کاسر ریاح ادویہ استعمال کرائیں اور رفع قبض کی تدابیر کریں،
- ——— تقویت اعصاب کی تدابیر کریں،

علاج

- ——— غلیظ بلغمی خلط کے غلبہ کی صورت میں نضج وتنقیہ کے لیے درج ذیل نسخے استعمال کرائیں،

نسخہ منضج بلغم :۔

بیخ کرفس، سداب، تخم کرفس، بادیان، ہر ایک ۵ گرام، اذخر، انیسون، ہر ایک ۴ گرام، اصل السوس ۵ء۵ گرام، بیخ کاسنی، پوست بیخ بادیان، ہر ایک ۷ گرام، مویز منقی ۲۵ گرام، انجیر زرد ۴ عدد۔ ——— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند عسلی ۵۰ گرام حل کر کے دوبارہ چھان کر نوش کرائیں، ۔۔۔ جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو یہ نسخہ مسہل

استعمال کرائیں،

نسخہ مسہل بلغم :-

زنجبیل ۶ گرام، گل سرخ، بادیان، ہرایک ۱۲ گرام، تربد موصوف ۲۵ گرام، ریوند خطائی، برگ سنا مکی، ہرایک ۲۵ گرام، حب النیل ۶۰ گرام، ــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ہموزن نبات سفید باریک کردہ ملا کر ۹ گرام استعمال کرائیں،

○ ـ تخم ترب، تخم شبت، بورہ ارمنی کو باریک پیس کر شہد اور گرم پانی میں گھول کر نوش کرائیں، ۔ یہ قے آور ہے، اس سے بلغم کا بھی تنقیہ ہوتا ہے،

○ ـ تنقیہ کے بعد معجونات حارہ (گرم معجون) استعمال کرائیں، ــ ۔ چند نسخے درج ذیل ہیں،

گل سرخ، سنبل الطیب، اسارون، مصطگی رومی، دارچینی، ہرایک ۱۸ گرام، تخم کرفس، ہرمل، ہرایک ۱۴ گرام، درونج، زرنباد، ہرایک ۱۰.۵ گرام، ــــ تمام دواؤں کو باریک کرکے چھان لیں اور تین گنا شہد کے قوام میں ملا کر حسب دستور معجون بنائیں اور ۵/۳ گرام ہمراہ آب نیم گرم استعمال کرائیں۔

زنجبیل، فلفل سیاہ، زراوند مدحرج، عنب الثعلب، شیطرج ہندی، بیخ بابونہ، مغز چلغوزہ، نارجیل تازہ، ہرایک ۳۵ گرام، تخم بابونہ ۱۸ گرام، مویز منقی ۱۰۸ گرام، ــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر دوگنا شہد کے قوام میں معجون تیار کریں اور ۷ گرام ہمراہ آب نیمگرم، صبح کے وقت استعمال کرائیں،

○ ـ ــ التہاب (ورم حار) کی صورت میں منضج و مسہل صفراء کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

نسخہ منضج صفراء :-

تخم خطمی، تخم کاسنی، گل بنفشہ، گل سرخ، شاہترہ، عنب الثعلب، ہرایک ۷ گرام، گل نیلوفر ۵ گرام، عناب، آلو بخارا، ہرایک ۵ عدد، ــــ تمام دواؤں کو

رات کے وقت گرم پانی میں بھگودیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند آفتابی ۲۵ گرام ملاکر نوش کرائیں ۔۔۔۔۔۔۔ ۴ - ۵ دن بعد درج ذیل نسخہ مسہل کا اس نسخہ میں اضافہ کریں ۔ گلقند آفتابی ۲۵ کی بجائے ۵۰ گرام کردیں،

نسخہ مسہل صفرا :-

مغز فلوس خیار شبنر ۵۰ گرام، ترنجبین خراسانی، تمر ہندی مقشر، ہر ایک ۴۸ گرام ۔۔۔۔۔۔۔ تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر مذکورہ نسخہ منضج میں ملاکر شیرہ مغز بادام شیریں ۵ عدد کا اضافہ کرکے نوش کرائیں، ۔۔۔۔۔۔ پیاس محسوس ہو تو عرق کھور / عرق کاسنی نوش کرائیں، ۔۔۔۔ دوسرے دن تبرید کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ تبرید :-

لعاب بہدانہ ۳ گرام پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۵ ملی لیٹر میں حل کرکے اسپغول مسلم ۶ گرام چھڑک کر نوش کرائیں،

○ ۔۔۔۔۔۔۔ خارجی طور پر درج ذیل تدابیر / نسخے استعمال کرائیں،

ضربہ وسقطہ کی صورت میں ٹلے ہوئے مہرے کو اصل مقام پر لائیں اور حسب ضرورت فصد کھولیں، اور داخلی جانب ہو تو سینگیاں کھینچ کر ابھار پیدا کریں ۔ اور قابض دواؤں کا ضماد کریں،

التہاب کی صورت میں باسلیق کی فصد کھولیں ۔۔۔۔۔۔۔ اور ورم پر لعاب تخم کتاں، چربی مرغ، مغز ساق گاؤ باہم ملاکر ضماد کریں ۔

غلبۂ بلغم میں تنقیہ کے بعد فلفل، جند بیدستر، عاقر قرحا، فرفیون، حلتیت ہموزن، ۔۔۔۔۔۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے ۱۲ گنا روغن سداب میں ملاکر ایک شیشی میں رکھ کر ۲ ہفتے تک دھوپ دکھائیں اور اس کے بعد دن میں تین مرتبہ مالش کریں ۔

ابہل ، شیح ، آس مرزنجوش ، عاقرقرحا ، جوزالسرو، اکلیل الملک ، اذخر، سلیخہ قردمانا ہموزن ـــــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں ، جب پانی نصف رہ جائے تو روغن سداب دوگنا ملاکر دوبارہ جوش دیں ، اس کے بعد جند بیدستر ، ابہل ، فرفیون پیس کر ملائیں اور مقام مرض لگائیں ،

وج ، راسن ہموزن کو پیس کر آب برگ سرد میں ملاکر ضماد کریں ،

وج ، راسن ، ابہل کو کوٹ کر شراب میں جوش دیں اور گوگل حل کر کے لیپ کریں ۔

قسط ، قصب الزریرہ ، ابہل ، میعہ سائلہ ، ہر ایک ۵ ۳ گرام ، فرفیون ۵ ، ۲ گرام ، ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن ناردین ملاکر ضماد کریں ۔

ریح الشوکہ*

SPINA VENTOSA

اس مرض میں ایک تیز ریحی مادہ ہڈیوں میں سرایت کر جاتا ہے، جس کی وجہ سے بازو، ران اور پنڈلی کی ہڈی میں نہایت شدید قسم کا چبھنے والا درد ہوتا ہے،
بعض اوقات ہڈیاں فاسد اور بوسیدہ ہو جاتی ہیں،
جدید تحقیق کے مطابق یہ مادہ سرطانی / سلی نوعیت کا حامل ہوتا ہے،

اسباب

(۱) صفراوی خون کا ہڈیوں میں سرایت کرنا
(۲) سرطان
(۳) سل

علامات

متاثر عضو کی ہڈی میں چبھن کے ساتھ شدید درد ہوتا ہے جس میں تمدد سوزش اور خارش بھی ہوتی ہے، درد عام طور سے عضو کی لمبائی میں ہوتا ہے، متاثر عضو اس قدر حساس ہو جاتا ہے کہ کپڑا لگ جانے سے بھی درد میں اضافہ ہو جاتا

---

* ریح = ہوا ، شوکہ = کانٹا ، طبی اصطلاح میں مہروں کی پشت پر کانٹے کی صورت والا زائدہ۔

ہے ، شدید صورتوں میں ہڈی بڑھ جاتی ہے، اس میں فساد آجاتا ہے اور مریض ہلاک ہو جاتا ہے ،

اصول علاج

- ⭘ ـــــــــ حسب ضرورت فصد کھولیں ،
- ⭘ ـــــــــ خلط غالب کا تنقیہ کریں ،
- ⭘ ـــــــــ مصفیات استعمال کرائیں ،
- ⭘ ـــــــــ تسکین درد کی تدابیر کریں ،

علاج

⭘ ـــــــــ تنقیہ کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں ،

شاہترہ ، بنفشہ ، تخم کاسنی ، سنا مکی ، ہر ایک ۱۲ گرام ، ہلیلہ زرد ۱۵ گرام ، تمر ہندی ۳۵ گرام ، تخم کشوث (صرہ بستہ) ۵ء۱۰ گرام ، سپستاں ، عناب ، آلو بخارا ، ہر ایک ۲۰ عدد ، ـــــــــ تمام دواؤں کو ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں ، جب ۲۵۰ ملی لیٹر رہ جائے تو مغز فلوس خیار شنبر ، ترنجبین ، ہر ایک ۵۰ گرام ملا کر مل چھان کر نوش کرائیں ،

⭘ ـــــــــ مصفی خون کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں ،

پوست بیخ نیم ، پوست شاخ انجیر دشتی ، چرائتہ ، شاہترہ ، کشنیز خشک ، پوست ہلیلہ زرد ، پوست ہلیلہ کابلی ، پوست بہیڑہ ، آملہ ، ہلیلہ سیاہ شیطرج ، بادیان ، گل سرخ ، سنا مکی ، ہر ایک ۲۵ گرام ، ـــــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد / شکر کے قوام میں حسب دستور معجون بنائیں اور ۱۰ گرام ہمراہ شربت عناب ۲۵ ــ ۵۰ ملی لیٹر ، نوش کرائیں ۔

⭘ ـــــــــ تسکین درد کے لیے داخلی اور خارجی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں ،

تخم کاہو ، بزرالبنج سفید ، ہر ایک ۵ گرام ، شیطرج ، افیون ، ہر ایک ـــــــــ

ایک گرام ،۔ ـــــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ۲ - ۵ گولیاں کھلائیں، ..ــــــــ یہ گولی شدید درد کی صورت میں مخدر کے طور پر استعمال کرائیں ،

عدس مقشر، استخوان سوختہ، خشخاش سفید، ہموزن، ــــــــ تمام دواؤں کو سرکہ میں پیس کر ضماد کریں ،

تخم کاسنی ، تخم خطمی ، مازو ، کشنیز ، بنفشہ ، حنب الثعلب ، ہر ایک ، گرام ، آردجو ۵ ر۱۴ گرام ، تخم کاہو ، پوست خشخاش ، فوفل ، سورنجان تلخ ، گل سرخ ، اقاقیا، زردچوب ، صندل سرخ ، گل ارمنی ، ہر ایک ۵ ر۳ گرام ، افیون ۲ ر۱ گرام ، ــــــــ تمام دواؤں کو پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

حدار *

RHEUMATISM

اس مرض میں جسم کے بڑے جوڑوں میں درد، سوزش اور سرخی پائی جاتی ہے، اور اکثر صورتوں میں جسمانی درجۂ حرارت میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے، ——— اور مفاصل میں تباہ کن تغیرات رونما ہوتے ہیں جن کے دائرے میں ان کی اندرونی غشاء (غشاء زلالی Synovial Membrane) رباطات (Ligaments) اوتار عضلات، عضاریف اور ان کے غلاف وغیرہ، سبھی آجاتے ہیں، اور عام طور سے حشوی علامات وعوارض بھی رونما ہوتے ہیں۔

اقسام
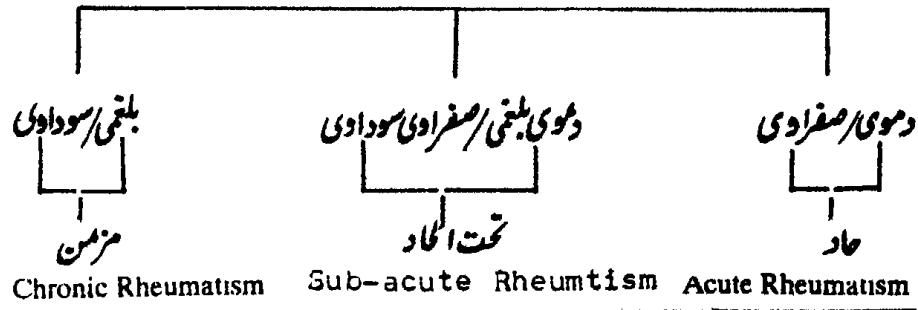
* اس کو وجع المفاصل بھی کہتے ہیں۔

اسباب
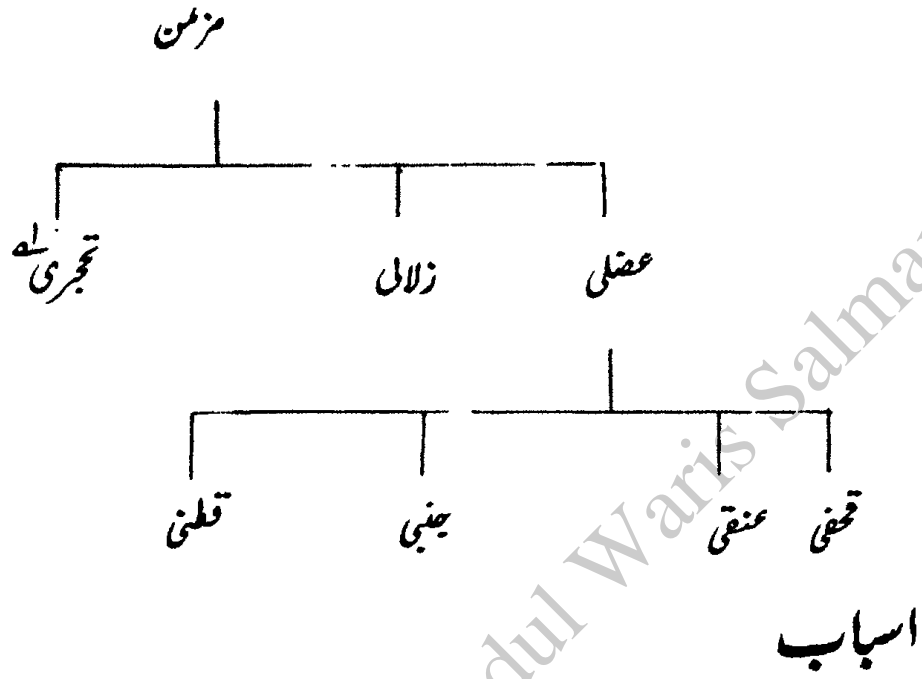
غلبۂ اخلاط :-

(I) غلبۂ خون

(II) غلبۂ صفراء

(III) غلبۂ بلغم

(IV) غلبۂ سوداء

(V) غلبۂ خون و بلغم / غلبۂ خون وسوداء / غلبۂ صفراء و بلغم / غلبۂ صفراء وسوداء

انفعالات نفسانی:-

(I) رنج وغم، تشویش وتردد

---

[1] اس کو تجر مفاصل (Rheumatoid Arthritis) بھی کہتے ہیں۔

غذائی بے اعتدالی :۔

(I) ترش اشیاء کا بکثرت استعمال
(II) گوشت اور لحمی اغذیہ کا بکثرت استعمال
(III) شیریں اشیاء کا بکثرت کھانا
(IV) پرشکم رہنے کی عادت / نقص تغذیہ (ناکافی غذا)

عورتوں کے اسباب / امراض :۔

(I) احتباس حیض
(II) عرصہ تک دودھ پلانا
(III) وضع حمل کی تکالیف

تسمم / فساد خون :۔

(I) آتشک
(II) سوزاک
(III) نزلہ وبائی
(IV) بعض اقسام کے بخار

متفرقات :۔

(I) موروثی استعداد
(II) ترک ریاضت / سخت جسمانی وذہنی کام
(III) سرد وتر تدابیر مثلاً ـــــ مرطوب مقامات پر قیام کرنا، بارش میں بھیگنا، سردی لگنا، سرد وتر اشیاء کا بکثرت استعمال،
(IV) موسمی تغیرات
(V) فساد ہضم

(VI) کثرت شراب نوشی

(VII) ضربہ وسقطہ

(VIII) بعض متعدی امراض

(IX) کسی بھی طرح سے جسم میں حامض بولی

، کی کثرت تولید، اوراس کے بالمقابل قلت اخراج

جدید نقطۂ نظر:۔

(I) اسٹرپٹوکوکس ہمولائیٹکس

(II) استحالی بے اعتدالی

(III) انفعالی بے اعتدالی

(IV) موروثی اسباب

(V) ضعف مناعت اور بیش حسیت

بہرحال غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ اس مرض کے اسباب میں کوئی نہ کوئی فعلیاتی خلل یا جراثیمی عمل ضرور کارفرما ہوتا ہے۔ ـــــــ جدید طریقہ علاج کے حاملین ابھی تک اس کے سبب کی تعیین نہیں کرسکے ہیں اوران کا نقطۂ نظر چند مفروضات پر مبنی ہے،

علامات

مرضیاتی نقطۂ نظر سے اس مرض کے دو مرحلے ہیں (I) بلغمی/ سرد وتر مرحلہ (II) سرد وخشک مرحلہ، ـــــــ سرد وتر مرحلہ دراصل مرض کا ابتدائی درجہ ہوتا ہے، اس میں غشاء زلالی اور مفصلی نسیج میں ورم اور امتلاء پیدا ہوجاتا ہے، اور دائمی فساد واقع نہیں ہوتا، ـــــــ سرد خشک مرحلے میں غشاء زلالی بیش حجم (تجم = کسی ساخت/ عضو میں خلیوں کی تعداد و مقدار بڑھے بغیر اس کا سائز بڑھ جانا Hypertrophy) ہوکر اور کیسے سیروتی تہہ دبیز ہوجاتی ہے اور التہابی دانے پیدا ہوکر ہڈی کے جوڑوں کے سرے پر چھوٹی شرائین

بننے لگتی ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ جوڑوں کا وہ روغنی مادہ جو شرائین کی تکوین کو روکتا ہے اس میں خشکی یا کمی پیدا ہو جاتی ہے، اور دونوں سطح رگڑ کھا کر برباد ہونے لگتی ہیں اور کچھ مدت کے گزرنے کے بعد لیفی چپکاؤ پیدا ہو جاتا ہے، اور دونوں سطح غیر متحرک ہو جاتی ہیں، بعد میں قریبی عضلات سکڑنے لگتے ہیں، جلد کے نیچے گرہیں پیدا ہونے لگتی ہیں اور نتیجہ کے طور پر التہاب عظمی مفصلی (Osteo-Arthritis) وغیرہ رونما ہوتے ہیں۔

حاد:۔

کرب و بے چینی ہوتی ہے اس کے بعد لرزہ کے ساتھ بخار آتا ہے، جس کے ۲۴ ۔ ۳۶ گھنٹے بعد ایک یا متعدد جوڑ (مفاصل) میں تناؤ اور شدید درد محسوس ہوتا ہے، سب سے پہلے گھٹنے اور ٹخنے کے جوڑ اور اس کے بعد کہنی اور کلائی کے جوڑ متاثر ہوتے ہیں، ـــــــ بعض اوقات کرب و بے چینی کے احساس کے بعد لوزتین (Tonsils) کے غدود متورم ہو جاتے ہیں اور مختلف اعضاء میں معمولی درد ہوتا ہے اس کے بعد بڑے جوڑوں میں درد اور ورم پیدا ہو جاتا ہے، ـــــــ مرض کے اچھی طرح نمایاں ہو جانے کی صورت میں درد میں غیر معمولی شدت آجاتی ہے، بلکہ کپڑا چھو جانے پر بھی مریض تڑپ اٹھتا ہے، بخار ۱۰۲ ۔ ۱۰۳ ف ہو جاتا ہے، شدید صورت میں ۱۰۸ ف تک پہنچ جاتا ہے، بعض اوقات دونوں طرف کے مقابل والے جوڑ یکبارگی / ایک ساتھ متاثر ہوتے ہیں، جوڑوں کی سوزش ایک سے دوسرے اور دوسرے سے تیسرے جوڑ میں منتقل ہوتی رہتی ہے، درد کی شدت کی وجہ سے حرکت دشوار ہو جاتی ہے، بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے، نبض سریع اور ممتلی ہوتی ہے، زبان میلی رہتی ہے، پیشاب کم مقدار میں سرخ رنگ کا یوریٹس سے بھرا ہوا، تیزابی ردعمل کا آتا ہے، سوء ہضم اور بطلان اشتہا کی شکایت ہوتی ہے، ترش ردعمل کا بدبودار پسینہ خارج ہوتا ہے، پیاس کی شدت ہوتی ہے، ـــــــ ۱۰ ۔ ۱۲ دن بعد بخار ختم ہو جاتا ہے اور دوسری تکلیف دہ علامات بھی ختم ہو جاتی ہے، یہاں یہ بات ملحوظ رہے کہ یہ مرض ایک سے زیادہ مرتبہ ہو سکتا

ہے، تاہم اس کا پہلا اور دوسرا حملہ نہایت شدید ہوتا ہے، اس کے بعد کے دورے نسبتاً خفیف ہوتے ہیں،

غلبۂ خون کی صورت میں عضو کی رنگت سرخ اور عروق بھری ہوتی ہیں، ورم میں تناؤ محسوس ہوتا ہے، بخار لازم ہوتا ہے اور درد کی ٹیس کا احساس ہوتا ہے،

غلبۂ صفرا کی صورت میں درد میں شدت ہوتی ہے، سوزش اور التہاب بھی ہوتا ہے، بخار لرزہ سے ہوتا ہے، اس میں کسی وقت تخفیف ہوتی ہے اس کے بعد پھر آجاتا ہے، ذائقہ تلخ ہوجاتا ہے، نبض سریع ہوتی ہے، گرم دواؤں کے استعمال سے اضطرابی کیفیت پیدا ہوتی ہے، اور سرد دواؤں کے استعمال سے راحت ملتی ہے، ای۔ایس آر۔ E.S.R. بڑھا ہوا ہوتا ہے،

سابق میں مذکورہ ہوا کہ اس مرض میں سوزش اور التہاب ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ میں منتقل ہوتا ہے پھر اپنی پہلی جگہ پر لوٹ آتا ہے، جوڑوں میں یہ کیفیت اگرچہ خطرناک نہیں ہوتی تاہم جب اس کا سمّی مواد اندرونی اعضاء میں اثرانداز ہوجائے تو نہ صرف جوڑوں میں تکلیف ہوتی ہے بلکہ یہ عوارض نہایت خطرناک ثابت ہوتے ہیں اور پیچیدگی کے طور پر قلب اور حجاب قلب کا التہاب، ذات الریہ، التہاب شعب ریہ، ورم حنجرہ، التہاب صفاق، التہاب خصیہ وغیرہ بھی ہوسکتا ہے۔

تحت الحاد:۔

اس میں بخار شدید نہیں ہوتا، مفاصل میں درد التہاب بھی نسبتاً کم ہوتا ہے، جوڑ کی پشت اور ساخت میں بھی کوئی فرق نہیں آتا۔ اور انجام بھی عام طور سے بخیر ہوتا ہے۔

مزمن:۔

مفاصل اور ان کے عضلات میں درد اور صلابت پائی جاتی ہے، رات کے وقت درد میں اضافہ ہوجاتا ہے، درد میں چبھن بھی ہوتی ہے، حرکت/ مالش سے بعض اوقات تکلیف ہوتی ہے اور کبھی آرام محسوس ہوتا ہے، سرد تدابیر/ سرد مقام پر رہائش سے

عوارض میں شدت آجاتی ہے، بعض اوقات جوڑوں میں معمولی / کسی قدر زیادہ ورم بھی رہتا ہے، جوڑوں میں رطوبتوں کے اکٹھا ہو جانے سے ساخت میں تغیر رونما ہو سکتا ہے اور جوڑ موٹے ہو جاتے ہیں، کبھی پھول کر بدنما ہو جاتے ہیں، اور کبھی اس طرح جڑ جاتے ہیں کہ حرکت دشوار ہو جاتی ہے، آئے دن ضعف اور لاغری میں اضافہ ہوتا جاتا ہے، عام طور سے بخار نہیں ہوتا، شدید صورت میں بہت معمولی بخار ہوتا ہے۔

غلبۂ بلغم کی صورت میں جوڑوں میں گرانی کا احساس ہوتا ہے، رطوبات بھی اکٹھا ہو جاتی ہیں اور ورم بہت نمایاں ہوتا ہے نیز نرمی ہوتی ہے، ـــــــ غلبۂ سودا کی صورت میں ورم کا رنگ نیلا، کسی قدر سیاہ ہوتا ہے، درد کم ہوتا ہے تاہم اس میں تناؤ زیادہ ہوتا ہے، صلابت بھی ہوتی ہے، ـــــــ غلبۂ ریاح کی صورت میں درد اپنی جگہ بدلتا ہوا محسوس ہوتا ہے، ـــــــ دیگر عوارض کے طور پر سوء ہضم کی شکایت ہوتی ہے، جگر کے افعال میں سستی آجاتی ہے، معدی رطوبات کی تراوش میں بھی کمی آجاتی ہے، حصات مثانہ اور التہاب قلب ہو جاتا ہے،

مزمن عضلی:-

یہ مرض عام طور سے خارجی برودت کے زیر اثر آنے سے ہوتا ہے، اس لیے تقدمہ کے طور پر اس طرح کی سرگذشت ضرور ملتی ہے، بہر حال عضلات میں صلابت اور درد کی شکایت ہوتی ہے، بعض اوقات گردن، کمر اور پشت میں شدید درد ہوتا ہے، اور کبھی درد اس قدر مخفی اور پوشیدہ ہوتا ہے کہ جسمانی حرکت کے بعد ہی محسوس ہو پاتا ہے، درد اور بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے، بخار نہیں ہوتا، رات کے وقت درد میں اضافہ ہو جاتا ہے، ـــــــ اس کی تینوں انواع کی علامات درج ذیل ہیں۔

(1) قحفی:-

اس میں کھوپڑی میں درد ہوتا ہے، دبانے اور عضلات میں حرکت کرنے

سے درد میں اضافہ ہوجاتا ہے -

(II) عنقی :-

گردن میں درد ہوتا ہے ہنسنے، کھانسنے اور سر کو ہلانے ڈلانے سے درد میں اضافہ ہوجاتا ہے، یہ درد عام طور سے ایک ہی جانب ہوتا ہے،

(III) جنبی :-

اس میں سینہ کے عضلات میں شدید درد ہوتا ہے اور عام طور سے درد کا مرکز بغل کا زیریں حصہ ہوتا ہے، جس کی وجہ سے کھانسنے، چھینکنے اور سانس لینے سے درد میں شدت آجاتی ہے، درد ایک ہی مقام پر قایم رہتا ہے اور دبانے سے اس میں کمی آجاتی ہے،

(IV) قطنی :-

اس صورت میں کھڑے ہونے کی حالت میں مریض سامنے کی طرف جھکا ہوا محسوس ہوتا ہے، سیدھا کھڑا ہونا دشوار ہوتا ہے، کمر میں اچانک شدت کا درد ہوتا ہے، رات کے وقت درد میں اضافہ ہوجاتا ہے،

زلالی :-

اس صورت میں غشاء زلالی سے بہت زیادہ مقدار میں لیسدار رطوبت مترشح ہوکر مفاصل میں جمع ہوجاتی ہے اور ان کو متورم (   ) کردیتی ہے، جوڑوں میں پانی جیسی رطوبت بھر جاتی ہے، یہ صورت گھٹنے کے جوڑ میں کثیرالوقوع ہے،

تحجری[1] :-

عام طور سے ایک ہی جوڑ مبتلائے مرض ہوتا ہے، چنانچہ اس میں ورم اور

[1] اس کو تحجر مفاصل (Rheumatoid Arthritis) کہتے ہیں -

صلابت پیدا ہو جاتی ہے، بدوضعی ہوتی ہے اور درد کی شکایت رہتی ہے، وقتی طور سے کچھ عرصہ کے لیے یہ کیفیات ختم ہو جاتی ہیں، لیکن پھر لوٹ آتی ہیں، یہ صورت متعدد بار، ایک یا کئی جوڑوں میں پیدا ہوتی ہے، اور یکے بعد دیگرے بہت سارے جوڑ بے کار ہو جاتے ہیں، ـــــــ مرضیاتی نقطۂ نظر سے متاثر جوڑ کی تمام ساختیں متاثر اور متورم ہو جاتی ہیں اور درد کا احساس ہوتا ہے، الالم جذاب للمادۃ (درد و تکلیف مادہ کو اپنی طرف جذب کرتی ہے) کے اصول کے تحت اس طرف دوران خون تیز ہو جاتا ہے نتیجہ کے طور پر اس میں فاسد رطوبتیں ترادشح پانے لگتی ہیں، کچھ مدت گزرنے کے بعد یہ رطوبتیں جذب ہونے لگتی ہیں اور ان کے ساتھ ہی مفاصل کی کریاں (غضاریف) بھی جذب ہونے لگتے ہیں اور درد کا احساس شدت سے ہوتا ہے، مفاصل کی غضاریف (جوڑوں کی کریاں) کے سرے آپس میں مل کر پتھر (تحجر) کی مانند سخت ہو جاتے ہیں، جس کی وجہ سے اٹھنا بیٹھنا تک دشوار ہو جاتا ہے، تحجر کی یہ کیفیت گردن کے مہروں اور زیریں جبڑے کے جوڑ تک اثر انداز ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے منھ کھولنا اور بولنا تک دشوار ہو جاتا ہے، رات کے وقت خاص طور سے درد شدت کا ہوتا ہے، روز بروز لاغری اور ضعف طاری ہو جاتا ہے، اور مریض زندہ درگور کی کیفیت سے دوچار ہوتا ہے۔

دیگر اسباب مثلاً آتشک، سوزاک وغیرہ کی صورت میں ان کی اپنی مخصوص علامات بھی پائی جاتی ہیں۔

تفریقی علامات

حدار حاد (وجع المفاصل حاد) Acute Rheumatism	حدار سوزاکی (وجع المفاصل سوزاکی) Gonorrhoeial Rheumatism
۱۔ خارجی طور پر سردی سے متاثر ہونے کی روئیداد ملتی ہے۔	۱۔ سوزاک کی روئیداد ملتی ہے۔
۲۔ مرض کا آغاز لرزہ کے ساتھ بخار	۲۔ کسی جوڑ میں درد اور لنگ سے،

سے ہوتا ہے۔	بالخصوص مفصل رکبہ سے مرض کا آغاز ہوتا ہے۔
۳۔ ایک سے زائد جوڑ متاثر ہوتے ہیں،	۳۔ ایک یا دو جوڑ متاثر ہوتے ہیں۔
۴۔ پسینہ کثرت کے ساتھ آتا ہے،	۴۔ پسینہ زیادہ نہیں آتا۔
۵۔ جسمانی حرارت ۱۰۴ف تک پہنچ جاتی ہے،	۵۔ شاذو نادر ہی ۱۰۲ف سے زائد ہوتی ہے۔
۶۔ درد بہت شدید ہوتا ہے،	۶۔ درد بہت شدید نہیں ہوتا، جوڑ میں تحت الحاد التہاب ہوتا ہے۔
۷۔ آنکھیں عام طور سے متورم نہیں ہوتیں،	۷۔ آنکھیں عام طور سے متورم ہوتی ہیں۔
۸۔ قلبی عوارض بھی عام طور سے پائے جاتے ہیں،	۸۔ قلب، شاذو نادر متاثر ہوتا ہے۔
۹۔ علاج سے جلد فائدہ ہوتا ہے،	۹۔ شفا، تاخیر سے حاصل ہوتی ہے۔

اصول علاج

- مرطوب آب و ہوا میں رہنے سے احتراز کی تاکید کریں،
- غلبۂ خون / صفرا ر کی صورت میں معدلات اور منضجات و مسہلات استعمال کرائیں / فصد کھولیں،
- غلبۂ بلغم / سودا ر کی صورت میں ان کا تنقیہ کریں،
- تسکین درد کی تدابیر کریں،
- دافع بخار دوائیں استعمال کرائیں،
- ورم کو تحلیل کرنے کی تدابیر کریں،
- ضعف و لاغری کی صورت میں مقویات استعمال کرائیں،
- قلبی، ریوی عوارض کی صورت میں ان کا ازالہ کریں،

علاج

○———— غلبۂ خون کی صورت میں، مریض کے قوائے جسمانی کو مد نظر رکھتے ہوئے موافق جانب کی باسلیق کی فصد کھولیں، ———— اگر فصد کھولنا موزوں نہ ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں، حرارت کو کم کرنے میں بھی مفید ہے،

شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خربزہ، شیرہ تخم کاسنی، شیرہ خارخسک، ہرایک ۶ گرام، شیرہ تخم کاہو ۳ گرام، ———— عرق مکو ۱۰۰ ملی لیٹر میں نکال کر شربت بزوری ۲۵ ملی لیٹر حل کرکے نوش کرائیں،

سورنجان شیریں کا سفوف بنا کر ایک گرام لیں اور گلقند/اطریفل صغیر ۷ گرام میں ملا کر کھلائیں، اس کے بعد شربت بزوری ۲۵ ملی لیٹر نوش کرائیں، ———— ۷-۸ دن تک یہی نسخہ استعمال کرائیں، اس کے بعد درج ذیل نسخہ منضج و مسہل دیں،

نسخۂ منضج :-

گل بنفشہ، گل نیلوفر، تخم کاسنی، سورنجان شیریں، بیخ کاسنی، شاہترہ، مکوہ خشک، ہرایک ۷ گرام ———— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر صاف کرکے گلقند ۵۰ گرام ملا کر نوش کرائیں،- ———— جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو اسی میں اس نسخہ کا اضافہ کریں،

ہلیلہ زرد ۲۵ گرام، سنا مکی ۱۲ گرام، کو رات کے وقت بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر مغز فلوس خیار شنبر، روغن بادام ۷ ملی لیٹر حل کرکے، مذکورہ نسخہ میں ملا کر نوش کرائیں،

○———— غلبۂ صفراء کی صورت میں نضج و تنقیہ کے لیے مندرج ذیل نسخہ استعمال کرائیں،

نسخۂ منضج :-

گل بنفشہ، گل سرخ، تخم خطمی، شاہترہ، تخم کاسنی، عنب الثعلب، ہرایک ————

۶ گرام، گل نیلوفر ۵ گرام، سورنجان شیریں ۳ گرام، عناب ۵ عدد، ———— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں تر کریں اور صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ / گلقند ۲۵ گرام حل کر کے نوش کرائیں، ———— جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو ———— اسی نسخہ میں درج ذیل ادویہ مسہل کا اضافہ کریں،

نسخۂ مسہل :-

مغز فلوس خیار شنبر ۵۰ گرام، تمر ہندی، ترنجبین، ہر ایک ۵۰ گرام، ———— تمام دواؤں کو پانی میں بھگو دیں اور مل چھان کر نسخۂ منضج کے ساتھ نوش کرائیں، گلقند ۵۰ گرام کر دیں، دوسرے دن تبرید کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخۂ تبرید :-

لعاب بہدانہ ۳ گرام پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے اسپغول مسلم ۶ گرام چھڑک کر نوش کرائیں،

○ ———— غلبۂ بلغم کی صورت میں نضج و تنقیہ کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں،

نسخۂ منضج :-

بیخ بادیان، بیخ کرفس، بیخ اذخر، بادیان، پرسیاوشاں، ہر ایک ۶ گرام، اصل السوس مقشر ۵ گرام، اسطوخودوس ۵، ۶ گرام، مویز منقی ۹ عدد، انجیر زرد ۵ عدد، ———— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر گلقند عسلی ۵۰ گرام حل کر کے نوش کرائیں، ———— ۶ - ۷ دن تک یہی نسخہ استعمال کرائیں آٹھویں دن مسہل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخۂ مسہل :-

غاریقون مغربل ۲ گرام، تربد مجوف خراشیدہ ۵ گرام، سنا مکی ۱۲ گرام، ———— تمام دواؤں کو نسخۂ منضج میں ملا کر بھگو دیں، اور مغز فلوس خیار شنبر

۸۵ گرام، شکر سرخ ۵۰ گرام ملا کر مل چھان کر روغن بادام ۱۲ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں، ـــــــ دوسرے دن تبرید کے طور پر یہ نسخہ دیں،

نسخۂ تبرید :۔

گلقند ۲۵ گرام، عرق بادیان ۸۵ ملی لیٹر میں حل کر کے مل چھان لیں اور تخم ریحان ۴ گرام چھڑک کر نوش کرائیں،

○ ـــــــ غلبۂ بلغم کی صورت میں نضج و تنقیہ کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں،

نسخۂ منضج :۔

برگ شاہترہ، چرائتہ، ہر ایک ۶ گرام، بادیان، بیخ بادیان، ہر ایک ۵، ۵ گرام، سورنجان شیریں، افتیمون ولایتی، بسفائج فستقی، ہر ایک ۵ گرام، عناب ۵ عدد، ـــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دے کر مل چھان کر گلقند ۳۶ گرام حل کر کے نوش کرائیں، ـــــــ ۹ دن تک یہی نسخہ استعمال کرائیں، دسویں دن مسہل کے طور پر یہ نسخہ دیں،

نسخۂ مسہل :۔

سنا رکمی، گل سرخ، ہر ایک ۱۲ گرام کو نسخہ منضج بالا میں ملائیں اور مغز فلوس خیار شنبر ۵۰ گرام، ملا کر مل چھان لیں اور روغن بادام ۹ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں، ـــــــ دوسرے دن تبرید کے طور پر یہ نسخہ دیں،

نسخۂ تبرید :۔

آملہ مربی کو گرم پانی میں دھوئیں اور چاندی کا ورق لپیٹ کر کھلائیں، اس کے بعد لعاب گاؤزبان ۵ گرام، پانی میں نکال کر مل چھان کر شربت انار ۲۵ ملی لیٹر سے شیریں کریں اور تخم ریحان ۶ گرام چھڑک کر نوش کرائیں،

○ ——— تحجر مفاصل کا سبب اگر سوداوی خلط ہو تو نضج و تنقیہ کے لیے یہ نسخہ زیادہ مناسب ہے۔

نسخہ منضج سوداء :-

گل بنفشہ، گل گاؤزبان، بسفائج، افتیمون، بادرنجبویہ، مکو خشک، برگ شاہترہ گل سرخ، سورنجان شیریں، ہر ایک ۶ گرام، انیسون، بوزیدان، درونج عقربی ہر ایک ۴ گرام، ——— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو خفیف جوش دے کر گلقند ۵۰ گرام، حل کر کے نوش کرائیں، ——— ۱۵ دن تک یہی نسخہ استعمال کرائیں، سولہویں دن اسی نسخہ میں درج ذیل دواؤں کو بطور مسہل شامل کریں۔

نسخہ مسہل سوداء :-

سنا مکی، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک ۱۰ گرام، تربد سفید، ریوند خطائی، ہر ایک ۹ گرام، مویز منقی ۲۵ گرام، مغز فلوس خیار شنبر ۶۰ گرام، ترنجبین ۵۰ گرام، پانی میں حسب دستور بھگو کر مل چھان کر روغن بادام ۷ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں،

○ ——— تنقیہ کے بعد تصفیۂ خون، رفع بخار اور دوسرے عوارض کے ازالہ کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں،

سورنجان شیریں، بوزیدان، پوست ہلیلہ زرد، شاہترہ، عشبہ، مغز تخم تربوز، مغز بادام شیریں، مغز تخم بادرنگ، مغز تخم خیار، کشنیز مقشر، تخم خشخاس سفید، ہموزن ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر ہموزن نبات سفید حل کر کے سفوف تیار کریں، اور ۶ — ۱۰ گرام ہمراہ عرق جو الشعیر استعمال کرائیں،

درج ذیل نسخے بھی مفید اور مجرب ہیں،

چوب چینی ۲۵ گرام، عشبہ مغربی ۱۲ گرام، دارچینی قلمی، ثعلب مصری، سورنجان شیریں، بوزیدان، بہمن سفید، شقاقل مصری، بہمن سرخ، تودری سرخ، تودری زرد، ہر ایک ۶ گرام، ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد میں ملا کر

حسب دستور معجون بنائیں اور ۷ گرام ہمراہ عرق عشبہ ۵۰ ملی لیٹر، نبات سفید ۱۲ گرام، ملا کر نوش کرائیں،

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہر ایک ۵ گرام، آملہ خشک ۳ گرام، افتیمون ولایتی، عشبہ مغربی، برگ شاہترہ، بسفائج فستقی، تربد سفید، ہر ایک ۵ر۴ گرام، برگ سنا مکی ۱۲ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد میں حسب دستور معجون بنائیں اور ۷ ـ ۱۲ گرام ہمراہ عرق بادیان مرکب استعمال کرائیں۔

سورنجان ۵ر۳ گرام، برگ سنا مکی ۱۸ گرام، زنجبیل، زیرہ سیاہ، دار فلفل، اسارون، ہر ایک ۶ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر تین گنا شہد میں حسب دستور معجون بنائیں اور ۵ گرام استعمال کرائیں۔

برادہ چوب چینی ۶ گرام، سورنجان شیریں ۵ر۲ گرام، گل گاؤزبان، گل سرخ، بادرنجبویہ، ہر ایک ۱۲ گرام، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، تربد سفید، ہر ایک ۶ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد کے قوام میں حسب دستور معجون بنائیں اور ۶ گرام بوقت خواب کھلائیں، ــــــ تحجر مفاصل میں بے حد مفید ہے،

ہلیلہ سیاہ، سورنجان شیریں، برگ سنا مکی، ہر ایک ۱۸ گرام، اسارون، شیطرج ہندی، دار فلفل، بادیان، زنجبیل، ہر ایک ۹ گرام، حب النیل مدبرہ ۵ر۱۰ گرام، ریوند خطائی ۱۴ گرام، نمک لاہوری حسب ضرورت ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر سفوف بنائیں اور ۹ گرام، صبح، شام کھلائیں۔

○ ــــــ خارجی طور پر درج ذیل نسخے بروئے کار لائیں۔

سورنجان ۱۲ گرام، آب کشنیز سبز مروق میں پیس کر متاثرہ مفاصل پر ضماد کریں، حاد صورت میں مفید ہے۔

سورنجان، بیخ سنے، بموزن کو آب مکو، سبز مروق میں پیس کر ضماد کریں۔ حاد میں مفید ہے،

صندل سرخ، صندل سفید، گل سرخ، فوفل، اقاقیا، آرد جو، بموزن کو باریک پیس لیں اور آب کشنیز، سرکہ بموزن ملا کر ضماد کریں، ــــــ تین دن کے بعد اسی نسخہ میں بنفشہ، خطمی، اکلیل الملک کا اضافہ کر دیں۔

سورنجان ۴ گرام، مکو، ۵ گرام کو کوٹ چھان کر روغن گل ۱۲ ملی لیٹر حل کر کے سفیدی بیضۂ مرغ ایک عدد شامل کر کے لگائیں۔

اسپغول، کوکنا رہموزن کو پانی میں جوش دے کر گاڑھا کر کے روغن گل ملا کر ضماد کریں، ——— شدید درد کی صورت میں افیون اور زعفران ——— وغیرہ، مذکورہ نسخہ میں شامل کر سکتے ہیں،

اسگند، زنجبیل، اجوائن خراسانی، ہموزن کو پیس کر سفوف بنائیں اور مقام ورم پر روغن کنجد کی مالش کر کے یہ سفوف چھڑک کر برگ سنا رکھی باندھیں۔

گل بابونہ، تخم کتاں، تخم حلبہ، مقل ازرق، جاوشیر، رائینج، ہرایک ۶ گرام، انجیر زرد ۳ عدد ——— تمام دواؤں کو باریک کریں اور روغن زیتون، روغن گل، ہرایک ۲۵ ملی لیٹر، چربی گردہ بکری ۲۵ گرام۔ دواؤں کو باہم ملا کر، باریک سفوف شدہ دوائیں خوب گھونٹ کر مقام ورم پر ضماد کریں، محلل اور ملین ہے،

افیون ۶۰ گرام، روغن کنجد ایک لیٹر، شیر گاؤ ایک لیٹر، پھلہ ۲۰ عدد، ——— افیون کو گائے کے دودھ (شیر گاؤ) میں خوب حل کریں، اس کے بعد روغن کنجد، اور پھلہ ڈال کر لوہے کی کڑاہی میں نرم آنچ پر پکائیں، جب صرف روغن رہ جائے تو صاف کر کے مقام ورم پر مالش کریں،

روغن ارنڈ، روغن کتاں، روغن تارامیرا، عاقرقرحا، اجوائن، مالکنگنی، تخم حرمل، ہرایک ۶۰ گرام / ملی لیٹر، ——— تمام خشک دواؤں کو نیمکوب کر کے ۱۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں ۸ گھنٹے تک بھگوئیں اس کے بعد جوش دیں، جب پانی صرف ۲۵۰ ملی لیٹر باقی رہ جائے تو تمام دواؤں کو چھان کر نکال لیں اور پانی میں مذکورہ بالا روغنیات ملا کر دوبارہ پکائیں، جب پانی بالکل خشک ہو جائے تو چھان کر مالش کے طور پر استعمال کرائیں،

روغن خردل، روغن مصطگی، روغن گل، ہموزن کی مالش کریں اور جوڑوں کو حرکت دیتے رہیں، تحت الحاد صورت میں مفید ہے۔

روغن کنجد ۶۰ ملی لیٹر، آب ادرک ۵۰۰ ملی لیٹر ——— دونوں کو ملا کر جوش دیں، جب صرف روغن رہ جائے تو محفوظ کر لیں اور جوڑوں پر مالش کریں،

تجر میں مفید ہے،

مغز تخم ارنڈ ۳۵ گرام، شہد، گائے کا گھی، ہر ایک ۱۲ ملی لیٹر، ــــــــــــ
تمام دواؤں کو باہم کھرل کریں، جب خوب مل جائیں تو لیپ کے طور پر استعمال کرائیں،
تجر میں کارآمد ہے،

چربی بطخ، چربی مرغابی، مغز ساق گاؤ، ہر ایک ۱۸ گرام، موم ۳۵ گرام،
تخم کتاں، تخم حلبہ، ہر ایک ۲۵ گرام، مرمکی، مصطگی، سورنجان، مقل، میعہ سائلہ،
ہر ایک ۵ گرام، ـــ ـــ ـــ ـــ تمام دواؤں کو کوٹ کر قیروطی بنا کر لگائیں۔ تجر مفاصل
میں مفید ہے۔

اشق کو سرکہ میں ملا کر لیپ کے طور پر استعمال کرائیں۔

GOUT

اس مرض میں جسم کے چھوٹے جوڑوں میں التہاب پیدا ہو جاتا ہے جس سے شدید درد ہوتا ہے اور رفتہ رفتہ جسم کے دوسرے احشائی حصوں میں بھی اثرانداز ہو جاتا ہے اور غیر معمولی عوارض کا باعث ہوتا ہے، ـــــ یہ مرض مردوں میں چالیس سال کے بعد کثیرالوقوع ہے،

اقسام
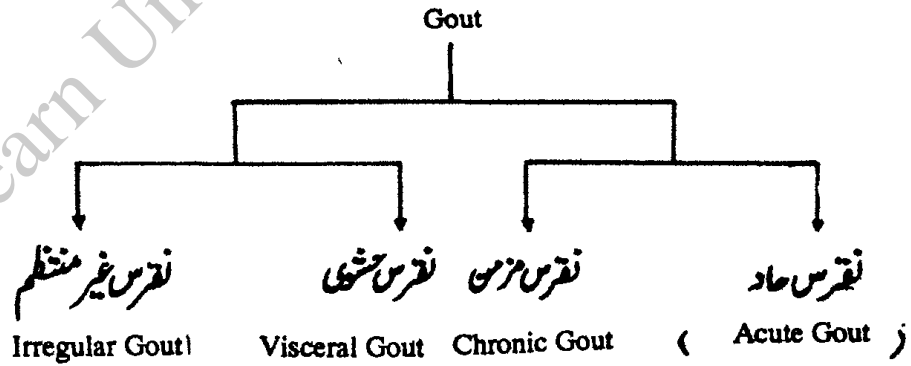
اسباب

(1) خون میں یورک ایسڈ کی زیادتی

(II) دوران خون میں غیر طبعی سریع (تیز) اتار چڑھاؤ

(III) کریات حمراء کی زیادتی (Polycythaemia)

(IV) پیوراٹن کی حامل غذائیں مثلاً ——— مٹر، کلیجی، گردہ

(V) عیش و عشرت کی زندگی

(VI) شیریں، جو کی شراب

(VII) مزمن بد ہضمی

(VIII) سیسہ کا زہر

(IX) مرطوب آب و ہوا/ موسمی تغیرات/ سرد تدابیر

(X) انفعالات نفسانی ——— مثلاً ذہنی تفکرات اور تردد، غم

(XI) تکان/ کثرت مشاغل/ کثرت ورزش

(XII) ضربہ و سقطہ/ جراحت کے بعد

(XIII) دموی/ صفراوی خلط کا غلبہ/ سوداوی/ بلغمی خلط کا غلبہ

(XIV) وراثت

(XV) فاقہ کشی ——— غور کیا جائے تو ان جملہ حالات میں یورک ایسڈ اضافی طور پر غیر معتدل ہو جاتا ہے،

علامات

مرضیاتی نقطہ نظر سے خون میں یورک ایسڈ میں اضافہ ہو جاتا ہے اور مذکورہ تین صورتوں میں کوئی ایک صورت ضرور پائی جاتی ہے (I) یورک ایسڈ غذا سے زیادہ مقدار میں داخل ہو رہا ہو، (II) جسم زیادہ اخراج کر رہا ہو، (III) گردوں سے اس سمی مادے کا اخراج موثر انداز میں نہ ہو رہا ہو [illegible] باعث مرض نہیں ہے بلکہ اس مادہ کو ہضم کرنے کے لیے کریاتِ بیضاء ( ) حملہ کرتے ہیں اور [illegible] کے نتیجہ میں اس سے زہریلے مواد خارج ہو کر مرضی علامات پیدا کرتے ہیں، [illegible] مفاصل (جوڑ) کی غذائیت [illegible]

مفاصل کے قریبی عضلات اور ان کی بالائی جلد پر بھی یہ قلمیں اکٹھا ہو جاتی ہیں اور جوڑ متورم، بدوضع اور دردناک ہو جاتا ہے۔

درد کا آغاز عام طور سے چھوٹے جوڑ، خاص کر پیر کے انگوٹھے کے "نقوروسی" جوڑ سے ہوتا ہے، اسی مناسبت سے اس کا نام "نقرس" رکھا گیا ہے، بعض اوقات ہاتھ کے جوڑ پہلے مبتلائے مرض ہوتے ہیں اور شدید/مزمن علامات رونما ہوتی ہیں۔

(I) نقرس حاد:-

ابتداء میں (مرضی علامات رونما ہونے کے قبل) سوءہضم کی، دردِ سر اور دوران سر کی شکایت ہوتی ہے، بعض اوقات حلق میں بھی درد ہوتا ہے، اختلاج قلب بھی ہو سکتا ہے، نیند اڑ جاتی ہے، مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے، پیشاب کم مقدار بھی، گہرے رنگ کا غلیظ القوام، خارج ہوتا ہے اور اس کا ردعمل ترش ہوتا ہے، بعض اوقات رقیق اور بہت زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے، اس کے بعد مرض کا حملہ ہوتا ہے،

مرض کا حملہ عام طور سے رات کے آخری حصہ میں ۲ — ۵ بجے ہوتا ہے، اور اکثر صرف دائیں پاؤں کے انگوٹھے کا پہلا جوڑ متاثر ہوتا ہے، بعض اوقات دونوں پیروں کے انگوٹھے میں اور کبھی ایڑی اور ٹخنے کے جوڑ میں شدید درد ہوتا ہے، درد کی شدت کی وجہ سے مریض بیدار ہو جاتا ہے، جوڑ متورم اور سرخ دکھائی دیتا ہے، ذکاوت حس غیر معمولی ہوتی ہے جس کی وجہ سے نہ صرف انگوٹھے کو حرکت دینا اور ہاتھ لگانا دشوار ہو جاتا ہے، بلکہ کپڑا چھو جانے پر بھی مریض تڑپ اٹھتا ہے، کسی قدر لرزہ کے ساتھ ۱۰۲ — ۱۰۳ درجہ ف بخار ہوتا ہے، صبح کو عوارض میں تخفیف پیدا ہو جاتی ہے، چنانچہ پسینہ آکر بخار کم بلکہ ختم ہو جاتا ہے، درد بھی کم ہو جاتا ہے۔ لیکن رات میں پھر مرض کا دورہ پڑتا ہے، جو پہلی رات کی نسبت زیادہ شدید ہوتا ہے، ۸ — ۱۰ دن بعد علامات میں تخفیف ہو جاتی ہے، اس کے بعد بخار اور درد، دونوں رفع ہو جاتے ہیں، متاثر جوڑ کی جلد کی اوپری پرت اتر جاتی ہے، شدید خارش ہوتی ہے، اور جوڑ اپنی اصل وضع اور حالت پر آ جاتا ہے۔

ملحوظ رہے کہ یہ بہت ہی ہٹیلا مرض ہے، ایک مرتبہ مبتلا ہو جانے پر ۳ — ۹ مہینے میں اس کا دورہ پڑتا رہتا ہے اور شدید صورتوں میں جسم کا کوئی نہ کوئی چھوٹا جوڑ ہمیشہ

مبتلائے مرض رہتا ہے، بعد میں تمام چھوٹے جوڑ مبتلا ، مرض ہو جاتے ہیں، دوروں کی شدت کی وجہ سے مریض نڈھال اور کمزور ہو جاتا ہے ،

(II) نقرس مزمن :—

مرض کا دورہ بار بار پڑتا ہے لیکن وقفہ طویل ہوتا ہے، اور ہر دورے میں کوئی نہ کوئی نیا جوڑ مبتلائے مرض ہوتا ہے۔ اس طرح بہت سارے جوڑ متورم اور دردناک ہو جاتے ہیں، متاثر جوڑ ہمیشہ کے لیے بے ڈول، بد وضع اور سخت ہو جاتا ہے، انگلیوں کے جوڑوں پر بڑی بڑی سخت گلٹیاں نمودار ہو جاتی ہیں، ان کی قدرتی حرکت زائل ہو جاتی ہے ، اوپر کی جلد نیلی/ تنی ہوئی ہوتی ہے اور تناؤ کی زیادتی اور طبعی لپک کے مفقود ہو جانے کی وجہ سے پھٹ جاتی ہے ، اختلاج قلب کی شکایت ہوتی ہے، چڑچڑا پن اور بدمزاجی پیدا ہو جاتی ہے، پیشاب پیلے رنگ کا رطوبت بیضیہ آمیز خارج ہوتا ہے، بعض اوقات خفیف بخار بھی ہوتا ہے، عضلات میں تشنج اور چہرے میں عصبی درد کی شکایت ہوتی ہے، جلد بے آب ہو جاتی ہے ،——— بعض اوقات جوڑوں کی گلٹیوں سے تختہ سیاہ (بلیک بورڈ) پر لکھا بھی جا سکتا ہے، اسی مناسبت سے ان کو "چاک اسٹون" کہتے ہیں ، اس کی وجہ سے یہ ہے کہ جوڑوں کے اردگرد بائی یوریٹ آف سوڈا اور کیلسیم فاسفیٹ جمع ہو کر چاک اسٹون Chalke Stone کی سی کارکردگی کے حامل ہو جاتے ہیں۔

(III) نقرس حشوی :—

یہ صورت نقرس کے حملے کے بظاہر یک بیک رک جانے کے بعد پیش آتی ہے چنانچہ جوڑوں کا درد موقوف اور بخار زائل ہو جاتا ہے لیکن مرض کا رجحان اندرونی اعضاء کی طرف ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے پیٹ میں درد، قے اور اسہال کی شکایت ہوتی ہے ، ۔ اگر اعضاء تنفس پر مرض کا اثر ہو جائے تو تنفس میں دشواری ہوتی ہے، سعال مزمن اور ذات الریہ ہو سکتا ہے ،——— ——— کلیتین اثر انداز ہوں تو ان کی ۔ اخت، اور افعال میں نقص آجاتا ہے، پیشاب میں رطوبت بیضیہ خارج ہونے لگتی ہے التہاب [illegible] اور التہاب [illegible] حالبین اور حصاۃ مثانہ و الحالبین کی شکایت ہوتی ہے ،———

۔ ۔ ـــــــ قلب کے متاثر ہونے کی صورت میں مقام قلب پر درد محسوس ہوتا ہے، حرکات قلب کے نظم میں فتور پیدا ہو جاتا ہے اور بایاں بطن کسی قدر موٹا ہو جاتا ہے، شرائین بھی سخت اور دبیز ہو جاتی ہیں عظیم قلب اور تشحم قلب تک نوبت آجاتی ہے۔ــــــ
ــــــ اعصاب کے متاثر ہونے کی صورت میں صرع، سکتہ، سدر، دوار، صداع اور مختلف اعضاء مفلوج ہو جاتے ہیں۔

(۱۷) نقرس غیر منتظم :ـــ

اس کی صورت بہت حد تک نقرس حشوی سے مشابہ ہوتی ہے، ــــــ چنانچہ جلد متاثر ہو جائے تو شری، التہاب جلد، نار فارسی اور شور لبنیہ وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے۔ ۔ ۔ آنکھ وغیرہ کے متاثر ہونے کی صورت میں آشوب چشم (نقرسی) اور پردۂ صلبیہ میں سوزش ہوتی ہے، ــــــ ملحوظ رہے کہ موروثی نقرس میں نقرس حشوی اور نقرس غیر منتظم کی علامات کثیر الوقوع ہیں ۔

تفریقی علامات

نقرس Gout	وجع المفاصل Arthritis
۱۔ عام طور پر موروثی ہوتا ہے۔	۱ ۔ شاذ و نادر موروثی ہوتا ہے،
۲ ۔ مردوں میں، ۳۵ ـــ ۴۰ سال کی عمر میں کثیر الوقوع ہے،	۲ ۔ مردوں، عورتوں میں ۲۵ ـــ ۳۰ سال کی عمر میں یکساں طور پر کثیر الوقوع ہے،
۳ ۔ امیر اور عیش پرستوں میں کثیر الوقوع ہے ۔	۳ ۔ غریب اور جفاکش لوگوں میں کثیر الوقوع ہے،
۴ ۔ مرض کا حملہ رات کے پچھلے پہر ہوتا ہے ۔	۴ ۔ کسی بھی وقت ہو سکتا ہے،
۵ ۔ مقام مرض چھوٹے جوڑ، بالخصوص پیر کے انگوٹھے ہوتے ہیں، حملہ	۵ ۔ بڑے اور درمیانی درجہ کے جوڑ مبتلائے مرض ہوتے ہیں)، درد

کے وقت جوڑ چمکدار اور متورم ہوتا ہے، اس کے اوپر کی وریدیں نمایاں ہوتی ہیں، افاقہ کے بعد جلد اترتی ہے، جوڑ بے ڈول بھی ہوسکتا ہے،	نسبتاً ہلکا ہوتا ہے، آرام کے بعد متاثر حصہ کی کھال نہیں اترتی۔
۶ - عام طور سے درد، ایک جوڑ سے دوسرے جوڑ کی طرف منتقل نہیں ہوتا۔	۶ - التہاب ایک عضو سے دوسرے عضو کی طرف منتقل ہوجاتا ہے،
۷ - درد، دورہ کی شکل میں ہوتا ہے،	۷ - درد ہمیشہ رہتا ہے۔
۸ - بخار عام طور سے ۱۰۳ ف سے زیادہ نہیں ہوتا اور صبح کو کم / ختم ہوجاتا ہے،	۸ - بخار شدید اور یکساں رہتا ہے۔
۹ - دورہ سے پہلے اور دورہ کی حالت میں پیشاب میں حامض بولی کم اور رطوبت بیضیہ زیادہ مقدار میں خارج ہوتی ہے۔	۹ - پیشاب پیلا ہوتا ہے اور اس میں رطوبت بیضیہ کم ہوتی ہے،
۱۰ - پیشاب قلیل مقدار میں تیز رنگ کا ہوتا ہے۔	۱۰ - زیادہ مقدار میں ہوتا ہے،
۱۱ - مقام ماؤف پر خارش محسوس ہوتی ہے۔	۱۱ - خارش محسوس نہیں ہوتی۔
۱۲ - پسینہ میں کوئی خاص کیفیت نہیں پائی جاتی۔ اور نسبتاً قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے،	۱۲ - پسینہ میں ترشی ہوتی ہے۔ اور زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے۔
۱۳ - عام طور سے قلبی عوارض نہیں ہوتے حشوی / غیر منتظم صورت میں قلبی عوارض ہوسکتے ہیں،	۱۳ - عام طور سے قلبی عوارض بھی ہوتے ہیں۔

۱۴- رسوب عام طور سے جیری و رملی ہوتا ہے،	۱۴- رسوب جیری و رملی نہیں ہوتا۔

تفریقی علامات

نقرس مزمن Chronic Gout	التہاب مفصلی تشویہی Deformans Arthritis
۱- عام طور سے موروثی ہوتا ہے۔	۱- موروثی نہیں ہوتا۔
۲- مردوں میں کثیرالوقوع ہے۔	۲- عورتوں میں کثیرالوقوع ہے۔
۳- مرض دوری نوعیت کا ہوتا ہے۔	۳- مرض رفتہ رفتہ بڑھتا جاتا ہے،
۴- کلوی عوارض (گردے کی پیچیدگیاں) کثیرالوقوع ہیں۔	۴- کلوی عوارض نہیں ہوتے۔
۵- نمایاں بدوضعی اور تحجر عام طور سے نہیں ہوتا۔	۵- تحجر اور بدوضعی نمایاں ہوتی ہے،
۶- تیزاب بولی کثیر مقدار میں ہوتا ہے،	۶- تیزاب بولی زیادہ مقدار میں نہیں ہوتا۔
۷- مفاصل وغیرہ میں جیری اور رملی رسوب پایا جاتا ہے۔	۷- جیری اور رملی رسوب نہیں پایا جاتا۔

اصول علاج

- تسکین درد کی تدابیر کریں،
- خلط غالب کا تنقیہ کریں،
- دفع قبض کا اہتمام کریں،
- یورک ایسڈ کی تولید میں معاون غذاؤں سے احتراز کرائیں،
- سرد مرطوب آب و ہوا اور مقامات پر قیام سے احتراز کرائیں،
- محلل ادرام ادویہ استعمال کرائیں،

○ ـــــــ حشوی عوارض کی صورت میں ان کا ازالہ/تدارک کریں۔

○ ـــــــ مدرات اور معرقات (پیشاب اور پسینہ لانے والی دوائیں) استعمال کرائیں،

علاج

○ ـــــــ نقرس حاد میں دورۂ مرض کے وقت درج ذیل تدابیر اختیار کریں

متاثرہ عضو کو اونچا رکھیں/ نیچے کوئی تکیہ وغیرہ رکھ دیں اور فلالین/ روئی سے ڈھک کر کے حرارت کو روکنے اور برودت کو نہ سرایت کرنے والی شے اوپر سے لپیٹ دیں،

○ ـــــــ وقفۂ مرض کی حالت میں کھلی فضا اور پاکیزہ ماحول میں رہنے کی ہدایت کریں۔ خفیف ورزش اور گرم/ سرد پانی سے (موسم کے اعتبار سے) غسل کرنے کی تاکید کریں،

○ ـــــــ غلبۂ خون کی صورت میں حسب ضرورت ہفت اندام/باسلیق کی فصد کھولیں اور خوردنی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں،

تخم کاسنی، تخم کشنیز، گل سرخ، ہر ایک ۷ گرام، تخم کاہو ۳ گرام، شاہترہ ۶ گرام، عناب ۵ عدد، ـــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں، ـــــــ ۵ - ۷ دن بعد اسی نسخہ میں ان دواؤں کا اضافہ کریں، ـــــــ مغز فلوس خیار شنبر ۶۰ گرام، ترنجبین ۱۲ گرام بھگو دیں اور مل چھان کر ملائیں، ـــــــ تبرید کے لیے درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں، لعاب اسپغول ۷ گرام، لعاب بہدانہ ۳ گرام پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں،

○ ـــــــ غلبۂ صفرا کی صورت میں تنقیہ کے لیے یہ نسخہ بروئے کار لائیں،

گل سرخ ۱٫۵ گرام، سورنجان ۱٫۷ گرام، صبر ایک گرام، سقمونیا ۵، ملی گرام،

——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر گولیاں بنائیں اور مریض کو کھلائیں، یہ ایک خوراک ہے،

تسکین درد اور تعدیل مزاج کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں

سورنجان شیریں، عدس مقشر، ہر ایک ۵۰ گرام، استخوان سوختہ ۱۲ گرام، نبات سفید ہموزن جملہ ادویہ، ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۷ - ۹ گرام کھلائیں۔

نقرس حاد میں خوردنی طور پر یہ نسخے بھی مفید ہیں

تخم خربزہ، تخم خیار، سورنجان، ہر ایک ۱۲ گرام، افیون ایک گرام، نبات سفید ہموزن جملہ ادویہ، ——— تمام دواؤں کو باریک کریں اور ۱۲ گرام صبح، شام کھلائیں،

ماہودانہ ۷، ۱۰ گرام روزانہ کھلائیں

عدس بریاں ۳۰ عدد ۴۰ دن تک نہار منھ کھلائیں

سورنجان، مصطگی رومی، نبات سفید ہموزن، ——— تینوں کو باریک کر کے ۵، ۱۰ گرام رات کو نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

○ ——— خارجی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں، ملحوظ رہے کہ سرد اور مخدر دواؤں کا استعمال صرف شدید درد میں ہی کیا جانا چاہیے اور درد رفع ہو جانے پر ان کا استعمال قطعاً روک دینا چاہیے۔

برگ کشنیز باریک پیس کر جوڑوں پر لگائیں۔

آرد حلبہ، آب کرنب، سرکہ، باہم ملا کر ضماد کریں۔

گل سرخ، صندل سفید، صندل سرخ، گل ارمنی، ہر ایک ۳۵ گرام، مامیثا ۱۲ گرام، فوفل، سفیدہ کاشغری، ہر ایک ۶ گرام، ——— تمام دواؤں کو آب کاہو اور سرکہ میں پیس کر لگائیں، ——— شدید درد کی صورت میں افیون ۳ گرام کا اضافہ کر سکتے ہیں، ——— شدت درد میں یہ نسخے بھی استعمال کرا سکتے ہیں،

خشخاش سیاہ مل کر پیس لیں اور ضماد کریں،

افیون، زردی بیضۂ مرغ باہم ملا کر ضماد کریں،

زعفران، ۲ گرام، افیون ۵، ۲ گرام کو عورت کے دودھ میں پیس کر ضماد کریں۔

بابونہ، بنفشہ کو پانی میں جوش دے کر مقام مرض پر دھار کریں،
صندل سرخ کو عرق گلاب، سرکہ، آب ترفہ میں پیس کر لیپ کریں،
محلل کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں
موم سفید ۱۲ گرام کو روغن سوسن ۲۵ ملی لیٹر میں پگھلا کر لعاب تخم حلبہ، لعاب تخم کتان،
ہر ایک ۱۲ گرام پانی میں نکال کر اس میں ملائیں اور ضماد کریں۔

○ ——— نقرس مزمن میں یہ نسخے استعمال کرائیں

سورنجان شیریں ۲۵ گرام، سنا مکی، گل سرخ، ہر ایک ۱۸ گرام، تربد موصوف،
مغز بادام شیریں، پوست ہلیلہ زرد، ہر ایک ۱۲ گرام، رب السوس، مصطگی، ہر ایک ۶ گرام،
زعفران ۵۰۰ ملی گرام، نبات سفید ۳۵ گرام ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر
سفوف تیار کریں اور ۷ — ۱۲ گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں،
عشبہ، چوب چینی، ہر ایک ۶۰ گرام، سورنجان شیریں ۲۵ گرام، گاؤزبان، گل سرخ،
سنائے مکی، ہر ایک ۱۲ گرام۔ برادہ صندل سرخ، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی، بلیلہ، آملہ، ابریشم
مقرض، ہر ایک ۵، ۱۱ گرام، ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد کے قوام
میں حسب دستور معجون بنائیں اور ۱۲ گرام، صبح، شام کھلائیں،
مدر کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں
برگ سداب خشک، اجوائن ۱۱ سہل، تخم کرفس، بادیان، دو قو، ہر ایک ۲۴ گرام، قوما
مغز بادام تلخ، سنبل الطیب، زراوند مدحرج، قسط، ہر ایک ۶ گرام، ——— تمام
دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور ۵، ۳ گرام، غذا لینے کے ۳-۴ گھنٹے بعد
کھلائیں،
خارجی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں
انجیر کے دودھ میں آرد جو خوب ملا کر ضماد کریں،
انجیر، حلبہ کو سرکہ میں جوش دے کر باریک پیس لیں اور ضماد کریں،
کبریت، نطرون کو سرکہ میں حل کر کے لگائیں
کف دریا، مغز پنبہ دانہ، حب البان ——— تمام دواؤں کو سرکہ میں پیس کر
لیپ کریں،

میعہ سائلہ، جند بید ستر، مر مکی، صبر، اقاقیا، فرفیون ہموزن کو شراب کہنہ میں پیس کر طلاء کریں۔

بزرالبنج سفید، شراب کہنہ میں پیس کر طلاء کریں۔

○ ———— نقرس حشوی / غیر منتظم میں بھی نقرس مزمن کے ذیل میں بیان کردہ دوائیں استعمال کرائیں، ———— درج ذیل نسخے بھی مفید ہیں،

تخم ترب، سکنی (خربق) کو سکنجبین عنصلی میں بھگو دیں اور شیرہ حاصل کر کے نوش کرائیں، قے آکر جسم سے غلیظ مواد کا اخراج ہوگا، ———— ۱ دن کے وقفہ سے یہ نسخہ تدبیر ۳ مرتبہ بروئے کار لائیں، تنقیہ کے بعد یہ نسخے استعمال کرائیں،

صبر سقوطری، پوست ہلیلہ کابلی، سورنجان شیریں، ہر ایک ۵۰ گرام، ———— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب ادرک / گھیکوار کے پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور ۳ گرام، صبح، شام ہمراہ پانی کھلائیں،

عود بلسان ۶ گرام، بزرالبنج، فلفل، ہر ایک ۱۵ گرام، اشق، ساذج، فرفیون، عاقر قرحا، بیخ لفاح، سداب، سلیخہ، سنبل الطیب، تخم کرفس، ہر ایک ۱۸ گرام، زعفران، افیون، ہر ایک ۳۰ گرام، ———— تمام دواؤں کو باریک پیس کر شہد کے قوام میں حسب دستور معجون بنائیں اور ۱ — ۱٫۵ گرام استعمال کرائیں،

ایارج فیقرا ۳۵ گرام، شحم حنظل، قنطوریون، ہر ایک ۱۲ گرام، فرفیون ۷ گرام، بوزیدان، سورنجان، ماہیز ہرج، ہر ایک ۱۱٫۵ گرام، تربد سفید ۳۲ گرام، شیطرج، خردل، فلفل، جند بید ستر، حلتیت، سقمونیا مدبر، مقل، زنجبیل، ہر ایک ۵ گرام، ———— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آب ادرک میں گولیاں بنائیں اور ۵ — ۱۰ گرام استعمال کرائیں،

خارجی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

بابونہ کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے اس جوشاندہ سے گرما گرم نطول کریں۔ اس کے بعد یہ طلاء / استعمال کرائیں

میعہ سائلہ، جند بید ستر، مر مکی، فرفیون، اقاقیا، صبر، ہموزن ———— تمام دواؤں کو شراب کہنہ میں پیس کر تھوڑا سا عرق گلاب حل کر کے طلاء کریں۔

افیون ۳۵ گرام ، کچلہ ۵ عدد ، روغن کنجد ۲۵۰ ملی لیٹر ، گائے کا دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر ، افیون کو دودھ میں حل کریں اس کے بعد روغن کنجد اور حب ازراقی (کچلہ) ڈال کر لوہے کی کڑاہی میں رکھ کر نرم آنچ پر پکائیں ، جب دودھ حل ہوجائے اور تیل باقی بچے رہے تو چھان کر مقام مرض پر مالش کریں ۔

یہ روغن بھی مفید ہے ،

فوہ (مجیٹھ) ۱۲۰ گرام ، نرکچور ۹۵ گرام ، سعد کوفی ، سورنجان تلخ ، ساذج ، قرنفل ، دارچینی ، زردچوب ، دارہلد ، عودغرقی ، ہرایک ۱۲ گرام ، کائیفل ، چھڑیلہ ، تج ، ہرایک ۵۰ گرام ، دانہ ، ہیل خورد ۳۵ گرام ، صندل سفید ، چوب میدہ ، کچلہ ، ہرایک ۲۵ گرام ، سنبل الطیب ۱۲٫۵ گرام ، جلوتری ۶ گرام ۔ — تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے عرق گلاب ایک لیٹر میں ۲۴ گھنٹے تک بھگونے رکھیں ، پھر اس کو قلعی دار برتن میں جوش دیں ، جب تمام پانی اڑ جائے تو روغن کنجد ۱۵۰۰ ملی لیٹر ڈال کر پکائیں ، جب تمام پانی (ادویہ میں جذب شدہ) ، خشک ہو جانے اور صرف روغن بچے رہے تو اتار کر سرد کر کے چھان لیں اور ایک بوتل میں منھ بند کر کے ، دن تک زمین میں گاڑے رکھیں اس کے بعد نکال کر رات کے وقت متاثر مفاصل پر مالش کریں ۔

○ —— —— دیگر حشوی عوارض کی صورت میں ان کا ازالہ کریں ۔

—○—

وجع الظہر

BACKACHE

اس مرض میں عمود الفقری (ریڑھ کی ہڈی یہ Vertebral Column) کے بعض / تمام حصوں میں درد ہوتا ہے ۔ ــــــــ عورتوں میں یہ درد قطنی عجزی خطہ (Lumbo-Sacral Region) میں کثیر الوقوع ہے ۔ ــــ بحیثیت مجموعی پشت کا درد اس دور میں ہر دوسرے شخص کو پریشان کرتا ہے ۔

اسباب

مزاج :۔

(i) سوء مزاج بارد

(ii) سوء مزاج یابس

امراض کلیہ :۔

(i) ضعف کلیہ

(ii) وجع الکلیہ

(iii) حصاۃ الکلیہ

(iv) استسقاء الکلیہ

اخلاط :-

(I) غلبۂ خلط بلغمی

(II) غلبۂ خلط لزج مع ریاح

نسائی :-

(I) اختناق الرحم
(II) ایام حیض کا قریب آنا
(III) سیلان الرحم
(IV) میلان الرحم
(V) حوضی سرایت / حوضی نو ساختیں
(VI) عنق الرحم کے بعض امراض
(VII) دردِ زہ / وضع حمل کی تکالیف

امراض ظہر :-

(I) دیر تک پشت ٹیڑھی کر کے بیٹھنا
(II) عجزی حرقفی رباطات (Sacroiliac Ligament)
اور قطنی عجزی (Lumbo-Sacral Ligament) پر دباؤ پڑنا / وزنی چیز
اٹھانا، مشقت کا کام کرنا
(III) قطنی فقرات (کمر کے مہرے) کا اپنی وضع پر نہ رہنا
(IV) فقرات (مہروں) میں کسی بھی طرح کا التہاب
(V) فقرات میں تحجر پیدا ہو جانا

متفرقات :-

(I) ادویاتی تسمم

(II) سمیت آتشک
(III) سمیت نقرس
(IV) فساد خون عمومی
(V) امتلاء شریان اعظم، اجوف
(VI) کثرت مباشرت
(VII) کثرت مے نوشی
(VIII) بحران
(IX) پھیپھڑے کا ورم / قرحہ
(X) حالبین کی بعض غیر طبعی حالتیں

علامات

سوء مزاج بارد / یابس میں پشت پر درد کے ساتھ ان کی مخصوص علامات بھی پائی جاتی ہیں، سوء مزاج حار میں جسمانی درجۂ حرارت بھی بڑھا ہوا ہوتا ہے، نبض عظیم چلتی ہے، سوء مزاج یابس کی صورت میں کثرت استفراغ وغیرہ کی روئیداد بھی پائی جاتی ہے، سوء مزاج بارد میں چلنے پھرنے، گرم تدابیر سے راحت ملتی ہے اور آرام، برودت وغیرہ کی صورت میں، درد میں اضافہ ہو جاتا ہے

امراض کلیہ مرض کا سبب ہوں تو علامات کا ظہور بھی انہی کے مطابق ہوتا ہے ، چنانچہ مقام درد کمر ہوتا ہے اور قوت باہ بھی کسی قدر ضعیف ہوتی ہے ،

غلبۂ بلغم کی صورت میں درد بتدریج شروع ہوتا ہے اور اس کی نوعیت ثقیل مزمن ہوتی ہے، جسمانی نقل و حرکت اور ریاضت و ورزش وغیرہ کرنے سے درد میں کمی ہو جاتی ہے، اس کے برخلاف ٹھنڈی اور بلغم پیدا کرنے والی غذائیں لینے سے درد اور ثقل میں اضافہ ہو جاتا ہے، ملمس بھی سرد ہوتا ہے،

ریاح کے غلبہ کی صورت میں درد تمدد اور ثقل کے ساتھ جگہ بدلتا ہوا محسوس ہوتا ہے، گرم، کاسر ریاح ادویہ سے راحت ملتی ہے اور ثقیل و نفاخ غذاؤں سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

نسائی اسباب کی صورت میں، اسباب کا تقدم خود بہت بڑی علامت ہے، ـــــ

ـــــ عجزی حرقفی رباط پر دباؤ پڑنے کی صورت میں درد خفیف سے ناقابل برداشت حد تک ہوتا ہے، ابتداء میں تو صبح کو اٹھنے کے بعد درد کا احساس نہیں ہوتا لیکن دن میں درد کسی قدر شدت کے ساتھ محسوس ہوتا ہے، جسم کی وضع بدلنے پر بھی درد میں کمی یا اضافہ ہوتا رہتا ہے، بہت زیادہ کام کرنے کی روئیداد ملتی ہے، پشت کو سہارا دے کر آرام کرنے کی صورت میں درد نہایت شدید ہوتا ہے اور کسی طرح خارجی دباؤ اس کو مزید دردناک بنا دیتا ہے،

فقرات میں التہاب کی صورت میں درد کی ابتداء نہایت شدت سے ہوتی ہے اور مزمن ہو جانے کی صورت میں رفتہ رفتہ درد میں بھی کمی واقع ہو جاتی ہے اور نوعیت مزمن ہو جاتی ہے، ورزش سے درد میں اضافہ اور آرام واستراحت سے افاقہ ہوتا ہے،

مفاصل میں تحجر کی صورت میں، تحجر کی دوسری علامات بھی پائی جاتی ہیں، ـــــ

شریان اعظم اور رجوف کے امتلاء کی صورت میں درد ساری پشت میں محسوس ہوتا ہے اس کے ساتھ حرارت اور غلبۂ خون کی دوسری مخصوص علامتیں بھی پائی جاتی ہیں،

ادویاتی تسمم یا دموی فساد کی صورت میں درد کے ساتھ ان کی اپنی مخصوص علامتیں بھی ضرور موجود ہوتی ہیں جن سے تشخیص مرض اور تعیین سبب میں کوئی دشواری پیش نہیں آتی۔

اصول علاج

- ـــــ تسکین درد کی تدابیر کریں،
- ـــــ سوء مزاج حار / بارد / یابس کی صورت میں تعدیل مزاج کریں،
- ـــــ امتلاء عروق کی صورت میں فصد کھولیں،
- ـــــ غلبۂ بلغم کی صورت میں اس کا نضج و تنقیہ کریں،
- ـــــ حسب ضرورت ترک ریاضت / ریاضت کی تاکید کریں،
- ـــــ رفع قبض کا اہتمام کریں،
- ـــــ دیگر اسباب کی صورت میں ان کا ازالہ کریں۔

علاج

○ ـــــــ تسکین درد کے لیے درج ذیل نسخے استعمال کرائیں اور استعمال سے قبل مرض کے سبب اور مریض کے مزاج کو مد نظر رکھیں،

پیٹھ کو روغن سے چرب کریں، اس کے بعد ہالون، پانی میں پیس کر طلاء کریں اور دھوپ میں بیٹھائیں۔

روغن زنبق ۱۰ ملی لیٹر، جند بیدستر، فرفیون، میعہ، ہر ایک ۲ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو روغن زنبق میں حل کر کے مقام درد کی مالش کریں۔

روغن بابونہ، روغن بنفشہ، ـــــــ دونوں کو ملا کر مالش کریں،

○ ـــــــ غلبۂ بلغم کی صورت میں یہ نسخے استعمال کرائیں،

نسخہ منضج بلغم :۔

سورنجان، عنب الثعلب، بادرنجبویہ، پوست بیخ بادیان، پوست بیخ کاسنی، ہر ایک ۷ گرام، بسفائج ۵ گرام، اذخر ۴ گرام، مویز منقیٰ ۵ ۲ گرام، انجیر زرد ۴ عدد، ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں اس کے بعد مل چھان کر گلقند عسلی ۵ ۲ گرام، حل کر کے نوش کرائیں، ـــــــ جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو تنقیہ کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ مسہل بلغم :۔

ایارج فیقرا، تربد، ہر ایک ۹ گرام، حب النیل، غاریقون مغربل، انیسون، ہر ایک ۵،۴ گرام، شحم حنظل، نمک سانبھر، ہر ایک ۲ گرام، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق بادیان میں گوندھ کر دانۂ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں، اور ۳ ـــ ۷ گرام گولیاں چاندی کے ورق میں لپیٹ کر رات کے آخری حصہ میں ہمراہ عرق بادیان، عرق گاؤزبان / آب تازہ استعمال کرائیں، اس کے بعد مریض کو سونے کی ہدایت کریں اور صبح کو [illegible] کو دوبارہ نوش کرائیں۔

غلبۂ بلغم میں یہ نسخے بھی مفید ہیں
اسگند ناگوری، زنجبیل، ہرایک ۲۵ گرام، نبات سفید ۳۵ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کا سفوف تیار کرکے ۶ گرام کھلائیں،

زنجبیل، فلفل سیاہ، شیطرج ہندی، زراوند مدحرج، خصیۃ الثعلب، مغز چلغوزہ، نارجیل تازہ، بیخ بابونہ، ہرایک ۳۵ گرام، تخم بابونہ ۱۸ گرام، مویز منقی ۱۰۸ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر دوگنا شہد کے قوام میں ملاکر حسب دستور معجون بنائیں اور ۶ گرام، کھلائیں، اسگند ناگوری، تخم قرطم، بادیان، ہرایک ۶ گرام، مویز منقی ۹ عدد، ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان کر نوش کرائیں،

قرنفل، جوزبوا، گل سرخ، بسباسہ، زعفران، زرنباد، خولنجان، سعد کوفی، ہرایک ۴ر۵ گرام، دار فلفل، زنجبیل، عاقرقرحا، جدوار خطائی، ہرایک ۹ گرام، دارچینی، فلفل سیاہ، قاقلہ، سورنجان، مصطگی، سنا مکی، بوزیدان، اندر جو شیریں، ہرایک ۱۲ گرام، چوب چینی ۱۳۵ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین شہد کے قوام میں حسب دستور معجون بنائیں اور ۵ گرام ہمراہ عرق عشبہ ۶۰ ملی لیٹر استعمال کرائیں،

سورنجان شیریں، تربد سفید، ہرایک ۴ر۵ گرام، صبر سقوطری ۲ر۵ گرام، حب النیل، غاریقون، انیسون، ہرایک ایک گرام، مقل ازرق، مصطگی، ہرایک ۵۰ ملی گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی سے گوندھ کر گولیاں بنائیں اور ۳ گرام، بوقت خواب کھلائیں،

○ ـــــــ امتلاء عرق کی صورت میں فصد کھولیں،
اور خوردنی طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں،

بنفشہ، نیلوفر، تخم کاسنی، اصل السوس، ہرایک ۱۰ر۵ گرام، عنب الثعلب ۱۸ گرام، سنا مکی ۲۵ گرام، تربد ۲ر۵ گرام ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں بھگو دیں اور صبح کو خفیف جوش دے کر مل چھان کر محفوظ کریں اور مغز فلوس خیار شنبر، ترنجبین، ہرایک ۶۰ گرام کو علاحدہ سے پانی میں مل چھان کر اس میں ملاکر نوش کرائیں،

عناب ۵۰۰ گرام کو نیمکوب کرکے ۲ لیٹر پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر ۱۵۰۰ گرام شکر ملاکر شربت کا قوام تیار کریں اور ۲۵ ـــ ۵۰ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

○ ——— ریاح کی صورت میں یہ نسخے استعمال کرائیں ،

حلتیت (ہینگ) بریاں ۴۸ گرام ، زنجبیل ۲۵ گرام ، نمک سیاہ ، نمک لاہوری ، ہرایک ۲۵ گرام ، شونیز ، پوست ہلیلہ ، آملہ ، پوست ہلیلہ کابلی ، اجوائن دیسی ، کباب چینی ، پیپل خورد ، پیپلامول ، مصطگی ، فلفل سیاہ ، فلفل دراز ، قرنفل ، خولنجان ، ہرایک ۱۲ گرام ، — — تمام دواؤں کو پیس کر عرق لیموں ، آب گھیکوار ، آب ادرک میں ڈالیں ، مذکورہ عرقیات دوا سے ۲ سینٹی میٹر اوپر تک رہیں ، اس کے بعد خوب کھرل کر کے پانی خشک کرنے کی سعی کریں ، اور جب پانی خشک ہو جائے تو دوبارہ ، سہ بارہ پانی ڈال کر کھرل کریں ، اس کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۱-۲ گولیاں غذا لینے کے ایک گھنٹے بعد ہمراہ آب تازہ کھلائیں ،

زنجبیل ۴۵ گرام ، نمک سانبھر ، نمک سیاہ ، ہرایک ۱۲۰ گرام ، فلفل دراز ، قرنفل ، گندھک آملہ سار مدبر ، ہرایک ۸ گرام ، پیپل خورد ۷ گرام ، — ہر دوا کو علاحدہ علاحدہ کوٹ چھان کر عرق لیموں کاغذی میں کھرل کر کے خشک کریں اور یہ عمل ۷ بار کریں ، اس کے بعد چنے کے برابر حبوب بنائیں اور ۲-۳ گولیاں بعد غذا کھلائیں ،

تنکار (سہاگہ) ۲۵ گرام ، اجوائن خراسانی ۳۰ گرام ، فلفل سیاہ ۴۴ گرام ، صبر سقوطری ۲۱۶ گرام ، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر مغز گھیکوار کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ۱-۳ گولیاں بعد غذا ، دونوں وقت ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں ۔

○ کثرت مباشرت کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں ۔

مغز مرکنج خشک ، نارجیل تازہ ، خصیۃ الثعلب ، خشخاش سفید ، ہرایک ۲۵ گرام ، مغز پستہ ، مغز بادام ، مغز فندق ، مغز حبۃ الخضراء ، مغز اخروٹ ، مغز حب الزلم ، مغز چلغوزہ ، ماہی روبیاں ، شقاقل مصری ، بہمن سرخ ، بہمن سفید ، تودری سرخ ، تودری سفید ، خولنجان ، کنجد مقشر ، زنجبیل ، دارچینی ، ہرایک ۱۸ گرام ، برادہ قضیب گاؤ ، سورنجان ، نعناع خشک ، بوزیدان ، ہرایک ۱۴ گرام ، قرنفل ، سنبل الطیب ، سعد کوفی ، کباب چینی ، اندر جو شیریں ، درونج عقربی ، زرنباد ، حب الفلفل ، تخم گزر ، تخم پیاز ، تخم ترب ، تخم شلجم ، تخم شبت ، تخم ہلیون ، ہرایک ۱۰ گرام ، چھریلہ ، جاوتری ، فلفل دراز

جوزبوا ، ہرایک ۶ گرام ، زعفران ، مایہ شتر اعرابی ، مصطگی رومی ، ہرایک ۲ گرام ، عود خام ۹ گرام ، عنبر اشہب ۳ گرام ، مشک ۲ گرام ، ـــــــ تمام دواؤں کو حسب دستور کوٹ چھان کر تین گنا شہد کے قوام میں ملائیں اور اس کے بعد ورق نقرہ ۵۰ عدد ، ورق طلاء ۳۰ عدد ملا کر خوب گھونٹیں ، ـ اور صبح کو ۵ گرام ہمراہ دودھ تازہ استعمال کرائیں ، ـــــــ اس کے بعد شیرہ تخم قرطم ، شیرہ بادیان ، ہرایک ۷ گرام پانی میں نکال کر شربت بزوری ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں ،

○ ـــــــ خارجی طور پر رفع درد کے لیے یہ نسخے بھی مفید ہیں ۔

سورنجان تلخ ، قسط تلخ ، عاقرقرحا ، اسگندھ ناگوری ، دارچینی قلمی ، حلتیت ، لوبان جائفل ، کائفل ، زنجبیل ، ہرایک ایک گرام ، ـــــــ تمام دواؤں کو پیس کر روغن کنجد ۳۰ ملی لیٹر میں ملا کر مالش کریں ،

بزرالبنج ، افیون ، حلتیت ، کافور ، تخم دھتورہ ، سورنجان تلخ ، جائفل ، ہرایک ایک گرام ، ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن تارپین ۲۵ ملی لیٹر میں ملا کر مالش کریں ،

تخم حلبہ ، بنفشہ ، تخم کتاں ، ہموزن ، ـــــــ تینوں دواؤں کو پانی میں پیس کر ضماد کریں ،

روغن گل میں موم کو پگھلا کر لوبان ، مصطگی رومی ، ہرایک ۷ گرام باریک پیس کر ملائیں اور نیم گرم مالش کریں ،

تازہ دیسی بیگن کے دو ٹکڑے کریں اور زرد چوب (ہلدی) بھی ہرایک ۷ گرام ، باریک پیس کر چھڑکیں اور تھوڑا سا گھی ملا کر نیم گرم حالت میں مقام ماؤف پر رکھیں ،

روغن بلساں گرم کر کے روغن جند بیدستر میں ملا کر مالش کریں ۔

درد کے رفع ہونے کے بعد اگر عضلات میں صلابت پیدا ہو جائے تو تخم کنجد ہمراہ مغز ساق گاؤ ضماد کریں ۔

○ ـــــــ ـــــــ امراض کلیہ ، امراض مفاصل اور نسائی امراض ، سبب مرض ہوں تو ان امراض کے ذیل میں بیان کردہ علاج بروئے کار لائیں ۔
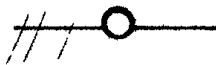
وجع القطن

LUMBAGO

اس مرض میں کمر میں درد ہوتا ہے جو نقل و حرکت سے بڑھ جاتا ہے، اور دوسری مرضی علامات کا باعث ہوتا ہے۔

اسباب

(I) نقرس/وجع المفاصلی مواد
(II) تھکان/کثرت ریاضت
(III) برودت کا غلبہ
(IV) ضعف/کثرت مباشرت

علامات

علامات مرض کا آغاز عام طور سے یکدیک ہوتا ہے، کمر میں خفیف/شدید درد ہوتا ہے، رات کے وقت درد میں اضافہ ہو جاتا ہے، جسمانی نقل و حرکت بھی ناگوار گزرتی ہے، کسی قدر ضعف اور نقاہت بھی پائی جاتی ہے۔

اصول علاج

- ——— برودت کے غلبہ کی صورت میں گرم تدابیر اختیار کریں،
- ——— تسکین درد کی تدابیر کریں،

○ ——— غلط غالب کا تنقیہ کریں،
○ ——— مقویات استعمال کرائیں، ——— اور مباشرت میں اعتدال کی ہدایت کریں،

علاج

○ ——— سادہ برودت کی صورت میں سینک کریں/ روغن خردل/ روغن قسط کی مالش کریں، روغن سوسن کی مالش کریں، ——— یہ نسخہ بھی مفید ہے،

موم سفید ۶ گرام کو روغن گل ۲۵ ملی لیٹر میں پگھلا کر مصطگی رومی، لوبان، ہر ایک ۶ گرام، کو باریک پیس کر ملائیں اور مقام درد پر نیمگرم مالش کریں،

○ ——— غلبۂ بلغم کی صورت میں تنقیہ کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ منضج بلغم :-

بادیان ۷ گرام، گل بنفشہ ۶ گرام، مویز منقی ۵، ۶ گرام، انیسون، گاؤزبان، ہر ایک ۵ گرام، بیخ کاسنی ۵، ۷ گرام، سونف/ سوں نجان شیریں نیکوفتہ ۲، ۶ گرام، ——— تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ سادہ ۵۰ گرام حل کر کے نوش کرائیں، ——— مسہل کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ مسہل بلغم :-

نسخہ منضج بالا میں تربد سفید ۷ گرام، سنا مکی ۵، ۲ گرام، مغز فلوس خیار شنبرہ ۸ گرام، بھگو کر اور مل چھان کر شیرہ مغز بادام ۵ عدد پانی میں نکال کر اس میں حل کر کے نوش کرائیں،

○ ——— تنقیہ مواد کے بعد درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں

عشبہ مغربی، بسفائج فستقی، افتیمون ولایتی، دار چینی، گاؤزبان، ہر ایک ۲۵ گرام، چوب چینی، صندل سرخ، صندل سفید، گل سرخ، ہر ایک ۱۲ گرام، ہلیلہ سیاہ ۷ گرام، پوست ہلیلہ زرد ۶ گرام، ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر شہد ۵۰۰ ملی لیٹر شکر ۵۰۰ گرام کے قوام میں معجون بنائیں اور ۹ گرام ہمراہ عرق عشبہ ۵۰ ملی لیٹر استعمال کرائیں،

تخم بابونہ ۸ اگرام ، زنجبیل ، فلفل سیاہ ، اشیطرج ہندی ، زراوند مدحرج ، بیخ بابونہ ، مغز چلغوزہ ، نارجیل تازہ ، خصیۃ الثعلب ، ہر ایک ۳۵ گرام ، مویز منقی ۸۰ اگرام ، ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر دوگنے شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں اور صبح کے وقت ، گرام کھلائیں ۔

کشنیز کوہی ، زنجبیل ، سقمونیا مشوی ، گل سرخ ہر ایک ۔ اگرام ، سورنجان شیریں ۹ اگرام ، ہلیلہ زرد ۲۵ گرام ، تربد سفید ۴۸ گرام ، بوزیدان ، ماہیزہرج ، اشیطرج ہندی ، بیخ کبر ، ہر ایک ، گرام ، بادیان ، تخم کرفس ، سمندر جھاگ ، صعتر ، نمک ہندی ، برگ حنا ، فلفل سفید ، ہر ایک ۵ گرام ، ——— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر روغن بادام ۳۵ ملی لیٹر میں چرب کر کے شہد ۵۰۳ ملی لیٹر کا قوام بنا کر ملائیں اور ، گرام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں ،

○——— خارجی طور پر درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں ،

موم سفید ۲ گرام کو روغن گل ۲۵ ملی لیٹر میں پگھلائیں اور گل خطمی ، گل بابونہ ، تخم کتاں ، تخم حلبہ ، آرد جو ، اکلیل الملک ، ہر ایک ۵ گرام ، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں اور روغن بیدانجیر ۲۵ ملی لیٹر ، روغن زیتون ۱۲ ملی لیٹر ملا کر نیم گرم ضماد کریں ،

تخم کتاں ، تخم حلبہ ، تخم خردل کو پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں ۔

———○———

وجع الخاصرہ

FLANK'S PAIN

اس مرض میں خاصر (تہی گاہ ۔ Flank) میں درد محسوس ہوتا ہے، جس کی وجہ سے اٹھتے بیٹھتے تکلیف ہوتی ہے، اور ہر وقت تکان کا احساس ہوتا ہے،

اسباب

(I) غلبۂ بلغم
(II) ضعف کلیہ
(III) جنسی امراض مثلاً

(I) ضعف باہ
(II) جریان
(III) کثرت مباشرت / جلق

علامات

تہی گاہ، کولہے میں ہر وقت درد محسوس ہوتا ہے، اٹھتے بیٹھتے درد میں اضافہ ہوجاتا ہے، تکان کا غلبہ ہوتا ہے، ـــــــ غلبۂ بلغم کی صورت میں برودت کی دوسری علامتیں بھی پائی جاتی ہیں اور گرم تدابیر / دواؤں سے درد کم ہوجاتا ہے، ضعف کلیہ اور ضعف باہ کی صورت میں پنڈلیوں میں پھڑکن ہوتی ہے، جھکنے پر درد بڑھ جاتا ہے، مریض ضعف باہ / کثرت مباشرت / جریان کی شکایت کرتا ہے، بعض اوقات بصارت بھی متاثر ہوتی ہے،

اصول علاج

- ——— غلبہ بلغم کی صورت میں تنقیہ کریں،
- ——— ضعف باہ کی صورت میں مقویات باہ استعمال کرائیں،
- ——— ضعف کلیہ کی صورت میں کلیہ کی تقویت کا اہتمام کریں،
- ——— کثرت مباشرت کی صورت میں ترک مباشرت اس کے بعد مباشرت کم کرنے کی ہدایت کریں،

علاج

- ——— تنقیہ بلغم کی غرض سے یہ نسخے استعمال کرائیں

پوست حنظل، شحم حنظل، ہرایک ۲۵ گرام، بیخ حنظل ۴ گرام، افتیمون ولایتی (صرہ بستہ) سنا مکی، ہرایک ۳۵ گرام، ——— تمام دواؤں کو ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دیں اور جب ۲۵۰ ملی لیٹر رہ جائے تو مل چھان کر شکر سفید ہموزن ملا کر شربت کا قوام بنائیں اور ۲۵ ملی لیٹر، ہمراہ آب گرم نوش کرائیں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے،

زنجبیل ۲ گرام، گل سرخ، اصل السوس، ہرایک ۴ گرام، برگ سنا مکی، تربد، ریوند خطائی، ہرایک ۱۲ گرام، حب النیل ۲۰ گرام، ——— تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر نبات سفید ہموزن کے ساتھ ۹ گرام کھلائیں،

- ——— ضعف کلیہ کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں -

طباشیر، گل ارمنی، گل قبرسی، گل مختوم، صمغ کتیرا، صندل سفید، اقاقیا ہر ایک باریک کردہ، گل سرخ، شادنج عدسی مغسول، تخم خرفہ مقشر، خارخسک پروردہ، ست سلاجیت قلعی کشتہ، ست گلو، مروارید ناسفتہ، ہرایک ۲ گرام، تخم خشخاش، مغز تخم خیارین، ہرایک ۴ گرام، مغز تخم کدو، مغز بادام، مغز فندق، مغز چلغوزہ، موچرس، ہرایک ۳ گرام، ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۳ — ۷ گرام استعمال کرائیں،

- ——— ضعف باہ کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں، ضعف کلیہ

میں بھی مفید ہے،

مغز چلغوزہ، مغز پستہ، تخم خشخاش، کنجد مقشر، مغز فندق، مغز حب الفلفل، مغز حب السمنہ، مغز حبۃ الخضراء، خولنجان، دارچینی، موچرس، ہر ایک ۵ء۲ گرام، مغز نارجیل، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودری سرخ، تودری زرد، ہیل سفید، ہیل کلاں، ہر ایک ۵ء۲ گرام، کشمش ۳ گرام، مویز منقی ۱۱ عدد، خرما ۲ گرام، شقاقل، تخم کرفس، لسان العصافیر، درونج، پودینہ، مصطگی، طباشیر، تال مکھانا، کبابہ، بسباسہ، دارفلفل، زنجبیل، پوست اترج، قرنفل، شم بلیون، تخم ترنج، زرنباد، برادہ چوب، ہر ایک ۲ گرام، سنبل الطیب، عنبر اشہب، زعفران، ہر ایک ایک گرام، ——— تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کر کے قند اور شہد، ہر ایک ۲۵۰ گرام، ترنجبین ۱۲۵ گرام ملا کر معجون بنائیں اور ۲ ——— ۵ گرام استعمال کرائیں،

یہ نسخہ بھی مفید ہے،

بسباسہ، زعفران، دانہ ہیل خورد، دارچینی، قرنفل، بہمن سرخ، بہمن سفید، خولنجان، شقاقل، ہر ایک ۵ء۲ گرام، مشک عنبر، ورق طلاء، ہر ایک ۵ء۰ گرام، موچرس ۵ء۱۲ گرام، نبات سفید ۵ء۲۲ گرام، ——— تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کر کے سفوف بنائیں اور ایک گرام کھلائیں،

○ ——— خارجی طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں،

اسگندھ ناگوری، سورنجان تلخ، قسط تلخ، دارچینی قلمی، حلتیت، لوبان، عاقر قرحا، جائفل، کائپھل، زنجبیل، ہر ایک ایک گرام ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن کنجد ۲۵ ملی لیٹر ملا کر مقام درد پر مالش کریں،

سورنجان تلخ، جائفل، تخم دھتورہ، بذرالبنج، حلتیت، کافور، افیون، ہر ایک ایک گرام، ——— تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن تارپین ۲۵ ملی لیٹر میں ملا کر مالش کریں،

افیون ۲ گرام، شنگرف، قسط تلخ، صبر زرد، ہر ایک ۲ گرام، ——— تمام دواؤں کو آب ادرک میں پیس کر طلاء کریں،

تخم ارنڈ ، نمک لاہوری ، برادہ چوب ، ہرایک ۱۲ گرام ، حلتیت ۶ گرام ، آرد گندم ۱۲۵ گرام ، ــــــــ حسب دستور گوندھ کر ایک طرف روٹی کی طرح پکائیں اور سینک کریں۔

وجع الرکبہ

PAIN IN THE KNEE

اس مرض میں گھٹنوں میں درد محسوس ہوتا ہے جو اٹھنے، بیٹھنے میں کچھ زیادہ ہی محسوس ہوتا ہے،

اسباب

(I) غلبۂ خلط حار / غلبۂ خلط بارد
(II) غلبہ ریح

علامات

گھٹنوں میں ہر وقت درد ہوتا ہے جو نقل و حرکت کی صورت میں بڑھ جاتا ہے۔
اگر درد کا سبب خلط حار ہو تو درد کے ساتھ سوزش بھی ہوتی ہے اور لمس حار محسوس ہوتا ہے،
اور مقام درد سرخ یا زردی مائل ہوتا ہے، ۔ خلط بارد، درد کا سبب ہو تو
متاثرحصہ کا رنگ سفید یا کسی قدر سیاہی مائل ہوتا ہے، غلبۂ خلط بارد کی دوسری علامتیں
بھی پائی جاتی ہیں، درد، سوزش کے بغیر ہوتا ہے، ۔ غلبۂ ریاح کی صورت
میں، درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا ہوا محسوس ہوتا ہے،

اصول علاج

○ خلط غالب کا تنقیہ کریں،

- ــــــــ رفع قبض کی تدابیر کریں/کاسر ریاح ادویہ استعمال کرائیں،
- ــــــــ مسکنات درد استعمال کرائیں،

علاج

- ــــــــ غلبۂ صفراء کی صورت میں منضج و تنقیہ کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں،

نسخۂ منضج صفراء:۔

عنب الثعلب، گل بنفشہ، گل سرخ، شاہترہ، تخم کاسنی، تخم خطمی نیمکوب ہر ایک ۷ گرام، گل نیلوفر ۹ گرام، آلو بخارا، عناب، ہر ایک ۵ عدد، ــــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند آفتابی ۲۵ گرام حل کر کے نوش کرائیں، ــــــــ پانچویں دن درج ذیل نسخہ مسہل استعمال کرائیں،

نسخۂ مسہل صفراء:۔

منضج مذکورہ میں گلقند کی مقدار بڑھا کر ۵۰ گرام کر دیں، ــــــــ اور مغز فلوس خیار شنبر ۶۵ گرام، ترنجبین خراسانی، تمر ہندی مقشر، ہر ایک ۵۰ گرام کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر منضج کے ساتھ ملائیں اور شیرہ مغز بادام شیریں ۵ عدد نکال کر حل کریں اور نوش کرائیں، پیاس وغیرہ لگنے پر کاسنی/عنب الثعلب کا عرق نوش کرائیں، ــــــــ تبرید کی ضرورت ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخۂ تبرید:۔

لعاب بہدانہ ۳ گرام پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے اسپغول مسلم ۶ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

غلبۂ صفراء میں یہ نسخہ بھی مفید ہے،

تودری سرخ، بوزیدان، ہر ایک ایک گرام پیس کر اطریفل صغیر ۱۲ گرام کے ساتھ کھلائیں اور عرق شاہترہ ۸۵ ملی لیٹر میں عرق گلاب ۳۵ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں،

تسکین حرارت کے لیے یہ نسخہ مفید ہے،

شیرہ خارخسک ۶ گرام، شیرہ تخم خیارین ۔۔۔۔۔۔ پانی میں نکال کر نبات سفید ۲۵ گرام، حل کر کے نوش کرائیں،

○ ۔۔۔۔۔۔ غلبہ خون کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کرائیں،

اطریفل صغیر ۱۲ گرام کھلا کر تخم کاسنی نیمکوب ۹ گرام، سورنجان شیریں ۳ گرام، عرق بادیان، عرق مکو، ہر ایک ۵۰ ملی لیٹر میں جوش دیں اور مل چھان کر نبات سفید ۱۰ گرام حل کر کے نوش کرائیں،

سورنجان شیریں ایک گرام، اطریفل ۱۲ گرام میں ملا کر کھلائیں اور شربت بزوری بارد ۲۵ ملی لیٹر عرق کاسنی ۱۰۰ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں، ۔۔۔۔۔۔ نسخہ اطریفل صغیر درج ذیل ہے،

پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، بلیلہ، آملہ مقشر، ہر ایک ۱۰۰ گرام، ۔۔۔ ۔۔۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن گاؤ/ روغن بادام ۱۰۰ ملی لیٹر میں چرب کریں اور ۱۵۰۰ گرام شکر کا قوام بنا کر حسب دستور یہ ادویہ ملا کر اطریفل تیار کریں۔

○ ۔۔۔۔۔۔ غلبہ بلغم کی صورت میں نضج و تنقیہ کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں،

نسخہ منضج بلغم :-

بادیان، پرسیاوشاں، اصل السوس، سورنجان، تخم خطمی، ہر ایک ۳ گرام، بیخ بادیان، بیخ کرفس، بیخ کاسنی، ہر ایک ۶ گرام، انجیر زرد ۵ عدد، مویز منقی ۹ عدد، سپستاں ۲۰ عدد ۔۔۔۔۔۔ تمام دواؤں کو پانی میں رات کے وقت بھگو دیں اور صبح کو خفیف جوش دے کر مل چھان کر گلقند ۲۵ گرام حل کر کے نوش کرائیں، ۔۔۔۔۔۔ جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو تنقیہ کی غرض سے درج ذیل مسہل استعمال کرائیں،

نسخہ مسہل بلغم :-

پوست ہلیلہ زرد، سورنجان، شحم حنظل، تربد سفید، مقل، ہم وزن ۔۔۔۔۔۔ تمام دواؤں کو پیس کر گولیاں بنائیں اور ۳ گرام ہمراہ آب گرم استعمال کرائیں، ۔۔۔۔۔۔

تنقیہ کے بعد یہ نسخہ استعمال کرائیں،

تخم کرفس، بادیان، سمندر جھاگ، فلفل سفید، صعتر فارسی، نمک ہندی، برگ حنا ہرایک ۵ گرام، شیطرج ہندی، بیخ کبر، بوزیدان، ماہیز ہرج، ہرایک ۷ گرام، کشنیز کوہی، گل سرخ، سقمونیا مدبر، زنجبیل، ہرایک ۱۰ گرام، سورنجان شیریں ۱۹ گرام، ہلیلہ زرد ۲۵ گرام، تربد سفید ۵۰ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو باریک کر کے روغن بادام ۳۵ ملی لیٹر میں چرب کریں اور شہد خالص ۵۳۰ ملی لیٹر کے قوام میں سفوف کردہ دواؤں کو ملا کر معجون بنائیں اور ۷ گرام استعمال کرائیں۔

○ ــــــ خارجی طور پر درج ذیل تدابیر / دوائیں بروئے کار لائیں،

برگ حنا پیس کر مقام درد پر لگائیں، ـــ ـــ غلبۂ خلط حار میں مفید ہے،

آرد جو ۳ گرام، مشک بز ۴ گرام، دونوں کو پیس کر سرکہ اور روغن زیتون میں ملا کر ضماد کریں، غلبۂ خون کی صورت میں باسلیق کی فصد کھولیں،

خلط بارد کی صورت میں یہ تدابیر بروئے کار لائیں،

برگ کنیر کو پانی میں جوش دیں، اس کے بعد باریک پیس کر روغن بابونہ ملا کر ضماد کریں،

صابن، سورنجان، حنا، ہموزن، ــــــ تینوں کو پیس کر ضماد کریں،

برگ پنوارہ کو روغن زرد میں پکا کر ضماد کے طور پر لگائیں،

روغن تخم سیجنہ سے مالش کریں،

حنظل ۲ عدد، کو ۵۰۰ ملی لیٹر میں خوب جوش دیں، جب پانی نصف رہ جائے تو اتار کر مل چھان لیں اور روغن زیتون ۵۸ ملی لیٹر ڈال کر دوبارہ جوش دیں، جب نصف رہ جائے تو حب القارہ ۱۲ گرام پیس کر اس میں ڈال کر مزید جوش دیں جب تمام پانی اڑ جائے تو اتار کر سورنجان، بیخ بنفشہ، حنا، خشک، ہرایک ۳ گرام پیس کر ملائیں اور مقام درد پر لگائیں۔

یہ نسخہ نقوع بھی مفید ہے،

پوست بیخ کرفس، سورنجان، بوزیدان، شکاعی، بادآورد، اکلیل الملک، قیصوم، بابونہ، سداب، ہموزن، ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر مقام درد پر نطول کریں، اس کے بعد خشک کر کے روغن کی مالش کریں۔

○ ــــــ غلبۂ ریاح کی صورت میں کاسر ریاح کے طور پر یہ نسخہ استعمال کرائیں

زیرہ سیاہ ، زیرہ سفید، ہرایک ۱۴ گرام ، پودینہ ، فلفل ، دارفلفل ، فلفل موبہ ، سلیخہ ، بورۂ ارمنی ، زنجبیل ، سداب ، ہلیلہ زرد ، ہلیلہ سیاہ ، گل سرخ ، وج ، شبت ، نانخواہ ، دانۂ ہیل ، ہرایک ۲۱ گرام ، سنا مکی ، تربد ، ہرایک ۷۰ گرام ، _______ تمام دواؤں کو پیس کر شہد دوگنا ، نبات سفید ہموزن کے قوام میں ملاکر حسب دستور جوارش بنائیں اور ۷ — ۱۲ گرام ، عرق بادیان کے ساتھ استعمال کرائیں ۔

وجع الساقین

PAIN IN THE LEGS

اس مرض میں پنڈلیوں میں درد ہوتا ہے، جو چلنے پھرنے سے اور بھی زیادہ ہو جاتا ہے، اکثر اوقات نقل وحرکت دشوار ہو جاتی ہے،

اسباب

(I) امراض معدہ وامعاء

(i) ضعف ہضم
(ii) اسہال دموی / اسہال حاد
(iii) زحیر
(iv) قوت ہضم سے زیادہ کھانا
(v) بواسیر دموی

(II) اعضاء رئیسہ کا ضعف
(III) غلبۂ اخلاط
(IV) بعض مزمن امراض
(V) خون حیض کا زیادہ مقدار میں آنا / سیلان الرحم
(VI) دوالی
(VII) زیادہ دیر تک کھڑے رہنا
(VIII) چوٹ لگنا

(۱۷۸) یورک۔ ایسڈ کی زیادتی

علامات

پنڈلیوں میں درد ہوتا ہے اور نقل و حرکت (چلنے پھرنے) سے درد میں اضافہ ہوجاتا ہے، صبح کو بیدار ہونے پر بھی درد میں اضافہ ہوجاتا ہے، تکان کا احساس ہوتا ہے، بعض اوقات ہڈی میں شدید برودت کا احساس ہوتا ہے گویا برف لگائی گئی ہو، اس کے برعکس گوشت میں گرمی اور سوزش محسوس ہوتی ہے، اور کبھی محسوس ہوتا ہے کہ گویا پنڈلی کو چیرا جا رہا ہے، ـــــ اسباب کے تقدمہ سے مرض کی تشخیص میں کوئی دشواری نہیں ہوتی۔ اور علاج کا مرحلہ بھی آسان ہوجاتا ہے،

اصول علاج

- ـــــ مقویات معدہ و امعاء استعمال کرائیں،
- ـــــ مقویات اعضاء رئیسہ استعمال کرائیں،
- ـــــ حسب ضرورت خلط غالب کا تنقیہ کریں،
- ـــــ یورک ایسڈ وغیرہ کی زیادتی کی صورت میں، اس کے اخراج کی تدابیر کریں۔
- ـــــ تسکین درد کی تدابیر کریں۔

علاج

- ـــــ سورنجان ۳ گرام، پیس کر اطریفل صغیر ۱۲ گرام کے ہمراہ کھلا کر گل بنفشہ تخم خربزہ کوفتہ، خارخسک کوفتہ ہر ایک ۶ گرام، پانی میں جوش دے کر گلقند ۲۵ گرام حل کرکے دوبارہ چھان کر نوش کرائیں،
- ـــــ جب پنڈلی میں نشتری درد ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں، شاہترہ، گل سرخ، ہر ایک ۶ گرام، سورنجان سفید، ریوند چینی، ہر ایک ۲ گرام، ـــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور شربت بزوری ۲۵ ملی لیٹر ملا کر نوش کرائیں،

○ ——— تقویت معدہ اور وجع الساق، دونوں میں یہ معجون مفید ہے،
زنجبیل، سنبل الطیب، زرنباد، اسارون، ساذج ہندی، شقاقل مصری، عنبر، جدوار خطائی، فلفل دراز، بوزیدان، قرنفل، خسک، کباب چینی، خولنجان، دانۂ ہیل خورد، دانۂ ہیل کلاں، ہرایک ۹ گرام، سورنجان شیریں، دارچینی، خصیۃ الثعلب، مصطگی، عود ہندی، اندر جو شیریں، زعفران، ہرایک ۱۴ گرام، مغز چرونجی، حب القلقل، مغز تخم قرطم، مغز حبۃ الخضراء ہرایک ۲ گرام، مغز نارجیل بریاں، مغز چلغوزہ، ہرایک ۹ گرام۔ چوب چینی ۶۰۵ گرام۔ ———
——— چوب چینی کو ۴ لیٹر پانی میں بھگوئیں، اس کے بعد باریک باریک تراش کر اسی پانی میں اس قدر جوش دیں کہ پانی صرف ایک لیٹر باقی رہ جائے، اس کے بعد ترنجبین، شہد، ہرایک ۸۰۰ ملی لیٹر ملا کر قوام تیار کریں، اس کے بعد باقی تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں اور حسب دستور معجون بنائیں اور ۷ گرام صبح کے وقت کھلائیں،

○ ——— تنقیہ کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں،
سورنجان شیریں، پوست ہلیلہ زرد، برگ سنا مکی، مصطگی رومی، تربد خراشیدہ، مغز بادام مقشر، ہرایک ۶ گرام، ——— تمام دواؤں کو پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور سوتے وقت شب میں ۶ گرام، ہمراہ عرق بادیان استعمال کرائیں،

یہ نسخہ بھی مفید ہے،
پوست ہلیلہ زرد، ۵۰ گرام، روغن بادام ۱۲ ملی لیٹر، شاہترہ ۱۲ گرام، صبر ۶ گرام، سورنجان ۳ گرام، شحم حنظل ۱٫۵ گرام، کیترا، مقل، ہرایک ایک گرام، تمام دواؤں کو سہجنہ کی جڑ کے پانی میں کھرل کریں اور ۳ گرام، بوقت خواب کھلائیں،

○ ——— خارجی طور پر درج ذیل نسخے استعمال کرائیں،
سورنجان تلخ، بزرالبنج، مصطگی رومی، ہرایک ۳ گرام کو باریک کر کے روغن گل میں ملا کر مالش کریں۔
کات سفید، پوست درخت کچنال، مردار سنگ، صندل سرخ ہموزن کو آب کشنیز سبز مروق میں پیس کر ضماد کریں،
سورنجان، بیخ نے، ہموزن کو عرق گلاب میں پیس کر ضماد کریں،
سداب، بیخ کرفس، سورنجان، بوزیدان، شکاعی، بادآورد، اکلیل الملک،

بابونہ، قیصوم ہموزن، ——— تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مقام درد پہ نطول کریں، اس کے بعد پنڈلیوں کو خشک کر کے روغن حنا کی مالش کریں۔

○——— اعضاء رئیسہ کے ضعف کی صورت میں مقویات استعمال کرائیں،

○——— یورک ایسڈ کی زیادتی کی صورت میں عرق گلاب ۱۲۰ ملی لیٹر میں ایک عدد بتاشہ ملا کر نوش کرائیں، ——— اور گرم حمام کرائیں۔

وجع العقب

PAIN IN THE HEEL

اس مرض میں ایڑی میں درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے چلنا پھرنا دشوار ہوجاتا ہے،
اور دوسری روزمرہ کی کارکردگی پر خراب اثر پڑتا ہے،

اسباب

(I) چوٹ لگنا
(II) کسی خارجی شے کی رگڑ
(III) تلوے کے رباط (   ) کے موخر مہرے میں
کلس ہوجانا،
(IV) عظم العقب (Calcaneum) میں زائدہ کی تولید
(V) کیسہ کی سوجن
(VI) تاکل عظم العقب
(VII) قرن (عقف۔ Corny Corn (
(VIII) وجع المفاصل/نقرس
(IX) عقب میں کسی ردی خلط کا غلبہ
(X) میلان الرحم

علامات

ایڑی میں بہت تکلیف دہ درد ہوتا ہے، جس کی وجہ سے چلنے پھرنے میں دشواری اور تکلیف ہوتی، — ایڑی میں چوٹ لگنے / کچل جانے کی صورت میں اس کی سرگذشت ملتی ہے، اس کی نوعیت یہ ہوتی ہے کہ تلوے کی رباط متاثر ہوتی ہے، شدید صورتوں میں کسر بھی نمایاں ہوتا ہے، — اگر مرض کا سبب ایڑی والے جوتے پہننا یا تنگ پیر (خلاف عادت)، پتھریلی اور کنکریلی زمین پر چلنا ہو تو عقب کی غشا عظمی میں سوزش محسوس ہوتی ہے اور بعض اوقات عضلات کے سخت ہو جانے سے اعصاب پر دباؤ پڑتا ہے۔ اور بعض اوقات مقامی طور پر گرہ پڑ جاتی ہے اور چلنے پھرنے سے اس پر دباؤ پڑتا ہے تو شدید تکلیف ہوتی ہے، بعض اوقات اچانک گرہ پڑ جاتی ہے تو مریض درد اور ٹیس کی شدت سے کربناک ہو جاتا ہے، — تلوے کے رباط طویل کے تکلس کی صورت میں درد کا احساس ایڑی کے وسط میں ہوتا ہے، بعض اوقات کناروں پر بھی محسوس ہوتا ہے، — ایڑی میں زائدہ پیدا ہو جانے کی صورت میں وسط ایڑی / زائدہ کے مقام پر درد ہوتا ہے اور اگر زائدہ نمایاں نہ ہو تو تشخیص مرض اور تعیین سبب میں دشواری ہوتی ہے، چنانچہ جب مریض کی عمر ۴۰ سال کے آس پاس ہو اور وہ کسی ظاہری سبب کے بغیر ایڑی میں درد کی شکایت کر رہا ہو تو معالج کو، ایکسرے کا مشورہ دینا چاہیے، اس سے مرض کی تشخیص اور سبب کی تعیین ہو جاتی ہے، — موسم سرما میں غیر معمولی برودت سے بھی ایڑی میں درد ہونے لگتا ہے، لیکن تعیین سبب میں کوئی دشواری نہیں ہوتی،

آماس کیسہ (Rursitis) میں دراصل عظم العقب اور عرقوب (Tendo-Achillis) میں سوزش محسوس ہوتی ہے تاہم وہاں کے رنگ میں کوئی تغیر واقع نہیں ہوتا، کوئی ابھار بھی نہیں پایا جاتا لیکن اس مقام پر دبانے سے درد ہوتا ہے، — ایڑی میں تاکل (تاکل عظم العقب) میں بھی درد ہوتا ہے، بعض اوقات مقامی طور پر ابھار بھی پیدا ہو جاتا ہے، بعد میں تاکل، ناسور میں تبدیل ہو جاتا ہے، یہ صورت شاذ طور سے دق میں ہی پیش آتی ہے اور

ابتدائی مرحلے میں اس کے سبب تک رسائی دشوار ہوتی ہے لیکن بعد میں دق کی دوسری علامات رونما ہوتی ہیں تو تشخیص آسان ہو جاتی ہے۔ ـــــــ قرن ( ) کی صورت میں ایڑی میں عام طور سے ہمہ وقتی درد نہیں ہوتا بلکہ چلنے وقت یا اس پر کسی طرح کا دباؤ پڑنے پر نہایت شدید درد ہوتا ہے۔ ـــــــ بعض اوقات کوئی خارجی شے (سوئی/شیشہ/معدنی اجزاء) ایڑی میں چبھ جاتی ہے اور مریض (بالخصوص بچہ ہو تو) اس کو نظر انداز کر دیتا ہے، لیکن کچھ عرصہ بعد درد ہوتا ہے تو معالج کو کوئی معقول وجہ نہیں بتا پاتا۔ اس صورت میں ایڑی کو صاف کر کے دیکھنے پر کسی حد تک سرخی یا ابھار دکھائی دے گا، بصورت دیگر ایکسرے سے سبب بالکل واضح ہو جائے گا۔ ـــــــ نقرس/وجع المفاصل کی صورت میں ہونے والا درد، ان امراض کی دوسری علامتوں کے ساتھ وقوع پذیر ہوتا ہے، چنانچہ نقرس میں چھوٹے جوڑ، بالخصوص پیر کی انگلیوں کے سرے بھی دردناک ہوتے ہیں اور وجع المفاصل میں ایڑی میں درد کے ساتھ جسم کے بڑے مفاصل بھی دردناک ہوتے ہیں۔

اصول علاج

- ـــــــ تسکین درد کی تدابیر کریں،
- ـــــــ ورم کی صورت میں محللات استعمال کرائیں،
- ـــــــ حسب ضرورت فصد کھولیں/سینگھیاں کھینچیں،
- ـــــــ قرحہ کا اندیشہ ہو/کوئی خارجی شے چبھ گئی ہو تو عملیہ کریں،
- ـــــــ قرن ( ) کی صورت میں عملیہ واحد علاج ہے تاہم مقامی طور پر بعض اکال ادویہ کا ضماد بھی (صرف مقام قرن پر ہی ہے) لگا سکتے ہیں۔

علاج

- ـــــــ تسکین درد کے لیے یہ نسخے استعمال کرائیں، بیرونی اسباب کی صورت میں یہ مفید ہیں،

سبوس گندم کو پانی میں جوش دے کر نطول کریں،

مامیثا، گل ارمنی دونوں کو عرق گلاب میں حل کرکے لگائیں،

○ ———— محلل کے طور پر یہ نسخہ بروئے کار لائیں،

آرد حلبہ، بابونہ، مقل، جاوشیر، رازیانج، تخم کتان، ہرایک، گرام، انجیر، عدد

———— تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن زیتون ملا کر ضماد کریں،

○ ———— اگر تلیین اور تفتیح کی ضرورت ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں،

دنبہ کی چکتی باندھیں، ———— اور جب نرم پڑ جائے تو نشتر کے ذریعہ شگاف دیں اور تمام مواد خارج کریں، اس کے بعد شاہ بلوط خاکستر کو چربی میں ملا کر/ حنا، مازو، سرکہ میں پیس کر لگائیں،

○ ———— غلبۂ خون کی صورت میں صافن کی فصد کھولیں اور روغن گل کی مالش کریں،

○ ———— غلبۂ بلغم کی صورت میں درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں اور تنقیہ کے بعد روغن قسط، روغن فرفیون، روغن بابونہ ملا کر مالش کریں۔

نسخہ مسہل بلغم :-

ہلیلہ کلاں، زرد چوب، نمک لاہوری ہموزن، تمام دواؤں کو پیس کر شحم حنظل میں خوب کھرل کریں اس کے بعد جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ۳ — ۵ گولیاں کھلائیں، دوا لینے سے تین گھنٹے بعد مرغن کھچڑی کھلائیں ———— قے آور دوا بھی استعمال کرا سکتے ہیں،

○ ———— میلان رحم کی صورت میں رحم کو اصل وضع اور مقام پر لانے کے بعد شکم پر پٹی باندھ دیں۔

○ ———— مقامی طور پر محذرات بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

— — ○ ——

عرق النساء

SCIATICA

اس مرض میں عصب ورکی کبیر (Great Sciatic Nerve) میں شدید درد ہوتا ہے، جو اوپر سے نیچے کی طرف دوڑتا ہوا محسوس ہوتا ہے، اور عام طور سے صرف ایک طرف اور شاذونادر دونوں طرف ہوتا ہے ۔ ______ یہ مرض اوسط عمر والوں، خاص طور سے مردوں میں کثیرالوقوع ہے ۔

اسباب

(I) عصبی غلاف کا متورم ہو جانا / مسلسل دباؤ
(II) ضرب و صدمہ
(III) شدید ریاضت
(IV) مفصل قطنی عجزی کا لیفی التہاب
(V) جوف عانہ سے باہر، عصب کے کسی حصہ کا دب جانا
(VI) عصبی شاخوں کا مجری نخاعی کے اندر عظمی بوسیدگی یا سلعہ لحمیہ کی وجہ سے دب جانا
(VII) فسادِ خون / نقرسی / آتشکی سمیت / وجع المفاصل
(VIII) سرد اور نمناک مقامات پر قیام پذیر ہونا
(IX) شدید قبض / معاء مستقیم / قولون عانی کا سرطان
(X) نخاع کے بعض مزمن امراض
(XI) ذیابیطس

علامات

درد دورہ کی شکل میں ہوتا ہے اور سرین کے نیچے پیر کی پچھلی طرف سے شروع ہوکر گھٹنے کی پچھلی جانب اور ٹانگ میں ہوتا ہوا ٹخنے تک پہنچتا ہے، ابتداً خفیف اور رفتہ رفتہ شدید نوعیت اختیار کر لیتا ہے اور مزمن ہو جانے پر قدم کی انگلیاں بھی درد سے متاثر ہو جاتی ہیں، عصب کی لمبائی میں دباؤ پڑنے/پیر پھیلانے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے' مریض عام طور سے ٹانگ سکوڑے رہتا ہے اور چلنے پھرنے کی کوشش میں غیر متاثر پیر پر زیادہ بوجھ ڈالتا ہے، التہاب عصب کی صورت میں عصب کی پوری لمبائی میں درد ہوتا ہے، مزمن ہو جانے پر پاؤں میں لاغری آجاتی ہے، ٹخنے کا انعکاسی فعل کم ہو جاتا ہے اور عضلات میں ضمور پیدا ہو جاتا ہے۔ ــــــــ بعض اطباء اس کی تشخیص اس طور پر بھی کرتے ہیں کہ مریض کو دیوار کے سہارے لگ کر کھڑا کرا کر گھٹنا موڑے بغیر ٹانگ کو سامنے کی طرف اٹھا کر زاویہ قائمہ بنواتے ہیں اور زاویہ نہ بننے کی صورت میں عرق النساء تصور کرتے ہیں۔

اصول علاج

- ــــــــ تسکین درد کی تدابیر کریں،
- ــــــــ خلط غالب کا تنقیہ کریں،
- ــــــــ لذع پیدا کرنے والے اور سرخی اور آبلہ ڈالنے والے ضمادات استعمال کرائیں،
- ــــــــ کئی کریں، تعلیق کریں اور سینگھیا کھینچیں اور فصد کھولیں،
- ــــــــ التہاب کی صورت میں آتشک/نقرس/وجع المفاصل کا اصول علاج اختیار کریں،
- ــــــــ مصفیات استعمال کرائیں،

علاج

- ــــــــ تسکین درد کے لیے درج ذیل تدابیر استعمال کرائیں،

تخم کتاں، خردل، دونوں کو باریک کر کے گوندھ کر حسب دستور پلٹس لگائیں،

روغن شبت، روغن گل اور روغن کنجد کی مالش کریں،

مقل ۱۲ گرام روغن گل میں ملا کر ضماد کریں،

افیون کو روغن حنا میں ملا کر ضماد کریں،

گل بابونہ، اکلیل الملک، مرزنجوش، برگ خار، ہر ایک ۲۵ گرام، تخم حرمل ۱۲۰ گرام، ——— تمام دواؤں کو باریک پیس کر مقل حل کردہ پانی میں ملا کر نیمگرم ضماد کریں، ———

مزمن صورت میں مفید ہے،

صعتر فارسی، قنطوریون، پوست بیخ کرفس، حاشا، شبت، صعتر فارسی، بابونہ، اکلیل الملک، ہر ایک ۲۵ گرام کو ۲ لیٹر پانی میں جوش دیں جب ۱۵۰۰ ملی لیٹر رہ جائے تو چھان کر نیم گرم حالت میں، ٹانگ پر دھار کریں،

حسب ضرورت باسلیق/صافن کی فصد کھولیں اس کے بعد عرق النساء کی فصد کھولیں، پہلے ہاتھ کی فصد ہی کھولیں،

خلط بلغمی کی صورت میں حسب دستور تنقیہ کے بعد روغن قسط، روغن فرفیون، روغن جند بیدستر کی مالش کریں۔ اور پودینہ پانی میں پیس کر ضماد کریں،

اجوائن، حلبہ، مغز فلوس خیار شبنر، کندر، ہر ایک ۷ گرام، افیون، زعفران، ہر ایک ۲ گرام، ——— تمام دواؤں کو باریک کر کے زردی بیضۂ مرغ میں ملا کر لگائیں،

حسب ضرورت سرین کے نیچے سینگھیاں کھینچیں/تعلیق کریں،

○ ——— تنقیہ کی غرض سے خوردنی طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

غلبۂ بلغم میں نضج و تنقیہ کے لیے یہ نسخے بروئے کار لائیں،

نسخہ منضج بلغم:-

بیخ کاسنی، بیخ بادیان، بیخ اذخر، بیخ کرفس، بادیان، نیمکوب، پرسیاوشاں، اسطوخودوس، ہر ایک ۷ گرام، اصل السوس مقشر نیمکوب ۵ گرام، انجیر زرد ۵ عدد، مویز منقی ۹ عدد، ——— تمام دواؤں کو رات میں بھگو دیں اور صبح کو خفیف جوش دے کر مل چھان کر گلقند عسلی ۵۰ گرام حل کر کے دوبارہ چھان کر نوش کرائیں، ——— جب نضج کے

آثار نمایاں ہونے لگیں تو درج ذیل نسخہ مسہل کا اسی منضج میں اضافہ کریں۔

نسخہ مسہل بلغم :-

تربد مجوف خراشیدہ ۵ گرام، غاریقون مغربل ۲ گرام، سنا مکی ۱۲ گرام، مغز فلوس خیار شنبر ۸ گرام، شکر سرخ ۵۰ گرام، ــــــ حسب دستور نسخہ مذکورہ بالا میں شامل کر کے روغن بید انجیر ۱۲ ملی لیٹر حل کر کے نوش کرائیں، ــــــ دوسرے دن یہ نسخہ تبرید دیں،

نسخہ تبرید :-

گلقند آفتابی ۲۵ گرام، عرق بادیان ۱۰۰ ملی لیٹر میں حل کر کے مل چھان لیں اور تخم ریحاں ۴ گرام چھڑک کر نوش کرائیں،

منضج بلغم کے طور پر بعض اطباء یہ نسخہ تجویز کرتے ہیں،

تخم کرفس، اصل السوس، انیسون، ہر ایک ۵ گرام، بادیان، بادرنجبویہ ہکوہ، برگ شاہترہ سورنجان، ہر ایک ۷ گرام، بسفائج، بیخ کبر، ہر ایک ۲ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دے کر مل چھان لیں اور گلقند عسلی ۲۵ گرام حل کر کے نوش کرائیں،

تنقیہ کے لیے یہ نسخہ مفید ہے،

ہلیلہ کلاں، زردچوب، نمک لاہوری ہموزن پیس کر شیرہ حنظل میں کئی دن کھرل کریں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ۳-۵ گولی کھلائیں اور تین گھنٹے بعد مرغ کھچڑی کھانے کی ہدایت کریں۔

⊙ ــــــ خون / صفراء کی صورت میں نضج کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ منضج :-

تخم کاسنی، بیخ کاسنی، گل بنفشہ، شاہترہ، تخم خیارین، پرسیاوشاں، گل سرخ، ہر ایک ۶ گرام، بادیان، بیخ بادیان، گاؤزبان، تخم خطمی، ہر ایک ۴ گرام، عناب ۱۰ عدد، مویز منقی ۲۵ گرام، ــــــ تمام دواؤں کو رات کے وقت نیم گرم پانی میں بھگو دیں اور

صبح کو خفیف جوش دے کر مل چھان کر گلقند عسلی ۲۰ گرام ملا کر نوش کرائیں، ـــــــ جب نضج کے آثار نمایاں ہونے لگیں تو یہ نسخہ مسہل استعمال کرائیں،

نسخۂ مسہل :-

ہلیلہ سیاہ، تربد موصوف، افتیمون ہر ایک ۷ گرام، غاریقون مغربل ۳ گرام، زنجبیل ۲ گرام، تخم قرطم، سنا مکی، ہر ایک ۱۲ گرام کو پانی میں جوش دیں اور مغز فلوس خیار شنبر ۶۰ گرام، ترنجبین ۲۵ گرام، روغن بادام ۵ ملی لیٹر، حسب دستور ملا کر مل چھان کر نوش کرائیں۔

⊙ ـــــــ تنقیہ کے بعد درج ذیل نسخہ جات استعمال کرائیں،

سورنجان شیریں، صبر زرد، پوست ہلیلہ زرد، برگ سنا مکی، ہر ایک ۱۲ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب گھیکوار میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ۳ گرام استعمال کرائیں،

سورنجان شیریں، وج ترکی، گلو سبز، گوکھرو، ترپھلہ، دار ہلد، دار فلفل، اسپند پوست ببول کہنہ، ہر ایک ۹ گرام، برگ راسن ۱۲ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیں اور درج ذیل دواؤں کا سفوف اس میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح، شام کھلائیں، ـــــــ تربد سفید مجوف، برگ سنا، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ سیاہ، ہر ایک ۲۰ گرام، بیخ کبر، زنجبیل، ہر ایک ۱۸ گرام، کوٹ ۴۸ گرام، منقل ازرق ۳۰ گرام، مصطگی ۱۸ گرام کو پیس کر ملائیں۔

سورنجان ایک گرام باریک پیس کر اطریفل صغیر ۱۲ گرام میں ملا کر کھلائیں اس کے بعد عرق شاہترہ ۵۰ ملی لیٹر نوش کرائیں،

سنا مکی ۲۵ گرام، سورنجان ۱۸ گرام، شیطرج ہندی ۹ گرام، زعفران ۰۱۵ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر ہم وزن نبات سفید ملا کر سفوف بنائیں اور ۶ گرام ہمراہ آب نیم گرم کھلائیں،

سورنجان شیریں ۴ گرام، مصطگی رومی ۰۳ گرام، نمک لاہوری ۴ گرام، زنجبیل، بادیان، گل سرخ، گل بنفشہ، ریوند چینی، ہر ایک ۵ گرام، ـــــــ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر سفوف بنائیں اور ۶ گرام، ہمراہ آب نیم گرم، رات کو سوتے وقت کھلائیں، ـــــــ

○ ——— خارجی طور پر درج ذیل دوائیں مفید اور مجرب ہیں،

بیخ کبر، عاقر قرحا، پودینہ، ہر ایک ۱۲ گرام، عصارہ قثاء الحمار ۶ ملی لیٹر، حب القارہ ۶٫۵ گرام، ——— تمام دواؤں کو شراب میں پیس کر لگائیں،

موم خام کو روغن ایرسا میں پگھلا کر مرتجدان ملا کر لگائیں،

شیطرج، بیخ راسن کو پانی میں پیس کر لگائیں،

برگ شبت، برگ کریلا، برگ نیم، برگ تمباکو، برگ دھتورہ، برگ مدار، برگ سنبھالو ہموزن، ہر ایک کو نچوڑ کر ۴۰۰ ملی لیٹر پانی نکالیں اور اسی قدر روغن کنجد اور ۲۰۰ ملی لیٹر آب باراں (بارش کا پانی) ملا کر جوش دیں، جب صرف روغن رہ جائے تو صاف کر کے روغن گل ۱۲۵ ملی لیٹر ملا کر دوبارہ جوش دیں اور سورنجان تلخ، بزرالبنج، گل بابونہ، قسط تلخ، ہر ایک ۸ اگرام، مصطگی ۱۲ گرام میعہ یابسہ، جند بیدستر، ہر ایک، گرام پیس کر ملائیں اور مقام درد پر مالش کریں۔

آرد منڈوا، آرد باجرہ، ہر ایک ۱۱۰ گرام، قند سیاہ ۱۲۵ گرام، روغن بیدانجیر ۵۰ ملی لیٹر، حسب دستور حلوا بنائیں اور تخم حلبہ، تخم کتان، تخم شبت از بخیل، بزرالبنج، ہر ایک ۱۴ گرام، بابونہ، سورنجان تلخ کبور کچری، قسط، ہر ایک ۱۰٫۵ گرام، ——— تمام دواؤں کو باریک کر کے شراب کہنہ ۵۰ ملی لیٹر ملا کر، درد کے مقام پر مناسب روغن لگا کر یہ دوا نیمگرم باندھیں،

قسط تلخ ۲۵ گرام، صبر، بادیان، ہر ایک ۱۲ گرام، ——— تمام دواؤں کو پیس کر گھیکوار کے گودے میں ملا کر نیمگرم لگائیں،

فرفیون، مصطگی، دارچینی ہموزن کو باریک پیس کر روغن زیتون میں حل کر کے لگائیں،

حرف، خردل، پوست بیخ کبر کو آب مرزنجوش میں باریک پیس کر لیپ کریں،

○ ——— آبلہ ڈالنے یا محمر کے طور پر درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں،

بیدانجیر / ناگ پھنی (زقوم) کا دودھ مقام مرض پر لگائیں،

بھلاواں کا دودھ لگائیں، ——— اور زخم کو کچھ دنوں تک مندمل نہ ہونے دیں،

○ ——— تصفیۂ خون کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

عشبہ مغربی، بسفائج فستقی، افتیمون ولایتی، دارچینی، گاؤزبان، ہر ایک ۲۵ گرام، چوب چینی، گل سرخ، صندل سرخ، صندل سفید، ہر ایک ۱۲ گرام، ہلیلہ سیاہ ۶ گرام، پوست زرد ۶ گرام ۔ــــــ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر ۵۰۰ گرام، شہد ۵۰۰ ملی لیٹر کے قوام میں معجون بنائیں اور ۱۲ گرام ہمراہ عرق عشبہ ۵۰ ملی لیٹر نوش کرائیں۔

اورام مغابن*

BUBOS

اس مرض میں بغل اور کنج ران کی غدود میں ورم پیدا ہوجاتا ہے، تاہم مریض کو بخار نہیں ہوتا نہ ہی مغابن کا یہ ورم طاعونی علامت کے طور پر رونما ہوتا ہے،

اسباب

(I) اعضاء رئیسہ کا، ردی، فاسد، مادے کو مغابن کی طرف دفع کرنا اور ان غدد کے نرم اور نازک ہونے کی وجہ سے ان مواد کو جلد قبول کرلینا،

(II) طبیعت کا، ان مادوں کو بحران انتقالی کے طور پر مغابن کی طرف دفع کرنا،

(III) قریبی اعضاء کے زخم / ورم

(IV) امتلاء / جوشش خون

(V) آتشک

علامات

غدد متورم ہوجاتے ہیں اور ان میں شدید درد کبھی سوزش بھی ہوتی ہے، ورم عام طور سے جلد کے رنگ کا ہی ہوتا ہے لیکن ردی مواد اگر صفراوی یا دموی نوعیت کا ہو تو سرخی بھی ہوسکتی ہے، اور کچھ دنوں بعد ورم بالکل تحلیل ہوجاتا ہے اور درد بھی ختم ہوجاتا

---

* اس کو خیارک، بد بھی کہتے ہیں،

ہے، ——— شدید صورتوں میں ورم، متقرح بھی ہو سکتا ہے۔

اصول علاج

- ——— حسب ضرورت فصد کھولیں،
- ——— منضج و مسہل کا اصول اختیار کریں،
- ——— جونکیں لگائیں،
- ——— مسکنات درد استعمال کرائیں،
- ——— تسکین حرارت کی تدابیر کریں،
- ——— مرخیات (ورم کو ڈھیلا کرنے والی دوائیں) اور محللات منضجات و مفجرات استعمال کرائیں،

علاج

- ——— امتلاء بدن اور درد کی شدت کی صورت میں فصد کھولیں اور متاثر حصہ پر جونکیں لگائیں۔
- ——— منضج اور مسہل کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،

نسخہ منضج صفراء :-

گل بنفشہ، گل سرخ، حب الثعلب، شاہترہ، تخم خطمی، تخم کاسنی، نیمکوب، ہر ایک ۶ گرام، گل نیلوفر ۵ گرام، آلو بخارا، عناب، ہر ایک ۵ عدد، ——— تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر گلقند آفتابی / خمیرہ بنفشہ ۲۵ گرام حل کر کے دوبارہ چھان کر نوش کرائیں، ——— جب نضج کے آثار نمایاں ہو تو یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ مسہل صفراء :-

مذکورہ بالا نسخہ منضج میں گلقند کی مقدار ۵۰ گرام کریں اور مغز فلوس خیار شنبرہ ۸ گرام،

ترنجبین خراسانی، تمر ہندی مقشر، ہر ایک ۵۰ گرام کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شیرہ مغز بادام ۵ عدد، پانی میں نکال کر مذکورہ نسخہ نقیع کے ساتھ نوش کرائیں، ـــــــ پیاس کے وقت عرق کاسنی اور عرق مکوء وغیرہ نوش کرائیں،
دوسرے دن تبرید کی غرض سے یہ نسخہ استعمال کرائیں،

نسخہ تبرید:۔
لعاب بہدانہ ۳ گرام پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۵ ملی لیٹر حل کر کے اسپغول مسلم ۶ گرام چھڑک کر نوش کرائیں۔

○ ـــــــ تسکین حرارت کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں
لعاب بہدانہ ۳ گرام، شیرہ عناب ۱۰ عدد، عرق شاہترہ ۱۰۰ ملی لیٹر میں نکال کر نوش کرائیں۔
مکوء خشک ۲۵۰ گرام، پانی ۶ لیٹر میں بھگو دیں اور ۳ لیٹر عرق کشید کر کے ۱۲۰ ملی لیٹر نوش کرائیں، ـــــــ کسی شیریں چیز کا اضافہ کر سکتے ہیں،

○ ـــ ـــ مرخی اور محلل کے طور پر یہ نسخے استعمال کرائیں،
خطمی، بنفشہ، تخم کنوچہ ہموزن ـــــــ تمام دواؤں کو پیس کر روغن بنفشہ اور موم میں خوب ملائیں اس کے بعد متاثرہ عضو پر رکھیں۔
تخم حلبہ، عنب الثعلب، تخم کتاں، ریوند چینی ہموزن ـــــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر آب برگ مکوء میں ملا کر لگائیں۔
جدوار خطائی، زراوند طویل ۔ ـــــ دونوں کو گھس کر لیپ کریں۔
ریوند چینی باریک پیس کر بغیر بجھا چونا ملا کر شہد اور سفیدی بیضۂ مرغ میں ملائیں اور کپڑے پر لگا کر مقام ورم پر رکھیں اور حرارت پہنچائیں، جب کپڑا خوب چپک جائے تو چھوڑ دیں، ۲، ۳ دن میں ورم تحلیل ہو جائے گا۔

خمیر کا آٹا ۵۰ گرام ، برگ حنا باریک کردہ ۶ گرام ، نمک طعام ۳ گرام ، ـــــ تمام دواؤں کو پیس کر روغن گل ۴۰ ملی لیٹر میں ملائیں اور آب برگ مکو / سبز / عرق گلاب میں حل کر کے ضماد کے طور پر استعمال کرائیں ،

بیخ درخت پیلو کو پانی میں گھس کر ضماد کریں ۔

اکلیل الملک ، تخم ریحاں ، ـــــ دونوں کو پانی میں پکا کر ضماد کریں ،

صندل سرخ ، فوفل ، شیاف مامیثا ، صبر ، زعفران ، مرکی ، ہموزن ـــــ تمام دواؤں کو عرق گلاب میں گھس کر ضماد کریں ۔

○ ـــــ منضج کے طور پر (مادہ کو پکانے کے لیے) یہ ادویہ خارجی طور پر استعمال کرائیں ،

آرد جو ، آرد برنج ، آرد حلبہ ، تخم سن ، ایلوا ، ـــــ تمام دواؤں کو پیس کر دودھ میں پکائیں اور ضماد کریں ،

گوگل ، صابن ، سین پھل ـــــ تینوں کو باریک پیس کر ضماد کریں ۔

برگ گھیکوار کا بالائی پرت دور کر کے اس پر پھٹکری ، زرد چوب باریک پیس کر چھڑکیں اور مقام ورم پر باندھیں ۔

تخم حلبہ ، تخم کتاں ، مغز تخم تمر ہندی ہموزن ، ـــــ تینوں کو کوٹ چھان کر گائے کے دودھ میں پکا کر ضماد کریں ۔

○ ـــــ ورم کے انفجار (پھارنے) کے لیے یہ نسخہ استعمال کرائیں ،

نیلا تھوتھہ ایک گرام ، ہلدی ، رال ، ہالون ، ہر ایک ۲ گرام ، گوگل ۴ گرام ، قند سیاہ ۱۲ گرام ، ـــــ تمام دواؤں کو باریک پیس کر قند سیاہ میں ملا کر نیم گرم ضماد کریں ۔

برگ نیم ، نمک سنگ ، ریوند چینی ، ہالون ، گوگل ، مین پھل ، چوک ، صابون ، ہلدی ، ـــــ تمام دواؤں کو پیس کر نیم گرم ضماد کریں ۔

گوگل زرد ، ریوند چینی ، بہروزہ خشک ، پنجال کبوتر صحرائی ، ـــــ تمام دواؤں

کو پیس کر شہد میں ملائیں اور کپڑے پر رکھ کر ورم پر لگائیں اور حرارت پہنچا کر خوب اچھی طرح چپکا دیں۔

○ ——— زخم بھرنے کے لیے (مدمّل کے طور پر) یہ نسخہ استعمال کرائیں، مال، گل ہرمزی، ہر ایک ۱۲ گرام، توتیا سبز ۲۵۰ ملی گرام، ——— تمام دواؤں کو روغن کنجد میں خوب سحق کر کے مرہم کی طرح بنائیں اور زخموں پر لگائیں،
کات سفید، کافور، مردار سنگ، سنگجراحت کو باریک پیس کر روغن کنجد میں حل کر کے لگائیں۔

○ ——— آتشک کی صورت میں، اس کا علاج اختیار کریں۔

—○—

مصادر

○ —— اختیارات قاسمی
ڈاکٹر اقبال احمد قاسمی
پاٹلی پتر الیتھو پریس، سبزی باغ، پٹنہ —— ۱۹۸۷ء

○ —— اکسیر اعظم (جلد سوم)
حکیم محمد اعظم خان
مطبع منشی نول کشور، لکھنؤ، —— ۱۹۰۶ء

○ —— اصول طب
حکیم محمد کمال الدین حسین ہمدانی
لیتھو کلر پرنٹرس، علی گڑھ، —— ۱۹۸۰ء

○ —— امراض الاطفال
حکیم خورشید احمد شفقت اعظمی
سپریم آفسیٹ، مالویہ نگر، نئی دہلی، —— ۱۹۸۹ء

○ —— بیاض کبیر (حصہ دوم)
حکیم محمد کبیر الدین
شوکت بک ڈپو، شوکت بازار، اندرون شاہ دولہ گیٹ گجرات،
۷۸-۱۹۷۷ء

○ ـــــــ تجربات طبیب

حکیم محمد سعید

نوید پرنٹنگ پریس، ناظم آباد ــــــ کراچی، ۱۹۸۳ء

○ ـــــــ ترجمہ کبیر (جلد سوم)

حکیم محمد کبیر الدین

اسلامی پریس، بازار نور الامراء ــــــ حیدر آباد دکن، ۱۹۵۰ء

○ ـــــــ ترجمہ کبیر (جلد چہارم)

اسلامی پریس، بازار نور الامراء ــــــ " " ۱۳۶۹ء

○ ـــــــ کلیات القانون (اردو ترجمہ)

عبد اللہ بن حسن بن علی بن سینا / حکیم محمد کبیر الدین

کوہ نور پرنٹنگ پریس ــــــ دہلی، ۱۹۵۹ء

○ ـــــــ جامع العلاج

حکیم انیس احمد صدیقی

لاہور آرٹ پریس، ــــــ لاہور، ــــ ۱۹۵۸ء

○ ـــــــ کلیات اجامیہ

حکیم محمد کبیر الدین

محبوب المطابع پریس، ــــــ دہلی، ــــ ۱۹۳۳ء

○ ـــــــ الحاوی الکبیر فی الطب (جلد ۱۳-۱۲)

ابو بکر محمد بن زکریا الرازی

مطبع مجلس دائرہ المعارف العثمانیہ حیدر آباد دکن، ــــ ۱۹۶۳ء

○ الحاوی الکبیر فی الطب (جلد ۱۵-۱۴)

ابو بکر محمد بن زکریا الرازی

مطبع مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدر آباد دکن ۱۹۶۳ء

○ــــــ الحاوی الکبیر فی الطب (جلد ۱۷-۱۶)
ابوبکر محمد بن زکریا الرازی
مطبع مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ ـــ حیدرآباد دکن ۱۹۶۴ء

○ــــــ الحاوی الکبیر فی الطب (جلد ۱۸)
ابوبکر محمد بن زکریا الرازی
مطبع مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ـــ ۱۹۶۵ء

○ــــــ الحاوی الکبیر فی الطب (جلد ۱۹)
ابوبکر محمد بن زکریا الرازی
مطبع مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ ـــ حیدرآباد دکن، ۱۹۶۶ء

○ــــــ خزائن الطب
ڈاکٹر محمد نصیر الدین
لاہور

○ــــــ خزینۃ العلاج
حکیم محمد عبدالحکیم
مطبع مجتبائی ـــ لکھنؤ، ۱۹۰۹ء

○ــــــ دہلی کے منتخب مرکبات
حکیم رام لبھایا
اعلیٰ پریس ـــ دہلی ۱۹۷۹ء

○ــــــ ذخیرہ خوارزم شاہی (اردو ترجمہ) جلد ۵-۹،
سید اسماعیل جرجانی / حکیم ہادی حسین خان
مطبع منشی نول کشور ـــ لکھنؤ ـــ ۱۲۹۹ھ

○ــــــ رہنمائے تشخیص
حکیم احتشام الحق قریشی
نظامی پریس لکھنؤ ـ ۱۹۸۴ء

○—— سریریات
حکیم سید محمد حسان نگرامی
نیو پبلک پریس، دہلی، ۱۹۸۸ء

○—— طفیل اجسام
حکیم مرزا عبدالنور بیگ
سرفراز پریس، —— لکھنؤ، ۱۹۷۳ء

○—— طب اکبر
حکیم محمد اکبر ارزانی
ہندو پریس —— ۱۲۸۱ھ

○—— عمل طب (ٹیلرز پریکٹس آف میڈیسن)
ای۔ پی۔ پولٹن/ ڈاکٹر محمد عثمان، ڈاکٹر غلام دستگیر
دارالطبع، جامعہ عثمانیہ سرکار عالیہ، حیدرآباد دکن۔ ۱۹۴۵ء

○—— فروق الامراض
حکیم نذیر الدین احمد
محبوب المطابع برقی پریس، —— دہلی —— ۱۹۳۸ء

○—— کتاب الحمیات
حکیم سید علی حیدر جعفری
لیتھو کلر پرنٹرس، —— علی گڑھ، —— ۱۹۷۸ء

○—— کامل التشخیص
ڈاکٹر صادق حسین
حمایت الاسلام پریس، ریلوے روڈ، —— لاہور، —— ۱۹۸۱ء

○—— کامل الصناعہ (اردو ترجمہ) جلد اول و دوم
ابوالحسن علی بن العباس المجوسی/ غلام حسنین کنتوری
مطبع منشی نول کشور، —— لکھنؤ —— ۱۸۸۹ء

○ ——— کتاب الکلیات (اردو ترجمہ)
ابوالولید محمد بن رشد / سی۔سی۔آر۔یو۔ایم
نیو پبلک پریس، ——— دہلی، - ۱۹۸۷ء

○ ——— فردوس الحکمت
ابوالحسن علی بن سہل ربن الطبری / حکیم رشید اشرف ندوی
ہمدرد فاؤنڈیشن پریس، ——— کراچی، ۱۹۸۱ء

○ ——— القانون فی الطب (جلد ۴)
شیخ الرئیس ابن سینا
مطبع نامی، لکھنؤ، ۱۹۰۵ء

○ ——— مخزن حکمت (جلد اول)
حکیم غلام جیلانی
مفید عام پریس، چٹرجی روڈ، لاہور، ——— ۱۹۳۱ء

○ ——— مخزن حکمت (جلد دوم)
حکیم غلام جیلانی
کھنڈ لیتھو پریس، ——— دہلی، ——— ۱۹۵۷ء

○ ——— ماہیت الامراض
حکیم محمد شریف جامعی

○ ——— مصباح الحکمت موسوم بہ دستور العلاج
حکیم محمد فیروز الدین
دار الکتب، رفیق الاطباء، اندرون موچی دروازہ ——— لاہور، ۱۹۲۹ء

○ ——— رسالہ الحکیم نومبر، دسمبر ۱۹۲۲ء
لاہور۔

A Hand Book of Medical Treatment

by L.K. Ganguli

Academic Publishers

5A, Bhabani Dutta lane

Calcutta 1978

A Synopsis of Infections And

Tropical Diseases

by A.W. Woodruff, S. Bell

Great Britain, by Henry Ling Ltd 1978

Davidson's Principles And Practic of Medicine

by Jhon Macleod

E.L.B.S. Edition 1979

Diferential Diagnosis

by L.C. Gupta S.R. Gupta

Printed at P.L. Printers,

R.P. Bagh, Delhi 1989

Fever From Symptom To Treatment

by Manuel M. Villaverde

Wright Macmillan

Van Nostrand Reinhold Company

New York

Lecture Note on the Infectious Diseases

by Jhon F. Warin, Alastair

G. Ironside, Bibhat K. Mandal

Great Britain Bell And Bain Ltd.

Glasgow 1983

Medicine For Students

by A.F. Golwalla

India Printing Works

9, Nagindas Master Road Extension I

Fort Bombay 1975

Oxford Text Book of Medicine

by D. J. Weatherall, J.G.G.

Ledingham, D.A. Warrell

Oxford University Press

E.L.B.S. Edition 1985

Practice of Dermatology

by P.N. Bhehl

Allied Book Agency

Calcutta 1982

Roxburgh's Common Skin Diseases

by Peter Borrie

E.L.B.S. Edition 1975

* * *